UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232800

UNIVERSAL
LIBRARY

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی شکر تیرے انعامون کا اور احسانون کا کس زبان سے کرین جو زبان ہی کو تو نے بولنے والی بنایا اپنا نام لینے کو اور دل کو روشنی دی اپنا کلام پڑھنے کو اور اُمّت مین پیدا کیا ہمکو اپنے رسول مقبول کی جو سب نبیون سے بزرگ اور بہتر ہے اور بہت مہربانی کرنیوالا ہے اپنی اُمّت پر اور بخشانیوالا اور چھُٹانیوالا ہے عذاب سے اپنی اُمّت کو قیامت کے دن اور اُمّت امیدوار ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل دونون جہان کی نعمت پاوے الٰہی اپنے نبی اُمّت کے پالنے والے پر فضل وکرم سے درجے بہت بلند دے ایسے جو کسی اپنے بندے کو نہ دئے ہون اور اپنی مہربانی اُس پر ہمیشہ زیادہ کر دونون جہان مین اور اُس کی آل پاک پر اور اُس کے یار دن خاصون پر اور اُس کی اُمت کے عالمون پر جو آگے چلنے والے ہین دین کی راہ مین اور اپنے دوستون پر اور غریبون عاجزون پر ان سب پر مہر کر اے پروردگار تمام خلقت کے - آمین یا اله العالمین

اب سنو اس کام کی بات کو جو سب مسلمانون کو مقرر چاہیے کہ اپنے رب کو پہچانین اور اُس کی صفتین جانین اور اُس کے حکم معلوم کرین اور تحقیق کرین جو خدا تعالیٰ کونسی باتون سے خوش ہوتا ہے اور کونسے کامون سے غصہ ہوتا ہے جو ان باتون کا جاننا ضرور ہے اور اُس کی خوشی کے کام کرنے بندگی ہے اور جو بندگی نکرے سو بندہ نہین ہے اور بندگی اُسے کہتے ہین کہ جو صاحب کہے اُس کام کو بے تکرار کرے اور اُس کام کی بھلائی برائی مین عقل نہ دوڑاے کسواسطے کہ کہا ماننا ہی بھلائی ہے اور حجت لانا حکم مین کمبختی ہے آدمی نرا انجان پیدا ہوتا ہے پھر سب چیز سکھانے سے سیکھتا ہے اور بتانے سے جانتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کا پہچاننا بھی بتانے سے اور سکھانے سے آتا ہے لیکن بتانیوالے بہتیرا بتاوین جیسا خدا تعالیٰ نے قران شریف مین آپ بتایا ہے ویسا کوئی نہین بتا سکتا اور جیسا اثر اور راہ پانا خدا تعالیٰ کے کلام مین ہے کسو مین نہین پر کلام پاک

حمد تعالی کا عربی زبان مین ہے ہندوستانون کو اُس کا سمجھنا بہت مُشکل ہے اِسواسطے اس بندے عاجز **عبد القادر** کے خیال مین آیا کہ جس طرح ہمارے بابا صاحب بہت بڑے حضرت شیخ ولی اللہ **عبد الرحیم** صاحبؒ کے بیٹے سب حدیثین جاننے والے ہندوستان کے رہنے والے نے فارسی زبان مین قرآن کے معنی آسان کر کے لکھین ہین اُسی طرح عاجز نے ہندی زبان مین قرآن شریف کے معنی لکھے الحمد للہ کہ یہ آرزو سنہ ۱۲۰۵ مین بارہ سو پانچ مین حاصل ہوئی اب کئی باتین معلوم کیا چاہیئے۔ پہلی یہ کہ اس جگہہ معنی ہر لفظ کے جدا جدا ضرور نہین کسواسطے کہ محاورہ ہندی زبان کا اور عربی زبان کا ہرگز موافق نہین اگر جس طرح قرآن شریف مین ہے اسی طرح جدا جدا لفظون کے معنی لکھے تو ہرگز کسی کی سمجھ مین نہ آوین اسواسطے آیت لکھ کر معنی لکھے ہین اور دوسری یہ کہ یہ جو ہندی معنی آسان ہین ہر ایک سے پڑھے جاتے ہین پر اسے بھی اُستادی سند چاہیئے جو معنی قرآن کے بغیر سند کے اعتبار نہین رکھتے اور تیسرے ملانا اگلی اور پچھلی آیتون کے معنون کو اور بات کا کٹ جانا بغیر اُستاد کے معلوم نہین ہوتا جو قرآن شریف عرب کی زبان مین ہے وہان کے لوگون کو اپنی اپنی زبان کا محاورہ معلوم ہے اُستاد کے محتاج نہین اور بہت بڑے معانی اور خوبیان قرآن شریف کی جو بڑے عالم اور اللہ صاحب کے لوگ سمجھتے ہین اس مین نہین لکھین یہ ہندی زبان مین کم سمجھنے والون کے واسطے آسان کر کے بیان کئے ہین پر تب بھی بغیر اُستاد نسمجھا جاوے گا اور کتنی چیزین ہندی زبان مین لکھتے ہین جو فارسی مین نہین ہین اس سب فارسی خوان اول اٹکتا ہے جب ایک جزو سمجھ کر پڑھے تو واقف ہو جاوے اور اس کتاب کا نام **موضح قرآن** ہے یہی اس کی صفت ہے اور یہی اس کی تاریخ ہے الٰہی صاحب اور مالک ہے میرا اور سب کا تیرا ہی فضل ہے مجھ پر اور سب پر اور تو ہی قبول کر اپنے کرم سے

ای بخشنے والے مہربان ای بڑے بادشاہون کے بادشاہ یا ذو الجلال والاکرام

مطبع خادم الاسلام دہلی طبع شد
محمد ہدایت علی
کاتب دہلوی

تفسیر موضح القرآن منزل اول

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

پناہ پکڑتا ہون اور حمایت ڈھونڈھتا ہون خداتعالی کی بہکانے اور بہسلانے شیطان کیسے جو شیطان
رحمت سے خداتعالی کے نکالا ہوا ہے اور دور کیا ہوا ہے خداتعالی کے نزدیک سے

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَمَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ اٰيٰتٍ

شروع اس کتاب کا اللہ صاحب کے نام سے ہے جو اللہ صاحب بہت مہربان مہربانی کرنیوالا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لا سب تعریفین اور بڑائیان خاصی سے خاصی اور ستھری سے ستھری
اوّل سے آخر تلک جو ہوئی ہین اور ہونگی تمام خداتعالی ہی کو لائق ہین جو پیدا کرنے والا اور پالنے والا
سبطرح کی ساری خلقت کا ہے جو الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بہت مہربان نہایت مہربانی کرنیوالا
ہے مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ بادشاہ ہے مختار انصاف کے دن کا اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ۝ ط تیری ہی بندگی کرتے ہین ہم دل اور جان سے سب کو چھوڑکر اور تجھی سے مدد چاہتے
ہین ہم سب سے منھ موڑکر اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ لا چلا ہمکو اور بتا اور سمجھا ہمکو سیدھی
ہر بات اور ہر کام مین جس راہ سے تو خوش ہو صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ راہ اُن
لوگون کی سمجھا ہمکو جنپر فضل اور رحم کیا ہے تونے اُن پر غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

نہ اُن لوگون کی راہ بتا جن پر غصے ہوا تو اور نہ بہکے ہوئے گمراہون کی راہ دکھا ہمکو آمین

الٰہی ایسا ہی ہو جو اچھے لوگون کی راہ چلنے کی توفیق ملے ہمکو اور بُرے لوگون کی راہ نہ چلین ہم

فائدہ جن پر تو نے فضل کیا اُن سے چار فرقے مراد ہین۔ نبیین وصدیقین وشہدا وصالحین

اور جن پر غصہ ہوا اُن سے یہود اور گمراہون سے نصاری مراد ہین۔ یہ سورہ خدا تعالی نے

بندون کی زبان سے بہیجا اور سکہایا اپنے بندون کو جو اس طرح کہا کرین ۞

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | مِائَتَانِ وَسِتٌّ وَثَمَانُوْنَ آيَةً

الٓمّٓ یہ حرف جدا جدا بھید ہے قرآن شریف کا اللہ صاحب اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان ہر کوئی اس بھید سے واقف نہین ہے پر بعضے عالمون نے کہا ہے کہ خدا تعالی فرماتا ہے یعنی مین خدا تعالی خوب جانتا ہون کہ **ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ** یہ کتاب یعنی قرآن جس کا توریت اور انجیل مین بھیجنے کا وعدہ کیا تھا یہ وہی ہے کچھ شک اور شبہ اس مین نہین اور یہ کتاب **هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝** — راہ بتاوی اور سمجھاوی ہے پرہیزگارون کو جو بُرے کام کرنے سے ڈرتے ہین سو پرہیزگار وہ لوگ ہین جو ایمان لاتے ہین یعنی یقین لاتے ہین بغیر دیکھے ان باتون پر کہ خدا تعالی کا کوئی شریک نہین کسی کام مین اور قیامت کا دن مقرر آویگا اور پیغمبر بیشک اُس کے بھیجے ہوئے ہین اور قائم رکھتے ہین نماز کو یعنی ہمیشہ وقت پر ادا کرتے ہین اور جو ہمنے روزی دی ہے اُن کو اُس مین سے کچھ بانٹ دیتے ہین محتاجون کو **وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝** اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اُس پر جو تیری طرف بھیجا ہے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی قرآن پر یقین لائے ہین اور اُس پر جو تجھ سے پہلے بھیجا ہے یعنی توریت اور انجیل پر بھی یقین لائے ہین اور قیامت کے دن کو بھی سچ جانتے ہین یہی لوگ یقین لانے والے ہین **اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝** وہ لوگ جنکا بیان کیا وہی سیدھی راہ پر ہین اپنے پروردگار کے فضل سے اور اُسکی توفیق سے اور وہی لوگ چھٹکارا پانے والے ہین عذاب سے اور مطلب کو پہنچنے والے ہین یہ آیت مومنون کے حق مین تھی اب آگے کی آیت کافرون کے حق مین فرماتا ہے کہ **اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝** بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے

یعنی جنھون نے خدا اور رسول کو نمانا اور قیامت کے دن کو سچ نجانا اُن کو برابر ہے جو تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈرا وے اُن کو یا نہ ڈرا وے اُن کو وہ یقین نہین لانے کے کسو اسطے کہ

ع ١ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰۤى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۵

مُہر کر دی ہے خدا تعالی نے اُن کے دلون پر جو حق بات نہین سمجھتی اور اُن کے کانون پر مہر ہے جو سچی بات نہین سُنتے اور اُن کی آنکھون پر پردہ ہے جو راہ حق نہین دیکھتے اور واسطے اُن لوگون کے بڑا

وقف لازم عذاب ہے اب کافرون کے ذکر کیے پیچھے منافقون کے حق مین تیرہ ١٣ آیتین اُتری ہین وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۵ م اور بعضے لوگون سے وہ ہین جو کہتے ہین زبان سے کہ ہم ایمان لائے ہین خدا تعالی پر یعنی خدا تعالی کو ایک اور بغیر شریک جانتے ہین اور قیامت کے دن کو سچ جانتے ہین اور وہ در اصل دل سے ایمان نہین لائے بلکہ وہ

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۵ؕ

دغا بازی اور فریب کرتے ہین خدا تعالی سے اور اُن لوگون سے فریب کرتے ہین جو ایمان لائے ہین اور در اصل وہ کسو کو دغا نہین دیتے مگر اپنے آپ کو اور نہین سمجھتے کہ ہم آپ دغا اپنے تئین دیتے ہین فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۵ اُن کے دلون مین بیماری ہے پھر زیادہ کی خدا تعالی نے بیماری اُن کے دلون مین یعنی جون جون قرآن شریف اُترتا ہے تون تون حسد اُن کے دل مین زیادہ ہوتا ہی اور اُن کے واسطے عذاب دُکھ دینے والا تیار رہے یہ عذاب اُس سبب ہوگا جو مسلمانون کو جھوٹا کہتے ہین آپسمین اور مسلمانون کے روبرو کہتے تھے کہ ہم تم جیسے مسلمان ہین وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ اور جب کہتے تھے مسلمان منافقون کو کہ خرابی اور ہنگامہ مت اُٹھاؤ ملک مین گناہون سے اور مکرون سے تو کہتے کہ ہم تو اچھے کام کرتے ہین کہ تمھارے ساتھ نماز پڑھتے ہین اور خیرات کرتے ہین اب خدا تعالی فرماتا ہے کہ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۵ جانو ای مسلمانو کہ مقرر منافق ہے خرابی کرنیوالے ہین اور نہین سمجھتے اپنے تئین خرابی کرنے والے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ جب کہتے ہین منافقون کو کہ ایمان لاؤ صدق دل سے جیسے کہ ایمان لائے ہین اور مسلمان تو کہتے آپسمین کیا ہم ایمان لاوین اُس طرح جیسے کہ ایمان لائے ہین احمق بیوقوف اب خدا تعالی فرماتا ہے کہ جانو ای مسلمانو کہ وہی

بیوقوف احمق ہین اور نہین جانتے اپنے تئین احمق اور منافق وہ لوگ ہین وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اور جب ملین وہ مسلمانون سے توکہین کہ ہم ایمان لائے ہین جیسے کہ تم لائے ہو اور جب اکیلے جاوین اپنے شیطانون شریرون کے پاس یعنی جب اپنے یارون سے ملین توکہین ہم تمہاری ساتھ ہین دین مین ہم تو مقرر ہنسی اور مزاح کرتے ہین اُن سے جو کہتے ہین کہ ایمان لائے ہین سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ وہ غلط سمجھے ہین بلکہ اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَیَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ۝ خدا تعالی ہنسی کا بدلہ اور سزا دینے والا ہے اُن کو اور ڈھیل چھوڑتا ہی اُن کو تکبری اور گمراہی مین حیران بہکے ہوئے یعنی جب تک اُن کے عذاب کا وقت آوے تب تک ڈھیل ہی جو اپنے غرور مین خراب رہین اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ۝ وہ لوگ جنکا بیان کیا وہی ہین جنھون نے گمراہی مول لی راہ کے بدلے یعنی ایمان دے کر کفر لیا سو فائدہ نکیا اُن کی سوداگری نے اُن کو اور نہ وہ لوگ راہ پانے والے ہین عذاب سے چھوٹنے کے مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ ۝ مثل منافقون کی اُس شخص کی سی ہے جو بدلی کی اندھیری رات کو جنگل مین آگ سلگا دے رستہ دیکھنے کو پھر جب کہ وہ آگ اُجالا کرے آس پاس اُس کا تو لیجاوے خدا تعالی اُن کی روشنی کو اور چھوڑ دے اُن کو اندھیرے مین بدلی کی رات مین جو نہ دیکھین آس پاس اپنا یعنی کچھ نظر نہ آوے اُن کو وہ منافق صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ بہرے ہین جو سچ بات نہین سُنتے گونگے ہین جو سچ بات نہین کہتے اندھے ہین جو سچ نہین سوجھتا اُنہین پھر یہ ان باتون سے نہین پھرنے کے یعنی اپنی خو نفاق کی نہین چھوڑنے کے منافقون کی مثل ہے جو اندھیری رات مین گمراہی کی مسلمانون کے ڈر سے جو قتل نکر ڈالین کلمہ شہادت کی آگ سے روشنی کی جو قتل سے بچے پر مرنے بعد اُن کے کلمہ کے روشنی جاتی رہتی ہے اندھیری مین خراب رہین گے اور پچھتاوین گے اور عذاب مین پڑین گے اب دوسری مثل منافقون کی فرماتا ہے اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِیْطٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ۝ یا مثل ان کی ایسی ہے کہ جیسی زور کا مینھ پڑتا ہو آسمان سے اُس مین اندھیری ہو اور گرجنا ہو اور بجلی ہو سُننے والے اُنگلیان

اپنے کانون مین ڈالین بجلی کی کڑک کے وقت موت کے ڈر سے اور خدا تعالی گھیرنے والا ہے
کافرون کو یعنی اُن کے کام سب جانتا ہے اُس سے کچھ چھپا ہوا نہین ہے سب کا بدلہ دیوی گا
یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ
قَامُوْا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ ع ۲
نزدیک ہے کہ بجلی کی چمک لیجاوے اُن کی آنکھون کی روشنی جس وقت کہ جھمکتی ہے بجلی اُن کے واسطے تو
چلتے ہین کئی قدم اُس کی روشنی مین اور جب اندھیرا ہوا نے اُن پر بجلی کے جاتے رہنے سے تو
کھڑے ہو رہتے ہین حیران اور اگر چاہے خدا تعالی البتہ لیجاوے اُن کے کان گرج کی
آواز سے اور آنکھین اُن کی لیجاوے بجلی کی چمک سے تو بہرے اور اندھے ہو جاوے
بیشک خدا تعالی سب چیز پر قدرت رکھتا ہے اِن آیتون مین منافقون کی مثل اُن لوگون
کی سی مثال بیان کی ہے جو اندھیری رات کو جنگل مین مینھ اور بجلی اور گرج گھیر لی
اور وہ لوگ گرج کی آواز سے اُنگلیان کانون مین دیوین اور اندھیری مین راہ نظر نہ آوی
بجلی چمکی تو کئی قدم راہ چلین پھر جب جاتی رہی بجلی تو حیران ہو کر کھڑے رہین یہ مثال مینھ سے
دین اسلام کو دی ہے جیسے کہ مینھ سے کھیت ہرے اور تازے ہوتے ہین ایسے دین
اسلام سے جان تازی اور خوش ہوتی ہے اور ہمیشہ کی زندگی پاتی ہی جان ایمان سے اور
اندھیری رات اور بدلی کی مثال محنت اور دُکھ دین مین کے جیسے ای عزیزون کافرون سے
لڑنا خدا تعالی کی راہ مین اور گرج کی مثال مارا جانا لڑائی مین اور زر خرچ کرنا اور بجلی سے
مثال جو لوٹ کا مال ہاتھ آتا اور فتح ہوتی مسلمانون کی منافق جو ظاہر مین مسلمان ہوئے تھے
تو جب حکم ہوتا کہ کافرون کو قتل اور جلاوطن کرو تو ڈر کر کانون مین اُنگلیان دیتے جو قرآن
شریف کو نہ سُنین اور جب فتح ہوتی اور لوٹ کا مال ہاتھ آتا تو دین کی تعریف کرتے کہ
اسلام خوب ہے اور جب کافرون سے لڑنے جاتے تو ٹھہر رہتے اور نچاہتے جو لڑنے جاوین
تب دین کو عیب اور طعن کرتے **حاصل** یعنی منافق کبھی دین سے خوش اور کبھی ناخوش
ہوتے تھے **فائدہ** سورہ کے اول سے یہان تک تین طرح کے لوگون کا احوال فرمایا
اول مومنون کا پھر کافرون کا جنکے دلون پر مُہر ہے کہ ہرگز ایمان نلاوین گے تیسرے منافقون کا
احوال جو ظاہر مین مسلمان ہین اور دل اُن کا ایک طرف نہین یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ
الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۵ ای لوگو بندگی کرو اُس

پروردگار کی جس نے پیدا کیا تمکو اور جو تم سے پہلے تھے اُن کو بھی اُسی نے پیدا کیا اُسی کا حکم
بجالاؤ تو شاید کہ پرہیزگاری کرو تم اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ
اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اُس خدا تعالی کی بندگی کرو جس نے اپنی حکمت سے بنایا تمھارے واسطے چھت
اونچی اور اُتارا تمہارے واسطے آسمان سے پانی مینھ کا جسّے بے نہایت فائدے ہین پھر باہر
نکالے اُس پانی سے سب طرح کا میوہ تمھارے کھانے کو پھر مت بناؤ اور مقرر کرو خدا تعالی
کے واسطے شریک اور برابر کے اور تم جانتے ہو کہ اُس جیسا کوئی نہین ہے وَاِنْ كُنْتُمْ
فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۵ اور اگر تم شک مین ہو اُس چیز مین جو نیچے بھیجا ہمنے اپنے بندے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یعنی اگر تمھین یقین نہین کہ قرآن شریف کلام خدا تعالی کا ہے
اور کہتے ہو کہ آدمی کا بنایا ہوا ہے تو تم بھی بنالاؤ ایک سورہ ایسا جیسا کہ قرآن ہے اور بلاؤ
اپنے لوگون کو جو موجود ہین قابل اور شاعر اِسوقت مین سوائے خدا تعالی کے سب سے مدد
چاہو اُس کی مانند بنانے مین اگر تم سچے ہو اپنی بات مین جو کہتے ہو کہ قرآن شریف خدا تعالی نے
نہین بھیجا فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ج
اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ۰ پھر اگر نہ بنا سکو قرآن کے مانند اور ہرگز نہ بنا سکوگے اُس جیسا تو پھر ڈرو اور
اپنے تئین بچاؤ دوزخ کی اُس آگ سے جو سب آگون سے تیز ہے اُس کا ایندھن کافر اور
پتھر ہین اُس آگ سے بچو اور قرآن شریف پر ایمان لاؤ اور وہ آگ تیار کی ہوئی ہے
کافرون کے واسطے جو قرآن شریف اور رسول اللہ کو جھوٹا کہتے ہین وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ
رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ط وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ
مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۵ اور خوشخبری دی اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اُن لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور اچھے کام کئے ہین اُنھون نے کہ اُن کے واسطے
باغ ہین آخرت مین سب طرح کے میوون سے بھرے ہوئے جو نیچے اُن کے نہرین جاری ہین
جب کھانے کو دیوین اُن باغون کے میوون سے تو کہین کہ یہ وہ میوے ہین جو کھلایا تھا ہمکو
اِس سے پہلے دنیا مین اور دیا جاوے گا میوہ اُس صورت کا جیسے دنیا مین کھاتے تھے

پر مزا ایک ہی میوہ مین سب طرح کا ہوگا اور بہشتیون کے واسطے بہشت مین عورتین ہون گی
حورین ستھری پاکیزہ اور وہ لوگ بہشت مین ہمیشہ رہین گے ان نعمتون کی خوشخبری دی
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا بیشک خدا تعالی نہین
شرماتا اور کسی کا ملاحظہ نہین اسکو کہ بیان کرے مثل کوئی مچھر کی جو ذرا سا ہے یا اس سے
بڑی کی جو مکھی یا مکڑی ہو جسکی مثل چاہے کہے مختار ہے **فائدہ** کہتے ہین یہودی جو قرآن
مین مکھی اور مکڑی کا ذکر اور مثل سنتے تو ہنس کر کہتے آپس مین کہ ایسی باتین خدا کے کلام مین
نہین ہوتین اسواسطے یہ دو آیت اتری ہین فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّهِمْ پھر وہ لوگ جو ایمان لائے ہین وہ جانتے ہین کہ وہ مثل سچ اُن کی پروردگار
کی پاس سے اتری ہے وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا اور وہ لوگ
جو کافر ہین سو کہتے ہین کہ کیا مطلب چاہا خدا تعالی نے اس مثل کہنے سے اور نہین جانتے کافر　وقف لازم
يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ کہ گمراہ کرتا ہے خدا تعالی
اُس مثل سے بہتیرے کافرون اور منافقون کو جو حیران شک مین ہین اور راہ پر لاتا ہے
اپنے فضل سے بہتون کو جو سچ جانتے ہین کہ یہ مثل خدا تعالی نے بھیجی ہے اور گمراہ نہین
کرتا خدا تعالی اس مثل سے مگر بدکارون کو جو حکم نہین مانتے انھین کو گمراہ کرتا ہے. جو
الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَيَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ
وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ لوگ بدکار کہ توڑتے ہین قول خدا تعالی کا
مضبوط کئے کے پیچھے اور یہ قول توریت مین بنی اسرائیل سے کیا تھا جو آخری زمانے کے
پیغمبر پر ایمان لانا سو وہ قول انھون نے توڑا اور کاٹتے ہین اس چیز کو جسے فرمایا خدا تعالی نے
جوڑنے کو اور خرابی کرتے ہین شہر مین وہی لوگ ہین نقصان پائے ہوئے یعنی اپنا ہی
کچھ کھوتے ہین ان باتون سے خدا اور رسول کو کیا پرواہ ہے كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ کیونکر کافر ہوئے جاتے ہو
تم خدا تعالی سے اس پر کہ مردہ تھے تم پہلے پھر جلایا تمکو جو پیدا کیا دنیا مین پھر ماریگا خدا تعالی تمکو جب
وقت مرنے کا آویگا پھر بعد مرنے کے قیامت کو پھر جلاویگا تمکو حساب لینے کے واسطے پھر تم خدا تعالی کی طرف
جاؤ گے سب بے اختیار اپنے کامون کا بدلہ پانے کو هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰۤى
اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝　وہ ہے

خدا تعالی جس نے اپنی قدرت سے پیدا کیا تمہارے واسطے وہ چیزین جو زمین مین ہین حیوان
اور درخت اور دریا اور پہاڑ اور اُن مین سے جو فائدے پیدا ہوتے ہین سب تمہارے
واسطے ہین پھر سب پیدا کر کے قصد کیا آسمان کی طرف پھر درست کے سات آسمان اور خدا تعالے
سب چیز سے خبردار ہے اور جانتا ہے ہر ایک کو جو کیون اور کسواسطے پیدا کیا ہے وَاِذْ قَالَ
رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم یعنی لوگون کے آگے بیان کر کہ جب کہا پروردگار تیرے نے فرشتون کو کہ مقرر مین بنانے
والا ہون اور پیدا کرنے والا ہون زمین مین ایک نائب تب قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا
وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ کہا فرشتون نے کہ اے
پروردگار پیدا کرے گا تو زمین مین اُس شخص کو جو خرابی کرے اور گناہ کرے گا زمین مین
اور لہو ڈالے گا یعنی اولاد اُس کی ناحق خون کرین گے آپس مین ایک کو ایک مار ڈالین گے
ناحق اور ہم ستھرائی اور پاکیزگی سے تیری تعریف کرتے ہین اور یاد کرتے ہین ہم تیری پاک
ذات کو ہمیشہ تیرے حکم مانتے ہین تب قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۵ کہا خدا تعالی نے
فرشتون کو کہ مین خوب جانتا ہون اُس کے پیدا کرنے مین جو حکمتین ہین سو تم نہین جانتے
حضرت آدم کے پیدا ہونے کا احوال کئی جگہہ آوے گا پھر جب خدا تعالے نے حضرت آدم کو پیدا
کیا تو پھر وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِيْ بِاَسْمَآءِ
هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۵ اور سکھایا اور بتادیے خدا تعالی نے آدم علیہ السلام کو نام سب کے
جو کچھ کہ پیدا کیا تھا پھر سامنے کیا اُن سب کو فرشتے کے خدا تعالی نے پھر فرمایا فرشتون کو کہ بتاؤ
اُن کے نام اگر تم سچے ہو تب قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۵ کہا فرشتون نے کہ اے پروردگار پاک ہے تو سب نقصانون سے
نہین ہے سمجھ بوجھ ہمکو مگر اتنی ہے جتنی تو نے سکھائی ہمکو بیشک تو ہی ہے جاننے والا
مضبوط کام کرنے والا تب قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۵
کہا خدا تعالی نے اے آدم خبر دے تو فرشتون کو اُن کے نامون کی یعنی سب کے نام
بتادے پھر جب حضرت آدم نے خبر دی تو فرشتون کو اُن کے نام بتادیے تو کہا
خدا تعالی نے فرشتون کو کہ مین نہ کہتا تھا تم کو کہ مین مقرر خوب جانتا ہون چھپے ہوئین

آسمان کی اور زمین کی سب اور جانتا ہون مین وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپلتے ہو اپنے
دل مین خیال سب مجھے معلوم ہے وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ
اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۵ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ
جب کہا ہمنے فرشتون کو جو سجدہ کرو آدم علیہ السلام کو پھر سجدہ کیا فرشتون نے پر ابلیس نے
نہ کیا اور حکم نمانا اور تکبری کی حضرت آدم علیہ السلام سے اور تھا کافرون کی قوم سے یعنی
جن کی اولاد سے تھا یہ قصہ سورہ اعراف مین مفصل آوے گا وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ
وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ص وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اور کہا ہمنے کہ اے آدم رہا کر تو اور تیری جورو یعنی بی بی حوا بہشت مین اور کھاؤ تم
دونون میوے بہشت کے جہان سے چاہو اور جونسا میوہ چاہو یعنی ساری بہشت مین مختار رہو
پر اور پاس مت جائیو اس ایک درخت کے وہ درخت گیہون کا مشہور ہے یعنی یہ ایک میوہ
نکھاؤ اور سوائے اسکے جو چاہو سو کھاؤ اور اگر اس منع کیے ہوئے کو کھاؤ گے تو پھر ہوگے
بے انصاف **قصہ** کہتے ہین کہ حضرت آدم اور حوا بہشت مین رہنے لگے اور شیطان کو
اس کی عزت کی جگہہ سے نکال دیا مور اور سانپ دونون بہشت کے شیطان ان دونون سے
مل کر بہشت مین گیا اور بی بی حوا کو ایسا پھسلایا اور بہکایا جو انھون نے گیہون آپ بھی کھایا
اور حضرت آدم کو کھلایا فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ص پھر پھسلا دیا
اور لغزش دیا ابلیس نے ان دونون کو بہشت سے پھر نکالا ان دونون کو وہان سے جہان نعمت
اور عیش مین تھے وہ دونون وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۵ اور کہا ہمنے آدم اور حوا کو اور شیطان اور مور اور سانپ کو کہ
نیچے جاؤ یہان سے یعنی بہشت سے نکلو ایک دوسرے کے دشمن ہوگے آپس مین تم اور
واسطے تمہارے زمین مین ہے جگہ ٹھیرنے کی اور فائدہ اور بہانا حاصل کرنا تمھین وہین ہے
ایک وقت تلک جو وہ وقت موت کا ہے فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۵ پھر سیکھ لین آدم علیہ السلام نے اپنے پروردگار
سے کئی باتین یعنی خدا تعالی نے حضرت آدم کے جی مین ڈال دیا جو اس طرح توبہ کرین کہ
ربنا ظلمنا انفسنا تمام آیت پھر توبہ قبول کی خدا تعالی نے آدم علیہ السلام کی مقرر خدا تعالی
ہی ہے توبہ کی توفیق دینے والا اور توبہ قبول کرنے والا مہربان قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا

جمیعاً فاما یاتینکم منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون ۝
کہا ہم نے نیچے جاؤ یہان سے تم سب زمین پر پھر جو کوئی تم پاس میری طرف سے آوے راہ پانا
یعنی پیغمبر راہ نجات کی بتلانے والا پھر جو کوئی تابعداری کرے گا میری راہ کی پھر اُن
تابعداری کرنے والون کو نہ کچھ ڈر ہے اُن کو اور نہ وہ غمگین ہون گے والذین کفروا
وکذبوا بایتنا اولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون ۝ اور وہ جو کافر ہوئے اور جھٹلانا ع
ہماری قدرت کی نشانیون کو سو وہی لوگ ہین دوزخ ہین جانیوالے جو وہ لوگ دوزخ مین ہمیشہ رہینگے
یبنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم واوفوا بعھدی اوف
بعھدکم وایای فارھبون ۝ ای بنی اسرائیل یاد کرو میری اُن نعمتون کو جو انعام کین
اور بخشین مین نے تم پر یعنی تمھارے اگلے باپ دادا پر جنکی تم اولاد ہو اور قول پورا کرو تم
میرا جو مجھ سے کیا تھا تو پورا کرون مین قول تمہارا جو تم سے کیا ہے اور مجھ سے ڈرو ۝
قصہ حضرت یعقوب کا نام اسرائیل تھا اُن کے بارہ بیٹے تھے اُن کو بنی اسرائیل
کہتے ہین سو یہ بارہ فرقہ تھے اور احسان اور انعام یہ کیا تھا کہ یہ ساری قوم بنی اسرائیل
کی فرعون کی اور اُس کی قوم کی خدمتگار اور محتاج تابعدار تھی خداے تعالی نے بنی اسرائیل کی
قوم سے حضرت موسی علیہ السلام کو پیدا کیا پھر اُن کے سبب فرعون کو معیت لشکر کے دریا
مین ڈبویا اور بنی اسرائیل کو وہان کا مالک اور حاکم کیا پھر توریت حضرت موسی علیہ السلام کو
بھیجی اُس مین یہ قرار کیا تھا کہ تم توریت کے حکم پر قائم رہو گے اور جس پیغمبر کو بھیجون مین اُس پر
ایمان لا کر اُس کے رفیق رہو گے تو ملک شام کا بھی تمہارے قبضہ مین رہے گا تب اِس
قول کو بنی اسرائیل نے قبول کیا تھا پھر بعد اُس قرار پر نہ رہے پھر وہ گمراہ ہوئے یعنی
بدنیت ہوئے رشوت لیتے اور مسئلہ غلط بتاتے اور خوشامد کے واسطے حق بات چھپاتے
اور اپنی ریاست چاہتے پیغمبر کی اطاعت نکرتے اور کئی پیغمبرون کو مار ڈالا اور
توریت کی آیتون مین جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت تھی اُن آیتون کو
اُلٹا کیا سو خداے تعالی بنی اسرائیل کو فرماتا ہے کہ اُن احسانون کو یاد کرو اور قول قرار پر قائم رہو
وامنوا بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر بہ ص ولا تشتروا
بایتی ثمنا قلیلا ز وایای فاتقون ۝ اور ایمان لاؤ اُس پر جو اُتارا ہے
مین نے یعنی قرآن کو سچ جانو جو یہ قرآن سچا کہتا ہے اُس کو جو تمہارے ساتھ ہے یعنی

توریت کے موافق ہین بہت حکم اس کے اور مت ہوتم پہلے نمانئے والے قران کے اور
نہ بیچو میری آیتون کو تھوڑے مول کے بدلے یعنی دنیاکی دولت اور عزت جو کئی دن کی
ہے اُس کے واسطے توریت کی آیتین بگاڑ کر دین مت کھو اور مجھی سے ڈرو وَلَا تَلْبِسُوا
الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اور مت ملاؤ سچی بات کو جو توریت
مین صفت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لکھی ہے ساتھ جھوٹھ کے جو تمنے آپ بنائی ہے
اور تم جانتے ہو کہ محمد رسول اللہ برحق ہے وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا
مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ اور قائم رکھو نماز کو اور دو مال زکوۃ کا اور جھکو نماز مین جھکنے والون کے
ساتھ یعنی جماعت سے نماز پڑہا کرو اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ
تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اے کیا تم فرماتے ہو لوگون کو کہ اچھے کام کرو اور
بھولتے ہو اپنے آپ کو مدینے کے یہودیون کہتے تھے کہ یہ دین اسلام اچھا ہے اور
آپ مسلمان نہوتے تھے اُن کو خدائتعالی فرماتا ہے کہ اور اُس پر کہ تم پڑھتے ہو توریت
مین کہ اِس دین کو قبول کرنے کا حکم ہے اے پھر کیون سوچ کرتے اور کیون نہین سمجھتے
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ اور مدد چاہو خدائتعالی
سے ساتھ صبر اور تحمل کرنے مین مصیبتون پر اور نماز روزے مین مضبوط رہ کر خدائتعالی
سے التجا کرو تو سب کام آسان ہون اور البتہ صبر اور نماز حضور دل سے بڑی اور بھاری
ہے مگر اُن پر آسان ہے جو عاجزی کرتے ہین اور ڈرتے ہین سو عاجزی کرنے والے
الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ وہ لوگ ہین جنکو خیال اور دہیان　ع ۵ ربع ۵
ہے اِس بات کا جو اُنھین ملنا ہے اور روبرو ہونا ہے اپنے پروردگار سے اور یقین ہے
اُنہین وہ کہ خدائتعالی کی طرف اُنہین پھر جانا ہے حساب دینے کو اور اپنے کامون کا بدلہ
پانے کو يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ یاد کرو اے بنی اسرائیل وہ احسان میرے جو کئے تم پر اور وہ یاد کرو جو بزرگی
اور بڑائی دی تمکو یعنی تمہارے اگلے بڑون کو عزت دی اوپر خلقت کے جو اُس وقت تھی
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ اور ڈرو اُس دن کے عذاب سے جس دن کچھ کام نہ آوے گا کوئی کسی کے
ذرہ بھی اور قبول کیا نہ جاوے گا بخشوانا کسی کا کافر کے حق مین یعنی اگر کوئی کافر کسی کافر کو

بخشواوے تو قبول نہو گا اور نہ لیا جاوے گا کسی کافر کے عذاب کے بدلے کچھ یعنی اگر
کافر چاہے کہ کچھ دے کر عذاب سے چھوٹے تو یہ بھی نہو گا اور نہ کافر اُس دن مدد دیئے
جاوینگے یعنی اُس دن کوئی اُن کی ہمراہی اور حمایت نکریگا اور نکر سکے گا بنی اسرائیل
کہتے تھے کہ ہم کیسے ہی گناہ کرین ہم پر عذاب نہو گا ہمارے باپ دادا جو پیغمبر ہین ہمین
بخشواوین گے سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ یہ گمان تمھارا غلط ہے ﴿

قصہ کہتے ہین کہ فرعون نے خواب دیکھا تھا نجومیون نے اُس خواب کی یہ تعبیر دی
کہ اِس برس بنی اسرائیل کی قوم مین سے ایک شخص ایسا پیدا ہو گا جو اُس کی سبب تیرا
دین اور تیری بادشاہت خراب ہو گی فرعون نے حکم کیا کہ بنی اسرائیل کی قوم سے
اِس برس جو بیٹا پیدا ہوئے اُسے مار ڈالو اور جو بیٹی پیدا ہو اُسے کام خدمت کو رہنے دو اِس
سبب ہزارون بیٹے قتل کئے اور حضرت موسی علیہ السلام کو خدا تعالی نے اُسی برس
پیدا کیا اور سلامت رکھا جیسا کہ فرماتا ہے وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ
سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَظِيْمٌ ۝ اور یاد کرو اے بنی اسرائیل اُسوقت کو جو چھڑایا ہمنے تمکو یعنی تمھارے اگلے باپ
دادا کو فرعون کے لوگون سے جو کرتے تھے تم پر بڑا عذاب جو وہ لوگ مار ڈالتے تھے تمھارے
بیٹون کو اور جیتا چھوڑتے تھے تمھارے بیٹون کو یعنی مردون کو مار ڈالتے تھے اور عورتون کو
نمارتے تھے اور اِس کام مین آزمائش تھی تمھارے پروردگار کی بڑی آزمائش جو فرعون نے
ایسی تدبیر کی پر تقدیر سے کچھ پیش نہ گئی وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ
فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ اور یاد کرو اے بنی اسرائیل اُس احسان کو جو پھاڑا
دریا کو تمھارے بچانے کے واسطے جب کہ تمھارے اگلے باپ دادا فرعون کے ڈر سے بھاگے
تھے آگے دریا اور پیچھے فرعون کا لشکر تھا پھر بچایا تمکو فرعون کے لشکر سے جو بنی اسرائیل
سب دریا سے سلامت نکلے اور ڈبو دیا ہمنے فرعون کے لوگون کو فرعون سمیت اور تم
دیکھتے تھے دریا کے کنارے پر کھڑے ہوئے جو دریا مل گیا اور فرعون سارے
لشکر سمیت ڈوبا یہ قصہ مفصل اور سورہ مین آویگا وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ اور یاد کرو اے بنی اسرائیل اُس بات کو
جو وعدہ دیا ہمنے موسی کو چالیس رات دن کا توریت دینے کو پھر تمنے یعنی اگلے باپ دادا نے

پکڑا بچھڑے کو خدا یعنی بچھڑے کو جو سامری نے بنایا تھا اُسے سجدہ کیا خدا جان کر پیچھے
حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جو وہ توریت لینے کو وہ طور پر گئے تھے اور تم بے انصاف ہو
جو بچھڑے کو خدا جان کر اُس کی بندگی کرنے لگے یہ قصہ سورہ اعراف مین مفصل آویگا
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ پھر بخشا ہمنے اور معاف کیا
تمسے وہ گناہ بعد اُس توبہ کے جس کا اب آگے بیان آتا ہے جو شاید کہ تم شکر بجا لاؤ خدا تعالیٰ کے
احسانوں کا وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ اور یاد کرو
کہ جب دی ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب توریت اور جدا کرنے والے حق کو ناحق سے
حکم اسواسطے کہ شاید تم سیدھی راہ پاؤ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ
اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ
اور یاد کرو تم اے بنی اسرائیل اُسوقت کو کہ جب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو
یعنی اُن لوگون کو جنھون نے بچھڑے کو سجدہ کیا تھا کہ اے قوم میری مقرر تمنے ستم کیا اپنے
اوپر اب سبب بچھڑا پوجنے کے پھر اب تم توبہ کرو اور اُس کام سے پھرو عجز کرو خدا تعالیٰ
کے آگو جو پروردگار تمھارا ہے پھر مار ڈالو اپنے تئین جو یہی مارے جانا توبہ تھی بچھڑے
کے پوجنے والون کی سو یہی مارے جانا بہتر ہے تمھارے واسطے خدا تعالیٰ کے نزدیک
جو تمھارا رب ہے جب یہ حکم اُنہون نے سُنا اور قبول کیا پھر سب بچھڑے کے پوجنے والے
جنگل مین سر جھکا کر دو زانو بیٹھے اور حضرت ہارون بھائی حضرت موسیٰ علیہما السلام کے کئی
ہزار آدمیون سے تلوارین کھینچ کر گئے اور قتل کرنا اُن کو شروع کیا دوپہر دن تک جو ستر ہزار
آدمی قتل کیا پھر خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اب جو تمنے حکم مانا اور اپنے تئین قتل کیا تو فَتَابَ
عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ پھر توبہ قبول کی تمھاری اور مہربان ہوا تمپر پروردگار
تمھارا بیشک کہ وہی توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان توبہ کرنے والون پر وَاِذْ قُلْتُمْ
يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝
اور یاد کرو اُسوقت کو جو کہا تمنے یعنی ستر آدمی چنے ہوئے بنی اسرائیل مین سے جو حضرت
موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ کوہ طور کی طرف گئے تھے تو خدا تعالیٰ کی باتین سنین پھر جب
سُنین تو کہا اُنھین ستر آدمی نے کہ ای موسیٰ ہم سچ نہ مانین اسبات کو کہ یہ جو پردے
مین سُنی آواز خدا تعالیٰ ہی کی تھی جب تک کہ دیکھین ہم خدا تعالیٰ کو اپنی آنکھون سے صریحا

سامنے بیحجاب اُس بے ادبی کے سبب پکڑا اُنکو یعنی اور اُنھین ستّر آدمیون کو جو تمھاری
قوم سے چھنے ہوئے گئے تھے آگ نے پکڑا جو آسمان سے آئی سخت آواز سے اور تم یعنی
وہی تمھارے ستّر آدمی دیکھتے تھے اُس آگ کو پھر سب مر گئے حضرت موسی نے
حیران ہو کر جناب الٓہی مین عرض کی کہ یا الٓہی اَب مین بنی اسرائیل مین جا کر کیا کہون جو وہ ستّر
آدمی کیا ہوئے خدا تعالی نے اُن موئے ہوؤن کو اپنی قدرت سے پھر جلایا جیسے کہ فرماتا ہے
ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۵ پھر اُٹھایا اور جلایا ہمنے تمھارے اُنھین
ستّر آدمیون کو جو تمھارے بزرگ تھے بعد اُس کے جو وہ مر گئے تھے صاعقہ سے اسواسطے جلایا کہ
شاید تم شکر کرو اور احسان مانو ایسی نعمتون کا یہ سب احوال مفصل سورہ اعراف مین آویگا اَب آگے
اشارہ ہے تیہ کے قصہ مین تیہ نام ایک جنگل کا ہے جو چالیس برس بنی اسرائیل اُس جنگل سے
نہ نکل سکے خدا تعالی کی مرضی سے وہان گرفتار ہوئے اپنی تقصیر کے سبب یہ قصہ سورہ
مائدہ مین مفصل آویگا وَظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَیْکُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی ۵ کُلُوْا
مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ ۵ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰکِنْ کَانُوْٓا اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ اور یاد کرو اُس نعمت کو
کہ جب سایہ کیا ہمنے تم پر بدلی کا جو دھوپ کی گرمی سے دُکھ پاتے تھے تم اور اُتارا تم پر یعنی
تمھارے اگلے بزرگون پر مَنّ یعنی ترنجبین اور سلوی ایک جانور کا نام ہے کہ وہ بیٹر کی برابر ہے
اور فرمایا ہمنے کہ کھاؤ من اور سلوی جو پاکیزہ اور ستھری چیز سے روزی کی ہمنے تمھاری جو غیب سے
اُتارا اُسے کھاؤ اور دوسرے دن کے واسطے مت رکھو پھر اُنھون نے نمانا دوسرے دنکے واسطے
رکھنے لگے خدا تعالی پر بھروسا نکیا اور نافرمانی کی جب اُسے رکھا تو وہ بدبو ہوا اس نافرمانی سے
کچھ ہمارا نقصان نکیا بلکہ اپنے اوپر ستم کیا جو من سلوی رکھا تو وہ سڑا اور بدبو ہوا اور خدا تعالے
ناخوش ہوا کہتے ہین کہ جب اُس جنگل مین بنی اسرائیل کے خیمہ پھٹ گئے تو ابر کا سایہ ہوا اور
جب اناج ہو چکا تو رات کو گرد لشکر کے ترنجبین کے ڈھیر ہو رہتے اُس سے اور سلوی
جانور بیشمار لشکر کے گرد شام کو آ بیٹھتے لشکر کے لوگ اُنھین پکڑ کے کھاتے جو گوشت اُن کا
بہت مزے کا تھا برسون اسی طرح گذرے وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا ھٰذِہِ الْقَرْیَۃَ فَکُلُوْا مِنْھَا
حَیْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّۃٌ نَّغْفِرْ لَکُمْ خَطٰیٰکُمْ
وَسَنَزِیْدُ الْمُحْسِنِیْنَ ۵ اور یاد کرو اُسوقت کو کہ جب کہا ہمنے کہ داخل ہو اس شہر مین
پھر کھاؤ میوے اور نعمتین اور داخل ہو اس شہر کے دروازے مین سے سجدہ کرتے ہوئے

شکر کا اور کہتے جاو حطہ یعنی گناہ بخش دے جب تم یہ سب حکم بجالاوگے تو پہر ہم بخشدین گے
تقصیرین تمہاری اور ثواب زیادہ دیوین گے ہم تمہارے نیک کامون کا اچھے کام کرنیوالونکو
فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ
السَّمَاۤءِ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ۝ پھر بدلا لا بے انصاف لوگون نے بات کو سوائے اُس بات کے جو اُنھون کو ع ۶
کہی تھی یعنی اُنھیں حکم ہوا تھا کہ حطہ کہو اُنہون نے اُس بات کو ٹھٹھے مین ڈال کر کہنے لگے حنطہ
یعنی گیہون پہر جب اُنھون نے یہ نافرمانی کی تو بھیجا ہمنے اُن لوگون پر جنہون نے بے انصافی
کی حطہ کے بدلے جو حنطہ کہا عذاب اُتار آسمان سے سبب اُس گناہ کے جو حکم کی حد سے باہر
نکل گئے تھے اُن پر وبا پڑی جو ایک پہر مین ستر ہزار آدمی مرگئے وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی
لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝ اور یاد کرو اُس
نعمت کو کہ جب مانگا موسیٰ علیہ السلام نے پانی اپنی قوم بنی اسرائیل کے واسطے جو وہ
من سلویٰ کھاکر پیاسی ہوئی تہی پھر کہا ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو کہ مار اپنے عصا کو پتھر پر
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب پتھر پر مارا عصا کو خدا تعالی کی قدرت سے بہنے لگے
اُس پتھر سے بارہ ۱۲ چشمے جو بنی اسرائیل کے بارہ قبیلے تھے سو پہچان لئے ہر قبیلہ نے اپنے
پانی پینے کی جگہہ پھر فرمایا خدا تعالی نے کہ کھاو من سلوے اور پیو یہ پانی جو روزی دی خدا تعالی
نے اور مت حد سے نکلو شہرون مین خرابی کرتے ہوئے اور دھوم مچاتے ہوئے وَاِذْ قُلْتُمْ
یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ
بَقْلِهَا وَقِثَّآىِٕهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۝ اور یاد کرو اے بنی اسرائیل اُسوقت کو
کہ جب کہا تمنے یعنی تمہارے اگلے بزرگون نے کہ اے موسیٰ علیہ السلام ہم صبر نہین کرتے
ایک طرح کے کھانے پر جو من سلوی ہے پھر دعا مانگ ہمارے واسطے اپنے پروردگار سے
جو اپنی قدرت سے نکالی ہمارے واسطے اُن چیزون سے جو اُگتی ہین زمین سے جیسے
ترکاری اور کھیرا ککڑی اور لہسن اور پیاز اور مسور جو زمین مین سے پیدا ہوتی ہین
ایسی چیزین ہمارا جی چاہتا ہے اور آسمان کے کھانے سے جو اُترتا ہے من سلوی اُس سے
اوکتائے ہم تب قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا
مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ کہا کہ ای کیا بدلتے ہو تم جو نالائق چیز ہے ساتھ اُس کے جو وہ چیز بہتر ہے

یعنی من سلوی جو بہتر ہے اور ستھرا اور پاکیزہ ہے لہسن اور پیاز سے بدلتے ہو پھر اگر یہی
جی چاہتا ہے تمہارا تو اترو کسی شہر مین جو وہان تمھارے واسطے ہے وہ جو تم مانگتے ہو
آرزو سے پھر دین وہ چیزین خدا تعالی نے ان کو وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُو
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ط اور ڈالی ان پر خواری او محتاجی ان کی ناشکری سے اور پھر پھرے ساتھ
غصہ خدا تعالی کے یعنی غصہ کے لائق ہوئے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ
النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۵ یہ خواری او محتاجی اس سبب ع ۵ ۵
ہوئی جو تھے کہ نمانتے تھے حکم خدا تعالی کا یعنی توریت کی آیتون کو نمانتے تھے اور مار ڈالتے
تھے پیغمبرون کو ناحق یہ اس سبب تھا کہ نافرمانی کرتے تھے خدا تعالی کی اور رہتے وہ
حکم کی حد سے باہر نکلے ہوئے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۵ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے ہین یعنی مسلمان اور
یہودی اور نصاری اور صابئین جو کوئی ایمان لایا انہون مین سے خدا تعالی پر جو اسے
لاشریک جانے اور سچ مانے قیامت کے دن کو اور اچھے کام کرے پھر واسطے ان
لوگون کے ہے بدلہ ان کے کامون کا خدا تعالی کے پاس اور نہ خوف ہے ان لوگون کو
اور نہ وہ غمگین ہون گے صابئین ایک فرقہ ہے جو ہر ایک دین سے انھون نے اچھا سمجھ کر
اختیار کر لیا ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مانتے ہین اور فرشتون کو بھی پوجتے
ہین اور زبور پڑھتے ہین اور کعبہ کی طرف نماز پڑھتے ہین ان کو صابئین کہتے ہین بنی
اسرائیل کہتے تھے کہ ہم پیغمبرزادے ہین سب لوگون سے بہتر ہین سو خدا تعالی فرماتا ہے
کہ جو کوئی ایمان لاوے وہی بہتر ہے کسی فرقہ پر موقوف نہین وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ
وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط اور یاد کرو اے بنی اسرائیل اسوقت کو جو لیا ہمنے تمسے یعنی تمھاری
اگلے بزرگون سے قول کہ حضرت موسی علیہ السلام اور توریت کا حکم مانین گے اور اٹھایا
تمھارے سر پر پہاڑ کہتے ہین کہ جب توریت اتری تو بنی اسرائیل شرارت سے کہنے لگے
کہ توریت کے حکم مشکل اور بھاری ہین ہمسے نہین ہو سکتے تب خدا تعالی نے ایک پہاڑ کو
حکم کیا جو ان سب کے سر پر آنکر اترنے لگا اور سامنے ان کے آگ پیدا ہوئی
جب انہون نے بھاگنے کا ٹھکانا نہ دیکھا اور لاچار ہوئے تب خدا تعالی نے فرمایا کہ

خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْکُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ پکڑو جو دیا ہمنے تمکو اسی مضبوط
کرکے قبول کرو یعنی توریت کا حکم کوشش کرکے اختیار کرو اور یاد کرو اُسکو جو توریت مین لکھا ہی
اور اُس پر عمل کرو تو شاید کہ تم ڈرو خدا تعالی سے اور بچو برے کامون سے ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْ
بَعْدِ ذٰلِکَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَکُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ پھر تم پھر گئے
خدا تعالی کے حکم سے بعد قبول کیئے کے پھر اگر نہوتا فضل خدا تعالی کا تم پر اور مہربانی خدا تعالے
کی تو البتہ ہوتے تم نقصان پائے ہوؤن سے اور خراب ہوتی وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ اعْتَدَوْا
مِنْکُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ کُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِیْنَ ۝ اور البتہ تم نے خوب
جانا ہے اے بنی اسرائیل اُن لوگون کو جو حضرت داؤد نبی کے وقت حکم کی حد سے
نکل گئے تھے تمھاری قوم مین سے ہفتہ کے دن مین یعنی حکم یون تھا کہ ہفتہ کے دن شکار
مچھلی کا نکرو پھر وہ لوگ فریب اور فند کرکے ہفتہ کے دن شکار مچھلیون کا کرنے لگے اور حکم
کی مخالفت کی پھر اُس نافرمانی کے سبب فرمایا ہمنے کہ ہو جاؤ تم بندر خراب اور رسوا یہ قصہ سورۃ
اعراف مین آویگا فَجَعَلْنٰهَا نَکَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ پھر کیا ہمنے اُس عذاب کو جو وہ لوگ بندر ہوکر مر گئے خوف اور ڈر بنایا
اگلے اور پچھلے لوگون کے واسطے یعنی جب لوگ جو ہفتہ کے روز فریب سے مچھلی کا شکار کرتے
تھے بندر کی صورت بنکر مر گئے جنھون نے یہ عذاب اُن پر دیکھا تو ڈرے خدا تعالی سے اور
لوگ جو پیچھے پیدا ہون گے یہ احوال سُنکر خوف کھاوینگے اور یہ احوال عذاب کا نصیحت ہے
ڈرنے والون کے واسطے اب آگے قصہ عامیل کا ہے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ
یَاْمُرُکُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ط اور یاد کرو اُسوقت کو کہ جب بنی اسرائیل مین ایک شخص عامیل
نام مارا گیا تھا اور قاتل اُس کا معلوم نہوتا تھا بنی اسرائیل چاہتے تھے کہ قاتل معلوم ہو تب کہا
موسی علیہ السلام نے اپنی قوم کو کہ مقرر خدا تعالی فرماتا ہے تمکو وہ کہ ذبح کرو گائے کو اور ایک
ٹکڑا اُس گائے کا اُس مردے پر مارو تو وہ جی اُٹھے اور آپ اپنا قاتل بتا دے تب قَالُوْۤا
اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ط کہا بنی اسرائیل نے کہ اے موسی علیہ السلام کیا تو ہمین ٹھٹھے مین
پکڑتا ہے کہ کہین مردہ بھی جیتا ہے گائے کے ٹکڑا مارنے سے یہ تو کبھی ہمنے سُنا بھی نہین
پھر قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ۝ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ پناہ
مانگتا ہون خدا تعالی سے وہ کہ ہون مین احمقون سے یعنی ٹھٹھا کرنا احمقون کا کام ہے اور مین

خدا تعالی کے حکم سے کہتا ہوں تب قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ ط کہا قوم نے کہ اگر تو
خدا تعالی کے حکم سے کہتا ہے تو پکار اپنے پروردگار کو ہمارے واسطے تو بیان کرے خدا تعالی
ہمارے واسطے کہ وہ گائے کتنی ہے عمر اسکی پھر قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ
بَيْنَ ذٰلِكَ ط فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ۝ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ خدا تعالی فرماتا ہے
کہ وہ گائے نہ بوڑھی نکمی ہے اور نہ بہت نوجوان ہے بوڑھاپے اور جوانی کے درمیان ہے
پھر کرو تم کام جو تمھیں فرمایا ہے یعنی اس گائے کو ذبح کرو تب قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا ط کہا بنی اسرائیل نے کہ ای موسی علیہ السلام پھر پکار ہمارے
واسطے اپنے پروردگار کو تو بیان کرے ہمارے واسطے جو کیا ہے رنگ اس گائے کا
تب پھر قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ۝ کہا حضرت
موسی علیہ السلام نے کہ تحقیق فرماتا ہے خدا تعالی کہ مقرر وہ گائے زرد ہے خوب گہری ہے
زردی اس کی رنگ کی خوش کرتی ہے اپنے دیکھنے والون کو رنگ کی خوبی سے قَالُوا ادْعُ لَنَا
رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ لا إِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝
کہا بنی اسرائیل نے حضرت موسی علیہ السلام کو کہ پھر پکار ہمارے واسطے پروردگار اپنے کو تو
بیان کرے اور کھول کر کہے ہمارے واسطے جو وہ گائے کس طرح کے کام مین ہے جو مقرر
اس گائے مین شبہ پڑا ہے ہم کو جو ایسی گائین کہ جو نہ بہت بوڑھی اور نہ بہت جوان ہو اور
رنگ زرد ہو بہت ہین اور مقرر اگر خدا تعالی نے چاہا تو ہم راہ پانے والے ہونگے اس گائے کی
طرف تب پھر قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ط کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ مقرر فرماتا ہے خدا تعالی کہ تحقیق
وہ گائے نہ محنت کرنے والی نہ سدہائی ہے جو ہل چلاتی ہو زمین مین اور نہ پانی دیتی کھیت کو
سلامت اور درست ہے سارا بدن اس کا جو کچھ نقصان نہین اس مین نہ داغ ہے کسی اور
رنگ کا اس کے بدن مین سوائے زردی کے جو وہ ایک رنگ زرد ہے تب قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ
بِالْحَقِّ ط فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ کہا بنی اسرائیل نے کہ اے ع ۸
موسی علیہ السلام یہ صفت جو اس گائے کی بیان کی تو نے تو اب لایا تو ٹھیک بات جو صاف کھلی۔
قصہ سو وہ گائے ایک شخص کی تھی جو وہ اپنی ماں کی خدمت اور تابعداری بہت کرتا تھا اور
نیک بخت تھا اس شخص سے وہ گائے مول لی اتنے مال کو جتنا اس گائے کی کھال مین سونا بھر کر

آوے پھر اُس گاے کو لیکر ذبح کیا اور ایسے نہ لگتی تھی جو یہ کام کرین یعنی بنی اسرائیل نچاہتے
تھے یعنی اُس کے وارث جو اُس گاے کو اتنے مال کے بدلے مول لیکر ذبح کرین اب یہہ
آگے اس سے قصہ کا سرا ہے جو فرماتا ہے خدا تعالی وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ط
وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۵ اور یاد کرو اے بنی اسرائیل کہ جب مار ڈالا
تھا تم نے ایک شخص کو یعنی تمھارے اگلے بزرگون نے عامیل کو مار ڈالا تھا پھر ایک دوسرے پر تہمت
کرنے لگے اور خدا تعالی ظاہر کرنے والا ہے اُس چیز کو جو تم چھپاتے ہو پھر جب وہ گاے ذبح کی تب
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ط كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى لا وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۵
پھر کہا ہمنے کہ مارو اُس موئے ہوئے کو ایک پارچہ اُس گاے کے بدن کا جب کوئی ٹکڑا اُس گاے
کے بدن کا اُسے مارا تو وہ جی اُٹھا اور لہو زخم سے بہنے لگا اور اُس نے اپنے قاتل کا نام بتا دیا
جو قتل کرنے والے دو اُسی کے بھتیجے تھے اُنھون نے مال کے واسطے جنگل مین لیجاکر چچا کو مار ڈالا
تھا پھر وہ اُن کا نام بتا کر گر پڑا اور مر گیا سو پھر اسی طرح جلاوے خدا تعالی قیامت کے دن
مُردون کو اور دکھاتا ہے خدا تعالی تم کو اپنی قدرت کی نشانیان شاید کہ تم غور کرو اور سمجھو کہ خدا تعالے
مُردون کو جلا سکتا ہے ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ
اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط پھر سخت ہو گئے دل تمھارے اے یہودیو بعد جی اُٹھنے عامیل کے یعنی
ایسی نشانی قدرت کی دیکھ کر دل تمھارے نرم نہوئے پھر وہ دل تمھارے جیسے پتھر ہین بلکہ
پتھر سے بھی زیادہ سخت ہین کس واسطے کہ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ط وَاِنَّ
مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَمَا
اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۵ اور مقرر بعضے پتھرون مین سے نہرین بہ نکلتی ہین
اور بعضے پتھر جو پھٹ جاتے ہین اور اُن سے نکلتا ہے پانی اور بعضے پتھر ہین جو وہ گر پڑتے ہین
خدا کے ڈر سے اور نہین خدا تعالی بیخبر اُن چیزون سے جو تم کرتے ہو ای یہودیو اَفَتَطْمَعُوْنَ
اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ
بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۵ ای کیا مسلمانون اب تم توقع رکھتے ہو وہ
کہ سچ مانے یہودی تمھاری اسلام کی بات کو اور تھی ایک قوم یہودیون سے حضرت موسی علیہ السلام
کے وقت جو سنتے تھے اپنے کانون باتین خدا تعالی کی کوہ طور کے پاس پھر سنکر اُس بات کو
بدل ڈالتے تھے سمجھ کر اور جان بوجھ کر یعنی حکم خدا تعالی کا سنکر جب قوم مین آئے تو کہا کہ یہ حکم تو ہمنے

سُناتے اور سمجھے یہ کہ کہتے کہ اب تمہاری چاہے کرو جی چاہے نکرو اور مت ڈرو اور وہ
جانتے تھے کہ یہ بات جھوٹھ اپنے جی سے بنا کر ہم کہتے ہین **فائدہ** بعضے یہودی غریب
مسلمانون سے کہتے کہ ہم بھی تم جیسے مسلمان ہین اور خوشامد کی راہ سے آخری زمانے کے پیغمبر کی
تعریف جو توریت مین لکھی تھی بیان کرتے پھر جب اپنے لوگون مین جاتے تو وہ اُن کو طعن کرتے
جیسے کہ خدا تعالی فرماتا ہے وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اور جب بعضے یہودی مسلمانون سے ملتے ہین تو کہتے ہین کہ ہم بھی ایمان لائے
ہین جیسے تم ایمان لائے ہو اور جب خلوت کرتے ہین یعنی اُن کی مجلس مین مسلمان کوئی نہین ہوتا تو
بعضا دولتمند بعضے غریب کو کہتا ہے کہ اے کیا تم باتین کرتے ہو اور خبر دیتے ہو مسلمانون کو وہ
جو کھولا ہے احوال خدا تعالی نے تم پر آخری زمانہ کے پیغمبر کا اسواسطے کہ مسلمان جھگڑین
اور دلیل پکڑین تم پر اُس تمھاری خبر دی ہوئی سے تمھارے پروردگار کے آگے جو کہین کہ
سچ جان کر ہی ایمان لائے کیا تم نہین جانتے اِس بات کو جو خبر سُنکر تم پر غالب ہوجاوین گے
جو تم اپنا بھید دُشمن کو دیتے ہو سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ وہ احمق اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ کیا اتنا بھی نہین جانتے یہودی وہ کہ خدا تعالی جانتا ہے نصف
وہ جو چھپائے رکھتے ہو دشمنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اُن کے یارون کی اپنے دلون مین اور وہ جو
ظاہر کرتے ہین زبانون سے وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِىَّ وَاِنْ هُمْ
اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝ اور ایک قوم ہین یہودیون مین جو لکھنا پڑھنا نہین جانتے وہ او نہین خبر او نہین
جو توریت مین کیا لکھا ہے مگر اپنی آرزوئین سمجھ رکھی ہین یعنی جو اپنے عالمون سے جھوٹی باتین
اُنہون کی بنائی ہوئی سُن رکھتے ہین جیسے کہ بہشت مین سوائے یہودیون کے اور کوئی نہین
جانے کا اور باپ دادا اُن کے جو پیغمبر ہین وہ سب گناہ بخشوالیوین گے اور نہین ہین وہ لوگ
اِس بات کے کہنے مین مگر گمان رکھنے والے یعنی یہ باتین اپنے گمان سے کہتے ہین کچھ دلیل
نہین اُس پاس فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ
الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۤ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ ھٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَــمَنًا قَلِيْلًا ۭ سو غم اور خرابی اور عذاب ہے اُن لوگون کو جو لکھتے
ہین کتاب اپنے ہاتھون سے پھر کہتے ہین کہ یہ خدا تعالی کی طرف سے ہے یعنی عالم یہودیون کے

آپ لکھ کر جاہل لوگون سے کہتے کہ توریت مین لکھا ہوا ہے یون خدا تعالی کے پاس سے آیا ہے
یہ اسواسطے کرتے تھے تو لیوین اُس لکھے ہوئے کے سبب مول تھوڑا سا یعنی توریت مین
صفت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یون لکھی تھی کہ آخری زمانے کا پیغمبر خوبصورت گندم رنگ
سیاہ آنکھین میانہ قد پیچوان بال پیدا ہوگا انہون نے اس صفت کو پھیر کر یون لکھا اپنے
ہاتھ سے کہ آخری زمانے کا پیغمبر لنبا قد نیلی ایک آنکھ والا بہت گورا لیسنے بال ہوگا سو صفت
دجال کی ہے یہ بات دنیا کے عیش کے واسطے کی سو عیش دنیا کا بہت تھوڑا ہے آخرۃ کے
عیش کے مقابلے مین فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝
پھر بڑا عذاب اور خواری ہے اُن کو جنھون نے لکھا ہے اپنے ہاتھ سے صفت پھیر کر اور بڑا
عذاب اور خواری اُن کو اپنے کامون کے سبب جو آپ کرتے ہین وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ
اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ اور کہتے ہین یہودی کہ ہمکو ہرگز آگ نہ لگے گی مگر کئی دن گنتی کے جو وہ
سات دن ہین ہر دن ہزار برس کا یا چالیس دن ویسے ہی جو اتنی مدت انہون نے بچھڑے کو
پوجا تھا سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو کہہ اُن کے جواب مین کہ تمنے
قول لیا ہے خدا تعالی کے پاس سے اتنی مدت کے عذاب کا جو اس سے زیادہ نہوگا جو اگر یہ سچ
ہے تو قول سے پھرنے کا نہین خدا تعالی اپنے یا تم کہتے ہو آپ ہی اپنی خوشی سے خدا تعالی
پر وہ جو نہین جانتے تم یون نہین ہے جو یہودی کہتے ہین کہ کئی دن سے زیادہ دوزخ مین
نرہین گے ہم یہ جھوٹھ ہے بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـــَٔتُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ بلکہ جس نے برا کام کیا یعنی شرک کیا پھر گھیر لیا اُس کو اُس کے
گناہ نے یعنی اُسی گناہ مین موا اور توبہ نکی پھر وہی لوگ دوزخ کے رہنے والے ہین سو وہ
لوگ دوزخ مین ہمیشہ رہین گے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور وہ لوگ جو ایمان لائے خدا تعالی پر جو اُسے ع ۹
بے شریک جانا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول اللہ برحق جانا اور اچھے کام کئے
یعنی فرمانبرداری پیغمبر کی بجالائے وہ لوگ بہشت کے رہنے والے ہین سو وہ لوگ بہشت مین
ہمیشہ رہین گے وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ اور یاد کرو اے یہود یو کہ جب قول لیا ہمنے توریت مین یعقوب نبی کی اولاد سے اِن باتون کا جو نپوجو اور بندگی نکرو سوائے خدا تعالی کے کسی کی اور مان باپ سے بہلائی کرو اور اپنے کنبے سے نیکی کرو اور یتیمون سے اور محتاجون سے بہلائی کرو اور کہو سب لوگون سے اچھی بات اور قایم رکھو نماز کو اور دو مال زکوٰة کا محتاجون کو یہ قول لئے تھے بنی اسرائیل سے پہر تم پہر گئے اُن قولون سے جو تمھارے اگلے بزرگون کی تہی مگر تھوڑے سے رہے تم مین سے قول پر جو حکم پر توریت کے رہے اور تم اے یہود یو مُنھ پھیرتے ہو توریت کے حکم سے جو توریت مین حکم ہے کہ آخری زمانے کے پیغمبر کی تابعداری کرو سو تم نہین کرتے وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ اور یاد کرو اس بات کو کہ جب قول لیا ہمنے توریت مین تمھارے اگلے بزرگون سے کہ نہ ڈالو تم خون اپنی قوم کا یعنی آپس مین نہ لڑو اور نہ نکالو اپنے لوگون کو اپنے گہرون سے یعنی اپنی قوم کو جلاوطن نکرو پھر تم اے یہود یو اقرار کرتے ہو اور گواہی دیتے ہو یہ کہ قول کیا ہے اور گواہ اور شاہد ہو کہ تمہارے اگلے بزرگون نے یہ قول کیا ہے ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ پھر تم وہ قوم ہو جو قول توڑکر لڑتے ہو اور قتل کرتے ہو اپنی قوم کو ایک کا ایک خون کرتے ہو اور نکال دیتے ہو ایک قوم کو اُن کے شہر سے پشتی اور حمایت کرکے اون کم زورون پر گناہگاری اور ظلم سے مدینہ مین دو فرقے یہودیون کے تھے ایک بنی قریضہ اور دوسرے بنی نضیر یہ دونون آپس مین لڑا کرتے تھے اور مشرکون کے بہی دو فرقہ تھے ایک اوس اور دوسرے خزرج یہ بہی دونو آپس مین دشمن تھے بنی قریضہ اوس سے موافق ہوئے اور بنی نضیر نے خزرج سے دوستی کی تہی پہر یہ ایک ایک کی حمایت کرکے لڑا کرتے تھے جو کوئی غالب ہوتا تو کم زورون کو جلاوطن کرکے اُن کے گھر ڈہا کر ویران کر دیتے اور اگر کوئی قید مین پکڑا آتا تو تب سب ملکر زر خرچ کرتے اور چھڑانے کو تیار رہوتے جیسے کہ فرماتا ہے پروردگار وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ اور اگر قید مین پڑے تم مین سے تو مال دیکر چھڑاتے ہو اور حرام ہے تم پر نکال دینا اُن کا وطن سے اپنے پھر کیا تم

مانتے ہو بعضا حکم توریت کا جو قیدی کا چھڑانا ہے بندلیسے اور نہین مانتے تم بعضا حکم توریت کا
جو قتل اور جلاوطن کرتے ہو اپنی قوم کو فما جزاء من یفعل ذلک منکم الا خزی فی
الحیوۃ الدنیا ویوم القیمۃ یردون الی اشد العذاب وما اللہ بغافل عما
تعملون پھر کچھ جزا نہین ہے اُس کی جو کوئی کرے ایسا کام تم مین سے مگر رسوائی
اور خواری دنیا کی زندگی مین اور قیامت کے دن پھر پھیرا جاویگا ہانکا ہوا طرف بڑے سخت
عذاب کے دوزخ مین اور نہین ہے خدا تعالی بیخبر ذرا بھی اُن کامون سے جو تم کرتے ہو
اولئک الذین اشتروا الحیوۃ الدنیا بالاخرۃ فلا یخفف عنہم العذاب ولا ہم
ع ۱۰ ۱۲ ۱۰ ینصرون ۵ وہ لوگ وہی ہین جو خریدتے ہین دنیا مین زندگانی کو یعنی دنیا کے عیش کو خریدتے ہین
آخرت کے بدلے پھر ہلکا اور کم نہو گا اُن پر سے عذاب دوزخ کا اور نہ یہ لوگ مدد دئے جاوینگے
یعنی کوئی اُن کی سفارش یا حمایت نکر سکیگا ولقد اتینا موسی الکتب وقفینا من
بعدہ بالرسل واتینا عیسی ابن مریم البینت وایدنہ بروح القدس اور بیشک ہمی
ہمنے موسی علیہ السلام کو کتاب توریت اور بعد حضرت موسی علیہ السلام کے بہت پیغمبر بھیجے
ہمنے آگے پیچھے جیسے حضرت یوشع اور داود اور سلیمان اور ذکریا اور یحیی علیہم السلام اور دی
ہمنے عیسے علیہ السلام مریم کے بیٹے کو معجزے کھلے ہوئے صریحاً جیسے مُردے کا جلانا اور غیب کی
خبر بتانا اور قوت دی ہمنے عیسے علیہ السلام کو ساتھ روح پاک کے جو حضرت جبرئیل ہر وقت
اُن کے ساتھ رہتے تھے یا اسم اعظم روح پاک تھا جس سے مُردون کو جلاتے تھے افکلما
جاءکم رسول بما لا تھوی انفسکم استکبرتم ففریقا کذبتم وفریقا تقتلون ۵
ای پھر جب آیا تم پاس کوئی پیغمبر ہماری طرف سے اور لایا وہ چیز جسکو تمھارا جی نچاہتا تھا
تکبری کی تمنے اور اُس پیغمبر کا کہا نمانا پھر جھوٹا کہا ایک گروہ کو پیغمبرون کے جیسے حضرت
عیسے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھوٹا کہا اور ایک قوم کو پیغمبرون کی قتل کیا جیسے حضرت
زکریا اور یحیی علیہما السلام کو مار ڈالا ناحق وقالوا قلوبنا غلف بل لعنہم اللہ بکفرہم
فقلیلا ما یؤمنون ۵ اور کہتے ہین یہودی کہ ہمارے دل غلاف مین ہین
کچھ بات سمجھتے نہین سوائے اپنے دین کے سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ وہ جھوٹے ہین بلکہ
لعنت کی ہے خدا تعالی نے اُن کے کفر کے سبب پھر تھوڑے سے ایمان لائے ہین ولما
جاءہم کتب من عند اللہ مصدق لما معہم وکانوا من قبل یستفتحون

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝
جسوقت کہ آئی یہودیون کے پاس کتاب یعنی قرآن خدا تعالیٰ کے پاس سے سچا کرنیوالی اور موافق اسکے جو ان کے پاس ہے یعنی توریت
سچا ماننے والی اور تھے یہودی پہلے قرآن کے اُترنے سے جو فتح مانگتے تھے دین کے دشمنون پر طفیل قرآن
اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یعنی جب یہودی کافرون سے عاجز ہوتے تو دعا مانگتے کہ ای
پروردگار آخری زمانے کے پیغمبر کے طفیل ہمین فتح دی ان پر پھر جب آیا یہودیون کے پاس
جسکو پہچانتے تھے نشانیون سے یعنی توریت مین جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت
اور نشانیان جو لکھی تھین سب درست پائین تو کافر ہوئے اور نمانا پھر لعنت خدا تعالی کی ہے
کافرون پر جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان نلا دین یہودیون کو گمان تھا کہ آخری زمانے کا
پیغمبر بنی اسرائیل مین سے پیدا ہوگا جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی اسماعیل مین سے
پیدا ہوئے تو یہودیون کو برا لگا اسواسطے جان بوجھ کر کافر ہوئے اور نمانا بِئْسَمَا اشْتَرَوْا
بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝
بری چیز ہے وہ جس کے بدلے بیچا انہون نے اپنے آپ کو ساتھ اس چیز کے سو وہ چیز یہ ہے
جو کافر ہوئے ساتھ اس چیز کے جو بھیجا ہے قرآن خدا تعالی نے یعنی قران سے منکر ہوئے
سبب اوس حسد اور ضد کی جو بھیجا خدا تعالی نے قرآن اپنے فضل سے جس پر چاہا اپنے
بندون سے جسکو لائق اس کے بنایا تھا سو پھر پھرے یہودی ساتھ غصہ خدا تعالی کے اوپر
غصہ کے یعنی یہودی غصہ پر غصہ کے لائق ہوئے اور دوسرے یہ غصہ جو حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کو نہین مانتے اور کافرون کے واسطے عذاب ہے دکھ دینے والا سخت خراب
اور رسوا کرنے والا اہانت وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ
اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۤ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ
اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اور جب کہین یہودیون کو کہ ایمان لاؤ اُس پر
جو بھیجا ہے خدا تعالی نے انجیل اور قرآن تو کہتے ہین کہ ہم ایمان لائے ہین اُس پر جو اُترا ہے
ہم پر یعنی توریت کو مانتے ہین اور نہین مانتے جو سوائے توریت کے ہے اور اُس پر کہ وہ
یعنی انجیل اور قرآن سچ اور درست ہے خدا تعالی کے پاس سے اور سچا رکھنے والے ہین
توریت کے جو ان کے پاس کتاب ہے اُس کے موافق ہے کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کہ تم جو کہتے ہو کہ ہم توریت پر ایمان رکھتے ہین تو پھر کیون تمنے مار ڈالا نبی خدا تعالی کے بھیجے
ہوئے کو پہلے اس سے اگر تم ایمان رکھتے ہو توریت پر وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ اور البتہ آیا تم پاس موسی علیہ السلام
ساتھ نشانیون روشن کے یعنی معجزے اور پیغام خدا تعالی کے لیکر آیا پھر تمنے اے یہودیو پکڑا
بچھڑے کو خدا کی جگہہ پیچھے موسی علیہ السلام کے جو وہ کوہ طور پر گئے تھے اور تم ظالم ہو جو تمنے
بچھڑے کو خدا بنایا تھا وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ
اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا اور یاد کرو اے یہودیو کہ جب لیا ہمنے تمسے قول تمھارا اور اٹھایا
سر پر ایک پہاڑ کو اور کہا ہمنے کہ پکڑو تم جو ہمنے دیا ہے تمکو یعنی توریت کو مضبوط زور سے پکڑو
اور سنو حکم توریت کے یعنی مانو اور وہی کام کرو جو توریت مین لکھا ہے تب قَالُوْا سَمِعْنَا وَ
عَصَيْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ کہا یہودیون نے زبان سے
کہ سنا ہمنے اور دل مین کہا کہ ہمنے نمانا اور پلایا یہودیون نے یعنی داخل کیا اپنے دلون مین
محبت کو بچھڑے کے سبب کفر کے اور نماننے کے قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیون کو کہ بری باتین سکھاتا ہے تمکو
ایمان تمھارا اگر تم ہو مسلمان یعنی اگر یہی تمھارا ایمان ہے جو سکھاتا ہے کہ قرآن کو اور پیغمبر کو نمانو
تو یہ بات بری ہے قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ
النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیون کو کہ اگر
ہے تمھارے ہی واسطے آخرۃ کا گھر یعنی بہشت نری تمھارے ہی واسطے ہے خدا تعالی
کے ہان سوائے اور آدمیون کے جو کہتے ہو کہ سوائے ہمارے کوئی بہشت مین نہین جائے گا
ہم ہی جاوینگے تو بھلا پھر آرزو کرو مر جانے کی اگر سچے ہو تم تو جلد بہشت مین جاؤ سو خدا تعالی
فرماتا ہے کہ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝
اور ہرگز آرزو نکرینگے یہودی موت کی کبھی سبب اس کے جو آگے بھیجا ہے ان کے
ہاتھون نے یعنی انہون نے ایسے برے کام کئے ہین اس سبب موت سے ڈرتے ہین اور
معانقۃ عند المتقدمین ع ١ خدا تعالی جانتا ہے ظالمون کو کہ یہ جھوٹھ بولتے ہین وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى
حَيٰوةٍ ۚۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ
بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ اور مقرر پاویگا تو ای محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم یہودیون کو سب لوگون سے زیادہ حرص کرنے والے زندگی پر اور اُن لوگون سی بھی
جو شریک کرتے ہین خدا تعالی کے ساتھ اُن کو بھی حریص پاویگا جو چاہتا ہے ہر ایک اُنہون
مین سے کہ ہووے عمر ہزار برس کی یعنی یہودی اور مشرک چاہتے ہین کہ ہماری ہزار ہزار
برس کی عمر ہووے اور نہ چھوٹنا پاوین گے عذاب سے اگر عمر پاوین بڑی جو ہزار برس بھی
جیوین تب بھی عذاب مین گرفتار ہون گے اور خدا تعالی دیکھتا ہے اُن کامون کو جو یہ لوگ
کرتے ہین **شان نزول** بعضے کہتے ہین کہ جبرئیل فرشتہ قرآن کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پاس لاتا ہے اور جبرئیل ہمارا دشمن ہے اور ہمارے اگلے بڑون کو اُس سے بہت دُکھ اور
مصیبت پہنچی ہے اگر جبرئیل کے بدلے اور کوئی فرشتہ خدا تعالی کا پیغام لاوے تو ہم محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لاوین سو خدا تعالی نے فرمایا کہ فرشتے بغیر حکم خدا تعالی کے کچھ
کام نہین کرتے تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیون کو قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ
نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ کہہ کہ جو کوئی کہ
ہووے دشمن جبرئیل کا پھر وہ جبرئیل لاتا ہے آسمان سے قرآن کو تیرے دل پر اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تعالی کے حکم سے اُس پر کہ سچا بتانے والا ہے قرآن اُس چیز کو
جو اُن کے آگے ہے یعنی توریت اور انجیل اور قرآن راہ دکھانے والا ہے سیدھی اور خوشخبری
دینے والا ہے ایمان لانے والون کو نعمتون کی مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ
وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ؁ جو کوئی کہ ہووے دشمن خدا تعالے کا
اور اُس کے فرشتون کا اور اُس کے پیغمبرون کا اور جبرئیل اور میکائیل کا جو یہ فرشتے
اور فرشتون سے مقرب ہین خدا تعالی کے جو اِن کا دشمن ہو وہ کافر ہے پھر بیشک خدا تعالی
دشمن ہے کافرون کا وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا
الْفَاسِقُونَ ۝ اور مقرر اُتارین ہم نے تیری طرف ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیتین روشن
یعنی قرآن اور معجزے اور منکر نہو گا کوئی اُن آدمیون سے مگر بدکار جو حکم سے باہر ہوئے یعنی
اُن آیتون کو سب مانین گے اور بدکار نہین ماننے کے أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ
مِّنْهُم ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ای اور جسوقت کہ یہودی قرار کرین ایک قول کا یعنی بات
مقرر کرین تو اُن مین سے ایک قوم توڑ ڈالین اُس قول کو یعنی بہت یہودی ایمان
نہین لائے توریت پر جو خلاف اُس کے کام کرتے ہین وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ اور جسوقت کہ آیا یہودیون کے پاس بھیجا ہوا خدا تعالی کے پاس سے یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچ ماننے والا اُس چیز کو جو اُن پاس ہے توریت تو ڈال دیا ایک قوم نے کتاب والون سے یعنی یہودیون کے عالمون نے ڈال دیا خدا تعالی کی کتاب کو اپنی پیٹھ کے پیچھے جان بوجھ کر اس طرح گویا کہ وہ نہین جانتے کہ یہ کلام خدا تعالی کا ہے وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِينُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ اور پیچھے لگے ہین یہ لوگ اُس علم کے جو پڑھتے تھے دیو جادو کو سلیمان نبی کی بادشاہت کے وقت اور سلیمان نبی کفر کی بات نکرتے تھے یعنی جادو نکرتے تھے پر لیکن دیو اُسوقت کافر ہوئے تھے جو سکھلاتے تھے لوگون کو جادو ✤

قصہ - یہ احوال یون ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی سلطنت مین دیوؤن مین بہت طرح کے جادو کے عمل اور تماشے جمع کر کے ایک کتاب بنائی تہی اور جاہل احمق لوگون مین اُسے مشہور کیا تھا جب حضرت سلیمان کو یہ خبر پہنچی تو اُنہون نے وہ کتاب منگا کر صندوق مین بند کر کے زمین مین گاڑ دی جب حضرت سلیمان کا وصال ہوا پیچھے اُن کے دیوؤن نے اُس صندوق کو نکال کر لوگون سے کہا کہ حضرت سلیمان اسی کتاب کے عمل سے بادشاہت کرتے تھے اس سبب یہودی حضرت سلیمان کو کہتے تھے کہ یہ جادو اُن سے ہے سو خدا تعالے نے فرمایا کہ سلیمان نبی جادو نکرتے تھے وَمَآ أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هٰرُوتَ وَمٰرُوتَ اور اُس علم کے پیچھے لگے ہین یہودی جو اُترا ہے دو فرشتون پر بابل کے شہر مین اُن فرشتون کا نام ہاروت ماروت ہے **قصہ** اِن کا یون ہے کہ ہاروت ماروت گنہگار آدمیون کو طعن کرتے تھے خدا تعالی نے فرمایا کہ آدمی گرفتار ہین نفس اور شہوت مین اگر وہ نفس تمکو لگ جائے تو تم اُن سے بہی بدتر کام کرو اُنہون نے کہا کہ ہمسے ہرگز گناہ نہوگا خدا تعالی نے نفس اور شہوت جیسا کہ آدمیون کو ہے ویسا ہی اُن کو لگا دیا اور حاکم کر کے زمین پر بھیجا تو لوگون کو راہ خدا تعالی کی بتا دین پھر وہ دو فرشتے دن کو خلقت سے معاملہ رکھتے اور عبادت کرتے اور رات کو آسمان پر جا رہتے خدا تعالی نے اُن دونون فرشتون پر جادو اُتارا تھا اسواسطے کہ اُسوقت جادوگر پیغمبری کا دعوی کرتے تھے تو یہ فرشتے اُس زمانے کے عقلمندون کو سکھا دین پھر وہ عقلمند جادو کے بھید جان کر اُن دعوا کرنے والون کو جھوٹا کرین

مباحثہ کرکے سو ہاروت ماروت بعد کتنی مدت کے ایک عورت پر جو اُس کا نام زہرہ تھا عاشق ہوئے اور شراب پیکر ایک خون ناحق کیا اور بت کو سجدہ کیا اِن گناہون کے سبب آسمان پر جانے سے موقوف ہوئے بابل کے کنوئین لٹکتے ہین وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ اور نہین سکہاتے وہ دو فرشتے بعد قید ہونے کے جادو کسی کو جب تک کہ پہلے سکہانے سے نہین کہہ دیتے سیکہنے والون کو کہ ہم مقرر آزمائش خلقت کی ہین پھر تم کافر مت ہو جادو سیکھ کر یعنی جو کوئی جادو سیکہے گا اُسے اُس جہان مین سوائے عذاب کے کچہہ بہلائی نہین فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ پھر سیکھتے ہین یہ لوگ اُن دو فرشتون سے وہ جادو جو جدائی ڈالتے ہین مرد مین اور اُس کی عورت مین اور نہین ہین جادوگر نقصان کرنیوالے جادو سے کسی کا مگر حکم خدائتعالی کے سے یعنی تقدیر مین ہوتا ہے تو جادو بہی اثر کرتا ہے وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ اور سیکھتے ہین جادوگر وہ چیز جو نقصان کرے اُن کا اور فائدہ نکرے اور نہین یعنے جادو سیکہنے مین ہر طرح نقصان ہی ہی فائدہ کچہہ نہین اور مقرر خوب جانتے ہین وے جنہون نے خریدا جادو کو کہ کچہہ نہین اُس کو حصہ نیکی کا اُس جہان مین یعنی جس نے جادو سیکھا اُس نے اپنی عاقبت خراب کی اور بُری چیز ہے جادو جس کے بدلے بیچا اُنہون نے اپنے آپ کو اگر ہوتے وہ جاننے والے اُس بات کو تو جانتے کہ بہت بُرا ہے جادو وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۵ اور اگر یہودی ایمان لاتے قرآن پر اور محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور پرہیز کرتے گناہون سے تو البتہ بدلہ پاتے خدائتعالی کے پاس اچہا رشوت سے جو لیتے ہین تحریف چہپا کر محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اگر جانتے وہ اس بات کو يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۵ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مت کہو پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بات کرنے کے وقت کہ راعنا یعنی متوجہ ہو ہماری طرف اور رعایت کر ہم پر مسلمان کوئی جو بات حضرت کی نہ سمجھتا تو کہتا کہ راعنا یعنی مہربانی کر اور پھر سمجہا ہمین اُس بات کو اور یہ لفظ یہودیون کی زبان مین بُری بات تہی یا گالی تہی مسلمانون کو دیکھہ کر یہودی بہی یہی یعنی بد دل مین رکھہ کر حضرت کو کہتے

کہ راعنا سو اسطے مسلمانون کو حکم ہوا کہ لفظ **راعنا** نکہو اور کہو کہ **انظرنا** یعنی دیکھ
ہماری طرف اور مہربانی کر معنی اِن دونون لفظون کے ایک ہین او سُنو بات کو دل لگا کر
جو پہر دوبارہ پوچھنا نہ پڑے اور کافرون کے واسطے جو لفظ برا سمجھ کر عداوت سے کہتے
ہین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُن کے واسطے عذاب ہے دُکھ دینے والا کہ پہر کبھی کم نہو گا
مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِکِیْنَ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ خَیْرٍ
مِّنْ رَّبِّکُمْ ۭ وَاللّٰهُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝
نہین چاہتے وہ لوگ جو کافر ہین کتاب والون سے یعنی یہودی اور نہ مشرک مکے کے رہنے
والے چاہتے ہین وہ کہ اُترے تم پر ای مسلمانون کچھ بہلائی تمھارے پروردگار کی طرف سے
یعنی قرآن نہ اُترے یہودی چاہتے تھے کہ پیغمبر آخری زمانے کا بنی اسرائیل مین سے پیدا
ہوئے اور مُشرک مکے کے آرزو کہتے تھے کہ کوئی دولتمند ہماری قوم سے پیغمبر ہو اُس سبب
یہ دونو دشمن تھے اور خدا تعالی خاصہ اپنا کرتا ہے اپنی مہربانی سے جسکو چاہتا ہے اور خدا تعالی
صاحب بڑے فضل اور بزرگی کا ہے **شان نزول** یہودی طعن کرکے مسلمانون
سے کہتے تھے کہ تمہارے قرآن مین بعضی آیت موقوف ہوتی ہے اگر خدا تعالی کی طرف سے
ہے تو اُس مین کیا عیب ہوتا ہے جو موقوف کرتے ہین سو خدا تعالی نے اُن کے جواب مین
یہ آیت بہیجی مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۭ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ جو موقوف کرتے ہین ہم کوئی آیت قرآن کی موافق مصلحت وقت کے
یا بہلا دیتے ہین اُس آیت کو دونون سے تو لاتے ہین ہم یعنی بہیج دیتے ہین ہم اُس سے
اچہی جیسے کہ لڑائی مین اوّل حکم تھا کہ دس کافرون سے ایک مسلمان لڑے پھر حکم ہوا۔ کہ
دو کافرون سے ایک مسلمان لڑے یہ آسانی ہوئی مسلمانون پر برابر اُس کی آیت بھیجتے ہین
جیسے کہ پہلے حکم تھا کہ بیت المقدس کی طرف سجدہ کرو پھر مکے کی طرف نماز کا حکم ہوا ای کیا
نہین جانتا تو اِس بات کو کہ خدا تعالی سب چیز پر قدرت رکھتا ہے جو چاہتا ہے سو حکم کرتا ہے
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝
اے کیا تجھے معلوم نہین وہ کہ خدا تعالی ہی کے واسطے ہے بادشاہت آسمانون
کی اور زمین کی اور نہین ہے واسطے تمھارے سوائے خدا تعالی کے کوئی دوست
جو تمہین فائدہ پہنچاوے اور نہ کوئی تمھارا مدد کرنے والا ہے جو تمہاری نقصان کو تم سے دور کرے

اَمْ تُرِيدُونَ اَنْ تَسْئَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ
بِالْاِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ کیا تم چاہتے ہوا ے مسلمانون کہ سوال کرو اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے جیسے کہ سوال کئے تھے موسی نبی علیہ السلام سے اُس کی شریر اُمت نے پہلے اس سے اور
جو کوئی بدل ڈالے کفر کو مسلمان ہوئے پھر البتہ وہ گم ہوا سیدھی راہ سے یعنی جو کوئی یہودیون کے بہکانے
سے اپنے نبی پر شبہہ لاویگا پھر شبہہ کا لانا ہی داخل ہونا کفر مین وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ
يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ
چاہتے ہین بہت لوگ کتاب والون سے یعنی بہت سے یہودیون کو آرزو ہے کہ کسی طرح تمکو
دین سے پھیر کر مسلمان ہوئے کے پیچھے تمکو کافر کردین اپنے جی کے حسد سے بعد اُس کے جو کھل چکا ہے
اُن پر حق یعنی یہودیون کو یقین ہوچکا ہے کہ تمہارا دین اور قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب
حق اور درست ہے پر حسد سے چاہتے ہین کہ تمھین دین اسلام سے پھیر دین فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا
حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پھر درگذر و اے مسلمانون اور خیال ربع
نکرو اُن کی باتون پر جب تک بھیجے خداتعالی اپنا حکم بیشک خداتعالی سب چیز پر قدرت رکھتا ہے
سو آخر کو حکم آیا کہ یہودیون کو مدینہ کے گرد سے نکال دو وَاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوا
لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ اور قائم رکھو نماز کو
جو وقت پر ہمیشہ پڑھا کرو اور دو مال زکوۃ کا اور وہ جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے نیکی اور مال خیرات
کرکے پاؤ گے تم وہ اُس جہان مین خداتعالی کے پاس سے بیشک خداتعالی جو کچھ تم کرتے ہو سب
دیکھتا ہے وَقَالُوا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوا
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝ اور کہتے ہین یہودی اور نصاری کہ ہرگز کوئی اندر نجاویگا بہشت کے
مگر وہ جو ہوگا یہودی یا نصرانی یعنی یہودی کہتے تھے کہ ہمارے سوائے کوئی بہشت مین نجاویگا
اور نصرانی کہتے تھے کہ ہمارے بغیر بہشت مین کوئی نجاویگا سو خداتعالی فرماتا ہے یہ باتین
اُن کی آرزو ہے اپنی خوشی سے کہتے ہین تو کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیون اور نصرانیون کو
کہ لاؤ کوئی دلیل اسبات پر اگر تم سچے ہو تو کیونکر تمنے جانا کہ تمھارے سوائے کوئی بہشت مین نجاوے گا
کس سند سے کہتے ہو یہودی اور نصرانی جھوٹے ہین بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ ہان بلکہ جس نے تابعداری ع ۱۳ ۱۳
کی اور سونپ رکھا اپنا خداتعالی کے حکم بجالانے پر اور وہ نیک کام کرنیوالا ہے پھر اُس کو بدلہ ہے

اُس کے نیک کامون کا اُس کے پروردگار کے پاس سے اور نہ کچھ ڈر ہے اُن لوگون پر اور نہ غمگین ہون گے کسی چیز کے سبب وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ اور کہتے ہین یہودی کہ نہین ہین نصرانی کچھ راہ پر دین کی اور کہتے ہین نصرانی کہ نہین ہین یہودی کچھ دین کی راہ پر اُس پر کہ یہ سب پڑھتے ہین کتاب توریت اور انجیل یہودیون نے توریت پڑھ کر جانا کہ نصرانی حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا سمجھ کر کافر ہوئے اور نصرانیون نے انجیل مین پڑھا کہ یہودی حضرت عیسے علیہ السلام کو پیغمبر نجان کر کافر ہوئے كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ اسی طرح کہا اُن لوگون نے جو نجانتے تھے اور کوئی کتاب خدا تعالی کی نہ پڑھے ہوئے تھے جیسے مشرک عرب کے جس طرح کہ یہود اور نصاری کہتے ہین یعنی ہر ایک فرقہ دوسرے فرقہ کو بے راہ جانتا ہے دین مین پھر خدا تعالی حکم کریگا اُن لوگون مین قیامت کے دن اُس چیز مین جو یہ ہر ایک اُس مین جھگڑتے ہین وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِي خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوهَا اِلَّا خَآئِفِينَ ۝ اور کوئی ہے بڑا ظالم اُس شخص سے جو منع کرے خدا تعالی کی مسجدون سے جو وہان نجاوین اسواسطے جو یاد کرین مسجدون مین نام خدا تعالی کا اور بندگی کرین مسجدون مین اور تلاش کرے وہ شخص مسجدون کے ویران کرنے کے وہی لوگ ہین جو نہین ہے اُن کو مقدور جو مسجد کے اندر آوین مگر ڈرتے ہوئے لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ اُنھین لوگون کے واسطے ہے دنیا مین خواری اور رسوائی اور اُنھین کے واسطے ہے اُس جہان مین عذاب بڑا

شانِ نزول

کہتے ہین کہ کئی شخص مسافر ایک رات کو اندھیرے مین جاتے تھے بدلے کے سبب قبلہ معلوم نہوا تو ہر ایک نے اپنی اٹکل سے جنگل مین لکیر محراب کی زمین پر بنا کر نماز پڑھی صبح جو دیکھا تو کسی کی محراب قبلہ کی طرف نہ تھی پھر جب مدینہ مین پہنچے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رخصت مانگی جو اُس نماز کو پھر کر قضا پڑھین تب یہ آیت اُتری وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ اور خدا تعالی ہی کی ہے جگہہ نکلنے سورج کی اور جگہہ ڈوبنے سورج کی یعنی جہان سے سورج نکلتا ہے اور جہان ڈوبتا ہے یہ سب طرفین خدا تعالی ہی کی ہین پھر جدھر کو منھ لاؤ بندگی کرنے کو پھر اُس جگہہ خدا تعالی متوجہ ہے اور دیکھتا ہے اپنی بندے کو بیشک خدا تعالی بے نہایت بخشش کرنے والا ہے

سب کچھ جاننے والا ہے تمہارے دل کی نیتون کا وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ اور کہتے ہین یہودی اور نصرانی کے
اختیار کیا خدا نے فرزند یہو حضرت عزیر کو اور نصاری حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا کہتے تھے پاک ہے
خدا تعالی ایسی باتون سے اور سب عیبون سے بلکہ اُسی کا مال ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون مین
اور زمین مین وہ سب کا مالک اور خاوند ہے اور سب اُسی کے تابعدار فرمانبردار ہین اور
خدا تعالی ہے بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَیَكُوْنُ نیا پیدا کرنے والا ہے آسمانون کا اور زمین کا اور جب حکم کرتا ہے کسی کام کو
تو پھر اتنا ہی ہے جو کہتا ہے اُس کام کو کہ ہو وہ ہو جاتا اُسی وقت وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ
لَوْلَا یُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِیْنَاۤ اٰیَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ
قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝
اور کہا اُن لوگون نے جو نہین جانتے پڑھنا یعنی جاہل کہتے ہین کہ کیون نہین بات کرتا ہم سے
خدا تعالی یا آوے ہم مین سے کسی پاس کوئی آیت جیسے قرآن کی آیتین اُترتی ہین سو
خدا تعالی فرماتا ہے کہ یہ لوگ بھی ویسی بات کہتے ہین جیسا کہ کہا تھا اُن لوگون نے جو ان سے
پہلی تھے حضرت موسی اور حضرت عیسی علیہم السلام کے وقت ان لوگون کے دل بھی اُنہین
لوگون سے ہین کفر مین اور دشمنی مین سو مقرر بیان کردین ہمنے نشانیان جو یہ پیغمبر
برحق ہے واسطے اُن لوگون کے جو یقین لاتے ہین اور سچ جانتے ہین قرآن اور رسول کو
اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ ۝
بیشک ہمنے تجکو بھیجا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچی بات لیکر یعنی قرآن سمیت بھیجا تجھے
خوشخبری دینے والا مومنون کو اور ڈرانے والا کافرون کو اور نپوچھا جاویگا تو دوزخ کے
رہنے والون کے احوال سے یعنی تجھے نپوچھین گے کہ ان کو مسلمان کیون نہ کیا وَلَنْ تَرْضٰی
عَنْكَ الْیَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ
هُوَ الْهُدٰی ؕ اور ہرگز راضی نہون گے تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودی
اور نہ نصرانی جب تک کہ تابعداری کرے تو ان کے دین کی یعنی جب دین ان کا قبول
کرے گا تو تب تجھ سے خوش ہون گے کہہ اُن کو کہ جب تم اپنے دین کی تعریف
کرتے ہو جانو کہ مقرر جو راہ خدا تعالی دکھاوے وہی راہ اصل سیدھی ہے

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اور اگر تابعداری کرے تو اُن کی جی کی خوشی کی یعنی جو وہ کہین سو کرے تو بعد آسکے وقف لازم
جو آیا ہے تیرے پاس علم اور سمجھ یعنی قرآن تو پھر کوئی نہین تجکو خدا تعالی کے عذاب سے چھڑانیوالا
دوست اور نہ کوئی مدد کرنیوالا یہ اشارہ ہے اُمت کو یعنی جو کوئی مسلمان ہو کر قرآن سمجھ کر دین سے
پھرے گا تو اُسے کوئی عذاب سے چھڑا نہ سکیگا اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وہ لوگ جنکو ع ۱۴
دی ہمنے کتاب توریت سو وہ لوگ پڑھتے ہین اُس کتاب کو جیسے کہ حق پڑھنے کا ہے یعنی اُس کتاب کا
حکم بیان کر ویسے ہی کام کرتے ہین وہ لوگ ایمان لائے ہین اُس کتاب پر اور جو کوئی کافر ہوا اور
نمانا اُس کتاب کو تو پھر وہی لوگ نقصان پائے ہوئے ہین کہی شخص یہودیون مین سے ایمان
لائے تھے جیسے کہ عبد اللہ بن سلام اور اُس کے دوست يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ اے بنی اسرائیل یاد کرو
اُن نعمتون کو اور احسانون کو جو انعام کئے ہین نے تم پر یعنی تمہارے اگلے بڑون پر اور وہ یاد کرو
کہ بڑائی دی تمہاری اُنھین بزرگون کو اُسوقت کے سب آدمیون پر وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝
اور ڈرو اُس دن کے عذاب سے جو اُس دن ہول سے کوئی شخص کسی کے کام نہ آئیگا
ذرا بھی اور نہ قبول ہوگا بدلہ گناہون کا کسی سے یعنی کسی کے گناہ کے بدلے کچھ لیکر معاف نہوگا
عذاب اور نہ فائدہ کریگا کسی کو بخشوانا بخشوانے والے کا اور نہ کافر اُس دن مدد دئے جاوینگے
یعنی کوئی اُن کی مدد نکرسکے گا وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ اور یاد کر
یعنی مذکور کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جب آزمایا ابراہیم نبی علیہ السلام کو اُسکے پروردگار
نے کئی باتون سے جیسے حج کے مناسک اور سنتین جو اب تک مشہور ہین جیسے حجامت مین
کئی چیزین ہین اور ختنہ اور مسواک یعنی خدا تعالی نے حکم کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہ یہ
کام کر پھر انہون نے سب پورے کئے اور بجالائے تب قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ
اِمَامًا ؕ فرمایا خدا تعالی نے کہ تو جو حکم بجالایا تو ہمنے کیا تجکو واسطے سب لوگون کے پیشوا دین
مین جو سب نبی تیری متابعت مین چلین گے یہ انعام خدا تعالی کا سُنکر حضرت ابراہیم علیہ السلام
قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ کہا اور میری اولاد مین سے بھی امام کر

جیسا مجھے کیا تب کہا پروردگار نے کہ نہین پہنچتا میرا قول ظالمون کو یعنی جو ظالم ہوگا تیری اولاد سے اُسے میری نعمت یا امامت نہ پہنچے گی **فائدہ** بنی اسرائیل مغرور تھے اور کہتے تھے کہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد ہین اور خدا تعالیٰ نے وعدہ دیا ہے کہ نبوّت اور بزرگی تیری اولاد مین دی سو حضرت ابراہیم کا دین سب مانتے ہین اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ اور سمجھاتا ہے اُنہین کہ وعدہ خدا تعالیٰ کا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو ہے جو نیک راہ چلتے ہین اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹے تھے ایک مدت تلک حضرت اسحاق کی اولاد مین پیغمبری اور بزرگی رہی اب حضرت اسمعیل کی اولاد کو پہنچی اور اُن کی دعا دونون بیٹون کے حق مین ہے وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ اور یاد کر ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جب مقرر کیا ہمنے کعبہ کے گھر کو جمع ہونے کی جگہہ ثواب کے لوگون کے واسطے جو ہر سال حج کرنے آتے ہین اور کیا اُس گھر کو جگہہ امن کی جو کوئی کسی پر وہان ہرگز ظلم زیادتی نکرے اور پکڑو اے مسلمانون ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہہ کو جاے نماز مقام ابراہیم کا ایک جگہہ ہی کعبے مین اُس جگہہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پانو کا نشان ہے وہان جاکر نماز پڑھتے ہین وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ اور قول کیا یعنی حکم کیا ہمنے طرف ابراہیم کے اور اُس کے بیٹے اسمٰعیل کو وہ کہ پاک کرین میرے گھر کو یعنی کعبہ مین کوئی برا کام نکرے اور ناپاک اُسے طواف نکرے تو ستھرا رہے واسطے طواف کرنیوالونکے اور اعتکاف کرنے والون کے اور رکوع سجود کرنے والون کے یعنی نماز پڑھنے والون کے واسطے پاک کرین کعبہ کے گھر کو جو اُسے خدا تعالیٰ نے اپنا گھر کہا ہے وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَھْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اور یاد کر ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جب کہا یعنی جب دعا مانگی ابراہیم علیہ السلام نے کہ ای پروردگار میرے بنا اُس گھر کو شہر امن کا بے ڈر اور روزی دے اِس شہر کے رہنے والون کو میوون کی جو یہان کے رہنے والے یقین لاوین خدا تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر یعنی مومنون کو میوون سے روزی دے پھر قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ کہا خدا تعالیٰ نے اور جو کوئی کافر ہووے اُس کو بھی نفع ہے تھوڑا سا یعنی دنیا ہی مین پھر اُس کافر کو عاجز اور لاچار کر رکھین گے دوزخ کی آگ مین عذاب ہوگا

اُسسے اور بہت بُری جگہہ ہے دوزخ اُن کی جا رہنے کی وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ
الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ جب اُٹھانے لگے بنیاد مکے کی دیوارون کی ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام
تب دعا مانگی اور کہا کہ اے پروردگار ہمارے قبول کر ہمسے اس کام کو بیشک تو ہی ہے سننے والا
سب کی دعا تو ہی ہے جاننے والا سب کے احوال کا اور دل کی نیتون کا اور دعا مانگی اُنھون نے کہ
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ
عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ اے پروردگار ہمارے کر تو ہمکو حکم بردار اپنا
اور ہماری اولاد کو کر ایک قوم فرمان بردار اپنے حکم کا یعنی حضرت ابراہیم اور اُن کے بیٹے
حضرت اسمٰعیل علیہم السلام نے یہ دعا مانگی کہ اے پروردگار ہمکو اور ہماری اولاد کو توفیق دی
جو ہمیشہ تیرے حکم بردار رہین اور دکھا یعنی سکھا ہمکو دستور حج کے جس جس مکان مین جو جو کچھہ
کام کرتے ہین وہ بتا ہمکو اور معاف کر ہمکو ہماری خطائین۔ بیشک تو ہی ہے توبہ قبول کرنے والا
مہربانی کرنے والا اور دعا مانگی یہ کہ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ
ع ۱۵ ۸ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ای پروردگار ہمارے
اُٹھا یعنی پیدا کر ہماری اولاد مین سے ایک پیغمبر انہین مین کا جو پڑھے اُن پر تیری کلام کی
آیتین اور سکھاوے اُن کو کتاب کا پڑھنا اور عقل اور دانائی کی باتین بتاوے اور پاک کرے
ان لوگون کو گناہون سے۔ بیشک تو ہی ہے بہت زبردست مضبوط کام کرنیوالا خدا تعالی
نے اُن کی دعا قبول کی وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ
اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور کون ہے
جو پھرے ابراہیم علیہ السلام کے مذہب سے مگر وہ کوئی جو احمق ہووے جی اُس کا۔ اور
بیشک ہمنے ابراہیم کو چُن لیا ہے اور خاصہ کیا اپنے درگاہ کا دنیا مین اور مقرر ابراہیم علیہ السلام
آخرت مین نیکبختون سے ہے اور اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
یاد کر جب کہا ابراہیم علیہ السلام کو اُس کے پروردگار نے کہ حکم برداری کر کہا ابراہیم علیہ السلام
نے کہ مین حکم بردار ہون تمام عالم کے پروردگار کا وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ
يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ اور رہی
وصیت کی ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹون کو اور اُس کے پوتے یعقوب علیہ السلام نے بھی

وصیت کی کہ اے بیٹو مقرر خدا تعالی نے چنکر دیا تمکو دین سب دینون سے اچھا پھر نہ مریو تم مگر
مسلمانی پر یعنی ایکدم دین کو نچھوڑیو مرتے وقت تلک اسی دین مین مرجائیو اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ
اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِىْ ۭ
کیا تم موجود تھے اُسوقت جب کہ پہنچی یعقوب علیہ السلام کو موت یعنی تمکو خبر ہے کہ یعقوب علیہ السلام
نے مرنے کے وقت جب کہا اپنے بیٹون کو کہ تم کیا پوجوگے اور کس کی بندگی کروگے میرے پیچھے
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ښ
وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ کہا بیٹون نے کہ ہم پوجین گے اور بندگی کرین گے تیرے خدا تعالی کی اور
تیرے باپ دادا کے پروردگار کی جو دادا تیرا ابراہیم اور تایا تیرا اسمٰعیل اور باپ تیرا
اسحٰق علیہ السلام ہین وہی ایک خدا تعالی ہے اور ہم اُسی پروردگار کے حکم بردار تابعدار
ہین اور بندگی کرنے والے ہین تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ
وَلَا تُسْـَٔــلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ یہ ایک جماعت تھی یعنی حضرت ابراہیم
اور حضرت اسمٰعیل اور حضرت اسحٰق اور حضرت یعقوب علیہم السلام اور اُن کی اولاد سو وہ
گذر گئے اُن کے واسطے ہے بدلہ اُن کامون کا جو اُنہون نے کئے اور تمہارے واسطے ہے
بدلہ اُن کامون کا جو تمنے کئے اور کرتے ہو اور نہ پوچھے جاؤگے تم یعنی تم سے نپوچھین گے اُن کے
کامون سے **فائدہ** یہودیون کو یقین یون تھا کہ ماں باپ کے گناہون مین اولاد
گرفتار ہوگی اور اُن کے ثواب مین بھی اولاد شریک ہوگی سو یہ غلط ہے اپنا ہی کیا اپنے
آگے آوے گا بھلا یا برا وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ
حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اور کہتے ہین یہودی مسلمانون کو کہ یہودی ہو جاؤ اور
نصرانی کہتے ہین کہ نصرانی ہو تو راہ پاؤ تم سیدھی دین کی تو کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ نہین مانتے تمہارا کہنا بلکہ تابعداری کرتے ہین ہم ابراہیم علیہ السلام کے مذہب کی جو وہ
سب بُرے دین اور مذہبون سے علیحدہ ہے اور نہ تھا ابراہیم علیہ السلام شرک
لانے والون سے اور قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ
النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ کہو تم اے مسلمانون کہ
ہم ایمان لائے خدا تعالی پر اور اُس پر ایمان لائے جو اترا ہم پر قرآن اور اُس پر ایمان لائے ہم

جو اُترا ابراہیم پر اور اُس کے بیٹون اسمٰعیل اور اسحاق پر اور اُس کے پوتے یعقوب پر علیہ السلام اور جو اُن کی اولاد پر اُترا اور ایمان لائے ہم اُس پر جو اُترا موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام پر اور جو ملا ہے اور پیغمبرون کو اُن کے پروردگار کی طرف سے سب پر ایمان لائے ہم جو تفاوت اور جدائی نہین کرتے ہم اُن سب پیغمبرون سے ایک مین ہی اور ہم اُسی پروردگار کے حکم بردار ہین فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پھر اگر ایمان لاوین یہودی اور نصرانی جس طرح تم ایمان لائے ہو اُن سب پیغمبرون پر اور اُن کی کتابون پر پھر البتہ سیدھی راہ پائی اُنھون نے بھی اور اگر پھر جاوین دین اسلام سے اور نمانین تو پھر مقرر ہین وہ عداوت اور دشمنی مین پھر کفایت کرے گا تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کی بدی سے خدا تعالی یعنی وہ کچھ بُرا نکر سکین گے دشمنی سے اور خدا تعالی سننے والا ہی سب کی باتون کا اور جاننے والا ہے سب کے احوال کا اور نیتون کا +

فائدہ ان آیتون سے یہودی پھر گئے اور دین اسلام قبول نکیا اور نصرانیون کو بھی یہ بُرا لگا اور اپنی بڑائی اور شیخی کر کے کہا کہ ہمارے ہان ایک رنگ رہے جو مسلمانون پاس نہین ہے نصرانیون نے ایک رنگ زرد بنا کر دستور مقرر کر رکھا تھا کہ جب ان کے بچہ پیدا ہوتا یا کوئی اُن کے دین مین آتا تو اُس رنگ مین اُسے غوطہ دے کر کہتے کہ خاصہ پاکیزہ نصرانی ہوا سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اے مسلمانون کہو تم کہ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ؁ رنگ خدا تعالی کا قبول کیا ہمنے جو دین حق اور درست ہے اور کونسا رنگ بہتر ہے خدا تعالی کے رنگ سے جو سب سے بہتر دین ہے اور پاک ہوتا ہے اُس دین مین آکر سب طرح کی ناپاکی سے اور ہم خدا تعالی ہی کی بندگی کرتے ہین اور قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ؁ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو کہ کیا تم جھگڑتے ہو ہمسے خدا تعالی کے دین مین اور وہ پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا اور ہمکو ہی بدلہ ہمارے کامون کا جیسا کہ ہم کرین اور تمھارے واسطے ہے بدلہ تمہارے کامون کا جیسا کہ تم کرو اور ہم تو نرے خدا تعالی ہی کو مانتے ہین اور اُسی پر یقین لائے ہین اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ اے کیا تم کہتے ہو اپنے گمان سے کہ حضرت
ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب علیہم السلام اور اُن کی اولاد یہودی تھے
یا نصرانی کہتے ہین کہ وہ سب نصرانی تھے قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ کیا تم خوب جانتے ہو اُن پیغمبرون کا دین یا خدائتعالی خوب جانتا ہے جس نے اُن کو پیدا
کیا کہ اُن کا دین کیا تھا اور اُس سے بڑا ظالم کون ہے جو چھپاوے وہ گواہی جو اُس کے
پاس تحقیق ہو چکی ہو خدائتعالی کی طرف سے اور خدائتعالی نہین ہے بیخبر اُن کامون سے
جو تم کرتے ہو - یہود اور نصاری کو توریت اور انجیل سے تحقیق معلوم تھا جو نشانیان
اُن کتابون مین لکھی تھین سب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین پہچانین یہ سب جان کر گواہی
نہ دی کہ یہی آخری زمانے کا پیغمبر ہے بلکہ اِس بات کو پھیر دیا تو یہی بڑے ظالم ہین
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْــَٔــلُوْنَ
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۧ وہ پیغمبر جنکا ذکر ہوا وہ ایک قوم تھی جو گذر گئی اُن کے واسطے ہے بدلہ ع ۱۶
اُن کامون کا جو اُنہون نے کئے اور تمہارے واسطے ہے بدلہ اُن کامون کا جو تمنے کئے
اور کرتے ہو اور نپوچھے جاؤگے تم یعنی تم سے نپوچھین گے اُن کے کامون سے جب تک حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے مین تھے تو کعبہ کی طرف مُنھ کرکے نماز پڑھتے تھے پھر حضرت
جب مدینہ مین تشریف لائے تب حکم الٰہی سے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھنے لگے
تو یہودی اس بات سے خوش ہو کر کہنے لگے کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے
دین کو نہین مانتا لیکن ہمارے قبلہ کی طرف نماز تو پڑہتا ہے اور بعضے یہودی کہتے تھے
کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ سے واقف نہ تھے ہمین دیکھکر بیت المقدس کی طرف
نماز پڑھنے لگے ایسی باتون سے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملول تھے اور چاہتے تھے
کہ حکم آوے جو کعبہ کی طرف نماز پڑہو جب تک کہ حکم آیا تب یہودی اور منافق طعن کرنے لگے
خدائتعالی اُن کے حال سے خبر دیتا ہے

سَيَقُوْلُ السُّفَهَاۗءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ
كَانُوْا عَلَيْهَا ۭ اب کہین گے احمق بیوقوف لوگ کہ کس چیز نے پھیر دیا مسلمانون کو اُن کے

قبلہ سے جس کی طرف نماز پڑھا کرتے تھے یعنی یہ جو بیت المقدس کی طرف جو نماز پڑھتے تھے اب انہین کیا ہوا جو اُدھر سے منھ پھیر کر کعبہ کی طرف کیا سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو قُل لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ کہہ کہ خدا تعالی ہی کی ہین طرفین مشرق اور مغرب کی راہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف یعنی جسے چاہتا ہے اُسے فرماتا ہے کہ اسطرف چلو سب طرف اُسی کی ہے سب طرف کا مالک ہے وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا اور جیسا کہ تمہارا قبلہ بہتر مقرر کیا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بنایا ہوا تھا ایسا ہی تمکو کیا ایک قوم معتدل یعنی راست اور درست تو ہو تم گواہ مُنکرون پر قیامت کے دن اور ہووے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم پر گواہی دینے والا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّن يَنقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ اور نکیا ہمنے مقرر وہ قبلہ جس کی طرف تو نماز پڑھتا ہے مگر اسواسطے کہ تو جانین جو کون تابعداری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرتا ہے نماز پڑھنے مین اور کون پھر جاتا ہے اُلٹے پاؤن یعنی آزماوین جو کون تابعداری مین قائم رہتا ہے اور کون دین سے پھر جاتا ہے وَإِن كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ اور یہ قبلہ کا پھرنا البتہ بھاری ہے مگر اُن پر جنکو راہ دکھائی خدا تعالی نے یعنی بیت المقدس کی طرف سے پھر کر کعبہ کی طرف نماز پڑھنا بڑی اور بھاری بات ہے پر مسلمانون کو جو خدا تعالی نے ہدایت دی ہے آسان ہے ✤

فائدہ یہودی اس مین شبہہ اُٹھاتے تھے کہ اگر یہ قبلہ اصل ہے تو اتنی مدت کی نماز جو بیت المقدس کی طرف پڑھی تھی ضائع ہوئی اور جو لوگ پہلے اس سے مر گئے وہ بیراہ موئے سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ اور نہین ہے خدا تعالی جو ضائع کرے یقین لانا تمہارا ای مسلمانون جو تم بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے بیشک خدا تعالی لوگوں پر البتہ مہربان ہے مہر کرنے والا **فائدہ** یہودی جو کہتے ہین کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے قبلہ کی طرف نماز پڑھتا ہے اس سبب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملول تھے اور چاہتے تھے کہ کعبہ کیطرف نماز پڑھنے کا حکم آوے سو آسمان کی طرف منھ کرکے راہ دیکھتے تھے جو شاید فرشتہ حکم لاوے جو کعبہ کی طرف نماز پڑھو اتنے مین یہ آیت اُتری قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ

فِي السَّمَاءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ
بیشک ہم دیکھتے ہین پھرنا تیرے منھ کا جو پھیرتا ہے آسمان کی طرف پھر البتہ پھیرا ہمنے
اُس طرف قبلہ تیرا جدھر کو تیری خواہش اور تمنا تھی اب پھیر منھ اپنا نماز کے وقت مسجد حرام
کی طرف جو کعبہ ہے وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ اور جس جگہہ ہو تم
مسافری مین دریا کی یا خشکی کی اے مسلمانون تو منھ پھیرو اپنا نماز کے وقت اُس کی طرف
مکے مین جو کعبہ ہے اُسے مسجد حرام کہتے ہین اسواسطے کہ بڑی حرمت کا ہے اور وہان
کئی باتین منع ہین جیسے آدمی کو مارنا اور جانور کا ستانا اور گری چیز کا اُٹھانا زمین سے
منع ہے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ظہر کی دو رکعت پڑھی تھی جو یہ آیت اُتری
اور حکم ہوا کہ کعبہ کی طرف منھ کرکے نماز پڑہو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسی وقت نماز کے
بیچ کعبہ کی طرف پھر گئے اور دو رکعتین باقی کی کعبہ کی طرف پڑھین سمیت یارون کے جو
پیچھے ساتھ جماعت سے پڑھتے تھے اُس مسجد کو ذو قبلتین کہتے ہین یعنی دو قبلہ والے
وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝
اور بیشک وہ لوگ جنکو کتاب دی ہے البتہ جانتے ہین اس بات کو کہ پھرنا کعبہ کی طرف
درست ہے اُن کے پروردگار کی طرف سے یعنی یہودی جانتے تھے جو توریت مین
پڑہا تھا کہ آخری زمانے کا پیغمبر اول بیت المقدس کی طرف نماز ادا کریگا اور آخر کو کعبہ
کی طرف نماز پڑہا کریگا یہ جان کر حسد سے انکار کرتے ہین اور نہین ہے بیخبر خدا تعالے
اُن کامون سے جو یہودی کرتے ہین انکار پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ
أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ
بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ اور اگر لاوے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہود اور نصاری
کے واسطے سب نشانیان اور معجزے اور دلیلین اس بات پر کہ کعبہ کی طرف نماز پڑہنا
درست اور واجبی ہے نہ تابعداری کرینگے وہ تیرے قبلہ کی اور نہ تو مانیگا اُن کے
قبلہ کو اور نہین مانتے بعضے اُن مین سے بعضے کے قبلہ کو یعنی نہ یہودی نصرانیون کے
قبلہ کو مانتے ہین اور نہ نصرانی یہودیون کے قبلہ کو مانتے ہین وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ
مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ اور اگر تو تابعداری وقف لازم
کرے اُن کے جی کی خوشی کی یعنی اُن کے قبلہ کی طرف نماز پڑھی تو بعد اُس کے جو آیا تیرے پاس

علم اور خبر کہ قبلہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا برحق ہے پھر مقرر تو بے انصافون سے ہووے
اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ یَعْرِفُوْنَہٗ کَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَھُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنْھُمْ
لَیَکْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ ۵ اور وہ لوگ کہ جنکو کتاب دی ہمنے یعنی یہود اور نصاری
پہچانتے ہین اس بات کو جیسا کہ پہچانتے ہین اپنے بیٹون کو اور ایک قوم اُن مین سے
چھپاتے ہین حق بات کو اور وہ آپ جانتے ہین کہ ہم چھپاتے ہین اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ
فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ حق ہے اور درست ہے یہ بات تیرے پروردگار کی
طرف سے پھر مت ہو تم اے مسلمانون شک لانے والون مین سے کہ بیت المقدس سے
کعبہ کی طرف نماز کیون پڑھنے لگے وَلِکُلٍّ وِّجْھَۃٌ ھُوَ مُوَلِّیْھَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ
اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ اور ہر ایک قوم کا
قبلہ ہے ایک طرف سو اُس قوم نے اُس طرف منھ کیا ہے پھر تم اے مسلمانون آگے
بڑھ جاؤ سب سے نیک کامون مین جس جگہہ اور جس قبلہ کی طرف ہو گے اور رہو گے اے لوگو
لاویگا تم سب کو خدا تعالی اکٹھا کر کے جہان ہو گے بیشک خدا تعالی سب چیز پر قدرت
رکھتا ہے اور سب کچھ کر سکتا ہے وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّہٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ ؕ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۵ اور جس مکان سے باہر نکلے
مسافری کے واسطے سو پھیر منھ اپنے کو نماز کے وقت مسجد حرام کی طرف جو کعبہ ہے
اور کعبہ کی طرف نماز پڑھنا تحقیق اور درست ہے تیرے پروردگار کی طرف سے اور نہین
بیخبر خدا تعالی اُن کامون سے جو تم کرتے ہو وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْھَکَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ شَطْرَہٗ لِئَلَّا یَکُوْنَ لِلنَّاسِ
عَلَیْکُمْ حُجَّۃٌ ۙ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْھُمْ فَلَا تَخْشَوْھُمْ وَاخْشَوْنِیْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ
عَلَیْکُمْ وَلَعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ ۵ اور جس جگہہ سے باھر نکلے
مسافری کے واسطے پھیر منھ اپنے کو نماز کے وقت طرف مسجد حرام کے جو کعبہ ہے اور
جس مکان مین ہو تم رہنے والے اے مسلمانون تو پھیر و اپنے منھ کو کعبہ کی طرف
تو نرہے لوگون کو تم پر جھگڑنے کی بات مگر وہ لوگ جو بے انصاف ہین اُن مین سے
اُن کو کہنے دو اور اُن کے کہنے سے مت ڈرو اور ڈرو مجھ سے میرا حکم بجا لاؤ
تو تمام کرون مین اپنی نعمت اور مہر تم پر شاید کہ تم راہ پاؤ دین کی سیدھی

ع ۱۶ ۴ ۱
وقف غفران
وقف النبی علیہ السلام

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝ جیسا کہ بھیجا ہمنے تم مین اے
مسلمانون قریش پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمھاری قوم کا تو پڑھے تمھارے آگے
آیتین ہمارے قرآن کی اور پاک کرتا ہے تمکو شرک سے اور گناہون سے بچاتا ہے
اور سکھاتا ہے تمکو قرآن کا پڑہنا اور عقل کے کام جس سے حلال اور حرام کو پہچانو۔ اور
سکھاتا ہے تمکو وہ چیز جو نجانتے تھے بغیر بتائے اور سکھائے یعنے نماز اور روزہ اور
حلال حرام کا پہچاننا فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ پہر تم ع
یاد کرو میری جو بندگی کرنا نہ بھولو تو یاد کرون مین تمکو بخشنے کے وقت اور احسان مانو
میری نعمتون کا اور ناشکری نکرو يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مدد ڈہونڈہو ساتھ صبر کے
بندگی مین کوشش اور محنت کرنے سے اور نماز پڑھنے سے یعنی خدا تعالی کی بندگی کرنے مین
جو محنت ہوتی ہے اُس پر صبر کرنے سے مدد چاہو بیشک خدا تعالی ساتھ صبر کرنے والون کے ہی
جو انھین اپنی امان اور پناہ مین رکھتا ہے سب بلیات سے وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝ اور مت کہو اُسکو جو مارا گیا ہی
خدا تعالی کی راہ مین کافرون سے لڑکر جو اُس لڑائی مین دنیا کے یا اپنی کچھ غرض نہ تہی اُن کو
نکہو کہ مردے ہین یعنی اُن کو مردہ نکہو جو موئے نہین بلکہ جیتے ہین اس جہان مین پر تمکو خبر
نہین اور نہین جانتے تم کہ اُن کی زندگی کس طرح کی ہے تمہاری سمجھ مین نہین آتی
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ
اور البتہ ہم آزماتے ہین تمکو ساتھ تھوڑی سی چیز کے سو وہ ڈر ہے دین کے دشمنون سے
لڑنے کا اور بھوک ہے کال مین اور مفلسی کے وقت اور نقصان مال کا خدا تعالی کی راہ
مین خرچ کرنے سے یا لوٹ مین جانے کے وقت اور نقصان جانون کا ہے جیسے
لڑائی مین مارے جانا اور بڑہاپے مین سستی اور بیماری اور نقصان میوون کا آفت ارضی وسماوی سے
یا بچون کا مرجانا ہے جو وہ میوے ہین دل کے باغ مین ایسی باتون مین آزماتا ہے تو معلوم
ہو جو کون شخص ایسی مصیبتون مین خدا تعالی کی رضا پر راضی رہی اور صبر کرتا ہی وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اور خوشخبری

دے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اُن صبر کرنے والون کو جو اُن کو جب مصیبت پہنچی ہے
تو کہتے ہین کہ ہم خدا تعالی کے ہین یعنی اُس کے بندے تابعدار ہین اور ہم اُسی کی طرف
پھر جانے والے ہین آخر اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۵ وہی لوگ ہین ایسے جو اُن پر مہر ہے اُن کے پروردگار کی
طرف سے اور نعمت ہے اور وہی لوگ راہ پائے ہوئے ہین جو خدا تعالی اُن سے خوش ہے
فائدہ صفا اور مروہ دو پہاڑ ہین مکے کے شہر ہین ہمیشہ سے دستور تھا کہ حج کرتے تو
اُن پہاڑون کا بھی طواف مقرر کرتے اور پھرتے اُن دونون کے بیچ لیکن کفر کے وقت
بہت غلط باتین نئی مقرر کی تھین اور جاہل لوگون نے اُن پہاڑون پر بُت رکھے تھے
جب مسلمان ہوئے لوگ تو سمجھے کہ شاید اِن پہاڑون کا طواف بھی رسم کفر کی ہو اسواسطے
یہ آیت اُتری کہ بُت وہان سے دور کرو اور اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ
حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ
اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۵ اور بیشک جو صفا اور مروہ دو پہاڑ ہین مکے مین سو طواف اُن دونون
پہاڑون کا یہ بھی نشانیون خدا تعالی کی ہے پھر جو کوئی حج کرے اللہ کے گھر کا یا زیارت
کرے تو پھر کچھ گناہ نہین وہ کہ طواف کرے اُن دو پہاڑون کا اور اُن کے بیچ مین پھرے
بلکہ ثواب ہے اور جو کوئی اپنی خوشی سے نیک کام کرے تو خدا تعالی قدردان
ہے سب کچھ جاننے والا بدلہ دیویگا نیک کامون کا اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ
اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ
اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۵ بیشک وہ لوگ یعنی عالم یہودیون کے حسد اور دشمنی سے
چھپاتے ہین اُس چیز کو جو ہمنے نیچے بھیجا ہے نشانیون روشن سے اور راہ دکھانا
توریت مین یعنی نشانیان اور نبی آخری زمانے کے پیغمبر کے سو وہ چھپاتے ہین بعد
اُس کے جو ہمنے بیان کین وہ نشانیان لوگون کے واسطے کتاب توریت مین وہی
لوگ جو چھپاتے ہین صفت آخری زمانے کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُن کو اپنی
رحمت سے نکالتا ہے خدا تعالی اور لعنت کرتے ہین ان پر لعنت کرنے والے یعنی فرشتے
اور سب لوگ اور نہین لعنت کرتے ہین اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ
عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۵ مگر وہ لوگ جنہون نے توبہ کی اور پھرے شرک سے

اور ایمان لائے اور سنواری کام اپنے اور بیان کی صفت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
جیسے کہ توریت مین لکھی ہے پہر وہ لوگ جنہون نے توبہ کی اُن پر پہر امین رحمت کرنے کو
یعنی اُن پر رحمت کی اور ہم ہین توبہ قبول کرنے والے مہربان جو جلد عذاب نہین کرتے
بندون پر اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَھُمْ کُفَّارٌ اُولٰٓئِکَ عَلَیْھِمْ لَعْنَةُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے اور کفر ہی کے حال مین مرگئے وہی لوگ
ہین جو اُن پر لعنت ہے خدا تعالی کی اور فرشتون کی اور سب لوگون کی لعنت ہے اُن پر
خٰلِدِیْنَ فِیْھَا لَا یُخَفَّفُ عَنْھُمُ الْعَذَابُ وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ ہمیشہ رہین گے وہ
اُسی لعنت مین یعنی خدا تعالی کے غصہ مین رہین گے ہمیشہ جو وہ دوزخ ہی ہلکا نہو گا
اُن پر سے عذاب دوزخ کا اور نہ اُن کو ڈہیل دیجاویگی عذاب مین وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اور خدا تعالی تم سب کا ایک خدا ہے جو نہین ہے کوئی ۱۹ ع ۳
لائق بندگی اور پوجنے کے مگر وہی ایک ہے بخشیدہ بے نہایت مہربان +

فائدہ مکے کے کافر کہتے تھے کہ ہم تین سو ساٹھ خدا رکھتے ہین اُن سے ایک
شہر کا بند و بست خوب نہین ہو سکتا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتا ہے کہ میرا ایک
خدا تعالی ہے جو سارے عالم کا کام بناتا ہے سو کوئی دلیل لاوے اپنی بات پر تب
ہم سچ جانین سو خدا تعالی نے اس آیت مین نشانیان اپنی قدرت کی بیان کین کہ
اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ
النَّاسَ بیشک پیدا کرنے مین آسمانون کے جو کیسا بیحد اونچا اور بڑا بے نہایت اور بے سہارے
تھام رکھا ہے اور زمین کے پیدا کرنے مین جو کیسی کشادہ اور مضبوط پانی پر پہیلائی ہے
اور بدلنے مین رات اور دن کے جو آگے پیچھے اور گھٹتے بڑھتے اپنے اپنے موسم مین
آتے ہین اور اُس کشتی کے چلنے مین جو دریا مین بہتی جاتی ہے ساتھ اُس چیز کے جو فائدہ
پہنچاوے لوگون کو سوداگری سے یہ سب نشانیان ہین خدا تعالی کی قدرت کی
وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَبَثَّ فِیْھَا مِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ
وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ
اور اُس مین نشانی ہے جو اُتارا ہے خدا تعالی نے آسمان سے پانی مینھ کا پہر جلایا اُس پانی
سے زمین کو جو طرح طرح کی سبزی پیدا ہوئی بعد مرنے اُس کے جو خشک اور بے رونق ہو رہی تھی

اور بکھیرا اور پھیلایا زمین مین ہر طرح کے جانورون سے اور پھیرا اور بدلا باؤن کو جو کوئی باؤ
مینھ لاتی اور کوئی لیجاتی ہے اور کبھی گرم اور کبھی سرد چلتی اور پیدا کرنے مین بدلی کے
جو تابعدار حضرت خدا تعالے کے حکم کی ہے آسمان اور زمین کے
بیچ مین البتہ یہ سب چیزین نشانیان ہین خدا تعالی کی قدرت کے عقلمندون کے واسطے
جو سمجھتے ہین وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ اور
آدمیون سے بعضا شخص ہے جو پکڑتا ہے سواے خدا تعالی کے شریک برابر کے یعنی
وہ کہتا ہے کہ خدا تعالی کے برابر یہ بھی ہین اور محبت رکھتا ہے اُن کے جیسے محبت خدا تعالی
کی یعنی برابر کا درجہ سمجھتا ہے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا
اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝ اور وہ لوگ جو
ایمان لائے ہین سو بہت بڑی محبت رکھتے ہین خدا تعالی کی اور اگر دیکھین ظالم یعنی
مشرک جسوقت کہ عذاب دیکھینگے وہ کہ تمام قدرت اور قوت اور زبردستی خدا تعالی ہی کو
ہے اور جانینگے اُسوقت کہ خدا تعالی بہت بڑا عذاب کرنے والا ہے اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ
اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۝
اُسوقت کہ جب بیزاری کرینگے وہ لوگ جو تابعداری کرتے تھے یعنی بُت پرست بتون سے
بیزار ہونگے ۔ اور بیزار ہونگے بُت بُت پرستون سے قیامت کے دن اور وہ
سب دیکھینگے عذاب کو اور کٹ جاوے گا اُن مین سے آپس کا علاقہ دوستی کا
یعنی بتون کے پوجنے والے اور بُت آپس مین دشمن ہو جاوینگے عذاب دیکھکر
وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ اور کہینگے وہ لوگ
جو تابعداری کرتے تھے یعنی مشرک کہینگے جو کیا اچھا ہوتا جو ہمین پھر جانا ہوتا دنیا مین تو ہم
بیزاری کرتے ہم بتون سے جیسے کہ بیزاری کی اُنہون نے اب ہمسے كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ
اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۝ اسی طرح
ع ۲۰
دکھاویگا خدا تعالی مشرکون کو کام اُن کے افسوس دلانے اوپر اُن کے یعنی مشرک اپنی
سمجھ مین جو اچھے کام کرتے ہین جیسے حج اور عمرہ اور ضیافت مسافر کی اور خیرات یہ سب
نیک کام قیامت کو مقبول نہونگے تو افسوس کرینگے اور جو کچھ گناہ کئے ہونگے اُن
سب کا بدلہ عذاب ملیگا اور نہ وہ سب باہر نکلینگے آگ سے دوزخ کی یعنی ہمیشہ

آگ مین رہین گے ✦ **فائدہ** مکے کے مشرکون نے کئی باتین شیطان کی بہکانے
سے اور اپنے جی کی خوشی سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین مین مقرر کر رکھی تھین
اول تو یہ کہ خدا کے شریک ٹھیرا کر انھین بھی پوجنے لگے اور اُن کی نیاز جانور ذبح کرتے تھے
اور کئی چیزین حلال جانورون مین حرام جانتے تھے اور بعضے جانور جو بتون کی نیاز چڑہاتے
اُنہین حرام جانتے تھے اور سور کو حلال سمجھتے تھے تب یہ آیت اُتری کہ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ
كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ۫ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ
ای آدمیون کھاؤ وہ چیزین جو زمین مین پیدا ہوتی ہین حلال پاکیزہ اور ستھری اور تابعداری
مت کرو شیطان کی بہکانے اور پھسلانے کی جو وہ حلال کو حرام اور حرام کو حلال بتاتا ہے
سو مقرر شیطان تمھارا دشمن ہے صریح جو تم سب کے باپ کو یعنی حضرت آدم کو بہشت مین سے
نکالا بہکا کر اور پھسلا کر اِنَّمَا یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ سوائے اسکے نہین جو شیطان حکم کرتا ہے تمکو یعنی سکھاتا ہے
تمکو برے کام اور بیحیائی اور یہ سکھاتا ہے کہ کہو تم خدا تعالی پر بات جس کی تمھین خبر نہین
یعنی جھوٹھ اپنے جیسے جوڑ کر کہو کہ خدا نے یون کہا ہے وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ
اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ
شَیْـًٔا وَّ لَا یَهْتَدُوْنَ ۝ اور جب کہین مشرکون کو کہ تابعداری کرو تم اُس چیز کی جو حکم اوتارا ہے
خدا تعالی نے حرام اور حلال چیزون مین تو کہین کہ ہم نہین مانتے بلکہ تابعداری کرین گے ہم
اُس کی جو پایا اس کام پر اپنے باپ دادا کو اور نہین سمجھتے کہ بھلا اگر اُن کے باپ دادا
بیوقوف ہون نہ سمجھتے ہون کچھ اور نہ راہ سیدھی جانتے ہون تب بھی اپنے باپ
دادا کی راہ نچھوڑین وَ مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ اِلَّا
دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ اور مثال کافرون کی ایسی ہے جیسے مثال اُس شخص
کی جو چلاوے اور پکارے ایک جوان کو جو نہ سنے وہ مگر پکارنا اور آواز نری جو کچھ
بات اور مدعا نہ سمجھے کافر بھی اسی طرح یعنی اصل نہین سمجھتے گویا کہ بہرے ہین جو حق بات
نہین سنتے گونگے ہین جو حق بات نہین کہتے اندھے ہین جو راہ سیدھی اسلام کی نہین
دیکھتے پھر کچھ وہ سمجھتے نہین یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا
لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو کھاؤ ستھری پاکیزہ چیزون سے

جو روزی دی ہمنے تمکو اور احسان مانو خدا تعالی ہی کا اگر ہو تم ساتھ اعتقاد دل کے
اُسی کی بندگی کرنے والے اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَمَآ اُهِلَّ
بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ سوائے
اسکے نہین یعنی مقرر حرام کیا تم پر اے مسلمانون مُردار جانور جو آپ مرجاوین بغیر ذبح کئے اور
لہو جو ذبح کرنے کے وقت بہتا ہے وہ بہی حرام ہے اور گوشت سور کا اور وہ جانور
حرام ہے تم پر جو آواز اُٹھاوین یعنی کہین اُس کو ذبح کرنے کے وقت نام سوائے
خدا تعالی کے اور کسو کا پہر جو کوئی عاجز اور لاچار ہووے اور بیقرار اور بے اختیار ہو
بھوک سے ایسا کہ مرنے لگے نہ حکم سے باہر گیا ہوا اور نہ زیادتی کرنے والا تو پہر ایسے پر نہین
گناہ اگر کھاوے لاچاری سے اُن حرام چیزون سے بیشک خدا تعالی بخشنے والا ہے
جو بے اختیاری کے حال مین بے پروائگی دی حرام کھانے کی مہربان ہے جو ویسے کو معاف کیا
یعنی اتنی چیزین حرام ہین پر وہ بہی جب بھوک سے مرنے لگے تو معاف ہین لیکن تب
کہ بے حکمی نکرے یعنی بیقراری کی حالت نہ پہنچی ہو اور کھانے لگے یا بہت پیٹ بھر کے
کھاوے تو گناہ اتنا ہے کھاوے جس سے مرے نہین اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
مِنَ الْکِتٰبِ وَیَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِکَ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا
یُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَکِّیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بیشک وہ لوگ
جو چھپاتے ہین اُس چیز کو جو اُتاری خدا تعالی نے کتاب جو اُس مین حکم حلال اور حرام کا ہے
یا صفت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُس مین لکہی ہے اور یہود چھپاتے ہین اور خریدتے
ہین اُس چھپانے پر مول تھوڑا سا تو وہ قوم نری آگ کھاتی ہین اپنے پیٹون مین اور
بات نکریگا خدا تعالی اُن سے قیامت کے دن اور نہ اُن کو خدا تعالی پاک کریگا یعنی اُن کے
گناہ دوزخ مین جانے سے بچاوین گے اور اُن پر عذاب ہوگا دکھ دینے والا جو ہمیشہ
دوزخ مین رہین گے اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَی النَّارِ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا
ع ۲۱ ربع ۵ فِی الْکِتٰبِ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ سو وہی لوگ ہین جنہون نے مول لی گمراہی
یعنی کفر خریدا ایمان کے بدلے اور ہمیشہ کا عذاب خریدا بخشش اور مہر کے بدلے پہر کیا
صبر کرتے ہین وہ لوگ آگ پر یعنی اپنی خوشی سے آگ اختیار کرتے ہین یہ اُس سبب سے ہے

جو خدا تعالی نے اتاری کتاب سچی اور درست اور جنہون نے اختلاف کیا یعنی اس کے حکم بگاڑے وہ البتہ خلاف اور دشمنی مین پڑے ہین دور دراز کی یعنی بڑی دشمنی مین پڑے ہین جب یہ آیت یہود اور نصاری نے سنی تو کہنے لگے کہ ہم دور دراز کے خلاف مین نہین ہین بلکہ ہم نماز پڑھتے ہین جو یہ بہت بھلائی ہے تب یہ آیت اتری کہ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ یہی بڑی نیکی نہین ہے وہ کہ پھیرو اپنے منھ کو طرف مشرق کے جو سورج نکلتا ہے یا مغرب کی طرف منھ پھیرو اپنے جہان سورج ڈوبتا ہے اور لیکن بھلائی اور نیکی یہ ہے کہ جو کوئی ایمان لاوے خدا تعالی پر وحدہ لاشریک جان کر اور قیامت کے دن کو سچ جانے اور فرشتون سے دشمنی نہ رکھے اور سب کتابون کو اور پیغمبرون کو برحق جانے تب مومن خالص ہووے وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ اور دیوے مال خدا تعالی کی محبت پر سوا ے زکوۃ کے کنبے کے غریبون کو اور یتیمون کو اور محتاجون کو اور راہ مسافرون کو جن پاس خرچ راہ کا نہووے اور مانگنے والون کو دیوے جو محتاج ہون اور قیدیون کو چھڑانے کو بندی سے مال دیوے اور قائم رکھے نماز کو یعنی ہمیشہ وقت پر پڑھا کرے اور ادا کرے مال زکوۃ کا مقرر کیا ہوا وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ اور پورا کرنے والے اپنے قرار کو جب قول کرین کسو سے اور صبر کرنے والے یعنی ٹھیرنے والے بیچ وقت تنگی فقر فاقہ کے اور دکھ بیماری کے وقت اور وقت لڑائی کے کافرون سے جو ایسے لوگ ہین وہی سچے ہین دین مین یا قول قرار مین وہی لوگ ہین پرہیزگار بچنے والے سب برائیون سے **فائدہ** حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیدا ہونے سے پہلے یہ دستور تھا کہ اشراف عمدہ قبیلہ کا غلام یا عورت ماری جائے تو رذالی قوم سے غلام کے بدلے صاحب کو اور عورت کے بدلے مرد کو مار ڈالتے تھے جب اسلام ظاہر ہوا تب یہ حکم آیا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو لکھا گیا تم پر یعنی حکم ہوا

اور فرض ہوا تم پر بدلہ برابر کا مارے گیون مین کہ صاحب کے بدلے صاحب کو قتل کرو
اور غلام کے بدلے غلام کو اور عورت کے بدلے عورت کو مار ڈالو فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ
أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ
رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ط پھر جو کوئی بخشا جاوے اور معاف ہو کسو قتل کرنے والے کو اس کے
بھائی کی طرف سے کچھ تھوڑا سا تو پھر چاہئے قتل کرنے والے کو تابعداری کرنی اچھی طرح سے
اور خوشی سے اور ادا کرنا اور پہنچانا چاہئے خون بہا طرف وارث مارے گئے کے ساتھ
نیکی کے اور جلدی بغیر ڈھیل اور حجت کے یہ معاف کرنا آسانی ہے تمہارے پروردگار
کی طرف سے اور مہربانی ہے اور بخشش ہے فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ
فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ہ پھر جو کوئی زیادتی کرے حکم سے گذر جاوے بعد فیصل ہونے کے
یعنی وارث مقتول کا بخش کر اور خون بہا لیکر پھر قاتل کے مار ڈالنے کا ارادہ کرے
یا قاتل خون بہا دے کر اور کسی وارث مقتول کے کا قصد کرے تو پھر واسطے اسکے ہی
عذاب دکھ دینے والا وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ہ
اور واسطے تمہارے اے مسلمانو بیچ قصاص کرنے کے زندگانی ہے اے عقلمندو
یعنی جب مارے گئے کے بدلے مارنے والے کو مار ڈالو گے تو سب لوگ اپنے
مارے جانے کے ڈر سے کسی کو ناحق نہ مار ڈالین گے یہ قصاص اسواسطے مقرر کیا ہے
کہ شاید تم پرہیز کرو اور ڈرو ناحق مار ڈالنے سے كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا
عَلَى الْمُتَّقِينَ ہ لکھا گیا تم پر یعنی حکم ہوا اور فرض ہوا تم پر کہ جب حاضر ہو تم مین سے
کسی کو موت یعنی جب کوئی مرنے لگے اگر وہ چھوڑے مال تو وصیت کرنا چاہئے اُسے
واسطے ماں باپ کے اور کنبے والون کے واسطے ساتھ انصاف کے یعنی سب کا
حصہ مرنے کے وقت آپ کر مرے انصاف سے یہ حکم ماننا ضرور ہے پرہیزگارون پر
جو حقدارون کو اپنے مال سے ناامید نکرین اس آیت کا حکم موقوف ہوا اُس آیت سے
جو سورۂ نساء مین آئی ہے اُس مین سب کا حصہ خدا تعالی نے آپ فرمایا انصاف سے وصیت کرنا
اچھا ہے پر فرض نہین اور وہ سوائے کنبے کے غیر کو تہائی مال سے زیادہ دینے کی
وصیت نکرے فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ط

اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ۵ پھر جو کوئی بدلے یعنی بدل ڈالے وصیت کے حکم کو بعد اُس کے
جو سن چکا ہے وصیت کرنے والے سے پھر اِس بدلنے کا گناہ انھیں پر ہے جنھوں نے بدلا
اور اُس پر نہین گناہ جو وصیت کر موا بیشک خدا تعالی سنتا ہے باتین سب کی جانتا ہے نیتین
سب کی یعنی مرنے والا کہہ موا پر دینے والون پر ہے گناہ فَمَنۡ خَافَ مِنۡ مُّوۡصٍ جَنَفًا
اَوۡ اِثۡمًا فَاَصۡلَحَ بَیۡنَہُمۡ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَیۡہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۵ پھر جس نے جانا اور ڈرا یعنی ع ۲۲ ۶
معلوم کیا وصیت کرنے والے سے طرفداری یا گناہ یعنی ایک شخص ناتے دار کو چھوڑ کر
اور غیر شخص کو مال دلوانے لگا مرتے وقت یا زیادہ تہائی مال سے دلوا دے غیر شخص کو
جو حقدار نہو جو صلح کروا دے حقدارون مین اور وصیت کرنے مین تو پھر کچھ گناہ نہین
اُس صلح کروانے والے پر یعنی اس طرح کی وصیت کے بدلنے مین گناہ نہین بیشک
خدا تعالی بخشنے والا ہے وصیت کرنے والے کو جو پھر سمجھ کر اپنے پہلے کئے سے
پھرے مہربان ہے خدا تعالی یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ
عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ ۵ اَیَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لکھا گیا تم پر یعنی حکم ہوا اور فرض ہوا تم پر روزے رکھنا جیسے کہ فرض ہوا تھا اُن لوگون پر
جو تم سے پہلے تھے اسواسطے کہ شاید تم پرہیز کرنے والے ہو گناہون سے سو تم روزے
رکھو کئی دن گنتی کے سو وہ مہینہ رمضان کا ہے فَمَنۡ کَانَ مِنۡکُمۡ مَّرِیۡضًا اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ
فَعِدَّۃٌ مِّنۡ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ وَ عَلَی الَّذِیۡنَ یُطِیۡقُوۡنَہٗ فِدۡیَۃٌ طَعَامُ مِسۡکِیۡنٍ ؕ فَمَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا
فَہُوَ خَیۡرٌ لَّہٗ ؕ وَ اَنۡ تَصُوۡمُوۡا خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۵ پھر جو کوئی
تم مین سے بیمار ہو ایسا جو روزہ رکھنے کی طاقت نہو یا مسافری مین ہو پھر گنتی دنون کی چاہیے
جتنے دن روزے کھاوے اُتنے دن روزے رکھے سواے رمضان کے اور
مہینے مین اور حکم ہے اوپر اُن کے جو طاقت رکھتے ہین چاہین تو روزہ رکھین اور
چاہین تو روزے کا بدلہ دیوین ہر ایک روزے کھائے کے ایک فقیر کا کھلانا پھر جو
کوئی اپنی خوشی سے کرے نیکی جو زیادہ دیوے روزے کے بدلے سے یعنی ایک
روزے کے بدلے دو چار فقیرون کو کھلاوے پھر وہ بہت اچھا ہے اُسی کے واسطے
اور اگر روزے رکھو تو تمھین اچھا ہے بدلہ دینے سے اگر ہو تم جانتے روزے کے ثواب
اور بزرگی کو **فائدہ** پہلے یہ حکم تھا کہ بیمار اور مسافر روزے قضا کر کے پھر رکھین اور

جنکو طاقت ہے یعنی صاحب جمعیت ہون وہ بھی چاہین تو قضا کرکے پھر روزے
رکھ لین تو بالفعل ایک روزے کے بدلے ایک فقیر کو کھلا دیوے پر تو بھی روزہ
ہے رکھنا بہتر ہے پھر اس حکم کے بعد اور آیت اُتری جو اُس مین حکم آیا کہ بیمار اور
مسافر کے سوائے کوئی روزہ قضا نکرے سو وہ روزے رکھنے کو شَهْرُ رَمَضَانَ
الَّذِيٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ
مہینہ رمضان کا ہے جو اُس مہینے مین اُترا ہے قرآن جو راہ دکھانے والا اسلام کا ہی
لوگون کے واسطے اور کھلی نشانیان ہین راہ پانے کی اور جدا کرنا ہے سچ اور جھوٹھ کا
یعنی کفر اور اسلام کو جدا جدا کرتا ہے قرآن شریف رمضان مین اُترا ہے تو چاہیے کہ
اس مہینے مین مقرر قرآن کو پڑھے یا سُنے اسی واسطے تراویح کا پڑھنا حضرت محمد
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مقرر کیا اور آپ کئی روز جماعت سے بڑھ کر چھوڑی اس واسطے
کہ فرض نہو جاوے فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ پھر جو کوئی حاضر ہووے اور پاوے تم مین سے اے مسلمانون
رمضان کے مہینے کو تو مقرر روزے رکھے وہ سارا مہینہ اور کوئی بیمار ہو یا مسافر ہو
تو وہ نہ رکھے روزہ پھر روزے رکھے وہ گن کر سوائے رمضان کے اور مہینے مین
اُتنے دنون جتنے کھائے روزے اُس نے اس آیت سے معلوم ہوا کہ سوائے مسافر
اور بیمار کے کسی کو رمضان کا روزہ کھانا اور پھر قضا رکھنا درست نہین يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ
الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ
چاہتا ہے خدا تعالی تم پر اے مسلمانو آسانی اور نہین چاہتا تم پر سختی اور مشکل اور چاہتا ہی
خدا تعالی کہ پورے کرو تم گنتی روزے رمضان کے اور بہت بزرگی اور بڑائی سے
یاد کرو خدا تعالی کو یعنی تکبیر کہو عید کی صبح کو اُس پر کہ راہ دکھائی تمکو خدا تعالی نے
اور تو شاید کہ تم شکر کرو اور احسان مانو خدا تعالی کی نعمتون کا ✝

فائدہ یعنی اصحابون نے پوچھا کہ یا رسول اللہ خدا تعالی سے کیونکر دعا مانگین
نزدیک ہے جو آہستہ مانگین اُس سے یا دور ہے جو پکار کر اُسے یاد کرین تب
یہ آیت اُتری وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ اور پوچھتے ہین تجھ سے اے محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم میرے بندے مجکو یعنی میرا مکان پوچھتے ہین تو پاس ہون ہر بندے کے علم سے یعنی ہر ایک بندے کے احوال کی مجھے خبر ہے سب قبول کرتا ہون مین یعنی سنتا ہون مین پکارنا پکارنے والے کا جسوقت کہ وہ پکارے مجکو پہر چاہیے کہ بندے میرے قبول کرنا مجھی سے چاہین اور یقین لاوین مجھی پر شاید کہ راہ پر آوین ؏

فائدہ جب روزے فرض ہوئے تو مسلمان سارے مہینے رمضان کے شام کو ایک بار کھاکر پھر دوبارہ نکھاتے اور عورتون سے نہ ملتے جیسے اگلی اُمت کا دستور تھا پر بعضے لوگون سے یہ نہو سکا تب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنکر عرض کی تب یہ آیت اُتری اُحِلَّ لَکُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمْ ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّھُنَّ ؕ حلال کئے یعنے تمکو رات کے روزے جو بیحجاب ہوکر اپنی عورتون سے صحبت کرو جو عورتین تمھاری پوشاک ہین اور تم اُن کی پوشاک ہو یعنی جس طرح بدن سے کپڑے لگے اور ملے ہوئے ہوتے ہین اسی طرح عورتون سے مرد آپس مین ملتے ہین عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمْ کُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَکُمْ فَتَابَ عَلَیْکُمْ وَعَفَا عَنْکُمْ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْھُنَّ وَابْتَغُوْا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمْ جانا خدا تعالی نے وہ کہ تم چوری کروگے اپنے جیون مین سو پھیرا مہر سے خدا تعالی تم پر راہ اور بخشا تمسے اے مسلمانو چوری تمہاری کو پہر ملو آپ اپنی عورتون سے رمضان مین راتون کو اور ڈھونڈو وہ جو لکھدیا ہے خدا تعالی نے تمہارے واسطے یعنی حاصل عورتون کے ملنے سے اولاد چاہو وَکُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ ۚ اور کھاؤ اور پیو ساری رات رمضان مین جب تلک کہ ظاہر ہووے اور نظر آوے تمکو دھاری سفیدی کی آسمان مین سیاہ دھاری صبح کی روشنی کے نکلتے تلک کھاؤ پیو یعنی جب تلک صبح صادق اوّل روشنی نظر نہ آوے تب تلک کھاؤ پیو پھر اُس وقت سے تمام کرو تم روزہ رات تلک وَلَا تُبَاشِرُوْھُنَّ وَاَنْتُمْ عٰکِفُوْنَ فِی الْمَسٰجِدِ تِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰہِ فَلَا تَقْرَبُوْھَا ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ اٰیٰتِہٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَّقُوْنَ اور نہ صحبت کرو عورتون سے جب کہ تم اعتکاف کرنے والے ہو مسجدون مین یعنی اعتکاف کے حال مین عورتون سے صحبت منع ہے یہ حکم جو ہوئے سب حدین ہین خدا تعالی کی پھر نزدیک نجاؤ تم اُن چیزون کے جو منع

ہوئی ہین اسی طرح کا بیان کرتا ہے خدا تعالی آیتین اپنی شاید کہ مسلمان پرہیز کرین اور
بچتے رہین منع کی ہوی چیزون سے وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا
بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اور مت کھاؤ تم مال ایک دوسرے کا ع ۲۳
ناحق جیسے کہ چوری یا خیانت یا دغا بازی یا رشوت یا زبردستی یا جوا یا فریب سے
مت کھاؤ مال لوگون کا اور نہ پہنچاؤ ساتھ اُس مال کے یعنی حاکمون تلک نہ پہنچاؤ
قضایا مال کا جو اُن کے پردے مین کھاؤ تھوڑا سا لوگون کے مال سے یا حاکمون کو
رشوت کا مال نہ پہنچانا جو رفیق کر کے کسی کا مال نکھاؤ ناحق ساتھ ظلم کے یا جھوٹی قسم
یا جھوٹی گواہی دے کر مال کھاؤ اور تم جانتے ہو کہ ناحق پر ہو تم +

فائدہ لوگون نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یہ احوال
اول جو چاند باریک ہوتا ہے پھر ہر روز زیادہ ہوتے ہوتے گرد ہوتا ہے پھر
گھٹتا جاتا ہے اس کا کیا سبب ہے حق تعالی نے یہ آیت بھیجی کہ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ
قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ پوچھتے ہین لوگ تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم احوال نئے چاند کا جو پہلی تاریخ نکلا کرتا ہے تو کہہ کہ یہ چاند کا نکلنا وقت
ٹھہرے ہوئے ہین واسطے لوگون کے جو معاملے کرتے ہین وعدون پر اور شمار ہے
مہینون کا عورت پیٹ والیون کے واسطے اور دودھ پلانے کا بچون کو وقت
برس اور مہینون پر مقرر ہے اور روزے اور حج مہینے پر اور سال پر ٹھہرا
ہوا ہے جو چاند سے معلوم ہوتا ہے جو بارہ ۱۲ مہینے کا ایک برس مقرر کیا ہے +

فائدہ اکثر عرب کے لوگون مین دستور تھا کہ جب حج کی نیت کر کے گھر سے نکلتے
پھر جو کچھ کام گھر مین ضرور ہوتا تو دروازے سے نہ آتے چھت پر سے یا دیوار پر سے
آتے اور اس بات کو نیکی جانتے سو خدا تعالی نے یہ رسم موقوف کی اس آیت کو
بھیج کر کہ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاْتُوا
الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اور نیکی نہین ہے وہ کہ آؤ تم گھرون مین اونکے
چھتون پر سے اور لیکن نیکی یہ ہے کہ جو کوئی ڈرے خدا تعالی سے اور اسکا حکم بجالاوے
اور آؤ گھرون مین دروازون سے گھرون کے اور ڈرو خدا تعالی سے شاید کہ تم چھٹکارا
پانے والے ہو اور اپنی مراد کو پہنچو وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

وَلَاتَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۵ اور لڑو خدا تعالی کی راہ مین اُن لوگون سے جو تمسے لڑتے ہین اور زیادتی مت کرو یعنی لڑائی تم اپنے سے شروع نکرو جب وہ لڑنے لگین تب تم بہی لڑو اور جو کوئی تم کو مارے اُسی کو تم بہی مارو زیادتی نکرو جو اُس کے بچون کو اور عورتون کو بہی مارو بیشک خدا تعالی دوست نہین رکھتا ہے زیادتی کرنے والون کو اِس آیت کا حکم موقوف ہوا اگلی آیت سے +

فائدہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت سے مکے کا شہر امن کا تھا کوئی اپنے دشمن کو بہی پاتا تو کچھ نہ کہتا اور حج کے اوّل اور آخر کے مہینے یعنی ذی القعدہ اور ذی الحجہ اور محرم یہ تین مہینے اور چوتھا رجب کا بہی مہینہ وقت زیارت کا تھا یہ چارون مہینے امان کے تھے جو سارے ملک مین عرب کی راہین جاری تھین اور لڑائی موقوف تہی سو ذی القعدہ کے مہینے مین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنے یارون سمیت مدینہ سے مکے کی زیارت کو تشریف لائے تھے جب مکے کے نزدیک پہنچے اور مشرکون کو خبر ہوئی سب نے جمع ہوکر آنے نہ دیا تھا اور لڑنے کو تیار ہوئے تھے پھر آخر کو صلح ہوئی کہ اس برس بغیر زیارت کے پھر جاوین اور دوسرے برس آنکر زیارت کرین خاطر جمع سے جو سب مکے کے رہنے والے تین روز مکے کو خالی کردین اور آپ مکے سے باہر جاوین یہ قصہ مفصل انّا فتحنا مین لکھا ہے پھر دوسرے برس جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موافق وعدہ کے ذیقعدہ کے مہینے مین قصد مکے کی زیارت کا کیا تو بعضے اصحابون کے خیال مین گذرا کہ شاید مکے کے قریش وعدہ خلافی کرکے لڑنے کو تیار ہون تو پہر کیا کیجیے تب حکم الٰہی آیا کہ اگر وہ اس مہینے حرام مین لڑین تو تم بہی لڑو

وَاقْتُلُوْھُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْھُمْ وَاَخْرِجُوْھُمْ مِّنْ حَیْثُ اَخْرَجُوْکُمْ وَالْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ اور قتل کرو اُن کو جو تم سے لڑتے تھے جہان پاؤ اُن کو اور نکال دو اُن کو جس جگہہ سے تمھین نکالا ہے اُنہون نے اور دین سے پھرنا اور پہرانا دین سے لوگون کو بہت برا ہے اور بڑا گناہ ہے مار ڈالنے سے حرام مہینے مین وَلَاتُقٰتِلُوْھُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰی یُقٰتِلُوْکُمْ فِیْہِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْکُمْ فَاقْتُلُوْھُمْ ۭ کَذٰلِکَ جَزَآءُ الْکٰفِرِیْنَ ۚ اور نہ لڑو کافرون سے نزدیک مسجد حرام کے یعنی مکے مین نہ لڑو جب تک کہ کافر آپ سے لڑین تم سے اُس مین پھر اگر وہ لڑین اوّل تو پہر تم شوق سے اُنھین قتل کرو

اور نہ ڈرو جو آنھون نے حرمت مکے کی آپ نرکھی ایسا ہی ہے بدلہ کافرون کا ۞
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پہر اگر وہ باز آوین شرک سے تو بیشک
خدا تعالی بخشنے والا ہے مہربان وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ
لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ اور لڑو مشرکون سے جب تلک باقی
نرہے ہنگامہ شرک کا اور رہے بندگی کرنا اور حکم خدا تعالی ہی کا پھر اگر باز آوین
مشرک لڑائی سے تو پھر نہین ہے زیادتی مگر ظالمون پر ہے حکم قتل کا جو فتنہ سے باز نرہین
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا
عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ مہینہ حرام کا
یعنی ذیقعدہ اس برس کا جو عمرہ قضا کے واسطے جاتے ہو بدلہ ہے ساتھ اس مہینے حرام کے
کہ اسی مہینے اگلے برس مکے مین تمکو جانے ندیا تھا یعنی اگر مکے کے قریش اکبی بار لڑین
تو تم لڑو اور لاحظہ مہینے حرام کا نکرو اسواسطے کہ آنہون نے اس مہینے کی حرمت نکی تہی
یہ اس کا بدلہ ہے پھر جو کوئی زیادتی کرے تم پر پھر تم زیادتی کرو اس پہ جیسے کہ
زیادتی کی اُس نے تم پر اور ڈرو خدا تعالی سے اور جانو وہ کہ خدا تعالی ساتھ ہے
پرہیزگارون کے وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور خرچ کرو اور بانٹ دو اے دولتمند و مال اپنے سے خدا تعالی
کی راہ مین لڑتے ہین اور جان دیتے ہین بیشک خدا تعالی دوست رکھتا ہے
نیکی کرنے والون کو وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ
وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ اور پورا کرو حج اور عمرے کو یعنی مناسک حج کے
اور حدین اُس کی اور فرض اور سنت جو آن مین ہین سب بجالاؤ واسطے خدا تعالی کے
پہر اگر رو کے جاؤ سبب بیماری کے یا دشمن کے ڈر سے یا سبب نہونے خرچ راہ اور
سواری کے تو پھر تم پر ہے جو کچھ کہ میسر ہو قربانی سے بھجوا دو مناسک حج تو وہان
قربانی کرین اور حجامت نکرو تم اپنے سرون کی جب تک پہنچ نہ چکی قربانی تمھاری اپنے
مکان مین جو قربانی کی جگہہ مقرر ہے جب قربانی وہان ہو چکی تب سر کی حجامت کرو فَمَنْ كَانَ
مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۣ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

پھر جو کوئی کہ ہووے تم مین سے بیمار وقت احرام کے یا ہو اُسے دُکھ سر کا جیسے درد سر یا سر مین
زخم ہو یا جوئین بہت ہون اُس کے سر کے بالون مین تو پھر لاچار حجامت کرے اپنے سر کی
پھر بدلہ دیوے جو تین روزے رکھے یا چھہ محتاجون کو کھلاوے یا قربانی کرے ایک دُنبہ
پھر جب خاطر جمع ہو تمہاری سب طرح سے پھر جو کوئی فائدہ لیوے عمرے اور حج کا یعنی
عمرے اور حج کا احرام ساتھ باندھے اور دونون ایک ہی بار ادا کرے پھر اُس پر ہے جو کچھ
میسر ہو اُسے قربانی سے یعنی بکرا دُنبہ یا شراکت مین اونٹ یا گائے قربانی کرے
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ
ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۵ پھر جو کوئی نہ پاوے قربانی یعنی قربانی کا مقدور نہو تو پھر روزے ع ۸
رکھے تین حج کے دنون مین اور سات روزے اور رکھے جب پھرے اپنے وطن کو
یہ دس روزے پورے ہوئے یہ حکم اُس کو ہے جو نہو کنبا اور گھر والے اُس کے
نزدیک مکے کے رہنے والے یعنی جسکا گھر مکے مین ہو اُس پر یہ حکم نہین اور ڈرو خدا تعالے
سے اُسکا حکم مانو اور جانو وہ کہ خدا تعالی کا سخت عذاب ہے اُس پر جو اُس کا حکم نمانے

طریق حج کا یون ہے کہ اول احرام باندھے پھر عرفہ کے دن عرفات مین جا کر
حاضر ہو پھر وہان سے چلے تو رات مشعر الحرام مین رہے پھر صبح کو عید کے منا مین پہنچ کر
کنکر پھینکے اور حجامت سر کی کرے احرام سے نکلے پھر مکے مین جا کر طواف کعبہ کا کرے
پھر صفا مروہ کے بیچ مین جا کر طواف رخصت کا کرے اور وطن کو جاوے ۔ اور

طریق عمرے کا یون ہے کہ اول احرام باندھے جس مہینے اور جس دن چاہے مختار ہے
اور طواف کعبہ کا کرے اور صفا مروہ کے بیچ مین دوڑے پھر حجامت کر کے احرام سے
نکلے اور حج اور عمرے مین قربانی ضرور نہین مگر کسو سبب سے یہان خدا تعالی تین سبب
فرماتا ہے ایک یہ کہ احرام باندھ کر روکا گیا مرض سے یا دشمن کے ڈر سے تو کسی شخص کے ہاتھ
قربانی بھجوادے جب مکے مین قربانی ذبح ہو چکے تب احرام سے نکلے پھر حجامت کرے
دوسرا سبب یہ کہ درد یا بیماری سر کی بالون سے لاچار ہو کر احرام کے بیچ مین حجامت
کرے تو اُسکا بدلہ قربانی بھجوادے یا تین روزے رکھے یا چھ محتاجون کو کھلاوے
تیسرا سبب یہ کہ حج اور عمرہ جدا جدا نکرے ایک ہی سفر مین دونون ادا کرے تو قربانی

ضرور ہے یہ قربانی پیدا نہو تو دس روزے رکھے تین روزہ حج کے دنون مین اور سات دن
پیچھے رکھے اور قربانی کم سے کم ایک بکری ایک آدمی کو یا ایک گاے یا اونٹ سات
آدمی کی شراکت مین درست ہے اور قربانی حج اور عمرہ اکٹھا کرنے مین مکے کے رہنے والون پر
نہین ہے اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ
فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز
وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۵ مہینے حج کے معلوم اور مشہور ہین جو شوال اور ذیقعد کے مہینے
سے شروع ہے احرام باندھنا پھر جس نے مقرر کر لیا اپنے اوپر اُن مہینون مین حج کو تو پھر
نچاہے اوسے بیحجاب ہونا اپنی عورتون سے اور نہ کسو طرح کا کوئی گناہ کرے اور نہ جھگڑا
کرے آپس مین حج کے دنون مین اور جو کچھ کرتے ہو نیک کامون سے سب جانتا ہے
خداتعالی اُس سے کچھ چھپا ہوا نہین ہے اور راہ خرچ اپنا لے لیا کرو اپنے ساتھ
جو یہ بہت اچھا ہے راہ خرچ پرہیزگاری کرنا جو کسی سے خرچ مانگنا اور اُسے فکر مین
ڈالنا بعضے لوگ اپنے گھر سے جان بوجھ کر خرچ راہ اپنے ساتھ نہ لیتے تھے اور وہان جا کر
ہر ایک سے مانگتے سو خداتعالی نے منع فرمایا کہ لوگون کو حیران کرنے سے خرچ راہ اپنے ساتھ
لانا بہتر ہے اور فرماتا ہے خداتعالی کہ ڈرو مجھسے اے عقلمندو **طریق** احرام کا یون ہے
احرام باندھنے کا وقت غرہ شوال سے ذی الحجہ کی چاندرات تلک ہے اِس سے پہلے
نچاہیے جو احرام باندھے اور احرام نیت ہے حج کی یا عمرہ کرنے کی یا دونون کے
اکٹھے پھر زبان سے لبیک سارے کہے پھر احرام مین داخل ہو تو پرہیز کرے
مرد عورت کی صحبت سے اور سب گناہ سے اور بدزبانی سے فحش بولنے سے آپسمین
جھگڑنے سے پرہیز کرے بدن کے بال نہ منڈاوے ناخن نہ کاٹے خوشبو نہ ملے
شکار نہ مارے سر اور بدن اپنا ننگا رکھے سوائے ایک کپڑے بغیر سیئے کے دوہرا
نرکھے اور عورت سر اور بدن اپنا ڈھانپے پر منھ کھلا رکھے لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ
كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۵ کچھ گناہ نہین تم پر
اِس بات مین کہ تلاش کرو حج کے سفر مین روزی کی اپنے فضل پروردگار کے سے
یعنی حج کے سفر مین اگر سوداگری بھی کرو تو گناہ نہین مباح ہے پھر جب پھر و طواف کرنیکو

عرفات سے تو پھر یاد کرو خدا تعالی کو نزدیک مشعر الحرام کے مشعر الحرام ایک مکان کا
نام ہے وہ مکان عرفات اور منا کے بیچ ہے اور یاد کرو خدا تعالی کو اُن مکانوں مین
جیسا کہ دکھائے تم کو اور سکھائے حج کے مناسک اور تھے تم اس سکھانے سے پہلے
ہر طرح سے بھولے ہوئے راہ اسلام کی ثُمَّ اَفِیضُوا مِنْ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا
اللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ غَفُورٌ رَّحِیْمٌ ۵ پھر طواف کرنے چلو جس جگہہ سے سب لوگ چلتے
ہین اور بخشواؤ اپنے تئین خدا تعالی سے بیشک خدا تعالی بخشنے والا ہے مہربان ÷
فائدہ یہ بھی کفر کی غلطی تھی کہ مکے کے رہنے والے عرفات تک نہ جاتے کہ عرفات
حرم سے باہر ہے حرم کی حد پر کھڑے رہتے سو فرمایا کہ جہان سے سب لوگ چلین طواف کو
تم بھی چلو اور اگلی تقصیر پر نادم ہو فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِکَکُمْ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَذِکْرِکُمْ
اٰبَآءَکُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِکْرًا ط پھر جب کر چکو تم مناسک اپنے حج کی یعنی حج کے کام
جو مقرر ہین اُس مین سب کر چکو تو پھر یاد کرو خدا تعالی کو جیسکہ یاد کرتے ہو تم اپنے باپ دادا کو
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیدا ہونے سے پہلے دستور تھا کہ حج کرکے تین دن تک
خوشی کرتے اور اپنے باپ دادا کی بڑائیان کرتے سو خدا تعالی نے اُس بات کو منع کیا
اور فرمایا کہ خدا تعالی کو یاد کرو جو بہت زیادہ بہتر ہے باپ دادا کی بڑائی سے خدا تعالی
کو بزرگی سے یاد کرنا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُولُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا وَمَا لَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ
مِنْ خَلَاقٍ ۵ پھر کوئی شخص ہے آدمیوں سے جو وہ کہتا ہے کہ اے پروردگار ہمارے
دے ہمکو دنیا مین مال اور عزت دنیا کی اور نہین ہے اُسکو اُس جہان مین کچھ حصہ نعمت سے
وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُولُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۵ نصف
اور لوگون سے کوئی شخص ہے جو کہتا ہے کہ اے پروردگار ہمارے دے ہمکو اس
جہان مین نیکوئی یعنی توفیق بندگی کی دے دنیا مین اور اُس جہان مین دے نیکی
یعنی گناہ بخش دے آخرۃ مین اور پناہ دے ہمکو عذاب آگ کیسے اُولٰٓئِکَ لَہُمْ
نَصِیْبٌ مِّمَّا کَسَبُوا وَاللّٰہُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ وہ لوگ جو دین اور دنیا کی نیکیان مانگتے ہین
اُن لوگون کے واسطے ہے حصہ پورا اُن چیزون سے جو کام کئے ہین اُنہون نے دنیا مین
اور خدا تعالی جلد حساب لینے والا ہے جو ایکدم مین حساب سب سے لیوے گا
وَاذْکُرُوا اللّٰہَ فِیْٓ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْہِ ج

وَمَن تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقٰى ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اور یاد کرو خدا تعالی کو بیچ دنون گنتی کے جو وہ تین دن ہین عید قربانی کے بعد یعنی تکبیر کہو پھر جو کوئی جلدی کرے جانے کی دو دن مین یعنی تین دن نرہے تو پھر کچھ نہین گناہ اُس پر اور جو کوئی ڈھیل کرے جانے مین یعنی تین دن تلک مناہین رہے پھر تو بھی کچھ گناہ نہین اُس پر جو کوئی پرہیز کرے حج کرکے عمری اُکے تمام کرنے تلک پرہیزگاری مین رہے اور ڈرو خدا تعالی سے ہر کام مین ہر وقت اور جانو وہ کہ مقرر تم سب کو خدا تعالی ہی کی طرف اُٹھ کر گورون سے جمع ہونا ہے حساب دینے کو اب مذکور حج کا تمام ہوا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ اور لوگون سے وہ ایک شخص ہے جو خوش آوی ہی تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس کی بات دنیا کی زندگانی کے کامون مین اور وہ گواہ کرتا ہے خدا تعالی کو اپنی بات پر یعنی ظاہر کرتا ہے قسم کھاکر کہ مین سچا ہون اور وہ دراصل بڑا ہے لڑاکا دشمن ہے سو وہ شخص ایک منافق تھا اُسکا نام اخنس تھا حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور قسم خدا تعالی کی کھاکر اپنی محبت اور ایمان ظاہر کیا اور جب پھرا مدینہ سے تو ایک کھیت کو جاتے ہوئے راہ مین جلادیا اور مسلمانون کی کتنی جانورون کی کوچین کاٹ گیا جیسے کہ خدا تعالی فرماتا ہے وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ط وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ اور جب پھرا تیرے پاس سے تو پھرا ملک مین خرابی کرتا ہوا شہرون مین اور ویران کرے کھیتی کو اور مارے جانورون کو اور خدا تعالی دوست نہین رکھتا خرابی کرنے والون کو وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ط وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ اور جب کہین اُس منافق کو کہ ڈر خدا تعالی سے تو پکڑلاوے اُسکو غرور کفر کا گناہ پر یعنی کہا نمانے اور ضد چڑہی اُس پر پھر کفایت کرے اُسے آگ دوزخ کی اور بہت بری ہے آگ دوزخ کی بچھونا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۝ اور لوگون سے ایک شخص وہ ہے جو بیچتا ہے اپنی جان کو ڈہونڈہتا ہے خوشی خدا تعالی کی اور اپنی جان کو عزیز نہین رکھتا اور خدا تعالی بہت مہربان ہے اپنے بندون پر جو اُس کی خوشی مین

اپنی جان حاضر کرتی ہین یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً ص وَّلَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ای وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تو داخل ہو اسلام مین پورے
ایکبارگی کچھ دل مین خلل باقی نرکھو کسو طرح کا اور تم تابعداری نکرو شیطان کی قدمون کی یعنی
اُس کے بہکاے پر نہ چلو جو بیشک شیطان واسطے تمھارے دشمن ہے صریح فَاِنْ
زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْکُمُ الْبَیِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ
پھر اگر تم کانپ جاو بعد اسکے جو آے تم پاس حکم شریعت کے کھلے ہوئے صاف ہین
تو پہچان رکھو اور یقین سمجھو وہ کہ خدا تعالی بڑا زبردست ہے مضبوط کام کرنیوالا
ھَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیَھُمُ اللّٰہُ فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاِلَی اللّٰہِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ای کیا راہ دیکھتے ہین یعنی انتظار نہین کرتے یہ لوگ مگر ایسے کی راہ دیکھتے
ہین جو آوے خدا تعالی یعنی عذاب خدا تعالی کا بیچ سائبان بدلی کے اور فرشتے عذاب
لیکر آوین جیسے اگلی امت پر آیا تھا عذاب اور فیصل کیا جاوے کام یعنی ہر ایک کو سزا
ملی اسکے کامون کے لائق اور خدا تعالی ہی کی طرف پھر پھرنا ہے سب کامون کا یعنی
نیک اور بد کام سب کے اور حکم اُن کے سزا اور بدلے کا خدا تعالی ہی کی حضور سے
ہوگا آخر کو سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ کَمْ اٰتَیْنٰھُمْ مِّنْ اٰیَۃٍ بَیِّنَۃٍ ط وَمَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَۃَ اللّٰہِ مِنْ بَعْدِ
مَا جَآءَتْہُ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ پوچھ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی اسرائیل سے جو کتنی
دین ہم نے بنی اسرائیل کی کتاب مین آیتین کھلی ہوی روشن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
تعریف مین پھر جو کوئی بدلے خدا تعالی کی نعمت کو بعد اُس کے جو آچکی ہو وہ نعمت اُسے
پھر بیشک خدا تعالی بہت بڑا عذاب کرنے والا ہے آیتون کے بدلنے والون پر جو دنیا
مین مارا جاوے اور لوٹا جاوے مسلمانون کے ہاتھ سے یا جزیہ دیوے اور رسوا ہووے
اور قیامت کو دوزخ مین رہے گا ہمیشہ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا وَیَسْخَرُوْنَ
مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا م اور خوب بنایا ہے کافرون کے واسطے جینا دنیا کا
اور کافر اشراف دولتمند ہنستے ہین مسلمان غریب محتاجون کو جب دیکھتے محتاج اصحابون کو
جیسے حضرت بلال اور عمار ایسے لوگون کو دیکھکر ہنستے اور کہتے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
دیکھو جو کہتا ہے ان گداون محتاجون سے کام جہان کا بناتا ہون اور عرب کے سردارون کی
شیخی اور بڑائی موقوف کرتا ہون اگر کام اِس کا سچ ہوتا تو سردار اور اشراف عرب کے اُسکے

رفیق ہوتے نہ کہ یہ آپ گدا محتاج سو حق تعالی فرماتا ہے وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ اور وہ لوگ جو پرہیزگاری کرتے ہین شرک سے اور گناہون سے بچے رہتے ہین وہ بلند اور اونچے ہونگے قیامت کے دن کافر دولتمندون سے بہی اور خدا تعالی روزی دیتا ہے جسکو چاہتا ہی بیشمار بخشتا ہی كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ تھے لوگ سب قوم ایک مذہب پر یعنی حضرت آدم اور اولاد اُن کی اوّل سب ایک دین پر تھے بعد اُسکے دین مین اختلاف کیا تب پھر اُٹھائے یعنی پیدا کئے اور بھیجا خدا تعالی نے خوشخبری دینے والے بندگی کرنے والے کو ثواب سے اور ڈرانے والے گناہ کرنے والون کو عذاب سے اور بھیجا ساتھ اُن پیغمبرون کے کتاب کو جو حکم شریعت کا بیان کرے جو اس طور سے بندگی کرو سو وہ کتابین سچ اور درست ہین بھیجی ہوئین تو حکم کرین لوگون مین وے پیغمبر بیچ اُس خبر کے جو وہ جھگڑتے ہین وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اور جھگڑا نہین ڈالا دین مین مگر کتاب والون نے یعنی یہود اور نصاری ہی نے جھگڑا ڈالا ہے بعد اُس کے جو آئے اُن پاس معجزے اور آیتین کہلی ہوئین سو جھگڑا اُن کا بے سمجھے سے نہین بلکہ خوب سمجھتے ہین پر ضد ہے اُن مین جو اُس ضد سے جھگڑتے ہین پہر راہ دکھائی خدا تعالی نے دین کی اُن لوگون کو جو ایمان لائے اُس چیز مین جسمین وہ جھگڑتے تھے سو وہ سیدھی اور درست راہ دکھائی مومنون کو خدا تعالی نے اپنے حکم سے اور خدا تعالی دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے طرف سیدھی راہ دین اسلام کی +

فائدہ خدا تعالی نے کتنی نبی اور کتابین بھیجین پر اسواسطے نہین کہ ہر اُمت کو جُدی راہ بتادی بلکہ سب پیغمبرون کی اُمت کو ایک ہی راہ فرمائی جب وہ اُمت اُس راہ سے بہکی تو اور پیغمبر آیا اور جب اُس کتاب سے بہکی تو اور کتاب بھیجی خدا تعالی نے اُسے ایک راہ کے قائم کرنے کو اُسکی مثال یہ ہے جیسے کہ تندرستی ایک ہے اور بیماریان بیشمار جب ایک مرض پیدا ہوا ایک دوا اور پرہیز اُسکے موافق فرمایا جب دوسرا مرض پیدا ہوا دوسری دوا اور پرہیز

اُس کے موافق فرمایا آب آخر کی کتاب مین ایسی راہ فرمائی ہے جو سب مرض سے بچاوے
اور سب کے بدلے یہی کفایت ہوئی سو وہ آخر کی کتاب یہ قرآن شریف ہے
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ
الْبَاْسَاۗءُ وَالضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝ ای کیا تم سمجھتے ہو ای مسلمانو وہ کہ داخل ہو گے بہشت مین
اور نہین آیا تم پاس احوال اُن لوگون کا جو گذر گئے پہلے تم سے اگلے پیغمبر اور اُن کی اُمت
مومن جو پہنچیان اُن پر سختیان اور نامرادیان اور مصیبتین جو کانپ گئی نہایت محنت اُٹھانے سے
یہانتک کہ کہا اُنکو پیغمبر نے اور مسلمان جو ایمان لائے تھے اُن پیغمبرون کے ساتھ یہ کہا عاجز
ہو کر کب آویگی مدد خدا تعالی کی پھر خدا تعالی نے اُس پیغمبر کو اپنی رحمت سے خبر دی کہ
جانو وہ کہ مدد خدا تعالی کی نزدیک ہے خاطر جمع رکھو يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا
يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ
الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ پوچھتے ہین تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کیا چیز مال سے بانٹین
لوگون کو اور خرچ کرین سو تو کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے جواب مین کہ وہ
جو بانٹتے ہو اور خرچ کرتے ہو تم مال سے فائدے کے پھر واسطے مان باپ کے ضرور ہے
خرچ کرنا اور نزدیکی کنبے وارون کے واسطے بانٹنا چاہیئے مال اور اُن کے واسطے خرچ کیا
چاہیئے جنکی چھوٹی عمر مین باپ مرگیا ہو اور محتاجون کو دو اور راہ مسافرون کو دو جنکی
راہ کا خرچ نہو اور جو کچھ کرتے ہو تم نیک کامون سے پھر خدا تعالی بیشک جانتا ہے اُن کامون کو
سب کامون سے خبردار ہے سب کا بدلہ دیگا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ
وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ لکھا گیا تم پر یعنی فرض ہوا اور حکم ہوا تم پر لڑائی ع ۲۶ ۱۰
دین کے دشمنون سے اور وہ لڑائی بُری لگتی ہے تمکو اور تمہارا جی نہین چاہتا اسواسطے
کہ اُس مین خرچ مال کا اور ڈر جان کا ہے اور شاید وہ کہ جسکو تمہارا جی نچاہے اور وہ
دراصل بہتر ہے تمہارے حق مین جو دنیا مین لوٹ اور عزت غلبہ کی ہے اور آخرت مین
درجہ شہادت کا اور شاید وہ کہ جس چیز کو تمھارا جی چاہتا ہے اور وہ بُری ہے تمہارے واسطے

اور خدا تعالی جانتا ہے جس مین بہلائی ہے تمہارے حق مین اور تم اُسے نہین جانتے
یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ پوچھتے ہین مسلمان تجھسے ای محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم مہینہ حرام کے سے جو اُس مین لڑائی لڑنی کیونکر ہے ﴿ **نقل** حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے ایک فوج بھیجی تہی کافرون پہ اُنہون نے کافرون کو مارا اور لوٹ لائے
پر مسلمانون نے جاناکہ وہ دن جمادی الثانی کا ہے اور وہ غرہ رجب کا تھا کافرون نے اس
بات پر طعنہ دیکر کہاکہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام مہینے کو بھی حلال کیا اور اپنے
لوگون کو رخصت دے تو حرام مہینون مین بہی لڑائی لڑین اور لوٹین اور مسلمانون نے
آنکر پوچھاکہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمسے شبہ مین یہ کام ہو [illegible] کا
کیا حکم ہے تب یہ آیت اُتری کہ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ
مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ لڑنا حرام مہینون مین بڑا گناہ ہے اور پھیر رکھنا لوگون کو خدا تعالی کی راہ سے یعنی اسلام
لانے کو منع کرنا اور آپ نمانتا دین اسلام کو اور روکنا مسجد حرام سے یعنی [illegible] کی زیارت سے
منع کرنا اور نکال دینا مکے کے رہنے والون کے سے بہت بڑا گناہ ہے نزدیک خدا تعالی
کے حرام مہینے مین لڑنے کے گناہ سے اور شریک بتانا ساتھ خدا تعالی کے اور لوگون کو
مسلمان نہونے دینا بہت بڑا گناہ ہے حرام مہینے کی لڑائی سے وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ اور ہمیشہ ایسے مین لگے رہتے
یہ مشرک جو لڑین تمسے اے مسلمانون یہان تک لڑین جو پھیرین تمکو تمہارے دین اسلام سے
اگر مقدور پاوین تو ہرگز کمی نکرین وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ
فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿ اور جو کوئی پھرے تم مین سے اپنے دین اسلام سے
اور پھر مر جاوے اور کافر ہی ہو جاوے مرنے کے وقت تلک پھر ایسے لوگ جو کافر ہے
مرین تو ضائع اور اکارت جاوین نیک کام اُن کے دنیا مین اور آخرت مین اور وہ لوگ
رہنے والے ہین دوزخ کی آگ مین سو وہ اس آگ مین ہمیشہ رہینگے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ
هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے خدا اور رسول اللہ پر اور سب حکم مانین اور لوگ جو نکلے اپنے
وطن سے اور لڑے کافرون سے خدا تعالی کی راہ مین جو اُس لڑائی مین کچھ غرض اپنی نتھی
وہ لوگ امید وار ہین خدا تعالی کی رحمت سے اور خدا تعالی بخشنے والا مہربان ہے اپنے بندون پر
یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ ط قُلْ فِیْھِمَآ اِثْمٌ کَبِیْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُھُمَآ اَکْبَرُ
مِنْ نَّفْعِھِمَا ط پوچھتے ہین مسلمان تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم شراب اور
جوے کا جو شراب اُسوقت حلال تہی خدا تعالی نے فرمایا کہ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم جو شراب کے حق مین اور جوے کے کھیلنے مین گناہ ہے بہت اور نفع بہی ہے
لوگون کو اور گناہ اُن دونون کلمون کا بہت بڑا ہے شراب کے پینے مین اور جوا کھیلنے مین
یہ دونون کام مت کرو وَیَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ۵ قُلِ الْعَفْوَ ط کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ
اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَ ۵ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط اور پوچھتے ہین مسلمان تجھسے
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کیا خرچ کرین اور بامین لوگون کو اپنے مال سے تو کہہ کہ
جو کچھ کہ زیادہ ہو تمھین اپنے گھر کے خرچ سے اور بچ رہے ایسی طرح بیان کرتا ہی خدا تعالے
تمہارے واسطے حکم تو شاید کہ تم دہیان اور فکر کرو دنیا اور آخرت کے کامون مین جو
دنیا کے کامون کا آخر فنا ہے اور آخرت کے کامون کا بدلہ ہمیشہ کی نعمت رہنے والی ہی
وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْیَتٰمٰی ط قُلْ اِصْلَاحٌ لَّھُمْ خَیْرٌ ط وَاِنْ تُخَالِطُوْھُمْ فَاِخْوَانُکُمْ ط
وَاللّٰہُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَاَعْنَتَکُمْ اِنَّ اللّٰہَ
عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۵ اور پوچھتے ہین مسلمان تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یتیمون کے احوال سے تو کہہ بنانا اُن کے کام کا بہتر ہے یعنی اُن کے مال کی امانت داری
اور اُن کی پرورش اچھی طرح ضرور کیا چاہیئے اور اُن کا خرچ ملا لو تم اپنے ساتھ تو وہ بھائی
ہین تمھارے دین مین اور خدا تعالی جانتا ہے خرابی کرنے والون کو جو یتیمون کا مال خراب
کرتے ہین کام بنانے والون سے پہچانتا ہے خدا تعالی یعنی جو کوئی اُن کا مال خراب کرتے ہین
اور جو کوئی احتیاط سے رکھتا ہے اور جتنا انھین ضرور ہے یتیمون کے خرچ مین لگاتا ہی
سب خدا تعالی بڑا زبردست ہے مضبوط کام بنانے والا +

نقل کہتے ہین کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرثد اصحابی کو جو بڑا بہادر تھا
مکے مین بہیجا اسواسطے کہ جو غریب مسلمانون کو کافرون سے چہپا کر مدینہ مین لے آوے

اور مرثد کو پہلے مسلمان ہونے سے مکے مین ایک عورت سے دوستی تہی جب یہ مکے مین پہنچے تو اُس عورت نے چاہا کہ صحبت کرے مرثد نے کہا کہ اب مسلمان ہوا مین زنا نہین کرتا اُس عورت نے کہا اگر یون نہین تو نکاح کرلے مرثد نے کہا کہ یہ بہی بغیر رخصت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نہین ہوسکتا مرثد نے مدینہ مین آنکر یہ احوال ظاہر کیا حضرت نے فرمایا کہ جب تک ایمان نلاوے تو مُشرک سے نکاح دُرست نہین ۞

دیگر انہین دنون عبداللہ رواحہ کے بیٹے اصحابی نے اپنی لونڈی کو سبب نافرمانی کے طمانچہ مارا وہ فریادی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ کو دلاسے سے پوچھا اُس نے کہا کہ وہ لونڈی نماز پڑہتی ہے اور روزے رکھتی ہے اور خدا تعالی کو وحدہ لاشریک جانتی ہے اور رسول اللہ کو سچا سمجھتی ہے پر بعضے وقت بات نہین مانتی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پہر وہ مسلمان ہے اُس سے نیکی کر عبداللہ نے اُسے آزاد کرکے اُسی سے نکاح کیا لوگ لگے طعنہ دینے کہ دیکھو عبداللہ نے لونڈی سے نکاح کیا اور وہ فلانی عورت مُشرک دولتمند اور خوبصورت اشراف اُسے ہاتھ لگتی تہی تب آیت اُتری وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ اور نکاح مت کرو مشرک عورتون سے جب تک ایمان نلاوین اور لونڈیان مسلمان بہتر ہین مُشرک بی بی سے اگرچہ وہ شرک کرنے والیان بی بیان پسند آوین تمکو سبب مال اور حسن اور شرافت کے وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اور نکاح مین ندو مسلمان عورتون کو مشرک مردون کے جب تک ایمان نلاوین وہ مرد مُشرک اور غلام مسلمان بہتر ہین شرک کرنے والے صاحبون سے اگرچہ وہ شرک کرنے والے پسند آوین تمکو سبب دولت اور صورت کے اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۞ وہ لوگ مُشرک مرد او۔ ۲۰۰ ۱۱
عورت بلاتے ہین دوزخ کی آگ کی طرف اور خدا تعالی بلاتا ہے بہشت اور بخشش کی طرف اپنے حکم سے اور بیان کرتا ہے اپنے حکم لوگون کو شاید کہ نصیحت مانین لوگ اور خبردار ہووین **فائدہ** پہلے مسلمان اور کافر مین نسبت ناتا جاری تھا اس آیت سے

ٹھیرا اگر مرد نے یا عورت نے شرک کیا اُنکا نکاح ٹوٹ گیا شرک یہ کہ اللہ کی صفت کسی اور
مین جانے مثلاً کسی کو سمجھے کہ اسکو یہ بات معلوم ہے یا وہ جو چاہے سو کر سکتا ہے یا ہمارا
بھلا یا برا کرنا اسکے اختیار مین ہے اور یہ کہ اللہ کی تعظیم کسی اور پر خرچ کرے مثلاً کسی چیز کو
سجدہ کرے اور اُس سے حاجت مانگے اور اُس کو مختار جانکر باقی یہود اور نصاری
کی عورتوں سے نکاح درست ہے اُن کو مُشرک نہین فرمایا ویسئلونک عن المحیض قل ھو
اذًی فاعتزلوا النساء فی المحیض ولا تقربوھن حتی یطھرن فاذا تطھرن
فأتوھن من حیث امرکم اللہ ان اللہ یحب التوابین و
یحب المتطھرین ۵ اور پوچھتے ہین مسلمان تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حکم حیض کا کہہ وہ گندگی اور ناپاکی ہے پھر چھوڑ دو اور دور رکھو عورتون کو حیض کے
دنون مین یعنی صحبت سے یعنی اُن سے حیض کے وقت صحبت نکرو جب تک وہ پاک
نہوین یعنی ستھرائی کرلین تب پھر جاؤ اُن پاس اور صحبت کرو جہان سے حکم دیا خدا تعالی
نے یعنی جہان سے بچہ پیدا ہوتا ہے اُس راہ صحبت کرو بیشک خدا تعالی دوست رکھتا ہی
ہے توبہ کرنے والون کو اور دوست رکھتا ہے پاک لوگون کو اور ستھرون کو
نساؤکم حرث لکم فأتوا حرثکم انی شئتم وقدموا لانفسکم واتقوا
اللہ واعلموا انکم ملٰقوہ وبشر المؤمنین عورتین تمہاری کھیتی ہین پھر آؤ
اپنی کھیتی مین یعنی وہ کام کرو جس سے اولاد پیدا ہوتی ہے جدھر سے اور جسطرح سے
چاہو یعنی روبرو سے یا کروٹ سے یا پیٹھ کی طرف سے مختار ہو اور آگے کا دھیان
رکھو یعنی اولاد کی نیت رکھو اور ڈرو خدا تعالی سے اور یقین جانو وہ کہ تمکو اُسکے پاس
جانا ہے یعنی اُس دن روبرو ہونا ہے اور خوشخبری دے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
ایمان والون کو خدا تعالی فرماتا ہے عورتون کو کھیتی۔ اور کھیتی اُسے کہتے ہین جسجگہہ
بیج بوئے تو اُگے یعنی اُس راہ سے صحبت کرو جہان سے اولاد پیدا ہووے
ولا تجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم ان تبروا وتتقوا وتصلحوا بین الناس
واللہ سمیع علیم ۵ مت کرو خدا تعالی کے نام کو ہتھکنڈا اپنی قسمین کھانے کا یعنی
نکرو خدا تعالی کے نام کو منع کرنے والا اس بات کا کہ نیکی کرو لوگون سے اور پرہیزگاری
کرو اور صلح کرو درمیان لوگون کے اور خدا تعالی سب کچھ سنتا ہے اور سب کا احوال جانتا ہی

یعنی خدائتعالی کی قسم اچھے کام چھوڑنے پر کھائی جیسے کہ ماں باپ سے نہ بولوں یا اس
فقیر کو خیرات نہ دوں اور اگر ایسی قسم کھا جاوے تو توڑے اور کفارہ دیوے —
لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ
وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ نہیں پکڑتا تمکو خدائتعالی بیہودہ اور نکمی قسموں تمہاری کی ولیکن
پکڑتا ہے تمکو خدائتعالی ساتھ اس کام کے جو کرتے ہیں تمہارے دل اور خدائتعالی
بخشنے والا تحمل کرنے والا ہے بیہودہ قسم وہ ہے جو منھ سے نکل جاوے اور دل کو
خبر نہووے اس قسم کا کفارہ نہیں ہے اور اگر جان کر قسم کھاوے پھر توڑے تو
اس کا کفارہ لازم ہے اور کفارے کا بیان آگے آوے گا لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ مِنْ
نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝
واسطے ان لوگوں کے جو قسم کھاتے ہیں اپنی جوروں سے تو ان کو دیکھا چاہیئے چار مہینے
پھر اگر ملجاویں تو پھر بیشک خدائتعالی بخشنے والا مہربان ہے کہ قسم کھا کر توڑے اور کفارہ
قسم کا دیوے تو معاف کرے خدائتعالی یعنی کوئی اگر اپنی عورت سے قسم کھاوے کہ
میں تجھسے نہ ملونگا پھر اگر چار مہینے کے اندر عورت سے ملے تو قسم کا کفارہ دیوے
اور جو چار مہینے گذر جاویں تو طلاق ہو جاوے وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰہَ
سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اور اگر قصد کریں طلاق دینے کا پھر خدائتعالی سننے والا ہے
قسم کھانے والے کی بات کو جاننے والا ہے قسم کھانے والے کے قصد کو ۝
فائدہ یعنی جس نے قسم کھائی کہ اپنی عورت پاس نہ جاوے تو چار مہینے میں جاوے
اور قسم کی کفارت دے نہیں تو طلاق ٹھیرا وَالْمُطَلَّقٰتُ یَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ وَلَا یَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ یَّکْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰہُ فِیْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ کُنَّ
یُؤْمِنَّ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اور طلاق پائی ہوئیں عورتیں راہ دیکھیں آپ تیں حیض تک
اور ان عورتوں پر حلال اور روا نہیں جو چھپا رکھیں اس کو جیسے پیدا کیا ہے
خدائتعالی نے ان کے پیٹوں میں بچے اگر ہیں وہ عورتیں جو یقین سے ایمان لائی ہیں
خدائتعالی پر اور قیامت کے دن پر یعنی وقت طلاق کے اگر پیٹ سے ہوئی عورت تو
کہدیوے کہ میرے پیٹ میں بچہ ہے چھپاوے نہیں وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ

ع ۲۸ ۱۲ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۵ اور خاوند اُن عورتون طلاق پائی ہوؤن کے
بہتر اور لایق زیادہ ہین واسطے پھیر لینے اپنے جورؤن کے ان دنون مین یعنی اگر طلاق دے
تو پھر چاہیئے کہ مل جاوین چار مہینے کے اندر اگر چاہین صلح کر لیوین اور عورتون کا بھی
حق ہے جیسا کہ حق ہے مردون کا اُن پر ساتھ اچھی گذران کے اور موافقت کی اور
مردون کو عورتون پر زیادتی ہے جو مہر اور ہر روز کا سب خرچ عورتون کا اُن کے ذمہ ہے
اور طلاق دینا اور پھر لینا عورتون کو مردون کے اختیار ہے اور خدا تعالی زبردست
اور مضبوط کام کرنے والا ہے اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ
بِاِحْسَانٍ ؕ طلاق دو بار تک ہے جس مین رجعت ہو اسلام سے پہلے اگر دس بار طلاق دیتے
تو پھر تب بھی رجعت تھی یعنی پھر ملجاتے تھے خاوند جورؤن سے اور بعضے شخص عورتون کے
ستانے کو طلاق دیتے اور جب عدت پہنچی تو ملجاتے پھر کئی دن پیچھے پھر طلاق دیتے اس واسطے
حکم آیا کہ طلاق جس مین رجعت ہے دو ہی بار تلک ہے پھر دو طلاق کی بعد روا ہے پھر لے لینا
جورو کو اپنے پاس موافق دستور کے یا چھوڑ دینا ہے بھلی طرح سے پھر بعد عدت کے رجعت
باقی نہین رہتی اگر دونون راضی ہون تو دوبارہ نکاح کر لین اور اگر تیسری بار طلاق دیوے
تو پھر نکاح بھی درست نہین ہے جب تک اور خاوند اُس سے نکاح کر کے صحبت نکر لیوے
وَلَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ شَیْـًٔا اِلَّآ اَنْ یَّخَافَآ
اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ اور حلال نہین ہے تمکو اے مردو وہ کہ پھیر لو جو کچھ کہ
تمنے دیا ہوا ہی عورتون کو یعنی عورت کو اگر خاوند کچھ دیوے تو اُس سے پھیر لینا منع ہی
مگر تب کہ ڈرین دونون خاوند اور عورت کہ قائم اور مضبوط نرکھ سکین گے حکم خدا تعالی کا فَاِنْ
خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ
فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ پھر اگر ڈرو تم اے مسلمانو کہ وہ مرد
اور عورت قائم اور درست نرکھ سکین گے حکم خدا تعالی کے یعنی اُن کی گذران موافقت سے
آپس مین نہو گی اور مرد عورت ایک دوسرے سے بیزار ہین تو پھر گناہ نہین اُن دونون پر
یہ کہ عورت پھر کچھ اپنے بدلے دے کر اپنے تئین اُس مرد کے نکاح مین سے چھٹا لیوے
اسے خلع کہتے ہین یہ حکم طلاق کا اور رجعت اور خلع کا سب حدین باندہین خدا تعالی
کی ہین پھر اے مسلمانون اُن حدون سے آگے نہ بڑہو اور جو کوئی بڑھجاویگا اِن حدون سے

پھر وہی لوگ ظالم ہین گنہگار ۔ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ
فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۵ پھر اگر طلاق دیوے تیسری بار اپنی
عورت کو پھر وہ عورت حلال نہین اُس مرد کو بعد تین طلاق کے جب تک کہ وہ عورت
نکاح مین آوے اور خاوند دوسرے کے اور وہ خاوند دوسرا صحبت کر کے اپنی خوشی سے
طلاق دیوے پھر کچھ گناہ نہین اوّل کے خاوند پر نہ اُس عورت پر جو پھر ملین یا نکاح کر کے
بعد عدّت دوسرے خاوند کے اگر جانین کہ دونو یہ مرد عورت قائم رکھین گے حکم خدا تعالی کے
یعنی آپس مین حق ایک دوسرے کا ادا کرین گے اور یہ حدین باندھی ہوئی ہین خدا تعالے
کی جو بیان کرتا ہے اُن حدون کو واسطے اُس قوم کے جو جانتے ہین کہ یہ حکم خدا تعالی کی
طرف سے ہین **فائدہ** یعنی تیسری طلاق کے بعد پھر مل نہین سکتی اگرچہ دونون راضی
بھی ہون تب بھی نکاح درست نہین جب تلک کہ عدت کے بعد اور کسو غیر مرد سے نکاح کر کے
صحبت کے بعد وہ مرد اپنی خوشی سے طلاق دیوے پھر عدّت بیٹھ کر عورت پہلے خاوند سے
نکاح کرے تب درست ہے وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ص وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ اور جب طلاق دی تمنے عورتون کو اور
پہنچین اپنی عدت کی مدت کو تو پھر لا لو اپنے ساتھ اُن کو موافق دستور کے موافقت سے
یا چھوڑ دو اُن کو بھلی طرح رضامندی سے اور بند مت کرو عورتون کو دکھ پہنچانے کے واسطے
تو زیادتی کرو اُن پر یعنی نکرو یہ کہ عورت کو طلاق دو پھر جب نزدیک عدّت کے
پہنچین تو پھر لا لو اپنے ساتھ پھر کئی دن پیچھے پھر طلاق دو پھر اُسی طرح ملو پھر طلاق دو
ستانے کو اور دکھ پہنچانے کو ملو تو اچھّے سلوک سے رہو یا چھوڑ دو تو خوشی سے اچھّی
طرح چھوڑ دو جو وہ عورت مختار رہے اپنے نفس کی اور جو کوئی کریگا اس طرح عورت کے
ستانے کو پھر اُس نے مقرر ظلم کیا اپنے اوپر آپ وَلَا تَتَّخِذُوْۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ؗ وَّاذْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَاۤ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۵ اور مت ٹھیراؤ خدا تعالی کی آیتون کو
جو حکم آئے ہین ہنسی اور مزاح سمجھو اُن کو یعنی حکم بجا لانے مین سستی اور ڈھیل نکرو ای مسلمانو

ع ۲۹ ۳ ۱۳

اور یاد کرو تم نعمتیں خدا تعالی کی جو انعام کیں تم پر اور اُسے یاد کرو جو اُتارا ہے
قرآن تم پر اور حکم شریعت کی نصیحت کرتا ہے تمکو خدا تعالی حکم قرآن کے اور ڈرو خدا تعالی سے
حکم نماننے مین اور جانو وہ کہ خدا تعالی سب چیز کی خبر رکھتا ہے کچھ بات اُس سے چھپی
ہوئی نہین ہے وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ اور جب طلاق دی تمنے اپنی عورتون کو پھر منع نکرو ان طلاق دی ہوئی عورتون کو
جو نکاح کرلین پھر اُنھین خاوندون سے جب کہ راضی ہووین وہ دونون آپس مین موافق دستور کے
یہ حکم ہے عورت کے وارثون کو کہ اگر خاوند نے ایکبار یا دو بار طلاق دیکر عدت کے اندر
رجوع یعنی چاہے کہ اپنی عورت سے ملے تو عورت کو منع نکرو یا عدت تمام ہوجاوے اور
دونون عورت مرد راضی ہون نکاح کرنے کو تو چاہیے کہ وارث منع نکرین اور نیا نکاح کردو
اُس اگلے خاوند سے ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ یہ حکم نصیحت دیے جاتے ہین اُس
شخص کو جو ہے تم مین کہ ایمان لایا ہے خدا تعالی پر اور قیامت کے دن پر اس نصیحت
مین تم کو ستھرائی ہے اور بہت پاکیزگی ہے تمہارے حق مین جو رجعت کرنے مین دوسرا
خاوند دیکھے اور نکاح کرنے مین اندیشہ حرام کا عورت نہ کرے اور خدا تعالی جانتا ہے
کہ جیسے مرد کو عورت کی خواہش ہے اُس سے زیادہ عورت کو مرد کی خواہش ہے اور تم
نہین جانتے اُن کے دلون کی بات کو اور خیال کو وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ
اور بچے والی عورتین دودھ پلاوین اپنے بچون کو دو برس پورے جو کوئی کہ چاہے
پورا کرے دودھ پلانا بچے کو اور بچے کے باپ پر ہے یا باپ کے کنبے پر ہے روٹی
اور کپڑا اُن عورتون دودھ پلانے والیون کا ساتھ خوشی اور انصاف کے موافق
دستور کے اگر مرد نے عورت کو طلاق دی اور بچہ دودھ پیتا ہے یا طلاق کے بعد
کئی دن پیچھے پیدا ہوا تو دودھ پلاوے دو برس تلک وہی مان جننے والی اپنے بچے کو
اور اُس عورت کا خرچ کھانے پینے کا اُس بچے کا باپ دیوے اور اگر باپ مرگیا ہو
تو اُس کے وارث اور کنبا بچے کے باپ کا دیوے اچھی طرح موافق دستور کے لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ
اِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ

تکلیف نہین دیا جاتا ہے کوئی شخص مگر اُتنی ہی جتنی اُسے طاقت ہے اور گنجائش رکھتا ہے
نہ دُکھ پھنچاوے مان اپنے بچّے دودھ پینے کو اور نہ باپ دُکھ پھنچاوے اُس بچّے کو
اور وارثون پر بھی یہی لازم ہے کہ دُکھ نہ پھنچاوین کسی پر ۞

فائدہ یعنی بچّے کی مان نکھے کہ مین دُودھ نہین پلاتی اور بچّے کو اُس کے باپ کے سپرد کرے تو دونون کو دُکھ ہو یا باپ بچّے کا اُس لیے مان سے زور سے بچہ لیوے تو مان کو اور بچّے کو دُکھ پھنچے یا بچّے کی مان دودھ پلاوے تو اُس کی روٹی کپڑے کی خبر اچھی طرح نلیوے اور اگر باپ بچّے کا مر گیا ہو تو اُس کے وارثون پر بھی یہی لازم ہے کہ دُکھ نہ پھنچاوین فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ط پھر اگر چاہین مان باپ اُس بچّے کے کہ دودھ چھڑالیوین دو برس کے اندر ہے آپس مین راضی ہو کر دونون اور مشورت کر کے پھر نہین گناہ اُن دونون پر سبب رضامندی دونون کی وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۞ اور اگر چاہو تم اے مردو کہ دودھ پلوالو اپنے بچون کو اور کسی دودھ پلانے والے سے سوائے اُس کی مان کے تو بھی پھر کچھ گناہ نہین تم پر کہ دے چکو تم اُس بچّے کی مان کو وہ جو دینے کا ارادہ کر رکھا ہے تمنے خوشی سے موافق دستور کے اور ڈرو خدا تعالیٰ سے اور یقین جانو کہ سب دیکھتا ہے خدا تعالیٰ جو کچھ کہ تم کرتے ہو یعنی اگر چاہے باپ کہ دائی سے بچہ پلوالے اور اُس کی مان کو دو۲ برس تلک بند نرکھے تو یہ بھی روا ہے پر اُس کے بدلے کچھ بچہ کی مان کا حق نہ کاٹ رکھے وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۚ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۞ اور وہ لوگ جو مر جاوین تم مین سے اور چھوڑ جاوین جورُون کو تو چاہیے کہ وہ رانڈین راہ دیکھین اپنے آپ چار مہینے اور دس۱۰ دن تلک جو شاید کہ پیٹ مین رانڈون کے بچہ ہو پھر جب پھنچ چکین وہ رانڈین اپنی عدّت کو تب پھر کچھ گناہ نہین تم پر اے وارثو اُس بات مین جو کرین وہ رانڈین اپنے وہ خاوند کر لین اُن کا جی چاہے تو اچھی طرح موافق دستور کے اور خدا تعالیٰ وہ جو کچھ تم کرتے ہو سب کامون سے تمہاری خبردار ہے کچھ اُس سے چھپا ہوا نہین ہے

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ
عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۵
اور کچھ گناہ نہین تم پر اُس مین کہ جو اشارہ سے خبر کرو پیغام نکاح کا اُن عورتون کو جنکو طلاق
دی ہے اُن کے خاوندون نے یا چھپا رکھو اپنے جی مین اس نیت کو خدا تعالی جانتا ہی
وہ کہ تم البتہ مذکور کروگے اُن عورتون کا لیکن وعدہ مت کر رکھو اُن سے چھپا ہوا مگر یہ کہ
کہدو اُن سے اچھی طرح موافق دستور کے یعنی اگر کوئی شخص اپنی عورت کو طلاق دی اور
ابھی عدت اُس کی تمام نہوئی ہووے اور کوئی اور شخص چاہے کہ اُس سے نکاح کرے تو
اشارہ سے سناوے اُس عورت کو تجھے ہر کوئی عزیز رکھے گا یا یون کہے کہ میرا ابھی جی چاہتا ہے
کہ نکاح کرون یا اپنے جی مین رکھے کہ جب یہ عدت سے نکلے تو مین اس سے نکاح کرون
تو کچھ گناہ نہین پر صاف نہ کہے وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ربع
اور نہ ارادہ کرو نکاح کا طلاق پائی ہوئی عورتون سے جب تک عدت سے نہ نکل چکے
تب تک نکاح کا ارادہ نکرو اور جانو وہ کہ خدا تعالی جانتا ہے جو کچھ کہ تمھارے دلون
مین ہے پھر ڈرو خدا تعالی سے اور جانو وہ کہ خدا تعالی بخشنے والا ہے ڈرنے والون کو تحمل
کرنیوالا ہے جو جلد عذاب نہین کرتا گناہگارون کو لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ
مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَ
عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۵ نہین گناہ تم پر اگر طلاق
دو تم عورتون کو اُسوقت جو ابھی ہاتھ بھی نہ لگایا ہو اُن کو یا اُس سے پہلے طلاق دو جو مقرر
کیا ہو کچھ مہر اُن کا اور کچھ خرچ دو اُن کو جو مقدور والے پر اُس کے موافق ہے اور غریب
تنگی والے پر لازم ہے اُسکے لائق یعنی ہر ایک اپنے موافق مقدور کے دیوے خوشی سے
اچھی طرح یہ لازم اور ضرور ہے نیک کام کرنے والون پر ✣

فائدہ اگر نکاح کے وقت مہر کا مذکور نہ آیا ہو تب بھی نکاح درست ہے پھر اگر نکاح
کرکے عورت کو ہاتھ نہ لگایا ہو اور طلاق دیوے تو مہر کچھ دینا لازم نہین لیکن کچھ دیا چاہیے
البتہ اتنا کہ ایک جوڑا ابھی پہننے کو دیوے اپنے مقدور کے موافق یا ایک ہی کپڑا جیسے دوپٹہ
ہی دیوے وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَن تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَنسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

اور اگر طلاق دو اپنی نکاحیون کو پہلے ہاتھ لگانے سے اور مقرر ٹھیر چکا ہو اُن کا مہر پھر لازم ہوا تم پر اسے طلاق دینے والو آدھا مہر اُس مقرر ہوئے کا مگر وہ آدھا مہر بھی بخشن دین عورتین اپنا مہر مرد کو یا مرد بخش دے سارا ہی مہر عورت کو جس کے اختیار مین ہے نکاح اور طلاق اور اگر تم اے مردو چھوڑ دو سارا مہر یعنی سب مہر جو مقرر کیا ہے دو عورتون کو نزدیک ہے پرہیزگاری سے اور نہ بھلا دو بزرگی کو آپس مین کی بیشک خدائے تعالیٰ جو کام کہ تم کرتے ہو دیکھتا ہے سب ؂

فائدہ اگر نکاح کے وقت مہر مقرر ہو چکا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے تو آدھا مہر دینا لازم ہے پر اگر عورت وہ آدھا مہر بھی بخشدے اور نہ لیوے یا مرد سارا ہی مہر دیوے تو بہتر ہے جو خدائے تعالیٰ بڑائی دے مرد کو اور مختار کیا نکاح اور طلاق کا اپنی بڑائی رکھے تو پورا ہی مہر دیوے اس مسئلہ کی چار قسم ہو سکتی ہین یہان دو طرح کا بیان ہے ایک یہ کہ مہر نہ ٹھیرایا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے اور دوسرے یہ کہ مہر ٹھیر چکا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے اور دو باقی مین یہ کہ مہر ٹھیر چکا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے اس مین پورا مہر دیا چاہیئے یہ سورہ نسا مین مذکور ہے اور دوسری یہ کہ مہر نہ ٹھیرا تھا اور ہاتھ لگا کر طلاق دے اس مین مہر مثل پورا دیوے مہر مثل وہ کہ جو اُس کی قوم مین رواج ہو مہر کا اور ہاتھ لگانے سے اشارہ ہے خلوت مین صحبت سے حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ۝ خبردار رہو نمازون پر یعنی وقت پر حضور دل سے پڑھا کرو اور بیچ کی نماز پر خبردار رہو اور کھڑے رہو خدائے تعالیٰ کے آگے ادب سے حکم بردار ہو کر ؂

فائدہ بیچ کی نماز مشہور عصر کی ہے جو دن اور رات کی نمازون کے بیچ مین ہے اس کا تقید زیادہ فرمایا ہے اور طلاق کے حکمون مین نماز کا حکم فرمایا جو دنیا کے معاملہ مین غرق ہو کر بندگی کرنا نہ بھولو اسواسطے عصر کی نماز کا تقید ہے جو اس وقت دنیا کا شغل زیادہ ہوتا ہے اور وہ فرمایا کہ کھڑے رہو نماز مین ادب سے یعنی ایسی حرکت نماز مین نکرو کہ جس مین معلوم ہو کہ نماز نہین پڑھتے ان باتون سے نماز ٹوٹتی ہے جیسے کھانا پینا کسی سے بات کرنا ہنسنا کسی کی طرف منھ پھیر کے دیکھنا

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْلَمُوْنَ ٥ پھر اگر ڈرو تم لڑائی کے وقت دشمن سے یا جنگل مین کسو حیوان موذی سے
تو پیادے پڑھ لو نماز چلتے ہی چلتے اگر کھڑے نرہ سکو تو یا سوار ہی پڑھو نماز لڑائی مین
اشارت سے جس طرح پڑہ سکو منہ قبلہ کی طرف ہو اور اگر لاچاری کو منھ قبلہ کی طرف نہو
تب بھی نماز درست ہے پھر جب بے ڈر ہو تم اور امن کا وقت ہووے تب یاد کرو
خدا تعالی کو یعنی شکر بجالاو خدا تعالی کا جس طرح کہ سکھایا تمکو آداب اور شرطین شکر کی وہ
جو تم نجانتے تھے اس کو وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً
لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ
اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ٥ اور وہ لوگ جو مرجاوین تم مین سے اور
چھوڑ جاوین اپنی عورتین تو وصیت کر دین اپنی عورتون کے واسطے خرچ دینا روٹی کپڑے کا
ایک برس تلک کا بغیر نکالے گھر سے پھر اگر وہ عورت آپ سے نکل جاوے گھر مین سے
تو پھر کچھ گناہ نہین تم پر اے وارثو اس کے خاوند موئے ہوئے کی اس کام مین جو کچھ
کرین وہ رانڈین اپنے حق مین موافق دستور شرع کے یعنی چاہین خاوند کر لین یا اچھی
پوشاک اور زیور پہنے تو مختار ہین اور خدا تعالی بڑا زبردست ہے مضبوط کام کرنیوالا +

فائدہ یہ حکم اول تھا جب سے حصہ عورتون کا مقرر ہوا اور عدت چار مہینے دس دن
کی ٹھہری تب سے حکم اس آیت کا موقوف ہوا وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ٥ اور واسطے طلاق دی ہوئی عورتون کے یعنی جن عورتون کو طلاق
دی اور ان کا مہر مقرر نہ تھا ان کے واسطے جوڑہ ہے مقرر دینا یعنی کچھ خرچ دیا چاہیے
اچھی طرح خوشی سے موافق دستور کے لازم ہے پرہیزگارون پر جوڑہ دینا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ اسی طرح بیان کرتا ہے خدا تعالی تمہارے واسطے آیتین　ع ۳۹ ۱۵
اپنی قرآن کی شاید کہ عقل اور فکر کرو ان آیتون کے معانی مین **فائدہ** یہان حکم
نکاح اور طلاق کا تمام ہو چکا اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ
فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ای کیا نہ دیکھا تو نے اے دیکھنے والے اور تعجب سے
نگاہ نکی طرف ان لوگون کے جو نکلی تھی اپنے گھرون سے اور اپنے شہر سے اور وہ

ہزارون تھے موت کے ڈر سے نکل بھاگے تھے پھر کہا اُن کو خدائتعالی نے کہ مرجاؤ
جب وہ مرگئے پھر بعد مدت کے دوبارا جلایا اُن کو خدائتعالی نے کہ بیشک خدائتعالی
صاحب ہے بزرگی کا اور مہربانی کا لوگون پر لیکن بہت لوگ شکر اُس کی نعمتون اور
مہربانیون کا نہین کرتے ✦ **فائدہ** ایک وقت ایک شہر مین وبا پڑی تھی اُس
شہر کے سارے رہنے والے کئی ہزار آدمی وہان سے بھاگے موت کے ڈر سے ایک
جنگل مین اُترے خدائتعالی نے فرشتے کو حکم کیا اُس نے آنکر کہا کہ تم سب مرجاؤ وہ چالیس[۴۰]
ہزار یا ستّر[۷۰] ہزار آدمی سب مرگئے اُس جنگل کے پاس جو گانو تھے وہان کے لوگ آئے
جو اُنھین زمین مین دفن کرین نکر سکے بہتایت سے آخر کو گرد اُن کے دیوار کھینچ دے
پھر بہت برسون کے بعد وہ دیوار بھی گر گئی اور اُن کے سوائے ہڈیون کے کچھ باقی
نرہا جب حضرت حزقیل نبی جو تیسرے خلیفہ حضرت موسی علیہ السلام کے تھے اور
ان کا گذر اُس جنگل مین پڑا اور اُن کی ہڈیان دیکھین حضرت حزقیل نے دعا مانگی کہ ای
پروردگار اُن کو جو غضب سے تو نے مارا اب اپنی رحمت سے اُن کو جلادے خدائتعالی
نے حضرت حزقیل نبی کی دعا قبول کی اُنہین پھر جلایا جو توبہ کرین یہ احوال یہان
اسواسطے مذکور فرمایا کہ تو کافرون سے لڑنے مین جی نہ چھپاوین اور جانین لوگ
کہ موت سے کسی طرح چھٹکارا نہین ہے وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اور لڑو کافرون سے خدائتعالی کی راہ مین واسطے دین
کے اور جانو وہ کہ خدائتعالی سنتا ہے بہانہ کرنے والون کی باتین جو لڑائی سے جی چھپاتے
ہین جانتا ہے اُن کے دلون کے منصوبون کو مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
فَيُضٰعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ ۠ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ کون شخص ہے ایسا جو قرض
دیوے خدائتعالی کو قرض اچھا جو اُس مین جلدی نکرے اور احسان نرکھے پھر خدائتعالے
دگنا کردے اُسکے واسطے درجے یعنی اُسکے بجرا بر دیوے بہت اور خدائتعالی ہی تنگی
کر دیتا ہے اور کشائش کر دیتا ہے سب اُسی کے اختیار مین ہے اور خدائتعالی ہی
کی طرف اُلٹے پھر جاؤ گے ۔ قرض حسنہ اُسے کہتے ہین جو قرض دیکر پھر مانگے نہین
جب تک وہ آپ سے ندیوے اور احسان نرکھے قرض دیکر اور خدمت چاہے
اور اُسے حقیر نہ سمجھے ✦ **فائدہ** خدائتعالی فرماتا ہے کہ مجھے قرض دو یعنی میری راہ مین

خرچ کرو جہاد مین یا محتاجون کو دو اور تنگی کا اندیشہ نکرو جو کشائش اور تنگی خدا تعالی کی
اختیار مین ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ وقف لازم
ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ط ای کیا ندیکھا تو نے طرف اُس جماعت کے
جو وہ سردار تھے بنی اسرائیل مین یعنی اُن کا احوال معلوم نکیا جو وہ سردار پیچھے وفات
حضرت موسی علیہ السلام کے جسوقت کہا اُس قوم کے سردارون نے اُسوقت کے
پیغمبر کو جو حضرت اشموئیل تھے یہ کہا کہ اُٹھا کھڑا کر ہمارے واسطے ایک بادشاہ تو لڑین ہم
خدا تعالی کی راہ مین دین کے واسطے بعد وفات حضرت موسی علیہ السلام کی مدت تلک
بنی اسرائیل کا کام بنا رہا جب اُن کی نیت بگڑی تب اُن پر ایک غنیم کافر بادشاہ
جالوت نام غالب آیا ایسا کہ اُن کو شہر سے نکالا اور لوٹا اور اُن مین بہت سے بندی
پکڑ لے گیا بنی اسرائیل وہان سے بھاگ کر بیت المقدس مین جمع ہوئے اُسوقت
حضرت اشموئیل پیغمبر تھے سردارون نے بنی اسرائیل کے حضرت اشموئیل سے کہا
کہ ہم مین سے ایک عقلمند کو بادشاہ حاکم مقرر کر جو ہم اُس کی مدد اور تدبیر سے اُن
کافرون کے ساتھ لڑین قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ط
قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ط کہا حضرت
اشموئیل نے بنی اسرائیل کے سردارون سے کہ ہو سکتا ہے یہ بھی تم سے کہ اگر ہو حکم تمکو لڑائی کا
تو تم اُسوقت نہ لڑو دین کے دشمنون سے بنی اسرائیل کے سردارون نے کہا کہ کیا ہوا
ہمکو جو نہ لڑین ہم خدا تعالی کی راہ مین اور انہین نے تو نکال دیا ہمکو شہر اور
گھرون سے ہمارے اور بچون کے پاس سے جدا کیا یعنی بندی پکڑ لیگیا ہے
ہماری قوم سے اب خدا تعالی فرماتا ہے فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا
قَلِیْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ٭ پھر جسوقت حکم ہوا اُن پر لڑنے کا کافرون
سے تو پھر گئے حکم برداری سے مگر تھوڑے سے اُنہون مین سے حکم کے تابع
رہے اور خدا تعالی جانتا ہے ظالمون کو جو حکم نہین مانتے ٭

فائدہ حضرت اشموئیل نبی نے اُن سے تکرار کی وہ جواب دیتے رہے اور اقرار
حکم برداری کا کرتے رہے آخر کو خدا تعالی کی جناب مین دعا مانگی کہ فرشتے ان پر مقرر
کرے حق سبحانہ تعالی نے ایک عصا اور ایک باسن مین تیل حضرت اشموئیل کو بھیجا اور

فرمایا کہ جو کوئی تیرے گھر مین آوے اور اُسکے آنے سے اس تیل کو جوش آوے
اور یہ عصا اُس کے قد کے برابر ہووے وہی شخص اس قوم کی بادشاہی کے
لائق ہے حضرت اشموئیل نے یہ خبر سب کو سُنادی سردار بنی اسرائیل کے ان کے
گھر مین آنے لگے کسی کے آنے سے وہ تیل جوش مین نہ آیا تو ایک دن ایک سقہ
یا کچھ اور کسب کرتا تھا اُس کا نام شاول تھا اور قد اُس کا لنبا تھا اُس سبب اُسکو
طالوت کہتے تھے وہ آیا اُس کے آنے سے تیل نے جوش کھایا اور عصا اُس کے
قد کے برابر ہوا وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا
قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ
اور کہا اُن کے نبی اشموئیل نے کہ بیشک خدا تعالیٰ نے اُٹھا کھڑا کیا تمہارے واسطے
طالوت کو بادشاہ حاکم تب کہا بنی اسرائیل کے سرداروں نے کیونکر ہو سکے اُسے
بادشاہت ہم پر اور ہم بہت لائق ہین بادشاہت کے اُس کی نسبت کر اُس سے
ہم اشراف ہین اور مالدار ہین اور اُسے دیا نہین بہت مال اور کشائش دولت
دنیا کی جو بادشاہت کا اسباب اور سامان کر سکتا تب قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ
عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
کہا حضرت اشموئیل نے کہ بیشک خدا تعالیٰ نے پسند کیا اُس کو تم پر اور زیادہ دی اُسے
کشائش عقل مین اور سمجھ مین لڑائی کی اور سرداری کی اور بدن مین زیادتی
دی جو خوبصورت اور ڈیل مین بھاری اور لنبا قد اور خدا تعالیٰ ہی مالک
ملک کا دیتا ہے ملک اپنا جسے چاہتا ہے اور جس کو لائق جانتا ہے اور خدا تعالیٰ کا
بڑا فضل ہے سب کچھ جاننے والا ہے ہر ایک کا قدر اور حوصلہ اور ہمت اور
بہادری ❊ **فائدہ** جب بنی اسرائیل نے یہ سُنا اور پھر کہا حضرت اشموئیل سے
کہ ہمین کوئی اور بھی دلیل اس کی بادشاہت پر دکھاؤ تو ہمین یقین آوے اور
ہمارا دل رجوع ہووے اِس کی تابعداری کو حضرت اشموئیل نے جناب الٰہی
مین رجوع کی خدا تعالیٰ نے اور نشانی طالوت کی بادشاہت پر فرمائی کہ وَقَالَ لَهُمْ
نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ
آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۵ اور کہا بنی اسرائیل کو اُن کے پیغمبر شموئیل نے کہ نشانی طالوت ع ۳۲ ۱۶
کی بادشاہت پر اور ہے کہ جو آوے تمھارے پاس صندوق جو اُس مین تسلی خاطر ہی
تمھارے پروردگار کی طرف سے اور بچی ہوئی چیزین ہین اُن مین سے جو چھوڑ گئی
تھے حضرت موسیٰ اور ہارون کی اولاد اُٹھا لاوینگے اِس صندوق کو فرشتہ
اُس مین نشانی ہے البتہ تمھارے واسطے اگر ہو تم یقین لانے والے شموئیل نبی کی بات پر
اور طالوت کی بادشاہت پر ۵

فائدہ بنی اسرائیل مین ایک صندوق ہمیشہ سے چلا آتا تھا اُس مین تبرکات تھا بعضے کہتے ہین کہ اُس مین تصویرین تھین سب پیغمبرون کی جو ہو چکے تھے اور عصا او نعلین حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور کوئی پارچہ لوح زمرد کا جس پر توریت لکھی ہوئی اُتری تھی اُس صندوق کو لڑائی مین آگے لے چلتے تھے اُس کی برکت سے خدا تعالیٰ بنی اسرائیل کی فتح کر دیتا تھا جب بنی اسرائیل بدنیت ہوئے وہ صندوق ان سے چھن گیا اُسی سبب اُن پر مصیبت پڑی اور وہ کافر جو اُس صندوق کو لے گئے تو جہان رکھا وہین آفت پڑی اور وہ مکان ویران ہوا اسی طرح پانچ شہر ویران ہوئے جب یہان طالوت بادشاہ ہونے لگا اُن دنون کافرون نے لاچار ہو کر دو بیلون پر لاد کر ہانک دیا بعضے کہتے ہین کہ اُس صندوق کو گندگی مین گاڑ دیا تھا طرح آخر کو فرشتون نے اُس صندوق کو اُٹھا لا کر طالوت کے دروازے پر رکھا بنی اسرائیل یہ نشانی دیکھ کر طالوت کی بادشاہت پر یقین لائے اور سب اُس کے حکم کے تابعدار ہوئے پھر طالوت نے فوج لیکر جالوت سے لڑنے کا ارادہ کر کے کوچ کیا اور وہ موسم نہایت گرمی کا تھا فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوۡتُ بِالۡجُنُوۡدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبۡتَلِيۡكُمۡ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنۡ شَرِبَ مِنۡهُ فَلَيۡسَ مِنِّىۡ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَطۡعَمۡهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡٓ اِلَّا مَنِ اغۡتَرَفَ غُرۡفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ پھر جس وقت باہر نکلا طالوت شہر ایلیا سے موافق کہنے حضرت شموئیل کے اُس لشکر کو لیکر اور کہا طالوت نے اپنے لشکر کو کہ بیشک آزمایا ہے خدا تعالیٰ تمھین اِس گرم موسم پیاس کی شدت مین ایک نہر کے پانی سے جو آب آگے آتی ہے پھر جو کوئی اُس نہر کا پانی پیوے گا پس نہین ہے وہ مجھ سے یعنی اوپر دین ہمارے کے اور جس نے اُس کا پانی نہ چکھا پس وہ مجھ سے ہے مگر ایک چلو

فائدہ کہتے ہین کہ طالوت کے ساتھ چلنے کو سبھی ہوس سے اپنے ہاتھ سے ہوے + تیار ہوے طالوت نے کہا کہ جو کوئی جوان زور آور ہو سو چلے ایسے بھی اسی ہزار آدمی نکلے پھر طالوت نے چاہا کہ انہین آزماوے ایک منزل مین پانی نہ ملا دوسری منزل مین ایک نہر آگے آئی تو طالوت نے تقید کیا کہ جو کوئی ایک چلو سے زیادہ پانی پیوے وہ میرے ساتھ نہ چلے اور گرمی کی شدت سے نہایت پیاس لگی جب اُس ندی پر پہنچے تو فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ پھر پیا پانی اُس نہر کا انہون نے ایک چلو سے زیادہ مگر تھوڑون نے اُن مین سے ایک ہی چلو پیا وہ تین سو تیرہ آدمی تھے پھر جب کہ پار ہوا اُس ندی سے طالوت اور وہ لوگ جو طالوت کے کہے سے ایک چلو سے زیادہ پانی نہ پیا تھا طالوت کے ساتھ پار گئے اور کہا اُن لوگون نے جنہون نے پانی بہت پیا تھا کہ ہمین طاقت نہین آج جالوت اور اُس کے لشکر سے لڑنے کی +

فائدہ جنہون نے ایک چلو سے زیادہ نہ پیا تھا اُن کی پیاس بجھی اور جنہون نے زیادہ پیا وہ نہین زیادہ پیاس لگی اور اُسی ندی کے کنارے پر رہے اور بعضے کہتے ہین کہ چار ہزار آدمی طالوت کے ساتھ ندی کے پار گئے جب اُنہون نے جالوت کے لشکر کو دیکھا جو وہ لاکھ سوار تیار لڑنے والے تھے اُن کو دیکھ کر ڈرے اور کہا ہمین تو اُن سے لڑنے کی طاقت نہین مگر وہی تین سو تیرہ آدمی اُن مین سے جدا ہوئے اور قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ کہا اُن لوگون نے جنکو یقین تھا کہ مقرر وہ ملین گے یعنی روبرو ہونگے خدائتعالی کے آخر کو یہ کہا کہ بہت بار ہوا ہے کہ تھوڑی سی قوم مومن غالب ہوئے ہین بہت سی قوم پر کافرون کے حکم خدائتعالی کے سے اور خدائتعالی ساتھ ہے مدد کرنے کو صبر کرنے والون کے جو لڑائی کے وقت ٹھیرے دشمن کے سامنے +

فائدہ طالوت نے اُنھین تھوڑے سے آدمیون کو لیکر جالوت کے لشکر کے سامنے صف باندھی وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ اور جب ظاہر اور سامنے ہوئے تین سو تیرہ مومن صف باندھ کر واسطے لڑنے جالوت کے اور اُسکے لشکر کے تب کہا اُن مومنون نے کہ اے

پروردگار ہمارے ڈال ہم پر صبر اور استقامت اور ثابت اور استوار رکھ ہمارے پانو کو لڑائی مین اور مدد کر ہماری کافرون کی قوم پر فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ط پھر شکست دی مومنون نے جالوت کے لشکر کو خدا تعالی کے حکم سے اور مارا داؤد نبی علیہ السلام نے جالوت کو اور دیا داؤد نبی کو خدا تعالی نے بادشاہت اور حکمت عقلمندی تدبیر سلطنت کی اور سکھایا حضرت داؤد کو خدا تعالی نے جو کچھ چاہا وہ علم جو پیغمبرون کو کام آوے وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ؎ اور اگر دفع نکرتا خدا تعالی لوگون کو ایک کو ایک سے تو البتہ خراب ہو جاتا ملک لیکن خدا تعالی صاحب ہے فضل اور رحمت کا خلقت پر

فائدہ ان تین سو تیرہ آدمیون مین حضرت داؤد کا باپ اور ان کے چھ بھائی اور ساتوین آپ ہی تھے اور حضرت داؤد کو راہ مین تین پتھر ملے اور بولے کہ ہمین اپنے پاس اٹھا رکھ جالوت کو ہم مارین گے اُنھون نے اٹھا لیئے جب طالوت نے جالوت کے سامنے صف کھینچی تو کہا کہ جو کوئی جالوت کو مارے اُسے مین اپنی بیٹی اور آدھی بادشاہت دون اور جالوت بڑا زور آور تھا وہ آپ اپنے لشکر سے باہر نکلا اور کہا مین اکیلا تم سب کو کافی ہون میرے سامنے آتے جاؤ حضرت اشموئیل نے حضرت داؤد کے باپ کو بلایا الہام الہی سے اور پوچھا کہ تیری بیٹے کہان ہین بلا کر مجھے دکھلاؤ اُنھون نے چھ بیٹے جو قد آور تھے دکھائے اور حضرت داؤد کو جو انکا قد چھوٹا تھا اور بکریان چراتے تھے اُن کو ندکھایا حضرت اشموئیل نے حضرت داؤد کو بلوا کر پوچھا کہ تو جالوت کو مارے گا اُنھون نے کہا کہ ہان مارونگا پھر جالوت کے سامنے گئے اور اُنھین تین پتھرون کو گوپھن مین رکھ کر مارے جالوت کا ماتھا ہی کھلا تھا اور سارا بدن لوہے مین غرق تھا وہ تینون پتھر اُس کے ماتھے مین لگے اور پار نکل گئے گھوڑے سے گرا اور موا اور لشکر اُس کا بھاگا مسلمانون کی فتح ہوئی پھر طالوت نے حضرت داؤد سے اپنی بیٹی کا نکاح کر دیا اور آدھی بادشاہت دی پھر آخر کو ساری بادشاہت حضرت داؤد کو پہنچی تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ؎ یہ قصہ خبرین گذری ہوئین اور معجزے پیغمبرون کی نشانیان ہین خدا تعالی کی جو پڑھتے ہین ہم تجھ پر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحقیق اور سچی خبرین

اور بیشک تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقرر پیغمبر بھیجے ہوؤں سے ہے یعنی جیسے آگے پیغمبر آئے تھے ویسا ہی تو بھی ہے + + + + + + + + + + + + + + +

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِّنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ

رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ یہ پیغمبر جنکا ذکر ہوا ان مین بڑائی دی ہمنے بعضے کو بعضے پر کوئی ان مین سے ہے جو اُس سے بات کی خدا تعالیٰ نے جیسے حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بلند کیا اُن مین سے بعضون کا درجہ جیسا بعضا نبی ایک قوم کا بعضا ایک گانو کا بعضا ایک شہر کا بعضے تمام خلقت کے واسطے بھیجا خدا تعالیٰ نے جیسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قوت دی ہمنے عیسے بیٹے مریم کو ساتھ روح پاک کے یعنے حضرت جبرئیل کو بھیجا اُن کی مدد کو وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا قف وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ع اور اگر چاہتا خدا تعالیٰ تو نہ لڑتے وہ لوگ جو پیدا ہوئے تھے پیچھے اُن پیغمبرون کے بعد اُسکے جو آئین اُن کو نشانیان روشن اور حکم صاف پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہوئے پر لیکن اُنہون نے اختلاف کیا پھر اُن اُمتون سے کوئی ایمان لایا جو ثابت رہا پر اور اُنہون مین سے کوئی منکر ہوا اپنے دین سے اور اگر چاہتا خدا تعالیٰ تو نہ لڑتے یہ لوگ لیکن خدا تعالیٰ کرتا ہے جو چاہتا ہے مختار ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو بانٹو اور خرچ کرو اُس چیز سے جو روزی دی ہے ہمنے تمکو پہلے آنے سے اُس دن کے جو نہ بکے اُس دن کے ڈر سے نیکی جو کوئی مول لیوے اور عذاب سے چھوٹے اور نہ کوئی دوست کام آوے اُس دن جو کسی طرح عذاب سے چھڑاوے و نہ سفارش ہوگی اُس دن کسو کی اور جو کافر ہین وہی ظالم گنہگار ہین بڑے یعنی نیک کام کرنے کا وقت ابھی ہے آخرت مین نہین بکے گی نہ کوئی آشنا کام آوے یگانہ کوئی بخشوا کر چھڑاسکیگا جبتک پکڑ ہوا ہی نہ چھوڑیگا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۵ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ خدا تعالیٰ ہی اُس لائق ہے

جو اُسی کی بندگی کیجے نہین ہے کوئی بندگی کیا گیا مگر وہی جو اُسی کی بندگی کیا کیجئے وہ جیتا ہے ہمیشہ سے اور سدا جیتا رہے گا سب کا تھامنے والا نہین پکڑتی اُسے اونگ اور نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون مین اور زمین مین کون ہے ایسا جو بخشواوے کسی کو قیامت کے دن اُس کے پاس جاکر مگر اُسی کی رخصت اور اجازت سے يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ جانتا ہے جو کچھ کہ آگے ہے خلقت کے اور جو کچھ کہ پیچھے ہے اُن کے یعنی جو کچھ کہ گذر چکا ہے اس خلقت سے پہلے اور جو کچھ کہ پیچھے آوے گا اُن کے سب اُسے معلوم ہے اور یہ آسمان زمین کے رہنے والے نہین گھیر سکتے اور نہین پہنچ سکتے کسی چیز مین اُسکے علم کو مگر وہ جو وہی چاہے کہ کچھ علم دیوے کسی بندے کو اور کشادہ اور گنجائش ہے اُسکی کرسی مین آسمان اور زمین کو اور وہ تھکتا نہین ہے اور کچھ دوبھر نہین اُسے تھامنا آسمان اور زمین کا اور وہی ہے زیادہ سمجھون سے اور بڑا ہے فہمون سے سب کے لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ زور نہین ہے دین کی بات مین یعنی کسی کو زور سے مسلمان کرنا ضرور نہین جو جزیہ قبول کرے تو مقرر آشکارا ہو چکی تھی راہ سیدھی گمراہی سے پھر جو کوئی نمانے گمراہ کرنے والون کو جو ہین وہ سواے خدا تعالی کے یعنی ان سے منکر اور بیزار ہوا اور ایمان لاوے خدا تعالی پر اُس نے مقرر چنگل مارا اور پکڑا دستاویز مضبوط کو جو ٹوٹنے والی نہین وہ دستاویز اور خدا تعالی سنتا ہے سب کی باتین جانتا ہے سب کے دلون کے خیال +

فائدہ جہاد یہ نہین کہ زور سے اپنی بات قبول کروائی ہے بلکہ جس کام کو سب نیک کہتے ہین اور کرتے نہین وہی کام زور سے اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ خدا تعالی ہے دوست اُن لوگون کا جو ایمان لاے اُس پر باہر لاتا ہے خدا تعالی ایمان لانے والون کو اندھیری سے کفر اور گمراہی کی طرف روشنائی ایمان کی اور سیدھی راہ پانے کی اور وہ لوگ جو نہین مانتے

خدا تعالی کا اور چھپاتے ہین حق کو اُن کے دوست شیطان ہین طاغوت وہ ہے جسے
پوجین سواے خدا تعالی کے سو وہ طاغوت نکالتے ہین کافرون کو اجالے مین سے ایمان
کی طرف اندھیری کفر اور گمراہی کی وہ قوم کافر اور طاغوت جو کافرون کے دوست ہین
یہی سب دوزخ کے رہنے والے ہین وہ لوگ دوزخ ہی مین رہینگے ہمیشہ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ
اِبْرٰهِیْمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ
ای ندیکھا تو نے ہمسے اُس شخص کی طرف جو جھگڑنے لگا تھا ابراہیم پیمبر علیہ السلام سے
اُس کے رب کی صفتون مین اُس سبب جو دیا اُس جھگڑنے والے کو خدا تعالی نے
ملک دنیا کا اور بادشاہت یاد کر جب کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُس جھگڑنیوالے
سے کہ میرا پروردگار وہ ہے کہ جلاتا ہے اور مارتا ہے خلقت کو اُس نے کہا کہ ہم بھی
مارتے ہین اور جلاتے ہین +

فائدہ نمرود بادشاہ اپنے تئین سجدہ کرواتا تھا اور کہتا تھا کہ مین خدا ہون جب حضرت
ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے اور نمرود کے سامنے آئے تو سجدہ نکیا نمرود نے کہا کہ تو نے
سجدہ کیون نکیا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ مین اپنے رب کے سوا اور کسو کو
سجدہ نہین کرتا اُس نے کہا تیرا رب کون ہے اُنہون نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو
جلاتا ہے اور مارتا ہے نمرود نے دو قیدی بُلا کر جو لائق مار ڈالنے کے تھا اُسے چھوڑ دیا
اور جو بیگناہ تھا اُسے مار ڈالا اور کہا کہ دیکھا۔ مین ہون رب۔ جسے چاہتا ہون مارتا ہون
جسے چاہتا ہون نہین مارتا ہون تب قَالَ اِبْرٰهِیْمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ کہا ابراہیم
علیہ السلام نے کہ بیشک خدا تعالی میرا لاتا ہے سورج کو ہر فجر کو مشرق سے پھر اگر تو دعوی
خدائی کا کرتا ہے لا سورج کو فجر کے وقت مغرب سے تب جانین کہ تو سچا ہے پھر یہ بات
سُنکر حیران رہ گیا وہ کافر نمرود اور عقل جاتی رہی اُس کی اور خدا تعالی سیدھی راہ نہین
دکھاتا بے انصاف لوگون کو اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ
اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ یا مانند اُس شخص کی جو گذرا
اوپر ایک گانو کے اور وہ گانو گرا ہوا پڑا تھا اپنی چھتون پر یعنی پہلے چھتین گرین چھتون پر دیوارین
گرین اُس شخص نے گانو ڈہے ہوئے ویران کو دیکھکر تعجب سے کہا کہ کیونکر اور کس طرح جلاوے

خدا تعالی اس گانو کے لوگون کو بعد مر گئے ہوئے ان کی پہر مار ڈالا خدا تعالی نے اُس شخص کو پہر جلایا اُسی کو سو برس پیچھے سو برس تلک موا ہوا رہا ✦

فائدہ وہ شخص حضرت عزیر علیہ السلام تھے اور توریت اُن کو ساری یاد تھی بخت نصر بادشاہ نے بیت المقدس کو ویران اور ڈہا کر بہت لوگون بنی اسرائیل مین قید کر کے لے گیا تھا اُن قیدیون مین حضرت عزیر بہی تھے جب یہ قید سے چھٹ آئے اکیلے بیت المقدس کی راہ مین ایک شہر دیکھا ویران لیکن وہان کچھ درخت تھے میوے دار اُنھون نے انجیر اور انگور توڑ کر کھائے اور کچھ انجیر باندھ رکھے اور کچھ انگور کا شیرہ نکال کر ڈولچی مین رکھ لیا اور سواری کی۔ گدھے کو ایک درخت سے باندھا اور آپ ایک دیوار سے لگ کر چھانو مین بیٹھے اور اس کی عمارت گری ہوئی دیکھا اپنے جی مین کہا کہ یہان کے رہنے والے سب مر گئے کیونکر خدا تعالی انہین جلاوے اور پہر یہ شہر آباد ہووے اسی خیال مین انہیں نیند سی آئی ایسی جو روح اُن کی قبض ہوئی اور مر گئے اور وہ گدہا بہی مر گیا۔ سو برس تلک اسی حال مین رہے اور کسی آدمی کا اُن کی طرف گذر نہوا اور کسی نے اُن کو نہ دیکھا اس سو برس مین بخت نصر موا بہی اور کوئی بادشاہ اور پیدا ہوا اُس نے بیت المقدس کو پہر آباد کیا اور اس شہر کو بہی خوب آباد کیا اور سب عمارت درست ہوئی پہر سو برس کے بعد خدا تعالی نے حضرت عزیر کو جلایا ویسا ہی جیسے موئے تھے اور بحکم خدا تعالی کیسے ایک فرشتہ اُن پاس آیا اور یہ جو زندہ ہوئے تو گویا سوتے سے جاگے آنکھین ملنے لگے تو قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ کہا فرشتے نے حضرت عزیر کو کتنی دیر یہان رہا تو حضرت عزیر نے کہا کہ رہا مین یہان ایک دن یا کچھ کم دن سے جب یہ موئے تھے تو اُس وقت دن چڑہتا ہوا تھا اور جب یہ زندہ ہوئے تو ابہی شام نہوئی تہی یہ سمجھے کہ اگر کل مین یہان آیا تو ایک دن ہوا اور اگر آج ہی آیا تھا تو دن سے بہی کم رہا جو ابہی شام نہین ہوئی تہی پہر قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ کہا فرشتے نے کہ جو تو سمجھا ہے سو نہین ہے بلکہ رہا تو یہان سو برس اور اتنی مدت موا ہوا حضرت عزیر نے اپنے بدن کو دیکھا تو کچھ فرق نپایا جیسا تھا ویسا ہی دیکھا تعجب ہوا اُن کو تب فرشتے نے کہا کہ پہر دیکھ اپنے کھانے کی چیز کو جو وہ انجیر رکہی ہے اور اپنے پینے کی چیز کو دیکھ جو شیرہ انگور کا رکھا ہے وہ بگڑا نہین اور بمزہ بدبو نہین ہوا۔

وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا
اور دیکھ طرف اپنے گدھے کے جو سوائے ہڈیون کے اسکا گوشت پوست کچھ نرہا سب گل کر
خاک ہوا اور آواز آئی غیب سے کہ بنایا تجکو ہمنے نشانی اپنے قدرت کی لوگون کے واسطے جو
سو برس پیچھے تجھے زندہ کیا اور دیکھ طرف ہڈیون کے اسی گدھے کی جو کس طرح اُن کو
جھڑ جھڑا کر اُٹھاتے ہین ہم پھر پہناتے ہین ہم اُن ہڈیون کو گوشت حضرت عزیر علیہ السلام
اُس گدھے کی ہڈیون کو دیکھتے تھے جو اُن کے روبرو وہ سب ہڈیان سمٹ کر ملین موافق ترکیب
بدن کے اور اُن پر گوشت بنا اور چمڑا سب درست ہوا خدا تعالی کی قدرت سے پھر اُسمین
جان آئی ایکبارگی وہ گدہا جھڑ جھڑا کر اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنی بولی بولا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۵ پھر جب یہ ظاہر ہوا حضرت عزیر پر تو کہا کہ مین جانتا ہون
وہ کہ خدا تعالی سب چیز پر قدرت رکھتا ہے یعنی مین جو جانتا تھا کہ مردے کو جلانا خدا تعالی کو
آسان ہے سو اب اپنی آنکھ سے دیکھا پھر حضرت عزیر یہان سے اُٹھ کر بیت المقدس مین
گئے کسی نے اُن کو نہ پہچانا اس سبب کہ یہ تو جوان رہے اور اُن کے آگے کے بچے
بوڑھے ہو گئے تھے جب توریت حفظ اُنہون نے سُنائی تب لوگون کو یقین آیا جو
بخت نصر ساری کتابین بنی اسرائیل کی جمع کر کے جلا گیا تھا وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ
كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰی قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ اور یاد کر کہ جب کہا
ابراہیم علیہ السلام نے کہ اے پروردگار میرے دکھا مجھے کہ اپنی قدرت سے کیونکر
جلاتا ہے تو مردے کو فرمایا خدا تعالی نے کہ اے کیا تجھے یقین نہین ہے کہ مین مُردے کو
جلاتا ہون کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ ہان مجھے تو یقین ہے پر اسواسطے چاہا
مین نے کہ تسکین ہو میرے دل کو صریحًا دیکھ کر تب قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ
اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ۭ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
۳۵ ع ۳ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ فرمایا خدا تعالی نے کہ اگر صریحًا دیکھا چاہتا ہے تو پکڑ چار جانور اُڑنے والون سے
پھر ان چارون کو اپنے پاس رکھ کر ہلا جو خوب پہچان رہے پھر رکھ دے ہر ایک پہاڑ پر
اُن جانورون کے بدنون سے ایک ایک ٹکڑا پھر بُلا اُن جانورون کو نام لیکر تو دوڑے
آوین وہ جانور تیرے پاس اور جان تو وہ کہ خدا تعالی بڑا زبردست مضبوط کام کرنیوالا ہے
فائدہ حضرت ابراہیم علیہ السلام چار جانور لائے ایک مور ایک مرغ ایک کبوتر ایک کوا

ان چارون کے اپنے ساتھ ہلایا کہ تو پہچان رہے پہر چارون کو ذبح کرکے چارون کا سر جدا کیا اور سب کے بدن ٹکڑے ٹکڑے کئے بعضے کہتے ہین کہ سب کو ملاکر کوٹا پتھر سے جو چارون کا گوشت اور ہڈیان اور پر سب خوب ملے تب چار غلولے بنا کر چار پہاڑ پر یا بہت غلولے بنا کر بہت پہاڑون پر رکھا اور سر چارون کے اپنے ہاتھ مین لیکر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پکارا کہ اے مور اے مرغ اے کبوتر اے کوے آؤ اپنے سرون کے پاس حکم خدا تعالی کیسے پھر ہر ایک کا گوشت اور ہڈی پر سب غلولون سے جدا ہو کر علیحدہ علیحدہ ہر ایک جانور کا بدن جیسے کہ تھا ویسا ہی بنکر اپنے پانون سے زمین پر دوڑتے ہوئے حضرت ابراہیم کی طرف آئے اور اپنے اپنے سر سے لگ گئے اور انکے سامنے ہو کر اڑ گئے پہلے پانو چلنے مین یہ حکمت تہی کہ تو معلوم کرین جو کسی طرح کا نقصان نہین ہے ان کے بدنون مین + **فائدہ** یہ تین قصہ فرمائے اسواسطے کہ خدا تعالے آپ ہدایت کرتا ہے جسے چاہتا ہے اگر شبہ پڑے تو ساتھ ہی جواب بھیجے اب آگے پھر جہاد کا مذکور ہے اور اللہ کی راہ مین مال خرچ کرنیکا ہے مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ مثل ان لوگون کی جو خرچ کرتے ہین اور بانٹتے ہین مال اپنا خدا تعالی کی راہ مین ایسی مثال ہے کہ جیسے ایک دانہ اچھی زمین مین اگا وے سو سو دانہ ہووین گویا کہ ایک دانہ کے سات سو دانہ ہووین اور خدا تعالی بڑہاتا ہے جسکے واسطے چاہے ان سات سو سے سات ہزار کردے چاہے تو اس سے بہی زیادہ بڑہاوے اور خدا تعالی بہت نہایت بخشش کرنیوالا ہے سب کچھ جاننے والا ہے اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ وہ لوگ جو بانٹتے ہین اور خرچ کرتے ہین اپنے مال کو خدا تعالی کی راہ مین پھر بعد خرچ کرنے کے نہ احسان رکھتے ہین زبان سے اور نہ ستاتے ہین طعن سے یا خدمت لینے سے انہین کو ہے بدلہ ان کے خرچ کرنے کا ثواب ان کے پروردگار کے پاس سے اور نہ ڈر ہے ان کو ثواب کم ہونے کا اور نہ وہ غمگین ہون گے نقصان ثواب کے سے قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝

بات اچھی ملائمت سے کہنی اور درگذر کرنا سخت بات مانگنے والی کے سے بہتر ہے اُس دینے سے جو اُسکے پیچھے دُکھ دینا ہو اور خدا تعالی بے پرواہ ہے اُن کی خیرات کرنے سے جو خیرات کرکے دُکھ دیوین تحمل کرنے والا ہے خدا تعالی جو دُکھ دینے والونکو جلدی عذاب نہین کرتا ✦ **فائدہ** یعنی مانگنے والے کو نرمی سے جواب دینا اور اُس کی بدخوئی پر درگذر کرنا بہتر ہے اُس خیرات سے جو بار بار آسے شرما دے یا احسان رکھے یا طعنہ دیوے بلکہ چاہیئے یہ کہ سمجھے کہ مین نے تو اللہ کو دیا ہے آسے کیا پرواہ ہے مین اپنا بھلا کرتا ہون يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اے لوگو جو ایمان لائے ہو خراب مت کرو اور مت کھو و اپنی خیرات کو جو کرتے ہو تم احسان رکھنے سے اور ستانے سے مانند اُس شخص کی جو خرچ کرتا ہے اپنا مال لوگون کے دکھانے کو اور در اصل نہین یقین لاتا خدا تعالی پر اور قیامت کے دن کو سچ نہین جانتا ✦ **فائدہ** یعنی خیرات دیکر محتاج کو پھر ستانے سے اور اُس پر احسان رکھنے سے خیرات کا ثواب جاتا رہتا ہے یا اس نیت سے لوگون کے سامنے خیرات کرے جو لوگ سخی جانین اس طرح کی بھی خیرات کا ثواب کچھ نہین اس کی مثال ایسی ہے کہ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۔ جیسے صاف پتھر پر مٹی پڑی ہو اُس پتھر پر برسا مینہ زور سے کا پھر دہو ڈالا مینہ نے اُس مٹی کو اور چھوڑا پتھر صاف خالی کچھ ہاتھ نہین لگتا ایسے لوگون کو ثواب اُس چیز سے جو وہ نیک کام ظاہر مین کرتے ہین اور خدا تعالی راہ سیدھی نہین دکھاتا کافرون کی قوم کو ✦

فائدہ مثال اُس خیرات کی جو خدا تعالی کی راہ مین محتاجون کو دیوے ویسے ہی جو اوپر کہا کہ جیسے ایک دانہ بووے تو اُس مین سات بال پیدا ہو اور ہر بال مین سو دانہ یعنی اتنا ثواب ملے اور اب یہ فرمایا کہ نیت شرط ہے اگر نیت لوگون کی دکھانے کی ہو تو اُس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے پتھر پر ذری سی مٹی نظر آتی ہو اُس مین دانہ بووے جب اُس پر مینہ پڑا تو وہ مٹی بہ جاوے خالی پتھر صاف رہے اور کچھ نہ اُگا اُس سے سب محنت بیفائدہ ہوئی اور بیج بھی خراب ہوا وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا

ضِعۡفَیۡنِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ یُصِبۡهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ۝ اور مثال اُن لوگون کی جو خرچ کرتے ہین اپنا مال اور دیتے ہین محتاجون کو اور اُس خیرات کرنے سے چاہتے ہین خوشی خدائتعالی کی اور ثابت کرتے اپنے دل کو ثواب پانے مین یعنی اُنھین یقین ہی کہ خیرات کا ثواب مقرر ملے گا اُن کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک باغ بلندی پر ہو اُس پر پڑا مینھ بڑی بوند کا پھر لایا وہ باغ میوہ اپنا دونا اُس مینھ سے پس اگر بڑی بوند کا مینھ نہ پھنچا اُس باغ کو تو پھر پھنچا باریک بوند کا مینھ اور خدائتعالی جو کچھ کہ تم کرتے ہو سب دیکھتا ہے

فائدہ بڑی بوند کے مینھ سے اشارہ ہے بہت خیرات سے اور ننھی بوند کے مینھ سے مراد ہے تھوڑی خیرات کرنے سے اگر نیت درست ہے تو بہت خیرات کا بہت ثواب ہے اور تھوڑی خیرات کا تھوڑا ثواب کسی طرح نقصان نہین پر نیت درست چاہیے کہ اُس خیرات مین سواے خوشی خدائتعالی کے اپنی غرض کسی طرح کی نہو اور اگر نیت مین خلل ہو تو کچھ فائدہ نہین بلکہ نقصان ہے اب آگے دوسری مثال فرماتا ہے خدائتعالی اُن کی جو لوگون کے دکھانے کے واسطے خیرات کرتے ہین اَیَوَدُّ اَحَدُکُمۡ اَنۡ تَکُوۡنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ لَهٗ فِیۡهَا مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الۡکِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّیَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَاۤ اِعۡصَارٌ فِیۡهِ نَارٌ فَاحۡتَرَقَتۡ ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمُ الۡاٰیٰتِ
لَعَلَّکُمۡ تَتَفَکَّرُوۡنَ ۝ ای کیا چاہتا ہے کوئی تم مین سے یا بھاتا ہے اور پسند آتا ہی ٣٦ ع ٦ ٢
کسی کو تم مین سے وہ کہ ہووے اُسے ایک باغ جس مین درخت ہون کھجورون کے اور انگورون کے اور درختون کے نیچے بہتی ہووین نہرین سو مالک کے واسطے اُس باغ مین سب طرح کا میوہ ہووے اور پہنچے اُس باغ کے مالک کو بڑھاپا اور اُس کی اولاد ہووین غریب مفلس پھر اُس باغ پر آوے آندھی ایسی کہ جس مین آگ ہو جیسی نہایت گرمی مین لون چلتی ہے اور درختون کو جلا دیتی ہے پھر جلا وہ باغ اُس گرم باؤ سے اور مالک باغ کا حیران رہے بڑھاپے کے وقت ایسی طرح بیان کر کے سمجھاتا ہے خدائتعالی آیتین بھیج کر اس واسطے کہ شاید تم غور کرو اور سمجھو ✦

فائدہ یہ مثال اُن کی ہے جو لوگون کے دکھانے کو خیرات کرتے ہین یا خیرات کر کے احسان رکھتے ہین محتاج پر تو یہ مثال ہے اُس کی ایسی جیسے ایک شخص نے جوانی کے وقت باغ تیار کیا جو بڑھاپے مین اُس سے میوہ کھاوے پھر جب بوڑھا ہوا اور وقت میوہ کھانیکا آیا

تب وہ باغ جل گیا یعنی خیرات مثل باغ کی ہے جو خیرات کے باغ کا میوہ آخرت مین کام آوے جب نیت بری تہی اُس بدنیتی سے جلا پہر میوہ اُس کا جو ثواب ہے کیونکر پاوے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْہُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْہِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْہِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو بانٹو جو اپنے ہاتھون سے کسب کر کے یا سوداگری سے پیدا کرتے اور اُس چیز سے بہی خیرات کرو جو باہر نکالتے ہین ہم زمین سے یعنی باغ کے میوون سے اور کھیتی کے غلہ سے محتاجون کو دو اور قصد مت کرو گندی اور خراب چیزون سے خیرات کرنے کا یعنی یہ ارادہ نکرو کہ بری نکمی چیز کو خیرات مین دو اور آپ تم اُسے نلوگے اگر کوئی دیوے تمھین ویسی مگر آنکھ جھکا کر لاچاری سے لو کہ جی نچاہے تمھارا اُس کے لینے کو ویسی خیرات نکرو اور جانو وہ کہ خدا تعالی بے پرواہ ہے تمہاری خیرات کرنے سے اور تعریف کیا گیا ہے سب خوبیون سے +

فائدہ خیرات قبول ہونے کی یہ ہی شرط ہے جو مال حلال کمائی کا ہووے حرام کا مال اور شبہہ کا نہو اور اچھی سے اچھی ستھری چیز خدا تعالی کی راہ مین دیوے نہ کہ بری چیز خیرات مین لگاوے ایسی کہ اگر کوئی اُسے ویسی دیوے تو جی نچاہے لینے کو مگر لاچاری سے خدا تعالی بے پرواہ ہے اگر بہتر سے بہتر چیز محبت سے دل کی دیوے تو پسند کرتا ہے اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ وَاللّٰہُ یَعِدُکُمْ مَّغْفِرَۃً مِّنْہُ وَفَضْلًا وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ شیطان یا نفس جو مانند شیطان کی ہے وعدہ دیتا ہے تمکو یعنی دل مین خلل ڈالتا ہے مفلس ہو جانے سے کہ اگر مال خیرات کر دیوے تو آپ محتاج ہو جاوے اور کہتا ہے وہی شیطان تمکو بیحیائی کے کام کرو جیسے کہ بخیلی کرو اور کچھہ خیرات نکرو اور خدا تعالی وعدہ دیتا ہے تمکو اپنی بخشش اور فضل کا یعنی تمہارا گناہ بخشیگا اپنے فضل سے اور خدا تعالی بڑی کشائش کرنیوالا ہے اُن کی جو اُسکی راہ مین محبت سے خیرات کرتے ہین جاننے والا ہے خدا تعالی سب کام تمہارے اور تمہارا اُس سے کچھ چھپا ہوا نہین ہے کسی کی ظاہر باطن کا احوال +

فائدہ اگر دل مین خیال آوے جو مال خیرات کر دون تو آپ مفلس ہو جاؤن تو یہ خیال شیطان کا ہے اور جو خیال آوے کہ خیرات کرنے سے گناہ بخشے جاوین گے

تو ایسے جانین کہ خداتعالی کی طرف سے يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ
فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ دیتا ہے خداتعالی دانائی اور سمجھ خیرات کرنیکی
جیسی چاہتا ہے جو کس نیت سے اور کس مال سے اور کس طرح محتاج کو دیا چاہیے اور جس
شخص کو دی یہ سمجھ پھر تحقیق دی اُسے نیکی بے نہایت اور یہ نصیحت نمانیگا مگر عقلمند یعنی
عقلمند کے سوا سے نصیحت کوئی نمانیگا وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ اور کچھ بانٹتے ہو تم خیرات کرنے مین
تھوڑا یا بہت بھلی نیت سے یا بری نیت سے چھپا کر یا دکھا کر لوگون کو یا مانتے ہو تم
کوئی منت کسی طرح کی پھر بیشک خداتعالی جانتا ہے اُن کو اور نہین ہے واسطے ظالمون کے
کوئی مددگار + **فائدہ** جب کوئی منت مانے تو اُس کا پورا کرنا واجب ہوا پھر اگر
منت مان کر ادا نکرے تو گنہگار رہے چاہیئے کہ نذر سوائے خداتعالی کے کسی کی نکرے
مگر یہ کہے کہ خداتعالی کے واسطے فلانے شخص کو دونگا تو مضائقہ نہین اِنْ تُبْدُوا
الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا ھِىَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْھَا وَتُؤْتُوْھَا الْفُقَرَآءَ فَھُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ
سَيِّاٰتِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ اگر ظاہر دو خیرات لوگون کے روبرو تو کیا اچھی
بات ہے اور اگر چھپاؤ خیرات کا دینا اور دو محتاجون کو تو یہ بہتر ہے تمکو اور اُتارتا ہے
اور دور کرتا ہے تمسے تمہارے گناہ اور خداتعالی جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو اُس سے
کچھ چھپا ہوا نہین + **فائدہ** اگر نیت لوگون کی دکھانے کو نہو تو خیرات لوگون کے
روبرو بھی اچھی ہے اسواسطے کہ اورون کو بھی خیرات کرنے کو جی چاہے اور چھپا کر
خیرات کرنا بھی خوب ہے جو لینے والا نہ شرماوے لَيْسَ عَلَيْكَ ھُدٰىھُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ
مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۭ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ + نہین ہے تجھ پر
ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راہ پر لانا اُن لوگون کا یعنی تیرا ذمہ نہین ہے اسے پر
خداتعالی راہ پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ جو خرچ کرتے ہین مال محتاجون کے
دینے مین پھر واسطے اپنے کرتے ہو جو اُس کا ثواب تمہین کو ہوگا اور نہین خیرات کرنی
مگر واسطے خوشی خداتعالی کے اور جو خرچ کروگے اپنے مال مین سے سو پورا
ملیگا تمکو اُس کا ثواب اور تم پر ظلم نہوگا کچھ ثواب کم نہ ملیگا

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ یَحْسَبُهُمُ
الْجَاهِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ خیرات دینا اور مال دینا واسطے اُن فقیرون کے ہے جو پھنس رہے ہین
راہ مین خدا تعالی کی سو چل پہر نہین سکتے ملک مین روزی کی تلاش کو یا سوداگری کو سمجھتے
ہین اُن کو انجان لوگ محظوظ اُن کے نمانگنے کے سبب ایسے کتنے اصحاب تھے حضرت کے
جو انھین اصحاب صفہ کہتے تھے وہ لوگ اپنا گھر اور وطن چھوڑ کر علم دین کا سیکھتے
تھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور انہین کے نزدیک رہتے تھے اور کبھی
کسی سے نمانگتے تھے اس سبب لوگ انھین صاحب جمعیت سمجھتے تھے سو خدا تعالی
فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تَعْرِفُهُمْ بِسِیْمٰهُمْ لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ
اِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ پہچانتا ہے تو اُن کے چہرے سے [ربع ع ۳۷ ۵]
جو رنگ زرد ہے اور دُبلے ہو رہے ہین مانگتے نہین ہین لوگون سے منت کر کے
اور وہ جو خرچ کرتے ہو اور دیتے ہو ایسے لوگون کو پہر بیشک خدا تعالی اُس خرچ کو
جانتا ہے ایسون کا دینا بڑا ثواب ہے جو کسو سے نمانگین اور رات دن بندگی مین
مشغول رہین یا قرآن شریف یاد کرین یا علم دین کا پڑہین اور اسی واسطے اپنا وطن
چھوڑ کر مسافری اختیار کرین اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ وہ لوگ جو خرچ [وقف منزل]
کرتے ہین اور خیرات دیتے ہین مال اپنا خدا تعالی کی راہ مین رات کو اور دن کو چھپا کر
اور ظاہر مین پہر اُن کے واسطے ہی بدلہ اُن کے کامون کا اُن کے پروردگار کے پاس
نہ ڈر ہے اُن لوگون کو کسی طرح کا اور نہ وہ لوگ غمگین ہون گے

فائدہ خیرات کا بیان تمام ہوا اب آگے بیاز کو حرام فرمایا جب کہ خیرات کا تقید ہے
تو قرض دینا سچ ہے پہر اس مین بیاز کیون لیجے اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ
اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا اِنَّمَا الْبَیْعُ
مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا وہ لوگ جو کھاتے ہین سود [وقف لازم]
نہ اُٹھین گے قیامت کو مگر جیسے اُٹھتا ہے وہ شخص کہ بیہوش کردے اُسے دیو لگ کر
یعنی جیسے دیوانہ اُٹھتا ہے ویسے اُٹھین گے بیاز کھانے والے گورون سے یہ حال
اُن کا اُس سبب ہے کہ اُن لوگون نے کہا کہ سوداگری بہی تو ایسی ہی ہے جیسے بیاز

اور خدا تعالی نے تو حلال کیا ہے سوداگری کو اور حرام کیا ہے سود کو فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ پہر جس شخص کے پاس آوے نصیحت اُس کے پروردگار کے پاس سے کہ بیاز نہ کہا جو بُرا ہے تمھارے حق مین پہر اُس نے مانا اور باز آیا بیاز کہانے سے پہر اُسکے واسطے ہے جو ہو چکا اور لے چکا سو دا اُس کا کام خدا تعالی کے اختیار مین ہے اور جو کوئی پہر لیوے سود نصیحت کئے کے بعد پہر وہی لوگ دوزخ کے رہنے والے ہین وہ لوگ دوزخ مین ہمیشہ رہین گے +

فائدہ جس نے منع سے پہلے بیاز لیا تھا وہ پہیر ندے خدا تعالی چاہے گا تو بخشے گا اُسے اور بعد منع کئے کے جو کوئی لیوے گا سو وہ دوزخی ہے اور خدا تعالی کے حکم کے سامنے عقل کی دلیل لائے والون کی سزا دوزخ ہے يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝ گہٹاتا ہے خدا تعالی بیاز کو اور بڑہاتا ہے خیرات کو یعنی کتنا ہی مال ہو بیاز کے لئے سے اُس مین برکت نہین ہوتی اور خیرات اگر تہوڑی دیوے تو بہی ثواب زیادہ ملتا ہے اور خدا تعالی دوست نہین رکھتا سب ناشکر گنہگارون کو +

فائدہ چاہیئے کہ مالدار محتاجون کو دیوین نذر خدا تعالی کی یہ نہو سکے تو قرض دیوے پر بیاز تو نہ لیوے اور اگر بیاز اُس سے چاہے تو ناشکر ہے پہر خدا تعالی اُس سے بیزار ہے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اور اچھے کام کرتے ہین اور نماز کو قائم رکہا ہے اور مال زکوٰۃ کا دیتے ہین اور واسطے اون لوگون کے ہے بدلہ اُن کا اُن کے پروردگار کے پاس سے اور نہ ڈر ہے اُن لوگون کو کسی طرح کا اور نہ وہ لوگ غمگین ہونگے کم ملنے سے ثواب کے یعنی ثواب انہین کم نہ ملیگا جو غمگین ہووین يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ڈرو خدا تعالی کے عذاب سے اور چہوڑ دو جو رہ گیا ہے باقی سود لوگون پر اگر ہو تم جو یقین لائے ہو خدا تعالی کے حکم پر +

فائدہ یعنی منع کبی سے پہلے بیاز لے چکے سو لے چکے بعد منع کے کے جو چڑہا ہو اُسے

مت مانگو اگر ایمان لائے ہو تو فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا فَاۡذَنُوۡا بِحَرۡبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ۚ وَاِنۡ
تُبۡتُمۡ فَلَكُمۡ رُءُوۡسُ اَمۡوَالِكُمۡ ۚ لَا تَظۡلِمُوۡنَ وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ ۝ پھر اگر نہین کرتے تم کام موافق
حکم کے یعنی جب سے بیاز لینا منع ہوا تب سے جو بیاز چڑہا ہے اُسے اگر نچھوڑو گے
تو خبردار ہو جاؤ اور تیار رہو واسطے خدا تعالی کے لڑائی کے اور اُس کے رسول کی پھر اگر
توبہ کرو سود لینے سے جو پھر آگے کو سود نہ لو تو پھر واسطے تمہارے ہی اصل مال تمہارا
نہ تم کسو پر ظلم کرو نہ کوئی تم پر ظلم کرے ✦

فائدہ یعنی پہلے سود جو تم لے چکے ہو اُس کو اگر تمہارا اصل مال مین سے کاٹ لیوین
تو تم پر ظلم ہے اور منع کیے کے بعد کا چڑہا ہوا جو تم مانگو تو تمہارا ظلم ہے یہ وَاِنۡ كَانَ ذُوۡ
عُسۡرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيۡسَرَةٍ ؕ وَاَنۡ تَصَدَّقُوۡا خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝ اور اگر
ہے ایک شخص تنگی والا مفلس تو پھر اُسے فرصت دیا چاہیے جب تک اُسے آسانی اور
کشائش ہو تب تک اُس سے نہ مانگو سختی سے اور اُسے اگر وہ قرض جو اُس پر ہے خیرات
کرو یعنی بخش دو مفلس کو تو بہتر ہے تمہارے واسطے اگر ہو تم سمجھنے والے کہ حکم خدا تعالی کا
بہتر ہے مانند سب چیز سے وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ فِيۡهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ
۳۸ ع ۸ ۲ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۝ اور ڈرو اُس دن کے عذاب سے کہ جس دن پھر جاؤگے
طرف خدا تعالی کے اپنے کامون کا حساب دینے کو پھر پورا دیا جاویگا ہر ایک شخص کو
بدلہ اُس کے کامون کا جو اُس نے کیے ہین دنیا مین بھلے یا بُرے اُن لوگون پر ظلم نہو گا
یعنی بدکام کرنے والون پر جو عذاب ہوگا بسبب اُن کے کامون کے ہوگا ظلم نہوگا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ بِدَيۡنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌۢ بِالۡعَدۡلِ
وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبۡ ۚ وَلۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ
الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـئًا ؕ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب کہ
معاملہ کرو تم آپس مین قرض کا وعدے پر ایک وقت مقرر تلک کے جو برسونکا یا مہینون کا
ہو پھر لکھو اُس کو کاغذ پر جو اُس مین نام ہووے دونون معاملہ والون کا اور معاملہ اور
وعدہ کھول کر صاف لکھو پھر چاہیے کہ لکھ دیوے تم مین سے کوئی لکھنے والا انصاف سے
جو اُس مین سے کچھ کم زیادہ نکرے اصل مال مین اور چاہیے کہ کنارہ نکرے اور الگ نہووے
لکھنے والا اُس بات سے جو لکھ دیوے وہ کاغذ جیسا کہ سکھایا اُس کو خدا تعالی نے

یعنی اُس طرح لکھے جس طرح حکم شرع کا ہے اور چاہیے کہ لکھے اپنے ہاتھ سے یا بتاوے
اپنی زبان سے وہ شخص جس پر دینا ہے قرض اور ڈرے خدا تعالی کے عذاب سے
جو اُس کا پروردگار ہے اور کچھہ ذرا کم نکرے لکھنے مین اور نہ لکھانے مین ہرگز جو کچھہ
قضیہ ہو فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ پھر اگر ہووے وہ جسکو دینا ہے بیعقل بھولا یا سست ضعیف ہے یعنی
بچہ ہے یا بہت بوڑہا ہے جو بات کی سمجھ نہین رہی یا آپ بتا نہین سکتا معاملہ کو
بے سمجھے سے تو بتاوے یا لکھے اُس کا مالک اور وارث جس کے اختیار مین ہے
وہ بتاوے معاملہ انصاف سے جو کم زیادہ نکرے اصل مال مین وَاسْتَشْهِدُوا
شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ
مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى اور گواہ کرو تم اُس معاملہ پر دو شاہد
اپنے مردون مین سے جو مسلمان اور عقلمند اور ہوشیار ہووین پھر اگر نہ پاؤ دو مرد تو
ایک مرد اور دو عورتون کو شاہد مقرر کرو اُن لوگون سے جو اچھے ہون اور پسند کرین
لوگ یہ اسواسطے کہ اگر بھول جاوے ایک عورت تو یاد دلا دیوے اُس کو دوسری
وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَى أَجَلِهِ
اور چاہیے کہ کنارہ نہ کرے اور الگ نہووے گواہی دینے والا جسوقت کہ بلا دین اُسکو
گواہی دینے کو اور کاہلی اور سستی نکرو اور ملول نہو اُسکے لکھنے مین خواہ معاملہ چھوٹا ہو
یا بڑا اُس کے وعدے تلک دینے والے کے زبانی واجبی لکھہ دو ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ
وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى أَلَّا تَرْتَابُوا یہ لکھنا تمہارا کاغذ معاملہ کا خوب اور بہتر ہے
نزدیک خدا تعالی کے اور درست ہے واسطے گواہی دینے کے اور نزدیک ہے
اُس بات کے جو شبہہ نہ پڑے تمکو اور دہوکا نہ کھاؤ تم معاملہ مین اور نہ بھولو جو کسو کا
حق ضائع نہووے إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
أَلَّا تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ مگر وہ کہ ہووے مقابلہ
سوداگری کا روبرو پھیر بدل کا جنس کی عوض جنس یا نقد سودا کرو آپس مین تم معاملہ کو اور شاہد کرو
اُسوقت جب کہ سودا کرو اور چاہیے کہ نقصان نکرے لکھنے والا اور نہ گواہی دینے والا وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ
فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ اور اگر کرو تم

ایسا کام جو منع کیا تمکو تو یہ کام منع کیا ہوا کرنا گناہ ہے تمہارا اور ڈرو خدا تعالیٰ کے
عذاب سے اور خدا تعالیٰ تمکو سکھاتا ہے اور خدا تعالیٰ سب چیز سے واقف ہے
اُس سے کچھہ چھپا ہوا نہین ہے وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ
فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا تَكْتُمُوا
الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ اور اگر ہو تم مسافری
مین اور نپاؤ تم اُس جگہہ کوئی لکھنے والا جو لکھہ دیوے کاغذ تو گرو ہاتھہ مین رکھنی چاہیے
کچھہ عوض قرض کے پھر اگر اعتبار کرے ایک دوسرے کا تم مین سے پھر چاہیے کہ
پورا کرے یعنی قرض ادا کرے جس پر اعتبار کیا اور چاہیے کہ ڈرے خدا تعالیٰ سے جو
پروردگار اُس کا ہے کہ اُس امانت مین چوری نکرے اور نہ چھپاؤ گواہی کو چھپانا
گواہی کا بڑا گناہ ہے اور جو کوئی چھپاوے گواہی کو پھر وہ مقرر گنہگار ہے دل اُس کا
اور خدا تعالیٰ جانتا ہے جو کچھہ کہ تم کرتے ہو لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِن تُبْدُوا
مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ
وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ خدا تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھہ کہ
آسمانون اور زمین مین ہے اور اگر ظاہر کرو گے اپنے جی کی بات یا چھپا رکھو اپنے دل مین
اُس کو حساب لیوے گا تمسے اُن باتون کا خدا تعالیٰ پھر بخشے گا خدا تعالیٰ جس کو چاہے گا
اور عذاب کرے گا جسے چاہے گا اور خدا تعالیٰ سب چیز پر قدرت رکھتا ہے سب کے
دلون کے احوال سے واقف ہے +

فائدہ اِس آیت سے معلوم ہوا کہ جو خیال دل مین گذرتے ہین اُن کا بھی حساب
ہوگا یہ سنکر اصحابون نے کہا کہ یا رسول اللہ یہ بڑی مشکل ہوئی جو اپنے دل پر ہمارا
اختیار نہین ہے اُس مین جو برے خیال آتے ہین تو لاچار ہین ہم جبکہ اُن کا حساب
لیا جاوے گا تو بڑی خرابی ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم بنی اسرائیل
کی طرح مت کہو کہ ہم نہین مانتے یہ حکم بلکہ یون کہو کہ قبول کیا ہمنے اور مدد چاہو خدا تعالیٰ
سے پھر اصحابون نے کہا کہ مانا ہمنے اور یقین لائے اُس پر یہ بات پسند آئی خدا تعالیٰ کو
اور یہ آیت بھیجی خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ
كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ایمان لایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اُس چیز پر جو اُترا ہے اُس پر اُس کے پروردگار کے پاس سے اور مسلمان بھی ایمان لائے ہیں
سب ایمان لائے خدا تعالی پر اور اُس کے فرشتون پر اور خدا تعالی کی بھیجی ہوئی
کتابون پر اور سب گذرے ہوئے پیغمبرون پر یعنی فرشتے پیدا کئے ہوئے فرمان بردار
ہین خدا تعالی کے اور سب پیغمبر اور جتنی کتابین اُتری ہین پیغمبرون پر سب برحق ہین
اور سچ ہین اور جدا نہین کرتے ہم کسی کو اُس کے پیغمبرون مین سے یعنی یہود اور نصاری
کی طرح نہین کہ کسی پیغمبر کو مانا اور کسی پیغمبر کو نمانا وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ اور کہتے ہین یہ مسلمان کہ سُنا ہمنے
حکم خدا تعالی کا اور فرمانبرداری کی ہمنے اُس کے حکم کی تیری بخشش چاہتے ہین ہم
اے پروردگار ہمارے اور تیری ہی طرف رجوع ہے سب کی لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا
وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ج رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ج نہین ڈالتا
محنت مین اور تکلیف نہین دیتا خدا تعالی کسی شخص کو مگر اُتنا ہے جو اُس سے ہو سکے
اُس شخص کے واسطے ہے جو کچھ کہ اُس نے کیا ہے نیک کامون سے اور اُس پر ہے
جو کچھ کہ اُس نے کام کئے ہین برے یعنی جو ہر کسی نے برے یا بھلے کام کئے ہین اپنے
واسطے کئے ہین ویسا ہی بدلہ اُسے ملیگا اے پروردگار ہمارے مت پکڑ ہمکو عذاب
مین اگر بھولین ہم یا چوکین ہم یعنی انجانی سے کچھ گناہ ہو جاوے ہمسے تو معاف کر دے
اے پروردگار ہمارے نرکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا وہ بوجھ بھاری
اُن لوگون پر جو ہمسے پہلے تھے رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ج وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۵ اے پروردگار ع ۸
ہمارے اور نہ اُٹھوا ہمسے اُس کو جس کے اُٹھانے کی ہمکو طاقت نہین اور بخش دے
اور درگذر ہمسے اور مہر کر ہم پر تو ہی ہے صاحب ہمارا پھر مدد کر ہماری کافرون کی
قوم پر جو ہم اُن پر فتح پاوین + **فائدہ** یہ دعا خدا تعالی کو پسند آئی اور قبول کی
آرزو مومنون کی جو حکم ہم پر بھاری نہین ہے اور دل مین جو گناہ کا خیال آوے
جب تک ہاتھ پاؤن اور زبان سے ظاہر نہو تب تک اُسکے واسطے پکڑا نجاویگا اور
اور بھول اور چوک بھی خدا تعالی معاف کریگا اپنے فضل سے

سورۃ آل عمران مدنیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی مائتا آیۃ

الم ۝ اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ۝ خدا تعالیٰ ہی ایسا ہے کہ اُسی کی بندگی کیجیے
نہین ہے کوئی خدا تعالیٰ مگر وہی خدا تعالیٰ جو سزاوار کہ اُسی کی عبادت کیجیے سو وہ
ہمیشہ سے جیتا ہے تھامنے والا ہے سب کا نزل علیک الکتب بالحق مصدقا
لما بین یدیہ وانزل التوریۃ والانجیل ۝ من قبل ھدی للناس وانزل الفرقان ۝
اُتاری خدا تعالیٰ نے تجھ پر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتاب یعنی یہ قرآن شریف
تجھے بھیجا ہے درست اور سچ یہ قرآن موافق اور سچ ماننے والا ہے اُن کتابون کو
جو آگے اس سے آئی تھین اور اُتارا توریت اور انجیل کو پہلے اس قرآن سے جو وہ کتابین
راہ دکھائی تھین بنی اسرائیل کو اور اُتارا انصاف جو جدا کرے سچ کو جھوٹھ سے
ان الذین کفروا بایت اللہ لھم عذاب شدید ۝ واللہ عزیز ذو انتقام ۝
بیشک وہ لوگ جو نہین مانتے خدا تعالیٰ کی آیتون کو واسطے اُنکے سخت عذاب مقرر کیا ہوا ہی
اور خدا تعالیٰ بڑا زبردست صاحب ہے بدلہ لینے والا ان اللہ لا یخفی علیہ شیء فی
الارض ولا فی السماء ۝ ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء ۝ لا الہ الا
ھو العزیز الحکیم ۝ بیشک خدا تعالیٰ ہے جو نہین چھپی ہوئی اُس پر کوئی چیز زمین مین کی
اور نہ آسمانون کی وہی خدا تعالیٰ ہے جو تصویر بناتا ہے تمھاری اے لوگو تمہارے
ماں کے پیٹون مین جیسے چاہتا ہے بدصورت خواہ خوبصورت گورا کالا رنگ اندھا بوچا
گہنا یا ہوا نیکبخت بدبخت بناتا ہے جیسا چاہتا ہے نہین ہے کوئی خدا جس کی بندگی کیجیے
مگر وہی خدا تعالیٰ ہے بڑا زبردست درست کام کرنے والا ھو الذی انزل علیک
الکتب منہ ایت محکمت ھن ام الکتب واخر متشبھت ۝ وہ خدا تعالیٰ ہی جس نے
اُتارا تجھ پر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کو قرآن کی بعضی آیتین مضبوط ہین
جو مفصل ہے بیان اور معنے اُن کے سو وہ آیتین اصل قرآن کی ہین اور سوا ے
ان کے اور آیتین کئی طرف ملتی ہین معنون مین جو ان آیتون کے معنی سمجھنے مشکل ہین
ہر ایک کے سمجھنے مین نہین آتے محکمات وہ آیتین ہین جنکے معنے صاف کھلے ہوئے ہین
کچھ خلش نہین اُن کے معنون مین اور آیتین متشابہات کی معنے صاف نہین اور سمجھنے مین

ہر ایک کے نہین آتے کسی طرف ملتے ہین اس سبب فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ
فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَاْوِیْلِهٖ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ پہر وہ لوگ
جنکے دلون مین کجی ہے سیدہی راہ سے پہرے ہوئے ہین پیروی کرتے ہین اور لگ
چلتے ہین اس چیز مین جو لفظ شبہ کا ہوتا ہے قرآن شریف سے تلاش کرتے ہین
اور ڈہونڈہتے ہین ہنگامہ اور خرابی اور تلاش کرتے ہین وہ لوگ اُسکے بند بٹھانے کو
اُن آیتون کا بند بٹھانا کوئی نہین جانتا مگر خدا تعالی ہی جانتا ہے جس نے وہ آیتین بھیجی ہین
وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ
اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ اور جو مضبوط ہین علم مین دین کے سو کہتے ہین کہ ہم ایمان لائے
اُن آیتون پر جو یہ آیتین محکمات اور متشابہات سب ہمارے پروردگار کی طرف سے
اُتری ہین اور نصیحت نہین مانتے مگر عقلمند لوگ +

فائدہ اس سورہ مین نصاری کو سمجھانا منظور ہے جو وہ بی بی مریم کو خدا کی عورت
اور حضرت عیسی کو خدا کا بیٹا کہتے تھے اس سبب کہ خدا تعالی کی مہربانی کی باتین اُن کے
حق مین ایسی سُنتے تھے جو مرتبہ بندگی سے مرتبہ زیادہ چاہیے کہ ہوا سواسطے خدا تعالی نے
فرمایا کہ ہر کتاب مین خدا تعالی نے باتین رکھی ہین کہ جنکے معنی صاف معلوم نہین ہوتے
جو گمراہ لوگ ہین اُن آیتون کے معنے اپنی عقل سے بناتے ہین اور جو مضبوط ہین علم
مین دین کے وہ لوگ اُن آیتون کے معنے موافق اصل کتاب کی آیتون کے ملاکر سمجہتے ہین
پہر اگر موافق اُن کے سمجھ پا دین تو سمجھین اور نہ سمجھ پا دین تو اُس کے معنی خدا تعالی ہی پر
چھوڑین اور کہین کہ خدا تعالی ہی اُن کے معنی خوب اور بہتر جانتا ہے جس نے بھیجی ہین
اور کچھ اپنی عقل سے غیر موافق محکمات کے معنی متشابہات کے نکلے جو بڑا گناہ ہے
اور وہی لوگ جو مضبوط ہین علم مین دین کے وہ کہتے ہین کہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ
هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ اے پروردگار ہمارے
مت پھیر ہمارے دلون کو دین کے چلن سے بعد اُسکے جو راہ سیدہی اسلام کی ہے
دکھائی تو نے ہمکو اور بخش دیا ہمکو اپنے پاس سے مہربانی جو وہ توفیق ہے دین پر
مضبوط رہنے کے بے شک تو ہی ہے بخشش کرنے والا سب طرح کی نعمت کا اور
یہ کہتے ہین رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

اے پروردگار ہمارے بیشک تو ہی جمع کرنے والا ہے سب لوگون کا بعد مرنے کے حساب لینے کو ایک دن جس دن کے آنے مین کچھ شبہ نہین بیشک خدا تعالی بدلتا ہی نہین اپنے وعدے کیئے ہوئے کو یعنی قیامت کے دن سب سے حساب لینے کا وعدہ کیا ہے اور قیامت کا ہونا مقرر ہے اُس مین خلاف نہین اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْئًا وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ بیشک لوگ جو ایمان نہین لاے اور مانتے نہین حکم خدا تعالی کا نہ بچاوے گا اور نہ دور کریگا اُن سے مال اُن کا اور نہ اولاد اُن کی خدا تعالی کے عذاب سے کچھ ذرا بھی یعنی اگر چاہین کافر کہ مال دے کر کچھ ذرا بھی عذاب کم ہو قیامت کے دن یا بیٹے حمایت کر کے عذاب کم کروا دین سو ہرگز نہ ہوگا اور وہ کافر ایندھن ہین دوزخ کی آگ کی جس سے آگ زیادہ بھڑکے كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ جیسی خو اور عادت فرعون کی قوم کی اور اُن لوگون کی جو پہلے فرعون سے تھی جو جھوٹا جانا ہماری آیتون کو جو پیغمبر معجزے دکھاتے تھے مگر پکڑا خدا تعالی نے سبب اُن کے گناہون کے جو وہ نہ مانتے تھے اور جھوٹا کہتے تھے اور خدا تعالی سخت عذاب کرنے والا ہے کافرون پر اُحُد کی لڑائی مین مسلمانون کی شکست ہوئی تھی تو کافر خوش ہوئے تھے سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ قُلْ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن لوگون کو جو کافر ہوئے اور خوشی کرتے ہین کہ مسلمانون کی شکست ہوئی جنگ اُحُد مین اُحُد نام پہاڑ کا ہے اُن کو کہہ اب تم مغلوب ہوگے دنیا مین اور ہاروگے مسلمانون سے اور جمع ہو کر ہانکے جاؤگے قیامت کو دوزخ کی طرف اور بُری جگہہ دوزخ کافرون کے رہنے کو قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰیَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ رَاْیَ الْعَیْنِ وَاللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ تحقیق جو تھی تمھارے واسطے نشانی ٹھیک پیغمبر ہونے پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیچ دونون فوجون کے روبرو ہونے مین بدر کے بدر نام کنوئے کا لڑائی کے وقت جو ایک فوج تو لڑتی تھی صرف خدا تعالی کی راہ مین سو یہ اصحاب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تین سو تیرہ مومن تھے

اور دوسری فوج کافرون کی جو لشکر ابوجہل کا جسمین نوسو اور پچاس مرد لڑنے والے تھے دیکھتے تھے مسلمان کافرون کو دوچند اپنی آنکھون سے صریحاً اگرچہ دراصل تین حصہ زیادہ تھے کافر مسلمانون سے اور خدائتعالی قوت اور زور دیتا ہے اپنی مدد کا جسے چاہتا ہے بیشک اسباب مین کہ تین حصہ فوج دو حصہ نظر آوے صریحاً مقرر اعتبار ہے اور خبردار ہونا ہے واسطے دیکھنے والون کے جو عقل کی آنکھ سے غور کرکے دھیان سے دیکھتے ہین • **فائدہ** بدر کی لڑائی مین جسکا احوال سورۂ انفال مین ہے کافر نوسو اور پچاس تھے اور مومن تین سو تیرہ تھے یعنی کافر تگنی تھے پر مسلمانون کو سامنے سے دوگنے نظر آتے تھے اس مین حکمت الہی یہ تھی جو بہت دیکھکر ڈرے نہین پھر خدائتعالی نے مسلمانون کو فتح دی اس بات سے چاہیے کہ کافر ڈرین زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۵ سوارا اور بنایا ہے جاہل لوگون کے واسطے دوستی اور محبت جی کی چاہون کی کو جیسے عورتین اور بیٹے اور خزانے جمع کیے ہوئے سونے اور روپے کے اور گھوڑے بنے ہوئے تیار ساز سے اور اونٹ خچر اور کھیتی اور یہ سب چیزین جاہلون کی آنکھون مین پیاری لگتی ہین جو عیش سے گذران کرتا ہے دنیا کی زندگی مین اور خدائتعالی جو وحدہ لاشریک ہے اسی پاس ہے اچھی جا رہنا پھر مرنے کے بعد قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۵ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے لوگو مین بتاؤن تمھین اچھا کچھہ ان چیزون سے جنکا اوپر بیان کیا واسطے پرہیزگارون کے اچھا یعنی سونے روپے سے اور گھوڑون مویشی اور کھیتی سے اور جورو بچون سے بہتر چیز جو خدائتعالی کے نزدیک ہے اسے بتاؤن مین ان کے واسطے جو شرک سے بچتے رہین سو وہ اچھی چیز باغ ہین کہ بہتی ہین نہرین نیچے ان کے ہمیشہ رہین گے سو ان باغون مین پرہیزگارون کے واسطے عورتین ہین پاکیزہ ستھری اور رضامندی ہے خدائتعالی کی وہان ان پرہیزگارون کے واسطے اور خدائتعالی دیکھنے والا ہے اپنے بندون کے احوال کا اور نیتون کا سو وہ پرہیزگار جنکے واسطے یہ باغ ہین وہ

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ
وہ لوگ ہین جو کہتے ہین کہ اے پرودگار ہمارے بیشک ایمان اور یقین لائے ہم اور
مانا ہمنے جو کچھ فرمایا تو نے پھر بخشدے ہمکو ہمارے گناہ اور امان دی اور بچا ہمکو عذاب سے
آگ کے جو دوزخ مین ہے اور وہی پرہیز گار اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ
وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ صبر کرنے والے ہین خدا تعالی کی بندگی
کرنے مین اور مصیبت مین اور سچ بولنے والے ہین اور حکم بجالاتے ہین خدا تعالی کا
اور خیرات کرنیوالے اور بانٹنے والے ہین خدا تعالی کی راہ مین اور بخشواتے ہین اپنے
گناہ پچھلی رات کو جو سحر کا وقت دعا قبول ہونے کا ہے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ گواہی دی خدا تعالی نے وہ
کہ کوئی نہیں ہے خدا ایسا جو اُس کی بندگی کیجیے مگر اُسی خدا تعالی کی بندگی کیجیے اور
سب فرشتون نے بھی یہی گواہی دی اور سب علم والون نے بھی یہی گواہی دی کہ وہی
حاکم انصاف کا ہے نہین کوئی خدا سواے اُسی خدا تعالی وحدہ لا شریک کے جو وہ بڑا زبردست ہی
مضبوط کام کرنے والا اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ بیشک دین بہت اچھا یہی مسلمان ہونا ہے خدا تعالی کے پاس
جس طرح کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام کی راہ بتاتے ہین اور مخالفت نکرتے تھے
یہود اور نصاری جو کتاب والے ہین دین اسلام مین اور نہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پیغمبر ہونے مین مگر مخالفت کے پیچھے اُسکے کہ جب اُن پاس آئی خبر یعنی قرآن جب
اُترا تب اُنہون نے مخالفت کی ضد اور حسد سے آپس مین اور جو کوئی نمانے خدا تعالی
کی آیتون کو جو قرآن شریف ہے پھر خدا تعالی جلدی حساب لینے والا ہے نماننے والون سے

فائدہ اول یہود اور نصاری توریت اور انجیل سے معلوم کرکے کہتے تھے کہ آخری
زمانے کا پیغمبر پیدا ہوگا اُس کی کتاب اور دین اسلام اُس کا برحق سچ ہوگا جو کوئی
ہماری اولاد سے اُسوقت ہووے وہ قبول کرے اور اُن کا گمان یہ تھا کہ ہماری
قوم بنی اسرائیل مین سے آخری زمانے کا پیغمبر پیدا ہوگا پھر جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم بنی اسمعیل مین سے پیدا ہوئے تو اُنہین حسد آئے کہ اگر ہم اِن کی متابعت کرین

تو ہماری یہ عزت اور حرمت جاتی رہے گی اس سبب اُنہوں نے وہ آیتین توریت
اور انجیل کی جنمین صفت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تہی چہپائین اور بدل
ڈالین اور مخالفت کی آپس مین حسد سے فَإِنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ
اتَّبَعَنِ ۗ وَقُل لِّلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ ۚ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوا ۖ وَّ
إِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ پہر اگر یہ کافر ع
جہگڑین تجہسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو پہر کہہ تو کہ مین نے تابع کیا اور سونپ دیا
اپنے آپ کو خدا تعالی کے حکم پر اور جو کوئی میرے ساتھ اُس نے بہی سونپ دیا
اپنے تئین اور کہہ یہود اور نصاری کو جو کتاب والے ہین اور عرب کے کافرون کو
کہ جو یہ بغیر پڑہے ہوئے ہین جو ان پر کوئی کتاب اور پیغمبر نہین آترا ان سب کو کہہ
کہ تم بہی تابع ہوتے ہو اور اسلام لاتے ہو اور حکم خدا تعالی کا مانتے ہو پہر اگر مانا اور
اسلام لائے اور حکم برداری کی تو پہر مقرر راہ پائی سیدہی خدا تعالی کی خوشی کی اور
اپنی نجات کی راہ پائی اور اگر منہہ پہیرا اسلام لانے سے تو سوائے اسکے نہین کہ تجہہ پر
ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنچانا ہے پیغام کا اور کچہہ تیرا ذمہ نہین اور خدا تعالی
دیکہتا ہے اپنے بندون کو جو کون قبول کرتا ہی اسلام اور کون انکار کرتا ہے اُس سے
إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ
بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے خدا تعالی کی
آیتون سے اور قتل کرتے ہین پیغمبرون کو ناحق اور قتل کرتے ہین اُن لوگون کو جو
کہتے ہین انصاف کی سچ بات لوگون مین سے سوائے پیغمبرون کے پہر خبر دی
اُن کافرون کو جنہون نے پیغمبرون کو اور مومنون کو قتل کیا ساتھ عذاب دُکھہ
دینے والے کے ۔ **فائدہ** کہتے ہین بنی اسرائیل نے ایک دن ایتوار کے
چڑہتے وقت تین او پر چالیس پیغمبر کو قتل کیا پہر ایک سو بارہ عابد اور زاہد کو
جو اُنہین بد کامون سے منع کرتے رہتے تھے اُسی دن آترتے وقت مار ڈالا
اور اُس پر کہ ایسے قتل ناحق کرکے جانتے تھے کہ ہمنے اُن کو واجبی قتل کیا
اِس سبب اُنہین عذاب دکہہ دینے والی کی خبر ملی یہ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝ وہی لوگ ہین جو اُن کی محنت خراب

اور ضایع ہوئے دنیا مین اور دین مین اور نہین ہے کوئی اُن لوگون کا یار مدد کرنیوالا
قیامت کے دن اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ
بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اے نہین دیکھا تو اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اُن لوگون کی طرف جنکو ملا ہے کچھہ ایک حصہ کتاب توریت سے یعنے کچھہ
توریت سے خبر رکھتے ہین جو بلاتے ہین اُن کو توریت کی طرف تو حکم کرے توریت
اُن مین پہر وہ پہرے جاتے ہین بعضے اُن مین سے اور وہ ہٹے جاتے ہین منہ پھیر کر
تغافل کرکے + **فائدہ** کہتے ہین کہ ایک دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے یہودیون کو کہا کہ تم ایمان لاؤ اُنہون نے جواب دیا کہ ہم اپنے عالمون کو لاکر تم سے
دین کی بحث کرین گے حضرت نے فرمایا کہ اچھا پر وہ آیتین توریت مین کی لائیو جسمین
میری تعریف لکھی ہے اُنہون نے نمانا اور وہ آیتین حاضر نکین ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ
تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۝ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ یہ نماننا یہودیونکا
اُس سبب سے ہے کہ وہ کہتے ہین کہ ہمکو آگ دوزخ کی نہ پہنچے گی مگر کئی دن گنتی کے
اور بہکے یہ اپنے دین مین اُس چیز پر جو بہتان بنایا ہے اُنہون نے آپ +
فائدہ یہودی قضیہ مین اپنی کتاب توریت پر عمل نہین کرتے اور گناہون پر
دلیر ہین اِس سبب جو ان کے اگلے اپنے جی سے جھوٹھ بناکر توریت مین لکھ گئی
ہین یہ کہ اگر کوئی یہودی بہت گنہگار ہوگا تو اُسے سات دن سے زیادہ عذاب نہوگا
جو پیغمبر حضرت یعقوب اور اِن کے باپ اور دادا جلد ہمارے عذاب سے چھٹا
لیوین گے سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ قف
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ پہر کیا ہوگا حال اُن کا جب ہم اکٹھا کرینگے
اُن کو ایک دن حساب لینے کو جو اُس دن کے آنے مین کچھہ شک نہین اور پاوے گا
پورا بدلہ ہر ایک شخص اُس کام کا جو اُس نے کئے ہین دنیا مین اور وہ لوگ
ظلم نہ کہین گے یعنی نیک کام کرنے والون کو ثواب کچھہ کم نہ ملیگا اور بدکام کرنیوالون کو
عذاب زیادہ نہووے گا اُن کے کامون سے جو کچھہ ہوگا قیامت کے دن سب واجبی
ہوگا قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ
مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کہ اے خدا تعالی پروردگار سارے خلق کے مالک بادشاہت سب کے
توہی دیوے اور بخشے بادشاہت جسکو چاہے اور چھین لیوے بادشاہت جس سے
چاہے اور عزت دیوے جسے چاہے تو اور خوار کرے تو جسے چاہے تو تیرے ہاتھ ہے
سب خوبی بیشک توہی سب پر قدرت رکھتا ہے جو چاہے سو کر سکتا ہے تُولِجُ الَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ توہی لے آوے رات کو دن مین گرمیون کے
وقت اور توہی لے آتا ہے دن کو بیچ رات کے جاڑون مین یعنی رات کو دن مین
گرمی کے داخل کرتا ہے جو رات چھوٹی ہوتی ہے اور دن بڑا ہوجاتا ہے پھر جاڑون
مین دن کو رات مین داخل کردیتا ہے جو دن چھوٹا ہوتا ہے اور راتین بڑی اور
باہر نکالتا ہے تو زندے کو مُردے مین سے جیسے کہ نطفہ مُردے مین سے حیوان اور
انسان زندہ پیدا کرتا ہے یا بیچ مُردے سے گھاس اور سبزہ زندہ پیدا کرتا ہے
یا جاہل اور کافر جو مثال مُردے کی ہین ان سے باہر نکالتا ہے اولیا اور پیغمبر اور
مومن اور باہر نکالتا ہے مُردے جیتون مین سے جیسے حیوان اور آدمیون سے
نطفہ اور پرندون سے انڈا یا نیکبختون سے بدبخت پیدا کرتا ہے جیسے حضرت نوح علیہ السلام سے
ان کے بیٹے کنعان کو کافر پیدا کیا اور توہی روزی دیوے جسے چاہے تو بے حساب
ان گنت + **فائدہ** یہودی سمجھتے تھے کہ ہم جیسے اول بزرگ تھے ویسے ہی
ہمیشہ رہین گے خدا تعالی کی بے نیازی سے بیخبر تھے کہ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے
جسے چاہے ذلت دے بھلون سے بُری اور بُرون سے نیک پیدا کرے کافرون سے
پیغمبر اور اولیا پیدا کرے اور پیغمبرون اور اولیاؤن کی اولاد کافر کرے مالک مختار
ہے جسکو چاہے دولت اور بادشاہی بخشے جس سے چاہے چھین لیوے اور ذلیل کرے
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكٰفِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ
فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ ۗ
وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ۝ کہ نہ پکڑین مسلمان کافرون کو دوست اور رفیق اپنا مسلمانون کو
چھوڑ کر یعنے مسلمان مسلمانون سے ہے دوستی کرین کافرون سے ہرگز اخلاص نکرین
اور جو مسلمان کافر سے دوستی کرے پھر نہین ہے خدا تعالی کے دین سے وہ شخص

کچھ بھی یعنی اسمین دینداری کچھ نہین مگر یہ کہ ڈرتے ہو تم اے مسلمانون کافرون کی دکھ دینے سے بے نہایت ڈرنا اور خدا تعالی ڈراتا ہے تمکو اپنے عذاب سے جو نافرمانی کرو تو اور خدا تعالی ہی کی طرف پھر جانا ہے تم سب کو قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭوَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو کہ اگر چھپا رکھوگے تم اس چیز کو جو تمہارے دلون مین ہے دوستی کافرون کی یا اُسے ظاہر کرو تم جانتا ہے اُسے خدا تعالی اور جانتا ہے خدا تعالی وہ جو کچھ کہ ہے آسمانون مین اور زمین مین اُسے سب چیزون کی خبر ہے اور خدا تعالی سب چیز پر قدرت رکھتا ہے يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ښ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ جس دن کہ پاوے گا ہر شخص جو کچھ کہ کی ہے اس نے نیکی روبرو آوے گی اُسکے اور جو کچھ کیا ہے برا کام سو چاہے گا وہ برا کام کرنے والا کہ ہووے درمیان اس کے اور اس کے برے کام کی جدائی بہت بڑی دور کی اور ڈراتا ہے خدا تعالی تمکو اپنی عذاب سے اے برے کام کرنے والو اور خدا تعالی بہت مہربان ہے بندون پر یہود اور نصاری کہتے تھے کہ ہم بہت بڑے دوست ہین خدا تعالی کے خدا تعالی نے یہ آیت بھیجی کہ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہود اور نصاری کو کہ اگر ہو تم جو دوست رکھتے ہو خدا تعالی کو تو پھر تابعداری کرو تم میری تو چاہے تمکو خدا تعالی اور بخشے تمکو تمہارے گناہ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ✦

فائدہ اگر کوئی کسی کو چاہے تو اس طرح چاہے کہ جس طرح اس کی خوشی ہو تو وہ بھی اُسے چاہے نہ یہ کہ جس طرح اپنا جی چاہے اور خدا تعالی اگر بندون کو چاہے تو اُن کے گناہ بخشے اور مہربان ہو اور اس سے زیادہ خیال عبث ہے قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ حکم بجا لاؤ خدا تعالی کا اور اس کے بھیجے ہوئے کا پھر اگر نمانین اور تیرے کہنے سے پھر جاوین تو پھر بیشک خدا تعالی دوست نہین رکھتا کافرون کو

فائدہ یعنے بندے کی محبت یہی کہ شوق سے اللہ کے کام پر اور حکم پر دوڑنے
اب خدا تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم کے حق مین محبت کے اور پسند کے
لفظ فرمائے ہین سو محبت کے لفظ وہی ہین جو سن چکے اور پسند کے لفظ اپنے
نزدیکون لوگون کے حق مین فرمائے ہین خدا تعالیٰ نے سو ایسے لفظون پر شبہ
نہ کھایا چاہیے اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤی اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِیْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ
عَلَی الْعٰلَمِیْنَ بیشک خدا تعالیٰ نے پسند کیا حضرت آدم کو اور حضرت نوح کو
اور حضرت ابراہیم اور اُن کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو اِن سب پر سلام خدا تعالیٰ کا
جو انہین پسند کیا سارے جہان کی خلقت سے ◆

فائدہ عمران نام ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے باپ کا اور حضرت مریم علیہا السلام
کے بھی باپ کا نام عمران ہے لیکن یہان حضرت مریم ہی کے باپ کا مذکور ہے
ذُرِّیَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌۚ اور اسی طرح پسند کی اولاد بعضے
بعضون کے سے اور خدا تعالیٰ سنتا ہے سب کی باتین سچی اور جھوٹی سب جانتا ہے
سب کی نیتین اور دلون کے خیال اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ
مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۵ یاد کر یعنی بیان کر
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصاریٰ کے سامنے کہ جب کہا عورت عمران کی نے
کہ وہ مان تھی حضرت مریم کی کہ اے پروردگار میرے مقرر مینے نذر کیا تیرے جو کچھ
کہ ہے میرے پیٹ مین بچہ آزاد کیا اُسے تیرے نام پر جو وہ ساری عمر تیری بندگی
اور تیرے گھر بیت المقدس کی خدمت کیا کرے اور دنیا کا کام کچھ نکرے پھر تو اے
پروردگار قبول کر یہ نذر مجھسے بیشک تو ہی ہے سننے والا سب کی باتون کا ظاہر
اور باطن جاننے والا ہے سب کے احوال کا اور نیتون کا ◆

فائدہ اُس امت مین یہ بھی دستور تھا کہ بعضے لوگ اپنے بیٹون کو اپنی خوشی سے
دنیا کے کاروبار سے آزاد کر کے خدا تعالیٰ کی نیاز کرتے تھے عمران کی عورت نے
جو اُن کا نام بی حنہ تھا وہ حمل سے تھین سو بچے کے ہونے سے پہلے ہی یہ نذر کی
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰىؕ پھر جب بی حنہ عمران کی
عورت جنی حضرت مریم کو تو کہا بی حنہ نے کہ اے پروردگار میرے مین تو جنی بیٹی

اب خدا تعالی فرماتا ہے کہ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ خدا تعالی خوب جانتا ہے اس چیز کو جو کچھ کہ جنے پھر اب یہ بی حنہ کہتی ہین کہ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور نہو وے بیٹا جیسے کہ بیٹی ہوتی ہے یعنی بیٹا مسجد کی خدمت کو بہتر ہے بیٹی سے۔ بیٹی سے کیا خدمت ہو گی مسجد کی اور مین نے اس کا نام رکھا مریم اور تیری پناہ مین دیتی ہون اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے فریب سے +

فائدہ جب حضرت مریم پیدا ہوئین تب ان کی والدہ غمگین ہوئین اور جانا کہ میری نذر یہ پوری نہوئی کسواسطے کہ بیٹی کو نذر کرنا دستور نہ تھا اور معنی مریم کے ان کی بولی مین لونڈی خدا تعالی کے ہین فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ پھر قبول کیا حضرت مریم کی ما کی نذر کو اس کے پروردگار نے اچھی طرح کا قبول کرنا اور اوگایا یعنی بڑہایا حضرت مریم کو اچھی طرح کا بڑہانا +

فائدہ حضرت مریم کی والدہ بی حنہ نے خواب دیکھا کہ کوئی بزرگ کہتا ہے کہ اگر یہ لڑکی ہے پر خدا تعالی نے اسی کو قبول کیا نذر مین اسی مسجد مین لیجا پھر فجر کو بی حنہ اٹھین تو حضرت مریم کو بیت المقدس مین لے گئین مسجد کے بزرگون نے اول تو کہا کہ بیٹی کا رکہنا دستور نہین پھر جب ان کا خواب سنا تب قبول کیا اور حضرت زکریا جو حضرت مریم کے خالو لگتے تھے وہی پالنے لگے اور حضرت مریم کی خالہ نے جو حضرت زکریا کی بی بی تھین اپنے پاس رکھا جب حضرت مریم کو کچھ ہوش آیا ان کے واسطے مسجد مین ایک الگ حجرہ حضرت زکریا نے بنایا دن کو اس حجرے مین عبادت کرتین اور رات کو حضرت زکریا اپنے ساتھ گھر لیجاتے حضرت مریم سے نو برس کی عمر مین یہ کرامات ظاہر ہونے لگے کہ بغیر موسم کے میوے خدا تعالی کی طرف سے آیا کرتے وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ اور سپرد کیا حضرت مریم کو حضرت زکریا کے ہر وقت جو آتے حضرت مریم کے پاس حضرت زکریا ان کے حجرے مین تو پاتے حضرت مریم کے پاس کھانے کی چیزین میوون سے بغیر بہار کے تب قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ کہا حضرت زکریا نے

کہ اے مریم کہان سے آیا یہ میوہ بے بہار کا تیرے پاس کہا حضرت مریم نے کہ یہ میوہ خدائتعالی کے پاس سے آتا ہے بیشک خدائتعالی ہی روزی دیتا ہے جسے چاہتا ہے ان گنت بیحساب ✦ **فائدہ** حضرت زکریا کو ساری عمر اولاد نہوئی تھی اور ناامید تھے فرزند کے پیدا ہونے سے جب بغیر بہار کا میوہ دیکھا تو امیدوار ہوئے کہ شاید مجھے بھی زندگانی کا پھل ملے تب خدائتعالی سے اولاد مانگی هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ اُسوقت اُسی محراب مین دعا مانگی زکریا پیغمبر علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے جو کہا کہ اے پروردگار میرے بخش مجکو اپنے پاس سے اولاد ستھری پاکیزہ گناہون سے بیشک تو اپنے کرم سے سُننے والا ہے دعا کا فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ پھر آواز دی حضرت زکریا کو فرشتون نے خدائتعالی کے حکم سے اور حضرت زکریا ابھی کھڑے نماز پڑھتے تھے محراب کے اندر یہ آواز دی فرشتے نے کہ بیشک خدائتعالی خوشخبری دیتا ہے تجھے ای زکریا بیٹا ہونے کی جو اُس کا نام یحیی رکھا ہے اور وہ یحیی سچا کہیگا حضرت عیسی کو جو حکم خدائتعالی کا ہے اور وہ سردار ہوگا اور عورت سے اور سب گناہون سے بچا رہیگا اور وہ نبی ہوگا نیکبختون سے ✦ **فائدہ** یعنی حضرت یحیی پیدا ہو کر کہیگا کہ حضرت عیسی سچے پیغمبر ہین اور خدائتعالی نے اُنھین خطاب دیا ہے اپنا حکم یعنی صرف حکم سے پیدا ہوئے بغیر باپ کے جب حضرت زکریا پیغمبر کو یہ خوشخبری دی تو قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ کہا حضرت زکریا پیغمبر نے کہ اے پروردگار میرے کہان سے ہوگا مجھکو بیٹا اور بیشک کہ مجھپر آپہنچا ہے بڑھاپا اور عورت میری بانجھ ہے کہا فرشتون نے کہ اسی طرح خدائتعالی کرتا ہے جو چاہتا ہے ✦ **فائدہ** حضرت زکریا نے پوچھا کہ اے پروردگار مجھے جوان پھر کر دیگا یا ایسے بڑھاپے مین فرزند مجھے دیویگا حکم ہوا کہ ایسے بڑھاپے مین اور خدائتعالی ایسے ہی کام کرتا ہے جو عقل مین نہ آوین قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا وَاذْكُر رَّبَّكَ

كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝ کہا حضرت زکریا پیغمبر نے کہ اے پروردگار میرے ظاہر کر میرے واسطے کوئی نشانی جو معلوم ہووے کہ میری عورت حمل سے ہے کہا فرشتے نے کہ نشانی تیرے واسطے وہ ہے کہ تو بات نہ کر سکیگا تین دن تلک مگر اشارہ سے ہاتھ کے یا آنکھ کے یا اپنا مطلب لکھ کر دکھاویگا اور یاد کر اپنے پروردگار کو بہت اور تسبیح کہہ شام اور صبح کو احوال حضرت زکریا کا سورہ مریم مین آویگا ✱

فائدہ جب حضرت یحییٰ اپنی مان کے پیٹ مین اُترے تو حضرت زکریا کی زبان مُنھ مین پھول گئی ایسی جو تین دن تلک بات نہ کر سکے اُسوقت عمر حضرت زکریا کی ایک سو برس کی تہی اور اُن کی بی بی کی دو کم سو برس کی عمر تہی اور اُنہین دنون مین حضرت عیسےٰ علیہ السلام حضرت مریم کے پیٹ مین پیدا ہوئے تھے اسی طرح وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اور جب کہا فرشتون نے کہ اے مریم بیشک خدا تعالیٰ نے قبول کیا اور چن لیا تجکو اور پاکیزہ بنایا تجکو سب طرح کی آلودگی اور شرک سے اور پسند کیا تجکو سارے عالم کی عورتون پر جو کسی عورت کے بغیر خاوند لڑکا پیدا نہین ہوتا سو تجھے ہوگا اور کہا فرشتے نے کہ يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ اے مریم فرمانبرداری کر اپنے پروردگار کی اور سجدہ کر اُسکو اور رکوع کر ساتھ رکوع کرنے والون کے یعنی نماز جماعت سے پڑھ بیت المقدس کے عالمون کے ساتھ ذَٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ یہ باتین حضرت زکریا اور یحییٰ اور حضرت مریم علیہم السلام کی جو بیان کین یہ خبرین غیب کی ہین سو یہ خبرین ہمنے بھیجی ہین تیرے پاس اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نہ تھا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے پاس جسوقت کہ ڈالین اُنہون نے اپنی قلمین پانی مین جو کون ان مین سے ذمے پالنے کا بی بی مریم کی لیوے اور تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ تھا اُن کے پاس کہ جب وہ بیت المقدس کے سردار آپس مین جھگڑتے تھے جو ہر ایک کہتا تھا کہ مین پالون بی بی مریم کو ✱ **فائدہ** بیت المقدس کے بزرگون نے جب حضرت مریم کی والدہ کا خواب سُنا تو سب لگے چاہنے کہ ہم پالین بی بی مریم کو

آخر کو یہ بات ٹھیری جو ہر ایک نے اپنا قلم جس سے توریت لکھتے تھے بہتے پانی میں ڈالین تو سب کے قلم پانی کے بہاو پر بہنے لگین اور حضرت زکریا کی قلم اُلٹی بہی تب انہین پر حضرت مریم کا پالنا مقرر ٹھیرا اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ جب کہا فرشتون نے کہ اے مریم بیشک خدا تعالی خوشخبری دیتا ہے تجھے ایک اپنے حکم کی یعنی تجھے ایک بیٹا ہونے کی خوشخبری دیتا ہے جو نام اُس کا مسیح عیسے مریم کا بیٹا مرتبہ والا خوبصورت دنیا مین اور آخرت مین ہے اور نزدیکیون مین ہوگا خدا تعالی کے ✦

فائدہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کی خبر اگلے نبیون نے دی تھی کہ مسیح پیغمبر پیدا ہوگا جس سے بنی اسرائیل کا عروج ہوگا مسیح کے معنے جسکے ہاتھ لگانے سے بیماریان جاتی رہین یا کہ ہمیشہ ملکون مین سیر کرتا رہے کہین ایک جگہہ مقرر ہو کر نہ رہے سو حضرت عیسے مسیح پیدا ہوئے اور یہودی اُنہین نہین مانتے جب یہودیون مین دجال پیدا ہوگا وہ اپنے تئین کہے گا کہ مین مسیح ہون اُسکو یہودی مسیح سمجھین گے اور فرشتے نے کہا حضرت مریم کو کہ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور وہ باتین کریگا لوگون سے جب کہ تیری گود مین ہوگا پالنے مین جھولنے کے لائق یعنی چھوٹا ہوگا اور باتین کرے گا اسوقت کہ جب ہوگا ادھیڑ یعنی جب کہ سفیدی آنی شروع ہوگی اور نیکبختون سے ہوگا ✦

فائدہ یعنی یہ معجزہ اُس کا ہوگا کہ کئی دن کا پیدا ہوا باتین کریگا اور جب بڑا ہوگا تو لوگون کو خدا تعالی کی راہ بتاویگا پھر حضرت مریم نے فرشتے سے یہ باتین سُنکر قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ کہا بی بی مریم نے کہ اے پروردگار میرے کہان سے ہوگا مجکو بیٹا اور مجھے تو ہاتھ نہین لگایا کسی آدمی نے اور بغیر خاوند کے کبھی کسی عورت کو بچہ نہین ہوا کہا فرشتے نے اسی طرح پیدا ہوگا جیسے کہ تم ہو خدا تعالی پیدا کرتا ہے جو کچھہ چاہتا ہے جسوقت کہ چاہتا ہے اور حکم کرتا ہے ایک کام کو تو یہی کہتا ہے اُس کام کو کہ ہوجا تیار رہو وہ بنکر تیار ہوجاتا ہے یعنی ایک آن مین اُس کے حکم سے سب کچھہ ہوتا ہے کچھہ اسباب کا محتاج نہین ہے خدا تعالی

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اور سکھاویگا اُسی کو خدا تعالی کتاب جو اُتری ہے حضرت شیث اور حضرت ابراہیم علیہم السلام پر اور حلال حرام کا علم سکھاوے گا اور توریت اور انجیل سکھاوے گا اور کریگا خدا تعالی اُسی پیغمبر برحق اپنی طرف سے بھیجا ہوا بنی اسرائیل کی طرف سو آن کر کہیگا وہ کہ بیشک آیا مین تم پاس نشانی لیکر تمہارے پروردگار سے یعنی معجزے لیکر آیا ہون مین تو مجھے پیغمبر برحق جانو اور معجزے یہ ہین کہ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ مقرر بنا دیتا ہون مین تمکو مٹی سے جانور کی شکل پھر اُس مین پھونک مارون تو پھر ہو جاوے وہ مٹی کا بنا ہوا اُڑتا جانور خدا تعالی کے حکم سے ✦

فائدہ سو کر دکھایا کہتے ہین کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام چمگاڈر کی شکل مٹی کا جانور بنا کر جو پھونکتے اُسکے منہ مین تو وہ اُڑ جاتا وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ اور تندرست خاصا کرتا ہون مین اُسے جو ان کی پیٹ کا اندھا پیدا ہوا اور کوڑھی کو بھی اچھا تندرست کرتا ہون اور جلاتا ہون مین مردے کو خدا تعالی کے حکم سے ✦ **فائدہ** کہتے ہین کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جو وہ مردے جلائے تھے اُن مین سے ایک حضرت سام بیٹے حضرت نوح علیہ السلام کے بھی تھے جو اُن کی وفات کو چار ہزار برس گذرے تھے وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور بتا دیتا ہون تمھین وہ چیز جو تم اپنے گھر کھا کر آؤ اور وہ بھی بتاؤن مین جو کچھ گھر مین چھوڑ کر آؤ ان معجزون مین البتہ نشانی پوری ہے تمہارے واسطے اور پر سچ بولنے میری کے اگر ہو تم یقین لانے والے اور مجھے سچا پیغمبر جاننے والے ✦

فائدہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو توریت اور سب کتابین اگلے پیغمبرون کی بغیر پڑھے آتی تھین اور یہ سب معجزے دکھاتے تھے وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ اور سچا بتاتا ہون مین اُس کو جو مجھ سے پہلے تھی توریت یعنی توریت پر اقرار کرتا ہون کہ سچ اُتری ہے خدا تعالی کے پاس سے حضرت

موسی علیہ السلام پر اور تو حلال کرون مین تمھارے واسطے بعضی وہ چیز جو حرام تھی تم پر اور آیا ہون مین تم پاس نشانی لیکر تمھارے پروردگار سے پھر ڈرو تم خدا تعالی سے میری مخالفت کرنے مین اور تابعداری کرو تم میری +

فائدہ یہودیون پر چربی گائے اور بکری کی حرام تہی اور بعضے جانور بہی اور شکار مچھلی کا دن ہفتہ کے تھا اور کئی چیزین مشکل تھین سو حضرت عیسے علیہ السلام نے حلال اور آسان کیا اور باقی سب حکم توریت کا رہا اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ ؕ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ٥ بیشک خدا تعالی پروردگار میرا اور پروردگار تمھارا ہے پھر اسی کی بندگی کرو یہی راہ سیدھی ہے خدا تعالی کی خوشی کی اور تمھارے چھٹکارے کی فَلَمَّآ اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْھُمُ الْکُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ ۚ وَاشْھَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ پھر جب معلوم کیا حضرت عیسے علیہ السلام نے یہودیون سے بات کفر کی یعنی یہودیون نے ملکر قصد کیا کہ حضرت عیسے علیہ السلام کو شہید کرین تب حضرت عیسی علیہ السلام شام سے بھاگ کر مصر مین آئے اور دریا کے کنارے پر دیکھا کہ دہوبی دہوتے ہین اُنہین کہا کہ تم کیا دہوتے ہو مین تمھین جان کا دہونا اور پاک کرنا بتاؤن وہ ایمان لائے پھر حضرت عیسی علیہ السلام نے اُنہین کہا کہ کون ہے ایسا جو میری مدد کرے خدا تعالی کی راہ مین کہا حواریون نے یعنی اُنہین دہوبیون نے کہا کہ ہم مدد کرنے والے ہین خدا تعالی کے دین کی اور تو عیسے علیہ السلام گواہ رہ کہ ہمنے حکم مانا خدا تعالی کا + **فائدہ** حضرت عیسی علیہ السلام کے بارہ یار کا خطاب حواری تھا حواری دراصل دہوبی کو کہتے ہین اُن پہلے دو شخص جو حضرت عیسی علیہ السلام پر ایمان لائے اور تابعداری کی وہ دہوبی تھے اس سبب اُن کا خطاب حواری ٹھیرا + **فائدہ** اس آیت کے معنی یہ ہین کہ حضرت عیسی علیہ السلام دراصل رسول تھے بنی اسرائیل کے واسطے جب اُنہون نے معلوم کیا کہ بنی اسرائیل میرا دین قبول نہین کرتے تب چاہا کہ اور کوئی دین کو رواج دیوین خدا تعالی نے اُن کے دین کو حواریون کے سبب غیرون کو پھنچایا اب تلک بنی اسرائیل اُن کے دین مین کم ہین حواریون نے اپنے ایمان حضرت عیسی کو گواہ کرکے یہ دعا مانگی کہ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ ٥ اے پروردگار ہمارے

ہم ایمان لائے اُس چیز پر جو تو نے اُتاری یعنی انجیل کو برحق جانا ہمنے اور تابعداری
کی ہمنے تیرے بھیجے ہوئے کی جو عیسی علیہ السلام کو برحق پیغمبر جانا پھر لکھ تو اے پروردگار
ہمکو گواہی دینے والون مین یعنی جنہون نے تیری وحدانیت پر گواہی دی ہے
اُن کے شامل کر ہمکو وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ اور مکر کیا یہودیون نے ع ۱۳ ۱۴
اور خدا تعالی نے سزا دی اُن کے مکر کی اور خدا تعالی بہت اچھا مکر کی سزا دینے والا ہے
فائدہ یہودیون نے جمع ہو کر بڑی تلاش سے حضرت عیسی علیہ السلام کو ڈہونڈہ لا کر
ایک مکان مین بند کیا یا حضرت عیسی کے سبب بھاگ گئے اور یہودیون نے ساری رات
اُس مکان کی چوکی دی صبح ایک شخص کو اُس حجرے مین بھیجا تو پکڑ لاوے خدا تعالے
نے حضرت عیسی کو اُس رات آسمان پر اُٹھا لیا تھا وہ شخص جو اندر گیا تھا دیکھا تو کوئی
نہین جب ڈہونڈہ کر نکلا تو خبر دیوے کہ یہان حضرت عیسی نہین خدا تعالی نے حضرت
عیسی کی شکل اُس پر ڈال دی جبہی وہ نکلا باہر لوگ جو راہ دیکھتے تھے اُس کی صورت
دیکھتے ہی چمٹ گئے وہ بہتیرا کہتا رہا کہ مین وہ ہون جو پکڑنے گیا تھا کسی نے نسنا
اور اُسے سولی پر چڑہا دیا اور مارے پتھرون کے ہلاک کیا یہ دی خدا تعالی نے اُن کو
مکر کی سزا اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ جب کہا خدا تعالی نے کہ اے عیسے مقرر مین لے لون گا تجکو دنیا مین سے
اور اُٹھا لون گا تجکو اپنی طرف اور پاک کرون گا تجکو یعنی بے ڈر کرون گا تجکو اُن لوگون سے
جو کافر ہین تیرے دین سے اور تجھہ پر یقین نہین لاتے اور کرون گا ان لوگون کو
جو تیری تابعداری کرتے ہین اوپر اور غالب اُن لوگون سے جو کافر ہین قیامت کے
دن تلک پھر میری طرف پھر آنا ہے تم سب کو پھر حکم کرون گا مین تم مین جس باتمین
تم جھگڑتے تھے ٭ **فائدہ** عیسی علیہ السلام کے تابعدار اول جو نصاری تھے اب مسلمان
یہودیون پر غالب ہوئے اور ہمیشہ یہودی اُن کے ہاتھ سے ذلیل اور خوار رہین گے
فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُھُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَھُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ پھر وہ لوگ جو کافر ہوئے پھر ان کو عذاب کرون گا مین سخت دنیا مین
قتل اور بندی کا اور آخرت مین بہی عذاب سخت دوزخ کا جو ہمیشہ اُسی عذاب مین

رہین گے اور نہوگا اُن کے واسطے کوئی یار ون سے اور نہ مدد کرنے والون سے
وَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیئے اُنہون نے پہر اُن کو پورا دیویگا
خدا تعالی حق اُن کا اور خدا تعالی دوست نہین رکھتا ظالمون کو اور ناانصافون کو
ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ مِنَ الْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ یہ احوال پیغمبر گذرے
ہوؤن کا ہم پڑہ سناتے ہین تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیتون سے اور
ذکر سچا محکم مضبوط یعنی قرآن شریف جو دلالت کرے اور معجزہ ہے تیرے رسول ہونے پر
فائدہ کہتے ہین کہ جب نصاری نے یہ بیان حضرت عیسی علیہ السلام کا سُنا تو
برا مانا اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عیسی کو کیون گالی دیتا ہے
اور اُنہین بندہ کہتا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ معاذ اللہ جو
عبداللہ کہنا حضرت عیسی کو گالی ہووے وہ بندہ خدا تعالی کا بھیجا ہوا ہے
اور خاص ہے اور پسند کیا ہوا ہے اور نیکبخت پاکیزہ بی بی سے پیدا ہوا ہے
نصاری کو نہایت غصہ آیا اور کہا کہ اگر وہ خدا کا بیٹا نہین تو بتاؤ کہ اُس کا
باپ کون ہے اور کوئی بہی دنیا مین بغیر باپ کے پیدا ہوتا ہے خدا تعالی
نے یہ آیت بھیجی اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ
لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ بیشک مثال حضرت عیسی کے پیدا ہونے کی خدا تعالی کے نزدیک
جیسی مثال حضرت آدم کی ہے جو پیدا کیا خدا تعالی نے حضرت آدم کو بغیر مان
باپ کے مٹی سے پہر کہا اُس کو کہ ہوجا وہ ہوگیا ❊
فائدہ یعنی حضرت آدم کو جو بغیر مان باپ کے مٹی سے پیدا کیا اُسے خدا کا بیٹا
نہین کہتے پہر جو شخص کہ پیدا ہوا مان سے بغیر باپ کے اُسے کیونکر بیٹا خدا کا
کہے اور خدا تعالی قدرت رکہتا ہے جو بغیر مان باپ کے پیدا کیا۔ اگر ایک کو بغیر
باپ کے فقط مان سے ہی پیدا کیا تو کیا تعجب ہے اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ
مِّنَ الْمُمْتَرِیْنَ ۝ پہر خبر حضرت عیسی کے پیدا ہونے کے اسی طرح جو بیان کی سچ ہی
تیرے پروردگار کی طرف سے پہر مت رہ تو شک لانے والون سے یعنی حضرت
عیسی علیہ السلام کے پیدا ہونے مین جو بغیر باپ پیدا ہوئے کچھ شبہہ نہین

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ پہر جو کوئی جہگڑے تجہسے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کے مقدمہ مین بعد اُس کے جو آ چکی تجہہ پاس خبر اُن کی سچی پیدا ہونے کی تو فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ۞ پہر کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن جہگڑنے والون کو کہ آ و تم تو بلاوین ہم اپنے بیٹون کو اور تمہارے بیٹون کو اور اپنی عورتون کو اور تمہاری عورتون کو اور اپنی جان کو اور تمہاری جان کو پہر اُن سب کو بلاکر پہر عاجزی کرین ہم پہر کرین ہم سب ملکر لعنت خدا تعالی کی جہوٹون پر +

فائدہ جب یہ آیت خدا تعالی نے بہیجی تب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنہین نصاری کے عالمون کو بلاکر فرمایا کہ جتنا مین تمہین سمجہاتا ہون اور دلیلین مضبوط سناتا ہون تم زیادہ جہگڑتے ہو اور دشمن ہوتے ہو اب آؤ جو ہم تم اس طرح قسم کرین اور جہوٹون پر لعنت کرین خدا تعالی کی تو سچا اور جہوٹا سب پر معلوم ہو نصاری کے عالمون نے یہ بات قبول کی اور راضی ہوئے اور ایک دن ایک مکان مقرر کیا اور دوسرے دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسین کو گود مین لیا اور حضرت امام حسن کا ہاتھ پکڑلیا اور حضرت فاطمہ زہرا کو اپنے پیچہے اور حضرت مرتضی علی کو اُن کے پیچہے لیکر چلے اور فرمایا ان سب کو کہ جب مین دعا مانگون تم چارون آمین کہیو انہون نے قبول کیا اور اودہر سے جو نصاری کے بڑے بڑے عالم آئے اور ان کو دیکہا اور پکارا اپنی قوم کو کہ اے یارو ان کے مقابلہ سے ڈرو جو ہم یہ کئی صورتین دیکہتے ہین کہ اگر یہ خدا تعالی سے دعا کرین تو پہاڑ زمین سے اکہڑ کر اڑ جاو اگر تم ان سے مقابلہ کروگے تو ایک نصرانی زمین پر نر ہیگا آخر کو صلح اس بات پر ٹہیری جو ہر برس مین دوبار دو ہزار دینار اور تیس زرہ دیا کرینگے جزیہ یہ بات لکہہ کر صلح ٹہیری اور نصاری نے جزیہ دینا قبول کیا اور مقابلہ نہ کیا إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ بیشک یہ احوال جو بیان کیا الہہ خبر سچی ہے اور نہین ہے کوئی خدا جس کی بندگی کیجئے مگر خدا تعالی اور بیشک خدا تعالی وہی ہے زبردست مضبوط کام کرنے والا فَإِنْ تَوَلَّوْا

فَإِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ پھر اگر پھر جاوین نصرانی قسم کھانے سے پھر خدا تعالی ع ۶
جانتا ہے بدکارون کو خرابی کرنے والون کو قُلْ يٰأَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا إِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا
مِّنْ دُونِ اللّٰهِ ؕ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یہودیون اور نصرانیون کو کہ آؤ ایک سچی اور سیدھی بات کی طرف جو برابر ہے ہم مین
اور تم مین سو وہ سچی بات وہ کہ نہ بندگی کرین ہم سب مل کر سوائے خدا تعالی کے کسو کی
اور شریک نکرین ہم خدا تعالی کے ساتھ کسی چیز کو اور نہ پکڑین بعضے ہم مین سے بعضے کو
خدا کر کے سوائے اُسی خدا تعالی کے جو وحدہ لا شریک ہے پھر اگر پھر جاوین یہود
نصاری اس بات سے تو پھر کہہ کہ گواہ رہو تم اے یہود اور نصاری کہ ہم حکم کے
تابعدار رہینگے فرمانبردار ہین يٰأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرٰهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرٰةُ
وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهٖ ؕ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ اے یہودیو اور نصرانیو کیون جھگڑتے ہو حضرت
ابراہیم علیہ السلام کے دین مین اور توریت انجیل تو اتری ہے اُن کے بعد اے پھر کیا
تمکو عقل نہین جو سمجھو اس بات کو + **فائدہ** یہودی کہتے تھے کہ ابراہیم علیہ السلام
ہمارے دین پر یہودی تھے اور نصرانی کہتے تھے کہ ہمارے دین پر تھے اس بات
جھگڑتے تھے سو خدا تعالی نے فرمایا کہ اوّل یہ تو سمجھو کہ ابراہیم علیہ السلام موسی علیہ السلام سے
ہزار برس اور عیسی علیہ السلام سے دو ہزار برس پہلے تھے پھر پچھلون کے دین پر کیونکر ہوتے
اتنی بھی عقل نہین تمکو هٰأَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ
لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ سن لو تم جو تم وہ لوگ ہو کہ جھگڑنے لگے اس بات مین
جس بات کی تمھین خبر تھی یعنی توریت اور انجیل مین تعریف آخری زمانے کے پیغمبر کی
تمنے پڑھکر بدل ڈالی اور جان بوجھ کر جھگڑنے لگے پھر کیون جھگڑتے ہو اس بات مین
جس کی تمھین خبر نہین یعنی احوال حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بیان نہین کیا
کہ یہودی تھے یا نصرانی تھے اور تم نہین جانتے کہ وہ کونسے دین پر تھے مَا كَانَ
إِبْرٰهِيمُ يَهُودِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
نہ تھا ابراہیم علیہ السلام یہودی اور نہ نصرانی تھے لیکن تھا ابراہیم علیہ السلام پاک
خدا تعالی کو ایک جاننے والا سب جھوٹے دین مذہبون سے پھرا ہوا حکم بردار خدا تعالی کا

اور نہ تھا ابراہیم علیہ السلام شرک کرنے والا اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرٰهِیْمَ لَلَّذِیْنَ
اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ بیشک لوگون مین زیادہ مناسبت
حضرت ابراہیم علیہ السلام سے دین مین اس پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور اون
لوگون کو جو ایمان لائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اور خدا تعالی والی
اور دوست ہے مسلمانون کا ◆ **فائدہ** خدا تعالی فرماتا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کو
یہودی یا نصرانی اگر اس معنی سے کہتے ہو کہ وہ توریت پر یا انجیل پر عمل کرتا تھا تو یہ صریحاً
بے عقلی ہے تمہاری جو توریت اور انجیل بعد اُن کے اُتری ہے اور اگر اس معنون سے
کہتے ہو کہ اُسوقت بھی اچھے دینداروں کا نام یہودی یا نصرانی تھا تو یہ بات بھی غلط
ہے کسواسطے کہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے تئین حنیف اور مسلم کہا ہے حنیف اُسے
کہتے ہین کہ جو کوئی سب باطل راہون کو چھوڑکر ایک راہ حق کی پکڑی اور مسلم حکم بردار کو
کہتے ہین اور اگر اس معنون سے کہتے ہو کہ سب دینون مین یہود کے دین کو یا نصاری
کے دین کو زیادہ نسبت ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
دین سے سو خدا تعالی نے بتایا کہ زیادہ نسبت حضرت ابراہیم علیہ السلام
کے دین سے اُسی وقت کی اُمت کو تھی یا پچھلی اُمتون مین
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کو زیادہ نسبت ہے پھر اور فرمایا کہ اپنی راہ کے
حق ہونے پر کسی کے دین سے موافقت کی دلیل جب پکڑی جو اپنے اوپر وحی نہ آئی
ہو سو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اب وحی اور پیغام خدا تعالی کا آتا ہے اور خدا تعالے
والی ہے مسلمانون کا جو یہ اُس کے حکم پر چلتے ہین وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ
یُضِلُّوْنَكُمْ وَمَا یُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ آرزو کرتے ہین بعضی یہودی
جو کسی طرح راہ دین کی بھلادیوین تم کو اے مسلمانو اور نہین گمراہ کرتے مگر اپنے
آپ کو اور نہین سمجھتے کہ اس راہ بھلانے کا وبال ہمین پر پڑے گا یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ
تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ اے یہودیو اور نصرانیو کیون نہین مانتے
اور منکر ہوتے ہو خدا تعالی کی آیتون سے اور تم گواہی دیتے ہو کہ توریت اور انجیل
برحق ہے اور تعریف آخری زمانے کے پیغمبر کی اُن دونون مین ہے اُس سے کیون
پھرتے ہو ◆ **فائدہ** یعنی تم اقرار کرتے ہو کہ توریت اور انجیل کلام خدا تعالی کا ہے

پھر اس مین جو آیتین تعریف مین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہین ان سے کیون منکر
ہوتے ہو یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۝ اے کتاب والو کس واسطے ملاتے ہو تم سچ کو جھوٹ سے یعنی آپ بناکر ع ۸ / ۵
توریت مین لکھتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ حکم خدا کا ہے اور کیون چھپاتے ہو سچی بات کو
جو تعریف لکھی ہے آخری زمانے کے پیغمبر کی اسے ظاہر نہین کرتے اور تم جانتے ہو کہ
وہ سچ ہے ۔ **فائدہ** یہودیون نے بعضے علم توریت کے موقوف ہی کر ڈالے تھے
اور بعضی آیتون کے معنی پھیر بدل ڈالے تھے غرض کے واسطے اور بعضی آیتین
چھپا رکھی تھین ہر کسی کو خبر نکرتے تھے جیسے کہ تعریف آخری زمانے کے پیغمبر کی
وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ
وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ اور کہا ایک قوم نے یہودیون سے مصلحت
کرکے اپنے لوگون کہ ایمان لاؤ اس چیز پر جو اترا ہے مسلمانون پر یعنی قران پر
ایمان لاؤ چڑھتے دن اور منکر ہو جاؤ اترتے دن شاید کہ مسلمان اس تدبیر سے
پھر جاوین اپنے دین اسلام سے ۔ **فائدہ** بارہ شخص خیبر کے یہودیون نے
آپس مین مصلحت کی کہ صبح کو تو ظاہر ایمان لاؤ قران پر اور شام کو پھر جاؤ دین اسلام سے
اور کہو مسلمانون سے کہ ہمنے توریت مین غور کرکے جو دیکھا تو نشانیان آخری زمانے
کے پیغمبر کی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین نہین ہین اس سبب ہم دین اسلام سے پھر گئے
شاید اس فریب سے مسلمان بھی اندیشہ مین پڑین اور کہین کہ توریت خدا تعالیٰ کے
پاس سے اتری ہے یہ لوگ انصاف سے سچ کہتے ہین جو اپنا دین چھوڑ کر ہمارے
دین مین آئے تھے کچھ ایسی ہی غلطی دیکھی جو پھر گئے یہ بات سمجھ کر مسلمان اسلام سے
پھر کر ہمارے دین مین آکر یہودی ہووین سو خدا تعالیٰ نے ان کے مکر کی خبر دی اور
ان کا فند بن نہ آیا پھر جب دیکھا انہون نے کہ یہ فریب نہ چلا تب مدینہ کے یہودیون کو
نصیحت کی کہ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ اور نہ مانیو
اور سچ نجانیو مگر اسی کو جو چلے تمہارے دین پر یعنی سوائے دین یہود کے اور کسی
دین کو نمانیو اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے اپنے حبیب کو کہ تو کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم یہودیون کو کہ مقرر ہدایت اور دین اچھا وہی جو ہے دین خدا تعالیٰ کا اور ہدایت ہے

اُس کی طرف سے پھر یہ بات اب یہودی اپنی قوم کو کہتے ہیں کہ سوائے یہودی دین کے کسی دین والے پر یقین نہ لاؤ اور نہ مانو اَنْ یُّؤْتٰۤی اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ یہ کہ دیا ہے کسی شخص کو جیسا کچھ تمکو ملا ہے علم اور بزرگی یعنی جیسا تمکو دین اور علم اور بزرگی خدائتعالی سے ملی ہے ایسی کسی کو نہیں ملی اور یہ بھی نہ مانو کہ یا مقابلہ کریں اور جھگڑیں تمسے مسلمان تمہارے پروردگار کے آگے اب خدائتعالی فرماتا ہے کہ تو کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو کہ بیشک بزرگی اور سرداری خدائتعالی کے ہاتھ ہے دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور خدائتعالی بے نہایت بخشش کرنے والا ہے یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ خاص کرتا ہے خدائتعالی اپنی مہربانی جسے چاہتا ہے اور خدائتعالی صاحب ہے بہت بڑی بزرگی کا +

فائدہ یہودی بہتر سے تدبیر اور فریب کرتے تھے جو کسی طرح کوئی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین میں نہ آوے اور جو کوئی اس دین میں آیا ہے سو پھر جاوے سو خدائتعالی نے اُن کے مکر اور تدبیر کی خبر دی اپنے حبیب کو اور فرمایا کہ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیوں کو کہ تم جو حسد کرتے ہو اس بات کی کہ آگے جو نبوت اور بزرگی بنی اسرائیل میں تھی اب اور فرقہ میں کیوں گئی یا دین کی مددگاری میں ہمارے مقابل اور کوئی کیونکر ہووے سو یہ خدائتعالی کا فضل ہے جسکو چاہا دیا کسی کا حق نہیں وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَیْهِ قَآىٕمًا اور کتاب والوں سے کوئی شخص ایسا ہے کہ اگر تو اُس پاس امانت رکھے ڈھیر اشرفیوں کا تو ادا کرے تجکو اور بعضے اُن میں سے وہ ہے کہ اگر اُس پاس رکھے تو امانت ایک اشرفی تو پھر وہ ادا نکرے تجکو مگر جب تک کہ تو رہے اُس کے سر پر کھڑا تقاضا کرنے کو یعنی جب بہت سخت تقاضا کرے تب دیوے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ وَ یَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ یہ بدنیت یہودیوں کی اُس سبب سے ہے جو کہا اُنہوں نے اپنی قوم میں کہ نہیں ہے ہم پر جاہلوں کے حق لینے میں کچھ گناہ اور یہ بات جھوٹھ کہتے ہیں خدائتعالی پر اور آپ جانتے ہیں کہ کسی کا مال ناحق لینا اور امانت

کسی کی دھری ہوئی ندینی حرام ہے + **فائدہ** یہودی کہتے ہین کہ یہ توریت مین
لکھا ہے کہ احمقون کا اور بنغیر پڑھے ہوؤن کا اور اپنے دین سے غیر دین والون کا
مال جسطرح ہاتھ لگے لے لیجئے حلال ہے اور آپ جانتے ہین کہ یہ بات غلط ہے اب
خدا تعالی فرماتا ہے کہ یہ بات جو تمنے سمجھی ہے اور کہتے ہو کہ جاہلون کا مال ہی واجبی
حلال ہے سو یہ نہین بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ بلکہ
پوچھنا ہے تمسے بنغیر پڑھے ہوؤن کا مال لینے کا سبب اور حکم یہ ہے کہ جو کوئی پورا کرے
اپنا اقرار جو خدا تعالی نے لیا ہے اُس سے جو توریت مین امانت کے ادا کرنے مین اور
پرہیزگاری حرام کا مال لینے مین پھر بیشک خدا تعالی دوست رکھتا ہے پرہیزگارون کو
فائدہ یہ خدا تعالی نے مسلمانون کو سُنادیا کہ جن لوگون کی نیت یہ ہے کہ پرایا
مال ناحق کہانے کو یہ مسئلہ بنالیا کہ ہمکو غیر دین والون کا مال کھانا اور خیانت کرنی امانت
مین روا ہے ایسون کی بات دین کے مقدمہ مین کیا سند ہے ہمارے ان ہی کا فر
حربی کا مال زور سے لینا روا ہے پر امانت مین خیانت روا نہین اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ
بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ
وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ ص وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بیشک وہ
لوگ جو بیچتے ہین اور بدل کرتے ہین خدا تعالی کے قول کو جو لیا تھا خدا تعالی توریت
مین کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کیجو اور ایمان لائیو اور اپنی قسمون کو بیچتے ہین
جو کھاتے تھے جھوٹی کہ جس پیغمبر کی صفت توریت مین ہے سو وہ یہ نہین یہ قسم اور
وہ قول بدل کرتے ہین تھوڑے سے مول کو اُن لوگون کو نہین حصہ آخرت مین نیکی کا
اور نہ بات کرے گا اُن سے خدا تعالی اور نہ دیکھے گا اُن کی طرف خدا تعالی قیامت
کے دن مہر کی نظر سے اور نہ پاک کریگا اُن کو گناہون سے اور واسطے اُن لوگون کے
ہے عذاب دُکھ دینے وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِیْقًا یَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ
مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ
وَیَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۵ اور تحقیق یہودیون سے ایک قوم ہے
جو پھیراتی ہین اور رلاتی ہین اپنی زبان کو کتاب کے پڑھنے مین اپنی بنائی ہوئی اسواسطے
کہ تم سمجھو کہ یہ توریت پڑھتی ہین اور در اصل توریت مین سے نہین ہے اُن کے اگلے

بزرگون کا بنایا ہوا ہے اور وہ کہتے ہین جھوٹھ اور بہتان خدا تعالیٰ پر اور جانتے ہین
آپ کہ یہ ہم جھوٹھ کہتے ہین + **فائدہ** یہودیون نے اپنے مطلب کی باتین آپ بنا کر
توریت مین لگا دین تھین بغیر پڑہون کے دغا دینے کو اور کہتے تھے کہ یہ خدا تعالیٰ کی
طرف سے توریت مین یون لکھا ہے + **ف** اور بہتان یہودیون کا دوسرا
یہ ہے جو کہتے تھے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ مین خدا ہون میری بندگی
کرو سو اُسکے جواب مین خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا
رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ہرگز کسی
آدمی سے نہو یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے نہو اس پر کہ دیوے اُسے خدا تعالیٰ کتاب
انجیل اور احکام اُسکے سکھاوے اور سمجھ دے اُسکو اور پیغمبری دیوے پھر وہ کہے
لوگون کو کہ تم میرے بندے ہو سوائے خدا تعالیٰ کے اور لیکن یون کہے کہ سچے اور
مضبوط اور پکے ہو دینداری مین سبب اُسکے جو تھے تم کہ سکھاتے تھے کتاب اُتری
ہوئی خدا تعالیٰ کے پاس کی اور ساتھ اُسکے جو تھے تم کہ آپ پڑھتے تھے وَلَا يَاْمُرَكُمْ
اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ اور نہ یہ کہی تمکو کہ ٹھیراؤ فرشتونکو اور
پیغمبرون کو خدا یعنی کوئی پیغمبر کہیگا کہ فرشتون کو اور پیغمبرن کو خدا جانو یا مجھے خدا سمجھو اور کیا پیغمبر
تمکو کہے گا کفر کی بات کہ تم کافر ہو جاؤ بعد اُسکے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ
مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ اور جب لیا خدا تعالیٰ نے اقرار نبیون کا کہ جو کچھ دیا تمکو
کتاب اور علم تو البتہ ایمان لاؤ تم اُس بھیجے ہوئے پیغمبر پر اور اُس کی مدد کرو تم +
فائدہ یعنی خدا تعالیٰ نے سب پیغمبرون سے اور اُن کی اُمتون سے اقرار لیا کہ تم
سب ایمان لاؤ اور مدد کرو اُس کی اگر تمہارے وقت مین آوے اور نہین تو اپنی قوم کو
تعریف سنا کر کے نصیحت کرو کہ جب وہ آخری زمانے کا پیغمبر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم پیدا ہو اور سچا اگلی کتابون کو مانے اُس پر ایمان لاؤ اور اُس کی مدد کرو
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ
فرمایا خدا تعالیٰ نے اُن سب پیغمبرون کو اور اُن کی اُمتون کو کہ اے اقرار کیا تمنے اور

ع ۸

مضبوط پکڑا اُس قول پر ذمہ جو پورا کرو کہا اُن سبنے کہ اقرار کیا ہمنے اور قبول کیا ہمنے
پھر فرمایا خدا تعالی نے کہ گواہ رہو تم اس اقرار پر ایک دوسری کی اور ہم بھی تمہارے
ساتھ گواہ ہین فَمَنْ تَوَلّٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ پھر جو کوئی پھر جاوے
اس اقرار کیئے کے بعد پھر وہی لوگ ہین خدا تعالی کا حکم نماننے والے اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ
يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ
اے کیا قول توڑنے والے سوائے دین خدا تعالی کے اور کوئی دین ڈھونڈھتے ہین
اور اُسی کے حکم مین ہے جو کوئی کہ آسمانون مین اور زمین مین ہے خوشی سے یا لاچاری
سے تابعداری مین اور اُسی کی طرف سب پھر جاوین گے قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى
وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ کہا اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ ہمنے تو مانا اور ایمان لائے ہم خدا تعالی پر اور اُس چیز پر ایمان لائے ہم
کہ جو کچھ اُترا ہم پر اور جو کچھ کہ اُترا حضرت ابراہیم پیغمبر پر اور حضرت اسماعیل پر اور
حضرت اسحاق پر اور حضرت یعقوب پر اور اُس کی اولاد پر جو اُترا اور جو کچھ
دیا حضرت موسی پیغمبر کو اور حضرت عیسی پیغمبر کو اور جو کچھ ملا اور پیغمبرون کو اُن کے پروردگار
کی طرف سے سب پر ایمان لائے ہم جو نہین تفاوت کرتے ہم اُن پیغمبرون مین سے ایک کو
بھی اور ہم خدا تعالی کے حکم بردار ہین وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ
وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور جو کوئی چاہے سوائے دین اسلام کے
جو یہ حکم برداری خدا تعالی کی ہے اسکے سوائے اور کوئی دین چاہے تو
پھر ہرگز قبول نہوگا اور وہ آخرت مین خراب ہے كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ
کیونکر راہ دکھاوے اُس قوم کو جو کافر ہوگئے ایمان لاکر اور گواہی دیکر کہ بیشک محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول ہے خدا تعالی کا + **فائدہ** اور آئیان اُن پاس
نشانیان روشن یعنی قرآن شریف اور خدا تعالی راہ نہین دکھاتا ظالمون کی قوم کو کئی لوگ
مسلمان ہو کر مرتد ہوگئے تھے اُن کے حق مین یہ آیت اُتری ہی اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ
لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ وہ لوگ جو ایمان لاکر پہر کافر ہو گئے اُن کی سزا یہ ہے جو اُن پر لعنت
خدا تعالی کی اور فرشتون اور سب آدمیون کی ہمیشہ وہ پڑے ہی رہین گے اُسی
لعنت کے عذاب مین جو نہ ہلکا ہو گا اُن سے عذاب کبھی اور نہ وہ ڈہیل دئے جاوینگے
عذاب مین اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
مگر وہ لوگ جنہون نے توبہ کے بعد کافر ہونے کے اور نیک کام کئے پہر بیشک خدا تعالی
بخشنے والا ہے گناہ توبہ کرنے والون کا مہربان ہے نیک کام کرنے والون پر اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الضَّآلُّوْنَ ۝ بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے ایمان لانے کے بعد پہر زیادہ ہوا کفر اُنکا
یعنی کفر پر مضبوط رہے اور پہر جلد توبہ نہ کی تو ہرگز پہر توبہ قبول نہو گی اُن کی اور وہی
لوگ گمراہ ہین یعنی اُن کو توفیق توبہ کی نہ ملے گی ہرگز جو قبول ہووے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ع بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے
اور مر گئے اور مرتے وقت تلک کافر رہے اور کافر ہی موئے تو پہر ہرگز قبول نہو گا
ایک سے بہی اُن مین سے بہری ہوئی ساری زمین سونے کی اگرچہ بدلہ دیوین نہ کچھ
مال یعنی جو شخص کہ کافر ہوئے وہ قیامت کے دن اگر ساری زمین اشرفیون سے بہر کر
دیوین اپنے گناہون کے بدلے جو عذاب سے چھوٹین ہرگز قبول نہو گا اور اُس قوم پر
عذاب بے نہایت ہو گا اُنہین لوگون کے واسطے ہے عذاب دُکھ دینے والا قیامت کو
اور نہو گا کوئی اُن کا مدد کرنے والا + + + + + + + + + + + + +

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ

ہرگز نپاؤ گے نیکی کو یعنی کمال خوشی خدا تعالی کی نپاؤ گے جب تلک کہ خرچ نکرو گے خدا تعالے
کی راہ مین اُس چیز سے جسے بہت چاہتے ہو اور جو چیز کہ تم خرچ کرتے ہو اور دیتے ہو
تھوڑا یا بہت پہر بیشک وہ خدا تعالی کو معلوم ہے + **فائدہ** یعنی جو چیز کہ بہت
پیاری ہو اُسکا خرچ کرنا خدا تعالی کے واسطے بڑا درجہ رکھتا ہے اور ثواب ہر چیز کے خیرات
کرنے مین ہے كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ

مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
سب طرح کی کھانے کی چیزین حلال تھین حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد پر مگر وہ
جو حرام کیا تھا حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے اوپر آپ پہلے توریت کے اترنے
سے پھر اگر نماین اس بات کو یہود تو کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو کہ پھر لاو
توریت کو اور پڑھو اسے اگر تم سچے ہو تو + **فائدہ** یہودی کہتے ہین مسلمانون کو
کہ تم جو کہتے ہو کہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر ہین اور جو چیزین کہ اُن کے
گھرانے مین حرام تھین سو تم کھاتے ہو جیسے اونٹ کا گوشت اور دودہ سو خدا تعالی
نے فرمایا کہ جتنی چیزین اب مسلمان کھاتے ہین یہ سب چیزین حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
وقت حلال تھین جب توریت اتری تو بنی اسرائیل پر سبب اُن کے گناہ کے کئی چیزین
انہین پر توریت مین حرام ہوئین مگر ایک اونٹ کا گوشت توریت سے پہلے جو حضرت یعقوب
علیہ السلام نے قسم کھائی تہی کہ اونٹ کا گوشت نہ کھاؤن گا اُن کی تابعداری کرنیکے
طفیل اُن کی اولاد نے بہی اونٹ کا گوشت چھوڑ اتھا اور سبب قسم کا یہ تھا کہ حضرت
یعقوب علیہ السلام کو مرض ہوا تھا اُنہون نے نذر کی کہ اگر مین اس مرض سے تندرست
ہون تو جو کھانے پینے کی چیزین بہت بھاتی ہین انھین چھوڑ دون گا جب تندرست ہوئے
تو انھین گوشت اونٹ کا اور شیر یعنی دودھ بہت بھاتا تھا سو اُسکے کھانے سے قسم
کھائی تہی سو خدا تعالی نے فرمایا کہ اب جو مسلمانون پر حلال ہے یہ سب حضرت
ابراہیم کے وقت بہی حلال تھا فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ پھر جو کوئی جوڑے اپنے دل سے خدا تعالی پر جھوٹھ بعد اُسکے
جو ظاہر ہوا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنی خوشی سے اپنے اوپر آپ حرام کی تھین
کئی چیزین نہ خدا تعالی نے حرام کی تھین پھر وہ لوگ دل سے جھوٹھ جوڑنے والے ہین
بے انصاف ظالم قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ سچ فرمایا خدا تعالی نے اب تابع ہو جاؤ
تم سب ابراہیم علیہ السلام کے دین کی جو حضرت ابراہیم مضبوط تھے دین اسلام پر
سب دینون کو چھوڑ کر اور نہ تھا ابراہیم علیہ السلام شرک کرنے والون سے اِنَّ اَوَّلَ
بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ بیشک پہلے گھر جو

بنا زمین پر لوگون کی زیارت کے واسطے تو یہی ہے مکے مین جو بنا بہت برکت والا
اور راہ نیک جہان کے لوگون کے واسطے فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۵ وَمَن
دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۵ اُس گھر مین نشانیان ہین ظاہر اور کھلی ہوئی ایک
اُن نشانیون جگہہ کھڑی رہنے ابراہیم علیہ السلام کی ہے سو وہ ایک پتھر ہے جو نشان
حضرت ابراہیم کے پانون کا اُس مین ہے اور جو کوئی اس گھر کے اندر آوے بے ڈر ہے
قتل سے اور لوٹ لینے سے اگرچہ گنہگار ہی ہو تب بھی اُسے ڈر نہین جب تلک وہان رہے

فائدہ یہودی کہتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کنبہ ہمیشہ سے شام مین رہا
اور بیت المقدس اُن کا قبلہ تھا اور تمہارا وطن مکہ ہے اور کعبہ کو قبلہ کیا تم نے تم کیونکر حضرت
ابراہیم کے وارث ہوئے سو خدا تعالی نے فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام کے ہاتھ سے اول
عبادت کرنے کی جگہہ اور زیارت کرنے کا مکان خدا تعالی کے نام کا یہی کعبہ بنا ہے
اور اور بزرگیون کی نشانیان اور کرامتین اُس کی ہمیشہ دیکھتے رہے ہین اور
در اصل مکان حضرت ابراہیم کا یہی ہے وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ
سَبِيلًا ۵ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۵ اور خدا تعالی کے واسطے لوگون پر
لازم ہے حج کرنا اس گھر کا جو کوئی کہ قدرت رکھتا ہو اُس گھر کی طرف راہ چلنے کی یعنی
راہ خرچ اور سواری کا مقدور ہو یا طاقت پانو چلنے کی ہو جسے اُس پر فرض ہے وہان کا
جانا اور جو کوئی نمانے اِس بات کو تو پھر خدا تعالی بے پروا ہے سارے عالم کی خلقت سے
بلکہ مکے کی زیارت کرنے مین اُنہین لوگون کو فائدہ ہے جو خدا تعالی رحم کرے اُن پر
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ ۵
کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے یہودیو کیون منکر ہوتے ہو اور کیون نہین مانتے
خدا تعالی کی آیتون کو اور خدا تعالی گواہ ہے اور واقف ہے تمہارے کامون پر جو کچھ
کہ تم کرتے ہو اور قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا
عِوَجًا وَأَنتُمْ شُهَدَاءُ ۵ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کہ اے یہودیو کس واسطے روکتے ہو لوگون کو خدا تعالی کی راہ سے جو دین اسلام ہے
وہ لوگ جو ایمان لاتے ہین جو ڈہونڈہتے ہو تم اُس مین عیب اور کجی یعنی ایمان لانے والے کو
کہتے ہو کہ یہ شخص جسے تم پیغمبر سمجھتے ہو سو یہ وہ نہین ہے جسکی خبر توریت مین ہے اُس پر

کہ تم جانتے ہو کہ یہ رسول اللہ برحق ہے اور نہیں ہے خدا تعالی بیخبر اُن کاموں سے
جو تم کرتے ہو اب خدا تعالی فرماتا ہے مسلمانوں کو کہ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِیْعُوْا
فَرِیْقًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ یَرُدُّوْکُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ کٰفِرِیْنَ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے
ہو اگر تم کہا مانو گے ایک قوم کا یہودیوں مین سے تو تمھین پھیر کر دین گے ایمان
لائے پیچھے کافر یعنے اگر تم یہودی کی باتین مانو گے تو تم کافر ہو جاوگے چاہیئے کہ
کافرون کی بات ہے نہ سُنئے نہ اُن کی صحبت مین بیٹھئے ✦

فائدہ شاس نام ایک یہودی کا تھا وہ نہایت مسلمانون سے اور دین اسلام سے
حسد اور دشمنی رکھتا تھا اور چاہتا تھا کہ کسی طرح مسلمانون مین فساد پیدا ہو مدینہ مین
دو قوم تھی پہلے اسلام کے آنے سے اُن دونون قوم مین دشمنی تھی اور ہمیشہ لڑائیان
ہوتین اور مارے جاتے تھے جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ مین تشریف لائے
اور اسلام نے رواج پایا اُن دونون قوم مین اخلاص پیدا ہوا اور دشمنی قدیم جاتی رہی
ایک روز مجلس مین دونون قوم کے لوگ موجود تھے شاس یہودی نے ایک شخص کو
سکھا دیا ایک بڑی لڑائی کا احوال جو اُن دونون قوم مین ہوئی تھی بیان کرے جب وہ
بیان سُنا تو دونون قوم کے لوگون کو غصہ آیا اور جھگڑنے لگے آپس مین ہوتے ہوتے
تلوار پر نوبت پہنچی یہ خبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی حضرت آپ تشریف لائے
اور دونون قوم کے درمیان کھڑے ہو کر یہ کئی آیتین خدا تعالی کی بھیجی ہوئی پڑھین کہ
وَکَیْفَ تَکْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰی عَلَیْکُمْ اٰیٰتُ اللّٰهِ وَفِیْکُمْ رَسُوْلُهٗ ط وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ
فَقَدْ هُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۝ اور کس طرح کافر ہوتے ہو اُس پر کہ تم پر پڑھی جاتی ہین
آیتین قرآن شریف کی جو خدا تعالی کے پاس سے آیا ہے اور تم مین بھیجا ہوا خدا تعالی کا
موجود ہے اور جس نے مضبوط پکڑا دین خدا تعالی کا پھر بیشک وہ پہنچا طرف سیدھی راہ کے
یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۝
ای وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم ڈرو خدا تعالی سے ایسا جیسا اُس سے ڈرا چاہیئے اور نہ مرو تم مگر اُس وقت
کہ مسلمان ہو تم یعنی مسلمان ہی مرو ایسا نہو جو پھر کفر کی بات کرو اور اُسی حال مین مرجاؤ وَاعْتَصِمُوْا
بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ
بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا اور مضبوط پکڑو دین اسلام کو جو یہ رسی ہے

خدا تعالی سے نزدیک ہونیکی رسی پکڑو تم سب مل کر اور جدا جدا مت ہو آپس مین اور یاد
کرو خدا تعالی کی نعمت کو جو تم پر ہے اور یاد کرو اُسوقت کو جو تم تھے آپس مین دشمن پھر الفت
دی خدا تعالی نے پیغمبر کی سبب تمہارے دلون مین پھر ہو گئے تم خدا تعالی کی مہربانی سے
اور فضل سے بھائی تم آپس مین وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ اور تھے تم اوپر کنارے ایک گہرے آگ سے
بھری ہوئی کے یعنی اگر اُسی حال مین مرتے تو دوزخ مین جا پڑتے پھر چھڑایا تمکو خدا تعالی
نے اُس آگ سے اسی طرح جو بیان کرتا ہے خدا تعالی تمہارے واسطے آیتین اپنے
قرآن کی شاید کہ تم راہ پاؤ سیدھی اپنی نجات کی ✣ **فائدہ** جب یہ آیتین اُن دونون
قوم نے سنی توبہ کی اور ہتھیار ڈال دیئے اور آنسو بھر لائے اور آپس مین بغلگیر ہوئے
اور جانا کہ اگر یہودی کا کہا مانتے تو پھر کافر ہو جاتے وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى
الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اور البتہ چاہیے
کہ رہے تم مین سے اے مسلمانو ایک جماعت جو بلاوین لوگون کو نیک کامون کی طرف
اور حکم کرین جو لوگ اچھے کام کرین اور منع کرین برے کامون سے اور وہی جو
کہین اچھے کامون کو اور منع برائی سے کرین وہی چھٹکارا پائے ہوئے ہین ✣
فائدہ مسلمانون پر فرض ہے کہ دینداری کا تقید کرین لوگون پر تو خلاف دین
کی کوئی کچھ کام نکرے یہی کام مقصود پانا ہے اور یہ بات کہ کوئی کسی کا احوال نپوچھے
ہر کوئی چاہے سو کرے کہ موسی بدین خود و عیسی بدین خود یہ راہ اسلام کی نہین وَلَا
تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ
وَاُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اور مت ہو تم اے مسلمانون مانند اُن لوگون کی
جو آپس مین سے پھوٹ گئے دین مین اور اختلاف کیا اپنے مذہب مین بعد آسکے جو
آچکا تھا ان پاس حکم صاف اُن کی کتاب اور وہی لوگ جنہون نے دین مین پھوٹ کی
اُنہین کے واسطے ہے عذاب بڑا دوزخ کا قیامت کو ✣
فائدہ یہودیون نے حضرت موسی کی وفات کے پانچ سو برس بعد اختلاف کیا دین
مین جو کئی فرقہ ہو گئے اور نصرانیون نے حضرت عیسی کے آسمان پر جانے کے تین سو برس
کے بعد اختلاف کیا تھا جو کئی مذہب ہو گئے يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْھُھُمْ قف اَکَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ
جس دن سفید ہونگے بعضے منہ پھر وہ لوگ جنکے منہ سیاہ ہون گے اُن کو کہین گے
قیامت کے دن کہ اے کیا تم کافر ہوگئے ایمان لاکر یعنی مسلمان ہوکر پھر کافر ہوگئے تو
پھر چکھو عذاب دوزخ کا سبب اُس کے جو تم ایمان لاکر کافر ہوگئے وَاَمَّا الَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ
وُجُوْھُھُمْ فَفِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۵ اور وہ جو سفید ہوئے منھ
اُن کے سو وہ لوگ خدا تعالی کی رحمت مین ہین یعنی بہشت مین ہون گے یہ لوگ اُسی
بہشت مین ہمیشہ رہین گے تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْھَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ط وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ
ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِیْنَ ۵ یہ حکم ہین خدا تعالی کے جو ہم سُناتے ہین تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سچے حکم اور تحقیق اور خدا تعالی ظلم کرنا نہین چاہتا خلقت پر وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۵ اور خدا تعالی ہی کا مال ہے جو کچھہ کہ ہے آسمانون ع ۸/۲
مین اور جو کچھہ کہ ہے زمین مین اور خدا تعالی ہی کی طرف پھیرے جاتے ہین سب کام ف
کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ط
ہو تم اے مسلمانو بہتر سب اُمتون سے جو پیدا ہوئی ہین اِس سبب جو لوگون مین حکم
کرتے ہو تم اچھے کامون کا جو کرین لوگ اور منع کرتے ہو بُرے کام کرنے سے اور
ایمان لاتے ہو صدق دل سے خدا تعالی پر وَلَوْ اٰمَنَ اَھْلُ الْکِتٰبِ لَکَانَ خَیْرًا لَّھُمْ ط
مِنْھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَکْثَرُھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۵ اور اگر ایمان لاوین کتاب والے یعنی یہود
اور نصاری اگر اسلام قبول کرین تو البتہ بہتر تھا اُن کے حق مین اُن مین سے بعضے ایمان
لائے ہوئے ہین اور بہت لوگ کتاب والون سے بے حکم ہین یعنی حکم نہین مانتے
خدا تعالی کا لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّآ اَذًی ط وَاِنْ یُّقَاتِلُوْکُمْ یُوَلُّوْکُمُ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا
یُنْصَرُوْنَ کچھہ نہ بگاڑ سکین گے کتاب والے تمہارا اے مسلمانو مگر ستانا زبان سے
اگر تمسے لڑین تو پیٹھہ دیوین تمہارے سامنے سے یعنی بھاگ جاوین گے پھر بعد بھاگ جانے
کے مدد نہ ملے گی اُن کو یعنی کوئی رفیق اُن کی مدد نہ کرے گا ضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الذِّلَّةُ اَیْنَ
مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ
عَلَیْھِمُ الْمَسْکَنَةُ مارى گئی ہے یعنی مقرر ہوئی ہے یہودیون پر ذلت جس جگھہ پائی
اُن کو ذلیل مگر ساتھہ دست آویز خدا تعالی کیسے جو جزیہ دیتا ہے اور دست آویز مسلمانون کیسے

ف۱ معلوم ہوا کہ سیاہ منھ اُن کے ہین جو مسلمانی مین کفر کرتے ہین یعنے منھ سے کلمہ اسلام کہتے ہین اور عقیدہ خلاف اسلام کے رکھتے ہین سب فرقے گمراہ یہی حکم رکھتے ہین ۱۲

ف۲ یعنی یہ امت ہر اُمت سے بہتر ہے اسی دو صفت سے امر معروف میں یعنی جہاد اور ایمان یعنی توحید کا تقید اسقدر اور دینون میں نہیں ۱۲

جو بعد جزیہ کے عہد ہے اور پھر پھرے یہودی ساتھ غضب خدا تعالی کے یعنی لائق غصہ اور عذاب کے ہوئے اور مارے گئے یعنی مقرر ہوئے اُن پر محتاجی اور مفلسی ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ یہ محتاجی اور خواری اور غصہ خدا تعالی کا ان پر ہونا اُس سبب ہے جو نہین مانتے وہ خدا تعالی کی آیتون کو جو قرآن شریف ہے اور قتل کرتے پیغمبرون کو ناحق یہ اس سبب ہے جو نافرمانی کی اُنہون نے خدا تعالی کی اور حد سے باہر نکل گئے حکم سے لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ نہین ہین سب برابر یہودیون مین ایک قوم اُن مین سے قائم ہین سیدھی راہ پر اسلام کی جو پڑھتے ہین آیتین خدا تعالی کی کلام کی راتون کے وقت اور وہ سجدہ کرتے ہین یعنی نماز اور قرآن پڑھتے ہین اور وہی لوگ یہودیون مین سے يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ایمان لاتے ہین خدا تعالی پر اور قیامت کے دن پر اور فرماتے ہین لوگون کو اچھی بات اور منع کرتے ہین بُرے کامون سے اور دوڑتے ہین نیک کامون کے کرنے کو اور وہی لوگ نیکبخت ہین

فائدہ یہودیون مین سے کئی شخص توریت کے عالم اپنے دین پر درست اور ثابت تھے سو وہ اسلام مین آئے تھے اُن مین سردار عبداللہ بن سلام تھے حق تعالی ہر جگہہ کتاب والون کے مذمت مین اُن کو جدا نکال لیتا ہے اوپر کی آیتون مین اُنہون کا مذکور تھا اور حقتعالی فرماتا ہے کہ اُنہین کے حق مین وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ اور جو کچھہ کرینگے وہ لوگ نیک کامون سے پھر ہرگز نا قبول نہوگا اُن کا نیک کام اور خدا تعالی جانتا ہے پرہیزگارون کے احوال کو اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ بیشک وہ لوگ یہودیون مین جو کافر ہوئے اور برحق نمانا قرآن کو اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہرگز نہ بچاویگا اُن سے مال اُن کا نہ اولاد اُن کی خدا تعالی کے عذاب سے کچھ ذرا بھی یعنی کچھہ کام نہ آویگا مال اور نہ اولاد اُن کی جسوقت خدا تعالی اُن پر عذاب کریگا اور وہی لوگ رہنے والے ہین آگ مین دوزخ کی سو وہ اُس آگ مین

سوائے دست آویز
یعنی یہود ذلیل ہین
کہ ہمیشہ کہین حکومت
سے نہین رہتے
بغیر دست آویز
اسکے کہ بعض ان مین
توریت کی عمل مین تھے
ہین اس کا انجیل پر
پہر سے ہین اور ہم
دست آویز لوگون کے
یعنی کسی کی رعیت
ہین اس کی پناہ
ہین جیسے ہین ۱۲

ہمیشہ رہین گے مَثَلُ مَا یُنْفِقُوْنَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا كَمَثَلِ رِیْحٍ فِیْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ
قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝ مثال اُس کی جو
خرچ کرتے ہین بیچ اِز ندگانی مین دنیا کے مانند اُس باؤ کی ہے جو اُس مین نہایت
سردی ہے جو ایسی ہے جو پہنچے کھیت مین اُس قوم کے جنھون نے ظلم کیا اپنے اوپر
آپ پہر ہلاک اور نابود کیا اُس باد سرد نے کھیت کو اور ستم نکیا خدا تعالی نے اُن پر
اور لیکن وہ اپنے اوپر ظلم کرتے ہین آپ * **فائدہ** جو مال سوائے مرضی خدا تعالے
کے خرچ کرتے ہین اُسکا ثواب کچھ نہین بلکہ گناہ ہے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً
مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا یَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا
تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ ع
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم مت پکڑو دوستی دلی سوائے اپنون کے یعنی اے
مسلمانو تم سوائے مسلمانون کے غیر دین والون سے دلی دوستی مت کرو جو وہ لوگ
کمی نہین کرتے تمہارے حق مین خرابی کرنے مین اور چاہتے ہین وہ کہ تم محنت اور
مصیبت مین رہو ظاہر ہوتی ہے دشمنی اُن کے مونہون سے یعنی اُن کی باتون سے
صریحا دشمنی نکلتی ہے اور وہ جو چھپائی ہوئی رکھتے ہین اپنے دلون مین دشمنی اور
حسد تم سے سو وہ بہت زیادہ ہے اُن کی باتون سے مقرر بیان کین ہمنے تمہارے
واسطے اے مسلمانو نشانیان اُن کی دشمنی کی اگر سمجھنے والے ہو تم اے عقلمندو *
فائدہ مسلمانون کو چاہیئے کہ کافرون سے اور منافقون سے دوستی نکرین وہ ہر طرح
دشمن ہین هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا یُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَیْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَیْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَیْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ سُن لو اور سمجھ لو تم کہ تم لوگ اُن کو چاہتے ہو اور محبت کرتے ہو
اُن سے اور وہ تمکو نہین چاہتے اور تمسے محبت نہین رکھتے اور تم مانتے ہو سب کتابون کو
اور وہ جب ملتے ہین تمسے تو کہتے ہین کہ ایمان لائے اور جب آپس مین خلوت کرتے ہین
تو کاٹ کاٹ کھاتے ہین تم پر اپنی انگلیان غصہ سے اور دشمنی سے تو کہہ اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو کہ مرو تم اپنی دشمنی اور غصہ مین بیشک خدا تعالی جانتا ہے
دلون کی باتون کو اور بھیدون کو اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ

سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ
بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۞ اور اگر پہنچی تمکو نیکی یعنی فتح اور لوٹ کا مال کافرون کا تو ملول ع ۱۲
ہووین اور برا لگے اُن کو اور اگر پہنچے تمکو برائی یعنی شکست تو خوش ہووین وہ اُس سے
یہ کمال دشمنی کی نشانی ہے اور اگر تم اے مسلمانو صبر کرو اور ٹھیرے رہو اُن کے دکھ دینے پر
اور بچتے رہو اُن کے فریب سے تو کچھ نہ بگاڑیگا تمہارا اُن کی دشمنی سے بیشک خدا تعالی
کی گھیرے مین ہین سب اُن کے کام + **فائدہ** اکثر منافق یہودیون مین ملتے
تھے اسواسطے اُن کے ساتھ اُن کا بھی ذکر کیا اب آگے جنگ احد کا بیان ہے
سو فرماتا ہے خدا تعالی کہ یاد کرو کہ وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ
لِلْقِتَالِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۞ اور جب فجر کے وقت نکلا تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اپنے گھر سے درست اور مقرر کرتا تھا مسلمانون کے واسطے کھڑے رہنے
کے جگہہ لڑنے کے واسطے اور خدا تعالی سنتا ہے باتین تمہاری اور جانتا ہے
خدا تعالی نیتین تمہاری اور یاد کرو کہ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللَّهُ
وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۞ جب قصد کیا دو فرقون نے تم مین سے
اے مسلمانون کہ نامردی کر کے پھر جاوین لڑائی مین سے اور خدا تعالی مددگار تھا
اُن دونون فرقون کا اور خدا تعالی ہی پر چاہیئے کہ بھروسا کرین مسلمان +
فائدہ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے سے مدینہ مین آئے تو اُسکے
دوسرے برس بدر کی لڑائی ہوئی مکے کے کافرون سے خدا تعالی نے مسلمانون کو
فتح دی جو ستر کافر مارے گئے اور ستر کافر قیدی آئے پھر اِس لڑائی
کے دوسرے برس کافر مکے کے تین ہزار سوار اور پیادے جمع ہو کر مدینہ پر چڑھ آئے
جس مین سات سو زرہ پوش اور دو سو گھوڑون کے سوار اور باقی اونٹون کے سوار
اور پیادے تھے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ خبر سنکر مشورہ لڑائی کا کیا
اکثر لوگون نے کہا کہ ہم شہر کے اندر لڑین گے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی بھی مرضی یہی تھی پر بعضے لوگ کہنے لگے کہ یہ ہماری غیرت قبول نہین کرتے ہم
میدان مین نکل کر لڑینگے آخر کو یہی صلاح ٹھیری جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ایک ہزار آدمی مہاجر اور انصار ساتھ لیکر شہر سے باہر نکلے عبداللہ بن ابی منافق

مدینہ کا رہنے والا ہی ساتھ لڑنے کو نکلا تھا راہ مین سے ناخوش ہوکر تین سو آدمی بے
بھر گیا اور کہا کہ تمنے ہمارا کہا نمانا ہم تمہارا ساتھ نہین کرتے اور اُسکے بہکانے سے دو فرقہ
انصاریون سے پہر چلے تھے آخر کو اُن کے سردارون نے عام لوگون کو سمجھا کر لشکر مین
پھیر لائے تب حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سات سو مرد لیکر کوہ احد کو پُشت پر دیکر
دشمنون کے مقابل ہوئے ایک درہ اُسی پہاڑ مین تھا عبداللہ بن جبیر کو پچاس مرد تیرانداز
ساتھ دیکر اُس درہ پر مقرر کیا اور فرمایا کہ اگر مسلمانون کی فتح یا شکست ہو تم اُس درہ سے
ہرگز کسی حال مین اور طرف کو نجائیو پھر آپ دشمن کے سامنے صف درست کی اب اللہ تعالے
فرماتا ہے کہ احد کی لڑائی سے پہلے وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اور مقرر تمہاری مدد کر چکا ہے خدا تعالے بدر کی لڑائی مین اور اُسپر کہ تم بہت تھوڑے اور کمزور تھے
کافر خاطر مین نہ لاتے تھے پھر ڈرو خدا تعالے سے جس نے تمہین فتح دی بدر کی لڑائی مین شاید کہ تم شکر بجا لاؤ خدا تعالے کے احسان کا
اور یاد کرو محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اُسوقت کو کہ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ
بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝ جب کہنے لگا تو مسلمانون کو کہ کیا تم کو کفایت نہین ہے وہ کہ
تمہاری مدد کرے پروردگار تمہارا تین ہزار فرشتے آسمان سے اُترنے والون سے
بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ
الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝ ہان البتہ اگر تم ٹھیرے رہو لڑائی مین دشمن کے سامنے اور
پرہیزگاری کرو یعنی خلاف حکم پیغمبر کچھہ نکرو اور آوین تم پر دشمن جلدی سے بغیر ڈھیل
ابھی مدد کرے تمہاری پروردگار تمہارا ساتھ پانچ ہزار فرشتون نشان دار گھوڑے والون
کی یعنی پانچ ہزار فرشتے اُن گھوڑون سواری تمہاری مدد کو آوینگے جن گھوڑون مین
نشان ہوگا وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اور وہ تو خدا تعالی نے تمہاری دل کی خوشی کی اور
اسواسطے کہ آرام پاوین دل تمہارے اُس سے اور نہیں مدد خدا تعالی ہی کے پاس سے
ہے جو زبردست مضبوط کام کرنے والا ہے اور تمہاری مدد اسواسطے کی خدا تعالی نے
لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ۝
تو کاٹ ڈالے تھوڑے اُن لوگون سے جو کافر ہین یا اُن کو خوار اور ذلیل کرے تو پھر جاوین
لڑائی سے نا اُمید وار نامراد ❖ **فائدہ** اِن کئی آیتون مین بدر کی لڑائی کا احوال تھا

اور اوّل جو احد کی لڑائی کا مذکور تھا کہ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم درہ کی
محافظت کے واسطے عبداللہ بن جبیر کو پچاس تیرانداز ساتھ دیکر مقرر کرکے تقید کیا
کہ ہرگز اس جگہہ سے نہ سرکین اور حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آپ صف درست
کرکے مقابلہ ہوئے اور لڑائی شروع ہوئی اوّل تو شکست ہوئی مکے کے کافرون کی
اور بھاگے اور مدینہ کے لوگ اُن کا خیمہ اور لشکر لوٹنے لگے اور وہ لوگ جو درہ پر تھے
اُنھون نے دیکھا کہ سب لوگ مال لوٹتے ہین اور ہم رہے جاتے ہین اور مسلمانون کی
فتح ہوچکی اُس درہ کو چھوڑ کر لوٹنے کو دوڑے حضرت جبیر بہتیرا منع کرتے رہے کسی نے
نمانا کئی آدمی رہے اور باقی سب چلے گئے مکے کے کافرون نے جو دیکھا کہ درہ
خالی ہے اُدھر آپڑے حضرت جبیر کو کئی آدمیون سمیت شہید کیا اور مسلمانون کو پیچھے سے
آنکر مارا فتح کے بعد شکست ہوگئی اور امیرالمومنین سیدالشہدا حضرت حمزہ جو چچا
تھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے شہید ہوئے اور کتنے اصحاب بھی شہید ہوئے
اور باقی بھاگے اور کافرون نے گھیر لیا یہانتک کہ دندانِ مبارک حضرت صلے اللہ
علیہ و آلہ وسلم کا شہید ہوا اور زخم سے بہت لہو گیا اور ضعف سے ایک گڑھے مین گرے
اُسوقت کئی اصحابون نے بڑی بہادری کی اور کافرون کو ہٹایا خصوص حضرت مرتضی
علی اور صدیق اکبر اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ تعالی عنہم نے جان بازی کی اُس دن پھر بعد
ایک ساعت کے جب حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہشیاری ہوئی لوگ جو حاضر تھے
اُن کو جمع کرکے لڑائی قائم کی تب کافر پھر کر چلے گئے پھر حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم نے شہیدون کو اور حضرت حمزہ اپنے عمون کا احوال دیکھا اور بہت غمگین ہوئے
اور چاہا کہ کافرون کے حق مین بددعا کرین یا یہ خیال آیا کہ جنھون نے ایسا ظلم کیا ہے
اُن کا کیا حال ہوگا تب یہ آیت اُتری کہ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ
عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ نہین ہے تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و
سلم اس کام سے کچھ یعنی تیرا اختیار نہین اس مین یا اُن کو توبہ دیوے خداتعالی اپنے
فضل سے یا عذاب کرے اُن پر جو وہ ناحق پر ہین ٭ **فائدہ** حق تعالے پیغمبر صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم کو تعلیم فرماتا ہے کہ بندے کا کچھ اختیار نہین جو خداتعالے چاہتا سو کرے گو اگرچہ قریش تمہارے دشمن ہین اور ظلم
کرتے ہین خداتعالے چاہتا ہے تو اُن کو ہدایت کرے جو ایمان نصیب ہو اور چاہے تو عذاب

کرے اپنی طرف سے اُنھین بد دعا نکرو وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور خدا تعالی ہی کا مال ہے جو کچھ
کہ آسمانون مین اور زمین مین ہے بخش دیوے گناہ جسکے چاہے اور عذاب کرے
جسکو چاہے اور خدا تعالی بخشنے والا مہربان ہے اپنے بندون پر يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ای وہ لوگو
جو ایمان لائے ہو سود کھاؤ بیاز دونی پر دونا اور ڈرو خدا تعالی سے شاید کہ تم چھٹکارا
پانے والے ہو عذاب سے ف۱ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ اور ڈرو
اُس آگ سے جو تیار کر رکھی ہے کافرون کے واسطے وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اور حکم بجالاؤ خدا تعالی کا اور فرمانبرداری کرو رسول اللہ کی شاید
کہ تم پر رحمت ہو خدا تعالی کی وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ اور دوڑو اُس کام کرنے مین جسکے سبب بخشش ہو تمہاری
پروردگار کی اور بہشت ملے جسکی چکلان آسمانون کی اور زمین کی برابر ہے سو تیار کر رکھی
ہے واسطے پرہیزگارون کے الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ وہ پرہیزگار جو خرچ کرتے ہین خدا تعالی کی راہ
مین خوشی اور سختی کے حال مین یعنی سب حال مین خیرات کرتے ہین اور کھانیوالے
ہین غصہ کے اور بخشنے والے ہین گناہ آدمیون سے اور خدا تعالی دوست رکھتا ہی
نیک کام کرنے والون کو وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ اور وہ لوگ کہ جب کرین کچھ گناہ بہلا ہو یا برا کام کرین اپنے
حق مین تو یاد کرین خدا تعالی کو اور گناہ بخشوا دین اپنے اور کون ہے بخشنے والا سوائے
خدا تعالی کے اور اڑ نہ رہین برے کامون پر جو آپ کرتے تھے اور وہ جانتے ہین کہ
گناہ کے نچھوڑنے مین بڑا عذاب ہوگا اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ انہین لوگون کے واسطے
ہے بدلہ بخشنا اُن کے گناہون کا اُن کے پروردگار سے اور باغ ملین گے اُن کو
جنکی بیچھکون کے تلے نہرین بہتی ہین ہمیشہ رہین گے وہ لوگ اُن باغون مین اور واہ وا

ع ۳ / ۴

ف۱ شاید سود کھانیکا ذکر بیان اسواسطے فرمایا کہ اکثر کہ دو جہاد دشمن کی تھا اور سود کھانے سے نامردی آتی ہے دو سبب واسطے ایک یہ کہ مال حرام کھانے سے توفیق طاعت کم ہوتی ہے اور بڑی طاعت جہاد ہے دوسرے یہ کہ سود لینا کمال بخل ہے چاہیے کہ اپنا مال جتنا دیا اتنا لے لیا بیچ میں کسی کا کام نکلا یہی مفت نہ چھوڑے اسکا جدا بدلا چاہے تو جسکو مال پر اتنا بخل ہو وہ جان کب دیا چاہے ۱۲ رحمہ اللہ تعالی

کیا خوب ہے مزدوری اچھے کام کرنے والون کی قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ مقرر ہو چکے ہین تم سے پہلے چلین طرح طرح کی خلقت مین یعنی بہت اُمتین گذری ہین جو اُنہون نے اپنی اپنی خوشی کا دین اختیار کیا اور پیغمبرون کو دُکھ دیا اُس سبب وہ ہلاک ہوئے عذاب آئی سے پہر سیر کرو ملکون مین تو دیکھو جو کیسا ہوا جھٹلانے والون کا حال جیسی قوم عاد اور ثمود اور قوم لوط کی جو اُن کے شہرون کا کیا حال ہے +

فائدہ ہمیشہ سے کافر نبیون کا مقابلہ کرتے رہے ہین ہر ملک کی خبر تحقیق کرو تو جانو کہ اُس وقت کے نبیون پر تکلیفین گذرین پہر آخر کو جھٹلانیوالی ہی خراب ہوئے ہین اُحد کی لڑائی مین بہی ستر مسلمان سمیت حضرت حمزہ کے جو چچا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھے شہید ہوئے جو اوپر ذکر ہو چکا اسواسطے خدا تعالی مسلمانون کی تسلّی اور تقویت فرماتا ہے هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝ یہ مذکور واسطے لوگون کے بیان کیا ہے اور ہدایت ہے اور نصیحت ہے واسطے پرہیزگارون کے وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ اور مت ہو تم سُست اور غمگین اے مسلمانو کال اور تمہین غالب رہوگے آخر کو اگر ہو تم جو ایمان لائے ہو خدا تعالی کے وعدے پر جو فرمایا ہے کہ آخر کو پیغمبر اور اُن کے رفیق غالب ہوئے ہین اور اب بہی ہون گے إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ اگر پہنچا تم کو زخم یعنی احد کی لڑائی مین تمہاری شکست ہوئی اور شہید ہوئے تمہارے یار تو مقرر پہنچا ہے کافرون کی قوم کو بہی زخم تمہارا بدر کی لڑائی مین جو تمہاری فتح ہوئی تہی اور یہ دن بدلتے لاتے ہین ہم لوگون مین کبہی غم کبہی شادی اور یہ بدلنا دنون کا اسواسطے ہے وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ اور تو جانے خدا تعالی اُن لوگون کا صبر اور یقین جو ایمان لائے ہین اور اسواسطے کہ تو پکڑے تم مین سے گواہ ایک کو دوسرے پر جو کون کافرون سے لڑکر شہید ہوا اور کون بھاگا اور خدا تعالی دوست نہین رکہتا ظلم کرنے والون کو وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ۝ اور اسواسطے کہ خاص کرے اور جہانچے اور پاک کرے خدا تعالی

اُن لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور گہٹا وے اور مٹا وے کافرون کو ✣
فائدہ فتح اور شکست بدلتی ہوئی ہے اور مسلمانون کو شہادت کا درجہ دینا تھا
اور مومن اور منافق کو پرکھنا منظور تھا اور مسلمانون کو تربیت کرنا تھا کہ پیغمبر کی
نافرمانی مین یہ خرابی ہے اسواسطے شکست ہوئی نہین تو در اصل خدا تعالی کافرون
سے بیزار ہے اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ
وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۞ اے کیا تم اے مسلمانو سمجھتے تھے اپنے دلون مین کہ داخل ہوجاوینگے
بہشت مین اور ابہی جانا نہین خدا تعالی نے یعنی آزمایا نہین اُن لوگون کو جو لڑنے
والے ہین خدا تعالی کی راہ مین تم مین سے اور معلوم کرے ثابت رہنے والون کو
حکم پر پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یعنی بغیر محنت اور مشقت کے آرام کو پہنچنا نہین ہوتا
وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۞ ع ٥
اور مقرر تم آرزو کرتے تھے موت کی پہلے اُسکے ملنے سے جو اسباب اُسکا لڑائی ہے
یعنی شہادت چاہتے تھے تم پہلے لڑائی سے پہر مقرر دیکہا تمنے لڑائی کو اُس پر
کہ تم سامنے سے دیکہتے تھے یارون کو جو مارے جاتے تھے دیکہکر بہاگ گئے ✣
فائدہ جب احد کی لڑائی مین شکست ہوئی اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
زخمی ہوکر ایک گڑھے مین گرے اور لوگون مین جہوٹھ مشہور ہوا کہ شہید ہوئے تب
لوگ اکثر بہاگے تھے جو اوپر یہ ذکر ہوچکا ہے پہر بہاگنے والون پر طعن آیا اُنہون نے
عذر کیا کہ ہم حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہید ہونے کی خبر سُنکر بہاگے تھے تب
خدا تعالی نے یہ آیت بہیجی وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ
مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ
شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۞ اور نہین ہے محمد صلی اللہ وآلہ وسلم مگر بہیجا ہوا خدا تعالے کا
مقرر گذر چکے ہین پہلے اِن سے بہت پیغمبر اے کیا پہر اگر مرے یا مارا جاوے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم تو تم پہر جاوٴگے دین اسلام سے اُلٹے اپنے پاوٴن پر یا بہاگ جاوٴ گے
لڑائی سے دین کے دشمنون کی اور جو کوئی پہر جاویگا اُلٹے پانو تو پہر ہرگز نہ بگاڑیگا
خدا تعالی کا کچہہ ذرا بہی اور جلد بدلہ دیویگا خدا تعالی شکر کرنے والون کو ✣
فائدہ حکم ہے خدا تعالی کا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ رہین یا نہ رہین یہ دین

خدا تعالی کا ہے اس پر قائم رہو اور اشارت نکلتی ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم کی وفات کے بعد بعضے لوگ دین سے پھر جاوین گے اور جو قائم رہین گے
اُن کو بڑا ثواب ہے پھر ایسا ہی ہوا کہ بعد وفات حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے
بہت لوگ دین سے پھر گئے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ نے اُن کو پھر
مسلمان کیا اور بعضون کو قتل کیا وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا
مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ
مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ اور جو کوئی جی مر نہین سکتا بغیر حکم خدا تعالی کے جو
لکھا ہوا ہے وعدہ وقت کا اور جو کوئی چاہے بدلہ دنیا کا دیوینگے ہم اُس کو دنیا ہی
مین اور جو کوئی چاہے بدلہ آخرۃ کا دیوین گے ہم اُسکو اُسی مین سے اور جلد بدلہ
دیوین گے ہم شکر کرنے والون کو جو احسان مانین گے وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ
كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ اور بہت نبی جو خدا تعالی کی راہ مین لڑے کافرون سے
جو ساتھ اُن کے ہو کر لڑے بہت طالب خدا تعالی کے پھر سستی اور کاہلی نکی انہون
نے جو کچھ اُن کو پہنچی محنت اور دکھ خدا تعالی کی راہ مین اور سست نہین ہوئے اور
عاجزی نکی دشمنون کے سامنے اور خدا تعالی چاہتا ہے اور دوست رکھتا ہے صبر
کرنے والون کو جو مصیبت اور محنت کے وقت جو دشمنون سے لڑنے کے وقت
ٹھیرے رہتے ہین ثابت وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ اور نہین ہی کچھ بات
اُن کی جو خدا تعالی کے طالب ہین مگر وہ کہ کہتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے
بخشدے ہمکو گناہ ہمارے اور معاف کر جو ہم سے زیادتی ہوئی ہو اور مضبوط رکھ
قدم ہمارے دشمنون کے سامنے لڑائی کے وقت اور مدد کر ہماری کافرون
کی قوم پر فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ع ۱۵ ۵ ۶
پھر دیا اُن کو خدا تعالی نے بدلہ دنیا مین جو فتح پاوین کافرون پر اور کیا خوب ہے
بدلہ آخرت کا اُن کے واسطے جو بہشت اور اُس کی نعمتین ہین اور خدا تعالی
چاہتا ہے اور دوست رکھتا ہے نیک کام کرنے والون کو يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یَرُدُّوْکُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ اے وہ لوگو جو
ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانوگے کافرون کا تو تمکو پھیر دینگے الٹے پانو تمہارے پھر اسوقت
ہو جاؤ گے نقصان مین خراب ✣ **فائدہ** جب احد کی لڑائی شکست ہوئی اور مشہور
ہوا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہید ہوئے تب مسلمان بھاگے اور منافقون نے
کہا مسلمانون کو کہ اب تو مکے کے لوگ غالب ہوئے اور فتح ہوئی انکی تم پر لاچار تم
اپنے دین قدیم مین آؤ سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ دشمنون کا فریب مت کھاؤ اور انکی
بات نہ سنو بَلِ اللّٰہُ مَوْلٰىکُمْ ۚ وَھُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ بلکہ خدا تعالی والی ہے تمہارا تم
گھبراؤ اور ڈرو نہین اور خدا تعالی بہت اچھا مدد کرنے والا ہے سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ
الَّذِیْنَ کَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَکُوْا بِاللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىھُمُ النَّارُ ۭ
وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِیْنَ جلد ڈالینگے ہم دلون مین ان لوگون کے جو کافر ہین ڈر کو
سبب اسکے جو شریک کرتے تھے خدا تعالی کے ساتھ اس چیز کو جسکی نہین اوتاری
خدا تعالی نے سند اور دلیل شریک ہونے کی اور جگہہ انکے رہنے کی آگ ہے
دوزخ کی اور بری جگہہ ہے ظالمون کے واسطے مقرر کی ہوئی وَلَقَدْ صَدَقَکُمُ اللّٰہُ
وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَھُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓی اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَعَصَیْتُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ مَآ اَرٰىکُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ اور مقرر سچا کر چکا تمسے خدا تعالی وعدہ اپنا جب کہ تم کاٹتے
تھے یعنی قتل کرتے تھے کافرون کو خدا تعالی کے حکم سے جب تک کہ نامردی کی تمنے اور
جھگڑا ڈالا کام مین اور بے حکمی کی اپنے سردار عبداللہ بن جبیر کی جو اس دری پر سے مال
لوٹنے کو دوڑتے تھے بعد اسکے جو دیکھا تمنے فتح اور لوٹنا مال کا جو آرزو تھی تمہاری
یعنی فتح اور لوٹ کا مال جو تم چاہتے تھے اسے دیکھا مِنْکُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا وَمِنْکُمْ
مَّنْ یُّرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَکُمْ عَنْھُمْ لِیَبْتَلِیَکُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْکُمْ ۭ وَاللّٰہُ ذُوْ
فَضْلٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ تم مین سے کوئی چاہتا تھا مال لوٹ کا اور یعنی فتح پانیکے اور
تم مینسے کوئی چاہتا تھا ثواب آخرت کا شہید ہونے سے پھر تمکو پھیر دیا خدا تعالی نے
کافرون کے قتل کرنے سے جو بعد فتح کے شکست ہوئی اسواسطے کہ تو آزماوے خدا تعالی
تمکو اور مقرر تمکو تو بخشا اور معاف کیا اور خدا تعالی فضل رکھتا ہے ایمان لانیوالون پر ✣
فائدہ پہلے غلبہ مسلمانون کا ہوا کافر بھاگے اور مسلمان انہیں قتل کرتے تھے اور فتح کی

نشانیان نظر آتی تھین کسی کو خوشی تھی مال لوٹنے کی اور کسی کو اسلام کے غلبہ کی پھر جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نافرمانی کی تب مقدمہ اُلٹ گیا ایک نافرمانی یہ کہ اُسکو چھوڑ کر لوٹ پر دوڑے دوسرے وہ کہ جب کافر بھاگنے لگے مسلمان اُن کو مارتے ہوئے جاتے تھے حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے پکار کر فرمایا کہ ان کے پیچھے بڑھے نجاؤ میرے پاس آؤ اُن کو جو اُدھر لوٹ کا مال نظر آیا پیچھے نہ پھرے اس سے شکست ہوئی جیسا کہ فرماتا ہے خدا تعالی اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓی اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ جب تم چڑھے جاتے تھے تم بھاگنے والون کے پیچھو سو نہ پھرتے تھے اور پیچھو پھر نہ دیکھتے تھے کسی کو اور پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پکارتا تھا تمکو تمہارے پیچھو سے پھر پہنچا تمکو غم عوض غم کے سو تم غم نکھایا کرو جو کچھ چیز جاتی رہے یعنی مال لوٹ کا اور اُس سے غم نکھاؤ جو کچھ سامنے سے آوے مصیبت اور خدا تعالی خبر رکھتا ہے اُن کامون کی جو تم کرتے ہو + **فائدہ** یعنی تمسے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا دل تنگ ہوا تھا اُسکے بدلے تم پر تنگی آئی تو آگے کو خبردار ہو کہ حکم پر چلیئے کچھ ہاتھ سے مال جاوے یا کچھ بلا سامنے سے آوے نافرمانی نکیجے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ پھر اُتارا خدا تعالی نے تم پر پیچھے غم کے امن کو جو وہ اونگھ تھی جو ڈھانک لیا اُس اونگھ نے بعضون کو تم مین سے اور بعضون کو ڈالا فکر مین اُن کے نفس نے جو گمان کرتے تھے خدا تعالی پر گمان ناحق کا احمقون کا سا یہ کہتے تھے کہ کچھ بھی ہمارے ہاتھ کام ہے یعنی کچھ ہمارا اختیار نرہا سو خدا تعالی فرماتا ہے قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰهُنَا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اُن کو کہ سب کام فتح و شکست خدا تعالی کے اختیار مین ہے یہ گمان کرنے والے چھپاتے ہین اپنے دلون مین جو نہین ظاہر کرتے تیرے آگے سو کہتے ہین آپس مین خلوت کے وقت کہ اگر ہوتا کچھ کام ہمارے ہاتھ تو مارے نجاتے ہم یہان اس لڑائی مین یعنی اگر یہ دین حق ہوتا تو قتل نہوتا اس جگہہ گویا کہ ناحق

مارے گئے قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج
نصف وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو اگر ہوتے تم اپنے گھرون مین تب بھی البتہ باہر
آتے تم مین سے وہ لوگ جن پر لکھا تھا مارے جانا اپنے مارے جانے کی جگہہ آتے گھرون سے
نکل کر اور البتہ آزماتا ہے خدا تعالی اسکو جو تمہارے دلون مین ہے اندیشہ اور اسواسطے
کہ خالص کرے اور جانچے اور پاک کرے اسے جو تمہارے دلون مین ہے اور خدا تعالی
جانتا ہے دلون کا احوال اور بھید سب کا + **فائدہ** احد کی لڑائی مین کتنے شہید
ہوئے اور کتنے بھاگے اور باقی میدان مین رہے ان پر اونگھہ آئی پھر جب اونگھہ سے
جاگے تو خوف اور دہشت سب جاتی رہی اتنے مین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی
ہوشیار ہوئے تو جو لوگ میدان مین حاضر تھے سب حضرت کے پاس جمع ہوئے
اور پھر لڑائی قائم کی اور شکست ایمان والے اور منافق کہنے لگے کہ کچھہ بھی ہمارے
ہاتھہ رہا یعنی ہماری مشورت نہ مانی تو اتنے لوگ مارے گئے سو خدا تعالی نے فرمایا
کہ اس شکست مین یہ حکمت تھی کہ مومن اور منافق معلوم ہو جاوین اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ج وَلَقَدْ عَفَا
ع ۶ اللّٰهُ عَنْهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع بیشک وہ لوگ جو پھر گئے تم مین سے لڑائی کے
وقت یعنی بھاگ گئے اس دن جو مقابلے روبرو ہوئی تھین دو فوجین ایک کافرونکی
اور دوسری مسلمانون کی احد کی لڑائی مین سو ان کو کنپا دیا یعنی بہکا دیا شیطان نے
ان کے گناہ کے شامت کے سبب جو نافرمانی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انہون نے
کی تھی اور تحقیق بخشا خدا تعالی نے ان سے وہ گناہ ان کا بیشک خدا تعالی بخشنے والا ہے
تحمل کرنے والا ہے + **فائدہ** اس آیت سے معلوم ہوا کہ جو لوگ احد کی لڑائی مین سے
بھاگے تھے ان پر گناہ نہ رہا تقصیر ان کی معاف کی خدا تعالی نے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى
لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ج اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو مانند ان لوگون کی
جو کافر ہو گئے یعنے منافق ہین اور کہا انہون نے جو مسلمان تھے اسوقت کہ جب
سفر کو نکلے ملک مین یا وہ کافرون سے لڑتے تھے اور شہید ہوئے یہ کہا اپنے

بھائیون کو جو مسلمان تھے کہ اگر ہوتے وہ ہمارے پاس تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے
فائدہ سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اے مسلمانو تم برخلاف کرو اُن کے کہنے کا اس باتمین
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ط وَاللّٰهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ٥
تو ڈالے خدا تعالی اُس گمان کو افسوس اُن کے دلون مین اور غم اور خدا تعالی ہی جلاتا
ہے اور مارتا ہے اور خدا تعالی تمہارے کام دیکھتا ہے سب جو تم کرتے ہو یعنی اے
مسلمانون تم اُن کے برخلاف کرو تو اُنھین اپنے گمان کا افسوس ہووے جو خدا تعالی
فتح دیوے گا وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ
مِّمَّا يَجْمَعُونَ ٥ اور اگر تم مارے گئے خدا تعالی کی راہ مین کافرون سے لڑکر یا موئے
نیک کام مین تو البتہ بخشش ہے خدا تعالی کی اور مہربانی خدا تعالی کی بہتر ہے اُس
چیز سے جو کافر جمع کرتے ہین دنیا کا مال اور غرور وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ
تُحْشَرُوْنَ اور اگر تم مر گئے نیک کام مین یا مارے گئے کافرون سے لڑکر تو البتہ
خدا تعالی ہی کے آگے جاکر اکٹھے ہو گے تم سب ✤ **فائدہ** نیک کام پر نکلے اور مر گئے
یا مارے گئے تو نکلنے پر افسوس نکرے اس طرح کا کہ اگر نجاتا تو نہ مرتا اس مین تقدیر پر
انکار آتا ہے اور آخرت کا فائدہ ندیکھنا اور دنیا مین جینے کو عزیز رکھنا کافرونکی عادت ہے
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ص
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ پھر خدا تعالی کی بخشش سے تو اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم نرم دل ہوا اُن کو جو بھاگے احد کی لڑائی مین اور اگر تو ہوتا سخت گو غصہ کرنیوالا
سخت دل جو اُن کو دلاسا اور مہربانی نکرتا تو بکھر جاتے تیرے گرد سے یعنی تیرے
پاس سے ملول ہو کر چلے جاتے پھر تو اب بخش اُن کو اور معاف کر اور گناہ بخشوا اُن کے
اور مشورہ کر اِن سے لڑائی کے کام مین پھر جب بعد مشورت کے قصد کرے تو
اُس کام کرنے کا تو بھروسا کر خدا تعالی ہی پر مشورہ پہ بھروسا مت کر بیشک
خدا تعالی دوست رکھتا ہے توکل کرنے والون کو جو لوگ کہ خدا تعالی ہی پر بھروسا
کرتے ہین اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ج وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ
بَعْدِهٖ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ٥ اگر خدا تعالی تمہاری مدد کرے اور فتح دیوے تمکو

کافرون پر تو پہر کوئی تم پر غالب نہوگا اور اگر خدا تعالی چہوڑ دیوے تمکو اور مدد نکرے
تمہاری تو پہر کون ہے وہ جو مدد کرے تمہاری بعد چہوڑ دینے خدا تعالی کے پہر چاہیے
کہ خدا تعالی ہی پر بہروسا کرین ایمان لانے والے وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ ۚ وَمَنْ يَغْلُلْ
يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور نہین ہے
لائق نبی کے وہ کہ کچہہ چیز چہپا رکہے غنیمت مین سے اور جو کوئی کچہہ چہپا رکہے لوٹ
کے مال سے تو لاوے گا اپنے ساتہ اُس چہپائی ہوئی چیز کو قیامت کے دن سب کے
روبرو جو سبب رسوائی کا ہووے پہر تمام پاوے اُس دن ہر ایک شخص بدلہ اُس
کام کا جو اُس نے کیا ہے دنیا مین بہلا یا برا اور اُن لوگون پر ظلم نہوگا جیسا اُنہون نے
کیا ہے ویسا ہی بدلہ ملیگا * **فائدہ** کہتے ہین جب بدر کی لڑائی فتح ہوئی تہی
اور غنیمت اُس لڑائی کی آئی تہی تو اُس مال سے ایک کملی سرخ گم ہوئی تہی بعضے
کمبختون نے کہا حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے واسطے رکہی ہے تب
یہ آیت اُتری کہ پیغمبرون کا یہ کام نہین بلکہ جو کوئی ایسا کام کرے کہ پہلے بانٹنے اور
حصہ کرنے سے کچہہ غنیمت کے مال سے لیوے چہپا کر تو قیامت کے دن سب مین
رسوا ہوگا کہتے ہین کہ ایک شخص نے ایک رسی پرانے حصہ کرنے سے پہلے لی تہی
بعد حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا حضرت نے فرمایا کہ رکہا اسے تو
قیامت کے دن اپنے ساتہ لے آویگا تو أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوٰهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ کیا جو شخص کہ تابعداری کرے
خدا تعالی کی خوشی کی مانند اُسکی ہے جو آوے ساتہ غصہ خدا تعالی کے اپنے گناہ
کے سبب اور جگہ اُس گنہگار کی دوزخ ہے اور بری جگہہ ہے دوزخ اُن کی جا
رہنے کی اور پیغمبر اور مومن جو اُن سے خیانت ہرگز نہووے هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ
اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ اُن لوگون کی یعنی پیغمبرون کے درجہ بلند ہین
خدا تعالی کے پاس اور خدا تعالی دیکہتا ہے جو کچہہ کہ تم کرتے ہو *
فائدہ یعنی نبی اور لوگ برابر نہین ہین کسی پیغمبر سے طمع کا کام نہین ہوتا لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

بیشک خدا تعالی نے احسان کیا ایمان لانے والون پر جب کہ پیدا کیا پیغمبر اُن مین انہین کی قوم مین سے سو پڑہتا ہے اُن کے آگے آیتین قرآن شریف کی اور پاک کرتا ہے اُن کو شرک کی ناپاکی سے اور سکہاتا ہے اُن کو قرآن اور سمجھ کے اور کام کی باتین اور یہ لوگ تو پہلے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیدا ہونے سے البتہ گمراہی مین تھے صریحًا جو بتون کو پوجتے تھے اور حق ناحق مین تفاوت نجانتے تھے

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ای کیا جب پہنچی تم کو مصیبت شکست یا مارے جانیکی اُس پر کہ مقرر پہنچا چکے ہو تم اُسکی دو برابر سو کہتے ہو کہ یہ مصیبت کہان سے آئے جو ہم مسلمان ہین اور پیغمبر ہم مین موجود ہے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ یہ مصیبت تمہاری ہی طرف سے تمکو پہنچی ہے بیشک خدا تعالی سب چیز پر قدرت رکہتا ہے +

فائدہ یعنی تم بدر کی لڑائی مین ستر کافرون کو قتل کر چکے اور ستر کو قید کر لائے تھے اور احد کی لڑائی مین تمہارے ستر آدمی شہید ہوئے تو بد دل کیون ہوتے ہو سو یہ بہی تمہارا ہی قصور ہے جو بیحکمی کی تہی کہ اُس درہ پر سے لوٹنے کو دوڑے تھے یا بدر کے قیدیون کو قتل نکیا مال لیکر چھوڑا وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ اور جو کچھ کہ پہنچی تمکو مصیبت اُس دن جو وہ لشکر مقابلہ ہوئے کافرون اور مومنون کا حکم خدا تعالی کیسے اور اسواسطے کہ تو معلوم کرے مومنون کا ثابت رہنا اور تو معلوم کرے منافقون کی دشمنی کو وَقِيْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا اور کہا منافقون کو آؤ لڑو خدا تعالی کی راہ مین مشرکون سے ہمارے رفیق ہوکر یا دفع کرو اُن کی شرارت کو جو وہ مدینہ کے لوگون کو لوٹنے آئے ہین تب دیا یہ جواب منافقون نے کہ اور قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّااتَّبَعْنٰكُمْ ۭ ھُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْھُمْ لِلْاِيْمَانِ کہا کہ اگر ہم لڑائی جانین اور واقف ہون لڑائی سے تو البتہ تمہارے ساتھ رہین اس بات مین تین معنی نکلتے ہین ایک یہ کہ جب لڑائی کا وقت ہوگا تو تمہارے رفیق ہونگے ابہی لڑائی کہان ہے۔ دوسرے معنی یہ کہ ہمین معلوم نہین کہ لڑائی ہوگی یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قوم قریش سے مل جاویگا تیسرے معنی یہ کہ ہم لڑائی نہین جانتے

یہ طعن ہے یعنی ہماری مصلحت اوّل نمانی تمنے تمہین وقوف نہین اور ہم جو لڑائی
کی باتین جانتے ہین تمہارے ساتھ نہین رہتے سو خدا تعالی فرماتا ہے
کہ یہ منافق کفر کے اُس دن بہت پاس ہین جو طرف ایمان کی یعنی کافرون سے
نزدیک ہین جو اُن کے رفیق ہووین مسلمانون کی رفاقت سے اور یہ منافق
یَقُولُونَ بِاَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ط وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ کہتے ہین
اپنے موہنون سے جو نہین ہے اُن کے دلون مین یعنی ظاہر مین کہتے تھے کہ لڑائی
نہوگی اور دل مین سمجھ رہے تھے کہ لڑائی ہوگی اور خدا تعالی خوب جانتا ہے
جو کچھ کہ یہ چھپاتے ہین دشمنی اور فریب جو اُن کے دلون مین ہے اَلَّذِينَ قَالُوا
لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ اَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ط قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٥ وہ لوگ ہین منافق جو کہتے ہین اپنے بہائیون کو یعنی منافقون کو
کہتے ہین اور آپ بیٹھ رہے ہین اپنے گہرون مین یہ کہتے ہین کہ اگر ہماری بات
مانتے جو مارے گئے ہین احد کی لڑائی مین تو مارے نجاتے کہہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اُن منافقون کو کہ اب دور کر دو تم اور ہٹا دیجو اپنے اوپر سے موت کو
اگر تم سچے ہو اس بات مین یعنی تم جو کہتے ہو کہ ہماری بات نماننے سے مارے گئے
تو تم اپنے تئین موت سے بچا رکہیو جو بغیر اجل کوئی مرتا نہین اور جب اجل
آتی ہے تو کسی جگہہ نہین بچ سکتا وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ط
اور نہو جھو اور نہ سمجھو اُن لوگون کو جو مارے گئے ہین خدا تعالی کی راہ مین مُردے
یعنی موے نہین ہین بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ٥ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ ۙ بلکہ جیتے ہین وہ خدا تعالی کے پاس روزی پاتے ہین خوشی
کرتے ہین اُس چیز سے جو دیا ہے اُن کو خدا تعالی نے اپنے فضل سے وَيَسْتَبْشِرُوْنَ
بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥ اور
خوشوقت ہوتے ہین اُن کی طرف سے جو لوگ ابہی نہین ملے ساتھ اُن کے پیچھے اُنکے سے
جو امیدوار ہین کہ جا پہنچین گے اُن مین اسواسطے کہ نہ ڈر ہے اُن پر اور نہ وہ
غمگین ہونگے يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ٥ خوشوقت ہوتے ہین خدا تعالی کی نعمت سے اور بخشش سے

اور اُس بات سے خوش ہوتے ہین کہ خدا تعالی ضائع نہین کرتا مزدوری ایمان لانے والون کی * **فائدہ** شہیدون کو مرنے کے بعد ایک طرح کی زندگی ہوتی ہے جو اُس زندگی مین کھاتے پیتے ہین خوش رہتے ہین جو اور مردون کو نہین میسر ہوتی مگر قیامت کے بعد خوشی کا کھانا پینا ملے گا *

فائدہ جب جنگ اُحد تمام ہوئی اور قریش مکے کی طرف پھرے ابوسفیان جو سردار مکے کے کافرون کا تھا پچتایا پھر کر کہ ہمنے اتنے مسلمان ہلاک کیے پر اُن کا کام پورا نکیا جو پھر قضیہ باقی نرہتا اب پھر چلیئے اور ان سب کو قتل کیجے ایک کو پچھوڑیے اُن مین سے ایک نے کہا کہ اب پھر چلنا صلاح نہین کس واسطے کہ مسلمان بہت قتل ہوئے ہین اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب مسلمان جھنجلا رہے ہین ایسا نہو کہ باقی جو مدینہ مین ہین جمع ہو کر آوین اور تم پر غالب ہون تمہاری اب فتح ہوئی ہے پھر شکست ہو جاوے تو خوب نہین ابوسفیان نے اُس کی بات مانی اور مکے کو گیا پر ابوسفیان پھرنے کی مصلحت کی خبر مدینہ مین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی اور یہ ہفتہ کے دن ساتوین تاریخ شوال کی مدینہ مین آئے تھے اُسی دن سپہر کو حکم ہوا کہ فجر ہی سب وہی لوگ جو لڑائی مین حاضر تھے شہر سے باہر پھر نکلے اصحاب اُس پر کہ سُست اور زخمی تھے حکم بجالائے اور اپنے زخمون کو باندھ کر بغیر مرہم لگائے کمال دلیری اور بہادری سے باہر نکل کر حمراے اسد مین خیمہ کیا حق تعالی نے اُن کے حق مین یہ آیت بھیجی کہ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وہ لوگ جنہون نے حکم مانا خدا تعالی کا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بعد اُسکے جو پہنچ چکے تھے زخم اُن کو لڑائی مین جو نیک اُن سے اور پرہیزگار ہین اُن کے واسطے ثواب بڑا ہے *

فائدہ جب مسلمانون کی پھر نکلنے کی خبر ابوسفیان کو پہنچی تو خوف آیا اور لڑائی سے ڈر کر مکے کی طرف کوچ کیا پھر وہان جا کہ یہ چاہا کہ اپنے دبدبہ اور بڑائی کی خبر مدینہ مین بھیج کر مسلمانون کو ڈراوے ایک شخص مکے سے مدینہ کی طرف جاتا تھا اُسے کچھ دیکر کہا کہ یہ خبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچا کہ لشکر قریش کا بے نہایت

جمع ہوا ہے اور تمسے لڑنے کی تیاری کی ہے ایسی کہ تمہین اُن کے مقابلہ کی طاقت
نہین مسلمانون نے یہ خبر سُنکر کہا کہ حسبنا اللہ جیسیکہ خدا تعالی فرماتا ہے کہ اَلَّذِیْنَ
قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ
وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وہ حکم ماننے والے جنکو کہا لوگون نے مکے سے آنکر
کہ بیشک مکے کے لوگون نے جمع کیا ہے سامان اور متفق ہوئے ہین تمہارے
لڑنے کو پہر تم ڈرو اُن کے آنے سے جو تمہین اُن سے لڑنے کی طاقت نہین
یہ خبر سُنکر پہر زیادہ ہوا ایمان اُن لوگون کا اور کہا کہ بس ہے ہمین خدا تعالی
اور کیا خوب کارساز ہے خدا تعالی فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ
سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ پہر چلے آئے مسلمان مقام
حمرۃ الاسد سے کافرون کی راہ دیکھ کر خدا تعالی کے احسان اور فضل سے
سوداگری کا نفع لیکر جو کچھہ برای نہ پہنچی اُن کو سلامت پہرے بغیر لڑائی کے اور
پیروی کی خدا تعالی کی خوشی کی اور حکم مانا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور خدا تعالی
صاحب ہے بڑے فضل کا او رحسان کرنے والا اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠
فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ یعنی مقرر یہ خبر شیطان ہی سے
ہے جو ڈراتا ہے اپنے دوستون سے یعنی وہ خبر جو آئی تہی کہ قریش جمع ہوکر تمسے لڑنے آتے ہین
وہ خبر شیطان کی تہی سو تم اے مسلمان مت ڈرو اُن سے اور ڈرو مجہسے اگر ہو تم
ایمان لانے والے وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ
شَيْـًٔا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اور ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم تجہے فکرمند نکرین وہ لوگ یعنی تو غمگین مت ہو اُن لوگون سے جو
تلاش کرتے ہین مددگاری مین کافرون کی بیشک وہ لوگ کچھہ بہی بگاڑ نہ سکین گے
خدا تعالی کا یعنی مومنون کا جو خدا تعالی کے کام مین مصروف ہین چاہتا ہے
خدا تعالی جو اُن کو فائدہ نہ پہنچے آخرت مین نیکی سے اور اُن کے واسطے بڑا عذاب
ہے ہمیشہ دوزخ مین ہین گے سو وہ لوگ منافق ہین جو اُن کی صفت یہ ہے
اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ
وہ لوگ جنہون نے خریدا کفر ایمان کے بدلے سو ہرگز کچھہ نہ بگاڑ سکین گے

خدا تعالی کا اور واسطے اُن لوگون کے عذاب ہے دُکھ دینے والا آگ کا دوزخ مین
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا
إِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ اور نہ سمجھین کافر وہ کہ جو ہمنے ڈھیل دی اُن کو کچھہ اُنہین
بہلائی ہے اِن کے واسطے ہمنے جو فرصت دی ہے اُن کو کہ تو زیادہ کرین گناہ
اور اُن کے واسطے عذاب ہے خوار کرنے والا مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنْتُمْ
عَلَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ نہین وہ کہ خدا تعالی جو چہوڑ رکہے
مسلمانون کو اُس چیز پر جس پر تم ہو اے منافقو جب تلک کہ جدا کرے خدا تعالی ناپاک سے
یعنی منافقون کو خالص مسلمانون سے جدا اور ظاہر کرے وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ
عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَ
إِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ اور نہین ہے ایسا خدا تعالی کہ تمکو خبردار کرے غیب کی
بات پر اور لیکن خدا تعالی چن لیتا ہے اپنے پیغمبرون مین سے جسکو چاہتا ہے پہر تم
یقین لاؤ خدا تعالی پر اور اُسکے پیغمبرون پر اور اگر یقین درست لاؤ اور شرک
اور نفاق سے بچتے رہو اور ڈرتے رہو تو پہر تمہارے واسطے ثواب بہت بڑا ہے
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ
لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اور نسمجہین وہ لوگ جو بخیلی کرتے ہین ساتھ
اُس چیز کے جو دیا ہے اُنکو خدا تعالی نے اپنے فضل سے مال دنیا کا یعنی جو دولتمند
کہ مال جمع کر رہتے ہین تو یہ نسمجہین کہ مال کا خرچ نکرنا بہتر ہے اُن کے واسطے بلکہ
بُرا ہے اُن کے واسطے جو طوق ہو کر پڑیگا اُن کے گلون مین قیامت کے دن وہ
مال جو بخیلی کرتے تھے اُس سے وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا
ع تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ اور خدا تعالی ہی وارث ہے آسمانون کا اور زمین کا اور خدا تعالی
واقف ہے اُن کامون سے جو کچھہ کہ تم کرتے ہو + **فائدہ** جو کوئی مالدار زکوۃ
اور خیرات ندیوے تو اُسکا وہ مال سب قیامت کے دن اژدہا بنکر اُسی کے گلے مین
طوق ہوگا اور اُسکے منہ کو پکڑے گا اور خدا تعالی ہی وارث ہے آخر کو سب کے
مال کا یعنی تم سب چھوڑ کر مر جاؤ گے اور جو خیرات کرو گے تو تمہارے ساتھ رہے گا
ثواب اُس کا + **فائدہ** جب آیت اقرضوا اللہ قرضا حسنا نازل ہوئی تو یہودی نے

کہا کہ خدا محتاج ہے جو ہمسے قرض مانگتا ہے تب یہ آیت اُتری لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ وقف لازم
بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ بیشک سنی بات خدا تعالی نے اُن لوگون
کی جنہون نے کہا کہ خدا تعالی فقیر ہے اور ہم دولتمند ہین سو خدا تعالی فرماتا ہے
کہ ہم لکھین گے اُن کی وہ بات جو کہی اُنہون نے اور مار ڈالا اُنہون نے پیغمبرون کو
ناحق اور ہم کہین گے اُن کو قیامت کے دن کہ چکہو تم اب عذاب جلتی آگ کا
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۚ یہ عذاب اُس کا
بدلہ ہے جو آگے بھیجا ہے تمنے ہاتھون اپنے اور خدا تعالی نہین عذاب کرتا بندون پر
لیکن گنہگار اپنے کیئے کا بدلہ پاوین گے اور سنا خدا تعالی نے اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ اُن لوگون کی
بات کو جو کہا اُنہون نے کہ بیشک خدا تعالی نے قول کر بھیجا ہماری طرف یعنی حکم کیا
ہمکو کہ یقین نلاوین ہم کسی رسول پر جب تک لاوے ہمارے پاس ایک نیاز
جسے کہا جاوے آگ + **فائدہ** بنی اسرائیل پر قربانی کا کھانا حرام تھا اور
یہ دستور تھا کہ جب کوئی قربانی کرتا تو اُس قربانی کو میدان مین رکھ دیتا اور اُسوقت کے
نبی اور علما اور سردار سب جمع ہو کر قربانی سے دور کھڑے ہو کر عاجزی اور مناجات
جناب الٰہی مین کرتے جب تک کہ وہ قربانی قبول ہوتی اور قبول ہونے کی نشانی
یہ تھی کہ ایکا ایک آسمان سے آگ آتی اور اُس قربانی سے لپٹ کر سب جلا دیتے
سو یہودی کہتے تھے کہ توریت مین لکھا ہے کہ جس نبی کا یہ معجزہ ہو اُس پر ایمان لاؤ
خدا تعالی اُن کو الزام دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
قُلْ قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْھُمْ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ کہہ یہودیون کو کہ مقرر آئے پیغمبر کئی مجھسے پہلے نشانیان اور معجزے لیکر
اور ساتھ اُس معجزے کے بھی آئے جو تم کہتے ہو پھر کیون اُن کو تمنے مار ڈالا اگر تم
سچے ہو تو یعنی حضرت زکریا اور یحییٰ علیہما السلام کا تو یہ بھی معجزہ تھا کہ قربانی کو
آگ کہا جاتی تھی پھر اُن کو کیون قتل کیا تمنے اگر سچ کہتے ہو تو پس یہ بہانے تمہارے
سب جھوٹے ہین اور سب پیغمبرون کو ایک ہی معجزہ کیا ضرور ہے ہر ایک نبی کو

جدے جدے معجزے ہین فان کذبوک فقد کذب رسل من قبلک جاءو بالبینت
والزبر والکتب المنیر ۵ پھر اگر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جھٹلاوین تجکو
تو ملول نہو پھر مقرر جھٹلا چکے اور پیغمبرون کو پہلے تجھسے جو وہ آئے تھے ساتھ معجزون کے
اور ورقون نصیحت کے اور کتابون روشن کے جسمین حلال اور حرام مفصل بیان
کیا ہے کل نفس ذائقۃ الموت وانما توفون اجورکم یوم القیمۃ ط فمن زحزح
عن النار وادخل الجنۃ فقد فاز ط وما الحیوۃ الدنیا الا متاع الغرور ۵
ہر ایک شخص چکھنے والا ہے موت کے مزے اور البتہ بدلہ دیا جاویگا کامون کا
تم سب کو قیامت کے دن پھر جسکو ہٹا دیا آگ سے اور داخل کیا بہشت مین
وہ مقرر اپنے مقصود سے ملا اور نہین زندگانی دنیا کی مگر جنس دغا بازی کی اور
دہوکے کی لتبلون فی اموالکم وانفسکم قف ولتسمعن من الذین اوتوا
الکتب من قبلکم ومن الذین اشرکوا اذی کثیرا ط وان تصبروا وتتقوا
فان ذلک من عزم الامور ۵ اور البتہ آزمائے جاوگے تم مال سے اور جان سے اور البتہ سنوگے تم ان لوگون سے
جنکو کتاب ملی تم سے پہلے اور مشرکون سے سنوگے باتین بری اور طعنے بہت اور اگر صبر کروگے اس آزمائش اور انکی
باتون پر اور پرہیزگاری کروگے تو پھر یہ کام مضبوطی ہے دین کی ۞

فائدہ جب مسلمان مکے مین اپنے گھر اور کنبا چھوڑ کر مدینہ مین آئے تھے
تو مکے کے کافر ان کے مال اور زمین اور باغ کو ظلم سے چھین لیتے تھے اور جو کوئی
مسلمان ہاتھ لگتا تو عذاب سے مار ڈالتے تھے سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اگر اس
مصیبتون پر صبر کروگے تو تمہارے حق مین اچھا ہے واذ اخذ اللہ میثاق
الذین اوتوا الکتب لتبیننہ للناس ولا تکتمونہ ز فنبذوہ و
راء ظہورہم واشتروا بہ ثمنا قلیلا ط فبئس ما یشترون اور جب کہ لیا
خدا تعالی نے قول ان لوگون سے جنکو کتاب دی یعنی یہود اور نصاری کو توریت
اور انجیل مین حکم کیا کہ البتہ ظاہر اور بیان کرو صفت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو
آخری زمانے کا پیغمبر ہے اور مت چھپاؤ تعریف ان کی سو انہون نے پھینک دیا
اپنے پیٹھ کے پیچھے اپنے اقرار کو اور خرید کیا اس کے بدلے تھوڑا سا مول پھر کیا
برا ہے وہ جو خرید کرتے ہین لا تحسبن الذین یفرحون بما اتوا ویحبون ان

يُحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ مت پوچھ
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن لوگون کو جو خوش ہوتے ہین اپنے کامون پر
اور تعریف لوگون سے چاہتے ہین اپنی نہ کئی پر پھر مت سمجھو اُن کو کہ چھٹکارا
پائے ہوئے ہین عذاب سے اور اُن کے واسطے عذاب دُکھ دینے والا ہے

فائدہ علما یہود کے مسلہ غلط بنا کر رشوتین لے کھاتے تھے اور پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی تعریف چھپاتے تھے اور خوش ہوتے تھے کہ ہمکو پکڑ نہین سکتا کوئی
اور چاہتے تھے کہ لوگ ہماری تعریف کرین کہ یہ خوب دیندار اور عالم ہین بڑی

ع ۱۹ ۱۰ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ع اور خدا تعالی ہی کو
ہے بادشاہت آسمانون کی اور زمین کی اور خدا تعالی سب چیز پر قدرت رکھتا ہے
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ
مقرر آسمانون اور زمین کے بنانے ہین اور بدلنے مین رات دن کے البتہ نشانیان
ہین قدرت کے واسطے عقلمندون کے سو عقلمند وہ لوگ ہین ف الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ
اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
جو لوگ یاد کرتے ہین خدا تعالی کو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہوئے کروٹ سے
اور فکر کرتے ہین آسمانون اور زمین کے پیدا ہونے ہین اور عجز سے کہتے ہین کہ
اے پروردگار ہمارے نہین پیدا کیا تونے یہ سب کچھ عبث اور ناحق تو پاک ہے
سب عیبون سے اور نقصانون سے پھر بچا ہمکو آگ کے عذاب سے اور کہتے ہین
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝
اے پروردگار ہمارے بیشک تو جسکو داخل کرے آگ مین پھر مقرر اسکو رسوا
کیا تونے اور نہین کوئی گنہگارون کا مددگار اور کہتے ہین رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا
يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ اے پروردگار ہمارے مقرر ہمنے سنا کہ ایک پکارنیوالا
یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پکارتا ہے طرف ایمان لانے کے وہ کہ ایمان لاؤ
اپنے پروردگار پر پھر ایمان لائے ہم اے پروردگار ہمارے پھر بخش دے ہمکو گناہ

ف یعنی نبی سے معجزہ مانگنا کیا ضرور جو بات وہ کہتا ہے یعنی توحید اسکی نشانیان سارے عالم مین موجود ہین رحمہ اللہ تعالے

ع ربع ثلثة

ہمارے اور اتار ہم سے برائیان ہماری اور موت دے ہمکو ساتھ نیکبخت لوگون کے
اور کہتے ہین رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اے پروردگار ہمارے دے ہمکو وہ جو وعدہ کیا تونے ہمارے
واسطے اپنے پیغمبرون کے ساتھ اور مت رسوا کر ہمکو قیامت کے دن بیشک
تو نہین خلاف کرتا وعدے کو فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ پھر قبول کی ان کی دعا ان کے پروردگار نے
وہ کہ مین ضائع نکرون گا محنت کسی محنت کرنے والے کی تم مین سے مرد یا عورت
کوئی کرے کچھ نیک کام تم آپسمین ایک ہو یعنی ثواب مین تفاوت نہین مرد اور
عورت کے عمل مین فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا
فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ پھر وہ لوگ جو
وطن سے نکلے اور نکالے گئے اپنے گھرون سے اور ستائے گئے میری
راہ مین اور لڑے کافرون سے صرف دین کے واسطے اور مارے گئے البتہ
اتارون گا مین ان سے برائیان ان کی اور داخل کرون گا مین ان کو باغون
مین جنکے نیچے بہتی ہین ندیان بدلہ ہے یہ خداتعالی کے پاس سے اور خداتعالی
پاس بہت اچھا بدلہ ہے لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ
ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ نہ بہکاوے تجکو اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم آنا جانا اور پھرنا ان لوگون کا جو کافر ہین شہرون مین سوداگری کو
یہ فائدہ ہے تھوڑا سا دنیا کا جو جاتا رہے گا پھر ٹھکانا ان کا دوزخ ہے اور بری
جگہہ ہے دوزخ رہنے کو ان کے لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝

ع ربع ثلثة

لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے پروردگار کے عذاب سے ان کے واسطے
باغ ہین جو بہتی ہین ان کی نیچے نہرین ہمیشہ رہین گے ان باغون مین مہمانی ہے
خداتعالی کے پاس سے سو بہت اچھا ہے نیکبختون کے واسطے وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ
اور البتہ کتاب والون سے کوئی شخص ہے جو ایمان لاتا ہے خدا تعالی پر اور اُس پر
جو تم پر اُترا ہے اے مسلمانو یعنی قرآن اور اُن پر اُترا ہے یعنی توریت اور انجیل
وہ شخص جیسے عبداللہ بن سلام اور یار اُس کے یا نجاشی اور تابعدار اُس کے اُس پر
ایمان لائے ہین اور ڈرتے ہوئے رہتے ہین خدا تعالی کے آگے خرید نہین کرتے
خدا تعالی کی آیتون کے ساتھ تھوڑا سا مول وہ جو اُن کے واسطے ہے بدلہ اُن کے
کامون کا اُن کے پروردگار کے پاس بیشک خدا تعالی جلد حساب لینے والا ہے
سے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۵ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو صبر کرو کافرون کے دُکھ دینے پر اور ع ۱۱
ثابت رہو میدان مین کافرون کے سامنے لڑنے کے وقت اور تیار اور درست
رہو کافرون سے لڑائی کے واسطے خدا تعالی کی راہ مین اور ڈرتے رہو خدا تعالی
سے شاید کہ تم چھٹکارا پانیوالے ہو عذاب سے اور پہنچنے والے ہو اپنی مراد کو ✣ ✣

سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِیَّةٌ وَهِیَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ | مِائَةٌ وَسِتٌّ وَسَبْعُوْنَ اٰیَةً

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ۵ اے لوگو ڈرتے رہو اپنے پروردگار سے جس نے پیدا کیا
تمکو ایک شخص سے یعنے حضرت آدم سے اور پیدا کیا پہلے اُسی ایک شخص سے اُس کا
جوڑا یعنی بی بی حوا کو اُن کی بائین پسلی سے پیدا کیا اور بکھیرا اُن دونون سے بہت
مرد اور عورت کو یعنی بے نہایت خلقت پیدا کی اور ڈرتے رہو اُس خدا تعالی
سے جسکی آپسمین قسمین دیتے ہو اور واسطہ دیتے ہو اور اپنے ناتے دارون کا
حق ادا کرو مہربانی سے بیشک خدا تعالی تم پر نگہبان ہے یعنی تمہارے کامون سے
اور باتون سے واقف ہے وَاٰتُوا الْیَتٰمٰٓی اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ
وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓی اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِیْرًا ۵ اور دو تم یتیمون کو مال ان کا
اور بدل نہ لو ناپاک مال پاک کی عوض اور مت کھاؤ مال یتیمون کا اپنے مال مین

ملا کر بیشک یتیموں کا مال کھانا بہت بڑا گناہ ہی + **فائدہ** جس لڑکے کا باپ
مرجاوے اُسکے وارثوں کو تقید ہے کہ اُسکے مال کو احتیاط سے جدا اپنے مال سے
رکھیں اور جب وہ بیٹے ہوش سنبھالے سب مال اُن کے ورثہ کا اُسے حوالے
کر دیں وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی
وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ اور اگر ڈرو کہ انصاف نکرسکوگے یتیم لڑکوں کے مال میں تو پھر
نکاح کرلو جو خوش آویں لڑکیاں دو دو تین تین چار چار جوروان کرلو فَاِنْ خِفْتُمْ
اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ ذٰلِکَ اَدْنٰٓی اَلَّا تَعُوْلُوْا ۞ پھر اگر ڈرو
کہ برابر نہ ادا کر سکو حق جوروں کا تو ایک ہی نکاح کرو یا لونڈی جو اپنا مال ہی
یہ بات یعنی ایک نکاح یا لونڈی کو حرم کرنا نزدیک ہے اُسکے جو نہ پھروگے
انصاف سے اور ظلم نکروگے حق تلفی سے وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً فَاِنْ
طِبْنَ لَکُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَکُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ۞ اور دو تم عورتوں کو مہر اُن کا جیسے
نکاح کیا ہے خوشی سے مہر دو پھر اگر عورتیں اپنی خوشی سے تم کو اپنے مہر میں
سے کچھ چھوڑ دیویں تو پھر کھاؤ تم اُسے مزے مزے سے وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ
اَمْوَالَکُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَکُمْ قِیٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاکْسُوْهُمْ
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۞ اور مت دو بیعقلوں کو اپنا وہ مال جو بنایا
خدا تعالی نے اُس مال کو سبب تمہاری گذران کا اور کھلاؤ پہناؤ یتیموں کو اُس
مال سے اور کہو اُن سے باتیں اچھی اور ملائم + **فائدہ** یعنی لڑکو بے سمجھوں کو
اُن کا مال ندو جب تلک کہ اُنہیں بھلے برے کا ہوش نہ آوے تب تلک اُنہیں
کھلاؤ پہناؤ اور تسلی دو دلاسے سے کہ یہ مال سب تمہارا ہے تمہیں کو دینگے ہم
خیر خواہی کرتے ہیں تم سے وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰٓی اِذَا بَلَغُوا النِّکَاحَ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ
مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَاْکُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّکْبَرُوْا
وَمَنْ کَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ وَمَنْ کَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْکُلْ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِذَا دَفَعْتُمْ
اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ وَکَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا اور آزماؤ یتیموں کو جب تلک
کہ پہنچیں وہ نکاح کی عمر کو یعنی جوانی تلک پھر اگر دیکھو اُنمیں ہشیاری اور سمجھ
پھر اُن کے حوالے کردو مال اُن کا اور مت کھاؤ مال یتیموں کا زیادہ خرچ اور

خدا تعالیٰ خبردار ہے اور واقف ہے مضبوط کام کرنے والا ہے ۞

فائدہ اس آیت میں دو میراث فرائض اولاد کی اور ماں باپ کی اور اگر اولاد میں کئی بیٹے اور بیٹیاں ہیں تو مرد کو دوہرا حصہ اور عورت کو اکہرا اور اگر ایک بیٹی ہو تو آدھا مال اور اگر زیادہ ہوں تو دو تہائی برابر بانٹ لیویں اور اگر جو میت کی اولاد اور بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوویں تو ماں کو چھٹا حصہ اور اگر بھائی بہن اور اولاد نہیں تو تہائی ماں کا حصہ اور میت کا مال اول اس کے کفن اور دفن پر خرچ کیجئے پھر اس کا قرض ادا کیجئے پھر جو وصیت کر موا ہو ایک تہائی تلک وہ دیجئے بعد اس کے جو بچے اس میں وارثوں کو حصہ ہیں اور ان حصوں میں عقل کو دخل نہیں حکم خدا تعالیٰ کا ہے جو وہ سب سے بہت دانا ہے وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ط اور تم کو واسطے مرد حصہ آدھا ہے اس مال سے جو چھوڑ مریں تمہاری عورتیں اگر ان کو اولاد نہ ہو تو پھر اگر ان کو اولاد ہو تم سے یا اور خاوند سے پھر تمہارا چوتھائی حصہ ہے اس مال سے جو چھوڑ مریں بعد وصیت کے جو دلوا مریں یا قرض ادا کرنے کے بعد وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ط اور عورتوں کا حصہ چوتھائی ہے جو تم چھوڑ مرو اے مردو اگر تمہاری اولاد نہ رہے پیچھے پھر اگر تمہاری اولاد رہے پیچھے اس عورت سے یا کسی اور عورت سے تو عورتوں کا حصہ آٹھواں ہے اس مال سے جو چھوڑ مرو تم پر بعد وصیت کے جو دلوا مرو تم یا قرض ادا کرنے کے بعد ۞

فائدہ عورت کے مال سے مرد کو میراث آدھا مال پہنچتا ہے اگر اولاد نہ ہو عورت کی اسی طرح مرد کے مال سے عورت کو چوتھائی حصہ پہنچتا ہے اگر مرد کو اولاد نہ ہو اور اگر مرد اولاد چھوڑ مرے کسی عورت سے تو عورت کو آٹھواں حصہ پہنچتا ہے خاوند کے مال سے پر بعد وصیت کے جو دلوا مرے یا قرض ادا کئے کے بعد جو بچے نقد جنس حویلی باغ گھوڑا کسی طرح کا مال ہو اور عورت کا مہر بھی قرض میں داخل ہے

وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ

اور اگر ہووے وہ مرد جس کی میراث کا مال لیتے ہین بن مان باپ اور بن بیٹا
بیٹی کا یا عورت ہو ایسی یعنی مرد یا عورت مرے ایسے جو اُس کے مان باپ اور
بیٹا بیٹی کوئی نہو اور ہو اُس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو پھر ہر ایک کو اُس کے
بھائی بہن سے چھٹا حصہ پہنچے اُس کے مال سے فَإِن كَانُوٓا أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ
شُرَكَآءُ فِى ٱلثُّلُثِ مِنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ وَصِيَّةً
مِّنَ ٱللَّهِ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ پھر اگر زیادہ ہووین اُس کو ایک بھائی سے یا ایک بہن سے
پھر وہ سب شریک ہین ایک تہائی مین بعد وصیت کے جو دلوا مرے یا قرض ادا
کئے کے بعد جب کہ مرنے والے نے نقصان نکیا ہو اور ورثہ دارون کا یہ بیان
کر دیا خدا تعالیٰ نے اور خدا تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے تحمل کرنے والا +

فائدہ یہان میراث بھائی بہن کی فرمائی سو باپ اور بیٹے کی ہوتی کچھ میراث
بھائی بہن کو نہین پہنچتی اگر باپ اور بیٹا نہو تب بھائی بہن کو میراث پہنچی اگر سگی ایک
مان باپ سے ہون تو اگر سوتیلی بھائی بہن ہون تو تیسرے حصہ مین سب شریک
ہین اس مین مرد عورت برابر ہین حصہ مین تفاوت نہین یہ بعد وصیت کے اور
قرض دیئے کے بعد ہے اور فرمایا کہ وصیت اور دین اول ہے جب اورون کا
نقصان نکیا ہو نقصان کی دو طرح ہین ایک یہ کہ مرنے والا اپنے مال کی تہائی سے
زیادہ کسی کو دلوا مرا تہائی تلک جاری ہے زیادہ روا نہین دوسرے یہ کہ
جسکو میراث کا حصہ ملیگا اُسکو اپنی طرف سے رعایت کر کے کچھ زیادہ میراث سے
دلوا مرا وہ بھی درست نہین اگر سب وارث راضی ہون تو یہ دونون وصیتین
قبول رکھین نہین تو نرکھین یہ پانچ میراثین جو فرمائین یہ حصہ دارون کی ہین
اور سوائے ان کے اور طرح کے وارث ہین جنکو عصبہ کہتے ہین اُن کو حصہ مقرر
نہین پر اگر عصبہ ہو اور حصہ دار نہو تو سب مال عصبہ لیوے اور جو دونون ہوین
تو حصہ دارون سے جو بچے وہ عصبہ لیوے اور جو کچھ نہ بچے تو نہ لیوے اصل عصبہ
تو وہ ہے جو مرد ہو اور عورت نہو اور عورت واسطہ دار نہو اسکے چار درجہ
ہین اول درجہ مین بیٹا اور پوتا + اور دوسرے درجہ مین باپ اور
دادا اور تیسرے درجہ مین بھائی اور بھتیجا اور چوتھے درجہ مین چچا اور چچا کا بیٹا

فضولی کر کے اور گھبرا کے کہ جو یتیم بڑے ہو جاوین اور اپنا مال لے لیوین یعنی مال یتیمون کا بے نہایت نہ خرچ کرو اس ڈر سے کہ بڑے ہو جاوین گے تو اپنا مال ہم سے لے لیوین گے اور جو کوئی یتیم کے پالنے والون سے اپنی جمعیت رکھتا ہو تو چاہیئے کہ بچتا رہے یتیم کے مال سے اور جو کوئی محتاج ہو تو پھر کھاوے یتیم کے مال مین سے موافق دستور کے جتنا ضرور رہو پھر جب حوالے کرو یتیمون کو مال اُن کا تب گواہ کر لو اُس مال دینے کے وقت اور خدا تعالی بس ہے حساب سمجھنے والا **فائدہ** یعنی یتیم کا مال اپنے خرچ مین نلاؤ اور اگر یتیم کا رکھنے والا محتاج ہو اُس کی خدمت کے موافق درماہہ لیوے جب کوئی مرے اور اُس کا بیٹا یا بیٹی اور مال رہے تو پنچون کے روبرو یتیم کا مال لکھ کر امانت دار کو سونپ دیوین جب یتیم جوان ہشیار ہو اُس لکھے کے موافق اُس کا مال اُس کو حوالہ کر دین اور جو کچھ خرچ ہوا ہو وہ اُسکو سمجھا دیوین اور دیتے وقت شاہدون کو دکھا کر دیوے امانت دار لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا مردون کو بھی حصہ ہے یعنی بیٹون کو اگر بچے ہون یا جوان اُس مال سے جو مان باپ چھوڑ مرین اور ناتے دارون کو بھی حصہ ہے اور عورتون کو بھی یعنی بیٹیون کو بھی حصہ ہے اگر بے سمجھ ہون یا ہشیار ہون اُس مال سے جو مان باپ چھوڑ مرین اور ناتے دارون کو بھی حصہ ہے اُس مال سے تھوڑا ہو یا بہت ہو حصہ مقرر کیا ہوا ہے **فائدہ** حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیدا ہونے سے پہلے رسم تھی جو بیٹیون کو ورثہ مال نہ ملتا تھا اب بیٹیون کی بھی میراث مقرر ہوئی وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا اور جب حاضر ہون اور موجود ہون ناتے دار ورثہ کا مال بانٹنے کے وقت جنکو میراث نہین پہنچتی اور یتیم اور محتاج اُسوقت پاس روبرو ہون تو پھر دو اُن کو کچھ اُس مال سے اور کہو اُن سے بات لائم اچھی طرح **فائدہ** جسوقت میراث بانٹین اور برادری کے لوگ جمع ہون تو جسکو حصہ نہین پہنچتا اور ناتے دار ہے یا یتیم ہے یا محتاج ہے تو انہین کچھ کھلا کر رخصت کرو اور بات کرو نرم زبان سے

سخت نہ بولو اُن سے ولیخش الذین لو ترکوا من خلفھم ذریۃ ضعٰفا خافوا
علیھم فلیتقوا اللہ ولیقولوا قولا سدیدا ۵ اور چاہیے کہ ڈرین وہ لوگ اِس بات سے
کہ اگر چھوڑ جاوین پیچھے اپنے اولاد عاجز کو تو خطرہ کھاوین اُن پر یعنی اپنی اولاد پر
دہیان کرین کہ ہمارے پیچھے ایسا ہی حال اُن کا ہوگا پھر چاہیے کہ ڈرین خدا تعالیٰ
سے اور کہین بات محتاج اور یتیمون سے سیدھی اور اچھی تو اُن کا دل نہ ٹوٹے
إن الذین یأکلون أموال الیتٰمی ظلما إنما یأکلون فی بطونھم نارا ط و ع ۱ ۱۲
سیصلون سعیرا ۵ بیشک وہ لوگ جو کھاتے ہین مال یتیمون کا ناحق سوائے اسکے
نہین جو وہ کھاتے ہین اپنے پیٹون مین آگ بھرتے ہین اور جلدی سے وہ لوگ
گھسین گے آگ مین دوزخ کی یوصیکم اللہ فی أولادکم ق للذکر مثل
حظ الأنثیین ج فإن کن نساء فوق اثنتین فلھن ثلثا ما ترک ج وإن کانت
واحدۃ فلھا النصف ط حکم کرتا ہے خدا تعالیٰ تمکو تمہاری اولاد کے کام مین جو میراث
باٹنے کا اندازہ فرماتا ہے کہ مرد کو حصہ ہے برابر دو عورت کے پھر اگر سب عورتین
ہی ہووین دو سے اوپر یعنی زیادہ دو سے ہووین پھر اُن کو حصہ دو تہائیان ہین
اُس مال سے جو چھوڑ موا اور اگر ایک ہی بیٹی ہے تو پھر اُسے آدھا حصہ ہے مردے کے
سارے مال سے ولأبویہ لکل واحد منھما السدس مما ترک إن کان لہ و
لد ج فإن لم یکن لہ ولد وورثہ أبواہ فلأمہ الثلث ج فإن کان لہ إخوۃ فلأمہ السدس
اور میت کی مان اور باپ ہر ایک کو اُن دو سے چھٹا حصہ ہے اُس مال سے جو چھوڑ موا
اگر میت کی اولاد ہووے تو اور اگر میت کی اولاد نہین اور وارث مان اور باپ ہی
ہین اُس کے تو پھر اُس کی مان کو ہے تہائی حصہ اُس مال سے جو چھوڑ موا پھر اگر میت
کے کئی بھائی ہین تو اُس کی مان کو چھٹا حصہ ہے من بعد وصیۃ یوصی بھا أو
دین ط بعد وصیت کے جو دلوا موا کسی کو یا قرض دینے کے بعد جو بچے اُس کا
چھٹا حصہ مان کو پہنچے آباؤکم وأبناؤکم ج لا تدرون أیھم أقرب لکم نفعا ط فریضۃ
من اللہ ط إن اللہ کان علیما حکیما ۵ تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تمکو
معلوم نہین جو کون اُن مین سے جلد پہنچے تمہارے کام مین اور کون فائدہ پہنچاوے
تمکو شتاب دنیا مین یا دین مین حصہ مقرر ہوا خدا تعالیٰ کی طرف سے بیشک

خدا تعالی خبردار ہے اور واقف ہے مضبوط کام کرنے والا ہے ✣

فائدہ اس آیت میں دو میراث فرمائیں اولاد کی اور ماں باپ کی اور اگر اولاد میں کئی بیٹے اور بیٹیاں ہیں تو مرد کو دوہرا حصہ اور عورت کو اکہرا اور اگر ایک بیٹی ہو تو آدہا مال اور اگر زیادہ ہوں تو دو تہائی برابر بانٹ لیوین اور اگر جو میت کی اولاد اور بہائی بہن ایک سے زیادہ ہووین تو ماں کو چہٹا حصہ اور اگر بہائی بہن اور اولاد نہین تو تہائی ماں کا حصہ اور میّت کا مال اوّل اُس کے کفن اور دفن پر خرچ کیجے پہر اُس کا قرض ادا کیجے پہر جو وصیت کر موا ہو ایک تہائی تلک وہ دیجے بعد اُس کے جو بچے اُس مین وارثون کو حصہ ہین اور ان حصون مین عقل کو دخل نہین حکم خدا تعالی کا ہے جو وہ سب سے بہت دانا ہے وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ط اور تمکو اے مرد و حصہ آدہا ہی اُس مال سے جو چہوڑ مرین تمہاری عورتین اگر اُن کو اولاد نہو تو پہر اگر اُن کو اولاد ہو تمکو اے خاوند سے پہر تمہارا چوتہائی حصہ ہے اُس مال سے جو چہوڑ مرین بعد وصیت کے جو دلوا مرین یا قرض ادا کرنے کے بعد وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ط اور عورتون کا حصہ چوتہائی ہے جو تم چہوڑ مرو اے مردو اگر تمہاری اولاد نرہے پیچہے پہر اگر تمہاری اولاد رہے پیچہے اُس عورت سے یا کسی اور عورت سے تو جورون کا حصہ آٹہوان ہے اُس مال سے جو چہوڑ مرو تم پر بعد وصیت کے جو دلوا مرو تم یا قرض ادا کرنے کے بعد ✣

فائدہ عورت کے مال سے مرد کو میراث آدہا مال پہنچتا ہے اگر اولاد نہو عورت کی اسی طرح مرد کے مال سے عورت کو چوتہائی حصہ پہنچتا ہے اگر مرد کو اولاد نہو اور اگر مرد اولاد چہوڑ مرے کسی عورت سے تو عورت کو آٹہوان حصہ پہنچتا ہے خاوند کے مال سے پر بعد وصیت کے جو دلوا مرا ہے یا قرض ادا کیئے کے بعد جو بچے نقد جنس حویلی باغ گہوڑا کسی طرح کا مال ہو اور عورت کا مہر نہین قرض مین داخل ہے وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ

اور اگر ہووے وہ مرد جس کی میراث کا مال لیتے ہین بن مان باپ اور بن بیٹا بیٹی کا یا عورت ہو ایسی یعنی مرد یا عورت مرے ایسے جو اُس کے مان باپ اور بیٹا بیٹی کوئی نہو اور ہو اُس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو پھر ہر ایک کو اُس کے بھائی بہن سے چھٹا حصہ پہنچے اُس کے مال سے فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۭ پھر اگر زیادہ ہو وین اُس کو ایک بھائی سے یا ایک بہن سے پھر وہ سب شریک ہین ایک تہائی مین بعد وصیت کے جو دلوا مرے یا قرض ادا کئے کے بعد جب کہ مرنے والے نے نقصان نکیا ہو اور ورثہ دارون کا یہ بیان کر دیا خدا تعالی نے اور خدا تعالی سب کچھ جاننے والا ہے تحمل کرنے والا ❋

فائدہ یہان میراث بھائی بہن کی فرمائی سو باپ اور بیٹے کی ہوتی کچھ میراث بھائی بہن کو نہین پہنچتی اگر باپ اور بیٹا نہو تب بھائی بہن کو میراث پہنچی اگر سگی ایک مان باپ سے ہون تو اگر سوتیلی بھائی بہن ہون تو تیسرے حصہ مین سب شریک ہین اس مین مرد عورت برابر ہین حصہ مین تفاوت نہین یہ بعد وصیت کے اور قرض دیئے کے بعد ہے اور فرمایا کہ وصیت اور دین اول ہے جب اورون کا نقصان نکیا ہو نقصان کی دو طرح ہین ایک یہ کہ مرنے والا اپنے مال کی تہائی سے زیادہ کسی کو دلوا موا تہائی تلک جاری ہے زیادہ روا نہین دوسرے یہ کہ جسکو میراث کا حصہ ملیگا اُسکو اپنی طرف سے عنایت کرکے کچھ زیادہ میراث سے دلوا موا وہ بھی درست نہین اگر سب وارث راضی ہون تو یہ دونون وصیتین قبول رکھین نہین تو نرکھین یہ پانچ میراثین جو فرمائین یہ حصہ دارون کی ہین اور سوائے ان کے اور طرح کے وارث ہین جنکو عصبہ کہتے ہین اُن کو حصہ مقرر نہین پر اگر عصبہ ہو اور حصہ دار نہو تو سب مال عصبہ لیوے اور جو دونون ہوین تو حصہ دارون سے جو بچے وہ عصبہ لیوے اور جو کچھ نہ بچے تو نہ لیوے اصل عصبہ تو وہ ہے جو مرد ہو اور عورت نہو اور عورت واسطہ دار نہو اسکے چار درجہ ہین اول درجہ مین بیٹا اور پوتا ❋ اور دوسرے درجہ مین باپ اور دادا اور تیسرے درجہ مین بھائی اور بھتیجا اور چوتھے درجہ مین چچا اور چچا کا بیٹا

یا پوتا اگر کئی شخص ہون تو جو مرنے والے سے نزدیک کا ناتا رکھتا ہو وہ مقدم ہے
جیسے پوتے سے بیٹا بھتیجی سے بہائی نزدیک ہے پہر سوتیلے سے سگا نزدیک ہے
باقی اولاد مین اور بہائیون کے مرد کے ساتھ عورت بہی عصبہ اور ون مین نہین
فائدہ اگر دونون قسم کے وارث نہون تو تیسری قسم ذوی الارحام ہین یعنی
ایسے ناتے دار جنکو واسطہ عورت کا ہے اور حصہ دار نہین جیسے نواسا اور
نانا اور بھانجا اور ماموخالہ اور پھوپھی کی اور اُن کی اولاد اُن کا حساب بہی عصبہ کا سا ہے
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ یہ حدین باندہی ہوئی ہین خدا تعالی کی اور
جو کوئی حکم مانے خدا تعالی اور اُسکے بہیجے ہوے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
داخل کرے گا اُسے خدا تعالی بہشتون مین جنکے تلے بہتی ہین ندیان ہمیشہ
رہین گے اُن باغون مین اور یہ بہشت مین ہمیشہ رہنا وہی ہے بڑی آرزو
سے ملنا اور مقصود پانا وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا
خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ اور جو کوئی نافرمانی کرے خدا تعالی کی اور ع ۲ ۱۴
پیغمبر کی اور بڑہ جاوے خدا تعالی کی حدون سے داخل کرے گا اُسے خدا تعالی
دوزخ کی آگ مین ہمیشہ رہے گا اُسی آگ مین اور اُسکے واسطے ہے عذاب خوار
کرنے والا وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ
اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ
اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ۝ اور وہ عورتین جو بدکاری کرین تمہاری
نکاحیون سے تو پہر تم شاہد لاؤ اُن کی بدکاری پر چار مرد گواہ اپنی قوم سے
یعنی مسلمان دیندار عاقل بالغ ہو دین چارون پہر جب چارون مرد گواہی دیوین
تو پہر اُن عورتون کو بند کر رکھو گہرون مین جب تک کہ مارے اُن کو موت یعنی
ملک الموت یا پیدا کرے اور بتاوے اور مقرر کرے خدا تعالی اُن کے واسطے
راہ جو قید سے خلاصی پاوین ۔
فائدہ یہ حکم زنا کا ہے جو فرمایا کہ چار مرد مسلمان نیکبخت شاہد چاہین اور یہان
حد زنا کی نہین فرمائی وعدہ رکھا سو وہ حد زنا کی سورہ نور مین فرمائی ہے

وَالَّذٰنِ يَأْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا

اور وہ شخص جو آوین تم مین سے یعنے مسلمان مرد اور عورت برا کام کرین تو ستا تم اُنکو پھر گر دونون توبہ کرین بدکاری سے اور سنوار دین اپنا کام تو پھر ستانا سو قوف کرو اُنکا بیشک خدا تعالے مہربانی کرنیوالا ہے توبہ کرنے والون پر

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ سوائے اسکے نہین کوئی مقرر توبہ قبول کرنا خدا تعالی پر ہے لیکن واسطے اُن لوگون کے جو بُرا کام کرتے ہین انجانی سے پھر جلد توبہ کرتے ہین پھر اُن لوگون شتاب کرنے والون کی توبہ قبول کرتا ہے خدا تعالے اور ہے خدا تعالی سب کچھ جاننے والا مضبوط کام کرنے والا وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

اور توبہ قبول نہین اُن لوگون کی جو کئے جاتے ہین برے کام جب تلک سامنے آوے ایسی کسی کو موت یعنی مرتے وقت تلک برے کام نچھوڑے اور کہے مرنے کے وقت کہ مین توبہ کرتا ہون اب یہ توبہ قبول نہین اور اُن کی توبہ قبول نہین جو مرتے ہین کافر وہ لوگ ایسے جو تیار کیا ہے ہمنے اُن کے واسطے عذاب دُکھہ دینے والا دوزخ کا ✣ **فائدہ** یعنے جب موت کا یقین ہو جاوے اور امید زندگی کی نرہے اُسوقت کا توبہ کرنا اور ایمان قبول نہین اور اس سے پہلے قبول ہے ✣

ف کہتے ہین کہ پہلے اسلام سے یون دستور تھا کہ جب کوئی مرتا تو اُسکی عورت کو سوتیلا بیٹا ورثہ مین داخل کرلیتا یا بھائی مرنے والے کا یا اور کوئی وارث اُس کی عورت کے سر پر چادر ڈال کر اپنے قبضہ مین لیتا پھر چاہتا تو نکاح کر کے رکھتا یا بغیر نکاح اپنے گھر مین رکھتا یا اور کسی مرد سے نکاح کرا کر آدھا مہر اُس کا لیتا یا اُسے قید کر رکھتا ساری عمر اور اُس کے مال کا وارث ہوتا مگر وہ رانڈ عورت اگر جو پہلے چادر ڈالنے سے اپنے کنبے مین جا بیٹھتے تو مرنے والے کے وارثون کا اُس پر دعوا نہوتا پھر جب اسلام شروع ہوا تو اوّل وہی رسم تھی جب تک کہ ایک انصاری موا اور اُس کی عورت کو اُس کی سوتیلی بیٹی نے اپنے حصہ مین لیکر ستانا شروع کیا اسواسطے کہ اُسے مال جو خاوند کے ورثہ سے پہنچا ہے وہ اُسے دیوے

اُس رانڈ عورت نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین اپنا حال ظاہر
کیا حضرت صلعم نے فرمایا کہ جا گھر مین صبر کر کے بیٹھ جب تک کہ حکم الٰہی آوے اور کئی
عورتین مدینہ مین جو ایسی ہی مصیبت مین گرفتار تھین اُنہون نے بھی فریاد کی
تب خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ
كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ
مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا
شَـيْـــًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
تمکو حلال اور روا نہین وہ کہ میراث مین لے لو عورتون کو زور سے اور نہ اُن کو
بند کرو اسواسطے کہ لے لو اُن سے اُس چیز سے جو دیا ہے تمنے اُن کا مہر مگر وہ کہ کرین
بیحیائی صریحًا اور گذران کرو عورتون سے اچھی طرح سلوک سے پھر اگر وہ بُری
لگین تمکو پھر شاید کوئی خو اور عادت اُن کی تمکو خوش نہ آوے اور کرے خدا تعالیٰ
اُس مین بہت خوبی یعنی اگر کوئی بات بُری ہوگی تو البتہ کوئی بات بھلی بھی ہوگی *

فائدہ اگر کوئی شخص مرے اُس کی عورت اپنے نکاح کی مختار ہے مرنے والے
کے بھائیون کو روا نہین جو زور اور زبردستی سے اپنے نکاح مین لیوین یا اُسے
قید کر رکھین اسواسطے کہ لاچار ہو کر کچھ خاوند کے ورثہ سے جو اُسے ہاتھ آیا پھر دیوے
مگر جو بدچلن چلے تو روکنا چاہیے وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ
وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَـيْـــًٔـا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا
اور اگر بدلہ چاہو تم ایک عورت کی عوض دوسری عورت کو یعنی چاہو کہ ایک جورو کو
چھوڑ کر دوسری کرو اور پہلی عورت کو دے چکے ہو بہت سا مال اُس کے مہر مین
تو اُس سے پھر نہ لو اُس دیئے ہوئے مال سے کچھ بھی کیا لیا چاہتے ہو اُس مال کو
ناحق اور گناہ سے صریحًا وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ
مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ اور کس حجت سے اور کیونکر لے سکتے ہو اُس مال کو
اور پہنچ چکا تم مین سے کوئی کسی عورت کی طرف یعنی جورو خاوند مل چکے اور صحبت
کر چکے سارا مہر دینا واجب ہو چکا اور لے چکے تمسے ای مردو نکاح کے وقت قول مضبوط

فائدہ جب تلک مرد نے نکاح کر کے صحبت نہین کی تو آدھا مہر دینا آتا ہے اگر طلاق دیوے

اور اگر صحبت کر چکا تو سارا مہر مرد پر دینا لازم ہوا بغیر عورت کے بخشے نہین چھٹتا
اور قول مضبوط یہ کہ حکم شرع کے سے عورت مرد کے قبضہ مین آ چکے او نہین تو
مرد اسکا مالک نہتھا اسلام سے پہلے احمق لوگ باپ کی نکاحی سے نکاح کر لیتے تہے
سو خدا تعالیٰ نے اس کام سے منع فرمایا کہ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا وَسَآءَ سَبِيْلًا اور اپنے نکاح مین نہ لاؤ تم ۳ ع ۱۴
اُن عورتون کو جن عورتون کو اپنے نکاح مین لائے تھے تمہارے باپ مگر وہ جو
آگے ہو چکا پہلے اسلام سے وہ معاف کیا مقرر یہ کام بیحیائی بڑی ہے او غضب کا
کام ہے اور بہت برا چلن ہے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ حرام ہوئین اے
مسلمانون تم پر مائین تمہاری اس مین نانی اور دادی داخل ماؤن کی ہے
وَبَنٰتُكُمْ اور حرام ہوئین بیٹیان تمہاری تم پر اس مین داخل ہین نواسے اور
پوتے وَاَخَوٰتُكُمْ اور حرام ہوئین تم پر بہنین تمہاری خواہ باپ کی طرف سے
خواہ مان کی طرف سے سگے یا سوتیلے وَعَمّٰتُكُمْ اور حرام ہوئین تم پر پھپیان
تمہاری یعنی باپ اور دادا کی بہن سگی او سوتیلی وَخٰلٰتُكُمْ او حرام ہوئین تم پر
خالائین تمہاری یعنی مان اور نانی کی بہن وَبَنٰتُ الْاَخِ اور حرام ہوئین تم پر
بیٹیان بھائی کی یعنی بھائی کی بیٹی اور نواسی اور پوتی حرام ہوئین وَبَنٰتُ
الْاُخْتِ اور حرام ہوئین تم پر بیٹیان تمہاری بہن کی یعنی بہن کی بیٹی اور نواسی
اور پوتی حرام ہوئین وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْٓ اَرْضَعْنَكُمْ اور حرام ہوئین تم پر وہ مائین
تمہاری جنہون نے تمکو دودھ پلایا یعنی جس عورت کا دودھ پیا بچپن مین اُس کا
حکم بہی ماہی کا سا ہے جتنے مان کے ناتے حرام ہین اُتنے ہی اُسکے بہی ناتے
حرام ہین وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ اور حرام ہین تم پر دودھ کی بہنین تمہاریان
یعنی جس سے دودھ شراکت ہے اُس کا حکم بہن کا ہے وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ اور
حرام ہوئین تم پر مائین تمہاری نکاحیون کی یعنی جورو کی مان اور نانی دادی خالہ
پھوپھی سگی حرام ہین سب وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اور حرام ہین تم پر
وہ بیٹیان جنکو گود مین پالا تمنے اور وہ جنی ہوئی ہین تمہاری جورؤن کی جنسے تمنے

صحبت کی ہے اور اگر تمنے اُن نکاحیون سے صحبت نہین کی تو اُن کی جنی ہوئی بیٹی
سے نکاح درست ہے گناہ نہین تم پر وَحَلَاۗئِلُ اَبْنَاۗئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ
وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۔ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور حرام ہین تم پر نکاحیان تمہارے اُن بیٹونکی جو تمہاری پشت سے ہین یعنی
سگے بیٹے کی جورو حرام ہے اور لے پالک اور منھ بولے کی جورو سے بعد طلاق
یا رانڈ ہونے کے نکاح مباح ہے وہ کسی طرح بیٹا نہین ہے اور حرام ہین تم پر
وہ کہ اکٹھے کرو دو بہنون سے نکاح مگر وہ جو آگے ہو چکا اسلام سے پہلے وہ معاف
ہوا بیشک خدا تعالی بخشنے والا مہربان ہے حکم ماننے والون پر + + + + +

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ جز ۵

اور حرام ہین تم پر عورتین خاوند والیان مگر وہ جنکو مالک ہو جاوین ہاتھ تمہارے
یعنی دار الحرب کی بندی کی عورتین اگر خاوند والی ہون تو بھی حرام نہین پر جب
کہ دار الحرب سے باہر نکلین اور اُن کے خاوند ساتھ نہ آوین تب مباح ہین اور اگر
اُن کے خاوند بھی مسلمان ہو جاوین تو اپنی جورو لے لیوین + + + + + +
حکم ہوا ہے خدا تعالی کا تم پر اے مسلمانو اس طرح سے نکاح کے کام مین جو بیان ہوا
وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاۗءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ
اور حلال ہین تمکو سب عورتین سوائے ان عورتون کے جو بیان ہو چکین اوپر حلال
اس طرح ہوئین کہ چاہو اور طلب کرو یعنی نکاح مین اور مہر مقرر کرو تم اپنے مال سے
قید مین لانے کو نہ مستی نکالنے کو + **فائدہ** جو عورتین اوپر حرام فرمائین
اُن کے سوائے سب حلال ہین لیکن کئی شرطون سے + اول یہ کہ طلب کرو یعنی
زبان سے ایجاب قبول درمیان مین آوے + دوسرے یہ کہ مال دینا قبول کرو
یعنی مہر + تیسرے یہ کہ قید مین لانے کی طرح ہو مستی نکالنے کی غرض نہو یعنی
ہمیشہ کو وہ عورت اُس مرد کی ہو جاوے مدت کی قید نہو بغیر مرد کے چھوڑے نچھوٹے
اس آیت سے متعہ حرام ہوا + چوتھے یہ کہ گواہ کر لو کم سے کم دو یا ایک مرد دو
عورت شاہد ایجاب قبول کے وقت حاضر ہون فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ

اُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ پھر جب کام مین لائے تم اور فائدہ مزہ پایا تمنے ان عورتون
نکاحیون سے تو پھر دو تم حق مہر اُن کا جو مقرر کیا ہے اور گناہ نہین تم پر اُس کام مین
جو ٹھیرا لو تم آپس مین دونون خوشی سے یعنی عورت اپنی خوشی سے کچھہ مہر مین سے
بخش دے یا مرد اپنی رضا سے مہر کے بدلے کچھہ زیادہ دیوے مختار ہین بیشک خدا تعالے
سب کچھہ جاننے والا ہے مضبوط کام کرنے والا + فائدہ اگر عورت سے
نکاح کرکے صحبت کی تو مہر سب پورا دینا آتا ہے کسی طرح عورت کے بخشے بغیر نہین
چھٹتا اور اگر صحبت نہین کی اور چھوڑ دے تو آدہا مہر دینا آتا ہے وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ
طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتَيَاتِكُمُ
الْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ اور جو کوئی مقدور
نپاوے تم مین سے بے جمعئی سے جو نکاح مین لاوے بے بیان مسلمان پھر کر لیوے
اُن مین سے جو ہاتھ کا مال ہے تمہاری لونڈیون سے مسلمان کو اور خدا تعالی خوب
جانتا ہے تمہارے ایمان کو آپس مین ایک دوسرے کے جو تم سب ایک ہو اسلام مین +
فائدہ اگر کوئی مفلس کسی بی بی سے نکاح کرنیکی قدرت نرکھتا ہو اور بغیر عورت کے
نرہ سکے اور حرام سے ڈرے تو کسی کی مسلمان لونڈی کی تلاش کرکے فَانْكِحُوهُنَّ
بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۚ
پھر نکاح کرلو لونڈیون سے اُن کے مالکون کی رخصت اور رضامندی سے اور دو تم لونڈیو نکا
مہر نکاح کرکے موافق دستور کے خوشی سے قید مین آنے والیان ہووین نہ مستی نکالنے
والیان اور نہ چھپے یاری کرنے والیان ہووین + فائدہ چھپی یاری سے منع
فرمایا اور جس شخص کے نکاح مین ایک بی بی ہو تو اُسکو کسی کی لونڈی سے نکاح حلال
نہین فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ
مِنَ الْعَذَابِ ۚ پھر جب کہ وہ لونڈیان نکاح کرکے قید مین آچلین تو پھر اگر اوین
برا کام کرنے کو یعنی بدکاری کرین تو پھر اُن لونڈیون پر آدہا عذاب ہے بی بیون سے
فائدہ اگر آزاد مرد یا عورت نکاح کرکے مزہ لیچکے پھر زنا کرے تو سنگسار ہووے
اور اگر بغیر نکاح کیئے زنا کرے تو سو کوڑے اُسے اور لونڈی غلام کو نکاح کیئے پر بھی

بچاس کوڑے ہین زیادہ نہین ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَاَنْ تَصْبِرُوْا
خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔ یہ حکم لونڈی سے نکاح کرنا اُس کے واسطے
ہے جو ڈرے محنت اور مشقت مین پڑنے سے اور اگر صبر کرو یعنی نکاح لونڈیون سے نکرو ع ۴
تو بہت اچھا ہے تمہارے واسطے اور خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے صبر کرنیوالونپر
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۔ چاہتا ہے خدا تعالیٰ جو بیان کرے تمہارے واسطے حکم حلال اور حرام کا
اور راہ دکھاوے تمکو اُن لوگون کی جو تمسے پہلے تھے جیسے حضرت ابراہیم اور حضرت
اسمٰعیل علیہما السلام اور خاص اُمت اُن کی اور معاف کرے تمکو اور ہلکا کرے احکام
تم پر اور بخشے اور خدا تعالیٰ جاننے والا ہے مضبوط کام کرنے والا وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ
عَلَيْكُمْ ۟ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۔ اور خدا تعالےٰ
چاہتا ہے وہ کہ توبہ بخشے تم پر اور چاہتے ہین وہ لوگ جو تابعداری کرتے ہین اپنے
جی کی خوشی کی کہ تم مڑجاؤ سیدھی راہ اسلام کی سے مڑجانا بہت دور کا یعنی بری صحبت
مین بدکار لوگ شرع کی بات سے دل کو پھیر کر برے کام پر دوڑاتے ہین يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ
يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۔ چاہتا ہے خدا تعالیٰ وہ کہ ہلکا کرے
تمسے حکم نکاح کا اور حلال حرام کو بیان کرے اور پیدا ہوا ہے آدمی کمزور بے قوت
یعنی شریعت مین کسی چیز کی تنگی نہین جو کوئی حلال چھوڑ کر حرام پر دوڑے +
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ
تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۟ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
مت کھاؤ مال ایک دوسرے کا آپس مین ناحق جھوٹھ بول کے یا دغابازی سے
یا چوری سے مگر وہ کہ سوداگری کرو تم رضامندی سے آپس کی اور مت خون کرو
آپس مین یعنی ایک کو مار نڈالو اپنی جی کی خوشی کے واسطے بیشک خدا تعالیٰ
تم پر مہربانی کرنے والا ہے وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۔ اور جو کوئی کرے ایسا کام یعنی کسی کا مال ناحق
کھاوے یا قتل کرے کسی کو بے حجت ستم سے اور ظلم سے تو ہم اُسکو ڈال دینگے
آگ مین دوزخ کی اور یہ آگ مین ڈالنا خدا تعالیٰ پر آسان ہے + **فائدہ** یعنی مغرور نہو

اِس بات پر کہ ہم مسلمان ہین دوزخ مین نہین جانے کے خدا تعالی مالک مختار ہے
یہ آسان ہے اُسکے آگے جسے چاہے بخشے جسے چاہے عذاب کرے اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ
مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝ اگر کنارے
اور بچتے رہو اے مسلمانو اور پرہیز کرو اُن بڑے گناہون سے جو منع ہوئے ہین تمکو تو
چھوڑ دین گے ہم اور معاف کرین گے تمسے چھوٹے گناہ تمہارے اور داخل کرین گے ہم تمکو
بڑی عزت کے مکان مین جو وہ بہشت ہے ✣

فائدہ کبیرہ گناہ یعنی بڑا گناہ وہ ہے جس پر صاف وعدہ دوزخ کا ہے قرآن مین
یا غصہ خدا تعالی کا ہے اُس پر یا حد مقرر فرمائی ہے اُس پہ اور چھوٹا گناہ وہ ہے
جس سے منع فرمایا اور کچھہ زیادہ نکہا ✣

فائدہ عورتون نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا سبب ہے کہ ہر جگہہ
خدا تعالی مردون پر حکم فرماتا ہے عورتون کا ذکر نہین کرتا اور میراث مین مرد کو دوہرا
حصہ ٹھیرایا ہے خدا تعالی نے اُن کے جواب مین یہ آیت بہیجی کہ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ
اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ
مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اور آرزو اور
ہوس مت کرو جس چیز مین بڑائی دی ہے خدا تعالی نے ایک کو دوسرے پر یعنے
مردون کو عورتون پر مردون کا حصہ مقرر ہے ثواب کا جیسے کچھہ وہ کام کرتے ہین
اور عورتون کا حصہ مقرر ہے ثواب کا جیسے کچھہ یہ کام کرتی ہین اور مانگو خدا تعالی سے
فضل اور مہر اُسکے بیشک خدا تعالی سب چیز سے خبردار ہے اور واقف ہے کچھہ
اُس سے چھپا ہوا نہین وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ
وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝ اور ع ۵ ۸ ۲
ہر ایک کے واسطے اے مسلمانو تم مین سے مقرر کر دیئے ہین وارث اُس مال کے
جو چھوڑ مرین ماں باپ اور کنبے والے اور وہ لوگ جنسے قول قسم باندہا ہے تمنے
دو تم اُن کو حصہ اُن کا بیشک خدا تعالی سب چیز پر گواہ ہے اور تمہارے سب قول سے
اور قسم سے واقف ہے ✣ **فائدہ** بہت لوگ ایسے مسلمان تھے جو آپ
مسلمان ہوئے تھے اور سب کنبا اُن کا کافر تھا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

دو دو مسلمانون کو آپس مین بھائی کر دیا تھا وہی ایک دوسرے کے وارث ہوتے
تھے پھر جب اُن کے کنبے کے لوگ بھی مسلمان ہوئے تب یہ آیت اُتری کہ میراث
کنبے اور ناتے دارون ہی کو ملتی ہے اور منھ بولے قول کے بھائیون سے زندگی
ہی مین سلوک ہے یا مرتے ہی وقت کچھہ وصیت کر مرے اور بعد مرنے کے ورثہ
مین کچھہ حصہ نہین * **فائدہ** ایک صحابیہ عورت نے اپنے خاوند کی نافرمانی
بہت کی آخر کو مرد نے ایک طمانچہ مارا عورت نے اپنے باپ سے فریاد کی عورت
کے باپ نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین آنکر احوال ظاہر کیا
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خاوند سے بدلہ لیوے اتنے مین یہ آیت
اُتری کہ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَھُمْ عَلٰي بَعْضٍ وَّبِمَآ
اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ مرد حاکم ہین عورتون پر اسواسطے کہ بڑائی دی خدا تعالیٰ نے ایک کو
ایک پر یعنی مرد کو عورت پر اور اسواسطے کہ خرچ کرتے ہین مرد عورتون پر اپنا مال
مہر کے دینے مین اور ہمیشہ کی خوراک اور پوشاک مین فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ
لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَھُنَّ فَعِظُوْھُنَّ وَاهْجُرُوْھُنَّ
فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْھُنَّ ۚ پھر نیکبخت عورتین حکم ماننے والیان نگہبانی کرنوالیان
خاوند کے مال کے پیٹھ پیچھے ساتھ اُسکے جو نگہبانی کی خدا تعالیٰ نے اور وہ عورتین جنکی
بدخوئی کا اندیشہ ہو تمکو پھر سمجھاؤ اُن کو جو بدخوئی چھوڑین جو نمانین تو پھر جدا ہو
اُن کے ساتھہ سونے سے لیکن اسی گھر مین جو اس پر بھی نمانین تو مارو اُن کو پر
نہ ایسا جو نشان رہے یا ہڈی ٹوٹے فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا پھر اگر عورتین تمہاری فرمانبرداری کرین
اور کہا مانین تو مت تلاش کرو اُن پر بری راہ ستانے کی بیشک خدا تعالیٰ ہی
سب سے بلند بزرگوار تم سب اُس سے ڈرتے رہو وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ
بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَھْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَھْلِھَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا اور اگر ڈرو تم اے مسلمانو اور معلوم کرو کہ عورت خاوند آپس مین
برخلاف اور ضد رکھتے ہین تو پھر کھڑا کرو ایک منصف مرد کے لوگون سے اور ایک
منصف عورت کی طرف والون سے جو چاہین یہ دونون منصف کہ صلح کروا دین

عورت خاوند مین توموافقت کر دیگا خدا تعالی اُن دونون عورت خاوند مین
بیشک خدا تعالی سب کچھ جاننے والا خبر دار ہے سب چیز سے وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَ
لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ
ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا اور بندگی کرو خدا تعالی کی اور شریک نکرو اسکے ساتھ
کسی چیز کو اور ماں باپ سے نیکی کرو اور اپنے نزدیک کنبے والون سے نیکی کرو
اور یتیمون اور فقیرون سے نیکی کرو اور ہمسایون نزدیکون سے اور ہمسایہ غیر سے
اور پاس کے بیٹھنے والے دوست سے نیکی کرو اور راہ مسافر سے نیکی کرو اور
لونڈی غلام سے جو تمہارے تابعدار ہین اُن سے نیکی کرو بیشک خدا تعالے
بیزار ہے اور دوست نہین رکھتا اُسکو جو ہووے خود پسند اترانے والا
اپنی بڑائی اور شیخی کرنے والا اِلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ
مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا وہ لوگ جو خدا تعالی کی راہ
مین نہین دیتے محتاجون کو اور منع کرتے ہین لوگون کو کہ خیرات ندو اور چھپاتے
ہین لوگون سے اپنا مال جو خدا تعالی نے دیا ہے اُن کو اپنے فضل سے اور تیار
کر رکھا ہے ہمنے کافرون کے واسطے عذاب خوار کرنے والا رسوا کرنے والا
وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ
يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا اور وہ لوگ جو خرچ کرتے ہین مال اپنا لوگون کے
دکھانے کو اور ایمان نہین لاتے خدا تعالی پر اور نہ قیامت کے دن پر یعنے
خدا تعالی کو وحدہ لاشریک نہین جانتے اور قیامت کے آنے کی یقین نہین
جانتے اور جس شخص کا شیطان ہووے رفیق یار پاس بیٹھنے والا پھر بہت برا ہے
وہ رفیق • **فائدہ** یعنی جیسے بخیلی کرنے اور خدا تعالی کی راہ مین ندینا برا ہے
ویسا ہی لوگون کے دکھانے کو دینا برا ہے اور خیرات کرنا اُن لوگون کا اچھا ہے
جس کا ذکر اوپر ہوا اور نیت بھی کرے خیرات کرنے مین کہ آخرت مین اسکا بدلہ ملیگا
اور دُنیا مین کسی طرح کا عوض نچاہے وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ
اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا اور کس چیز کا نقصان ہوتا اُن کافرون پر

اگر ایمان لاتے خدا تعالیٰ پر جو وحدہ لاشریک جانتے اور یقین مانتے قیامت کے
آنے کو اور دیتے محتاجون کو اُس مال مین سے جو دیا ہے اُن کو خدا تعالیٰ نے اور ہے
خدا تعالیٰ اُن کے کامون اور باتون سے واقف کچھہ چھپا ہوا نہین اُس سے اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝
بیشک خدا تعالیٰ نہین کہوتا اور ضائع نہین کرتا کسی کا حق ذرہ بہی جو حق تلف کرنا ظلم ہے
اور اگر ہووے نیکی کسو کی تو دونا کر دیتا ہے ثواب اُس کا اور دیتا ہے اپنے پاس سے
زیادہ اُس کو ثواب اپنے فضل سے بڑے بخشش اور ثواب فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَاۤءِ شَهِيْدًا ۝ پہر کیا حال ہوگا
کافرون کا اور ظالمون کا جبکہ لاوین گے ہم اور بلواوین گے ہر قوم اور ہر اُمت سے
ایک شاہد اُن کا احوال کہنے والا اور لاوین گے ہم تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اُسوقت اُس قوم پر جو تیری اُمت ہے گواہی دینے والا اور اُن کا احوال کہنے والا۔

فائدہ قیامت کے دن ہر وقت کی اُمت کے پیغمبر کو بلوا کر اُس اُمت کا احوال
پوچھین گے جو کون ایمان لایا اور کون ایمان نلایا يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا
الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝ اُس دن آرزو کرین گے کافر
اور حکم نماننے والے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہ برابر ہو جاوین زمین کے اور نہ چھپا سکینگے
خدا تعالیٰ کے آگے کچھہ بات سب ذرہ ذرہ کا حساب ہوگا ۔

فائدہ یعنی قیامت کے دن چاہین گے کہ ہم خاک ہو جاوین تو کیا اچھا ہو یعنی کہ
ہم اب پیدا نہوتے مٹی مین مل کر نیست نابود ہو جاتے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا
الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو نزدیک نہو تم نماز کے اُسوقت کہ جو تم نشہ مین مست ہو
جب تک کہ جانو تم جو کچھہ کہو تم یعنی ہوش آوے تمکو اپنی بات سمجھی کا یعنی نشہ مین
جو منہہ سے نکلے اور خبر نہو جو کیا کہا تو کیا جانے جو نماز مین کیا پڑہا جب ہوش آوے
تب نماز پڑہو اور نماز کے نزدیک نہو جب کہ تمکو غسل کی حاجت ہو مگر راہ چلنے کے
وقت مسافری مین جب تک کہ تم غسل کرو ۔ ع ۶ ۳

فائدہ یہ حکم جب تک تھا کہ شراب کا پینا حرام نہوا تھا کہ نشہ مین نماز نہ پڑہو اور اب

یہ حکم ہے کہ اگر بہت نیند سے یا بیماری سے ایسا حال ہو جو اپنے منھ سے بات نکلنے کی خبر نہو جو کیا کہا اُسوقت کی نماز درست نہین جب ہوش آوے تو پھر قضا پڑھے غسل کی حاجت ہو تو بغیر نہائے نماز درست نہین لیکن وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا اور اگر ہو تم بیمار یا مسافری مین راہ چلتے یا آیا کوئی تم مین سے جا ضرور پھر کر یا پیشاب کر کے یا عورت کے بدن سے بدن لگا ہو پھر ایسی حالتون مین نپاؤ پانی کو تو پھر قصد کرو پاک زمین کا یا ستھری خاک کا پھر وہ خاک ملو منھ اپنو کو اور اپنے ہاتھون کو بیشک خدا تعالیٰ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے ✦ **فائدہ** اس آیت مین تیمم کا ذکر ہے فرمایا کہ تیمم اُسوقت روا ہے کہ جب پانی کا عذر ہو اور طہارت ضرور ہو سو طہارت دو قسم کی فرمائی ہے ایک یہ کہ جا ضرور یا پیشاب کر کے آیا وضو کی حاجت ہے۔ دوسرے یہ کہ عورت سے ملا اور غسل کی حاجت ہے اور عذر پانی کا تین طرح سے فرمایا ایک تو یہ کہ مسافر ہے اور پانی موجود نہین دوسری یہ کہ پانی تھوڑا ہی پینے کو رکھا ہے اور دور تک پانی نہین وضو کرے تو پیاس سے ہلاک ہو تیسرے یہ کہ پانی ہے لیکن بیماری کے سبب خطرہ ہے کہ اگر پانی لگے تو مرض زیادہ ہو ان تین حال مین تیمم کرے اس طرح کہ زمین پاک پر دونون ہاتھ مار کر اپنے منھ پر پھیرے اچھی طرح پھر دونون ہاتھ زمین پر مار کر اپنے ہاتھون کو ملے کہنیون تلک اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۱۰ کیا نہ دیکھا تو نے اُن کی طرف جنکو ملا ہے کچھ حصہ کتاب کا توریت یا انجیل وہ خرید کرتے ہین گمراہی کو اور چاہتے ہین کہ تم بھی اے مسلمانو بہکو راہ سیدھی اسلام کی سے اور خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنون کو اور بس ہے خدا تعالیٰ دوست حمایتی اور بس ہے خدا تعالیٰ مددگار تمہارے دشمنون پر ✦

فائدہ یہود اور نصاریٰ کو کتاب سے یہ حصہ ملا کہ صفت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معلوم کی سو وہ یہ گمراہی خریدتے ہین کہ دنیا کی عزت اور رشوت کے واسطے چھپاتے ہین اور منکر ہوتے ہین جانکر حسد سے اور چاہتے ہین کہ مسلمان بھی دین سے پھر کر

گمراہ ہو جاوین مِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَیَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا
وَعَصَیْنَا وَاسْمَعْ غَیْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَیًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِی الدِّیْنِ بعضے لوگ یہودیون
مین سے پھیرتے ہین باتون کو اُس کے ٹھکانے سے اور کہتے ہین پیغمبر صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے کہ سُنی ہمنے بات تمہاری اور نمانی ہمنے اور سُن جو نہ سُنایا جائیو اور
راعنا کہتے موڑکر اپنی زبان کو اور عیب کرتے ہین دین اسلام مین ❊

فائدہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو یہودیون سے بات کرتے تو جواب مین
کہتے کہ سُنا ہمنے یعنی قبول کیا ہمنے لیکن آہستہ کہتے کہ نمانا ہمنے یعنے کان سے سُنا
دل سے نہ سُنا اور یہودی کہتے کہ سُن نہ سنایا جائیو ظاہر ظاہر مین یہ لفظ دعا ہے
یعنی کہ تو ہمیشہ غالب رہیو کوئی بُری بات نہ سُنا سکے اور دل مین نیت یہ رکھتے
کہ تو بہرا ہو جائیو اور راعنا کہتے یعنی مہر سے ہمکو دیکھ اور زبان کو پھیر کر راعینا کہتے
یعنی تو چرواہا ہے ہمارا اور عیب کرتے دین مین کہ جس دین کا پیغمبر چرواہا ہووے
وہ کیا دین ہے اور جانتے تھے کہ حضرت موسی علیہ السلام نے اور کتنے ہی پیغمبرون نے
چرواہی کی اور دوسرا یہ عیب کرتے تھے کہ اگر یہ شخص پیغمبر ہوتا تو ہمارا فریب معلوم
کرتا سو خدا تعالی نے اُنہین جواب دیا وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا
لَکَانَ خَیْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ وَلٰکِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِکُفْرِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا
اور اگر وہ کہ یہود کہتے کہ سُنا ہمنے اور حکم مانا ہمنے اور قبول کیا اور سُن ہماری بات
اور دیکھ مہر سے ہماری طرف البتہ یہ بات بہتر تھی اُن کے حق مین اور درست اور
سیدھی تھی لیکن لعنت کی اُن کو خدا تعالی نے اُن کے کفر کے سبب سو یہودی
ایمان نہین لائے مگر تھوڑے سے یعنی کئی شخص ایمان لائے ہین اب خدا تعالی
فرماتا ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤی اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ کَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ وَ
کَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا اے وہ لوگو جو دی ہے تمہین کتاب یعنی توریت ایمان لاؤ
اور سچ جانو اُسے جو اُتارا ہے ہمنے یعنی قرآن پر ایمان لاؤ جو سچا بتاتا ہے اُسکو
جو تمہارے پاس ہے یعنی توریت کے موافق ہین حکم اس قرآن کی اصل دین مین
ایمان لاؤ پہلے اس سے جو مٹا ڈالین ہم ان صورتون کو پھر الٹ دین ہم اُن صورتون کو

پیٹھ کی طرف یا لعنت کرین ہم یعنی نکال دین اپنی رحمت سے اُن صورتون کو جیسے کہ
نکال دیا اور لعنت کیا رحمت سے ہفتہ کے دن والون کو اور حکم خدا تعالی کا مقرر ہونے
والا ہے + **فائدہ** یعنی ایمان لاؤ پہلے عذاب کے آنے سے جو صورت حیوان
کی بدل کر حیوان کی شکل بن جاوے جیسے یہودیون مین اصحاب سبت کی صورتین
بندر اور سور کی بن گئی تھین قصہ اصحاب سبت کا سورہ اعراف مین آویگا
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ
بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ بیشک خدا تعالی نہین بخشتا وہ کہ اُسکا شریک
پکڑے کسی چیز کو اور بخشے گا اُسکے سوائے جو گناہ ہو پر جسکو چاہے بخشے اور جس نے
ٹھیرایا شریک کسی چیز کو خدا تعالی کے ساتھ پھر مقرر باندھا بڑا جھوٹھ +
فائدہ یہودی جو بچھڑے کو پوجتے تھے اور حضرت عُزیر کو ابن اللہ کہتے تھے
اُنہون نے جب اِس آیت کو سُنا کہ شرک بڑا گناہ ہے ایسا کہ ہرگز نہ بخشا جاوے گا
کہنے لگے کہ ہم شرک نہین کرتے بلکہ ہم خاص بندے ہین خدا تعالی کے اور پیغمبر زادے
ہین اور پیغمبری ہماری ارث ہے خدا تعالی کو یہ شیخی پسند نہ آئی یہ آیت بھیجی کہ
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝
ای کیا نہ دیکھا تو نے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن لوگون کو جو پاکیزہ کہتے ہین
اپنے آپ کو بلکہ خدا تعالی پاکیزہ اور ستھرا کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور ظلم نہو گا
اُن شیخی کرنے والون پہ ایک تاگے برابر بھی یعنی وہ اپنی اُس شیخی کرنے کے عذاب
مین آپ گرفتار بے نہایت ہون گے اُن پہ عذاب ناحق نہو گا اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۚ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ دیکھ جو کیسا باندھتے ہین خدا تعالی پر ع ۶ ۸ ۴
جھوٹھ اور بس ہے جھوٹھ باندھنے کا گناہ صریحاً اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ
الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝ اے کیا نہ دیکھا تو نے اُن لوگون کی طرف جنکو ملا ہے کچھ حصہ کتاب
توریت سے یعنی یہودیون کو دیکھا جو وہ یقین لاتے ہین اور مانتے ہین بتون کو
اور شیطان کو اور کہتے ہین یہودی مکے کے کافرون کو کہ یہ مکے کے کافر زیادہ
راہ پائے ہوئے ہین مسلمانون سے اور یہ بات اِس حسد سے کہی جو پیغمبری

اور سرداری دین کی ہمارے سوا اور کسی قوم مین کیون ہووے سو خدا تعالی نے
ان پر لعنت کی کہ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝
وہی لوگ ہین جنکو دور کیا خدا تعالی نے اپنی رحمت سے یعنی لعنت کی اُن پر اور جسکو
لعنت کرے خدا تعالی پہر نپاوے تو اسکا کوئی مددگار جو عذاب سے چہڑاوے ۔

فائدہ یہودی اپنے خیال مین جانتے تھے کہ سرداری دین کی اور پیغمبری
ہماری ارث ہے اور ہمین کو لائق ہے اس سبب عرب کے رہنے والے پیغمبر کے
متابعت سے غیرت کرتے تھے اور کہتے تھے کہ آخر کو حکومت ہمین کو پہنچ رہے گی
سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ
نَقِيْرًا ۝ اے کیا کچھ ان کو حصہ ہے سلطنت مین یعنی اُن کو کچھ حصہ نہین اور کبہی
حاکم ہووین تو ندیوین لوگون کو ایک تل برابر بہی یعنی ایسے بخیل ہین جو بادشاہت
مین فقیر کو تل برابر بہی ندیوین اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝ یا حسد کرتے ہین لوگونکی
اسواسطے کہ دیا ہے اُن کو خدا تعالی نے اپنے فضل سے پہر مقرر دیا ہمنے ابراہیم
علیہ السلام کی اولاد کو کتابین یعنی حضرت موسی اور حضرت عیسی علیہما السلام کو توریت
اور انجیل دی اور علم شریعتون کا دیا اُن کو اور دیا ہمنے اُن کو بڑی بادشاہت
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۝ پہر اُن مین سے
کوئی ایمان لایا اُس پر اور کوئی اُن مین سے ہٹ رہا اُس سے اور بس ہے دوزخ کی
بہڑکتی آگ کافرون کی عذاب کو ۔ **فائدہ** یعنی ہمیشہ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
گہرانے مین بزرگی دی ہے خدا تعالی نے اور اب بہی اُسی کے گہرانے مین ہے پہر جو کوئی قبول نکرے اُسی اسکے واسطے
دوزخ کی بہڑکتی آگ تیار ہے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ
كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُھُمْ بَدَّلْنٰھُمْ جُلُوْدًا غَيْرَھَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ الربع
بیشک اُن لوگون کو جو منکر ہوے اور نمانا ہماری آیتون کو جلد ڈالین گے ہم
اُن کو آگ مین دوزخ کی پہر جب تک پک جاوے یا جل جاوے کہال اُن کے
بدن کی تو ہم اُن کو بدل کرین گے اور کہال پہلی جلی ہوئی کی سواے اِس
واسطے کہ تو چکہین عذاب کو مقرر خدا تعالی زبردست ہے مضبوط کام کرنے والا

شان نزول

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَھُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُھُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اور اچھے کام کرتے ہین البتہ داخل کرین گے ہم اُن کو باغون مین جنکی نیچے بہتی ہین نہرین ہمیشہ رہین گی اُن باغون مین کبھی نہ نکلین گی وہان سے اُن مومنون کے واسطے اُن باغون مین عورتین ہین پاکیزہ سُتھری اور داخل کرین گے ہم اُن کو گہری چھائون مین جو سورج کی گرمی ہرگز وہان نہ پہنچے گی اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَھْلِھَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝ بیشک خدا تعالی فرماتا ہی تمکو اے مسلمانو کہ پہنچادو امانتین امانت والون کو یعنی جسکی جو چیز امانت ہے اُسی کو دو اُس مین خیانت نکرو اور جب تم حکم کرو کسی جھگڑے قضیہ مین تو حکم کرو انصاف سے کسی کی طرفداری نکرو خدا تعالی اچھی بات کی نصیحت کرتا ہے تمکو اے مانو تم بیشک خدا تعالی سننے والا ہے سب کھلی اور چھپی بات کا اور دیکھنے والا ہے سب ظاہر اور پوشیدہ چیز کا اور کام کا يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ

ع ۹

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو حکم مانو اور تابعداری کرو خدا تعالی کی اور تابعداری کرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور تابعداری کرو اپنے وقت کے حاکم کی جو تم مین سے ہو اگر جھگڑو کسی بات مین دین کے تو اُس جھگڑے کو رجوع کرو خدا تعالی کی طرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف یعنی کلام اللہ اور حکم رسول کی طرف اگر ہو تم ایمان لانے والے خدا تعالی پر اور قیامت کے دن پر یہ بات بہت اچھی اور بہت بہتر ہے آخر کو +

فائدہ حاکم وقت بادشاہ یا صوبہ دار بادشاہ کی طرف سے یا قاضی جو کسی کام پر مقرر ہو بادشاہ یا حاکم کی طرف سے اُن کے حکم کا ماننا بھی ضرور ہے جب تک کہ وہ خلاف حکم خدا تعالی کے اور رسول اللہ کے حکم نکرے اور اگر صریحا خلاف خدا تعالی اور رسول کے حکم کرے تو نمانے اور اگر دو مسلمان آپس مین جھگڑتے ہون ایک نے کہا کہ چلو شرع مین رجوع کرین دوسرا کہنے لگا مین شرع نہین سمجھتا یا کہے کہ شرع سے

مجھے کام نہین تو مقرر کافر ہوا اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝ اے کیا نہ دیکھا تونے اون لوگون کی طرف جو دعوے کرتے تھے کہ ایمان لائے ہین وہ اُس چیز پر جو اُترا ہے تیری طرف اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی قرآن اور جو اُترا ہے پہلے تجھسے اور پیغمبرون پر جیسے توریت اور انجیل یعنی جو لوگ کہ زبان سے کہتے ہین کہ ہم قرآن پر اور سب کتابون پر اور پیغمبرون پر ایمان لائے اس کہے پر چاہتے ہین کہ قضیہ لیجاوین شیطان کی طرف اور مقرر ہو چکا ہے حکم قرآن مین اُن کو کہ اُس شیطان کو نمانین اور چاہتا ہے وہ شیطان کہ گمراہ کرے اُن کو اور بہکا کر دور ڈال دے سیدہی راہ اسلام کیسے * **فائدہ** ایک یہودی ایک منافق جو ظاہر مین مسلمان تھا ایک معاملہ مین جھگڑنے لگے یہودی نے کہا چل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور منافق نے کہا کہ چل کعب بن اشرف کے پاس جو یہودیون کا سردار تھا آخر کو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودی کا حق ثابت کیا منافق جو جھوٹا تھا باہر نکل کر کہنے لگا کہ چلو حضرت عمر کے پاس جو یہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہنے سے مدینہ مین جھگڑا فیصل کرتے تھے منافق یہ سمجھ کر حضرت عمر پاس قضیہ لائے کہ مجھے مسلمان جانکر میری طرفداری کرین گے جب حضرت عمر نے یہ جھگڑا سنا اور یہودی نے کہدیا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس جا چکے ہین اور وہ مجھے سچا کر چکے ہین حضرت عمر نے یہ بات تحقیق کر کر اُس منافق کی گردن ماری اور کہا کہ جو کوئی ایسے قاضی کے فیصلہ کو نمانے اُس کی سزا یہی ہے اُس کے وارث حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور جا کر خون کا دعوی کیا اور قسمین کھانے لگے کہ ہم اسواسطے گئے تھے کہ صلح کروا دینگے اُنہون نے قتل کیا تب یہ آیتین اُتریں اور حضرت عمر کا لقب فاروق فرمایا وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝ اور جب اُن منافقون کو کہے جھگڑے کے وقت کہ آؤ خدا تعالی کے حکم کی طرف جو اُس نے اُتارا ہے اور اُسکے بھیجے ہوئے کی طرف یعنی جو قرآن مین حکم ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو فرماتے ہین اُسے مانو تو دیکھے تو اُسوقت منافقون کو جو اُتر رہتے ہین

اور بند ہو رہتے ہین تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹک کر اُن کا جی نہین چاہتا
جو نہین یہ بات فَكَيْفَ إِذَآ أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَآءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ
إِنْ أَرَدْنَآ إِلَّآ إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا پہر کیا ہوا اور کیا کرین جب اُن کو پہنچی مصیبت اُس اٹک ہنے
کی جو کرتے ہین اپنے ہاتھون پہر آوین مصیبت کے وقت تیرے پاس قسمین
کھاتے اللہ کی کہ ہم نچاہتے تھے سواے بہلائی کے اور موافقت کے أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ
اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۝
وہ لوگ منافق وہ ہین کہ خدا تعالی جانتا ہے جو اُن کے دلون مین ہے بدی نفاق کی
پہر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کی بات سے تغافل کر اور نصیحت کر اُن کو اور کہہ
اُن سے اُن کے حق مین بات بڑی اور اُن کے فائدہ کی وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ
إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوٓا أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ
لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝ اور نہ بہیجا ہمنے کوئی رسول اپنے بندون کی
طرف مگر اسی واسطے کہ اُس کا حکم مانین خدا تعالی کے فرمانے سے اور اگر وہ لوگ
جسوقت کہ برا کیا تھا اپنا آپ انہون نے اُسوقت آتے تیرے پاس اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم پہر بخشواتے خدا تعالی سے اور بخشواتا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو تو البتہ
خدا تعالی کو پاتے توبہ قبول کرنیوالا مہربان گناہ معاف کرنیوالا فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ
حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ
وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ پہر نہین ہے در اصل اُن کا ایمان قسم ہے تیرے
پروردگار کی جو ایمان اُن کا نہوگا مضبوط جب تک کہ تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم منصف جانین گے اُس قضیہ مین جو قضیہ اُٹھے اُن کو آپس مین اور تو حکم
کرے تو پہر نپاوین اپنے جی مین شک اور خفگی تیری انصاف کرنے مین اور قبول
رکھین اور مانین تیرے حکم کو جی کی خوشی سے تب در اصل مومن ہووین
وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ
اور اگر ہم حکم کرتے اُن لوگون پر وہ کہ قتل کرو اپنے تئین آپ یا نکل جاؤ اپنا وطن اور
گھر چھوڑ کر تو نکرتے یہ فرمانبرداری مگر تھوڑی اُن مین سے حکم بجالاتے وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا
يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۝ اور اگر یہ لوگ جو ظاہر مین

ایمان لائے ہین کرتے جو کچھہ کہ اُن کو نصیحت ہوتی ہے تو اُن کے حق مین البتہ اچھا
ہوتا اور زیادہ ثابت ہوتی دین ایمان ہین ✤ **فائدہ** یعنی جانون کا مالک
خدا تعالیٰ ہے اُسکے حکم سے جان تلک دریغ نکیا چاہیئے اگر خدا تعالیٰ ویسا حکم کرتا تو
یہ منافق کب بجا لا سکتے اور یہ حکم نصیحت کی ہے اگر بجا لاوین تو اُن کے حق مین بہت
اچھا ہے جو نفاق سے نکلین خالص مسلمان ہو جاوین پر سمجھتے نہین وَّاِذًا لَّاٰتَیْنٰھُمْ
مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِیْمًا ۙ وَّلَھَدَیْنٰھُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۝ اور جب کہ یہہ
منافق نصیحت مانتے تو البتہ دیتے ہم اُن کو اپنے پاس سے بڑا ثواب اور مقرر راہ
دکھاتے ہم اُن کو سیدھی بہشت مین پہنچنے کی وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ
مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا ۝ اور جو کوئی حکم مانے خدا تعالیٰ کا اور اُسکے بھیجے ہوئے کا پہر وہ
لوگ ساتھ اُن کے ہین جن پر نعمت دی ہے خدا تعالیٰ نے پیغمبرون سے اور صدیقون سے
اور شہیدون سے اور نیکبختون سے اور کیا اچھے لوگ ہین یہ رفیق بہت اچھی ہے اُن کی
صحبت ✤ **فائدہ** پیغمبر وہ ہین جن پر فرشتہ پیغام لاتا ہے خدا تعالیٰ کے
پاس سے اور صدیق وہ ہین کہ جو پیغام خدا تعالیٰ کی طرف سے پیغمبرون کو آوے
اُن کے جی مین آپہی وہ بات اچھی لگی اور شہید وہ ہین جنکو پیغمبرون کے حکم پر ایسا
صدق آیا کہ اُس حکم پر جان نثار کرتے ہین اور نیکبخت وہ ہین جن کا مزاج نیکی ہے
پر پیدا ہوا ہے اور سوائے اِن کے اور لوگ جو اِن سے محبت رکھتے ہین اور
اُن کی تابعداری فرمانبرداری کرتے ہین وہ بھی انہین کی شمار مین آوین گے
ذٰلِکَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا ۝ یہ بزرگی اور فضل خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے ع ۹ ۱۱ ۶
اور کفایت کرتا ہے خدا تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ✤ **فائدہ** اب یہان سے آگے
مذکور لڑائی کا ہے کافرون سے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَکُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ
اَوِ انْفِرُوْا جَمِیْعًا اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو پکڑو اپنے ہتھیار اور خبردار رہو پہر
باہر نکلو دشمنون سے لڑنے کو جدے جدے جتھے ہر طرف یا جاؤ سب ملکر اکٹھے
کافرون سے لڑنے کو وَاِنَّ مِنْکُمْ لَمَنْ لَّیُبَطِّئَنَّ فَاِنْ اَصَابَتْکُمْ مُّصِیْبَۃٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰہُ
عَلَیَّ اِذْ لَمْ اَکُنْ مَّعَھُمْ شَھِیْدًا ۝ اور البتہ تم مین سے ایسا ہے کوئی جو دیر لگاتا ہے اور ڈھیل

کرتا ہے باہر نکلنے مین لڑنے کو پھر اگر پہنچی تمکو اے مسلمانو مصیبت شکست کی تو کہے وہ ڈھیل کرنے والا کہ مقرر خدا تعالی نے فضل کیا مجھ پر جو مین نہ تھا اُن کے ساتھ لڑائی مین حاضر وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُولَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ اور اگر پہنچی تمکو اے مسلمانو نیکی اور فضل خدا تعالی کی طرف سے جیسے فتح اور مال لوٹ کا ہاتھ لگے تمہارے تو البتہ کہنے لگے وہ ڈھیل کرنے والا گویا کہ نہ تھے تم مین اور اُس مین کچھہ دوستی جو اپنے تئین انجان کرکے کہے کہ کیا اچھا ہوتا جو مین بھی ہوتا اُن کے ساتھ تو پاتا بڑی مراد جو لوٹ کا مال ہاتھ آتا میرے ✤ **فائدہ** ایسا شخص منافق ہے جو خدا تعالی کا حکم نہین سمجھتا بلکہ نفع دنیا کا ڈھونڈھتا ہے اگر لوگون کو اُس کام مین کچھہ دُکھ پہنچے تو الگ رہنے پر خوش ہوتا ہے اور اگر مسلمانون کو نفع پہنچے تو افسوس کھاتا ہے اور دشمنون کی طرح حسد کرتا ہے فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا پھر چاہیے کہ لڑین خدا تعالی کی راہ مین وہ لوگ جو بیچتے ہین دنیا کی زندگانی کو واسطے آخرت کے اور جو کوئی خدا تعالی کی راہ مین پھر مارا جاوے یا فتح کرے دونون طرح البتہ ہم دیوینگے اُسکو بڑا ثواب آخرت مین جو بیان مین نہ آسکے وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا اور کیا ہے تمکو کہ نہ لڑو خدا تعالی کی راہ مین اور واسطے اُن بیمارون کے جو گرفتار ہین مکے مین کافرون کے ہاتھ مین مرد اور عورتین اور لڑکے جو کہتے ہین یعنی دعا مانگتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے نکال ہمکو اس شہر مکے سے جو ظالم ہین یہان کے رہنے والے اور بنا ہمارے واسطے پاس اپنے سے کوئی حمایتی اور بنا ہمارے واسطے اپنے پاس سے کوئی مددگار جو حمایت کرے ہماری ✤

فائدہ بہت لوگ مسلمان غریب مکے مین ایسے تھے جو مدینہ مین نہ آسکتے تھے اور ناتے دار نزدیک اُن کے کافر ستاتے تھے جو پھر کافر ہوجاوین سو خدا تعالی نے فرمایا کہ دو واسطے تمکو کافرون سے لڑنا ضرور ہے ایک تو یہہ کہ

دین برحق خدائے تعالی کا بلند ہووے اور دوسرے وہ کہ مظلوم مسلمان جو مکے
مین کافرون کے بس مین گرفتار ہین وہ اس بلا سے چھوٹین اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ
ع ۷ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ ۚ اِنَّ كَیْدَ الشَّیْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا ۚ جو لوگ ایمان
لائے ہین سو لڑتے ہین کافرون سے خدائے تعالی کی راہ مین اور جو لوگ کہ کافر ہین
سو لڑتے ہین مسلمانون سے شریرون اور مفسدون کی راہ مین سو لڑو تم اے
مسلمانون شیطان کی دوستون اور حمایتیون سے مقرر مکر فریب شیطان کا سست ہے
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
کیا نہ دیکھا تو نے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگون کی طرف جنکو حکم ہوا تھا
کہ اپنے ہاتھ تھام رکھو لڑائی سے اور قائم رکھو نماز کو یعنی وقت پر پڑھا کرو اور
اور دیتے رہو مال زکوٰۃ کا محتاجون کو * **فائدہ** مکے مین کافر مسلمانون کو
بہت ستاتے تھے اور ظلم کرتے تھے مسلمان حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
خدمت مین آنکر حال ظاہر کرتے اور رخصت مانگتے کہ اگر فرماؤ تو ہم بھی ان سے بدلہ
ظلم کا لیوین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ صبر کرو ابھی مجھے حکم لڑائی کا نہین ہے
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ
خَشْیَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِیْبٍ ؕ پھر جب مدینہ
مین آنکر حکم ہوا مسلمانون پر کافرون سے لڑنے کو تب ایک جماعت مسلمانون سے
ایسی ڈرنے لگی کافرون کی لڑائی سے جیسے کہ ڈرا چاہیے خدائے تعالی سے بلکہ زیادہ اس سے
بھی ڈرنے لگی اور کہنے لگی کہ اے پروردگار ہمارے کسو اسطے حکم کیا ہم پر لڑائی کا
کیون نہ چھوڑا ہمین امن سے موت تلک جو نزدیک ہے قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا
قَلِیْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۟ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا کہہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ فائدہ اور مزا دنیا کا تھوڑا سا ہے اور آخرت بہت اچھی ہے اسکے
واسطے جو پرہیز کرتے شرک سے اور بڑے گناہون سے اور یقین جانے کہ ہماری
محنت اور کوشش کا ثواب ضائع نہوگا ایک تاگے برابر بھی اور کہو ان کو یعنی سمجھاؤ کہ اَیْنَ مَا
تَكُوْنُوْا یُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ ۚ جس جگہ تم کسی شہر مین

آپکڑے گی تمکو موت اگرچہ ہو گے تم مضبوط قلعوں مین یا برجون مین یعنی کیسے ہی مضبوط مکان مین اور امن کی جگہہ مین رہو موت تمہین کسی طرح نچھوڑے گی وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ اور اگر پہنچے اُن لوگون کو کچھہ بھلائی جیسے فتح یا لوٹ کا مال تو کہین یہ خدا تعالی کی طرف سے ہے اور اگر پہنچے اُن لوگون کو بُرائی جیسے شکست یا زخم یا نقصان تو کہین یہہ بات تیری طرف سے ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی تیری تدبیر اگر درست ہوتی تو یہہ بدی نہ پہنچتی بے تدبیری سے تیری یہ بدی پہنچی ہکو قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰۤؤُلَاۤءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝ توکہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ سب نیکی اور بدی اور فتح اور شکست خدا تعالی کی طرف سے ہے پھر کیا حال ہے اُن لوگون کا جو عقل کے پاس نہین تو سمجھین بات ⁂

فائدہ یہ ذکر منافقون کا ہے کہ اگر تدبیر لڑائی کی درست آئی اور فتح ہوئی اور لوٹ کا مال ہاتھ آیا تو کہتے ہین کہ خدا تعالی کی طرف سے ہے یعنے اتفاقاً بات بن آئی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تدبیر کے قائل نہوتے اور اگر بگڑ جاتے تو الزام رکھتے تدبیر پر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ یہ سب خدا تعالی کی طرف سے ہے یعنے وہ تدبیر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدا تعالی کا الہام ہے غلط نہین اور بگڑی کو بگڑا نہ سمجھو یہ خدا تعالی تمکو سدہاتا ہے اور آزماتا ہے تمہاری تقصیر پر اس طرح کہ مَاۤ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَاۤ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ جو پہنچے تجکو اے بندے کسی طرح کی بھلائی تو سمجھ کہ یہ خدا تعالی کے فضل سے ہے اور جو کچھہ پہنچے تجکو کسی طرح کی بُرائی سے تو جان اپنے نفس کی طرف سے ہے اور بھیجا ہمنے تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگونکو واسطے پیغام پہنچانے کو اور خدا تعالی کفایت کرتا ہے گواہ تیرے پیغمبری پر ⁂

فائدہ بندے کو چاہیئے کہ نیکی خدا تعالی کے فضل سے سمجھے اور سختی تکلیف کی اپنی تقصیر سے جانے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر الزام نرکھے اور سب طرح کی تقصیرون سے خدا تعالی واقف ہے اور وہی اُس کا بدلہ دیتا ہے مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ جس نے حکم مانا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

حکم ماناخدا تعالی کا اور جو کوئی پھرا حکم ماننے سے پھر نہین بھیجا ہمنے تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگون پر نگہبان جو ان کو گناہ نکرنے دیوے تو تیرا کام پیغام پہنچانا ہی ہے جو کوئی حکم مانے گا اُس کا بھلا ہے اور جو نمانے اُسے عذاب ہوگا اور بعضے لوگ یعنی منافق ایسے ہین جو وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ اور کہتے ہین روبرو تیرے کہ قبول کیا حکم تیرا پھر جب باہر گئے تیرے پاس سے تو آپس مین رات کو کہتے ہین بعضے اُن مین سے سوائے اُس بات کے جو تیرے پاس کہی تھی اور خدا تعالی لکھتا ہے جو وہ تدبیر کرتے ہین رات کو فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا پھر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تغافل کر اُن سے اور بھروسا کر خدا تعالی پر سب اپنے کام اُسے سونپ دے اور بس ہے خدا تعالی کام بنانے والا أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝ اے کیا فکر نہین کرتے غور سے قرآن کے معنون مین اور اگر یہ ہوتا اور کا بنایا ہوا سوائے خدا تعالی کے تو البتہ پاتے اِس مین تفاوت بہت سا خواہی معنون خواہی لفظون مین ف وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ط اور جب آتا ہے کوئی کام یا کوئی خبر امن کی جیسے قصد حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صلح کے واسطے یا خبر فتح لشکر اسلام کی یا خبر ڈر کی جیسے کہین جمع ہونا دشمنون کا یا کام بگڑ جانا کسی فوج مسلمان کا تو ایسی خبرین مشہور کر دیتے ہین بغیر تحقیق کے وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ اور اگر پہنچا دیتے اُس خبر کو طرف پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور طرف اپنے حاکم سردار کے تو البتہ تحقیق کرتے اُس خبر کو وہ لوگ جو تحقیق کرنیوالے ہین اُن مین سے وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ اور اگر نہوتا فضل اور رحمت خدا تعالی کی تم پر اے مسلمانو اور بخشش اُس کی نہوتی جو پیغمبر اُس کا بھیجا ہوا تمہارے بیچ مین ہے تو البتہ تم تابعداری کرتے شیطان کی مگر تھوڑے بچ رہتے شیطان کی تابعداری سے ❊

فائدہ یعنی اگر کہین سے کچھ خبر آوے تو چاہیئے کہ اوّل پہنچاوین سردار حاکم کو اور اُس کے نائبون کو جب وہ اُس خبر کو تحقیق کر لیوین اور اُس پر تدبیر کام کی مقرر

ف ۱ یعنی مخلوق ہر حال مین اس حال کے موافق بولتا ہے غصے مین مہربانی والون کی طرف دھیان نہین رہتا اور مہربانی مین غصے والون کی طرف دنیا کے بیان مین آخرت یاد نہ آوے اور آخرت کے بیان مین دنیا بے پروائی مین عنایت کا ذکر نہین مین بے پروائی کا تو اس حال کا کلام سننے دوسرے حال سے مخالف نظر آوے اور قرآن شریف جو خالق کا کلام ہے یہان ہر چیز کے بیان مین دوسری جانب بھی نظر ہوتی ہے غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر چیز کا بیان ہر مقام مین ایک راہ پر ہے یہان منافقون کا مذکور تھا اس مین بھی ہر بات پر الزام اسی قدر ہے جتنا چاہیے اور جماعت مین سے انہین پر الزام ہے جو لائق الزام ہین اسی واسطے فرمایا کہ بعضے اُن مین سے یون کرتے ہین ۱۲ رحمۃ اللہ تعالی

کر چلین تب آپ اُس پر عمل کرے + فائدہ بعضی بات جو اپنی عقل سے کچہہ دریافت ہو تو اُسے مشہور نکیجے جب تلک تحقیق نہو بہت باتین مشہور ہوتی ہین جو وہ در اصل نرا جھوٹھ ہوتا ہے فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا پہر تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی کر خدا تعالی کی راہ مین کافرون سے تو ذمہ دار نہین مگر اپنی جان سے اور تاکید کر مسلمانون کو جو لڑین مشرکون سے تو شاید جو خدا تعالی بچا رکھے مسلمانون کو لڑائی سے کافرون کی اور خدا تعالی سخت زیادہ لڑائی کرنے والا ہے اور بہت سخت عذاب اور سزا دینے والا ہے +

فائدہ یعنی اگر کافرون کی لڑائی سے یہ سست مسلمان ڈرتے ہین تو خدا تعالی سے لڑ سکین گے یعنی اگر حکم خدا تعالی کا نمانین گے تو اُن پر غصہ خدا تعالی کا ہوگا تو پھر خدا تعالی کے غصہ سے کافرون سے لڑنا اور ہار نا اور مار اجانا آسان ہے + مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا جو کوئی سفارش کرے سفارش کرنی نیک کسی کے حق مین تو ہووے گا شفاعت کرنے والے کو حصہ اُس نیکی مین سے اور جو کوئی سفارش کرے سفارش کرنی بُری کسی کے حق مین تو ہووے گا اُسے بہی حصہ اُس بدی مین سے اور ہے خدا تعالی سب چیز پر قدرت رکھنے والا اور سب چیز کا حصہ بانٹنے والا + فائدہ اگر کوئی محتاج کو دولتمند سے کچھ دلوا دے تو اُس خیرات کے ثواب مین دلوانے والا بہی شریک ہے اور کوئی کافر بدکار کو حرام زادے شریر کو چھڑا دے پہر وہ بدی کرے تو یہ چھڑانے والا بہی اُس فساد مین شریک ہے وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا اور جب کوئی دعا دیوے تو تم بہی اُسے دعا دو اُس سے بہتر یا وہی اُلٹ کہو بیشک خدا تعالی سب چیز کا حساب کرنیوالا ہے فائدہ یعنی اگر کوئی کہے السلام علیکم تو واجب ہے اُس کا جواب دینا اگر برابر چاہے تو وعلیکم السلام کہے اور جو ثواب زیادہ چاہے تو ورحمۃ اللہ بہی کہے اور اگر اُس نے یون کہا تو آپ کہے وبرکاتہ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا خدا تعالی ہے

النصف
ع ۱۱
۱۱
۸

بیشک جو نہین اُس کے سوائے کوئی خدا تعالی کے لائق جو اُس کی بندگی کیجئے مگر
وہی ایک خدا تعالی وحدہ لاشریک ہے البتہ مقرر اکٹھا کرے گا تم سب کو قیامت کے
دن کو اُن مین سے اُٹھا کر کچھہ شک اور شُبہ نہین اِس مین ہرگز اور کون شخص زیادہ
سچّا ہے بات کہنے مین اور وعدہ کرنے مین یعنی یہ وعدہ قیامت کے آنے کا اور
سب باتین جو خدا تعالی نے فرمائین ہین سب سچ ہین ✤

فائدہ کہتے ہین کہ ایک قوم مکّے سے نکل کر مدینہ کو آنے لگے رستہ مین پچتا کر پھر
گئی اور مدینہ مین اپنے اسلام لانے کی خبر بھجوا دے پھر مدینہ مین مسلمانون کو اِس
خبر سے تردد پیدا ہوا بعضون نے کہا کہ وہ مسلمان ہوئے اور بعضون نے اُن کا اسلام لانا
جھوٹھ جانا اور کہا کہ اگر وہ اسلام لا کر آتے تھے تو پھر راہ مین سے کیون پھر گئے اِس
مقدمہ مین خدا تعالی نے یہ آیت بھیجی کہ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ
بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝
پھر کیا ہوا تمھین اے مسلمانو جو منافقون کے واسطے دو فرقہ ہوئے تم اور خدا تعالی
نے اُن کو اُلٹ دیا اُن کے کامون پر جو کئے اُنہون نے اے کیا چاہتے ہو تم اے
مسلمانو جو دین اسلام کی راہ پر لاؤ اُن کو جنکو گمراہ کرے خدا تعالی اور جسکو گمراہ کرے
خدا تعالی پھر نپاوے تو اُس کے واسطے کوئی راہ سیدھی ✤

فائدہ یہان منافق اُن لوگون کو فرمایا خدا تعالی نے جو ظاہر مین بھی ایمان
نلائے تھے لیکن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت ظاہر کی اور ملاپ
رکھتے تھے اِس سے غرض وہ تھی کہ اگر اُن کی فوج ہماری قوم پر جاوے تو لوٹ
سے اور مارے جانے سے بچ رہین جب مسلمانون نے یہ معلوم کیا کہ ان کا اخلاص
اِس غرض کا ہے دل کی محبّت سے نہین تو بعضے مسلمان کہنے لگے جو اِن سے ملنا
ترک کیجئے جو ایک طرف ہو جاوین اور بعضون نے کہا اِن سے ملے جایئے شاید ایمان
لاوین سو خدا تعالی نے فرمایا کہ ہدایت اور گمراہی خدا تعالی کے اختیار مین ہے تمھین
اِس کا فکر کیا ہے بلکہ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا
مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ چاہتے ہین وہ کہ تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے وہ کافر ہین
تو پھر تم سب برابر ہو جاؤ گمراہی مین پھر مت پکڑو تم اے مسلمانو کسی کو اُن مین سے

دوست اور کسی کافر سے اخلاص نکرو جب تک وہ اپنا وطن چھوڑکر نہ آوین خدا تعالیٰ
کی راہ مین فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا پھر اگر نمانین یعنی ایمان نلاوین اور وطن نہ چھوڑین تو پکڑو انہین قید کرو
اور قتل کرو اُن کو جہان پاؤ اُن کو اور نہ ٹھیراؤ اُن مین سے کسی کو دوستدار رفیق اور
مددگار اپنا اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ مگر وہ لوگ جو مل رہے ہین ایک قوم
جو اُس قوم مین اور تم مین عہد ہے یا آئے ہین تم پاس جو دق ہوگئے ہین دل اُن کے
تمہاری لڑائی سے یا اپنی قوم کی لڑائی سے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ
فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا
اور اگر چاہتا خدا تعالیٰ تو البتہ زور دیتا اُن کو تم پر اے مسلمانو پھر تم سے لڑتے وہ پھر
کنارہ پکڑین تم سے جو پھر نہ لڑین تم سے اور ڈالین تمہاری طرف صلح اور امان مانگین تم سے
پھر نہین دی خدا تعالیٰ نے تمکو اُن پر راہ قتل کرنے کی اور لوٹ لینے کی ٭
فائدہ یعنی اِس ظاہر کے ملنے سے اُن کو لڑائی مین نہ بچاؤ مگر دو طرح سے ایک تو
یہ کہ جن لوگون سے تمہاری صلح ہے اُن سے اُن کو عہد ہے اور قسم ہے تو وہ بھی
صلح مین داخل ہین اور دوسری طرح یہ کہ جو لوگ لڑائی سے تھک کر تمسے آپ صلح
کرین اس بات پر کہ نہ اپنی قوم کی طرف ہو کر تمسے لڑین اور نہ تمہارے ساتھ ہو کر
اپنی قوم سے لڑین پھر اِس عہد پر قائم رہین تو یہ خدا تعالیٰ کا احسان جانو کہ ہماری
لڑائی سے بند ہوئے سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا
رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا اب تم دیکھوگے کہ ایک قوم اور بھی مدینہ مین مسلمان
ہونے کو جو چاہتے ہین کہ امن مین رہین تمسے پھر جب قوم مین جاوین تو کافر ہون
اسواسطے کہ امن مین رہین اپنی قوم سے ٭ **فائدہ** جسوقت بلاوین اُن کو طرف
فساد کے تو پھر جاوین اُس ہنگامہ مین فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا
اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا پھر اگر تمہاری لڑائی سے کنارہ نکرین اور صلح اختیار نکرین اور اپنے ہاتھ ع ۱۳ ۹
نہ تھامین تمہاری لڑائی سے تو پھر اُن کو پکڑو اور مار ڈالو جہان پاؤ اور وہ لوگ

جو دیا ہم نے تم کو اُن پر سند اور دلیل صریحا ✦ **فائدہ** یعنی جو لوگ تم سے
قول کر جاوین یہ کہ تمسے نہ لڑین اپنی قوم کے ہمراہ ہو کر اور نہ اپنی قوم سے لڑین تمہارے
رفیق ہو کر پھر جب اپنی قوم کا غلبہ دیکھتے ہین اُن کے رفیق ہو جاتے ہین تو تم بھی اُن کے
قتل کرنے مین قصور نکرو تمہارے ہاتھ سند لگی ہے یہ کہ وہ اپنے قول پر قائم نرہے
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ
مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا اور نچاہیے مسلمان کو کہ مار ڈالے مسلمان کو
مگر چوک کر انجانی سے اور جو کوئی مسلمان کو مار ڈالے انجانی سے پھر لازم ہوا اُس پر آزاد کرنا
ایک بردہ مسلمان اور خون بہا پہنچانا اُس کے وارثون کو مگر وہ کہ وارث اُس کے
خون بہا خیرات کر دین یعنی بخشدین تو خیر فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ پھر اگر وہ مارا گیا ہوا تھا ایک قوم سے جو وہ قوم تمہاری دشمن ہے
یعنے کافر ہین اور آپ وہ مقتول مسلمان تھا تو لازم ہے مارنے والے پر آزاد کرنا ایک
بردہ مسلمان اور خون بہا اُس کے وارثون کو ندے جو مسلمان اور کافر ہین وارث نہین
وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ
اور اگر مارا گیا ہوا تھا ایک قوم سے جو اُس قوم مین اور تم مین عہد اور قول ہے
تو لازم ہے مار ڈالنے والے پر خون بہا پہنچانا اُس کے وارثون کی طرف اور
آزاد کرنا ایک بردہ مسلمان فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ ۗ
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا پھر جو کوئی نپاوے یعنی اُسے پیدا نہووے جو بردہ مسلمان خریدے
اور آزاد کرے تو وہ دو مہینے لگے ہوئے روزے رکھے یعنی دو مہینے مین ایک
روزہ بھی نہ توڑے یہ حکم خدا تعالی کا ہے یا بخشوانا ہے خدا تعالی سے اپنی خطا کا اور
خدا تعالی ہی سب کچھ جاننے والا مضبوط کام کرنے والا ✦

فائدہ انجانی اور چوک کئی طرح سے ہے یہان وہ مذکور ہے جو مسلمان کافرون مین
ہو اور اُس نے نسمجھا کہ وہ مسلمان ہے اور قابو مین آیا تو اُسے مار ڈالا ہر طرح خطا کی
پھر مار ڈالنے والے پر دو چیز لازم ہین ایک تو آزاد کرنا مسلمان بردہ اور اگر مقدور
نہو تو دو مہینے کے ملے ہوئے روزے رکھنے اُس خطا کا کفارہ ہے خدا تعالی کی
جناب مین دوسرے خون بہا دینا اُس کے وارثون کو جو اُن کا حق ہے اور اگر مار گیے

ہوئے کے وارث خیرات کر کر چھوڑ دیوین تو مختار ہین سو اگر اُسکے وارث مسلمان ہین یا کافر ہین لیکن صلح رکھتے ہین تو ادا کرنی واجب ہے اور اگر کافر ہین اور دشمن ہین واجب نہین خون بہا مذہب حنفی مین مسلمان کے دو ہزار سات سو چالیس روپیے تخمیناً دینے لازم ہین قاتل کی برادری کو تین برس مین کئی بار کر کے ادا کرین وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا اور جو کوئی مار ڈالے مسلمان کو قصد کر کے اور جان بوجھ کے تو پہر سزا اُس کی دوزخ ہے ہمیشہ پڑا رہے گا وہ اُسی مین اور غضب خدا تعالی کا ہوا اُسپر اور دور ہوا وہ رحمت سے خدا تعالی کی اور تیار ہوا اُسکے واسطے عذاب بڑا +

فائدہ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ مسلمان اگر مسلمان کو جان بوجھ کر مار ڈالے وہ مقرر دوزخی ہوا اُس کی توبہ قبول نہین لیکن اور علما کہتے ہین کہ سزا تو اُس کی یہی ہے جو ابن عباس سے روایت ہے آگے خدا تعالی مالک ہے پر اگر وہ اُسکے بدلے مارا جاوے تو سب کے قول مین وہ پاک ہوا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کہ مسافری کرو تم خدا تعالی کی راہ مین یعنی کافرون سے لڑنے کو پہر خوب تحقیق کرو اور مت کہو اُس شخص کو جو بھیجے تمہاری طرف سلام علیک کہ تو مسلمان نہین یعنی جو کوئی سلام علیک کہے اُسے مسلمان جانو جو یہ لفظ اول نشانی ہے اسلام کی تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا چاہتے ہو تم مال دنیا کی زندگانی کا یعنی لوٹنے کی تلاش ہے تمہین پہر خدا تعالی کے پاس ہین بہت غنیمتین ایسے ہی تھے تم پہلے اِس سے پہر خدا تعالی نے تم پر فضل کیا جو تم مضبوط ہوئے دین مین پہر تحقیق اور دریافت کرو بیشک خدا تعالی تمہارے کامون سے جو کرتے ہو خبردار ہے کچھ اُسے تمہارے دلون کا بھید چھپا نہین ہے +

فائدہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک فوج کو ایک قوم پر بھیجا اُس قوم مین ایک مسلمان تھا اُس نے اپنا مال اسباب اور مواشی اُن مین سے نکال کر علیحدہ کھڑا ہو رہا اور مسلمانون کو دیکھ کر سلام علیک کہا اِن مسلمانو نے سمجھا کہ اسوقت

غرض کہ سبب اپنے تئین مسلمان جتاتا ہے اُسکو مار ڈالا اور سب مال اور مواشی اُسکے لوٹ لئے تب یہ آیت اُتری اور حکم ہوا کہ تم بہی پہلے اسلام سے ایسے ہی تھے جو دُنیا کی غرض سے ناحق خون کرتے تھے پر اب مسلمان ہوکر ایسا کام نکیا چاہیئے یا پہلے ایسے ہی تھے یعنی تم بہی کافرون کے شہر مین رہتے تھے کچھہ حکومت نرکھتے تھے لَا یَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ غَیْرُ اُولِی الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ برابر نہین بیٹھہ رہنے والے مسلمان تندرست اور خداتعالی کی راہ مین لڑنے والے کافرون سے اپنی جان اور مال سے یعنی لنگڑے لُنجے اندھے اور بیمار نہون اور لڑنے کو نہ نکلین اپنے گہرون سے اور وہ لوگ جو کافرونسے خدا کی راہ مین لڑین اور اپنا مال بہی خرچین اور مارے بہی جاوین وہ دونون برابر نہین فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِیْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَی الْقٰعِدِیْنَ دَرَجَةً ؕ بڑائی دی ہے خداتعالی نے کافرون سے لڑنے والون کو جو ساتھ مال اپنے اور جان اپنی کی دریغ نہین کرتے اُن پر جو بیٹھہ رہے ہین گہرون مین اپنے درجے مین یعنے کافرون سے لڑنے مین خدا کے واسطے اپنی جان اور مال نثار کرتے ہین اُن کے بڑے درجے ہین اُن سے جو بیٹھہ رہتے ہین اپنے گہرون مین وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِیْنَ عَلَی الْقٰعِدِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا اور سب کو جو لڑنے جاتے ہین اور جو بیٹھہ رہتے ہین اِن سب مومنون کو وعدہ دیا خداتعالے نے نیک اور اچہا جو بہشت ہے اور بڑائی دی خداتعالی نے لڑنیوالونکو اوپر بیٹھنے والون کے بڑا ثواب جو کہ ہین آگے دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا درجے ہین بلند ع ۱۴ ۵ ۱۰
خداتعالی کے فضل سے اور بخشش ہے اور مہربانی ہے اور ہے خداتعالی بخشنے والا مہربان ✤ **فائدہ** بدن کے نقصان والے یعنی اپاہج لوگون پر جہاد کا حکم معاف ہے اور سوائے اِن کے سب مسلمانون سے لڑنے والون کا بڑا درجہ ہے بیٹھہ رہنے والون پہ اگرچہ لڑائی مین نجانے والے بہی بہشت مین جاوینگے اِس سے معلوم ہوا کہ جہاد فرض کفایہ ہے فرض عین نہین یعنی بعضے مسلمان جہاد کرتے رہین تو جہاد نکرنیوالے معاف ہین اور جو سب موقوف کرین تو سب گنہگار ہین ✤ **شان نزول** کہتے ہین کہ کئی شخص چھپے ہوئے مسلمان

مکے مین تھے اور ظاہر مین کافرون کے ساتھ ہو کر لڑنے آئے اور مارے بھی جاتے تھے اُن کے حق مین یہ آیت اُتری کہ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِھِمْ قَالُوْا فِیْمَ کُنْتُمْ قَالُوْا کُنَّا مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ قَالُوْٓا اَلَمْ تَکُنْ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃً فَتُھَاجِرُوْا فِیْھَا فَاُولٰٓئِکَ مَاْوٰھُمْ جَھَنَّمُ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا بیشک وہ لوگ جنکی جان نکال لیتے ہین فرشتے اُس حال مین جو اپنا بُرا کر رہے ہین کہتے ہین اُن سے فرشتے کہ تم کِس بات مین تھے دین کے کام سے جو کونسے فرقہ مین تھے مومنون یا مُشرکون سے کہا اُنہون نے فرشتون کو کہ ہم لاچار تھے اِس ملک مین کافرون کے کہا پھر فرشتون نے اُن کو کہ کیا نہ تھی زمین خدا تعالی کی کشادہ جو نکل جاتے تم وطن چھوڑ کر اُس مین سے جیسے اور لوگ نکلکر حبش اور مدینہ مین گئے پھر وہ لوگ جنہون نے وطن نچھوڑا خدا کی راہ مین اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور بہت بُری جگہہ ہے دوزخ پھر جا رہنے کو اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَۃً وَّلَا یَھْتَدُوْنَ سَبِیْلًا مگر وہ لوگ جو در اصل لاچار ہین مرد اور عورتین اور لڑکے جو کچھ نہین سکتے تلاش وطن سے نکلنے کی اور نہین پہچانتے راہ کسی شہر کی فَاُولٰٓئِکَ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْھُمْ وَکَانَ اللّٰہُ عَفُوًّا غَفُوْرًا پھر وہ لوگ لاچار امیدوار ہین جو شاید کہ خدا تعالی معاف کرے اور بخشے اُن سے اور ہے خدا تعالی معاف کرنے والا بخشنے والا ✦ **فائدہ** یہ آیت اُن کے حق مین ہے جو کافرون کے شہر مین وسے مسلمان ہین اور اُن کے ظلم سے ظاہر نہین ہو سکتے پھر اگر اپنی روزی آپ پیدا کر سکتے ہین اور سفر کی تدبیر سے واقف ہین تو اُن کا عذر قبول نہین چاہیئے کہ اور شہر مین جا رہین ملک خدا تعالی کا کشادہ ہے اگر وہان سے نہ نکلین اور اُسی طرح مرین تو اُن پر عذاب ہوگا اور اگر لاچار ہین اور پرائے بس مین ہین تو اُنہین اُمید ہے جو خدا تعالی بخش دے اِس سے معلوم ہوا کہ جس ملک مین مسلمان کہلا نہ رہ سکے وہان سے نکلنا فرض ہے وَمَنْ یُّھَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا کَثِیْرًا وَّسَعَۃً اور جو کوئی نکلے وطن چھوڑ کر خدا تعالی کی راہ مین پاوے ملک مین وہ مکان بہت آرام کا اور ملی روزی کشادہ اُسے وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ

وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ اور جو کوئی نکلے اپنے گھر سے وطن ع ۱۴
چھوڑ کر طرف خدائتعالی کے اور رسول اُسکے کے پھر آ پکڑے اُسے موت راہ مین ۱۱
پھر مقرر ثابت ہو چکا اُسکا ثواب خدائتعالی پر اور ہے خدائتعالی بخشنے والا مہربان
ہجرت کرنے والون پر ✦ **فائدہ** یعنی کافرون کا ملک چھوڑنے مین
روزی کا ڈر نکرے مین جو بہت جگہہ روزی مل رہتی ہے کشائش سے اور یہ بھی
خطرہ نکرے کہ شاید راہ مین مارا جاوے سو اس مین بھی ثواب پورا ہے اور
موت وقت مقرر سے پہلے نہین آتی وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ڰ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ
كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ اور جب سفر کرو تم ملک مین
تو تم پر گناہ نہین جو کچھہ کم کرو نماز مین سے اگر تم ڈرتے ہو اُس سے کہ ستاوین تمکو
یا مار ڈالین وہ لوگ جو کافر ہین سو مقرر کافر ہے تمہارے دشمن ہین صریحًا ✦
فائدہ سفر جو تین منزل کا ہو اُس مین سے چار رکعت فرض مین سے دو ہی
رکعت پڑہنی چاہیے اور کافرون کے ستانے کا ڈر اُسوقت تھا جب یہ حکم ہوا
اور دو رکعت چار مین سے معاف ہوئین پھر اب ہمیشہ سفر مین چار رکعت
فرض نہ پڑھے جو خدائتعالی کی بخشش سے بے پرواہی ہوتی ہے اور سنت کا
تقید سفر مین نہین وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ
مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ اور جب کہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہووے
ان مسلمانون مین وقت خوف دشمنون کے تو پھر کھڑا کرے تو اُن کو نماز مین تو چاہیے
اُن مسلمانون کی دو جماعتین کر جو ایک جماعت اِن کی کھڑی ہو تیرے ساتھہ
نماز پڑھنے کو اور چاہیے لے لیوین اپنے ساتھہ اپنے ہتھیارون کو نماز مین
اور دوسری جماعت دشمن کے مقابل رہین فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَاۗىِٕكُمْ
وَلْتَاْتِ طَاۗىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ پھر جب سجدہ
کر چکین نماز پڑھنے والے تیرے ساتھہ کے پھر چاہیے کہ ہٹ جاوے تیرے
پاس سے مقابلہ دشمن کے ہووین پھر آوین جماعت دوسری جس نے نماز
نہ پڑھی تھی پھر پڑھین نماز تیرے ساتھہ اور اپنے ساتھہ لے لیوین اپنا بچاؤ جیسے

سپر زرہ خود اور ہتھیار جیسے تلوار تیر کمان نیزہ اپنے پاس رکھین نماز مین کسواسطے کہ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَاحِدَةً چاہتے ہین وہ لوگ جو کافر ہین کہ کسی طرح تم اے مسلمانو بیخبر ہو اپنے ہتھیارون سے اور اپنے اسباب سے تو حملہ کرین تم پر یکبارگی سب جمع ہوکر اور لوٹ لیجاوین وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا اور گناہ نہین تم پر اے مسلمانو اگر تمکو تکلیف ہو مینھ سے یا تمکو بیماری سے طاقت نہو ہتھیار اُٹھانے کی وہ کہ اُتار رکھو ہتھیار اپنے جیسے تلوار تیر کمان نیزہ اور ساتھ لے لو اپنا بچاؤ جیسے سپر زرہ خود بیشک خدا تعالی نے تیار کر رکھا ہے کافرون کے واسطے عذاب خوار اور رُسوا کرنے والا ✤

فائدہ اس طرح سے خوف کے وقت نماز فرمائی ہے جو مقابلہ ہو دشمن کی فوج کا تو اپنی فوج کے دو حصہ ہو جاوین ہر جماعت آدھی نماز مین امام کے ساتھ ہون اور آدھی جُدی پڑھین ایسے وقت نماز مین آمدورفت معاف ہے اور تلوار۔ تیر کمان۔ زرہ۔ سپر۔ ساتھ رکھنا بھی معاف ہے اور اسقدر بھی فرصت نہو تو جماعت موقوف کرکے ایک ایک پڑھ لیوین پیادے خواہ سوار اشارت سے اگر یہ بھی میسر نہو تو قضا کرین فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۝ پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو پھر یاد کرو خدا تعالی کو کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور لیٹے ہوئے کروٹ سے پھر جب خاطر جمع ہو اور ڈر جاوے تو پھر نماز پڑھو درست موافق قاعدے شرطون کے بیشک جو نماز ہے اوپر مومنون کے فرض کی ہوئی وقتون پر ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

فائدہ یعنی خوف کے وقت اگر نماز مین کوتاہی ہوئی ہو بعد نماز کے ہر طرح سے خدا تعالی کو یاد کرے ہر حال مین ہر وقت یہ نماز مین قید ہے جو وقت ہی پر پڑھا چاہیے اور یاد خدا تعالی کی ہر صورت مین درست ہے وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ

ع ۱۵ ۴ ۱۲

وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا یَرْجُوْنَ ط وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ؏ اور سستی اور کاہلی نکرو پیچھا کرنے مین کافرون کی اگر تم ہو دُکھ پائے ہوئے اُن کی لڑائی سے اور زخمی پھر وہ بھی مقرر زخمی اور دُکھ پائے ہوئے ہین جیسے کہ تم تھکے اور دُکھ پائے ہوئے ہو اور تم اُمید رکھتے ہو خدا تعالی سے جو وہ اُمید نہین رکھتے کافر اور خدا تعالی ہی سب کچھ جاننے والا مضبوط کام کرنے والا +

فائدہ کہتے ہین کہ ایک سست مسلمان نے رات کو دوسرے مسلمان کے گھر کو ٹل دیکر چوری کی ایک چمڑے کی تھیلی مین آٹا تھا اُس مین زرہ تھے وہ سب چُرا لے گیا اتفاقاً اُس تھیلی مین سوراخ تھا راہ مین آٹا گرتا گیا اُسکے گھر تلک اُسیکا ایک یہودی آشنا تھا اُسکے گھر لیجاکر زرہ اور تھیلا امانت رکھا وہان بھی آٹا گرتا گیا صبح کو مالک نے زرہ کے آٹے کی کھوج پر اُس چور کے گھر جاکر زرہ مانگے اور جھاڑہ لیا اُسنے قسم کھائی کہ مین واقف نہین مالک زرہ کا آٹے کی کھوج پر یہودی کے گھر جاکر اُسے پکڑا یہودی نے کہا کہ فلانا شخص کل رات زرہ اور تھیلہ امانت رکھ گیا ہے اور ہمسایون نے گواہی دی مالک زرہ کا یہ قصہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور لایا چور کی قوم نے آپس مین غیرت سے مقرر کیا کہ اِس پر چوری ثابت نہو یہودی سے جھگڑنے لگے اور اُسی کو چور ٹھیرایا اور حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بھی خاطر مبارک مین گذرا کہ مسلمان جھوٹی قسم نکھاتا ہوگا یہودی ہی سے خطا ہوئی ہوگی اور چاہا کہ یہودی پر غصہ فرماوین اِسے مقدمہ مین یہ کئی آیتین اُتری اور حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر پہنچی کہ یہ جو مسلمان قسم کھاتا ہے یہی چور ہے یہودی اِس بات مین سچا ہے اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَیْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰہُ ط وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِیْنَ خَصِیْمًا بیشک ہمنے اُتاری تیرے طرف اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کتاب یعنی قرآن سچ اِس واسطے کہ تو حکم کرے لوگون مین جو سجھاوے تجھکو خدا تعالی اور مت ہو تو دغابازون کے واسطے جھگڑنے والا ؀ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ؀ و بخشوا خدا تعالی سے اُن بدنیتون کو جو یہودی پر تہمت رکھتے تھے بیشک خدا تعالی بخشنے والا مہربان ہے

سہ ۵ کاول سے مراد فریب ہے ۱۲

توبہ کرنے والون پر وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِیْنَ یَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ
كَانَ خَوَّانًا اَثِیْمًا ۝ اور مت جہگڑا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کی طرف ہوکر
جو اپنے جی مین دغا رکہتے ہین بیشک خدا تعالی دوست نہین رکھتا اُسکو جو کوئی
ہووے دغاباز خیانت کرنیوالا بدکار یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ
وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ یُبَیِّتُوْنَ مَا لَا یَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطًا چہپاتے ہین
لوگون سے اپنا عیب شرم سے اور نہین چہپاتے ہین یعنی نہین شرماتے خدا تعالے
سے اور خدا تعالی ہردم اُن کے ساتھ ہی اُس سے چہپا نہین رہتا جب کہ راتکو
مشورت کرتے ہین اُس بات کا جس سے راضی نہین خدا تعالی جو جہوٹی
قسم کہاکر یہودی کو چوری لگادین اور ہے خدا تعالی اُس چیزکو جو یہ لوگ
کرتے ہین گہیرنے والا هٰاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا فَمَنْ یُّجَادِلُ اللّٰهَ
عَنْهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَمْ مَّنْ یَّكُوْنُ عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ۝ تم اے چور کی قوم جو جاہلیت
کی غیرت سے جہگڑتے ہو چور کی طرف سے تو چوری اُسے نہ لگے زندگانی
مین دنیا کی پہر کون ہے جو جہگڑے گا خدا تعالی سے قیامت کے دن جو چوری
کے عیب سے پاک ہو یا کون ہے ان پر نگہبان کہ ان پر عذاب نہو آخرت مین
وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝
اور جو کوئی کرے بُرائی جو اُس سے کسی کو دُکھ پہنچے یا کرے ستم اپنے اوپر پہر بخشواوے
خدا تعالی سے اُن گناہون کو تو پاوے خدا تعالی کو بخشنے والا مہربان وَمَنْ
یَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا یَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۝ اور جو کوئی کرے گناہ
اور چاہے کہ کسی پر تہمت دہرے پہر مقرر وہ کام کرتا ہے اپنے حق مین یعنی وہ
بُرائی اُسی پر پہر آتی ہے اور ہے خدا تعالی سب کچھ جاننے والا مضبوط کام کرنیوالا
فائدہ یعنی لوگ ایسی کی حمایت نکرین اور بیگناہ پر تہمت نہ دہرین کسواسطے
کہ خدا تعالے جانتا ہے اور یہی فرماتا ہے کہ ایک کا گناہ دوسرے پر نہین آ
ع ۱۶ ۸ ۱۴ وَمَنْ یَّكْسِبْ خَطِیْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِهٖ بَرِیْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ۝
اور جو کوئی کرے تقصیر انجانی سے یا کرے گناہ جان کر پہر لگاوے وہ گناہ یا تقصیر کو
پہر ایسے کام کرنیوالون نے مقرر اُٹہایا گناہ اور بہتان صریح یعنے دو گناہ اُس کے

ذمہ ہوے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ اور نہوتا فضل خدا تعالیٰ کا اور بخشش اسکی
تو البتہ قصد کیا ہی تھا ایک قوم نے اُن مین سے جو بہکا دیوین تجکو اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم انصاف کے حکم سے اور نہ بہکا وین وہ مگر اپنے تئین
آپ اور تیرا کچھہ نہ بگاڑ سکتے جو تو خدا تعالیٰ کی پناہ مین ہے وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ ادباع ثلثہ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا اور اُتاری ہی
خدائے تعالےٰ نے تجھ پر کتاب یعنی قرآن اور سمجھ کی بات اور سکھایا ہے
تجھے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ بات جو تو نجانتا تھا آپ سے اور ہے
خدا تعالیٰ کا فضل تجھ پر بہت بڑا لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ط نہین بہتری اچھے اُن کے مشورے جو
کرتے ہین مگر جو کوئی کہ خیرات کرنے کو یا نیک بات جیسے کسی کا حق ادا کرنا
یا صلح کر دینی لوگون مین اور جھگڑا مٹانا وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ
اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اور جو کوئی کرے ایسے کام خدا تعالیٰ کی خوشی کے
واسطے تو پھر جلد دیوین گے ہم اُسکو بڑا ثواب ❖

فائدہ منافق لوگ حضرت سے کان مین باتین کرتے تاکہ لوگون مین اپنا اعتبار
ٹھیراوین اور مجلس مین بیٹھ کر آپس مین کان مین باتین کرتے کسی کا عیب کسی کا
گلہ اُسکو اللہ صاحب نے فرمایا کہ ان کی مشورت اکثر بے خیر ہے صاف بات کو
حاجت نہین چھپانے کی مگر کچھہ اُس مین دغا ملی ہے اور چھپاوے تو خیرات کو تاکہ
لینے والا شرمندہ نہو یا مسئلہ دین کی غلطی بتانے کو تا نادان خجل نہ ہون - یا
لڑائیون مین صلح کرانے کو کہ غصے والا جوش مین صلح نہین مانتا اول آپس مین ٹھیراے
پھر اُسکو سناوے وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ
غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ اور جو کوئی ۱۴ ۶ ع ۲ ۱۲
مخالفت کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے اُسکے جو کھل چکی اُس پر سیدھی راہ
یعنی جب اُسے تحقیق ہو چکی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی راہ درست ہے
اور حکم سچ ہے بعد اس تحقیق کے مخالفت کرے اور چلے سوائے مسلمانون کے

راہ اور چلین مسلمانون کا چھوڑ دے تو چھوڑین ہم اُسکو اُسی طرف جو راہ پکڑی
اُس نے اور ڈالین ہم اُسے دوزخ مین اور بُری جگہہ ہے دوزخ جا رہنے کو
اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِیْدًا ۰ تحقیق ہے کہ خدا تعالی نہین بخشتا وہ کہ شریک
ٹھیراوے خداتعالی کا اور بخشتا ہے جو سواے شرک کے ہے جسے چاہتا ہی
اور جو کوئی شریک ٹھیراوے خداتعالی کا پہر مقرر بھولا راہ بھولنا دور دراز کا
اور وہ شریک کرنے والا اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ یَّدْعُوْنَ
اِلَّا شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا نہین پکارتے سواے خداتعالی کے مگر عورتون کو اور نہین
پکارتے مگر شیطان تکبر کرنے والے حکم نماننے والے کو یعنی سواے خداتعالی
کے شرک شیطانون کو اور کئی عورتون کو پوجتے ہین نام بتون کا عورتون کا سا
جیسے لات اور عزی اور اسی طرح لَّعَنَہُ اللّٰہُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِکَ وقف لازم
نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا لعنت کی شیطان پر خداتعالی نے یعنی نکال دیا شیطان کو
اپنی رحمت سے اور کہا شیطان نے البتہ لون گا مال تیرے بندون سے
حصہ ٹھیرایا ہوا + **فائدہ** یعنی تیرے بندے اپنے مال مین میرا حصہ
ٹھیرا رکھین گے جیسے دستور ہے نکالتے ہین بتون کی نیاز کرتے تھے یا حصہ
مقرر یہ کہ ہزارون کو بہکا کر ایمان اُن کا کھو کر اپنے ساتھ دوزخ مین لیجاویگا
جیسے کہ شیطان کہتا ہے کہ وَّلَاُضِلَّنَّھُمْ وَلَاُمَنِّیَنَّھُمْ وَلَاٰمُرَنَّھُمْ فَلَیُبَتِّکُنَّ اٰذَانَ
الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّھُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰہِ اور البتہ گمراہ کرونگا مین تیرے بندون کو
اور آرزو مین ڈالونگا اور اُمیدین دونگا اُن کو اور سکھاؤنگا مین اُن کو جو
چیرین کان حیوانون کی اور سکھاؤنگا مین پہر وہ بدلین گے صورتین بنائی
ہوئین خداتعالی کی وَمَنْ یَّتَّخِذِ الشَّیْطٰنَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا
مُّبِیْنًا ۰ اور جو کوئی پکڑے شیطان کو دوست خداتعالی کو چھوڑ کر پہر مقرر اُس نے
نقصان کیا نقصان کرنا صریح + **فائدہ** کافرون کا دستور تھا جو گائے یا
بکری کا بچہ بُت کے نام کا کر کے اُس کے کان چیر دیتے یا نشانی اُس کے کان
مین ڈال دیتے اور صورت بدلنا یہ کہ جیسے خوجہ کرنا اور بدن کو گود کر منہ پر تل بنانا

اور نیلا داغ دینا یا بچون کے سرون پر چوٹیان رکھنی بت کے نام کی مسلمانونکو
اِن کامون سے بچنا ضرور رہے اپنے بزرگون سے یہ معاملہ نکرے کافر بھی جیسے کرتے تھے بزرگ
تھے جانکر کرتے تھے يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا وعدہ
دیتا ہے اُن کو شیطان جھوٹا اور آرزو مین ڈالتا ہے اُن کو اور جو وعدہ
دیتا ہے شیطان اُن کو سو نرا فریب ہے أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ
عَنْهَا مَحِيصًا ۝ وہ لوگ جو تابع شیطان کے ہین اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور
نپاوین گے وہان سے بھاگ جانے کی جگہہ جو نکل جاوین دوزخ سے
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور
کام اچھے کیے اُن کو داخل کرین گے ہم باغون مین جنکے نیچے بہتی ہین نہرین ہمیشہ
رہوین گے وہ اُن باغون مین کبھی نہ نکلین گے وہ وہان سے وعدہ ہے خدا تعالی کا
سچا اور کون ہے بہت سچا خدا تعالی سے بات مین اور وعدے مین +

فائدہ یہودی اور نصرانی اور مسلمان بعضے آپس مین بحث کرتے تھے اور ہر ایک
کہتا تھا کہ ہم ہی بہشت مین جاوین گے تب یہ آیت اُتری کہ لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا
أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ ۗ مَن يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝
نہ تمہاری آرزو پر ہے مسلمانو نہ کتاب والون کی آرزو پر وعدہ ثواب کا ہے
جو کوئی برا کام کرے گا اُس کام کی سزا پاوے گا اور نپاوے گا خدا تعالی کے سوا
کوئی حمایتی اور کوئی مددگار جو چھڑادے عذاب سے +

فائدہ کتاب والون کو یعنی یہودیون اور نصرانیون کو یہ گمان تھا کہ ہم ہی
خاص بندے ہین کہ گناہون مین پکڑے نہین جانے کے ہمارے پیغمبر حمایت
کر کے ہمین عذاب سے چھڑالیوین گے اور احمق مسلمان بھی اپنے دل مین
یہی سمجھتے تھے سو خدا تعالی نے فرمایا کہ جو کوئی برا کام کرے گا ویسی سزا پاویگا
کسی کی حمایت کام نہ آوے گی خدا تعالی کے عذاب کے وقت خدا تعالے
اپنے فضل سے چھوڑے تو ہی چھوٹے دنیا کی مصیبت اور بیماری مین آدمی دھیان کر لیوے
وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

وَلَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا ۰ اور جو کوئی کام کرے اچھے مرد ہو یا عورت ہو پر ہاں ہے
کہ ایمان رکھتا ہو پھر وہ لوگ داخل ہون گے بہشت مین اور ان کا حق ضائع نہو گا
تل بھر بھی وَمَنْ اَحْسَنُ دِیْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّۃَ اِبْرٰھِیْمَ
حَنِیْفًا ۰ اور کون ہے بہت اچھا دین مین اس شخص سے جس نے متوجہ رکھا اپنا
خدائتعالی کے حکم پر اور وہ نیک کام کرتا ہے دل لگا کر اور پیروی کرتا ہے
حضرت ابراہیم کے دین پر سو ابراہیم علیہ السلام سب دینون کو چھوڑ کر خدائتعالی
کی رضا مین چلا وَاتَّخَذَ اللّٰہُ اِبْرٰھِیْمَ خَلِیْلًا ۰ اور پکڑا خدائتعالی نے ابراہیم علیہ السلام کو
دوست اپنا وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطًا ۰ ع ۱۸ ۱۱ ۱۵
اور خدائتعالی ہی کا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون مین اور زمین مین اور ہے خدائتعالی
سب چیز کا گھیرنے والا یعنے سب چیز پر قدرت رکھتا ہے وَیَسْتَفْتُوْنَکَ فِی النِّسَآءِ
قُلِ اللّٰہُ یُفْتِیْکُمْ فِیْھِنَّ وَمَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ فِی الْکِتٰبِ فِیْ یَتٰمَی النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا تُؤْتُوْنَھُنَّ مَا
کُتِبَ لَھُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْکِحُوْھُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَاَنْ تَقُوْمُوْا
لِلْیَتٰمٰی بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِہٖ عَلِیْمًا ۰
اور رخصت مانگتے ہین مسلمان تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ حق نکاح
کرنے عورتون کے تو کہہ ان کے جواب مین کہ خدائتعالی رخصت دیتا ہے تمکو
عورتون کے نکاح کے حق مین اور وہ جو پڑھ سناتے ہین تمکو قرآن شریف مین
بیچ حق یتیم عورتون کے وہ یتیم عورتین جو نہین دیتے تم ان کو حق ان کا جو مقرر کیا
ہوا ہے اور چاہتے ہو جو ان کو نکاح مین لاؤ اپنے اور بے بس غریب لڑکون کے
حق مین جو ان کا ورثہ نہین دیتے تم اور وہ کہ قائم رہو واسطے یتیمون کے کام پر
انصاف سے اور وہ جو کرتے ہو اور کروگے یتیمون اور بچون کے حق مین سو
خدائتعالی کو سب ذرہ ذرہ معلوم ہے ✦

فائدہ اس سورہ کے اول مین تقید فرماتا ہے یتیمون کے حق مین کہ جب
لڑکی کا والی نہو مگر چچا کا بیٹا اگر جانے کہ مین اس کا حق ادا نکر سکون گا تو
آپ اس سے نکاح نکرے کسو اور سے اس کا نکاح کر دیوے جو اس کا آپ
حمایتی رہے تو مسلمانون نے ایسی عورتون سے نکاح کرنا موقوف کیا تھا

پھر دیکھا کہ بعضی جگہہ لڑکی کے حق مین بہتر ہے کہ اپنا والی ہی آپ سے نکاح مین لاوے جو
وہ اُس کی جی سے خاطر داری کریگا غیرون سے نکرے گا تب مسلمانون نے حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رخصت مانگی تب یہ آیت اُتری اور رخصت ملی اور
فرمایا کہ وہ جو قرآن شریف مین اول منع سُنا تمنے سو اسواسطے ہے جو اُن کا حق
پورا ادا نکر سکو اور یتیم کے حق ادا کرنے کی تاکید ہے پھر اگر بھلائی کیا چاہو اُن سے
تو رخصت ہے نکاح کرو اُن سے وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ
إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ ۚ
اور اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند کی لڑائی اور غصہ سے یا رد ہٹ جانے
اور بیزار ہونے سے پھر کچھہ گناہ نہین اُن دونون پر وہ کہ آپس مین صلح کر لیوین
کسی طرح اور صلح بہت اچھی ہے اور سامنے دلون کے حاضر اور موجود ہے بخیلی
اور حرص ✢ **فائدہ** اگر عورت مرد کا دل اپنے سے پھرا دیکھے تو اُسے
خوشی کرنے کو کچھہ حق مین سے چھوڑ دیوے تو روا ہے اور حرص آدمی کی ہر وقت
پاس ہے مال کی کفایت سے البتہ خوش ہوتا ہے کچھہ مہر سے بخش کر خوش کرے
وَإِن تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ اور اگر نیکی کرو اور پرہیز
کرو لڑنے سے اور بدسلوکی کرنے سے آپس مین تو پھر خدا تعالی جانتا ہے مقرر
اُن چیزون کو جو تم کرتے ہو کوئی کام اُس سے چھپا ہوا نہین وَلَن تَسْتَطِيعُوا أَن
تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ
وَإِن تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ اور ہرگز نکر سکوگے تم وہ کہ برابر
حق ادا کرو عورتون کا روزمرہ کے خرچ مین اور صحبت کرنے مین اور اگرچہ
اسکا شوق کرو پھر نکر سکوگے پھر تم تمام پھر نجاؤ جو پھر ڈال رکھو ایک عورت کو
درمیان مین لٹکتے گرفتار جو نہ نکاح مین ہو نہ طلاق دی ہوئی ہو اور اگر سنوارتے
رہو اور پرہیزگاری کرتے رہو ستانے سے یا عورت کو آزردہ رکھنے سے تو
خدا تعالی بخشنے والا مہربان ہے ✢ **فائدہ** یعنی اگر کئی نکاحون مین ایک کو
زیادہ جی چاہے تو لازم ہے کہ تا مقدور حق ادا کرنے مین قصور نکرے بعد اُسکے
خدا تعالی بخشنے والا ہے اور درمیان لٹکتے گرفتار یہ کہ نہ آپ اُسکو آرام سے رکھے

نہ چھوڑ دیوے جو اور کسو سی نکاح کر لے وَاِنْ یَّتَفَرَّقَا یُغْنِ اللّٰہُ کُلًّا مِّنْ سَعَتِہٖ ط
وَکَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیْمًا ۝ اور اگر دونون جدا ہو جاویں تو خدا تعالی ہر ایک کو محظوظ کریگا
اپنی کشایش سے اور بخشایش سے اور ہے خدا تعالی کشایش اور فراخی بخشنے والا
مضبوط کام کرنے والا وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَلَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَاِیَّاکُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰہَ اور خدا تعالی ہی کا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون
مین اور جو کچھ کہ ہے زمین مین اور مقرر فرمایا ہے ہمنے اُن لوگون کو جنکو کتاب دی ہے
تمسے پہلے اور تمکو بھی فرمایا ہے وہ کہ ڈرتے رہو خدا تعالی سے اور نافرمانی نکرو اُس کی
وَاِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَکَانَ اللّٰہُ غَنِیًّا حَمِیْدًا ۝
اور اگر نمانوگے حکم خدا تعالی کا تو پہر مقرر خدا تعالی ہی کا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون مین
اور جو کچھ کہ ہے زمین مین اور ہے خدا تعالی بے پرواہ سب خوبیون سے تعریف کیا ہوا
وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ۝ اور خدا تعالی ہی کا ہے جو کچھ
کہ ہے آسمانون مین اور جو کچھ کہ ہے زمین مین اور بس ہے خدا تعالی کام بنانے والا
اِنْ یَّشَاْ یُذْہِبْکُمْ اَیُّھَا النَّاسُ وَیَاْتِ بِاٰخَرِیْنَ ط وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرًا ۝
اگر چاہے خدا تعالی لیجاوے تمکو دنیا سے یعنی فنا کرے اور ون کو لے آوے
یعنی پیدا کرے اور خلقت تمہاری عوض جو فرمانبرداری کرین اور ہے خدا تعالی
اس کام پر قدرت رکھنے والا مَنْ کَانَ یُرِیْدُ ثَوَابَ الدُّنْیَا فَعِنْدَ اللّٰہِ ثَوَابُ
۱۹ ع ۸ ۱۶ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۝ جو کوئی چاہے ثواب دنیا کا پہر خدا تعالی کے
پاس ہے ثواب دنیا کا اور آخرت کا اور ہے خدا تعالی جو دیکھتا ہے سب کے کام
اور سنتا ہے سب کی باتین یعنی اگر سب مسلمان مل کر شرع پر قائم رہو تو خدا تعالی
دنیا بھی دیوے اور آخرت بھی دیوے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ
شُھَدَآءَ لِلّٰہِ وَلَوْ عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ ج اِنْ یَّکُنْ غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰہُ اَوْلٰی
بِھِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْھَوٰٓی اَنْ تَعْدِلُوْا ج وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۝
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو قائم رہو مضبوط درست انصاف پر گواہی دینے مین
خدا تعالی کے واسطے اور اگرچہ ہو تمہارے ہی اوپر حق کسی کا یا تمہارے ماں باپ
یا کسی نزدیکی کنبے والے پر اگر ہووے صاحب جمعیت یا محتاج ہو پہر خدا تعالی اُن کا

خیرخواہ ہے تم سے زیادہ پھر تابعداری نکرو تم دل کی آرزو اور خواہش کی اس بات
مین چاہیے کہ سب کو برابر سمجھو گواہی کے وقت اور اگر تم زبان پھیروگے سچی
گواہی دینے سے یا منھہ پھیر جاوٴگے گواہی کے وقت تو پھر بیشک خدا تعالی
واقف ہے اُن سب کامون سے جو تم کرتے ہو کچھہ اُس سے چھپا ہوا نہین ہے
فائدہ یعنی گواہی دینے مین دولتمندون کی خاطر نکرو اور محتاج پر ترس نکہاو
اور نانے نزدیک پر دہیان نکرو حق بات ہو سو کہو اور اگر سچ کہو پر زبان دابکے
جو سُننے والا شبہہ مین پڑے یا تمام قصہ نکہو کچھہ رکھہ جاوٴ تب بھی گناہ مین داخل ہو
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَالْکِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَالْکِتٰبِ الَّذِیْٓ
اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِیْدًا ۱۹ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو یقین دل سے خدا تعالی پر اور
اُس کے بھیجے ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُس کتاب پر ایمان لاوٴ جو اُتاری ہے
خدا تعالی نے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُس کتاب پر جو آتری ہے
قرآن شریف کے پہلے اور جو کوئی نمانے گا اور یقین نلاوے گا خدا تعالی پر اور اُس کے
فرشتون پر اور اُس کی اُتاری ہوئی کتابون پر اور اُس کے بھیجے ہوئے پیغمبرون پر
اور آخر کے دن پر جو قیامت ہے پھر تحقیق وہ شخص یقین نہ لانے والا بھولا سیدھی راہ
بھولنا دور دراز کا ✦ **فائدہ** ایمان لانے والے فرمایا ہے اُن کو جو ظاہر مین
مسلمان ہوئے اُن کو تقید ہے کہ جب تک دل سے یقین نلاوین اُن سب چیزون کا
تو خدا تعالی کے نزدیک وہ مسلمان ہی نہین اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ
کَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا کُفْرًا لَّمْ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغْفِرَ لَھُمْ وَلَا لِیَھْدِیَھُمْ سَبِیْلًا بیشک
وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے تیسری بار
پھر زیادہ کیا کفر کو اُن لوگون کو خدا تعالی بخشنے والا نہین اور نہ اُن کو دیوے گا
راہ نجات کی جو عذاب سے چھوٹین ✦ **فائدہ** یعنی اگر ظاہر مین مسلمان ہوئے
اور دل سے بھٹکتے رہے اور آخر کو بے یقین مرے کافر کے برابر ہین اُن کو
بخشش نہین اور ظاہر کی مسلمانی وہان کچھہ کام نہ آوے گی بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ
بِاَنَّ لَھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا خوشی سُنادے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منافقون کو

وہ کہ اُن کے واسطے ہے عذاب دُکھ دینے والا جو کبھی اُس سے خلاصی نپاوینگی الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ وہ لوگ جو پکڑتے ہین کافرون کو دوست مسلمانون کو چھوڑکر اسے کیا ڈھونڈھتے ہین اُن کے پاس بیٹھنے سے عزت سو عزت خدا تعالی کے واسطے ہے ساری جو کوئی خدا تعالی کا حکم بجالاویگا اُس کو عزت ملے گی وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا اور تحقیق خدا تعالی نے بھیجا تم پر حکم قرآن شریف مین اے مسلمانو وہ کہ جب سنو تم آیت خدا تعالی کی اور حکم قرآن شریف مین جو مشرک انکار لاوے اُس آیت پر اور ہنسی مزاح کرے اُس پر تو پھر مت بیٹھو اُن سے مل کر جب تک کہ دریافت کرین اور شروع کرین اور کوئی بات سوائے ہنسی اور مزاح اور انکار کے نہین تو تم بھی اُسوقت اُن کے برابر ہو بیشک خدا تعالی اکٹھا کریگا منافقون کو اور کافرون کو دوزخ مین سب کو باہم قیامت کو ✦ **فائدہ** جو شخص کہ ایک مجلس مین اپنے دین پر طعنہ اور عیب سُنے اور پھر انہین مین بیٹھا سُنا کرے اگرچہ آپ نہ کہے وہی منافق ہے الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وہ لوگ جو لگ رہے ہین تاک مین تمہاری اور راہ دیکھتے ہین کہ پھر اگر فتح ہو تمہاری خدا تعالی کے فضل سے تو کہین کیا ہم نہ تھے ساتھ ہمین بھی حصہ لوٹ کا دو اور اگر ہووے کافرون کا حصہ لڑائی مین یعنی وہ غالب آوین تو کہین وہ کافرون کو کیا نہ ہمنے تھام رکھا تھا تم پر سے مسلمانون کو اور غالب نہ ہونے دیا مسلمانون کو تم پر اور ہمنے بچا دیا تمکو مسلمانون سے ہمارا حصہ لاؤ لوٹ مین سے فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۠ پھر خدا تعالی حکم کریگا تم مین قیامت کے دن اور ہرگز نہ دیویگا خدا تعالی کافرون کو اوپر مسلمانون کے راہ غلبہ کی کسی طرح سے ✦ **فائدہ** ہر شخص جو ایسا ہو کہ کافرون اور مسلمانون دونون سے اپنی غرض کی دوستی رکھے وہی

منافق ہے اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَی الصَّلٰوۃِ قَامُوْا
کُسَالٰی یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ البتہ مقرر منافق فریب کرتے ہین
خدا تعالی سے یعنی خدا تعالی کے دوستون سے دغابازی کرتے ہین اور خدا تعالی
اُن کو اُس فریب کی جزا دیوے گا جسوقت کہ کہڑے ہوتے ہین نماز پڑھنے کو تو
اُٹھتے ہین سستی اور کاہلی سے لوگون کے دیکھانے کو اور نہین یاد کرتے خدا تعالی کو
مگر تھوڑا سا بھی لوگون کے سامنے مُّذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِکَ لَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ وَمَنْ
یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ سَبِیْلًا ۝ حیران اور فکرمند ہین بیچ کفر اور اسلام کے نہ کافرون
کی طرف ہین اور نہ مسلمانون کی طرف ہین اور جسکو گمراہ کرے خدا تعالی پہر تو نپاوے
اُس کے واسطے کہین کوئی راہ نجات کی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ
دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰہِ عَلَیْکُمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ۝ اے وہ لوگو جو
ایمان لائے ہو مت پکڑو کافرون کو دوست سوائے مسلمانون کے اے کیا چاہتے ہو
کافرون کے دوست ہو کر وہ کہ بناؤ تم واسطے خدا تعالی کے اوپر اپنے عذاب
ہونے کے الزام اور دلیل صریح یعنی خدا تعالی اُس دلیل سے تم پر عذاب کرے
جو دوست ہو تم کافرون کے اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ
تَجِدَ لَھُمْ نَصِیْرًا ۝ بیشک منافق سب سے نیچے کی تہ مین رہین گے آگ کی اور
نپاوے گا تو اِن کے واسطے کوئی مددگار جو نکالے وہان سے یا عذاب کم کروادے
اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰہِ وَاَخْلَصُوْا دِیْنَھُمْ لِلّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَوْفَ یُؤْتِ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ مگر وہ لوگ
جنہون نے توبہ کی نفاق سے اور بنایا اپنے آپ کو خالص مسلمان اور چنگل مضبوط
مارا ساتھ دین خدا تعالی کے اور ستہرا اور پاکیزہ کیا اپنے دین کو خدا تعالی کے واسطے
پہر وہ لوگ نرے مسلمان ہین ساتھ ایمان لانے والون کے دین و دنیا مین اور جلد دیوے گا خدا تعالی
مومنونکو بڑا ثواب آخرت مین سو اُن توبہ کرنیوالونکو بھی اور مومنون کے ساتھ بڑا ثواب ملیگا مَا یَفْعَلُ اللّٰہُ بِعَذَابِکُمْ
اِنْ شَکَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَکَانَ اللّٰہُ شَاکِرًا عَلِیْمًا ۝ کیا کرے گا خدا تعالی تمکو عذاب
کر کے اگر تم شکر کرو اور ایمان لاؤ اور ہے خدا تعالی شکر کا ثواب دینے والا
سب کچھ جاننے والا

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا خدا تعالیٰ کو خوش نہین آتا کسی کی بری بات کو پکار کر کہنا اور کسی کا عیب ظاہر کرنا مگر وہ شخص جس پر کسی نے ظلم کیا ہو سو اپنا حال ظاہر کرے اور ہے خدا تعالیٰ سب کی بات سننے والا سب کا حال جاننے والا ✦

فائدہ اگر کسی مین عیب دین کا یا دنیا کا معلوم کرے تو مشہور نکرے کسواسطے کہ خدا تعالیٰ واقف ہے سب چیز سے ہر کسی کو موافق اُس کے جزا دیوے گا اسی کو غیبت کہتے ہین پر مظلوم کو رخصت جو ظالم کا ظلم بیان کرے ایسی ہی کئی طرح کی غیبت روا ہے۔ یہ حکم یہان شاید اس پر فرمایا کہ منافق کا نام مشہور نہ کریں جیسے حضرت نے مشہور نہین کیا اس مین اُس کا دل زیادہ بگڑتا ہے مبہم نصیحت کرے منافق آپ سمجھیگا اسمین شاید ہدایت پاوے اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا اگر تم کھلی بھلائی کرو کسی طرح کی یا چھپا کر کرو اُسے یا معاف کرو اور بخشدو برائی کسو کی پھر بیشک خدا تعالیٰ بخشنے والا بڑا زبردست ہے

فائدہ اس آیت مین مظلوم کو رغبت دیتی ہے صبر کرنے مین اور بخشنے دینے مین کہ خدا تعالیٰ جو زبردست مقدور والا ہی عذاب کرنے پر سو تو گناہ بخشتا ہی تم بھی لوگون کی تقصیرین بخشدو اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا وہ لوگ جو کافر ہین اور منکر ہوتے ہین خدا تعالیٰ سے اور اُسکے پیغمبرون سے اور چاہتے ہین کہ جدائی ڈالین اور تفاوت کرین بیچ خدا تعالیٰ کے اور اُسکے پیغمبرون کی اور کہتے ہین کہ ایمان لائے ہم اور مانا ہمنے بعضے پیغمبر کو اور نمانا بعضے کو اور چاہتے ہین کہ ایک اور نئی پکڑین اُسکے بیچ مین راہ یعنی ایک نیا مذہب نکالین کفر اور اسلام کے بیچ مین سو بغیر شریعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدا تعالیٰ کی راہ پانی مشکل ہے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ وہ لوگ جو کفر اور اسلام کے بیچ مین راہ نکالا چاہتے ہین وہی اصل کافر ہین اور تیار کیا ہے ہمنے کافرون کے واسطے عذاب خوار کرنیوالا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ

یُؤْتِیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ اور وہ لوگ جو ایمان لائے خدا تعالی پر اور اُس کے ع ۱۱
پیغمبرون پر اور تفاوت نہین کرتے کسی ایک پیغمبر مین بھی اُن مین سے سب پیغمبرون پر ایمان
لائے وہ قوم اصل مومن ہین جلد دیوے گا خدا تعالی اُن کو ثواب اُن کا اور ہے خدا تعالی
بخشنے والا مہربان اپنے بندون پر + **فائدہ** یہان سے آگے ذکر یہودیون کا ہے جو
کہی سردار یہودیون کے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ اگر تو سچ
پیغمبر ہے تو ایک کتاب آسمان سے لاؤ جیسے کہ حضرت موسی علیہ السلام توریت لائے تھے
تب یہ آیت اُتری یَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَیْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا
مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ مانگتے ہین
تجھسے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودی وہ کہ اُتار لاوے تو اُن پر ایک کتاب آسمان سے
ایکبارگی مانند توریت کے سو تحقیق مانگ چکے ہین موسی علیہ السلام سے بڑی چیز اِس سوال سے
جو پھر کہا یہودیون نے موسی علیہ السلام سے کہ دکھلا ہمکو خدا تعالی کو آشکارا پھر پکڑا اُن کہنے والونکو
بجلی نے سبب اُن کے ظلم کے جو اُنہون نے ایسا سوال کیا + **فائدہ** اُس بجلی سے
سب مر گئے پھر خدا تعالی نے حضرت موسی کی دعا سے اُنہین زندہ کیا ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَاٰتَیْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ۝ پھر پکڑا بچھڑے کو
خدا کرکے پیچھے اُسکے جو آچکی تھی اُن پاس نشانیان خدا تعالی کی طرف سے یعنی معجزے حضرت
موسی علیہ السلام کے دیکھ چکے تھے پھر بخشا ہمنے اور معاف کیا سبب توبہ کے اور دیا ہم نے
موسی علیہ السلام کو غلبہ صریح جو اُس بچھڑے کو مار ڈالا او رخاک کیا وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ
بِمِیْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِی السَّبْتِ
وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۝ اور اُٹھایا ہمنے اُن پر پہاڑ واسطے قول لینے کے اُن سے
اور کہا ہمنے اُن کو کہ داخل ہو دروازے مین شہر کے سجدہ کرتے ہوئے اور کہا ہمنے اُن کو کہ
زیادتی نکرو اور حکم سے باہر نجاؤ ہفتے کے دن مین اور لیا ہمنے اُنسے قول مضبوط +
فائدہ حکم تھا یہودیون کو جو ہفتے کے دن شکار مچھلی کا نکرین سو اتفاق ایسا ہوتا
جو سب دنون سے زیادہ ہفتے ہی کے دن مچھلیان دریا مین بہت نظر آتین یہودیون نے
دریا کے پاس حوض بنائے جو ہفتے کے دن دریا سے مچھلیان جو حوضون مین آتین تو بند کر رکھتے
پھر دوسرے دن شکار کرتے یہ کام فریب کا ہے او حکم سے باہر جانا ہفتے کے دن کا فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ

وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ پھر اُن کے قول توڑنے کی اور کافر ہونے کے سبب جو خدا تعالےٰ کی آیتون سے منکر ہوئے تھے اور نبیون کے ناحق قتل کرنے کے سبب اور اُن کی باتون کے سبب جو کہا اُنہون نے کہ ہمارا دل غلاف مین ہے تیری بات نہین سمجھتے بلکہ مہر دے خدا تعالیٰ کی اُن کے دلون پر اُن کے کافر ہونے کے سبب سو ایمان نہین لائے مگر تھوڑے سے لوگ یعنی کئی شخص یہودیون سے ایمان لائے وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝ اور اُن کے کافر ہونے کے سبب اور اُن کی بات کے سبب جو حضرت مریمؑ پر بڑا طوفان بولے وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ اور اُن کے کہنے کے سبب جو کہا کہ ہمنے مار ڈالا عیسےٰ مریم کے بیٹے کو وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ اور نہین مار ڈالا عیسےٰ علیہ السلام کو یہودیون نے اور نہ سولی پر چڑھایا اُنہون نے اُن کو لیکن وہی صورت بن گئی تھی اُن کے سردار کے آگے وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ اور بیشک وہ لوگ جو کئی باتین نکالی ہین اس احوال مین شک مین پڑے ہین کچھ انہین اسکی اصل کی خبر نہین مگر اٹکل پر چلتے ہین وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝ اور نہین مار ڈالا یہودیون نے عیسیٰ علیہ السلام کو بیشک بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ بلکہ اُٹھا لیا عیسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اپنی طرف اور ہے خدا تعالیٰ زبردست مضبوط کام کرنے والا +

فائدہ یہودی کہتے تھے کہ ہمنے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مار ڈالا سو وہ جھوٹے ہین ہرگز نہین اُنہین مار ڈالا خدا تعالیٰ نے ایک صورت یہودیون کو بنا دے اُس صورت کو اُنہون نے سولی پر چڑھا دیا اور نصاری ہی اوّل سے یہی کہتے ہین کہ حضرت مسیح کو نہین مار ڈالا وہ زندہ ہین اور بعضے کہتے ہین کہ مارا تھا پر تین روز مین زندہ ہو کر بدن سے آسمان پر گئے اور بعضے کہتے ہین کہ بدن کو مارا اور روح اُن کی خدا تعالیٰ کے پاس گئی ہر طرح یہ بات ٹھیک اور ثابت نہین ہوتی سو خدا تعالیٰ نے یہ خبر دی کہ اُسکی صورت کو مارا اور اُن کے پکڑنے کے وقت نصاریٰ سب سرک گئے تھے اور یہودی بھی نہ پہنچے تھے اُس آن کی خبر نہ یہودیونکو اور نہ نصاریٰ کو وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝ اور جتنے فرقے ہین کتاب والونکے حضرت عیسیٰ علیہ السلام

ایمان لاوینگے اُنکی موت سے پہلے اور قیامت کے دن ہوگا اُن کا بتانے والا ✦ **فائدہ** یعنے حضرت
عیسی علیہ السلام ابھی زندہ ہین چوتھے آسمان پر جب یہودیون مین دجال پیدا ہوگا
تب اِس جہان مین آن کر اُسے مارینگے اور یہود نصاری سب اُن پر ایمان لاوینگے کہ موئے نہ تھے
زندہ تھے فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا پھر بسبب گناہون یہودیون کے حرام کین ہمنے اُن پر کتنی پاکیزہ چیزین جو حلال تھین
اُن پر او بسبب اسکے جو اٹکتے تھے خدا تعالی کی راہ سے بہت ✦ **فائدہ** یعنی اوپر اول
اُنکے گناہ اور شرارتون کی تفصیل کرکے یہان فرمایا کہ نہایت گناہ پر دلیر تھے اسواسطے اُنپر شریعت
سخت ہوئی تو سختی ہوئی وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ
وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ اور اُنکے بیاز لینے کے سبب اسپر کہ اُنکو بیاز لینے سے منع
ہو چکا تھا اور بسبب مال کھانے لوگونکے جو ناحق کھاتے تھے لوگون کا مال اور تیار کر رکھا ہی کافرون کے
واسطے عذاب دُکھ دینے والا لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ لیکن جو ثابت اور مضبوط ہین علم مین ع ۲۲ ۱۰ ۲
بنی اسرائیل کی قوم سے اور صاحب ایمان ہین سو یقین لاتے ہین قرآن پر جو تجھ پر اُترا ہی ای محمد
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور توریت انجیل پر یقین لاتے ہین جو تجھسے پہلے اُتری ہین کتابین اور ایمان
لائے نمازون کے قائم رکھنے والون پر اور دینے والے زکوۃ کے اور ایمان لانے والے خدا تعالی پر
اور آخرت کے دن پر سو اُن لوگون کو جلد دیوینگے ہم بڑا ثواب اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰي نُوْحٍ
وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى
وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ بیشک ہمنے وحی بھیجی تیری
طرف ای محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جیسے کہ وحی بھیجی ہمنے نوح نبی کی طرف اور طرف اور نبیونکی جیسے حضرت ہود
اور صالح اور شعیب علیہم السلام کی طرف حضرت نوح کے بعد اور وحی بھیجی ہمنے طرف ابراہیم کے اور اسمٰعیل کے
اور اسحاق کے اور یعقوب کے اور یعقوب کی اولاد کی اور طرف عیسے کے اور ایوب کے اور یونس کے اور ہارون کے
اور سلیمان کے اور دی ہمنے داؤد کو کتاب زبور وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا
لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۝ اور کتنے پیغمبر جو احوال سنایا ہمنے تجھکو اس قرآن مین پہلی اس سے جو نذکور
ہوا اور کتنے پیغمبر جو انکا احوال نہین سنایا تجھکو ور بیان کین خدا تعالی نے موسی علیہ السلام سے باتین کہنی نہ بغیر پیغام کی

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝
اور کئی پیغمبر خوشی سُنانیوالے ایمان لانیوالے کو اور ڈرانیوالے کافرون کو اور منافقون کو بھیجے ہمنے تو نرہے
لوگون کو خدا تعالی پر جگہہ الزام کے بعد پیغمبرون کے بھیجنے کے اور خدا تعالی زبردست ہی مضبوط کام کرنیوالا ۔
فائدہ یعنی لوگون کو قیامت کے دن اِس بات کہنے کی جگہہ نرہی کہ ہمکو تیری مرضی اور غیر مرضی معلوم نتہی
اگر جانتے ہم کہ اِس راہ اور اِس دین مین تیری خوشی ہی تو ہم وہی کرتے سو اسواسطے پیغمبرون کو معجزے دیکر بھیجا
تو راہ سیدھی جسمین خدا تعالی کی خوشی ہی اور بندون کی نجات ہی وہ راہ بتاوین ۔ **فائدہ** قریش کے
سردارون نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ ہمنے علمائے یہود سے پوچھا کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو
دعوی پیغمبری کا کرتا ہی کچھ تمہاری کتاب مین بھی لکہا ہی اور اُنہون نے جواب دیا کہ ہم اُسے نہین پہچانتے اور ذکر اُسکا
توریت مین نہین ۔ اُتنے مین وہ علمائے یہود بھی آئے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنہین قسم دیکر پوچھا کہ
سچ کہو وہ مُنکر ہوئے اور کہا ہم کچھہ نشانی نہین پاتے تیرے پیغمبر ہونے پر تب یہ آیت اُتری کہ یہ گواہی نہین دیتے ۔
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝
لیکن خدا تعالی گواہی دیتا ہی اِسپر کہ بھیجا تجھی قرآن جو دلیل ہی بڑی تیری پیغمبری پر سو بھیجا قرآن کو ساتھ علم اپنے کے اور فرشتے
گواہ ہین تیری پیغمبری پر اور بس ہی خدا تعالی گواہ ۔ **فائدہ** یعنی ہر پیغمبر کو وحی آتی رہی ہی کچھہ نئی بات نہین پر اِس
قرآن مین خدا تعالی نے اپنا خاص علم اُتارا اور خدا تعالی اِس حق کو ظاہر کر دیویگا جیسیکہ یہ ظاہر ہوا کہ جسقدر ہدایت لوگون کو
اِس پیغمبر سے ہوئی اور کسی سے اتنی نہین ہوئی إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا
ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ بیشک وہ لوگ جنہون نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچ نجانا اور پھیرا ہی خدا تعالی کی راہ سے تحقیق وہ دور رہے
سیدھی راہ سے گمراہی مین إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا
بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے اور ستم کیا جسنے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول اللہ نجانا نہین خدا تعالی جو بخشے اُنکو اور نہ اُنکو راہ دکھاوے
نجات کی جو عذاب سے بچین إِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ أَبَدًا ط وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ مگر راہ دوزخ
کی اُنکو دکھاویگا ہمیشہ پڑے رہینگے دوزخ مین اور ہی یہ بات خدا تعالی پر بہت آسان يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ط وَإِنْ تَكْفُرُوْا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط وَكَانَ
اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ اے لوگو بیشک آیا تمہارے پاس بھیجا ہوا خدا تعالی کا ٹھیک اور سچی بات لیکر تمہارے پروردگار کے پاس سے پھر یقین لاؤ
اُسپر جو بہت اچھا ہی تمکو یہ اور اگر نمانوگے تو پھر بیشک خدا تعالی کا ہی جو کچھہ کہ ہی آسمانون مین اور زمین مین اور ہی خدا تعالی جاننے والا تمہارے سب
احوال کا اور مضبوط کام کرنیوالا يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الْحَقَّ ط اے یہودیو اور
نصرانیو زیادتی نکرو اور حد سے نکلو اپنی دین کی بات مین اور مت کہو خدا تعالی پر سوا سچی بات کے إِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ؗ بیشک مسیح جو ہی عیسے بیٹا مریم کا ہی علیہما السلام بہیجا ہوا خدا تعالی کا ہی اور اسکا کلام ہی جو ڈالدیا مریم کیطرف اور عیسے علیہ السلام ہی روح خدا تعالی کے ہانکی خاص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ قف وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ پہر جانو خدا تعالی کو بے شریک اور بغیر زن اور فرزند اور یقین لاؤ اسکی سب پیغمبرون پر اور مت کہو کہ تین خدا ہین جو یہ بہت برا ہی اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ باز آؤ اور چہوڑو اس بات کو جو یہ بہلائی ہی تمہاری واسطے مقرر خدا تعالی ایک ہی معبود ہی سب کا پاک ہی سب عیبون سے اور نہین ہی لائق اسکے جو اسے اولاد ہو یا عورت ہو لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۠ اسی کا مال ہی جو کچھ کہ ہی آسمانون مین اور جو کچھ کہ ہی زمین مین اور بس ہی خدا تعالی کام بنانیوالا ✦ **فائدہ** یہ خطاب نصرانیونکی طرف ہی جو وہ کہتے ہین کہ خدا تین ہین ایک خدا دوسرے عیسے تیسری مریم یہ ان تینونکو وہ خدا کہتے ہین سو خدا تعالے فرماتا ہی کہ اس بات سے باز آؤ اور توبہ کرو اور لازم ہی کہ دین کی بات مین مبالغہ نکری اگر کسی شخص سے اعتقاد ہو اسکی تعریف مین حد سے نہ بڑہی جتنی بات تحقیق ہو اس سے زیادہ نکہی اور لائق نہین خدا تعالی کی جو اس سے بیٹا صلبی پیدا ہو تم اپنا سا قیاس خدا تعالی پر نکرو لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۠ ہرگز عیب اور عار نہین رکہتا مسیح علیہ السلام وہ کہ ہووے بندہ خدا تعالے کا اور نہ فرشتے نزدیکی عیب کہتے ہین اسکی بندگی سے اور جو کوئی عیب اور غیرت کہی اسکی بندگی سے اور تکبری کری سو خدا تعالے جمع کریگا ان سبکو اپنی پاس قیامت کے دن اور بدلہ لیویگا ہر ایک سے غرور اور تکبر کا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ پہر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئی انہون نے نیک کام پہر پورا دیویگا خدا تعالی انکو بدلہ انکے کامون کا اور زیادہ دیویگا ثواب انکو اپنے فضل سے وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ اور اور پہر وہ لوگ جو غیرت اور ننگ کہتے ہین اور تکبری کرتے ہین خدا تعالے کی فرمانبرداری سے پہر عذاب کریگا خدا تعالے انپر عذاب برا دکہ دینے والا وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا اور نپاوینگے اپنے واسطے سوا خدا تعالے کے کوئی حمایتی اور نکوئی مدد کرنیوالا يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۠ اے لوگو مقرر آئی تمہاری پاس حجت اور دلیل اور سند تمہاری پروردگار کی پاس سے اور اتاری ہمنے روشنی یعنی قرآن شریف تمکو بہیجا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۠ پہر وہ لوگ جو ایمان لائے خدا تعالے پر اور پکڑا ساتھ قرآن کے یعنی اسپر عمل کیا پہر انکو داخل کریگا خدا تعالی اپنی رحمت مین اور فضل مین اور راہ دکہاویگا انکو اپنی طرف سیدہی راہ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلٰلَةِ ؕ حکم چاہتے ہین اور پوچہتے ہین تجہسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کلالہ کی میراث کا کلالہ اسے کہتے ہین کہ جسکے بیٹا اور باپ نہو جو اصل وارث ہی ہین تو کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکو کہ خدا تعالے فرماتا ہے اور

تو گمراہ نہو تم اور خدا تعالی سب چیزونسے واقف ہے اور سب کچہہ جانتا ہی ✦ **فائدہ** کلالہ کے معنے ہار او ضعیف یہان فرمایا اسکو جسکے وارث نہین باپ اور بیٹا نہین کہ اصل وارث وہی تہی تو اسوقت سگے بہائی بہن کو بیٹا بیٹی کا حکم ہی اور اگر سگے نہون تو یہی حکم سوتیلونکا ہی ایک بہن ہو تو آدہا اور دو بہن ہو تو

سورة المائدة مدنية وهي مائة وعشرون آية

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم وفا کرو تم ساتھ عہدون کے
کہ آپس مین کرتے ہو مانند عہد نکاح کے اور شرکت کے اور سوائے اِس کے اُحِلَّتْ لَکُمْ بَهِیْمَةُ
الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ حلال کئے گئے ہین واسطے تمہارے چارپائے کہ بستہ زبان
ہین - جیسے اونٹ اور گائے اور بکری اور دنبہ یا حلال کئے گئے ہین بچے پیٹون چارپایون
کے مگر جو چیز کہ پڑھی جاوے گی اوپر تمہارے وہ حرام ہو گی غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ
سوائے حلال جاننے والے شکار کے جس حال مین کہ احرام باندھتے ہو تم حج کا یا عمرے کا
یعنی تمام جانور اوپر تمہارے حلال ہین مگر جو جانور وحشی کہ شکار کرو تم حالت احرام مین وہ
حرام ہے اِنَّ اللّٰهَ یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ ○ تحقیق خدا حکم کرتا ہے حلال اور حرام مین جو چیز کہ چاہتا ہے
یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ　اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم نہ حلال جانو تم
نشانیون اللہ کی کو وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْیَ وَلَا الْقَلَآئِدَ　اور نہ حلال کرو تم
مہینے حرام کے کو اور نہ حلال جانو تم پٹا گلے مین پہنائے جانورون کو کہ قربانی کی جانورون کو
پہناتے ہین ◆ **فائدہ** روایت ہے کہ حطم کندی جہالت اور بے باکی اور نادانی
مین مشہور عرب کا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم ساتھ کس چیز کے بلاتا ہے تو آدمیون کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ ساتھ اس کے کہ خدا کو ایک جانین اور مجکو پیغمبر سچا جانین اور نماز ادا کرین اور زکوۃ مال
کی دیوین - حطم کندی نے کہا کہ خوب فرمایا تمنے لیکن میرے امراؤ اور سردار ہین کہ بغیر
مشورت اُن کی کچھہ کام نہین کرتا مین اُن سے پوچھون جو وہ پسند کرین دین تیرا تو
قبول کرون مین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگے اُس کے آنے سے خبر دی
تھی کہ آج ایک شخص آویگا کہ شیطان کی زبان سے باتین کریگا کافر آویگا اور جھوٹا اور
دغا باز ہوکر جاویگا پھر حطم کندسے باہر آیا اونٹ صدقہ کے اور جو کچھہ پایا مواشی سے
سب ہانک لے گیا جسوقت رسول خدا متوجہ عمری کو ہوئے حطم کندی کو مسلمانون نے
دیکھا کہ گلے مین اُنہین اُونٹون کے پٹّے ڈال کر قربانی کعبہ کو لے چلا تھا اصحابون نے چاہا
کہ اونٹون کو چھین لیوین - آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اُس نے پٹّے گلون مین
ڈالے ہین چھینلینا لائق نہین ہے یہ آیت نازل ہوئی وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ اور نہ حلال جانو تم لوٹنا قصد کرنے والون گھر با
حرمت کا کعبہ ہے ڈھونڈھتے ہین وہ قصد کرنے والے گھر باحرمت کی فضل اور زیادتی کو
پروردگار اپنے سے اور رضامندی ڈھونڈھتے ہین اُس کی مراد حج ہے وَاِذَا حَلَلْتُمْ
فَاصْطَادُوْا اور جسوقت احرام سے باہر آؤ تم پھر شکار کرو تم وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ
وقف لازم اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ اور نہ اُٹھاوے تمکو دشمنی
ایک گروہ کے کفار قریش سے اوپر اُس کے کہ بند کیا اُنہون نے تمکو طواف کرنے
کعبہ کے سے بیچ صلح حدیبیہ کے یہ کہ زیادتی اور ظلم کرو تم وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى
الربع وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۳ اور مدد کرو تم اوپر نیکی
کے اور پرہیزگاری کے اور نہ مدد کرو تم اوپر گناہ کے اور ظلم کے اور ڈرو تم اللہ سے تحقیق
اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے بیفرمانون کو + **فائدہ** حلال نہ سمجھو یعنی ہاتھہ نہ ڈالو اللہ کے
نام کی چیزون پر یعنی کافر بھی اگر نیاز کعبہ لاوین تو لوٹ مت لو اور ماہ حرام مین اُن کو نہ مارو اور
لٹکن والیان بھی وہی قربانی کے جانور ہین کہ مکے کو لے جاتے ہین نشان کر کر اور فرمایا کہ کافرون نے
تمکو روکا تھا مسجد سے تم زیادتی نکرو یعنی آنے کو نہ روکو باقی آگے سے منع کردو کہ کافر نہ آوے تو یہ روا ہے
اِس سے معلوم ہوا کہ کافر جس کام مین اللہ کو تعظیم کرے اسکام کو فضیحت نہ کرے مگر جو بُت کی تعظیم کرے

تو البتہ اہانت کرے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ حرام کیا گیا ہے اوپر
تمہارے مردہ جانور کہ ذبح نکیا ہوا اور حرام ہے لہو جاری۔ اور حرام ہے گوشت سور کا
وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ اور حرام ہے جو جانور کہ آواز کی گئی ہے وقت ذبح کرنے اسکیلے
واسطے سوائے خدا کے کہ اوپر بتون کے ذبح کرتے ہین وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ
وَالنَّطِيحَةُ اور حرام کی گئی ہے بکری گلا گھوٹی گئی اور لکڑیون سے ماری گئی اور
اوپر سے گری ہوئی یا کوئین مین گری ہوئی کہ مرجاوے اور سینگ ماری گئی وَمَا أَكَلَ
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ اور حرام ہے جو جانور کہ کھایا ہے پھاڑنیوالے جانور نے مگر جو چیز
کہ ذبح کی تم نے وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ اور حرام ہے جو چیز
کہ ذبح کی گئی اوپر بتون کے اور حرام ہے یہ کہ قسمت لو تم ساتھ تیرون کے • **فائدہ**
عرب کا دستور تھا کہ تین تیر بنائے تھے اوپر ایک کے لکھا تھا کہ حکم کیا مجکو رب میرے نے
اور اوپر دوسرے کے لکھا تھا کہ منع کیا مجکو رب میرے نے اور تیسرا خالی تھا۔ ایک
تھیلے مین مجاور کے پاس رہتے تھے جو کسی کو مطلب ہوتا ایک تیر نکالتا مجاور ذٰلِكُمْ فِسْقٌ
الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ یہ فال لینا
تمہارا تیرون سے بدکاری ہے آج کے دن کہ جمعہ اور عرفہ عید قربانی کا ہے ناامید ہوئے
کافر دین تمہارے سے کہ ہمارے دین مین نہ آوینگے پس نہ ڈرو تم کافرون سے اور ڈرو تم مجھے
الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا
آج کے دن پورا کیا مین نے واسطے تمہارے دین تمہارے کو کہ منسوخ نہوگا اور تمام کیا مین نے
اوپر تمہارے نعمت اپنی کو اور پسند کیا مین نے واسطے تمہارے اسلام کو از روے دین کے کہ
پاکیزہ تر تمام دینون کا ہے فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ ۝ × × پس جو کوئی کہ بیقرار ہووے بھوکھ سے اور حرام چیزون سے
کھاوے جس حال مین کہ خواہش کرنے والا نہووے واسطے گناہ کے پھر تحقیق اللہ بخشنے والا
مہربان ہے • **فائدہ** روایت ہے کہ عدی بیٹا حاتم طائی کا اور زید بن خیل آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ ہم ایسے مکان مین ہین کہ وہان
کتّے شکار کرتے ہین بعضون کو ہم ان سے پالتے ہین اور بعضون کو ذبح کرتے ہین۔ اور
بعضون کو کتے ضائع کرتے ہین حلال ہے یا مردار ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ

لھم قل احل لکم الطیبٰت وما علمتم من الجوارح مکلبین پوچھتے ہین تجھہ سے
اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کیا چیز حلال کی گئی ہے واسطے اُن کے کھ تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہ حلال کی گئی ہین واسطے تمہارے پاک چیزین کہ نام خدا کے سے ذبح کیا ہو اور
حلال ہے واسطے تمہارے وہ چیز کہ سکھایا ہے تمنے شکاری جانورون سے جس حال مین
کہ کُتّے سدہانے والے ہو تم تعلمونھن مما علمکم اللہ فکلوا مما امسکن علیکم
واذکروا اسم اللہ علیہ سکھاتے ہو تم اُن کو اُس چیز سے کہ سکھایا ہے تمکو اللہ نے پس
کھاؤ تم اُس چیز سے کہ بند کیا شکاری جانورون نے اوپر تمہارے اور یاد کرو نام اللہ کا اوپر اُسکے
واتقوا اللہ ان اللہ سریع الحساب ۝ اور ڈرو تم اللہ سے حرام کھانے مین تحقیق اللہ شتاب
حساب کرنے والا ہے حلال اور حرام سے پوچھے گا۔ **فائدہ** مواشی کا حکم فرمایا۔ پھر لوگون نے
اور چیزون کو پوچھا تو فرمایا کہ ستھری چیزین تمکو حلال ہین سو حضرت نے جو چیزین منع فرمائین
معلوم ہوا کہ وہ ستھری نہین۔ جیسے پھاڑنے والا جانور چوپائے یا پرندہ مثلاً شیر یا چیتا یا باز یا چیل
اور اسی مین داخل ہوئے مُردار خوار سارے کوّا وغیرہ۔ اور جیسے گدہا اور خچر۔ اور جیسے کیڑے
زمین کے مثلاً چوہا وغیرہ **ف** اور پہلے حرام فرمایا جسکو پھاڑنے والے نے کھایا اب اس مین سے
شکاری سدھے جانور کا مارا ہو حلال کیا جب اُس نے آدمی کی خو سیکھی تو گویا آدمی نے ذبح کیا لیکن
سدھانا شرط ہے سدھاوہ کہ پکڑ کر رکھ چھوڑے آپ نہ کھاوے اور اللہ کا نام لینا شرط ہے دوڑانے
کے وقت کہ اس بغیر ذبح درست نہین مگر بھولے تو معاف ہے الیوم احل لکم الطیبٰت وطعام
الذین اوتوا الکتٰب حل لکم وطعامکم حل لھم آج کے دن سے حلال کیے گئے واسطے تمہارے پاک
جانور کہ ساتھ نام اللہ کے ذبح کیا ہو اُن کو اور ذبح کیا گیا اُن لوگون کا کہ دی گئی ہین کتاب
حلال ہے واسطے تمہارے اور ذبح کیا گیا تمہارا۔ حلال ہے واسطے اُن کے والمحصنٰت من المؤمنٰت
والمحصنٰت من الذین اوتوا الکتٰب من قبلکم × اور حلال ہین اوپر تمہارے
عورتین پاکدامن ایمان لانے والیون سے اور حلال ہین عورتین پاکدامن اُن لوگون سے کہ
دی گئی ہین کتاب آگے تمسے اذا اٰتیتموھن اجورھن محصنین غیر مسٰفحین ولا
متخذی اخدان جسوقت دو تم اُن کو مہر اُن کی جس حال مین کہ بچنے والے ہو تم زنا سے نہ ظاہر
زنا کرنیوالے اور نہ پکڑنیوالے دوستون کو پوشیدہ کہ یارانہ پکڑو تم ومن یکفر بالایمان فقد
حبط عملہ وھو فی الاٰخرۃ من الخٰسرین ۝ اور جو کوئی کفر کرتا ہے ساتھ ایمان لانے ع ۵

حلال اور حرام کے پس تحقیق ناچیز اور باطل ہوئے عمل اُس کے اور وہ بیچ آخرت کی زیانکاروں سے ہوگا
فائدہ فرمایا کہ آج تمکو ستھری چیزیں حلال ہوئیں یعنی حضرت ابراہیم کے وقت یہ سب حلال
تھیں جب توریت نازل ہوئی تو یہود کی سزا میں اکثر چیزیں منع ہوئیں اور انجیل میں حلال و
حرام بیان نہ ہوا اب قرآن میں وہی دین ابراہیم کے موافق سب حلال ہوئیں اور فرمایا کہ کتابوالو نکا
کھانا حلال ہے یعنی انکا ذبح اور پر جو ذبح کے شرط فرمائی کہ اللہ کا نام ذکر ہوا اور غیر کی تعظیم نہو سو
یہاں شرط فرمادی کہ ذبح کرنے والا مسلمان ہو یا اہل کتاب یعنی یہود یا نصاری اور کسی دین اور
مذہب والے کا ذبح نہیں حلال اگرچہ نام اللہ کا لے اُسکا لینا معتبر نہیں اور فرمادیا کہ اسی طرح
مسلمان کو عورت نکاح کرنے اُنکے حلال ہے اور دن کی نہیں سو جن شرطوں سے آپس میں نکاح درست ہے
اُسیطرح انکا درست ہے پھر فرمایا کہ اہل کتاب کو اور کفار سے دو حکم میں مخصوص کیا یہ فقط دنیا میں ہے
اور آخرت میں ہر کافر خراب ہے اگر عمل نیک بھی کرے تو قبول نہیں یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم جسوقت کہ ارادہ کرو تم طرف
کھڑے ہونے نماز کے فَاغْسِلُوْا وُجُوْھَکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ
وَاَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ ط پس دھوؤ تم مونہوں اپنے کو اور ہاتھوں اپنے کو کہنیوں تک
اور مسح کرو تم سروں اپنے کو اور دھوؤ تم پاؤں اپنے کو ٹخنوں تک وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا
فَاطَّھَّرُوْا اور اگر ہو تم ناپاک یعنی غسل کی حاجت رکھتے ہو پس غسل کرو تم وَاِنْ کُنْتُمْ
مَّرْضٰٓی اَوْ عَلٰی سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً اور اگر ہو تم
بیمار یا اوپر سفر کے یا آوے کوئی تم میں سے پائخانہ سے یا چھیڑا ہو تمنے عورتوں کو یعنی مجامعت
کی ہو پس نپاؤ تم پانی کو فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْھِکُمْ وَاَیْدِیْکُمْ مِّنْہُ
پس قصد کرو تم خاک پاک کو کہ جنس زمین کی سے ہووے کہ جلائے سے خاک نہو جاوے
پس ملو تم ساتھ مونہوں اپنے کے اُس خاک سے مَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیَجْعَلَ عَلَیْکُمْ
مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰکِنْ یُّرِیْدُ لِیُطَھِّرَکُمْ نہیں چاہتا ہے اللہ کہ گردانے اوپر تمہارے تنگی سے ولیکن
چاہتا ہے تو پاک کرے تمکو وَلِیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ اور چاہتا ہے
تو تمام کرے نعمت اپنی کو اوپر تمہارے شاید کہ شکر کرو تم نعمتوں کا وَاذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ
عَلَیْکُمْ وَمِیْثَاقَہُ الَّذِیْ وَاثَقَکُمْ بِہٖ اور یاد کرو تم نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے یعنی
اسلام اور شریعت اور یاد کرو تم قول اللہ کے کو کہ محکم کیا ہے تمکو ساتھ اُس قول کے اور وہ

قول الست کا ہے اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ہ جس وقت کہا تم نے کہ سُنا ہمنے اور فرمانبرداری کی ہمنے اور ڈرو تم
اللہ سے تحقیق اللہ جاننے والا ہے ساتھ صاحب سینوں کے یعنی خطرے اور وسواس دل کے +

فائدہ اللہ تعالی اہل کتاب کو یاد دلایا کرتا ہے کہ میرے عہد پر قائم رہو اسی طرح ہمکو تقید
فرمایا کہ عہد یاد رکھو وہ عہد یہ ہے کہ جب لوگ مسلمان ہوتے تو حضرت سے بیعت کرتے یعنی ہاتھ
پکڑکر قول دیتے بہت چیزیں کرنے کا جیسے پانچ نمازیں اور روزہ رمضان اور زکوۃ اور
حج اور خیر خواہی ہر مسلمان کی اور بہت چیزیں چھوڑنے پر جیسے خون اور زنا اور چوری اور
تہمت لگانی بے گناہ کو اور سردار سے مخالفت کرنی اسی عہد پر فرمایا کہ قائم رہو يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم ہو جاؤ تم
دین قائم کرنے والے حق کے واسطے اللہ کی شاہدی دینے والے ساتھ عدل کے وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى اور نہ اٹھاوے تمکو دشمنی ایک
گروہ کے اوپر اسکے کہ عدل نکرو تم اور عہد شکنی کرو عدل کرو تم عدل نزدیک زیادہ ہے
واسطے پرہیزگاری کے وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور ڈرو تم اللہ سے تحقیق
اللہ خبردار ہے ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم + **فائدہ** اکثر کافروں نے مسلمانوں سے
بڑی دشمنی کی تھی پیچھے مسلمان ہوئے تو فرمایا کہ اُن سے وہ دشمنی نہ نکالو اور ہر جگہ یہی حکم ہے
حق بات میں دوست اور دشمن برابر ہے وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ہ وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور عمل کئے
ہیں نیکیوں کے واسطے اُن کی بخشش ہے اور ثواب ہے بڑا وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ہ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا آیتوں ہماری کو وہ گروہ
صاحب دوزخ کے ہیں يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ
اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جس وقت کہ قصد کیا ایک گروہ نے یہ کہ لمبے کریں طرف
تمہاری ہاتھ اپنے یعنی واسطے قتل وغیرہ کے فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ہ پس بند کیا اللہ نے ہاتھوں اُن کے کو تم سے اور ڈرو تم اللہ سے اور اوپر ع
اللہ ہی کے پس چاہیئے بھروسا کریں ایمان لانے والے وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ہ اور البتہ تحقیق لیا اللہ نے قول بیٹوں

یعقوب کے سے کہ موافقت موسیٰ کی کرین اور اُٹھایا ہمنے اُن مین سے بارہ سردارون کو وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ اور کہا اللہ نے کہ تحقیق مین ساتھ تمہارے ہون البتہ اگر قائم کروگے تم نماز کو اور دوگے تم زکوۃ کو اور ایمان لاؤگے تم ساتھ پیغمبرون میرے کے اور قوت دوگے تم پیغمبروں کو۔ اور تعظیم اُن کی کروگے وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اور قرض دوگے تم اللہ کو قرض نیک کہ مال خرچ کروگے تم اُس کی راہ مین البتہ دور کرونگا مین تمسے گناہ تمہارے اور البتہ داخل کرونگا مین تمکو بہشتون مین کہ جاری ہین نیچے اُن کے سے نہرین فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ پس جو کوئی کفر کریگا پیچھے اس کے تم مین سے پس تحقیق گم کیا اُسنے سیدھی راہ کو ✦ **فائدہ** یہ بیان فرمایا بنی اسرائیل سے عہد لینا حضرت موسیٰ کی آخر عمر مین یہ اقرار لیئے ہین یہ سورت حضرت کی آخر عمر مین نازل ہوئی شاید ہمکو سُنایا اسی واسطے کہ ہمکو بھی تقید ہے ایک عہد اس امت سے تھا کہ رسول جو بعد پیدا ہون اُن کی مدد کرو اس کے بدل ہمسے یہ ہے کہ خلفا کی اطاعت کرو یہ مذکور بارہ سردارون کا یہان فرمایا اسی اشارہ کو حضرت نے بتایا ہے میری اُمت مین بارہ خلیفے ہونگے قوم قریش سے اور فرمایا ہے جو خرابی ہوئی پہلی اُمت مین سو ہوگی تم مین سے جیسے وہ خراب ہوئے پیغمبرون کی مخالفت سے یہ اُمت خراب ہوئی خلیفہ پر خروج کر کر ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِیَةً ج پس بسبب توڑنے بنی اسرائیل کے قول اپنے کو لعنت کی ہمنے اُن کو اور کردا ہمنے دلون اُن کے کو سخت یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ پھیرتے تھے باتون توریت کے کو مکانون اُن کے سے جیسے تعریف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھیر دے اور بھول گئے فائدہ کو جس چیز سے کہ نصیحت دی گئی تھی ساتھ اُس کے وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ اور ہمیشہ ہوگا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خبردار ہوگا اوپر خیانت کے یہودیون سے مگر تھوڑے اُن مین سے کہ خیانت نہین کرتے جیسے عبد اللہ بن سلام فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ پس معاف کر اُن سے اگر توبہ کرین اور ایمان لاوین اور درگذر کر تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنیوالونکو

وَمِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓی اَخَذْنَا مِیْثَاقَهُمْ اور ان لوگون سے کہ کہا تحقیق ہم نصاری ہین لیا ہمنے عہد اُن کا جیسے یہودیون سے لیا تھا فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَاَغْرَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ پس بھول گئے حصہ اور فائدے کو اُس چیز سے کہ نصیحت دی گئی تہی انجیل مین کہ تابعداری احمد کی کیجو پس اُٹھائی ہمنے درمیان اُن کے دشمنی اور بغض تا دن قیامت تک کہ نصاری تین فرقہ ہوگئے ہرایک دشمن بعضے کا یا دشمنی اُٹھائی درمیان یہود اور نصاری کے وَسَوْفَ یُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ اور قریب ہے کہ خبر دیوے گا اُن کو اللہ ساتھ بدلے اُس چیز کے کہ کاریگریان کرتے تھے ٭ **فائدہ** اس سے معلوم ہوا کہ جب اللہ کے کلام سے اثر پکڑنا اور حکم شرع پر محبت سے قائم رہنا چھوٹ جاوے اور فقط مذہب کا جھگڑا اور حمیت رہجاوے تو راہ سے بہکے یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَكُمْ كَثِیْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَیَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ؕ ای موسائیو اور عیسائیو تحقیق آیا تمہارے پاس پیغمبر ہمارا کہ بیان کرتا ہے بہت اُس چیز سے کہ چُھپاتے تھے تم کتاب سے جیسے تعریف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور معاف کرتا ہے بہت چیزون سے کہ چُھپاتے ہو تم قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ۙ یَّهْدِیْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ تحقیق آئی تمکو اللہ کی طرف سے ایک روشنی کہ اندھیری کُفر کی کو دور کرتی ہے اور اپنی کتاب ظاہر کرنے والی احکام شریعت کو روشنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور کتاب قرآن ہی راہ دکھاتا ہے اللہ ساتھ اُس روشنی کے یا کتاب کے اُس کسی کو کہ پیروی کی رضامندی اللہ کی راہین سلامتی کے عذاب سے یا راہین بہشت کی دکھاتا ہے وَیُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَیَهْدِیْهِمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ اور باہر نکالتا ہے اُن کو تاریکیون کفر اور جہل کے سے طرف روشنی ایمان اور یقین کے ساتھ حکم اپنے کے اور راہ دکھاتا ہے اُن کو طرف راہ سیدھی کے لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ البتہ تحقیق کفر کیا جن لوگون نے کہ کہا تحقیق اللہ وہی مسیح بیٹا مریم کا ہے قُلْ فَمَنْ یَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ یُّهْلِكَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ؕ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پس کون مالک ہے اللہ سے

کسی چیز کو اور کون منع کرے اس سے کہ اگر چاہے ہلاک کرے مسیح بیٹے مریم کو اور ہلاک کرے ماں اُس کی کو اور ہلاک کرے جو کوئی کہ بیچ زمین کے ہے سب کو وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور واسطے اللہ ہی کے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور جو چیز کہ درمیان اُن دونوں کے ہے پیدا کرتا ہے جو چیز کہ چاہتا ہے۔ اور اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے +

فائدہ

اللہ صاحب کسی جگہہ نبیوں کے حق مین ایسی بات فرماتے ہین تا اُن کی اُمت اُن کو بندگی کے حد سے زیادہ نہ چڑہا وین الا نبی اس لائق کا ہیکو ہی وَقَالَتِ الْیَہُوْدُ وَالنَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰہِ وَاَحِبَّآؤُہٗ اور کہا یہودنے اور نصاری نے کہ ہم بیٹے اللہ کے ہین اور دوست اُس کے ہین ہم قُلْ فَلِمَ یُعَذِّبُکُمْ بِذُنُوْبِکُمْ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پس عذاب کیون کرتا ہے تمکو ساتھ گناہون تمہارے کے دنیا مین قتل اور بندی سے اور آخرت مین دوزخ سے پس تم نہ بیٹے ہو نہ دوست ہو اُس کے بلکہ تم آدمی ہو اُس کسی کے پیدا کیا ہے اللہ نے اور بدلہ نیکی بدی کا پاؤ گے تم یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ بخشتا ہے جس کسی کو چاہتا ہے یعنی مومنون کو اور عذاب کرتا ہے جس کسی کو کہ چاہتا ہے۔ یعنی کافرون کو اور واسطے اللہ ہی کے ہے بادشاہت آسمانون اور زمین کی اور جو چیز کہ درمیان اِن دونون کے ہے اور طرف اُسی کے رجوع اور بازگشت ہے یٰۤاَهْلَ الْکِتٰبِ قَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمْ عَلٰی فَتْرَۃٍ مِّنَ الرُّسُلِ اے صاحب کتاب کے تحقیق آیا تمکو پیغمبر ہمارا کہ بیان کرتا ہے واسطے تمہارے راہ سیدھی اوپر سستی کے پیغمبرون سے اور منقطع ہونے وحی کے سے اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِیْرٍ وَّلَا نَذِیْرٍ فَقَدْ جَآءَکُمْ بَشِیْرٌ وَّنَذِیْرٌ تا یہ کہ نکہو تم کہ نہین آیا ہمکو کوئی بشارت دینے والے سے اور نہ ڈرانے والے سے پس تحقیق آیا تمکو محمد صلی اللہ علیہ وسلم بشارت دینے والا اور ڈرانے والا وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اللہ اوپر تمام چیزون کے قادر ہے ع ۷

فائدہ حضرت عیسےٰ سے بعد کوئی رسول نہ آیا تھا سو فرمایا کہ تم افسوس کرتے کہ ہم
رسولون کے وقت مین نہ ہوئے کہ تربیت اُن کی پاتے اب بعد مدت تمکو رسول کی صحبت
میسّر ہوئے غنیمت جانو اور اللہ قادر ہے اگر تم نہ قبول کروگے اور خلق کھڑی کردیگا
تم سے بہتر جیسے حضرت موسیٰ کے ساتھ جہاد کرنا قبول نہ کیا ان کی قوم نے اللہ نے اُن کو
محروم کردیا اوروں کے ہاتھ ملک شام فتح کروادیا وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا اور یاد کر جسوقت کہا موسیٰ علیہ السلام
نے واسطے قوم اپنی کے کہ بنی اسرائیل تھے کہ اے قوم میری یاد کرو تم نعمت اللہ کی کو
کہ اوپر تمہارے ہے جسوقت پیدا کیا بیچ تمہارے پیغمبرون کو اور کردا تا تمکو بادشاہ
وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور دیا تمکو وہ معجزہ کہ ندیا تھا کسی کو
عالم کے لوگون سے اور وہ من و سلوے تھا اور سایہ ابر کا اور دریا کا پھٹ جانا
يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ اے قوم میری اندر آؤ تم
زمین پاک مین کہ اریحا اور ایلیا ہے وہ زمین کہ لکھی ہے اللہ نے لوح محفوظ مین
واسطے تمہارے وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ اور نہ پھر جاؤ تم
اوپر پیٹھون اپنی کے پس پھروگے تم نقصان کرنے والے دنیا اور آخرت کے +

فائدہ حضرت ابراہیم اپنے باپ کا وطن چھوڑ نکلے اللہ کی راہ مین اور ملک شام
مین آکر ٹھیرے اور مدت تک اُن کو اولاد نہ ہوئی ۔ تب اللہ تعالےٰ نے اُن کو بشارت فرمائی
کہ تیری اولاد بہت پھیلاؤن گا اور زمین شام اُن کو دون گا اور نبوت اور دین اور
کتاب اور سلطنت اُن مین رکھون گا ۔ پھر حضرت موسیٰ کے وقت وعدہ پورا کیا
بنی اسرائیل کو فرعون کے بیگار سے خلاص کیا اور اُس کو غرق کیا اور اُن کو فرمایا
کہ تم جہاد کرو عمالقہ سے ملک شام چھین لو پھر ہمیشہ وہ ملک شام تمہارا ہے حضرت
موسیٰ نے بارہ ۱۲ شخص بارہ ۱۲ قبیلہ بنی اسرائیل پر سردار کئے تھے اُن کو بھیجا کہ اس ملک
کی خبر لاوین وہ خبر لائے تو ملک شام کی خوبیان بہت بیان کین اور وہان مسلط تھے
عمالقہ اُن کی قوت و زور بھی بیان کیا حضرت موسیٰ نے اُن کو کہا کہ تم قوم کے پاس
خوبی ملک بیان کرو اور قوت دشمن مت کہو اُن مین دو شخص اس حکم پر رہے اور دس ۱۰
نہ رہے قوم نے سنا نام تو نامردی کرنے لگے اور چاہا کہ پھر اُلٹے مصر مین جاوین اس تقصیر سے

چالیس برس فتح شام کو دیر لگے اسقدر مدت تک جنگلون مین پھرتے رہے جب اس قرن کے لوگ مر چکے مگر وہ دو شخص کہ وہی حضرت موسیٰ کے بعد خلیفہ ہوئے اُن کے ہاتھ سے فتح ہوئی قَالُوا يٰمُوسٰى اِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۝ کہا قوم نے کہ اے موسی تحقیق بیچ اُس زمین کے گروہ زبردست ہین وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۝ اور تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہون گے اُس زمین مین جب تک باہر نکلین اُس سے پس تحقیق ہم داخل ہونے والے ہین قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ج کہا دو مردون نے اُن مین سے کہ ڈرتے تھے نعمت دی تھی اللہ نے اوپر اُن دونون کے کہ داخل ہو تم اوپر اُن کے دروازے سے ناگاہ اور وہ دو مرد یوشع اور کالب تھے ✦ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۝ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ پس جسوقت کہ داخل ہوگے تم اُس دروازے سے پس تحقیق تم غالب ہونیوالے ہو۔ اور اوپر اللہ ہی کے پس بھروسا کرو تم اگر ہو تم ایمان لانے والے قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ کہا قوم نے کہ اے موسی تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہون گے اُس شہر کو ہمیشہ جب تک کہ وہ ہون گے بیچ اُس کے پس جا تو اور پروردگار تیرا جاوے پس لڑائی کرو تم دونون ہم اسی جگہہ بیٹھنے والے ہین قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ کہا موسیٰ نے کہ اے پروردگار میرے تحقیق مین نہین مالک ہون مگر ذات اپنی کا۔ اور بھائی اپنے کا پس جدائی کر تو درمیان ہمارے اور درمیان قوم باہر نکلنے والی کے حکم سے قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ کہا اللہ نے کہ تحقیق وہ زمین حرام کی گئی ہے اوپر اُن کے کہ نہ داخل ہون گے اور نہ مالک ہون گے چالیس برس تک حیران پھرین گے بیچ زمین کے پس نہ غمگین ہو تم اوپر قوم بدکارون کے ✦

نصف ع ۷ ۸

فائدہ اہل کتاب کو یہ قصہ سنایا اسپر کہ اگر تم رفاقت نکروگے پیغمبر کی تو یہ نعمت اورون کی نصیب ہوگی آگے اسی پر قصہ سنایا ہابیل و قابیل کا کہ حسد مت کرو حسد والا

مردود ہے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ ۘ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا اور پڑھ تو اے محمد صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم اوپر آدمیون کے خبر دو بیٹون آدم کے ساتھ سچ کے قابیل اور ہابیل تھے جسوقت قربانی کی دونون نے قربانی کرنا * **فائدہ** حضرت آدم کو حکم ہوا کہ قابیل کی بہن ہابیل سے نکاح کرین اور ہابیل کی بہن قابیل سے قابیل کی بہن کہ اقلیما تھی خوبصورت تھی اور ہابیل کی بہن کہ لبوذا تھی بدصورت تھی قابیل نے قبول نکی حضرت آدم نے کہا کہ قربانی کرو تم دونون جسکی قربانی قبول ہوجاوے وہی قابیل کی بہن کو لیوے ہابیل نے ایک دُنبہ موٹا قربانی کیا اور پہاڑ پر رکھا اور قابیل نے بالین گیہون کی ناکارہ اُسی مکان مین رکھین فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ط پس قبول کی گئی قربانی ایک کی دونون مین سے اور نہ قبول کی گئی دوسرے سے آگ سفید آسمان سے آئی اور قربانی ہابیل کی کہا گئی اور قابیل کی قبول نہوئی غصہ ہوا اور قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ کہا قابیل نے ہابیل کو قسم ہے خدا کی البتہ قتل کرونگا مین تجکو کہا ہابیل نے نہین قبول کرتا ہے اللہ مگر پرہیزگارون سے لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ قسم ہے اللہ کی البتہ اگر کھولے گا تو طرف میرے ہاتھ اپنے کو تا قتل کرے تو مجکو نہین ہون مین کھولنے والا ہاتھ اپنے کو طرف تیرے تا قتل کرون مین تجکو تحقیق مین ڈرتا ہون اللہ سے کہ پروردگار عالم کا ہے إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝ تحقیق مین چاہتا ہون پھرے تو ساتھ گناہ قتل میرے کے اور ساتھ گناہ اپنے کے دونون کا گناہ تجہی کو ہو پس ہوجاوے تو صاحبون دوزخ کے سے اور یہی ہے بدلہ ظلم کرنے والون کا فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ پس خوش دلائی قابیل کو نفس اُس کے نے قتل کرنے بھائی اپنے کے حیران تھا کہ کیونکر قتل کرے شیطان نے ایک جانور کو لیا اور سر اُس کا اوپر ایک پتھر کے رکھا اور ایک پتھر اوپر سے مارا قابیل نے اندیشہ کیا اور ہابیل کو سوتے پایا اور سر اُس کا پتھر سے کچلا پس قتل کیا اُس کو پس ہوگیا زیانکارون سے * **فائدہ** روایت مین ہے کہ آدہا عذاب دوزخ کا قابیل کو ہوگا اور آدہا تمام کافرون کو فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ط پس بھیجا اللہ نے ایک کوّے کو کہ کھودتا تھا

قصّہ

چونچ سے اور پنجون سے زمین کو تا یہ کہ دکھاوے قابیل کو کہ کیونکر پوشیدہ کرے لاش بھائی اپنے کی ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ ایک کوّے نے گڑھا کھودا اور دوسرے کوّے مردے کو بیچ اُس کے رکھا اور اوپر سے خاک ڈالی تو پوشیدہ ہو۔ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْاَةَ اَخِيْ کہا قابیل نے کہ اے افسوس اوپر میرے آیا عاجز ہوگیا مین اِس سے کہ ہون مین مانند اِس کوّے کی پس چھپاؤن مین لاش بھائی اپنے کی فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۵ پس ہوگیا قابیل پچتانے والون سے ✦ **فائدہ** کہتے ہین کہ ایک برس لیے پھرا اسواسطے کہ مان باپ بیزار ہوگئے اور تمام بدن سیاہ ہوگیا اور اوپر سے آواز آئی کہ ہمیشہ ڈرتا رہ پھر ہر کسی سے ڈرتا تھا کہ ناگاہ قتل نکرے اور آخر اندھے بیٹے کے ہاتھ سے مارا گیا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ بسبب اِس قتل کے لکھا اور فرض کیا ہمنے اوپر بیٹون یعقوب کے جو کوئی مارے کسی کو بغیر اِس کے کہ اُس نے کسی کو مارا ہو اور اوپر اُس کے قصاص لازم ہوا ہو اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا یا قتل کرے کوئی کسی کو بغیر فساد کے بیچ زمین کے یعنی راہزنی کرے یا مرتد ہوجاوے یا زنا کرے بعد نکاح کے پس گویا کہ قتل کیا اُس نے تمام آدمیون کو وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ط اور جو کوئی زندہ کرے کسی کو پس گویا کہ زندہ کیا تمام آدمیون کو یعنی قصاص معاف کرے وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ اور البتہ تحقیق آئے اُن کے پاس رسول ہمارے ساتھ معجزون روشن کے پس تحقیق بہت اُن مین سے پیچھے بھیجنے رسولون کے بیچ زمین کے البتہ فساد کرنے والے ہین ✦

فائدہ روایت ہے کہ سال ششم ہجرت سے ایک جماعت عرینیہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور مسلمان ہوئے اور مدینہ مین رہے آب و ہوا مدینہ کے موافق نہ آئے بیمار ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو درمیان اونٹون کے کہ پندرہ اونٹ آنحضرت کے خاص تھے بھیجا تا دودہ اور بول اُونٹون کا پیوین جب تک کہ تندرست ہوئے اُونٹون کو ہانک لے گئے یسار غلام آنحضرت کا پیچھے گیا اور لڑائی کی یسار کو اُنہون نے پکڑا اور ہاتھ اور پاؤن اُس کے کاٹ کر کانٹے

آنکھون مین اور زبان مین اسکی چہوئے یہانتک کہ شہید ہوا آنحضرت نے سُنکر کرز بن جابر کو
بیس سوارون سے بہیجا تا سب کو پکڑکر ہاتھ اوپر گردن کے باندہ کر نزدیک آنحضرت کے
لایا یہ آیت نازل ہوئی کہ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي
الْاَرْضِ فَسَادًا سواے اِس کے نہین کہ بدلہ اُن لوگون کا کہ لڑائی کرتے
ہین اللہ سے اور پیغمبر اُس کے سے اور دوڑتے ہین بیچ زمین کے واسطے فساد
کرنے کے یعنی واسطے قتل اور راہزنی کے اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ
وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ یہ کہ قتل کئے جاوین اگر مارا ہے
اور مال لے گئے ہین یا سولی چڑہائے جاوین یا کاٹے جاوین ہاتھ اُن کے اور پاؤن
اُن کے خلاف سے یعنی داہنا ہاتھ اور بایان پانو اگر مال لے گئے ہین اور مارا نہین
کسی کو یا شہر بدر کئے جاوین زمین سے اگر مارا نہین اور مال بہی نہین لے گئے
امام اعظم کے نزدیک شہر بدر کرنے کے بدلے قید کرنا ہے تو کسی اور شہر کو ضرر
نہ پہنچے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاتھ اور پانو اُن کے کاٹین اور
سلائیان آنکھون مین کرین اور سولی چڑہاوین ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ یہ حدین کہ فرمائین واسطے اُن کے رسوائی
اور خواری ہے دنیا مین اور واسطے اُن کے آخرت مین عذاب ہے بڑا +

فائدہ اوّل فرمایا کہ خون کرنا گناہ ہے مگر بدلے مین یا فساد کے سزا مین اب
اُس کا بیان کیا کہ جو کوئی لڑائی کرے اللہ اور رسول سے یعنی حاکم کے مخالف
ہوکر ملک کو غارت کرے وہ ہاتھ لگے تو سولی پر چڑہا کر ماریے یا قتل کریے یا داہنا
ہاتھ اور بایان پاؤن کاٹیے یا قید مین ڈال رکھیے جیسی خطا ویسی سزا اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ مگر جن ع ۵ ۹
لوگون نے کہ توبہ کی آگے اِس سے کہ قادر ہو تم اوپر اُن کے پس جانو تم کہ تحقیق اللہ
بخشنے والا مہربان ہے + **فائدہ** اگر ایک شخص سر راہ لوٹتا تھا اب اُس نے
موقوف کیا اور اسباب اُس کام کا دور کیا تو اس پر حد نہین آتی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم
ڈرو تم اللہ سے اور ڈھونڈھو تم طرف اُس کی وسیلہ کو یعنی امر اور نہی اُس کی بجالاؤ

یا عمل کو دکھلانے اور سنوانے سے پاک کرو یا حقیقت محمدی کو معلوم کرو وَجَاهِدُوا
فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ اور جہاد کرو تم بیچ راہ اللہ کی کے دشمنوں ظاہر اور
باطن کے سے شاید کہ تم عذاب سے چھوٹو ✦ **فائدہ** یعنی رسول کی اطاعت
میں جو نیکی کرو وہ قبول ہے اور بغیر اُس کی عقل سے کرو سو قبول نہیں إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ تحقیق جن لوگوں نے کفر کیا اگر تحقیق واسطے اُن کے
ہووے جو چیز کہ ہے بیچ زمین کے تمام مال اور متاع اُس کی اور مانند اُس کی ساتھ
اُس کے ہو نقد اور جنس سے تا یہ کہ بدلہ دیویں ساتھ اُس کے عذاب دن قیامت
کے سے قبول نکیا جاوے گا اُن سے اور واسطے اُن کے عذاب ہے دُکھ دینے والا
يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝
چاہیں گے کافر یہ کہ باہر نکلیں آگ دوزخ کے سے اور حالانکہ نہیں ہیں وہ باہر
نکلنے والے آگ سے اور واسطے اُن کے ہے عذاب ہمیشہ ہونے والا کہ ہرگز تمام
نہو گا وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا اور چوری کرنے والا مرد اور چوری
کرنے والی عورت۔ پس کاٹو تم ہاتھوں اُن کی کو ✦ **فائدہ** علما کو اختلاف ہے
کہ کتنے مال پر ہاتھ کاٹنا ہے امام شافعی کے نزدیک چوتھائی دینار کی اور امام اعظم
کے نزدیک دس درم اور امام مالک کے نزدیک تین درم محافظت کو توڑ کر لیجاوے
جیسے صندوق یا گھر جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ جزا
دیتا ہے اُن کو اللہ جزا دینا ساتھ اُس چیز کے کہ کسب کیا ہے دونوں نے عذاب
کرتا ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ غالب باحکمت ہے فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ
وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ پس جو کوئی کہ توبہ کرے
پیچھے ظلم کرنے اپنے کے اور اصلاح کرے یعنی دشمن کو راضی کرے پس تحقیق اللہ
توبہ قبول کرتا ہے اوپر اُس کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ
لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ آیا نجانا تو نے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق اللہ واسطے
اُسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور

معانقۃ عند المتقین

بخشتا ہے خاص جس کسی کو کہ چاہتا ہے اور اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے
یٰۤاَیُّھَا الرَّسُوۡلُ لَا یَحۡزُنۡكَ الَّذِیۡنَ یُسَارِعُوۡنَ فِی الۡكُفۡرِ مِنَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاَفۡوَاهِهِمۡ
وَلَمۡ تُؤۡمِنۡ قُلُوۡبُهُمۡ ج اے پیغمبر غمگین نکرے تجکو عمل ان لوگون کا کہ دوڑتے
ہین بیچ کفر کے اُن لوگون سے کہ کہا ایمان لائے ہم ساتھ مونہون اپنے کے اور نہین
ایمان لائے دل اُن کے وَمِنَ الَّذِیۡنَ هَادُوۡا سَمّٰعُوۡنَ لِلۡكَذِبِ سَمّٰعُوۡنَ لِقَوۡمٍ
اٰخَرِیۡنَ لَمۡ یَاۡتُوۡكَ ط اور بعضے اُن لوگون سے کہ یہودی ہوگئے سنوانے والے
ہین بات تیری کو واسطے جھوٹھ جوڑنے کے اوپر تیرے یہود مدینہ کے آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس مین سے باہر آکر جھوٹھ کہتے تھے کہ محمد نے یہ کہا ہے
سنوانے والے ہین واسطے گروہ دوسرے کے کہ نہین آئے وہ تیری مجلس
مین مراد یہود خیبر کے ہین اور یہود مدینہ کے جاسوس اُن کے تھے دمبدم
خبرین بھیجتے تھے خیبر کو۔ **شان نزول** سبب نزول اِس آیت کا یہ ہے
کہ ایک مرد اور عورت نے اشرافون خیبر کے سے زنا کیا تھا اور حالانکہ دونون نکاح
کرنے والے تھے اور حد اُن کی توریت مین سنگسار کرنا۔ مدینہ مین آئے۔ اور
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ تمہارے نزدیک کیا حد ہے آنحضرت
نے فرمایا کہ سنگسار کرنا ہے۔ اُنہون نے انکار کیا کہ توریت مین یون نہین ہے
بلکہ چالیس کوڑے مارنا اور مُنھ کالا کرکر گدھے پر پھرانا ہے جبرئیل علیہ السلام نے
آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی کہ جھوٹھ کہتے ہین اور ابن صوریا کہ عالم
توریت کا ہے۔ جانتا ہے کہ توریت مین سنگسار کرنا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے ابن صوریا کو بلایا اور قسم دی کہ توریت مین حد زانی نکاح کرنیوالے
کے سنگسار ہے یا نہین ہے۔ ابن صوریا نے کہا کہ مین ڈرتا ہون اگر جھوٹھ
کہون مین توریت مجکو جلا دیوے توریت مین سنگسار کرنا ہے لیکن ہمارے
عالمون نے واسطے لاحظ شرافت کے چھپایا ہے۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ دونون کو مسجد کے دروازہ کے پاس سنگسار کرین یُحَرِّفُوۡنَ الۡكَلِمَ مِنۡۢ
بَعۡدِ مَوَاضِعِهٖ یَقُوۡلُوۡنَ اِنۡ اُوۡتِیۡتُمۡ هٰذَا فَخُذُوۡهُ وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡتَوۡهُ فَاحۡذَرُوۡا
پھیرتے کلمون توریت کے کو بعد مقرر کرنے اُن کے کے یعنی آیت سنگسار کرنے کی کہتے ہین

یہود خیبر کے اگر دے جاؤ تم اس حکم کو کہ کوڑے مارنا اور گدھے پر پھیرنا ہے پس لو تم
اس حکم کو اور قبول کرو تم اگر نہ دے جاؤ تم اس حکم کو اور سنگساری کرنا فرما جاؤ تم
پس ڈرو تم قبول کرنے اس کے سے وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا ط اور جس کسی کو کہ چاہتا ہے اللہ گمراہی اور رسوائی اور ہلاکی اس کی پس ہرگز
مالک نہو گا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے دور کرنے عذاب اُسکے کے
اللہ سے کسی چیز کو اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ وہ گروہ وہ لوگ ہین کہ نہین چاہا اللہ نے روز ازل
مین یہ کہ پاک کرے پلیدی کفر کی سے دل اُن کے واسطے اُن کے دنیا مین رسوائی
ہے کہ جزیہ دیوین اور مسلمانون سے ڈرین اور واسطے اُن کے آخرت مین عذاب
بڑا ہے کہ دوزخ مین ہمیشہ رہین گے ✣ **فائدہ** یہود مین کئی قصے ہوئے
کہ اپنے قضایا حضرت کے پاس لاتے فیصلے کو وہ سردار یہود آپ نہ آتے بیچ والون
کے ہاتھ بھیجتے اور کہہ دیتے کہ ہمارے معمول کے موافق حکم کرین تو قبول رکھو نہین تو
نہ رکھو۔ غرض یہ تھی کہ حکم توریت کے خلاف معمول باندھے تھے۔ ایک ہی اگر اُس کے
موافق حکم کر دے تو ہمکو اللہ کے ہان سند ہو جاوے اور جانتے تھے کہ اُن کو
توریت کی خبر نہین جو ہمارا معمول سُنین گے سو حکم کرین گے اللہ تعالی حضرت کو خبردار کیا
موافق توریت ہی کے حکم فرمایا اور توریت مین سے ثابت کر کر اُن کو قائل کیا اور ایک
قصہ رجم کا تھا کہ وہ منکر ہوئے تھے پھر توریت سے قائل کیا اور ایک قصاص کا تھا
کہ وہ اشراف اور کم ذات کا فرق کرتے تھے اور توریت مین فرق نہیں رکھا سَمّٰعُوْنَ
لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ط سنوانے والے ہین واسطے جھوٹھ باندھنے کی کہانی
والے ہین حرام کے یعنی رشوت کے حکم کرنے میں فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ
عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـــًٔا ط پس اگر آوین تیرے پاس قضیہ
چکوانے کو پس قضیہ چکا تو درمیان اُن کے یا رو گردانی کر تو اُن سے اور قضیہ اُن کا
نہ چکا اور اگر رو گردانی کرے تو اُن سے پس ہرگز زیان نکرین گے تجھکو کسی چیز سے
وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اور حکم کرے تو
پس حکم کر تو درمیان اُن کے ساتھ عدل کے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہی عدل کرنیوالے کو حکم مین ✣

فائدہ حضرت کے دل مین تردد تھا کہ اُن کے مقدمہ مین نہ بولون تو ناخوش ہون اور
اگر اپنے دین پر فیصل کرون تو نا قبول رکھین اور اگر ان کا معمول جاری رکھون تو عند اللہ
غلط ہے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اختیار ہے یا تغافل کرو تو اُن کی ناخوشی کا خطرہ نہین
یا حکم کرو تو اپنے دین کے موافق کرو پھر حضرت نے وہی حکم فرمایا اُن کو قائل کرکر
وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ اور کیونکر حکم کرین گے تجکو
اور حالانکہ نزدیک اُن کے توریت ہے اُس مین حکم اللہ کا ہے سنگسار کرنے کا۔
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۰ پس روگردانی کرتے ہین ع
پیچھے حکم کرنے تیرے کے سے اور نہین ہین یہ گروہ ایمان لانے والے اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ
فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا
تحقیق ہمنے نیچے اوتارا ہے آسمان سے توریت کو کہ اُس مین راہ دکھاتا ہے
اور روشنی ہے حکم کرتے تھے ساتھ توریت کے پیغمبر بنی اسرائیل کے کہ فرمانبردار
ہوگئے تھے حکم خدا کے واسطے اُن لوگون کے کہ یہودی ہوگئے تھے وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ
وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ اور حکم کرتے تھے
علماء ربانی اور زاہد اُن کے ساتھ اُس چیز کی کہ طلب نگہبانی کی گئی تھی کتاب اللہ کے سے
کہ تغیر اور تبدیل نکرین اور رہتے تھے اوپر توریت کے شاہدی دینے والے۔
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۰ پس نہ ڈرو تم آدمیون سے
جاری کرنے احکام حق مین اور ڈرو تم مجھسے سستی کرنے مین اور نہ خریدو تم ساتھ
آیتون میری کے مول تھوڑے کو کہ مال دنیاہی کا ہی یعنی حکم رشوت نہ لو وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۰ اور جو کوئی کہ حکم نہین کرتے ہین ساتھ اُس چیز کے
کہ نیچے اُتاری ہے اللہ نے پس وہ گروہ وہی اصل کافر ہین وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ
النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ
بِالسِّنِّ ۙ اور فرض کیا اور لکھا ہمنے اوپر بنی اسرائیل کی توریت مین کہ تحقیق مارنا
ایک آدمی کا بدلے ایک آدمی کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے
اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ اور زخمون کا بدلہ برابر ہے پس جو کوئی کہ تصدق کرے

ساتھ بدلے کے اور معاف کرے پس وہ معاف کرنا دور کرنے والا ہے واسطے
گناہوں اُسکے کے کہ خدا بخشنے والے کے گناہ معاف کرتا ہے وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ اور جو کوئی نہیں حکم کرتا ہے ساتھ اُس چیز
کے کہ نیچے اُتاری ہے اللہ نے پس وہ گروہ وہی اصل ظالم ہیں وَقَفَّیْنَا عَلٰٓی اٰثَارِھِمْ
بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ مِنَ التَّوْرٰۃِ اور لائے ہم اوپر پیچھے
پیغمبروں کے عیسیٰ بیٹے مریم کو درحالیکہ سچ کرنے والا تھا اُس چیز کو کہ آگے اُس سے تھے
توریت سے وَاٰتَیْنٰہُ الْاِنْجِیْلَ فِیْہِ ھُدًی وَّنُوْرٌ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ مِنَ التَّوْرٰۃِ
وَھُدًی وَّمَوْعِظَۃً لِّلْمُتَّقِیْنَ اور دی ہمنے عیسیٰ کو کتاب انجیل اُس میں راہ دکھانا تھا
اور روشنی تھی اور انجیل موافق تھی واسطے اُس چیز کے کہ آگے اُس کے ہے
توریت سے اور راہ دکھانے والے تھے اور نصیحت تھی واسطے پرہیزگاروں کے
وَلْیَحْکُمْ اَھْلُ الْاِنْجِیْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فِیْہِ وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ
ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور چاہیئے کہ حکم کریں علما انجیل کے ساتھ اُس چیز کی کہ اُس میں ہے
اور جو کوئی کہ حکم نہیں کرتا ہے ساتھ اُس چیز کے کہ نیچے اُتاری ہے اللہ نے
پس وہ گروہ وہی دین سے باہر نکلنے والے ہیں وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا
لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ مِنَ الْکِتٰبِ وَمُھَیْمِنًا عَلَیْہِ اور نیچے اُتارا ہمنے طرف
تیری اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کو ساتھ سچ کے موافق ہونے والا
واسطے اُس چیز کے کہ آگے اُس سے ہے جنس کتاب کی سے اور نگہبان ہے
قرآن اوپر اگلی کتابوں کے فَاحْکُمْ بَیْنَھُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ وَلَا تَتَّبِعْ اَھْوَآءَھُمْ عَمَّا
جَآءَکَ مِنَ الْحَقِّ پس حکم کر تو درمیان یہود اور نصاری کے سنگسار کرنے کی
اور قصاص لینے سے ساتھ اُس چیز کے کہ نیچے اُتاری اللہ نے اور تابعداری نکر تو
خواہشوں اُنکے کی اُس چیز سے کہ آئی تیری پاس سچ سے لِکُلٍّ جَعَلْنَا مِنْکُمْ شِرْعَۃً
وَّمِنْھَاجًا وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَجَعَلَکُمْ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً واسطے ہر گروہ کے تم میں سے
مقرر کی ہمنے شریعت اور راہ روشن اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا تم سب کو ایک گروہ
اوپر ایک دین کے وَّلٰکِنْ لِّیَبْلُوَکُمْ فِیْ مَآ اٰتٰکُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ولیکن
تا یہ کہ آزماوے تمکو اللہ بیچ اُس چیز کے کہ دی ہے تمکو شریعتوں سے پس شتابی کرو تم

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نیکیون کو اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ فِیْہِ تَخْتَلِفُوْنَ طرف اللہ
ہی کے ہے جانے رجوع تمہاری سب کی پس خبر دیوے گا تمکو وقت جزا کے
ساتھ اُس چیز کے کہ تم اُس مین اختلاف کرتے تھے دین اور شریعت سے وَاَنِ احْکُمْ
بَیْنَہُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ وَلَا تَتَّبِعْ اَھْوَآءَھُمْ وَاحْذَرْھُمْ اَنْ یَّفْتِنُوْکَ عَنْۢ بَعْضِ
مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ اِلَیْکَ ط اور یہ کہ حکم کر تو درمیان اُن کے ساتھ اُس چیز کے کہ نیچے اُتاری ہے
اللہ نے اور نہ تابعداری کر تو خواہشون اُن کے کی اور ڈر اُن سے اِس بات سے
کہ فتنہ مین ڈالین تجکو بعضے اُس چیز سے کہ نازل کی ہے اللہ نے طرف تیرے ای
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعضے علما یہود کے نے آپس مین تدبیر کی اور مکر کیا کہ محمد کے
پاس جاوین اور اُس کو بیراہ کرین اور فریب دیوین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پاس آئے اور کہا کہ اے محمد تو جانتا ہے کہ ہم اشراف اور دانا قوم کے ہین
جو ہم تیری متابعت کرین گے تمام چھوٹے اور بڑے یہودیون کی متابعت تیری
کرین گے درمیان ہمارے اور قوم ہمارے کی مال اور خون مین جھگڑے ہین اگر
موافق مرضی ہماری کے حکم کرے تو پیغمبری تیری کو مانین گے ہم حق تعالی نے اِس
آیت مین پیغمبر کو منع کیا کہ اُن کی مرضی کے موافق حکم نکر تو فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا
یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّصِیْبَہُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِہِمْ ط پس اگر روگردانی کرین حکم
تیرے سے پس جان لے تو کہ تحقیق چاہتا ہے اللہ یہ کہ پہنچاوے اُن کو عذاب ساتھ
بعضے گناہون اُنکے کے دنیا مین اور باقی آخرت مین ہوگا وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ
لَفٰسِقُوْنَ ○ اور تحقیق بہت آدمیون مین سے البتہ باہر نکلنے والے ہین دین سے
ع ۷ ۱۱ اَفَحُکْمَ الْجَاھِلِیَّۃِ یَبْغُوْنَ ط وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰہِ حُکْمًا لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ع آیا پس حکم
جاہلیت کے کو ڈھونڈتے ہین اور حکم توریت کے سے راضی نہوئے اور کون ہے
نیک زیادہ اللہ سے از روے حکم کے واسطے گروہ یقین کرنے والون کے ۔
وقف منزل وقف لازم وقف غفران
یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَھُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓی اَوْلِیَآءَ ای وہ کوئی کہ ایمان
لائے ہو تم نہ پکڑو تم یہود اور نصاری کو دوست اپنے +

فائدہ روایت مین آیا ہے کہ عُبادہ بن صامت کو کہ اصحاب سے ساتھ عبد اللہ
بن اُبی کی کہ منافق ہے آنحضرت کی مجلس مین جھگڑا پڑا عُبادہ نے کہا کہ مجکو یہودیون سے

دوستی تھی کہ سختی اور حادثون مین مدد اُن سے لیتا تھا۔ مین آج کے دن ساتھ
دوستی خدا اور رسول کے اُن سے بیزاری کی مین نے کہ خدا اور رسول مجکو کفایت
ہین عبد اللہ نے کہا کہ مین حادثون زمانے کے سے ڈرتا ہون دوستی یہودیون
کی سے مجکو چارہ نہین ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ دوستی یہود اور نصاری کی نکرو تم
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ط وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ
بعضے اُن کے دوست ہین بعضون کے واسطے موافقت اُن کے کی مخالفت تمہاری
مین اور جو کوئی کہ دوستی کرے گا اُن کی تم مین سے پس تحقیق وہ اُن سے ہے مسلمانون
سے نہین ہے تحقیق اللہ سیدھی راہ نہین دکھاتا ہے گروہ ظلم کرنے والون کو کہ
دوستی دشمنون اُس کی سے کرتے ہین فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ
فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ط پس دیکھے تو اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم اُن لوگون کو کہ دلون اُن کے مین بیماری نفاق کی ہے یعنی عبد اللہ ابن سلول اور
یارون اُسکے کو کہ دوڑتے ہین اور کوشش کرتے ہین دوستی یہودیون کی مین کہتے ہین
کہ ڈرتے ہین ہم اِس سے کہ پہنچ جاوے ہمکو گردش زمانے کی اور اسلام عاجز
ہوجاوے اور کافر غالب ہوجاوین خدا نے اندیشہ اُنکے کو باطل کیا اور فرمایا کہ
فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ پس قریب ہے اللہ کہ لاوے
فتح پیغمبر کی اور یا لاوے اللہ کوئی حکم نزدیک اپنے سے کہ قتل یہودیون کا
حکم کرے فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝ پس ہوجاوین منافق
اوپر اُس چیز کے کہ چھپایا تھا بیچ ذاتون اپنے کے دوستی یہودیون کی سے اور شک
آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پیغمبری سے پچتانے والے *

فائدہ یعنے منافق کافرون سے دوستی لگاتے ہین کہ ہم پر گردش آجاوے
یعنی مسلمان مغلوب ہوجاوین تو اُن کی دوستی ہمارے کام آوے سو اللہ تعالی
نے فرمایا کہ اب قریب ہے کہ کافر ہلاک ہون یعنے مسلمانون کو اُن پر فتح ہو یا کچھہ اور
حکم آوے یعنے کافر ملک سے ویران ہون آخر یہود کو حکم فرمایا جلاوطن کرنے کا۔
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ
اور کہین مسلمان آپس مین کہ آیا یہ گروہ وہ کوئی ہین کہ قسمین کھاتے تھے ساتھہ اللہ کے

کوشش قسمون اپنی کی کہ تحقیق وہ البتہ ساتھ تمہارے ہین آج پردہ اُن کا پھٹ گیا اور معلوم ہوا کہ جھوٹھے تھے حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ٥ ناچیز اور باطل ہو گئے عمل اُن کے پس ہو گئے زیان کرنے والے کہ دنیامین رسوا ہوئے اور آخرت کا ثواب گیا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم جو کوئی کافر ہوجاویگا تم مین سے دین اپنے سے اور مرتد ہوجاویگا پس قریب ہے کہ لاویگا اللہ ایک گروہ کو کہ دوست رکھے گا اُن کو اور وہ دوست رکھین گے اُسکو بعد وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام عرب کافر و مرتد ہو گئے مگر مکہ اور مدینہ والے نہوئے حقتعالی نے خبر دی کہ جو کوئی کافر ہوجاویگا دین حقتعالی کا بے مددگار نرہیگا اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تواضع کرنے والے اور مہربان اوپر مسلمانون کے سخت دل اور بیمہر اوپر کافرون کے مراد حضرت ابوبکر صدیق ہین رضی اللہ تعالی عنہ يُجَاهِدُوْنَ اور یار اُن کے مہاجرین اور انصار سے کہ جہاد کیا تھا اوپر مرتدون کے فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَاۤئِمٍ جہاد کرینگے اور کافرون سے لڑینگے اللہ کی راہ مین اور نہ ڈرینگے ملامت کسی ملامت کرنے والے کے سے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۤءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ٥ یہ صفتین کہ مذکور ہوئین فضل خدا کا ہے دیتا ہے اُس فضل کو جس کسی کو کہ چاہتا ہے اور اللہ کشادہ ہونے والا دانا ہے اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ٥ نہین ہے دوست تمہارا مگر اللہ اور پیغمبر اُس کا اور جو کوئی کہ ایمان لائے ہین وہ ایمان لانے والے کہ قائم کرتے ہیں نماز کو اور دیتے ہین زکوۃ کو جس حال مین کہ رکوع کرنے والے ہین۔ اور یہ آیت حضرت مرتضی علی کی شان مین ہے کہ آنحضرت ایک بار حجرہ مبارک سے مسجد مین آئے بعضون کو دیکھا کہ رکوع مین ہین اور بعضون کو سجدہ مین دیکھا اور بعضون کو کھڑے دیکھا آنحضرت نے ایک سائل کو دیکھا اور فرمایا کہ کسی نے کچھہ دیا تجھکو سائل نے انگوٹھی سونے کی یا روپے کی آنحضرت کو دکھائی اور اشارہ کیا حضرت مرتضی علی کی طرف کہ اس رکوع کرنیوالے نے رکوع مین دی ہے وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

منزل ۲

فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ اور جو کوئی کہ دوست رکھتا ہے اللہ کو اور پیغمبر ع ۱۲
اُسکے کو اور ایمان لانے والون کو کہ مہاجرین اور انصار ہین پس تحقیق لشکر اللہ کا وہی غالب
ہونے والے ہین یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَکُمْ ھُزُوًا وَّلَعِبًا
مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَالْکُفَّارَ اَوْلِیَآءَ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم نہ پکڑو تم
اُن لوگون کو کہ پکڑا ہے دین تمہارے کو ٹھٹھا اور کھیل اُن لوگون سے کہ دی گئی ہین
کتاب کو آگے تمسے اور کافرون کو دوست اپنا وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝
اور ڈرو تم اللہ سے اگر ہو تم ایمان لانے والے اور خدا کے دشمنون سے دوستی نکرو
وَاِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ اتَّخَذُوْھَا ھُزُوًا وَّلَعِبًا ط اور جسوقت پکارتے ہو تم
آدمیون کو طرف نماز کے یعنی اذان کہتے ہو پکڑتے ہین کافر اسکو ٹھٹھا اور کھیل ✦

فائدہ مدینہ مین ایک نصاری تھا کہ جب اذان ہوتی کہتا کہ جل جاوے جھوٹھ
کہنے والا ایک دن غلام اُس کا آگ گھر مین لایا نصاری ساتھ اہل و عیال اپنے کی سوتا
تھا آگ لگی تمام جماعت جو گھر مین تھے جل گئے ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ یہہ
ٹھٹھا کرنا اُن کا بسبب اسی کے ہے کہ تحقیق وہ گروہ بے عقل ہین قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ
ھَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ کہہ ای محمد
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ اے یہود اور نصاری نہین بدلہ لیتے ہو تم ہمسے مگر اسواسطے
کہ ایمان لائے ہین ہم ساتھ اللہ کے اور جو چیز کہ نازل کی گئی ہے آگے اس سے
کہ توریت اور انجیل اور اگلی کتابین ہین وَاَنَّ اَکْثَرَکُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ اور تحقیق بہت
تمہارے مددگار ہین دین سے باہر نکلنے والے قُلْ ھَلْ اُنَبِّئُکُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِکَ
مَثُوْبَۃً عِنْدَ اللّٰہِ مَنْ لَّعَنَہُ اللّٰہُ وَغَضِبَ عَلَیْہِ کہہ اے محمد صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم کہ آیا خبر دون مین تمکو ساتھ بدتر کے اس سے از روئے جزا کے
نزدیک اللہ کے وہ کوئی ہے کہ لعنت کی ہے اللہ نے اُسکو اور غضب کیا ہے اوپر
اُس کے وَجَعَلَ مِنْھُمُ الْقِرَدَۃَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ط اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا
وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ۝ اور کر دیا اللہ نے بعضون کو اُن مین سے لنگور اور
سوّر اور بندگی کی جنہون نے گائے کے بچے کی یا بندگی کی بتون کی یا شیطان کی
بندگی وہ گروہ بدتر ہین از روئے مکان کے کہ دوزخ ہے اور گمراہ زیادہ ہین

سیدہی راہ سے وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ
اور جسوقت آتے ہین منافق یہودیون کے تمہارے پاس کہتے ہین ایمان
لائے ہم اور حالانکہ اندر آتے ہین ساتھ کفر کے اور وہ تحقیق باہر نکلتے ہین ساتھ
کفر کے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝ اور اللہ دانا تر ہے ساتھ اُس چیز کے
کہ چہپاتے ہین کفر اور نفاق اور دشمنی مسلمانون کے سے وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ
فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور دیکھے تو اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتون کو اُن مین سے کہ جلدی کرتے ہین گناہ مین اور ظلم مین اور
کہانی اُن کی حرام ہین کہ رشوت ہے یا سود ہے البتہ بُری چیز ہے کہ عمل
کرتے ہین لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ
مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ کیون نہ منع کیا اُن کو علمائے ربّانیون نے اور زاہدون نے
کہنے اُن کے گناہ کے لفظ سے اور کہانے اُن کے حرام سے البتہ بُری چیز ہے
کہ کرتے ہین وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ اور کہا یہودیون نے کہ ہاتھ اللہ کا
بند کیا گیا ہے مراد بخیلی ہے + **فائدہ** روایت مین ہے کہ آگے ہجرت آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سے یہودیون مدینہ کے کو مال اور کشادگی رزق کی
بہت تہی جب آنحضرت مدینہ مین آئے یہودیون نے انکار اور دشمنی شروع کی
حقتعالی نے برکت مال کی اور رزق کی اُن سے دور کی محتاج اور تنگ رزق ہوکر
یہ بات بیہودہ کہی کہ ہمکو روزی نہین دیتا ہے ہاتھ اُس کا بند ہے اور مفلس ہے
حقتعالی نے فرمایا غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ
يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ بند کیے گئے ہاتھ انہین کے اور لعنت کی گئی اور رحمت آلہی سے
دور ہوئے ساتھ اُس چیز کے کہ کہی اُنہون نے بلکہ دونون ہاتھ اللہ کے کھولے
ہین خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور روزی دیتا ہے جسکو چاہتا ہی
وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا اور البتہ
زیادہ کرتی ہے بہتون کو یہودیون مین سے جو چیز کہ نازل کی جاتی ہے طرف
تیرے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پروردگار تیرے سے کہ قرآن ہے سرکشی
اور کفر کو وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اور ڈالا ہمنے درمیان

ربع

یہودیون کے دشمنی اور بغض کو دن قیامت تک کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ
اَطْفَاَھَا اللّٰہُ ہر بار کہ روشن کیا یہودیون نے آگ دشمنی پیغمبر کی کو واسطے لڑائی کے
بجھادیا اُس آگ کو اللہ نے کہ آپس ہی مین دشمن ہوگئے وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ
فَسَادًا وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ اور دوڑتے ہین زمین مین واسطے خرابی
اور فتنہ انگیزی کے اور اللہ دوست نہین رکھتا ہے فتنہ انگیزون کو ؞

فائدہ یہ یہود مین بولنا رواج تھا کہ اللہ کا ہاتھ بند ہوا یعنی ہمپر روزی تنگ ہوئی
یہ کفر کا لفظ ہے فرمایا کہ اللہ کا ہاتھ کبھی بند نہین دونون ہاتھ کھلے ہین قہر کا اور
مہر کا تمپر اب قہر کا ہاتھ کھلا مہر کا اُن پر اور فرمایا کہ اللہ نے اُن مین اتفاق نہین کھا
جب آگ سلگاتے ہین لڑائی کو یعنی فتنہ انگیزی کرتے ہین کہ آپس مین سب کو ملا کر مسلمانون
سے لڑین وہ اللہ بجھا دیتا ہے آپس مین پھوٹ جاتے ہین وَلَوْ اَنَّ اَھْلَ الْکِتٰبِ
اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَکَفَّرْنَا عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ وَلَاَدْخَلْنٰھُمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝ اور اگر تحقیق
یہودی اور نصاری ایمان لاتے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور پرہیزگاری
کرتے گناہون سے البتہ دور کرتے ہم اُن سے گناہ اُن کے اور البتہ داخل کرتے ہم
اُن کو بہشتون نعمتون کی مین وَلَوْ اَنَّھُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْھِمْ مِّنْ
رَّبِّھِمْ لَاَکَلُوْا مِنْ فَوْقِھِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِھِمْ ط اور اگر تحقیق یہودی او نصاری قائم
رکھتے احکام توریت اور انجیل کی کو اور جو چیز کہ نازل کی گئی ہے طرف اُن کے پروردگار
اُن کے سے البتہ روزی کھاتی اوپر سر اپنے کے سے اور نیچے پانو اپنے کے سے یعنی اوپر
سے مینھ برستا اور نیچے سے زمین اُگاتی روزی کشادہ ہو جاتی مِنْھُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ط
۹ ع ۱۰ ۱۴ وَکَثِیْرٌ مِّنْھُمْ سَآءَ مَا یَعْمَلُوْنَ ۝ بعضے اُن مین سے گروہ ہے میانہ روی
کرنے والے اور راستی کرنے والے کہ اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایمان
لائے ہین اور بہت اُن مین سے بری ہے جو چیز کہ کرتے ہین یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ
مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَہٗ ط اے پیغمبر پہنچا
تو جو حکم کہ نیچے اُتارا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے جیسے حکم سنگساری کا
اور بدلے کا خون کے اور حکم جہاد کا اور سوائے اسکے اور اگر نکیا تو نے تمام پہنچانا
پس نہ پہنچایا تو نے احکامون اللہ کے کو اسواسطے کہ بعضے حکمون کا نہ پہنچانا ضائع کرنا ہے

تمام پہنچانے کو وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ
اور اللہ بچاوے گا تجکو آدمیون سے کہ کوئی قتل نہ کر سکے گا تجکو تحقیق اللہ نہین
راہ دکھاتا ہے گروہ کافرون کے کو کہ تیرے اوپر غالب ہو سکین ٭
فائدہ انس سے روایت ہے کہ راتون کو آنحضرت کی نگہبانی اصحاب کرتے
تھے جب یہ آیت نازل ہوئی آنحضرت نے سر مبارک بو دار چمڑے کے خیمہ سے
باہر نکالا اور فرمایا کہ اے آدمیو اٹھ جاؤ تم اللہ نے میری نگہبانی کر لی قُلْ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
لَسْتُمْ عَلٰی شَیْءٍ حَتّٰی تُقِیْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ کہہ ای محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے صاحبو کتاب کے نہین ہو تم اوپر کسی چیز کے دین اور
ایمان سے جب تک کہ قائم کرو تم احکام توریت اور انجیل کے اور جو چیز کہ نازل کیگئی
ہے پروردگار تمہارے کی طرف سے اور وہ ایمان لانا ساتھ محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی ہے اور قرآن کے وَلَیَزِیْدَنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ
طُغْیَانًا وَّكُفْرًا اور البتہ زیادہ کرتی ہے بہتون کو یہودیون سے اور نصاری
سے جو چیز کہ نازل کی گئی ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے سرکشی اور کفر کو
فَلَا تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ پس غمگین نہو تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اوپر سرکشی گروہ کافرون کے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰی
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا تحقیق جو کوئی کہ ایمان لائے ہین زبان
سے اور جو کوئی کہ یہودی ہین اور ستارہ پرست ہین اور نصاری ہین جو کوئی ان
سب سے ایمان لایا ساتھ اللہ کے دل سے اور ایمان لایا ساتھ دن قیامت کے اور
عمل کیا نیک فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ٥ پس ڈر نہین ہے
اوپر ان کے عذاب سے اور نہ وہ غمگین ہون گے فوت ہونے ثواب سے لَقَدْ اَخَذْنَا
مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمْ رُسُلًا ہر آئینہ تحقیق لیا تھا ہمنے قول محکم بیٹون یعقوب
کے سے کہ توحید کرین اور ایمان اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لاوین اور بھیجا
ہمنے طرف ان کے بہت پیغمبرون کو کہ اول ان کے موسی علیہ السلام تھے اور آخر
ان کے عیسے علیہ السلام تھے كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓی اَنْفُسُهُمْ فَرِیْقًا
كَذَّبُوْا وَفَرِیْقًا یَّقْتُلُوْنَ ٥ ہر بار کہ آیا ان کو پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ نہ چاہتی تھیں

ذا تمین اُن کی تکلیفون شریعت کے سے ایک گروہ پیغمبرون کے کو جھٹلایا اُنہون نے جیسے
حضرت عیسےٰ اور موسیٰ اور حضرت محمد علیہم السلام اور ایک گروہ کو قتل کرتے تھے وَحَسِبُوٓا
اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ
اور جانا بنی اسرائیل نے کہ نہوگا فتنہ اور بلا ساتھ قتل کرنے پیغمبرون کے پس اندھے
ہوگئے دیکھنے حق کے سے اور بہرے ہوگئے سُننے حق کے سے بعد موسیٰ علیہ السلام
کے پھر توبہ ظاہر کی اللہ نے اوپر اُن کے عیسےٰ کے بھیجنے سے ۔ پس دوسری بار اندھے
ہوگئے اور بہرے ہوگئے بہت اُن مین سے وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝
اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے تھے ۔ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ اور البتہ
تحقیق کفر کیا جن لوگون نے کہ کہا تحقیق اللہ وہی مسیح بیٹا مریم کا ہے اور کہا عیسےٰ نے
کہ اے بنی اسرائیل بندگی کرو تم اللہ کی کہ پروردگار میرا اور تمہارا ہے مین بھی بندہ
ہون اور تم بھی بندے ہو اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ
النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ تحقیق شان یہ ہے کہ جو کوئی شرک کرتا ہی
ساتھ اللہ کے پس تحقیق حرام کیا ہے اللہ نے اوپر اُس کے بہشت کو اور مکان اُس کا
دوزخ ہے اور نہین ہے واسطے ظالمون کے کوئی یاری کرنے والون سے لَقَدْ كَفَرَ
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ البتہ تحقیق کفر کیا جن لوگون نے کہ کہا
تحقیق اللہ تیسرا ہے تینون کا **مرقوشیہ** ایک فرقہ ہے نصاری سے کہ اعتقاد کرتے ہین
کہ خدائی مشترک ہے درمیان اللہ کے اور عیسےٰ کے اور مریم کے اور اللہ اُن تینون
مین سے ایک ہے وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اور حالانکہ نہین ہے کوئی خدا مگر اللہ ایک اور
اگر باز نہ آوین گے جس چیز سے کہ کہتے ہین البتہ پہنچے گا کافرون کو اُن مین سے عذاب
دُکھ دینے والا ✦ **فائدہ** نصاری مین دو قول ہین بعضے کہتے ہین اللہ ہی تھا
جو صورت مسیح مین آیا اور بعضے کہتے ہین تین حصے ہوگیا ۔ ایک اللہ رہا ۔ ایک روح القدس
ایک مسیح ۔ یہ دونو صریح کفر ہین کاملون کے حق مین یہی کہیئے جو آگے فرمایا اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ
اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ آیا پس رجوع نہین

کرتے ہین تین خدا کہنے سے طرف اللہ کی اور استغفار نہین کرتے ہین اللہ سے
اور حالانکہ اللہ بخشنے والا ہے توبہ کرنے والون کو اور مہربان ہے اوپر استغفار
کرنے والون کے مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ
نہین ہے مسیح بیٹا مریم کا خدا مگر پیغمبر ہے تحقیق گذر گئے آگے اُس سے بہت پیغمبر
وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ط اور مان عیسیٰ علیہ السلام کی بہت سچ
بولنے والی اور سچ ماننے والی۔ تھے دونون مان بیٹے۔ کھاتے تھے کھانے کو انْظُرْ كَيْفَ
نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انْظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ۝ نگاہ کر اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ کیونکر بیان کرتے ہین ہم واسطے اُن کے نشانیان یعنی دلیلین
توحید کی پس نظر کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کہان پھیری جاتے ہین توحید سے
فائدہ یعنی اس سے زیادہ کیا نشانی کہ جو شخص کھانا کھاوے اُس سے حاجت
بشری لگے اللہ کی ذات پاک اِس لائق کب ہے قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نصاریٰ کو کہ آیا بندگی کرتے ہو تم سوائے اللہ کے سے اُس چیز کے کہ مالک
نہین ہے واسطے تمہارے نقصان کو اور نہ فائدہ کو مراد عیسےٰ علیہ السلام ہین اور
اللہ وہی سُننے والا جاننے والا ہے قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ
وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے
اہل کتاب نہ زیادتی کرو تم بیچ دین اپنے کے سوائے حق کے یہودی عیسیٰ کی
مذمت کرتے تھے اور نصاریٰ نہایت بزرگی کرتے تھے اور نہ پیروی کرو تم خواہشون
ایسی قوم کی کہ تحقیق گمراہ ہوگئے آگے اس سے یعنی باپ دادون اپنے کی پیروی نکرو
وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ اور گمراہ کیا بہتون کو اور گمراہ ع ۱۱ ۱۴
ہوگئے سیدھی راہ سے لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُدَ وَ
عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ لعنت کی گئی جو کوئی کہ کافر ہوئے تھے بنی اسرائیل
مین سے اوپر زبان داؤد کے اور عیسےٰ بیٹے مریم کے ایلیہ والون کو داؤد نے لعنت
کی تھی اور مائدہ والون کو عیسےٰ نے ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝
یہ لعنت اُن کو بسبب بے فرمانی کرنے اُن کے تھی اور تھی کہ حد سے گذر رہی تھی

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ تھے کہ
منع نکرتے تھے بعضے اُن کے بعضون کو بُرے عمل سے کہ کرتے تھے اُس کو البتہ بُری چیز
تھی کہ کرتے تھے تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ
لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ دیکھے تو اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتون کو اُن مین سے کہ دوستی کرتے ہین کافرون سے البتہ
بُری ہے جو چیز کہ آگے بھیجی ہے واسطے اپنے ذاتون اُن کی نے یہ کہ غصہ ہو اللہ اوپر
اُن کے اور بیچ عذاب کے وہ ہمیشہ رہنے والے ہین وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ اور اگر ہوتے
یہودی کہ ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اپنے کے کہ موسی ہے اور ایمان
لاتے ساتھ اُس چیز کے کہ نازل کی گئی ہے طرف اُس کے نہ پکڑتے کافرون کو دوست
اپنے ولیکن بہت اُن مین سے باہر نکلنے والے ہین دین سے لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ
عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا اور البتہ پاویگا
تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت ترین آدمیون کا از روے دشمنی کے واسطے
مسلمانون کے یہودیون کو اور مشرکون کو وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ج اور البتہ پاویگا تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نزدیک تر آدمیون کا از روے دوستی کے واسطے مسلمانون کے اُن
لوگون کو کہ کہا تحقیق ہم نصاری ہین اسواسطے کہ نصاری نرم دل ہین اور یہودی
سخت دل ہین ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝
وہ دوستی نصاری کے ساتھ اِس سبب کی ہے کہ بعضے اُن مین سے عالم اور زاہد بندگی
کرنے والے ہین اور تحقیق وہ سرکشی نہین کرتے قبول کرنے حق کے سے +

فائدہ علمانے کہاہے کہ مراد نصاری سے نجاشی بادشاہ حبش کا اور
یار اُس کے ہین کہ قرآن جعفر طیار سے سُنا اور نرم دل ہوکر مسلمان ہوگئے اور
بعضے علمانے کہاہے کہ جعفر طیار جبوقت حبش سے پھرے نجاشی نے ستر علما
بادشاہت اپنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجی آنحضرت نے سورہ یس
اُن کے آگے پڑھی بہت روے اور اسلام قبول کیا۔ اور آپس مین کہا

کہ قرآن مشابہت تمام رکھتا ہے انجیل سے + + + + + + + + +

جزء ۷

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ اور جسوقت سنتے ہین یہ علما نجاشی کے جعفر طیار سے یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُس چیز کو کہ نیچے اُتاری گئی ہے طرف پیغمبر کے دیکھے تو آنکھون اُن کی کو کہ بہتے ہین آنسوؤن سے اُس چیز سے کہ پہچانا ہے اُنہون نے حق سے يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ کہتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم پس لکھ تو ہمکو شاہدی دینے والون کے اوپر قرآن کے اور اوپر پیغمبری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے +

فائدہ روایت مین آیا ہے کہ حبشہ کے لوگون نے نجاشی کو اور ایمان لانے والون کو طعن کیا کہ بغیر دیکھے ایمان لائے تم اُنہون نے کہا جواب مین کہ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور کیا ہے ہمکو کہ ایمان نلاوین ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ اُس چیز کے کہ آئی ہمکو حق سے یعنی قرآن اور پیغمبر اور لالچ رکھتے ہین ہم یہ کہ داخل کرے ہمکو پروردگار ہمارا بہشت مین ساتھ نیکون کے کہ اُمت محمد ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ پس جزا دی اُن کو اللہ نے ساتھ کہنے اُنکے کے بہشتین کہ جاری ہین نیچے درختون اُن کے سے نہرین ہمیشہ رہنے والی ہین بہشتون مین اور یہی ہے بدلہ نیکی کرنے والون کا وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ اور جو کوئی کہ کافر ہوئے اور جھٹھلانا آیتون ہماری کو وہ گروہ صاحب دوزخ کے ہین + ع

شان نزول تفسیرون مین آیا ہے کہ ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر قیامت کی اور ہول اُس دن کا بیان فرمایا دس آدمی اصحابون سے جیسے ابوبکر صدیق اور مرتضی علی اور ابن مسعود اور عثمان بن مظعون کے گھر مین جمع ہوئے اور اتفاق کیا کہ باقی عمر دن کو اور رات کو نماز ادا کرینگے اور فرش پر نسوئینگے

اور گہی اور گوشت نکہاوین گے اور عورتون کے پاس نجاوین گے اور ترک دنیا کر کے
کملی پہن کر جہان گردی کرین گے اور اوپر اُن باتون کے قسمین کہائین یہ خبر آنحضرت کو
پہنچی - فرمایا کہ مین حکم نہین کیا گیا ساتھ اُن چیزون کے کہ تمنے ذکر کیا ہے تحقیق نفس تمہاری کا
حق ہے اوپر تمہارے پس روزہ بہی رکہو تم اور افطار بہی کرو تم اور رات کو نماز بہی
ادا کرو تم اور خواب بہی کرو تم کہ مین خواب بہی کرتا ہون اور نماز بہی ادا کرتا ہون
اور روزہ بہی رکہتا ہون اور افطار بہی کرتا ہون اور گوشت او گہی بہی کہاتا ہون
اور عورتون کے پاس بہی جاتا ہون جو کوئی روگردانی کرے گا سنت میری سے پس
وہ اُمت میری سے نہین ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ
مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ اے وہ کوئی کہ ایمان
لائے ہو تم - حرام نکرو تم اوپر اپنے پاکیزہ اور لذیذ چیزون کو کہ حلال کی ہین واسطے
تمہارے اور زیادتی نکرو تم حلال کی حرام کرنے مین تحقیق اللہ دوست نہین
رکہتا ہے زیادتی کرنے والون کو وَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰہَ
الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِہٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ اور کہاؤ تم اُس چیز سے کہ روزی دی ہے
تمکو اللہ نے حلال پاکیزہ اور ڈرو تم اُس اللہ سے کہ تم ساتھ اُس کے ایمان لانیوالے ہو
بعد نازل ہونے اِس آیت کے قسم کہانے والون نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے پوچہا کہ اب کیا کرین ہم اور آیت نازل ہوئی کہ لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ
فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ نہین پکڑتا ہے تمکو اللہ
ساتھ لغو کے بیچ قسمون تمہاری کے ولیکن پکڑتا ہے اللہ تمکو ساتھ اُس چیز کے
کہ باندہا تمنے قسمون کو کہ زبان سے کہا اور دل مین قصد کیا قسم لغو امام شافعی کے نزدیک
وہ ہے کہ بغیر قصد دل کے زبان سے کہے کہ واللہ اور امام اعظم کے نزدیک وہ ہے
کہ گمان کر کے قسم کہاوے کہ یون ہے اور اُس طرح نہووے ایسی قسمون کا مواخذہ
نہین ہے اور جو قسم قصد دل سے کہاوے بدلہ اُس کا آگے فرمایا ہے
فَکَفَّارَتُہٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَۃِ مَسٰکِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَھْلِیْکُمْ پس بدلہ توڑنے قسم کا
کہانا دینا دس غریبون کا ہے میانہ اُس کہانے سے کہ کہلاتے ہو تم گہر کے لوگون اپنے کو
یعنی نہ اعلی ہو اور نہ ادنی ہو اور وہ دو سیر گیہون یا چار سیر جو ہر غریب کو ہین

أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ط یا کپڑا پہنا دینا دس غریبون کو نزدیک امام اعظم کے ایسا کپڑا ہے کہ اُس مین نماز ادا کر سکے جیسے کرتا اور ازار یا چادر اور ازار اگر عورت کو دیوے اوڑھنی بھی زیادہ کرے یا بدلہ قسم کا آزاد کرنا ایک غلام کا ہے امام شافعی کے نزدیک غلام مسلمان ہووے اور امام اعظم کے نزدیک سلامت بے عیب ہووے مسلمان ہو یا کافر ہو فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ پس جو کوئی نپاوے اُن تین چیزون سے پس اوپر اُس کے روزے رکھنے ہین تین دن کے پے درپے امام شافعی کے نزدیک پے درپے کی شرط نہین ہے ذٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ یہ جو ذکور ہوا بدلہ قسمون تمہاری کا ہے جس وقت قسم کھا کر توڑو تم اور نگاہ رکھو تم قسمون اپنی کو توڑنے سے یا زبانون کو نگاہ رکھو کہ قسم نکھاؤ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے آیتون اپنی کو شاید کہ شکر کرو تم اوپر نعمت سکھانے قرآن کے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم سوائے اِس کے نہین ہے کہ شراب اور تمام نشے کی چیزین اور جوا یعنی گوٹین اور پانسے اور بت قائم کیے گئے دیوار مین اور تیر فال دیکھنے کی یہ تمام چیزین پلیدی ہین آرائش اور وسواس شیطان کی سے فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ پس پرہیز اور کنارہ کرو تم اُن پلیدیون سے کہ شاید تم چھوٹو اِن پلیدیون سے اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ سوائے اس کے نہین ہے کہ چاہتا ہے شیطان یہ کہ ڈالے درمیان تمہارے دشمنی اور بغض کو بیچ شراب کے اور کھیلنے جوے کے وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝ اور چاہتا ہے شیطان کہ بند کرے تمکو ذکر اللہ کے سے اور نماز سے پس آیا ہو تم باز آنے والے + +

فائدہ شراب جس چیز کا پانی سڑا سے کہ نشا لانے لگے وہ تھوڑا اور بہت حرام ہے اور نجس ہے باقی جو چیز نشا لاوے اور سڑی نہو وہ نجس نہین لیکن حرام ہے اور جوا شرط بدنا کسی چیز پر جس مین جیت اور ہار ہو وہ محض حرام ہے اور ایک طرف کی شرط حرام نہین باقی جو کھیل کہ ان مین شرط بدنی رواج ہے اگر بغیر شرط کھیلے تو جوا نہوا

لیکن یہ کہ شیطان اِس بہانے سے روکتا ہے اللہ کی یاد سے اور نماز سے سو ہوا۔
وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری
کرو رسول کی چھوڑنے شراب کے بیچ اور ڈرو تم مخالفت اللہ اور پیغمبر کے سے
فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ○ پس اگر روگردانی کی تم نے
امر اور نہی خدا کی سے پس جان لو تم کہ تحقیق نہیں ہے اوپر پیغمبر ہمارے کے مگر پہنچا دینا
حکم کا ظاہر + فائدہ روایت میں آیا ہے کہ جسوقت حرام ہونے شراب کی
آیت آئی بعضے اصحاب نے عرض کی کہ یا رسول اللہ بھائی ہمارے کہ شراب پیتے تھے
زندہ ہیں اور بعضے مرگئے ہیں حال اُن کا کیا ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ لَیْسَ عَلَی
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِیْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
نہیں ہے اوپر اُن لوگون کے کہ ایمان لائے اور عمل کیے نیکیوں کے گناہ بیچ جس
چیز کے کہ کھلائے آگے حرام ہونے شراب کے سے جسوقت کہ پرہیز کیا شرک سے اور
ایمان لائے اور عمل کیا نیکیوں کا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا وَاللّٰہُ
یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ پس پرہیز کیا حرام سے اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا بُری چیزون سے اور
نیکی کی اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والون کو + + + + +
فائدہ روایت ہے کہ سال حدیبیہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قصد
عمرہ کا کیا تھا جانور شکاری غلبہ کر کر درمیان لشکر مسلمانون کے اور اسباب اُنکے کے
آتے تھے اور مسلمانون نے احرام عمرے کا باندھا تھا شکار نکر سکتے تھے یہ آیت
نازل ہوئی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَیَبْلُوَنَّکُمُ اللّٰہُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُهٗٓ اَیْدِیْکُمْ
وَرِمَاحُکُمْ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم البتہ آزماتا ہے تمکو اللہ ساتھ
کسی چیز کے شکار سے کہ پہنچے ہیں اُس شکار کو ہاتھ تمہارے جیسے چھوٹا شکار اور
پہنچے ہیں اُس کو نیزے تمہارے مانند بڑے شکار کے یہ آزمانا اسواسطے ہے کہ
لِیَعْلَمَ اللّٰہُ مَنْ یَّخَافُهٗ بِالْغَیْبِ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِکَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ○
تا جانے اللہ اُس کسی کو کہ ڈرتا ہے اللہ سے بغیر دیکھے پس جو کوئی کہ زیادتی کرے گا
پیچھے اس آزمانے کے پس واسطے اُس کے عذاب ہے دکھ دینے والا +
فائدہ نیزے کا نام لیا اس میں سب ہتھیار داخل ہوئے پھر یہ جو دو طرح ذکر کیں تحقیق

اور ہتھیار سے اسواسطے کہ احرام مین سے دونو طرح شکار کو مارنا یکسان ہے دور سے
ہتھیار مارا یا ہاتھ سے صحیح وسلامت پکڑلیا پھر ذبح کیا اور طریق ذبح مین ان دونون کا
فرق ہے دور سے مارا تو جہان زخم لگ کر مرگیا حلال ہوا اور سلامت پکڑلیا تو مواشی
کی طرح ذبح کرنا چاہیے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ
اے ایمان لانے والو نہ قتل کرو تم شکار کو جس حال مین کہ احرام حج کا یا عمرہ کا باندھنے
والے ہو تم۔ امام اعظم کے نزدیک جانور بھاگنے والا ہو خلق سے اور امام شافعی اور امام
مالک کے نزدیک جانور جنگلی ہو کہ گوشت اُس کا حلال ہو اور تمام مذہبون مین کتا کٹخنا
اور بھیڑیا اور مُردار خوار اور کوّا اور سانپ اور بچھو شکار مین داخل نہین ہین اُن کا
مارنا محرم کو چاہیے وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ
اور جو کوئی قتل کرے شکار کو تم مین سے حالت احرام کی مین جان کر کہ مین محرم ہون اور
شکار میرے اوپر حرام ہے پس اوپر اُس کے واجب ہے بدلہ مانند اُس چیز کی کہ قتل
کیا ہے چارپایون سے مانند اونٹ اور گائے اور بکری کے یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ
مِّنْكُمْ هَدْیًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ کہ حکم کرین ساتھ اُس جانور کے دو مرد عدل کرنے والے
ہو نا تم مین سے کہ کونسا جانور مانند اُس کے ہوتا ہے درحالیکہ وہ جانور بدلے کا قربانی ہو
پہنچنے والے کعبہ کے کہ کعبہ مین لیجا کر ذبح کرین اور تصدق مسکینون کے کرین اَوْ كَفَّارَةٌ
طَعَامُ مَسٰكِیْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِیَامًا یا اوپر اُس کے واجب ہے بدلہ اُس قتل شکار کا
کھانا دینا فقیرون کا یا برابر اُس کھانے کے روزے رکھتے ہین لِّیَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ
عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ تا یہ کہ چکھے احرام مین شکار کرنے والا عذاب کام اپنے کا
لازم ہونے بدلے کے سے معاف کیا اللہ نے اُس چیز سے کہ گذری جاہلیت مین +

فائدہ محرم نے جو قتل شکار کا کیا مانند اُس کے ایک جانور قربانی کرے امام شافعی کے
نزدیک مانند ہونا پیدائش مین اور صورت مین ہے جیسے اگر شتر مرغ شکار کیا ہے
اونٹ کی قربانی کرے اور گورخر کے بدلے گائے اور ہرن کے بدلے بکری اور امام اعظم
کے نزدیک قیمت شکار کا جانور قربانی کرے وَمَنْ عَادَ فَیَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ
ذُو انْتِقَامٍ ۝ اور جو کوئی پھر کرے گا ایسا کام پس بدلہ لے گا اُس سے اللہ اور
اللہ غالب صاحب بدلے کا ہے + **فائدہ** مسئلہ یون ہے کہ اگر احرام مین

شکار پکڑے تو فرض ہے کہ چھوڑ دے اور اگر مارے تو اسقدر قیمت کا ایک جانور لے کر
مواشی مین سے بکری یا گائے یا اونٹ وہ کعبہ تک پہنچا کر ذبح کرے اور آپ نہ کھاوے
یا اس قیمت کا اناج لیکر محتاجون کو کھلاوے ہر محتاج کو دو سیر گیہون یا جتنے محتاجون کو پہنچا
اسقدر روزے رکھے اور قیمت ٹھہراوین دو مسلمان معتبر أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ
وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ حلال کیا گیا ہے واسطے تمہارے شکار دریا کا
اور طعام دریا کا کہ مچھلیان ہین واسطے فائدہ مندی تمہاری کے اور فائدہ مندی
مسافر کے کہ مچھلیان خشک توشہ کرتا ہے وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا
اور حرام کیا گیا ہے اوپر تمہارے شکار جنگل کا جب تک کہ احرام باندھے ہو تم وَاتَّقُوا
اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ اور ڈرو تم اللہ سے کہ طرف اُسی کے جمع کئے جاؤ گے

فائدہ احرام مین دریا کا شکار یعنی مچھلی حلال ہے اور دریا کا کھانا یعنے جو مچھلی پانی سے
جدا ہو کر مر گئے اُس نے نہین پکڑی وہ بھی حلال ہے فرمایا کہ یہ تمہارے فائدہ کو رخصت
دی پھر کوئی نہ سمجھے کہ حج کی طفیل سے حلال ہے فرمایا کہ اور سب مسافرون کے فائدہ کو
مچھلی اگرچہ تالاب مین ہو وہ بھی شکار دریا ہے یہ حکم شکار کا معلوم ہوا احرام کے اندر اور حرم
مین قصد ہے مکے کا اُس شہر مکہ اور گردو پیش مین ہمیشہ شکار مارنا حرام ہے بلکہ شکار کو
ڈرانا اور بھگانا بھی جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ مقرر کیا ہے اور بنایا
ہے اللہ نے کعبہ کو گھر باحرمت واسطے قائم کرنے کام آدمیون کے دین مین وَالشَّهْرَ
الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ اور مقرر کیا ہے مہینون حرام کے کو قوام واسطے
آدمیون کے اور قربانی کو اور پٹہ گلے مین جانورون کے تا یہ کہ جانو تم کہ تحقیق اللہ جانتا ہی
جو چیز کہ بیچ آسمانون کے ہے اور جو چیز کہ بیچ زمینون کے ہے اور اللہ ساتھ تمام چیزون کے
جاننے والا ہے **فائدہ** عرب کا ملک بے حاکم تھا ہمیشہ اس مین جنگ و فتنہ رہتا
مگر بزرگی کعبہ اُن پر ثابت تھی ماہ حرام مین امن ہوتا اس مین ہر کوئی سفر کرتا اپنا مطلب
حاصل کر لاتا اور قربانی کے ساتھ قافلہ گذر جاتا اس طرح گذران چلتی تھی اِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ جان لو تم کہ تحقیق البتہ سخت عذاب ڈالنے والا ہی
بیفرمانون کو اور تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے پرہیزگارون کو مَا عَلَى الرَّسُولِ

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ إِلَّا الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ نہین ہے اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مگر پہنچا دینا اور اللہ جانتا ہے جو چیز کہ ظاہر کرتے ہو تم اور جو چیز کہ چھپاتے ہو تم ایمان اور کفر سے قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ برابر نہین ہے پلید اور پاک اور اگرچہ تعجب مین

لاوے تجکو بہت ہونا پلیدی کا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓأُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ع

پس ڈرو تم اللہ سے اے صاحبون عقلون کے شاید کہ عذاب سے چھوٹو تم +

فائدہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل ہے کہ ایک قوم جاہلون کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتے تھے ٹھٹھا کرنے کو ایک نے پوچھا۔ کہ باپ میرا کون ہے دوسرے نے پوچھا کہ اونٹ میرا گم ہوا ہے کہان ہے یہ آیت آگے کی نازل ہوئی کہ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَسْأَلُوْا عَنْ أَشْيَآءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ج اے ایمان لانے والو نپوچھو تم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُن چیزون سے کہ اگر ظاہر کی جاوین واسطے تمہارے غمگین کرے تمکو وَإِنْ تَسْأَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ اور اگر پوچھوگے تم اُن چیزون سے جسوقت کہ نازل کیا جاتا ہے قرآن ظاہر کی جاوینگی واسطے تمہارے عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ معاف کیا اللہ نے اُن چیزون سے یعنے چھوڑ دیا اُن چیزون کو اور ندکو رنکیا اور تکلیف اُن چیزون کی بندون کو ندی تم بھی چھوڑ دو ندکو رنکرو اور اللہ بخشنے والا برداشت کرنے والا ہے قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ تحقیق پوچھا تھا اُن چیزون سے ایک گروہ نے آگے تمسے مانند ثمود کی کہ اونٹنی طلب کی تھی اور مانند قوم عیسے کی کہ خوانچہ آسمان سے طلب کیا تھا پس ہوگئے ساتھ اُس کے اور شامت اُس کی کافر یعنی معجزہ دیکھا اور ایمان نلائے وہی سبب عذاب اُن کے کا ہوا +

فائدہ یعنی آپ سے نہ پوچھو کہ یہ چیز روا ہے یا نہین یہ کام کرین یا نکرین بلکہ جو فرمایا اُس پر عمل کرو جو نہ فرمایا اُس کو معاف جانو اس مین دین آسان رہے اور جو ہر بات کا جواب آوے تو دین تنگ ہوجاوے پھر عمل نہ کرسکو جیسے اگلے نہ کرسکے پھر کفر کی رسمین بتائین کہ پوچھنے کی حاجت نہین جو اللہ نے نہ فرمایا وہ بے اصل ہے اور اسی طرح بے فائدہ باتین پوچھنی۔ کسی نے پوچھا میرا

باپ کون تھا - یا میری عورت گھر مین کس طرح ہے - اگر پیغمبر جواب دے تو شاید برا
جواب آوے اور پشیمان ہو ماجعل اللہ من بحیرۃ ولا سائبۃ ولا وصیلۃ ولا حام
مقرر نہین کیا اللہ نے کسی اونٹ کان پھاڑے ہوئے سے حرام اور نہ کسی اونٹنی
چرنے والی آزاد سے اور نہ کسی بکری سے کہ بھائی اپنے سے ملی ہو اور نہ اونٹ
حمایت کرنے والا پیٹھ اپنی کا + **فائدہ** روایت مین آیا ہے کہ عمرو بن یحیی نے
سات قبیلون عرب کے کو کہ ایک اُن قبیلون کا قریش تھا دین جاہلیت کی طرف
بلایا اور اسماعیل کے دین سے پھیر کر ساتھ بت پرستی کی خواہش دلائی کہ جو وقت
اونٹنی پانچ پیٹ جنتی پانچوان اگر نر ہوتا کان اُس کا چیرتی اور سواری اور بوجھ
لادنا اور بال کترنا منع کرتے اور کوئی گھانس کھاجاوے یا پانی پیجاوے منع نکرتے
تھے اور اُس کو بحیرۃ کہتے تھے اور اگر کوئی بیمار ہوتا یا مسافر ہوتا واسطے شفا اسکی کے
اور آنے مسافر کے کہتے کہ یہ اونٹنی آزاد چرنے والی ہے جنتی بحیرہ تھا اور اُسکو سائبہ
کہتے تھے اور جو بکری کہ سات پیٹ جنتی ساتوین اگر مادہ ہوتی کہتے کہ یہ ہماری
ہے اور اگر نر ہوتا کہتے کہ یہ بتون ہمارے کا ہے اُس کو ذبح کرتے اور اگر نر اور
مادہ دونون ہوتے نر کو ذبح کرتے اور مادہ کو نکرتے اور کہتے کہ یہ ملگئے طرف
بھائی اپنے کے اور اُس کو وصیلہ کہتے اور جو اونٹ کہ دس اونٹنیون کو حمل دار
کرتا کہتے کہ حمایت کی اُس نے پیٹھ اپنے کو اور سواری اوپر اُس کے نکرتے اور
کسی پانی اور گھانس سے منع نکرتے اُس کو **حام** کہتے تھے اور زمانہ عمرو بن یحیی کے
سے تا زمانہ آنحضرت تک یہ ساتون قبائل اوپر اپنے روش کے تھے اور رہتے
تھے کہ ہمکو خدا نے اس دین کا حکم کیا ہے حقتعالی نے اوپر رد اُن کے یہ آیت نازل کی
ولکن الذین کفروا یفترون علی اللہ الکذب واکثرھم لا یعقلون ٥
ولیکن جو لوگ کہ کافر تھے جوڑتے تھے اوپر اللہ کے جھوٹھ کو مانند عمرو بن یحیی کے اور
بہت اُن کے نجانتے تھے حلال اور حرام کو واذا قیل لھم تعالوا الی ما انزل اللہ
والی الرسول قالوا حسبنا ما وجدنا علیہ اباءنا و رجو وقت کہا جاتا ہے اُن کو کہ
آؤ تم طرف اُس چیز کے کہ نازل کی ہے اللہ نے حکم حلال اور حرام کے سے - اور
آؤ تم طرف پیغمبر کے - کہتے ہین کفایت ہے ہمکو جو چیز کہ پایا ہے ہمنے اوپر اُس کے

باپ دادون اپنے کو اَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝
آیا تابعداری باپ دادون کی کرین گے کافر اور اگرچہ تھے باپ دادے اُن کے
کہ نجانتے تھے کسی چیز کو اور جاہل تھے اور راہ سیدھی نپاتے تھے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ اے ایمان لاؤ والو
لازم پکڑو تم اصلاح کرنی ذاتون اپنی کو نقصان نکریگا تمکو جو کوئی کہ گمراہ ہوا جسوقت
ہدایت پائی تمنے + **فائدہ** مُسلمان کافرون کا غم کھاتے تھے کہ ایمان کیون نہین
لاتے ہین یہ آیت نازل ہوئی کہ تم اپنی ذاتون کو نگاہ رکھو گمراہی کافرون کی تمکو ضرر
نکریگی إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ طرف اللہ ہی کے
ہے بازگشت تمہاری سب کی پس خبر دیگا تمکو ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا
عَدْلٍ مِنْكُمْ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم بعضے احکامون سے شاہدی ہے
درمیان تمہارے جسوقت حاضر ہووے تمکو ایک سے موت شاہد ہووین وقت
وصیت کے دو آدمی صاحب عدل کی تم ہین سے یعنی ناتے دارون سے +
فائدہ روایت ہین ہے کہ تمیم داری اور عدی کہ انصاری تھے دونون نے
قصد سوداگری کا طرف شام کے کیا اور ایک غلام عمرو بن عاص کا بدیل نام ساتھ
اُن کے تھا جسوقت ولایت شام کی ہین پہنچے۔ بدیل بیمار ہوا اور جو اسباب کہ نقد
اور جنس سے تھا سب کو ایک کاغذ پر لکھا اور درمیان اسباب کے رکھ دیا بیماری
اُس کی سخت ہوئی تمیم داری کو اور عدی کو وصیت کی کہ اسباب میرا اقربا میرے کو
پہنچاؤ ان دونون نے پیچھے مرنے اُسکے کے اسباب اُس کا کھولا اور ایک باسن چاندی کا
کہ اوپر اُس کے سونے کے نقش تھے باہر نکال لیا اور باقی اسباب مدینہ مین گھر اُس کے
پہنچایا وارثون اُس کے نے جو کھولا اور کاغذ کو پڑھا دیکھا کہ باسن چاندی کا نہین ہے
تمیم اور عدی سے پوچھا ان دونون نے انکار کیا پس قضیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے پاس آیا یہ آیت نازل ہوئی أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ
فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ یا دو آدمی شاہد ہون سوائے تمہارے سے
کہ ہنود و مطیع الاسلام ہین اگر تم چلو بیچ زمین کے پس پہنچے تمکو مصیبت موت کی

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى بند کرو تم اُن دونون شاہدون کو پیچھے نماز عصر کی کے پس قسم کھاوین دونون خدا کی اگر شک کرو تم بیچ اُن کے کہ نہین خرید ستے ہمین ہم ساتھ اِس قسم کے مول تھوڑے کو کہ مال دنیا کا ہے یعنے واسطے طمع مال مردی کے جھوٹی قسم نہین کہاتے ہم اگرچہ شاہدی دیا گیا ناتے دار ہمارا ہوے وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّا اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝ نہین چھپاتے ہین ہم شاہدی اللہ کی کو تحقیق ہم اگر چھپاوین شاہدی کو اُسوقت البتہ ہووین ہم گنہگارون سے ✦ **فائدہ** آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمیم اور عدی کو بعد نماز عصر کے منبر کے پاس قسم دلائی اُن دونون نے قسم کھائی کہ ہمنے بدیل کا مال نہین لیا اور یہ قسم سچ کھاتے ہین ہم آنحضرت نے فرمایا کہ ان سے ہاتھ اُٹھاوین پیچھے اُس باسن کو اِن دونون کے ہاتھ مین پایا وارثون بدیل کے نے بہت قضیہ کیا اِن دونون نے کہا کہ ہمنے یہ باسن بدیل سے خریدا ہے پھر قضیہ آنحضرت کے پاس آیا اور آیت نازل ہوئی کہ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا پس اگر خبر پائی جاوے اوپر اُس کے کہ تحقیق وہ دونون گواہ لائق ہوئے ہین گناہ کو بسبب خیانت کے پس دو شاہد دوسرے کھڑے ہووین مقام اُن دونون کے مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ اُن لوگون سے کہ لائق ہے اوپر اُن کے دو شاہد لائق تر اور بہتر یعنی وارثون میت کے سے پس قسم کہاوین ساتھ اللہ کے کہ البتہ شاہدی ہم دونون کی لائق زیادہ اور سچ ہے شاہدی دو پہلون کے سے اور ظلم نہین کیا ہمنے تحقیق ہم اگر ظلم کرین ہووین ہم اُسوقت البتہ ظلم کرنے والون سے ✦ **فائدہ** پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمرو عاص اور مطلب ابن ابی وداعہ کھڑے ہووین اور قسم کہاوین بعد نماز عصر کے کہ یہ باسن حق بدیل کا ہے اور اُن دونون نے چوری کی ہے پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ باسن بدیل کے وارثون کو دیا ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ یہ حکم نزدیک زیادہ ہے ساتھ اس کے کہ لاوین شاہدی کو اوپر صورت اُس شاہدی کے کہ وہ سچ ہے ✦ ✦ ✦

اَوْ یَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَیْمَانٌۢ بَعْدَ اَیْمَانِهِمْ اور نزدیک ہے ساتھ اِس کے کہ ڈرین اِس سے
کہ رد کی جاوین قسمین اوپر مدعیون کے بعد قسمون اِن کی کے کہ کھائین ہین اُنہون نے
اور مدعی قسم کھاوے اور یہ ساتھ ظہور چوری کے اور جھوٹی قسم کی رُسوا ہوئین
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ اور ڈرو تم اللہ سے جھوٹی ع ۱۴ ۴
قسمون مین اور سُنو حکم خدا کا اور اللہ سیدھی راہ نہین دکھاتا ہے گروہ بدکارون کو
کہ چور اور جھوٹی شاہدی دینے والے ہین یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ
قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝ یاد کرو اُس دن کو کہ جمع کرے گا اللہ
تمام پیغمبرون کو پس کہے گا اللہ اُن کو کہ کیا چیز قبول کیئے گئے تم یعنے اُمت نے تمکو کیا
قبول کیا کہین گے پیغمبر کہ کچھہ علم نہین ہے ہمکو مقابلہ علم تیرے کی تحقیق تو تو ہی ہے
بہت جاننے والا ہے چھپی ہوئی چیزون کا تو جانتا ہے کہ ہمکو کیا قبول کیا اُمت نے

فائدہ یہ اللہ صاحب پوچھے گا کافرون کے سُنانے کو کہ مین نے تمکو جنکی
طرف بھیجا تھا اُنہون نے قبول کیا یا نہ کیا اور پیغمبر حوالہ رکھین گے اللہ کے علم پر کہ ہمکو
دل کی خبر نہین ظاہر کی ہے یہ اُن کو سُنایا جو مغرور ہین پیغمبرون کی شفاعت پر معلوم
کرین کہ اللہ کے آگے کوئی کسی کے دل پر گواہی نہین دیتا اور کوئی کسی کی شفاعت نہین
وقف لازم کرتا اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِیْ عَلَیْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ یاد کر اے
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت کہا اللہ نے کہ اے عیسے بیٹے مریم یاد کر تو نعمت
میری کو کہ اوپر تیرے ہے اور اوپر مان تیری کے ہے اِذْ اَیَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ
تُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَكَهْلًا جسوقت قوت دی مینے تجکو ساتھ جبرئیل کے
یا ساتھ انجیل کے باتین کین تو نے آدمیون سے بیچ گود کے کہ وہ معجزہ اور بیچ عمر
بال سیاہ وسفید ہونے کی یعنی کلام تیرے لڑکاپن مین اور کہولیت مین برابر
ہے اِس آیت سے دلیل پکڑتے ہین علما اوپر نیچے اُترنے عیسے علیہ السلام کے
آگے قیامت سے وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ اور
یاد کر اے عیسے علیہ السلام جسوقت سکہایا مینے تجکو خط لکہنا اور سمجھنا چیزون کا
اور معنی اور حقیقتین توریت اور انجیل کی وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّیْنِ كَهَیْئَةِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ
فَتَنْفُخُ فِیْهَا فَتَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِیْ اور یاد کر

اے عیسےٰ علیہ السلام جسوقت کہ بنایا تھا تو کیچڑ سے مانند صورت جانورون کی یعنی چمگدڑ کے ساتھ حکم میرے کی پس پھونک مارتا تھا تو بیچ اُس کے پس ہوجاتا تھا اُڑنے والا ساتھ حکم میرے کے یعنی جانور زندہ ہوجاتا تھا وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ اور چنگا کرتا تھا تو اندھے مادرزاد کو اور کوڑھی کو ساتھ حکم میرے کے وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ اور یاد کر جسوقت باہر نکالتا تھا تو مردون کو قبرون سے ساتھ حکم میرے کے وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اور یاد کر جسوقت بند کیا مین نے بنی اسرائیل کو تجھسے کہ قصد قتل تیرے کا کرتے تھے۔ جسوقت آیا تو اُن کے پاس ساتھ معجزون کے پس کہا کافرون نے اُن مین سے کہ نہین ہے یہ چنگا کرنا اندھے کا اور کوڑھی کا اور زندہ کرنا مُردون کا مگر جادو ظاہر کہ اوپر کسی کے چھپا نہین ہے وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت حکم کیا مین نے زبان عیسیٰ کی سے طرف حواریون کے کہ یار عیسےٰ علیہ السلام کے تھے یہ کہ ایمان لاؤ تم ساتھ میرے اور ساتھ پیغمبر میرے کے کہ عیسےٰ ہے کہا حواریون نے کہ ایمان لائے ہم اور شاہد رہ تو اے عیسےٰ ساتھ اِس کے کہ تحقیق ہم مسلمان ہین اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت کہا یارون عیسے کے نے کہ اے عیسے بیٹے مریم کے آیا طاقت رکھتا ہے پروردگار تیرا اور دعا تیری قبول کرتا ہے ساتھ اِس کے کہ نیچے اُتارے اوپر ہمارے خوانچہ کھانے کا آسمان سے قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا کہا عیسےٰ نے ڈرو تم اللہ سے اور ایسے سوال نکرو اگر ہو تم ایمان لانے والے ساتھ قدرت اللہ کے اور پیغمبری میری کے کہا حواریون نے کہ ہم قدرت مین شک نہین کرتے ہین لیکن چاہتے ہین ہم کہ کھاوین ہم کہ کھانا اُس خوانچہ سے اور آرام اور یقین پکڑین دل ہمارے وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ اور جانتے ہین ہم کہ تحقیق سچ کہا تھا تو نے کہ جو کچھ اللہ سے مانگو تم دیتا ہے اور ہووین ہم اوپر خوانچہ کے شاہدی دینے والون سے + **فائدہ** ابن عباس سے نقل ہے کہ حضرت عیسےٰ نے کہا

کہ تیس دن روزے رکھو تم اسوقت جو خدا سے چاہو تم مانگو حواریون نے تیس روزے رکھے اور کہا کہ اے عیسے جسکا کام ہم کرتے تھے کھانے کو دیتا تھا ہمکو اب ہمنے کام خدا کا کیا ہے واسطے ہمارے کھانے کو خدا سے مانگ تو حضرت عیسے نے لباس پشمینہ کا پہنا اور دعا کی جیسے حقتعالی نے فرمایا ہے قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ کہا عیسے بیٹے مریم کے نے کہ یا اللہ اے پروردگار ہمارے نیچے اتار تو اوپر ہمارے خوانچہ کھانے کا آسمان سے کہ ہووے وہ خوانچہ واسطے ہمارے عید یعنی خوشی واسطے اول کے لوگون ہماری کے اور واسطے آخر کے لوگون کے اور نشانی ہووے کمال قدرت کی طرف تیری سے اور روزی دے تو ہمکو۔ اور تو بہترین روزی دینے والون کا ہے قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ کہا اللہ نے ربع ع کہ تحقیق مین نیچے اتارنے والا ہون خوانچہ کا اوپر تمہارے پس جو کوئی کفر کرے گا پیچھے اتارنے خوانچہ کے تم مین سے پس تحقیق مین عذاب کرون گا اس کو ایسا عذاب کہ نہ عذاب کیا ہوگا مین نے وہ عذاب کسی کو عالم کے لوگون سے

فائدہ روایت مین آیا ہے کہ دو بادل اوپر تلے اور بیچ مین خوانچہ اوپر اسکے خوان پوش سرخ آسمان سے نیچے آیا اور حواریون کے آگے گرا حضرت عیسے علیہ السلام روئے اور کہا کہ یا اللہ مجکو شکر کرنے والون سے کر اور کہا کہ یا اللہ اس خوانچہ کو رحمت کر اور عذاب نکر پھر وضو کیا اور نماز پڑھی اور روئے اور کہا۔ بسم اللہ خیر الرازقین خوان پوش اٹھایا اوپر خوانچہ کے مچھلی بھنی ہوئی بے خار اور بے پوست تھی اور گھی ٹپکتا تھا سر کی طرف سے سلونی اور دم کی طرف سے سرکہ اور آس پاس خوانچہ کے طرح طرح کی سبزی سوائے گندھنی کے اور پانچ گرم روٹیون کے اوپر ایک کے زیتون تھا اور اوپر دوسری کے شہد اور اوپر تیسری کے گھی اور اوپر چوتھی کے پنیر اور اوپر پانچوین کے گوشت خشک۔ شمعون نے کہا کہ یا روح اللہ یہ کھانا دنیا کا ہے یا آخرت کا ہے حضرت عیسے نے فرمایا کہ دونون کا نہین ہے بلکہ حقتعالی نے قدرت سے پیدا کیا ہے۔ کھاؤ جو کچھ مانگا تھا تمنے اور شکر کرو تا نعمت

زیادہ ہو وسے حواریون نے کہا کہ یا روح اللہ اگر بیچ اس کے اور نشانی دکھا دسے
تو یقین زیادہ کرین ہم حضرت عیسے نے مچھلی بھنی ہوئی کو کہا کہ زندہ ہو جا اُسی وقت
زندہ ہو گئی اور ہلنے لگی - پھر حضرت عیسے نے فرمایا کہ او پر حالت پہلی کے ہو جا - پھر ویسی
ہی بھنی ہوئی ہو گئی - حواری ڈر گئے اور اُس خوانچہ سے نکھایا - حضرت عیسے نے فرمایا
کہ فقیر اور بیمار کھاوین - ایک ہزار تین سو آدمیون نے اُس خوانچہ سے کھایا اور کچھ
کم نہوا - اور جس فقیر نے کھایا وہ دولتمند ہو گیا - اور جس بیمار نے کھایا تندرست ہو گیا
پھر خوانچہ اوپر آسمان کے چلا گیا - دوسرے دن پہر دن چڑھے پھر نیچے آیا - دولتمندون
اور فقیرون نے سب نے کھایا - چالیس دن کے بعد غائب ہوا - پس حقتعالی نے
حکم کیا عیسیٰ کو کہ خوانچہ میرا فقیرون کو دے تو اور دولتمندون کو ندے دولتمندون
بیقرار ہو کر خوانچہ مین شک کیا اور کہا کہ جادو سے ہے یہ تین سو تیس آدمی مسخ ہو کر
سور بن گئے - تین دن کے بعد مر گئے وَاِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ ءَاَنۡتَ قُلۡتَ لِلنَّاسِ
اتَّخِذُوۡنِىۡ وَاُمِّىَ اِلٰهَيۡنِ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
جسوقت کہیگا اللہ دن قیامت کے کہ اے عیسے بیٹے مریم کے آیا تو نے کہا تھا
آدمیون کو کہ پکڑو تم مجکو اور ماں میری کو دو خدا سوائے اللہ کے قَالَ سُبۡحٰنَكَ
مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اَقُوۡلَ مَا لَـيۡسَ لِىۡ بِحَقٍّ ؕ کہیگا عیسے کہ پاکی کرتا ہون مین تجکو نہین
لائق ہے مجکو کہ کہون مین جو چیز کہ نہین لائق ہے میرے اِنۡ كُنۡتُ قُلۡتُهٗ فَقَدۡ عَلِمۡتَهٗ ؕ
تَعۡلَمُ مَا فِىۡ نَفۡسِىۡ وَلَاۤ اَعۡلَمُ مَا فِىۡ نَفۡسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ اگر تھا مین کہ کہا تھا
مین نے اُس کو پس تحقیق جانا ہو گا اُس کو تو نے - جانتا ہے تو جو چیز کہ بیچ ذات میری
کے ہے اور نہین جانتا مین جو چیز کہ بیچ ذات تیری کے ہے تحقیق تو جاننے والا چھپی
چیزون کا ہے مَا قُلۡتُ لَهُمۡ اِلَّا مَاۤ اَمَرۡتَنِىۡ بِهٖۤ اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبَّكُمۡ ۚ
نہین کہا مین نے اُن کو مگر جو چیز کہ حکم کیا تھا تو نے مجکو ساتھ اُس کے یہ کہ بندگی
کرو تم اللہ کی کہ پروردگار میرا ہے اور پروردگار تمہارا ہے وَكُنۡتُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا
مَّا دُمۡتُ فِيۡهِمۡ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيۡتَنِىۡ كُنۡتَ اَنۡتَ الرَّقِيۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَاَنۡتَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ
اور تھا مین اوپر قول او فعل اُنکے کے شاہد جب تک مین بیچ اُن کے تھا - پس
جسوقت کہ قبض کیا تو نے مجکو اور آسمان پر لے گیا تھا تو ہی نگہبان اوپر اُن کے اور

تو اوپر سب چیز کے حاضر اور موجود ہے اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ؁ اگر عذاب کرے تو اُن کو اوپر کفر کے پس تحقیق
وہ بندے تیرے ہین اور اگر بخشے تو اُن کو جو ایمان لاوین پس تحقیق تو توہی غالب محکم کار ہے
قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ کہا اللہ نے یعنے کہے گا کہ یہ دن ہے کہ فائدہ کرے گا سچ بولنے والونکو
سچ بولنا اُن کا واسطے اُن کے باغ بہشت کے ہین کہ جاری ہین نیچے اُن کے سے نہرین
رہنے والی ہین بیچ اُن باغون کے ہمیشہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِیْمُ ؁ راضی اور خوش ہوا اللہ اُن سے اور راضی اور خوش ہوئے وہ
اللہ سے یہ خوش ہونا یا بہشت مین آنا مطلب یابی بڑی ہے لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْهِنَّ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؁ واسطے اللہ ہی کے ہے بادشاہی ع ۱۶ ۵ ۶
آسمانون کی اور زمینون کی اور جو چیز کہ بیچ چودہ طبق کے ہے اور اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے

سورۃ الانعام مکیۃ وھی مائۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وخمس وستون آیۃ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ؁ تمام تعریفین ازل سے تا ابد تک ثابت اور خاص واسطے اللہ
ہی کے ہین وہ ذات پاک کہ پیدا کیا آسمانون کو اور زمینون کو اور پیدا کیا اندھیرون اور
اُجالون کو۔ پس باوجود ان نشانیون کے جو کوئی کہ کافر ہوئے ہین ساتھ پروردگار
اپنے کے برابر کرتے ہین بتون کو بندگی مین ۔ **فائدہ** اِس آیت مین رد
مجوسیون کا ہے کہ کہتے ہین پیدا کرنے والا روشنی کا اللہ ہے اور پیدا کرنے والا
اندھیرون کا شیطان ہے حقتعالیٰ نے فرمایا کہ دونون اُس نے پیدا کئے ہین مراد
اندھیرے اور اُجالے سے رات اور دن ہے یا جہالت اور علم ہے یا گناہ ۔ اور
بندگی ہے یا دوزخ اور بہشت ہے انوار مین آیا ہے کہ مراد گمراہی اور ہدایت ہے
هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ؁
وہ اللہ وہ ذات پاک ہے کہ پیدا کیا تمکو کیچڑ سے پس حکم کیا مدت کو کہ جو تمام ہو موت
آوے اور ایک مدت ہی مقرر کی گئی نزدیک اللہ کے پس تم شک لاتے ہو قیامت کے

ہونے ہین + **فائدہ** پہلی مدت سے مراد عمر زندگی دنیا کی ہے اور دوسری
مدت سے قبر سے تاحشر تک جس کے اوپر اللہ مہربان ہوتا ہے مدت عمر زندگی دنیا کی
بڑھا دیتا ہے اور قبر کی مدت کو کم کرتا ہے اور جس کے اوپر غصہ ہوتا ہے مدت عمر
دنیا کی کم کرتا ہے اور مدت قبر کی تاحشر تک زیادہ کرتا ہے وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ
يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ اور وہ اللہ بیچ آسمانون کے
اور بیچ زمینون کے ہے جانتا ہے پوشیدگی تمہارے کو اور ظاہر تمہارے کو اور جانتا
ہے جو چیز کہ کسب کرتے ہو تم نیکی اور بدی سے وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ اور نہین آتی ہے کافرون کو کوئی نشانی نشانیون
پروردگار اُن کے سے جیسے چاند کا پھٹ جانا مگر کہ ہوتے ہین اُس نشانی سے منھ
پھیرنے والے فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ پس تحقیق جھٹلایا کافرون نے قرآن کو جس وقت کہ آیا اُنکے پاس
پس نزدیک ہے کہ آوین گی اُن کو خبرین اُس چیز کی کہ تھے ساتھ اُس چیز کے ٹھٹھا
کرنے والے یعنے عذاب اُترے گا اور فتح اسلام کی ہوگی اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ آیا نہین دیکھا کافرون
نے کہ کتنے ہلاک کئے ہین ہمنے آگے اُن سے سو برس کے مدت کے زمانون سے
کہ مکان دیا تھا ہمنے اُن کو بیچ زمین کے جو مرتبہ کہ نہین مکان دیا ہمنے تمکو یعنے
عمر دراز اور قوت اور مال وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ اور بھیجا تھا ہمنے آسمان سے اوپر اُن کے زور سے کا مینھ اور
کروانا تھا ہمنے نہرون کو کہ جاری تھین نیچے محلون اُن کے سے یعنے آرام اور نعمت
مین تھے فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ پس
ہلاک کیا ہمنے اُن کو بسبب گناہون اُنکے کے اور کچھ فائدہ نکیا اُن کو قوت اور نعمت نے
اور پیدا کیا ہمنے پیچھے اُن کے سے گروہ دوسرون کو وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ
قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ خبر مین آیا ہے
نضر بن حارث اور نوفل بن خویلد اور ابن امیہ آنحضرت کے پاس آئے اور
کہا کہ ہم اوپر تیرے ایمان نلاوین گے جب تک کہ چار فرشتے نامہ لکھا ہوا آسمان سے

آدے اور شاہدی دیوین کہ یہ نامہ خدا کی طرف سے لائے ہین ہم کہ محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پیغمبر بر حق ہے یہ آیت نازل ہوئی یعنی اور اگر نازل کرین ہم اوپر ۵
تیرے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نامہ کو بیچ کاغذ کے پس البتہ چہیڑین وہ اسکو ع
ساتھ ہاتھون اپنے کے البتہ کہین جن لوگون نے کہ کفر کیا ہے۔ نہین ہے یہ مگر جادو
ظاہر کہ اوپر کسی کے چھپا نہین ہے وَقَالُوا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا
لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝ اور کہا کافرون نے کہ کیون نہین نیچے اتارا
جاتا ہے اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک فرشتہ گواہ اوپر پیغمبری اسکی کے
اور اگر نیچے اتارین ہم فرشتہ کو البتہ حکم کیا جاوے ہلاکی خلق کا پس انتظار نہ دیے
جاوین + **شان نزول** مشرکون نے کہا تھا کہ پیغمبر فرشتہ کیون نہین
آتا ہے حقتعالی نے فرمایا کہ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ
مَّا يَلْبِسُوْنَ اور اگر گردانتے ہم پیغمبر کو فرشتہ البتہ گردانتے ہم اسکو صورت
آدمی کہ آدمی فرشتہ کو نہین دیکھ سکتے ہین اور البتہ شبہہ ڈالتے ہم اوپر ان کے
جس چیز کا شبہہ کہ اب کرتے ہین یعنی جیسے اب پیغمبری آدمی کے کی قایل نہین ہین
اسوقت بہی طعنہ کرتے کہ یہ آدمی ہے مانند تمہاری پھر البتہ پیغمبر کو تسلی دیتا ہے
آگے کی آیت مین کہ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیئے گئے تھے بہت پیغمبر آگے تجہسے ای محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس نیچے اترے اور گہیر لیا ساتھ ان لوگون کے کہ ٹھٹھا کیا تھا
ان مین سے جزا اس چیز کی نے کہ ٹھٹھا کرتے تھے قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا
کَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر ع ۱۱ / ۷
عذاب منکرون کے انکار کرتے ہو تم سیر کرو بیچ زمین کے کہ یمن اور شام ہے پس
نگاہ کرو تم نصیحت پکڑنے سے کہ کیونکر ہوا ہی آخر کار جھٹلانے والون پیغمبرون کے کا
قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پوچھ کافرون سے کہ واسطے
کس کے ہے جو چیز کہ بیچ آسمانون کے اور زمینون کے ہے کافر جواب دین یا نہ دین
تو کہہ کہ واسطے اللہ ہی کے ہے لازم کیا ہے اللہ نے اوپر ذات اپنی کے رحمت کو

پیشانیہودین ۱۲

قبول کرنے توبہ کے اور معاف کرنے گناہ کے سے البتہ جمع کریگا تمکو قبرون بین
تا دن قیامت تک کہ نہین ہے کچھہ شک بیچ آنے اُسکے کے اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ جن لوگون نے کہ زیانکاری کی ہے ذاتون اپنی کو کہ عقل اور روح کو
ضایع کیا ہے پس وہ ایمان نلاوینگے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور واسطے اللہ ہی کے ہے جو چیز کہ آرام پکڑتی ہے بیچ رات کے
اور دن کے یعنی رات اور دن اور زمان اور مکان سب واسطے اُسی کے ہے
اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ✣ سبب نزول اس آیت کا یہ تھا کہ
کفار قریش نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا کہ ہمکو معلوم ہوا کہ تجکو غریبی
اور فقیری اوپر اس کام کے لائی ہے کہ کرتا ہے تو واسطے تیرے ہم اشراف قبائل سے
اُگاہی کر کر مال جمع کر دیوین کہ اورون سے زیادہ تو نگر ہو جاوے تو بشرطیکہ
اس دعوی سے باز آوے تو حقتعالی نے فرمایا جو چیز کہ رات اور دن اوپر اُسکے
شامل ہین تمام اُسی کی ہے اگر چاہے اپنے پیغمبر کو ایسی دولت دیوے کہ غنی تر خلق کا
ہو جاوے قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ
کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کو کہ آیا سوائے اللہ کے پکڑون مین دوست
کسی کو پیدا کرنے والا آسمانون کا اور زمین کا ہے اور وہی کھلاتا ہے کھانا خلق کو
اور روزی دیتا ہے اور نہین کھلایا جاتا ہے یعنی اُس کو کوئی روزی نہین دیتا
وہی سب کو روزی دیتا ہے اور سب اُس کے محتاج ہین اور وہ کسیکا محتاج نہین ہے
قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ کہہ اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق مین حکم کیا گیا ہون یہ کہ ہو جاؤن مین پہلا جو کوئی کہ مسلمان
ہوا اور حکم ہے مجکو کہ نہو تو شرک کرنے والون سے قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق مین ڈرتا ہون
اگر بیفرمانی کرون مین پروردگار اپنے کے عذاب دن بڑے کے سے کہ قیامت کا
دن ہے مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۚ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ۝ جو کوئی
کہ پھیرا گیا عذاب اُس سے دن قیامت کے پس تحقیق مہربانگی کی اللہ نے اُسکو اور
یہ مہربانگی اور بخشش خدا کی مطلب یابی ظاہر ہے وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اگر
پہنچاوے اللہ تجکو بیماری اور فقر پس نہین ہے کوئی دور کرنے والا اُس بیماری
اور فقر کا مگر اللہ اور اگر پہنچاوے تجکو ای محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اللہ تندرستی
اور نعمت پس اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ وَھُوَ
الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ اور اللہ غالب قہر کرنے والا ہے اوپر بندون اپنے کے اور اللہ محکم کار
خبردار ہے + **فائدہ** نقل ہے کہ جاہلون قریش کے نے کہا تھا کہ ای محمد
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہم کسی کو نہین دیکھتے کہ تجکو سچا جانے اور ایمان لاوے اور
عالمون یہود کی سے پوچھا ہمنے کہ صفت اِس مرد کی کتاب مین دیکھی ہے تمنے سب نے
انکار کیا اب کوئی ایسا ہمکو دکھا کہ اوپر پیغمبری تیری کے گواہی دیوے آگے کی آیت
نازل ہوئی کہ قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَھَادَۃً قُلِ اللہُ شَھِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ
ھٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَکُمْ بِہٖ وَمَنْۢ بَلَغَ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ کونسی چیز
بہت بڑی ہے از روے گواہی کے یعنی بڑا گواہ کون ہے کہہ تو کہ اللہ ہی بڑا
گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور وحی کیا گیا ہے طرف میرے یہ
قرآن تا یہ کہ ڈراؤن مین تمکو ساتھ اُس کے اور ڈراؤن مین جس کسی کو کہ پہنچے قرآن
آدمیون سے اور جنون سے معلوم ہوا کہ جسکو قرآن پہنچا گویا اُس نے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم کو دیکھا اَئِنَّکُمْ لَتَشْھَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللہِ اٰلِھَۃً اُخْرٰی قُلْ لَّآ اَشْھَدُ قُلْ اِنَّمَا ھُوَ اِلٰہٌ
وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ آیا تم ہو گواہی دیتے کہ تحقیق ساتھ اللہ کے بہت خدا ہین دوسرے
کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ نہین گواہی دینے کا مین اِس کی کہہ کہ سوای اسکے
نہین ہے کہ وہ اللہ ایک ہے اور تحقیق مین بیزار ہون جس چیز سے کہ شریک کرتے ہو تم توں کو
اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ یَعْرِفُوْنَہٗ کَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَھُمْ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَھُمْ وقف لازم
لَا یُؤْمِنُوْنَ جس کو دی ہے ہمنے کتاب یعنی توریت پہنچاتے ہین وہ پیغمبر کو جیسے کہ ع ۱۰ ۸
پہچانتے ہین بیٹون اپنے کو جن لوگون نے کہ زیان کیا ذاتون اپنی کو پس وہ ایمان
نلاوینگے وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ
اور کون ظالم زیادہ ہے اُس کسی سے کہ جوڑا اوپر اللہ کے جھوٹھ کو کہ فرشتے بیٹیان اللہ
کی ہین اور بت شفاعت کرینگے یا جھٹلایا آیتون اُس کی کو تحقیق نہین فلاح پاتے ہین

ظلم کرنے والے وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس دن جمع کرین گے ہم
اُن سب کو پس کہین گے ہم اُن لوگون کو کہ شرک کیا تھا کہان ہین شریک تمہارے کہ گمان
کرتے تھے کہ شفاعت کرین گے ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا
مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ پس نہوگی عذر خواہی اُن کی مگر یہ کہ کہین گے قسم ہے اللہ کی کہ پروردگار
ہمارا ہے نہ تھے ہم شرک کرنے والے مشرک روز قیامت کے مرتبہ توحید کرنیوالون کا
دیکھہ کر جھوٹھی قسمین کھاوین گے کہ ہم شرک نکرتے تھے حقتعالی اوپر موہون کے مہر کریگا
اور ہاتھ پانو بولین گے انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ نگاہ کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کیونکر جھوٹھ بولین گے اوپر ذاتون
اپنی کے کہ ہم شرک کرتے تھے اور گم ہو جاویگی اُن سے جو چیز کہ جھوٹھ جوڑتے تھے ٭

فائدہ نقل ہے کہ ابو سفیان اور ولید اور شیبہ اور عتبہ اور ابی ابن خلف اور نضر
بن حارث کعبہ مین جمع ہو کر آنحضرت سے قرآن سُنتے تھے نضر بن حارث کو کسی نے
پوچھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کہتا اُس نے کہا کہ مین نہین جانتا ہون کہ کیا کہتا
ہے ہونٹھ ہلاتا ہے اور کہانیان اگلون کی پڑھتا ہے یہ آیت نازل ہوی کہ
وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا
اور بعضے اُن مین سے وہ کوئی ہین کہ کان رکھتے ہین طرف تیری ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کہ قرآن پڑھتا ہے تو اور کر دیا ہے ہمنے اوپر دلون اُنکے کے پردون کو کہ نہ سمجھین
قرآن کو کہ اور بیچ کانون اُن کے کے ٹھیٹیان رکھین ہین ہمنے کہ حق کو نہ سُنین وَإِنْ يَرَوْا
كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّى إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا
أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اور اگر دیکھین کافر تمام معجزونکو ایمان نلاوین ساتھ اُن کے یہان تک کہ آتے ہین
تیرے پاس اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جھگڑتے ہین تجھسے کہتے ہین کفر کرنے والے
کہ نہین ہے یہ قرآن مگر کہانیان جھوٹھی پہلے لوگون کی وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ
وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ اور کافر منع کرتے ہین
آدمیون کو ایمان لانے قرآن کے سے اور آپ بھی دور ہوتے ہین ایمان لانے
اُس کے سے اور نہین ہلاک کرتے ہین اِس کام سے مگر ذاتون اپنی کو اور خبر نہین رکھتے

فائدہ بعضے علمانے کہا ہے کہ یہ آیت ابوطالب کے حق مین ہے یعنی باز رکھتے
ہین آدمیون کو ایزا دینے محمد کے سے اور حمایت کرتے ہین اُس کی اور آپ دور
ہوتے ہین محمد سے ایمان نہین لاتے اوپر اُسکے وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ فَقَالُوْا
یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُکَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَا وَنَکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اور اگر دیکھے تو اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم جسوقت کہڑے کئے جاوین گے کافر اوپر آگ دوزخ کی تعجب کرے تو
پس کہین گے کہ اے کاشکے پہیرے جاوین ہم دنیا مین اور ابکے نہ جہٹلاوین ہم
آیتون پروردگار اپنے کی کو اور ہوجاوین ہم ایمان لانے والون سے بَلْ بَدَا لَهُمْ
مَّا کَانُوْا یُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ اگر دنیا مین پہیرے جاوین ہم ایمان لاوین بلکہ
ظاہر ہو جاوے گی واسطے اُن کے جو چیز کہ چہپاتے تھے دنیا مین آگے اِس سے کفر کو
اور گناہون کو وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَکٰذِبُوْنَ اور اگر
پہیرے جاوین دنیا مین البتہ پہر رجوع کرین طرف اُس چیز کے کہ منع کئے گئے تھے
اُس سے کہ شرک اور گناہ ہے اور تحقیق کافر البتہ جہوٹھ بولنے والے ہین کافرون
نے جو یہ آیتین قیامت کے احوال مین سُنین قیامت کے منکر ہو گئے +

فائدہ یعنی دوزخ کے کنارے پر پہنچکر حکم ہوگا کہ ٹہیراؤ تو کافرون کو توقع
پڑے گی کہ شاید ہمکو پھر دنیا مین بھیجین تو اب کی بار کفر نہ کرین ایمان لاوین۔ سو
اللہ تعالی فرماتا ہے اسواسطے اُن کو نہین ٹہیرایا بلکہ اِس تدبیر سے اِن کے مُنہ اقرار
کروایا کہ ہمنے کفر کیا تھا حالانکہ پہلے منکر ہوئے تھے کہ ہم شریک نہ کرتے تھے اور پھر
بھیجنا اُن کو عبث ہے وَقَالُوْٓا اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ
اور کہا کہ نہین ہے زندگی مگر زندگی ہماری دنیا کی اور نہین ہین ہم اٹھائے گئے قبرون سے
وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ وُقِفُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ قَالَ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰی وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ اور اگر دیکھے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حال کافرون کا جسوقت کہڑے کئے جاوین گے اوپر حکم پروردگار اپنے کے واسطے
عرض کرنے کے کہیگا اللہ کہ آیا نہین ہے یہ زندہ ہونا سچ اور درست کہین گے کافر
کہ ہان سچ ہے قسم ہے پروردگار ہمارے کی کہیگا اللہ کہ پس چکہو تم عذاب کو بسبب
اُس چیز کے کہ کفر کرتے تھے تم قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ حَتّٰی

اِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا تحقیق زیانکار ہوئے جو کوئی کہ
جھٹلایا دیدار اللہ کی کو یا دیکھنے ثواب اور عذاب کے کو بعد موت کے تا جس تک کہ
آوے گی اُن کو قیامت یکایک کہین گے کہ اے حسرۃ اور پشیمانی ہمارے اوپر اُس
چیز کی کہ کوتاہی کی ہم نے بیچ زندگی دنیا کے اور بندگی نکی ہمنے وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ
عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ اَلَا سَاءَ مَا يَزِرُوْنَ ٥ اور کافر اُٹھاوین گے بوجھون گناہون
اپنے کے کو اوپر پیٹھون اپنی کے خبردار ہوجاؤ برا بوجھ ہے جو اُٹھاوین گے
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ
اور نہین ہے زندگی دنیا کی کہ کافر اوپر اُس کے مغرور ہین مگر کھیل لڑکون کا او مشغولہ
دیوانون کا اور البتہ نعمتین آخرت کی بہتر ہین واسطے اُن لوگون کے پرہیز کرتے ہین
لذتون دنیا کی سے آیا پس عقل ہین نہین لاتے ہو تم قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ
فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ تحقیق ہم جانتے ہین
کہ البتہ غمگین کرتا ہے تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کچھ کہ کہتے ہین کافر پس
تحقیق کافر نہین جھٹلاتے ہین تجکو ولیکن ظلم کرنے والے ساتھ آیتون اللہ کی کے
انکار کرتے ہین + **فائدہ** روایت ہے کہ اخنس بن شریق نے ابوجہل سے
ملاقات کی اور پوچھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق مین تو کیا کہتا ہے کہ دعوے
پیغمبری مین جھوٹا ہے یا سچا ہے ابوجہل نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راست گو ہے
اور جو کچھ کہ ہمکو بہیجا جاتا ہے آسمانی ہے نہ شیطانی لیکن پیغمبری اُس کی کا اقرار
نہین کرتے ہم کہ قباحتین ہین اور بعضے روایت مین ہے کہ ابوجہل نے روبرو
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمنے ہرگز جھوٹ
تجھسے نہین سنا ہے لیکن پیغمبری تیری کو انکار کرتے ہین ہم یہ آیت نازل ہوئی حقتعالے
نے پیغمبر کو تسلّی دی اور فرمایا کہ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا
كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا اور البتہ تحقیق جھٹلائے گئے تھے بہت
پیغمبر آگے تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پس صبر کیا تھا پیغمبرون نے
اوپر اُس چیز کے کہ جھٹلائے گئے تھے اور ایذا دیئے گئے تھے جب تک کہ آئی اُن کو یاری اور
فتح ہماری وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ٥ اور نہین ہے

کوئی بدل کرنے والا واسطے حکمون اللہ کے کو اور البتہ تحقیق آئین تجکو خبرون
پیغمبرون کے سے کہ کیونکر صبر کیا تھا اوپر ایذا اُمت کے اور آخر غالب ہوئے وَاِنْ كَانَ
كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا
فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ط اور اگر بھاری او مشکل ہووے اوپر تیرے اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم منھ پھیرنا کافرون کا قبول کرنے دین حق کے سے پس اگر طاقت رکھے
تو یہ کہ ڈھونڈے تو کوئی سوراخ بیچ زمین کے کہ وہان گھسے تو یا سیڑھی بیچ آسمان
کے پیدا کرے تو کہ اوپر اُس کے چڑھے تو پس لاوے تو اُن کو ایک نشانی کہ ایمان لاوین
کافر اُس کو دیکھ کر پس کر تو وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ؁ اور اگر چاہتا اللہ البتہ جمع کرتا سب کو اوپر سیدھی راہ کے کہ توحید
اور ایمان ہے پس نہو تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نادانون سے اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ وقف غفران
الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ٭ سوائے اسکے
نہین ہے کہ قبول کرتے ہین بلانے تیرے کو جو کوئی کہ سنتے ہین یعنی زندہ ہین
اور کافر مُردے ہین اور مُردون کو اُٹھاویگا اللہ قیامت کے دن پس طرف
اُسی کے پھیرے جاوینگے واسطے جزا کے ٭ **فائدہ** یعنی سب سے توقع رکھو
کہ مانین جنکے دل مین اللہ نے کان نہین دیے وہ سنتے نہین تو کس طرح مانین مگر یہ
کافر کہ مثال مُردے کے ہین قیامت مین دیکھکر یقین کرینگے وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ؁ اور کہا کفار قریش نے کہ کیون نہین اُتاری جاتی ہے اوپر محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی کوئی نشانی پروردگار اُس کے سے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کہ اللہ قادر ہے اوپر اس کے کہ نازل کرے کوئی نشانی فرمائشون تمہاری
سے ولیکن بہت اُن کے نہین جانتے ہین کہ نشانی کا اوترنا سبب عذاب اور
ہلاک کا ہے وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ
اور نہین ہے کوئی چلنے والا بیچ زمین کے اور نہ کوئی پرندہ کہ اڑتا ہے ساتھ
دونون بازوؤن اپنے کے مگر گروہ ہین مانند تمہارے بیچ پیدائش کے اور مرنے
جینے کے یا بیچ یادالٰہی کے ٭ **فائدہ** روایت مین ہے کہ حضرت جبرئیل

کئی روز آنحضرت کے پاس نہ آئے تھے جسوقت آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبب نہ آنے کا پوچھا جبرئیل نے کہا کہ تمہارے گھر مین کتّا تھا اسواسطے ہم نہ آئے تھے جس مکان مین کتّا اور تصویر ہوتی ہے ہم نہین آتے ہین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کتونکو قتل کرین یہ آیت نازل ہوئی کتون کی سفارش مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم کیا کہ کالے کتے چار چشم کو اور کٹخنے کو قتل کرین اور ون کو نکرین مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ہ نہین کوتاہی کی ہمنے بیچ لوح محفوظ کے کسی چیز سے بلکہ تمام چیزین لکھی ہین پس تمام گروہ آدمیون اور جانورون کے طرف پروردگار اپنے کے جمع کیے جاوینگے تاکہ انصاف ایک دوسرے کا ہووے وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّبُکْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ مَنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یُضْلِلْهُ وَمَنْ یَّشَاْ یَجْعَلْهُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ہ اور جنہون نے جھٹلایا آیتون ہماری کو بہرے ہین سننے آیتون کے سے اور گونگے ہین کہنے کلمہ توحید کے سے بیچ اندھیرون کفر اور جہالت کے جس کسی کو چاہتا ہے اللہ گمراہ کرتا ہے اُس کو اور جس کو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے اُس کو اوپر راہ سیدھی کے + + + + + + +

فائدہ یعنے اللہ کی قدرت کی نشانیان سب جہان مین ہین ہر قسم کے جانورون کا کارخانہ ایک قاعدے پر باندھا ہے انسان کا بھی ایک قاعدہ رکھا ہے وہ پیغمبرون کی زبان سے اِن کو سکھاتا ہے اگر دھیان کرین یہی نشانی بس ہے پیغمبرون کے قول پر لیکن بہرا اور گونگا اندھیرے مین پڑا کیا دیکھے اور کیا سمجھے اور یہ جو فرمایا چھوڑی نہین ہمنے لکھنے مین کوئی چیز یعنی لوح محفوظ مین قُلْ اَرَءَیْتَکُمْ اِنْ اَتٰىکُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْکُمُ السَّاعَةُ اَغَیْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خبر دو تم اگر آوے تمکو عذاب دنیا مین جیسے اگلے کافرون کو آیا تھا یا آوے تمکو قیامت اور ہول اُس کا آیا سوائے اللہ کے دعا مانگو گے تم اگر ہو تم سچ بولنے والے کہ بت خدا ہین بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْهِ
۴ ع ۱۱ ۱ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِکُوْنَ ہ بلکہ خاص اللہ ہی کو دعا مانگوگے تم پس دور کرتا ہے اللہ تمسے جو چیز کہ دعا مانگتے ہو تم طرف اُس کی اگر چاہتا ہے اور بھول جاتے ہو تم

اُس چیز کو کہ شرک کرتے تھے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ اور البتہ تحقیق بھیجا تھا ہمنے پیغمبرون کو طرف
اُمتون اُن کی کے آگے تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امتون نے جھٹلایا
پس پکڑا ہمنے اُمتون کو ساتھ سختی اور تنگی اور بیماری اور فقر اور بلاؤن کی تاشاید
کہ رونا اور عاجزی کرین اور توبہ کرین شرک سے فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ پس کیون نہین جسوقت
کہ آیا اُن کو عذاب ہمارا رونا اور عاجزی کی کہ بلا دور ہوتے ولیکن سخت ہوگئے دل
اُن کے زاری کرنے سے اور آرائش دی تہی واسطے اُن کے شیطان نے اُس
چیز کو کہ عمل کرتے تھے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا
بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ جسوقت کہ بھول
گئے کافر اُس چیز کو کہ نصیحت دی گئی تہی ساتھ اُس کے کھولے ہمنے اوپر اُنکے دروازے
سب چیز کی نعمتون سے جب تک کہ خوش ہوگئے ساتھ اُس چیز کے کہ دیئے گئے تھے
نعمتون سے اور دل اُسمین لگایا اور ہمکو بھول گئے پس پکڑا ہمنے اُنکو ناگاہ پس اُسوقت
وہ ناامید ہونے والے ہوگئے * **فائدہ** یعنی گنہگار کو اللہ تعالیٰ تھوڑا سا
پکڑتا ہے اگر وہ گڑگڑایا اور توبہ کی تو بچ گیا اور اگر اتنی پکڑ نہ مانی تو پھر بھلوادیا اُسکو اور
خوبی کے دروازے کھولے جب خوب گناہ مین غرق ہوا تو بیخبر پکڑا گیا یہ ارشاد ہے
کہ آدمی کو گناہ پر تنبیہ پہنچے تو شتاب توبہ کرے یہ راہ نہ دیکھے کہ اس سے زیادہ
پہنچے تو یقین کرون فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ پس کاٹی گئین جڑین اُس گروہ کی کہ ظلم کیا تھا اور ہلاک ہوئے اور تمام
تعریفین واسطے اللہ ہی کے ہین کہ پالنے والا عالم کے لوگون کا ہے اوپر ہلاک
کرنے ظالمون کے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ
عَلٰى قُلُوْبِكُمْ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا خبر دو تم اگر پکڑے اللہ کانون
تمہارے کو اور بہرا کرے تمکو اور پکڑے آنکھون تمہارے کو اور اندھا کرے تمکو
اور مہر کرے اوپر دلون تمہارے کے مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ اُنْظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝ کونسا خدا ہے سوائے اللہ کے کہ کمال

قدرت سے لاوے کان اور آنکھ کو کہ چھین لیں تھیں نگاہ کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و
سلم اور دیکھ کہ کیونکر پھیرتے ہین ہم آیتون کو پس کافر روگردانی کرتے ہین ٭
قُلْ اَرَاَیْتَکُمْ اِنْ اَتٰکُمْ عَذَابُ اللّٰہِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ یُهْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ
کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خبر دو تم مجکو کہ اگر آوے تمکو عذاب اللہ کا
ناگہان یا ظاہر عذاب آوے کہ پہلے نشانی آوے اس کی آیا ہلاک کئے جاوین گے
یعنی نکھرے جاوین گے ہلاک مگر گروہ ظلم کرنے والا ہلاک کیا جاوے گا وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ
اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ
یَحْزَنُوْنَ ۝ اور نہین بھیجتے ہین ہم پیغمبرون کو مگر خوشخبری دینے والے
مومنون کو ساتھ بہشت کے اور ڈرانے والے کافرون کو دوزخ سے پس جو کوئی
کہ ایمان لایا اور سنوارا احوال اپنا تقوی اور طاعت سے پس کچھ ڈر نہین ہے اوپر
ان کے عذاب سے اور نہ وہ غمگین ہون گے فوت ہونے ثواب سے وَالَّذِیْنَ
کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا یَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا کَانُوْا یَفْسُقُوْنَ اور جن لوگون نے کہ جھٹلایا آیتون ہماریکو
پہنچے گا ان کو عذاب بسبب اس چیز کے کہ باہر نکلنے والے تھے دین سے قُلْ لَّا اَقُوْلُ
لَکُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ اللّٰہِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَا اَقُوْلُ لَکُمْ اِنِّیْ مَلَکٌ ج کہہ اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین کہتا ہون مین تمکو کہ نزدیک میرے خزانے اللہ
کے ہین اور نہین جانتا ہین غیب کو اور نہین کہتا ہون مین تمکو کہ تحقیق مین
فرشتہ ہون اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ
اَفَلَا تَتَفَکَّرُوْنَ نہین متابعت کرتا ہون مین مگر اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے
طرف میرے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا برابر ہے اندھا اور دیکھنے والا
یعنی جاہل اور عالم آیا پس فکر نہین کرتے ہو تم وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْ یُّحْشَرُوْٓا
اِلٰی رَبِّهِمْ لَیْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ اور ڈرا تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ساتھ قرآن کے ان لوگون کو کہ ڈرتے ہین اس سے کہ حشر کئے جاوین گے
طرف پروردگار اپنے کے واسطے جزائے اعمال کے نہین ہے واسطے ان کے
سوائے اللہ کے سے کوئی دوست اور کارساز اور نہ شفاعت کرنے والا
شاید کہ وہ پرہیز کرین گناہ سے ٭ **فائدہ** روایت مین آیا ہے کہ سردا

اور اشراف قریش کے آنحضرت کے پاس آئے اور کہا کہ ہمیشہ تمہاری
مجلس مین فقیر اور غلام ہوتے ہین مانند بلال اور ابن مسعود اور مقداد
اور عمار کے اگر غلامون اور فقیرون کو مجلس اپنی سے دور کرو ہم ساتھ تمہاری
نشست برخاست کرین اور باتین دین کی اور قرآن کی کہین اور سنین ہم
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مین اپنی طرف سے مومنون کو دور نہین
کرسکتا ہون سردارون نے کہا کہ پس ہمین ساتھ اُن کے بیٹھنا عیب اور عار ہے
اگر وقت حاضر ہونے ہمارے کے اُن کو جواب دو۔ تا چلے جاوین ہم فرمانبرداری
تمہاری کرین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ اسی طرح کیجیے دیکہین
سردار عرب کے۔ پہر کیا کرتے ہین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواہش
سردارون کی قبول کی اور فرمایا کہ دوات قلم لاوین اور حضرت علی کو حکم کیا
قولنامہ لکہو آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ
وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ اور دور نکر تو اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجلس اپنی سے اُن آدمیون کو کہ دعا کرتے ہین پروردگار
اپنے کو صبح اور شام چاہتے ہین دعا سے ذات اُسکی کو نہین ہے اوپر تیرے اے
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حساب عملون اُنکے سے کچہہ چیز وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم
مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ اور نہین ہے حساب عمل
تیرے سے اوپر اُن کے کچہہ چیز۔ پس دور کرے تو اِن کو مجلس اپنی سے یعنی اُن کو
دور نکر اگر دور کریگا تو پس ہو جاوے گا تو ظالمون سے جب یہ آیت نازل ہوئی
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کاغذ پہینک دیا اور سردارون کو کہا کہ تم آؤ
پاس آؤ مین فقیرون کو دور نکرون گا اپنی مجلس سے وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ
لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ۝
اور اسی طرح آزمایا ہمنے اور فتنہ مین ڈالا بعضے اُن کے کو ساتھ بعضون کے یعنے
فقیرون کو دین اور ایمان نصیب کیا اور سردارون قریش کے کو نصیب نکیا
تا یہ کہ کہین سردار کہ آیا یہ گروہ ہے کہ نعمت ایمان کی دی ہے اللہ نے اوپر اُنکے
درمیان ہمارے سے کہ ہمکو یہ نعمت ندی آیا نہین ہے اللہ بہت جاننے والا

کنارہ مغرب کی طرف کو پوجنے والون نے سجدہ کیا اُس ستارہ کو ابراہیم نے کہا کہ یہ ستارہ پروردگار میرا ہے یعنی قوم میری خدا اس ستارہ کو کہتی ہے فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ پس جسوقت ڈوب گیا ستارہ کہا ابراہیم خلیل اللہ نے کہ دوست نرکھون گا مین ڈوبنے والون کو یعنی خدا نکھون گا کہ خدا تغیر اور تبدل سے پاک ہے تھوڑی راہ اور چلے ابراہیم چودہوین رات تھی فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ پس جسوقت دیکھا ابراہیم نے چاند کو چمکنے والا اور پوجنے والون نے سجدہ کیا ابراہیم نے کہا کہ آیا یہی پروردگار میرا تمہارے گمان مین پس جسوقت کہ ڈوب گیا چاند کہا ابراہیم نے قسم ہے البتہ اگر راہ سیدہی ندکہا وے مجکو پروردگار میرا مقرر ہوجاؤن مین قوم گمراہون سے وہان سے بہی ابراہیم آگے چلے تا نزدیک شہر کے پہنچے آفتاب طلوع کرتا تھا فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ ھٰذَا رَبِّيْ ھٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ پس جسوقت دیکھا ابراہیم نے سورج کو جھمکتا اور پوجنے والون نے سجدہ کیا کہا ابراہیم نے کہ یہ پروردگار میرا ہے یہ بہت بڑا ہے روشنی اور جسم مین پس جسوقت غروب ہوگیا آفتاب کہا ابراہیم خلیل اللہ نے کہ اے قوم میری تحقیق مین بیزار ہون اُس چیز سے کہ شرک کرتے ہو تم اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ تحقیق مین نے متوجہ کیا منھ اپنے کو واسطے اُس ذات پاک کے کہ پیدا کیا ہے آسمانون کو اور زمینون کو رغبت کرنیوالا ہون مین طرف دین حق کے اور نہین ہون مین شرک کرنے والون سے +

فائدہ تفسیر مین آیا ہے کہ جب ابراہیم خلیل اللہ شہر مین آئے۔ مان نمرود کی روبرو لائے اور وہ ایک مرد بدشکل تھا۔ ابراہیم نے دیکھا کہ اوپر تخت کے بیٹھا ہے اور غلام اور لونڈیان خوبصورت آس پاس تخت کے صف باندہے ہین۔ ابراہیم نے مان سے پوچھا کہ یہ کون ہے کہ جس کے دیکھنے کو لائی ہے تو مجکو۔ مان نے کہا کہ یہ خدا سب کا ہے ابراہیم نے کہا کہ یہ آس پاس تخت کے کون ہین۔ مان نے کہا کہ یہ بندے اس کے ہین۔ ابراہیم خلیل اللہ نے بے اختیار ہوکر ہنسے اور کہا کہ اے مان یہ کیسا خدا ہے کہ بندون کو خوبصورت پیدا کیا ہے اور آپ بدصورت ہے چاہیئے کہ خدا

تو بصورت ہووے بندون سے وَحَاجَّهٗ قَوْمُهٗ قَالَ اَتُحَاجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ
+ + + اور جھگڑا کیا ابراہیم سے قوم اُس کی نے بیچ توحید کے کہا ابراہیم نے کہ آیا
جھگڑتے ہو تم مجھسے بیچ ایک ہونے اللہ کے اور حالانکہ تحقیق سیدہی راہ دکھائی ہی مجکو
اللہ نے طرف توحید کی قوم نے ڈرایا ابراہیم کو کہ تو ہمارے خداؤن سے ٹھٹھا کرتا ہی
کچھہ بلا تجکو پہنچا دیوین گے ابراہیم نے کہا وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ
رَبِّیْ شَیْـًٔا وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا اور نہین ڈرتا ہون مین اُس چیز
سے کہ شرک کرتے ہو تم ساتھہ اُس کے یعنی تمہارے بتون سے نہین ڈرتا ہون مین
مگر جو چیز کہ چاہے پروردگار میرا بلا کو کہ بسبب بتون کے پہنچے کچھہ مجکو کشادی پروردگار
میرا تمام چیزون کو از روے علم کے اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ آیا پس نصیحت نہین پکڑتے ہو تم
اور فرق درمیان عاجز کے اور قادر کے نہین جانتے ہو تم وَكَیْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ
وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ عَلَیْكُمْ سُلْطٰنًا اور کیونکر ڈرون مین
اُس چیز سے کہ شرک کیا ہے تمنے اور نہین ڈرتے ہو تم کہ تحقیق تمنے شرک کیا ہے ساتھہ
اللہ کے اُس چیز کو کہ نہین نیچے اُتاری اللہ نے ساتھ اُسکے اوپر تمہارے کوئی حجت
اور دلیل کہ اُس کو شریک ٹھیرا کر و فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ اِنْ كُنْتُمْ وقف لازم
تَعْلَمُوْنَ پس کونسا دونون فرقون کا کہ مومن اور مشرک ہین لائق زیادہ ہین
ساتھہ امن کے عذاب سے جواب دو تم مجکو اگر ہو تم کہ جانتے ہو کہ جو قادر سے ڈرا جاے
اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ع ۱۵
جو کوئی کہ ایمان لاے ہین اور نہین ملایا ہے ایمان اپنے کو ساتھ شرک کے وہ گروہ
واسطے اُن کے امن ہے عذاب ہمیشگی سے اور وہی گروہ راہ سیدہی پانے والے ہین
وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَیْنٰهَآ اِبْرٰهِیْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ
عَلِیْمٌ اور یہ دلیل پکڑنا ابراہیم کا ستارے ڈوبنے والون سے اوپر
توحید کے حجت ہماری تھی کہ دی تھی ہمنے وہ حجت ابراہیم کو اوپر قوم اُسکے کے بلند
کرتے ہین ہم درجے جس کسی کے کہ چاہتے ہین ہم علم اور حکمت مین تحقیق پروردگار تیرا
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محکم کار جاننے والا ہے وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ
كُلًّا هَدَیْنَا وَنُوْحًا هَدَیْنَا مِنْ قَبْلُ اور بخشا ہمنے ابراہیم کو بیٹا اسحاق

اور پوتا یعقوب ہر ایک کو دونون سے راہ سیدہی دکھائی ہمنے اور نوح کو سیدہی
راہ دکھائی ہمنے آگے ابراہیم سے وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ
وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اور اولاد نوح کی سے ہدایت کی ہمنے داؤد کو اور بیٹے اُسکے
سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور موسیٰ اور ہارون کو وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہین نیکی کرنے والون کو وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَ
عِيْسٰى وَاِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور راہ دکھائی ہمنے زکریا اور یحیی کو اور عیسی
اور الیاس کو تمام یہ پیغمبر نیکون سے تہے وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا وَ
كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ اور راہ دکھائی ہمنے اسمعیل کو اور الیسع کو۔ اور
یونس کو اور لوط کو اور تمام پیغمبرون کو بزرگی دی تہی ہمنے اوپر عالم کے لوگون کے۔
وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
اور راہ دکھائی ہمنے بعضون کو باپ دادون پیغمبرون کے سے اور اولاد اُن کی سے
اور بہائیون اُن کے سے اور پسند کیا ہمنے اُن کو اور راہ دکہائی ہمنے اُن کو طرف راہ
سیدہی کے ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وہ دین پیغمبرون کا راہ اللہ کی ہے راہ دکھاتا ہے اللہ ساتھ
اُس دین کے جس کسی کو چاہتا ہے بندون اپنے سے اور اگر شرک کرتے وہ پیغمبر باوجود
اس فضیلت اور کمال کے البتہ ناچیز ہوجاتے اُن سے جو چیز کہ عمل کرتی تہی نیکیون سے
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ وہ گروہ پیغمبرون کا وہ کوئی
ہین کہ دی تہی ہمنے اُن کو کتاب اور علم قضیہ فیصل کرنے کا اور پیغمبری فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا
هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝ پس اگر کفر کیا ساتھ
کتاب اور نبوت کے گروہ قریش کے نے پس تحقیق مقرر سزاوار کیا ہمنے ساتھ ایمان
لانے ان چیزون کے ایک گروہ کو کہ نہون گے ساتہہ اُن چیزون کے کفر کرنیوالے اور
وہ گروہ انصار ہین مدینہ کے رہنے والے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
اقْتَدِهْ ط وہ گروہ پیغمبرون کا وہ کوئی ہین کہ سیدہی راہ دکھائی ہے اللہ نے
اُن کو پس ساتھ راہ اُنکی کے پیروی کرتو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مراد توحید اور اخلاق ہین
۱۰ ع ۱۶ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کہ نہین مانگتا ہون مین تمسے اوپر پیغام پہنچانے خدا کے مزدوری کو کہ کسی پیغمبر نے
نہین مانگی ہے قرآن مگر نصیحت واسطے عالم کے لوگون کے وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ
اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ اور نہ تعظیم کی یہودیون نے اللہ کی حق تعظیم
اُس کی کا جسوقت کہا کہ نہین بہیجے اُتاری اللہ نے اوپر کسی آدمی کے کچھہ چیز۔

فائدہ روایت ہے کہ مالک ابن صیف کہ سردار علما یہودیون کا تھا موٹا بدن کا
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ قسم دیتا ہون مین تجکو ساتھ اُس خدا کے کہ توریت اوپر موسی کے نازل کی ہے۔
سچ کہہ کہ توریت مین دیکہا ہے تونے کہ اللہ دشمن رکہتا ہے موٹے علم والے کو مالک
نے کہا کہ یہ خبر توریت مین ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ موٹا
تن پروردہ خود پرست تو ہی ہے۔ مالک غصہ ہوا اور کہا خدا نے کوئی کتاب کسی
آدمی کے اوپر نہین اُتاری ہے قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ
هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہ کس نے بہیجے اُتاری ہے وہ کتاب کہ لایا تھا اُس کو موسی علیہ السلام اور
وہ توریت ہی روشنی تہی اور راہ دکہاتا تہا واسطے آدمیون کے کہ کردانتے
تھے تم اُس کو طومار اور ورق اُسے یاری ظاہر کرتے ہو تم احکام اُس کے کو اور
چہپاتے ہو تم بہت احکامون اُسکے کو مانند تعریف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور
آیت سنگسار کرنے زانی محصن کی وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ قُلِ اللّٰهُ
ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ اور سکہائے گئے تم اے مسلمانون جو چیز کہ
نجانتے تھے تم اور نہ باپ اور دادے تمہارے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ اللہ نے بہیجے اُتاری تہی توریت پس چہوڑ دے تو اُن کو بیچ باطل کے کہیلین
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا
اور یہ قرآن کتاب ہے بابرکت بہت فائدہ کی سچ کرنے والی ہے اُس کتاب کو
کہ آگے اُس سے تہی یعنی توریت اور تا یہ کہ ڈراوے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم مکہ والون کو اور جو شہر کہ آس پاس مکہ کے ہین وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اور جو کوئی کہ ایمان لاتے ہین

ساتھ آخرت کے ایمان لاتے ہین ساتھ قرآن کے یا پیغمبر کے اور وہ اوپر نمازون اپنی کے نگہبانی کرنے والے ہین اسواسطے کہ نشان ایمان کا اورستون دین کا نماز ہے

فائدہ روایت ہے کہ مسیلمہ کذاب اور اسود ابن عیسی نے دعوی پیغمبری کا کیا تہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بسبب جہوٹھ دعوی اُنکے کے غمگین ہوئے۔ آیت آگے کی نازل ہوئی کہ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ اور کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے کہ جوڑا اوپر اللہ کے جہوٹھ کو کہ مین پیغمبر ہون یا کہا کہ وحی کی جاتی ہے طرف میرے اور حالانکہ وحی نہین کی گئی طرف اُس کے کوئی چیز وَمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اور کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے کہ کہا قریب ہے کہ نازل کرون مین مانند اُس چیز کی کہ نازل کی ہے اللہ نے اور یہ بات عبداللہ بن سعد نے کہی تہی کہ کاتب وحی کا تھا جسوقت یہ آیت نازل ہوئی کہ ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین یعنی البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کو خلاصہ کیچڑ کے سے بعد اُس کے خون بستہ سے اور مضغہ گوشت سے از روے تعجب کے اوپر زبان اُس کی کے جاری ہوا کہ فتبارک اللہ احسن الخالقین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لکھ آگے یہ آیت ہے عبداللہ نے شک کیا اور مرتد ہوگیا اور کہا کہ اگر محمد سچا ہے پس میری طرف بہی وحی کی جاتی ہے جیسے اوپر اُس کے کی جاتی ہے اور اگر جہوٹا ہے مین نے بہی کہا جو کچھ وہ کہتا ہے وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اور اگر دیکھے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت کافر ہوتے ہین بیچ سختیون اور ڈبکیون موت کے اور فرشتے عذاب کے کہولنے والے ہوتے ہین ہاتھون اپنے کو واسطے قبض کرنے روح کے اور گرز آگ کے مارتے ہین کہ باہر نکالو تم روحون اپنی کو بدنون سے اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ آج کے دن کہ وقت مرنے تمہارے کا ہے بدلہ دیے جاؤگے تم عذاب خوار اور رسوا کرنے والا بسبب اُس چیز کے کہ کہتے تھے تم اوپر اللہ کے سواے سچ کے یعنی جہوٹھ اور رہتے تم آیتون اُسکی سے تکبری اور سرکشی کرنیوالے وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ

اور البتہ تحقیق آئے تم ہمارے پاس اکیلے کہ نہ مال ہے نہ اولاد نہ لشکر نہ خادم
نہ یار نہ مددگار جیسے پیدا کیا تھا ہمنے تمکو پہلے بار مان کی پیٹ سے ننگے سر ننگے پانو
اور چھوڑ آئے تم جو نعمت اور بخشش کہ دی تھی ہمنے تمکو پیچھے پیٹھون اپنی کے نہ آگے
بھیجے اور نہ ساتھ لائے تم وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ
شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ اور نہین ع ۱۱
دیکھتے ہین ہم ساتھ تمھارے شفیعون تمھارے کو ایسے شفیع کہ گمان کرتے تھے تم
کہ تحقیق وہ بیچ پرورش تمھاری کے شریک خدا کے ہین تحقیق کٹ گیا لاپ درمیان
تمھارے اور گم ہوئے تمسے وہ چیز کہ گمان کرتے تھے تم اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ تحقیق اللہ
چیرنے والا دانہ اور گٹھلی کا ہے۔ باہر نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور باہر
نکالنے والا مردے کا ہے زندہ سے یہ زندہ کرنے والا اور مارنے والا تمھارا
اللہ ہے پس کہان پھرے جاتے ہو تم اس سے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ
سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ چیرنے والا صبح کا ہے
اندھیری رات کے سے اور بنایا رات کو قرار اور آرامگاہ خلق کا اور
بنایا سورج اور چاند کو حساب مقرر مہینون کا اور برسون کا یہ کام اندازہ کرنا
غالب جاننے والے کا ہے وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۵ اور اللہ وہ ذات پاک ہی
کہ بنایا واسطے تمھارے ستارون کو تا یہ کہ راہ پاؤ تم ساتھ ان کے بیچ اندھیرون
جنگل کے اور دریا کے تحقیق جدا جدا بیان کیا ہمنے نشانیون کو واسطے اس گروہ
کے کہ جانتے ہین وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ
اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ پیدا کیا تمکو ایک ذات سے کہ آدم ہے پس تمھارے
قرارگاہ ہے اور جائے امانت مستقر رحم ہے اور مستودع صلب پدر یا مستقر
قبر ہے اور مستودع دنیا ہے قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۵ تحقیق
تفصیل وار بیان کیا ہمنے نشانیون قدرت کے کو واسطے اس گروہ کے کہ سمجھتے ہین وَهُوَ
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ط اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ نیچے اُتارا ہے
آسمان سے پانی کو پس نکالی ہمنے اُس پانی سے روئیدگی ہر چیز کی پس باہر نکالا
ہمنے اُس سے سبز کھیتی کو کہ باہر نکالتے ہین ہم اُس کھیتی سے دانہ اوپر تلے ہونیوالے
یعنی بالین جو کی اور گیہون کی اور سوائے اُس کے وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط اور باہر نکالا
ہمنے درخت کھجور کے سے کونپل اور کلی اُس کی سے خوشے نزدیک ہونے والی زمین سے
اور باہر نکالے ہمنے باغ انگورون سے اور باہر نکالا زیتون کو اور انار کو مانند ہونیوالے
آپس مین بیچ رنگ کے اور نہ مانند ہونے والے بیچ مزے کے اُنْظُرُوْا اِلٰى ثَمَرِهٖ اِذَا
اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ نگاہ کرو تم طرف
میوہ ہر درخت کے جسوقت میوہ دار ہوتا ہے کیا جھوٹا اور بیمزہ میوہ ہوتا ہے
اور نگاہ کرو جسوقت پکتا ہے میوہ اُس کا کیا خوش شکل اور مزہ دار ہوتا ہے
تحقیق بیچ اِن چیزون کے تمکو البتہ نشانیان قدرت کی ہین واسطے اُس گروہ کے
کہ ایمان لاتے ہین وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ
عِلْمٍ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۰ اور مقرر کیا کافرون اور مجوسیون نے واسطے اللہ کے ع ۱۲ ۷ ۱۸
شریک جنون کو اور حالانکہ پیدا کیا ہے اللہ نے جنون کو اور چیرا اور ظاہر کیا واسطے
اللہ کے بیٹون اور بیٹیون کو جہالت سے اور پاک ہے اللہ اور بلند ہے اللہ
جس چیز سے کہ صفت کرتے ہین + **فائدہ** مجوسیون نے کہا تھا کہ شیطان
شریک خدا کا ہے نیکی کو خدا پیدا کرتا ہے اور اُس کو یزدان کہتے تھے اور بدی کو
شیطان پیدا کرتا ہے اور اُسکو اہرمن کہتے تھے بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰى يَكُوْنُ
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ عجائب پیدا
کرنے والا آسمانون کا اور زمین کا کیونکر اور کہانسے ہووے اُسکو بیٹا اور حالانکہ
نہین ہے واسطے اُس کے جورو اور پیدا کیا ہے سب چیز کو اور وہ ساتھ
سب چیز کے جاننے والا ہے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ یہ تمہارا اللہ پالنے والا تمہارا ہے نہین ہے کوئی
خدا سوائے اُس کے پیدا کرنے والا ہر چیز کا پس بندگی کرو تم اُس کی اور وہ اوپر

سب چیز کے نگہبان ہے لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَ هُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ
وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ نہین پاتے ہین اُس کو آنکھین اور وہ پاتا ہے آنکھون کو
اور اللہ باریک بین خبردار ہے + **فائدہ** یعنی آنکھ مین یہ قوت نہین کہ اُس کو
دیکھ لے مگر جو وہ آپکو دکھاوے اسواسطے کہ لطیف ہے قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ
فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا وَ مَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ۝ تحقیق آئین تمکو بینائیان
یعنی نشانیان روشن پروردگار تمہارے سے پس دیکھا پس فائدہ واسطے ذات
اُسکی کے ہے اور جو کوئی اندہا ہوا پس ضرر اوپر اُس کے ہے اور نہین ہون مین
اوپر تمہارے نگہبان کہ تمسے نیک عمل کراؤن مین وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ وَ
لِیَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَ لِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ اور اسی طرح پہیرتے ہین ہم آیتون کو
اور تا یہ کہ نہ کہین مکے والے کہ سبق لیا ہے اور سیکہا ہے تونے کسی اور سے اور
تا یہ کہ بیان کرین ہم قرآن کو واسطے اُس گروہ کے کہ جانتے ہین کہ یہ کلام خدا کے
ہین آدمی کے نہین ہین + **فائدہ** قریش گمان کرتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم دو غلامون سے سیکہتے ہین کہ نام اُن کا جبیر اور یسار تھا روم کے
بندی سے پکڑے آئے تھے اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ پیروی کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس
چیز کے کہ وحی کی جاتی ہے طرف تیرے پروردگار تیرے سے نہین ہے کوئی خدا
سوائے اللہ کے اور منہہ پہیر لے تو شرک کرنے والون سے اور اُن کی بات نہ سُن تو
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا وَ مَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ
اور اگر چاہتا اللہ توحید اُن کی نہ شریک کرتے کسی کو اور نہین مقرر کیا ہمنے تجکو اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر کافرون کے نگہبان اور نہین ہے تو اوپر اُنکے سزاول ع
وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَیْرِ عِلْمٍ اور نہ
گالی دو تم اُن بتون کو کہ پوجتے ہین کافر سوائے اللہ کے سے پس گالی دین گے کافر
اللہ کو نادانی سے + **شان نزول** سبب نزول اِس آیت کا یہ تھا
کہ جسوقت نازل ہوئی کہ انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم یعنی تحقیق تم
اے کافرو اور جو چیز کہ بندگی کرتے ہو تم سوائے اللہ کے ایندھن دوزخ کا ہے

قریش نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زبان اپنی بند کرلے تو گالی دینی بتون
ہمارے کے سے اور نہین تو ہم تیرے خدا کو ہجو کرین گے اور بعضی روایت مین ہی کہ
مسلمان تھے انکو کافرون کے روبرو گالی دیتے تھے حقتعالے نے فرمایا کہ جو گالی دینے کے لائق ہی اسکو بھی گالی نہ دو تم تا یہ کہ جو گالی کے لائق نہین ہے
اُس کو گالی نہ دیوین كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ اسی طرح آرائش دی ہے ہمنے واسطے ہر اُمت کے عمل
اُن کے کو پس طرف پروردگار اُنکے کے ہے بازگشت اُن کی پس خبر دے گا اُن کو
ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے تھے * **فائدہ** روایت ہے کہ سردار قریش کے
نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو خبر دیتا ہے
کہ موسیٰ علیہ السلام عصا اوپر پتھر کے مارتا تھا بارہ چشمہ پانی کے جاری ہوتے تھے
اور عیسیٰ علیہ السلام مُردون کو زندہ کرتا تھا اس طرح کی کوئی نشانی تو لاوے
جب ایمان لاوین ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا نشانی
چاہتے ہو تم سردارون نے کہا کہ دعا کر تو پہاڑ صفا کا سونے کا ہو جاوے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ معجزہ دکھلاؤن مین تمکو سچ مانو گے تم
مجکو - سردارون نے قول وقرار کیا اور سخت قسمین کھائین کہ اگر یہ معجزہ دکھلاوے تو
تابعداری تیری کرین ہم - آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا کہ دعا کرین ناگاہ
جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ ہم تیری دعا سے
پہاڑ صفا سونے کا کر دیوین پس اگر کافر ایمان نلاوین یا جادو کہین عذاب
جڑ اکھاڑنے کا اوپر اُن کے نازل ہوگا اگر چاہے تو یہ معجزہ ظاہر کرین ہم لیکن عذاب
پیچھے ہے اور اگر چاہے تو دعا نکر کافر توبہ کرین فرمائشون سے آنحضرت صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے دوسری بات اختیار کی آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَأَقْسَمُوا
بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ
وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ اور قسمین کھائین سردارون قریش
کے نے ساتھ اللہ کے سخت تر قسمون اپنے کی کہ البتہ اگر آوے اُن کو کوئی
نشانی البتہ مقرر ایمان لاوین گے ہم ساتھ اُس کے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کہ نہین ہین نشانیان مگر نزدیک اللہ کے اور کیا چیز خبر دیتی ہے تمکو

اے مسلمانون کہ تحقیق وہ نشانی جس وقت کہ آوے نہ ایمان لاوین گے کافر +

وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ اور پھیرتے ہین ہم دلون اُن کے کو ایمان سے اور آنکھون ع ۱۰ ۱۳

اُن کی کو دیکھنے حق کے سے پس آخر ایمان نلاوین گے جیسے کہ ایمان نلاے تھے ساتھ ۱۹

قرآن کے یا چاند پھٹنے کے اوّل بار اور چھوڑتے ہین ہم کافرون کو بیچ سرکشی اُنکی کے

کہ حیران ہووین + **فائدہ** یعنی جنکو اللہ ہدایت دیتا ہے اول ہی حق سنکر

انصاف سے قبول کرتے ہین اور جس نے پہلے ہی ضد کی اگر نشانی بھی دیکھے تو کچھ

حیلہ بنا لے فرعون اُن نشانیون پر ایمان نہ لایا + + + + + + + + + +

جزء ۸

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۝

اور اگر تحقیق نازل کرتے ہم طرف کافرون کے فرشتون کو اور باتین کرتے اُن سے

مُردے اور جمع کرتے ہم اوپر اُن کے تمام چیزون کو کہ دنیا مین ہین گروہ گروہ

تا شاہدی دیوین اوپر ایک ہونے اللہ کے اور رسالت پیغمبری کی نہ تھی کافر

کہ ایمان لاوین مگر یہ کہ چاہے اللہ ولیکن بہت کافرون کی جہالت کرتے ہین

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى

بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا اور جیسے کہ تیرے دشمن ہین اے محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم اسی طرح مقرر کیا تھا ہمنے واسطے ہر پیغمبر کے دشمن شیطان

آدمیون کے اور جنون کے کہ وسواس ڈالتے تھے بعضے اُن کی طرف بعضون کی

جھوٹھ باتین بنائی ہوئین واسطے پھسلانے کے وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ

وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝ اور اگر چاہتا پروردگار تیرا ایمان کافرون کا نکرتے کافر

دشمنی پیغمبرون کی پس چھوڑ دے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کو

اور جو چیز کہ جھوٹھ جوڑتے ہین وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْئِدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ اور تا یہ کہ کان رکھین طرف اُس کی

دل اُن لوگون کی کہ نہین ایمان لاتے ہین ساتھ آخرت کے اور تا یہ کہ پسند کرین

اُس جھوٹھ کو اور تا یہ کہ کسب کرین جو چیز وہ کسب کرنے والے ہین گناہون سے
فائدہ یہ کئی آیتین اِس پر اُترین کہ کافر کہنے لگے مسلمان اپنا مارا کھاتے ہین اور
اللہ کا مارا نہین کھاتے فرمایا کہ ایسی فریب کی باتین طمع شیطان سکھاتے ہین انسانون کو
شُبہہ ڈالنے کو عقل کا حکم نہین حکم اللہ کا ہے آگے کہول کر سمجھا دیا کہ مارنے والا
سب کا اللہ ہے ولیکن اِس کے نام کو برکت ہے جو اُس کے نام پر ذبح ہوا سو
حلال ہے جو بغیر اسکے مرگیا سو مُردار اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ
بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا پس سوائے
اللہ کے ڈھونڈھون مین قضیہ چکانے والا درمیان اپنے اور تمہارے اور حالانکہ
اُسی نے نازل کیا ہے طرف تمہاری کتاب کو بیان کیا گیا ہے اُس مین حق اور باطل
اور جنکو دی ہے ہمنے کتاب توریت اور انجیل یعنی علما یہود کے جانتے ہین کہ
تحقیق قرآن نازل کیا گیا ہے پروردگار تیرے کی طرف سے ساتھ سچ کے پس نہو تو
شک کرنے والون سے وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اور تمام ہوئی حجت پروردگار تیرے کی توحید اور
نبوت مین از روئے سچ کے اور عدل کے اور نہین ہے کوئی بدل کرنے والا
واسطے احکامون اُسکے کے اور وہ سُننے والا جاننے والا ہے وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ
فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝
اور اگر فرمانبرداری کرے گا تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت اُن لوگون کی
کہ بیچ زمین کے ہین یعنی قریش گمراہ کر دیوین گے تجکو راہ اللہ کی سے نہین پیروی
کرتے قریش مگر گمان کی کہ باپ دادے ہمارے برحق تھے اور نہین ہین قریش
مگر جھوٹھ بولتے ہین کہ شریک خدا کا ہے اور بعضے جانور خدا نے حرام کیے ہین اِنَّ
رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ تحقیق پروردگار
تیرا وہی دانا تر ہے اُس کسی کو کہ گمراہ ہوتا ہے راہ اُس کی سے اور وہی دانا تر
ہے ساتھ راہ پانے والون کے فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ
مُؤْمِنِيْنَ ۝ پس کہاؤ تم اے مسلمانون اُس جانور سے کہ ذکر کیا گیا ہے نام

اللہ کا اوپر اس کے وقت ذبح کے اگر ہو تم ساتھ آیتوں اللہ کی کے ایمان لانیوالے
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
اور کیا ہے تمکو کہ نہین کہاتے ہو تم اس جانور سے کہ ذکر کیا گیا ہے نام اللہ کا اوپر
اس کے وقت ذبح کے اور تحقیق بیان کی اللہ نے واسطے تمہارے جو چیز کہ
حرام کی ہے اوپر تمہارے اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝ مگر جو چیز کہ بیقرار کئے جاؤ تم طرف اسکی
حرام چیزون سے وہ حلال ہو جاتی ہے اور تحقیق بہت آدمی گمراہ کرتے ہین
خلق کو ساتھ آرزوؤن اپنی کے نادانی سے تحقیق پروردگار تیرا ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم وہی دانا تر ہے ساتھ حد سے گذرنے والون کی وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ
وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝ اور چھوڑدو
تم اے آدمیون ظاہر گناہ کا اور باطن گناہ کا تحقیق جو لوگ کہ کسب کرتے ہین گناہ
ظاہر اور باطن کا قریب ہے کہ جزا دیئے جاوینگے ساتھ اس چیز کے کسب
کرتے ہین ۔ **فائدہ** بعضون نے کہا ہے کہ گناہ ظاہر کا نکاح حرام
عورتون کا ہے اور گناہ باطن کا زنا ہے یا گناہ ظاہر کا جو ہاتھ پاؤن سے ہووے
اور گناہ باطن کا جو دل سے ہووے یعنے خطرہ بر آوے یا گناہ ظاہر کا طلب
نعمت دنیا کے اور گناہ باطن کا طلب نعمت آخرت کے اسواسطے کہ دونون سبب
مشغول کا ہین یا گناہ ظاہر کا جو خلق دیکھے اور گناہ باطن کا جو خلق نہ دیکھے یا گناہ
ظاہر کا قول اور فعل بری ہین اور گناہ باطن کا عقائد فاسدہ یا گناہ ظاہر اور
باطن کا شکر نعمت ظاہر اور باطن کا نکرنا جیسے فرمایا ہے ۔ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ
نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً یعنی تمام کیا اللہ نے اوپر تمہارے نعمت ظاہر کی اور
باطن کی وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ۝ اور نکہاؤ تم اس ع ۱۴ ۱۱
چیز سے کہ نہین ذکر کیا گیا ہے نام اللہ کا اوپر اس کے وقت ذبح کے اور تحقیق
وہ حرام ہے اور تحقیق شیطان البتہ وسوسہ ڈالتا ہے طرف دوستون اپنے کے
کہ کافر ہین تا یہ کہ جھگڑین تم سے کہ جو اللہ مارے سو حرام ہو اور جو تم مارو سو حلال ہو

اور اگر فرمانبرداری کروگے تم کافرون کی تحقیق تم البتہ مُشرک ہو جاؤ گے *

فائدہ تفسیر مین آیا ہے کہ مُشرکون نے کہا تھا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بکری کہ مرجاتی ہے مارنے والا اُس کا کون ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے پیدا کیا تھا مُشرکون نے کہا کہ تعجب ہے کہ جس بکری کو اصحاب تیر سے مارین یا شکاری کتے مارین حلال اور پاک ہووے اور جس بکری کو خدا مارے وہ حرام اور ناپاک ہووے مسلمانون کے دل مین وسواس ہوا یہ آیت نازل ہوئی اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ آیا اور جو کوئی کہ تھا مردہ کفر اور جہالت اور گمراہی سے پس زندہ کیا ہمنے اُس کو اسلام سے اور گردانا ہمنے واسطے اُس کے نور ایمان کا کہ چلتا ہے ساتھ نور کے بیچ آدمیون کے كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ مانند اُس کسی کے ہے کہ صفت اُسکی یہ ہے کہ بیچ اندھیری کے ہے نہین ہے باہر آنے والا اُن سے اسی طرح آراستہ دی گئی ہے واسطے کافرون کے جو چیز کہ عمل کرتے ہین * * * * * * *

شان نزول یہ آیت امیر حمزہ اور ابوجہل کے حق مین نازل ہوئی ہے کہ ابوجہل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک دن بہت ایذا دی اور بے ادبی نہایت کی اور گوبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر ڈالا اور امیر حمزہ اُس دن شکار کو گئے تھے جسوقت آئے شکار گاہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیحرمتی ابوجہل کی سے شکایت کی امیر حمزہ غصہ ہوکر ابوجہل کے پاس گئے اور کمان اوپر سر اسکے کے زور سے مارے کہ کمان ٹوٹ گئی اور کلمہ شہادت کا پڑھا اور بتون کو بُرا کہا اور مسلمان ہوئے اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ آیت حضرت عمر اور ابوجہل کے حق مین ہے کہ دونون آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایذا مین تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی کہ یا اللہ دونون مین سے ایک کو ایمان نصیب کر حضرت عمر کے حق مین قبول ہوئی اور صاحب نور کے ہوئے اور ابوجہل تاریکیون کفر کی مین قید رہا وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اور جس طرح کئے ہمنے سردار گنہگار ہین

اسی طرح مقرر کیا تھا ہمنے بیچ ہر شہر کے بڑون کو گنہگار اُس شہر کے تا یہ کہ مکر کرین
بیچ اُس شہر کے پیغمبرون سے اور مکر نکرتے تھے مگر ساتھ ذاتون اپنی کے کہ وبال
مکر کا اوپر اُنہین کے تھا اور خبر نرکہتے تھے کہ اوپر ہمارے ہوگا عذاب اُس کا

فائدہ ابوجہل نے کہا تہا کہ ہمکو سب طرح کی شرافت ہے اب درمیان ہمارے
پیغمبر پیدا ہوا ہے کہ اُس کی وحی آسمان سے آتی ہے ہم راضی ہونگے جب تک
اوپر ہمارے بہی آسمان سے وحی آوے جیسے اوپر اُس کے آتی ہے اور ولید ابن
مغیرہ نے کہا تھا کہ اگر پیغمبری برحق ہے مین محمدی کے لائق زیادہ ہون کہ عمر مین بہی
بڑا ہون اور مال بہی بہت ہے یہ آیت نازل ہوئی وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ قَالُوْا لَنْ
نُّؤْمِنَ حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ اور جسوقت
آتی ہے کوئی آیت قرآن سے یا معجزہ آتا ہے کفار قریش کو کہتے ہین ہرگز ایمان
نلاوینگے ہم جب تک کہ دی جاوین ہم مانند اُس معجزہ کے کہ دے گئے ہین
پیغمبر اللہ کے اللہ داناتر ہے جس مکان مین کر رکہتا ہے پیغاموں اپنوں کو کہ عمر اور
مال کے اوپر موقوف نہین ہے پیغمبری سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ
وَعَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا كَانُوْا یَمْكُرُوْنَ قریب ہے کہ پہنچے گی اُن لوگون کو کہ
کہ کفر کیا ہے خواری اور رسوائی نزدیک اللہ کیسے اور عذاب سخت بہیجے گا بسبب
اُس چیز کے کہ مکر کرتے تھے پیغمبر سے اور مسلمانون سے فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ یَّهْدِیَهٗ
یَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ وَمَنْ یُّرِدْ اَنْ یُّضِلَّهٗ یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا حَرَجًا
كَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ پس جو کوئی کہ چاہتا ہے اللہ یہ کہ راہ سیدہی دکہاوے
اُس کو کہولتا ہے دل اُس کے کو واسطے قبول اسلام کے اور جس کو چاہتا ہے
اللہ کہ گمراہ کرے اُس کو راہ سیدہی سے کر دیتا ہے اُس کو یعنی دل اُس کے کو
تنگ ۔ بنہایت تنگ قبول اسلام سے گویا کہ چڑہتا ہے وہ بیچ آسمان کے بھاگنے کو
قبول کرنے حق کے سے كَذٰلِكَ یَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝
جیسے تنگ کرتا ہے دل کافرون کا اسی طرح تعینات کرتا ہے پلیدی کو یعنے
عذاب اور لعنت کو اوپر اُن کے کہ ایمان نہین لاتے ہین + **فائدہ** اور فرمایا
تہا کہ کافر قسمین کہاتے ہین کہ ایک آیت دیکہین تو البتہ یقین لاوین اور آپ فرمایا تھا

کہ ہم نہ دین گے ایمان تو کیونکر لا دین گے بیچ مین مردہ حلال کرنے کے لئے حیلے نقل کیئے اب اسبات کا جواب فرمایا کہ جس کی عقل اس طرف چلے کہ اپنی بات نہ چھوڑے جو دلیل دیکھے کچھ حیلہ بنا لے وہ نشان ہے گمراہی کا اور جس کی عقل چلے انصاف پر اور حکم برداری پر وہ نشان ہدایت ہے ان لوگون مین نشان ہین گمراہی کے اُن کو کوئی آیت اثر نکرے گی وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُوْنَ ہ اور یہ اسلام راہ پرور دگار تیری کی ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدھی تحقیق بیان کیا ہمنے آیتون قرآن کی کو واسطے اُس گروہ کے کہ نصیحت پکڑتے ہین + **فائدہ** یعنی حکم برداری اور عقل کو دخل نہ دینا سیدھی راہ ہے لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ہ واسطے نصیحت پکڑنے والون کے گھر سلامتی کا ہے یعنی بہشت ذخیرہ نزدیک پروردگار اُنکے کے اور اللہ یاری کرنے والا اور کارساز اور مددگار اُن کا ہے ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے تھے بیچ ماننے پیغمبرون کے سے وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جس دن جمع کرے گا اللہ جنون اور آدمیون کو تمام اور کہیگا کہ اے گروہ جنون کے بہتون کو لیا تمنے آدمیون سے یعنی گمراہ کیا اور کہین گے دوست شیطانون کے آدمیون مین سے کہ اے پروردگار ہمارے فائدہ مندی لی بعضے ہمارے نے ساتھ بعضے کے فائدہ مندی آدمیون کی جنون سے یہ ہے کہ طرف آرزوون نفس کے راہ دکھائی آدمیون کو اور فائدہ مندی جنون کی آدمیون سے یہ ہے کہ تابعدار جنون کے ہوگئے آدمی وَبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ اور کہین گے کہ پہنچے ہم وقت اپنے کو کہ وقت مقرر کیا تھا تونے واسطے ہمارے اب ہمارا کیا حال ہے کہیگا اللہ کہ آگ دوزخ کی ہمائے لیٹنے تمہارے کی ہے اور مکان تمہارا ہے ہمیشہ رہنے والے ہو تم بیچ اُس کے مگر جب تک چاہے اللہ کہ آگ مین نرہو اور ٹھنڈ کی دوزخ مین جاؤ تم تحقیق پروردگار تیرا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم باحکمت جاننے والا ہے

فائدہ دنیا مین انسان بت پوجتے ہین وہ فی الحقیقت جن ہین اس خیال پر کہ
وہ ہماری حاجت دین گے اُن کو نیازین چڑہاتے ہین جب آخرت مین وہ جن
اور انسان برابر پکڑے جاوین گے تب یون عذر کرین گے کہ ہمنے پوجا نہین
لیکن آپس کی کاروائی کرتے تہے اور یہ جو فرمایا کہ آگ مین رہا کرین مگر جو چاہے
اللہ اسواسطے کہ اگر عذاب دوزخ دائم ہے تو اسی کے چاہنے سے ہے وہ
چاہے تو موقوف کرے لیکن ایک چیز چاہ چکا وَكَذٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ
بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ اور اسی طرح تعینات کرتے ہین ہم بعضے ظالمونکو ع ۱۵ ۲
اوپر بعضون کے دنیا مین ساتھ اُس چیز کے کہ کسب کرتے ہین گناہون سے
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ
لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اے گروہ جنون کے اور آدمیون کے آیا نہین آئے تھے
تمکو پیغمبر تم مین سے کہ پڑھتے تھے اوپر تمہارے آیتین میری اور ڈراتے
تھے تمکو دیکھنے آج کے دن تمہارے سے یہ جو دن ہے قیامت کا قَالُوْا شَهِدْنَا
عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ
کہین گے جواب مین کہ شاہدی دی ہمنے اوپر ذاتون اپنی کے یعنی اقرار کیا
ہمنے کفر کا اور پھسلا دیا اُن کو زندگی دنیا کے نے اور شاہدی دین گے اوپر ذاتون
اپنی کے کہ تحقیق وہ تھے کفر کرنے والے ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝ یہ بھیجنا پیغمبرون کا اسواسطے ہے کہ نہین ہے
پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلاک کرنے والا شہرون کا ساتھ
ظلم کے اور حالانکہ رہنے والے اُس شہر کے بیخبر ہوین کہ پیغمبر اُن کے پاس
نہ آیا ہو وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ اور واسطے
ہر عمل کرنے والے کے مراتب ہین ثواب اور عذاب سے جس چیز سے
کہ عمل کیا ہے اور نہین ہے پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
بیخبر اس چیز سے کہ عمل کرتے ہین آدمی وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ اور پروردگار
تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے پرواہ ہے بندگی بندون کی سے صاحب

رحمت کا اگر چاہے دور کرے تمکو اور خلیفہ اور جانشین تمہار اکرے پیچھے تمہارے جس چیز کو چاہے پیدائش اپنی سے جیسے کہ پیدا کیا تمکو اولاد قوم دوسری کے سے اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ۔ تحقیق جو چیز کہ وعدہ کیے جاتے ہو تم قیامت اور حساب سے البتہ آنے والی ہے بیشک اور نہین ہو تم عاجز کرنے والے اللہ کے کہ قیامت نکرنے دو تم اُسکو قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَکُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ اور کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے قوم میری کہ قریش ہو عمل کرو تم اوپر حالت اپنی کے کہ حالت کفر ہے اور ایذا دینی میرے کی ہے تحقیق مین بھی عمل کرنے والا ہون پس قریب ہے کہ جانو گے تم اُس کسی کو کہ ہوگے واسطے اُس کے نکوئی آخرت کی تحقیق چھٹکارا نپاوین گے کافر عذاب سے ۔ **شان نزول** روایت ہے کہ مُشرک عرب کے بیچ مین کھیتی کے ایک لکیر کھینچتے اور آدھی کھیتی واسطے اللہ کے اور آدھی واسطے بتون کے مقرر کرتے تھے اور اسی طرح چار پایون کو قسمت کرتے بعضے واسطے خدا کے اور بعضے واسطے بتون کے ٹھیراتے جو حصہ کہ خدا کا ہوتا مہانون کو اور فقیرون کو دیتے اور جو حصہ کہ بتون کا ہوتا مجاورون اور خادمون کو دیتے اور اگر حصہ خدا کا بہتر ہوتا بدل کرتے ساتھ حصہ بتون کے اور اگر حصہ بتونکا بہتر ہوتا اوپر حال اپنے کے رکھتے اور کہتے کہ خدا تو نگر ہے بہتر نہوا نہوا اور اگر حصہ بتونکا حصہ خدا کے مین ملجاتا تمام بتونکا کر دیتے اور کہتے کہ یہ محتاج ہین حق تعالی نے اِس حال سے خبر دی آگے کی آیت مین کہ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِیْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَکَآئِنَا اور مقرر کیا مشرکون نے واسطے اللہ کے اُس چیز سے کہ پیدا کیا ہے اللہ نے کھیتی سے اور چار پایون سے حصہ پس کہا کہ یہ حصہ واسطے اللہ کے ہے ساتھ جھوٹھ گمان اپنے کے اور یہ حصہ واسطے بتون ہماری کے ہے فَمَا کَانَ لِشُرَکَآئِهِمْ فَلَا یَصِلُ اِلَی اللّٰهِ وَمَا کَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ یَصِلُ اِلٰی شُرَکَآئِهِمْ سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ پس جو حصہ کہ واسطے بتون اُنکے کے ہوتا نہ پہنچتا طرف اللہ کی اور جو حصہ کہ ہوتا واسطے اللہ کے پس وہ پہنچتا طرف بتون اُنکی کے یعنی بہتر واسطے بتون کے ہوتا بُری چیز ہے کہ حکم کرتے ہین ۔

فائدہ اب جاننا چاہیے کہ اللہ کی نیاز دینی یہ کہ اُس کی راہ مین جنکو دلوا دے اُنکو

دینا اِس کا فائدہ اِس کو نہین پہنچتا اُس کی حکم برداری ہے اور چیز سے فقیر کو
فائدہ اور ثواب سے فائدہ دینے والے کو پہر جو کسی بزرگ کے واسطے کچھہ دے
اگر اسی وضع پر دے تو شرک ہے جس پر اللہ نے الزام دیا مگر اُس بزرگ کو اپنی جگہہ
ٹھیرا دے کہ اس کی طرف سے اللہ کی راہ مین جنکو کہا اُن کو دے تو حکم برداری اللہ
کی اور چیز فقیر کو اور ثواب اُس شخص کے بدلے اُس بزرگ کو یا اس کو فقیر کی جگہہ ٹھیرا دے
کہ چیز اس کی کر دے پہر اُس کی چیز لوگون کے کام آئی تو اُس کو ثواب ہوا یہ صورت
مشکوک ہے پہلی صورت بیشک ہے وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ
أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ اور اسی طرح آرائش دی ہے واسطے
بتون کے مُشرکون سے قتل کرنے اولاد اُنکے کے شریکون اُنکے نے لِيُرْدُوهُمْ
وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ تا یہ کہ
ہلاک کرین اُن کو اور اس واسطے کہ پوشیدہ کرین اوپر اُن کے دین اُن کے کو اور
اگر چاہتا اللہ نکرتے مشرک قتل اولاد کو پس چھوڑ دے تو اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ
وسلم اُن کو اور اُس چیز کو کہ جھوٹھ بولتے ہین وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَا
إِلَّا مَن نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ اور کہا مشرکون نے کہ یہ حصہ بتون کا
چارپائے اور کہیتی حرام ہے کہ کھاوے اُس کو مگر جو کوئی کہ چاہین ہم یعنی خادم بتخانہ
کے ساتھہ گمان اپنے کے وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ
اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ اور کہا مشرکون نے کہ یہ چارپائے
ہین کہ حرام کئے گئے ہین پیٹھین اُن کے واسطے بوجھ کے اور سواری کے
اور چارپائے ہین قربانی بتون کی کہ نہین ذکر کرتے ہین نام اللہ کا اوپر ذبح کرنے
اُنکے کے واسطے جھوٹھ جوڑنے کے اوپر اللہ کے جلدی بدلہ دے گا اللہ اُنکو
ساتھہ اُس چیز کے کہ جھوٹھ جوڑتے ہین وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ
لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا اور کہا مشرکون نے کہ جو چیز بیچ پیٹون
ان چارپایون کے ہے یعنے بچے خالص اور حلال ہے واسطے مردون ہمارے کے
اور حرام کیا گیا ہے اوپر عورتون ہماری کے اگر جیتا نکلے وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ
شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ اور اگر بچہ پیٹ کا ہوتا

مردہ پس، وہ بیچ اُس کے شریک ہوتے مرد اور عورت دونون کہاتے قریب ہے
کہ بدلہ دیگا اللہ اُن کو صفت کرنے اُن کے کا تحقیق اللہ باحکمت جاننے والا ہے

فائدہ ایک یہ مسئلہ بھی بنایا تہا کہ جانور ذبح کیا اُسکے پیٹ مین سے بچہ نکلا اگر
زندہ نکلے تو مرد کہاوین اور عورتین نہ کہاوین اور مردہ نکلے تو سب کہاوین یہ سند
مسئلہ بنایا سخت گناہ ہے اِس پر اُن کو الزام دیا ہمارے دین مین مرد اور عورت کا
کچہہ فرق نہین اگر زندہ نکلے تو ذبح کر کر حلال ہے بغیر ذبح مردار اور اگر مُردہ نکلے
اور معلوم ہو کہ جان پڑی تہی تو امام اعظم کے نزدیک حلال نہین قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ قَتَلُوْٓا
اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا كَانُوْا
مُهْتَدِیْنَ ۝ تحقیق زیانکاری کی اُن لوگون نے کہ قتل کیا اولاد اپنی کو
بیعقلی اور بے علمی سے بعضے عرب بیٹیون کو قتل کرتے تھے کہ بڑی ہون گی تو دہیز
دینا پڑے گا اور حرام کیا اُس چیز کو کہ رزق دیا ہے اُن کو اللہ نے حلال جانورون سے
واسطے جہوٹھ جوڑنے کے اوپر اللہ کے تحقیق گمراہ ہوئے اور نہ تھے راہ پانیوالے
وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ اور اللہ وہ ذات پاک ہے
کہ پیدا کیا باغون انگورون کے کو چہتا کئے گئے اور غیر چہتا کئے گئے زمین دوز اور
بعضون نے کہا ہے کہ معروشات وہ ہے کہ آدمیون نے ہاتھ سے بوا ہو اور غیر
معروشات وہ ہے کہ پہاڑون مین اور جنگلون مین اُگا ہو وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا
اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ۝ اور پیدا کیا درخت کہجور کو
اور کہیتی کو کہ جدا جدا ہین میوے اُس کے اور پیدا کیا زیتون کو اور انار کو کہ مانند
ایک دوسرے کے ہین پتے اُس کے اور مانند نہین ہے مزہ میوے اُس کے کا
کوئی میٹھا ہے کوئی کھٹا ہے کوئی میانہ ہے كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ
یَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ کہاؤ تم میوے ہر ایک کے
سے کچا بہی اور پکا بہی جسوقت میوہ پیدا کرے اور دو تم حق میوے کا اور کہیتی کا دن
کاٹنے اُسکے کے یعنے صدقہ نہ زکوٰۃ اسواسطے کہ زکوٰۃ مدینہ مین فرض ہوئی ہے
اور یہ آیت مکے مین اُتری ہے ثابت ابن قیس اصحاب تھا کہ پانسو درخت کہجور
کے تہے جہاڑی سب کے کاٹے اور تصدق کئے آیت نازل ہوئی کہ ولا تسرفوا

یعنی زیادتی نکرو اور حد سے نگذر و صدقہ دینے مین تحقیق اللہ دوست نہین رکہتا
حد سے گذرنے والون کو وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ اور پیدا کیا اللہ نے چارپایون سے بوجھہ
اٹھانے والا اتنداونٹ اور گائے کی اور پیدا کیا لائق ذبح کرنے کے مانند
بکری اور دُنبے کے کھاؤ تم جس چیز سے کہ رزق دیا ہے تمکو اللہ نے اور پیروی
نکرو تم قدمون شیطان کے کہ حلال کو حرام کرو اور حرام کو حلال تحقیق شیطان واسطے
تمہارے دشمن ظاہر ہے ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ط پیدا کیا اللہ نے
چارپایون سے آٹھ فرد دنکو کہ چار جوڑے ہین بہیڑ سے دو کو پیدا کیا نر اور مادہ
اور بکری سے پیدا کیا دو کو نر اور مادہ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا دو
نرون کو حرام کیا ہے اللہ نے یا دو مادہ کو حرام کیا ہے یا اس چیز کو شامل ہین اوپر
اس کے بچہ دان دو ماداؤن کے یعنے بہیڑ اور بکری کے نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ط خبر دو تم مجکو ساتھ علم کے اگر ہو تم
سچ بولنے والے اور پیدا کیا اللہ نے اونٹ سے دو فردون کو کہ نر اور مادہ ہے
اور پیدا کیا گائے سے دو فردون کو کہ نر اور مادہ ہے قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ
الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کہ آیا دو نر حرام کئے تھے اللہ نے یا دو مادائین حرام کین تھین یا حرام کیا تھا
جو چیز کہ شامل ہین اوپر اس کے بچہ دان دو ماداؤن کے یعنی اونٹنی کی اور گائے کی
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا آیا تھے تم حاضر اور موجود جسوقت کہ
وصیت کی تہی اللہ نے تمکو ساتھ اس حرام کرنے کے

+ + + + + + + + +

شان نزول سبب نزول اس آیت کا یہ تہا کہ عوف ابن مالک آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال کیا
تونے جو کچھہ کہ حرام کیا تہا باپ دادون ہمارے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ تمہارے باپ دادون کی حرام کی سے حرام نہین ہوتا عوف نے
کہا یہ آیت نازل ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حقتعالی نے

چارپایون کو واسطے کہانے کے اور نفع کے پیدا کیا ہے پس تم بعضے جانورون کو بحیرہ
اور سائبہ اور وصیلہ اور حامہ ٹھیرا کر حرام کرتے ہو اور یہ حرام کرنا تمہارا بسبب
نر کے ہے یا مادہ کے ہے یا پیٹ کے بچے کے ہے - عوف خاموش ہوا کہ اگر
کہتا ہون کہ حرام کرنا بسبب نر کے ہے پس تمام نر چاہیے حرام ہووین اور کہتا ہون کہ
بسبب مادہ کے ہے پس تمام مادائین حرام ہووین اور اگر بسبب بچّہ کے ہے پس
چاہیے کہ تمام بچے حرام ہووین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے مالک
بات کیون نہین کرتا ہے تو عوف نے کہا کہ تو بات کہہ مین سنونگا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت اُس کی روبرو پڑھی فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے ع
کہ جوڑا اوپر اللہ کے جہوٹھ کو حرام اور حلال مین تا یہ کہ گمراہ کرے آدمیون کو ساتھ
نادانی کے تحقیق اللہ سیدہی راہ نہین دکہاتا ہے گروہ ظلم کرنے والون کو مراد
عمرو بن یحی ہے کہ بنیاد اِس قاعدہ کی رکہی تہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ مین نے اُس کو دوزخ مین دیکہا ہے کہ دوزخ والے بدبو آنتون اُسکی
سے دُکہ مین تھے مشرکون نے جسوقت یہ آیت سُنی کہا کہ تمام چارپائے حلال ہوگئے
پس حرام کونسا ہے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا
عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ کہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ نہین پاتا ہون مین بیچ اُس چیز کے کہ وحی کی جاتی ہے طرف میرے
حرام کیا گیا اوپر کہانے والے کے کہ کہاتا ہے اُس کو مگر یہ کہ ہووے وہ چیز مردار یا خون
بہتا ہوا یا گوشت خوک کا پس تحقیق گوشت خوک کا پلید ہے نجس اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ
بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ یا ذبح کیا گیا ہو
از روئے فسق کے کہ آواز کی گئی ہو وقت ذبح اُسکی کے واسطے سوائے اللہ کے
یعنی واسطے بتون کے ذبح کیا گیا ہووے پس جو کوئی بیقرار ہووے طرف کہانے
اُن چیزون کے نہ ظلم کرنے والا ہو اور نہ حد سے گذرنے والا ہو کہانے مین حرام کے
پس تحقیق پروردگار تیرا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ اور اوپر اُن لوگون کے کہ یہودی ہوئے تھے حرام کیا تھا ہم نے

ہر جانور صاحب ناخونکا مانند اونٹ کے یا شتر مرغ کی وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا
إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ اور گائے سے اور بکری سے
حرام کیا ہمنے اوپر اُن کے چربیان دونون کی مگر جو چربی کہ اُٹھاتین تھین پیٹھین اُن دونکی
یا جو چربی کہ لگی ہوتی آنتون سے یا جو چربی کہ ملی ہوتی ساتھ ہڈیون کے وہ حلال تھی
ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝ یہ حرام کرنا ان چیزون کا بدلہ دیا تھا
ہمنے اُن کو ساتھ ظلم اُنکے کے اور تحقیق ہم البتہ سچ بولنے والے ہین تمام چیزون مین
فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ
پس اگر جھٹلاوین تجکو کافر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن چیزون مین پس کہہ کہ
پروردگار تمہارا صاحب رحمت کشادہ کا ہے جلدی نہین پکڑتا ہے تمکو عذاب مین
باوجود جھٹلانے تمہارے کے اور پھیرا نجاوے گا عذاب اُس کا گروہ گنہگارون کے سے
سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ
شتاب ہے کہ کہین گے وہ کوئی کہ شرک کیا ہے اگر چاہتا اللہ کہ شرک نکرتے ہم اور
نہ باپ دادے ہمارے اور نہ حرام کرتے ہم کسی چیز سے یعنی اللہ نے ہمارا شرک
اور حرام کرنا چاہا ہے یہ بات ٹھٹھے سے کہتے تھے كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ
ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ
وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ اسی طرح جھٹلایا تھا اُن لوگون نے کہ آگے اُن سے
تھے جب تک کہ چکھا عذاب ہمارا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا ہی نزدیک
تمہارے کچھ علم سے پس باہر لاؤ تم اُس کو واسطے ہمارے نہین پیروی کرتے ہو تم
مگر گمان کی اور نہین ہو تم مگر جھوٹھ بولتے ہو تم + **فائدہ** کافرون کا شبہ ہے
کہ اگر ہمارے کام اللہ کو پسند نہ ہوتے تو ہمکو کرنے نہ دیتا اس کا جواب فرمایا
کہ اگلون کو گناہ پر کیون پکڑا معلوم ہوا کہ وہ بھی ایک مدت ناپسند کام کرتے تھے
اور اللہ نہ پکڑتا تھا آخر پکڑا قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ
أَجْمَعِينَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اگر تمہارے پاس حجت نہین ہے پس واسطے اللہ کے
ہے حجت پہنچنے والے نہایت صحت کو پس اگر چاہتا اللہ البتہ ہدایت کرتا تم سبکو قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ
الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا ۖ فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ کہہ اے محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ لاؤ تم شاہدون اپنے کو ایسے شاہد کہ شاہدی دیوین کہ تحقیق
اللہ نے حرام کیا ہے اِن چیزون کو پس اگر شاہدی دیوین جھوٹھی کہ خدا نے حرام کیا ہے
پس تو نہ شاہدی دے ساتھ اُن کے وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ اور پیروی نکر تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم آرزوون اُن لوگون کی کہ جھٹلایا اُنہون نے آیتون ہماری کو اور پیروی نکر تو
اُن کی کہ ایمان نہین لاتے ہین ساتھ آیتون ہماری کی اور وہ ساتھ پروردگار اپنے
کے برابر کرتے ہین بتون کو بندگی مین قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ ع ۱۹ ۵
شَيْــًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ج کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ آؤ تم پڑھون مین جو چیز کہ حرام کی ہے پروردگار تمہارے نے اوپر تمہارے اور
وہ دس چیزین ہین اوّل یہ ہے کہ شریک نکرو تم ساتھ اللہ کے کسی چیز کو اور دوسری
نیکی کرو تم ساتھ مان اور باپ کے نیکی کرنا وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ج اور قتل نکرو تم اولاد اپنی کو سبب محتاجگی اور
فقیری کے سے ہم روزی دیتے ہین تمکو اور اُن کو وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا
ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ج اور نزدیک نجاؤ تم بیحیائیونکی جو بیحیائی کہ ظاہری اُس سے
اور جو بیحیائی کہ پوشیدہ ہے مراد بیحیائیون سے زنا ہے اور اسباب اُس کے
فائدہ سردار عرب کے پوشیدہ آدمیون سے زنا کرتے تھے اور اوباش اور
بے باک ظاہر زنا کرتے تھے حقتعالی نے فرمایا کہ نزدیک نجاؤ تم دونون قسم زنا کی
بعضون نے کہا ہے کہ بیحیائی ظاہر کی شراب ہے اور باطن کی زنا ہے یا بیحیائی
ظاہر کی جو ہاتھ پاؤن سے ہو اور باطن کی جو نیت سے ہو وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ اور قتل نکرو تم
اُس ذات کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے قتل اُس کا مگر ساتھ حق کے کہ قصاص ہووے
یا مرتد ہووے یا زانی محصن ہو ان تینونکا قتل حق ہے اور درست ہے یہ چار تھے
اور ایک امر وصیت کی ہے تمکو اللہ نے اور حکم کیا ہے ساتھ نگاہ رکھنے اُسکے کے
شاید کہ تم عقل مین لاؤ اور جانو کہ سیدہی راہ یہ ہی وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ اور نزدیک نجاؤ تم

مال یتیم کے مگر ساتھ اُس خصلت کے کہ وہ نیکتری یعنی ضائع ہونے سے نگاہ رکھو اور سوداگری سے زیادہ کرو اور آپ ہی نکھاؤ اور کسی اور کو نہ دو جبتک کہ پہنچے یتیم قوت اپنی کو یعنی بالغ ہووے اور پورا کرو تم میانے کو اور ترازو کو ساتھ عدل اور برابر ہونیکے پیچھے نزول ہونے اس آیت کے اصحابوں نے کہا کہ یا رسول اللہ ہم قادر نہین ہین کہ تولنے ترازو کے مین دو پلڑے برابر ہووین کہ ایک بال برابر جھکے نہین آگے کی آیت نازل ہوئی کہ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا کہ نہین تکلیف دیتے ہین ہم کسی آدمی کو مگر موافق طاقت اُسکے کی یعنی اگر تولنے اور ناپنے مین بے قصد تقصیر ہو جاوے اور عزیمت اُسی کے عدل کی ہو معاف کرینگے ہم اور جسوقت بات کہو تم حکومت مین یا گواہی مین پس سچ کہو تم اگرچہ گواہی دیا گیا صاحب ناتے کا ہووے رعایت ناتے کی نکرو اور ساتھ قول اللہ کے وفا کرو ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ یہ تین امر اور ایک نہی وصیت کی اللہ نے تمکو ساتھ اُس کے شاید کہ تم نصیحت پکڑو وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ اور تحقیق یہ راہ میری ہے سیدھی بہشت کو پس پیروی کرو تم اُس کی اور پیروی نکرو تم اور راہوں کی پس جدا کرینگے وہ راہین تمکو راہ اللہ کی سے یہ احکام تمکو وصیت کی ہے اللہ نے ساتھ اُس کے شاید کہ تم پرہیزکرو گمراہی سے عبد اللہ بن مسعود سے نقل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واسطے ہمارے ایک لکیر سیدھی کھینچی اور فرمایا کہ یہ لکیر راہ اللہ کی ہے اور داہین اور باہین اُس کی لکیرین کھینچین اور فرمایا کہ یہ راہین ہین کہ اوپر ہر راہ کے ایک شیطان موکل ہے کہ بلاتا ہے اپنی طرف ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ پس دی ہمنے موسیٰ کو توریت واسطے تمام کرنے نعمت کے اوپر اُس کسی کے کہ نیک کرے عمل کو وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ اور واسطے بیان کرنے ہر چیز کے دین سے اور ہدایت اور بخشش تھی شاید کہ بنی اسرائیل ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کے ایمان لاوین

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ

اور یہ قرآن کتاب ہے کہ نیچے بھیجا ہے ہمنے اس کو بابرکت پس پیروی کرو تم اسکی اور ڈرو تم مخالفت اسکی سے شاید کہ تم رحم کیے جاؤ تا یہ کہ کہو تم کہ سوائے اس کے نہیں ہے کہ نیچے بھیجی گئی تھی کتاب اوپر دو گروہوں کے آگے ہمسے کہ یہود اور نصاریٰ تھے اور تحقیق تھے ہم پڑھنے اُن کے سے البتہ بیخبر کہ ہماری زبان عربی ہے

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ یا کہو تم کہ اگر تحقیق آتارے جاتے اوپر ہمارے کتاب البتہ ہوتے ہم بہت راہ پانے والے اُن سے پس تحقیق آئیں تمکو حجتیں روشن پروردگار تمہارے کی طرف سے اور ہدایت اور بخشش آئی فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ پس کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے جھٹلایا آیتوں اللہ کی کو۔ اور روگردانی کی اُن سے قریب ہے کہ بدلہ دینگے ہم اُن کو کہ روگردانی کرتے ہیں آیتوں ہماری سے بڑا عذاب بسبب اُس چیز کے کہ روگردانی کرتے تھے هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ط

نہیں انتظار کرتے ہیں کافر بعد جھٹلانے قرآن اور پیغمبر کے مگر یہ کہ آویں اُن کو فرشتے واسطے قبض ارواح کے یا فرشتے عذاب کے آویں یا آوے حکم پروردگار تیرے کا اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ وہ نشانیاں قیامت کی ہیں دجال کا نکلنا اور دابۃ الارض کا اور عیسےٰ کا نیچے اُترنا اور ظہور امام مہدی کا اور یاجوج ماجوج کا یا آوے بعضی نشانیوں پروردگار تیرے کی کہ وہ طلوع آفتاب ہے مغرب کی طرف سے يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا جس دن آویگی بعضی نشانیوں پروردگار تیرے کی کہ طلوع آفتاب ہے مغرب سے فائدہ نکریگا کسی آدمی کو ایمان اُسکا کہ ایمان نلایا تھا آگے اِس سے یا کسب نہ کیا تھا بیچ ایمان اپنے نیکی کا ❊

فائدہ حدیث میں آیا ہے کہ جس رات کہ صبح کو آفتاب مغرب سے طلوع کریگا

وہ رات لمبی ہو گی اور درازی اُس کی تہجد اور وظیفہ پڑھنے والے معلوم کرینگے
کہ جس وقت وظیفہ سے فارغ ہون گے اور انتظار صبح کا کرین گے صبح نہ نکلے گی
پھر وظیفہ شروع کرین گے جب تمام ہو گا اور نشان صبح کا ظاہر نہ ہو گا جانین گے
کہ کچھ اسرار الٰہی ظاہر ہو گا رونا اور توبہ اور استغفار کرین گے جب تک کہ صبح
مغرب کی طرف سے ظاہر ہو گی اور آفتاب مغرب کی طرف سے نکلے گا بے روشنی
تمام خلق دیکھے گی ایمان بیقراریکا ہو جاوے گا اور قبول نہ ہو گا اور دروازے
توبہ کے بند ہون گے اور یہ احوال جب ہو گا کہ ایک سو بیس برس قیامت کے رہینگے
قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ انتظار کرو تم
ان نشانیون کی تحقیق ہم بھی انتظار کرنے والے ہین کہ برا حال کس کا ہو گا ہمارا یا
تمہارا اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى
اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ تحقیق جن لوگون نے کہ پراگندہ کیا دین اپنے کو
اور ہو گئے گروہ گروہ نہین ہے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن سے بیچ
کسی چیز کے یعنی تو اُن سے بیزار ہے سوائے اِس کے نہین ہے کہ حکم اُن کا طرف
اللہ کے ہے پس خبر دیگا اللہ اُن کو ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے تھے مَنْ جَآءَ
بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ
جو کوئی لاتا ہے ایک نیکی کو پس واسطے اُسکے دس نیکیان ہین اور جو کوئی لاتا ہے ایک
بدی کو پس بدلہ ندیا جاوے گا مگر مانند اُس کے اور وہ ظلم نکیئے جاوین گے
قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحقیق ہدایت
کی ہے مجکو پروردگار میرے نے طرف راہ سیدھی کے کہ دین قائم ہے ملت
ابراہیم کی درحالانکہ رغبت کرنے والا تھا ابراہیم تمام دینون سے طرف دین
حق کے اور نہ تھا ابراہیم شرک کرنے والون سے قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَ
مَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق نماز میری اور
قربانی میری اور حج میرا اور جینا اور مرنا میرا واسطے اللہ کے ہے کہ پروردگار جہان والونکا ہے
لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ نہین ہے کوئی شریک

واسطے اُس کے اور ساتھ اسی بات کے حکم کیا گیا ہون مین اور مین پہلا مسلمانون کا
ہون اسواسطے کہ اسلام پیغمبر کا سب سے اول ہے قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ
كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ کہہ اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا سوائے اللہ کے ڈھونڈھون مین کسی اور خدا کو اور حالانکہ
وہی پروردگار سب چیز کا ہے اور نہین کسب کرتا ہے کوئی آدمی گناہون کا
مگر اوپر اُسی کے ہے عذاب اُس کا اور نہ اُٹھاوے گا کوئی اُٹھانے والا بوجھ
دوسرے کا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝
پس طرف پروردگار تمہارے کے رجوع کرنا تمہارا ہے پس خبر دے گا تمکو
ساتھ اُس چیز کے کہ بیچ اُس کے اختلاف کرتے تھے تم مقدمہ دین کے سے
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ
نصف ۲۰ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۡ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ
ع ۱۱ رَّحِيْمٌ ۝ اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ مقرر کیا ہے تمکو خلیفے زمین کے
اور بلند کیا ہے بعضے تمہارے کو اوپر بعضون کے از روے درجون کے یعنے
بعضون کو بزرگ اور توانگر کیا ہے تا یہ کہ آزماوے اللہ تمکو بیچ اُس چیز کے
کہ دی ہے تمکو مال اور جاہ سے تحقیق پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم جلد عذاب کرنے والا ہے ناشکرون کو اور بےصبرون کو اور تحقیق وہی
البتہ بخشنے والا ہے مہربان شکر اور صبر کرنے والون کو

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ مِائَتَانِ وَسِتُّ اٰيَاتٍ

الٓمّٓصٓ ۝ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ یہ حروف نام
قرآن کا ہے یا نام اِس سورۃ کا ہے یا ہر حروف اشارت ہے طرف اسم
الٰہی کے الف سے مراد اللہ ہے اور لام سے لطیف اور میم سے مَلِک اور
صاد سے صبور یا معنی یہ ہین کہ مین اللہ ہون دانا تر کہ جدا کرتا ہون حق کو
باطل سے یہ قرآن کتاب ہے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ بھیجی گئی ہے
طرف تیرے پس چاہیئے کہ نہووے بیچ دل تیرے کے تنگی پہنچانے اُسکے سے

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اسواسطے کہ ڈراوے تو ساتھ قرآن کے اور
نصیحت ہے واسطے ایمان لانے والون کے اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا
تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ پیروی کرو تم اُس چیز کی کہ نیچے
اتاری گئی ہے طرف تمہارے پروردگار تمہارے سے اور پیروی نکرو تم سوائے
قرآن کے دوستون کو کہ بُت ہین تہوڑی نصیحت پکڑتے ہو تم وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا
فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝ اور بہت شہرون سے ہین کہ ہلاک
کیا ہمنے اُن کو پس آیا اُس شہر والون کو عذاب ہمارا رات کو مانند قوم لوط کی یا دن کو
آیا عذاب کہ وہ دوپہر کو سونے والے تھے مانند قوم حضرت شعیب کی فَمَا كَانَ
دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ پس نہ تھے دعا کرنے
اُن کی جسوقت کہ آیا اُن کو عذاب ہمارا مگر یہ کہ کہا تحقیق ہمین تھے ظلم کرنے والے اوپر
ذاتون اپنی کے کہ پیغمبرون کو جھٹلایا تھا ہمنے اقرار کرین گے ساتھ گناہ اپنے کے اور
حالانکہ اقرار سبب خلاصی کا نہوگا عذاب سے فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ
الْمُرْسَلِيْنَ ۝ پس البتہ پوچھین گے ہم روز قیامت کے اون
لوگون کو کہ بھیجے گئے تھے پیغمبر طرف اُن کی کہ کیا قبول کیا تمنے اُن کو اور البتہ
پوچھین گے ہم پیغمبرون کو کہ کیا فرمانبرداری کیے گئے تم فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ
وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ پس البتہ بیان کرین گے ہم اوپر پیغمبرون کے اور امتون کے
ساتھ علم کے اور نہ تھے ہم غائب ہونے والے بیخبر احوال خلق کے سے
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اور تولنا
عملون کا روز قیامت کے سچ ہے یعنے تولنا صحیفون اعمال کا ❊ ابن عباس
نے کہا ہے کہ درازی ڈنڈی ترازو کی پچاس ہزار برس کی راہ کی ہے اور
دو پلڑے ہین ایک نور کا ہے اور ایک تاریکی کا ہے نور کے پلڑے مین
نیکیان دہری جاوین گی اور تاریکی کے پلڑے مین بدیان۔ پس جو کوئی کہ بھاری
ہوگا پلڑا نیکیون اُس کی کا اور بھاری ہونے کا نشان یہ ہے کہ اوپر کو جاویگا پس
وہ گروہ وہی نجات پانے والے ہین وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝ اور جو کوئی کہ ہلکی ہون گی نیکیان اُس کی اور

نشان ہلکا ہونے کا یہ ہے کہ نیچے کو آوے گا پلڑا کہ دوزخ نیچے ہین اور بہشتین
اوپر ہین پس وہ گروہ وہ کوئے ہین کہ زیان کیا اُنہون نے ذاتون اپنی کو ساتھ
اُس چیز کے کہ ساتھ آیتون ہماری کی ظلم کرتے تھے یعنی جھٹلاتے تھے +
فائدہ ہر شخص کے عمل لکھے جاتے ہین موافق وزن کے وہی کام ہے کہ صدق
سے اور محبت سے موافق حکم کیا اور برمحل کیا تو اُس کا وزن بڑھ گیا اور دکھا دیکو
یا ریس کو کیا یا موافق حکم نہ کیا یا ٹھکانے پر نہ کیا تو وزن گھٹ گیا آخرت مین وہ کاغذ
تولین گے جس کے نیک کام بھاری ہوئے تو بُرے کام بخشے گئے اور ہلکے ہوئے
تو پکڑا گیا وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ط قَلِیْلًا مَّا
ع ۱ ۱۰ ۸ تَشْکُرُوْنَ ۝ اور البتہ تحقیق مکان دیا ہمنے تمکو اے آدمیو بیچ زمین کے اور مقرر
کیا ہمنے واسطے تمہارے بیچ زمین کے سبب زندگی کا کہ کسب ہے اور سوداگری
ہے تہوڑا شکر کرتے ہو تم نعمتون کا وَلَقَدْ خَلَقْنٰکُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰکُمْ ثُمَّ قُلْنَا
لِلْمَلٰٓئِکَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ لَمْ یَکُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ اور البتہ تحقیق
پیدا کیا ہمنے تمکو نطفہ سے پس صورتین بنائین ہمنے تمہاری پس حکم کیا ہمنے فرشتونکو
کہ سجدہ تعظیم کا کرو تم آدم کو پس سجدہ کیا تمام فرشتون نے مگر شیطان نے کہ نہ تھا سجدہ
کرنے والون سے قَالَ مَا مَنَعَکَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُکَ قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ
خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ کہا اللہ نے شیطان سے کہ کس چیز نے منع کیا تجکو کہ
سجدہ نکرے تو آدم کو جسوقت حکم کیا مین نے تجکو کہ سجدہ کر کہا شیطان نے کہ مین
بہتر ہون آدم سے پیدا کیا ہے تو نے مجکو آگ سے کہ جوہر لطیف علوی نورانی
ہے اور پیدا کیا ہے تو نے آدم کو کیچڑ سیاہ سے کہ کثیف تاریک ہے +
فائدہ شیطان نے مغالطہ کہا یا کہ قیاس کیا بہتیری آگ کا خاک سے اسواسطے
کہ آگ خیانت کرنے والی ہے کہ جو چیز ڈالین نیست و نابود کر دیتی ہے اور خاک
امانت دار ہے اور آگ متکبر ہے اور خاک متواضع ہے اور خاک نقش پذیر ہے
اور آگ نقش سوز ہے قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا یَکُوْنُ لَکَ اَنْ تَتَکَبَّرَ فِیْهَا فَاخْرُجْ
اِنَّکَ مِنَ الصّٰغِرِیْنَ ۝ کہا اللہ نے شیطان کو کہ پس نیچے اُتر تو آسمان
سے یا بہشت سے یا درجہ بلند سے پس لائق نہین ہے تجکو یہ کہ سرکشی کرے تو

بیچ بہشت کے پس باہر نکل تو تحقیق تو ذلیل اور خوار ہونے والون سے ہے •
قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۞ کہا شیطان
نے کہ فرصت دے تو مجکو تا جس دن کہ اٹھائے جاوین قبرون سے اور نفخ صور
ہووے جب تک موت نہ دے تو مجکو کہا اللہ نے کہ تحقیق تو فرصت دئیے گیون سے
ہے بیچ لوح محفوظ کے یعنے تو ارادہ گمراہ کرنے آدمیون کا رکہتا ہے پس جبتک
آدمی جیتے رہین گے تو بہی جیتا رہے گا قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ
لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ کہا شیطان نے کہ پس قسم ہے بہکانے تیرے کے
مجکو البتہ بیٹھون گا مین واسطے بہکانے آدمیون کے راہ تیرے مین کہ سیدہی
ہے یعنی اسلام سے ان کو باز رکہون گا ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ
خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ پس البتہ آؤن گا مین آگے
آدمیون کے سے کہ قیامت اور بہشت اور دوزخ کو بہلادون گا اور پیچہے
اُنکے سے آؤن گا کہ دنیا کو اُن کی آنکہون مین آراستہ دون گا اور دائین
اُن کے سے آؤنگا کہ نیکیون سے غرور مین ڈالون گا اور بائین اُن کے سے آؤنگا
کہ بُرائیان اُن کی دل مین شیرین کرون گا اور نپاوے گا تو اے خدا بہت
آدمیون کے کو شکر کرنے والے قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا لَمَنْ تَبِعَكَ
مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ کہا اللہ نے کہ باہر نکل تو بہشت سے
یا اسمان سے عیب کیا گیا رحمت سے قسم ہے البتہ جو کوئی تابعداری تیری کریگا
آدمیون مین سے قسم ہے کہ البتہ بہرین گے ہم دوزخ کو تم سب سے •
وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ اور کہا ہمنے بعد نکلنے شیطان کے بہشت سے
آدم کو کہ اے آدم قرار پکڑ اور ساکن ہو تو اور جورو تیری کہ حوّا ہے بہشت مین
پس کہاؤ تم دونون جس مکان سے کہ چاہو تم میوے اور نعمتین بہشت کی اور
نزدیک نجاؤ تم اِس درخت کے کہ گیہون ہے یا انگور ہے یا لہسن ہے اگر نزدیک
جاؤگے تم پس ہوجاؤگے تم دونون ظلم کرنے والون سے فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ
لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْآتِهِمَا پس وسواس دلایا آدم اور حوّا کو

نصف

شیطان نے تا یہ کہ ظاہر کر دیوے واسطے اُن کے جو چیز کہ چھپائی گئی تھی اُن دونون سے
ستر اُنکے سے بہشت والون نے ستر اُن کا ندیکھا تھا اور آپس مین ایک دوسرے
نے بھی ندیکھا تھا شیطان نے جانا کہ گناہ کیئے سے لباس اُن کا چھننے گا پس چاہا کہ
گناہ مین ڈالے کہ لباس اُن کا دور ہووے اور کھلنے ستر کے سے فرشتون مین
رُسوا ہووین سانپ اور مور کی مدد سے بہشت مین آیا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا
عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ اور کہا کہ نہین
منع کیا ہے تمکو پروردگار تمہارے نے کھانے اِس درخت کے سے مگر اسواسطے
کہ نہو جاؤ تم فرشتے نیک صورت بے پرواہ غذا سے یا نہو جاؤ تم دونون ہمیشہ
رہنے والون سے بہشت مین کہ موت نہ آوے تمکو حضرت آدم نے کھانے مین
درخت کے تامل کیا شیطان نے اور تدبیر کی وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ
فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ اور قسم کھائی اور قسم دلائی دونون کو کہ تحقیق مین واسطے
تم دونون کے البتہ خیر خواہی کرنے والون سے ہون اور شفقت سے کہتا ہون
مین کہ اِس درخت سے کھالو تم کہ ہمیشہ جیو اور مرو نہین تم آدم نے جانا کہ خدا
کی قسم کوئی جھوٹھ نہین کھاتا ہے فریب مین آگئے پس نیچے گرایا دونون کو شیطان
نے ساتھ پھسلانے کے فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ
عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ پس جسوقت چکھا دونون نے میوہ درخت منع کیئے گئے کا
ظاہر ہوگیا اور کھل گیا واسطے دونون کے ستر دونون کا کہ پوشاک بہشت کی
دونون کے بدن سے گر پڑی ستر ظاہر ہوا شرمندہ ہوئے اور شروع کیا
دونون نے کہ چپکاتے تھے اوپر اپنے پتون بہشت کے سے مشہور یہ ہے کہ انجیر
کے پتے جوڑ کر ستر اپنا ڈہانکا دونون نے اور چارون طرف بھاگتے تھے
شرمندگی سے وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ
اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ اور پکارا دونون کو پروردگار اُن کے نے کہ آیا منع کیا تھا
مین نے تم دونون کو کھانے اِس تمہارے درخت کے سے اور نکہا تھا مین نے
تم دونون کو کہ تحقیق شیطان واسطے تم دونون کے دشمن ظاہر ہے ❖

فائدہ روایت مین ہے کہ بھاگتے وقت اللہ نے کہا کہ مجھسے بھاگتے ہو تم آدم نے کہا

کہ بلکہ مارے شرم کے جناب تیری سے بھاگتا ہون مین قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا
وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ کہا آدم اور حوا نے
کہ اے پروردگار ہمارے ظلم کیا ہمنے ذاتون اپنی کو اور اگر نہ بخشے گا تو
ہمکو اور رحم نکریگا تو اوپر ہمارے البتہ ہوجاوین گے ہم زیانکارون سے
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝
کہا اللہ نے آدم اور حوا اور مور او سانپ اور شیطان کو کہ نیچے اترو تم سب طرف
زمین کے بعضا تمہارا واسطے بعضے کے دشمن ہے اور واسطے تمہارے بیچ
زمین کے قرارگاہ ہے اور فائدہ مندی ہے تا وقت قیامت تک قَالَ فِيْهَا
تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝ کہا اللہ نے کہ بیچ زمین کے جیوگے تم ع ۲ ۱۵ ۹
اور بیچ اسی کے مروگے تم اور اسی سے باہر نکلوگے تم روز قیامت کے
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ اے بیٹو
آدم کے تحقیق نیچے اتارا ہے ہمنے اوپر تمہارے لباس کو کہ ڈھانپتا ہے ستر
تمہارے کو اور نازل کیا ہے تجمل اور آرائش کو وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ
اور لباس پرہیزگاری کا وہ بہتر ہے یعنے لباس تواضع کا کہ پشمینہ ہے اور موٹا
کپڑا ہے وہ بہتر ہے لباس نرم اور متکلف سے کہ تکبر کرنے والے پہنتے ہین اور
بعضون نے کہا ہے کہ لباس پرہیزگاری کا زرہ اور چلتہ ہے کہ لڑائی مین زخم
نہ لگے اور یا لباس پرہیزگاری کا بندگی ہے کہ عیب آدمی کے پوشیدہ ہوتے ہین
یا پاکدامنی اور حیا اور خوف الٰہی ہے ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝
یہ لباس کا نازل کرنا نشانیون فضل اور رحمت اللہ کی سے ہے کہ آدمیون کا ع ۲ ۱۵ ۱
ستر ڈھکے اور محتاج پتے چپکانے کے نہووین مانند آدم اور حوا کے شاید
کہ آدمی نصیحت پکڑین + **فائدہ** یعنے دشمن نے جنت کے کپڑے تم سے
اترواے پھر ہمنے تمکو دنیا مین تدبیر لباس کی سکھادی اب وہی لباس پہنو
جس مین پرہیزگاری ہو یعنے مرد لباس ریشمی نہ پہنے اور دامن دراز نہ رکھے
اور جو منع ہوا ہے سو نہ کرے اور عورت بہت باریک نہ پہنے کہ لوگون کو
بدن نظر آوے اور اپنی زینت نہ دکھاوے + + + + + + + + +

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا اے بیٹو آدم کے فتنہ مین نہ ڈالے تمکو شیطان اور نکر
نکرے تمسے جیسے باہر نکلوایا تھا ان باپ تمہارے کو کہ آدم اور حوا ہی بہشت سے
کہ چھینلیا تھا شیطان اُن دونون سے لباس اُن دونون کا تا یہ کہ دکھاوے اُن
دونون کو ستر اُن کا اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا
الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ تحقیق شیطان دیکہتا ہے تمکو اور لشکر اسکا دیکھتا ہے
اُس مکان سی کہ نہین دیکھتے ہوتم اُنکو کہ اُنکے بدن لطیف ہین اور تمہاری بدن کسیف ہین ایسے دشمن سے
ڈرتے رہو تم تحقیق ہمنے مقرر کیا ہے شیطانون کو دوست اُن لوگون کے کہ ایمان نہین لاتے ہین
واسطے خبسیت اور سبب شیطانون کی کافرون سے وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا
عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا اور جسوقت کرتے ہین کام بیحیائی کو کہتے ہین
کہ پایا ہے ہمنے اوپر اُس بیحیائی کی باپ دادون اپنے کو اور اللہ نے حکم کیا ہی
ہمکو ساتھ اُس بیحیائی کے قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق اللہ نہین حکم کرتا ہے ساتھ
بیحیائیون کے اور حکم کرتا ہے ساتھ نیک عملون کے آیا کہتے ہو تم اوپر اللہ کے
جو چیز کہ نہین جانتے ہو تم قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ حکم
کیا ہے پروردگار میرے نے ساتھ عدل کے کہ توحید ہے اور سیدہا کرو تم
موہنون اپنے کو نزدیک ہر مسجد کے اور بندگی کرو تم اُس کی درحالیکہ خالص
اور پاک کرنے والے ہو تم واسطے اللہ کے دین کو كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ فَرِيْقًا هَدٰى
وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ
يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ جیسے کہ پیدا کیا ہے اللہ نے تمکو پہلی بار دوسری بار
بہی پیدا کئے جاؤگے تم یعنی جیسے کہ پہلے پیدا کیا تمکو زمین سے دوسری بار زمین
مین جاؤگے تم بعد موت کے ایک گروہ کو راہ دکہائی ہے اللہ نے اور ایک
گروہ کو راہ نہین دکہائی ہے لائق ہوئے اوپر اُن کے گمراہی تحقیق پکڑا تھا
اُنہون نے شیطانون کو دوست سوائے اللہ کے سے اور گمان کرتے تھے کہ تحقیق وہ

ہدایت پانے والے ہین یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِیۡنَتَکُمۡ عِنۡدَ کُلِّ مَسۡجِدٍ اے بیٹو
آدم کے پکڑو تم آرائش اپنی کو نزدیک ہر مسجد کے ✦ **فائدہ** روایت مین ہے
کہ بنی ثقیف اور بعضے مشرک عرب کے مرد اور عورت ننگی ہوکر طواف کعبہ کا کرتے
تھے اور بنی عامر احرام کے دنون مین گھی اور گوشت نکھاتے تھے اور اس بات کو
بندگی اور تعظیم جانتے تھے مسلمانون نے کہا کہ ہم ساتھ اس تعظیم کے لائق تر ہین
حقتعالی نے ڈرایا اور فرمایا کہ کپڑے پہن کر نزدیک مسجد کے جاؤ اور بعضون نے
کہا ہے کہ آرائش سے مراد شانہ ریش ہے وَّکُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا وَلَا تُسۡرِفُوۡا اِنَّہٗ
لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ اور کہاؤ تم احرام کے دنون مین گوشت اور چربی اور پیو تم دود ع ۳ ۱۰
اور اور چیزین پینے کی اور زیادتی نکرو تم اور حد سے نگذرو تحقیق اللہ دوست نہین
رکھتا ہے زیادتی کرنے والون کو زیادتی وہ ہے کہ بے رضامندی خدا کی مین
خرچ ہووے ✦ **فائدہ** اپنی رونق یعنے لباس نماز مین فرض ہے مرد کو
کمر سے تا زانو ڈھانکنا اور عورت کو سارا بدن مگر لونڈے کو زانو سے نیچے اور بغل سے
اوپر کھلنا معاف ہے اور کپڑا باریک جسمین بدن یا بال نظر آوین معتبر نہین
اور فرمایا کہ مت اڑاؤ یعنے منع کام مین خرچ نکرو قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِیۡنَۃَ اللّٰہِ
الَّتِیۡۤ اَخۡرَجَ لِعِبَادِہٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزۡقِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
کہ کسنے حرام کی ہے آرائش اللہ کی کہ کپڑے ہین پاکیزہ باہر نکالے ہین اللہ نے
قدرت اپنی سے واسطے بندون اپنے کے کہ روئی ہے اور کتان ہے اور صوف
ہے اور ریشم ہے اور سونا اور روپا اور کس نے حرام کی ہین پاک چیزین رزق سے
کہ گوشت اور دودہ ہے قُلۡ ہِیَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا خَالِصَۃً
یَّوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ وہ نعمتین اور آرائش واسطے
ان لوگون کے ہین کہ ایمان لائے ہین بیچ زندگی دنیا کے کافر بھی اُن کے طفیل
سے شریک ہین اور خالص ہونے والے ہین نعمتین اور آرائش مسلمانون کو
دن قیامت کے کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ اسی طرح بیان
کرتے ہین ہم آیتون کو واسطے اس گروہ کے کہ جانتے ہین ✦ **فائدہ** یعنے منع کام
مین خرچ نکرے باقی کھانا پینا سب روا ہے جو نعمت ہے مسلمانون کی واسطے پیدا

ہوئی دنیا میں کافر بھی شریک ہو گئے آخرت میں فقط اُنہی کو ہے قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ کہہ اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہیں حرام کیا ہے پروردگار میرے نے مگر بڑے گناہوں کو
جو چیز کہ ظاہر ہے اُن سے مانند کفر کی اور جو چیز کہ باطن ہے اُن سے مانند نفاق کی
اور حرام کیا ہے چھوٹے گناہوں کو اور حرام کیا ہے ظلم اور تکبری کو ساتھ ناحق کے
اور حرام کیا ہے یہ کہ شرک کرو تم ساتھ اللہ کے اُس چیز کو کہ نہیں نازل کی ہے اللہ نے
ساتھ اُس کے کوئی حجت اور حرام کیا ہے یہ کہ کہو تم اوپر اللہ کے جو کچھ کہ نجانو تم جیسے
حرام کرنا جانوروں کا اور کھیتی کا اور ننگے ہو کر طواف کرنا کعبہ کا وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ
فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ اور واسطے
ہر گروہ کے ایک مدت ہے زندگی کے یا واسطے ہر گروہ کے ایک مدت ہے
وعدہ عذاب کے پس جس وقت کہ آتی ہے مدت اُن کی نہ پیچھے ہوتے ہیں اُس
مدت سے ایک لحظہ اور نہ آگے ہوتے ہیں اُس کے سے ایک ساعت يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اے بیٹو آدم کے اگر آویں تمہارے پاس
پیغمبر تم میں سے کہ پڑھیں اوپر تمہارے آیتوں میری کو پس جو کوئی کہ پرہیز کرے گا
شرک اور جھوٹھ سے اور نیک کرے گا عملوں کو پس نہیں ہے کچھ ڈر اوپر اُن کے
اور نہ وہ غمگین ہوں گے وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور جن لوگوں نے کہ جھٹلایا آیتوں ہماری کو اور
سرکشی کی ایمان لانے اُن کے سے وہ گروہ یار آگ دوزخ کی ہیں وہ بیچ اُس
آگ کے ہمیشہ رہنے والے ہیں فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ
بِاٰيٰتِهٖ اُولٰۗىِٕكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ پس کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے کہ
جوڑا اوپر اللہ کے جھوٹھ کو یا جھٹلایا آیتوں اُس کی کو وہ گروہ پہنچے گا اُن کو حصہ
عذاب اُنکے کا لوح محفوظ سے کہ مقدر ہوا ہے حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْٓا
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ

أَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ جب تک کہ جسوقت آتے ہین اُن کو فرشتے ہمارے کہ عزرائیل
ہے اور مددگار اُس کے ہین قبض کرتے ہین روحون اُن کی کو کہتے ہین فرشتے
قبض کرتے وقت کہ کہان ہین وہ بُت کہ دعا مانگتے تھے اور بندگی کرتے تھے تم
اُن کی سواے اللہ کے سے کہین گے کافر کہ غائب اور گم ہوئے وہ ہم سے
اور شاہدی دین گے اوپر ذاتون اپنی کے کہ تحقیق وہ تھے کفر کرنے والے
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ کہا اللہ
یا فرشتے کہین گے کہ داخل ہوجاؤ تم بیچ اُن اُمتون کے کہ تحقیق گذر گئی ہین پہلے
تمسے جنون اور آدمیون سے بیچ آگ دوزخ کے كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا
حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ ہر بار کہ داخل ہوگا دوزخ
مین ایک گروہ لعنت کریگا ہم دینون اپنے کو جیسے یہودی یہودی کو لعنت کرینگے
اور نصاریٰ نصاریٰ کو اور آتش پرست آتش پرست کو تا جب تک پہنچین گے
دوزخ مین تمام کہین گے پچھلے اُن کے واسطے اگلون اُنکے کے رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ
اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ کہ اے
پروردگار ہمارے اِس گروہ نے گمراہ کیا تھا ہمکو پس دے تو اُن کو عذاب
دوچند آگ سے کہیگا اللہ کہ واسطے ہر ایک کے دوچند عذاب ہے ولیکن تم
نہین جانتے ہو ❊ **فائدہ** یعنے ایک حساب سے پہلی امت کا گناہ
بڑا کہ پچھلون کو راہ ڈالی اور ایک طرح پچھلون کا بڑا کہ پہلون کا حال دیکھ سُنکر
عبرت نہ پکڑے وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ اور کہین گے پہلے اُن کے واسطے پچھلون اُن کے کی ع ۸ ۱۱
پہلون سے مراد بہکانے والے ہین اور پچھلون سے مراد بہکنے والے ہین
کہین گے کہ پس نہین ہے واسطے تمہارے اوپر ہمارے کچھ بزرگی سے
کہ تمکو تخفیف عذاب کی ہووے بلکہ برابر ہین دونون کفر مین اور عذاب مین
کہیگا اللہ پس چکھو تم عذاب کو بسبب اُس چیز کے کہ کسب کرتے تھے تم کفر سے
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ
تحقیق جن لوگون نے کہ جھٹلایا آیتون ہماری کو اور سرکشی اور غرور کیا ایمان

لانے اُن کے سے نہین کھولے جاتے واسطے اُن کے دروازے آسمان کے
یعنے واسطے دعا اُن کی کے اور نزول رحمت کے یا واسطے چڑہنے اعمالون کے
اور روح اُن کی کے دروازہ آسمان کا نہین کھلتا بلکہ سجین مین لیجاتے ہین
اور وہ ایک پتھر ہے نیچے ساتوین زمین کے دوزخ کے اوپر ڈہکا ہوا اور
مومن کی روح کے واسطے دروازہ کہلتا ہے اور علیئین مین لیجاتے ہین کہ
اوپر ساتوین آسمان کے ہے وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ
الْخِيَاطِ ط اور نہ داخل ہون گے جھوٹے اور تکبر کرنے والے بہشت مین
جب تک کہ داخل ہووے اونٹ سوئی کے ناکے مین یہ تعلیق بالمحال ہے
کہ نہ اونٹ سوئی کے ناکے مین آوے گا اور نہ کافر بہشت مین جاوین گے
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الظّٰلِمِينَ ۝ اور اسی طرح بدلہ دیتے ہین ہم کافرون کو واسطے اُن کے آگ
دوزخ کی سے بچھونا ہوگا کہ اوپر اُس کے بیٹھین گے اور اوپر اُن کے سے بالاپوش
ہون گے آگ یعنے اوپر اور نیچے اُن کے آگ ہوگی اور اسی طرح بدلہ دیتے ہین ہم
ظالمون کو وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور جو کوئی کہ ایمان لائے ہین نہین تکلیف دیتے ہم
کسی آدمی کو مگر موافق کشادگی طاقت اُسکی کی جو ایمان لائے ہین وہ گروہ
صاحب بہشت کے ہین وہ بیچ اُس کے ہمیشہ رہنے والے ہین وَنَزَعْنَا مَا فِيْ
صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ج اور باہر نکال لین گے ہم
جو چیز کہ بیچ دلون بہشتیون کے ہے کینہ اور حسد سے کہ جاری ہون گے
نیچے بہشتون کے سے نہرین واسطے تروتازگی اور زیادتی لذت کی بہشت
والے جو بہشت کو دیکھین گے وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ اور کہین گے کہ تمام ثنا اور تعریف واسطے
اُس اللہ کے ہے کہ فضل اور کرم اپنے سے راہ دکھائی ہمکو واسطے اس بہشت
کے اور نہ تھے ہم تا کہ راہ پاوین ہم اگر نہ ہدایت کرتا ہمکو اللہ اور
یہ شکرانہ ہے کہ بہشتی ادا کرینگے اوپر نعمت ہدایت کے + + +

لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ البتہ تحقیق آئے تھے پیغمبر پروردگار ہمارے کی ساتھہ سچ کے کہ اُن کے سبب سے ہدایت پائی ہمنے اور پکارے جاوینگے بہشت والے کہ یہ وہ بہشت ہے کہ ورثہ دیئے گئے ہو تم اُس کو ساتھہ اُس چیز کے کہ عمل کرتے تھے تم + **فائدہ** بہشت کو ورثہ اسواسطے کہا ہے کہ بخشش بے رنج ہے یا یہ کہ کافرون سے میراث لیوینگے جیسے حدیث مین آیا ہے کہ کوئی آدمی نہین ہے کافر اور مسلمان سے مگر اُس کے دو گھر ہین ایک دوزخ مین اور ایک بہشت مین پس قیامت کے روز مکان مومنون کے کہ دوزخ مین ہین کافرون کو ملینگے اور مکان کافرون کے کہ بہشت مین ہین مومنون کے ورثہ مین آوینگے +

فائدہ معلوم ہوا کہ نیکون کے دل مین بھی آپس مین خفگی ہوگی جنت کے قریب پہنچکر آپس مین دل صاف ہونگے تب جنت مین جاوینگے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ مین اور عثمان رضی اللہ عنہ اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہما ان لوگون مین ہین اور جنت کے وارث فرمایا یعنی آدم کی میراث وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا اور پکارینگے بہشت والے بہشت سے دوزخ والون کو کہ تحقیق پایا ہمنے جو وعدہ کیا تھا ہمکو پروردگار ہمارے نے سچ اور درست پس آیا پایا تمنے بھی جو وعدہ کیا تھا پروردگار تمہارے نے سچ اور درست قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ کہینگے دوزخ والے کہ ہان پایا ہمنے بھی جو وعدہ کیا تھا اللہ نے پس آواز کریگا ایک آواز کرنے والا درمیان بہشتون اور دوزخیون کے اور وہ اسرافیل ہے کہ تحقیق لعنت اللہ کی ہے اوپر ظالمون کے مراد کافر ہین ایسے کہ بند کرتے ہین آدمیون کو راہ اللہ کی سے اور ڈہونڈھتے ہین اُس راہ کو ٹیڑھی کہ عیب کرتے ہین اُس کو اور وہ ساتھہ آخرت کے کفر کرنے والے ہین +

وقف لازم

فائدہ حق تعالیٰ نے قرآن شریف مین بے انصاف فرمایا ہے اکثر گناہون پر لیکن ہر گناہ پر لعنت نہین مگر ایسون پر وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ اور درمیان بہشتیون اور دوزخیون کے پردہ ہوگا یا دیوار ہوگی کہ باہر نہ نکل سکین اور اُسی کو اعراف کہتے ہین بعضون نے کہا ہے کہ اعراف ایک ٹیلہ ہے مشک سفید کا اور اوپر اعراف کے مرد ہون گے کہ پہچانین گے بہشتیون کو اور دوزخیون کو ساتھ پیشانیون اُن کی کے بہشتیون کا مُنھ سفید ہوگا اور دوزخیون کا مُنھ کالا اور اس مکان کا نام اعراف اسواسطے ہے کہ مرد وہان کے پہچانین گے دونون فرقون کا احوال اور وہ مرد یا پیغمبر ہون گے یا شہید ہون گے یا بہترین مومنون کے یا فرشتے ہون گے اوپر صورت مردون کے اور ہونا اُن کا اوپر اعراف کے واسطے بزرگی اور فضیلت کے ہوگا تماشا دونون فرقون کا دیکھ کر بہشت کو جاوینگے **فائدہ** ابن عباس نے کہا ہے کہ اعراف بلند مکان ہے پل صراط سے زیادہ کہ وہان امیر حمزہ اور عباسؓ اور علیؓ اور جعفر طیارؓ کھڑے ہون گے دوستون خدا کے کو پہچانین گے تازگی اور سفیدی مُنھ کی سے اور دشمنون کو سیاہی مُنھ کے سے اور بعضون نے کہا ہے کہ اوپر اعراف کے وہ کوئی ہون گے کہ نیکیان اور بدیان اُن کی برابر ہون گی یا وہ ہون گے کہ ایک دونون مان اور باپ سے راضی ہوگا اور ایک ناخوش ہوگا اوپر اسی قول کے ہونا اُن کا اُس مکان مین نقصان ثواب کا ہوگا وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ اور پکارین گے اعراف والے بہشتیون کو مبارکبادی سے کہ سلام ہے اللہ کا اوپر تمہارے کہ تم سلامتی سے بہشت مین پہنچے اور اعراف والے ابھی بہشت کو داخل نہون گے اور حالانکہ وہ لالچ رکھین گے کہ بہشت مین آوین ✦ **فائدہ** آخری بہشت والے صاحب اعراف کے ہون گے بعضون نے کہا ہے کہ صاحب اعراف کے وہ کوئی ہون گے کہ نیکیان اور بدیان اُن کی برابر ہون گی نہ بہشت کو جاوین گے اور نہ دوزخ کو لیکن جسوقت خلق کو سجدہ کا حکم ہوگا

اور وہ آخری تکلیف ہوگی اعراف والے بھی سجدہ کرین گے ترازو نیکیون
اُن کی کے بھاری ہوجاوے گی اور بہشت مین داخل ہون گے وَاِذَا صُرِفَتْ
اَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ اَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور ع ۸ ثلث ۱۲
جسوقت پھیری جاوین گی آنکھین اعراف والون کی طرف دوزخ والون کے
اور پھیرنے والا ایک فرشتہ ہوگا کہین گے کہ اے پروردگار ہمارے
نہ گردان تو اور نہ رکھ ہمکو ساتھ قوم ظلم کرنے والے کے کہ دوزخ والے ہین
یعنی ہمکو دوزخ مین نہ لیجا۔ بہشت مین لیجا وَنَادٰٓی اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ اور پکارین گے اعراف والے مُردون کو دوزخ
والون سے کہ پہچانین گے اُن کو ساتھ پیشانیون اُن کی کے کہ مُنھ کالے ہونگے
اور نیلی آنکھین اور وہ مرد سردار کافرون کے ہون گے جیسے ولید بن مغیرہ
اور ابوجہل اور عاص بن وائل اور مانند اُن کی مشرکون سے کہ دنیا مین
کہتے تھے کہ یہ ہرگز نہوگا کہ خدا بلال اور عمار اور صہیب کو بہشت مین لیجاوے
اور ہمکو دوزخ مین اور قسمین کہاتے تھے کہ غلامون کو اور چرواہون کو
اوپر ہمارے بزرگی نہوگی قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُوْنَ کہین گے اُن کو اعراف والے کہ تم عذاب مین ہو دور نکیا
تمسے عذاب کو مال جمع کرنے تمہارے نے اور جو چیز کہ سرکشی کرتے تھے تم
اُس نے بھی عذاب کو دور نکیا پھر اشارہ کرین گے اعراف والے طرف
بلال اور صہیب اور سلمان کے اور کافرون سے کہین گے کہ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ آیا یہ وہ
گروہ ہے کہ دنیا مین قسم کھاتے تھے ہم کہ نہ پہنچاوے گا اُن کو اللہ رحمت
اپنی اور حالانکہ وہ رحمت سے بہشت مین ہین جسوقت اعراف والے
فارغ ہون گے ان باتون سے اللہ اُن کو فرماویگا کہ داخل ہوجاؤ تم بہشت
مین کہ نہ ڈر ہے اوپر تمہارے اور نہ تم غمگین ہوگے +

فائدہ ابن عباس نے کہا ہے کہ جسوقت اعراف والے بہشت مین آوینگے
دوزخیون کو امید ہوگی بعد نا امید ہونے کے اور کہین گے کہ یا اللہ ہمارے

نا سے دار بہشت مین ہین حکم دے تو ہمکو کہ اُن سے بات کرین ہم حقتعالی حکم دیگا
کہ بہشتی دوزخیون کو دیکہین بہشتی دوزخیون کو نہ پہچانین گے کہ صورتین اُن کی
جلنے سے متغیر ہوجاوین گے دوزخی بہشتیون کو پہچانین گے اور نام لیکر پکارینگے
اور اُن سے کہانا اور پینا بہشت کا مانگین گے جیسے فرمایا ہے حق تعالے نے
وَنَادٰٓى اَصۡحٰبُ النَّارِ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ اَنۡ اَفِيۡضُوۡا عَلَيۡنَا مِنَ الۡمَآءِ اَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
اور پکارین گے دوزخ والے بہشت والون کو یہ کہ ڈالو تم اوپر ہمارے پانی
بہشت سے یا اُس چیز سے دو تم ہمکو کہ رزق دیا ہے تمکو اللہ نے میوون بہشت
کے سے قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَهۡوًا وَّلَعِبًا وَّ
غَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا کہین گے بہشتی جواب مین دوزخیون کے کہ تحقیق اللہ نے
حرام کیا ہے کہانا اور پینا بہشت کا اوپر کافرون کے وہ کافر کہ پکڑا ہے دین
اپنے کو مشغولی اور کہیل اسواسطے کہ کافر اپنے عید کے دن آس پاس کعبہ کے
آن کر تالیان بجاتے تھے اور کہیلتے تھے اور پھسلا دیا اُن کو زندگی دنیا کی نے
اور درازی مہلت کی نے کہ خدا کو بھول گئے اور نجانا کہ دنیا مکار غدار ہے
فَالۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮهُمۡ كَمَا نَسُوۡا لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ۝
پس آج کے دن کہ قیامت ہی بھول جاوین گے ہم اُن کو آگ مین دوزخ کے
جیسے کہ وہ بھول گئے تھے دیدار ون اپنے کا یہ جو دن ہے اور جیسے کہ ساتھ
آیتون ہماری کے انکار کرتے تھے وَلَقَدۡ جِئۡنٰهُمۡ بِكِتٰبٍ فَصَّلۡنٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ
اور البتہ تحقیق لائے ہین ہم اُن کے پاس کتاب کہ بیان کیا ہے ہمنے اُس کو اوپر
علم کے هُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا تَاۡوِيۡلَهٗ ؕ راہ
دکھانا اور رحمت ہے واسطے اُس گروہ کے کہ ایمان لاتے ہین نہین انتظار
کرتے ہین کافر مگر بیان کتاب کے کو کہ وعدہ عذاب اور ثواب کا اُس ہین
سچ ہے یا جھوٹھ ہے يَوۡمَ يَاۡتِىۡ تَاۡوِيۡلُهٗ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ نَسُوۡهُ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَآءَتۡ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَـقِّ ۚ فَهَلۡ لَّنَا مِنۡ شُفَعَآءَ فَيَشۡفَعُوۡا لَنَاۤ جس دن کہ آویگا بیان
کتاب کا اور ظاہر ہوگا نشان وعدہ وعید کا کہین گے وہ کوئی کہ بھول گئے
تھے کتاب کو دنیا مین کہ تحقیق آئے تھے پیغمبر پروردگار ہمارے کے ساتھ حق

اور جھٹلانا ہمارا غلط تھا پس آیا ہین واسطے ہمارے شفاعت کرنے والے
پس شفاعت کرین ہماری آج کے دن اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ یا پھیرے جاوین ہم دنیا مین ع ۶ ۱۴
پس کرین ہم سوائے اُس عمل کے کہ کرتے تھے ہم پہلے یعنی سچ نہین ہم تحقیق
زیان کیا کافرون نے ذاتون اپنی کو کہ عمر بُت پرستی مین کھوئی اور گم ہو جاویگی
اُن سے وہ چیز کہ جھوٹھ جوڑتے تھے کہ شفاعت کرین گے اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ تحقیق پروردگار تمہارا اللہ وہ ذات
پاک ہے کہ پیدا کیا ہے آسمانون اور زمین کو مدت چھہ دن کی مین دنون دنیا
کی سے اسواسطے کہ پہلے پیدا کرنے زمین آسمان کے سے دن مقرر نہ تھا
کہ طلوع آفتاب سے غروب تک ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ مراد
آخرت کے دن ہین کہ ہر دن ہزار برس کا ہے اور پہلا قول صحیح ہے +

فائدہ مدت چھہ دن کی مین آسمان اور زمین کو پیدا کرنا فکر اور تامل سے
باوجود قدرت کن سے پیدا کرنیکے دلیل ہے اوپر اختیار قادر مختار کے اور رد ہے
اوپر قول حکما کے کہ حقتعالیٰ فاعل مختار نہین ہے عالم خدا سے بے اختیار
پیدا ہو گیا ہے اور اشارہ ہے اوپر رعایت تامل اور فکر کے کہ جلدی کام
شیطان کا ہے ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ پس غالب ہوا اوپر پیدا کرنے عرش
کے یا سیدھا ہوا اوپر عرش کے کہ حکم رانی شروع کی یہودی کہتے ہین کہ سیدھا
لیٹ گیا ماندگی سے اوپر عرش کے یہ مسئلہ متشابہات سے ہے کہ ایمان لایا
چاہیئے اور کھوج نہ نکالے کہ کیونکر سیدھا ہوا اوپر عرش کے يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ چھپاتا ہے
اللہ روشنی اُن کی کو اندھیری رات کے سے اور چھپاتا ہے اندھیری رات کی کو
روشنی دن کی سے ڈھونڈ لیتا ہے دن رات کو اور رات دن کو جلدی یعنی ایک
کے پیچھے ایک آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارون کو کہ تابعدار کئے گئے ہین
ساتھ حکم اللہ کے اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ خبردار ہو کر جانو
کہ واسطے اُسی کے ہے پیدا کرنا نادر اور حکم جاری ہے یا خلق سے مراد عالم اجسام ہے

اور امر سے مراد عالم ارواح ہے پس بابرکت اور بڑا خدا ہونے مین ہے اللہ
پروردگار جہان والون کا اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ دعا مانگو تم پروردگار اپنے سے رو کر اور پوشیدہ یعنی ظاہر اور
باطن رونا نشان محتاجگی کا ہے اور پوشیدہ دعا کرنا نشان اخلاص کا ہے
اور خالص کرنے والا نا امید نہین ہوتا ہے تحقیق اللہ دوست نہین رکھتا ہے
بلکہ دشمن رکھتا ہے زیادتی کرنیوالونکو دعا مین اور زیادتی دعا مین یہ ہے کہ دعا ربد کرے اسکے حق مین کہ لایق
دعا ربد کے نہووے یا دعا مین شور اور فریاد کرے یا ایسی چیز خدا سے مانگے کہ لائق اسکے نہووے جیسے
مرتبہ پیغمبرونکا دعا مانگے کہ مجھکو پیغمبر کر دے یا مجھکو آسمان کے اوپر چڑھا دے وَلَا تُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ
مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ اور فساد نکرو تم بیچ زمین کے کفر اور ظلم سے پیچھے اصلاح ہونے
اُسکی کے عدل اور ایمان سے اور دعا مانگو تم اللہ سے از روئے ڈر اور امید
کے یعنی ڈر قبول نہونیکے سے اور لالچ قبول ہونے کے سے تحقیق رحمت اللہ کی
نزدیک ہے نیکی کرنے والون سے کہ نیک عمل کرتے ہین ✦ فائدہ سنوارے
پیچھے زمین مین خرابی نہ مچاؤ یعنے اسلام مین رسوم کفر کے نہ داخل کرو اور پکارو
ڈر اور توقع سے یعنے اللہ پر دلیر بھی مت ہو اور نا امید بھی مت ہو وَهُوَ الَّذِيْ
يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا اور اللہ
ذات پاک ہے کہ بھیجتا ہے باؤون چار طرف کے کو خوشخبری دینے والین آگے
مینھ کی جب تک جسوقت کہ اُٹھاتی ہین باوین بادلون بھاری کو پانی سے
فائدہ علمانے کہا ہے کہ کوئی بوند اوپر زمین کے نہین گرتی ہے مگر چارون
باوین عمل کرتے ہین پروا باؤ بادلون کو زمین سے اُٹھاتی ہے اور شمالی
باؤ بادلون کو جمع کرتی ہے اور جنوبی بوندین برسانی مین لاتی ہے اور پچھوا بعد
برسنے کے بادلون کو متفرق کرتی ہے سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ہانکتے ہین ہم بادلون کو واسطے زمین مردہ
کے پس نیچے اُتارا ہمنے ساتھ بادل کے پانی کو اوپر زمین مردہ کے پس باہر نکالا ہمنے
ساتھ پانی کے ہر طرح کے میوہ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۰ جس طرح زمین

مردہ کو روئیدگی سے زندہ کیا ہمنے اسی طرح باہر نکالین گے ہم مردون کو تمہون سے
شاید کہ تم نصیحت پکڑو اور اوپر قیامت کے ایمان لاؤ تم اور اس ظاہر سے اُس
باطن کو معلوم کرو تم وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا
يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ط زمین پاک ریت اور پتھر سے باہر نکلتی ہے روئیدگی
اُس کی ساتھ حکم پروردگار اُسکے کے اور جو زمین کہ ناپاک اور کھاری
اور کنکر دار ہے نہین باہر نکلتی ہے گھانس اُس کی مگر تھوڑی اور ناکارہ +
فائدہ یہ مثال ہے مومن اور کافر کے حق مین تشبیہ دی ہے دل مومن
کی ساتھ زمین پاکیزہ کے اور دل کافر کے ساتھ زمین کھاری کے پس جسوقت
برسینہ نصیحت کا بادل کلام آلہی کے سے اوپر دل مومن کے برسا انوار بندگی
اور عبادت کے اوپر ہاتھ پاؤن کے ظاہر ہوئی اور جسوقت کافر نے سنا کلام
الٰہی کو زمین دل اُس کے نے بیج نصیحت کا قبول نکیا كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ جیسے یہ مثل بیان کی ہمنے اسی طرح پھیرتے ہین ہم آیتون کو ع ۵ ۱۴
واسطے اُس گروہ کے کہ شکر کرتے ہین نعمتون کا لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى
قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اِنِّيْٓ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ البتہ تحقیق بھیجا تھا ہمنے نوح علیہ السلام کو پچاس برس کے
عمر مین طرف قوم اُسکی کے کہ اولاد قابیل کی تھی پس کہا نوح علیہ السلام نے
کہ اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ ہی کی اور کسی کو شریک نکرو تم بندگی مین
نہین ہے واسطے تمہارے کوئی خدا سوائے اللہ کے تحقیق مین ڈرتا ہون
اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے کہ روز طوفان ہے یا قیامت ہے
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ کہا ایک گروہ اشراف نے
قوم اُسکے سے کہ تحقیق ہم البتہ دیکھتے ہین تجکو اے نوح علیہ السلام اوپر گمراہی ظاہر
کے کہ ہمکو بہت خداؤن کی عبادت سے پھیر کر ایک خدا کی عبادت کو کہتا ہی
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ کہا نوح نے
جواب مین کہ اے قوم میری نہین ہے ساتھ میرے گمراہی ولیکن مین رسول ہون پروردگار جہانیون
کی طرف سے اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

پہنچاتا ہون مین تمکو پیغام پروردگار اپنے کی اور نصیحت کرتا ہون مین واسطے
فائدہ تمہارے کے اور جانتا ہون مین اللہ کی طرف سے جو چیز کہ نہین جانتے ہو تم
قوم نوح کی نے عذاب قوم جھٹلانے والون پیغمبر کا نہ سنا تھا جسوقت نام
وحی اور پیغام کا سنا تعجب کیا نوح نے کہا کہ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ آیا اور تعجب کیا تمنے یہ کہ
آیا تمکو ذکر پروردگار تمہارے سے اوپر ایک مرد کے تم مین سے تو ڈراوے
تمکو عاقبت کفر کے سے اور تا یہ کہ پرہیز کرو تم غصہ اللہ کے سے اور شاید کہ
رحم کیے جاؤ تم فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِى الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ پس جھٹلایا قوم نے نوح کو نوح نے دعا کی ع ۹ ۱۵
ہلاکی قوم کی حقتعالی نے حکم کیا کہ کشتی بنا دے اور طوفان بھیجا تمام کافر
غرق ہوئے پس نجات دی ہمنے نوح کو اور ان لوگون کو کہ ساتھ نوح کے تھے
ناؤ مین غرق ہونے سے اور وہ اسی آدمی تھے چالیس مرد اور چالیس عورتین
اور غرق کیا ہمنے طوفان سے ان لوگون کو کہ جھٹلایا تھا آیتون ہماری کو
تحقیق قوم نوح کی اندھی لوگ تھے وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا اور بھیجا ہمنے
طرف قوم عاد کی بھائی ان کے ہود کو اور عاد بیٹا عوص بن ارم بن شام
بن نوح کا ہے تمام قبیلہ کا نام ہے اور نام حضرت ہود کا عابر ہے بیٹا
صالح کا وہ بیٹا ارفخشذ کا وہ بیٹا شام بن نوح کا اور قبیلہ عاد کا قوم
بلند قد تنا ور تھی اوپر تمام روئے زمین کے ان سے بڑا کوئی نہ تھا بہت آدمی
تھے اور بہت مال تھا عمر کو بت پرستی مین گذارتے تھے حقتعالی نے ہود کو
ان کی طرف بھیجا ہود آئے اور قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ کہا کہ اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ کی نہین ہے
کوئی واسطے تمہارے کوئی بندگی کے لائق سوائے اللہ کے آیا پس نہین
ڈرتے ہو تم عذاب اللہ کے سے قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ
فِىْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ کہا گروہ اشراف سرداران کے نے
کہ کافر ہوئے تھی قوم ہود کی سے تحقیق البتہ ہم دیکھتے ہین تجکو اے ہود بیچ بیعقلی

کی کہ دین قدیم کو چھوڑتا ہے تو اور دین نیا لاتا ہے تو اور تحقیق ہم البتہ
گمان کرتے ہین تجکو جھوٹون سے قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ کہا ہود نے کہ اے قوم میری نہین ہے ساتھ میرے
بیعقلی اور جہالت ولیکن مین پیغمبر ہون پروردگار جہانیون سے اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ
رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝ پہنچاتا ہون مین تمکو پیغام
پروردگار اپنے کے اور مین واسطے تمہارے نصیحت کرنے والا امانت دار
ہون اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ
آیا اور تعجب کیا تمنے یہ کہ آئی تمکو نصیحت پروردگار تمہارے سے اوپر زبان
ایک مرد کے کہ تمہاری نسب سے ہے تا یہ کہ ڈراوے تمکو عذاب اللہ
کے سے وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ
وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً اور یاد کرو تم نعمت اللہ کی جس وقت کہ مقرر کیا اور بنایا تمکو
خلیفے پیچھے ہلاک ہوئے قوم نوح کی سے اور زیادہ کیا تمکو بیچ پیدائش کے
از روئے درازی کے + **فائدہ** روایت مین ہے کہ چھوٹے آدمی کا
قد قوم عاد سے ساٹھ گز کا تھا اور بڑیکا سو گز کا اور آنکھون مین اور ناک
کے نتھنون مین جانور پرند بچے دیئے تھے فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ
پس یاد کرو تم نعمتون اللہ کی کو شاید کہ نجات پاؤ تم عذاب سے قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ کہا قوم نے حضرت ہود کو کہ آیا آتا ہے تو ہمارے پاس
تا یہ کہ حکم کرے تو ہمکو کہ بندگی کرین ہم اللہ اکیلے کی اور بندگی بتون کی چھوڑ دین ہم
یہ ہرگز ہونی نہین تو ڈراتا ہے ہمکو عذاب سے پس لا تو ہمکو وہ عذاب کہ وعدہ
کرتا ہے تو ہمکو اگر ہے تو سچون سے قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ
غَضَبٌ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ کہا حضرت ہود نے کہ تحقیق گرا
اوپر تمہارے عذاب بلند اور غصہ اللہ کا آیا جھگڑتے ہو تم مجھسے بیچ مقدمہ
ان نامون کے کہ نام رکہا ہے اُن کا تمنے اور باپ دادون تمہارے نے
یعنی یہ بت کہ ہر ایک کا نام تمنے رکھا ہے بعضے کا نام ساقیا تھا اور پر اس گمان کے

کہ مینھ برسانے والے ہین اور بعضون کا نام حافظہ تھا کہ سفر مین نگہبانی کرتے ہین اور بعضے کا نام رازقہ اور سالمہ کہ رزق اور سلامتی احوال کی اُن سے ہی اور یہ الفاظ نام تھے بعضے اسواسطے کہ بُت پتھر تھے یہ قدرتین نرکھتے تھے حضرت ہود نے فرمایا کہ تم مجہسے کیون لڑتے ہو ان نامون کے واسطے ❊ مَا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ فَانْتَظِرُوْا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ○ نہین نازل کی اللہ نے ساتھ پوجنے بتون کے کوئی حجت پس انتظار کرو تم عذاب اُترنے کا تحقیق مین بہی انتظار کرنے والون سے ہون ❊

فائدہ روایت ہے کہ حقتعالی نے تین برس تک مینھ عادیون کا بند کیا تھا تا آنکہ مبتلائے قحط ہوئے اور اُس زمانے مین جو بلا نازل ہوتی توجہ طرف اُس مکان کے کرتی تہی کہ اب کعبہ ہے اور وہ ایک ٹیلا سُرخ ریت کا تھا مسلمان اور کافر تمام اُسی مکان مین رجوع کرتے تھے اور مطلب یاب ہوتے تھے اور خوف سے خلاصی پاتے تھے - قوم عاد نے یہ قصد کیا اُس مکان کا کہ دعا مانگین جو مینھ برسے قبیل اور مرثد کہ سردار تھے ستر آدمیون سے مکے مین آنکر معاویہ بن بکر کے گھر مین اُترے کہ حاکم مکہ کا تھا بعد ضیافت کے اجازت مانگے کہ کسی مکان مقرر مین دعا کرین مرثد کہ ایک سردارون مین تھا اور حضرت ہود پر ایمان لایا تھا - کہا کہ تمہاری دعا سے مینھ نہ آویگا مگر جسوقت فرمانبرداری ہود کی کرو تم اور دروازے توبہ اور استغفار کے سے آؤ تم اُسوقت اللہ مینھ برساوے گا پس مرثد کو بند کیا اور مکان دعا کی مین نجانے دیا اور قبیل ساتھہ قوم اپنی کی اُس مکان مین گیا اور دعا مانگی کہ یا خدا عادیونکو باران دے جو چاہتے ہین تین ٹکڑے بادل کے آئے قبلہ کی طرف سے سفید اور سیاہ اور سُرخ اور آواز دی ایک آواز دینے والے نے کہ اے قبیل ان تینون بادلون سے پسند کرلے تو واسطے قوم اپنے کے قبیل نے کالا بادل اختیار کیا کہ مینھ اُس کا زیادہ ہوگا اور مکہ سے باہر نکل کہ ساتھ قوم اپنی کے شہر کو چلا جسوقت وادی مغیث مین پہنچا کہ مکان اُن کا تھا خوشخبری ابر کی دی آدمیون کو عادی خوش ہوگئے اور تماشا ابر کا دیکھنے کو گھرون سے

باہر آئے عذاب الٰہی اوپر اُن کے تا نازل ہوا کہ اُس بادل مین تیز باؤ تھی کہ اُسکا
نام صرصر ہے سات راتین اور آٹھ دن مین تمام قوم عاد کو ہلاک کیا اور ہود
ساتھ قوم کے کہ ایمان لائے تھے سلامت رہے جیسے حقتعالی نے نجات مومنون
اور ہلاک کافرون کے سے خبر دی ہے فَاَنْجَیْنٰهُ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
ع ۹ ۸ ۱۲ وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ پس نجات دی ہمنے ہود کو
اور اُن لوگون کو کہ ساتھ ہود کے تھے ساتھ رحمت کے کہ ہماری طرف
سے تھی اور کاٹین ہمنے جڑین اُن لوگون کی کہ جھٹلایا تھا آیتون ہماری کو
اور نہ تھی قوم عاد کی ایمان لانے والی اوپر خدا اور رسول کے وَاِلٰی
ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا م اور بھیجا ہمنے طرف قوم ثمود کے بھائی اُن کے صالح کو وقف لازم
ثمود بھی قبیلہ ہے عرب سے اور مکان اُن کا حجر تھا درمیان ولایت
شام اور حجاز کے قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ کہا حضرت
صالح نے کہ اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ کی بغیر شرک کے نہین ہے واسطے
تمہارے کوئی خدا سوائے اللہ کے ✦ **فائدہ** ثمود نے نسبت کثرت
عدد کی اور نہایت مال کی اور قوت بدن کی صالح کو جھٹلایا اور کہا کہ کوئی
نشانی ہمکو دکھا تو کہ پیغمبری تیری کو مانین ہم صالح نے کہا کہ کونسی نشانی چاہتے
ہو تم ثمود نے کہا کہ کل کی دن عید ہماری ہے جنگل مین ہمارے ساتھ
چل تو اور بتون کو بھی لیجاوین گے ہم تو اپنے خدا سے دعا مانگیو اور ہم
اپنے خداؤن سے دعا مانگین گے جس کی دعا قبول ہوجاوے اُس کی
تابعداری سب کرین گے دوسرے دن باہر شہر کے نکلے اور بتون سے
دعائین مانگین کچھہ تاثیر قبولیت کی ظاہر نہوئی شرمندہ اور رسوا ہو کر
سر نیچے ڈالے جندع بن عمر نے کہ ایک اشرافون قبیلہ ثمود کا تھا اشارہ ایک
پتھر کی طرف کیا اکیلا جنگل مین پڑا تھا اور کہا کہ اے صالح واسطے ہمارے
اس پتھر سے اونٹنی موٹی اونچی قد کی بالون دار حاملہ باہر نکلی صالح نے کہا
کہ اگر حقتعالی اونٹنی اس پتھر سے باہر نکالے کیا کروگے تم ثمود نے کہا کہ
ایمان لاوین گے ہم اور بندگی اللہ تعالی کی کرین گے ہم اوپر اس شرط کے

قسم کہائی حضرت صالح نے وضو کیا اور دو رکعتین نماز کی پڑھین اور خدا سے دعا کی اُسی وقت پتھر ہلنے لگا اور مانند اونٹنی کے کہ جننے وقت آواز کرتی ہے پتھر نے آواز کی اور پھٹ گیا ایک اونٹنی عجب صورت سنہری رنگ موافق فرمائش ثمود کی باہر نکلی اور اُسی وقت بچہ جنا اور برابر اُسی کے ہوگیا تمام آدمیون نے دیکھا جُنذع کو خدا نے توفیق دی ایمان لایا اور باقی اشراف ثمود کے گمراہ رہے قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ صالح نے کہا کہ تحقیق آیا تمکو معجزہ روشن پروردگار تمہارے سے کہ دلیل ہے اوپر کمال قدرت اُسکی کے اور پیغمبری میری کے روشنی اللہ کے واسطے تمہاری نشانی ہے پس چھوڑ دو تم اُسکو کہ کہا وے گھاس بیچ زمین اللہ کے اور نہ چھیڑو تم اُسکو ساتھ برائی کے اگر چھیڑو گے تم پس پکڑیگا تمکو عذاب دُکھ دینے والا ✦ **فائدہ** عذاب کے لائق ہونا ثمود کا بسبب ضرر دینے اونٹنی کے تھا بلکہ بسبب قائم ہونے اوپر کفر کے بعد دیکھنے معجزہ کے تھا اور اونٹنی کا مارنا نشان سرکشی کا تھا وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا اور یاد کرو تم نعمت کو جسوقت بنایا تمکو چلنے پیچھے قوم عاد سے اور مکان دیا تمکو بیچ زمین حجر کے کہ بناتے ہو تم زمین نرم اُسکی سے محلون کو واسطے گرمیون کے اور کھودتے ہو تم پہاڑون کو واسطے گھرون جاڑون کے فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ○ پس یاد کرو تم نعمتون اللہ کی کو کہ قوت کھودنے پہاڑون کی ہے اور نہ چلو تم بیچ زمین کے فساد کرنے والے ثمود جواب صالح کے سے روگردانی کر کر معترض مومنون کے ہوئے قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ کہا اُنھے سے گروہ بزرگون اُن لوگون نے کہ سرکشی کی تہی قوم صالح کی سے واسطے اُن لوگون کے کہ ضعیف جانا تھا خاص اُن لوگون کو کہ ایمان لائے تھے اُن مین سے کہ آیا جانتے ہو تم کہ تحقیق صالح بھیجا گیا ہے پروردگار اپنے سے قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنتُم بِهِ كَافِرُونَ کہا ضعیف مومنون نے کہ تحقیق ہم ساتھ اُس چیز کے کہ بھیجا گیا ہے صالح ساتھ اُس کے توحید اور عبادت سے ایمان لانیوالے ہین

کہا جنہوں نے ساتھ اسکے کہ تکبری کی تہی کہ تحقیق ہم ساتھ جس چیز کے کہ ایمان لائے ساتھ آسکے
کفر کرنے والے ہین + **فائدہ** قوم ثمود کی اونٹنی سے تنگ آئی تہی اسواسطے کہ
جس دن باری مواشی قوم کی ہوتی پانی کنؤن کا مواشی کو کفایت نکرتا اور گرمیون کے
دنون مین جنگل مین آتے اور چلتے پھرتے مواشی قوم کے بھاگ کر چھپ جاتے اور اس سبب سے
اُن کو ضرر پہنچتا تھا دو عورتین تھین کہ ایک کا نام عنیزہ تھا اور دوسرے کا نام صدوقہ تھا
مواشی بہت رکھتی تھین اُن کے اوپر یہ بات مشکل ہوئی قدار بن سالف اور مصدع بن دہر کو
تعینات کیا کہ اونٹنی کو سپے کرین فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا
يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ پس کوچین کاٹین یعنی چارون پاؤن
گھٹنون تک کاٹی اور قتل کیا اونٹنی کو اور سرکشی کی حکم پروردگار اپنے کے سے اور کہا
ٹھٹھے سے کہ اے صالح لا تو ہمکو جو چیز کہ وعدہ کرتا ہے تو عذاب سے اگر ہے تو پیغمبرون سے
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ پس پکڑا اُن کو بھونچال نے بعلیح
مارنے جبرئیل علیہ السلام کے اونٹنی کے مارنے سے پس صبح کو ہو گئی بیچ گہرون اپنے
کے اوندھی گرنے والی اور مرنے والی فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ
رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ پس منہ پھیرا صالح نے اُن سے جب
اونٹنی کو مارا اور کہا کہ اے قوم میری البتہ تحقیق پہنچا یا مین نے تمکو پیغام پروردگار اپنے کا
اور نصیحت کی مین نے تمکو ولیکن دوست نہین رکھتے ہو تم نصیحت کرنے والون کو +
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ
اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لوط بن ہاران کو کہ بھتیجا ابراہیم خلیل اللہ کا تہا
جسوقت کہا واسطے قوم اپنی کے آیا آتے ہو تم بیحیائی کو یعنی اغلام کو نہین پیش دستی کی ہے
تمکو ساتھ اس بیحیائی کے کسی نے عالم کے لوگون سے + **فائدہ** روایت ہے کہ
جسوقت ابراہیم خلیل اللہ بابل سے متوجہ شام کے ہوئے بھتیجے اپنے کو کہ حضرت
لوط تھے موتفکات والون کی طرف بھیجا اور وہ پانچ شہر تھے۔ سدوما سب مین بڑا شہر تھا
اور دوسرا شہر عامورا تھا۔ تیسرا شہر داوما تھا۔ اور چوتھا شہر صابورا تھا۔ اور پانچوان
صعودا تھا۔ ہر شہر مین چار چار لاکھ آدمی تھے حضرت لوط سدوما مین اُترے اور خلق کو
خدا کی طرف بلانا شروع کیا اُنتیس ۲۹ برس تک درمیان اُن کے رہے نیکیون کا حکم فرمایا

اور بیحیائیون سے منع کرتے تھے اور بڑی بیحیائی اُن کی اغلام تھا حق تعالی نے اس سنت کو
آخر کار اُن کی سے خبر دی اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ تحقیق تم البتہ آتے ہو مردون کو ازروے خواہش کے
سواے عورتون کے سے کہ حلال ہین تمکو تم اوپر راہ حق کے نہین بلکہ تم ایک گروہ ہو
حد سے گذرنے والے وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ
قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ اور نہ تھا جواب قوم لوط کا لوط کو مگر آپس مین کہا سدوما
والون نے ایک دوسرے کو کہ باہر نکالو تم لوط کو اور بیٹیون اُسکے کو شہر اپنے سے کہ سدوما ہے
تحقیق لوط اور بیٹیان اور تابعدار اُس کے ایسے آدمی ہین کہ بہت پاکیزگی کرتے ہین بیحیائیون
سے اور ہمارے ساتھ شریک نہین ہوتے ہین اس عمل مین حق تعالی نے یہ جواب اُن کا
پسند نکیا اور عذاب آیا اوپر اُن کے کہ جبرئیل علیہ السلام جھوٹے پر کے اوپر پانچون
شہرون کو لے گئے آسمان تک اور وہان سے اُلٹا دے مارا اور اوپر سے پتھرون کا مینھ
برسا فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ پس نجات دی ہمنے
عذاب سے لوط کو اور اہل اُس کی کو اور مومنون کو مگر جورو لوط کی کہ واعلہ نام تھا باقی ماندون سے
تھی شہر مین ابھی کفر اپنا چھپاتی تھی حضرت لوط سے اور کافرون کو چونپ دلاتی تھی اوپر انکار
لوط کے کہ لوط کے ساتھ نگئی اور درمیان قوم کے ہلاک ہوئی وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
ع ۱۳ / ۱۷ مَّطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ اور برسایا ہمنے اوپر اُن کے مینھ پتھرون کا
پس دیکھ تو اے دیکھنے والے کہ کیونکر ہوا آخر کار گنہگارون کا وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ
شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ اور بھیجا تھا ہمنے
طرف اولاد مدین کے کہ بیٹا ابراہیم خلیل اللہ کا تھا بھائی اُن کے شعیب کو کہ بیٹا نکیل کا
تھا کہا حضرت شعیب نے کہ اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ کی نہین ہے واسطے تمہارے
کوئی خدا سواے اللہ کے قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ تحقیق آیا تمہارے پاس معجزہ روشن پروردگار تمہارے
سے پس پورا کرو تم میانے کو اور ترازو کو اور نہ گھٹاؤ تم آدمیون کو چیزین اُن کی ۰
فائدہ قوم شعیب کی نے دو میانے اور دو ترازوئین بنائی تھین ایک دوسری سے
بڑی تھی بڑی سے لیتے تھے اور چھوٹی سے دیتے تھے باوجود کفر کے چوری بھی کرتے تھے

اور معجزہ شعیب کا یہ تھا کہ جسوقت چاہتے کہ اونچے پہاڑ کے اوپر چڑھین پہاڑ سر اپنا
نیچے جھکاتا تھا کہ تا آسانیت سے اوپر چڑھین وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اور فساد نکرو تم ساتھ کفر اور چوری
کے بیچ زمین کے پیچھے اصلاح زمین کے پیغمبرون اور کتابون سے یہ بہتر ہی واسطے تمہارے
اگر ہو تم ایمان لانے والے + **فائدہ** قوم شعیب کے شہرون مین کم تولنا اور کم ناپنا
کرتے تھے اور جنگلون مین قزاقی اور راہزنی کرتے تھے حضرت شعیب نے منع کیا اور
کہا کہ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا اور نہ بیٹھو تم بیچ ہر راہ کے کہ ڈراتے ہو تم آدمیون کو اور بند کرتے ہو تم
راہ اللہ کی سے اُس کسی کو کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور ڈہونڈھتے ہو تم راہ اللہ کی کو
ٹھیڑھا پن یعنی باطل کرتے ہو اُسکو وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ وَانْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ اور یاد کرو تم نعمت کو جسوقت تھے تم تھوڑے
پس بہت کیا تمکو از روے عدد کے اور نگاہ کرو تم کہ کیونکر ہوا آخر کار فساد کرنیوالونکا
کہ قوم نوح کی اور عاد اور ثمود کی ہے + **فائدہ** روایت ہے کہ مدین نے بیٹی
حضرت لوط کی نکاح کی تہی حق تعالی نے اُس سے اولاد بہت دی اور دولتمند کر دیا
وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا
فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ اور اگرچہ ہر ایک
گروہ تم مین سے کہ ایمان لایا ہے ساتھ اُس حکم کے کہ بہیجا گیا ہون مین ساتھ اُسکے
اور ایک گروہ ایمان نہین لایا ہے اور کہا کہ قوت اور دولت ہمکو ہے ہم اوپر
حق کے ہین اور اگر مومن اوپر حق کے ہوتے دولت اور کشادگی معاش کی اُن کو
ہوتی حضرت شعیب نے فرمایا کہ پس صبر کرو تم یا جب تک کہ حکم کرے اللہ درمیان
ہمارے اور قوم ہماری کے اور اللہ بہترین حکم کرنے والون کا ہے + + +

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ ۹

يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا کہا گروہ اُس نے
کہ غرور کیا تھا بندگی اللہ کی سے قوم شعیب کی سے البتہ باہر نکالین گے ہم تجکو اے شعیب

اور اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں ساتھ تیرے شہر اپنے سے یا البتہ پھرو گے تم بیچ دین
ہمارے کے کہ کفر ہے قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ
عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ مِنْهَا کہا حضرت شعیب نے کہ آیا زبردستی کرتے ہو تم
ہمکو اور اگرچہ ہووین ہم مکروہ جاننے والے پس اگر پھریں ہم بیچ دین تمہارے کے
اور کہیں کہ شریک ہے اللہ کا تحقیق جوڑا ہمنے اوپر اللہ کے جھوٹھ کو اگر پھریں ہم بیچ
دین تمہارے کے بعد اسکے کہ نجات دی ہمکو اللہ نے دین تمہارے سے وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ
اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ اور
نہیں لائق ہے ہمکو یہ کہ پھریں ہم بیچ دین تمہارے کے کہ کفر ہے مگر یہ کہ چاہے اللہ
پروردگار ہمارا مرتد ہونے ہمارے کو کشادہ ہے پروردگار ہمارا سب چیز کو از روئے علم کے
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝
اوپر اللہ کے توکل کی ہے ہمنے اے پروردگار ہمارے حکم کر تو درمیان ہمارے اور
درمیان قوم ہماری کے ساتھ سچ کے اور تو بہترین حکم کرنے والوں کا ہے وَقَالَ الْمَلَاُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ اور کہا گروہ
اشراف اُن لوگوں کے نے کہ کافر ہوئے تھے قوم اُس کی سے قوم دوسری کو کہ البتہ
اگر تابعداری کرو گے تم شعیب کی تحقیق تم اُسوقت زیان کرنے والے ہو گے کہ دین قدیمی کو
چھوڑ کر نیا دین پکڑو گے تم اسواسطے کہ نفع تمہارا کم تولنے میں اور زیادہ لینے میں ہے اور
معانقہ عند المتقدمین شعیب منع کرتا ہے تمکو اس سے فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ پس پکڑا اُن کو بھونچال نے بعد چیخ مارنے جبرئیل علیہ السلام کے پس ہو گئے
بیچ گھروں اپنے کے اوندھی کرنے والی بدن بے روح اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ
يَغْنَوْا فِيْهَا اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ جن لوگوں نے
کہ جھٹلایا شعیب کو ایسے ہلاک ہوئے کہ گویا ہرگز نہ رہے تھے بیچ اُن شہروں کے یا گھروں کے
جن لوگوں نے کہ جھٹلایا شعیب کو وہی تھے زیان کرنے والے دنیا اور آخرت کے
جسوقت حضرت شعیب نے معلوم کیا تھا کہ عذاب آویگا آپ شہر سے باہر نکل گئے تھے
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اٰسٰى
ع ۹ ۱۱ عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝ پس روگردانی کی اُن سے حضرت شعیب نے اور کہا حسرت سے

کراے قوم میری البتہ تحقیق پہنچاے مین نے تمکو پیغام پروردگار اپنے کے اور نصیحت
کی مین نے واسطے تمہارے پس کیونکر غم کھاؤن مین اوپر قوم کافرون کے ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا
فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ اور نہین
بہیجا ہمنے بیچ کسی شہر کے کوئی پیغمبر کہ جہٹلایا گیا مگر پکڑا ہمنے اہل اس شہر کی کو ساتھ سختی
اور تنگی اور دکھ اور بیماری کے شاید کہ وہ رونا کرین اور نصیحت پکڑین جو بلا اور مصیبت سے
خبردار نہووے نعمت دے اور تونگری دے اُن کو ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَاۗءَنَا الضَّرَّاۗءُ وَالسَّرَّاۗءُ پس بدل کیا ہمنے بجاے
بیماری اور سختی کے تندرستی اور سلامتی اور خوشی کو تا جب تک کہ زیادہ ہوئے مال
اور آدمیون سے پہر کفر شروع کیا اور کہا کہ تحقیق پہنچے تھے باپ دادون ہمارے کو بیماری
اور خوشی یعنی قدیم سے عادت زمانے کی ہے بسبب کفر اور ایمان کے نہین ہے ۔
فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ پس پکڑا ہمنے اُن کو ناگہان یعنی مکان اُن
کے سے پکڑا اور وہ خبر نرکھتے تھے + **فائدہ** بندے کو دنیا مین گناہ کی سزا پہنچتی
رہے تو اُمید ہے کہ توبہ کرے اور جب گناہ راست آگیا تو یہ اللہ کا بہلاوا ہے پہر ڈر
ہے ہلاک کا جیسے کسی نے زہر کہایا اگل دے تو اُمید ہے اور اگر پچ گیا تو کام آخر ہوا
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ
اور اگر تحقیق شہر والے ایمان لاتے اور پرہیز کرتے شرک سے البتہ کہولتے ہم اوپر اُنکے
برکتین آسمان سے ساتھ برسنے باران کے اور برکتین زمین سے وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ ولیکن جہٹلایا اُنہون نے پیغمبرون کو پس پکڑا ہمنے اُن کو ساتھ
اُس چیز کے کہ کسب کرتے تھے کفر اور گناہون سے اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا
بَيَاتًا وَّهُمْ نَاۗىِٕمُوْنَ ۝ آیا بے ڈر ہوگئے شہر والے اِس سے کہ آوے اُن کو
عذاب ہمارا رات کو اور حالانکہ وہ سوتے ہون یعنے عذاب ہمارا شبخون کرے وقت غفلت
کے اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ آیا اور بے ڈر ہوگئے
شہر والے یہ کہ آوے عذاب ہمارا پہر دن چڑہے اور وہ کہیلتے ہون دنیا کے کامون مین
یعنے بعد جہٹلانے پیغمبرون کے بے ڈر نہ رہنا چاہیئے نہ رات کو نہ دن کو اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ آیا پس امن مین ہوگئے مکر ع ۱۲

اللہ کے سے ناگاہ پکڑتا ہے جائے امن سے پس نہین بے ڈر ہوتے ہین مگر اللہ کے سے
مگر گروہ زیان کرنے والے دونون جہان کے اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ
بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ
آیا اور نہین بیان کیا اللہ نے واسطے اُن لوگون کے کہ ورثہ لیتے ہین زمین کو پیچھے ہلاک
ہونے اہل اُسکی کے یہ کہ اگر چاہین ہم پہنچا وین ہم اُن کو بدلہ گناہون اُن کے کا اور مہر کرین ہم
اوپر دلون اُنکے کے پس وہ نہ سنین تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ وہ شہر ہین مانند احقاف اور حجر اور موتفکات کے کہ
قصہ کرتے ہین ہم اوپر تیرے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خبرون اُن کی سے اور البتہ
تحقیق آئے تھے پیغمبر اُن کے ساتھ معجزون کے جیسے ہود اور صالح اور لوط تھے فَمَا كَانُوْا
لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ
پس نہ تھے کہ ایمان لاوین پیچھے آئے پیغمبرون کے بسبب اُس چیز کے کہ جھٹلایا تھا آگے آنے
پیغمبرون کے سے یعنے ہمیشہ تھے اوپر جھٹلانے کے اور صلاحیت قبول ایمان کی نرکھتے تھے
اسی طرح مہر کرتا ہے اللہ اوپر دلون کافرون کے وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ
وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝ اور نہ پایا ہمنے بہت اُمت گذشتہ کو
وفا کرنا عہد کے سے کہ روز ازل کے کیا تھا یا جو عہد کہ وقت مصیبت کے کرتے ہین
کہ اگر دور ہوگے ایمان لاوینگے ہم اور تحقیق پایا ہمنے بہت اُن کے کو قول توڑنیوالے بدکار
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ پس بھیجا ہمنے پیچھے بہت پیغمبرون کے موسیٰ کو ساتھ معجزون
اپنے کے طرف فرعون کے کہ نام اُس کا قابوس تھا اور طرف اشرافون گروہ فرعون کے
پس ظلم کیا اُنھون نے ساتھ معجزون کے کہ ایمان نلائے پس دیکھ تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہ کیونکر ہوا آخر کار فساد کرنے والون کا ✦ **فائدہ** حضرت موسی مصر سے
بھاگ کر مدین مین صحبت حضرت شعیب کی مین پہنچے اور بیٹی حضرت شعیب کی کہ صفورا
نام تھا نکاح کے بعد اُسکے پھر قصد مصر کے جانے کا کیا راہ مین وادی ایمن مین پیغمبر ہوئے
اور عصا اور ید بیضا دو معجزے ملے ۔ حکم الٰہی ہوا کہ مصر کو جاؤ اور فرعون کو خدا کی طرف
بلاؤ اور سرکشی اور دعوی خدائی سے منع کرو حضرت موسیٰ مصر مین آئے بعد مدت کے

ملاقات فرعون کی میسر ہوئی وَقَالَ مُوسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور کہا حضرت موسی نے کہ اے فرعون تحقیق مین بھیجا گیا ہون پروردگار
عالمون کے طرف سے برابر ہی حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ
رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لائق ہون مین پیغمبری کے اور اوپر اُس کے کہ نکہون مین اوپر
اللہ کے مگر سچ کو تحقیق آیا ہون مین تمہارے پاس ساتھ حجت روشن کے پروردگار تمہارے
کی طرف سے پس بہیج تو ساتھ میرے بیٹون یعقوب کے کو زمین مقدسہ مین کہ وطن اُن کا
ہے اور خدمتگاری اپنی نکروا تو اُن سے + **فائدہ** روایت مین ہے کہ فرعون
نے بنی اسرائیل کو غلام لونڈی اپنا کیا تھا اور سبب اُس کا یہ تھا کہ جسوقت حضرت
یعقوب ساتھ اولاد اپنی کے مصر مین آئے اور جائے قرار اپنی کے اولاد اُن کی
بہت ہوئی حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ کی وفات ہوئی اور ملک ریان
کہ بادشاہ مصر کا تہا مر گیا بیٹا اُس کا کہ مصعب نام تھا بادشاہ مصر کا ہوا بنی اسرائیل کو
حرمت سے رکھتا تہا اور اپنا اندیشا تہا وہ بہی مر گیا ولید بیٹا اُس کا کہ فرعون زمانے موسیٰ کا تھا بادشاہ مصر کا
ہوا اور دعوی خدائی کا کیا بنی اسرائیل نے متابعت اُس کی قبول نکی - فرعون نے کہا
کہ باپ تمہارا یوسف تھا غلام زرخرید نوکرون میرے کا تھا پس تم غلام زادے میرے ہو
یہ کہہ کر سب کو غلام اپنا کیا تا جب تک کہ حضرت موسیٰ آئے اور کہا کہ بنی اسرائیل کو چھوڑ دے
تو قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ کہا فرعون
نے موسیٰ کو کہ اگر ہے تو کہ لایا ہے کوئی نشانی اوپر دعوی پیغمبری اپنی کے پس لا تو اُسکو
اگر ہے تو سچون سے اور معجزہ اپنا دکھا تو فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝
پس ڈالا حضرت موسیٰ نے عصا اپنے ہاتھ سے پس ناگاہ عصا اژدہا ہو گیا
ظاہر کہ کسی کو شک نرہا اژدہا ہونے اُس کے مین + **فائدہ** روایت مین ہے
کہ ایک اژدہا منہہ کہولے ہوئے بارہ کوس کا لنبا زرد رنگ بالو ندار بن گیا درمیان
دو جبڑون اُسکے کے اسّی گز کا فرق تھا اور اونچا ہوا زمین سے مقدار ایک کوس کی اور
اوپر دُم کے کہڑا ہو گیا نیچے کا جبڑا اوپر زمین کے رکھا اور اوپر کا اوپر کنگورے محل
فرعون کے رکہا اور متوجہ ہوا فرعون کی طرف کہ نگل جاوے اور ایک **روایت**
مین ہے کہ قُبہ فرعون کے کو نیچے دو دانتون کے لیا تھا فرعون کو ڈر کر ہا گا و مکان ضرور

کردیا اور پیٹ چل گیا ایک دن مین چار سو بار۔ اور حملہ کیا اژدہے نے طرف آدمیون کے
تمام بھاگے پچیس ہزار آدمی اژدحام سے مارے گئے فرعون نے چیخ ماری اور شور کیا کہ اے
موسٰے قسم کہاتا ہون مین کہ اوپر تیرے ایمان لاؤن گا اور بنی اسرائیل کو چھوڑ دون گا اور
قسم دیتا ہون مین تجھکو خدا کی کہ عصا اپنے کو پکڑلے حضرت موسٰی نے گردن اژدہے
کی پکڑلی۔ عصا پھر ہوگیا فرعون اوپر تخت کے بیٹھا اور کہا کہ کوئی دوسرا معجزہ ہے تو دکہا
ع ۱۳ حضرت موسٰی علیہ السلام نے کہا کہ ہے اور ہاتھ بغل مین کیا وَّنَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ھِیَ بَیْضَآءُ
لِلنّٰظِرِیْنَ ۝ اور کھینچا موسٰی نے ہاتھ اپنے کو بغل سے پس ناگاہ وہ ہاتھ سفید چمکتا تھا
واسطے دیکھنے والون کے کہ روشنی اُس کی غالب تھی روشنی آفتاب کی سے فرعون نے
اشرافون کو جمع کیا اور پوچھا قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ ھٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ۝
یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَکُمْ مِّنْ اَرْضِکُمْ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ کہا گروہ اشرافون کے نے قوم فرعون کی سے
کہ تحقیق موسٰی البتہ جادوگر دانا ہے جادو کے علم مین کہ لکڑی کو اژدہا بناتا ہے اور ہاتھ کو
چمکتا دکھاتا ہے۔ چاہتا ہے کہ باہر نکالے تمکو زمین تمہاری سے کہ مصر ہے۔ فرعون نے کہا
کہ پس کیا حکم کرتے ہو تم مجکو اور تدبیر کیا ہے قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ۝
یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ کہا گروہ اشرافون نے فرعون کو کہ ڈھیل دے تو یا قید کر تو موسٰی
کو اور بھائی اُس کے کو کہ ہارون ہے اور جلدی نکرا اور بھیج تو شہرون مین جمع کرنے والونکو لاوین
تیرے پاس ہر جادوگر دانا کو **فائدہ** روایت مین ہے کہ کسی زمانے مین ایسے جادوگر
نہین ہوئے کہ زمانے موسٰے کے مین تھے اور مداین مین دو بڑے جادوگر تھے جسوقت آدمی
فرعون کے اُن کے بُلانے کو آئے اپنی مان سے کہا کہ ہمکو اوپر قبر باپ ہمارے کے لے چل
مان لے گئی اپنے باپ کو آواز دی کہ ہمکو بادشاہ مصر کے نے بلایا ہے کہ دو آدمی اوس کے
پاس بے لشکر اور بے ہتھیار آئے ہین اور اُس کو تنگ کیا ہے اور ایک عصا رکھتے ہین کہ
جس وقت زمین پر ڈالتے ہین اژدہا ہو جاتا ہے جو کچھ آوے آگے نگل جاتا ہے اور فرعون
چاہتا ہے کہ ہمکو مقابلہ اُن کا کروا دے قبر والے نے جواب دیا کہ جسوقت سُووین وہ دونون
دیکھو تم کہ عصا اژدہا بنتا ہے یا نہین بنتا ہے اگر بنتا ہے جانو کہ جادوگر نہین ہے اور مقابلہ اُنکا
نکرو تم اسواسطے کہ جادو جادوگر کا سوتے وقت بے اثر ہو جاتا ہے تمام عالم اگر چاہے مقابلہ اُن
دونکا نکر سکے دونون جادوگر ساتھ شاگرد دون اپنے کے ستر ہزار تھے ہر ایک کے مصر مین آئے

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ اور آئے جادوگر
فرعون کے پاس۔ فرعون کو دیکھتے ہی کہا کہ تحقیق واسطے ہمارے البتہ مزدوری ہے
اگر ہوں گے ہم غالب ہونے والے اوپر موسیٰ کے قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝
کہا فرعون نے کہ ہاں ہے تمکو مزدوری اگر غالب ہوگے تم اوپر موسیٰ کے اور تحقیق تم البتہ
نزدیکیوں سے ہوگے یعنے ہر وقت پاس آؤ گے تم جادوگروں نے مصر میں آنکر احوال
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دیکھا کہ سوتے تھے اور عصا اژدہا بنکر نگہبانی کرتا تھا ڈر گئے
اور فکرمند ہوئے اور خطرہ دل میں رکھتے تھے کہ فرعون نے حضرت موسیٰ کو بلایا اور مقرر ہوا
کہ جادوگر مقابلہ کریں اور مجلس مقابلہ کی تیار ہوئی جادوگر اپنی لکڑیاں اور رسیاں لیکر
میدان میں آئے اور فرعون اوپر تخت کے تماشا دیکھنے کو بیٹھا اور آدمی تمام شہر مصر کے حاضر
ہوئے ستر ہزار جادوگر ایک طرف صف باندھ کر کھڑے ہوئے جادوگروں نے ادب کیا اور
قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۝ کہا کہ اے موسیٰ یا یہ کہ
اوّل ڈالے تو عصا اپنے کو اور یا یہ کہ ہم ہوویں پہلے ڈالنے والے لکڑیوں اپنی کو
قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ۝
کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے از روئے خلق کے کہ تمہیں ڈالو پہلے پس جس وقت ڈالا
جادوگروں نے لکڑیوں اور رسیوں اپنی کو جادو کیا آنکھوں آدمیوں کی کو اور بہت ڈرایا
آدمیوں کو اور لائے جادو بڑا ۔ **فائدہ** روایت میں ہے کہ جادوگروں نے
لکڑیوں کو اندر سے خالی کیا تھا اور پارہ بھر دیا تھا اور اوپر گندک لپیٹی تھی اور نیچے سے
زمین کھود کر آگ روشن کی تھی گرمی آگ کی نے نیچے سے زور کیا اور اوپر گرمی آفتاب
کی نے زور کیا تمام شکلیں ملنے لگیں اور ایسا دکھائی دیا کہ تمام میدان سانپوں سے بھر گیا ہے
وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝ اور وحی کی
ہمنے طرف موسیٰ کے کہ ڈال دے تو عصا اپنے کو جوں ہی ڈالا موسیٰ نے اژدہا منھ
کھولے ہوئے بن گیا پس ناگاہ وہ اژدہا نگلتا تھا اُس چیز کو کہ جھوٹھ جوڑکر خلق کو دکھاتے تھے
اور وہ چالیس گو بھی رسیوں کی اور لکڑیوں کی تھیں جس وقت وہ اژدہا نگل گیا اور منھ
طرف تماشہ بینوں کے کیا تمام آدمی بھاگے اور بہت خلق اُس انبوہ میں ہلاک ہوئی حضرت موسیٰ نے پکڑ لیا
پھر عصا ہو گیا فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝

پس ثابت ہوا سچ حضرت موسی علیہ السلام کا اور باطل ہوئی جو چیز کہ عمل کرتے تھے
جادوگر پس عاجز ہوئے اُس مکان مین کہ موسیٰ علیہ السلام غالب ہوا تھا اور پھرے اُس
مکان سے خوار اور ذلیل ہونے والے ناامید اور بے مراد وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اور ڈالے گئے جادوگر
اوپر مونہون کے سجدہ کرنے والے اللہ کو کہا کہ ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار عالمون کے
فرعون نے کہا کہ مین رب العالمین ہون جادوگرون نے کہا کہ رب موسی اور ہارون کا
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي
الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ کہا فرعون نے جادوگرون کو
کہ آیا ایمان لائے تم ساتھ موسیٰ کے آگے اس سے کہ حکم دون مین تمکو تحقیق یہ عمل مکر پوشیدہ ہے
کہ بنایا ہے اُسکو تمنے تدبیر سے بیچ شہر مصر کے آگے آنے وعدہ گاہ سے تمنے ساتھ موسیٰ
کے موافقت کی ہے اور یہ حیلہ بنایا ہے اسواسطے کہ باہر نکالو تم شہر مصر سے اہل
اُس کی کو کہ قبطی ہین پس قریب ہے کہ جانوگے تم سزا اس عمل کی مجملاً ڈرایا اور آگے
مفصل بیان کیا کہ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ
اَجْمَعِيْنَ البتہ کاٹون گا مین ہاتھون تمہارے کو اور پانون تمہارے کو خلاف
حکم کرنے سے یا داہنا ہاتھ اور بایان پانون کاٹون گا پیچھے البتہ اوپر سولی کے چڑہاؤن گا
مین تم سب کو واسطے رسوائی کے اور نصیحت پکڑنے اورون کے قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
مُنْقَلِبُوْنَ کہا جادوگرون نے فرعون کو کہ ہمکو موت سے کیا ڈراتا ہے تو کہ مشتاق
موت کے ہین ہم سب جیسے پیاسا پانی کا مشتاق ہے اسواسطے کہ بعد موت کے تحقیق
ہم طرف پروردگار کے پھرنے والے ہین وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
ع ۱۴ جَآءَتْنَا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ اور نہین دشمنی کرتا ہے تو ہمسے مگر اسواسطے
کہ ایمان لائے ہین ہم ساتھ نشانیون قدرت پروردگار اپنے کی جسوقت آئین وہ نشانیان
ہمارے پاس بسبب موسیٰ کے جادوگرون نے فرعون کی طرف سے مُنھ پھیرا اور خدا کی
طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ اے پروردگار ہمارے بتا تو اوپر ہمارے اس مصیبت مین
صبر کو کہ بیصبری نکرین ہم اور وفات دے تو ہمکو مسلمان ثابت اوپر ایمان کے وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ
قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ط

اور کہا سرداروں نے گروہ فرعون کے سے کہ آیا چھوڑتا ہے تو موسیٰؑ کو اور قوم اُسکی کو
تا یہ کہ فساد کریں زمین مصر کی میں اور چھوڑے موسیٰؑ تجھکو اور خداؤں تیرے کو فائدہ
روایت میں ہے کہ فرعون خلق کو اپنی بندگی کا حکم کرتا تھا اور آپ ستارے کو پوجتا تہا
اور اپنی صورت کے بت بنوا کر قوم کو دیے تھے کہ اُسکو پوجا کرو تم کہ وہ بت تمکو مجھسے
نزدیک کریں سرداروں نے رغبت دلائی فرعون کو اوپر قتل موسیٰؑ اور قوم اُس کے
کی فرعون نے جانا کہ موسیٰؑ کو تو قتل نکر سکوں گا میں قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيِ نِسَآءَهُمْ
وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ۝ کہا فرعون نے قریب ہے کہ قتل کریں گے ہم بیٹوں
اُن کے کو جیسے آگے قتل کرتے تھے تلاش موسیٰؑ کی میں اور جیتا چھوڑیں گے ہم بیٹیوں
اُن کی کو خدمت ہماری کریں اور تحقیق ہم اوپر اُن کے غالب ہونے والے ہیں
اور وہ مغلوب ہیں جسوقت یہہ ڈرانا فرعون کا بنی اسرائیل کو پہنچا بیقرار ہو کر طرف
حضرت موسیٰؑ کے التجا کی قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرْضَ
لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام
نے واسطے قوم اپنی کے کہ مدد مانگو تم ساتھ اللہ کے اور صبر کرو تم اوپر ایذا فرعون کے
تحقیق زمین واسطے اللہ کے ہے میراث اوسکو جس کسی کو چاہتا ہے بندوں اپنے سے اور
نیکی عاقبت کے واسطے پرہیزگاروں کی ہے حضرت موسیٰؑ نے اشارہ کیا طرف ہلاکی
فرعون کے بنی اسرائیل نسمجھے اور شکایت کی قَالُوْا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ
مِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ
كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ کہا بنی اسرائیل نے کہ ایذا دیے گئے ہم قبطیوں سے آگے اس سے ع ۵
کہ آوے تو ہمارے پاس مدین سے کہ آدھے دن بندگی اور خدمت اپنی کرواتا تہا اور آدھے
دن چھوڑ دیتا تہا اور نہ ایذا دے گئے ہم پیچھے اس سے کہ آیا تو ہمکو تمام روز خدمت
کرواتا ہے کہا موسےؑ نے کہ قریب ہے اور امید ہے کہ پروردگار تمہارا ہلاک کرے
دشمن تمہارے کو کہ فرعون ہے پس نظر کرے گا اللہ کہ کیونکر عمل کرتے تھے تم کفر
اور ایمان سے وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَذَّكَّرُوْنَ ۝ اور البتہ تحقیق پکڑا تہا ہمنے آل فرعون کے کو ساتھ قحط اور
خشک سالی کے اور ساتھ نقصان کرنے بعضے میوؤں کے شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں اور کفر سے

باز آوین فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ پس جسوقت کہ آتی اُن کو فراخی اور ارزانی سے کہتے کہ واسطے ہمارے ہے یہ نیکی اور ارزانی اور ہم لائق اُس کے ہین اور اگر اُن کو پہنچے بُرائی قحط اور بلا سے بد فالی اور بدشگنی لیتے ساتھ موسیٰ کے اور جو کوئی ساتھ اُس کے تھے مومنون سے اور کہتے کہ یہ بلا شامت اُن کی سے ہے اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ خبردار ہو جاؤ کہ تحقیق بد فالی اُن کی نزدیک اللہ کے ہے کہ اعمال بُرے کرتے ہین شامت اُس کی سے اللہ بلا بھیجتا ہے ولیکن بہت اُن کی نہین جانتے ہین کہ بلا شامت عملون کے سے ہے + **فائدہ** یعنے شومی قسمت بد ہے سو اللہ کی تقدیر سے ہے بھلائی اور بُرائی کا اثر ہوگا آخرت مین اُسکا جواب یہ نہ فرمایا کہ شومی اُن کے کفر سے تھی کیونکر کافر بھی دنیا مین عیش کرتے ہین اصل حقیقت تھی سو فرمائے کہ دنیا کے احوال موقوف بر تقدیر مین وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ اور کہا فرعونیون نے موسیٰ کو کہ جب لاتا ہے تو ہمارے پاس کسی نشانی کو کہ تو اُسکو معجزہ جانتا ہے قحط اور بیماری سے تا یہ کہ جادو کرے تو ہمکو ساتھ اُس کے پس نہین ہین ہم واسطے تیرے ایمان لانے والے جب قبطیون نے نہایت انکار کیا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ پس بھیجا ہمنے اوپر اُن کے طوفان پانی کا اور ٹڈیان بھیجین اور چچڑیان یا جوئین بھیجین اور مینڈکین اور لہو بھیجا + **فائدہ** روایت مین ہے کہ سات دن تک مینہہ برسا اور گھر قبطیون کے ڈوبے عاجز ہو کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ دعا کر جو مینہہ بند ہووے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عصا کو چارون طرف پھیرا بادل جاتے رہے اور مینہہ کھل گیا۔ پھر سرکشی کی۔ حق تعالیٰ نے ٹڈیون کو بھیجا کہ تمام کھیتیان اور درخت کھا گئین۔ پھر چچڑیون یا جوون کو بھیجا کہ تمام چیزون مین اور پانی مین بھر گئین۔ پھر مینڈکون کو بھیجا کہ تمام کھانے اور پینے مین پھیل گئین۔ پھر لہو کو بھیجا کہ تمام پانی دریا نیل کا اور پانی تمام کنوؤن کا اور مشکون کا لہو ہو گیا قبطی بنی اسرائیل کے آدمی سے کہتے کہ تو اپنے منہہ مین کلی پانی کی لیکر میرے منہہ مین ڈال دے بنی اسرائیل کا آدمی پانی منہہ مین لیتا قبطی کے منہہ مین ڈالتا لہو ہو جاتا جیسے **مولوی روم** نے فرمایا ہے + سه آب نیل است و بقبطی خون نمود +

قوم موسیٰ را نہ خون بود آب بود + اور فرق ہر عذاب مین ایک مہینے کا تھا اور سات
دن تک عذاب رہا تھا ایٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ نشانیان
تھین جدی جدی یعنی ایک ہفتے تک عذاب رہا تھا اور ایک مہینے تک امن تھا پس تکبری
اور غرور کیا اور تھی وہ قوم گناہ کرنے والی وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا
رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
مَعَكَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اور جس وقت گرتا تھا اوپر ان کے عذاب عذابون مذکورہ سے
کہتے تھے کہ اے موسیٰ دعا کر تو واسطے ہمارے پروردگار اپنے کو ساتھ اس چیز کے
کہ قول کیا ہے نزدیک تیرے کہ دعا تیری قبول کرون گا مین اگر دور کریگا تو ہم سے عذاب کو
البتہ ایمان لاوین گے ہم واسطے تیرے اور البتہ چھوڑ دین گے ہم ساتھ تیرے
بنی اسرائیل کو کہ جہان چاہے تو لیجا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰۤى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ
اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ پس جس وقت کہ دور کیا ہمنے ان سے عذاب کو دعا
موسیٰ کی سے تا ایک مدت تک کہ وہ پہنچنے والے اس مدت کے تھے ناگاہ وہ قول
توڑتے تھے فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝ پس بدلہ لیا ہمنے ان سے پس غرق کیا ہمنے ان کو دریاے
قلزم مین کہ نزدیک مصر کے ہے بسبب اسکے کہ جھٹلایا تھا انہون نے نشانیون قدرت
ہماری کو اور رہتے تھے ان نشانیون سے بیخبر + **فائدہ** یہ سب بلائین اترآئین ایک ایک
ہفتہ کے فرق سے اول حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کو کہہ آتے کہ اللہ تم پر یہ بلا بھیجے گا
وہی بلا آتی پھر مضطر ہوتے حضرت موسیٰ کی خوشامد کرتے ان کی دعا سے دفع ہوتی پھر منکر
ہوجاتے آخر کو وبا پڑی نصف شب کو سارے شہر مین ہر شخص کا پہلا بیٹا مر گیا وہ لگے
مردون کے غم مین حضرت موسیٰ اپنی قوم کو لیکر شہر سے نکل گئے پھر کئی روز کے بعد فرعون
پیچھے لگا دریاے قلزم پر جا پکڑا وہان یہ قوم سلامت گذر گئی اور فرعون ساری فوج سمیت
غرق ہوا وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا اور میراث دی ہمنے اس قوم کو کہ ضعیف اور ناتوان گنی جاتی تھی مشرق
کے طرفین زمین کی اور مغرب کی طرفین زمین کی وہ زمین کہ برکت دی تھی ہم نے بیچ
اس زمین کے بہتایت میوون کی سے یا پیغمبرون سے وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى

عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ بِمَا صَبَرُوْا وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا
كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۝ اور تمام ہوا وعدہ پروردگار تیرے کا کہ نیکتر ہے اوپر بنی اسرائیل ربع
کے بسبب صبر کرنے اُنکے کے اور ہلاک کے اور ڈہا دی ہمنے جو چیز کہ بناتا تھا
فرعون اور قوم اُس کی سلیس محلون سے اور قلعون سے اور جو چیز کہ چھتے بناتے تھے
انگورون کی اور عمارتون کی وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ
عَلٰٓی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ اور پار آتار دیا ہمنے دریا سے صحیح سلامت بنی اسرائیل کو
پس گذرے اوپر ایک قوم کے کہ قبیلہ بنی لخم کے سے تھے ولایت رقہ مین کہ مجاوری
کرتے تھے اوپر بتون کے کہ واسطے اُن کے تھے قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا
لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۚ کہا بنی اسرائیل نے کہ اے موسیٰ بنا تو ہمارے واسطے مورت خدا کی کہ جیسے ہم
اُسکو جیسے اُس شہر والون کو خدا ہین اور پوجتے ہین اُن کو قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ کہا حضرت موسیٰ نے
کہ تحقیق تم ایک قوم ہو کہ نادانی کرتے ہو کہ غیر خدا کو بندگی روا رکہتے ہو تحقیق یہ گروہ بت
پوجنے والے ہلاک کی گئی ہے جو چیز کہ بیچ اُس کے ہین یعنی بُت اُن کے ہمارے ہاتھ
سے ٹوٹین گے اور جہوٹہہ ہے جو چیز کہ عمل کرتے ہین بت پرستی سے قَالَ اَغَيْرَ
اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے
کہ آیا سوائے اللہ کے ڈہونڈہون مین تمہارے واسطے کسی خدا کو اور حالانکہ اُسی نے
بزرگی دی ہے تمکو اوپر عالم کے لوگون کی نعمت دینے سے وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ
ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ اور یاد کرو تم اے بنی اسرائیل جسوقت ع ۱۶
نجات دی ہمنے تمکو آل فرعون کی سے کہ چکہاتے تھے تمکو سختی عذاب کی قتل کرتے تھے
بیٹون تمہارے کو اور جیتا چہوڑتے تھے عورتون تمہاری کو واسطے خدمت اپنی
کے اور بیچ اُس کے نعمت تہی یا آزمائش تہی پروردگار تمہارے سے بڑی +

فائدہ روایت مین ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو وعدہ کیا
تھا کہ بعد ہلاک ہونے فرعون کے ایک کتاب لاؤن گا مین نزدیک حق تعالی کے سے
اور جو چیز چاہیے تمکو اُس مین مفصل بیان ہوگا۔ پس جسوقت دریا سے نجات پائی

اور فرعون غرق ہوا بنی اسرائیل نے طلب اُس کتاب کی کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب الٰہی مین عرض کیا کہ وہ کتاب عنایت ہووے حکم ہوا کہ تیس ۳۰ دن روزے رکھ پیچھے اُس کے کوہ طور پر آتو ہم باتین کرین گے تجھسے حضرت موسیٰ ؑ نے تیس دن روزے رکھے اکتیسوین دن کوہ طور کو متوجہ ہوئے کراہیت جانی کہ مین حق تعالیٰ سے باتین کرون گا اور مُنہ میرے سے روزے کی بو آوے واسطے دور کرنے بو روزے کی مسواک کی فرشتون نے کہا کہ ہم تجھسے بو مشک کی سونگھتے تھے مسواک سے دور کی تو نے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ گنہگاری اُس کی دس روزے اور رکھ جیسے فرمایا ہے کہ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً اور وعدہ کیا ہمنے موسیٰ سے تیس راتون کا واسطے کتاب دینے کے ذیقعدہ کے مہینے سے اور تمام کیا ہمنے اُن تیسون کو ساتھ دس کے پس تمام ہوا وقت وعدے پروردگار اُس کے کا چالیس راتین وَقَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۰ اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے واسطے بھائی اپنے ہارون کے کہ مین کتاب لینے جاتا ہون کوہ طور پر اور تو خلیفہ میرا ہو بیچ قوم میری کے اور اصلاح کامون کی کرتو اور پیروی نکر تو فساد کرنے والون کی وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰی لِمِیْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ اور جسوقت کہ آیا موسیٰ ؑ واسطے وقت مقرر ہمارے کے اور بات کی اُسکو پروردگار اُس کے نے بیواسطہ غیر کی ✦ **فائدہ** حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غسل کیا اور کپڑے پاکیزہ کئے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ گرداگرد کوہ طور کے پچیس ۲۵ کوس تک اندھیرا ہو جاوے جسوقت حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اندھیرے مین قدم رکھا شیطان اُن کے کو اُن سے دور کیا اور کراماً کاتبین کو بھی جدا کیا اور آسمانون کو دکھایا کہ فرشتے ہوا مین کھڑے ہین اور عرش عظیم کو ظاہر کیا پس حق تعالیٰ نے باتین کین ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ چوبیس ۲۴ ہزار باتین کین اور بعضون نے کہا ہے کہ چالیس رات اور دن باتین کین شیطان کو اُس زمین سے باہر نکال دیا تھا شیطان نے زمین مین غوطہ مارا اور درمیان دونون قدم موسیٰ ؑ کے نکلا اور وسواس دلایا کہ یہہ تین باتین شیطان نے کین ہین خدا نے نہین کی ہین حضرت موسےٰ ؑ نے سوال دیکھنے کا کیا اور قَالَ رَبِّ اَرِنِیْۤ اَنْظُرْ اِلَیْكَ قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ

کہ اے پروردگار میرے دکہاتو مجکو ذات اپنی کہ نظر کرون مین طرف تیری ۔ کہا اللہ نے کہ
نہ دیکہیگاتو مجکو دنیا مین اسواسطے کہ جو کوئی دنیا مین مجکو دیکہتا ہے مرجاتا ہے اور طاقت
نہین لاتا ہے وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ولیکن نظر
کرتو طرف پہاڑ زبیر کے کہ بلند تر پہاڑون مدین کا ہے اور قوت تحمل کی تجہسے زیادہ رکہتا ہے
پس اگر قرار پکڑے اور ثابت رہے پہاڑ وقت تجلی کے پس شتاب ہے کہ دیکہیگا تو مجکو
اور طاقت دیکہنے کی لاسکے گا تو فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى
صَعِقًا ۚ پس جسوقت کہ روشنی کی پروردگار اُس کے نے یعنے نور اپنا یا نور عرش کا سوئی
کے ناکے برابر ظاہر کیا واسطے پہاڑ کے کردیا پہاڑ کو ریزہ ریزہ اور گر پڑا موسی بیہوش
ہوکر دہشت اُس کی سے • **فائدہ** روایت مین ہے کہ ستر ہزار پردون تے پیچہے
سے سوئی کے ناکے برابر نور ظاہر کیا تھا اور اُس ساعت مین جو دیوانہ زمین کے اوپر
تھا ہشیار ہوگیا اور جو بیمار تھا تندرست ہوگیا اور تمام زمین سرسبز ہوگئی اور پانی
کہاری میٹھے ہوگئے اور بت اوپر منھ کے گر پڑے اور آگین آتش پرستون کی سرد ہوگئین
پہاڑ باوجود اوس عظمت کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا اور چھ پہاڑ اُس سے جدا ہوئے ۔
تین پہاڑ مدینہ مین آن پڑے احد اور ورقان اور رضوی اور تین مکہ مین آن پڑے ثور
اور ثبیر اور حراء ۔ دوپہر ڈہلے جمعرات کے دن عرفہ کے سے تا دوپہر ڈہلے جمعہ تک
حضرت موسی علیہ السلام بیہوش پڑے رہے اور فرشتے پاؤن سے ٹھوکرین مار مار جاتے
تھے اور کہتے تھے کہ اے بیٹے عورت حیض والے کی تو نے لالچ کیا تھا دیکہنے رب العزت کا
فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ پس جسوقت ہوش
مین آیا موسی نے کہا کہ پاک جانتا ہون مین تجکو اس سے کہ دنیا مین دیکہا جاوے تو
توبہ کی مین نے طرف تیرے ایسے سوالون سے اور مین پہلا ایمان لانے والون کا ہون
اور پرعظمت اور جلال تیرے کے حق تعالی نے واسطے تسلی حضرت موسی علیہ السلام کے فرمایا کہ
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ
مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ کہا اللہ نے کہ اے موسی تحقیق مین نے پسند کیا ہے تجکو اوپر آدمیون کے
ساتھ پیغامون اپنے کے اور ساتھ بات کرنے اپنے کے تجہسے پس لے تو جو چیز کہ دی ہے مین نے
تجکو احکامون سے اور رہو تو شکر کرنے والون سے اور پر اس بخشش کے

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ اور لکھا تہا ہمنے
واسطے موسیٰ کے بیچ تختون کے ہر چیز سے نصیحت اور بیان کرنا واسطے ہر چیز کے کہ محتاج
ہو وین دین مین اور تختے تو تہے یاقوت سُرخ سے اور بعضون نے کہا ہے کہ سبز زمرد سے
تہے اور درازی ہر تختے کی چہہ گز کی تہی فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا
سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفٰسِقِينَ ۝ پس لے تو اے موسیٰ تختون کو کہ اوپر
اُن کے توریت لکھی ہے ساتھ قصد تمام کے اور حکم کر قوم اپنے کو کہ لیوین نیکتر تختون کا
یعنے عمل کرین اوپر عزیمت کے نہ اوپر رخصت کے کہ رخصت نیک ہے اور عزیمت نیکتر ہی
قریب ہے کہ دکہاؤن گا مین تمکو اے بنی اسرائیل گہر بدکارون کے کہ دوزخ مین ہین
یا تمکو ولایت شام کی بیچ لاؤن گا اور مکان اگلے بیفرمان لوگون کے دکہلاؤن گا مین کہ
تم نصیحت پکڑو اور بے فرمانی نکرو یا فرعون کے مکان مصر مین خراب اور خالی ہوئے
دکہاؤن گا سَأَصْرِفُ عَنْ آيٰتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
قریب ہے کہ پہیرون گا مین آیتون اپنی سے دل اُن لوگون کے کہ غرور کرتے ہین زمین مین
ناحق وَإِنْ يَّرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ
سَبِيلًا وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا اور اگر دیکہین یہ سرکشی کرنیوالے
تمام معجزون کو ایمان نلاوین ساتھ اُن کے اور اگر دیکہین راہ ہدایت کی نہ پکڑین اُس کو راہ
اور اگر دیکہین راہ گمراہی کی پکڑین اُس کو راہ اور پیروی اُس کی کرین ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا
وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ۝ یہ پہیر دینا دلون کا اس سبب سے ہے کہ تحقیق جہٹلایا تہا
اُنہون نے آیتون ہماری کو اور تہے آیتون ہماری سے غافل ہونے والے سرکشی اور دشمنی سے
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ اور جنہون نے جہٹلایا ہے آیتون ہماری کو کہ قرآن ہے اور ع
اور جہٹلایا دیدار آخرت کے کو ناچیز اور باطل ہوگئے عمل اُن کے جزا ندی جاویگی
مگر جو چیز کہ عمل کرتے تہے دنیا مین وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسٰى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا
جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ اور پکڑا یعنے بنا یا اور اُس کو خدا جانا قوم موسیٰ کی نے
پیچہے جانے موسیٰ کے کوہ طور کو گہنے قبطیون کے سے بچہڑا بدن بے روح واسطے
اُس کے آواز تہی بچہڑے کی + **فائدہ** روایت مین ہے کہ جس رات بنی اسرائیل

شہر مصر سے باہر نکلے تہے کہ حال اُن کا قوم فرعون کی بجانے بہانہ کیا کہ ہماری ہان
شادی ہے اور فرعونیون سے گہنا سونے کا اور روپے کا عاریت لیا فرعون غرق
ہو گیا اور وہ گہنا بنی اسرائیل کے پاس رہ گیا۔ جسوقت حضرت موسیٰ کوہ طور کو گئے
اور ہارون کو اپنا خلیفہ کر گئے سامری ہارون کے پاس آیا اور کہا کہ یہ گہنا عاریت کا
کہ بنی اسرائیل کے پاس رہ گیا ہے خرید فروخت کرتے ہین اور حالانکہ تصرف کرنا اُن کو
اُس مین حرام ہے کہ اُس زمانے مین غنیمتین حلال نہین تہین مومنون کو ہارون نے کہا کہ تمام گہنا
زمین مین گاڑ دیوین سامری نے کہ سُنار کاریگر تھا زمین سے نکال کر آگ مین گلا یا او
قالب مین ڈال کر گاے کا بچہ بنایا بدن بے روح اور جسوقت فرعون غرق ہوتا تھا
حضرت جبرئیل علیہ السلام گھوڑے کے اوپر سوار ہو کر آئے تھے سامری نے ایک
مٹھی خاک کی سم کے نیچے سے اٹھالی تہی اُسی خاک سے بچھڑے کے منہ مین ڈالی ۔
حق تعالی نے زندہ کر دیا اور بولنے لگا بنی اسرائیل نے جو آواز سُنی سجدہ کیا اور خدا جانا
بچھڑے کو أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا وقف لازم
ظَالِمِينَ ۝ آیا اور نہین دیکہا ہے بنی اسرائیل نے کہ تحقیق بچھڑا انہین بات کرتا ہے
اُن سے اور امر و نہی نہین کرتا ہے اور رند کہاتا ہے اُن کو راہ سیدہی پکڑا بنی اسرائیل
نے بچھڑے کو خدا اور تہے ظلم کرنے والے وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا
قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ اور جسوقت
کہ گرائی گئی پشیمانی بیچ ہاتہون اُنکے یعنے بچھڑے کے پوجنے سے پشیمانی ہاتھ آئی اور
دیکہا بنی اسرائیل نے کہ تحقیق گمراہ ہوئے ہم کہا ندامت سے کہ البتہ اگر رحمت نکرے گا اوپر
ہمارے پروردگار ہمارا اور نہ بخشے گا گناہ ہمارا البتہ ہو جاوین گے ہم زیان کارون سے
وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِي
اور جسوقت کہ پہرا موسیٰ کوہ طور سے طرف قوم اپنی کے غصہ ناک اور غمگین گمراہ ہونے
اُن کے سے کہا کہ بُری خلافت کی تمنے میرے پیچہے میرے سے أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ
وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ آیا جلدی کی تمنے پوجنے
بچھڑے کے سے حکم پروردگار اپنے کے اور میری راہ ندیکہی تمنے اور ڈال دیا تختون کو
کہ توریت اوپر اُن کے کہدی تہی مانند نقش نگینہ کے بعضے تختے ٹوٹ گئے چھہ حصہ اوپر

آسمان کے اٹھ گئے اور ایک حصہ باقی رہا اور پکڑا موسیٰ نے بالون سر بہائی اپنے کو کھینچتا تہا
طرف اپنی زور سے مارے غصہ کے کہ شاید ہارون نے منع کرنے مین تقصیر کی ہوگی قال ابن
اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَ كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِیْ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ
کہا ہارون نے کہ اے بیٹے مان میری کے تحقیق قوم نے ضعیف جانا مجکو اور اکیلا پایا اور قریب
تہی کہ قتل کرین مجکو بہت منع کرنے میرے سے پس خوش نکر تو ساتھ میرے دشمنون کو
وَ لَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اور نکر تو مجکو ساتھ قوم ظلم کرنے والی کے کہ مین نے
سستی نہین کی ہے منع کرنے مین + **فائدہ** حضرت ہارون اور ان کی اولاد حضرت
موسیٰ کی امت مین امام تہے لیکن جب ان کی جائے خلیفہ ہوئے تو امت حکم مین نرہی
خلافت اور کی قسمت مین تہی خلیفہ وہ کہ اُمت کو دین اور دنیا کے بند و بست مین رکھے
جس طرح پیغمبر سنوار گیا تا نصرت حق ان کے ساتھ رہے اور امام وہ کہ پیغمبر کا یادگار ہو جو
خدمت اور نیاز پیغمبر سے منظور ہو سو اُمت ان سے کرے تا برکت اور قبول پاوین تورت
مین امام کے لوازم دیکھیے تو معلوم ہو قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِاَخِیْ وَ اَدْخِلْنَا
فِیْ رَحْمَتِكَ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ کہا موسیٰ نے پیچھے سننے اس بات کے کہ ع
اے پروردگار بخش تو مجکو اور بہائی میرے کو اور داخل کر تو ہم دونون کو بیچ رحمت
اپنی کے اور تو بہت رحم کرنے والا رحم کرنے والون کا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی
الْمُفْتَرِيْنَ تحقیق جن لوگون نے کہ پکڑا ہے بچہڑے کو خدا اپنا قریب ہے کہ پہنچیگا
ان کو غصہ پروردگار ان کے سے کہ وہ قتل کرنا ایک دوسرے کا ہے اور پہنچے گی
ان کو خواری بیچ زندگی دنیا کے کہ جزیہ ہے اور اسی طرح بدلہ دیتے ہین ہم جہوٹھ جوڑنے
والون کو وَ الَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اور جن لوگون نے کیا ہے عمل بدیون کا شرک سے اور گناہون سے
پیچھے توبہ کے ہے بعد اس کے اور ایمان لائے ہین تحقیق پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پیچھے توبہ اور ایمان کے البتہ بخشنے والا مہربان ہے وَ لَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى
الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ وَ فِیْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ
لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ اور جس وقت تہما اور ٹہیرا موسیٰ سے غصہ پکڑا پاتہ مین تختیون کو

اور بیچ نوشتہ اُسکے کے راہنمائی تہی اور بخشش تہی واسطے اُن لوگون کے کہ وہ واسطے عذاب پروردگار اپنے کے ڈرتے ہین وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَهٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا اور پسند کیا موسیٰ علیہ السلام نے قوم اپنی سے ستر مردون کو واسطے وعدہ گاہ ہمارے کے ✦ **فائدہ** روایت مین ہے کہ حق تعالیٰ حضرت موسیٰ کو فرمایا تہا کہ ستر آدمی علما بنی اسرائیل کے سے ساتھ اپنے کوہ طور کے اوپر لاؤ کہ بندگی بچھڑے کی سے توبہ اور عذر خواہی کرین ✦ اور ایک **روایت مین ہے** کہ بنی اسرائیل نے آپس مین کہا کہ خدانے موسیٰ علیہ السلام سے باتین نہین کی ہین اور جو چیز کہ اوپر تختون کے ہے کلام موسیٰ کی ہے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ ستر آدمیون کو بنی اسرائیل سے اوپر کوہ طور کے لاتو تا کلام میرے سُنین اور گواہ ہووین حضرت موسیٰ ستر آدمیون کو لیکر اوپر کوہ طور کے آئے جب نزدیک پہنچے کوہ طور سے ایک بادل آیا کہ درمیان موسیٰ کے اور قوم کے حائل ہوگیا۔ موسیٰ علیہ السلام پردے ابر کے اندر آئے اور قوم سجدے مین گری حق تعالیٰ نے موسیٰ سے باتین کین اور امر اور نہی فرمایا پس جس وقت بادل کھل گیا موسیٰ باہر آئے اور کہا قوم سے کہ سُنے تمنے کلام پروردگار میرے کے قوم نے کہا کہ سُنے ہمنے ولیکن کلام کرنے والا معلوم نہوا ہم ایمان جب لاوین کہ خدا کو ظاہر دیکھین نزدیک اسی بات کے ایک بجلی گری سب کو جلا دیا حضرت موسیٰ علیہ السلام بیقرار ہوئے فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ پس جس وقت کہ پکڑا اُن کو بجلی نے یا پکڑا اُنکو آواز ہیبت ناک نے کہ لرزہ اوپر بدن کے پڑا اور بند بند جُدے ہوگئے کہ تمام دہشت اُس کی سے مرگئے حضرت موسیٰ ڈرگئے کہ بنی اسرائیل مجکو قتل کی تہمت کرینگے کہا قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ کہا موسیٰ نے کہ اے پروردگار میرے اگر چاہتا تو ہلاک کرتا تو اُنکو آگے آنے کوہ طور کے سے اور مجکو بہی ہلاک کرتا اُن کو بندگی کرنی بچھڑے کی سے ہلاک کرتا اور مجکو قتل کرنے قبطی کے سے ہلاک کرتا آیا ہلاک کرتا ہے تو ہمکو بسبب اُس چیز کے کہ کی ہے بیعقلون نے ہم مین سے نہین ہے یہ کام مگر آزمائش تیری ہی سے بندون کو کہ اُن کو کلام اپنے سُنائے کر لالچ دیکھنے کا ہوا اور بچھڑے مین آواز پیدا کر دی کہ اسکی طرف متوجہ ہو تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝

گمراہ کرتا ہے تو ساتھ آزمائش کے جس کسی کو کہ چاہتا ہے تو اور راہ دکھاتا ہے تو جس کسی کو کہ چاہتا ہے تو ئی یار اور کارساز ہمارا ہے پس بخش تو ہمکو اور رحم کر تو ہمکو اور تو بہترین بخشنے والا ہے وَاكْتُبْ لَنَا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ اور لکھ تو واسطے ہمارے اور ثابت کر بیچ اس دنیا کے نیکی کو کہ بندگی ہے یا روزی حلال ہے اور بیچ آخرت کے کہ بخشش ہے یا بہشت اور دیدار ہے تحقیق ہمنے رجوع کی ہے طرف تیرے قَالَ عَذَابِيْ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ کہا اللہ نے کہ عذاب میرا صفت اس کی یہ ہے کہ پہنچاتا ہون مین اس کو جس کسی کو چاہتا ہون مین اور رحمت میری کشادہ ہوگئی ہے سب چیز کو پس قریب ہے کہ لکھون گا مین رحمت کو اور ثابت کرون گا واسطے ان کے کہ پرہیز کرتے ہین شرک سے اور دیتے ہین زکوٰۃ کو اور واسطے ان کے کہ ساتھ آیتون ہماری کے ایمان لاتے ہین یہودیون نے جانا تھا کہ یہ رحمت ہمارے واسطے ثابت ہے حق تعالی نے امید ان کی قطع کی اور واسطے اس امید کے ثابت کیا اور فرمایا کہ **فائدہ** شاید حضرت موسی نے اپنی امت کے حق مین دنیا اور آخرت کی نیکی جو مانگی مراد یہ تھا کہ سب امتون پر مقدم رہین دنیا اور آخرت مین فرمایا کہ میرا عذاب اور رحمت کسی فرقے پر مخصوص نہین سو عذاب تو اسی پر ہے جس کو اللہ چاہے اور رحمت سب کو شامل ہے لیکن وہ رحمت خاص لکھی ہے ان کے نصیب مین جو اللہ کی ساری باتین یقین کرین گے یعنے آخری امت کہ سب کتابون پر ایمان لاوین گے سو حضرت موسی کی امت مین سے جو کوئی آخری کتاب پر یقین لائے وہ پہنچے اس نعمت کو اور حضرت موسی کی دعا ان کو لگی اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وہ لوگ کہ تابعداری کرتے ہین رسول نبی ناخواندہ کی وہ رسول کہ پاتے ہین اہل کتاب صفت اور نام اس کا لکھا ہوا نزدیک اپنے بیچ توریت کے اور انجیل کی توریت مین تھا کہ احمد الضحوک القتول یرکب البعیر ویلبس الشملۃ احمد بہت ہنسنے والا خوش خلق قتل کرنے والا کافرون کا سوار ہوگا اوپر اونٹ کے اور پہنے گا ایک چادر کہ شامل ہو تمام بدن کو اور انجیل مین تھا کہ انی ذاہب الی ربی وربکم وفارقلیطا جاء یعنے عیسی نے کہا کہ تحقیق مین جاؤنگا

ہون طرف رب اپنے کی اور رب تمہارے کی اور احمد آیا یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ حکم کریگا وہ پیغمبر
ناخواندہ اُن کو ساتھ نیکی کے کہ توحید ہے اور منع کرے گا اُن کو بُرائی سے کہ شرک ہے
اور حلال کرے گا واسطے اُن کے پاکیزہ چیزون کو کہ جاہلون نے حرام کیا تھا اور حرام کرے گا
اوپر اُن کے ناپاکیون کو مانند مُردار کی اور گوشت خوک کی یا بیاز اور رشوت کو حرام کریگا
وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ اور اُتارے گا اُن سے
بوجھ اُن کا کہ شریعت کو آسان کریگا کہ بیچ شریعت موسی کے مشکل تھی اور اُتارے گا اُن سے
طوق زنجیر کو کہ تھین اوپر اُن کے فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ
١٩ ع ٢ ٩ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ پس جو کوئی کہ ایمان لائے ساتھ پیغمبر ناخواندہ
کے اور تعظیم کی ہے اُس کی اور مدد کی ہے اُس کی اوپر دشمنون اُسکے کے اور تابعداری
کی ہے اُس نور کی وہ قرآن ہے وہی گروہ نجات پانے والے ہین عذاب سے قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ص کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ای آدمیو
تحقیق مین پیغمبر اللہ کا ہون بھیجا گیا طرف تم سب کے برخلاف اور پیغمبرون کے کہ بعضون
کی طرف بھیجی گئی تھی وہ اللہ کہ واسطے اُسی کے ہے بادشاہی آسمانون کی اور زمین
کی نہین ہے کوئی خدا سوائے اُس کے جلاتا ہے اور مارتا ہے فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ پس ایمان
لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اُسکے کی کہ نبی ناخواندہ ہے وہ نبی کہ ایمان لاتا ہے
ساتھ اللہ کے اور باتون اُسکے کی اور تابعداری کرو تم اُس پیغمبر کی شاید کہ
تم سیدھی راہ پاؤ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ
اور قوم موسی کی سے ایک گروہ ہے کہ راہ دکھاتے ہین خلق کو ساتھ حق کے کہ او بھی
اُن کے ہے اور ساتھ حق کے عدل کرتے ہین درمیان خلق کے مراد اس گروہ سے
عبداللہ بن سلام اور یار اُس کے ہین اور مشہور یہ ہے کہ بعد وفات حضرت موسی
علیہ السلام کے اور بعد وفات خلیفہ اُنکے کے کہ یوشع تھے بنی اسرائیل مین ہرج مرج
ظاہر ہوا اور بیچ قتل کرنے پیغمبرون کے اور اقسام گناہون کے مشغول ہوئے

ایک گروہ نے اُن مین سے حق تعالی سے التجا کی کہ درمیان ہمارے اور تمام قوم کے
جدائی پڑی حق تعالی نے ایک راہ زمین مین کہول دی وہ گروہ اُس راہ سے
پیچہے ملک چین کے سے آئے اور اُسی مکان مین اقامت کی اور مکان رہنے کے
بنائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کو اُن سے ملاقات کی تہی
اور سورہ قرآن کی اوپر اُن کے پڑہی ایمان لائے اور وہ مسلمان ہین اور قبلہ کی
طرف نماز پڑہتے ہین اور زکوۃ مال کی دیتے ہین اور نماز جمعہ کی قائم کرتے ہین آیت
اُن کی شان مین ہے وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا اور جدا کیا ہمنے
قوم موسیٰ کی کو بارہ سبط گروہ گروہ اور سبط پوتے اور نواسے کو کہتے ہین مراد اولاد
یعقوب کی ہے یعنے ہر پوتے یعقوب کے کو گروہ کر دیا ہمنے وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى
اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ اور وحی کی ہمنے طرف موسیٰ کے
جسوقت کہ پانی مانگا اُس سے قوم اُس کی نے یہ کہ مار تو ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو۔
جسوقت بنی اسرائیل جنگل مین حیران ہوئے اور گرمی آفتاب کی سے ایذا پائی پیاس
نے اُن کے اوپر غلبہ کیا حضرت موسیٰ سے پانی مانگا حکم آلہی ہوا کہ اے موسیٰ عصا
اپنا اوس پتہر کو مار کہ تجسے جنگل مین بات کی تہی اور بولا تہا کہ اے موسیٰ مجکو اُٹھا لے
کہ مین تیرے کام آؤن گا حضرت موسیٰ نے اُٹھا لیا اور توبڑے مین رکہتے تھے
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ پس پسیج گیا
پتہر اور کہل گئے اُس سے بارہ چشمے پانی کے موافق شمار سبطون کے تحقیق جان لیا
ہر آدمیون نے مکان پانی پینے اپنے کا وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ
وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ اور سائبان کیا ہمنے اوپر بنی اسرائیل
کے بادل کو کہ گرمی آفتاب کی سے ایذا نپاوین اور نیچے بہیجا ہمنے اوپر اُن کے من کو
کہ مانند ترنجبین کی میٹہا تہا اور سلوے کو کہ مانند جانور لوے کے تہا سلونا کہ کہاؤ تم
پاکیزہ چیزون سے جو چیز کہ رزق دیا ہمنے تمکو اور ذخیرہ نکرو تم اونہون نے ذخیرہ کیا
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ اور ظلم نکیا بنی اسرائیل نے ہمکو ذخیرہ
کرنے مین ولیکن تہے بنی اسرائیل کہ ذاتون اپنی کو ظلم کرتے تہے بیفرمانی ہماری سے
وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ اور یاد کر

جسوقت کہا گیا یعنی ہمنے کہا بنی اسرائیل کو کہ رہو تم اس شہر مین کہ اریحا اور ایلیا ہے اور کہا و تم
اُس شہر سے میوہ اور اناج جس مکان سے کہ چاہو تم وَقُولُوا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور کہو تم کہ گناہ دور کر ہمسے اور داخل
ہو تم دروازے شہر کو سجدہ کرتے ہوئے یا جھکے ہوئے تواضع سے بخشین گے ہم گناہ تمہارے
قریب سے کہ زیادہ کرین گے ہم ثواب نیکی کرنے والون کا فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ پس بدل کیا جن لوگون ع ۵ ۱۰
نے ظلم کیا تہا اُن مین سے قول کو سواے اُس کے کہ کہا گیا تہا اُن کو یعنی حطہ کی جگہہ حنطۃ
فیہا شعیر کہا کہ گیہون دے ہمکو بیچ اُن کے جو ہون پس بہیجا ہمنے اوپر تغیر کرنے والون
قول کے عذاب آسمان سے کہ بجلی تہی بسبب اوس چیز کے کہ ظلم کرتے تھے وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ
وقف لازم الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اور پوچھ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیون
سے احوال اُس شہر کا کہ تہا روبرو دریا کے اور وہ ایلیا ہے درمیان مدین اور کوہ طور
کے اوپر کنارے دریا کے کہ اہل شریعت نہ تہی اور اوپر اُن کے تعظیم سنیچر کے دن کی
فرض تہی کہ اُس دن شکار مچھلیون کا نکرین اور دنیا کے کام مین مشغول نہووین انہون نے
برخلاف حکم خدا کے کیا اور اوپر زبان داؤد کے ملعون ہوے اور لنگور بن گئے اِذْ يَعْدُوْنَ
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَاْتِيْهِمْ
جسوقت کہ گذرتے تہے حد حکم الٰہی کے سے بیچ دن سنیچر کے کہ شکار مچھلی کا منع تھا
جسوقت کہ آتی تھین اُنکو مچھلیان اُن کی دن سنیچر اُنکے کے کہ شکار اُس دن کا منع تھا آتی تھین
مچھلیان ظاہر اوپر پانی کے سر نکالے ہوئے اور جس دن سنیچر نکرتے تہے نہ آتی تہین مچھلیان
یعنے سواے سنیچر کے نہ آتی تہین اور یہ آزمائش تہی اُن کو خدا کی طرفسے کہ سنیچر کے دن بہت
نصف مچھلیان آتین اور سواے سنیچر کے دن مچھلی کی صورت کوئی نہ دیکھتا تھا كَذٰلِكَ
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ اسی طرح آزماتے تہے ہم اُن کو بسبب اُس چیز کے
کہ دائرہ حکم الٰہی اور ایمان سے باہر جاتے تہے + **فائدہ** ایلہ والے سنیچر کے دن
مچھلیان بہت دیکھتے اور شکار کرنا مشکل ہوتا اور صبر بہی نہو سکتا حیران ہو کر حیلہ
اور تدبیرین کرتے تہے آخر کو یہ ٹہیرا کہ حوضون کو بناوین اور دریا سے ندیان کاٹ کر
حوضون مین لاوین سنیچر کے دن کہ مچھلیان ظاہر ہوتین حوضون مین ہانک لاتے اور

راہ مین جال بچہارے ہتے تو مچہلیان اُس جگہہ رہ جاوین دوسرے دن کہا تووار ہوتا پکڑ لیتے کئی بار یہ عمل کیا نشان عذاب کا ظاہر نہوا دلیر ہوکر سنیچر کی تعظیم چہوڑ دی اور تین گروہ ہوگئے ایک یہ عمل کرتے تہے اور ایک منع کرتے تہے اور ایک نہ عمل کرتے تہے اور نہ منع کرتے تہے بلکہ منع کرنے والون کو منع کرتے تہے کہ تم کیون نصیحت کرتے ہو اُن کو وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَاۨ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا اور جسوقت کہا ایک گروہ نے اُنمین سے کہ نہ شکار کرتے اور نہ منع کرتے تہے منع کرنے والونکو کہا کسواسطے نصیحت کرتے ہو تم اُس گروہ کو کہ اللہ مد کرنیوالا اُنکا ہے دنیا مین بیفرمانی کرنی اُمر تعظیم چہوڑنی سنیچر کے سے یا اللہ عذاب کرنیوالا اُنکا ہے عذاب سخت آخرت مین کہ آگ دوزخ کی ہے قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ٥ کہا گروہ منع کرنے والون کے نے کہ نصیحت کرنا ہمارا عذر خواہی ہے طرف پروردگار تمہارے کے کہ تہے منکر وصیت سے او شاید کہ ڈرین وہ گناہ سے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ پس جسوقت بہول گئے اُس چیز کو کہ نصیحت دی گئی تہی ساتھ اُس کے نجات دی ہمنے اُن لوگون کو کہ منع کرتے تہے برائی سے اور پکڑا ہمنے اُن لوگون کو کہ ظلم کیا تہا ساتہہ عذاب سخت کے بسبب اُس چیز کے کہ بدکاری کرتے تہے فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ٥ پس جسوقت سرکشی کی اُنہون نے اُس چیز سے کہ منع کئے گئے تہے اُس سے کہ شکار مچہلیون کا تہا کہا ہمنے اُن کو کہ ہوجاؤ تم لنگور دور ہونے والے رحمت سے ٭ **فائدہ** روایت مین ہے کہ منع کرنے والے نصیحت اُن کی سے ناامید ہوئے اور ایک گہر مین رہنا موقوف کیا درمیان گہرون اپنے کے اور گہرون اُنکے کے دیوار کہینچی اور آمدرفت اُن کے محلہ کی چہوڑ دی ایک دن اپنے محلہ سے باہر آئے اور اُن کے محلے کا کوئی باہر نہ آیا تلاش کی دیکہا کہ تمام لنگور ہوگئے اور ہر لنگور اپنے ناتے دار کے پاس روتا ہوا گرد پہرتا تہا اور منہہ اپنا اُس کے کپڑون سے ملتا تہا تین روز جیتے رہے چوتہے دن مرگئے وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ اور یاد کر کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت کہ خبر دی پروردگار تیرے نے یا قسم کہائی کہ

اُٹھا وے گا اور تعینات کریگا او پر یہودیوں کے تا دن قیامت تک اُس کسی کو کہ چکھا دیگا
اُن کو سخت عذاب مانند قتل کی اور شہر بدر کرنے کی اور جزیہ مقرر کرنے کی ۞
فائدہ روایت مین ہے کہ بخت نصر بابلی کو او پر قتل اُنکے کے تعینات کیا تھا بعد
اُس کے فارس کے بادشاہ ایذا دیتے رہے اور محصول لیتے رہے تا زمانہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم قتل اُن کے کا کیا یا مسلمان
ہو جاوین یا جزیہ قبول کرین اور یہ حکم قیامت تک باقی ہے اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ
الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ تحقیق پروردگار تیرا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم البتہ جلد عذاب کرنے والا ہے کافرون کو اور تحقیق وہی البتہ بخشنے والا ہے جو کوئی
توبہ کرے مہربان ہے کہ بعد توبہ کے ساتھ گناہ کے پھر نہین پکڑتا ہے وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي
الْأَرْضِ أُمَمًا مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ اور کاٹا ہمنے اور پراگندہ کیا
بنی اسرائیل کو زمین مین گروہ گروہ کہ کوئی ملک نہین ہے کہ یہودی اُس مین ہے بعضے
اُس مین سے نیکی کرنے والے ہین کہ اوپر دین حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قایم رہے
یا مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے کے یہودی ہین کہ ایمان لائے تھے
اور بعضے اُن مین سے سوائے اِس کے ہین یعنے کافر اور فاسق ہین وَبَلَوْنَاهُم
بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ اور آزمایا ہمنے بنی اسرائیل کو ساتھ نیکیون
کے کہ تونگری اور تندرستی ہے اور آزمایا ہمنے ساتھ برائیون کے کہ فقر اور مصیبتین
مال اور جان کی ہین شاید کہ وہ رجوع کرین گناہ سے طرف بندگی کے فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ
خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا
پس پیچھے آئے بعد اُن کے سے پیچھے آنے والے بُرے کہ وارث ہوئے توریت کے
لیتے مین مال اس دنیا کا رشوت سے اور کہتے ہین قریب ہے کہ بخشا جاوے گا ہمکو
یہ گناہ اعتقاد تھا یہودیون کا کہ دن کے گناہ ہمارے رات کو بخشے جاتے ہین اور رات کے
گناہ دن کو بخشے جاتے ہین اور رشوت کو گناہ نجانتے تھے وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ
أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لَّا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ج اور اگر آوے
اُن کو مال دنیا کا مانند اُسی مال حرام کے لیتے ہین اُس کو اوپر اُمید بخشش کے آیا لیا نہین گیا
ہے اوپر اُن کے قول محکم توریت کا یہ کہ نہ کہین اوپر اللہ کے مگر سچ کو اور وہ جھوٹھ کہتے ہین

کہ گناہ ہمارے رات دن کے بخشے جاتے ہیں وَدَرَسُوْا مَا فِیْهِ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ
خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اور پڑھا یہودیوں نے جو کچھ توریت
میں ہے اور یہ حکم اس میں نہیں دیکھا اور گھر آخرت کا بہتر ہے مال دنیا کے سے
واسطے اُن کے کہ ڈرتے ہیں حلال جاننے حرام کے سے اور جھوٹھ جوڑنے اوپر خدا
کے سے آیا پس عقل میں نہیں لاتے ہو تم کہ آخرت بہتر ہے مال دنیا کے سے ـ
وَالَّذِیْنَ یُمَسِّکُوْنَ بِالْکِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ ۝
اور جنہوں نے کہ چنگل مارا ساتھ قرآن کے یعنے عمل کیا موجب اس کے اور قائم رکھا نماز کو
تحقیق ہم ضایع نہیں کرتے ہیں ثواب احوال نیکی کرنے والوں کا وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
کَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِیْهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیوں زمانے اپنے کے ع ۲۱ ۹ ۱۱
جس وقت اکھاڑا اونچا کیا ہمنے کوہ طور کو اوپر سر یہودیوں کے گویا کہ وہ سائبان ہے اور
جانا یہودیوں نے کہ کوہ طور گرنے والا ہے اوپر اُن کے کہا ہمنے کہ لو تم جو چیز کہ دی ہے ہمنی تمکو
احکام سے ساتھ کوشش تمام کے اور یاد کرو ہمیشہ جو چیز کہ بیچ اُس کے ہے امر و نہی سے
شاید کہ متقی پرہیزگار ہو جاؤ تم وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ
وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰی شَهِدْنَا اور یاد کر اے
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت لیا یعنے باہر نکالا پروردگار تیرے نے بیٹوں آدم
سے پیٹوں اُن کے سے اولاد اُن کی کو اور شاہد کیا اُن کو اوپر ذاتوں اُن کی کے اور کہا
کہ آیا نہیں ہوں میں پروردگار تمہارا کہا سب نے کہ ہاں ہے تو پروردگار ہمارا شاہدی
دی ہمنے + **فائدہ** حدیث میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ قول الست کا اولاد آدم
کی سے وادی نعمان میں لیا تھا کہ عرفات کے نزدیک ہے بعد نکلنے آدم کے بہشت سے
اور بعضوں نے کہا ہے کہ آگے داخل ہونے بہشت کے سے تھا میدان میں کہ آگے
دروازے بہشت کے ہے اور چوڑاپن اُس کا تیس ہزار برس کی راہ کا ہے حق تعالیٰ
نے پیٹھ آدم کی سے تمام اولاد کو نکالا مانند چیونٹیوں کی اور زندگی اور عقل اور گویائی پیدا
کردی اور اپنا پروردگار ہونا ظاہر کیا سب نے قبول کیا اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا
عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّیَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ

تا نکہو تم دن قیامت کے کہ تحقیق تھے ہم اِس اقرار سے بیخبر ہونے والے یا نکہو تم کہ
نہین شرک کیا ہے مگر باپ دادون ہمارے نے آگے ہمسے اور رہتے ہم اولاد
پیچھے اُن کے سے تابعدار اُن کے اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ؁ آیا پس ہلاک
کرتا ہے تو ہمکو ساتھ اُس چیز کے کہ کی ہے باطل کی اوپر ہونے والے گمراہون نے
کہ باپ دادے ہمارے تھے وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ؁
اور اسی طرح بیان کرتے ہین ہم آیتون قدرت کی کو اور شاید کہ آدمی رجوع کرین تقلید
سے طرف تحقیق کی وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ
الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ؁ اور پڑھ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر
قوم اپنی کے خبر اُس کسی کی کہ دی تہین ہمنے اُس کو آیتین اپنی پس باہر نکل گیا آیتون سے
پس تابع اپنا کیا اُس کو شیطان نے پس ہوگیا وہ گمراہون سے +

فائدہ یہ قصہ بلعم باعور کا ہے کہ کنعانیون اور جبارون سے تہا۔ اور
صحیفے ابراہیم علیہ السلام کے پڑہے تھے اور اسم اعظم جانتا تھا جسوقت حضرت
موسی علیہ السلام متوجہ لڑائی جبارون کے ہوئے کہ اریحا والے تھے جبارون نے
رجوع بلعم باعور سے کی کہ مستجاب الدعوات تھا اور کہا کہ اوپر موسی علیہ السلام اور قوم
اُس کے کی بددعا کر تو بلعم باعور نے پہلے انکار کیا اور آخر جورو کے بہکانے سے فریفتہ
ہوکر رشوت قبول کی اور اوپر حضرت موسی علیہ السلام کے اور قوم اُن کی بددعا
کی حق تعالی نے اسم اعظم یاد اُس کی سے بہلا دیا اور بے ایمان ہوگیا وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا
وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؁ اور اگر چاہتے ہم البتہ بلند کرتے درجہ بلعم باعور کا ساتھ
آیتون کے ولیکن اُس نے رغبت کی طرف زمین کے اور پیروی کی خواہش نفس اپنے کی
قبول کرنے رشوت کے سے اور کہا ماننے جورو کے سے پس صفت عجب اُس کی مانند
صفت کُتے کی ہے اگر حملہ کرے تو اوپر اُس کے زبان باہر نکالتا ہے یا چھوڑ دے تو اُس کو
اور حملہ نکرے تو زبان باہر نکالتا ہے بلعم باعور کی مثال کتے کی فرمائی ہے کہ خسیس ہونا اور
محبت مال دنیا کی چھوڑتا نہ تھا خواب مین منع کیا گیا اوپر بنی اسرائیل کے دعا سے بدنکر تو
باز نہ آیا اور جسوقت حضرت موسیٰ کی طرف چلا بددعا کرنے کو جس گدہے پر سوار تھا بولا کہ

کہ اس راہ سے پھر جا۔ نمانا اور باز نہ آیا ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ؀ وہ مثل اس قوم کی ہے کہ جھٹلایا آیتون ہماری کو اور وہ قوم کے والی ہین پس پڑھ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خبر بلعم باعور کی شاید کہ وہ فکر کرین یا قوم سے مراد یہودی ہین کہ تعریف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھپاتے تھے سَاۗءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ؀ بری مثل ہے مثل اس قوم کی کہ جھٹلایا آیتون ہماری کو بعد علم کے اور او پر ذاتون اپنی کے ظلم کرتے تھے ہمارا زیان نکرتے تھے مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ؀ جس کسی کو راہ دکھاتا ہے اللہ فضل اپنے سے پس وہی راہ پانے والا ہے اور جس کسی کو کہ گمراہ کرتا ہے پس وہ گروہ وہی زیانکار دونون جہان کے ہین وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ښ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے واسطے دوزخ کے بہتون کو جنون سے اور آدمیون سے واسطے ان کے دل ہین غافل کہ نہین سمجھتے ہین ساتھ ان کے حقیقت کو اور واسطے ان کے آنکھین ہین کہ نہین دیکھتے ہین ساتھ ان کے حق کو اور واسطے ان کے کان ہین کہ نہین سنتے ہین ساتھ ان کے قرآن کو اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ؀ وہ گروہ کہ جو امیون اپنے کو عیش اور لذت دنیا کے مین کھوتے ہین مانند حیوان چارپایون کی ہین کہ سوائے کہانے اور سونے کے نعمت باقی کی طرف متوجہ نہین ہوتے ہین بلکہ وہ گروہ گمراہ زیادہ ہین حیوانون سے وہی گروہ اصل غافل ہونے والے ہین وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ اور واسطے اللہ ہی کے ہین نام نیکتر پس دعا مانگو تم اللہ کو ساتھ اسمہٰی کے یعنے نامون نیک کے کہ وہ نود و نہ نام ہین + فائدہ حدیث مین ہے کہ جو کوئی یاد کرے گا ان کو داخل ہوگا بہشت مین سبب نزول آیت کا یہ ہے کہ ایک آدمی نماز مین یا اللہ یا رحمن کہتا تھا ابوجہل نے کہا کہ محمد اور اصحاب اس کے کہتے ہین کہ ہم ایک خدا کو یاد کرتے ہین پس یہ آدمی دو خداؤن کو یاد کرتا ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ اسمار الٰہی بہت ہین اور تمام نیک ہین جونسا نام چاہو لیکر یاد کرو تم یا معنے اسمار کی صفتین ہین مانند عدل اور احسان اور نیکی

اور رحمت اور ہمیشگی کے ساتھ اِن صفاتون کی تعریف کرو تم اُس کی وَذَرُوا الَّذِيْنَ
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور چھوڑ دو تم اُن لوگونکو
کہ جہالت سے میل کرتے ہین طرف کجی کے بیچ نامون اُس کی کے قریب ہے کہ بدلہ
دیے جاوین گے اُس چیز کا کہ عمل کرتے ہین یعنے حق تعالی کے ایسے نام رکھتے ہین کہ
شریعت مین روا نہین ہین جیسے عرب حق تعالے کو ابو المکارم کہتے تھے کہ صاحب
بخششون کا ہے اور ابیض الوجہ کہتے تھے کہ سفید منھ والا ہے اور نصارے
ابو المسیح کہتے تھے کہ باپ عیسے علیہ السلام کا ہے اور حکما علت اولی کہتے تھے
اور یا خدا کے نامون سے کاٹ کر بتون کے نام رکھتے تھے مانند لات کی کہ اللہ
سے نکالا ہے اور عزی کی کہ عزیز سے نکالا ہے اور مانند منات کی کہ منان سے
نکالا ہے وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ اور اُن لوگون سے کہ ع ۱۰ ۱۲
پیدا کیا ہے ہمنے واسطے بہشت کے ایک گروہ ہے کہ راہ دکہاتے ہین خلق کو
ساتھہ حق کے۔ اور ساتھہ حق کے عدل کرتے ہین مراد مہاجرین اور انصار ہین
اصحاب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اور جنہون نے جھٹلایا ہے آیتون ہماری کو کہ کافر مکہ کے ہین
قریب ہے کہ پکڑین گے ہم اُن کو جس مکان سے نجانین گے یعنے جاے امن کی سے
پکڑین گے ہم جسوقت گناہ کرین گے ہم نعمت زیادہ کرین گے تا سرکشی اور گناہ
زیادہ کرین اور شکر نعمت کا دل اُنکے سے بھلا دین گے کہ لائق عذاب کے ہوجاوین
وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝ اور مہلت اور عمر درازی دیتا ہون مین کافرونکو
تحقیق مکر میرا مضبوط ہے • **فائدہ** روایت مین ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کوہ صفا کے اوپر آنکر ہر ایک کو گروہ قریش کے سے عذاب الہی سے ڈراتے
تھے ایک نے کہا کہ یار تمہارا دیوانہ ہے کہ تمام رات فریاد کرتا ہے آگے کی آیت
نازل ہوئی کہ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
آیا اور فکر نہین کیا ہے کافرون نے کہ نہین ہے ساتھ صاحب اُنکے کہ محمد ہے
دیوانگی کسی طرح کی نہین ہے محمد مگر ڈرانے والا ظاہر اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ آیا اور نہین دیکھا ہی کافرون نے

بیچ بادشاہی بڑی کے آسمانون اور زمین کی آسمان کی چیزون کا نام ملکوت ہے اور
زمین کی چیزون کا نام ملک ہے نہین دیکھا ہو اُسچیز کو کہ پیدا کیا ہو اللہ نے ہر چیز سے تا قدرت اُس کی ہر چیز بین
ہو وین وَأَنْ عَسَىٰٓ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ
اور نہین دکھائی یہ کہ شاید تحقیق قریب ہوئی ہو مدت فنا اُن کی کے تو آگے فنا ہونیکے
سے عمل نیک کر لیوین کہ آخرت کی نجات ہووے پس ساتھ کونسی بات کے بعد
قرآن کے ایمان لاتے ہین اور قرآن کے اوپر ایمان لاتے نہین ہین مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ
فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ جس کسی کو کہ گمراہ کرتا ہے
اللہ راستہ قرآن کے اوپر ایمان نہین لاتا ہے پس کوئی راہ دکھانے والا نہین ہے
اُس کا اور چھوڑتا ہے اللہ کافرون کو بیچ سرکشی اُن کے کے حیران سرگردان پھرتے ہین

فائدہ روایت مین ہے کہ گروہ قریش کے نے یا یہودیون نے آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا کہ قیامت کب ہوگی آیت نازل ہوئی کہ
يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ وقف لازم
اور پوچھتے ہین تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش اور یہودی قیامت سے
کہ کونسے وقت قائم ہوتا ہے اُس کا کہہ تو کہ نہین ہے علم قیامت کا مگر نزدیک پروردگار
میرے کے ظاہر نکریگا قیامت کو بیچ وقت اُسکے کے مگر اللہ ہی ظاہر کریگا ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ بھاری ہوگئی ہی قیامت
بیچ آسمانون کے اور زمین کے یعنے علم اُس کا آسمان زمین والون کو مشکل اور بھاری ہے
نہ آویگی تمکو قیامت مگر ناگہان يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا
عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ پوچھتے ہین تجکو اے محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم گویا کہ تو مہربان ہے اور راضی ہے پوچھنے اُس کے سے اور حالانکہ تو
راضی نہین ہے پوچھنے اُس کے سے کہ تو جانتا ہے کہ سوائے اللہ کے کسی کو
علم اُس کا نہین ہے کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہ سوائے
اُس کے نہین ہے کہ علم قیامت کا نزدیک اللہ کے ہے ولیکن بہت آدمی
نہین جانتے ہین ۔ **فائدہ** روایت مین ہے کہ مکہ والون نے کہا تھا آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ ای محمد خدا تیری خیرخواہی تجکو کیون نہین کرتا ہے کہ کسوقت سستا ہوگا

تاخریدے اور وقت مہنگا ہونے کے بیچے تو کہ نفع ہووے تجکو آگے کی آیت نازل ہوئی کہ
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ مالک نہیں ہون مین
واسطے ذات اپنی کے نفع کو یا ضرر کو مگر جو چیز کہ چاہے خدا تعالی کہ تعلیم کرے مجکو اور اگر
ہوتا مین کہ جانتا مین غیب کو بی تعلیم خدا کی البتہ زیادہ کرتا مین مال اور نفع سے اور فتح اور
غنیمت سے اور نہ پہنچے مجکو برائی کہ فقر اور بیماری اور حرمت ہے اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ
ع ۷ ۲۳ ۱۳ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ نہیں ہون مین مگر ڈرانے والا منکرون کو اور خوشخبری دینے والا
واسطے اس گروہ کے کہ ایمان لاتے ہین اوپر میرے هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا اللہ وہ ذات پاک ہے کہ پیدا
کیا ہے تمکو ایک ذات سے کہ آدم ہے اور پیدا کیا بائین پسلی اسکی سے جوڑ اسکی کو کہ حوا ہے
تا کہ آرام پکڑے آدم طرف اسکی اور الفت پاوے فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا
فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ
پس جسوقت کہ ڈہانکا اور خلوت کی آدم نے حوا سے حمل پکڑا حوا نے حمل ہلکا کہ نطفہ رحم مین آیا
پس آمد ورفت کرتی تہی حوا ساتھ اس حمل کے پس جسوقت بہاری ہوئی حوا کہ لڑکا پیٹ کا
بڑا ہوا دعا مانگے دونون نے پروردگار اپنے کو کہ البتہ اگر دیگا تو ہمکو بیٹا درست پیدائیش
ہماری صورت کا البتہ ہووین گے ہم شکر کرنے والون سے ۔ **فائدہ** روایت مین ہے کہ
جسوقت حوا حاملہ ہوئی۔ شیطان صورت پکڑ کر اوپر حوا کے ظاہر ہوا اور کہا کہ تیری پیٹ
مین کیا چیز ہے ۔ حوا نے کہا کہ مین نہیں جانتی ہون کہ کیا ہے۔ شیطان نے کہا کہ شاید
درندہ یا چارپایہ ہووے پہر پوچھا کہ کونسی راہ سے نکلے گا ۔ حوا نے کہا کہ منہ کی راہ سے
یا کان کی راہ سے یا ناک کی راہ سے ۔ شیطان نے کہا کہ تیرا پیٹ چیر کر باہر نکالین گے ۔
حوا ڈر گئی اور حقیقت آدم سے کہی۔ آدم بہی اندیشہ ناک ہوا۔ شیطان دوسری بار اور صورت مین
ظاہر ہوا اور سبب دلگیری اور اندیشہ کا پوچھا آدم اور حوا نے کہا شیطان نے کہا کہ غم
نہ کہاؤ تم مین اسم اعظم جانتا ہون خدا سے دعا کرونگا کہ اس حمل کا مانند تمہاری
آدمی پیدا ہوگا اور آسانیت سے باہر نکلے گا بشرطیکہ عبدالحارث نام اسکا رکھو تم اور
عبدالحارث شیطان کا نام تہا فرشتون مین حوا نے قبول کیا فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ پس جسوقت دیا اللہ نے آدم اور حوا کو بیٹا درست بدن مقرر کیا دونون نے واسطے اللہ کے شریکون کو بیچ اُس چیز کے کہ دی اُن دونون کو کہ نام اُس کا عبدالحارث کہا پس بلند اور پاک ہے اللہ اُس چیز سے کہ شریک کرتے ہین اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ آیا شریک کرتے ہین اولاد آدم اُس چیز کو کہ نہین پیدا کرتی ہے کسی چیز کو اور حالانکہ وہ شریک پیدا کیے گئے ہین پیدا کرنے والے نہین ہین اور نہین طاقت رکھتے ہین شریک واسطے اُن کے مدد کرنے کی یہ اور فقط اپنی جانون کو مدد کرتے ہین جسوقت کوئی توڑے اُن کو وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝ اور اگر بلاؤ تم اے مسلمانون مشرکون کو طرف دین اسلام کی تابعداری نکرین تمہاری برابر ہے اوپر تمہارے کہ بلاؤ تم اُن کو طرف دین حق کے یا تم خاموش رہو اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ تحقیق جن بتون کو کہ بندگی کرتے ہو تم سوائے اللہ کے بندے ہین تابعدار خدا کی مانند تمہاری پس دعا مانگو تم اُن سے پس چاہیے کہ قبول کرین وہ دعا تمہاری کو اگر ہو تم سچ بولنے والے کہ وہ خدا ہین اور خدا چاہیے کہ دعا بندے کی قبول کرے اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ آیا بتون کے پانو ہین مانند تمہاری کہ چلتے ہین اُن سے یا ہاتھ ہین کہ پکڑتے ہین چیزون کو اُن سے یا آنکھین ہین کہ دیکھتے ہین اُن سے مانند تمہاری یا کان ہین کہ سُنتے ہین اُن سے مانند تمہاری اور تم جانتے ہو کہ اُن کو یہ چیزین نہین اور تمکو ہین تم بہتر ہوئے اُن سے اور نہایت حماقت ہے کہ بہتر بدتر کو بندگی کرے اور یہ آیت ثابت کرتی جہل کافرون کی ہے کافرون نے بعد الزام حجت کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا اور ڈرایا کہ تو ہمارے بتون کو بُرا کہتا ہے کچھ آفت تجکو پہنچاوین گے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ دعا کرو تم شریکون اپنے کو امداد کو اُنکو میری دشمنی مین پس مکر کرو تم اور حیلہ کرو میرے ضرر مین پس نہ مہلت دو تم مجکو میرے اوپر حمایت الٰہی ہے تمہارے مکر سے اندیشہ نہین ہے مجکو اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

تحقیق حمایتی میرا وہ اللہ ہے کہ نیچے اُتارا ہے قرآن کو اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکون کو اور کام اُن کے بناتا ہے وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ اور جن بتون کو کہ بندگی کرتے ہو تم سواے اللہ کے نہین طاقت رکھتے ہین یاری کرنی تمہارے کی اور نہ ذاتون اپنی کو یاری کرتے ہین جو کوئی توڑے اور پائمال کرے اُن کو وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ اور اگر بلاؤ تم اے مومنون کافرون کو طرف دین حق کے نہ سنین اور دیکھے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کو کہ نظر کرتے ہین ظاہر مین طرف تیری اور باطن سے وہ نہین دیکھتے ہین کہ حقیقت تیری معلوم کرین اور ایمان لاوین خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝ پکڑ لے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بخش دینے کو اور آسانی کو آدمیون کے کامون مین اور مشکل کام نکہہ تو اونکو یا لے تو زیادتی مال کی اغنیا سے اور حکم کر تو خلق کو ساتھ نیکی کے اور روگردانی کر تو جاہلون سے اور اُن سے جھگڑا نکر +

فائدہ یہ آیت جامع ہے بزرگیون خلق کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا تھا کہ حقیقت اس آیت کی کیا ہے۔ جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ پروردگار کہتا ہے تیرا کہ پیوند کر تو اُس کسی سے کہ تجھسے جدائی کرے اور بخشش کر تو اُسکو کہ تجکو محروم کرے اور معاف کر تو جو کوئی کہ اوپر تیرے ظلم کرے اور یہی معنے ہین مکارم اخلاق کے وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اور اگر پہنچے تجکو شیطان سے وسواس کہ یہ چیزین نکرنے دیوے پس پناہ پکڑ تو ساتھ اللہ کے تحقیق اللہ سُننے والا جاننے والا ہے زبان کی باتون کو سُنتا ہے اور دل کی باتین جانتا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝ تحقیق جو کوئی کہ پرہیز کرتے ہین شرک اور گناہون سے جسوقت پہنچتا ہے اُنکو وسواس شیطان سے یاد کرتے ہین اللہ کو اور عذاب اُس کے سے ڈرتے ہین پس ناگاہ وہ دیکھنے والے ہین نیکی کو اور وسواس شیطان کا دور کرتے ہین وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ۝ اور بھائی کافرون کے کہ شیطان ہین کھینچتے ہین کافرون کو بیچ گمراہی کے پس کوتاہی نہین کرتے ہین گمراہ کرنے مین وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ اور جسوقت نہین لاتا ہے تو اے محمد صلے اللہ علیہ

علیہ وآلہ وسلم کا فر ونکو کوئی آیت قرآن کی یعنے آیت کے نازل ہونے مین دیر ہوتی ہے
کہتے ہین ٹھٹھے سے کہ کیون نہین جوڑتا ہے تو اپنے دل سے آیت کو جیسے اور آیتین
جوڑی ہین تونے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین تابعداری کرتا ہون مین مگر
اُس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے طرف میرے پروردگار میرے سے اور مین جوڑنے والا
قرآنکا نہین ہون هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝
یہ قرآن بینائیان اور حجتین روشن ہین کہ نازل ہوئی ہین پروردگار تمہارے سے
اور راہ دکھانا اور رحمت ہے واسطے اُس گروہ کے کہ ایمان لاتے ہین خدا او پیغمبر کے
اوپر + **فائدہ** روایت مین ہے کہ ایک جوان انصاریون سے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑہتا تھا جو قرأت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے تھے
پیچھے سے وہ بھی پڑہتا تھا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا
لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ اور جسوقت پڑہا جاوے قرآن
نماز مین ۔پس سُنا کرو تم اُسکو اور خاموش رہا کرو تم امام کے ساتھ تلاوت نکیا کرو تم
شاید کہ تم رحم کیے جاؤ اور بعضون نے کہاہے کہ خاموشی مراد خطبہ روز جمعہ کی ہے کہ
خطبہ مین اغلب قرآن کی آیت ہوتی ہے وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً
وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝
اور یاد کر تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پروردگار اپنے کو رونے سے اور ڈر سے
رونا امید فضل اُسکے کے اور ڈرنا دہشت عدل اُسکے سے اور یاد کر تو اُسکے سوائے
پکار کے بات سے یعنے ذکر خفی کہ صبحون کو اور شامون کو مراد ہمیشگی ذکر کی ہے اور نہو
تو غافلون سے + **فائدہ** روایت مین ہے کہ کافر سکے کے سجدہ کرنے خدا کے سے
تکبری اور غرور کرتے تھے فرمایا کہ اے محمد اگر کافر سجدہ کرنے میرے کے سے
سرکشی کرتے ہین اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ
وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝ تحقیق جو فرشتے نزدیکی کہ نزدیک پروردگار سجدہ ع ۱۸ ۱۴
تیرے کے ہین تکبری اور سرکشی نہین کرتے ہین بندگی اُس کی سے اور تسبیح کرتے
ہین اُس کی یعنے سبحان اللہ کہتے ہین اور خاص واسطے اُسی کے سجدہ کرتے ہین +
فائدہ بعد تلاوت اس آیت کے سجدہ فرض ہوتا ہے اور سجدے تلاوت کے قرآن شریف

مین چوَدہ ہین دو سجدون مین اختلاف ہے ایک آخر سورہ حج کے کہ امام شافعی کے نزدیک واجب ہے اور امام اعظم کے نزدیک نہین ہے اور دوسرا سجدہ سورہ ص کا کہ امام اعظم کے نزدیک واجب ہے اور باقی امامون کے نزدیک واجب نہین ہے اور سجدہ تلاوت کا اوپر پڑھنے والے اور سُننے والے کے واجب ہوتا ہے نماز ہو یا غیر نماز ہو اُسی وقت واجب ہوتا ہے اور اگر فوت ہوجاوے قضا لازم ہے اور باقی امامون کے نزدیک سُنّت ہی اور بعد فوت کے قضا لازم نہین ہے

سورۃ الانفال مدنیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | خمس وسبعون ایۃ

یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ پوچھتے ہین تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال لوٹ کافرون کے سے کہہ تو کہ مال لوٹ کافرون کا واسطے اللہ کے ہی اور پیغمبر کے ہے جنگ بدر والون نے لوٹ کے مال مین اختلاف کیا تہا جوان کہتے تہی کہ ہمنے لڑائی کی ہے ہمارا حق ہے اور بوڑہے کہتے تہے کہ ہم بہی لڑائی کے شریک تھے ہمارا حق ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ پس ڈرو تم اللہ سے مخالفت مین اور اصلاح کرو تم درمیان اپنے اور فرمانبرداری کرو تم اللہ کی اور پیغمبر اُسکے کی مال غنیمت کے بیچ جس طرح پیغمبر تقسیم کرے قبول کرو اگر ہو تم ایمان لانے والے اوپر اللہ اور پیغمبر کے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ سوائے اسکے نہین ہے کہ مومن وہ کوئی ہین کہ جسوقت یاد کیا جاتا ہے اللہ نزدیک اُن کے ڈر جاتے ہین دل اُن کے ہیبت جلال اور عظمت اُس کی سے اور جسوقت پڑہی جاتی ہین اوپر اُن کے آیتین اُس کی کہ قرآن ہے زیادہ کرتے ہین ایمان اُنکے کو اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہین نہ اوپر دنیا کے اور اہل اُسکے کی یعنے جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی آیت اُن کے اوپر پڑہتے ہین یقین اُن کا زیادہ ہوجاتا ہے ✤

فائدہ ایمان ایک نور ہے کہ بقدر کشادگی سوراخ دل کے اُسمین چمکتا ہے پس جب قرآن پڑہا جاتا ہے برکت اُس کی سے سوراخ دل کا کشادہ ہوجاتا ہے اور نور ایمان کا

اُس مین زیادہ پڑتا ہے اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ؁
وہ مومن کامل ایمان والے کہ قائم رکھتے ہین نماز کو بشرائط اور ادب اور اُس چیز سے
کہ روزی دی ہے ہمنے اُن کو خرچ کرتے ہین اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ؁ وہ گروہ وہی مومن اصل درست ہین واسطے
اُن کے درجے ہین نزدیک پروردگار اُن کے کے اور بخشش گناہون کی ہے اور روزی
بزرگ ہے کہ صاف ہے کدورت کسب کے سے اور خالی ہے خوف حساب کے سے یاد آتی
ہے **فائدہ** روزی بزرگ وہ ہے کہ آدمی کو دیکھنے اور پہچاننے روزی دینے والے کے
سے باز نرکھے ✢ **فائدہ** روایت مین ہے کہ قافلہ قریش کا ساتھ مال اور متاع بہت
کے شام سے پھرا تھا اور ابو سفیان سردار قافلہ کا تھا جبرئیل علیہ السلام آئے اور
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
مسلمانون سے کہا مسلمانون نے دیکھا کہ مال بہت ہے اور آدمی قافلہ کے ساتھ تھوڑے
ہین چاہا کہ قافلہ کو پکڑین اور مال لیوین اوپر اِس قصد کے مدینہ سے باہر آئے اور
ابو سفیان نے ضمضم غفاری کو مکہ کی طرف بھیجا کہ قریش سے مدد لاوے اور آپ
مکہ کی طرف آنے لگا ابو جہل بعد آنے ضمضم کے بہت آدمی مکہ سے لیکر قافلہ کی
مدد کو باہر آیا اور متوجہ بدر کا ہوا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وادیٔ قران
مین تھے کہ جبرئیل علیہ السلام آئے اور آنے لشکر کفار کے سے خبر دی کہ ابو جہل لایا
تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانون کو کہا کہ قافلہ کو لوگے تم یا کافرون سے
لڑائی کروگے بعضون نے کہا کہ ہم تیاری لڑائی کی نہیں کرآئی ہین قافلہ ہاتھ آوے
تو بہتر ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اِس بات سے متغیر ہوئے اور بڑے صحابون
نے لڑائی کو اختیار کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مین مکان ہر ایک
کا دیکھتا ہون کہ کون سے مکان مین قتل ہوگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ یہان ابو جہل قتل ہوگا اور یہان امیہ بن خلف قتل ہوگا
حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تجکو مکان بدر کے لیجاویگا
كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَیْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَكٰرِهُوْنَ
جیسے باہر نکالا ہے تجکو پروردگار تیرے نے گھر تیرے سے کہ مدینہ ہے ساتھ سچ کے

اور تحقیق ایک گروہ مومنون کے سے البتہ کراہیت کرنے والے ہین بدر کے جانے
کو یجادلونك فی الحق بعد ما تبین کانما یساقون الی الموت وھم ینظرون ٥
جھگڑا کرتے ہین تجکو اسے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ اختیار کرنے حق کے کہ جہاد ہے
پیچھے ظاہر ہو جانے کے کہ جہاد واجب ہے چلتے ہین گویا کہ ہانکے جاتے ہین طرف
موت کے اور گویا دیکھتے ہین وہ اسباب موت کے اور جھگڑا یہ تھا کہ ہم قافلہ لوٹنے
کو مدینہ سے باہر آئے ہین اور لڑائی کا اسباب نہین لائے ہم اور یہ بسبب کم ہونے
عدد کے اور استعداد کے اسواسطے کہ تمام لشکر والے تین سو تیرہ آدمی تھے اور ستر اونٹ
تھے اور دو گھوڑے اور چھ زرہین اور آٹھ تلوارین تھین واذ یعدکم اللہ احدی
الطائفتین انھا لکم وتودون ان غیر ذات الشوکۃ تکون لکم اور یاد کرو جسوقت وعدہ کرتا
تھا تمکو اللہ ایک دو گروہون کا قافلہ یا لشکر کافرون کا کہ تحقیق وہ ایک گروہ واسطے
تمہارے ہے اور دوست رکھتے تھے تم کہ تحقیق سوائے صاحب ہتھیارون کا ہووے
واسطے تمہارے کہ قافلہ تھا قافلہ مین چالیس سوار تھے اور لشکر کافرون کا ساڑھے
نو سو سوار تھے پس تمنے آسان ترکو چاہا ویرید اللہ ان یحق الحق بکلمتہ ویقطع
دابر الکفرین ٥ اور چاہتا تھا اللہ کہ ثابت کرے حق کو ساتھ باتون
اپنی کے کہ وعدہ فتح اور نصرت پیغمبر کے ہین اور کاٹی جڑ اور بنیاد کافرون کی
لیحق الحق ویبطل الباطل ولو کرہ المجرمون تاکہ ثابت کرے اللہ حق کو کہ دین
اسلام ہے یا فتح پیغمبر کی ہے اور دور کرے کفر کو اور ضعیف کرے مشرکون کو اور اگرچہ
نگروہ جانین اسکو کافر اذ تستغیثون ربکم فاستجاب لکم انی ممدکم
بالف من الملئکۃ مردفین ٥ یاد کرو جسوقت فریاد چاہتے تھے تم پروردگار اپنے سے
کہ فتح دی ہمکو پس قبول کیا اللہ نے دعا تمہاری کو کہ تحقیق مین مدد کرنیوالا تمہارا
ہون ساتھ ہزار فرشتون کے آگے پیچھے آنے والے وما جعلہ اللہ الا بشری
ولتطمئن بہ قلوبکم وما النصر الا من عند اللہ ان اللہ عزیز حکیم ٥ اور نکیا تمہارا ع ١ ١٥
مدد فرشتونکی کو مگر خوشخبری فتح کی اور تاکہ آرام پکڑین ساتھ اس مدد کے دل تمہارے
اور نہین ہے فتح اور نصرت مگر نزدیک اللہ کے سے تحقیق اللہ غالب باحکمت ہے
اذ یغشیکم النعاس امنۃ منہ وینزل علیکم من السماء ماء لیطہرکم بہ

اور یاد کر جسوقت ڈہانکتا تھا تمکو اللہ نیند ہلکی سے کر اونگھ ہے واسطے امن کے نزدیک اپنے سے اور نازل کرتا تھا اوپر تمہارے آسمان سے پانی کو تا یہ کہ پاک کرے تمکو ساتھ اُس پانی کے ❖ **فائدہ** جس رات کہ صبح اُسکی کو جنگ بدر ہوئی اصحابون کو بڑا اندیشہ ڈرپیش آیا کہ زمین اُن کی ریگستان تہی کہ چلنے والے کا قدم ٹھیرتا نہ تھا اور ریت مین دھس جاتا تھا اور پانی بہی اُس رات نہ تھا حقتعالی نے اوپر مسلمانون کے نیند غالب کی اور اُس نیند مین اکثر اصحابون کو احتلام ہو گیا صبح کو شیطان نے وسواس دلایا کہ تمکو نماز صبح کی پڑہنی ہے اور بعضے جنبی ہو تم اور پانی نہین ہے کہ غسل کرو تم اور پانو ریت مین دہنسے جاتے ہین اور کافر اوپر زمین سخت کے ہین اور پانی رکہتے ہین اور تم کہتے ہو کہ ہم دوست خدا کے ہین اور پیغمبر درمیان ہمارے ہے اب کیا ہوگا حقتعالی نے مینہ بہیجا کہ غسل بہی کرین اور زمین سخت ہو جاوے اور پوین وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۞ اور تا یہ کہ دور کرے اللہ تمسے پلید وسواس شیطان کا کہ کہتا تہا کہ نصرت اور جنابت جمع نہون گے اور تا یہ کہ باندہے اللہ اُمید کو اوپر دلون تمہارے کے اور تا یہ کہ ثابت رکہے اللہ ساتھ مینہ کے قدمون کو کہ زمین ریتلی جم جاوے ❖ **فائدہ** روایت مین ہے کہ ایسا مینہ برسا اور نالے جاری ہوئے کہ اصحابون نے غسل کیا اور وضو کیا اور جانورون کو پلایا اور ریت تمام بیٹھ گئے اور قدم ٹھیرے اور کافرون کی زمین مین بڑی کیچڑ ہوئی إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا یاد کر اے محمد جسوقت وحی کرتا تھا پروردگار تیرا طرف فرشتون کی کہ مدد کو پہنچے تھے مومنون کی کہ تحقیق مین ساتھ تمہارے ہون یار اور مددگار پس ثابت رکہو تم اُن لوگون کو کہ ایمان لائے ہین اور دلدہی کرو تم اُن کی ہمت کر دینے لشکر اُن کے سے فرشتے آدمیون کی صورت ہو کر آگے صف لشکر مسلمانون کے پہرتے تہے اور کہتے تہے کہ بشارت ہو جو کہ تم غالب ہو گے اور خدا مددگار تمہارا ہے اور مردانے ہو جاؤ تم کہ دشمن تمہارے تھوڑے ہین اور فتح تمکو ہے سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۞ قریب ہے کہ ڈالون گا مین بیچ دلون کافرون کے دہشت اور ڈر کو پس مارو تم اے فرشتون کافرون کو اوپر گردنون اُنکی کے اور مارو تم اُن سے ہر بند تبدکی جگہہ

فرشتون کو مارنا نہ آتا تھا حق تعالی نے سکھایا کہ اوپر گردنون کے اور ہر جوڑ کے مارو
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ
یہ مارنا کافرون کا بسبب اُس کے ہے کہ مخالفت کی اُنھون نے اللہ اور پیغمبر اُسکے کی
اور جو کوئی مخالفت کرتا ہے اللہ اور پیغمبر اُسکے کی پس تحقیق اللہ سخت عذاب
کرنے والا ہے دونو جہان مین ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ یہ تمکو ای
کافرو دنیا مین عذاب ہے پس چکھو تم اُسکو اور تحقیق واسطے کافرون کے آخرت مین
عذاب آگ کا ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ
الْاَدْبَارَ ۝ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم جسوقت ملاقات کرو تم کافرون سے
انبوہ اور آپسمین ملے ہوئے واسطے لڑائی کے پس نہ پھیرو تم پیٹھون اپنی کو اور بھاگو مت
یہ حکم اوّل اسلام مین تھا کہ ایک مسلمان دس کافرون سے نہ بھاگے اور اب منسوخ
ہوا جیسے آگے مذکور ہوگا وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا
اِلٰى فِئَةٍ × × اور جو کوئی پھیرتا ہے کافرون سے لڑائی کے دن پیٹھ اپنی کو
اور بھاگتا ہے مگر حرفت کرنے والے واسطے لڑائی کے کہ دشمن جانے کہ بھاگا ہے اور اُسکو
غافل کرکے بازی دیوے اور پھر آوے یا پناہ پکڑنے والا ہو طرف گروہ مسلمانون کے
کہ داہنی طرف سے بائین طرف کو آجاوے اور جو کوئی سوائے ان دونون صورتون کے
بھاگتا ہے لڑائی سے فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
پس تحقیق پھرا وہ ساتھ غصہ اللہ کے طرف سے اور ٹھکانا اُسکا دوزخ ہے اور بُری بازگشت
ہے دوزخ + **فائدہ** روایت مین ہے کہ جسوقت لڑائی گرم ہوئی اور کافرون نے
ایکبارگی حملہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جھونپڑی کے چھپر مین تھے دعا شروع کی
کہ اے بار خدایا جو وعدہ فتح کا کہ تو نے مجکو کیا ہے وفا کر حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے
اور کہا کہ مٹھی خاک کی اُٹھالے تو اور دشمنون کی طرف پھینک دے آنحضرت صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے مٹھی خاک کنکریون دار کی اُٹھائی اور کہا بری ہو جاوین منھ کافرون کے
اور اُن کی طرف پھینکے حق تعالی نے تمام کافرون کی آنکھون مین ڈالی کافر اپنی طرف مشغول
ہوئے فرشتون نے اور مسلمانون نے لڑائی شروع کی ستر آدمی سردارون عرب کے
مارے گئے اور ستر کو قید کیا مسلمان آپسمین کہتے تھے کہ مین نے قتل کیا اور مین نے قید کیا

آگے کی آیت نازل ہوئی کہ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى
پس نہین قتل کیا ہے تمنے کافرون کو اپنے زور سے ولیکن اللہ نے قتل کیا ہے انکو کہ تمہاری
مدد کی اور تو نے نہین پہینکا ہے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مٹہی خاک کی کو کہ جبوقت
پہینکا تہا تو نے تیرا پھینکنا اس لایق نہ تھا کہ تمام کافرون کی آنکھون مین جاتا ولیکن اللہ
نے پہینکا تہا کہ سب کافرون کی آنکھون مین گئی یہ قرب فرایض کا مرتبہ ہے کہ بندہ آلہ ہو
اور اللہ کام کرنے والا ہو یہ مرتبہ آنحضرت کو تھا اور قرب نوافل برخلاف اس کے
ہے کہ اللہ واسطہ ہو اور بندہ کام کرنے والا ہو مانند داؤد کے کہ قتل داؤد جالوت اپنے
قتل کیا داؤد نے جالوت کو وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ اور تا یہ کہ آزماوے اور نعمت دیوے اللہ مومنون کو اپنی طرف سے نعمت
اور بخشش نیک فتح اور غنیمت ہے تحقیق اللہ سننے والا دعا تمہاری کا ہے اور جاننے والا
نیتون تمہاری کا ہے ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ یہ فتح تمکو ہے اور
تحقیق اللہ سست اور باطل کرنے والا مکر کافرون کا ہے **فائدہ** روایت مین ہے
کہ کافرون نے مکہ سے باہر آتے وقت کعبہ کا پردہ پکڑ کر دعا مانگی تھی کہ یا خدا ہم محمد سے
لڑنے کو جاتے ہین ہمکو فتح دیجو تو اور دونون لشکرون سے جو کوئی حق پر ہو اور تیرے
نزدیک دوست زیادہ ہو اوسکی فتح ہووے آگے کی آیت نازل ہوئی اور خطاب ہوا
مکہ والون کو کہ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
اگر طلب فتح کی کی تہی تمنے پس تحقیق آئی تمکو فتح اور اگر باز آؤ گے تم دشمنی پیغمبر کی سے پس وہ
بہتر ہے تمکو قتل ہونے دنیا کے اور عذاب آخرت کے سے وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ وَلَنْ
تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اور اگر پھر پھروگے تم طرف لڑائی ع ۲ ۱ ۱۶
پیغمبر اور مسلمانون کے پھر پھرینگے ہم طرف فتح اور نصرت انکی کے اور ہرگز دور نکرے گا
تمسے عذاب ہمارے کو گروہ اور لشکر تمہارا اگرچہ بہت ہوگا اور تحقیق اللہ ساتھ مسلمانون کے
ہے یاری اور مدد کرنے کو يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا
عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم فرمانبرداری کرو تم اللہ کی
اور پیغمبر اوس کے کی اور روگردانی نکرو تم حکم پیغمبر کے سے اور حالانکہ تم سنتے ہو کہ مین کہتا
ہون کہ میرا پیغمبر ہے وہ یا سنتے ہو تم نصیحتین قرآن کی وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا

وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ اور نہو جاؤ تم مانند اُن کے کہ کہا سُنا ہمنے اور حالانکہ وہ نہین سُنتے ہین سُنتا
قبول اُسکا اور وہ یہودی ہین یا منافق ہین اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ
الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ تحقیق بدترین حیوانون کا نزدیک اللہ کے بہرا گونگا
ہے وہ کوئی کہ نہین عقل مین لاتے حق کو مراد اس قوم سے بنی دار ہین کہ کوئی ایمان نلایا مگر
دو آدمی مصعب بن عمر اور ابن حرملہ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ
لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اور اگر جانتا اللہ اُن مین نیکی کو البتہ سُنواتا اون کو
قرآن اور نصیحت اور اگر سُنواتا اُن کو ایمان نلاتے البتہ پہر جاتے حق سے اور وہ گروہ رو
گردانی کرنے والے ہین حق سے اور ایک قول ہے کہ مکہ کے کافرون نے آنحضرت سے
کہا تھا کہ اے محمد قصی بن کلاب کو زندہ کر دے تو کہ مرد مبارک تھا اُوپر سچ ہونے تیرے
کے شاہدی دیوے اور اوپر تیرے ایمان لاوے ہم بہی ایمان لاوین گے حق تعالیٰ نے
کہا کہ اگر اللہ اُن کو کلام قصی کی سُنوا دے ایمان نلاوین يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا
لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم
قبول کرو تم خاص اللہ کے حکم کو اور پیغمبر کے حکم کو جسوقت بلاوے تمکو پیغمبر طرف اُس
چیز کے کہ زندہ کرتی ہے تمکو یعنی علم دین کا کہ زندگی دل کی اوس سے سُنی ہے یا عقائد صحیح
اور اعمال نیک کہ حیات ابدی کو پہنچاتے ہین بہشت مین یا جہاد ہے کہ سبب زندگی اور
بقا کا ہے اگر کہین دشمن غالب ہو کر ہلاک کرے وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اور جانو تم کہ تحقیق اللہ جدا کرتا ہے درمیان
آدمی کے اور دل اُس کے کے وقت موت کے اور جانو کہ تحقیق طرف اُسی کے جمع کیے جاؤ
گے واسطے جزاے اعمال کے وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ اور ڈرو تم اوس گناہ سے کہ عذاب اُسکا نہ پہنچے اُن لوگونکو
کہ ظلم کیا ہے تم مین سے خاص کر بلکہ عام ہووے گنہگار اور غیر گنہگار کو پہنچے یعنی گناہ ایک
آدمی کرے اور عذاب اُسکا سب کو پہنچے اور جانو تم کہ تحقیق اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہے
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ
فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ اور یاد کرو تم اے مسلمانون جسوقت تھے تم ناتوان لاچار بیچ زمین
مکہ کے آگے ہجرت سے ڈرتے تھے تم اس سے کہ اُچک لیجاوین تمکو آدمی کہ کفار قریش تھے پس

مکان دیا تمکو اللہ نے مدینہ مین اور قوت دی تمکو مدد انصار کے سے کہ مدینہ والے ہین یا قوت دی فرشتون سے بدر کے دن وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اور روزی دی تمکو پاکیزہ چیزون سے کہ مال غنیمت کا ہے اگلی امتون کو حلال نہ تھا اور تمکو حلال پاکیزہ کردیا شاید کہ شکر کرو تم بعضے اصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات سُنکر ظاہر کردیتے تھے منافق خبردار ہوکر مشرکون کو پہنچاتے تھے آگے کی آیت نازل ہوئی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم خیانت نکرو تم اللہ کو اور پیغمبر اُسکے کو ظاہر کرنے بھید کے سے اور خیانت نکرو تم امانتون اپنی کو اور حالانکہ تم جانتے ہو کہ خیانت بری ہے۔ + **فائدہ** اور ایک قول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو البابہ کو بھیجا تھا طرف قلعہ بنی قریظہ کے کہ ہو وے خبر کی تھی قلعہ سے نیچے اُترنے مین ابو البابہ سے مشورت کی اور کہا کہ محمد ہمسے کیا کریگا جو ہم نیچے آترین گے ابو البابہ نے انگلی سے اشارہ کیا طرف حلق کے کہ تم سب کو قتل کرے گا ابو البابہ نے اُسی وقت جانا کہ مین نے خیانت کی ہے۔ قلعہ سے نیچے اُترکر مسجد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مین آیا اور ستون مسجد کے سے اپنے تئین باندھا جب تک کہ توبہ اُس کی قبول ہوئی اور یا خیانت اللہ کی فرضون سے اور خیانت پیغمبر کی سنتون سے ہے وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اور جانو تم ع ۳ ۱۷

کہ تحقیق مال تمہارا اور اولاد تمہاری آزمائش ہے کہ دوستی اُن کی تمکو گناہ مین نہ ڈالے اور تحقیق اللہ نزدیک اُس کے ہے ثواب بڑا مال اور اولاد سے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم اگر پرہیزگاری کرو تم اللہ کی اور ڈرو تم اُس سے مقرر کرے اللہ واسطے تمہارے جدا کرنا حق اور باطل مین اور دور کرے تمسے گناہ تمہارے اور بخشے تمکو اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے + **فائدہ** روایت مین ہے کہ جسوقت اجازت ہجرت کی ہوئی۔ اکثر اصحابون نے قصد مدینہ کا کیا اور سوائے ابوبکرؓ اور علیؓ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین کوئی نرہا قریش اس حالت سے فکرمند ہوئے اور شورت خانہ مین

جمع آئے اور شیطان شیخ نجدی بنکر مجلس مین اُن کی آیا قریش نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدمہ مین مشورت شروع کی ایک نے کہا کہ محمدؐ کو ایک حجرے مین بند کر کر حجرے کا دروازہ تیغا کیا چاہیئے اور ایک سوراخ کی راہ سے دانہ پانی دیا کرد اُسکو تا آپ ہی مرجاوے شیطان نے یہ مشورت پسند نہ کی اور کہا کہ اکثر مدینہ والے اسلام لائے ہین اور یار اُس کے مدینہ مین بہت گئے ہین اور بنی ہاشم اس شہر مین بہت ہین اتفاق کر کے تمسے لڑین گے اور اُس کو چھڑالیوین گے دوسرے نے کہا کہ شہر بدر کیا چاہیئے جہان چاہے چلا جاوے شیطان نے کہا کہ جس مکان مین جاویگا آدمی اُس کے فریفتہ ہون گے اور ایک جماعت کو پھسلا لاوے گا اور تمسے لڑے گا ابوجہل نے کہا کہ میری عقل یون ہے کہ ایک ایک آدمی ہر قبیلہ قریش کے سے بلاوین ہم تا اتفاق کر کے اُس کو قتل کرین اور خون اُس کا سب کی گردن پر ہووے اور بنی ہاشم تمام قبیلون عرب کی لڑائی نکر سکین گے آخر لاچار ہو کر خونبہا پر راضی ہوجاوین گے شیطان نے کہا کہ یہ عقل بہتر ہے ابوجہل نے ہر قبیلہ سے ایک آدمی بلا کر مقرر کیا کہ آجکی رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرین جبرئیل علیہ السلام نے آنکر خبر دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو اوپر بچھونے اپنے کے سُلایا اور آپ ابوبکر صدیق کے ساتھ غار کو گئے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَاِذْ یَمْكُرُ بِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْكَ اَوْ یَقْتُلُوْكَ اَوْ یُخْرِجُوْكَ اور یاد کراے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت مکر کرتے تھے کافر قریش کے اور مشورت کرتے تھے یا یہ کہ باندہ کر قید کرین تجکو یا قتل کرین تجکو یا شہر بدر کرین تجکو مکہ سے وَیَمْكُرُوْنَ وَیَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ ○ اور مکر کرتے تھے تیرے حق مین اور جزا مکر کی دیتا تھا اُن کو اللہ اور اللہ بہترین بدلہ دینے والا مکارون کا ہے +

فائدہ روایت مین ہے کہ نضر بن حارث سوداگری کو ملک فارس مین گیا تھا قصہ رستم اور اسفندیار کا خرید لایا اور زبان عربی مین بنا کر مکہ مین آیا اور کہا کہ یہ قصہ بہترین تر ہے اُن کہانیون سے کہ محمد پڑھتا ہے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ○ اور جسوقت پڑہی جاتی ہین اوپر اُن کے آیتین ہماری کہتے ہین دشمنی سے

کہ تحقیق سُنا ہمنے اگر چاہیں ہم البتہ کہیں ہم مانند اُس کے نہیں ہیں یہہ مگر جھوٹی کہانیاں ان
پہلونکی اور نضر بن حارث نے دعا کی وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ
فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اور جسوقت کہا نضر نے اور یاروں اُس کے نے کہ اے
بارخدایا اگر ہے یہ قرآن سچ نزدیک تیرے سے نازل کیا گیا پس برسا تو اوپر ہمارے پتھر آسمان سے
جیسے اصحاب فیل کے اوپر برسائی تھے اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ
وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ یا لا تو ہمکو عذاب
دُکھ دینے والا ہلاک کرنے والا اور نہیں ہے اللہ کہ عذاب کرے اُن کو اگرچہ دعا سے طلب
کرتے ہیں اور حالانکہ تو اے محمد بیچ اُن کے ہووے اور نہیں ہے اللہ عذاب کرنے والا
اُن کا اور حالانکہ وہ استغفار کرتے ہوویں حضرت مرتضیٰ علی نے کہا ہے کہ زمین میں دو امان
تھے عذاب الٰہی سے ایک اُٹھ گیا اور ایک باقی ہے [illegible] اور استغفار وَمَا لَهُمْ
اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْا
اَوْلِيَآءَهٗ اور کیا ہے اُن کو کہ عذاب نکرے اُن کو اللہ اور حالانکہ وہ بند
کرتے ہیں پیغمبر کو طواف مسجد حرام کے سے اور کیسے باہر نکالا [illegible] کافروں
کا مسجد سے اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ [illegible]
مسجد حرام کے مگر پرہیزگار کرنے والے شرک سے اور [illegible] ولیکن بہت اُن کی نہیں جانتے
ہیں کہ ہم متولی [illegible] وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً
اور نہیں ہے نماز مشرکوں کی نزدیک خانہ کعبہ کے [illegible] تالیاں بجانا بعضے
کافروں کی عادت تھی کہ مرد اور عورت ننگی ہو کر [illegible] اور سیٹیاں اور تالیاں
بجاتے جاتے تھے اور ایک قول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے خلل
ڈالنے کو یہہ عمل کیا کرتے فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ پس چکھو تم اے
مشرکو عذاب کو کہ قتل اور قید ہونا ہے روز بدر کے اور جلنا ہے [illegible] سبب اُس چیز
کے کہ کفر کرتے تھے تم **روایت ہے** کہ بعد نکلنے مکے کے [illegible] بدر کی بارہ آدمیوں
نے اشرافوں قریش کے سے مقرر کیا کہ ہر ایک ایک دن لشکر کو کھانا دیوے پس ہر ایک
اون میں سے ہر روز دس اونٹ ذبح کرتا تھا آیت نازل ہوئی کہ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً [illegible] تحقیق جو لوگ کہ

کفر کیا ہے خرچ کرتے ہین مالون اپنے کو اور اونٹ خرید کر ذبح کرتے ہین تا یہ کہ بند کرین آدمیون کو راہ اللہ کی سے پس قریب ہے کہ تمام مال اپنا خرچ کرین گے پس ہوگا وہ خرچ کرنا اون کے پچتانا اور غم کہانا اسواسطے کہ مال جاتا رہیگا اور مطلب حاصل نہوگا پس عاجز اور مغلوب کئے جاوینگے آخر کو اور یہ معجزہ قرآن کا ہے کہ آگے ہونے کے خبر دے کہ کافر روز فتح مکہ کی عاجز ہونگے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ اور جنہون نے کفر کیا ہے طرف دوزخ کے ہانک کر جمع کئے جاوینگے اور یہ مغلوب کرنا کافرون کا اسواسطے ہے تا کہ جدا کرے اللہ ناپاک کو کہ کافر ہے پاک سے کہ مومن ہے اور جمع کرے اور آپس مین ملاوے ناپاک کو بعضا اسکا اوپر بعضے کے پس چکا دے سب کو اور ایک کر دے پس ڈالدے اسکو دوزخ مین وہ گروہ خبیثون کا وہی زیان کرنیوالے ہین احوالون اپنے کو اور مالون اپنے کو قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ

ع

وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کو کہ ابو سفیان اور یار اسکے ہین اگر باز آوین دشمنی اور لڑائی پیغمبر کی سے بخشی جاوے واسطے ان کے جو چیز کہ تحقیق گذری ہے گناہون سے اور اگر پہر آوین گے طرف دشمنی اور لڑائی پیغمبر کی پس تحقیق گذر گئی ہے راہ پہلون کی کہ اللہ نے اون سے کی تہی کہ پیغمبرون کو فتح دی ہے اور کافرون کو فتح دی ہے اور کافرون کو جڑہ بنیاد سے اکہاڑا ہے وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اور قتل کرو تم اے مسلمانون کافرون کو تا جب تک کہ باقی رہے شرک اور بت پرست جیتا نرہے اور ہو جاوے تمام دین واسطے اللہ ہی کے پس اگر باز آوین مشرک شرک سے ایمان لاوین یا جزیہ قبول کرین پس تحقیق اللہ ساتھ جس چیز کے کہ عمل کرتے ہین دیکھنے والا ہے مناسب عمل کے بدلہ دیویگا ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ اور اگر روگردانی کرین ایمان سے اور لڑائی سے باز نہ آوین پس جانو تم کہ تحقیق اللہ کارساز اور مددگار تمہارا ہے نیک یار ہے اللہ کہ دوستون کو ضائع نہین کرتا ہے اور نیک مددگار ہے کہ مسلمانون کو غالب کرتا ہے ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

جزء ۱۰

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اور جانو تم اے مسلمانون کہ تحقیق
جومال کافرون کا کہ غلبہ سے لیا ہے تمنے کسی چیز سے پس تحقیق واسطے اللہ کے پانچوان حصہ
اُسکا اور واسطے پیغمبر کے ہے اور واسطے ناتے دارون پیغمبر کے ہے کہ بنی ہاشم اور
بنی عبدالمطلب ہین اور واسطے یتیمون مسلمانون کے ہے اور واسطے محتاج مسلمانون کے
اور واسطے مسافرون کے ہے + **فائدہ** علمانے کہا ہے کہ ذکر اللہ کا واسطے
تعظیم اور برکت کے ہے مال غنیمت کے سے چار حصہ سپاہیون کے ہین اور ایک
حصہ کے پانچ حصہ ہین ایک واسطے پیغمبر کے ہے اور چار گروہ مذکور کے ہین اور پیغمبر کا حصہ
مسلمانون کے اوپر خرچ کیا چاہیئے یا امام کو دیجئے یا چار مذکورین ملا یا چاہیئے اور امام
اعظم کے نزدیک بعد وفات پیغمبر کے حصہ پیغمبر کا اور ذوی القربی کا ساقط ہوگیا
تمام اوپر تین گروہ کے خرچ کیا چاہیئے اور نزدیک امام مالک کے امام مختار ہے
جہان چاہے خرچ کرے ضرور کی جگہہ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا
يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اگر ہو تم کہ ایمان لائے ہو ساتھ
اللہ کے اور ساتھ اُس چیز کے کہ نازل کی ہے ہمنے اوپر بندے اپنے کے کہ محمد ہے
روز بدر کے کہ جدا ہونا حق اور باطل کا تہا جسدن ملاقات کی تہی دو گروہون نے
کہ مسلمان اور کافر تہے روز جمعہ کے سترہوین تاریخ رمضان کی اور اللہ اوپر سب چیز کے
قادر ہے کہ تہوڑے آدمیون کو اوپر بڑے لشکر کے غالب کرتا ہے اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ یاد کرو جسوقت تہے تم
اے مسلمانون ساتہہ کنارے وادی کے کہ نزدیک تھا مدینہ سے اور وہ ریگستان
تہی کہ پانو زمین مین دہسا جاوے تھا اور پانی بہی نہ تہا اور دشمن تمہارے ساتھ
کنارے وادی کے تہے کہ دور تھا مدینہ سے اور زمین اُن کی محکم تہی اور پانی بہی تہا
اور سوار قافلہ کے ابوسفیان اور یار اُسکے نیچے کے مکان مین تہے تمسے اوپر تین کوس کے
وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ لا وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا
اور اگر وعدہ کرتے تم لڑائی کا کافرون سے اور کثرت عدد اور زیادتی ہتیارون اُنکی سے

خبر پاتے تم البتہ خلاف کرتے وعدہ کو خوف ان کے سے کہ تم تہوڑے بے ہتھیار تھے اور وہ
بہت ہتھیار بند تھے ولیکن اللہ نے جمع کر دیا تمکو اور انکو تا یہ کہ تمام کرے اللہ کام کو
کہ کیا تھا تقدیر مین اور وہ کام فتح دوستون کی اور شکست دشمنون کی ہے لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ
عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ تا یہ کہ
ہلاک ہووے جو کوئی کہ ہلاک ہوا حجت روشن سے اور زندہ ہووے جو کوئی کہ زندہ ہوا
حجت روشن سے اور تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے + **فائدہ** نقل ہے کہ جس
رات کو کہ صبح اس کی جنگ بدر ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب مین دیکھا
تھا کہ لشکر قریش کا تھا نہایت ذلیل اور تھوڑا ہے تعبیر اس کی فرمائی کہ دوست غالب
ہون گے اور دشمن مغلوب ہون گے جیسے حقتعالی نے خبر دی ہے إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ
فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ
إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت دکھایا تجکو
اللہ نے لشکر کافرون کا خواب تیرے مین تہوڑا تا اصحاب دلیر ہو جاوین اور اگر دکھاتا
تجکو اللہ لشکر کافرون کا بہت البتہ نامرد ہو جاتے تم اور کشاکش کرتے تم بیچ کام لڑائی
کے کہ لڑین یا بھاگین ولیکن اللہ نے سلامت رکھا تمکو نامرد ہونے سے تحقیق اللہ جاننے
والا ہے ساتھ خطرے دلون کے نامرد ہونے سے اور دلیر ہونے سے وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ
إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ ۵ ع ۷ ۱
مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ اور یاد کرو تم اے مسلمانون جسوقت دکھاتا تھا تمکو اللہ لشکر
کافرون کا جسوقت ملاقات کی تھی تمنے بیچ آنکھون تمہاری کے تھوڑا اور تھوڑا دکھایا
تمکو بیچ آنکھون انکی کے کہ دلیر ہو کر اوپر تمہارے آوین تا یہ کہ جاری کرے اللہ اس
کام کو کہ کیا تھا تقدیر مین اور طرف اللہ ہی کے پھیرے جاتے ہین سب کام يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ ای مومنون
جسوقت کرو تم گروہ کافرون کے سے کہ قصد لڑائی کا کیا ہو تمنے پس ثابت ہو تم اور
نہ پھیرو تم اور یاد کرو تم اللہ کو بہت دل اور زبان سے شاید کہ تم نجات پاؤ دشمن سے
یا مراد ذکر سے تکبیر ہے وقت شمشیر مارنے کے یعنی کسی وقت ذکر خدا کے سے غافل نہ ہو تم ۔
وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ اور فرمانبرداری کرو تم اللہ کی اور پیغمبر اُسکے کی اور خلاف نکرو تم
آپس مین پس نامرد ہو جاؤ تم لڑائی سے اور جاتی رہی دولت اور قوت تمہاری باریح
سے مراد باؤ فتح کی ہے اور صبر کرو تم لڑائی مین تحقیق اللہ ساتھ صبر کرنے والون کے ہی فتح
اور نصرت دینے کو وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ
وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ اور نہو جاؤ تم مانند اُن کی کہ
باہر نکلے تھے گہر ون اپنے سے اترا وے سرکشی اور غفلت کے اور واسطے نمائش
خلق کے اور بند کرتے تھے آدمیون کو راہ اللہ کی سے اور اللہ ساتھ جس چیز کے کہ عمل
کرتے تھے گھیرنے والا تھا کہ بدلہ عمل کا دیگا مراد مکہ والے ہیں کہ قافلہ کی حمایت کو باہر
نکلے تھے راہ مین خبر پہنچی کہ قافلہ سلامت بدر سے گذر گیا کافرون نے چاہا کہ پہر جاوین
ابوجہل نے کہا ضرور ہی ہے کہ بدر تک جاوین ہم اور شراب پیوین تا جوانمردی ہماری
مشہور ہووے اور آدمی ہمکو دلیر جانین + **فائدہ** روایت مین ہے کہ جسوقت
قریش نکلے سے باہر آئے نزدیک مکان بنی کنانہ کے پہنچے بسبب دشمنی کے کہ درمیان
اُن کے تہے چاہا کہ پہر جاوین مکہ کو شیطان صورت سراقہ بن مالک کے کہ سردار بنی
کنانہ کا تھا بنکر ظاہر ہوا اور کہا کہ تم نیک حمایت کرتے ہو چلو مین ضامن تمہارا ہون کہ بنی
کنانہ سے ضرر تمکو نہ پہنچیگا اور مین ہی رفیق تمہارا ہون ایک گروہ شیطان کا ساتھ
لیکر بدر تک قریش کو لایا جیسے حق تعالی نے فرمایا ہے کہ وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ
وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ اور یاد کرو جسوقت
آرائش دی واسطے کافرون کے شیطان نے عملون اُنکے کو پیغمبر کی دشمنی مین اور کہا
شیطان کہ کوئی غلبہ کرنے والا نہین ہے اوپر تمہارے آج کے دن آدمیون سے بسبب
آراستگی لشکر تمہارے کی اور تحقیق مین فریادرس اور پناہ دینے والا تمہارا ہون
فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ
إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ جسوقت دیکھا دونون لشکرون نے ربع
اور ملاقات کی آپس مین پیچھے کو پہرا شیطان اوپر ایڑیون اپنی کے اور کہا کہ تحقیق مین بیزار
ہون تمسے تحقیق مین دیکہتا ہون جو چیز کہ نہین دیکھتے ہو تم یعنے فرشتون کو تحقیق مین ڈرتا ہون
اللہ سے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے + **فائدہ** روایت مین آیا ہے کہ

شیطان روز بدر کے ہاتھ حارث بن ہشام کے پکڑ رہا تھا فرشتون کو دیکھا اور ہاتھ
حارث کا چھوڑ کر پیچھے کو بھاگا حارث نے کہا کہ اے سراقہ ایسے وقت مین چھوڑتا ہی
تو ہمکو شیطان نے ہاتھ اوپر چھاتی حارث کے مارا اور کہا کہ مین بیزار ہون تمسے بدر کے
بھاگنے والے جسوقت مکہ کو آئے سراقہ کو پیغام بھیجا کہ تو نے ہمکو بھگوایا سراقہ نے قسمین
کھائین کہ مجکو ہرگز خبر نہین ہے تمہارے جانے کی اور نہ تمہارے بھاگنے کی پس معلوم ہوا
کہ شیطان تھا اِذْ يَقُولُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۤءِ دِيْنُهُمْ وَمَنْ
يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ یاد کر جسوقت کہتے تھے منافق اور جو کوئی کہ بیچ دلون اُنکے
بیماری شرک کی تھی فریب دیا ہے اُس گروہ کو دین اُنکی نے کہ باوجود کم اسبابی کے مقابلہ
ایسے لشکر کے آئے ہین حق تعالی نے فرمایا اور جو کوئی کہ توکل کرتا ہے اوپر اللہ کے پس تحقیق اللہ
غالب باحکمت ہے وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰۤئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ اور اگر دیکھتا تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت قبض
کرتے تھے روح کافرون کی جنگ بدر مین تعجب کرتا تو کہ مارتے تھے گرز آگ کی مونہون اُنکیکو
اور پیٹھون اُن کی کو اور کہتے تھے کہ اب چکھو تم عذاب جلنے کا ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ یہ مارنا گرزون کا سبب اُس عمل کے
ہے کہ آگے بھیجا تھا ہاتھون تمہاری نے کہ دشمنی پیغمبر کی اور ترک ہجرت تھی اور تحقیق اللہ
نہین ہے ظلم کرنے والا واسطے بندون کے اور عذاب کافرون کا عین عدل ہے كَدَاْبِ
اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ مانند عادت لوگون فرعون کے ساتھ موسی کے اور مانند عادت
اُن کی کہ آگے فرعونیون سے بھی جیسے قوم عاد اور ثمود عادت یہ تھی کہ کفر کیا تھا
اُنہون نے ساتھ آیتون اللہ کے کہ معجزے پیغمبرون کے تھے پس پکڑا اُن کو اللہ نے ساتھ
شامت گناہون اُنکی کے تحقیق اللہ قوت والا سخت عذاب کرنے والا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ یہ عذاب اگلون کا سبب اُسکے تھا کہ تحقیق اللہ تغیر اور تبدیل
کرنے والا نعمت کو کہ بخشی ہے وہ نعمت اوپر کسی قوم کے نا جب تک کہ وہی قوم تغیر اور
تبدیل کرین اُس حال کو کہ بیچ ذاتون اُن کی کے ہے طرف بدتر حال کے اور تحقیق اللہ سننے والا

قول بہو وہ مشرکون کا جانتے والا ہے عقائد باطلہ اُن کا کَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ مانند عادت تابعدارون فرعون کے اور اُن لوگون کے کہ آگے اُن سے تہے جہٹلایا ہتا نشانیون پروردگار اپنے کو پس ہلاک کیا ہمنے اُن کو بسبب گناہون اُنکے کے اور غرق کیا ہمنے دریاے قلزم مین آل فرعون کو اور گروہ ظلم کرنے والے تہے اوپر اپنے اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ تحقیق بدترین حیوانون کے نزدیک اللہ کے وہ کوئی ہین کہ کفر کیا ہے پس وہ ایمان نلاوینگے مراد مشرک قریش کے ہین مانند ابو جہل اور عتبہ اور شیبہ اور نضر کے اور دوسرے بدتر حیوانون کے اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝ وہ کوئی ہین کہ عہد باندہا ہتا تونے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن سے کہ وہ ساتھ بنی قریظہ کے ہم عہد تہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے عہد باندہا ہتا پس توڑتے ہین عہد اپنے کو ہر بار اور وہ ڈرتے نہین ہین عذاب عہد توڑنے کے سے +

فائدہ روایت مین ہے کہ بنی قریظہ نے عہد باندہا ہتا کہ دشمنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مین مشرکون کی یاری نکرین گے اور روز بدر کے ہتیارون سے مدد کی مشرکون کی پہر عہد باندہا اور خندق کی لڑائی مین ابوسفیان کے ساتھ اتفاق کیا اور عہد توڑا۔

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ پس اگر پاوے تو اُن کو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی مین پس بہگا تو بسبب قتل اُن کے کے اُن لوگون کو کہ پیچہے اُن کے ہین یعنی ایسا قتل کر کہ ہیبت تیری باقی کافرون کو بہگا دے شاید کہ بہاگنے والے نصیحت پکڑین وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝ اور اگر ڈرے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی قوم سے کہ عہد کیا ہے ساتھ تیرے خیانت کا یعنے عہد شکنی کا پس ڈال دے تو عہد اُنکے کو طرف اُن کے اوپر برابر ہونے کے عہد شکنی مین تحقیق اللہ دوست نہین رکہتا ہے عہد شکنون کو وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝ اور چاہئے کہ گمان نکرین کافر کہ آگے ہو گئے ہین عذاب ہمارے سے تحقیق وہ عاجز نکر سکینگے ہمکو وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ اور تیار کرو تم

اے مسلمانو ان واسطے لڑائی کافرون سے کے جہان تک کہ طاقت رکھو تم قوت سے اور
باندھنے گھوڑون کے سے کہ ڈراؤ تم ساتھ اسکے دشمن اللہ کے کو اور دشمن اپنے کو یعنی اسباب
اور ہتھیار لڑائی کے تیار رکھو بعضون نے کہا ہے کہ قوت سے مراد تیراندازی ہے یا قلعہ
مراد ہین وَاٰخَرِیْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ یَعْلَمُهُمْ اور ڈراؤ تم ساتھ قوت
کے اور گھوڑون کے اُن کو کہ سوائے کافرون مکہ سے ہین یعنی یہود یا منافق یا مجوسی
یا جن مراد ہین کہ آواز گھوڑے کی سے جن ڈرتا ہے کہ تم نہین جانتے ہو اُن کو اللہ جانتا ہے
اُن کو وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یُوَفَّ اِلَیْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝
اور جو چیز کہ خرچ کرتے ہو تم کسی چیز سے بیچ راہ اللہ کی کے تیاری ہتھیارون کے مین اور
دانہ گھانس گھوڑون کی مین پورا ثواب دیا جاوے گا طرف تمہاری اور تم ظلم نکئے جاؤ گے
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝
اور اگر رغبت کرین مشرک واسطے صلح کے پس رغبت کر تو بھی اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
واسطے صلح کے اور توکل کر تو اے محمد اوپر اللہ کے تحقیق اللہ وہی سننے والا جاننے والا ہے
وَاِنْ یُّرِیْدُوْٓا اَنْ یَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ
اور اگر ارادہ کرین کافر یہ کہ فریب دیوین تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مکر کرین
تجسے پس تحقیق کفایت ہے تجکو اللہ وہ ذات پاک کہ قوت دی تجکو ساتھ یاری اپنی کے
کہ فرشتے تھے اور قوت دی ساتھ مومنون کے وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی
الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝ اور الفت ڈالی
درمیان دلون اُنکے کے اور وہ دو فرقے تھے انصار کے اوس اور خزرج کہ ایکسو بیس (۱۲۰)
برس سے درمیان اُن کے دشمنی تھی اور قتل اور غارت ایک دوسرے کے ہین مشغول
تھے تیری برکت سے درمیان اُن کے صلح کر دی اگر خرچ کرتا تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
واسطے صلح کرنے اُنکے کے جو چیز کہ بیچ زمین کے ہے تمام مال اور متاع اُسکی سے اُلفت نکر سکتا
تو درمیان دلون اُنکے کے ولیکن اللہ نے الفت کی درمیان اُن کے تحقیق اللہ غالب
باحکمت ہے یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ ع ۴
اے پیغمبر کفایت ہے تجکو اللہ اور جنہون نے پیروی کی ہے تیری مومنون سے +

فائدہ روایت مین ہے کہ انتالیس (۳۹) مرد اور چھ عورتین ایمان لائے تھے جسوقت

حضرت عمرؓ مسلمان ہوئے اور چالیس مرد پورے ہوئے یہ آیت نازل ہوئی سبب نزول
اس آیت کا اسلام حضرت عمرؓ کا تھا یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ
عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ اے پیغمبر رغبت دلا تو مسلمانون کو اوپر جہاد کے
اگر ہون گے تم مین سے بیس آدمی صبر کرنے والے غالب ہو جاوین گے دو سو کافرون کے
اوپر یعنے ایک مسلمان دس کافرون سے نہ بھاگے پہلے یہ حکم تھا وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْٓا
اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ۝ اگر ہون گے تم میں سے
سو آدمی غالب ہون گے اوپر ہزار کے کافرون سے اور غالب ہونا تمہارا بسبب اسکے
ہے کہ تحقیق کافر ایسے قوم ہے کہ نہین سمجھتی خدا کو اور قیامت کو بعد نازل ہونے اس
آیت کے مسلمان فکرمند ہوئے کہ ایک آدمی دس کافرون کے مقابلہ کیونکر ثابت رہیگا
حق تعالی نے حکم اس آیت کا منسوخ کیا اور فرمایا کہ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ
فِیْکُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ اب کہ یہ حکم تمکو مشکل ہوا
ہلکا کیا اللہ نے تمسے بوجھ اس حکم کا اور جانا اللہ نے کہ بیچ تمہارے ناتوانی بدن کی ہے پس
اگر ہون گے تم مین سے سو آدمی صبر کرنے والے غالب ہون گے اوپر دو سو کافرون کے
یعنی ایک مسلمان دو کافرون سے بھاگے نہین وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفَیْنِ
بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ اور اگر ہون گے تم مین سے ہزار
آدمی غالب ہون گے اوپر دو ہزار کافرون کے ساتھ حکم اور مدد اللہ کے اور اللہ ساتھ
صبر کرنے والون کے ہے مدد کرنے کو ۔ **فائدہ** روایت مین ہے کہ روز جنگ بدر کے
ستر آدمی کافرون کے پکڑے آئے تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحابون سے
مشورت پوچھی حضرت ابوبکر صدیق نے کہا کہ چھوٹے اور بڑے اس قوم کے ناتے دار
تمہارے ہین اگر ہر ایک موافق طاقت کے فدیہ دیوے شاید ایک دن ہدایت
ہووے اور بالفعل عدد مسلمانون کا زیادہ ہو جاوے بہتر ہے حضرت عمرؓ نے کہا کہ یا رسول اللہ
یہ تمام کافر ہین سب کو حکم کرو کہ گردن مارین اور قتل کرین اور خدا نے تمکو فدیہ لینے سے
بے پرواہ کیا ہے اور عبداللہ بن رواحہ نے کہا کہ حکم کیجئے کہ سبکو قتل کرین ہم آنحضرتؐ نے حضرت
ابوبکر صدیق کی مشورت پسند کی اور فدیہ مقرر فرمایا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ مَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ
یَّکُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰی حَتّٰی یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ تُرِیْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْیَا

وَاللّٰہُ یُرِیْدُ الْاٰخِرَۃَ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ○ نہین لائق ہے کسی پیغمبر کو کہ ہووین
واسطے اُسکے قیدی اور اُن سے بدلہ لیوے اور جیتا چھوڑے اُن کو جب تک کہ بہت
قتل کرے کافرون کو بیچ زمین کے کہ کافر ذلیل اور خوار ہو جاوین چاہتے ہو تم مال دنیا کا
کہ فانی ہے اور اللہ چاہتا ہے واسطے تمہارے ثواب آخرت کا کہ باقی ہے اور اللہ غالب
باحکمت ہے لَوْلَا کِتٰبٌ مِّنَ اللّٰہِ سَبَقَ لَمَسَّکُمْ فِیْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ○
اور اگر نہوتا نوشتہ اللہ کی طرف سے لوح محفوظ مین کہ آگے لکھا گیا ہے کہ بدر والون کو
عذاب نکریگا یا غنیمت اوپر تمہارے حلال ہوگی البتہ پہنچ جاتا تمکو عذاب بیچ اُس چیز کی
کہ لی ہے تمنے بدلے سے عذاب بڑا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر عذاب
بڑا نیچے آتا سواے عمر کے اور عبداللہ بن رواحہ کے کوئی نہ بچتا کہ یہ دونون کافرون کے
قتل پر راضی تہے بدلہ اور فدیہ لینا نچاہتے تھے بعد نزول اس آیت کے اصحابون نے
غنیمت بدر کی سے ہاتھ اُٹھایا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ فَکُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا
ع ۹ ۸ طَیِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ پس کھاؤ تم جس چیز سے
کہ غنیمت لی ہے تمنے اور فدیہ بھی حلال ہے کھانا حلال پاکیزہ اور ڈرو تم اللہ سے
مخالفت کرنے مین تحقیق اللہ بخشنے والا ہے گناہون کا مہربان ہے کہ مال غنیمت کا
تمکو حلال کیا اور تمام اُمتون کے اوپر حرام تھا ✤ **فائدہ** روایت مین ہے کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عباس کو کہ قیدیون بدر کے سے تھے تکلیف دی اور فرمایا
کہ تو اپنا بدلہ اور دونون بھتیجون اپنے کا کہ عقیل اور نوفل ہین اور بدلہ ہم قسم اُن کے کا
کہ عتبہ ہے ادا کر عباس نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روا رکھتا ہے تو کہ چچا تیرا
اپنے اور بیگانون سے فقیرون کی طرح ہاتھ پسارے اور بھیک مانگی مین یہ تمام مال کہان سے
لاؤن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تھیلیان سونے کی بہری ہوئین کہ وقت
باہر نکلنے مکہ کے ام الفضل کو دین تھین تو نے۔ عباس نے کہا کہ یہ خبر تمکو کسنے دی ہے
کہ مین نے چھپایا تہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے خبر دی ہے عباس نے کہا
کہ شاہدی دیتا ہون مین اوپر ایک ہونے خدا کے اور اوپر برحق ہونے پیغمبر تیرے کے پس تینون کا بدلہ
دیا عباس نے آیت نازل ہوئی کہ یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ قُلْ لِّمَنْ فِیْٓ اَیْدِیْکُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓی اِنْ یَّعْلَمِ اللّٰہُ
فِیْ قُلُوْبِکُمْ خَیْرًا یُّؤْتِکُمْ خَیْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ

وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اے وہ کوئی کہ پیغمبر ہے تو کہہ تو اُس کسی کو کہ بیچ ہاتھون تمہارے
کے ہے قیدیون سے یعنے عباس کو اگر جانیگا اللہ بیچ دلون تمہارے کے نیکی کو کہ ایمان
اور اخلاص ہی دیگا تمکو اللہ بہتر اُس چیز سے کہ لی گئی ہے تمسے کہ مال فدیہ ہے اور بخشے گا
واسطے تمہارے اور اللہ بخشنے والا گناہ کا ہے مہربان + **فائدہ** حضرت عباس نے کہا
کہ دو وعدے خدا نے مجکو کئے تھے ایک وہ کہ بہتر جس چیز سے کہ لی گئی ہے دیگا یہ وعدہ
خدا نے پورا کیا کہ اب بیس غلام ہین میرے اور ایک واسطے میرے بیس ہزار دینار کے
سوداگری کرتا ہے اور پانی پلانا چاہ زمزم کا بہی دیا مجکو کہ دوست تر مال عرب کا ہی
اور دوسرا وعدہ مغفرت کا ہے اُمیدوار ہون مین کہ اُسکو بہی خدا وفا کرے وَاِنْ یُّرِیْدُوْا
خِیَانَتَکَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰہَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْکَنَ مِنْہُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ۝
اور اگر ارادہ کرین کافر خیانت تیری کا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ قول توڑین
یا ایمان سے پہر جاوین پس تحقیق خیانت کی تہی اُنہون نے اللہ سے آگے اس سے
ساتھ کفر کے پس قدرت دی اللہ نے تجکو اوپر اُن کے کہ بدر کے دن تیرے ہاتھ سے
قتل اور قیدی ہوئے اور اللہ جاننے والا با حکمت ہے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَھَاجَرُوْا
وَجٰھَدُوْا بِاَمْوَالِھِمْ وَاَنْفُسِھِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِکَ
بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ تحقیق جو کوئی کہ ایمان لائے اور ترک وطن کیا اللہ اور پیغمبر کے
واسطے اور جہاد کیا ساتھ مالون اور جانون اپنی کے بیچ راہ اللہ کے کہ مہاجرین ہین اور جنہون نے
مکان دیا مہاجرین کو اور یاری کی پیغمبر کی کہ انصار ہین مدینہ کے رہنے والے وہ گروہ بعضا
اُن کا دوست ہے بعضون کا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یُھَاجِرُوْا مَا لَکُمْ مِّنْ وَّلَایَتِھِمْ مِّنْ شَیْءٍ
حَتّٰی یُھَاجِرُوْا اور جو کوئی ایمان لائے ہین اور ترک وطن نہین کیا ہے نہین ہے
واسطے تمہارے دوستی اُن کی کسی چیز سے جب تک کہ ترک وطن کرین وہ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْکُمْ
فِی الدِّیْنِ فَعَلَیْکُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰی قَوْمٍ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَھُمْ مِّیْثَاقٌ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ
اور اگر یاری مانگین تمسے ہجرت نکرنے والے بیچ دین کے پس واجب ہی اوپر تمہارے
یاری کرنی اُن کی مگر اوپر اُس قوم کے مشرکون سے کہ درمیان تمہارے اور درمیان
اُن کے قول وقرار ہی یعنے عہد شکنی نکرو تم اور اللہ ساتھ جس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے
وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ اِلَّا تَفْعَلُوْہُ تَکُنْ فِتْنَۃٌ فِی الْاَرْضِ وَفَسَادٌ کَبِیْرٌ

اور جو کوئی کافر ہوئے ہین بعضے اُن کے دوست ہین بعضون کے اگر نکرو گے تم اُس کو یعنی آپس مین دوستی اور یاری ہو جائیگا فتنہ بیچ زمین کے اور فساد بڑا کہ اگر مسلمان آپسمین دوستی اور مدد نکرینگے کافر غالب ہو جاوینگے جب حق تعالی نے آپس مین دوستی اور مدد مہاجرین کی اور انصار کی بیان فرمائی آگے کی آیت مین جزا اُسکی سے خبر دی کہ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا اور جو کوئی کہ ایمان لائے اور ترک وطن کیا بیچ راہ اللہ کے اور جنہون نے مکان دیا مہاجرین کو اور یاری کی پیغمبر کی وہ گروہ وہی مومن ہیں اور اصل ہین لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ واسطے اُن کے بخشش ہے خدا کی اور رزق دائمی ہے یعنی بہشت وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اور جو کوئی کہ ایمان لائے ہین بعد صلح حدیبیہ کے اور ترک وطن کیا ہے اور جہاد کیا ہے ساتھ تمہارے پس وہ گروہ تمسے ہین اور صاحب ناتون کے بعضے اُن کے بہتر ہین میراث لینے مین ساتھ بعضون کے بیچ لوح محفوظ کے تحقیق اللہ ساتھ سب چیز کے جاننے والا ہے ربع ۶

سورۃ التوبۃ مدنیۃ وہی مائۃ وتسع وعشرون اٰیۃ

یہ سورۃ توبہ ہے اور سورۃ عذاب بھی نام ہے مدینہ مین اُتری ہے اور اُس کی ایکسو اُنتیس ۱۲۹ آیتین اور بسم اللہ واسطے امان کے ہے اور اس سورۃ مین امان نہین ہے کافرون کو **فائدہ** روایت مین ہے کہ جسوقت یہ سورۃ نازل ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس ۴۰ آیتین اول اس سورۃ کی حضرت ابوبکر کو دین اور امیر حاجیون کا کیا اور فرمایا کہ اوپر اہل موسم حج کے پڑھی بعد چند روز کے حضرت علی کو اوپر اونٹنی غضبا کے سوار کرکے پیچھے سے بھیجا اور فرمایا کہ آپ اُنکو ابوبکر سے لیکر اوپر اہل موسم کے پڑھے اصحابون نے سبب پوچھا فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے تھے اور کہا کہ اس پیغام کو تو ادا کریا جو کوئی کہ تجھسے ہووے حضرت علی نے قربانی کے دن نزدیک جمرہ عقبہ کی آیتون کو اوپر اہل موسم کے پڑھا کہ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ یہ بیزاری ہے خدا کی طرف سے اور

پیغمبر اسکے سے طرف اُن لوگون کی کہ عہد کیا ہے تمنے مشرکون سے آنحضرت صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے بعضے مشرکون عرب کے سے عہد باندھا تھا تا وقت مقرر تک سبھون نے عہد
توڑا مگر بنی نضیر اور بنی کنانہ نے حکم ہوا کہ کہہ اُن کو کہ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ
وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝ پس سیر کرو تم بیچ زمین
کے چار مہینے بے ڈر ہو کر مسلمانون سے دسوین ذالحجہ کی سے تا دسوین ربیع الآخر
تک اور جانو تم کہ تحقیق تم نہین ہو عاجز کرنے والے اللہ کے عذاب اپنے مین ہر چند کہ تمکو
مہلت دی ہے اور تحقیق اللہ رسوا کرنے والا کافرون کا ہے دنیا مین قتل سے۔ اور
آخرت مین عذاب دوزخ کے سے وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ
اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهٗ ؕ اور خبر کرنا ہے اللہ کی طرف سے اور
پیغمبر اسکے سے طرف آدمیون کے دن حج بڑے کی کہ تحقیق اللہ بیزار ہے مُشرکون سے
اور پیغمبر اُس کا بیزار ہے * **فائدہ** حج بڑے سے مراد قربانی کا دن ہے کہ اُس دن
تمام افعال حج کے ادا ہوتے ہین فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ
مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ پس اگر توبہ کی تمنے کفر سے پس وہ بہتر
ہے واسطے تمہارے اور اگر روگردانی کی تمنے توبہ سے اور کفر نچھوڑا پس جانو تم کہ تحقیق تم
نہین ہو عاجز کرنے والے اللہ کے کہ اُس کے عذاب سے بھاگ جاؤ تم یا لڑو تم اُس سے
اور خوشخبری دے تو اُن لوگون کو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کفر کیا ہے ساتھ عذاب
دُکھ دینے والے کے اور لفظ خوشخبری کا واسطے ٹھٹھے کے ہے اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى
مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ مگر وہ کوئی کہ عہد کیا ہے تمنے مُشرکون سے
پس کم نکیا اُنہون نے تمکو کسی چیز سے اور عہد نہ توڑا اور نہ پشتی کی اوپر قتال تمہارے
کے کسی کو دشمنون تمہارے سے پس نکرو تم طرف اُن کے عہد انکے کو تا مدت انکے تک
تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگارون کو کہ عہد کو وفا کرتے ہین توڑنے سے
پرہیز کرتے ہین جب حکم عہد والے مشرکون کا مقرر ہوا حکم غیر عہد والونکا فرمایا کہ
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ
وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ پس جس وقت کہ گذر جاوین اور باہر نکلین مہینے حرام کے

بیس دن ذالحجہ کے اور تمام مہینہ محرم کا پس قتل کرو تم مشرکون کو جس مکان مین کہ پاؤ تم
حرم مین یا غیر حرم مین اور پکڑو تم اُن کو قیدی اور بند کرو اُن کو طواف کرنے کعبہ
کے سے اور بیٹھو تم واسطے پکڑنے اُنکے کے اوپر ہر ناکے کے اور گذرگاہ کے کہ شہر دن مین
پہلتے نپاوین فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ پس اگر توبہ کرین شرک سے اور ایمان لاوین اور قائم کرین نماز کو
اور دیوین زکوۃ کو پس خالی کرو تم راہ اُن کی جہان چاہین چلے جاوین اور قتل نکرو
اُن کو تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ
حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ اور اگر کوئی مشرکون سے پناہ چاہی
تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پس پناہ دے تو اسکو تا سُنے وہ کلام اللہ کے
کہ قرآن ہے پس اگر مسلمان نہو جاوے پہنچا تو اسکو جائے امن اُس کی یہ امن دینا
اس واسطے ہے کہ تحقیق وہ گروہ جاہل ہین نہین جانتے ہین خدا کو اور قرآن کو
كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ عَاهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ
الۡحَـرَامِ‌ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَـكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝
کیونکر ہوگا یعنے نہوگا واسطے مشرکون کے سے قول قرار نزدیک اللہ کے اور نزدیک
پیغمبر اُسکے کے بعد ظہور اسلام کے مگر جن لوگون سے کہ قول قرار کیا ہے تمنے اُن سے
نزدیک مسجد حرام کے کہ صلح حدیبیہ تھی یعنی بنی نصر اور بنی کنانہ پس جب تک کہ قائم
رہین اوپر عہد کے واسطے تمہارے پس قائم رہو تم واسطے اُن کے اوپر عہد کے
تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگارون کو کہ قول توڑنے سے پرہیز کرتے ہین كَيۡفَ وَ
اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً‌ ؕ کیونکر ہوگا عہد مشرکون کا
اور حالانکہ اگر غالب ہووین اوپر تمہارے نگاہ نرکھین بیچ مقدمہ تمہارے کے حق قرابت کو
اور نہ وفای عہد کو يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَتَاۡبٰى قُلُوۡبُهُمۡ‌ۚ وَاَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ‌ ۝ راضی
کرتے ہین تمکو ساتھ مونہون اپنی کے کہ زبان سے وعدہ ایمان کا کرتے ہین اور انکار
کرتے ہین دل اُن کے اور بہت اُن کے بدکار ہین باہر نکلنے والے ایمان سے اِشۡتَرَوۡا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ‌ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝ ابوسفیان نے
بعضے مشرکون کو لالچ مال دنیا کا دیکر نوکر رکھا تھا کہ مسلمانون سے لڑائی کرین ان کے حق مین یہ آیت

نازل ہوئی کہ خریدا اُنہون نے ساتھ آیتون اللہ کے مول تھوڑے کو پس روگردانی کی
اور بند کیا آدمیون کو راہ اللہ کی سے تحقیق وہ بری چیز تھی کہ عمل کرتے تھے اور بعضون
نے کہا ہے کہ مراد یہودی ہین کہ آنحضرتؐ کا قول توڑا اور آیتین توریت کی تھوڑی
مول کو بیچین دین اسلام کے سے منع کیا لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝ نگاہ نہین رکھتے ہین بیچ حق کسی مسلمان کے قرابت کو
اور نہ قسم کو اور نہ قول کو اور وہ گروہ وہی ہین حد سے گذرنے والے شرارت اور
سرکشی مین فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَنُفَصِّلُ
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ پس اگر توبہ کرین اور قائم رکھین نماز کو اور دیوین زکوٰۃ کو
پس بھائی ہین تمہارے دین اسلام مین اور بیان کرتے ہین ہم آیتون کو واسطے
اُس گروہ کے کہ جانتے ہین وَإِن نَّكَثُوا أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ
فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ۝ اور اگر توڑین مشرک
قسمون اپنی کو پیچھے عہد کرنے اپنے کے سے اور طعنہ کرین بیچ دین تمہارے کے
اور عیب ڈھونڈھین اسلام بین پس قتل کرو تم سردارون کافرون کے کو تحقیق وہ
گروہ نہین ہین قسمین واسطے اُن کے شاید کہ وہ باز آوین أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ
وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ
إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ آیا قتل نہین کرتے ہو تم اِس قوم کو کہ توڑا ہی
قسمون اپنی کو اور قصد کیا ساتھ باہر نکالنے پیغمبر کے مکہ سے اور حالانکہ اُنہون نے
ابتدا کی ہے تمکو قول توڑنے بین پہلی بار آیا ڈرتے ہو تم اُن سے پس اللہ لائق تر ہے
کہ ڈرو تم اُس سے اگر ہو تم ایمان لانے والے قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ
وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝ قتل کرو تم اُن کو عذاب کرتا ہی
اُن کو اللہ ساتھ ہاتھون تمہارے کے اور رسوا کرتا ہے اُن کو اور یاری دیتا ہے
تمکو اوپر اُن کے اور شفا دیتا ہے دلون قوم ایمان لانے والون کو وَيُذْهِبْ غَيْظَ
قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ اور دور
کرتا ہے اللہ غصہ دلون اُن سب کا کہ آزار دینے کافرون کے سے ملول تھے اور توبہ
قبول کرتا ہے اوپر جس کسی کے کہ چاہتا ہے کہ ابو سفیان اور عکرمہ بیٹا ابو جہل کا ہے

اور اللہ جاننے والا باحکمت ہے اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ کیا جانا ہے تمنے کہ چھوڑے جاؤ گے تم اور اسی حال کے ع
اور نجانے گا اللہ اون لوگون کو کہ جہاد کیا ہے تم مین سے اور نہین پکڑا ہے
سوائے اللہ کے اور سوائے پیغمبر اسکے کے اور سوائے مسلمانون کے دوست ولی کو
اور اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم + **فائدہ** روایت مین ہے
کہ جسوقت عباس قید مین پکڑے آئے مسلمانون نے طعنہ دیا شرک کا اور قطع قرابت کا
عباس نے کہا کہ تم برائیان ہماری ذکر کرتے ہو اور نیکیان ہماری یاد نہین کرتے ہو
حضرت علی نے کہا کہ نیکیان تمہاری کونسی ہین کہ یاد کرین ہم عباس نے کہا کہ ہم عمارت
مسجد حرام کے کرتے ہین اور کعبہ کی تعظیم کرتے ہین اور چاہ زمزم سے پانی پلاتے
ہین اور قیدیون کو چھڑاتے ہین آگے کی آیت نازل ہوئی مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ
يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي
النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ نہین لائق ہے مشرکون کو کہ عمارت کرین مسجدون خدا کے کو
درحالے کہ شاہد ہون اوپر ذاتون اپنی کے ساتھ کفر کے کہ سجدہ بتون کو بھی کرین
وہ گروہ ناچیز اور باطل ہو گئے عمل ان کے اور بیچ آگ دوزخ کے وہ ہمیشہ رہنے والے
ہین بسبب کفر کے اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ سوائے اسکے
نہین ہے کہ عمارت کرتا ہے مسجدون اللہ کی کو جو کوئی ایمان لایا ہے ساتھ اللہ کے
اور ساتھ دن قیامت کے اور قائم کیا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو اور نہ ڈرا مگر اللہ سے
پس شاید کہ وہ گروہ ہو جاوین ایمان لانے والون سے + **فائدہ** روایت مین ہے
کہ بعضے مکہ والے جاہلیت مین حاجیون کو شہد اور ستو پلاتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے زمانے مین یہ خدمت عباس کو تھی اور خدمت عمارت کرنے مسجد حرام
کے شیبہ بن طلحہ کو تھی ایک دن دونون ساتھ حضرت علی کے جھگڑنے لگے اور فخر کرنے
لگے اور حضرت علی ساتھ اسلام کے اور جہاد کے فخر کرتے تھے آگے کی آیت نازل
ہوئی کہ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاۗجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝
آیا مقرر کیا ہے تمنے پلانا حاجیون کا اور عمارت کرنا مسجد حرام کا مانند اُس کسی کے کہ
ایمان لایا ہے ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے اور جہاد کیا ہے بیچ راہ اللہ کے
برابر نہین ہین دونون فرقہ نزدیک اللہ کے اور اللہ سیدہی راہ نہین دکہاتا ہی
قوم ظالمون کو الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ جو کوئی کہ ایمان لائے ہین اور ترک وطن کیا
ہے اور جہاد کیا ہے اللہ کی راہ مین ساتھ مالون اور جانون اپنی کے بزرگ زیادہ
ہین ازروئے درجہ کے نزدیک اللہ کے اُن سے کہ عمارت مسجد کی اور پلانا حاجیون کا
کرتے ہین وہ گروہ وہی مطلب یاب ہین يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ
لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ
بشارت دیتا ہے اُن کو پروردگار اُن کا ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے اور ساتھ
رضامندی کے اور ساتھ بہشتون کے کہ واسطے اُن کے بیچ بہشتون کے نعمتین دائمی
ہون گی ہمیشہ رہنے والے ہین بہشتون مین تحقیق اللہ نزدیک اُس کے ثواب
بڑا ہے کہ نعمتین دنیا کی مقابل اِس کے نہایت حقیر ہین + **فائدہ** روایت مین ہے
کہ جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت ہجرۃ کی ہوئی کہ مکہ سے مدینہ کو
جاوین بعضے خوشی سے مدینہ کو گئے اور بعضون کو ماباپون نے اور اقربا اور اہل وعیال
نے قسمین دین کہ ہمکو چھوڑو تم شفقت زن فرزند کے سے ہجرت نکی آیت نازل ہوئی کہ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى
الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم
نہ پکڑو تم باپون اپنے کو اور بہائیون اپنے کو دوست اگر اختیار کرین کفر کو اوپر ایمان
کے اور تمکو ترک وطن سے باز رکھین اور جو کوئی دوست رکھیگا اُن کو تم مین سے
اور اُن کے عمل کو پسند کرے گا پس وہ گروہ وہی ظلم کرنے والے ہین +
فائدہ جسوقت یہ آیت نازل ہوئی ہجرت نکرنے والون نے کہا کہ اب ہم
اپنے قبیلہ اور کنبے مین ہین اور سوداگری اور معاملت مین مشغول ہین اور وقت
اپنا خوش گذرانتے ہین اگر ہجرت کرین گے ہم لاچار جورو لڑکون کو اور سوداگری کو

چھوڑنا پڑے گا اور ہم بیکس اور بے زر رہ جاوینگے آیت نازل ہوئی کہ۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوڑنے والے ہجرت کو کہ اگر ہین ماں باپ تمہارے اور بیٹے تمہارے اور بھائی تمہارے اور عورتین تمہاری اور کنبا تمہارا اور مال تمہارا کہ کسب کیا ہے تمنے اسکو اور سوداگری کہ ڈرتے ہو تم بیرونقی اور بے پرواہی اسکی سے اور مکان کہ پسند کرتے ہو تم اُن کو دوست زیادہ طرف تمہارے اللہ سے اور پیغمبر اسکے سے اور جہاد کرنے بیچ راہ اسکی کے فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ پس انتظار

ع

کرو تم اور راہ دیکھو عذاب کی جب تک کہ لاوے اللہ حکم اپنا واسطے عذاب تمہارے کے اور اللہ سیدھی راہ نہین دکھاتا ہے گروہ بدکار حد سے باہر نکلنے والون کو ✣

فائدہ اس آیت مین بڑا ڈراتا ہے کہ اکثر آدمی دین اپنے کو زن اور فرزند اور مکانون اور سوداگری سے دوست تر نہین جانتے ہین اور لذتون دنیا کو اوپر دین کے اختیار کیا ہے لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ البتہ تحقیق مدد کی تمہاری اے مسلمانون اللہ نے بیچ لڑائیون بہت کے مانند روز بدر کے اور لڑائی بنی نضیر اور بنی قریظہ کی اور روز احزاب کے اور حدیبیہ اور خیبر کی اور یاری کی تمہارے دن حنین کے کہ جنگل ہے درمیان مکہ اور طائف کے کہ ہوازن اور ثقیف جمع ہوئے تھے جس وقت تعجب مین ڈالا تمکو بہتایت تمہاری نے ✣ **فائدہ** بعد فتح مکہ کے ہوازن اور ثقیف نے جمع ہوکر قصد مسلمانون کا کیا خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی سولہ ہزار آدمیون سے متوجہ اُن کے ہوئے اور وہ چار ہزار تھے۔ ایک نے اصحابون مین سے کہا کہ آج کے دن ہم مغلوب نہونگے کہ ہمارا لشکر بہت ہے اور اُن کا تھوڑا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات پسند کی اول شکست مسلمانون کی ہوئی فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـــًٔـا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ پس کثرت تمہاری نے دور نکیا تمسے کسی چیز کو غلبہ دشمن کے سے اور تنگ ہوگئی

اور پر تمہارے زمین جنگل حنین کی با وجود کشادہ ہونے زمین کے پس پھرے تم بھاگتے ہوئے پیٹھیں موڑنے والے دشمن سے ＊ ＊ ＊ ＊ ＊ ＊ ＊ ＊

فائدہ روایت مین آیا ہے کہ تمام لشکر مسلمانون کا بھاگ گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چار آدمی رہ گئے علیؓ اور عباسؓ اور ابوسفیان بن حارث اور عبداللہ بن مسعود۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خچر کے اوپر سوار تھے کہ دلدل نام تھا مسلمان تمام بھاگ گئے اور دشمنون نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منھ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خچر کو دشمنون کی طرف ہانکا اور حملہ کیا اور کہا کہ مین پیغمبر ہون جھوٹھ نہین ہے اور مین بیٹا عبدالمطلب کا ہون۔ عباس لگام خچر کی پکڑے ہوئے تھے اور ابوسفیان رکاب اُس کی خچر کو آگے نہ چھوڑتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درمیان دشمنون کے آوین اور اوسوقت کمال شجاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معلوم ہوتی تھی کہ ایسی لڑائی کے دن اوپر خچر کے سوار تھے کہ مقام کر و فر کا تھا اور بذات شریف خود متوجہ کفار کے ہوتے تھے عباس نے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ چھوڑا کہ لڑائی کرین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عباس کو کہا کہ اصحابون کو پکار تو عباس کی آواز بلند تھی پکارا کہ اے بندہ اللہ کے یہ رسول اللہ ہین آواز عباس کی سے اکثر آدمی پھرے اور قریب سو آدمیون کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹھی خاک کی زمین سے اٹھائی اور کافرون کی طرف پھینکی اور کہا کہ بھاگ۔ جاؤ قسم ہے رب محمد کی تمام کافرون کے آنکھون مین اور منھ مین خاک گئی پریشان ہوئے اور شکست پڑی اور مسلمانون کی دلون نے آرام پکڑا ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا پس نیچے اُتارا اللہ نے آرام کو اوپر پیغمبر اپنے کے اور اوپر مسلمانون کے کہ آواز عباس کی سے جمع ہوئے اور نیچے اُتارا اللہ نے لشکرون کو کہ تم نے نہ دیکھا اُن کو اور وہ فرشتے تھے سفید کپڑے پہنے ہوئے اور لال پگڑیان اور شملہ درمیان دو شانون کے چھوڑے ہوئے اور عدد اُن کا سولہ ہزار تھا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور عذاب کیا اللہ نے کافرون کو اور یہی

جزا الہی کافرون کی کہ بہت قتل ہوئے اور چھہ ہزار اولاد پکڑی آئی اور چوبیس ہزار اونٹ
آئے اور نقد سونا اور روپا اور چالیس ہزار بکریان آئین ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى
مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پس توفیق توبہ کی دیتا ہے اللہ پیچھے اس لڑائی کے اوپر
جس کسی کے کہ چاہتا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے + **ف** بعضے ہوازن اور ثقیف سے
بعد لڑائی کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین آئے اور مسلمان ہوئے يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ
اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم سوائے اسکے نہین ہے کہ مشرک نجس العین ہین اور پلید ہین
ناپاکی عقاید کی سے یا نجاستون سے پرہیز نہین کرتے ہین یا غسل جنابت کا نہین کرتے پس
چاہیے کہ نزدیک نہووین مسجد حرام کے کہ کعبہ ہے بعد اس اتنے برس کے کہ دسوان برس
تھا ہجرت سے امام اعظم کے نزدیک کافر حج اور عمرہ نکرین اور اندر مسجدون کے آوین اور امام
مالک کے نزدیک اندر تمام مسجدون کے نہ آوین قیاس کرنا اوپر مسجد حرام کے امام شافعی کے نزدیک مسجد
حرام مین نہ آوین اور مسجدون کے اندر آوین + **ف** کنز العباد مین آیا ہے کہ کتا امام
اعظم کے نزدیک نجس العین نہین ہے اگر کوئین سے جیتا نکلے اور منھ اور مقعد اسکی پانی کو نلگی ہو
کنوان پاک ہے کہ لعاب کتے کا نجس ہے اور مقعد الٹی ہوئی ہے کہ باطن اس کا ظاہر ہوگیا
ہے اور باطن نجس ہے وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اور اگر ڈرو تم محتاجگی سے پس قریب ہے کہ دولتمند کریگا اللہ فضل
اپنے سے اگر چاہے گا تحقیق اللہ دانا باحکمت ہے + **ف** کفار موسم حج مین واسطے
خرید فروخت کے طعام اور لباس لاتے تھے حق تعالی نے فرمایا کہ کافرون کو مسجد سے
منع کرو اور اگر ڈرتے ہو تم محتاجگی سے اللہ فضل اپنے سے غنی کریگا تمکو اور اللہ نے
یہ وعدہ پورا کیا کہ اہل دو شہرون کے کہ بنالہ اور جرش تھے شہرون یمن کے سے مسلمان
ہوئے اور ہر سال مکہ والون کے واسطے طعام اور لباس لاتے تھے یا تمام روئے زمین
والون کو حکم ہوا کہ اقسام نعمتون اور تجارتون کے مکہ کو لیجاوین بعد ذکر کرنے قتل بت
پرستون کے قتل کرنا اہل کتاب کا فرمایا کہ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ قتل کرو تم اے مسلمانو انکو

اُن کو کہ ایمان نلاوین ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دن قیامت کے ایمان لاوین اور حرام
نکرین جس چیز کو حرام کیا ہے اللہ نے اور پیغمبر اُسکے نے شراب اور خوک سے اور قبول
نکرین دین حق کو کہ اسلام ہے اُن لوگون سے کہ دی گئی ہین کتاب کو کہ توریت اور انجیل ہے
تاجب تک کہ اپنے ہاتھ سے کہ دیوین جزیہ کو اپنے ہاتھ سے یا نقد دست بدست دیوین اور
اُدھاری کرین اور حالانکہ وہ ذلیل ہونے والے ہون + **ف** اور جزیہ کھڑے ہوکر
دیوین اور بیٹھین نہین بغیر تسلیمات کیئے یا اُن سے جزیہ لیوین اور اوپر گردن کے گردنی مارین
یا ڈاڑھی سر دار جزیہ دینے والے کے ہاتھ مین پکڑ کر دو طمانچہ دونو گالون مین مارین اور جزیہ
لینا یہود اور نصاریٰ اور آتش پرستون سے ہے امام شافعی کے نزدیک سوائے یہود
نصاریٰ کے جزیہ نہ لیوین بلکہ قتل کرین اور امام اعظم کے نزدیک جزیہ تمام مشرکون سے
لیوین سوائے مشرکون عرب کے کہ اُن کا قتل ہے اور جزیہ دولتمند کافر سے چار دینا رہین
اور درمیانہ سے دو دینار اور فقیر سے ایک دینار وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرُنِ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ
النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ اور کہا یہود یون نے کہ عزیر بیٹا اللہ کا ہے اور کہا
نصاریٰ نے کہ عیسے بیٹا اللہ کا ہے عیسے کو بیٹا خدا کا اسواسطے کہا تھا کہ بغیر باپ کے پیدا
ہوئے تھے یا مُردون کو زندہ کرتے تھے اور اندھے اور کوڑی کو چنگا کرتے تھے اور
عزیر کو بیٹا خدا کا اسواسطے کہا تھا کہ جسوقت بخت نصر بابلی نے بیت المقدس کو لوٹا اور خراب
کیا اور توریت کو جلا دیا اور جسکو توریت یاد تہی قتل کیا اور باقیون کو قیدی پکڑا عزیر بہی قیدیون
مین پکڑے گئے تھے بخت نصر ہلاک ہوا عزیر قید سے چھوٹ کر آتے تھے کہ شہر سائر آباد
مین حقتعالی نے سو برس تک موت دی بعد اُس کے جلایا کہ قصہ اُس کا سورۂ بقر مین مذکور
ہے جسوقت عزیر قوم کے پاس آئے قوم نے آزمایا توریت کے لکھنے اور پڑھنے سے
پانچون اُنگلیون کے اوپر قلمین باندہی تھین عزیر نے پانچون اُنگلیون سے تمام توریت
یاد لکھہ دی قوم نے شبہ کیا کہ یہ توریت ہے یا نہین پڑھنے والا اور پہچاننے والا توریت کا
اُن مین کوئی نہ تھا ایک شخص نے کہا کہ مین نے اپنے باپ سے سُنا ہے کہ بخت نصر کے
حادثہ مین توریت ایک باسن مین ڈال کر پہاڑ کے شگاف مین چھپائے تھے آدمی گئے
اور توریت کو وہان سے لائے اور جو کچھ عزیر نے یاد لکہا تھا مقابلہ کیا ایک حرف کا تفاوت
نپایا تعجب مین ہوئے کہ بعد سو برس کے عزیر نے توریت یاد لکھوا دی خدا کا بیٹا ہے -

ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى
يُؤْفَكُوْنَ ○ وہ کہنا اُن کا ساتھ مونہون اُنکے کے ہے بے حقیقت اور بے اصل محض
مشابہ کرتے ہین قول اپنے کو قول اُن لوگون کے کہ کفر کیا تھا آگے اُن سے کہ بنی مدلج تھے
فرشتون کو بیٹیان اللہ کی کہتے تھے یا بعضے کافر عرب کے کہ خدا کو ابو اللّات اور ابو العزے
کہتے تھے یعنے باپ لات کا اور باپ عزے کا لعنت کیا اُن کو خدا نے کہان پھرے جاتے
ہین راہ حق سے استفہام تعجبی ہے اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ پکڑا یہودیون نے اور نصاریٰ نے عالمون اور
زاہدون اپنے کو خدا اپنے کہ اُن کا کہنا مانتے ہین حرام کرنے حلال کے مین یا اُن کو سجدہ کرتے
ہین سوائے اللہ کے سے اور عیسٰے بیٹے مریم کو خدا پکڑا ہے وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا
اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اور حکم نہین کئے گئے مگر یہ کہ بندگی
کرین خدا ایک کو نہین ہے کوئی لائق خدائی کے مگر وہی پاک ہے وہ جس چیز سے کہ شرک
کرتے ہین يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ چاہتے ہین یہودی اور نصاریٰ کہ بجھا دیوین نور اللہ کا کہ قرآن ہے ساتھ مونہون اپنی کے جھٹلائی
سے اور انکار کرتا ہے اللہ اور نہین چاہتا ہے مگر یہ کہ تمام کرے نور اپنے کو کہ اسلام کو قوت دیوے اگرچہ مکروہ جانین کافر
پھر بیان تمام کرنے نور کا فرمایا کہ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اللہ وہ ذات پاک ہے کہ بھیجا ہے پیغمبر اپنے کو کہ محمد صلی اللہ علیہ　نصف
وآلہ وسلم ساتھ قرآن کے اور دین حق کے کہ اسلام ہے تا یہ کہ غالب کرے دین اسلام کو
اوپر تمام دینون کے اور اُن کو منسوخ کرے اور اگرچہ مکروہ جانین شرک کرنے والے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم تحقیق بہت آدمی علما اور زاہد یہودیون
کے سے البتہ کھاتے ہین مال آدمیون کے رشوت سے حکم مین اور بند کرتے ہین راہ اللہ
کی سے کہ اسلام ہے وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ اور جو کوئی کہ خزانہ جمع کرتے ہین سونے اور روپے کو بخیلی سے
اور خرچ نہین کرتے ہین سونے اور روپے کو اللہ کی راہ مین کہ زکوٰۃ نہین نکالتے ہین
پس خوشخبری دے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو ساتھ عذاب دکھ دینے والے کے

بیان عذاب کا فرمایا کہ یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰی بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ
هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ جس دن گرم
کیا جاوے گا اوپر ہونے روپئے آگ دوزخ کی بیچ پس داغ دیا جاوے گا اشرفیون اور روپیون سے
ماتھون اُن کے کو کہ فقیر کو دیکھ کر تیوری چڑہاتے تھے اور داغ دیا جاویگا پہلوؤن اُنکے کو
اور پیٹھون اُن کے کو کہ فقیر کو دیکھ کر پھیر لیتے تھے فرشتے کہین گے یہ وہ خزانہ تمہارا ہے
کہ جمع کیا تھا تمنے واسطے منفعت ذاتون اپنی کے اور تم زکوٰۃ نہ نکالتے تھے پس چکھو تم
جو چیز کہ جمع کرتے تھے تم ٭ **ف** روایت مین ہے کہ عیدین اور بندگیان
اہل کتاب کے اوپر مہینون چاند اور سورج کے تھین اور برس آفتاب کا تین سو سوا پینسٹھ
دن کا ہوتا ہے اور برس چاند کا تین سو چوّن دن کا ہوتا ہے پس ہر تین برس کے بعد
ایک برس تیرہ مہینے کا ہوتا ہے اور حالانکہ عدد مہینون کا بارہ ہے پس حق تعالی نے اکثر
اعمال اہل اسلام کے اوپر مہینون چاند کے رکھین ہین اور عدد مہینون کا آگے کی آیت
بیچ بیان فرمایا کہ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ٭ تحقیق گنتی مہینون کی نزدیک اللہ کے کہ پسند ہے بارہ مہینے
بیچ لوح محفوظ کے لکھے ہوئے جس دن سے کہ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانون کو اور
زمین کو بارہ مہینون سے چار مہینے تعظیم کے ہین تین مہینے پے درپے ہین ذیقعد ذوالحجہ
محرم اور ایک اکیلا ہے رجب ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا
الْمُشْرِكِیْنَ كَآفَّةً كَمَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ یہ دین سیدہا ہے
یعنی یہ حساب گنتی مہینون کا درست ہے پس ظلم نکرو تم اُن مہینون مین ذاتون اپنی کو گناہ
کرنے سے کہ گناہ کرنا اُن چار مہینون مین جیسے گناہ کرنا کعبہ مین ہے یا حالت احرام کی ہے
اور قتل کرو تم مشرکون کو تمام اُن کو مہینہ حرام کا ہو یا غیر حرام کا ہو جیسے قتل کرتے ہین
مشرک تمکو مہینون مین اور جانو تم کہ تحقیق اللہ ساتھ پرہیزگارون کے ہے ٭

ف روایت مین ہے کہ طبیعت اہل جاہلیت کی ہمیشہ اوپر قتل کرنے اور لوٹنے
کے خوگر تھے اور مہینون حرام کے مین قتل نکرتے تھے اور تین مہینے حرام کے جو پے درپے
تھے تنگ ہو کر کہتے کہ تین مہینے پے درپے قتل اور لوٹ کا چھوڑنا ہمکو برداشت نہین ہے
آخر قلمس کنانی نے ایک حیلہ کیا کہ جسوقت موسم حج کا ہوتا پکارتا کہ اے گروہ عرب کے غدا نے

اِس سال محرم کو حلال کیا ہے اور اُس کے بدلے صفر کو حرام کیا ہے تمام آدمی سُن لیتے ۔
دوسرے سال پھر پکارتا کہ خدا نے اِس برس محرم کو حرام کیا ہے اور صفر کو حلال کیا ہی حرمت
مہینوں کی تاخیر کرتے تھے اوپر اور ہر مہینے کے ہر سال مین چار مہینے حرام کے ٹھیرا لیتے تھے
اور اِس ترتیب کو چھوڑ دیتے تھے اور اسکو نسی کہتے تھے یعنے تاخیر کرنا مہینے حرام کا اوپر
اور مہینے کے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اِنَّمَا النَّسِیۡٓءُ زِیَادَۃٌ فِی الۡکُفۡرِ یُضَلُّ بِهِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یُحِلُّوۡنَهٗ
عَامًا وَّیُحَرِّمُوۡنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوۡا عِدَّۃَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ سوائے اِس کے نہین ہے کہ تاخیر کرنا حرمت
ایک مہینے اوپر مہینے دوسرے کے زیادتی ہے کفر مین اسواسطے کہ جو چیز حرام کی ہے اللہ نے
حلال کرنا اُس کا دوسرا کفر ہے گمراہ کئے جاتے ہین ساتھ اُس عمل کے وہ کوئی کہ کفر کیا ہے زیادہ
اوپر کفر کے حلال جانتے ہین تاخیر کرنا مہینون حرام کا ایک سال اور حرام جانتے ہین تاخیر کو
ایک سال کہ جو حرام تھا اُسی کو حرام جانتے ہین تا یہ کہ موافقت کرین شمار اُس چیز کو کہ حرام
کی ہے اللہ نے یعنی چار مہینے حرمت کے تمام سال مین مقرر کر لیتے ہین برخلاف فرمودہ خدا کے
فَیُحِلُّوۡا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُیِّنَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ اَعۡمَالِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الۡکٰفِرِیۡنَ ع ۱۱
پس حلال کر لیتے ہین واسطے موافقت شمار اُس چیز کے کہ حرام کی ہے اللہ نے بغیر مراعات اوقات کے
آرائش دی گئی ہے واسطے اُن کے یعنے شیطان نے آرائش دی ہے برائے عملون اُنکے کے
اور اللہ سیدہی راہ نہین دکھاتا ہے قوم کافرون کو ✣ **ف** جاہل عرب کے ہر سال
چار مہینے تعظیم کے جانتے تھے کہ خلق کو زبان سے اور ہاتھ سے ایذا دیتے تھے مسلمان لائق تر ہین
اِس کے کہ تمام مہینون برس کے خلق کو ایذا ند یوین ✣ **ف** روایت مین ہے کہ
سال نہم ہجرت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے قصد لڑائی تبوک کا کیا تھا
کہ روم والون سے لڑائی تھی ہوا نہایت گرم تھی اور مدینہ والے بسبب قحط سالی کے
محتاج اور مفلس اور تنگ معاش تھے ۔ حکم الٰہی ہوا کہ اصحاب قصد تبوک کا کرین بعضے
اصحابون نے بسبب دوری راہ کے اور کثرت دشمنون کی اور کم اسبابی کے اور گرمی ہوا کی
سُستی کی آگے کی آیت نازل ہوئی کہ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَا لَکُمۡ اِذَا قِیۡلَ لَکُمُ انۡفِرُوۡا
فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ اثَّاقَلۡتُمۡ اِلَی الۡاَرۡضِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو کیا ہے تمکو جس وقت
کہا جاتا ہے تمکو کہ باہر نکلو تم جہاد کرنے کو بیچ راہ اللہ کے بھاری ہو جاتے ہو تم طرف زمین کے
سستی اور کاہلی سے یا میل کرتے ہو تم طرف کھیتون اور میوون زمین کے کہ چھوڑنا پڑے گا

أَرَضِيتُم بِالْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ آیا راضی اور خوش ہو گئے تم ساتھ زندگی دنیا کے ثواب آخرت کے سے یون نکرو تم پس نہین ہے پونجی اور فائدہ مندی زندگی دنیا کے بیچ مقابلہ آخرت کے مگر تہوڑے حقیر اور ذلیل اور عقلمند بڑی چیز باقی رہنے والے کو ہاتھ سے نہین دیتا ہے واسطے تہوڑی چیز فنا ہونے والی کے إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اگر باہر نہ نکلوگے تم واسطے جہاد کے عذاب کرے گا تمکو اللہ عذاب دکھ دینے والا کہ دشمن کو اوپر تمہارے غالب کرے گا یا اور کسی سبب سے تمکو ہلاک کریگا اور بدل کریگا اور قوم کو سوائے تمہارے کہ یمن والے اور فارس والے ہین اور ضرر نکروگے تم اللہ کا کسی چیز کو اور اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اگر مدد اور یاری نکروگے تم پیغمبر کی پس تحقیق یاری کی اُس کی اللہ نے جسوقت باہر نکالا تھا اُسکو کافرون نے مکہ سے درحالیکہ دوسرا دو کا تھا جسوقت وہ دونون بیچ غار کوہ ثور کے تھے یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق ۔ **ف** اور وہ غار ہے اوپر بلندی کوہ ثور کے تہر مخہ سے طرف یمن کے مکہ سے بانوین طرف اور اسوقت کوئی اُس جگہہ نہ چلتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روز جمعہ رات کے غرہ ربیع الاول کو مکے سے برفاقت ابو بکر کے باہر آئے اور طرف غار کے متوجہ ہوئے رات کو وہان رہے دوسرے دن صبح کو کافر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ڈہونڈھنے کو نکلے اور غار کی طرف آئے حقتعالی نے اُسی رات کیکر کا درخت اوپر دروازے غار کے اُگایا اور جنگلی کبوترون کے جوڑے کو حکم کیا کہ وہان گھونسلا بنا کر انڈے دیوین اور مکڑی کو الہام ہوا کہ جالا اُس غار کے دروازے پے تنے کافر دروازے غار تک پہنچے حقیقت غار کی دیکھ کر پھر گئے اور حضرت ابو بکر صدیق آنحضرت سے کہتے تھے کہ اگر ایک کافر نیچے قدم اپنے کے نگاہ کرے ہمکو دیکھ لیوے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا گمان ہے تیرا اے ابو بکر ساتھ دو آدمیون کے تیسرا اللہ ہے۔ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا جسوقت کہتا تھا پیغمبر واسطے یار اپنے کے کہ ابو بکر تھا غمگین نہو تو تحقیق اللہ ساتھ ہمارے ہے پس نیچے اُتارا اللہ نے آرام اپنا اوپر پیغمبر کے اور قوت دی اُسکو ساتھ لشکرون کے کہ تمنے نہ دیکھا

تھا اُن کو حق تعالیٰ نے فرشتون کو بھیجا تھا کہ نگہبانی غار کی کرین وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ
وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ اور گردانا اللہ نے بات اُن لوگونکی کو
کہ کفر کیا ہے نیچے زیادہ یعنی کلمہ کفر کو پست اور بیمقدار کیا ہے اور بات اللہ کی وہی بلند تر ہے اور
اللہ غالب ہے باحکمت انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ باہر نکلو تم جنگ تبوک کو ہلکا ہونے والے اور بھاری
ہونے والے یعنی سوار اور پیادے یا تندرست اور بیمار یا جوان اور بوڑھے یا فقیر اور تونگر یا
ہتھیار بند اور بے ہتھیار اور جہاد کرو تم ساتھ مالون اور جانون اپنی کے اللہ کی راہ مین یہہ تمکو
بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم کہ جانتے ہو بعضے منافق جنگ تبوک کو نہ نکلے تھے اور بہانہ
سے پیچھے رہ گئے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ
وَلَٰكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۝ اگر ہوتا مال دنیا کا نزدیک اور سفر میانہ
اور آسان ہوتا البتہ تابعداری کرتی منافق تیرے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ولیکن دور ہوگئی
اوپر اُن کے راہ کہ مشقت سے قطع کرین اُس کو وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا
ع ۶ ۵ ۲ مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ اور قریب ہے کہ قسمین کھاوین گے
منافق ساتھ اللہ کے جب لڑائی سے پھروگے تم کہ اگر طاقت رکھتے ہم نکلنے کی البتہ باہر نکلتے ہم
ساتھ تمہارے اور رفاقت تمہاری کرتے ہم ہلاک کرتے ہین جھوٹی قسمون سے
ذاتون اپنے کو اور لائق عذاب کے ہوتے ہین اور اللہ جانتا ہے کہ تحقیق وہ لوگ البتہ جھوٹھ بولنے
والے ہین عَفَا اللَّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ
الْكَاذِبِينَ ۝ معاف کرے اللہ تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا معاف کیا کس واسطے
حکم دیا تو نے اُن کو بیٹھ رہنے کا اور عذر اور حیلے اُن کے قبول کئے تو نے جب تک کہ ظاہر
ہوتے واسطے تیرے وہ کوئی کہ سچ بولا ہے اُنہون نے اور جانتا تو جھوٹھ بولنے والون کو
لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝ حکم بیٹھ رہنے کا نہ مانگین گے تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی
کہ ایمان لاتے ہین ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے یہ کہ جہاد کرین ساتھ مالون اور جانون اپنی کے
اور اللہ جانتا ہے پرہیزگارونکو پیچھے رہنے سے إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ۝ سوائے اسکے نہین ہے کہ حکم تجھسے مانگا

مانگتے ہین تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کوئی کہ ایمان نہین لاتے ساتھ اللہ کے اور
دن قیامت کے اور شک مین پڑ گئے دل اُن کے حقیقت اسلام کی سے پس وہ بیچ شک اپنی کے حیران
ہونے والے ہین وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوجَ لَاَعَدُّوا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ
اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝ اور اگر چاہتے منافق باہر نکلنا جنگ تبوک کا البتہ تیار کرتے واسطے
اُس کے سامان اور اسباب کو ولیکن مکروہ جانا اور پسند نکیا اللہ نے اُٹھنا اُن کا اس سفر مین
پس باز رکھا اُن کو اللہ نے اور کاہلی اور سستی اُن کی دل مین ڈال دی اور کہا گیا کہ بیٹھو تم
گھرون مین ساتھ بیٹھنے والون کے کہ عورتین اور لڑکے اور بیمار ہین جسوقت لشکر آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا متوجہ ہوا عبداللہ بن ابی سردار منافقون کا بھی ساتھ ایک جماعت
منافقون کی باہر نکلا جسوقت لشکر نے آگے کو کوچ کیا جماعت اپنی لیکر پیچھے کو پھرا اور روگردانی
کی یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی فرمایا کہ اگر اُس مین بہتری ہوتی ساتھ ہمارے
چلتا احسان مانو تم کہ شر اُس کے سے چھوٹے تم آیت نازل ہوئی کہ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ
اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ اگر باہر نکلتے منافق درمیان تمہارے زیادہ نکرتے تمکو مگر رسوائی اور مکر اور البتہ
دوڑتے درمیان تمہارے چغل خوری مین اور فساد کرتے آپس مین ڈھونڈھتے منافق واسطے
تمہارے فتنہ اور فساد کو اور بیچ تمہارے جاسوس ہین اُن کے کہ خبرین تمہاری اُن کو پہنچاتے
ہین اور اللہ جاننے والا ہے ساتھ ظالمون کے کہ منافق ہین لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا
لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَاۗءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝ البتہ تحقیق ڈھونڈھا تھا
منافقون نے فتنہ کو آگے اِس لڑائی سے جنگ اُحد کے دن کہ پریشانی تیری اور صحابون
کی چاہی تھی اور پھیرا تھا واسطے تیرے کامون کو کہ مکر اور حیلے تیرے باطل کرنے مین
اُٹھائے تھے جب تک کہ آیا حق یعنی مدد تیری اور غالب ہوا کام اللہ کا کہ اسلام کی فتح ہوئی اور
منافق کراہیت کرنے والے ہین تیری فتح کو اور غلبہ اسلام کو ✱ **ف** آنحضرت صلی اللہ
نے جد بن قیس منافق کو کہا تھا آیا رغبت ہے تجکو کہ ہمارے ساتھ لڑائی روم کو چلے تو اور
وہان سے لونڈیان اور بندے خوبصورت پکڑے تو جد نے کہا کہ یا رسول اللہ
تمام قوم جانتی ہے کہ عورتون کے اوپر مبتلا ہون روم کی عورتین خوبصورت دیکھون مین اور
صبر نکر سکون نہ آوے اور فتنہ مین پڑون مین مجکو تکلیف چلنے کی ندے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کہ مجکو اذن دیا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّىۡ وَلَا تَفۡتِنِّىۡ ؕ اَلَا فِى الۡفِتۡنَةِ سَقَطُوۡا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ۔ اور بعضا منافقون سے وہ کوئی ہے کہ کہتا ہے کہ حکم دے تو مجکو بیٹھنے کا لڑائی سے اور فتنہ مین اور گناہ مین نڈال تو مجکو خبردار ہو جاؤ فتنہ مین پڑے منافق کہ لڑائی مین نجاتا ہے اور تحقیق دوزخ البتہ گھیرنے والی ہے کافرون کی اِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ يَّقُوۡلُوۡا قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمۡ فَرِحُوۡنَ ۔ اگر پہنچی ہے تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیکی کہ فتح بعضی لڑائیون کی ہے مانند فتح روز بدر کی غمگین کرتی ہے اُن کو نہایت حسد سے اور اگر پہنچی ہے تجکو مصیبت یعنے شکست اور سختی جیسے احد کے دن کہتے ہین کہ تحقیق لی ہمنے احتیاط کام اپنے کے ۔ کہ دور اندیشی کی ہمنے کہ اس لڑائی مین نہ گئے ہم اور پھر جاتے ہین درحالیکہ خوش ہونیوالے ہین خود پرستی سے قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۔ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہرگز نہ پہنچی گی ہمکو مگر جو چیز کہ لکھی ہے اللہ نے لوح محفوظ مین فتح اور شکست اور نفع اور ضرر سے وہی ہے کارساز ہمارا اور اوپر اللہ ہی کے چاہیئے توکل کرین مومن کہ فائدہ توکل کا حاصل ہونا مرادون کا ہے ۔ قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ۖ فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ مُّتَرَبِّصُوۡنَ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین انتظار کرتے ہو تم ساتھ ہمارے مگر ایک نیکی دو نیکیون کی یا فتح یا شہادت اور ہم بھی انتظار کرتے ہین ساتھ تمہارے ایک چیز دو چیزون کی یہ کہ پہنچاوے تمکو اللہ عذاب نزدیک اپنے سے کہ چیخ حضرت جبرئیل علیہ السلام کی یا دھسنا زمین کا ہے یا پہنچاوے اللہ تمکو عذاب ساتھ ہاتھون ہمارے کے کہ قتل کرین ہم تمکو پس راہ دیکھو تم تحقیق ہم بھی ساتھ تمہارے راہ دیکھنے والے ہین ۔ **ف** جد بن قیس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا تھا کہ میرا چلنا اس لڑائی مین مشکل ہے لیکن تمہارے لشکر کے مال سے مدد کرون گا۔ یہ آگے کی آیت نازل ہوئی قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا لَّنۡ يُّتَقَبَّلَ مِنۡكُمۡ ؕ اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ۔ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جواب مین کہ خرچ کرو تم مال کو خوش دلی سے یا زبردستی سے ہرگز قبول نکیا جاوے گا تمسے تحقیق تم ہو ایک قوم ایمان سے باہر نکلنے والی اور کافر سے قبول نہین ہے وَمَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ

وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ○
اور نہین ہے منع کیا اُن کو اِس سے کہ قبول کیے جاوین خرچ کرنے اُن کے مگر یہ کہ تحقیق اُنہون نے
کفر کیا ساتھ اللہ کے اور ساتھ پیغمبر اُسکے کے اور نہین آتے ہین نماز کو مگر وہ سستی اور کاہلی
کرنے والے ہین بیمارون کی طرح اور نہین خرچ کرتے ہین مال کو مگر کہ وہ کراہیت کرنے والے ہین
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ○ پس تعجب مین نڈالین تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال منافقون کے
اور نہ اولاد اُن کی تعجب مین ڈالے سوائے اسکے نہین ہے کہ چاہتا ہے اللہ تاکہ عذاب کرے اُن کو
ساتھ مال اور اولاد کے بیچ زندگی دنیا کے کہ محنت اور مشقت سے پیدا کرین اور نگاہ رکھین
وارثون کے واسطے اور باہر نکلین روحین اُن کی بدنون سے درحالیکہ وہ کافر ہون اور موت
اُن کی اوپر کفر کے ہو وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ○ اور قسمین کھاتے ہین ساتھ اللہ کے کہ تحقیق وہ البتہ تمسے ہین یعنے
مسلمان ہین اور حالانکہ نہین ہین وہ تمسے کہ مسلمان نہین ہین چھپاتے ہین کفر کو کہ تم قتل
نکرو اُن کو ولیکن منافق ایک قوم ہین کہ ڈرتے ہین تمسے لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ اگر پاوین منافق کسی جائے پناہ کو قلعہ سے
یا چوٹی پہاڑ کی سے یا پاوین کسی غار کو پہاڑ مین یا کسی سوراخ کو کہ اُس مین گھسین البتہ
متوجہ ہووین طرف اُس کی تمہارے ڈر سے اور وہ سرکشی اور شتابی کرتے ہین مانند
گھوڑے سرکش کے کہ تھنبائے سے نہین تھنبتا ہے ف آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم غنیمت کا مال بانٹتے تھے ابو الجواظ منافق نے کہا کہ صاحب اپنے کو دیکھتے ہو
کہ حق تمہارا بکریون کے چرواہون کو دیتا ہے اور جانتا ہے کہ عدل کرتا ہون مین آگے کی
آیت نازل ہوئی کہ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ اور بعضا منافقون سے وہ کوئی
ہے کہ عیب کرتا ہے تجکو بیچ بانٹنے مال صدقون کی اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ آیت
ذوالخویصرہ کے حق مین آئے کہ سردار حاجیون کا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
غنیمت حنین کی بانٹتے تھے واسطے اُلفت دلون کے نو مسلمانون کو زیادہ دیتے تھے اوپر اسلام
کے قائم رہین یا سونا غیر خالص کہ حضرت علی نے یمن سے بھیجا تھا آنحضرت نے تمام سونا چار آدمیون کو
دیا اشراف عرب سے اُسنے دلیری سے کہا کہ عدل کر اے پیغمبر خدا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ عذاب سخت ہے تجکو مین عدل نکرونگا تو اور کون کریگا حضرت علی نے اُس
قوم کو قتل کیا ہے جنگ نہروان مین فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ
اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝ پس اگر دے گئے مال غنیمت کا موافق مرضی کے راضی اور خوش ہوگئے
اور اگر نہ دے گئے موافق مرضی کے ناگاہ وہ غصہ کرنے والے ناخوش ہوتے ہین +
وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝ اور اگر تحقیق منافق راضی ہوتے اُس چیز سے ع ۱۷/۱۴
کہ دی ہے اُن کو اللہ نے اور پیغمبر اُس کے نے اور کہتے کہ کفایت ہے ہمکو اللہ قریب ہے اللہ
کہ دیگا ہمکو اللہ فضل اپنے سے اور پیغمبر اُس کا دیگا تحقیق ہم طرف اللہ کے رغبت کرنیوالے ہین
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
وَفِي الرِّقَابِ سوائے اِسکے نہین ہے کہ مال زکوٰۃ کا واسطے فقیرون کے ہے اور غریبون کے
امام اعظم کے نزدیک فقیر وہ ہے کہ سوال نکرے اور مسکین وہ ہے کہ سوال کرے - اور
امام شافعی کے نزدیک برخلاف اِس کے ہے اور واسطے عمل کرنے والون کے اوپر اُسکے کہ
جمع کرتے ہین مال زکوٰۃ کا اور تحصیل کرتے ہین اور واسطے اُلفت کئے گئے دل اُن کے کہ اسلام
لائے ہین اور نیتین خالص نہین ہین اور مؤلفۃ القلوب اشراف عرب کے تھے کہ آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو مال غنیمت حنین کے سے بہت دیا تھا مانند ابوسفیان اور
عتبہ بن حصین اور اقرع بن حابس کے اور حصہ مؤلفۃ القلوب کا واسطے اُلفت کرنے
دلون کے تھا اب اسلام غالب ہوا حصہ اُن کا ساقط ہوگیا اور مال زکوٰۃ کا بیچ غلامون کے
دینا چاہئے یا غلام مول لیکر آزاد کرنا اور یا غلام مکاتب کی مدد کرنا اور غلام مکاتب وہ ہے
کہ اپنے تئین صاحب اپنے سے آزاد کروا دے مال قیمت اپنے کا ادا کرونگا مین وَالْغٰرِمِيْنَ
وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اور مال
زکوٰۃ کا بیچ قرضدارون کے ہے کہ مفلس ہوا ور قرض لیا ہو اور گناہ مین خرچ نکیا ہو اور بیچ
راہ اللہ کے کہ سپاہیون کو دیوین تا ہتھیار اپنے درست کرین یا پل بنانا اور سرا بنانی
اور مسافر کو دیا چاہئے کہ مال اپنے سے دور پڑا ہو قرض کرتا ہے نزدیک اللہ کے سے اور
اللہ جاننے والا باحکمت ہے + **ف** روایت مین ہے کہ جلاس اور رفاعہ اور
سماک تینون منافق ظاہر مین ایمان لائے تھے اور دل اُن کا دشمنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی سے خالی نہ تھا خلوت مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نالائق باتین کہتے تھے ایک نے کہا
کہ خاموش رہو اگر محمد سُنے گا تمام تم رسوا ہوگی منافقون نے کہا کہ محمد کہان سُننے والا ہے - جو
چاہین سو کہین ہم اور اگر اُس کے روبرو قسم کھاوین گے ہم کہ ہمنے نہین کہا ہے وہ یقین
کرے گا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ
قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ اور بعضے منافقون سے وہ کوئی ہین کہ
آزار دیتے ہین پیغمبر کو اور کہتے ہین کہ وہ کان سُننے والا ہے جو کچھ کہو سن لیتا ہے کہہ
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کان سُننے والا ہے واسطے تمہارے ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ
کے اور سچ مانتا ہے واسطے مومنون کے وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ
يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اور وہ پیغمبر رحمت ہے واسطے اُن کے
کہ ایمان لائے ہین تم مین سے اور کام تمہارے سب جانتا ہے اور جھوٹ سچ تمہارے سے
واقف ہے مہربانگی سے پردہ تمہارا فاش نہین کرتا ہے اور جو کوئی کہ آزار دیتے ہین
پیغمبر خدا کے کو زبان سے یا بات سے واسطے اُن کے عذاب ہے دُکھ دینے والا آخرت مین
يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُوا مُؤْمِنِينَ ٥
قسم کھاتے ہین منافق ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے اے مسلمانون تا یہ کہ راضی کرین تمکو
اور حالانکہ اللہ اور رسول اُس کا لائق تر ہے کہ راضی کرین اُس کو اگر ہین ایمان لانیوالے
أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَٰلِكَ
الْخِزْيُ الْعَظِيمُ آیا نہین جانا ہے منافقون نے کہ تحقیق جو کوئی مخالفت کرتا ہے اللہ کی
اور پیغمبر اُس کے کی پس تحقیق واسطے اُس کے آگ دوزخ کی ہے ہمیشہ رہنے والا ہے
بیچ اُس کے وہی رسوائی بڑی ہے ف روایت مین ہے کہ منافق آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ٹھٹھا کیا کرتے تھے اور بعضے منافق آرزو کرتے تھے کہ ہمکو
سو کوڑے مارین تو بہتر ہے اس سے کہ کوئی آیت ہماری حال مین آسمان سے آوے
کہ اُس مین رسوائی ہماری زیادہ ہے آیت نازل ہوئی کہ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ
عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُم بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ولئن
ڈرتے ہین منافق کہ نازل کی جاوے اوپر مسلمانون کے کوئی سورۃ آسمان سے کہ خبر دیوے
اُن کو ساتھ اُس چیز کے کہ بیچ دلون منافقون کے ہے کفر اور نفاق سے کہہ اے محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کہ ٹھٹھا کرو تم تحقیق اللہ ظاہر کرنے والا ہے اُس چیز کو کہ ڈرتے ہو تم اُس سے ٭
ف روایت مین ہے کہ تبوک کی لڑائی مین ودیعت ابن ثابت ساتھ جماعت منافقون
کے آگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلتا تھا اور آپس مین کہتے جاتے تھے کہ دیکھو
اُس مرد کو یعنی محمد کو کہ چاہتا ہے کہ قلعہ شام کی لیوے اور اُس کے محلون مین مکان اپنا بناوی
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نور نبوت کے سے یہ بات معلوم ہوگئی عمار بن یاسر کو فرمایا
کہ اس قوم سے پوچھ کہ کیا کہتے تھے عمار بن یاسر نے پوچھا انکار کر گئے اور آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے پاس آن کر عذر خواہی بیان کی کہ ہم بطریق باتون کے کہتے تھے جیسے مسافر
آپس مین باتین کرتے جاتے ہین آیت نازل ہوئی کہ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ
وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝ اور اگر پوچھے تو اُن سے اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کیا کہتے تھے تم البتہ کہین کہ سوائے اسکے نہین ہے کہ ہم آپس مین
ہر طرح کی باتین کرتے تھے اور کہیلتے تھے ہم کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا ساتھ اللہ
کے اور آیتون اُسکی کے اور پیغمبر اُسکے کی ٹھٹھا کرتے ہو تم اور ان چیزون سے ٹھٹھا کرنا نہ چاہئے
لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنْ نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً
ع ۸ ۷ ۱۴ بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ عذر خواہی نکرو تم کہ جھوٹھ ہے تحقیق کفر کیا تمنے پیغمبر کو طعنہ کرنے سے بعد
ایمان اپنے کے اگر معاف کرین گے ہم ایک گروہ کے تقصیر تم مین سے عذاب کرین گے ہم
گروہ دوسرے کو بسبب اِس کے کہ تحقیق وہ تھے گنہگار ہمیشگی نفاق کی سے اَلْمُنٰفِقُوْنَ
وقف وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ
مرد منافق کہ تین سو ہین اور عورتین منافق کہ ایک سو ستر تھین بعضے اُن کے بعضون سے
ہین مانند ایک دوسرے کے نفاق مین حکم کرتے ہین خلق کو ساتھ بدی کے کہ کفر اور جھٹلانا
پیغمبر کا ہے اور منع کرتے ہین آدمیون کو نیکی سے کہ ایمان اور متابعت پیغمبر کی ہے اور بند
کرتے ہین ہاتھون اپنے کو خیرات اور صدقات سے نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ
هُمُ الْفٰسِقُونَ ۝ بھول گئے اللہ کو پس بھول گیا اُن کو اللہ فضل اور رحمت
اپنی سے تحقیق منافق وہی باہر نکلنے والے ہین دائرہ ایمان کے سے وَعَدَ اللَّهُ الْمُنٰفِقِينَ
وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ
وعدہ کیا ہے اللہ نے مرد منافقون کو اور عورتون منافقون کو اور کافرون کو آگ دوزخ کو

ہمیشہ رہنے والے ہین اُس آگ مین وہ آگ کفایت ہے اُن کو عذاب مین اور لعنت کی
اُن کو یعنی دور کیا اُن کو اللہ نے رحمت سے اور واسطے اُن کے عذاب دائمی ہے کَالَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِکُمْ کَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْکُمْ قُوَّۃً وَّاَکْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ط مانند
اُن کی ہو تم اے منافقون کہ آگے تمسے تھے اگلے منافق سخت تر تمسے تھے از روئے قوت کے
کہ بدن اُن کے قوی تھے اور زیادہ تر تھے تمسے از روئے مالون کے اور اولاد کے
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
پس فائدہ مندی لی تھی اُنہون نے ساتھ نصیبہ اپنی کے لذتون دنیا کی سے اور مال و اولاد کے
پس فائدہ مندی لی تمنے ساتھ نصیبے اپنے کے جیسے فائدہ مندی لی تھی اُن لوگون نے کہ
آگے تمسے تھے ساتھ نصیبے اپنے کے وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ اور بیٹھے تھے وہ بیچ باطل کے مانند
اُس کی کہ بیٹھتے ہو تم باطل مین وہ گروہ ناچیز ہو گئے عمل اُن کے دنیا مین کہ مال اور اولاد
اُن کی کام نہ آئی اور آخرت مین کہ ثواب اُس سے حاصل نہوا اور وہ گروہ وہی زیان کار
دوجہان کے ہین اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ آیا نہین آئی ہے منافقون کو کہ لذت دنیا کی سے آخرت کو
چھوڑا ہے خبر اُن لوگون کی کہ آگے اُن سے تھی قوم نوح کی کہ طوفان سے غرق ہوئی اور خبر قوم
عاد کی کہ آندہی سے ہلاک ہوئی اور قوم ثمود کی کہ بھونچال سے ہلاک ہوئی اور قوم ابراہیم کی
کہ اقسام عذابون کے سے مبتلا ہوئے اور نمرود مچھر سے ہلاک ہوا اور نہین آئی خبر قوم
شعیب کی اور خبر شہر اُلٹے ہوؤن کی کہ قوم لوط تھی اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ آئے تھے اُن کے پاس پیغمبر
اُن کے ساتھ معجزون روشن کے پس نہ تھا اللہ کہ ظلم کرے اُن کو ہلاک کرنے مین ولیکن تھے
وہ کہ ذاتون اپنی کو ظلم کرتے تھے کفر اور جھٹلانے مین پیغمبرون کے ہین وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ وقف لازم
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ اور مرد مومن اور عورتین مومن بعضے اُن کے دوست بعضون کے
ہین حکم کرتے ہین خلق کو ساتھ نیکی کے اور فرمانبرداری ہے اور ایمان ہے اور منع کرتے ہین
آدمیون کو بُرائی سے کہ کفر اور سرکشی ہے اور قائم رکھتے ہین نماز کو باشرائط اور دیتے ہین زکوۃ کو

وَیُطِیْعُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ اُولٰٓئِکَ سَیَرْحَمُہُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ
اور فرمانبرداری کرتے ہین اللہ کی اور پیغمبر اُسکے کی سب چیزون مین وہ گروہ قریب ہی
کہ رحم کریگا اُن کو اللہ تحقیق اللہ غالب باحکمت ہے وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا وَمَسٰکِنَ طَیِّبَۃً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ
وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ اَکْبَرُ ذٰلِکَ ہُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○ وعدہ کیا ہے ع ۹ ۷ ۱۵
مسلمان مردون کو اور مسلمان عورتون کو بہشتین میوہ دار کہ جاری ہونگی نیچے اُن کے سے نہرین
پانی کی ہمیشہ رہنے والے ہین بہشتون مین اور مکان پاکیزہ بیچ بہشتون ہمیشگی کے اور رضامندی
اللہ کی طرف سے بہت بڑی ہوگی بہشتون سے اور وہی مطلب پانی بڑی ہے کہ نعمتین
بہشت کی بہی مقابلہ اُسکے حقیر ہون گے ۔ **ف** حدیث مین واقع ہوا ہے کہ حق تعالی
فرماویگا ای بہشت والو کہین گے کہ لبیک ربنا وسعدیک فرماویگا کہ خوش ہوئے تم کہین گے
کہ کیا ہے ہمکو جو خوش نہووین ہم اور حالانکہ بخشی ہے تونے ہمکو وہ چیز کہ کسی کو نہین دی ہے
خلق سے فرماویگا کہ مین راضی ہوا تمسے ہرگز اوپر تمہارے غصہ نکرون گا معلوم ہوا کہ کوئی نعمت
زیادہ خدا کی سے نہین ہے یٰٓاَیُّہَا النَّبِیُّ جَاہِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْہِمْ وَمَاْوٰہُمْ
جَہَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ○ اے پیغمبر جہاد کر تو کافرون سے اور قتل کر اُن کو ۔ اور
منافقون سے جہاد کر الزام حجت سے اور ہمیشہ غصہ رہ تو اوپر اُن کے اور مکان اُن کا دوزخ ہی
اور بُری بازگشت ہے دوزخ ۔ **ف** روایت مین ہے کہ وقت تیاری جنگ تبوک
کے جلاس بن سوید اوپر گدھے کے سوار ہوکر مسجد قبا سے مدینہ کو آتا تھا واسطے بہکانے
آدمیون کے اُس سفر سے کہا کہ جو چیز محمد لایا ہے اگر برحق ہے ہم اُن گدہون سے کہ اوپر اُن کے
سوار ہین بدتر ہین مصعب نے یہ بات سنکر آنحضرت سے کہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جلاس کو روبرو
مصعب کے بُلایا اور پوچھا کہ تو نے کہا تھا جلاس نے قسم کھائی کہ مین نے نہین کہا مصعب نے
مناجات کی کہ یا اللہ کوئی آیت نازل کر کہ میرا سچ معلوم ہووے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ
یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰہِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوْا کَلِمَۃَ الْکُفْرِ وَکَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِہِمْ وَہَمُّوْا بِمَا لَمْ یَنَالُوْا
قسم کھاتے ہین منافق ساتھ اللہ کے کہ نہین کہی ہے وہ بات اور حالانکہ البتہ تحقیق کہا ہے
اُنہون نے کلمہ کفر کا اور کافر ہوگئے بعد اسلام اپنے کے اور قصد کیا ساتھ اُس چیز کے
کہ نہ پہنچے اُس کو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ سے باہر نکالین اور تاج بادشاہی کا اوپر سر

عبد اللہ بن ابی کی رکھین کہ سردار منافقون کا تھا وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اور دشمنی نکی منافقون نے پیغمبر سے مگر اسواسطے کہ دولتمند کردیا اُن کو اللہ نے اور پیغمبر اُس کے نے فضل وکرم اپنے سے یعنے مدینہ والے محتاج اور تنگ عیش تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے سے برکتیں اور غنیمتیں بہت اُن کے ہاتھ آئین کہ تونگر ہوگئے پس سبب دشمنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تونگری ہوئی اور بعضون نے کہا ہے کہ غلام جلاس کا مارا گیا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارہ ہزار درم اُسکو دیئے تونگر ہوگیا اور دو ہزار زیادہ اور دیئے پس اگر توبہ کرین گے منافق نفاق سے بہتر ہوگا واسطے اُن کے اور اگر روگردانی کرین گے توبہ سے عذاب اُنکو کریگا اللہ عذاب دردناک دنیا مین قتل سے اور آخرت مین جلانے سے اور نہوگا واسطے اُن کے تمام روئے زمین مین کوئی کارساز اور نہ مددگار بعد نازل ہونے اِس آیت کے جلاس نے توبہ کی اور مخلصون سے ہوا ✦ ف روایت مین ہے کہ ثعلبہ انصاری کہ زاہدون اصحاب کا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی کہ دعا میرے حق مین کرو کہ تونگر ہوجاؤن مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نصیحت کی کہ تونگری سے باز آتو ہرگز نمانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی کہ اللہ اُسکو مال دلخواہ دیوے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا قبول ہوگئی حق تعالی نے اُسکو بکریون مین ایسی برکت دی کہ گرد مدینہ کے واسطے اُن کے مکان نرہا جنگل مین جارہا اور نماز جماعت کی سے محروم ہوا۔ جمعہ کو مدینہ مین آتا تھا آخر وہ بھی موقوف ہوا عامل زکوٰۃ کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس کے پاس بھیجا اور زکوٰۃ مانگی بسبب محبت مال کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے سرکشی کی اور کہا کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمسے جزیہ مانگتا ہے زکوٰۃ ندی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر پہنچی اصحابون نے تعجب کیا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور بعضا منافقون سے وہ کوئی ہے کہ عہد کیا ہے اللہ سے کہ البتہ اگر دیگا ہمکو فضل اپنے سے مال البتہ صدقہ اور زکوٰۃ دیوینگے ہم اور البتہ ہو جاوینگے ہم نیکبختون سے فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ پس جسوقت دیا اُن کو اللہ نے مال بہت فضل

اپنے سے بخیلی کے ساتھ آسکے اور حق ندیا اور روگردانی کی زکوۃ دینے سے اور حالانکہ منافق
ہمیشہ روگردانی کرنے والے ہین فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ بِمَآ
اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ پس پیچھے لایا بخل اور زکوۃ نفاق کو بیچ دلون انکیکے
کہ باقی رہے گا اُس دن تک کہ ملاقات کرین گے جزا نفاق کے سے بسبب اُس چیز کے کہ
خلاف کی تہی جو چیز کہ وعدہ کی تہی اللہ کو صدقہ دینے اور صلاحیت سے اور بسبب اُس چیز کے
کہ جہوٹھ بولتے تھے اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ
آیا نہین جانا ہے خلاف کرنے والون وعدہ کے نے کہ تحقیق اللہ جانتا ہے بھید اُن کا چھپا ہوا
کہ قصد اوپر ہمیشگی نفاق اور خلاف وعدہ کے ہے اور جانتا ہے اللہ سرگوشی اُن کی کہ یہہ
زکوۃ نہین ہے جزیہ ہے اور تحقیق اللہ جاننے والا ہے عیبون کا +

ف روایت مین ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحابون کو اوپر خرچ
اور مدد کرنے تیاری لڑائی تبوک کی رغبت دلائی تہی حضرت صدیق اکبر تمام مال اور
اسباب گھر کا لائے حضرت عمر آدہا مال لائے حضرت عثمان تین سو اونٹ مکمل معہ
اسباب لائے حضرت علی تین ہزار مثقال سونا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس
لائے عبدالرحمن بن عوف نے چالیس اوقیہ سونا اور چار ہزار درم حاضر کئے اور ہر ایک مانند
عباس کے اور طلحہ اور سعد اور عبادہ کے مال کثیر لائے اور تمام مال آنحضرت صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کے روبرو جمع کیا آخر کو عاصم ابن عدی دو ہزار اور چار سو سیر چھوارے لایا ابو عقیل
انصاری کہ مفلس تھا چار سیر چھوارے لایا اور کہا آج کی رات تمام شب پانی کوئین سے
کھینچا تھا مین نے آٹھ سیر چھوارے مزدوری مجکو ملے تھے چار سیر واسطے عیال کے
رکھے مین نے اور چار سیر یہان لایا ہون مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ اُس کے چھوارون کو اوپر تمام مال کے بکھیر دیوین منافقون نے طعنہ کیا کہ عبدالرحمن اور عاصم نے
مال اپنا برباد دیا اور خدا اور پیغمبر چار سیر چھوارون ابو عقیل کے سے بے پرواہ ہین لیکن چاہا اُسنے
کہ اپنے تئین یاد دلاوے آدمیون کو آگے کی آیت نازل ہوئی کہ اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقٰتِ وَالَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وہ منافق کہ عیب کرتے ہین خواہش دل کے سے صدقہ دینے والون کو
مومنون سے بیچ صدقون کے یعنی عبدالرحمن اور عاصم کو کہتے ہین کہ مال برباد دیا اور عیب

کرتے ہین اُن کو کہ نہین پاتے ہین مگر مشقت اور محنت سے پیدا کیا ہوا مانند ابو عقیل کی ٹھٹھا
کرتے ہین منافق اُن سے ٹھٹھا کرے گا اللہ اُن سے کہ جزا ٹھٹھے کی دیگا اور واسطے اُن کے عذاب ہے
دُکھ دینے والا + **فائدہ** روایت مین ہے کہ عبد اللہ نے کہ بیٹا عبد اللہ بن ابی
منافق کا کہ مخلص اور مطیع آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھا باپ کی بیماری مین آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے باپ کے واسطے استغفار کرو تم آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے اُس کی خاطر سے استغفار کیا آیت نازل ہوئی کہ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ استغفار کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے ع ۸ ۱۲
منافقون کی یا استغفار نہ کر تو واسطے اُن کے اگرچہ استغفار کریگا تو واسطے اُن کے ستر بار
پس ہرگز نہ بخشے گا اللہ اُن کو یہ قبول نہونا استغفار کا بسبب اسکے ہے کہ تحقیق منافقون نے
کفر کیا ہے ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اُسکے کے اور اللہ سیدھی راہ نہین دکھاتا ہی قوم فاسقون کو
فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوْا
يَفْقَهُوْنَ ۝ خوش ہوگئے پیچھے رہنے والے لڑائی تبوک کی سے ساتھ بیٹھنے
اپنے کے خلاف پیغمبر خدا کے اور کراہیت کی اِس سے کہ جہاد کرین ساتھ مالون اپنے کے
اور جانون اپنی کے اللہ کی راہ مین اور کہا مسلمانون کو کہ باہر نکلو تم بیچ گرمی دھوپ کے
کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آگ دوزخ کی سخت تر ہے از روئے گرمی کے اگر
ہون منافق کہ سمجھین کہ دوزخ کی آگ مین جانا ہے ہمکو فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ پس چاہیئے کہ ہنسین منافق تھوڑا اور چاہیئے کہ رووین
بہت بدلہ دیگا اللہ اُن کو بدلہ دینا بسبب اُس چیز کے کہ کسب کرتے تھے نفاق اور بدخلقی
سے یعنی قیامت کے دن ہنسین گے تھوڑا اور رووین گے بہت کہ خوشی نہو گی اور غم ہوگا
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا
وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۝
پس اگر پھیرے تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ مدینہ مین طرف ایک گروہ کے منافقون سے
پس اذن مانگے منافق تجھسے واسطے باہر نکلنے کے اور لڑائی مین پس کہہ تو کہ ہرگز باہر نکلوگے

ساتھ میرے ہمیشہ تک اور ہرگز قتال نکرو تم ساتھ میرے کسی دشمن کو تحقیق تم راضی ہوئے
ساتھ بیٹھنے کے پہلی بار پس بیٹھو تم ساتھ پیچھے رہنے والون کے مانند عورتون کے اور لڑکون کے

ف روایت ہین ہے کہ سردار منافقون کا عبداللہ ابن اُبیّ بیمار ہوا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار پرسی کو تشریف لیگئے اُس نے عرض کی کہ پیراہن اپنے بدن
مبارک کا عطا کیجے تا کفن میرا بناوین اور اوپر جنازہ میری کے نماز کیجے اور دفن کرتے وقت
حاضر ہوجیئے اور دعا مغفرت کی میرے حق مین کیجے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
پیراہن اپنا دیا اور اوپر جنازہ کے حاضر ہوئے اور چاہا کہ نماز پڑھین حضرت عمر نے بہت
بیقراری کی اور منع کیا اوپر احسان اُس کے یاد دلائین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
قصد کیا کہ نماز جنازہ کی پڑھین حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور آگے آیت لائے کہ

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ اور نماز جنازہ کی نہ پڑھ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر کسی منافق کے
اُن مین سے کہ مرجاوے ہمیشہ تک اور کھڑا نہو تو اوپر قبر اُسکے کے دعا مانگنے کو یا استغفار
کرنے کو تحقیق منافق کافر ہوگئے ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اُسکے کے اور مرگئے جس حال مین کہ تھے فاسق

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ اور تعجب مین نڈالین تجکو مال اُن کے اور اولاد انکی سوائے اسکے
نہین ہے کہ چاہتا ہے اللہ کہ عذاب کرے اُن کو ساتھ جمع کرنے اور نگہبانی مال کی اور باہر
نکلین روحین اُن کی بدنون سے جس حال مین کہ کافر ہون یعنی موت اُن کی اوپر کفر کے ہو

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝ اور جسوقت کہ نازل کی جاتی ہے کوئی سورة
قرآن کی یہ کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور جہاد کرو تم کافرون سے ساتھ پیغمبر اُسکے کے
اذن مانگتے ہین تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منافق صاحب مال اور دولت کی اُنمین
سے اور کہتے ہین کہ چھوڑ تو ہمکو اور ساتھ اپنے نہ لیجا تو کہ ہووین ہم ساتھ بیٹھنے والون کے
مانند عورتین اور لڑکون اور بیمارون کی رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ راضی ہوئے ساتھ اسکے کہ ہوجاوین ساتھ پیچھے رہنے
والون کے اور مہر کی گئی ہے اوپر دلون انکے کے بسبب نفاق کے پس وہ نہین سمجھتے بزرگی جہاد کی

لٰکِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ جٰھَدُوْا بِاَمْوَالِھِمْ وَاَنْفُسِھِمْ وَاُولٰٓئِکَ لَھُمُ
الْخَیْرٰتُ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ لیکن پیغمبر نے اور جو کوئی کہ ایمان لائے ہین ساتھ اُس کے
جہاد کیا ساتھ مالون اپنے کے اور جانون اپنی کے اور وہی گروہ واسطے اُن کے نیکیان
دونون جہان کی ہین دنیا مین فتح اور مال غنیمت کا اور آخرت مین کرامت اور بہشت ہے
اور وہی گروہ فتح پانے والے مطلب پائے ہین اَعَدَّ اللّٰہُ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ
خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ؕ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ تیار کئے ہین اللہ نے واسطے اُنکے ع ۱۱ ۹ ۱۷
باغ بہشت کی کہ جاری ہین نیچے اُن کے سے نہرین ہمیشہ رہنی والی ہین بیچ اُن کے وہی مطلب
پانی بڑی ہے وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِیُؤْذَنَ لَھُمْ وَقَعَدَ الَّذِیْنَ کَذَبُوا
اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ اور آئے وقت
متوجہ ہونے لڑائی تبوک کی عذر کہنے والے گنوارون عرب کے سے یعنی بنی اسد اور بنی غطفان
کہ ہمارے پاس مال تھوڑا ہے اور کنبہ بہت ہے اور عامر ابن طفیل نے عرض کیا کہ اگر ہم لڑائی کو
جاوین بنی طے ہمارے اہل اور مواشی کو لوٹ لیجاوین عذر کرنے والے اسواسطے آئے تاکہ
اذن دیا جاوے اُن کو بیٹھنے کا اور بیٹھ رہے جنھون نے جھوٹھ بولا تھا اللہ سے اور پیغمبر اُسکے
سے ایمان لانے مین مراد وہ منافق ہین کہ عذر خواہی کو بھی نہ آئے قریب ہے کہ پہنچیگا اون
لوگون کو کہ کفر کیا ہے اُن مین سے عذاب دکھ دینے والا لَیْسَ عَلَی الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَی الْمَرْضٰی
وَلَا عَلَی الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ مَا یُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ مَا عَلَی الْمُحْسِنِیْنَ
مِنْ سَبِیْلٍ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ نہین ہے اوپر ناتوان
اور عاجزون کی اور نہ اوپر بیمارون کی اور نہ اوپر اُن کے کہ نہین پاتے ہین جو چیز کہ
خرچ کرین گناہ کہ لڑائی مین نہ جاوین جسوقت نیکخواہی کرین واسطے اللہ کے اور پیغمبر
اُسکے کی نہین ہے اوپر نیکی کرنے والون کے راہ غصہ اور ملامت کی سے اور اللہ بخشنے والا
مہربان ہے وَّلَا عَلَی الَّذِیْنَ اِذَا مَآ اَتَوْکَ لِتَحْمِلَھُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُکُمْ
عَلَیْہِ تَوَلَّوْا وَّاَعْیُنُھُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا یَجِدُوْا مَا یُنْفِقُوْنَ ۝ اور نہ گناہ
ہے اوپر اُن کے کہ جسوقت آتے ہین تیرے پاس اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تا کہ سواری
دے تو اُن کو کہتا ہے تو کہ نہین پاتا مین جو چیز کہ سوار کرون مین تمکو اوپر اُسکے پھر جاتے ہین
آگے تیرے سے اور آنکھین اُن کی بہتی ہین آنسوؤن سے از روئے غم کے اِس سے کہ نہین

پاتے ہین جو چیز کہ خرچ کرین ✦ **ف** اس قوم کا نام بکائین ہے یعنی رونیوالی اور
وہ سات آدمی تھے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تھے اور کہا کہ ہمارا ارادہ
جہاد کا ہے اور سواری ہمکو نہین ہے اگر سواری دیجیے تو ہم ساتھ چلین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ میرے پاس سواری کوئی نہین ہے روتے ہوے آنحضرت کے پاس سے باہر آئے عبد اللہ بن عمر و عباس اور حضرت عثمان انکو سواری اور توشہ دیکر
ساتھ لے گئے اِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِأَنْ
يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ سوائے اس کے نہین ہے
کہ راہ غصہ اور ملامت کے اوپر ان کے ہے کہ حکم مانگتے ہین بیٹھ رہنے کا تجھسے اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حالانکہ وہ دولتمند ہین اور سواریان اور اسباب موجود ہین
راضی ہو گئے ساتھ اس کے کہ ہووین ساتھ پیچھے رہنے والون کے مانند عورتون کی اور
لڑکون کی اور مہر کی اللہ نے اوپر دلون انکے پس وہ نہین جانتے ہین آخر کار اپنا ✦

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا

لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ عذر خواہی کرین گے منافق طرف تمہارے
جسوقت پھروگے تم لڑائی سے طرف ان کی مدینہ مین کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ عذر خواہی نکرو تم جھوٹے ہرگز سچا نجانین گے ہم تمکو تحقیق خبر دی ہے ہمکو اللہ نے خبر ان
اور احوالون تمہارے کی کہ کسواسطے تم نگئے اور قصد تمہارا کیا تھا وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ہتاب
دیکھتا ہے اللہ عمل تمہارے اور پیغمبر اس کا دیکھتا ہے کہ نفاق سے توبہ کرتے ہو تم یا ثابت
رہتے ہو اوپر اسکے پس پھیرے جاؤگے تم قیامت کو طرف جاننے والے باطن اور ظاہر
کے پس خبر دیگا تمکو ساتھ اس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم چھپانے نفاق کے سے سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ
إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ○ قریب ہے کہ قسمین کھاوین گے منافق ساتھ اللہ کے واسطے
تمہارے جسوقت پھروگے تم طرف ان کے تا یہ کہ درگذر کرو تم اور طعنہ ندو تم انکو پس
روگردانی کرو تم ان سے اور درگذر کرو تحقیق وہ پلید ہین کہ طعنہ زنی سے ہرگز پاک نہونگے
اور مکان ان کا دوزخ ہے بدلہ دینا بسبب اس چیز کے کہ کسب کرتے تھے ✦

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ
قسم کھاتے ہین واسطے تمہارے تا یہ کہ راضی ہو جاؤ تم اُن سے پس اگر راضی ہو جاؤ گے تم
منافقون سے پس تحقیق اللہ راضی نہوگا قوم منافقون کے سے ✦ **ف** بعد رجوع
کرنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عبد اللہ بن اُبی نے قسم کھائی کہ آئندہ سے
کسی سفر مین پیچھے نرہون گا مین اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ گنوار عرب کے سخت ترین از روے کفر کے
اور نفاق کے اور لائق ترین اسکے کہ نجانین حدین اُس چیز کی کہ نازل کی ہے اللہ نے
اوپر پیغمبر اپنے کے اور اللہ جاننے والا با حکمت ہے وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ
يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اور بعضا
گنوارون عرب کے سے وہ کوئی ہے کہ پکڑتا ہے یعنے شمار کرتا ہے اُس چیز کو کہ خرچ کرتا ہے
مال سے تاوان اور زیان اور انتظاری کرتا ہے ساتھ تمہارے گردشون زمانے کا
کہ دورہ مسلمانون کا پھر جاوے اور مسلمان غالب ہو جاوین اور اللہ سُننے والا جاننے
والا ہے وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ
وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْ
رٌ رَّحِيْمٌ اور بعضا گنوارون عرب کے سے وہ کوئی ہے کہ ایمان لاتا ہے ساتھ ع ۱۲
اللہ کے اور ساتھ دن قیامت کے مراد بنے مقرن فرقہ جہنیہ سے یا عبد اللہ ذی البجادین
اور گروہ اُس کا اور گمان کرتے ہین اُس چیز کو کہ خرچ کرتے ہین جہاد مین اسباب نزدیکی
خدا کا اور دعاؤن پیغمبر کا کہ صدقہ کرنے والون کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا دیتے
تھے خیر اور برکت کی خبردار ہو جاؤ تحقیق صدقے اور خرچ اُن کے سبب نزدیکی اللہ کا ہے
واسطے اُن کے قریب ہے کہ داخل کریگا اُن اللہ بیچ رحمت اپنی کے کہ بہشت ہے مکان
نزول رحمت کا تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ
وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اور آگے ہو جانیوالے
پہلے مہاجرین سے کہ مکے سے ہجرت کرکے مدینہ کو آئے تھے اور انصار سے کہ مدینہ کے رہنے والے
تھے اور جنھون نے پیروی کی اُن کی تا قیامت ساتھ ایمان اور بندگی کے خوش ہوا
اللہ اُن سے اور بندگی اُن کی قبول کی اور وہ خوش ہوئے اللہ سے کہ نعمت دو جہان کی

ان کو دی ہو اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ اور تیار کیے ہین اللہ نے واسطے اُن کے باغ بہشت کے کہ جاری ہین
نیچے اُن کے نہرین ہمیشہ رہنے والے ہین اُن باغون مین ہمیشہ تک لفظ ابدا کا تاکید ہے
اسواسطے کہ باغ مین آدمی ہمیشہ نہین رہتا ہے۔ سیر کی اور گھر کو چلا آیا بہشت کے باغ
ایسے ہین کہ ہمیشہ اُسی باغ مین رہین گے اور باہر نہ نکلین گے وہی مطلب پائی بڑی ہی
وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَی النِّفَاقِ ۣ لَا
تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰی عَذَابٍ عَظِیْمٍ ۝
اور اُن لوگون سے کہ آس پاس تمہارے ہین گنوارون عرب کے سے منافق ہین مانند
بنی اسلم اور اشجع اور غفار کے کہ کلمہ پڑھا تھا اور نماز روزہ کرتے تھے اور بعضے آدمیون
مدینہ کے سے بھی خوگر ہوئے ہین اوپر نفاق کے اور پکے منافق ہین کہ تو اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم باوجود نبوت کے نہین جانتا ہے بھید دل اُن کے کو کہ چھپا رکھتے ہین ہم
جانتے ہین اُن کو قریب ہے کہ عذاب کرین گے ہم اُن کو دوبارہ ایک بار دنیا کی
رسوائی کا اور دوسری بار قبر کا پس پھیرے جاوین گے قیامت کو طرف عذاب بڑے کے
کہ دوزخ ہے ۞ ف روایت مین آیا ہے کہ دس آدمیون نے مخلصون اسلام
کے سے بغیر عذر کے لڑائی سے پیچھے رہنا کیا تھا جسوقت آیتین ڈرانے کی پیچھے رہنے
والون کے حق مین نازل ہوئین خبر پاکر سات آدمیون نے اپنے تئین ستونون مسجد
کے سے باندہ کر قسمین کھائین کہ کوئی اُن کو نہ کھولے سوائے حکم خدا کے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم لڑائی تبوک کی سے مدینہ کو تشریف لائے اور موافق عادت کے مسجد
مین آئے اور اُن کو دیکھا فرمایا کہ کون ہین یہ صورت حال کی تمام عرض کی آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجکو بھی قسم ہے کہ ہرگز نکھولونگا اُن کو سوائے حکم الٰہی کے
آیت نازل ہوئی کہ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَیِّئًا ۭ
عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ اور دوسری قوم غیر منافقون کی نے کہ اقرار کیا پیغمبر
کے روبرو ساتھ گناہ اپنے کے اور ملایا عملون نیک کو کہ اور لڑائیان آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کی تھین اور دوسرے عمل برے کہ تبوک کے
لڑائی سے پیچھے رہ گئے شاید کہ خدا توبہ کرے اوپر اُن کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ف بعد نزول اس آیت کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اُنکو کھولین اُنہون نے واسطے شکرانہ الٰہی کے تمام مال اپنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر کئے کہ یا رسول اللہ ہمکو اِن مالون نے دولت خدمت شریف کی سے محروم کیا تھا خدا کی راہ مین تصدق کیجے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مال لینے کا حکم مجھکو نہین ہے آیت نازل ہوئی کہ خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَتُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝ لے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مالون اُن کے سے زکوٰۃ فرض کہ پاک کرے تو اُن کو نجاست دوستی مال کے سے یا نجاست بخل سے اور زیادہ کرے تو اُسکو ساتھ زکوٰۃ لینے کے اور دعا کر تو اوپر اُن کے تحقیق دعا تیری آرام دل ہے واسطے اُن کے اور اللہ سُننے والا دعاؤن کا جاننے والا نیتون کا ہے اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ۝ آیا نہین جانا ہے توبہ کرنے والون نے یا جو توبہ نہین کرتے ہین کہ تحقیق اللہ وہی توبہ کو قبول کرتا ہے بندون اپنے سے اور لیتا ہے صدقے اُن کے یعنے قبول کرتا ہے اور تحقیق اللہ وہی توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان اوپر توبہ کرنے والے کے وَقُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَسَتُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ عمل کرو تم پس قریب ہے کہ دیکھتا ہے اللہ عمل تمہارے کو نیک و بد سے اور پیغمبر اُس کا اور مسلمان دیکھتے ہین اور قریب ہے کہ پھیرے جاؤ گے تم طرف جاننے والے باطن اور ظاہر کے پس خبر دے گا تمکو ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم ۝

ف اوپر مذکور ہوا کہ پیچھے رہنے والے دس آدمی تھے سات نے اپنے تیئن ستونون سے باندہا اور تین شخصون نے باندہا نہ تھا کہ کعب بن مالک اور بلال بن اُمیہ اور مرارہ بن ربیع تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنکر اپنے گناہون کا اقرار کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی اُن سے بولے نہین اور بات نکرے اور صحبت مین نہ بیٹھے اُن کی شان مین آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَاٰخَرُوۡنَ مُرۡجَوۡنَ لِاَمۡرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ وَاِمَّا يَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝ اور دوسرے پیچھے رہنے والون سے کہ ڈھیل دیئے گئے ہین واسطے حکم اللہ کے اُن کے حق مین یا عذاب کرے اللہ اُن کو اور یا توبہ قبول کرے اوپر اُن کے

اور اللہ جاننے والا باحکمت ہے ٭ **ف** روایت مین ہے کہ بارہ منافقون نے مقابل مسجد قبا کے ایک مسجد ابو عامر راہب کی کہنے سے بنائی تھی اور ابو عامر راہب اشراف قبیلہ خزرج کے سے تھا توریت اور انجیل کا علم جانتا تھا اور ہمیشہ صفت اور نعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ والون کے رو برو پڑہتا تھا جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ مین آئے اور شہر والے اوپر جمال باکمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبتلا ہوئے اور ابو عامر کی صحبت چہوڑ دی اُس کو حسد پیدا ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انکار مین مشغول ہوا بعد جنگ بدر کے مدینہ سے بھاگ کر کفار مکہ سے ملا اور حنین کی لڑائی سے بھاگ کر ہرقل بادشاہ روم کے پاس گیا کہ روم سے لشکر بنا کر مسلمانون کی لڑائی کو آوے منافقون کو نامہ لکہا تھا کہ مسجد قبا کی اپنے محلہ مین ایک مسجد بناکر جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی تبوک کو تشریف لے چلے مسجد بنانے والون نے کہا کہ یا رسول اللہ ہم ضعیف ناتوان ہین ہمنے ایک مسجد بنائی ہے اُس مین نماز پڑہیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اب متوجہ لڑائی کے ہین ہم پہرتے بار آوین گے جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی سے پہرے اور قریب مدینہ کے پہنچے مسجد والون نے پہر طلب کی حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور آیت لائے کہ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ اور جنہون نے بنائی ہے مسجد واسطے ضرر دینے مسلمانون کے اور واسطے قوت دینے کفر کے اور جدائی ڈالنے درمیان مومنون کے کہ مسجد قبا مین جمع ہوتے ہین اور واسطے انتظاری اُس کسی کے کہ لڑائی کی تہی اللہ سے اور پیغمبر اُس کے سے آگے بنانے مسجد کے سے کہ ابو عامر راہب ہے اور البتہ قسم کہاتے ہین کہ نہین ارادہ کیا ہمنے مگر نیکی کا کہ نماز اور ذکر خدا ہے اور اللہ شاہدی دیتا ہے کہ تحقیق منافق البتہ جہوٹہ بولنے والے ہین اپنی قسمون مین لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ نہ کہڑا ہو تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ مسجد ضرار کے ہرگز نماز کو البتہ جو مسجد کہ بنا کی گئی ہے اوپر پرہیزگاری کے پہلے دن سے لائق تر ہے

کہ کھڑا ہووے تو نماز کو بیچ اُس کے کہ مسجد قبا ہے اُس مسجد مین ایسے مرد ہین کہ دوست رکھتے
ہین پاکیزہ ہونے کو اور اللہ دوست رکھتا ہے پاکیزگی کرنے والون کو ٭
ف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوّل جو مدینہ مین تشریف لائے محلہ قبا مین چودہ
دن رہے اور بنیاد مسجد قبا کی ڈالی اور وہ اول مسجد ہے مدینہ کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم نے اُس مین نماز پڑھی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر سنیچر کے دن اُس
مسجد مین سوار یا پیادہ آتے تھے اور اُس مین نماز پڑھنا ثواب عمرہ کا ہے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد قبا والون سے پوچھا کہ تم کیا پاکیزگی کرتے ہو کہ حقتعالی نے
تعریف تمہاری کی ہے جواب دیا کہ استنجے مین تین ڈھیلون کے پیچھے پانی لیتے ہین ہم اور
جنابت سے سوتے نہین ہین اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ
خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ آیا جس کسی نے بنیاد ڈالی بنیاد دین اپنے کی اوپر پرہیزگاری
اور ڈرنے کے اللہ سے اور اوپر رضامندی اُس کی کے بہتر ہے یا وہ کوئی بہتر ہے
کہ بنیاد رکھی دین اپنے کی اوپر کنارے دریا کے کہ نیچے سے وہ کنارہ بسبب رو پانے
کے خالی ہو گیا ہے گرنے والا ہے کوئی دم کو پس گرا بنانے والا اُس مسجد کا آگ دوزخ
کی مین اور اللہ سیدہی راہ نہین دکھاتا ہے قوم ظالمون کو لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ
قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ہمیشہ ہو گی بنا اُن کی کہ بنا ع ۱۱ ۲
کی ہے اُنھون نے سبب شک اور نفاق کا مگر یہ کہ کٹ جاوین دل اُن کے کہ قتل
ہو جاوین اور اللہ جاننے والا باحکمت ہے ٭ **ف** روایت مین ہے کہ
لیلۃ العقبہ کی رات پچہتر آدمیون نے مدینہ مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
بیعت کی عبداللہ بن رواحہ نے کہا کہ یا رسول اللہ شرط کرو تم واسطے خدا کے
اور واسطے اپنے جو چاہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کے واسطے یہ شرط
ہے کہ بندگی کرو اور شریک اُسکا نکرو تم اور مجکو رکھو جس چیز سے کہ نگاہ رکھتے ہو تم
جانون اور مالون اپنے کو اصحابون نے عرض کی کہ اگر ہم قایم رہین اوپر ان شرطون کے
جزا ہماری کیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جزا بہشت ہوگی انصار
نے کہا کہ خرید فروخت ہماری سودمند ہوئی ہرگز نہ پھرین گے ہم آگے کی آیت نازل ہوئی کہ

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۝ تحقیق اللہ نے مول لیا ہے مومنون سے جانون اُن کی کو اور مالون اُن کی کو ساتھ اُن کے کہ واسطے اُن کے بہشت ہو وے لڑائی کرین کافرون سے اللہ کی راہ مین پس مارین کافرون کو اور مارے جاوین اُن کے ہاتھ سے وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وعدہ دیا ہے اللہ نے مومنون کو اوپر اس خریدنے کے وعدہ دینا سچ اور ثابت توریت اور انجیل اور قرآن مین اور کون بہت وفا کرنے والا وعدہ اپنے کا اللہ سے پس خوش ہو جاؤ تم ساتھ خرید اور فروخت اپنے کے کہ بیچنا کیا ہے تمنے ساتھ اُس کے اور وہ بیچنا وہی مطلب پانی بڑی ہی اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ بیچنے والے مومن توبہ کرنے والے ہین ہر دم بندگی کرنے والے تعریف خدا کی کرنے والے روزہ رکھنے والے یا سیر کرنے والے طلب علم کو رکوع کرنے والے نماز مین سجدہ کرنے والے حکم کرنے والے ساتھ نیکی کے اور منع کرنے والے برائی سے اور نگاہ رکھنے والے واسطے حدون اللہ کے کہ احکام ہین اور خوشخبری دے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مومنونکو

ف روایت مین ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد زیارت قبر اپنی والدہ شریفہ کے روتے ہوے فرمایا کہ مین نے حق تعالی سے اذن مانگا تھا زیارت کرنے قبر اپنی والدہ کا زیارت کا حکم ہوا اور اذن مانگا واسطے اُس کے استغفار کرنے کا حکم نہوا آیت نازل ہوئی کہ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ نہین لائق ہے واسطے پیغمبر کے اور واسطے اُن کے کہ ایمان لائے ہین یہ کہ استغفار کرین واسطے مُشرکون کے اور اگرچہ ہووین مُشرک صاحب ناتے کے بعد اُس کے کہ ظاہر ہو گیا اُن کو کہ تحقیق مُشرک دوزخ والے ہین

ف اور بعضون نے کہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا ابوطالب کو مرض موت مین وعدہ کیا تھا استغفار کرنے کا بعد نا امید ہونے ایمان اُسکی کی جسوقت ابوطالب کی وفات ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استغفار شروع کی اصحابون نے دیکھا کہ آنحضرت ابوطالب کے واسطے استغفار کرتے ہین ہم بھی واسطے باپ دادون اپنے کے استغفار کرین اور حالانکہ ابراہیم خلیل اللہ نے

واسطے باپ اپنے کے استغفار کی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا کے واسطے
کرتے ہین آیت نازل ہوئی کہ پیغمبر کو اور مومنون کو روا نہین ہے کہ مشرکون کے واسطے
استغفار کرین وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا اِيَّاهُ
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ اور نہ تھی استغفار
ابراہیم کے واسطے باپ اپنے کی مگر وعدہ سے تھے کہ وعدہ کیا تھا ابراہیم نے استغفار کا
باپ اپنے کو یا آزر نے وعدہ کیا تھا ابراہیم کو ایمان لانے کا استغفار ابراہیم کے اس واسطے
تھی پس جسوقت ظاہر ہوا ابراہیم کو کہ باپ میرا دشمن ہے واسطے اللہ کے بیزاری کے
باپ سے اور استغفار چھوڑ دے تحقیق ابراہیم بہت آہ کرنے والا تھا یعنے نرم دل
برداشت کرنے والا تھا وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا
يَتَّقُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ اور نہین ہے اللہ کہ گمراہ کرے کسی قوم کو پیچھے
اس کے کہ ہدایت کی ہے اُن کو جب تک کہ ظاہر کرے اللہ واسطے اُن کے جو چیز کہ
پرہیز کرین اُس سے تحقیق اللہ ساتھ سب چیز کے اوّل آخر سے دانا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ
تحقیق اللہ واسطے اُسی کے ہے بادشاہی آسمانون کی اور زمینون کی جلاتا ہے اور
مارتا ہے اور نہین ہے واسطے تمہارے اے مسلمانون سوائے اللہ کے سے کوئی کارساز
اور نہ مددگار لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ
مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
البتہ تحقیق توبہ قبول کی اللہ نے اوپر پیغمبر کے کہ منافقون کو حکم دیا
تھا پیچھے رہنے کا اور توبہ کی اللہ نے اوپر مہاجرین اور انصار کے وہ لوگ کہ تابعداری
کی پیغمبر کی بیچ وقت تنگی کے پیچھے اس کے کہ قریب تھے کہ پھر جاوین دل ایک گروہ
کے اُن میں سے پس توبہ کی اللہ نے اوپر اُن کے تحقیق اللہ ساتھ اُن کے مہربان
بخشنے والا ہے ف لشکر تبوک کا نام جیش العسرت ہے یعنی لشکر
تنگی کا کہ دس آدمیون کے پاس ایک اونٹ تھا سواری کو اور تمام روز مین ایک چھوارہ
دو آدمی کھاتے تھے اور پانی بیہانہ تھا کہ باوجود کم ہونے اونٹون کے اونٹ کو ذبح کرتے
اور اونٹ پیٹ اور آنتون اُس کے سے منہ اپنا تر کرتے تھے اور ہوا نہایت گرم تھی

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ اور توبہ قبول کی اللہ نے اوپر اُن تینون کے کہ پیچھے ڈالے گئے تھے
اور موقوف اوپر حکم خدا کے رہے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ کوئی
اُن سے بات نکرے چالیس دن کے بعد فرمایا کہ عورتون اپنی سے دور رہین جب تک کہ
تنگ ہوئے اوپر اُن کے زمین باوجود کشادگی اپنی کے اور تنگ ہوئین اوپر اُن کے
جانین اُن کی وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۠ اور یقین کیا اُنہون نے کہ نہین ہے غصہ اللہ کے سے کوئی جائے پناہ کی ع ۱۴ ۸ ۳
مگر طرف اُسی کے ہے پس توبہ کی اللہ نے اوپر اُن کے تا یہ کہ توبہ کرین تحقیق اللہ وہی توبہ قبول
کرنے والا مہربان ہے + **ف** پچاس دن کے بعد یہ آیت نازل ہوئی اور توبہ
اُن کی قبول ہوئی يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ اے
وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم ڈرو اللہ سے اور ہو جاؤ تم ساتھ سچ بولنے والون کے مَا كَانَ
لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا
يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ نہین لائق ہے واسطے مدینہ والون کے اور جو کوئی کہ آس پاس
اُن کے ہین بادیہ نشینون سے یہ کہ پیچھے رہ جاوین حکم پیغمبر خدا کے سے اور نہین لائق ہے
کہ رغبت کرین ساتھ ذاتون اپنی کے ذات پیغمبر کی سے یعنے آپ آرام سے رہین اور پیغمبر
تکلیفین اُٹھاوین + **ف** روایت مین ہے کہ ابو خیثمہ انصاری مدینہ مین رہ گیا
تھا بعد چند روز کے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کو گذرے اپنے گھر مین ایک
دن آیا اور اُس روز نہایت گرمی دُہوپ کی تہی اور دو جوروین رکھتا تھا ہر ایک
اپنے دیوانخانہ مین بیٹھی تھی اور جھاڑ و دیکر چھڑکاؤ کیا تھا اور کوزے ٹھنڈے
تیار کئے تھے اور طعام لذیذ پکایا تھا ابو خیثمہ دروازے دیوانخانہ کے پاس
کھڑا ہوا اور اپنی عورتون کو دیکھا کہ یہہ سامان کیا ہے کہا کہ رو اہوتا ہے کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگل مین گرمی دُہوپ کی سے حیران ہو وین اور
ابو خیثمہ سایہ مین ٹھنڈا پانی اور کھانا لذیذ کھاوے اور اپنی عورتون کے ساتھ
خوشی کرے قسم ہے اللہ کی کہ کسی دیوانخانہ مین آرام نہ پکڑونگا مین اور
اس کھانے سے ہرگز نہ کھاؤنگا مین جب تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملون

پس کچھ اسباب لیا اور چلا منزل تبوک کو اور ساتھ لشکر کے ملا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا
يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ
الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ وہ واجب ہونا متابعت پیغمبر کا بسبب اس کے ہے کہ اگر پیغمبر کے
ساتھ ہوتے نہ پہنچی اُن کو پیاس اور نہ دُکھ اور نہ بھوک بیچ راہ اللہ کے اور نہین روندتے
ہین اپنے پاؤن سے یا گھوڑون کے سمون سے کتنی زمین روندی گئی گو کہ زمین کافرون
کی ہے کہ غصہ مین لاوے کافرون کو اور نہین پہنچی ہین دشمن کسی پہنچی کو فتح اور شکست
سے مگر لکھا جاتا ہے واسطے اُن کے ساتھ اُن کے عمل نیک تحقیق اللہ ضائع نہین
کرتا ہے مزدوری نیکی کرنے والون کی وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا
يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؀ اور نہین
خرچ کرتے ہین کوئی خرچ کرنا چھوٹا اور نہ بڑا اور نہین کاٹتے ہین کسی زمین کو
چلنے مین جہاد کی طرف مگر لکھا جاتا ہے واسطے اُن کے تا یہ کہ جزا دیوے اُن کو اللہ
نیک تر اُس چیز کے عمل کرتے تھے + **ف** جو وقت لڑائی سے پیچھے رہنے والون کے
حق مین آیتین ڈرانے کی نازل ہوئین مومنون نے قصد کیا کہ آیندہ سے تمام لڑائی کو
چلا کرین آیت نازل ہوئی کہ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَاۗفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ
مِّنْهُمْ طَاۗىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ؀ اور نہین ہین مومن یعنی نہین لائق ہے ع ۱۵
مومنون کو کہ باہر نکلین لڑائی کو تمام پس کیون نہ باہر نکلا ہر فرقہ سے اُن مین
سے ایک گروہ اور باقی شہر مین رہتے تا یہ کہ سیکھین علم بیچ دین کے اور تا یہ کہ
ڈراوین علم پڑھنے والے قوم اپنے کو جو وقت پھرین وہ لڑائی سے طرف
اُن کی شاید کہ وہ ڈرین يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ
وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ؀ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو قتل ربع
کرو تم اُن کو کہ نزدیک تمہارے ہین کافرون یہود گرد مدینہ کے سے
یا روم اور شام والون سے اور چاہیئے کہ پاوین کافر بیچ تمہارے غصہ کو اور
شجاعت کو اور جانو تم کہ تحقیق اللہ ساتھ پرہیزگارون کے ہے +

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ اور جس وقت نازل کی جاتی ہے کوئی سورۃ
قرآن کی پس بعضا منافقون سے وہ کوئی ہے کہ کہتا ہے ٹھٹھے اور انکار سے
کہ کونسا تمہارا ہے کہ زیادہ کیا اُس کو اِس سورۃ نے ایمان پس لیکن جو کوئی کہ
ایمان لائے ہین پس زیادہ کیا اُن کو سورۃ نے ایمان اور وہ خوش ہونے
والے ہین وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ اور لیکن جو کوئی کہ بیچ دلون اُن کے کے بیماری النفاق کی
ہے اور بغض اسلام کا ہے پس زیادہ کرتی ہے سورۃ اُن کو ناپاکی شک اور
نفاق کی اور مرگئے حسد سے اور وہ کافر ہین اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً
اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ آیا اور نہین دیکھتے ہین منافق
کہ تحقیق وہ آزمائے جاتے ہین اقسام بلاؤن اور بیماریون سے بیچ ہر برس کے
ایک بار یا دو بار پس توبہ نہین کرتے ہین نفاق سے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہین
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا
صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ اور جس وقت نازل ہوتی ہے کوئی سورۃ
قرآن کی کہ اُس مین عیب منافقون کا مذکور ہووے دیکھتا ہے بعضا اُن کا
طرف بعضے کے اشارے آنکھ کے سے ٹھٹھا کرنے کو اور آپس مین کہتے ہین کہ آیا دیکھتا
ہے تمکو کوئی مسلمانون سے اگر مجلس سے باہر جاؤ تم جو دیکھتا ہو کوئی مسلمان تو بیٹھے
رہو اور نہین تو اُٹھ جاؤ پس پہر جاتے ہین مجلس پیغمبر کی سے پہیر دیا اللہ نے دلون
اُن کے کو سمجھنے قرآن کے سے بسبب اس کے کہ تحقیق منافق ایسی قوم ہے کہ نہین
سمجھتے حق کو کہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ البتہ تحقیق آیا تمکو اے آدمیو پیغمبر ذاتون تمہاری سے
سخت ہے اوپر اُس کے دُکھ مین رہنا تمہارا حرص مند ہے اوپر اسلام تمہاری کے
ساتھ مومنون کے مہربان بخشنے والا ہے ف اور بعضون نے لفظ عزیز
کے اوپر وقف کیا ہے کہ صفت رسول کی ہے اور معنے علیہ ما عنتم کے یہ ہین کہ اوپر
اُس کے ہے جو چیز کہ گناہ کرو تم وہ تمکو قیامت کے دن بخشوا دیگا کسی پیغمبر کو اللہ نے

دو نام اپنے نہین دیئے ہین سوائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ رؤف اور رحیم ہین فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ پس اگر روگردانی کرین منافق مدد کرنے تیرے سے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس کہہ تو کہ کفایت ہے مجکو اللہ شر تمہارے سے نہین ہے کوئی لائق خدائی کے مگر اللہ اوپر اُسی کے توکل کی ہے مین نے اور کام اپنا اُسی کو سونپا ہی اور وہ پروردگار عرش بڑے کا ہے ❊ ع ۷

فائدہ اشارت ہے طرف کمال قدرت اور نگہبانی حق تعالی کی کہ عرش کو باوجود اس عظمت کے نگاہ رکھتا ہے کہ آٹھ ہزار ستون ہین اور تین لاکھ قاعدے ہین ❊ قاعدہ بمعنے پایہ کے ہے - ایک قاعدے سے دوسرے قاعدے تک تین لاکھ برس کی راہ ہے اور تمام بھرے ہوئے ہین فرشتون صف باندھنے والون سے جو ایسے عرش کو قدرت اپنی سے نگاہ رکھتا ہے مجکو بھی شر منافقون کے سے پناہ مین رکھے گا کہ نگہبان اور مددگار بندون کا ہے ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊

تمت بالخیر

تاریخ ۸ ربیع سنہ ۱۳۰۰ ہجری	**تمام شد منزل دوم**	غرہ محرم الحرام یوم جمعہ

اعلان کتاب ہذا بموجب قانون بست وپنجم ۱۸۶۷ء داخل بہی جسٹری گورنمنٹ بنام عاجزان ہوگئی ہے لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت احقر قصد چھاپنے کا نفرمائین ❊

المشتہران

ابو محمد ثابت علی اعظم گڈہی و محمد ابراہیم دہلوی

مطبع خادم الاسلام دہلی مین منشی محمود میرزا خان کے اہتمام سے چھپی

سورة یونس مکیة وهی مائة وتسع آیات

بسم الله الرحمن الرحیم

الٓرٰ یه حروف مقطعه نام ہے سورة کا اور بعضے کہتے ہین مراد اس سے یه ہے
که مین ہون الله بخشنے والا اور بحر الحقایق مین ہے که ہر حرف اشارہ ہی خدا کیطرف
کطرف پیغمبر علیه السلام کے یعنے سوگند ہے ساتھ نعمت کے مجکو که اوپر تیری ازل سے
ہے اور ساتھ لطف میرے کے جو ساتھ تیرے ہے اور ساتھ مہربانی میری کے که
خاص تیرے تئین بیچ ابد کے ہے جواب قسم کا کیا ہے تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ
یه سورة آیتین قرآن کی ہی ہوئین اوپر حکمت کے ہین یا محکم ہین که بیچ ان کے شک
اور اختلاف نہین ہے یا یه که کوئی اوپر بدلنے اس کے کے قادر نہووے بت
پرستون قریش کے نے اظہار انکار کرکے کہا تعجب ہے که الله نے اوپر خلایق کے
آدمیون سے پیغمبر بھیجا اور وہ یتیمون ابو طالب کے سے ہے الله تعالیٰ نے فرمایا
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ آیا ہے خاص آدمیونکو تعجب وہ که ہم وحی کرتے
ہین طرف ایک مرد کے جنس اونکی سے اور مضمون وحی ہماریکا کیا ہے که ڈراتو
آدمیون کو عذاب سے خدا کے اور خاص کیا خوشخبری کو ساتھ اہل ایمان کے اسواسطے

کہ اہل کفر کو وہ صفت کہ سبب خوشخبری کے ہووے نہین ہے اور خوشخبری دی اُن
لوگون کو کہ ایمان لائے ہین ساتھ اوسکے کہ خاص اونکو ہی آگے چلنے والا نیک نزدیک
پروردگار اونکے کے یعنی ایمان اور طاعت اور کہتے ہین قدم صدق کہ بیچ اوسکے
زوال نہین ہے یا ایمان صادق ہے یا راضی ہونا اللہ کا یا دعا فرشتون کی بیچ حق اونکے
کے یا عمل اچھے کہ آگے سے بھیجین یا ولد صالح کہ آگے اونسے گذر گیا یا شفاعت کرنے
والا صادق کہ مراد پیغمبر علیہ السلام ہین اور عین المعانی مین فرمایا ہے کہ حضرت پیغمبر
علیہ السلام سے معنی قدم صدق کے پوچھے فرمایا کہ ھِیَ شَفَاعَتِیْ تَوَسَّلُوْنَ بِیْ اِلٰی رَبِّکُمْ یعنے
یہ شفاعت میرے وسیلہ دار دن میری طرف پروردگار تمہارے کے اور مقرر ہے کہ
گناہگارون تباہ روزگار کو کوئی وسیلہ واسطے بخشش کے برابر شفاعت آنحضرت
کی نہین ہے قَالَ الْکٰفِرُوْنَ اِنَّ ھٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِیْنٌ کہا کافرون نے بعد آنے پیغمبر
کے تحقیق کہ یہ مرد البتہ جادو کرنے والا ظاہر ہے اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ
اِذْنِهٖ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْهُ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ تحقیق کہ پروردگار تمہارا اللہ ہے
اللہ کہ ساتھ قدرت بے عجز کے اور حکمت بے قصور کے پیدا کیا آسمانون کو اور
زمینون کو کہ بزرگ تر پیدایش دنیا کے ہے بیچ اندازہ چھہ دن کے دنون دنیا
کے سے پس غالب ہوا اوپر عرش کے کہ مخلوق اعظم ہے بناتا ہے کام دونون جہانونکے
اوپر خواہش حکمت کے نہین ہے کوئی شفاعت کرنیوالا دن قیامت کے مگر پیچھے حکم
دینے اللہ کے کہ اوسکو حکم دیوے شفاعت کرنے کا پس اس کلام سے معلوم ہوا کہ شفاعت
بتونکی کہ بت پرست کہتے ہین سب غلط ہے وہ اللہ کہ موصوف ساتھ صفت پیدا کرنیکے
اور تدبیر کی ہے پروردگار تمہارا ہے نہ سوائے اوس کے پس اوسکو ساتھ یگانگی کے بندگی
کرو تم آیا نصیحت نہین پکڑتے ہو یا فکر نہین کرتے ہو کہ لایق عبادت کے وہی ہے نہ بت تمہارے
اِلَیْهِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا وَعْدَ اللّٰہِ حَقًّا اِنَّهٗ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ لِیَجْزِیَ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ طرف اوسکے ہے بازگشت تم سب کے پس تیار رہو جواب
سوال اوس کے کو وعدہ دیا تمکو اللہ نے وعدہ دینا سچا تحقیق کہ اللہ نے پیدا کیا پہلی بار
خلق کو پس پیچھے مرنیکے زندہ کرے خلق کو اور مقصود پیدا کرنے سے اور پھر جلانے سے

ثواب اور عذاب ہے جیسے فرمایا تو جزا دیوے اونکو کہ ایمان لائے ہین اور عمل اچھے
کئے ہین ساتھ عدل اپنے کے یا بدلہ کرے اونکو ساتھ عدل اون کے یعنے ساتھ رعایت
اوس عدل کے کہ بیچ کامون کے ہووے یا ساتھ ایمان اونکے کے اسواسطے کہ ایمان
عدل قوی ہے اور مقابلہ ایمان کے شرک ظلم بڑا ہے وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
حَمِیْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِیْمٌ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ۝ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے خاص
اونکو ہے پینا پانی گرم دوزخ کیسے کہ جسوقت پیوین انتڑیان اونکی ٹکڑے ٹکڑے ہووین
اور اونکو ہووے عذاب دکھہ دینے والا کہ تفاوت نپاوے بسبب اوس کے کہ تھے ساتھ
خدا اور رسول کے کفر کرتے تھے هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ
مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ
یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ وہ ذات پاک ہے کہ ساتھ قدرت کاملہ کے کیا آفتاب
کو صاحب روشنی کا اور چاند کو صاحب نور کا علما اوپر اسکے ہین کہ اگر روشنی ذاتی ہووے ضیا ہے اور اگر عارضی
ہووے نور ہے اور انوار مین لایا ہے کہ اس آیت مین تنبیہ ہے ساتھ اوس کے کہ آفتاب
بالذات روشن ہے اور چاند عارضی روشنی رکھتا ہے اور تقدیر کیا ہے یعنے اندازہ کیا ہر
ہر ایک اوس کے کو یعنے چاند اور سورج کو منزلین اوپر آسمان کے اور مشہور زیادہ
یہ ہے کہ اندازہ کیا آفتاب کو منزلین اٹھائیس کہ مشہور ہین اور چاند کو اندازہ آٹھ پہر
کا کہ قطع منزل کرتا ہے تو جانو تم شمار برسون کا اور تو جانو تم حساب وقتون کا مہینے اور
دنون سے بیچ معاملون اپنے کے نہین پیدا کیا اللہ نے جو کچھ کہ مذکور ہوا مگر ساتھ راستی
کے اور کہتے ہین با اس جگہ بمعنی لام کے ہے یعنے مگر واسطے بیان قدرت کے روشن
کرتا ہون مین یا بیان کرتا ہے اللہ نشانیون قدرت اپنی کو واسطے اوس گروہ کے کہ جانتے
ہین یعنے اوسمین اندیشہ کرتے ہین اور اوس سے نفع لیتے ہین اِنَّ فِی اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ
النَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ ۝ تحقیق کہ بیچ
آنے جانے رات کے اور دن کے پیچھے ایک دوسری کی یا مخالفت اونکی بیچ روشنی
اندھیری سے اور بیچ اوس چیز کے کہ پیدا کی ہے اللہ نے بیچ آسمانون کے اور زمینون
کے البتہ نشانیان ہین اوپر موجود ہونے بنانے والے کے اور وحدانیت اوسکی کے جو واسطے
اوس گروہ کو کہ ڈرین عقوبت احوال کے سے اور خاتمہ کامون کے سے یعنے حال

اول اور آخر کے سے اندیشہ کرین اور رسوائے حشر کے سے ڈرنے والی ہووین اِنَّ
الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاطْمَاَنُّوْا بِھَا تحقیق وہ لوگ کہ
امید نہین رکھتے ہین دیدار ہمار یکو یعنے منکر ہین آخرت کو کہ جاگہ دیدار کے ہے اور
خوش ہووین ساتھ زندگانی دنیا کے اور پسند کیا اوسکو اور آرام پکڑا ساتھ اوس کے یعنے
ہمت اپنے کو اوپر لذتون فانی کے مصروف کیا اور نعمتون بہشت کیسے اور لذتون
ہمیشگی کیسے غافل ہوئے یا یہ کہ بیچ دنیا کے ساکن ہوئے اسطرح کہ گویا ہرگز یہانسے
رحلت نکرینگے اور نجانا کہ ہردم اور ہر لحظہ ہاتھ اجل کا نقارہ کوچ کا بجاتا ہے وَالَّذِیْنَ
ھُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ اور وہ لوگ کہ وہ آیتون کتاب ہماری کے سے یا دلیلو
صنعت ہماری کے سے بیخبر ہین اُولٰٓئِکَ مَاْوٰىھُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ
وہ گروہ کہ یاد کیا گیا جگہ رہنے اونکی کے آگ دوزخکی ہے بسبب اوس چیز کے کہ کسب
کرتے تھے اوسکو گناہون سے یعنے کفر اور شرک اور نفاق سے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ یَھْدِیْھِمْ رَبُّھُمْ بِاِیْمَانِھِمْ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھِمُ الْاَنْھٰرُ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ تحقیق وہ
لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کئے ہین کام اچھے راہ دکھلادی اونکو پروردگار اونکا
بیچ آخرۃ کے ساتھ نور ایمان اونکے کے ساتھ راہ بہشت کے یا بسبب ایمان کے اونکو
راہ دکھلاوے ساتھ چلنے اوس راہ کے کہ پہنچانے والی حقیقت کی ہووے جاری
ہین نیچے محلون اونکے سے نہرین پانی کی بیچ باغون نعمت کے دَعْوٰىھُمْ فِیْھَا سُبْحٰنَكَ
اللّٰھُمَّ وَتَحِیَّتُھُمْ فِیْھَا سَلٰمٌ بلانا بہشتیون کا خاص اللہ کو بیچ بہشت
کے اوسوقت کہ جو کچھ آرزو اونکی ہووے مانگین وہ ہے کہ کہین ساتھ پاکی کے یاد
کرتے ہین ہم تیرے تئین اے بارخدایا اور یہ ذکر واسطے لذت اوٹھانیکے ہووے
نہ واسطے عبادت کے اور جب یہ کلمہ کہین جو کچھ خواہش اونکی ہووے حاضر ہووے
نزدیک اون کے اور درود اونکا آپس مین بیچ بہشت کے یا درود اللہ کا یا درود
فرشتون کا اوپر اون کے سلام ہووے وَاٰخِرُ دَعْوٰىھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ع ١
اور آخر دعا اونکی وہ ہووے کہ کہین سب تعریفین خاص اللہ کو ہین کہ پروردگار
عالمونکا ہے اور کہتے ہین جب مسلمان بہشت مین داخل ہووین اور انوار عظمت
کا اور بزرگی اوس درگاہ کی دیکھین زبان ساتھ تعریف اللہ کے کی اور تسبیح فرشتون

کے کی کہوین اور فرشتے یا اللہ او پر اون کے سلام کہوین اور ساتہ طرح طرح کی
کرامات کے اور بلندی مقاموں کی خوشخبری دیوین اور البتہ لذت تسبیح اور
حمد کے اون کے تئین سب لذتون بہشت کے سے زیادہ پسند آوے
عین المعانی مین لایا ہے کہ ایک سالنے پردہ نشینون حرم محترم حضرت رسالت
علیہ السلام کے سے بند ایک قیدی کا ڈہیلا کیا اور وہ قیدی بہاگا حضرت رسالت
پناہ نے وہ خبر پاکر او پر اوس بند کہولنے والیکے نفرت کی اللہ تعالیٰ نے آیت
بہیجی وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ
اور اگر شتابی کرے اللہ واسطے آدمیون کے بیچ قبول کرنے دعاے بد کے جیسے
دوڑنا اونکا ہے ساتہ شتابی قبول کرنے دعا اچھی کے البتہ دور کیا جاوے طرف
اونکی وقت مقرر اونکا اور ہلاک ہووین یعنے ہم اگر دعا بد آپکی ساتہ اون کی شتابی
قبول کرین جیسے دعا بہلائی اونکی کے قبول کرتے ہین ہم وہ شتابی ہلاک ہووین
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے خدا پکڑتا ہون مین نزدیک تیرے
ایک عہد کہ خلاف نفرماوے تو اوس عہد مین کہ تحقیق مین آدمی ہون پس جس
مومن کو کہ خفا کرون مین یا گالی دون مین یا لعنت کرون مین یا مارون مین اوسکو
بیچ حق اوس کے کے دعاے خیر کر اور سبب پاکی اوسکی کا کر گناہون سے اور
وسیلہ قرب کا کر دن قیامت کے ساتہ اوس کے تقرب کرے بیچ درگاہ تیری
کے بعضے تفسیر والون نے کہا ہے کہ کافر ساتہ اوترنے عذاب کے شتابی کرتے
تہے یہ آیت آئی کہ ہم بیچ اوس عذاب کے کہ وہ مانگتے ہین شتابی نہین کرتے ہین
فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ پس چہوڑین ہم اون
لوگون کو کہ امید نہین رکہتے دیدار ہمارے کی یعنے ساتہ قیامت کے ایمان نہین
لاتے بیچ بے راہے اون کے کے مہلت دیتے ہین ہم اونکو تو بیچ گمراہی کے سر
گردان جاتے ہین وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا
اور جسوقت پہنچے ساتہ آدمی کے سختی اور دکہ مراد کافر مطلق ہین یا ولید بن مغیرہ یا عتبہ
بیٹا ربیعہ کا اور ہر تقدیر جب سختی اوسکو پہنچے بلاوے ہمکو ساتہ اخلاص کے اوس وقت
کہ تکیہ کیا ہووے اوپر پہلو اپنے کے یعنے پڑا ہوا ہووے بچہونے پر اوس دکہ سے

یا بیٹھا ہوا یا کھڑا غرض جس حال مین ہووے دعا مانگے ہے فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ
ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ پس جس وقت دور کرین ہم دکھہ اور سختی اوس کے واسطے اخلاص اوس کے بیچ
دعا کے جاوے اوپر اوسی راہ کے کہ تہا کفر سے یا پہر طرف دعا کے رجوع نکرے
گویا کہ اوس نے نہین بلایا ہم کو واسطے دور کرنے دکھہ کے کہ پہنچا اوسکو اسیطرح
زینت دی ہے واسطے حد سے گزرنے والون کے اوس چیز کو کہ عمل کرتے ہین
وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا
كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ اور البتہ تحقیق کہ ہلاک کیا ہمنے
اہل قرنون کو آگو تمہ سے اے مکے والو اوس وقت کہ ستم کیا انھون نے ساتہ جہٹلانے
پیغمبرون کے اور حالانکہ آئے تھے ساتہ اون کے پیغمبر اون کے ساتہ حجتون روشن
کے یا معجزون ظاہر کے اور نہ تھے وہ کہ ایمان لاتے اگر ہلاک ہوتے اور جیتے رہتے جیسے
کہ اونکو جزا دی ہمنے ساتہ ہلاک اون کے کے واسطے جہٹلانے پیغمبرونکے اسیطرح
جزا دیوینگے ہم گروہ مشرکون کو مکے کے رہنے والونکے کہ جہٹلایا پیغمبر ہمارا کو کرتے ہین
ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِن بَعْدِهِمْ لِنَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝
پس گردانا ہمنے تمکو اے گروہ کہ محمد ساتہ تمہارے مبعوث ہے جانشین گذرے
ہوئے لوگان بیچ زمین کے پیچھے قرنونکے کہ ہلاک ہوئے تو دیکہین ہم کہ کیونکر عمل کرو
گے تم بہلائی اور برائی سے تو ساتہ تمہارے موافق عملون تمہارے کے معاملہ
کرین ہم تحقیق ہمیشہ نیکی کے نیکی اور بدلے بدی کے بدی ہے ۝ جزا آئینہ فعل است گولی
کہ وروے ہرچہ کردی مینماید + اگر کردی نکوئی نیک بینی + وگر بد کردہ بد پیشت آید +
اور بیچ حدیث کے ہے کہ بعضے کافرون قریش کے نے کہا ساتہ حضرت رسالت
پناہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کہ ایک آیت لاکہ سوا واسطے عرب کو بندگی لات
اور عزا کیسے باز نرکہے اور برائی بتونکی اوس مین نہووے حق تعالے نے فرمایا کہ
وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ
اور جب پڑہی جاوین اوپر مشرکون کے ہماری آیتین یعنے قرآن بیچ اوس
حال کے کہ واضح ہے کہین وہ لوگ کہ امید نہین رکہتے پہنچنے سے ساتہ ہمارے

یا نہین ڈرتے وعدہ ہمارے سے یعنے مشرک بعد سننے قرآن کے کہتے ہین خاص
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ لا قرآن سوا اس کے کہ اوپر ہمارے پڑھتا ہے
تو یا بدل کر قرآن کو یعنے جگہ آیت عذاب کی آیت رحمت کی رکھ اور غرض انکی
وہ تھی کہ انحضرت تابعداری خواہش اونکی کے کرین اور وہ اونکو الزام کرین اللہ
نے فرمایا قُلْ مَا يَكُونُ لِيٓ أَنْ أُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِيٓ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحٰىٓ إِلَيَّ إِنِّيٓ أَخَافُ
إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ساتہ اون کے نہین لایق ہے مجکو کہ بدل کرون مین قرآن کو آگے دل اپنے
کے سے یعنے خود بخود قدرت نہین رکھتا مین کہ قران کو بدل کرون اور اوسمین
کمی زیادتی سے دخل کرون مین تابعداری نہین کرتا مین مگر اوس چیز کو کہ وحی کی
جاتی ہے طرف میرے حقتعالی کی طرف سے بغیر کمی زیادتی کے تحقیق کہ مین ڈرتا
ہون اگر گنہگار ہون مین پروردگار اپنے کا ساتہ بدل کرنے قرآن کے عذاب
دن بڑے کے سے کہ قیامت ہے قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ أَدْرٰىكُمْ
بِهٖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اگر چاہتا اللہ نہ پڑھتا مین جو کچھ کہ اوترا ہے اوپر تمہارے اور نہ تمکو جاننے والا
کرتا اللہ ساتہ قرآن کے پس اثر فضل اور رحمت اوس کے کا ہے کہ مجکو حکم کیا ساتہ
پڑھنے کے اور تمکو دانا کیا ساتہ سمجھنے اوس کے کے پس تحقیق کہ دیر کی مین نے درمیان
تمھارے عمر بڑی کہ مراد چالیس برس ہین آگے اوترنے قرآن کے سے یعنی بیچ
مدت کے کہ پیغمبر نہ تہا مین نہ مین قرآن پڑھتا تھا اور نہ تم وانلتے ساتہ اوس کے
آیا پس کیون نہین دریافت کرتے تم کہ وہ کوئی کہ چالیس برس درمیان تمہارے
رہا اور علم نہ پڑھا ہووے اور ساتہ کسی عالم کی صحبت نکی ہووے وہ کلام اوپر تمہارے
پڑھتا ہے کہ صاف گو عرب کی فصاحت اوس کلام کے سے حیران ہین البتہ بیچ
اس صورت کے تامل چاہئے کرنا کہ وہ شخص کہ جاہل محض ہووے قرآن جیسا کلام
کیونکر بناوے یعنے قرآن معجزہ رسالت کا اور وسیلہ دلالت کا ہے مضمون
آیت گذری ہوئی کا ہے کہ مین جھوٹہ نہین جوڑتا اوپر اللہ کے بیچ تغیر تبدیل کرنے
قرآن کے اور تم جھوٹھ جوڑتے ہو کہ قرآن کو کلام میرا جانتے ہو

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ
پس کون ہے ظلم کرنے والا زیادہ اوس سے کہ بہتان کرے اور جہونٹھ جوڑے اوپر
اللہ کے جہونٹھ گو یا جہٹلاوے آیتون اوس کے کو اور ساتھ اون آیتون کے کافر
ہووے تحقیق کہ نجات نپاوین گنہگار یعنے کافر وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ اور پوجتے ہین سوائے اللہ کے
اوس چیز کو کہ نہ نقصان پہنچاوے اوپر اون کے اگر عبادت اوسکی چہوڑ دیوین اور
نہ فائدہ پہنچاوے ساتھ اون کے اگر سب وقت پرستش اوسکی کرین اسواسطے کہ
اللہ اون کے پتھر ہین اور پتھر اوپر پہنچانے نفع اور نقصان کی قدرت نرکھین اور حالا
اللہ چاہی کہ قدرت عذاب ثواب دینے کی رکہتا ہووے تو بندے ساتھ پانے نفع
کے اور دور ہونے نقصان کے اوسکو بندگی کرین اور کہتے ہین بندے بتون کے
کہ یہ بت شفاعت کرنے والے ہمارے ہین نزدیک اللہ کے یعنی دنیا کے کامون
مین شفاعت ہماری کرتے ہین اور خدا سے درخواست کرتے ہین تو مشکلین ہماری
آسان ہوتی ہین اور اگر بالفرض بعد مرنے کے اوٹھنا ہووے اور قیامت بھی ہووے
موافق اعتقاد مسلمانون کے خدا سے درخواست کرین اور عذاب سے چہڑا دین
قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ
کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا خبر کرتے ہو تم اللہ کو ساتھ اوس چیز کے کہ
نہین جانتا بیچ آسمانون کے اور نہ بیچ زمین کے یعنے کہتے ہو تم کہ خدا کو شریک ہین
اور شفاعت بتونکی ثابت کرتے ہو اور اللہ کہ جاننے والا ہے سب علم کا اسکو نہین جانتا
پس معلوم ہوا کہ شریک نہین ہے اور شفاعت نہو یگی پاک ہے اللہ تعالی اور بلند
ہے اوس چیز سے کہ وہ شریک اوسکو رکہتے ہین وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً
اور نہ تھے آدمی مگر ایک گروہ یعنے متفق اوپر دین اسلام کے بیچ زمانہ آدم علیہ السلام
کے یا بعد واقع ہونے طوفان کے کہ سوائے نوح علیہ السلام کے اور اہل کشتی کے
کوئی نہ تہا یا متفق تھے اوپر کفر کے بیچ زمانہ پیغمبر ہونے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
فَاخْتَلَفُوْا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ
پس اختلاف کیا بسبب رسولون کے یعنے بعضے ایمان لائے اور بعضے کافر ہے

یا عرب اوپر دین اسماعیل علیہ السلام کے ایک تھے پس اختلاف کرنے والے
ہوئے بسبب عمرو بیٹے یحیٰ کے کہ احکام جاہلیت کا اوس نے نکالا تھا اور نہ کلمہ
ہے کہ آگے پکڑے ہے پروردگار تیرے سے یعنے حکم ازلی واقع ہوا ہے ساتھ
تاخیر عذاب کی وگرنہ البتہ حکم کیا جاتا درمیان اون کے بیچ اوس چیز کے کہ وہ
اختلاف کرتے تھے یعنے عذاب آتا اور باطل جاننے والے ہلاک ہوتے اور سچ
جاننے والے رہتے وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ اور کہتے ہین زبون جاننے
والے آیتون کے یعنے مشرک مکہ کے کیون اوتارا نگیا اوپر محمد کے معجزہ پروردگار
اوس کے سے اون معجزون سے کہ ہم طلب کرتے ہین فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا
إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ پس کہہ تو اے محمد جواب مین اونکی کہ اوترنا آیتون کا غیب ہے
اور بے شبہ سوائے اس کے نہین ہے کہ علم غیب کا خاص اللہ تعالے کو ہے پس تم انتظار کرو تحقیق کہ مین بھی
ساتھ تمہارے انتظار کرنیوالون سے ہون تو دیکھو نمین کہ عذاب اوپر تمہارے آوے یا آیتین کہ مانگتے ہو تم
واقع ہووین وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا
اور جسوقت چکھاوین ہم آدمیون کو یعنے اہل مکہ کو تندرستی پیچھے بیماری کے کہ
پہنچی ہووے اوپر اون کے یا کشایش بعد تنگی کے اور قحط کے جب دیکھے تو اونکو
ایک مکر ہے بیچ آیتون ہماری کے یعنے طعن کرین بیچ آیتون کے اور مکر کرین بیچ
حق پیغمبر کے لائے ہین کہ اہل مکہ سات برس بیچ بلا قحط کے گرفتار تھے جسوقت
رحمت الہی نے اوس بلا کو دور کیا ساتھ برائی کلام الہی کے اور قصد حضرت رسالت
پناہی کے مشغول ہوئے حق تعالے نے فرمایا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا
يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ کہہ تو اے محمد کہ اللہ شتاب زیادہ تم سے بیچ پہنچانے جزا مکر کے
ساتھ تمہارے یعنے پہلے ظاہر ہونے مکر تمہارے کے ساتھ آنے عذاب کے اوپر
تمہارے حکم کریگا تحقیق کہ بھیجے ہوئے ہمارے یعنے فرشتہ نگہبان لکھتے ہین
جو کچھ کہ اندیشہ کرتے ہو تم مکر سے اور پیچھے اوس کہ تدبیر پوشیدہ تمہاری
فرشتون ہمارے سے چھپی ہوئی نہین ہے اوپر ہمارے کب پوشیدہ رہے گی
اور مضمون اس کلام کا ثابت کرنیوالا بدلے کا ہے هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ

وَجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اللہ وہ ذات پاک
ہے کہ چلاتا ہے اور قدرت راہ چلنے کی دیتا ہے تمہارے تئین بیچ خشکی کے ساتہ
چارپائے جیسے گہوڑا اور اونٹ اور بیچ تری کے ساتہ سواری خشک
کے جیسے ناؤ تو جسوقت تلک ہو تم بیچ کشتی کے اور کشتیان جاتی ہین ساتہ اون
لوگون کے کہ بیچ اون کے ہین ساتہ باؤ اچہی کے کہ آہستہ چلے اور خوش ہوئے
وہ ساتہ اوس باؤ کے اور ناگاہ آوے اوپر اوس کشتی کے آندہی کہ دریاؤ کو
بیچ شور کے لاوے اور آوی ساتہ اون کے امواج دریا کی ہر مکان سے یعنے چپ و راست اور آگے پیچھے کشتی
کے جیسے او یقین کرین وہ کہ گہیرا ہی بلاؤن نے خاص اونکو سب طرف سے بلاوین اور دعا کرین اللہ کو ساتہ دور کرنے
اس بلا کے بیچ اوس حال کے کہ پاک کرنیوالی ہووین دین کو واسطے اللہ کے یعنے
ڈر سے دین اپنا خالص کرین اور دانائی اصلی ظاہر ہووے اور عارضہ نفسانی
اور شیطانی دور ہووے اور کہین لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ۝
اگر ہمکو نجات دیوے تو ان ہولون سے اور بلاؤن سے البتہ ہووین ہم شکر
کرنیوالون سے خاص نعمت نجات کو فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا پس جسوقت
چہڑاوے اونکو اوس چیز سے کہ ڈرتے ہین جب دیکہے تو اونکو ستم کرتے ہین بیچ
زمین کے اور دوڑتے ہین اوپر اونہین کامون کے کہ تہے اوپر اوس کے شرک
اور فساد سے تاکید ہے بغیر حق کا لفظ یعنے فساد اونکا بغیر حق ہے اے آدمیو سوائے
اس کے نہین ہے کہ ستم تمہارا اوپر نفسون تمہارے کے ہے یعنے وبال اوسکا تمہارے
طرف پہرنے والا ہے ہرکہ او بد میکند بے شبہہ با خود میکند ۵ فائدہ
مندی زندگانی دنیا کی ہے یعنے ستم اور بیدادی تمہاری دو تین روز کی منفعت
ناپائداری ہے لذت اوسکی شتاب گذر جاوے اور عقوبت اوسکی ہمیشہ رہے
ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝ پس طرف ہمارے بازگشت
تمہاری ہے بیچ قیامت کے پس خبر کر دین تمکو ساتہ اوس چیز کے کہ ہو تم عمل
کرتے اور مناسب اوسکی جزا دونگا اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ

وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ اَتٰهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ سوائے اس کے نہین ہے کہ مثل زندگی دنیا
کے بیچ شتاب جانے کی مانند پانی کے ہے جیسے مینھ کی کہ ہمنے نیچے بہیجا اوسکو
آسمان سے یا ابر سے پس ملا ساتہ اوس پانی کے گہانس اوگا ہوا زمین سے اوس
چیز سے کہ کہاتے ہین آدمی مانند اناجون کہانے کے اور میوؤن کی اور اوس
چیز سے کہ کہاتے ہین چارپائے مانند گہانس کے اوسوقت تلک کہ پکڑا اوس
زمین نے لباس اپنا اور آراستہ ہوئے ساتہ محصولون گوناگون کے اور میون
رنگارنگ کے اور یقین کیا اوس زمین والون نے یہ کہ وہ قادر ہین اوپر کاٹنے
گہانس اور چننے میوؤن کے ناگاہ آیا ساتہ اوس زمین کے عذاب ہمارا یعنے
حکم ہمارا ساتہ خرابی اوس کی کے بیچ رات کو یا دن کو پس گردانا ہمنے اوس کہیتی
کو مانند اوس چیز کے کہ کٹی ہوئی ہووے یا جڑ سے اوکہڑی ہوئی گویا کہ کچہ نتہا
کل کے دن كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ اس طرح کہ بیچ اس تمثیل کے
بیان کیا ہمنے جدا کرتے ہین ہم اور روشن کرتے ہین ہم دلیلون قدرت کی کو
واسطے اوس قوم کے کہ فکر کرتے ہین بیچ ضرب المثل کے اور ساتہ اوس کے فائدہ
اوٹہاوین یہ تشبیہہ بنائی ہوئی ہے حال دنیا کو بیچ قطع ہونے نعمتون کے اور
دور ہونے مال کے اور ظاہر ہونے ادبار کے پیچہے زیادتی اقبال کے سے تشبیہہ
کرتا ہے ساتہ حال گہانس زمین کے کہ پیچہے تازگی اور طراوت کی خشک اور بے
رونق ہوتی ہے مثل دنیا کے نوازش دولت کی ہے اور انتہا اوسکا گزارش اور
نکبت ہے اور کہا ہے دنیا مانند پانی مینہ کی ہے درمیان اس مثال کے قول
بہت ہین کشف الاسرار مین لایا ہے کہ تشبیہ دنیا کی ساتہ پانی مینہ کے
اس جہت سے ہے کہ مینہ ساتہ تدبیر اور حیلہ آدمی کے ابر سے نہ برسے بلکہ ساتھ
تقدیر اللہ تعالے کے مونہہ دکہلاوے مال دنیا کا بہی ساتہ سعی اور تلاش اور
مکر آدمی کے جمع نہووے بلکہ ساتہ حکم اللہ کے ہاتھ آوے جیسے کہ کہا ہے
رزق مقسوم است وازاول مقرر کردہ آمد ۞ ہیچکس را بیش ازان حاصل نیگردد بجہد
ہرچہ می آید ز بیش و کم بدان خورسند باش ۞ کانچہ خواہی ز آسمان حاصل نیگردد بجہد

اور دوسرے یہ کہ پانی مینہہ کا جب تلک کہ جاری ہووے پاکیزہ ہے اور
جب ایک جگہ مدت تلک رہے رنگ اور بو اور مزہ صورت اوسکی بدل جاوے
فائدہ اور نفع اوس سے جاتا رہے مال دنیا کا بھی جب تلک بسبب اتفاق
جوانمردون کے دست بدست روان رہے پسندیدہ اور مقبول ہووے اور
جسوقت بیچ تنگی بخیلون کے رہے برا بلکہ بدتر ہے جیسے مولوی روم نے مثنوی
مین فرمایا ہے کہ ع مال چون آب است وتا باشد روان * فیضہا یابند
از وے مردمان * چند روزے چون کند یکجا درنگ * گندہ بیحاصل است
وتیرہ رنگ * اور عشرات حمیدی مین فرمایا ہے کہ وجہ تیسری وہ ہے کہ جسوقت
پانی مینہہ کا ساتھ اندازے کے اور موافق حاجت کے آوے سبب آرام لوگونکا
ہووے لیکن جب اندازہ اور حد سے گذرے واسطے خرابی عالم کا اور سرگردانی
بنی آدم کا ہووے مال دنیا کا بھی جب تلک موافق احتیاج کے ہاتھ آوے مقاصد
دین اور دنیا کے روان ہووین اور فائدہ اوسکا دور اور نزدیک پہنچے لیکن جب
زیادہ خزانے اور ڈھیر ہووین سبب ترکیب کرنے گناہ کا ہووے اور دوسرے
یہ کہ مینہہ جو ساتھ درخت گل بوٹے کے پہنچے طراوت اور لطافت اوسکی زیادہ
کرے اور جو خار بن مین پہنچے حدت اور شوکت اوسکی بڑھاوے اسیطرح مال دنیا
کا اگر نیکبخت کو پہنچے نیکیان زیادہ کرے اور اگر مفسد کے ہاتھہ آوے فساد اور عناد
اوسکا زیادتی پکڑے تمثیلین اس آیت مین بہت ہین تفسیر حسینی مین دیکھے
تیسیر مین لکہا ہے کہ حق تعالی بندون کو طرف دنیا کے نہین بلاتا جاگہ آفت
کی ہے بلکہ بلاتا ہے طرف اوس جہان کے کہ منزل سلامتی کی ہے سب خوفون
سے جیسے کہ فرمایا وَاللّٰہُ یَدْعُوْا اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ ۱۲ اور اللہ بلاتا ہے بندون اپنکو
طرف سلامتی کے کہ بہشت ہے یعنی بلاتا ہے ساتھ عمل کے کہ سبب داخل ہونے
بہشت کا ہووے اور بہشت کو دار السلام اسواسطے کہاکہ درود فرشتونکا اوپر
اہل بہشت کے یا درود بہشتیون کا اوپر ایک دوسرے کے سلام ہے یا سلام
نام اللہ کا ہے اور فصول مین لایا ہے کہ اللہ تعالی بلاتا ہے بندون کو اوس
جہان سے کہ اول اوسکا بکا ہے اور اوسط اوسکا عنا ہے اور آخر اوسکا فنا طرف اوس

جہان کے کہ اول اوسکا عطا ہے اور میانہ اوسکا رضا ہے اور انتہا اوسکا لقا ہے سب کو طرف بہشت کے بلاتا ہے وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور راہ دکہاتا ہے جس کسیکو کہ چاہتا ہے طرف راہ سیدہی کے کہ انتہا اوسکا دارالسلام ہووے گہر آخرت کا اور وہ اسلام ہے یا راہ سنت کی اے عزیز یہ دعوت یعنی بلانا عام ہے ساتہ رہنمائے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ہدایت خاص ہے وابستہ ساتہ توفیق الہی کے شیخ الاسلام نے فرمایا ہے سب کو بلاتا ہے تو کسکو اوپر مسند قبول کے بیٹہاوے ؎ تا یار کرا خواہد و میلش بکدام است لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ خاص اون لوگون کو کہ نیکی کے اونہون نے یعنی ایمان لائے ثواب نیک اور بدلہ نیک ہے یعنی بہشت اور زیادتی بدلہ سے کہ ساتہ فضل اور کرم کے عطا کرے اور کہتے ہین نیکی کی جزا نیکی ایک ہے اور زیادہ یہ کہ ایک نیکی کے بدلہ دس دیوے یا زیادہ یا حسنی مغفرت ہے اور زیادہ رضامندی اللہ تعالیٰ کی مدارک مین لایا ہے کہ زیادہ محبت ہے بیچ دلون بندون کے یا جو کچہ دنیا مین عطا کرے اور بیچ آخرت کے حساب نکرے اور بعضے کہتے ہین حسنی ایک ابر ہے کہ اوپر اہل بہشت کے گذرے جو کچہ چاہین اوپر اون کے برسے اور محقق سارے اوپر اس کے ہین کہ زیادہ دیدار پروردگار کا ہے کہ محض کرم سے بہشتیون کو دیوے وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ اور نہ ڈہانکے موہون بہشتیون کے کو گرد اور غبار اور نہ خواری یعنی اثر خواری کا اوپر اونکے نہووے وہ گروہ نیکون کے اہل بہشت ہین وہ بیچ بہشت کے ہمیشہ رہنے والے ہین نہ نعمت اونکی زوال پاوے اور نہ دولت اونکی برخلاف ذخیرون دنیا کے کہ مقابلہ فنا اور زوال کے ہے وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ اور بدلہ ساتہ اون لوگون کے کہ کسب کیا برائیونکو مانند شرک اور کفر اور نفاق کے بدلہ برا ہی مانند اوس برائی کے کہ کی ہے اونہون نے نہ زیادہ اوپر اوس کے اور

نہ ڈہان کے اوسکو خواری اور رسوائی یعنی آثار خواری کا اوپر اونکے ظاہر ہووے
اور نہووے خاص اونکو عذاب اللہ کے سے کوئی نگاہ رکہنیوالا یعنی کوئی عذاب
اون سے باز نرکہے گویا ڈہان کے گئے ہین مونہ اون کے ٹکرے رات کے سے
بیچ اوس حال کے کہ سیاہ ہووے یعنی کالے ہووین منہ اون کے غم اور اندوہ
سے مانند رات اندہیری کے وہ گروہ کہ کسب کرنیوالے برائیون کے ہین یعنے
مشرک اور منافق یار دوزخ کے ہین وہ بیچ اوس آگ دوزخ کے ہمیشہ رہنے
والے ہین یعنے ہرگز عذاب سے چہٹکارا نپاوین وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ
نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُم
مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ۝

× × × ×

اور ڈرو تم اوسدن سے کہ جمع کرون مین نیکونکو اور بدونکو ساری اون کے پس
کہین ہم خاص اون لوگون کو کہ شرک لائے ہین کہڑے ہو تم اوپر مکانون اپنے
کے تم اور شریک تمہارے کہ سواے میرے پوجے ہین تمنے یعنی تو دیکہو تم کہ ساتہ
تمہارے کیا کرون مین پس جدا کرین ہم درمیان کافرون کے اور معبودون
کے اور پوچہین ہم کافرون سے کہ کیون عبادت کی بتون کی تمنے کہین کافر
کہ بتون نے ہمکو ساتہ عبادت اپنی کے فرمایا اللہ تعالی بتونکو بیچ بات کہنے کے
لاوے اور کہین شریک اون کے یعنی بت نہ تہے تم کہ ہم کو پوجا ہووے
تمنے بلکہ تم خواہش اپنی کو پوجتے تہے بنا بیچ مین لایا ہے کہ کافرون نے جہگڑا
شروع کرکے کہا کہ نہ اسطرح ہے بلکہ تمنے ساتہ پوجنے اپنے کے امر کیا تہا وہ
بت کہین کہ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ
پس کفایت ہے اللہ شاہد درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے تحقیق کہ تہے
ہم بندگی تمہاری سے البتہ بیخبر اور غافل کہ نہ دیکہتے تہے ہم اور نہ سنتے تہے
ہم اور عقل اور شعور نہ رکہتے تہے ہم هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوا
إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ بیچ اوس جگہ کے آزماوے یعنی پاوے اور ع ۱
چکہے ہر نفس بدلا اوس چیز کا کہ آگے بہیجا ہے اعمالون سے یعنی نفع اور ضرر اوس کا
دیکہے اور پہیرے جاوین سب نفس طرف ثواب اور عذاب اللہ کے خداوند

اونکا اوپر حقیقت کے یا متولی اون کے کام کا ساتھ راستی کے اور گم ہووے
کافرون سے وہ چیز کہ ہین جھوٹھ جوڑتے شفاعت بتونکی سے اور حالانکہ بت
اون سے بیزاری کرتے ہین قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ
وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ
فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہے کہ تم کو روزی
دیتا ہے آسمانون سے کہ مینہہ برساتا ہے اور زمین سے کہ گھانس اوگاتا ہے یا
کون ہے کہ خداوندی کرتا ہے کان کو اور آنکھون کو یعنی کون قدرت رکھتا ہے
کہ کان اور آنکھین پیدا کرے اور آفتون سے نگاہ رکھے اور کون ہے کہ باہر لاوے
زندہ کو کہ حیوان ہے یا نبات ہے اور کون ہے کہ تدبیر کرے کامون عالمونکی
کے عام کیا بعد خاص کرنے کے اور جب یہ سوال کرے تو کافرونسے قدرت
نرکھین کہ جھگڑا کرین تجھسے پس قریب ہے کہ کہین جواب مین سب باتون کے کہ پوچھے
کہین اللہ کو ہین اور جو اقرار حجت قوی ہے پس کہہ آیا پس نہین ڈرتے ہو تم عذاب
اللہ کیسے اور بتونکو شریک اوسکا کرتے ہو فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ
الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ پس وہ کہ اوسکو یہ صفتین ہووین اللہ ہے پروردگار
تمہارا کہ ثابت ہے الوہیت اوسکو وہ ثبات کہ بیچ اوسکے شک کو دخل نہووے
پس کیا چیز ہے کہ پیچھے راستی اور بیان کے ہے مگر گمراہی پس کہان سے پھیرے
جاتے ہو تم حق سے طرف باطل کے اور توحید سے طرف شرک کے كَذٰلِكَ حَقَّتْ
كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ جیسے کہ الوہیت اللہ
کو سزاوار ہے لایق ہووے حکم پروردگار تیرے کا یعنی واجب ہووے عذاب اللہ
کا اوپر اون لوگون کے کہ باہر گئے ہین دائرہ صلاح کے سے اور زیادتی کی ہے بیچ
کفر اپنے کے اسواسطے کہ وہ ایمان نہین لاتے قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا ہے شریکون تمہارے سے یعنی
وہ بت کہ ساتھ شرکت اللہ کی پوجتے ہو تم وہ کوئی کہ شروع کرے یعنی پیدا کرے
خلق کو پس پھیرے اوسکو یعنی جلاوے پیچھے مرنے سے اور جو کفار کہ اللہ کو اقرار کرنے
والے اور پھر جینے کو منکر اور عناد سے ساتھ اوسکے اقرار نہین کرتے تھے اللہ تعالے نے فرمایا

قُلِ اللّٰہُ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ فَاَنّٰی تُؤۡفَکُوۡنَ ۝ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اللہ نے پیدا کیا خلق کو پس پہیریگا اوسکو یعنی جلاویگا بعد فنا کے پس کہاں سے پہیرے جاتے ہو تم راہ راست سے قُلۡ ہَلۡ مِنۡ شُرَکَآئِکُمۡ مَّنۡ یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الۡحَقِّ ؕ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا ہے کون تمہارے سے کہ شریک نام رکہا ہے تمنے وہ کوئی کہ راہ دکہلاوے ساتہ بہیجنے پیغمبروں کے اور اوتارنے کتابوں کے اور توفیق دیکہنے کی دیوے بیچ دلیلوں قدرت کے تو راہ پاوین طرف حق کے کہ دین اسلام ہے قُلِ اللّٰہُ یَہۡدِیۡ لِلۡحَقِّ ؕ اَفَمَنۡ یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الۡحَقِّ اَحَقُّ اَنۡ یُّتَّبَعَ اَمَّنۡ لَّا یَہِدِّیۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ یُّہۡدٰی ۚ فَمَا لَکُمۡ ۟ کَیۡفَ تَحۡکُمُوۡنَ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خدا راہ دکہاتا ہے خلق کو ساتہ بیان حق کے آیا پس جو کوئی راہ دکہلاوے طرف حق کے لایق تر ہے کہ متابعت کیا جاوے وہ کوئی کہ راہ نہ پاوے ساتہ اپنے مگر وہ کہ راہ دکہلاوین اوسکو تفسیر زاہدی مین لایا ہے کہ بت پرست بتونکو اوپر چار پایوں کے رکہہ کر اور باندہ کر ایک جگہہ سے دوسری جگہ لیجاتے تہے حق تعالی نے فرمایا برابر ہے وہ کہ تیرے تئین راہ دکہلاوے ساتہ اوس کسیکے کہ تو اوسکو راہ دکہلاتا ہے پس کیا ہے اور کیا ہوا ہے تمکو کس طرح حکم کرتے ہو تم کہ برابری دیتے ہو اوس کسیکو کہ تم ساتہ اوس کے محتاج ہو یا اوس کسیکو کہ وہ ساتہ تمہارے محتاج ہے وَمَا یَتَّبِعُ اَکۡثَرُہُمۡ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغۡنِیۡ مِنَ الۡحَقِّ شَیۡئًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌۢ بِمَا یَفۡعَلُوۡنَ ۝ اور پیروی نہین کرتے ہین بہت کافروں سے یعنی سرداراون کے بیچ اعتقادوں اپنے کے مگر گمان کو تحقیق کہ گمان بے پروا نہین کرتا کسیکو علم اور اعتقاد درست سے یعنی گمان جگہ یقین کی نہ سکے ہونا اور کہا ہے گمان کافرونکا وہ تہا کہ بت شفاعت کرین گے اللہ تعالی نے فرمایا کہ گمان اونکا فائدہ نکرے اور باز نرکہے عذاب اللہ کیسے کسی چیز کو تحقیق کہ اللہ تعالی جاننے والا ہے ساتہ اوس چیز کے کہ وہ کرتے ہین وَمَا کَانَ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنُ اَنۡ یُّفۡتَرٰی مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ وَلٰکِنۡ تَصۡدِیۡقَ الَّذِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡہِ وَتَفۡصِیۡلَ الۡکِتٰبِ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۟ اور نہین چاہتے یہ کہ قرآن باوجود دلیلوں اور معجزوں کے وہ کہ جہوٹہ جوڑا جاوے اور کوئی نہ کہہ سکیگا سواے اللہ کے یعنی لایق نہین ہے کہ یہ جہوٹہ جوڑا ہوا ہووے ولیکن اللہ نے بہیجا اوسکو واسطے سچ کرنے

اونکے کہ تھے آگے اوس سے کتابون قدیم سے یعنی باوجود اعجاز کے گواہی کتابون
کی بھی ہے اور واسطے بیان اوس چیز کے کہ اوپر تمہارے لکھا ہے امر اور نہی سے نہین ہے
کوئی شک بیچ اوس کے اور سچا ہے شک اس واسطے کہ اوترا ہوا ہے پروردگار
عالمون کے سے لیکن کافر ساتھ اسکے ایمان نہین لاتے اَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ قُلْ
فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ
بلکہ کہتے ہین اس کلام کو جوڑا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی طرف سے کہہ تو
اے محمد اگر ایسی بات جوڑ سکے پس لاؤ تم اور جوڑ و تم ایک سورۃ مانند اوسکی بلاغت اور
فصاحت مین اور بلاؤ تم واسطے مدد اپنی کے بیچ لانے سورۃ کے مانند قرآن کے جس
کسیکو کہ سکو تم اوس سے یاری چاہو تم سواے اللہ کے کہ تو تمکو مددگاری کرے اور
لاؤ تم مانند قرآن کے اگر ہو تم سچ کہنے والون سے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی
طرف سے بناتا ہے بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ کافر ایک سورۃ نلائے بلکہ
جھٹلایا اوس چیز کو کہ نہ پہنچے ساتھ جاننے اوسکے کے یعنی شتابی کی بیچ جھٹلانے اوس چیز
کے کہ دریافت نکیا اوسکو مراد وہ ہے کہ بعد سننے قرآن کے پیش از تدبیر کرنیکے ساتھ
تکذیب اور انکار کے مشغول ہوئے اور نہ آئے ساتھ اونکے معنی اور حقیقت قرآن کے اوپر
ذہن اونکا ساتھ بھید اور باریکیون اوسکی کے نہ پہنچا یا جھٹلایا اوس چیز کو کہ نجانا بیچ
قرآن کے نصیحت اور بعث سے اور جزا اور وعدہ اور عذاب سے اور نہ آیا اوپر اونکے
جو کچھ عذاب سے وعدہ کیا تھا اور البتہ آویگا اور پیچھے آنے اوس عذاب کے سوا شرمندگی
کے حاصل نہوگا كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ
ایسی ہی جھٹلایا کہ کافر زمانے تیرے کے رکھتے ہین جھوٹھ جانکر پیغمبرون اپنے کو اون
لوگون نے کہ تھے آگے اونسے پس دیکھہ تو کہ کیونکر ہوئے آخرت ستمگارون کی
اور جھوٹھے اور بھی مانند اونکے عذاب کئے گئے ہونگی بیچ اس آیت کے تسلی
آنحضرت کی اور تنبیہ اہل کفر کی داخل کی ہوئی ہے وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ
ربع مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ط وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ اور اون لوگون سے کہ
جھٹلاتے ہین جو کوئی ایمان لاتا ہے اور سچ جانتا ہے بیچ دل کے کہ راست ہے
ولیکن اوس سے دشمنی ظاہر نہین کرتا اور اونمین سے وہ کوئی ہے کہ ایمان نہین لاتا

ساتھ اوسکی زیادتی جہل کے ہے اور پروردگار تیرا جاننے والا زیادہ ہے ساتھ تباہ
کارون کے بعضے دشمنون سے کہ جھٹلایا اور کہا سپہ معنی اس آیت کے یہ ہین کہ
بعضی قوم تیری سے ایمان لاوین ساتھ قرآن کے اور کفر سے توبہ کرین اور تھوڑے
سے وہ ہووین کہ اس سعادت سے محروم رہ کر اوپر بدبختی کفر کے مرین وَاِنْ كَذَّبُوْكَ
فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ اَنْتُمْ بَرِيْٓـــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ٥
اور اگر جھٹلاوین تجکو یعنی اوپر کفر کے رہوین اور تو قبول کرنے اونکے سے ناامید ہووے
پس کہہ تو مجکو ہے جزا عمل میرے کی اور خاص تمکو ہے بدلہ عمل تمہارے کا تم بیزار ہو
یعنی ذمہ تمہارا نہین ہے اوس چیز سے کہ مین کرتا ہون یعنے تمکو عمل میرے سے مواخذہ
نہوگا اور مین بیزار ہون اوس چیز سے کہ تم کرتے ہو یعنی تمہارے عمل سے مجکو مواخذہ
نہوگا نزدیک بعضے علماؤن کے یہ آیت اوتری آیت سیف کے سے منسوخ ہے
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ٥
اور اونمین سے یعنی کفار مین سے اور زاد المیسر مین کہتا ہے یہود سے وہ لوگ
ہین کہ کان آگے رکھتے ہین طرف تیری جسوقت قرآن پڑھتا ہے تو اور امت کو احکام
شرع کے سکھلاتا ہے تو ٹھٹھا کرین ساتھ اوس کے آیا پس تو سنواتا ہے بہرونکو
الف استفہام کا بمعنی نفی کے ہے یعنی نہین سنواتا ہے تو اور قادر نہین ہے تو اور
اگرچہ ہین کہ باوجود سننے کے نہین سمجھتے ہین یعنی بہرا جو دانا ہوتا ہے ساتھ عقل کے
اشارہ سے دریافت کرتا ہے وہ بہرے اور بے عقل ہین کہ نہ سنتے ہین اور نہ سمجھتے
ہین وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ٥
اور اونمین سے وہ کوئی ہووے کہ دیکھے طرف تیری اور دلیلین نبوت کی اور
نشانیان سچی ہونی تیرے کے دیکھے اور ایسا اپنے تئین ظاہر کرے کہ کوئی نشانی
اور دلیل پیغمبری کی نہین دیکھی آیا تو راہ دکھلا سکتا ہے اندھونکو یعنی قادر نہین ہے
تو اوپر ہدایت اونکی کے اور اگرچہ ہین کہ باوجود عدم بصر کے نہین دیکھتے ہین ساتھ
آنکھون بینائی کے حاصل کلام سخن کا یہ ہے کہ دیکھتے ہین اور نہین دیکھتے ہین
اسواسطے کہ اندھاپن اور جہالت اونمین جمع ہوئی ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ
شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ تحقیق کہ اللہ ظلم نہین کرتا ہے اوپر لوگونکے ساتھ

کسی چیز کے یعنی حواس او عقل اونکی کم نہین کرتا ولیکن آدمی ستم کرتے ہین اوپر
ذاتون اپنی کے وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ اور یاد کر
اوس دن کو کہ جمع کرین ہم کافرون کو اور ہول اوس دن کے سے مدت دنیا کی اور
قبر کی تھوڑی دکھلائی دیوے گویا کہ دیر نہین کی اونھون نے مگر وقت تھوڑا دن سے
تفسیر زاہدی مین لایا ہے کہ معتزلہ بیچ ہونے عذاب قبر کے اس آیت سے
دلیل کرتے ہین اور کہتے ہین اگر کفار قبر مین عذاب پانے والے ہوتے مدت دنیا کی
اونکو تھوڑی نہ لگتی اوسکا جواب یہ ہے کہ یہ صورت بسبب سختی ہول اور شدت
احوال قیامت کے ہے کہ مدت عذاب قبر کی برابر اوس کے مین ایک ساعت دکہائی
دیوے اور جب قبر سے اوٹہائے جاوین يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ
اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۔ پہچانین آپس مین سب کو گویا کہ زمانہ جدائی کا تھوڑا تھا
اور یہ پہلے اوٹھنے مین ہووے پیچھے اوس سے بسبب تواتر ہولون قیامت کے وہ
آشنائی اور پہچاننا منقطع ہووے اور ایک دوسرے سے بھول جاوین تحقیق کہ نقصان
کیا اون لوگون نے کہ جھٹلایا جانا خاص دیدار اللہ کے کو یعنی بعث اور جزا کو منکر ہوئے
اور نہ تھے راہ پانے والے یعنی ساتھ ایمان کے وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ
نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ اور اگر دکھلاوین ہم تجکو بعضے اس
چیز سے کہ وعدہ دیا ہے ہمنے کافرون کو عذاب سے اور وہ ہلاکت ایک جماعت کی اونمین
سے تھے دن بدر کے یا توفی کرین ہم تیرے تئین پہلے دیکھنے تیرے سے ساتھ اوس کے
کہ وہ حق ہے اور واقع ہوویگا یعنی اگر بدلا لیوین ہم اونسے دنیا مین اور تو نہ دیکھے پس
طرف ہماری ہے بازگشت اون کے اور تجکو آخرت مین دکھاوین ہم عذاب انکا
پس اللہ پیچھے دیکھنے اوسکے سے گواہ ہے اوپر اوس چیز کے کہ وہ کرتے ہین اور لایق
اوس کے جزا پاوینگے وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ فَاِذَا جَاۗءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۔ اور خاص ہر گروہ کو امت گذری ہوئے سے پیغمبر بھیجا تھا کہ
اونکو طرف حق کے دعوت کرے پس جسوقت آیا پاس اونکے پیغمبر اونکا جھٹلایا اوسکو
حکم کیا گیا درمیان پیغمبر کے اور جھٹلانے والونکے ساتھ راستی کے یعنی پیغمبر نے نجات
پائی اور جھٹلانے والے ہلاک ہوئے اور سب وہ یعنی پیغمبر اور جھٹلانے والے ستم دیکھے

نجاوین یعنی ثواب پیغمبر کے سے کم نکرین اور عذاب جھٹلانے والونکا زیادہ حق ہے
نفرناوین لائے ہین کہ بعد اوترنے اس آیت وَاِمَّا نُرِیَنَّکَ کے کافرون کے
کے نے شتاب طلبی عذاب وعدہ کیئے ہوئے کے کی یہ آیت اونتری *
وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھٰذَا الْوَعْدُ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ اور کہتے ہین کافر از روے
ٹھٹھے کے کہ کب ہو ویگا یہ وعدہ یعنی جزا ساتھ ہمارے نہین اوترتی اگر ہو تم سچ کہنے
والے وعدے مین یہ خطاب کافرون کا طرف پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوطرف
اون مومنون کے ہے کہ اہل کفر کو عذاب سے ڈراتے تھے قُلْ لَّآ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا
نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِکُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ مالک نہین ہون مین واسطے ذات اپنی
کے نقصان کو اور نہ فائدے کو یعنی قدرت نہین رکہتا ہون مین اوپر دفع ضرر کے
اور لینے نفع کے واسطے اپنے مگر جو کچہ چاہے اللہ پس کیونکر شتابی کرون مین واسطے
تمہارے عذاب اوترنے مین خاص ہر گروہ کو ایک وقت ہے واسطے ہلاک
اونکے کے جسوقت آوے وقت عذاب اونکے کا دیر نکرین وقت اپنے سے ایک
ساعت اور سبقت نہ پکڑین اوپر اوس کے تہدید مشرکونکی ہے یہ کہ ساعت بساعت
عذاب اللہ کا اوپر تمہارے اوترے اور شامت جھٹلانے کی تمکو پہنچے اور پیچہے اوترنے
عذاب کے اظہار حسرت اور شرمندگی کا فائدہ نکرے ۵
تدبیر خود امروز کن ایخواجہ کہ فردا * ہرچند کہ فریاد کنی سود ندارد
قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَتٰىکُمْ عَذَابُهٗ بَیَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا یَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ کہہ تو اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا دیکہا تمنے اور جانا تمنے یعنی خبر دو مجکو اگر آوے ساتہ تمہارے
عذاب اللہ کا کہ ساتہ اوترنے اوس کے شتابی کرتے ہو رات کو یا دن کو البتہ پشیمان
ہو تم شتابی اپنے سے پس جب حال اسطرح ہے کس چیز کو شتابی کرتے ہین عذاب
سے یعنی کونسا عذاب مانگتے ہین گنہگار یعنے کافر اور حالانکہ سب طرح کا عذاب بڑا ہے
تبیان مین لایا ہے کہ جب یہ آیت اوتری کافر کہنے لگے کہ یقین نہین رکہتے ہم
اور شتابی کرتے ہین ہم پس اگر ساتہ ہمارے اوترے ساتہ اوس کے ایمان لاوین ہم
یہ آیت آئی کہ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ وَقَدْ کُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۵

آیا پیچھے شتابی کے سے جسوقت واقع ہووے عذاب ایمان لاوین ساتھ اوسکے
پس کہہ ساتھ اون کے آیا اب ایمان لاؤ تم اور تحقیق کہ تھے تم از روے ٹھٹھے کے ساتھ
عذاب کے جلدی کرتے تھے تم ثُمَّ قِیْلَ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ
تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ پس کہا جاوے پیچھے اوترنے عذاب کے سے خاص
اون لوگون کو کہ ظلم کیا اونھون نے اوپر اپنے ساتھ شرک کے اور جھٹلانے کے کہ
ایمان نا امید یکا مقبول نہین چکھو تم عذاب ہمیشگی کا کہ غم اوس کا ہمیشہ ہووے آیا
جزا دیے جاتے ہو تم یعنی جزا نہین دیتے تمکو مگر ساتھ اوس چیز کے کہ تھے تم کہ تمام
عمر کسب کرتے تھے تم کفر اور گناہ سے لائے ہین کہ حی بن اخطب یہود مدینہ کیسے
پہلے ہجرت حضرت پیغمبر کے سے واسطے سوداگری مکے کے گیا تھا جب بیچ حرم کے
پہنچا اور لطف دعوت سید عالم کا سنا بیچ مجلس شریف اونکی کے آیا اور پیچھے سنی
قرآن کے پوچھا کہ اے محمد اجادانت ام ھازل یہ دعوے کہ کرتا ہے تو زور آوری
ہے یا ہزل ہے اور یہ کلام کہ پڑہتا ہے تو راست ہے یا بازی ہے اللہ تعالیٰ نے
یہ آیت بھیجی کہ وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ
اور خبر پوچھتے ہین تجھسے بیچ مقدمہ قرآن کے اور دعوی کرنے نبوت کے آیا حق
اور راست ہے یہ اور کہا ہے ٹھٹھا کرنیوالے وعدہ اور بعث سے یا قرآن سے پوچھتے
ہین کہ حق ہے یا نہین جواب مین کہہ تو اے محمد ہان بحق پروردگار میرے کے تحقیق کہ
دعوے میرا یا قرآن یا بعث یا عذاب وعدہ کیا گیا راست ہے اور نہین ہو تم
عاجز کرنیوالے خاص اللہ کو عذاب کرنیسے یعنی عجز ساتھ قدرت اوسکی کے راہ
نپاوے اور تم عذاب اوس کا اپنے سے باز نرکھ سکوگے وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ
مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ اور اگر ہووے خاص ہر نفس کو کہ ستم کیا ہے اوس نے
اوپر اپنے ساتھ کفر کے یعنی اگر ایک کافر کو ہووے جو کچھ بیچ زمین کے ہے مال
اور متاع سے البتہ فدا دیوے ساتھ اوسکے کہ رکھتا ہے تو اپنے تئین عذاب سے
بچاوے وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ اور ڈہان کے پشیمانی اپنی کو دوستدارون اور تابعون
اپنے سے کہ مبادا اونسے سرزنش اور ملامت سنین یا یہ کہ حیران ہووین ہول عذاب
کے سے اور اوپر بولنے کے قادر نہوین اور تاج التفاسیر مین لایا ہے کہ یا وین غم

ربع ۵ ۱۰
نصف انجیح علیہ السلام

حسرت اور ندامت کو بیچ دلون اپنے کے اور کہا ہے اسرار بمعنی اظہار کے ہے
اور اسکو لغات متضادہ یعنی برعکس کہتے ہین مضمون اوسکا یہ کہ مشرک اظہار
پشیمانی کا کرین اعمال اپنے سے لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ
وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ اوسوقت کہ دیکہین عذاب کو اور حکم کیا جاوے درمیان مومنون
اور کافرون کے یا سردار اور تابعون کے یا ظالمون اور مظلومون کے ساتہ عدل
اور راستی کے اور وہ ستم نکئے جاوین ساتہ نقصان ثواب کے اور زیادہ کرنے عذاب
کے اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ
جانو تم کہ تحقیق خاص اللہ کو ہے جو کچہ کہ بیچ آسمانون کے اور زمین کی ہے پس
ساتہ ہدیہ کافر کے احتیاج نہین رکہتا اور اوپر دینے ثواب اور عذاب کے قادر
ہے جانو تم وہ کہ وعدہ اللہ کا بیچ ثواب اور عذاب کے سچ ہے اوسمین خلاف
ممکن نہین ہے لیکن بہت ظالم اور کافر نہین جانتے ہین اسواسطے کہ ساتہ دنیا کے
مغرور ہین عقبی سے دور ہین هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ وہ اللہ ہے کہ جلاتا
ہے اور مارتا ہے اور طرف اوسکی پہیرے جاوگے ساتہ مرنیکے یا ساتہ بعث کے
یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
اے آدمیو تحقیق کہ آئے ساتہ تمہارے نصیحت پروردگار تمہارے کی طرف سے
اور شفا اور دوا خاص اوس چیز کو بیچ دلونکے ہے بیماریون سے جہالت کی اور راہ
دکہلانے والے طرف حق کے اور مہربانی اور بخشش واسطے مومنون کے یعنی قرآن
کہ اوترا ہے واسطے لوگون کے ایک کتاب ہے جامع کہ سب چیزین اسمین جمع ہین
کہ نصیحتین اوسکی ساتہ نیک عملونکی ترغیب کرتے ہین اور برا ہونسے نفرت دیتی
ہین مشتمل اوپر حکمت عملی کی ہین اور معنی اوس کے مضمون اور شکون عقاید بری کے
سے چہڑاتے ہین ملے ہوئے ہین اوپر حکمت نظری کے اور البتہ ایسے کلام عین
ہدایت اور محض رحمت چاہیے ہونا قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ کہہ تو کہ خوشی کرو تم
ساتہ فضل اللہ کے کہ قرآن ہے اور ساتہ رحمت اوسکی کے کہ دین اسلام ہے اور کہا ہے
کہ فضل قرآن ہے اور رحمت وہ کہ ہمکو اہل اوس کے سے کیا یا فضل قرآن ہے اور
رحمت ذات پاک آنحضرت علیہ السلام کی یا فضل توفیق ہے اور رحمت عصمت

ہے اور حقایق سلمی رحمۃ اللہ علیہ مین لایا ہے کہ فضل معرفت ہے اور رحمت توفیق و ریاضت
اوسکے کی عین المعانی مین لایا ہے کہ فضل نعمتین ظاہری ہے اور رحمت نعمت
باطن ہے یا فضل داخل ہونا بہشت کا اور رحمت نجات آتش دوزخ سے کشف الاسرار
مین لایا ہے کہ از روے اشارت کے کہتا ہے بندہ ساتھ فضل اور رحمت میرے کے
اعتماد کرے نہ اوپر طاعت اور خدمت کے کہ اعتماد نہین ہے سواے فضل میرے کے
اور آرام نہین ہے سوائے رحمت میرے کے ہر کسیکو پونچے ہے اور پونچے مومنون کے فضل
میرا ہے اور ہر کسیکو خزانہ ہے اور خزانہ مومنونکا رحمت میری ہے اور بعضے اوپر اس کے
ہین کہ معنے آیت کے یہ ہین کہ ساتھ فضل اور رحمت میری کے اوتری نصیحت اور شفا
فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ پس ساتھ اس کے کہ اوترے چاہیے کہ خوش
ہووین واسطے اوسکے کہ وہ بہتر ہے اوس سے کہ جمع کرتے ہین مال اور دولت دنیا کے
سے کہ زوال پانے والا اور فنا ہونیوالا ہے قُلْ اَرَاَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا کہہ تو خاص مشرکون عرب کے کو کہ خبر دو تم مجکو اوس چیز
سے کہ بھیجی ہے اللہ نے واسطے تمہاری روزی سے یعنی حیوان چارپاے کہ کہانا
اونکا حلال ہے پس تمنے بنایا اور نام رکہا اوسی روزی سے حرام اور حلال یعنی بعضے
کو اونمین سے بعضون نے کہا ہے کہ اوپر ایک جماعت کے حرام ہے اور اوپر ایک
جماعت کے حلال مانند بحیرہ اور سائبہ کے اور بعضون کو کہا کہ اوپر ایک گروہ کے
حرام ہے اور اوپر ایک گروہ کے حلال ہے ما فی بطون ھٰذہ الانعام خالصۃ لذکورنا ومحرم
علی ازواجنا یعنی اس کے یہ ہین کہ جو چیز کہ بیچ پیٹ ان چارپائونکے ہے حلال
ہے اوپر مردون ہمارے کے اور حرام ہے اوپر جورون ہماریکے یہ قول مشرکون
کا ہے قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝ جواب کہہ تو آیا اللہ نے
رخصت دی ہے خاص تمکو یا اوپر اللہ کے افترا کرتے ہو تم وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَھُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ع ٧ ||
اور کیا ہے گمان اون لوگونکا کہ باندہتے ہین اوپر اللہ کے جہوٹہ کو بیچ حلال کرنے
حرام کے اور حرام کرنے حلال کے یعنی کیا گمان رکہتے ہین کہ خدا ساتھ اونکے کیا کریگا
دن قیامت کے کہ دن بدلہ لینے کا ہے تحقیق کہ اللہ البتہ صاحب رحمت کا ہے

اوپر آدمیون کے یعنے ساتھ اوتارنے کتاب کے اوپر اونکے اور بھیجنے پیغمبرون کے ساتھ
اونکے ولیکن بہت اون کے شکر نہین کرتے اس نعمت ہماری کا وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا
تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ
وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَٰلِكَ
وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ اور نہووے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ کسی کام کے کامون
اپنے سے اور نہ پڑھے تو اوس چیز سے کہ بہیجا ہے اللہ نے قرآن سے اور نکرو تم لے
آدمیون کوئی کام کامون سے مگر وہ کہ ہین ہم اوپر تمہارے گواہ اور نگہبان اوسوقت
کہ فکر کرتے ہو تم بیچ اوس کام کے اور پوشیدہ نہین ہوتا علم پروردگار تیرے سے
برابر مورچہ چھوٹی کے بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے اور نہین ہے چھوٹا بہت
اوس ذرہ سے اور نہ بڑا زیادہ اوس سے مگر وہ کہ لکھا ہوا ہے بیچ کتاب روشن کے
یعنی لوح محفوظ کی حاصل اس آیت کا یہ ہے کہ کوئی قول اور فعل اوپر حق تعالیٰ کے
پوشیدہ نہین ہے اور ساتھ بدلے اوس قول اور فعل کے حکم فرماویگا پس بیچ مضمون
اس کلام کے وعدہ مومنونکو ہووے ساتھ کمال ثواب کے اور وعدہ کافرونکو ہووے
ساتھ کمال عذاب کے مجازات اہل ایمان کے سے خبر دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ أَلَا إِنَّ
أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ جانو تم کہ تحقیق دوست اللہ کے
کچھ ڈر نہین اوپر اون کے پہنچنے مکروہات کے سے اور نہین ہین وہ کہ غمگین ہووین
فوت ہونے مطالب اور مقاصد کے سے عین المعانی مین فرمایا ہے کہ دوست
اللہ کے وہ گروہ ہین کہ صورت اون کی سبب یاد کرنے اللہ کی ہووے اور
بحر الحقایق مین لایا ہے کہ دوست اللہ کے وہ لوگ ہین کہ دشمن نفس اپنے کے
ہین اور کشف الاسرار مین صفت اولیاء اللہ کے اوپر اس وجہ کے کرتا ہے
کہ ظاہر شریعت کی اور دلیل حقیقت کی ہین کہ ظاہر اونکا ساتھ شریعت کے آراستہ
ہے اور باطن اونکا ساتھ نور فقر کے روشن ہے اور کہا ہے اولیاء اللہ یعنی دوست خدا کے
وہ جماعت ہین کہ دوستی آپس مین واسطے اللہ کے کرین اور ان لوگونکو خوف نہین
ہے اور غمگین نہووین ہولون سے دن قیامت کے اور نزدیک بعضون کے اولیا
اللہ پرہیزگار ہین ساتھ اس دلیل کے کہ حق تعالیٰ صفت اونکے مین فرماتا ہے کہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ
اولیا وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے ہین ساتھ اوس چیز کے کہ آئی ہے نزدیک اللہ
کے سے اور ہین کہ پرہیزگاری کرتے ہین اوس چیز سے کہ حرام کی ہے اللہ نے خاص
اونکو خوشخبری ہے بیچ زندگی دنیا کے یعنی بشارت کہ اوپر زبان پیغمبر کے گذری
ہے اون کے حق مین اور ساتھ قول ایک جماعت کے خواب نیک ہے کہ مومن
دیکھے یا واسطے مومن کے دیکھین اُسکو بشرات کہتے ہین یا بشارت فرشتون کے خاص اونکو بیچ
وقت جان کنی کی اور تبیان مین کہتا ہے کہ بشری وہ ہے کہ مومن جگہہ
اپنی بہشت مین دیکھے آگے مرنیسے اور مدارک مین لایا ہے کہ بشری محبت
لوگونکی ہے ساتھ اون کے اور نام نیک واللہ اعلم اور خاص اونکو خوشخبری ہے
بیچ آخرة کے اور سلام فرشتونکا ہووے اوپر اون کے سلمی رحمۃ اللہ علیہ نے
فرمایا ہے کہ بشارت دنیا کا وعدہ لقا کا یعنی دیدار کا ہے اور مژدہ آخرة کا سچ ہونا
اوس وعدہ کا ہے حضرت شیخ الاسلام قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ ولی کو دو
بشارتین ہین دنیا مین شناخت اور عقبی مین نواخت بیچ اس جہان کے مجاہدہ
یعنی سعی اور اوس جہان مین مشاہدہ یعنی دیکھنا نور کا اس جگہ صفا اور وفا اور اُس
جگہ رضا اور لقا ہے ؎ زنعمت این جہان ثنائے تو بس است ٭ ز دولت آنجہان لقائے تو بس است
لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ نہین بدل کرتا خاص باتون اللہ کے
کو یعنی وعدہ اوس کا جھوٹا نہین ہے وہ بشارت کہ وعدہ کیا ساتھ اوس کے وہ
ہے چھٹکارا بڑا کہ فہم کسیکا نپاوے اور عقل کسی عقلمند کے ساتھ کنہہ اوسکے کو نہ پہنچے
وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۚ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اور چاہیے کہ
غمگین نکرین تجکو اے محمد باتین کافرون کے بیچ شرک کرنے اللہ کے اور جھٹلانے
نبوت کے اور مشورت اوپر قتل تیرے کے یا باتین کہ بیچ ذلت تیرے کے کہتے ہین
تحقیق کہ غلبہ سب خاص اللہ کو ہے اور وہ تجکو غالب کریگا اور تجکو مدد دیویگا
وہ ہے سننے والا خاص قول اون کے کو جو کچھ حد سے اور ہزل سے کہتے ہین جاننے
والا ساتھ احوال اون کے کے بیچ قصد اور نیت کے کہ رکھتے ہین لایق اوسکے اونکو
جزا دیویگا اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝
جانو تم کہ تحقیق خاص اللہ کو ہے جو کوئی بیچ آسمانوں کے ہے فرشتوں سے اور جو کوئی
بیچ زمین کے ہے جن اور آدمیوں سے اور جو یہ بزرگتر ممکنات کے ہین اوس کے نیچے ہین
بیچ تابعداری اور بندگی کے پس کسیکو نہین ہے نہ پہنچے کہ دعوی خدائی کا کرے
پس جس وقت صاحب عقلونکو صلاحیت شرک کے بیچ ربوبیت کے نہووے بیجانونکو
یعنی بتونکو شریک خدا کا کرنا نہایت جہالت اور گمراہی ہووے اور کس چیز کی متابعت
کرتے ہین وہ لوگ کہ دعوت کرتے ہین اور پوجتے ہین سوائے اللہ کے سے شریکونکو
یا متابعت نہین کرتے ہین وہ لوگ کہ سوائے اللہ کے پوجتے ہین اونکو کہ شریک
کہتے ہین اوپر حقیقت کے اسواسطے کہ شرک بیچ ربوبیت کے محال ہے بلکہ پیروی
نہین کرتے ہین بیچ عبادت شریکون کے مگر گمان کے تئین یعنی ساتھ بتون کے گمان
شرکت حق کا لے گئے ہین اور نہین ہین وہ مگر کہ دروغ کہتے ہین بیچ نسبت اوس
شرکت کے اور بعد منع کرنے شرکت کے خبردار کرتا ہے اوپر کمال قدرت اور حکمت
کے جیسے کہ کہتا ہے هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ۝ وہ ذات پاک ایسا ہے کہ ساتھ قدرت کامل کے بنایا واسطے
تمہارے رات کو سیاہ تو آرام کرو تم بیچ اوس کے اور محنت دنکی سی آرام پاؤ اور
بنایا دن کو روشن تو ساتھ سرانجام کاموں اپنے کے قیام کرو تحقیق کہ بیچ پیدا کرنے دن
اور رات کے اور روشنی اور اندھیری اونکی کے البتہ نشانیاں ہین اوپر وحدانیت
بنانیوالے کے واسطے اوس گروہ کے کہ سنین قرآن کو ساتھ کانوں ہوش کے اور بیچ اوسکے
فکر اور تدبیرین کرین قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ کہتے ہین ایک جماعت
بنی ملیح سے کہ پکڑا ہے اللہ نے بیٹا یعنی فرشتونکو فرزندی مین پکڑا ہے پاک ہے اللہ تعالیٰ
پکڑنے بیٹے کے سے وہ بے نیاز ہے پکڑنے بیٹے کے سے اسواسطے کہ خواہش بیٹے کی ضعیف
کرے تو ساتھ اوس کے قوت پکڑے یا فقیر تو ساتھ مدد اوسکی کے روزگار کرے یا ذلیل تو
ساتھ سبب فرزندگی کے عزت پاوے اور غرض اون سب سے علامت احتیاج کی ہے پس
جو کوئی کہ غنی مطلق ہووے البتہ پکڑنا بیٹے کا اوسکو سزاوار نہووے مفصل تفسیر حسینی سے دریافت
کرے لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی

اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ خاص اوسکو ہے از روے مالکیت کے جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے ہے
علویات سے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے سفلیات سے نہین ہے نزدیک تمہارے
اے مشرکون کوئی حجت اور دلیل ساتھ اسکے کہ اللہ نے بیٹا پکڑا ہے آیا کہتے ہو اوپر اللہ
کے ساتھ جہونٹھ کے اور افترا کے جو چیز کہ نہین جانتے ہو تم قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی
اللّٰہِ الْکَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ کہہ تو اے محمد کہ تحقیق وہ لوگ افترا کرتے ہین اور باندہتے ہین
اوپر اللہ کے جہونٹھ کو یعنی تہمت بیٹے کی دیتے ہین اور شریک مقرر کرتے ہین ساتھ
اوس کے چھٹکارا نپاوین یعنے ایکدم دوزخ سے نچہوٹین اور بہشت مین نہ پہنچین مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا
ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِیْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ بِمَا کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ خاص اونکو
ہے فائدہ مندی تہوڑے بیچ دنیا کے یعنی تہوڑی فرصت رکہتے ہین اور سہل چہوڑ دیتے ہین
پس طرف ہماری ہووے بازگشت اونکی پس چکہاوین ہم اونکو عذاب سخت ہمیشہ
نہ دور ہونے والا بسبب اوسکی کہ تہے کہ ساتھ کتاب اور پیغمبر ہمارے کے کفر کرنے والے
ہوتے تہے وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنْ کَانَ کَبُرَ عَلَیْکُمْ مَّقَامِیْ
اور پڑہ تو اے محمد اوپر اون کے یعنی اوپر قوم اپنی کے اہل مکے سے خبر نوح علیہ السلام
کی یاد کر جسوقت کہا خاص قوم اپنی کو یعنی اون لوگون کو کہ مشرک تہے کہ اے قوم میری
اگر ہے کہ بہاری ہوا اوپر تمہارے قیام میرا ساتھ بلانے آیتون کلام ربانی کے

روایت ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے نوسو پچاس برس تلک قوم اپنی کو طرف
خدا کی دعوت کی اور آزار اور ایذا اونکی پر تحمل کیا جب جفا قوم کی نہایت کو پہنچی کہا
اے قوم میری اگر شاق گزرتا ہے اوپر تمہارے رہنا میرا وَتَذْکِیْرِیْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَعَلَی
اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ فَاَجْمِعُوْا اَمْرَکُمْ وَشُرَکَآءَکُمْ ثُمَّ لَا یَکُنْ اَمْرُکُمْ عَلَیْکُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْا اِلَیَّ
وَلَا تُنْظِرُوْنِ اور نصیحت میری تمکو ساتھ آیتون اللہ کے ساتھ آیتون روشن کے اوپر
وحدانیت خدا کی اور بیچ نجان کر مجکو آزردہ کرتے ہو پس اوپر خدا کی توکل کی مینے بیچ
دور ہونے مکر تمہارے کے اور فتح پانے اپنے کے اوپر دشمنون کے پس جمع کرو تم اور
محکم کرو تم کام اپنے کو یعنی قصد کرو تم اوپر اوس کے یا جمع کرو تم صاحبون حکم کے کو مراد
سردار قوم کی ہین اور بلاؤ تم شریکون اپنے کو یعنی اونکو کہ ساتھ گمان اپنے کے شریک خدا کا
جانتے ہو حاصل کلام کا یہ کہ تم بہی ساتھ قصد میرے کے اتفاق کرو پس چاہیے کہ نہووے

ثلثۃ ارباع
ع ۱۰
۱۲

کام تمہارا بیچ قصد میرے کے اوپر تمہارے پوشیدہ یعنی ساتھ ظاہر کے متوجہ میرے ہو تم پس
ادا کرو تم جو کچھ چاہو تم طرف میری یعنی کرو تم مکرون سے جو کچھ ارادا تمہارا ہے اور مجکو
فرصت نہ دو تم تا چھٹکارا پاؤ تم مشقت مقام کے سے اور محنت کلام میرے کے سے یہ باتین
دلیل ہین اوپر اوس کے کہ نوح علیہ السلام بیچ مقام توکل کے ثابت تھے اور مضبوطی تمام
ساتھ نصرت اللہ کی کے رکھتے تھے اور چاہتے تھے کہ امت اونکی اوپر اس معنی کے کھوج
لیجا کر قدم بیچ راہ متابعت کے رکھین ہوون کے تئین جو خذلان ابدی نے گھیرا ہوا تھا
بات اونکی سے پھیرا اور اونھون نے فرمایا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ پس اگر منہ پھیرا تمنے اور قبول کرنے بات
میرے کے سے اعراض کیا تمنے پس نہین چاہتا تھا مین تمسے اوپر ادا کرنے رسالت اپنی
کے اجورہ کہ ساتھ اعراض تمہارے کے مجھسے جاتا رہا نہین ہے اجورہ میرا اوپر ادا کرنے
دعوت کے مگر اوپر اللہ کے اور وہ مجکو اوپر اوس کے ثواب دیویگا خواہ تم ایمان لاؤ خواہ
اعراض کرو اور حکم کیا گیا ہون مین ساتھ اوس کے کہ ہون مین مسلمانون سے خاص حکم
اللہ کے کو پس خلاف حکم اوس کے کا نکرون مین اور اجورہ رسالت اپنے کا اوس سے
ڈھونڈھون مین فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ج فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ پس جھوٹھا جانا قوم نے نوح علیہ السلام کو
پس نجات دی ہمنے نوح کو غرق ہونے سے اور اون لوگونکو کہ ساتھ اوس کے تھے بیچ کشتی
کے اور کشتی والی کے ساتھ قول صحیح کے اسی مومن تھے مرد اور عورت اور کیا ہمنے اہل کشتی کو رہنے
والی پیچھے ہلاک ہونے والون سے اور غرق کیا ہمنے بیچ طوفان کے اون لوگونکو کہ جھوٹھا
جانا آیتون ہماریکو کہ ساتھ نوح کے تھین یعنی معجزے اوس کے پس دیکھ تو اے دیکھنے
والے ساتھ نظر عبرت کے کہ کیونکر ہوئے عاقبت ڈرائی ہوون کے یعنی مشرکون کے
قوم نوح کیسے بیچ اس آیت کے تسلی انحضرت کی ہے اور ڈرانا کفار نابکار کا ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ
بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ
كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ پس اوٹھایا ہمنے پیچھے نوح علیہ السلام کے پیغمبرونکو
طرف قوم اونکی کے یعنی ہر ایک کو ساتھ قوم اوسکی کے ہود کو ساتھ قوم عاد کے اور
صالح کو طرف قوم ثمود کے اور ابراہیم کو طرف قوم بابل کے اور شعیب کو طرف اصحاب

ایکہ اور اہل مدین کے پس آئے پیغمبر طرف اُمتون اُنہی کے ساتھ معجزون روشن کے پس
نہ تہی اُمتین اون پیغمبرون کے کہ ایمان لاوین ساتھ اون پیغمبرون کے کہ بہیجے تھے طرف
اونکی بسبب اوس کے کہ جہونٹہ جانا تہا یعنی ایمان نلائے تھے ساتھ اوس کے آگے
بعث پیغمبر کے سے یعنی جہٹلانا حق کا عادت کی تہی پہلے بعث کے سے اور بعد بعث
کے بہی اوپر اوسی وتیرہ کے سلوک کرتے تھے مانند اس کے وہ مہر کہ اوپر دلون اُمتون
گزری ہوئی کے رکہی تہی ہمنے مہر رکہتے ہین ہم اوپر دلون حد سے گذرنے والون کے
یعنی تکذیبون قریش کے ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسٰى وَهٰرُوْنَ إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهٖ
بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ پس اوٹہایا ہمنے پیچہے اون پیغمبرون کے موسی ابن
عمران اور بہائی اوس کے ہارون کو طرف ولید بن مصعب کے یا قابوس کہ فرعون اُس
زمانہ کا تہا اور اشراف قوم اوسکی کے ساتھ آیتون ہمارے کے یعنی معجزون روشن کے جیسے
عصا اور ید بیضا پس تکبر کیا قبول کرنے اوس کے سے اور متابعت نہ کی اور تھے وہ
گروہ گنہگار فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا إِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ پس جسوقت کہ
آیا ساتھ اون کے سخن راست اور درست نزدیک ہمارے سے یعنی موسی علیہ السلام اوپر
اون کے آیا اور سخن حق اوپر اون کے القا کیا اور معجزہ ساتھ اون کے دکہلایا کہا اونہون نے
زیادتی عناد کے سے کہ تحقیق یہ جو لایا ہے تو اور معجزہ نام کیا ہے تو نے البتہ جادو ہے ظاہر
قَالَ مُوْسٰى أَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ أَسِحْرٌ هٰذَا وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ کہا موسی علیہ السلام
نے کہنے والون اوس قوم کے کو آیا کہتے ہو تم سخن راست اور معجزہ روشن کو اوسوقت
کہ ساتھ تمہارے آیا کہ یہ جادو ہے آیا جادو ہے یہ کہ تمکو دکہایا مین نے یعنی یہ جادو نہین ہے اور
چہٹکارا نپاوین اور مراد کو نہ پہنچین جادوگر قَالُوْا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاءَنَا
وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ کہا اشرافون قوم فرعون کے نے موسے
علیہ السلام کو آیا آیا ہے تو ہمارے پاس تو پہیرے تو ہمکو اوس چیز سے کہ پایا ہے ہمنے
اوپر اوس چیز کے باپ دادے اپنے کو مراد عبادت فرعون کی ہے یعنی آیا ہے تو
تو ہم کو پرستش فرعون کے سے باز رکہے تو اور ہووے خاص دونون بہائیونکو بادشاہت
بیچ زمین مصر کے اور نہین ہین ہم خاص تم دونونکو ایمان لانیوالے اور سچ جاننے والے
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ اور کہا فرعون نے ایک جماعت کو نوکرون اپنے

کہ لاؤ تم میرے پاس ہر جادوگر دانا بیچ فن اپنے کے تا مقابلہ کرے ساتھ موسیٰ کے
پس جادوگرونکو جمع کیا جیسے سورہ اعراف مین مذکور ہوا اور ساتھ وعدون تمام
کے مضبوط کرکر وعدہ کے دن بیچ میدان کے لائے فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوسَىٰٓ
اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ پس جسوقت کہ آئے جادوگر مقابلہ موسیٰ علیہ السلام کے
کہا خاص اونکو موسیٰ علیہ السلام نے کہ ڈالو تم وہ چیز کہ ڈالنے والے ہو تم خاص اوسکو
رسیون سے اور لکڑیونسے فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ پس جسوقت ڈالا جادوگرون نے رسیون اور لکڑیون
اپنی کو اور بسبب گرمی ہوا کے حرکت مین آئین اور آنکھون مین آدمیون کے سانپ
دکھلائی دئے کہا موسیٰ علیہ السلام نے جو کچھ کہ لائے ہو تم وہ جادو ہے نہ جو کچھ کہ لایا
ہون مین اور لوگ فرعون کے جادو کہتے ہین اوسکو تحقیق اللہ قریب ہے کہ تباہ
کرے جادو تمہارے کو اور ناچیز کرے تحقیق کہ اللہ نیک نہین کرتا ہے کام تباہ کارون
کے وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اور ثابت کرے اللہ اور آگے سے سچاو ع ۸
حق کو یعنی جو کچھ کہ مین لایا ہون ساتھ باتون اپنی کے یعنی ساتھ حکم اور خواہش اپنی ۱۰
کے یا ساتھ وعدہ نصرت اور غلبہ کے کہ ساتھ میرے کیا ہے اور اگرچہ مکروہ رکھین کافر ۴
اور دشوار آوے اوپر اون کے یعنی اللہ تعالےٰ ساتھ وعدہ نصرت کے وفا کرے
دوستونکو اور مکروہ جاننے دشمن کے سے خطرہ نہین رکھتا اور مثنوی مین ساتھ اس معنی
کے اشارہ ہے ؎ حقتعالیٰ از غم و خشم خصام ✣ کے گذارد اولیا را در عزام
مہ فشاند نور و سگ عوعو کند ✣ ہر کسے بر خلقت خود میتند ✣ نور ماہ کے مرتفع گردد بعو ✣ خس خسانہ میرود بر روی آب ✣
آب صافی میرود بے اضطراب ✣ مصطفیٰ مہ می شکافد نیم شب ✣ ژاژ می خاید ز کینہ بو لہب
آن مسیحا مردہ زندہ میکند ✣ آن جہود از خشم سبلت میکند ✣ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰىٓ اِلَّا ذُرِّيَّةٌ
مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ط وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ج
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ پس ایمان نلائے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کے مگر بیٹے قوم موسیٰ علیہ السلام
کے سے اور وہ اسطرح ہے کہ جب موسیٰ مدین سے بیچ مصر کے آئے بنی اسرائیل کو
طرف خدا کی دعوت کی بوڑھے اور بزرگون نے دعوت نہ قبول کی اور بعضے سا
اوس کے ایمان لائے باوجود ترس کے فرعون سے اور ترس گروہ اپنے کے یعنی

باپ اور سردارون قوم کے سے مراد وہ ہے کہ جماعت ایک ایمان لائے ساتھ موسی کے
باوجودیکہ ڈرتے تھے فرعون سے اور اپنے لوگون سے یہ کہ عذاب کرے فرعون انکو
یا رجوع کرین باپ اون کے طرف فرعون کے تو پھیرے اونکو طرف کفر کی اور
تحقیق کہ فرعون تکبر کرنیوالا اور طاغی تھا بیچ زمین مصر کے اور غالب اوپر اہل
اوسکی کے اور تحقیق کہ تھا وہ حد سے لیجانے والا بیچ تکبر اور سرکشی کے اس حدتلک
کہ دعوی خدائی کا کیا اور بنی اسرائیل کو بیچ بندگی کے پکڑا وَقَالَ مُوْسٰی یٰقَوْمِ اِنْ
كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝ اور کہا موسیٰ علیہ السلام
نے خاص اون مومنون کو جسوقت آثار خوف کا دیکھا کہ اے گروہ میرے اگر ہو تم
کہ ایمان لائے ہو تم ساتھ اللہ کے اور جانا ہے تمنے کہ پہچانا نفع کا اور دور کرنا ضرر کا اختیار
اوس کے ہے پس اوپر اوس کے توکل کرو اور کام اپنے ساتھ اوس کے چھوڑو اگر ہو تم
مسلمان اور جب موسے علیہ السلام نے اونکو ساتھ توکل کے فرمایا فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ پس کہا اونھون نے اوپر اللہ کے
توکل کی ہمنے اور اوپر لطف اوس کے کے مضبوط ہوئے ہم اور جو دعا توکل کرنے
والون کے نزدیک قبول ہونیکے ہے دعا شروع کی اور کہا اے پروردگار ہمارے
نکر ہمکو جگہ عذاب کی واسطے گروہ ستمگارون کے یعنی اونکو اوپر ہمارے غالب نکر تو ساتھ
ہاتھ اون کے کے عذاب پانیوالے ہووین ہم وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ
اور نجات دی ہمکو ساتھ مہربانیکی اور بخشش اپنے کی گروہ کافرونکے سے یعنی قصد اور مکر
اون کے سے یا ملاقات اونکی سی لائے ہین کہ بعد ایمان لانے اس قوم کے ساتھ موسی علیہ
السلام کے اور مشغول ہونے ساتھ بندگی اللہ تعالیٰ کے فرعون نے فرمایا کہ مسجدین کہ
محلون اور رستون مین بنی ہوئی ہین ویران کرین اور انکو اداے نماز سے منع کیا اللہ تعالیٰ
نے موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا کہ بیچ گھرون کے جگہ عبادت کی مقرر کرین کہ کافر اوپر
عبادت اونکی کے خبردار نہووین جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى
وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

× × × × × × × × ×

اور وحی کی ہمنے طرف موسیٰ کے اور بھائی اوس کے کے یہ کہ پکڑو تم جگہ بازگشت کے واسطے

قوم اپنی کے بیچ شہر مصر کے گہر کہ رجوع کرین ساتہ اوس کے واسطے بندگی اللہ کے
اور حکم کیا ہے نے کہ بناؤ تم دونو بہائی اور قوم تمہارے گہرون اپنے کو کہ لیے ہین تمنے مسجدین
متوجہ قبلہ کی یعنی کعبہ کی کہ موسی علیہ السلام طرف کعبہ کی نماز ادا کرتے تھے اور قایم رکھو
نماز کو بیچ اون مقامون کے اور خوشخبری دی اے موسی مومنونکو ساتہ نجات دنیا
کے اور درجون عقبی کے وَقَالَ مُوْسٰی رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَیْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِیْنَةً وَّ
اَمْوَالًا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا رَبَّنَا لِیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِكَ اور کہا موسی علیہ السلام نے بیچ دعا اپنی کے اے
پروردگار ہمارے تحقیق کہ دیا تو نے فرعون کو اور گروہ اوسکے کو وہ چیز کہ ساتہ اوسکے
آرائش کرین لباس اور زیور اور اسباب گہر کے سے بیچ زندگانی دنیا کے ابن عباس
رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ فسطاط مصر کے سے جنت کی زمین تلک وہ پہاڑ کہ بیچ اون
کے معدن سونے اور روپے کے اور جواہرات کے تھے سب ساتہ فرعون کے تعلق
رکہتے تھے اور حکم اوسکا ان سب مکانون مین جاری تھا ساتہ اس سبب کے مال بہت
قبطیون کے تصرف مین آیا تہا اور سب مالدار ہو گئے تہے اور وہ مال سبب گمراہی
اون کے کا ہوا پس موسی علیہ السلام نے پیچہے دعا اپنے کے کہا اے پروردگار
ہمارے فرعون اور قوم اوسکی کو زینت اور مال دیا ہے تو نے دوسری بار واسطے
عاجزی کے بیچ زاری کے تکرار کے کہ اے پروردگار ہمارے اونکو جو کچہ دیا ہے تو گمراہ
کرین بندون تیرے کو راہ عبادت کے سے اور ساتہ عبادت فرعون کے بلاوین آدمیونکو
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤی اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْا حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ
اے پروردگار ہمارے محو کر مال اونکے یعنی صورت اوس مال کی محو کر اور بدل کر ساتہ
اور چیز کے قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ دینار اور درہم اون کے سب پتھر ہوئے
اور نقش اوسی طرح رہے اور سدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ مال اونکا نقد سے
اور طعام سے اور درخت اور ثمر سب پتھر ہو گئے یہ بہی اون نو معجزون مین سے ایک
معجزہ موسی علیہ السلام کا تہا اور دعا کی اور سخت پکڑ او پر دلون اونکے کے یعنی مہر
رکہیے او پر اون کے تو سخت دل ہو وین پس ایمان نلاوین موسی نے ساتہ وحی کے
معلوم کیا تہا کہ وہ ایمان نلاوینگے لاچار دعا مانگے کہ دل اون کے سخت کر تو ساتہ
ایمان کے کہلنی والے نہو وین اور ایمان نہ لاوین جب تلک کہ دیکہین عذاب دکہ

دینے والے کو کہ غرق ہوتا ہے دریاے قلزم مین قَالَ قَدْ اُجِیْبَتْ دَّعْوَتُکُمَا فَاسْتَقِیْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیْلَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ کہا اللہ نے تحقیق قبول ہوئے دعا تم دونون بہائیون کے لائے ہین کہ موسے علیہ السلام دعا کرتے تھے اور ہارون آمین کہتے تھے اور کہنے والا دعا مین شریک ہے اسواسطے کہا کہ دعا دونوں کی قبول ہوئی پس ثابت رہو تم اوپر دعوت کے اور شتابی نکرو تم کہ طلب کیا گیا تمہارا بیچ وقت اپنے کے ظہور مین آویگا کہتے ہین بعد چالیس برس کے اثر دعا کا ظاہر ہوا اور پیروی نکرو تم بیچ شتابی کے راہ اون لوگون کے کہ کمال نادانی سے نہین جانتے ہین کہ وعدہ اللہ تعالیٰ کا پورا ہوتا ہے بیچ وقت اپنے کے اور جب وقت عذاب اوس قوم کا پہنچا وحی آئی طرف موسی علیہ السلام کے کہ ساتہ قوم اپنی کے مصر سے باہر جا قبطیونکو وقت عذاب کا آیا موسی علیہ السلام ساتہ جماعت بنی اسرائیل کے متوجہ شام کے ہوئے اور اوپر کنارے دریائے قلزم کے پہنچے فرعون ساتہ لشکر کے پیچہے سے پہنچا ساتہ دعا موسے علیہ السلام کے دریا پہٹ گیا اور تفصیل اس واقعہ کی سورہ شعرا مین مذکور ہووےگی القصہ بنی اسرائیل سلامت دریا سے گذرے جیسے کہ حقتعالیٰ فرماتا ہے کہ وَجَاوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْیًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓی اِذَآ اَدْرَکَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اور پار اوتارا ہمنے بیٹون یعقوب کے کو دریائے قلزم سے سلامت پس پیچہے سے اون کے آیا فرعون اور لشکر اوسکا واسطے ستم کرنیکے اوپر بنی اسرائیل کے اور واسطے باہر لیجانے بیچ جفا اونکی کے پس جب دریا کے کنارہ پر پہنچے اور گہوڑا فرعون کا اوپر بوما دین کے کہ جبرائیل سوار تہا بیچ دریا کے آیا لشکریون نے بہی متابعت کی اور سب نے اپنے تئین درمیان دریا کے ڈالا اور فرعون نہین چاہتا تہا کہ دریا مین اوترے لیکن گہوڑا اوس کا لیئے جاتا تہا جب تلک کہ جسوقت پایا اوسکو غرق ہونے نے اور جانا کہ ہلاک ہوا اور کہا ایمان لایا مین ساتہ اوس کے کہ نہین ہے کوئی معبود لایق بندگی کے مگر وہ خدا کہ ساتہ دعوت موسے کے ایمان لائے ہین بنی اسرائیل ساتہ اوس کے اور مین مسلمانونسے ہون **مدارک** مین لایا ہے کہ فرعون نے ایک معنے کو تین بار تکرار کیا نہایت حرص سے کہ اوپر قبول ہونے کے رکہتا تہا اور سبب

فوت ہونے وقت کے مقبول نہوئے کیونکہ بیچ وقت کے ایکبار کفایت تہا
اور پیچہے اوس سے کہ فرعون نے یہ بات کہی حق تعالے نے ساتہ جبرئیل کے جواب
مین اوس کے فرمایا آلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ٥ آیا ایمان لاتا ہے
تو اب کہ اختیار نرہا اور حالانکہ تو نے بے فرمانی کے آگے اس سے اور حکم پیغمبر میرے کا
نہ سنا تو نے اور تہا تو گمراہ ہونیسے اور گمراہ کرنیوالونسے **مدارک** مین اور
تبیان مین اور **تفسیرون** مین لکہا ہے کہ ایکدن جبرئیل علیہ السلام بیچ
دیوان مظالم فرعون کے آئے اور فتوی اس صورت کا دکہلایا کہ حکم امیر کا کیا ہے بیچ
شان اوس بندے کے نشو نما مال اور نعمت خواجہ اپنے کے سے پاوے اور ساتہ تربیت
اوسکی کے سب بندونسے ممتاز ہووے اور کفران نعمت کا کرے اور دعوی خواجگی کا
اور حکم مالک اپنے کا نمانے فرعون نے کنارہ پر اوس فتوی کے اپنے ہاتہ سے لکہا کہ
کہتا ہے ابو العباس ولید بن مصعب کہ سزا اوس بندی کی کہ اوپر مالکیت اپنی کے
بیفرمان اور نعمت اوسکی مین کافر ہووے وہ ہے کہ اوسکو بیچ دریا کے غرق کرین
جبرئیل علیہ السلام نے اوس خط کو لے لیا اور اوس جگہ کہ فرعون بیچ گرداب فنا کی
گرا اور اظہار ایمان اپنے کا کرتا تہا جبرئیل علیہ السلام نے وہ خط ساتہ اوس کے
دکہلایا کہ تیرے فتوے پر عمل کیا ہے فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ پس آج کے دن
نجات دیتے ہین ہم ساتہ بدن تیرے کے پانے سے یعنی سب قوم تیری بیچ قعر دریا
کے ہین ہم بدن تیرے کو اوپر روے دریا کے لاوین ہم لاے ہین کہ جب فرعون اور
قوم اوسکی غرق ہوئی بنی اسرائیل کو دغدغہ ہوا کہ فرعون موا نہین ہے اور دمبدم
کشتیان تیار کرکے لشکر کو دریا سے اوتاریگا اور پیچہے سے ہمارے آویگا حق تعالی فرعون
کو اوپر روے دریا کے لایا ساتہ زرہ کے کہ پہنے ہوئے تہا اور لوگ اوسکو پہچانتے تہے تو
بنی اسرائیل نے فرعون کو مردہ دیکہہ کر تسلی پائی اور **زاد المسیر** مین لایا
ہے کہ باقیماندہ قوم فرعون کی کہ مصر مین تہی غرق ہوئی اوسکی یقین نہ رکہتے تہے اور
کہتے تہے فرعون بیچ جزیرہ کے ساتہ شکار مرغ و ماہی کے مشغول ہے اللہ تعالی نے
دریا کو وحی کی کہ فرعون کو اوپر کنارے کے ڈالے تو مصر والے دیکہین پس دریا نے
اوسکو اوپر زمین بلند کے ڈالا ایسا کہ سب لوگون نے اوسکو دیکہا اور اوپر ہر تقدیر کے

تجکو دریا سے نکالین ہم لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً تو ہووے واسطے اوس کسیکی کہ
پیچھے تیرے آدمی نشانی تو ساتھ تیرے عبرت پکڑے اور جانے کہ بندہ دویہ مالکیت
سے بندہ کہ اپنے تئین گرداب مین غرق ہونے سے نہ بچاوے کیون آواز اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى
کی یعنی مین ہون پروردگا تمہارا بلند اور برتر بیچ کان خلق کے پہنچاوے ٥

عاجزی کو اسیر خواب و خور است ✦ لاف قدرت زند چہ بیخبر است ✦
آنکہ در نفس خود زبون باشد ✦ صاحب اقتدار چون باشد ✦

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝ اور تحقیق کہ بہت آدمیون سے نشانیون ع ۹ ۱۴
قدرت ہماری سے بیخبر ہین اونکو بیچ اوس کے نہ فکر ہے اور نہ اوس سے ڈر ہے وَلَقَدْ
بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ
اور تحقیق ہمنے جگہ دی بیٹون یعقوب کے کو بعد ہلاک ہونے فرعون کے سے اور قوم سکی
سے جائے سزاوار اور شایستہ اور وہ ولایت شام کی تہی پیچھے اوس صدق آور رزق
دیا ہمنے اونکو یعنی بیچ یثرب کے جگہ دی اور خرمائے تر اور خشک روزی دی تہی
اوپر اون کے پاکیزہ چیزون سے اور ساتھ قول بعضون کے اسجگہ مراد بنی اسرائیل سے یہود
زمانہ پیغمبر کے ہین کہ اونکو یثرب مین جگہ دی اور روزی دی خرمائے تر و خشک سے پس اختلاف نکیا
اونہون نے بیچ حکم دین اپنے کے یا بیچ شان محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اوس وقت تلک کہ ساتھ
اون کے آیا علم توریت کا اور احکام اوسکا بیچ اوس کے اختلاف کیا ساتھ تاویل کی
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ تحقیق کہ پروردگار تیرا حکم
کرے درمیان اون کے دن قیامت کے بیچ اوس چیز کے کہ تھے کہ از روے عناد کے
یا جہل کے بیچ اوس چیز کے اختلاف کرتے تھے علم توریت کے سے یا حکم پیغمبر کے سے
فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ
پس اگر ہے تو بیچ شک کے اوس چیز سے کہ بہیجی ہے ہمنے طرف تیرے قصون اور احکام سے
پس پوچھ تو اون لوگون سے کہ پڑہتے ہین کتاب کو آگے تجہسے یعنی اہل کتاب سے کہ یہ اوترا
ہوا تحقیق ہے نزدیک اون کے اور ثابت ہے بیچ کتاب اونکی کے خطاب طرف
آنحضرت کے ہے اور مراد امت ہین اور زاد المیسر مین لایا ہے کہ اِنْ معنی ما
نافیہ کے ہے یعنی تو بیچ شک کے نہین ہے لیکن واسطے زیادتی بصیرت کے سوال

کر اہل کتاب سے کہ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝
تحقیق کہ آیا ساتھ تیرے بیان راست اور درست پروردگار تیرے کے طرف سے
پس نہو تو شک لانے والون سے صحیح‌ترین قولون کا وہ ہے کہ مانند اس مخاطبات
کے ظاہر خطاب طرف پیغمبر کے ہے لیکن مخاطب سوائے اون کے اور لوگ ہین
اسواسطے کہ ذات پاک آنحضرت کی معصوم اور محفوظ ہے شک اور شبہہ سے بیچ
اوس چیز کے کہ نازل ہوئی ہے اور اسی قبیل سے یہ خطاب دوسرا کہ وَلَا تَكُونَنَّ
مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ اور نہو تو اون لوگون سے
کہ جھوٹھ جانا اونھون نے خاص آیتون اللہ کیکو کہ قرآن ہے پس ہووے تو اگر جھوٹھ
جانے زیان کرنے والون سے إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝
تحقیق کہ وہ لوگ کہ واجب ہوا ہے اوپر اون کے قول پروردگار تیرے کا یعنی وہ قول کہ
لوح محفوظ مین لکھا ہے کہ وہ ساتھ کفر کے مرین اور فرشتونکو ساتھ اوس قول کے
خبر دی ہے اور کہا ہے کلمہ وہ ہے لاملان جہنم باہولاء فی النار ولا ابالی اور اوپر
ہر تقدیر کے جو کلمہ اوپر اون کے ثابت ہوا ایمان نہین لاتے اسواسطے کہ کلمہ اللہ تعالی
جھوٹا نہین ہے وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ اور اگرچہ آوے اوپر
اون کے ہر آیت جب تلک کہ دیکھین عذاب دکھہ دینے والا کہ نامرادونکا ہوا ہی
اور بعد اوترنے عذاب کے اونکو ایمان نفع نہ پہنچا دے جیسے کہ قوم فرعون کو اور امتون
گذری ہونکو فائدہ نہ کیا ایمان نیا امیدیکا فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ
لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ تبیان مین لایا ہی کہ اکثر نحوی اوپر اسکے ہین
ہولا سمجھ کہ معنی ما نافیہ کے ہی یعنی نہ تھے رہنے والے گانوکے شہر گنہگارونسے کہ وقت اوترنے
عذاب کے ایمان لائے پس فائدہ پہنچاوے اہل دیہہ کو ایمان اونکا بیچ اوس وقت کے مگر قوم
یونس علیہ السلام کی کہ وہ اوس وقت ایمان لائے اوٹھایا ہمنے اور لیگئے ہم اون سے
عذاب رسوائی کا بیچ زندگانی دنیا کے اور فائدہ مندی دی ہمنے اونکو تا وقت پہنچنے
اجل اونکی کے اور **قصہ** یونس علیہ السلام کا بطور مختصر کے اسطرح ہے کہ اللہ تعالی نے
اوسکو اوپر اہل نینوی کے کہ زمین موصل کے سے تعلق رکھتا ہے بھیجا اوس نے مدت
تلک اون لوگونکو طرف اللہ کی دعوت کی اونھون نے انکار کیا اور اوسکو آزردہ

رکہا آخر عاجز آیا اور کہا الٰہی قوم میری نے مجکو جہٹلایا پس بہیج تو اوپر اون کے عذاب
اللہ تعالے نے قبول کیا اور کہا خبر دی قوم اپنی کو کہ بعد تین دن کے یا چالیس دن کے عذاب
تمہارے اوترے گا یونس علیہ السلام نے اونکو خبر دی اور درمیان قوم کے سے باہر گیا
اور ایک غار پہاڑ کے مین چہپا جب وقت وعدہ کا نزدیک پہنچا اللہ تعالیٰ نے ساتھ
مالک دوزخ کے خطاب کیا کہ برابر ایک خردلکی سموم دوزخکی سے ساتھ اس قوم کے
بہیج مالک نے فرمان اللہ کا بجالا کر اوس سموم کو ساتھ صورت ابر سیاہ کے یا دہوئین کے
اور چنگاری آگ کی گرد شہر نینوی کے استادہ کیا اہل شہر نے جانا کہ یونس علیہ السلام
سچا تہا رجوع طرف بادشاہ اپنے کے ہوئے وہ بادشاہ بڑا عقلمند تہا اوس نے کہا
یونس علیہ السلام کو بلاؤ لوگون نے حضرت یونس علیہ السلام کو بہتیرا ڈہونڈا وہ نملے
بادشاہ نے فرمایا کہ اگر یونس چلے گئے تو وہ جس خدا کی طرف دعوت کرتے تھے وہ خدا
باقی ہے اور وہ جاننے والا اور سننے والا ہے اب اس کے سوا اور کچھ تدبیر نہین کہ
اپنی عاجزی اور گڑگڑانا اوسکی درگاہ مین ظاہر کرین بادشاہ نے ایک ٹاٹ کا کپڑا
پہنا اور ننگے سر اور ننگے پاؤن بیابان کو چلا اور اسی طور سے سب رعیت جنگل مین
گئی تمام مرد عورت چہوٹے بڑے اللہ تعالیٰ کی درگاہ مین فریاد کرنے لگے اور بچونکو
اونکی ماؤنسے جدا کر دیا اور خالص نیت سے سب اکہٹے پکارے کہ بارخدایا جو یونس نے
کہا ہم اوسکا یقین کرتے ہین تاریخ پہلی بقرہ عید سے محرم کی دسوین تاریخ تک یونہین
فریاد کرتے رہے اور ان چالیس دن تک اپنے عجز و بیچارگی سے تھمتے نہین اللہ
تعالیٰ سے اپنی عاجزی کرتے رہے ؎ چارۂ ما ساز کہ بے یاوریم ؛
گر تو برانے بکہ او آوریم ؛ بعضے کہہ رہے تھے کہ الٰہی ہمسے یونس نے کہا تہا کہ ہمارے
خدا نے کہا ہے کہ بردے خرید کے آزاد کرو ہم تیرے بندے ہین اپنے کرم سے
تو ہمین عذاب سے آزاد کر بعضے عاجزی کرتے تھے کہ الٰہی ہمین یونس نے کہا تہا کہ
خدا نے فرمایا ہے عاجزون اور تہکو ہوؤنکا ہاتھ پکڑو ہم بیچارے اور عاجز ہین تو اپنے
فضل سے ہمارا ہاتھ پکڑ کسی طرف سے یہ آواز آتی تھی کہ اے پروردگار یونس نے تیرا
قول ہمسے بیان کیا تہا کہ جو تم پر ظلم زیادتی کرے تم اوس سے درگزر کرو ہمنے اپنے
گناہون سے اپنے پر ظلم کیا ہمسے معاف کر کسی جانب لوگ کہہ رہے تھے کہ خدایا

یونس نے ہم سے کہا تہا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مانگنے والونکو خالی نہ پہیرو ہم
تیرے در پر مانگنے آئے ہین ہمین رد نکر ۵ قاضیٔ حاجات درویشان و محتاجان توئی
✣ پس رد مکن از کرم حاجات بسیاری ہمہ ✣ غرض چالیسوین دن کہ روز جمعہ سوین
تاریخ محرم کی تہی اونکی دعا قبول ہوئی اور وہ اندہیرا ابر کا جاتا رہا رحمت الٰہی ہوگئی یونس
علیہ السلام چالیسوین روز نینوی ہی کی طرف آئے اور لوگونکی خبر پوچہا چاہتے تھے
جب شہر کے قریب آئے اور معلوم ہوا کہ عذاب کے بدلے اون پر رحمت ہوگئی بہت
انکو رنج ہوا کہ مین تو انکو عذاب سے ڈراتا تہا اب مین ان کے پاس جاؤنگا تو جہٹلا ئینگے
مجکو سو جنگل کی طرف چلے گئے اور اون کے دریا مین جانے اور مچہلی کے پیٹ مین
قید ہونیکا سورہ انبیا اور سورہ صافات مین بیان ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ
لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا اور جو تیرا رب چاہتا تو بیشک یقین کرتے
جو دنیا مین ہین سب اکٹھے **فائدہ** حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت
چاہتے تھے کہ قوم ایمان لے آوے جب وہ ایمان نلاتے تھے تو آپکو بہت رنج ہوتا
تہا آپکی تسلی کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت شریف نازل کی اور ایمان لانا اپنے ارادہ
سے متعلق رکہا اور فرمایا اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝
کیا زبردستی کرتا ہے لوگون پر کہ ایمان لے آوین میرے بن چاہے **فائدہ** یہ آیت
شریف منسوخ ہے قتال کی آیت سے وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ
وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ اور کوئی ایمان نہین لاتا مگر اللہ تعالیٰ کے
ارادے اور توفیق اور اوس کے حکم سے اور خدا تعالیٰ غضب بہیجتا ہے اون پر
جو سمجہتے نہین اوسکی دلیلین اور نشانیان قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ کہہ دے اے محمد صلعم مشرکونکو جو
نشانیان طلب کرتے ہین کہ دیکہو دلکی بصیرت سے یا سر کے آنکہون سے کہ کیسے
کیسے عجایب ہین بیدالشکی کی آسمانونمین اور کیسی کیسی عجائب ہین قدرتکی زمینونمین
تو تمکو معلوم ہوجائے اللہ کی صنعت کا کمال اور اوس کے علم حکمت کا جلال اور
نہین ہٹاتین اللہ تعالیٰ کے عذاب کو نشانیان اور رسولون کے کلام اوس قوم سے
جو اللہ تعالیٰ کے علم و حکمت مین ہین کہ ایمان نہین لائینگے فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ

اَیَّامِ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِہِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّیْ مَعَکُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ۝
یہ مشرک راہ نہین دیکھتے مگر دنون کے یعنی واقعون کے اون لوگون کے جو ان سے
پہلے گذرے ہین جیسے قوم عاد وثمود واصحاب ایکہ واہل موتفکہ اور واقعہ سے مراد
عذاب ہے کہہ دے کہ راہ دیکھو عذاب کی تمپر نازل ہوگا اور مین بھی تمہارے ہلاک
ع ۱۰ ۱۵ ہونیکا منتظر ہون ثُمَّ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کَذٰلِکَ حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ
پھر نجات دہی اپنے رسولونکو جب اون کے جھٹلانے والون پہ عذاب آیا اور ہمنے
نجات دی اون لوگونکو جو ہمارے پیغمبرون پر ایمان لائے جیسے کہ نجات دہی ہمنے
رسولون کو اور اون کے تابعدارون کو ہمارا وعدہ سچا اور ٹھیک ہے مشرکونکے ہلاک
کرنیکے وقت کہ نجات دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اون کے اصحاب کو قُلْ یٰاَیُّهَا النَّاسُ
اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ
اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ
حَنِیْفًا وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ کہدے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے مکے
والو اگر تمکو میرے دین مین شک ہے تو مین بیان کرتا ہون اپنا دین تمسے کہ مین
نہین عبادت کرتا اونکی جنکی تم پرستش کرتے ہو یعنی بت اور فرشتون کے سوائے
اللہ تعالی کے لیکن مین اوسکی عبادت کرتا ہون جو تمکو مار ڈالتا ہے **فائدہ** مار ڈالنے
کا لفظ انکی تہدید اور ڈرانیکے واسطے ہے کہ مشرکونکا مرنا اون کے عذاب کی میعاد
ہے اور مجکو اللہ تعالی کا حکم ہے کہ ہون یقین لانے والونسے ہون اللہ کے حکمون پر
اور نبیون کے اخبار پر اور مجکو حکم ہے یا مجکو وحی ہے کہ قایم رکھ اپنے عملونکو یعنی خالص
کر واسطے دین کے اور سب دینون سے دین اسلام کی طرف رجوع ہوا ہون اور نہین
شرک لانے والونسے **فائدہ** یہ خطاب سوائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
اور لوگونکی طرف ہے وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ وَلَا یَضُرُّكَ فَاِنْ فَعَلْتَ
فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ اور نہ پکار سوا اللہ تعالی کے اوس شے کو جسکا پکارنا تجھے نفع ندے
اور نہ کچھ ضرر دے جو اوسکو نہ پکارے تو سو اگر تونے ایسا کیا یعنے اوس چیز کو جو نفع ندے
اوسکو پکارا تو اوسوقت تو ظالمون سے ہوگا اس لیے کہ اوسکو پکاریگا جسکو نہ پکارنا چاہیے
وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ

لِفَضۡلِهٖ ؕ يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ اور اگر تجکو خدا پہنچاوے کوئی
بیماری یا کوئی سختی یا فقر تو کوئی اوس کا دفع کرنیوالا نہین سوا اللہ تعالی کے اور
جو وہ چاہے تیری صحت یا راحت یا تونگری تو اوس کے فضل کا کوئی رد کرنے والا
نہین **فائدہ** فلا راد لہ کی جگہ جو لفضلہ کہا یہ اسبات پر دلیل ہے کہ اللہ تعالی فضل
کرنیوالا ہے اپنے بندون پر خیر کے ارادے سے باوجود بندون کے بے مستحق ہونیکے
ب درویش تو در مصلحت خویش چہ دانی ؛ خوش باش گرت نیست کہ بی مصلحتی نیست
اپنا فضل پہنچاتا ہے جسپر چاہتا ہے اپنے بندون سے اور وہی بخشنے والا ہے سو اپنے
گناہون کے سبب اوسکی بخشش سے ناامید نہو اور مہربان ہے اوسکی عبادت
سے اوسکی رحمت کی امید رکھو قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى
فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ
بِوَكِيۡلٍ کہدی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے لوگو بیشک تمہارے پاس ایا کلام ٹہیک
ٹہیک یا پیغمبر سچا تمہارے پروردگار کے پاس سے اور تمکو کچہ عذر کی جائے نہین
رہی سو جسنے راہ پائی ایمان اور بندگی کی سو بیشک اوسنے اپنی جان کے واسطے راہ
نفع کی پائی اور جو گمراہ ہوا اوسکا وبال اوسکی جان پر ہے اور مین تمہارا نگہبان
نہین ہون **فائدہ** اس آیت شریف کے وسیاطی کے نزدیک آیت سیف
ع ۱۱ ۱۶ ناسخ ہے وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ ۖۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ
اور پیروی کر اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اوس چیز کے جو وحی کیجاوے طرف تیرے
یعنی بجالا اور پہنچاوے اور صبر کر اوپر دعوت کے اور جو تجکو ایذا پہنچے اوسپر صبر کر
جبتک حکم کرے اللہ تعالے تیری مدد کا یا بت پرستون کے قتل اور کافر کتابی
کے جزیہ کا اور وہی ہے بہت اچہا حکم کرنیوالا اسواسطے کہ اوس کے حکم مین ظلم و
زیادتی و طرفداری نہین ہے یا اس لئے کہ سب بہیدون سے واقف ہے کچہ
گواہ شاہدون کی حاجت نہین رکھتا

+ + + + + + +

سورۃ ہود مکیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | مائۃ وثلث وعشرون آیۃ

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍ ۙ حروف مقطعہ کی نسبت

اصطلاح وضعی وعرفی کے مفہوم المراد نہین یعنی انکی مراد کا حقہ نہین معلوم ہو سکتی تو
ایک بھید چھپا ہوا ہے اور اسی قول کی تائید ہے کہ شعبی سے جو مقطعات کے معنی
پوچھے لوگون نے تو اونھون نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا بھید ہے اسکے دپے نہو اور
بعضے کہتے ہین کہ الرٰ کے معنی ہین کہ انا اللہ اریٰ یعنی مین ہون خدا کہ دیکھتا ہون بندو کی
بندگی اور گناہگارون کے گناہ اور موافق اعمال کے جزا دونگا تو اسمین وعدہ اور
وعید دونون ہین یہ کتاب ہے ایسی کہ مضبوط ہین اوسکی نشانیان دلیلون اور حجتون
سے یا مضبوط ہے نظم محکم سے جیسے ایک بنا ایسے جسکو خلل اور نقصان نہین پھر جدا
کی گئی ہے سورہ سورہ اور آیہ آیہ یا تفصیل سے بیان ہے اوسمین اوسکا جسکے بندونکو
حاجت ہے ایسی کی طرف سے جو حکم کرنے والا ہے یا حکمت بخشنے والا ہے سب
چیزونکو خوب جانتا ہے × اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ کا
اسواسطے کہ نہ بندگی کرو کسیکی سوائے خدا تعالیٰ کے مین تمکو اوسکے حکم سے ڈرانے
والا ہون کہ تم شرک کروگے تو عذاب ہوگا اور خوشی سنانے والا ہون جو اوسکی توحید
کروگے اور ایمان لاؤگے تو ثواب ہوگا وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ
یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ یُؤْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ اور دوسرے حکم اور تفصیل
آیات اسواسطے ہے کہ اپنے رب سے بخشش مانگو کہ تمہارے گناہ گذرے ہوئے بخشدے
پھر توبہ کرو اوسکی درگاہ مین کہ آیندہ کو گناہ نہون تو اللہ تعالیٰ تمکو بہت اچھی طرح رکھے
یعنی عمر دراز بخشے کہ تمسے لوگونکو نفع ہو یا تمکو تندرست اور امن و امان مین رکھے آخر
عمر تک جو مقرر ہوگئی ہے **فائدہ** محقق کہتے ہین کہ اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا متاعًا حسنا
وہ یہ ہے کہ جو نعمت ملجائے اوسمین راضی ہو اور جو تکلیف پہنچے اوسپر صبر کرے اور
امام قشیری نے کہا ہے کہ متاع حسن کہ اوس کے ہاتھ سے لوگون کے کام نکلین اور
حاجتین روا ہون اور تاکہ دیوے اللہ تعالیٰ ہر فضل رکھنے والیکو دین مین اوس کے
فضل کا اجر اور ثواب دنیا مین بھی اور عقبے مین بھی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ
فرماتے ہین کہ ذو فضل وہ شخص ہے جسکی نیکیان زیادہ ہون برائیون سے بعضے
کہتے ہین ذو فضل وہ ہے کہ جسکے نام دیوان ازل مین فضل لکھا گیا ہے وَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ كَبِیْرٍ اور جو تم اے کافرو اسلام سے پھر جاؤ یا

میرا کہنا نمانو تو مین ڈرتا ہون کہ تمکو قیامت کے دن عذاب ہوگا اور یوم کبیر کتاب تفسیر **تیسیر** مین لکھا ہے روز جنگ بدر سے مراد ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ جو کفار پر قحط ہوا تہا کہ مُردے اور مردار کہاتے تھے اوس سے مراد ہے اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اوسکی طرف پہر کے جانا ہے اور وہی پہر لیجانے اور ثواب دینے اور عذاب کرنے پر سب چیزون پر قدرت رکہتا ہے **فائدہ** لکہا ہے کہ سب مشرکون نے جو حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عداوت رکہتے تھے دلمین اور مصلحت وقت کے سبب اوسکو چہپاتے تھے ایک دن آپسمین ملاقات کر کے کہا کہ جو ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عداوت مین پیروی ڈال لیوین اور اپنے تئین کپڑون مین چہپا لیوین اور اپنے سینون مین عداوت رکہین تو کسیکو کیا خبر ہوگی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی اَلَآ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ جانلو یہ کافر اپنے سینونکو دوہرا کرتے ہین میرے حبیب کی عداوت مین یعنی خوب چہپاتے ہین کہ خدا تعالیٰ نجانے جانلو کہ جسوقت یہ کپڑے اوڑہکر اپنے بچہونے پر ہوتے ہین خدا تعالیٰ جانتا ہے جو دلونمین چہپاتے ہین اور جو زبان سے بیان کرتے ہین کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک چہپا اور ظاہر ایک سا ہے بیشک وہ خوب جانتا ہے دلونکی باتین اور بعضے کہتے ہین کہ ذات الصدور دل ہین اور اللہ تعالیٰ اون کے بہید جانتا ہے **ب** اے کہ در دل نہان کنی بسری آنکہ دل آفریدہ میداند ✤ **فائدہ** اس آیت شریف کی شان **نزول** مین لکہا ہے کہ یہ اخنس بن شریق کے حال مین نازل ہوئی ہے وہ ایک شخص لسان شیرین زبان تہا کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملازمت مین حاضر ہوا کرتا تہا اور خوشامد کی باتین کیا کرتا تہا اور اپنی دوستی اور محبت جتایا کرتا تہا ظاہر اُسکا اچہا دکہائی دیتا تہا اور باطن مین اوسکا بہت بُرا تہا اللہ تعالیٰ نے اوسکی باطن کی پلیدی سے خبر دی کہ کوئی اوس کے ظاہر پر خیال کر کے اوس کے باطن سے غافل نہ رہے شیخ طریقت نے فرمایا ہے کہ منافق کی مثال سانپ کی سی ہے کہ اندر تو زہر بہرا ہے اور باہر خوبصورت ہے **شعر** صورت ظاہر ندارد اعتبار ✤ باطنی باید مبرا از غبار

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وما من دابة ۱۲

وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ جو زمین پر چلنے والے ہین سبکی روزی اللہ تعالی پر ہے اوس کے فضل اور رحمت سے اور وہ جانتا ہے اوسکا ٹہکانا زندگی مین اور بعد مرنیکے اور یہ سب جاندار اور اونکی روزی اور ٹہکانا اونکا لکھا ہوا ہے کتاب روشن یعنی لوح محفوظ مین **فائدہ** اس آیت شریف مین جو کلمہ علی اللہ کا ہے لکھا ہے کہ علی وجوب پر دلالت کرتا ہے اور شریعت مین واسطے تحقیق کے ہے یعنی تحقیق اصل روزی کی اللہ ہی کیطرف سے ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ علی بمعنی من ہے یعنی اللہ ہی کی طرف سے روزی ہے یا بمعنی الی ہے یعنی سبکی روزی اوسیکی طرف سونپی گئی ہے کہ اگر وہ چاہے فراخ کرے اور چاہے تنگی کرے اور مستقر کو لکہا ہے صاحب کشاف نے کہ وہ رہنے کی جگہہ ہے زمین مین اور ہوا مین اور پانی مین اور مستودع کے معنی ہین ماباپ کی پشت اور شکم مین اور انڈے مین رہنے سے وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وہی ہے ایسا جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھہ روز مین دنیا کے دنون سے کہ اتوار سے شروع کئے روز جمعہ تک سب پیدا کر دیئے اور انکے پیدا کرنے سے پہلے اوسکا عرش تہا اوپر پانی کے تاکہ آزمایش کرے تمہاری یعنی تمسے معاملہ آزمانے والونکا کرے کہ ظاہر ہوجائے کون اچہا عمل کرتا ہے یعنی شکر کرتا ہے کہ اس سے نعمت زیادہ ہوتی ہے یا تصدیق کرتا ہے اسکی کہ عرش اوپر پانی کے ہے اور پانی ہوا پر ہے **فائدہ** لکھا ہے کہ اللہ تعالی نے پیدائش کی شروع مین یاقوت سبز پیدا کیا اور نظر ہیبت سے اوسے دیکھا تو وہ پانی ہوگیا پہر اللہ تعالی نے ہوا کو پیدا کیا اور پانی کو اوسپر رکہا اور عرش کو اوس پانی پر جگہہ دی اور اس رکھنے مین عرش کے پانی پر اور پانی کے ہوا پر اللہ کے بندے جو فکر والے ہین اونکو بڑی نصیحت ہے وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اور اگر کہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قوم کو کہ بیشک تم اوٹہائے جاؤ گے مرنیکے پیچھے تو کہینگے وہ جو ایمان نہین لائے کہ یہ تو نرا جادو ہے ظاہر وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ع ۱ اور اگر ہم ڈہیل کرین اون کے عذاب مین جسکا وعدہ ہمنے کیا ہے گنتی کے وقت تک

تو ٹھٹھے سے کہین کہ عذاب کیون نہین آتا کس نے روک رکھاہے سو جانلو کہ جس
دن عذاب اونپر آئیگا یعنی جنگ بدر مین وہ ٹرکا نہین رہنے کا ان سے کسی طور
دور نہوگا اور گہیر لیگا انکو جسکا یہ جہالت سے ٹھٹھا کرتے تھے اور اوسکی جلدی کرتے
تھے **فائدہ** وسیاطی نے فرمایا ہے کہ مراد اس عذاب سے حضرت جبریل علیہ السلام
کا قتل کرنا ہے ٹھٹھا کرنیوالونکو جیساکہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے انا کفیناک المستہزئین
اسکا ذکر سورہ حجر مین ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور فرمایا وحاق بہم حاق صیغہ ماضی کا
ہے بجائے صیغہ مضارع کے سو اسلئے کہ اوس کے ثبوت پر دلالت کرے گویا گھیر ہی
لیا ہے وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ اور اگر ہم آدمی
کو نعمت ورحمت دیکر اپنے پاس سے پھر لیلیوین اوس سے تو بیشک وہ نا امید ہوتا
ہے بیصبری کے سبب اور ہمارے کرم پر بھروسا نکرنیکے سبب ناشکرا ہے اوس
نعمت دی ہوئی کا وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ
عَنِّيْ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ
اور اگر ہم چکھاوین انسان کو بہتیری یعنی تندرستی اور تونگری بعد سختی کے یعنی بیماری
یا تنگدستی کے پیچھے البتہ کہتا ہی دور ہوئین بلائیان مجھسے یعنی مصیبت و تکلیف میری جاتی رہی تحقیق وہی
بہت خوش اور مغرور ہوئے نعمت سے اور اتراتا ہی اور یہ خوش ہونا اور اترانا اسکو غافل کرتا ہی نعمت کی شکر کرنے
سے مگر جو ہوئے رنج و تکلیف مین صبر کیا اور اچھے عمل کیئے یعنی اسکا شکر بجالائے نعمت مین اور صبر کیا تکلیف
مین تو اونہین کے واسطے ہے گناہ معاف ہونے اور بڑا ثواب کہ جسکا تھوڑے سے
تھوڑا بہشت ہے **فائدہ** شیخ العالم نے فرمایا ہے کہ بہشت مین ایک ایسی نعمت
ہے کہ ساری جنت کی نعمتین اوس کے مقابل مین کچھ بھی نہین وہ کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ
کا دیدار ہے **فائدہ** لکھا ہے کہ کفار عرب دشمنی کے سبب اور ٹھٹھے کی رو سے کہتے تھے
جناب رسالت آب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ خدا نے خزانہ کیون نہ دیا فرشتے
کیون نہ بھیجے کہ وہ رسول ہونیکی گواہی دیتے ایسی باتونسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کو رنج ہوتا تھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے خوش کرنیکو کہ آپنے پیغام ہمارا پہنچا دیا اون کے
قبول اور رد کرنیکا کچھ خیال نکرو یہ آیت شریف نازل کی فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ
بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ

معہٗ ملک ط انما انت نذیر واللہ علی کل شیء وکیل ○ تو شاید کہ تو چھوڑ
نے والا ہے کچہ اوسمین سے جو تجہپر وحی ہوئی ہے یعنی تو انکو برا کہنے کو اور تنگ ہوتا ہی
اوس کے ظاہر کرنے مین اس خوف سے کہ کافر کہینگے کیون نہ اوترا اوسپر خزانہ کہ
لوگونکو دیکر تابعدار بناتا اور کیون نہ آیا اوس کے ساتہ فرشتہ کہ گواہی نبوت کی دیتا سو تو
تو ڈرانے ہی والا ہے تجہپر تو ڈرا دینا ہے اوسمین کچہ تیرا قصور نہین اون کے رد و انکا
سے کیون تنگ ہونا چاہئے اللہ تعالی ہر شے پر وکیل ہے یعنی گواہ ہے یا نگہبان
ہے یا کارگذار اُسکا جو اوسے کام سونپے اور نگہبان اوسکا جو اپنے تئین اوسکو سونپ
دے لیس اوسپر توکل کر اور دشمنون اور حاسدون کے کہنے پر نجا فائدہ آیت شریف
مین جو فلعلک آیا استفہام کا امام ماتریدی کہتے ہین یہ استفہام بمعنی نہی ہے یعنی چہوڑ نہین
ام یقولون افترٰہ قل فاتوا بعشر سور مثلہ مفتریٰت وادعوا من استطعتم
من دون اللہ ان کنتم صٰدقین ○ بلکہ کافر کہتے ہین آپ گہڑ لیتا ہے جو
کہتا ہے وحی ہوئی یعنی قرآن آپ بناتا ہے تو کہو کہ لاؤ تم دس سورتین تو قرآن شریف
کے مانند بیان مین حسن نظم مین اپنی بنائی ہوئی یعنے تمہارے گمان مین ہے کہ قرآن شریف
آپ بنا سکتے ہین اور مجہپر گمان کرتے ہو کہ آپ بناتا ہے تم کہ عرب کی فصیح اور خوش
بیان ہو چاہئے کہ تم بہی بنا سکو ایسا کلام بلکہ تم مجہسے زیادہ قادر ہو کہ تم قصے اور اخبار
جانتے ہو اور انشا اور اشعار سے واقف ہو شاعر ہو بڑے بڑے اور اپنی مدد کو بلالو
جسکو بلا سکتے ہو قرآن شریف کے مقابلہ کو سوا خدا تعالے کے اگر تم سچے ہو اس کہنے مین
کہ قرآن آپ بناتا ہے اور جب کفار عرب اس کے جواب سے عاجز ہوئے کہ دس نہ مین
بنا کر نلا سکے تو دوسری آیت نازل ہوئی کہ فاتوا بسورۃ من مثلہ اور یہ ایک سورۃ
بہی نلا سکے اور انکا عجز سب پر ظاہر ہوا فالم یستجیبوا لکم فاعلموا انما انزل بعلم اللہ
وان لا الٰہ الا ہو فہل انتم مسلمون پہر یہ اگر نہ قبول کرین ایک سورۃ بہی لانی
تو جانلو کہ جو نازل ہوا ہے اللہ تعالے کے علم سے ہے یعنی اللہ تعالی کا وہ علم خاص
جس سے بندونکی مصلحتین جانتا ہے اور جو انکی دنیا اور آخرت مین کام آوے اور جانلو
کہ کوئی معبود ی کے لایق نہین ہے مگر وہی کہ جانتا ہے جس کو کوئی نجانے اور کر سکتا
ہے جو کوئی نکر سکے پہر اسے تم ہو اسلام پر ثابت استفہام بمعنی امر ہے یعنی ثابت ہو اسلام

پر جب جان لیا کہ قرآن شریف اللہ کا کلام ہے **فائدہ** لکم ضمیر جمع کی ہے تعظیم کیواسطے
اور مخاطب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ مخاطب مومن
ہین کہ یہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت مین کافرون سے کہتے تھے کہ تم
کلام الہی کو بنایا ہوا کہتے ہو تو تم بھی ایسا بنالاؤ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا
نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ۝ جو شخص اپنی پست ہمت سے دنیا
کی زندگانی چاہے اور اپنے اعمال کے بدلے دنیا کی زینت چاہے **فائدہ** مراد منافق
ہین یا اہل ریا یا یہود و نصاری اور یا عام لوگ کوئی ہو جو عقبے کا خیال نہ رکھتا ہو ہم اوسکو
پورا پورا دینگے اوس کے اچھے اعمال کا بدلا دنیا مین تندرستی دولت رزق کی کشایش
اولاد کی کثرت اور وہ دنیا مین کم نہ دیے جائینگے أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ
إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ یہی گروہ ہے جسکو عقبے مین سوا دوزخ
کے کچھ نہوگا اسواسطے کہ اچھے اعمال کا بدلا دنیا مین پالیا اور برے ارادے اور فاسد
نیتین جو عذاب کا سبب ہین وہ رہگئے ہین اور تباہ ہو جو کچھ کیا تھا دنیا مین کیونکہ
ثواب تو اخلاص سے ہوتا ہے اور انہون نے خالص عمل کئے نہین اور نیست ہو گئے
جو عمل کئے تھے دکھلاوے کو اور لوگون کے سنانے کو أَفَمَن كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ
وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسٰى إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُولٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ
ای جو کوئی دلیل رکھتا ہو اپنے رب کی طرف سے پھر رستے کر اوسپر اور دلیل ہو عقل کی راہ سے گواہ
خدا کی طرف سے کہ اوس کے سچ ہونے کے گواہ ہو اور وہ قرآن ہے تو کیا برابر ہو
جائیگا اوسکی جو دنیا کی زینت چاہے اور اچھے کام نکرے یعنی انجیل سے پہلے کتاب موسی
علیہ السلام کی کہ پیشوا دین تھے اور بخشش کا سبب مومنونکی وہی لوگ صاحب
بینہ قرآن پر ایمان لاتے ہین **فائدہ** کہتے ہین صاحب بینہ مومنان اہل کتاب ہین
یا جو مومن خالص ہو اور گواہ پیغمبر ہے اور بعضے کہتے ہین صاحب بینہ پیغمبر ہے
اور اوسکا تابع ہے گواہ وہ جبرئیل ہے یا جو فرشتہ کہ اوسکا نگہبان ہے یا حضرت
ابوبکر صدیق یا حضرت علی مرتضے رضی اللہ تعالی عنہما یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی صورت مبارک کہ جو آپکو نظر انصاف سے دیکھتا تھا تو اللہ تعالی کے نور او صدق
کی نشانیان آپکے چہرہ مبارک سے مشاہدہ کرتا تھا ۝

اے صبح سعادت زجبین تو ہویدا ؛ آن حسن چہ حسن است تبارک و تعالی ؛ اور بعضے
کہتے ہین کہ بینۃ قرآن ہے اور لفظ یتلوہ بمعنی یقرؤہ ہی یعنی پڑہتا ہے اوسکو اور گواہ
جبریل علیہ السلام ہے یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک یا قرآن شریف
کا نظم اور اعجاز اور یتلوہ کو اگر بمعنی یتبعہ کے رکھین تو شاہد انجیل ہے **زاد المسیر**
مین لکہا ہے کہ انجیل قرآن کے تابع ہے تصدیق اور بشارت مین اگرچہ پہلے نازل
ہوئی ہے اور توریت بہی تصدیق اور بشارت مین اوس کے تابع ہے یعنی موافق
ہے قرآن کے وَمَنْ يَكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ اور جو قرآن پر ایمان نہ لائے
چند گروہون سے مراد اہل مکہ ہین اور ان کے گروہ مین ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی دشمنی مین تو اوسکا ٹہکانا دوزخ ہے ضرور وہان پہنچیگا فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ اِنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ؀ تو نہ شک کر اون کے ٹہکانے
مین کہ تحقیق یہ وعدہ سچا ہے تیرے رب کا لیکن بہت لوگ ایمان نہین لاتے اسپر اور
اسکی تصدیق نہین کرتے وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ط اور اوس سے
بڑا ظالم کون ہے کہ خدا تعالی پر جہوٹ باندہے یعنی اوسکی وحی کی تصدیق نکرے یا
اوسکا شریک کرے کسیکو اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ
الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ؀ وہ گروہ اللہ تعالی پر جہوٹ باندہنے والون کے حاضر کیے جاینگے
قیامت کے دن اللہ تعالی کے سامنے اور گواہ کہینگے یہ وہ لوگ ہین جو اللہ تعالی پر
جہوٹ باندہتے تہے کہ اوسکا شریک کرتے تہے اور اوسکا بیٹا بناتے تہے جانلو کہ خدا
کی لعنت ہے ظالمون پر یعنے کافرون پر وہ جو روکتے ہین اللہ کی راہ سے یعنی دین
سے اور دین کو ٹہیرا اور پہیرا ہوا بتاتے ہین اور عقبے مین ہی کافر ہون گے **فائدہ**
مراد گواہ ہونے فرشتے نگہبان اور کراما کاتبین یا ہر امت کے پیغمبر مراد ہین یا ہاتہ پاؤن
مراد ہین کہ قیامت کے دن گواہی دینگے اور ضمیر جو دو بار آئے کہ ہم بالآخرہ ہم کافرون
یہ اون کے کفر کی تاکید کے واسطے ہے کہ عقبے کو تصدیق نہین کرتے اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا
وقف لازم
مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ مَا
كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ؀ یہ وہ لوگ کافر خدا کو عاجز نہین کرسکتے

اپنے عذاب سے زمین مین یعنی دنیا مین اور اونکا کوئی نہین سوا خدا کے دوست کہ خدا
کے عذاب سے اونکو بچاوے بلکہ زیادہ ہوگا اونکو عذاب دوبار عذاب ہوگا کہ آپ
بھی گمراہ ہوئے اور دوسرونکو بھی گمراہ کیا نہ تھے دنیا مین کہ سن سکتے اللہ کا کلام کو کہ
اوس کے سُننے سے بہری تھی اور نہ تھے دنیا مین کہ دیکھہ سکتے اوسکی قدرت کی
نشانیان کہ اوس کے دیکھنے سے اندہے تھے أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ
عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ وہ لوگ وہ ہین کہ اپنی جانونکا نقصان کیا یعنی انکا نقصان نہین
کو ہوا اونکو کہویا گیا اونسے جو جھوٹ باندہا تہا اونھون نے کہ بت شفاعت کرینگے اور
ملائکہ درخواست کرینگے لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ بیشک یہی لوگ
قیامت کے دن سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہین کہ انہون نے اللہ کی
عبادت کے بدلے بتونکی پرستش خریدی اور دنیا کی فانی جنس بدلے عقبے کی باقی
متاع کے مول لی یہ معاملہ صاف بڑے نقصان کا ہے إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ بیشک جو لوگ اخلاص سے
ایمان لائے ہین اور اچھے عمل کئے ہین کہ فرض ادا کئے اور نفل عبادت کی اور اللہ تعالی
کے ذکر مین آرام پایا یا اللہ تعالی سے تواضع کی کہ اوس کے سوا سب سے بیغرض رہے
وہی جنت کے لوگ ہین وہی بہشت مین ہمیشہ رہینگے مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ
وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ان دوگروہونکا حال یعنی مومن ع ۲ ۳
اور کافرونکا مانند اندہے اور بہرے کے ہے اور سمجہاکے اور سُننے والیکے کیا دونو برابر
ہین مثل مین اے کیا نصیحت نہین پکڑتے ان مثالونسے اور غور نہین کرتے **فائدہ**
کافرکو اندہے سے تشبیہ دی اسلئے کہ وہ اللہ کی قدرت کی نشانیان نہین دیکھتا اور
اور بہرے سے اسواسطے کہ وہ کلام حق نہین سنتا اور مومن کو سمجہاکے اور سننے والے
سے مثال اسلئے کہ وہ اللہ کی قدرت کی نشانیان دیکھتاہے اور اوسکا کلام سُنکر عمل
کرتاہے **بحر الحقایق** مین لکھاہے کہ اندہا وہ ہے جو حق کو باطل جانے اور باطل
کو حق سمجھے اور بہرا وہ ہے کہ حق کو باطل سنے اور باطل کو حق سُنے اور سمجہا کا وہ ہے
جو حق کو حق دیکھے اور پیروی کرے اور باطل کو باطل دیکھے اور اوس سے بچے اور
سننے والا وہ ہے جو حق کو حق سُنے اور اوسپر عمل کرے اور باطل کو باطل سُنے اور آتے

پرہیز کرے اور حقیقت مین سجہا کا وہ ہے جو بموجب حدیث قدسی کے کہ آیا ہو
بے بیصر اوس کی بصیرت کی آنکہہ روشن ہو اور سننے والا وہ ہے کہ اوس کے کان
بی یسمع سننے کے ہون جو خدا سے دیکہتا ہے وہ سوا خدا کے نہین دیکہتا اور جو خدا سے
سنتا ہے وہ سوا خدا کے نہین سنتا وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ بیشک ہمنے بہیجا نوح علیہ السلام کو
اوسکی قوم کیطرف اون سے اوس نے کہا کہ مین تمکو ڈرانیوالا ہون ظاہر یا بیان کرنیوالا
عذاب کی باتونکا اور نجات کے کامونکا یا ڈرانیوالا ہون اس بات سے کہ تم نہ
پرستش کرو کسیکی سوا خدا کے اسواسطے کہ جو اوسکی عبادت نکرو گے تو مین ڈرتا ہون
کہ تمپر عذاب ہوگا دکہہ دینے والے دنمین **فائدہ** دن کو جو دکہہ دینے والا کہا مجازًا
کہا کہ اوس دن عذاب ہوگا فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا
مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا
مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ٭ تو کہا اونچے اونچے آدمیون نے جو کافر تھے نوح علیہ السلام
کی قوم مین سے ہمتو دیکہتے ہین تجکو اپنا جیسا آدمی کوئی بات ایسی نہین دیکہتے
جس سے ہم پر تجکو فوق ہو کہ اوس کے سبب کہ ہم
تجکو نبی جانین اور تیری فرمان برداری ہم پر واجب ہو اون کافرون نے
حضرت نوح علیہ السلام کی ظاہر بشریت دیکہی اور حقیقت انسانی کو دریافت نکیا
اوس سے غافل رہے **س** ہمسری با انبیا بر داشتند ٭ اولیارا ہمچو خود پنداشتند ٭
گفتہ اینک ما بشر ایشان بشر ٭ ما و ایشان بستۂ خوابیم و خور ٭ اور ہم نہین دیکہتے
تیری متابعت کرتے کسیکو مگر اونکو جو ہمارے کمینے لوگ ہین ظاہر رائے مین یعنی تجہپر ایمان لے
آئے بے غور اور تامل کے یا یہ معنی کہ جو تیرے تابع ہین وہ کمینے ہین ظاہر دیکہنے مین یعنے
جبتا انکو دیکہے فورًا جان لیوے کہ یہ کمینے لوگ ہین اور ہم نہین دیکہتے تجہے اور تیرے
تابعدارونکو کچہ بزرگی اپنے پر کہ جس سے ہم تمہارے تابع ہووین بلکہ ہم تو گمان کرتے
ہین تجکو جہوٹا یعنی تیری نبوت کے دعوی کو اور اون کے تصدیق لانیکو اور ایمان لانیکو
تجہپر قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتٰىنِىْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ
اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ٭ کہا نوح علیہ السلام نے اے میری قوم مجہے بتاؤ

اگر مین حجت رکھتا ہون ظاہر اپنے رب کی طرف سے ایسی جو میرے دعوی کی گواہی دیوے اور اللہ تعالیٰ مجکو دے اپنے پاس سے بخشش یعنی نبوت تو تمپر چھپا رہیگا یا تمسے چھپا لیوے اوس حجت کو کہ اوسکی پہچان ندیوے تمکو کیا مین تمپر لازم کرونگا کہ قبول کرو اور لکھا ہے کہ یہ استفہام بمعنی نفی ہے یعنی نہین لازم کرنیکا حالانکہ تم اوس حجت سے کراہیت کرتے ہو اور نہین چاہتے **فائدہ** قتادہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر حضرت نوح علیہ السلام کر سکتے ہوتے تو لازم کرتے لیکن اختیار پروردگار کے مشیت مین ہو کیا جانے اوسکا عدل کسکو راندے اور اوس کا فضل کسکو بلا لیوے **ع**

یکے را برانی کہ مخذول ماست ✤ یکے را بخوانی کہ مقبول ماست ✤ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ اے میری قوم مین نہین مانگتا تمسے رسالت کے پہچانے پر کچہ مال مزدوری کا کہ تمکو دینا مشکل پڑے یا تم ندو تو مجکو گران گزرے میرا اجر تو خدا تعالیٰ پر ہے لکہا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام سے بڑے بڑے آدمی اور رئیس کہتے تھے کہ تم اپنی مجلس سے کمینون اور ادنے ادنے آدمیونکو دور کردو تو ہم تمہارے پاس بیٹہین تو حضرت نوح علیہ السلام نے کہا وما انا بطارد الذین آمنوا اور مین نہین دور کرنیوالا اونکا جو لوگ ایمان لائے ہین بیشک وہ اپنے رب سے جزا پانیوالے ہین اور اوس کے قرب کو پہنچنے والے ہین اونکو کیونکر دور کرون لیکن مین تمکو دیکہتا ہون نادان کہ تم انکی قدر نہین جانتے وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اور اے میری قوم کون میری مدد کرے اور روکے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو اگر مین انکو راندون کیا تم نہین دریافت کرتے جو کہتے ہو ان کو اپنی مجلس سے دور کرو اونہون نے کہا کہ تو تو انکی یہ سب صفت کرتا ہے اور یہ ظاہر مین تجہسے ملے ہوئے ہین اور تیرے موافق ہین باطن مین تجہسے مخالف ہین حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور مین تمسے نہین کہتا کہ میرے پاس اللہ کے علم کے خزانے ہین اور مین غیب نہین جانتا کہ لوگون کے باطن کی خبر دون اور مین نہین کہتا کہ مین فرشتہ

ہون جو تم مجھسے کہو تو ہم جیسا بشر ہے اور مین نہین کہتا اونکو جن لوگونکو تم حقارت
سے دیکھتے ہو اون کے فقیر ہونے کے سبب او نہین کینہ بتاتے ہو خدا اونکو بھلائی
نہ دیگا اس لیئے کہ خدا تعالے نے جو اون کے واسطے عقبی مین آمادہ کیا ہے اوس سے
بہت بہتر اور اچھا ہے جو تمکو دنیا مین دیا ہے خدا خوب جانتا ہے جو اون کے دلمین
ہے صدق اور اخلاص اور جو مین اون کے اسلام کا حکم نہ دون ظاہر مین تو بیشک
اوسوقت مین ظالمونمین سے ہون کیونکہ نبیونکو حکم ظاہر پر ہے قَالُوا يٰنُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا
فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ کہا اونھون نے اے نوح
تو نے جھگڑا اور بحث کی ہمسے اور بہت قصہ بڑھا دیا اب تو لا عذاب جسکا وعدہ کیا ہے
اگر تو سچا ہے اپنے عذاب کے وعید مین قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ
حضرت نوح علیہ السلام نے کہا کہ بیشک تمپر عذاب بھیجیگا اللہ اگر چاہیگا جلدی یا دیر
کر کے اور تم خدا تعالیٰ کو عاجز کرنیوالے نہین اوس کے عذاب بھیجنے سے یا اوس سے لڑنیسے
یا اوس سے بھاگ جانیسے وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ
اَنْ يُّغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اور میری نصیحت تمکو کچھ نفع نکریگی اگر مین چاہون کہ تمکو
نصیحت کرون اگر خدا چاہیگا تمکو گمراہ کرنا اس کلام مین تقدیم و تاخیر ہے مطلب یہ ہے
کہ اگر خدا تمکو گمراہ کرنا چاہے اور مین چاہون تمہین نصیحت کرون تو وہ نصیحت نفع نکریگی
وہی ہے تمہارا رب پیدا کرنے والا اور تمہارے سب کامونمین تصرف کرنیوالا اپنے ارادہ کے
موافق اور اوسیکی طرف پھیرے جاؤ گے اور اپنے عملونکی جزا پاؤ گے اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝ بلکہ نوح علیہ السلام ع ۳ ۱۱
کی قوم نے کہا کہ نوح اپنی طرف سے جھوٹ بنا لیتا ہے وحی ہمنے نوح سے کہا کہدے
کہ جو مین نے وحی جھوٹ بنائی ہے تو اوسکا وبال مجھپر ہے اور مین بیزار ہون تمہاری گناہونسے
جو تم مجھپر بہتان کرتے ہو وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا
تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ اور نوح پر وحی کی گئی کہ تیری قوم ایمان نلائیگی مگر وہی جو ایمان
لایا ہے پھر تو غم نکر جو وہ تجھے جھٹلاتے ہین اور ایذا دیتے ہین اور جب انکی دعوت
کا فائدہ جاتا رہا عذاب آنیکا وقت آگیا حکم ہوا اے نوح کوشش کی کمر باندہ وَاصْنَعِ
الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝ اور بنا کشتی

ہماری نگہبانی مین یا روبرو ملائکہ کے جو مددگار اور نگہبان تیرے ہین اور ہماری وحی
کر نکی جو کشتی بنانیکو وحی کی ہے اور ہمسے کچہ نکہوا ون لوگون کے مقدمہ مین جہنون نے
ظلم کیا ہے یعنی اونکی نجات نمانگ کہ بیشک یہ غرق کیے گئے ہین انکے ڈبونیکا حکم ہو چکا
ہے **فائدہ** حضرت ابن عباس فرماتے ہین کہ نوح علیہ السلام جانتے نہ تھے کہ کشتی
کیونکر بنائین اوسکی کیا صورت ہو وحی آئی کہ ایسی صورت بنا جیسے مرغ کا سینہ ہوتا ہی
حدیث شریف مین ہے کہ نوح علیہ السلام کشتی کے واسطے لکڑی ڈہونڈتے تھے حکم ہوا کہ
سال کا درخت بو دے بیس برس مین وہ درخت خوب ہو گیا اس مدت مین کوئی لڑکا
پیدا نہوا جو قوم کے لڑکے تھے وہ بالغ ہو گئے اور اونھون نے بھی اپنے باپون کی متابعت
مین حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت سے انکار کیا پھر نوح علیہ السلام کشتی
بنانیمین مشغول ہوئے وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ اور نوح علیہ السلام کشتی بناتے تھے وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ
مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۝
اور جب نوح علیہ السلام کی طرف جاتے تھے اوسکی قوم کے بڑے بڑے سردار ٹھٹھا کرتے
تھے اس لئے کہ وہ کشتی جنگل مین بناتے تھے پانی سے دور کہتے تھے کہ کشتی تو بناتے ہو پانی کہان
ہے اور طعنہ دیتے تھے کہ پہلے نبی بنے تھے اب بڑہی بنے ہو نوح علیہ السلام کہتے تھے
کہ جو تم ٹھٹھا کرتے ہو ہمسے تو ہم بھی ٹھٹھا کرینگے تمسے جیسے تم کرتے ہو فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ
مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ بہت جلد جان لوگے اوسکو جسپر عذاب
آئیگا ایسا کہ دنیا مین رسوا کرے یعنی غرق ہو جاؤگے اور عقبے مین عذاب ہوگا ہمیشہ کہ جہنم مین
جلنا ہے پھر نوح علیہ السلام نے کشتی بنائی دو برس مین کہ تین ۳ سو گز لمبی تہی اور بعضون نے کہا ہی
بارہ ۱۲ سو گز اور چوڑی پچاس گز اور بعضون نے لکہا ہے چھ سو ۶ گز اور اونچی تیس گز اور
ایک قول مین تینتیس ۳۳ گز ہے اور اس کے سوا اور بھی روایتین ہین اور اوس کے تین درجے
بنائے اور روغن ملدیا اور حکم الٰہی سے سب قسم کے جانورونمین سے ایک ایک جوڑا
جمع کیا اور پرندونکو نیچے کے درجہ مین رکہا اور درندہ اور چارپائے بیچ کے درجے مین اور آدمیونکو
معہ اسباب اور کہانے پینے کے اوپر کے درجے مین جائے دی اور سامان مین ان سبکے
مشغول تہا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ یہانتک کہ آیا ہمارا عذاب

یا حکم عذاب کا اور تنور مین سے پانی نے جوش مارا اور وہ تنور پتھر کا تہا جسمین امان حوا رضہ روٹی پکاتی
تہین اور حضرت نوح علیہ السلام کو ترکہ مین پہنچا تہا اور عذاب آنیکی یہ نشانی تھی کہ اُس
تنور سے پانی جوش کرے تو جب نشانی عذاب کی ظاہر ہوئی ہمنے نوح علیہ السلام سے کہا کہ
اوٹھالے کشتی مین ہر قسم کے حیوانون کے جو جاندار کہ جفتی کرتے ہین دو دو یعنی ایک
نر ایک مادہ اور اپنے لوگونکو جو مسلمان ہین کشتی مین بٹھا لے مگر اوسکو نہ بٹھا جس کے
ہلاک کا ہم حکم دیچکے ہین مراد اس سے کنعان اور داعلہ ہین کہ حضرت نوح علیہ السلام
کا بیٹا اور بیوی ہین اور اور بھی جو کوئی ایمان لایا ہے اوسی بھی کشتی مین بٹھا لے اور نوح
علیہ السلام سے موافق نہوئے اور ایمان نلائے مگر تھوڑے آدمی کہ ایک بیوی مسلمان
اور تین بیٹے ایک حام دوسرا سام تیسرا یافث اور اونکی بیبیان مرد و عورت بہتّر اور
ان کے سوا کہ سب ایک کم اسّی تھے اور نوح علیہ السلام سمیت اسّی ہوئے نوح
علیہ السلام سب کو کشتی کے پاس لائے اور ایک سرپوش جو بنایا تہا وہ کشتی پر ڈہانک
دیا چالیس دن تک راتدن زمین سے پانی جوش کرتا رہا اور آسمان سے پانی بلا کا برستا
رہا وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ اور کہا نوح علیہ
السلام نے سوار ہو جاؤ کشتی مین کہتے ہوئے بسم اللہ مجریہا و مرسیہا یعنی اللہ کا نام لو کشتی کے
چلنے کے وقت اور ٹہیرانے کے وقت اور بعضون نے کہا ہے اللہ کے نام سے ہی کشتی کا
چلنا اور ٹہیرنا کیونکہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ جب چاہتے تہے کشتی چلے تو بسم اللہ کہتے
تھے اور جب چاہتے تھے کشتی ٹہیر جائے تب بسم اللہ کہتے تھے پس نوح علیہ السلام نے
انکو اسطور بسم اللہ سکہائی اور کہا بیشک میرا رب بخشنے والا ہے مسلمانونکو مہربان ہے مسلمانون
پر کہ انکو طوفان سے نجات دے وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ اور وہ کشتی انکو لئے
جاتی تہی موجون مین جو عظمت کے سبب مثل پہاڑ کے تہی وَنَادٰى نُوحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِي
مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ اور آواز دی نوح علیہ السلام نے اپنے
بیٹے کنعان کو اور بعضون نے اوسکا نام یام لکہا ہے اور وہ بیٹا اونکا کشتی کے کنارہ پر تہا
اور نوح علیہ السلام اوسکو مسلمان جانتے تھے شفقت سے اوسے کہا اے بیٹے سوار ہو جا
کشتی مین ہماری ساتھ کہ بیخوف ہوجائے اور کافرون کے ساتھ نہو کہ غرق ہوجائے گا
وہ لڑکا منافق تہا باپ سے اسلام ظاہر کرتا تہا اور کافرون کے ساتھ اونکی مذہب مین متفق

تہا قال سآوی الی جبل یعصمنی من الماء قال لا عاصم الیوم من امر اللہ الا من رحم و
حال بینہما الموج فکان من المغرقین ۝ کہا بیٹے نے جواب مین باپ سے کہ مین قریب ہے
کہ پناہ مین ہو جاؤنگا ایک پہاڑ کی جو بلندی کے سبب مجکو بچالیگا پانی مین غرق ہونے
سے نوح علیہ السلام نے کہا کوئی بچانے والا نہین آج کے دن کہ روکے اللہ تعالیٰ کے
عذاب کو مگر اللہ جسپر بخشش کرے اور باپ بیٹے مین یہ بات ہو رہی تہی کہ طوفان کی
سختی ہوئی اور حائل ہو گئے دونون مین موج طوفان کے بس ہو گیا وہ غرق ہونیوالون
مین **فائدہ** القصہ نوح علیہ السلام کوفہ سے یا ہند سے یا عین وردہ سے کہ ایک
جگہ ہی جزیرہ مین کشتی مین بیٹھے دسوین تاریخ رجب کی کشتی تمام روئے زمین پر پہرے اور
جب طوفان کا حادثہ آخر ہوا اور کافر ڈوب چکے امر الٰہی ہوا وقیل یا ارض ابلعی ماءک
ویسماء اقلعی وغیض الماء وقضی الامر واستوت علی الجودی وقیل بعدا للقوم
الظلمین ۝ کہا گیا یعنی حکم الٰہی ہوا کہ اے زمین نگل لے اپنا پانی جو باہر لائی تہی اور اے آسمان ربع
روک لے جو پانی چہوڑ رکہا ہے اور پانی جاتا رہا اور ہو گیا جس کام کا حکم ہوا تہا کہ کافر
ہلاک ہوئے اور مسلمانون نے نجات پائی اور ٹہر گئی کشتی کوہ جودی پر موصل یمن یا شام مین
عاشورہ کے دن دسوین تاریخ محرم کی اور مدت طوفان کے چھ مہینے تہی اور کہا گیا پہٹکار
ہو اور ہلاک ہو کافرون کو اور جب نوح علیہ السلام اپنے ساتہیون کے ساتہ کشتی سے
باہر آئے اوس دن شکرانہ کا روزہ رکہا اور عاشورہ کا روزہ سنت ہوا ونادی نوح ربہ
فقال رب ان ابنی من اہلی وان وعدک الحق وانت احکم الحکمین ۝ اور پکارے نوح
علیہ السلام اپنے رب کو کہ اے میرے پیدا کرنے والے بیشک میرا بیٹا کنعان میرا اپنا ہی
اور تو نے فرمایا تہا کہ تیرے اپنونکو نجات دونگا اور وہ ہلاک ہوا اور بیشک تیرا وعدہ
سچا ہے اور تو حاکمونکا اچہا حکم کرنے والا ہے اسمین کیا حکمت ہے **فائدہ** امام ماتریدی
لکہتے ہین کہ حضرت نوح علیہ السلام بیٹے کے کفر کی خبر نہ رکہتے تہے جو خبر رکہتے تو سوال
نکرتے اسواسطے کہ خدا نے فرما دیا تہا ولا تخاطبنی فی الذین ظلموا یعنے جو کافر ہین اون کے
واسطے مجہسے کچہ نکہیو جب نوح علیہ السلام نے یہ کہا تو اللہ تعالیٰ نے جواب مین فرمایا
قال ینوح انہ لیس من اہلک انہ عمل غیر صالح فلا تسئلن ما لیس لک بہ علم
انی اعظک ان تکون من الجہلین ۝ کہا خدا نے اے نوح تیرا بیٹا نہین ہے تیرے

اہل دین سے وہ تو صاحب اچھے عمل کا نہین تو مجھسے وہ چیز نہ پوچھ جسکا تجھکو علم نہین یعنے
جسکو پوچھنے سے بہی نجانے وہ نپوچھ یا جس چیز کا تجکو علم نہین وہ نپوچھ یعنے بیٹے کے کفر
کا بیشک مین تجکو نصیحت کرتا ہون اور منع کرتا ہون اس امر سے کہ تو اون نادانون سے
نہو جو سوال ناجایز کرین قَالَ رَبِّ اِنِّیٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَاِلَّا تَغْفِرْ
لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ کہا نوح علیہ السلام نے اے میرے پروردگار بیشک مین تجھسے
پناہ مانگتا ہون اس کے بعد اس سے کہ مین تجھسے پوچھون وہ بات جسکا مجکو علم نہو یعنی جسکا
پوچھنا روا نہو اور جو تو مجکو نہ بخشے اور مجھپر رحم نکرے تو ہونگا مین نقصان اوٹھانیوالون مین
سے قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ
ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ کہا گیا کہ اے نوح اوتر آ کشتی سے سلامتی کے ساتھ جو
ہمنے تجکو دی یا ہماری طرف سے تجھپر سلام اور تحفہ ہے اور برکتین اور زیادتیان تیری
نسل مین کہ تو دوسرا آدم ہووے لوگون کے نسب مین اور ایک قول یہ ہے کہ کسیکی اہل کشتی
سے اولاد نہین رہی سوا حضرت نوح علیہ السلام کے اور اون کے تین بیٹون کے اور تمام آدمیونکا
جہان کے نسب ان تین تک پہنچتا ہے کہ سام کی اولاد عرب اور فرس ہے اور یافث
کی نسل سے ترک ہین اور حام کی اولاد ہند ہین اور سلام و برکتین اون کتنے گروہون پر
جو اونمین سے تیرے ساتھ ہین یعنی مسلمان قریب ہے کہ ہم انکو خوش نصیب کرین دنیا
مین کہ اچھی طرح زندگانی کرین اور رزق کی فراخی ہو پھر اونکو پہنچے ہماری طرف سے
عذاب دکھ دینے والا ہو قیامت مین انسے مراد کافر ہین **فائدہ** وسط مین قرطبی رحمۃ اللہ
علیہ سے نقل کرتے ہین کہ سب مرد و عورت مسلمان اس سلام و برکتونمین داخل ہین اور
سب کافر مرد و عورت قیامت تک اس خوش نصیبی دنیا کے اور آخرت کے عذاب
مین داخل ہین تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ
مِنْ قَبْلِ هٰذَا فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ یہ بیان جو ذکر ہوا غیب کی خبرین ہین کہ
ہمنے جبریل علیہ السلام کے واسطے سے تیری طرف وحی کین تو نجانتا تہا انکو اور نہ تیری قوم جو
قریش ہے اس وقت سے پہلے پھر صبر کر قوم کی ایذا پر اور مشقت پر رسالت کے پہنچانے
مین جسطور نوح علیہ السلام نے صبر کیا بیشک اچھی عاقبت پرہیزگارونکی ہے دنیا مین
اونکو دشمنون پر فتح ہے اور عقبے مین بڑے بڑے درجے ہین **فائدہ** پیر طریقت نے

منزل النصف من القرآن ۹ ع ۴

فرمایا ہی کہ صبر سے سب مشکلین حل ہو جاتی ہین اور صبر علاج ہی سب تکلیفونکا اور صبر کا نتیجہ فتح ہی اور
بےصبرونکا کام خراب ہوتا ہی وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم
مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ اور بھیجا ہمنے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو **فائدہ** بھائی
بسبب نسب کے کہا کہا ہود علیہ السلام نے ای میری قوم اللہ کو پرستش کرو اسکی یگانگی کیساتھ تمہارا
کوئی معبود اسکے سوا نہین ہے اور تم جو اوسکا شریک بتلاتے ہو یہ تمہارا بہتان ہے اور جھوٹ باندھا
ہوا ہے يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ اے میری
قوم مین تمسے نہین مانگتا اس رسالت کی کچھ مزدوری اور بدلا **فائدہ** سب رسول اپنی قوم سے اپنی
بیغرضی اور بے طمع ہونا بیان کرتے ہین کہ تہمت سے بچین اور نصیحت خالص ہو کس واسطے کہ نصیحت
اور دعوت جبھی فائدہ کرتی ہے کہ اسمین دنیا کی طمع نہو سو ہود علیہ السلام نے کہا میری مزدوری اور
بدلا اوسپر ہی جسنے محض اپنی قدرت سے مجھے پیدا کیا ای کیا تم سمجھتے نہین اور عقل سے سچے جھوٹے کو نہین جانتے
اور نہین جانتے کہ جو مال نہ ڈہونڈے جھوٹ کیون کہیگا **فائدہ** لکھا ہی کہ قوم عاد نے حضرت ہود
علیہ السلام کی دعوت قبول نکی اور اللہ تعالی نے اونکی شامت کی سبب تین برس منیہہ نہ برسایا اور انکی
مردون اور عورتونکو بانجھ کر دیا اور یہ لوگ کہیتی کیا کرتے تہی اور لوگ ان کے دشمن بھی تھے تو کہیتی کے
واسطے منیہہ کی محتاج ہوئی اور دشمنونکے دفع کرنیکو اولاد کی حاجت پڑی تو ہود علیہ السلام نے فرمایا
وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً
إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ اور اے میری قوم اپنے رب سے بخشش مانگو ایمان لاؤ پھر
اور کسیکی عبادت نکرو اسکے سوا تو اللہ تعالی بھیجے تمکو آسمان سے تمہاری کہیتون پر منیہہ برابر برسنے
والا اور تمہاری قوت کیساتھ اور قوت بڑہا دے کہ تمکو اولاد دیوے وہ تمہارے دشمنونکو دفع کرین تو میری
بات سنو اور نہ پھر جاؤ مجھسے اور منہ نہ پھیرو اللہ تعالی کی کلام سے کہ گناہ ہی کرتے رہو قَالُوا يَا هُودُ
مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ کہا اے ہود تو نے ایسی حجت اور دلیل نہین بیان کی جس سے تیرا کہنا
صحیح معلوم ہووے حالانکہ حضرت ہود علیہ السلام نے انکو معجزہ دکھائے تھے اور یہ کچھ خاطر مین نلائے
اور انکار کیا وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَن قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ کہا اور نہین ہین
ہم ترک کرنیوالے عبادت خداؤن اپنے کی بات تیری سے کہ کہے تو ایک خدا کو بندگی
کرو اور نہین ہم واسطے تیرے ایمان لانیوالے إِن نَّقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ۗ قَالَ
إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ نہین کہتے ہم بیچ شان تیری کے مگر یہ کہ پہنچایا ہی ساتھ

تیرے تھوڑے خداؤن ہماری نے دکھہ اور بیماری اور ایذا اور کہتے ہین مراد جنون اور سوداہی عاد کی
قوم نے جو گالیان دیتا ہے خداؤن ہمارے کو اونہون نے تجکو دیوانہ کیا ہی تو باتین کہ خارج عقل
سے ہین تجھسے سنی جاتی ہین کہا ہود علیہ السلام نے تحقیق مین شاہد کرتا ہون اللہ کو اور تم بھی شاہد
رہو اوپر اس بات کے کہ بیزار ہون مین اس چیز سے کہ تم شریک کرتے ہو مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ
جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ سوائے اللہ کے یعنے عبادت مین اسکی اورون کو شریک
کرتے ہو پس جمع ہو تم اوپر مکر کے یا برائی میری کے سب تم اور خدا تمہارے بیچ بلا کی میری
کے اتفاق کرو پس مجکو مہلت ندو تم اور جو کچھ چاہو بیچ قصد میرے کے کرو کہ مین خطرہ نہین رکھتا
اور ساتھ حمایت اور نگہبانی اللہ کی کے ضرر تمہارے سے اندیشہ نہین ہی اور یہ بھی ایک معجزہ ہود علیہ السلام
کا تہا کہ اکیلا رہو جماعت بہت کی کہ جبار اور صاحب شوکت اور دولت اور پیاسے لہو کے اس کے تھے
یہ سب مبالغہ کیا کہ جمع ہو اور مہلت ندو اور بلا کی میری مین سعی کرو وہ باوجود شدت کے اور قہر کے اور
اور قدرت کے ایذا دینے اُسکی سے عاجز ہوئے جیسے کہا ہی ع تو خدا را شو اگر جملہ عالم و پاست ؛
بجا اگر سر موی قدرت ترگردد ؛ اور ہود علیہ السلام ساتھ کرم الہی کے شوق تمام رکھتا تہا کہا اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ
عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تحقیق مین نے توکل
کیا مینے اوپر اللہ کے کہ پروردگار میرا اور پروردگار تمہارا ہی اور ہم اپنے ساتھ اس کے سونپے مین ہے کوئی ہلنے والا
نہین ہی یعنی جاندار نہین ہی مگر اللہ پکڑنیوالا ہی بال اُسکے اور پکڑنے بال پیشانی کی تمثیل مالکیت کی اور قدرت
اور تصرف اُسکی کے ہی تحقیق کہ پروردگار میرا اوپر راہ عدل کے اور سیدھی کی ہی جو کوئی اوپر اُسکے توکل
کرے اُسکو ضائع نہین کرتا بحر الحقایق مین فرمایا ہی کہ صراط مستقیم وہ ہی کہ آخر طرف حق کے ہووے نہ طرف
غیر اُسکی کے جیسے کہا ہی وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ع چون ہمہ را دوست از حق پاست ؛ تو بہرہ کہ بہتری
اوراست ؛ چون از و بود ابتدائی ہمہ ؛ ہم بدو باشد انتہائے ہمہ ؛ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّا
اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ پس اگر پہرو تم مجسے تو تحقیق
کہ مین پہنچانیوالا ہون ساتھ تمہارے وہ چیز کہ بہیجا گیا ہون مین ساتھ اُسکی طرف تمہاری یعنی وحی اللہ کی تہا تمہارے پہنچائی مینے اور
اوپر تمہارے حجت واجب کی مینے پس جو قبول نکی تمنے اللہ تعالی تمکو ہلاک کرے اور جانشین تمہارا کرے پروردگار میرا ایک گروہ
کو سوائے تمہارے اور نقصان نہ سکو گے پہنچا اللہ کو کچھ تہا غرض کے کہ مجھ سے اور انکار قبول دعوت کی سے تحقیق کہ پروردگار میرا اوپر سب
چیز کے نگہبان ہے یعنی قول اور فعل اور حقیقت سبکی جانتا ہی اور جب کافر قوم ہود کی ساتھ ان باتون کی نصیحت پکڑنیوالی نہوئی
حکم الہی ساتھ عذاب اُنکی کے نازل ہوا وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ
اور اُسوقت کہ آیا حکم ہمارا تہا عذاب اونکی کے نجات دی ہمنے ہود کو اور ان لوگون کو کہ ایمان لائے تھے تہا اُسکی اور وہ چار ہزار
تہے سبکو تہا ہود کی نجات دی ہمنے تہا بخشش کے اپنی طرف سے یعنی نجات تہا فضل ہمارے کے تہی نہ ساتھ عمل اور نیکی کے

کے اور نجات دی ہمنے اونکو عذاب سخت سے اور وہ سموم دوزخلی تہی کہ بیچ
حلق اونکی کے گہس کردماغ اون کے سے باہر جاتی تہی اور اعضا اون کے ٹکڑے
ٹکڑے کرتی تہی وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اور وہ عاد ہے یعنی اثر کہ بیچ شہرون احقاف کے دیکہتے ہین نشانی
قبیلہ عاد کی ہے انکار کیا اور کافر ہوئے ساتہ آیتون پروردگار اپنے کے اور گنہگار
ہوئے بیچ پیغمبرون اوس کے کے گناہ ایک پیغمبر کا لازم کرنیوالا گناہ سب پیغمبرون کا
ہے اور پیروی کی حکم ہر سرکش لڑنے والے کے یعنی عاجز ہوئے بیچ اوس کسیکے کہ اونکو
ساتہ اللہ کے دعوت کرتا تہا اور فرمانبردار ہوئے اوس کسیکے کہ اونکو ساتہ کفر اور گمراہی
کے بلاتا تہا وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا
لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ اور پیچہے سے آئے بیچ اس دنیا کے لعنت کو کہ دور ہونا اور ہلاکت ہے ع ۱۱ ۵
اور بیچ دن قیامت کے بہی لعنت پیچہے اونکے ہے جانو تم کہ قوم عاد کی کافر ہوئے
ساتہ پروردگار اپنی کے جانو تم کہ دوری ہے خاص عاد کو یعنی رحمت سے دور ہے اور
اور بعضون نے کہا ہے دوری ہوجیو خاص عاد کو یعنی ہلاکت اور دعا ہلاکت کی اوپر
اون کے پیچہے ہلاک ہونے اون کی کے دلیل ثابت ہونے عذاب کے ہے عطف بیان
عاد کا ہے یعنی یہ عاد کہ ہلاک ہوئے عاد اولی تہے کہ حضرت ہود علیہ السلام اوپر اونکے
اوتہے تہے یعنی پیغمبر ہوئے تہے نہ عاد ارم کہ اونکو عاد ثانیہ کہتے ہین وہ ساتہ قوم ثمود کی
ہلاک ہوئے وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ وقف لازم
هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ
اور بہیجا ہمنے طرف قبیلہ ثمود کے بہائی اون کے صالح کو مراد برادری نسبی ہے کہا
صالح نے اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ کو ساتہ یگانگی کے نہین ہے واسطے تمہارے کوئی
معبود سوائے اوس کے اوسنے پیدا کیا تمکو زمین سے یعنی آدم کو کہ باپ تمہارا ہے اور
مواد نطفونکا کہ نسل آدمی کی اوس سے پیدا ہوتی ہے خاک سے پیدا کیا اور زندگانی
یعنی عمر دی تمکو بیچ زمین کے مدارک مین مذکور ہے کہ برس عمر ہر ایک کی قوم ثمود سے
تین سو سی ہزار تلک تہے یا تمہارے تئین قدرت دی اوپر عمارتون زمین کے تو
حویلیان پاکیزہ اوپر اوس کے بنائین اور ساتہ کہودنے نہرون کے اور بونے درختون

کے مشغول ہوئے پس بخشش چاہو تم اوس سے یعنے ایمان لاؤ تم تو تمکو بخشے
پس توبہ کرو تم ساتہ بندگی اوسکی کے عبادت غیر اوسکی سے تحقیق کہ پروردگار میرا
نزدیک ہے امیدوار ونکو ساتہ رحمت کے اجابت کرنیوالا دعا کرنیوالونکا ہے ساتہ فضل
اور احسان اپنے کے قَالُوا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا
يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ کہا قوم نے کہ اے صالح تحقیق کہ تہا
تو درمیان ہمارے امیدوار یعنی نشانی دانائی کی اور عقلمندی کی بیچ پیشانی تیری کے دیکہتے
تھے ہم آگے اس سے کہ دعوی نبوت کا کرے تو اور چاہتے تہے ہم کہ بادشاہ تجکو اپنا بناویں
ہم یا امید رکہتے تھے ہم کہ ساتہ دین ہمارے کے صاحب دین کا ہووے تو اب ساتہ
اس بات کے کہ کہتا ہے تو امید تجسے توڑی ہمنے آیا ہمکو منع کرتا ہے تو اوس سے کہ
بندگی کرین ہم اوس چیز کے کہ تھے باپ دادے ہمارے پوجتے تھے اور تحقیق ہم بیچ
شک کے ہین اوس چیز سے کہ بلاتا ہے تو ہمکو طرف اوسکی توحید اور چھوڑنے عبادت
بتونکی سے ایک شک تہمت مین ڈالنے یعنی گمان کہ جان کو بیقرار اور دلکو بے آرام اور
عقل کو پریشان کرتا ہے قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ
رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ کہا صالح نے
اے قوم میری وہ کہ خبر دو تم مجکو کہ اگر ہو نین اوپر حجت روشن کے پروردگار اپنے سے
اور دی ہووے میرے تئین نزدیک اپنے سے پیغمبری پس کون ہے کہ یاری کرے
اور باز رکہے عذاب اللہ کے سے اگر نافرمانی کرون مین اوس کے تئین بیچ پہچاننے رسالت
کے پس مین تمہارے تئین طرف اللہ کے بلاتا ہون اور تم مجکو طرف دین اپنے کے دعوت
کرتے ہو اور ساتہ میرے جہگڑتے ہو پس تم نہین زیادہ کرتے ہو میرے تئین سوا نقصان
اور خسارہ کے لائے ہین کہ قوم ثمود کی سننے بعد جہگڑے اور لڑائی بہت کے معجزہ مانگا
جیسے کہ سورہ **اعراف** مین مذکور ہوا اگر چاہے معلوم کرے کہ ساتہ دعا اوسکی کے
پتھر سے اونٹنی نکلی صالح علیہ السلام نے اوپر اون کے حجت پکڑے اور بیچ مقدمہ
اونٹنی کے وصیت شروع کی وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ
اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ اور کہا اے قوم میری یہ اونٹنی ہے کہ اللہ نے
پیدا کی ہے واسطے تمہارے جس حال مین کہ نشانی ہے اوپر قدرت اوسکی کے پس چہوڑو

تم اوسکو تو کہا وے اور چرے بیچ زمین اللہ کی کے یعنی رزق اوسکا اوپر تمہارے نہین
ہے اور نفع خاص تمکو ہے اور نہ پہنچاؤ تم اوسکو بدی اور ایذا کہ اگر ساتھ برائی اوسکی کے
قصد کرو گے تم پس پکڑے تمکو عذاب نزدیک یعنی پیچھے ایذا اوسکی کے عذاب کئے
جاؤ اور فرصت نہ پاؤ تم عذاب سے فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ
مَكْذُوْبٍ پس پے کیا اوس اونٹنی کو یعنی پاؤن کاٹے اور مفصل سورہ قمر مین مذکور ہوویگا
اور پیچھے پے کرنے اونٹنی کے بچہ اوسکا اوپر پہاڑ کے چڑھا اور تین آوازین کین صالح
علیہ السلام اوسوقت درمیان قوم کے نہ تہا جب آیا احوال اوسکو سنا پس کہا تم جیوگے اور
فائدہ پاؤگے بیچ گہر دن اپنے کے تین دن کہ چارشنبہ اور پنجشنبہ اور جمعہ ہے اور
ہفتہ کے دن اوپر تمہارے عذاب اوتریگا یہ وعدہ نہ جہوٹا ہے لائے ہین کہ چارشنبہ
کو منہہ اونکا زرد ہوا اور پنجشنبہ کو سرخ اور جمعہ کو سیاہ اور شنبہ کو عذاب اوترا
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝ پس اوسوقت کہ آیا حکم ہمارا ساتھ عذاب اونکے کی نجات دی ہمنے
صالح کو اور اون لوگون کو کہ ساتھ اوس کے تھے ایمان لانے والے ساتھ فضل اور
بخشش کی نزدیک ہمارے سے نہ ساتھ عمل اونکے کے یعنی محض فضل سے صالح کو اور
مسلمانونکو نجات دی ہمنے اوس بلا اور آفت سے اور رسوائی اوسدن کی سے یعنی
قیامت کے سے تحقیق کہ پروردگار تیرا وہ زور آور ہے یا صاحب قدرت ہے اوپر
نجات مومنونکی غالب ہے اوپر دشمنون کے ساتھ ہلاک کرنے اونکے کے وَاَخَذَ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ اور پکڑا اون لوگون کو کہ
ستم کیا انہون نے اوپر اپنے ساتھ کفر کے آواز بڑی نے مراد آواز جبرئیل علیہ السلام
کی ہے زاد المسیر مین لایا ہے کہ بیچ اوس تین دن کے کہ وعدہ جینے کا تہا
اپنے گہرون مین بیٹہہ کر قبرین تیار کین اور عذاب کے منتظر تھے جب چوتھے دن
سورج نکلا اور عذاب نہ آیا گہرون سے باہر آئے اور ایک دوسرے کو آپسمین پکارتے
تھے کہ ایکا ایکی جبرئیل علیہ السلام اوپر صورت اصل اپنی کے کہ پاؤن اوپر زمین کے
اور سر اوپر آسمان کے پر پہیلائے ہوئے مشرق سے مغرب تلک پاؤن اوسکے زرد
اور بازو اوسکے سبز اور دانت سفید اور براق یعنی چمکتے ہوئے اور پیشانی روشن

اور خسارے چمکتے ہوئے اور بال سر اوسکے کے سرخ مانند مونگے کے ظاہر ہوا تو قوم ثمود نے
اس حال کو دیکھکر منہہ طرف گہرون کے کیا اور وہ قبرین کہ تیار تہین اونمین آئی جبرئیل
علیہ السلام نے نعرہ کیا کہ مُوتُوْا عَلَيْكُمْ لَعْنَتُ اللّٰهِ یعنی مرو تم اوپر تمہارے لعنت اللہ
کی ہوجیو سب ایکبارگی موئے اور لرزہ گہرون مین پڑا اوپر جتہین اوپر اون کے گرین
پس ہوئے بیچ گہرون اپنے کے مردے كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ اَلَا
بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ٥ گویا کہ ہرگز نہ تھے بیچ اون گہرون کے **وسیط** مین لایا ہے کہ ۷ ع ۸ ۶
اللہ تعالی نے ساتھ اوس آواز کے ہلاک کیا اوسکو کہ قوم ثمود کی سے تہا **مشرق**
میں و **مغرب** مین مگر ایک مرد کہ نام اوسکا ر و غال تہا حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے پوچھا کہ ابو رغال کون ہے آنحضرت نے فرمایا کہ باپ ہے قبیلہ ثقیف کا
جانو تم کہ تحقیق قوم ثمود نے انکار کیا پروردگار اپنے کو جانو تم کہ دوری ہے رحمت سے
خاص قوم ثمود کی کو وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا اور البتہ
تحقیق کہ آئے بہیجے ہوئے ہمارے فرشتون سے کہ گیارہ یا بارہ یا سات یا آٹہہ تھے اور
دمیاطی مین کہا ہے کہ تین فرشتے یعنی جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام اوپر
صورت جوانون خوبصورت کے آئے طرف ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ خوشخبری کی
ساتھ بیٹا ہونیکے یا ہلاک ہونے قوم لوط کی حقایق **سلمی** مین مذکور ہے کہ وہ خوشخبری
تہی ساتھ دوستی ہمیشگی کے صاحب **کشف الاسرار** نے فرمایا ہے کہ جو پہلے
سے خلیل کو نوازا کہ کہا وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلًا آخر ساتھ ہمیشگی دوستی کی بشارت دی
اور بہی **حقایق** مین لایا ہے کہ وہ خوشخبری تہی ساتھ ظاہر ہونے حضرت رسالت
کے صلب اوس کے سے اور ساتھ اس کے کہ وہ خاتم پیغمبرونکا اور صاحب تاج
حمد کا ہے اور ایک بشارت یہ کہ باپ کو ایسا بیٹا ہووے **ع**

خوشوقت آن پدر کہ چنین باشدش پسر ✦ شاباش آن صدف کہ چنین پرورد گہر ✦
آیا از و مکرم و ابنا از و عزیز ✦ صلوا علیہ ما طلع الشمس والقمر ✦

دمیاطی مین لایا ہے کہ جبرئیل واسطے ہلاک قوم لوط کی آیا تہا اور اسرافیل بشارت
بیٹے کی ابراہیم کو لایا تہا اور میکائیل واسطے محافظت لوط اور اہل اوس کے اور
نکالنے اون کے کے موتفکات سے **القصہ** جب نزدیک خلیل کے آئے کہا

سلام کرتے ہین ہم اوپر تیرے سلام کرنا قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ
کہا ابراہیم نے کہ جواب میرا سلام ہے اوپر تمہارے ابراہیم علیہ السلام نے نجانا کہ فرشتے
ہین اونکو بیچ مہمانخانے کے بٹھلایا پس دیر نکی تو وہ کہ لاوے گوسالہ بہنا ہوا اوپر پتھر
گرم کے پس دسترخوان بچھایا اور آواز دی اونھون نے طرف طعام کے ہاتھ دراز نکیا
فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ
اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ پس اوسوقت کے دیکھا ابراہیم علیہ السلام نے ہاتھ اونکی کو کہ مطلق نہین پہنچا ساتھ گوسالے
کے یعنی ہاتھ طرف طعام کی نہین کرتے انکار کیا اسکی تئین یعنی نسکر جانا اوبیچ دلکے لایا انسے ایک ڈر
اوسطے بیچ اوس زمانہ کی جو کوئی قصد بیکار کہتا تہا طعام اوسکا نکہاتا تہا اور جب اونھون نے طعام
اوسکا نکہایا ڈرا کہ چور نہووین اور قصد میرےکو نہ آئے ہووین جب ملایکون نے ڈرنا
اوسکا دریافت کیا کہا مت ڈر تو تحقیق ہم بہیجے ہوئے ہین طرف قوم لوط علیہ السلام
کے تو اونکو عذاب کرین ہم وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ
اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ۝ اور جورو ابراہیم کی کہ سارا نام ہے بیٹی ہارون کی کہڑے
تھے پیچھے پردہ کے اورکسی سے منہ نہین چہپاتی تھی جو ہین بات فرشتونکی سنی پس
ہنسی از روے خوشی کے اور خوشی واسطے دور ہونے خوف ابراہیم کے تھی یا واسطے
ہلاک ہونے فساد والونکی کہ مراد قوم لوط کی ہے ہنسی اوسکی تعجب سے اور تعجب کرتی
تھی غفلت قوم لوط کی سے باوجودیکہ نزدیک پہنچا تہا عذاب اونکا یا تعجب مین تھے
بدل جانے فرشتون کے سے اوپر صورت آدمی کے یا تعجب تہا ڈرنے ابراہیم کے
سے باوجود کثرت حشمت اور آدمیون کے تین آدمیون سے جب سارہ ہنسی پس بشارت
دی ہمنے اوسکو ساتہ زبان فرشتون کے ساتھ پیدا ہونے بیٹے کے اسحاق نام اور
سوائے اسحاق کے ساتہ یعقوب کے تحقیق بشارت کی سارہ کو اسواسطے تھی کہ
خوشی عورتونکو ساتھ ہونے بیٹے کی بہت ہوتی ہے اور دوسرے یہ کہ ابراہیم ہاجرہ
سے بیٹا رکہتا تہا اسماعیل نام پس جب خوشخبری بیٹے کی سُنی قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا
عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ۝ کہا جائے تعجب ہے کہ آیا بیٹا
جنون مین اور حالانکہ مین بڑہیا ہون اور اوسوقت ایک کم سو برس عمر اوسکی گذری
تھی اور یہ خاوند میرا جس حال مین کہ بوڑہا ہے ایک سو بیس برس کا یا ایک سو بارہ

برسکا تحقیق یہ چیز کہ کہتے ہین البتہ چیز تعجب کی ہے تعجب کرنا اوسکا از راہ عادت
کے تہا نہ از روے قدرت کے قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ
اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ کہا فرشتون نے خاص سارہ کو آیا تعجب رکہتی ہے
تو کام اللہ کیسے کچہ اچنبا نہین ہے کہ کاریگری اور فضل اپنے سے درمیان دو
بوڑہون کے بیٹا دیوے بخشایش اپنی سے اور برکتون سے یعنی زیادتی اوس کے
سے اوپر تمہارے اے گہر والو تحقیق کہ اللہ تعریف کیا گیا ہے ساتھ بخشش اور نعمتونکے
بزرگوار ہے ساتھ ظاہر کرنے کرم کے فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى
يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ط پس اس وقت کہ گیا ابراہیم سے وہ ڈر کہ رکہتا تہا اور آئے
ساتھ اوس کے خوشخبری اولاد کی جہگڑا کیا ساتھ فرشتون ہمارے کے بیچ شان قوم
لوط کی لائے ہین کہ فرشتون کو کہا کہ تم ہلاک کرتے ہو اہل شہر کو کہ اوسمین سو مومن
ہووینگے کہا اونہون نے نہین ابراہیم نے کہا نوّے ہووینگے کہا نہین اسیطرح ہربار
دس کم کرتا تہا دس تلک پہنچا پہر پانچ تلک آخرالامر ایک تلک فرشتون نے کہا کہ جس
گانو مین ایک مومن ہووے ہلاک کرنے اوس کے کا ہمکو حکم نہین ہے ابراہیم نے
فرمایا کہ لوط اور بیٹے اوس کے مومن نہین ہین جواب دیا کہ ہم لوط کو اور اہل اوسکے
کو باہر لاوینگے اونمین سے اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ۝ تحقیق ابراہیم البتہ بردبار
تہا کہ شتابی نکرتا تہا بیچ بدلہ لینے کے بدکارون سے آہ مارنے والا اور افسوس کہانے
والا اوپر آدمیون کے رجوع کرنے والا بیچ درگاہ خدا کے ذکران صفتون کا دلالت
رکہتا ہے اوپر اس کے کہ جہگڑنا ابراہیم کا ساتھ فرشتون کے رقت دلکی سے اور
زیادتی رحم کی سے تہا اور امید رکہتا تہا کہ عذاب اوس قوم کا توقف مین پڑے شاید کہ
وہ توبہ کرین فرشتون نے کہا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ
وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝ اے ابراہیم اعراض کر یعنی درگذر اس جدائی سے تحقیق
کہ آیا ہے حکم پروردگار تیرےکا ساتھ عذاب اون سبکے کے اور تحقیق کہ آنے والا ہے ساتھ
اونکے عذاب نہ پہرنے والا ساتھ جہگڑنے کے اور دعا کی پس فرشتون نے ابراہیم کو رخصت
کیا اور منہہ طرف موتفکات کے رکہا اور وہ چار شہر تہے بیچ ہر ایک کے لاکہہ
لاکہہ شمشیر زن مرد تہے جسوقت نزدیک روم کے پہنچے کہ لوط بیچ اوس کے ہوتا

جب دیکھا کہ وہ بیچ زمین کے کام کرتا تہا آگے اوسکے گئے اور سلام کہا وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا
لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ۝ اور اوسوقت کہ آئی
بہیجے ہوئے ہماری طرف لوط کے غمگین ہوا ساتھ اون کے او تنگدل ہوا واسطے
اون کیسے نہ کراہیت مہمانداری کی سے بلکہ بسبب اس کے کہ اونکو دیکہا خوبصورت
بدی قوم کی سے اندیشہ کیا اور کہا یہہ دن سخت ہے اوپر میرے لائے ہین کہ اللہ
تعالےٰ نے فرشتونکو کہا کہ جب تلک لوط چار بار بدی قوم اپنی کے سے شاہدی
ندیوے اونکو ہلاک نکرو لوط نے کہ مہمانونکو دیکہا کہا تمکو سوا اس شہر کے جگہہ تہی
اسرافیل نے کہا کہ کیا ہے کام انکا لوط شرمایا اور کہا شاہدی دیتا ہون کہ بدترین
سارے عالم کے یہ گروہ ہین جبرئیل نے ساتھ میکائیل کے اشارہ کیا کہ یہہ ایک
گواہی پس لوط نے ساتھ اونکے منہہ طرف شہر کے رکہا جسوقت دروازہ مین پہنچے
پہر وہی بات دوبارہ کہی جسوقت شہر مین آئے پہر کہا اور جب گہر مین گئے پہر تکرار
اوسی بات کی کی اور شاہدی چار بار کی ظاہر ہوئی بعضے لوگون نے مہمانون لوط کے
کو دیکہا اور خبر اور ونکو پہنچائی یا لوط کی جورو نے لوگونکو خبر کی اور وہ لوگ خبر سنکر طرف
گہر لوط کے آئے جیسے کہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ وَمِنْ قَبْلُ
كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ قَالَ یٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ
فِیْ ضَیْفِیْ اَلَیْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ ۝ اور آئے پاس لوط کے قوم اوسکی ساتھ
شتابی کی دوڑتے ہوئے طرف اوسکی اور آگے اسوقت سے بہی تہے کہ کام برے
کرتے تہے یعنے اغلام اور کبوتربازی اور سیٹی بجانا اور ٹہٹہا کرنا بر سر راہ بیٹہہ کر جسوقت
قوم لوط کی دروازے پر آئی اور مہمانونکو طلب کیا کہا لوط نے اے گروہ میرے یہ
بیٹیان میری ہین انکو چاہو پاکیزہ تر ہین خاص تمکو واسطے جورو کرنیکے بشرط ایمان
لانے کے یا اوسکے شریعت مین مومنہ عورت ساتھ تزویج کفار کے سکے کرنا حضرت
لوط نے زیادتی رحمت کی سے بیٹیونکو فدائے مہمانونکا کیا اور کہا ہے مراد بیٹیون سے
عورتین اونکی تہین اسواسطے کہ ہر نبی باپ امت اپنی کا ہے واسطے تربیت کے کہا
یعنی عورتونکو چاہو تمکو حلال ہین پس ڈرو تم اللہ سے ساتھ ترک کرنے برے کامون
کے اور رسوا نکرو تم مجکو بیچ مہمانون میرے کے آیا نہین ہے تم مین سے کوئی مرد راہ

بانیوالا کہ تم کو نصیحت دیوے اور برے کاموں سے منع کرے قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ کہا قوم نے اے لوط تحقیق کہ تو جانتا ہے کہ
نہین ہمکو بیچ بیٹیون تیری کے کچھ حاجت اور تحقیق تو جانتا ہے جو چیز کہ چاہتے
ہین ہم یعنے بیٹون فاحشہ سے قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ
کہا لوط نے جواب مین اون کے کاش کے میرے تئین ہووے ساتھ دور کرنے
تمہارے کی قوت یا اگر مجکو قوت ہووے بیچ ذات میری کے البتہ دور کردونین
یا پناہ پکڑون مین طرف ایک ستون سخت کے یعنے ناتا اور قبیلہ کہ ساتھ مدد انکی
کے منع تمکو سکونہین کرنا حدیث صحیح مین وارد ہے کہ آنحضرت نے فرمایا یعنے لوط
نے ساتھ خدا کے پناہ پکڑی تو اللہ تعالے نے مدد اوسکی کی اسواسطے کہ جائے پناہ
عاجزونکی سواے درگاہ اوسکی کے نہین ہے ؎

آستانش کہ قبلہ گاہ ہمہ است ⁂ از ہمہ آفتے پناہ ہمہ است
ہر کہ دل در حمیتش بستہ است ⁂ از غم ہر دو کون وارستہ است

لائے ہین کہ لوط علیہ السلام نہایت مضطرب اور غمگین تھے فرشتون نے کہ اوسکو
ساتھ اوس اضطراب کے دیکھا قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ
کہا فرشتون نے کہ اے لوط تحقیق ہم بھیجے ہوئے پروردگار تیرے کے ہین اور واسطے
عذاب اونکے کے اوترے ہین ہم دل قوی رکھ کہ وہ نہین پہنچتے ہین ساتھ ایذا اور
ضرر تیرے کے یعنی نزدیک تیرے نہین پہنچتے ہین تو قدم انمین سے باہر رکھ اور
ہمکو ساتھ ان کے چھوڑ پس جبرئیل علیہ السلام اوٹھا اور پر اپنا اوپر منہہ اونکے کے ملا
سب اندہے ہوئے اور لوط کے گھر سے باہر نکل کر دوڑتے تھے اور کہتے تھے ڈرو تم
اے آدمیو کہ مہمان لوط علیہ السلام کے جادوگر ہین پس جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ
فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ
پس لیجا تو لوگون اپنے کو تھوڑی سی ایک رات گذرنے سے اور چاہیئے کہ التفات نکرے
اور پیچھے ندیکھے تم مین سے ایک پس سب ناتے دارون اپنے کو لیجا مگر جورو اپنی
کو کہ وہ کافرہ ہے تحقیق کہ پہنچنے والی ہے اوسکو وہ چیز کہ پہنچے ساتھ اون کے یعنے
وہ بھی مانند کافرون کے ہلاک ہووی لوط نے نہایت تنگدلی سے فرمایا کہ کب

ہوویگا ہلاک ہونا انکا جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ تحقیق کہ وقت
عذاب انکے کا صبح ہے لوط نے فرمایا کہ ابھی صبح مین بڑی دیر ہے جبرئیل نے فرمایا
اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝ آیا نہین ہے صبح نزدیک یعنے نزدیک ہے
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۝ پس جسوقت کہ آیا حکم ہمارا واسطے عذاب ع ۵
اونکی کی جبرئیل کو فرمایا ہمنے تو پردون اپنے کو نیچے شہرون اون کے کے لایا اور
اوٹھایا یہان تلک کہ اہل آسمان نے بانگ مرغ کی اور آواز کتے اونکی کے سنی پس
حکم کیا ہمنے تو گرایا اور ہمنے ساتھ قدرت کاملہ کی گردانا اوپر اون شہرون کے کو
نیچا اونکا یعنے اولٹا ہمنے اور برسائی ہمنے اوپر اون شہرون کے بعد اولٹنے اونکے
کے پتھر گل سجیل سے سجیل پتھر مٹی کے کو کہاہے اور وہ مٹی ساتھ آگ کے پکی ہوئی
ہوتی ہے یا سجیل کوئی پہاڑ ہے بیچ آسمان کے یا نام آسمان دنیا کا ہے یا سجین ہے
کہ نام دوزخ کا ہووے یعنی وہ پتھر برسانے اونکے آسمان سے تھے یا دوزخ سے
اور وہ پتھر تھے اوپر نیچے رکھے ہوئے یا پیاپے نشان کئے ہوئے ساتھ خطون سیاہ
اور سفید کے **زاد المسیر** مین کہاہے کہ مہر کی ہوئی تھی بعضے اونسے مانند برق سفید
کے اوپر اوس کے نقطہ سیاہ اور تھوڑے سیاہ اوپر اونکے نقطہ سفید یا نام اوس آدمی
کا کہ اوپر اوس کے برستا تہا لکہا ہوا تہا یا طیار ہوا تہا نیچے خزانہ پروردگار تیرے کے واسطے عذاب اونکی
کے **تفسیر زاہدی** مین لایا ہے کہ پتھر بڑا اوسمین کا برابر خم کے تہا اور چھوٹا اوسکا
برابر گہڑی کے ایک قول یہ ہے کہ پتھر برسے اوس جماعت پر کہ شہر سے باہر تھے
پس جس جگہ کہ اون مین سے کوئی تہا پتھر اوس کے نام کا اوپر سر اوس کے کے آیا اور
ہلاک ہوا لائے ہین کہ اوس قوم مین سے خانہ مکہ مین آیا اور چالیس دن تلک وہ پتھر
کہ نام زد اوسکا تہا الگ اوپر آسمان کے کہڑا رہا جس وقت وہ آدمی مکہ سے باہر گیا
وہ پتھر اوپر اوس کے آیا اور وہ ہلاک ہوا اور نہین ہے وہ پتھر عذاب کا ظالمون سے
دور **س** چو عالم از ستمگر ننگ دارد + عجب نبود کہ بروے سنگ بارد +
سگان را سنگ در خورد است بسیار + چو ظالم را بہ بینی سنگ بردار +
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ وَلَا تَنْقُصُوا

اَلْمِکْیَالَ وَالْمِیْزَانَ اِنِّیْٓ اَرٰىکُمْ بِخَیْرٍ وَّاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ۝
اور بہیجا ہمنے طرف اولاد مدین یا رہنے والے شہر مدین کے بہائی اون کے شعیب
کو کہا شعیب نے اے قوم میری پوجو تم اللہ کو ساتھ یگانگی کے نہین ہے واسطے
تمہارے کوئی خدا سوائے اوس کے اور کم نکرو تم پیمانہ کو بیچ ماپنے کے اور کم نکرو تم ترازو
کو بیچ تولنے کے تحقیق مین دیکھتا ہون تمکو ساتھ دولت کے اور نعمت کے یعنی عاجز اور
محتاج نہین ہو تم کہ خیانت کرو بلکہ دولتمند ہو رسم حق گذاری کی وہ ہے کہ لوگونکو مال
اپنے سے فائدہ بخشو تم نہ کہ حق اون کے سے کمتی کرو اور تحقیق کہ مین ڈرتا ہون اوپر
تمہارے بسبب اس خیانت کے عذاب دن گہیرنے والے کے سے وصف دن کا
ساتھ گہیرنے کہ صفت عذاب کی ہے واسطے واقع ہونے اوسکی کے بیچ یعنے
اوسدن عذاب تمکو گہیرے کہ کوئی راہ نیاوے مراد عذاب قیامت ہے اور جب
منع کیا کم کرنے پیمانے کیسے اور وزن کیسے حکم کرتا ہے ساتھ وفا کرنے اوسکی کے
اور یہ نہایت مبالغہ ہے وَیٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِکْیَالَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ اور اے گروہ میرے پورا پاؤ تم پیمانے سے اور تمام تولو تم وزن
کو ساتھ ترازو کے ساتھ عدل اور راستی کے اور وہ قوم باوجود خیانت پیمانہ اور ترازو
کے جو کچھ کہ خریدتے تھے قیمت اوسکی سے چراتے تھے اور کنارے درم اور دینار کے
بھی کاٹتے تھے اسو اسطے کہا کہ اور کم نکرو تم لوگونکو چیزین اونکی یعنے جو چیز کہ خریدتے
ہو قیمت اوسکی مین سے نہ چراؤ اور کنارے روپئے پیسونکی نکاٹو اور نہایت تباہی
نڈہونڈہو بیچ زمین شہر اپنے کے جس حال مین کہ تباہ کار ہو تم بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّکُمْ
اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ وَمَآ اَنَا عَلَیْکُمْ بِحَفِیْظٍ ۝ اور جو کچھ خدا باقی چھوڑے واسطے تمہارے
حلال سے بعد ترک کرنے حرام کے بہتر ہے تمکو اوس چیز سے کہ ساتھ خیانت کے جمع
کرو تم اگر ہو تم باور رکہنے والے خاص قول اوس کے کو اور نہین ہو مین اوپر تمہارے
نگہبان کہ تمکو برائیو نسے نگہبانی کرون یا عذاب سے نگاہ رکہو مین بلکہ مین ایک
رسول ہون پیغام پہنچانیوالا اور نصیحت کرنیوالا اوپر میرے پہنچانا ہے ۝
من انچہ شرط بلاغ است با تو میگویم ✦ تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال ✦
لائے ہین کہ انبیا علیہم السلام اوپر دو قسم کے تھے بعضے وہ کہ اونکو حکم حرب کا تہا

جیسے موسے اور داؤد اور سلیمان اور بعضے وہ کہ اونکو حکم حرب کا نہ تھا اور شعیب اونمین سے تھے کہ رخصت حرب کی نہ رکھتے تھے قوم کو تمام دن نصیحت کرتے تھے اور آپ تمام رات نماز ادا کرتے تھے قَالُوْا یٰشُعَیْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِیْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ کہا قوم نے کہ اے شعیب آیا نمازین تیری فرماتے ہین تیرے تئین یہ کہ چھوڑین ہم وہ چیز کہ پوجی ہے باپ دادون ہمارے نے بتون سے یا موقوف کرین جو کچھ کہ کرتے ہین ہم بیچ مالون اپنے کے جو کچھ چاہتے ہین ہم کم کرنے پیمانے کیسے اور تولنے سے یا چرانے مول کیسے یا کاٹنے کنارے درم دینار کے سے تحقیق تو البتہ بردبار ہے راہ پانیوالا ساتھ گمان اپنے کے یا بآت از روے حکم کے کہتے تھے اور مراد اونکی برعکس ان صفتون کے تھی یا بطریق استبعاد کے کہتے تھے کہ تو باوجود بردباری کے اور دانائی کے کہ وصف کیا گیا ہے تو کیون یہ باتین کہتا ہے قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَرَزَقَنِیْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِیْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰی مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِیْقِیْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ کہا شعیب نے اے گروہ میرے جو دیکھتے ہو تم کیا کہتے ہو اگر ہون مین اوپر حجت کے نزدیک پروردگار اپنے کے سے اور روزی دی ہووے مجکو نزدیک اپنے سے روزی نیک یعنی نبوت اور رسالت یا مال حلال بغیر خیانت کا یا دولت کمال ارزانی کی ہووے اور سعادت روحانی اور جسمانی عطا فرمائی ہووے کب روا ہی کہ مین وحی اوسکی مین خیانت کرون اور نہین چاہتا مین کہ مخالفت کرون مین تمکو اوسکی طرف اوس چیز کی کہ تمکو منع کرتا ہون یعنی تمکو اوس چیز سے منع نہین کرتا مین کہ آپ کرتا ہون بلکہ جس چیز سے تمکو منع کرتا ہون اوس سے آپ بھی باز رہتا ہون مین نہین چاہتا مین مگر اصلاح کرنا کامون تمہاریکا جب تلک کہ سکون مین اور نہین ہے توفیق میری بیچ صلاح کرنے کامون کے مگر ساتھ ہدایت اور مدد اللہ کی اوپر اوسکے توکل کرتا ہون مین کہ قادر ہے اوپر سب چیز کے اور سوا اوسکے عاجز ہین اور طرف اوسکے پھرتا ہون مین جس چیز سے کہ نیت کرتا ہون وَیٰقَوْمِ لَا یَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِیْٓ اَنْ یُّصِیْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِیْدٍ

اور اے گروہ میرے تم کو اوپر اوس بات کے نہ کہے دشمنی میرے اور لڑائی کرنی ساتھ میرے کہ پہنچے تم کو مانند اوسکے کہ پہنچا گروہ نوح کی کو غم طوفان سے یا قوم ہود کو غم باد صرصر سے یا قوم صالح کو غم زلزلہ سے اور نہین قوم لوط کی تمسے دور یعنی مکان اور زمان مین تمسے نزدیک ہین اگر قوم گذری ہوئی سے عبرت نہین پکڑتی اون سے عبرت پکڑو وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ اور بخشش مانگو پروردگار اپنے سے ساتھ ایمان کے پس رجوع کرو تم ساتھ عبادت اوسکی کے پرستش غیر اوسکی سے تحقیق کہ پروردگار میرا بخشنے والا ہے اوپر بخشش مانگنے والون کے دوستدار توبہ کرنیوالونکا ہے وَ وَدُود بمعنی فاعل کے ہے یعنے بندونکو دوست رکہے اور بمعنی مفعول کے بھی ہے کہ بندے اوس کے دوست رکہین قطب الابرار مولانا یعقوب چرخی قدس اللہ سرہ شرح اسماء اللہ مین معنے وَدُود کے اوپر اس طرح کے لایا ہے کہ دوست رکہنے والا نیکی کا ساتھ تمام خلق کے اور دوست اون دلونکا کہ طرف حق کے ہین یعنے وہ نیکی کو دوست رکہتا ہے اور نیک اوسکو دوست رکہتے ہین اور اصل مین دوستی نیکی فلاح ستی اوسکی کے ہے اسواسطے کہ جو نظر حقیقت سے دیکہین اصل نیکی اور احسان کا کہ سبب محبت کا ہوتا ہے غیر اوس کے کو نہین ہے پس آپ اپنے تئین دوست رکہتا ہی اور اس مقدسہ مین نکتہ کتنے بیچ آیت یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ کے ظاہر اور عیان سکئے ہین قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ کہا قوم نے اے شعیب سمجھتے ہین ہم بہت اوس چیز سے کہ کہتا ہے تو واجب ہونے توحید کیسے اور یہ بسبب قصور عقل اور فکر اون کے سے تہا یا یہ بات از روے عناد کے تھے وگرنہ کیون بات اوسکی نہ سمجھتے اور وہ خطیب الانبیا تھا اور کہا اونہون نے اور تحقیق ہم البتہ دیکھتے ہین تجکو بیچ اپنے بے قوت بیچ دور کرنے ہماری کے اور اگر نہ قوم تیری ہوتی کہ اوپر دین ہمارے کے ہین اور اونکو عزیز رکہتے ہین ہم اور نہین ہے تو اوپر ہمارے عزیز اور بزرگ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ کہا شعیب نے کہ اے گروہ میرے آیا ناتے دار اور قوم میری عزیز زیادہ

ہین اوپر تمہارے اور دوست بہت ہین نزدیک تمہارے اللہ سے اور پکڑا ہی
تمنے امر اللہ کے کو پیچھے پیٹھ اپنی کیسے مانند ترک کئے ہوئے اور بھولے ہوئے کے
یعنی حق کہنے میریکا نگاہ رکھتے ہو اور حلم پروردگار میریکا پیچھے پیٹھ کے ڈالتے ہو تم
تحقیق کہ پروردگار میرا ساتھ اوس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہی اوپر اوسطرح
سے کہ کوئی خبر اوسکی اوپر پوشیدہ نہین ہے اوپر اوس کے تمکو جزا دیویگا وَیٰقَوْمِ
اعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ اور اے گروہ میرے
عمل کرو تم اوپر حال اپنے کے کہ رکھتے ہو تم شرک سے تحقیق کہ مین بھی عمل کرنے والا ہون
قریب ہے کہ جانو تم مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَمَنْ هُوَ کَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْا اِنِّیْ
مَعَکُمْ رَقِیْبٌ ۝ اوس کسیکو کہ آوے ساتھ اوس کے وہ عذاب کہ اوسکو رسوا کرے
یا ساتھ تمام فضیحت کے ہلاک کرے اور اوس کیا کو کہ وہ جھوٹھ بولنے والا ہے ساتھ
گمان تمہارے کے یعنے شتابی جانو تم کہ مین سچا ہون یا تم اور انتظار کرو تم اوس
بات کے کہ مین کہتا ہون تحقیق کہ مین بھی ساتھ تمہارے انتظار کرنے والا ہون
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ۙ کَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ کَمَا
بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝ اور اوس وقت کہ آیا عذاب ہمارا نجات دی ہمنے شعیب ع ۸ ۱۲
کو اور اون لوگون کو کہ ایمان لائے تھے ساتھ اوسکے فضل ہمارے سے اور پکڑا ان
لوگونکو کہ کافر تھے ساتھ اللہ کے آواز تند نے کہ جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ موتوا
جمیعاً یعنی مرو تم سب پس ہو گئے بیچ گھرون اپنے کے مرے اوپر زمین کے
پڑے ہوئے گویا کہ ہرگز رہے نہ تھے بیچ اوس شہر کے یا اون گھرون کے جانو
تم کہ ہلاکی ہے قوم مدین کو اور دوری رحمت میری سے جیسے کہ ہلاک اور ملعون ہوئے
ثمود تشبیہ کی ہے مدین کو ساتھ ثمود کی اس واسطے کہ عذاب دونون قومون کا آواز
جبرئیل کی تھا اور تیسیر مین لایا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ کوئی
دو قوم ساتھ ایک عذاب کے ہلاک نہین ہوئین مگر قوم شعیب اور صالح علیہما السلام کے
اے پر قوم ثمود کو آواز نیچے اون کے سے تھی اور قوم شعیب کو کہ اہل مدین تھے اوپر
اون کے سے آواز عذاب کی آئی وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۙ اِلٰی

فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝ اور البتہ تحقیق بہیجا ہم نے
موسے کو ساتھ معجزونکی کہ نشانیان صحت نبوت اوسکی کے تہی اور ساتھ دلیلون قاہرہ
اور واضح کے کہ وہ عصا تہا طرف فرعون کے اور گروہ اشراف قوم اوسکی سے پس
پیروی کی اوس گروہ نے حکم فرعون کے کی بیچ کافر ہونے کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام
کے اور نہ تہا کام فرعون کا اوپر طریقہ ہدایت اور ثواب کے اور جب آج کے دن
یعنے متابعت اوسکی کے کل کے دن بہی یعنے قیامت کو تابعدارون اوس کے سے
ہووین يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝ پیش رووے
یعنی سرداری کرے فرعون قوم اپنی کے دن قیامت کے پس لاوے اونکو بیچ دوزخ
کے اور برا مکان ہے کہ لائے گئے بیچ اوسکے یعنے آگ دوزخ کی وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ۝ اور پیچہے سے لائے جاوین فرعون اور قوم اوسکے
بیچ سرائے لعنت کے اور دن قیامت کے بہی لعنت پیچہی اونکی بری بخشش ہے کہ
دی گئی ہے ساتھ اونکے یعنے لعنت دونون جہان کی ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ
عَلَيْكَ مِنْهَا قَاۗىِٕمٌ وَّحَصِيْدٌ ۝ یہ خبر خبرون شہرون ہلاک کئے گیون سے
ہے کہ اوسکو اوپر تیرے پڑہتے ہین ہم اور بعضے اونسے باقی ہین یا آباد مانند کہیتی قایم
کے اور تہوڑے اون سے گمنام ہین یا ویران مانند کہیتی کٹی ہوئی کے اور کہا ہے قایم
وہ ہے کہ نشان اوسکا دیکہا جاوے مانند شہر اور گہر عاد اور ثمود کے اور حصیدہ
ہے کہ آثار اوسکا باقی نہین ہے جیسے شہر قوم نوح علیہ السلام کا وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ
وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
لَّمَّا جَاۗءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝ اور ستم نہین کیا ہمنے رہنے والون اوس شہر کے
کو ساتھ ہلاک کرنے اونکی کے ولیکن ستم کیا اونہون نے اوپر ذاتون اپنی کے ساتھ
کرنے اوس چیز کے سبب عذاب کا ہووے پس کچہ فائدہ نکیا یا قدرت دور کرنے
کے نرکہتے تہے اونمین سے وہ خداکہ ازروے جہل کے دعا کرتے تہے اور پوجتے تہے
سوائے اللہ کے یعنی خداؤن اون کے نے باز نرکہا اون سے کسی چیز کو جو وقت کہ آیا
حکم پروردگار تیرے کا واسطے عذاب اونکے کے اور نہ زیادہ کیا اونکو بتون نے سوائے
نقصان کرنے کے اور ہلاک ہونیکے وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ

اِنَّ اَخۡذَہٗۤ اَلِیۡمٌ شَدِیۡدٌ اور مانند اسکے پکڑنا ہے پروردگار تیریکا جسوقت پکڑے اہل شہرون کے کو اور جس حال مین کہ رہنے والے اوس شہر کے ظالم ہووین تحقیق کہ پکڑنا اللہ کا دکھ دینا سخت ہے اور اوس پکڑنے سے کسیکو قدرت خلاص ہونیکی اور راہ چھٹکاری کی نہین ہے اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّمَنۡ خَافَ عَذَابَ الۡاٰخِرَۃِ ذٰلِکَ یَوۡمٌ مَّجۡمُوۡعٌ لَّہُ النَّاسُ وَ ذٰلِکَ یَوۡمٌ مَّشۡہُوۡدٌ تحقیق بیچ اس بات کے کہ یاد کی ہمنے قصون سے البتہ عبرت ہے خاص اوس کسیکو کہ ڈرے عذاب آخرۃ کے سے وہ دن قیامت کا ایکدن ہے کہ جمع کئے جاوین واسطے اوسدن کے لوگ یعنے سب خلق کو بیچ اوسدن کے جمع کرین اور وہ دن قیامت کا ایک دن ہے کہ حاضر ہووے بیچ اوسکے رہنے والے آسمان کے اور زمین کے وَمَا نُؤَخِّرُہٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعۡدُوۡدٍ اور دیر نہین کرتے ہم اوسدنکو مگر واسطے گذرنے مدت گنی ہوئی کے یعنے جب تک وقت اوسکا نہ پہنچے قایم نہووے یَوۡمَ یَاۡتِ لَا تَکَلَّمُ نَفۡسٌ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ۚ فَمِنۡہُمۡ شَقِیٌّ وَّ سَعِیۡدٌ جسدن کہ آوے وہ دن حاضر ہونیکا بات نکہے کوئی آدمی وہ بات کہ اوسکو فائدہ نہ پہنچاوے مگر ساتھ حکم اللہ کے پس بعضے اونمین سے بدبخت ہووین کہ ساتھ خواہش وعدہ کے جگہہ اونکی دوزخ ہووے اور بعضا نیکبخت ہووے کہ موافق وعدہ کے بہشت جگہہ رہنے اوسکی کی ہووے حقایق سلمی مین شیخ بلخی قدس سرہ سے نقل کرتے ہین کہ نشانیان نیکبختی کی پانچ ہین نرمی دل کی اور بہت ہونا گریہ کا اور نفرت دنیا سے اور کوتاہ رکہنا اسید کا اور حیا اور بدبختی کی نشانیان پانچ برعکس ان کے ہین سختی دل کی اور خشکی آنکھون کی اور رغبت ساتھ دنیا کی اور درازی اسید کی اور بیحیائی شیخ ابوسعید حراز قدس اللہ سرہ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے اس سورہ مین دو کام بڑے بیان فرمائے ہین ایک سیاست زبردستی کی کہ دماغ زمانہ کفار کے سے نکالے اور دوسرے حکم ازلی نے کہ ساتھ نیکبختی اور بدبختی خلق کی بزرگی جاری ہونے کی پائی اور حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہیبت اوس خبر کی سے اور دبدبہ حکم کے سے فرمایا کہ مضمون اوسکا اس نظم مین ہی

آن یکے را از ازل لوح سعادت برکنار ٭ دین یکے را تا ابد داغ شقاوت برجبین ٭
عدل او میراند آنرا سوے اصحاب الشمال ٭ فضل او میخواند این را سوے اصحاب الیمین ٭

فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّشَهِیْقٌ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ

پس اسے پر وہ لوگ کہ بدبخت ہوئے پس بیچ آگ دوزخ کے ہین خاص اونکو ہے بیچ اوس آگ کے آواز مانند آواز ہول کے یعنے فریاد سخت اور نالہ زار زفیر آواز سخت کو کہتے ہین جیسے آواز گدہے کی اور شہیق آواز سست ہووے اور تشبیہ کرتا ہے فریاد بدبختون کے کو ساتھ بدترین آوازون کے اور یہ بدبخت ساتھ نالے اور فریاد کے ہمیشہ رہینگے بیچ آگ کے ہمیشہ جب تلک کہ آسمان اور زمین بر جا ہے یہ کلمہ بیچ عرف کے عبارت تابید اور تخلید کہ معنی ہمیشگی کے ہین پس ہمیشگی دوزخیون کی ساتھ ہمیشگی آسمان اور زمین کی ہے اس واسطے کہ آیتین دلالت کرنے والین اوپر ہمیشگی اہل نار کے اور قطع ہونے ہمیشگی زمین آسمان کے وارد ہین پس اعتقاد چاہئے کیا کہ کافر کہ بدبخت عبارت اوسسے ہے ہمیشہ دوزخمین رہینگے مگر جو کچھ کہ چاہئے پروردگار تیرا کہ اونکو عذاب آگ دوزخکی سے بیچ عذاب زمہریر کے معذب کرے یا عذاب اور سوائے عذاب آگ کے اسواسطے کہ دوزخمین عذاب طرح طرح کا ہے ایک اونمین سے یہ ہے کہ آگ سے عذاب کرے پس مراد خلود ہووے عذاب سے نہ مراد خلود دوزخ سے تحقیق کہ پروردگار تیرا کرنیوالا ہے جس چیز کو کہ چاہئے انواع عذاب کرنے سے وَاَمَّا

الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا
مَا شَآءَ رَبُّكَ عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ ۝ اور اما وہ لوگ کہ نیکبخت ہوئے پس وہ بیچ بہشت کے ہین ہمیشہ بیچ اوس کے جب تلک کہ ہووے آسمان آخرۃ کا اور زمین اوسکی اسواسطے کہ موافق اس آیت کے کہ یوم تبدل الارض غیر الارض والسموات یعنے زمین اور آسمان بدل اس زمین آسمان کا ہویگا حضرت شیخ قدس سرہ نے فتوحات مین فرمایا ہے کہ ہمیشگی آسمان اور زمین کی حیثیت جو ہے اونکی سے مراد ہے نہ صورت سے اور کہا ہے مراد اوپر اور نیچے سے ہے کہ عرب جو چیز کہ اوپر ہوتی ہے اوسکو آسمان کہتے ہین اور جو چیز کہ نیچے ہوتی ہے اوسکو زمین جانتے ہین پس جب تلک کہ فوق اور تحت ہووے بہشت مین رہین مگر جو کچھ کہ چاہئے پروردگار تیرا کہ اون کو نعمت جنتونکی سے ساتھ دولت کے پہنچاوے زیادہ اس سے کہ مرتبہ رویت اور رضوان کا ہے اور

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ کا مددگار اس قول کا ہے اور تھوڑا سا اس احوال
سے بیچ سورہ توبہ کے بیچ تفسیر آیت وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ کے مذکور ہوا ہے بخشش
دی اونکو حق بخشش دینے کا دور ہونے والی یعنے دراز بے نہایت فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ
مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُم مِّن قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ
نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ۝ پس نہ ہو تو بیچ شک کے مخاطب حضر رسالت ع ۹ ۱۴ ۹
پناہ ہین اور مراد امت ہین فرماتا ہے کہ بیچ شک کے نہ ہو تم اوس چیز سے کہ پوجتے
ہین یہ گروہ کافرون کے نہین پوجتے کافر تونکو مگر اوپر اوس طرح کے کہ پوجتے تھے
باپ دادے اون کے آگے اوس سے یعنی ساتھ باطل کے اور تحقیق کہ ہم تمام پہنچانے
والے ہین ساتھ اون کے حصہ اونکا عذاب سے جس حال مین کہ وہ حصہ ناقص نہووے
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ
لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ اور البتہ تحقیق کہ دی ہمنے موسے کو کتاب توریت کی پس اختلاف
کیا گیا اوس کتاب مین یعنے قوم اوسکی نے اختلاف کیا بعضے کافر ہوئے اور
بعضے ایمان لائے ساتھ اوس کتاب کی مانند اختلاف قوم تیری کے بیچ قرآن
کے اور اگر نہ ایک بات ہے سبقت پکڑی ہوئی پروردگار تیرے سے ساتھ تاخیر
عذاب اونکی کے البتہ حکم کیا جاتا درمیان قوم موسے علیہ السلام کے کہ جھوٹھہ جاننے
والے عذاب کے گرفتار ہوتے اور حق جاننے والے نجات پاتے اور تحقیق کہ کافر
قوم تیری کے البتہ بیچ شک کے ہین قرآن سے شک کرنیوالے وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ
رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ اور تحقیق کہ ہر ایک خلاف
کرنے والونسے اونمین سے ہین کہ البتہ تمام دیویگا پروردگار تیرا جزا عمل اونکی کے
بعضے اِنْ کو نافیہ رکھتے ہین اور لَمَّا کو بمعنے اِلَّا کے یعنی کوئی آدمی نہین ہے مگر کہ
خدائے تعالےٰ جزا عمل اوسکی کے اوپر جس طرح کے کہ چاہیے پہنچاوے لَمَّا کی بحث
بہت ہے اگر چاہیے تفسیر سے معلوم کرے تحقیق کہ اللہ ساتھ اوس چیز کے کہ
کرتے ہو تم دانا ہے ۝ ہمہ کار بندہ دانا اوست ✽ بمکافات ہم توانا اوست
فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ پس تو مستقیم
یعنے ثابت رہ جیسے کہ حکم کیا گیا ہے تو اور جو کوئی کہ مستقیم رہے یا فرما تو کہ مستقیم

رہین وہ لوگ کہ پھرے ہین کفر سے اور ایمان لائے ہین ساتھ تیری استقامت وہ ہے کہ مستقیم اوپر امر و نہی کے ہووے اور امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مستقیم وہ کوئی ہے کہ راہ حق سے نہ پھیرے تو اوپر مقام وصال کے پہنچے **حقایق سلمی** مین جوزجانی سے نقل کی ہے کہ اے طالب بزرگیون کے طالب استقامت کا رہ محمد بن فضل نے فرمایا ہے کہ وہ چیز کہ ساتھ ہونے اوسکے کے سب نیکیان نیک ہووین اور ساتھ نہ ہونے اوسکے کے سب برائیان بری ہووین استقامت ہے اور شیخ الاسلام قدس سرہ نے یہ بات سنی اور کہا کہ اوس نے بہت اچھا کہا ہے دلیل اوسکی فاستقم کما امرت ہے ایک بزرگ کو پوچھا کو انسا عمل و افضل تر ہے کہا استقامت شیخ ابو علی دقاق رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ استقامت وہ ہے کہ اسرار اپنا ماسواے اللہ سے نگاہ رکھے تو خواجہ عصمت بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بیچ صفت اہل استقامت کے فرمایا ہے ؎

کسے را دانم اہل استقامت + کہ باشد بر سر کوی ملامت
زاوصاف طبیعت پاک مردہ + باخلاق ہویت جان سپردہ
تمام از گرد تن دامن فشاند + برفتہ سایہ و خورشید ماند

اور حد سے نگذرو تم تحقیق اللہ ساتھ اوس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ

اور خواہش نکرو تم طرف اون لوگون کے کہ ستم کیا اونھون نے یعنے سستی نکرو ساتھ اون کے یا حکم برداری نکرو اونکی یا مدد نکرو تم اونکو اوپر ستم اونکے کے سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ایک قلم واسطے ظالم کے تراشے یا سیاہی دوات اوسکی مین ڈالے یا کاغذ اوس کے ہاتھ مین دیوے تو لکھے بیچ ظلم اوسکے شریک ہووے اور اونھون نے پوچھا کہ اگر ظالم بیچ جنگل کے بیٹھا ہو اور بن پانی قریب ہلاکت کے ہووے اوسکو پانی دیجیے فرمایا کہ نہین کہا اگر پانی اوسکو ندیوین مر جاوے فرمایا **مصرع** آنچنان بد زندگانی مردہ بہ پس حق تعالے نے زیادتی رحمت کیسے فرمایا کہ میل ظلم کے نکرو پس پہنچے تمکو آگ یعنے ساتھ تمہارے آگ دوزخ کی پہنچے اور نہین ہے واسطے تمہارے

سوائے اللہ کے کوئی دوستون سے کہ عذاب تم سے باز رکھے پس تم یاری ندئے جاوگے وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ اور قایم رکھہ نماز کو بیچ دو طرف دن کے اور بیچ ساعتون رات کے نماز طرف چڑہتے دن کے فجر کی ہے اور نماز طرف اوترتے دن کے ظہر اور عصر ہے اور نماز ساعات رات کیسے مغرب اور عشا ہے **نقل** ہے کہ عمرو بن غزیہ رضی اللہ عنہ چھوارے بیچتا تھا ایک عورت خوبصورت چھوارے خریدنے آئی تھی کہا چھوارے اچھے گہر مین ہین جب عورت اوس کے گہر مین آئی اوسکا بوسہ لیا اور اوسی وقت پشیمان ہوا اور مجلس حضرت رسالت پناہ کی مین آیا روتا ہوا اور احوال گزرا ہوا عرض کیا آیت آئی کہ مضمون اوسکا یہ ہے تحقیق کہ نیکیان یعنے نمازین پانچون لیجاتے ہین اور محو کرتے ہین بدیونکو کہ سوائے کبیرہ کے ہو وین حضرت رسالت پناہ نے فرمایا کہ نماز دیگر ساتھ ہماری اداکرے تو نے کہا کہ کی تھی آنحضرت نے فرمایا کہ وہ نماز کفارہ اس گناہ کی ہے کہا لوگون نے یارسول اللہ خاص اسیکو ہے فرمایا کہ سب عام کو ہے اور حدیث مین بھی آیا ہے کہ ایک نماز سے دوسری نماز تلک جو گناہ کہ واقع ہووے وہ نماز اوسکو محو کرتی ہے جو گناہون کبیرہ سے پرہیز کرین اور بعضے اوپر اس بات کے ہین کہ حسنات سے مراد کہنا کلمہ تمجید کا ہے

یعنے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یہ حکم اور یہ وعدہ نصیحت ہے خاص یاد کرنیوالونکو وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور صبر کر تو اوپر فرمانبرداری احکام کے اور پرہیز کرنے کے پس تحقیق کہ اللہ ضایع نہین کرتا ثواب نیکی کرنے والون کو اشارہ ساتھ اس کے ہے کہ صبر بھی احسان سے ہے فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ پس کیون نہ تہا اہل قرن سے کہ آگے تم سے تھے صاحب عقل اور فکر کے کہ اندر روسے حزم کے باز رکھتے تھے مفسدون کو فساد سے بیچ زمین کے تو عذاب نہ اوترتا مگر تھوڑے تھے اون مین سے کہ نجات دی ہمنے اونکو اوس عذاب سے اور پیروی کی اون لوگون نے کہ کافر تھے اوس چیز کے کہ دولتمند ہوئے تھے بیچ اس کے

یعنے متابعت از روے نفس کے کرکر اہتمام بیچ حاصل کرنے شہوتون نفسانی کے مصروف کرکر سواے اوسکے سے مونھ پہیرا اور تھے کافر وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ۝ اور نتھا پروردگار تیرے نے کہ ہلاک کرے رہنے والون شہر کے کو ساتھ شرک کے اور جس حال مین کہ رہنے والے اوس گانو کی صلاح کرنیوالے ہوین آپسمین یعنے فقط شرک سے ہلاک نکرے جب تلک فساد اور ظلم ساتھ اوس کے نہ ملی اور اسی واسطے کہا ہے الملک یبقی بالکفر ولا یبقی مع الظلم وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ اور اگر چاہتا پروردگار تیرا البتہ کرتا لوگون کو ایک گروہ یعنی اوپر ایک دین کے اور اوپر ایک آئین کے اور ہمیشہ ہووین اختلاف کرنے والے بیچ حق باطل کے مانند یہود اور نصارے اور مجوس کے مگر وہ کہ رحمت کرے پروردگار تیرا اور اوسکو ساتھ ایمان کے راہ دکھلاوی جیسے حنفیہ یعنے حضرت ابراھیم کے دین پر مذہب والے کہ مسلمان ہین یا یہ کہ مختلف ہین روزی مین کہ ایک دولتمند ہے اور ایک فقیر مگر وہ کہ خدا اوسکو قناعت دیوے اور واسطے اس اختلاف کے پیدا کیا ہے اللہ نے لوگونکو یا واسطے رحمت کے پیدا کیا ہے اللہ نے لوگون کو یا واسطے راہ پائے ہوئونکو اور تمام ہوئے بات پروردگار تیری کے کہ ساتھ فرشتون کے یہ بات کہی ہے کہ البتہ مین بہرونگا دوزخ کو گنہگار دیوئون اور آدمیون سب اونکی سے وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ اور ہر چیز کہ پڑہتا ہون مین اوپر تیرے خبرون پیغمبرونکی سے اور وہ خبر کیا ہے جو کچھ ثابت کرتا ہون مین اور قایم رکہتا ہون مین ساتھ اوس کے دل تیرا یعنے فائدہ خبرون پیغمبرونکی سے وہ ہے کہ دل تیرا آرام پاوے اور یقین تیرا زیادہ ہووے اور ادا کرنے رسالت کے ثبات کرے تو اور اوپر ایذا کافرون کے صبر کرنیوالا ہووے تو اور آیا ہے ساتھ تیرے اس سورۃ مین جو کچھ راست اور درست ہے معالم مین فرمایا ہے کہ خاص اس سورۃ کا واسطے بزرگی کے ہے ولیکن حق بیچ سب سورتون قرآن کی کے ہے اور کہا ہے ھٰذہ اشارہ

ساتھ خبرون مذکور کے ہے بیچ اس سورۃ کے یعنے یہ چیزین راست ہین اور ایک
نصیحت اور یاد کرنا ہے خاص مومنونکو وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
اِنَّا عٰمِلُوْنَ وَانْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ؁ اور کہہ تو اے محمد واسطے اون لوگون کے
کہ ایمان نہین لاتے ہین کہ عمل کرو تم اوپر حالت اپنی کے کہ اوپر اوس کے قرار پانے
والے ہو تم تحقیق کہ ہم بھی عمل کرتے ہین اوپر اوسی حال کے کہ رکھتے ہین ہم اور انتظار
کرو تم ساتھ ہمارے زمانہ پھرنے کے تحقیق کہ ہم بھی انتظار کرنے والے ہین ساتھ تمہارے
عذاب اوترنے کو وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اور خاص اللہ کو علم اوس چیز کا کہ غائب ع ۱۴ ۱۰
ہے آسمانو نسے اور زمینون سے اور طرف اوس کے پھرے اور حفص یرجع مجہول
پڑہتا ہے یعنی پھیرے جاوین سب کام پس بندگی کر خاص اوسکو کہ جگہہ رجوع سب
کامون کے وہی ہے اور توکل کر اوپر اوس کے اور نہین ہے پروردگار تیرا بیخبر اوس
چیز سے کہ بندگی کرتے ہین اور تیسیر مین کعب الاحبار سے نقل کرتا ہے کہ فاتحہ توریت
کی آیت پہلے سورہ انعام کی ہے اور خاتمہ اوسکا آیت اول سورہ ہود علیہ السلام کی ہے

سورۃ یوسف مکیۃ وہی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | مائۃ واحدی عشرۃ اٰیۃ

روایت کرتے ہین کہ یہودیون نے مکے کے اشرافون سے کہا کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے پوچھو کہ یعقوب پیغمبر علیہ السلام کی اولاد شام سے مصر مین کیونکر آئی خدا تعالے
نے اون کے جواب مین یہ سورہ بھیجا الٓرٰ قصہ یہ حرف جدا جدا اسرار اور بھید قرآن
شریف کا ہین ان کے معنے اور بھید خدا اور خدا کا رسول جانتا ہے لیکن عالم کہتے
ہین کہ یہ اشارہ خدا تعالیٰ کے نامون سے ہے جیسے کہ الف سے اللہ اور لام سے
لطیف اور رے سے رؤف گویا کہ قسم کہاتا ہے خدا تعالیٰ اس طرح کہ مجھے قسم ہے اپنے
ان نامونکی کہ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ؁ یہ آیتین قرآن کی روشن ہین یعنے
اس سورۃ کی آیتین کھلی ہوئی بیان کرتے ہین سمجھنے والون کو اور یہ قصہ جواب صاف ہے
پوچھنے والونکو اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا بیشک ہمنے بھیجا ہے اس قرآن کو عربی زبان
مین لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ شاید کہ تم اے مکہ کے لوگو جلد سمجھو جو یہ تمہاری زبان ہے نَحْنُ

نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ ہم کہتے ہین تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو تو
بیان کرے کہ یہ بہت اچھا قصہ ہے بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ وَاِنْ كُنْتَ
مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ سبب اوس کے جو ہمنے بہیجا تیری طرف یہ قرآن مین
قصہ اور تہا تو پہلے اس کے بہیجنے سے انجان یعنے جب تک ہمنے یہ قصہ قرآن مین نہ
بہیجا تہا تجہے اس قصہ سے خبر نہ تھی حضرت یعقوب علیہ السلام کے دو قبیلہ تھے اور
دو حرمین تھین اور وہ دو بی بیان آپسمین سگی بہنین تہین اور اوسوقت اس طرح
نکاح درست تہا ایک بی بی سے دو بیٹے تہے ایک حضرت یوسف اور دوسرا ابنیا
مین اور دوسری بی بی کے چھ فرزند تھے ایک کا نام یہودا دوسرا روبیل تیسرا شمعون
چوتھا لاوی پانچوان ریالون چھٹا یشجر اور دو حرمون کے چار بیٹے تہے ایک حرم
کے بیٹونکا نام دان اور نفتان اور دوسرے حرم کے بیٹونکا نام جاد اور اشر تہا یہ
بارہ بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کے تھے اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ یاد کر یعنی معلوم
کر یا ظاہر کر پوچہنے والے کے آگے کہ جسوقت کہا یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ اے بابا بیشک
مین نے خواب دیکہا جو گیارہ تارے اور سورج اور چاند دیکھتا تہا مین کہ یہ سب مجکو سجدہ
کرتے ہین یعقوب علیہ السلام نے جب یہ خواب بیٹے کا سنا اور تعبیر اوسکی سمجھی کہ گیارہ
تارون سے اشارہ اوس کے گیارہ بہائیونسے ہے اور چاند سورج سے جانا اشارہ اپنی
تئین اور اپنی قبیلہ کو کہ وہ حضرت یوسف کی خالا تہین اور اونکی ماں کا واقع ہوچکا
تہا یعنے ایک وقت اوسکو ایسا اوج ہوگا جو اوس کے بہائیون سمیت ماں باپ کی تعظیم
کرینگے حضرت یعقوب علیہ السلام نے اسکو معلوم کر کے قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ
عَلٰٓى اِخْوَتِكَ کہا پیار سے کہ اے بچے میرے مت کہیو اس اپنے خواب کو اپنے
بہائیون کے آگے مت کہیو اور اگر کہیگا تو فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ پہر وہ بہانہ کرینگے تیرے واسطے بہانہ بہت بڑا شیطان کے بہکانے
سے اور بیشک شیطان آدمیون کے واسطے ظاہر دشمن ہے یعنی اوس کے دشمنی کہلی
ہوئی ہے جو آدم کے واسطے لعین ہوا اور اتارا گیا وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ اور اسی
طرح جو خواب دکہایا تجہے اختیار کریگا اور بڑائی دیویگا تجکو رب تیرا اور درجے بادشاہی

کو پہنچاویگا تجھے وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ اور سکہاویگا تجھے
علم خواب کی تعبیر کا اور تمام کریگا اپنی نعمتونکو تجھپر اور تیرے بہائیون پر یعنی سب نعمتین دیگا
ظاہر کی نعمت بادشاہت اور دولت ہی اور باطن کی دولت نبوت اور پیغمبری ہے سو وہ
دونون خدا تعالیٰ نے دین حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد کو كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ
قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ط جیسے کہ تمام کی نعمت اوپر باپ دادا تیرے کے
پہلے اس سے جو وہ ابراہیم پردادا تیرا اور اسحاق دادا تیرا دونون پر سلام خدا کا اور
صلوٰۃ اونکو خدا تعالے نے نعمت اپنی تمام دی إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ بیشک
رب تیرا سب چیز کا جاننے والا ہے اور سب اچھے مضبوط کام کرنے والا ہے لَقَدْ كَانَ
فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِلسَّائِلِينَ ۝ اللہ تعالے فرماتا ہے کہ بیشک
ہین بیچ قصہ یوسف کے اور اوس کے بہائیون کے قصہ مین نشانیان قدرت اور حکمت
کی ہین واسطے پوچھنے والون کے جو وقت حضرت یوسف اپنا خواب باپ سے کہتے
تھے اور حضرت یعقوب علیہ السلام بیٹے کو تعبیر بتاتے تھے اور تقید کرتے تھے کہ خواب اپنا
بہائیون سے نہ کہیو یہ باتین کوئی بہاوج حضرت یوسف علیہ السلام کی سنتی تہی جب
شام کو اونکا خاوند گہر مین آیا اون نے اپنی خاوند سے کہا اوس نے بہائیون سے کہا
بہائی یہ بات سنکر بہت آزردہ ہوئے اور نہایت برا مانا یہانتک کہ اوس کے جانی
دشمن ہوئے جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ إِذْ قَالُوا جب کہا بہائیون نے یوسف کے
آپسمین کہ لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا مقرر یوسف اور بہائی اوسکا یعنے بنیامین
ہیہ دونون بہت پیارے ہین باپ ہمارے کو ہمسے یعنی ہمکو باپ کچھ پیار نہین کرتا اور دونو
بہائیونسے بہت محبت رکہتا ہے وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اور ہم زور آور ہین اور سب کام کرنیوالے
ہین اور وہ دونو چھوٹے ہین کچھ کام اون سے ہو نہین سکتا چاہئے کہ ہمکو بہت پیار کرے
جو ہمسے اوسے آرام ہے اس بات سے معلوم ہوا کہ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ بیشک باپ
ہمارا سیدہی راہ سے بہولا ہے ظاہر یعنے اس بات مین سمجھ اوسکی اولٹی ہوئی ہے پہر
اب کیا کیجئے سب مل کر اس کام کی مصلحت کرنے لگے ہر ایک موافق اپنی حسد کے اور
دشمنی کی اور دلیل عقل کے کہتا تھا ایک نے کہا اقْتُلُوا يُوسُفَ مار ڈالو یوسف کو کہتے
ہین اسبات کا کہنے والا داوان تہا أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا یا پہینک دو اوسی کسی جنگل مین

جو کوئی بہیڑیا اوسکو کہا جاوے تو پہر يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ خالی رہے تمہارے واسطے
منہہ تمہارے باپ کا یعنے جب اوسے نہ دیکہے گا تمہین کو پیار کرے گا وَتَكُونُوا
مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ اور ہوجیو اور رہیو تم پیچہے اس کام کو کرکے یعنی اس کام سے
فراغت کرکے جماعت نیکبختون کی یہ بات شیطان نے ان کے جی مین سکہائی یعنی
یہ کام تو بڑا گناہ ہے لیکن کرنا ضرور ہے اسے کرکے پیچہے اس سے نیکبخت رہیو یعنے
توبہ کیجیو اور پہر ایسا کام نکیجیو شیطان کی بہکانے سے نہ سمجہے کہ کل کیا جانے کہ کیا ہو
کل کی توبہ کی امید پر آج گناہ نکیجیے قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ
فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ کہا ایک نے اون کہنے والے بہائیون
سے کہ مار مت ڈالو یوسف کو کہتے ہین اسبات کا کہنے والا یہودا تہا اوسنے کہا کہ جان
سے مت مارو اور کسی کوے مین ڈال دو جو کوئی مسافر اوسکو لیجاوے اگر ایسا کام کرنیوالے
ہو تم تو یہ اچہا سبہون نے یہ بات پسند کی اور اوسی کو مقرر کرکے باپ کے پاس آئے
اور کہا کہ ان دنون مین موسم بہار کا ہے اور جنگل مین سبزہ ہے اور وقت سیر کا ہے ہر
طرف پہول خودروئے کہلے ہوئے ہین ہمارا جی چاہتا ہے کہ یوسف کو لیجا دین اور
سیر کروا دین کہ یہ بچہ ہے وہ اوس تماشے سے بہت خوش ہوگا حضرت یعقوب
علیہ السلام نے کہا میرا جی ایکدم اسکو اپنے سے جدا کرنیکو نہین چاہتا اور اسکو تمہارے
ساتہ نہین بہیجنے کا جب یہ یہان سے ناامید ہوئے تب حضرت یوسف علیہ السلام
کو پہسلانے لگے اور مکر کی باتین کرنے لگے اور کہا کہ جنگل مین ایسا تماشا اور سیر ہے
تو باپ سے رخصت لیکر چل ہم تجہے ایسے سیر اور تماشا دکہائینگے کہ تو نے کبہی نہین
دیکہا اور اوس تماشے کو دیکہہ کر بہت خوش ہوگا حضرت یوسف علیہ السلام یہ باتین
سنکر بے اختیار ہوئے اور جاکر باپ سے کہا اور بجد ہوئے کہ مجہے رخصت دو جو
مین بہائیون کے ساتہ سیر کو جاؤن جو مین نے کبہی سیر جنگل کی نہین کی حضرت
یعقوب علیہ السلام فکر مین گئے قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ
کہا تب بہائیون نے حضرت یوسف علیہ السلام کی اپنے باپ سے کہ اے بابا کیا ہوا
تمکو جو ہمارا اعتماد اور بہروسا نہین کرتے اوپر یوسف کے یعنی اتنا ہمنے کہا اور اب اسقدر
یوسف رخصت مانگتا ہے اور تم اوسکو ہمارے ساتہ نہین بہیجتے ہو اور ہم سے

تمہاری خاطر جمع نہین ہے اور ہم تو اوس کے بہلا چاہنے والے ہین اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا
يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ بہیج اسکو ہمارے ساتھ کل سیر کو جو
وہان کہیلین گے اور اونٹ دوڑائین گے اور تیر چلاوین گے اور پہرین گے اور سبزہ اور
پہول دیکہین گے اور بیشک ہم اوسکی رکہوالی کرینگے قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا
بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ کہا حضرت یعقوب علیہ السلام نے بیشک
مین غم کہاتا ہون کہ جو اسے لیجاؤ تم اسکی جدائی مجہپر سخت ہے اور مین ڈرتا ہون اس بات سے کہ ایسا ہو جو اسے بہیڑیا کہا جاوے
اور تم اوس سے بیخبر رہو قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ
کہا بہائیون نے حضرت یوسف علیہ السلام کے کہ اے بابا قسم خدا کی اگر اوسے
بہیڑیا کہاوے باوجودیکہ ہم زورآور ہین کہ ہم مین سے ہر ایک دس شیر کو مارے
بیشک تب ہم ہون گے گنہگار یعنے ہم مین اتنا زور ہے اس زور پر اگر اوسی بہیڑیا
کہاوے تو ہم بڑے گنہگار ہین پہر جب دیکہا حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہ
یوسف بہی جانے کو ان کے ساتھ تیار ہے اگر اسے نجانے دون تو اسکا دل کڑہی
گا اور میرا کہنا وہ اور اوس کے بہائی نہین مانتے لاچار ہوکر راضی ہوئے یوسف
کی خاطر سے پہر حضرت یوسف علیہ السلام کو نہلایا اور کپڑے اچہے پہنائے اور
اور زلفون مین اور سر کے بالون مین کنگہی کی اور وہ جبہ جو حضرت
ابراہیم علیہ السلام کے گلے مین تہا اوسوقت کہ جب نمرود نے اونکو آگ مین ڈالا
تہا وہ حضرت یعقوب پاس تہا اوسے تعویذ کرکے یوسف علیہ السلام کے بازو
مین باندہ دیا اور رخصت کیا اور آپ بہی ساتھ ان کے درخت تلک جو کنعان
شہر کے باہر تہا وہان تلک رخصت کرنے روتے گئے جب حضرت یوسف
علیہ السلام نے باپ کو روتے دیکہا آپ بہی رونے لگے اور کہا اے بابا تم کیون
روتے ہو حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا اے بیٹا تیرے اسوقت کے جانیسے
بے اختیار میرا دل غم کہاتا ہے اور نہین جانتا مین اسکا آخر کام کیا ہوگا لیکن تو مجہے
نہ بہولیو مین تجہے ہرگز نہین بہولنے کا یہ کہکر بیٹون سے تقید کی کہ یوسف سے خبردار
رہیو اور اس کا دل آزردہ نکیجو اور حضرت یعقوب علیہ السلام اوس درخت پاس
کہڑے رہے جب تک کہ بیٹے ان کے نظر سے جاتے جاتے غائب ہوئے حضرت

یعقوب اپنے گھر کو پھرے اور آنکر غمگین بیٹھے فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهٖ پھر جب گئے بھائی حضرت یوسف کو لیکر باپ کے حضور سے تو کاندھے پر چڑھا لیا تھا جب تک باپ نظر آتا تھا کاندھے پر لیے گئے جب دور پہنچے اور باپ کی نگاہ سے غائب ہوئی کاندھے سے اوتار دیا اور بابا کی نصیحت بھلائی اور بدسلوکی شروع کی اور طعنے دیکر کہنے لگے اے جھوٹے خواب بنا کر کہنے والے کہان ہین وہ تارے اور چاند سورج جو تجھے سجدہ کرتے تھے اونکو بلاؤ جواب ہمارے ہاتھ سے تجھے چھڑا دین ایک بھائی ادہر سے طپانچہ مارتا اور دوسرا ادہر سے لات سے دہکیلتا تھا اور ایک طرف کوئی گردنی مارتا تھا اور دوسری طرف سے ایک جھڑکی دیتا تھا اسی طرح سے گھسٹتے اور دہکے دیتے لئے جاتے تھے ہزار خرابی سے اور حضرت یوسف کہتے تھے اور روتے تھے اور منت عاجزی کرتے تھے کہ اے بھائیو مین نے تمھاری ایسی کیا تقصیر کی ہے جو تم اسقدر ظلم اور بیرحمی مجھپر کرتے ہو اگر شاید کچھ تقصیر ہوئی ہو اوس بوڑھے باپ کی اور خدائے تعالیٰ کے واسطے مجھپر رحم کرو ایسی باتین رو رو کے عاجزی اور منت سے کہتے تھے اور کوئی نہ سنتا تھا اور سختی اور عذاب زیادہ کرتے تھے جب حضرت یوسف علیہ السلام نے دیکھا کہ بھائی توکسیطرح مجھپر رحم نہین کرتے تب خدائے تعالیٰ کو یاد کیا کہ اے پروردگار اب تیرے سوا کوئی مجھے پناہ نہین خدائے تعالے نے یہودا کے جیمین مہر ڈالی اوس نے اپنے دامن کے نیچے لیکر کہا کہ بس کرو تم گھر سے قول کرکے آئے تھے کہ ہم اوسے جان سے نہین مارینگے اب یہ حال کیون کرتے ہو بارے یہودا کی اتنی حمایت سے وہ ظلم تو موقوف کیا پرلے چلے اوسی جنگل مین تو پہنچے ایک کنوئے پر جو نو کوس کنعان شہر سے تھا وہان جاکر وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ اور اکٹھے ہوکر مصلحت کی کہ اوسی کنوئین مین دالے کہتے ہین وہ کنوان اندر سے کشادہ تھا اور منہ اوس کا تنگ تھا اور ستر گز کا گہرا تھا بلکہ زیادہ تھا اوس سے حضرت یوسف کو اوس کنوئے کے کنارے پر لائے اور دونو ہاتھ باندھے اور ایک رسی کمر مین اونکی باندھکر کنوئین مین لٹکایا حضرت یوسف کے گلے مین جو کرتا تھا وہ کنوئے کے بھتر سے انکا بھائیون نے وہ کرتا بھی اوتار لیا جب کہ آدھے کنوئے مین پہنچے رسی کاٹ دی خدائے تعالے نے حضرت جبرئیل کو حکم کیا کہ خبردار میرے

بندے کو ایسی چوٹ نہ لگے حضرت جبرئیل سدرۃ المنتہی سے جو انکی جگہ رہنے کی ہے وہان سے دوڑے یا اوڑے پلک مارنے مین حضرت یوسف کو راہی مین لیا اور ایک پتھر پر جو اوس کنوئے مین پانی سے اونچا نکل رہا تھا اوس پہ سہج مین آرام سے بیٹھا دیا اور وہ پیراہن حضرت ابراہیم علیہ السلام کا جو بازو مین تعویذ کی طرح بندہا ہوا تھا اوسے کھول کے پہنایا اور بہشت سے کہانا اور پانی لاکر کہلایا پلایا وَاَوْحَیْنَآ اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اور کہلا بھیجا ہمنے جبرئیل علیہ السلام کے ہاتھ یا جمیں یوسف علیہ السلام کے خبر دی تو غم نکہا کہ تجھے ہم اس کنوئے سے نکال کر بڑے درجے کو پہنچا دین گے جو مقرر تو خبر دیوئیگا بھائیون کو اس کام کی جو انھون نے تجھسے کیا ہے اور تجھے یہ دکھ دیا ہے اور تجکو نہ پہچانینگے اوس وقت سبب تیری حکومت اور دولت اور مرتبہ کے اس پیغام اور تسلی خدائیتعالیٰ کیسے حضرت یوسف علیہ السلام کی خاطر جمع ہوئی اور آرام سے بیٹھے اور یہان جب بہائی حضرت یوسف کو کنوئے مین ڈال چلے پھر اپنے گہر جانیکا ارادہ کیا ایک دُنبے کو حلال کر کے وہ کرتا جو حضرت یوسف کو کنوئے مین ڈالتے وقت اوتار لیا تھا اوسکو اوس لہو سے خوب تر کیا وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً یَّبْكُوْنَ۔ اور آئے گہر مین باپ کے پاس شام کو روتے ہوئے اور مکر سے چیخین مارتے ہوئے جب حضرت یعقوب علیہ السلام نے بیٹونکی آواز رونے کی سُنی گہبرا کے گہر سے باہر آن کے پوچھا کیا ہوا تمکو اور یوسف کہان ہے قَالُوْا یٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِیْنَ۔ کہا بیٹون نے اے بابا بیشک ہم گئے تھے جنگل مین دوڑتے تھے تو کون آگے نکل جاوے اور پہلے تیر کون لاوے اور یوسف کو چھوڑا اور بیٹھایا تھا جنس اور کپڑون کے پاس پھر اوسے بھیڑیے نے کہایا اور تو اے بابا سچ نہین جاننے کا اگرچہ ہم سچے ہین سب بات مین لیکن تو جو بدگمان ہمسے ہے اور ہم اپنے سچ پر شاہد رکھتے ہین یہ کُرتا اوسکا لہو بھرا وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ۔ اور آئے کرتا لیکر یوسف کا مکر سے لہو مین بھرا ہوا یعنے وہ جو دُنبے کے لہو سے حضرت یوسف کا کرتا بھر لائے تھے وہ اپنے سچ پر شاہد لائے جب

حضرت یعقوب علیہ السلام نے وہ کرتا دیکھا جانا کہ شاید سچ ہوگا اسے پر جب کرتی
کو اچھے طرح دیکھا تو کہین ذرا پہٹا نہ تہا کہا کہ وہ عجب بہیڑیا تھا جس نے یوسف کو
کہایا اور اوس نے کرتے کو کہین سے پہٹنے نہ دیا یہ صریح جھوٹھ ہے قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ
لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ کہا یعقوب علیہ السلام نے بیٹون سے اسکو
بہیڑیے نے نہین کہایا بلکہ بنایا تمہارے واسطے تمہارے جی نے یہ کام یعنے تمنے اس بات
کو اپنے جی سے بنایا ہے یوسف کے مارنے کے واسطے پہر میرا کام صبر ہے اور صبر اچھا ہی
اور صبر کے معنے یہ ہین کہ جب کوئی مصیبت پہنچے چپ رہے اور کسی سے اوس بات
کا گلہ اور شکوہ نکرے مگر دل مین خدا تعالیٰ سے عاجزی کرے خدا تعالیٰ اوس صبر
کا بدلہ دیتا ہے وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ اور خدا تعالیٰ ہے جو اوس سے
مدد چاہتا ہون مین اوپر اوس بات کے جو تم بیان کرتے ہو کہ یوسف کو بہیڑیے نے
کہایا یہ بات تو نرا جھوٹھ ہے پر مین نے صبر کیا خدا تعالیٰ مجکو اس کا یعنے صبر کا بدلہ
دیگا کہتے ہین کہ حضرت یوسف علیہ السلام تین دن اوس کنوئین مین رہے چوتھے
دن فجر کو وَجَاۤءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ آیا قافلہ یعنی اوترا
ایک قافلہ اوس کنوئین کے نزدیک جو وہ قافلہ مدین شہر سے مصر کی شہر کو
جاتا تہا وہان آن کر مقام کیا قافلہ کے لوگون نے بہیجا ایک آدمی کو پانی لانیکے واسطے
جو اوس کا نام مالک تھا یہ مالک اوس کنوئین پر پانی بہرنیکو آیا اور ڈول اوس کنوئی
مین ڈالا حضرت یوسف علیہ السلام خدا تعالیٰ کے حکم سے اوس ڈول مین آ بیٹھے
جب مالک ڈول لگا کہینچنے ڈول بہاری تھا اوس سے کہینچا نہ گیا مالک حیران ہوا
کہ آج کیا ہے جو یہ ڈول ہمیشہ کا میرا ہے مجھسے اب کہینچا نہین جاتا جھک کر دیکھے
تو ایک لڑکا خوبصورت اوس ڈول مین بیٹہا ہے مالک نے یہ دیکھکر اپنے رفیق کو پکارا
قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ کہا اے بشرے یہ لڑکا بیٹہا ہے ڈول مین کہتے ہین کہ بشرے
اوس کے رفیق کا نام تھا اور بعضے کہتے ہین کہ اون نے خوشی سے کہا کہ اے خوشی
یعنے خبر خوش ہے اور تعجب ہے کہ ایک لڑکا خوبصورت ڈول مین بیٹہا ہے اس
سبب ڈول مجھسے کہینچا نہین آو مل کر نکالین وہ رفیق آیا اور اون دونون نے
وہ ڈول حضرت یوسف سمیت نکالا وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً اور چہپایا حضرت

یوسف کو سارے قافلہ کے لوگون سے یعنے قافلہ کے لوگون سے یون نہ کہا کہ یہ کنوئین مین سے نکلا ہے بلکہ یون کہا کہ یہان کے لوگون نے یہ غلام دیا کہ اسے لیجا کر مصر مین بیچو اور مول اسکا ہمین لادو اور بعضے کہتے ہین کہ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً یعنے یہ ہین کہ چھپایا بھائیون نے حضرت یوسف علیہ السلام کے احوال کو اور کہا یہ غلام ہمارا ہے اور یہ بات اس طرح ہے کہ جب یوسف علیہ السلام کے بھائیون نے سنا کہ ایک قافلہ اوس کنوئین کے نزدیک اوترا اور یوسف کو کنوئین مین سے نکالا اوس قافلہ مین آئے اور کہا کہ یہ ہمارا غلام بھاگ کر یہان آیا تھا اب ہم اسے بیچتے ہین تم مول لو وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ اور خدا تعالی جانتا ہے اور واقف ہے اوس چیز سے جو یہ کرتے ہین یعنے اولاد حضرت یعقوب علیہ السلام کی یہ باتین جھوٹی جو بناتے ہین اپنے دل سے سب خدا تعالی جانتا ہے کہتے ہین کہ جب بھائیون نے یہ سنا اور آنکر یوسف علیہ السلام کو مالک کے پاس دیکھا اپنی عبرانی زبان مین کہا یوسف علیہ السلام کو کہ جو کچھ ہم کہین اگر تو اوس کا برخلاف کہیگا تو ہم تجھے مار ڈالینگے حضرت یوسف علیہ السلام سنکر چپ رہے پھر بھائی اون کے مالک سے لگے کہنے کہ یہ غلام ہمارا ہمیشہ بھاگ بھاگ جاتا ہے اور کسی کام کا نہین اور بدخو ہے ہم اسکو بیچتے ہین تم مول لو اور کسی اور شہر مین دور جاکر اسے بیچو جو ہم اسکا احوال نہ سنین مالک نے کہا ہمارے پاس جتنے روپے تھے سب کی چیز خرید چکے اب میرے پاس کئے درم کھوٹے ہین اونھون نے کہا کہ تو جانتا ہے کہ اس غلام کا مول تو بہت ہے پر ہم تجھسے معاملہ کرتے ہین جو تیرے پاس ہے سو دے مالک نے کئے درم دئے اور اونھون نے لئے اور ہاتھ حضرت یوسف علیہ السلام کا مالک کے ہاتھ مین دیا وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ اور بیچا حضرت یوسف علیہ السلام کو تھوڑے مول کو جو وہ کئے درم گنتی کے تھے کہتے ہین کہ سترہ یا بیس درم تھے جو حصہ مین ہر بھائی کے دو دو درم آئے اور یہودا نے کچھ نہ لیا قصہ کوتاہ ع ۱۲
حضرت یوسف علیہ السلام کو مالک نے مول لیا وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ اور تھے بھائی یوسف علیہ السلام کے اوسکو نچاہنے والے یعنی نچاہتے تھے کہ یوسف علیہ السلام ہمارے پاس رہے یا مالک اور رفیق اوس کا نچاہتے تھے

اوس معاملہ کو یعنے جب اونھون نے سنا تہا کہ اوس غلام کو بھاگنے کی عادت ہی اور کام کا نہین ہے اس سبب نچا ہتے تھے جو اوسے مول لیوین غرض کہ مالک حضرت یوسف علیہ السلام کو مصر مین لایا اوسوقت مصر کا بادشاہ ریّان بیٹا ولید کا تھا اور اوس کے گہر کا مختار قطفیر یا اطفیر تہا اوسکو عزیز کہتے تھے جب وہ قافلہ مصر مین پہنچا ہر کارے عزیز کے قافلہ مین آئے اور حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکہا اور اون کے حسن کو دیکہکر حیران ہوئے اور یہ خبر عزیز کو آکر کہی عزیز کے گہر مین ایک بی بی تہی اوس کا نام راعیل تھا جو اوسے زلیخا کہتے تھے جب عزیز نے خبر اور تعریف حضرت یوسف کی سنی مالک کو کہلا بہیجا کہ اوس غلام کو غلامونکی بیچنے کی جگہ لاؤ اور سارے شہر مین شہرت ہوئی کہ اس قافلہ مین ایک غلام ایسا خوبصورت آیا ہے جو ویسا کبہینے نہین دیکہا دوسرے دن مالک حضرت یوسف علیہ السلام کو نہلا کر کپڑے اچہے پہنا کر مصر کے بازار مین لا کر کہڑا کیا غریب اور تونگر سبہی اوس کے دیکھنے کو آئے اور عزیز بہی اوسکی خریداری کو آیا مالک نے کہا جو کوئی زیادہ مول دیویگا اوسی کو دونگا مصر کے لوگون نے جب حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکہا حیران ہوئے اور سبہی خریدار ہوئے اور ہر ایک مول اوسکا بڑہانے لگا ہوتے ہوتے یہان تک پہنچا کہ برابر اوسکی تول کے روپا اور سونا لگے دینے پہر آگے اوس سے قیمت بڑہی جو مشک اور کافور اوسکی تول کی برابر دینے لگے جب عزیز نے یہ دیکہا کہ اوسکا مول بڑہتا ہے جاتا ہے اون سب سے دگنا مول دیکر لے لیا اور اپنے گہر مین لے آیا وَقَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ اور کہا مول لینے والے نے حضرت یوسف علیہ السلام کے جو وہ مصر کا رہنے والا تہا یعنے عزیز نے جو مصر کا رہنے والا تہا اپنی بی بی کو جو وہ زلیخا تھی کہا کہ اس غلام کو اچہی طرح اور اچہی جگہ رکھ یعنے عزت سے اور آرام سے رکھ اوسکو عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا شاید کہ فائدہ پہنچاوے یہ غلام ہمکو کام خدمت سے یا اوسکو بناوین ہم فرزندی مین کہتے ہین کہ عزیز کے گہر مین اولاد نہوتی تھی یوسف علیہ السلام کو دیکہا کہ نشانی اشراف کی اوس کے منہہ سے ظاہر تھی اور بہت زر خرچ کر اوسکو لیا تھا اس واسطے کہا کہ اوسکو اچہی طرح رکھیاو سے

بیٹا کر کے پالیں گے اب خدا تعالی فرماتا ہے وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح جو محبت یوسف علیہ السلام کی عزیز کے دلمین ڈالی ہمنے مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ عزت اور حرمت دی ہمنے یوسف کو زمین مین یعنے ہمنے مصر مین اوسے حاکم کیا وَلِنُعَلِّمَهُ مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ اور سکھایا ہمنے یوسف کو تعبیر خواب کی یا سمجھ دی کتاب کے معنون کی یعنے جو صحیفہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اوترے تھے اون کے معنون کی سمجھ دی وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ اور خدا تعالی غالب اور زبردست ہے اوپر اپنے کامون کے یعنے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے کوئی شخص یا کوئی چیز ایسی نہین جو اوسے وہ کام کرنے نہ دے وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ اے پر بہت آدمی اس بات کو نہین جانتے وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ اور جب پہنچا یوسف اپنی قوت کو یعنی جوانی کو جو وہ بیس یا تیس برس یا کم زیادہ اس سے تھے دی ہمنے اوسکو دانائی یا پیغمبری اور اسی طرح بدلہ دیتے ہین ہم اچھا کام کرنیوالونکو اور بھلائی کرنیوالون کو کہتے ہین کہ جب یوسف علیہ السلام عزیز کے گہر مین آئے زلیخا دیکھتے ہی ہزار جان سے اون پر عاشق ہوئی اور دمبدم عشق اوسکا زیادہ ہونے لگا اور حضرت یوسف علیہ السلام کا کچھ اوسکی طرف خیال نہ تھا آخر لاچار ہو کر زلیخا نے اپنا حال کہا وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَن نَّفْسِهِ اور چاہا یعنے آرزو اپنی کو چاہا یوسف علیہ السلام سے اوس عورت نے جو حضرت یوسف اوس کے گہر مین تھے اوس کے بدن سے یعنے چاہا زلیخا نے اپنے مدعا کو جو لیوے یوسف علیہ السلام سے اور یوسف علیہ السلام نے اوس بات سے پرہیز کیا جب زلیخا نے دیکھا کہ یوسف یون میرا کہا نہین مانتا ایک اوس کے واسطے محل اچھا بنایا اور اوس کے ساتھ دیوڑیان رکھین اور آپ سارا بناؤ کر کے حضرت یوسف کو اوس محل مین لے گئی وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ اور ہر دیوڑہی کے دروازہ کو بند کیا اور مضبوط قفل دیا جب ساتوین مکان مین پہنچی وہان خاطر جمع سے بیٹھی اور کہا زلیخا نے حضرت یوسف کو کہ اب یہ جگہ خلوت کی ہے آتو اب مین تیری ہون یعنے دل اور جان میرا تجھپر تصدق ہے اب تو بیخطر ہے مقصود دل کا حاصل کر یہ کہا اور منت عاجزی شروع کی اور یوسف کو اپنی طرف زور سے کہینچا قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ

رَبِّیْٓ اَحْسَنَ مَثْوَایَ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ کہا یوسف علیہ السلام نے کہ پناہ مانگتا ہون مین خدائتعالی سے جو وہ بیشک پالنے والا میرا ہے جو میرے واسطے اچھی جگہ بنائی یعنے خدائتعالی نے عزیز کے جی مین ڈالا جو تجھے اوس نے کہا کہ یوسف کو اچھی طرح آرام سے رکھ یہ خدائتعالی کا احسان ہے مجھپر اور مقرر جھٹکارا اور خلاصی نہین پاتے ستم کرنیوالے یعنے ظالمون پر بیشک عذاب ہو گا یہ زنا بڑا ظلم ہے عزیز نے مجھسے ایسا سلوک کیا اور مین اوس کے گہر مین ایسا کام کرون یہ کام مجھسے ہر گز نہین ہونیکا زلیخا کو محبت اور عشق حضرت یوسف کا غالب تھا سبب غلبہ شہوت کے حضرت یوسف کا کہنا کچہ نسنا وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا اور مقرر قصد کیا زلیخا نے ملنے کا حضرت یوسف سے یعنی بیقرار ہو کر چاہا کہ آپسمین ملین اور قصد کیا حضرت یوسف علیہ السلام نے زلیخا سے بہلگنے کا یعنے چاہا کہ کسی بہانے سے نکل جائے حضرت یوسف چاہتے تھے کہ کسی طرح اس بلا سے چھوٹے اور زلیخا چاہتی تھی کہ کسی بہانے سے ملے غرض یہ رد و بدل حد سے جب گذری زلیخا نے تکیہ تلے سے خنجر نکالا اور کہا کہ اگر تو میری بات نہین مانتا تو مین اپنا گلا کاٹتے ہون) یہ کہا اور خنجر حلق پر رکھ ہی دیا حضرت یوسف نے دیکھا کہ اب بڑی خرابی ہوئی ہاتھ زلیخا کا پکڑ لیا اور کہا جلدی نکر جو تو کہی گی سو کرونگا اور لاچار ہوئے سامنے وہان ایک پردہ لٹکتا تھا حضرت یوسف نے پوچھا کہ اے زلیخا اس پردے کے پیچھو کیا ہی اوس نے کہا ایک مورت ہے کہ جسکو مین پوجا کیا کرتی ہون اسوقت شرم سے اس کے آگے پردہ ڈالا ہے جو اس کام مین نظر نہ پڑے حضرت یوسف علیہ السلام نے دل مین خوف کیا خدائتعالے سے کہ اسکو بت سے جو نہ دیکھتا ہے نہ سنتا ہے نہ بولتا ہے شرم آئی اور مجکو اپنے رب سے جو دانا بینا اور جاننے والا سب وقت سب کے حال کا ہے دیسے خدائتعالے سے مین کیونکر نہ شرماؤن جیسے کہ خدائتعالے فرماتا ہے لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ اگر نہ دیکھتا یوسف علیہ السلام دلیل اور نشانی رب اپنے کی کو ہر طرح یعنے مقرر ارادہ کرتا زلیخا سے ملنے کا اور وہ دلیل بچانا خدائتعالے کا تھا گناہ سے یا وہ روشنی پیغمبری کی تھی جو اوس سبب یوسف علیہ السلام نے اوس وقت اپنے تئین تھام رکھا اوس کام سے اور فرماتا ہے خدائتعالے ؞

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَاءَ ۭ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ اسی طرح یوسف
کو قوت دی ہمنے جو پہیرا یوسف کو بدی سے اور زبونی سے یعنی یوسف کو زنا
سے دور رکہا ہمنے اور بیشک یوسف تہا بندون خالص ہمارے سے یعنے پاک
کیا ہوا تہا سب برائیون سے کہتے ہین کہ جب یوسف علیہ السلام کے جی مین
خوف خدا تعالی کا آیا یکبارگی وہان سے بہاگے اور زلیخا اون کے پکڑنے کو پیچہو
اون کے دوڑی اور جس دروازے پر پہنچے قفل اوس کا حکم خدا تعالی کیسے کہل
گیا وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ اور دونون اسیطرح دوڑتے تہے جو آخر
کے دروازے تلک پہنچے کہ یکایک زلیخا نے حضرت یوسف علیہ السلام کے کرتے کا
گریبان پیچہے سے پکڑ کر کہینچا اور پہاڑا حضرت یوسف اوس کے ہاتہ سے چہوٹ
کر باہر آئے وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ اور پایا خاوند زلیخا کے کو نزدیک دروازے
آخر کے یعنے جب حضرت یوسف زلیخا کے ہاتہ سے چہوٹ کر اون سب دروازون سے
باہر آئے تو دیکہا کہ عزیز کہڑا ہے اور پیچہے سے زلیخا بہی آئی عزیز نے جو دیکہا کہ
یوسف اور زلیخا دونون گہبرائے ہوئے ہین اور دوڑتے اور ہانپتے آئے ہین جانا
کہ کچہ خلل ہے زلیخا نے جب عزیز کو دیکہا اور معلوم کیا کہ اس نے ہمکو جو اسطرح
بہاگتے دیکہا ہے البتہ پوچہے گا اور یوسف سچ ہے سو کہیگا یہ سمجہکر زلیخا سب سے
پہلے آپ ہی بولی قَالَتْ مَا جَزَاۤءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْۤءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ
اور کہا زلیخا نے کہ کیا ہے سزا اوسکی جو چاہے تیری گہروالی سے برائی یعنے عزیز
سے پوچہا کہ جو کوئی برا کام مجہسے کیا چاہے اوسکی سزا کیا ہے مگر اوسکو قید
کیجے یا بہت بڑا دکہ دیجئے اوسے یعنے بہت سے کوڑے مارئے اوسکو حضرت
یوسف نے جب سنا کہ قید کرنے اور کوڑے مارنے سے ڈراتی ہے تب ڈر کر
قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ کہا حضرت یوسف نے کہ اے عزیز چاہا زلیخا نے آرزو وانی
میرے بدن سے اور مین اوس سے بہاگا عزیز نے کہا زلیخا اور طرح کہتی ہے
اور تو یون کہتا ہے کیونکر جانئے کہ سچ کیا ہے اور شاہد اس بات کا کوئی نہین
یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اس گہر مین ایک لڑکا چار مہینے کا جہولے مین
تہا وہ شاہد ہے عزیز ہنسا اور کہا چار مہینے کا لڑکا کیا جانے اور وہ کیونکر بولے

یوسف علیہ السلام نے کہا خدا تعالیٰ کو قدرت ہے جو اوسے زبان دیوے
ایسی جو باتین کرے کہتے ہین کہ عزیز نے مزاح سے پوچھا کہ اے لڑکے کہو تو ان
دونون مین سچا کون اور جھوٹا کون ہے خدا تعالیٰ کی قدرت سے وہ لڑکا چار
مہینے کا بولا وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ اور شاہدی دے وہ شاہدی دینے والا زلیخا کے کنبے سے تھا وہ
لڑکا کہتے ہین زلیخا کی خالہ کا یا چچا کا بیٹا تھا اوس نے یہ شاہدی دی کہ اگر گریبان
یوسف کا آگے سے پھٹا ہے تو زلیخا سچی ہے اور یوسف جھوٹا ہے یعنے اگر یوسف
زلیخا کے پاس آپ سے گیا ہوگا اُسنے ہاتھ سے اُسے دور کیا ہوگا آگے سے گریبان پھٹا ہوگا وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ
قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ اور اگر گریبان اوس کا پیچھے
سے پھٹا ہے تو زلیخا جھوٹی ہے اور یوسف سچا ہے کسواسطے کہ وہ بھاگتا ہوگا او
زلیخا اوسے پکڑتی ہوگی جب یہ لڑکے نے بات کہی عزیز حیران ہوا اور بڑا اچنبھا
کیا اوس بچے کے بولنے سے فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ
إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ پس جب دیکھا تو گریبان یوسف علیہ السلام کا پیچھے سے پھٹا
تھا عزیز کو یقین ہوا کہ یوسف سچا ہے تب زلیخا کی طرف غصہ سے کہا کہ بیشک
یہ سب مکر ہے تم عورتون کا او رمکر تم عورتون کا بڑا ہے جو جلد دل مین
کر اثر کرتا ہے یہ غصہ زلیخا پر کرکے یوسف کو کہا دلاسے سے کہ يُوسُفُ أَعْرِضْ
عَنْ هَٰذَا اے یوسف جانے دے اس بات کو یعنی کسی سے نکہیو پھر زلیخا سے کہا
۴۶۷ ۱۲ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ کہ اے زلیخا توبہ کر اس گناہ اپنے
سے بیشک تو ہے گنہگار ہے کہ ایک تو آپ ہی اوسکو چاہا اور دوسرے اپنا
گناہ اوسپر رکھا کہتے ہین کہ عزیز نے تو اس بات کو چھپایا اور مٹایا تھا لیکن عشق
کی بات کب چھپائے سے چھپتی ہے اس بات کا چرچا ہوا اور لوگون کی زبانون
مین وہ بات پڑی کہ زلیخا اپنے غلام پر عاشق ہے اور وہ غلام اوسے قبول
نہین کرتا وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا
حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ اور کہا عورتون نے اپنے گہر مین یعنے زلیخا کی ہمچشم جو برابر کی
بیٹھنے والی تہین اونھون نے کہا کہ گھروالی عزیز کی اپنے غلام سے چاہتی ہے

کہ آرزو اپنی حاصل کرے اور اوس غلام نے بیشک زلیخا کا دل ٹکڑے کیا ہے
دوستی سے یعنی غلام کی محبت زلیخا کے دل مین بے نہایت ہے بیشک ہم دیکھتے
ہین زلیخا کو کہ بھولی ہے صریحًا یعنی عزیز جیسے خاوند کے ہوتے غلام مول لئے ہوئے
پر عاشق ہوئی ہے فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ پھر جب سنا زلیخا نے مکر اون کا
یعنے طعنے اون کے سنکر اپنے دل مین بہت جھنجلائی اور تاؤ پیچ کھایا اور اونکو
شرمندہ کرنیکے واسطے مصلحت کرکے أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ بھیجا ایک کو طرف اون کے
یعنے جن عورتون نے اوسکو طعنے دیئے تھے اونکو مہمان بلایا اپنے گھر اور ضیافت
کی اور اچھے کھانے پکوائے وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً اور تیار کیئے واسطے اون
کے فرش اور تکیئے خاصے خاصے رکھے اور کھانا پاکیزہ اون کے آگے چنا
وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا اور دی ہر ایک کے ہاتھ مین ایک چھری
تیز یعنے جس طرح فرنگی چمچے سے شوربا اور کھانا کھاتے ہین اور روٹی اور بوٹی کو
چھری سے کاٹ کر کھاتے ہین اسی طرح اونکی بھی رسم تھی اسواسطے چھری ہر ایک
کے ہاتھ مین دی تھی تو گوشت اوس سے تراش کر کھاوین وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ
اور کہا زلیخا نے یوسف علیہ السلام کو کہ باہر آ اپنے مکان سے ان عورتون کے
آگے کہتے ہین کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ مین نہین آتا مجھے معاف کر
زلیخا بہت منت کرکے لائی فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ پھر جب
دیکھا حضرت یوسف کو اون عورتون نے بڑا پایا اوسکا حسن اور سب یکبارگی
اوس پر عاشق اور بیہوش ہوئین اور اپنی کچھ خبر نرہی اور وہ چھریان جو ہاتھون
مین تھین بیخبری سے سبھون کے ہاتھ کٹے اور کچھ درد معلوم نہوا جب بڑی
دیر کے پیچھے وہ عورتین ہوش مین آئین تو اپنے ہاتھ گھائل دیکھے اور لہو بہتا دیکھا
تو یوسف علیہ السلام کی تعریف کرنے لگین وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا ط
اور کہا اون عورتون نے کہ پاک ہے خدا تعالی اسبات سے جو ایسے کو پیدا
نکرسکے یعنی خدا تعالی ایسا قادر ہے کہ ایسے کو بھی پیدا کرسکتا ہے نہین یہ غلام
آدمی إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ نہین ہے یہ مگر فرشتہ بڑا عزیز کی خدا تعالی
کا ہے یعنی ایسا خوبصورت اور ایسا نیکبخت سوائے فرشتہ کے آدمی کہان

ہوتا ہے حدیث مین آیا ہے یعنی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایکدن حضرت جبرئیل آئے اور کہا کہ خدا تعالی نے تجھے سلام بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ اے حبیب میرے مین نے یوسف کو کرسی کی نور سے بنایا ہے اور تجکو ساری عرش کے نور سے بنایا کہ وَمَا خَلَقْتُ خَلْقًا اَحْسَنَ مِنْكَ یعنی خدا تعالی فرماتا ہے کہ اے دوست میرے نہین پیدا کیا مین نے کوئی چیز خوبصورت تجھسے اور امان سب مومنون اور مسلمانون کے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا تعریف مین حضرت پیغمبر صلی اللہ و آلہ وسلم کے کہتی ہین

شعر لَوَامِی زُلَیْخَا لَوْرَاَیْنَ جَبِیْنِیْ ٭ لَاٰثَرْنَ فِی الْقَطْعِ الْقُلُوْبَ عَلَی الْیَدَیْنِ ٭

وہ عورتین جو طعنہ دیتی ہین زلیخا کو اگر دیکھین میرے دوست کو مقرر کاٹنا شروع کرتین دلکو ہاتھون کو چھوڑکر یعنی اسقدر بیہوش محبت مین ہوتین کہ ہاتھون کے بدلے جگر کے ٹکڑے کرتین قصہ کوتاہ جب زلیخا نے دیکھا اُن عورتون کو جو ایسی فریفتہ ہوئین یوسف کو دیکھکر تب کہا کہ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ فِیْهِ یہ وہی ہے جو تم طعنہ دیتی تہین مجکو اوسکی دوستی سے اب حق میری طرف ہے یعنی لایق ہے کہ مین اوسکو چاہون اور تم کوئی پھر طعنہ ندو وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ اور بیشک مین چاہتی تھی اوس کے بدن سے آرزو اپنی پھر اوس نے میرا کہنا نمانا اور اپنے تئین اُس کام سے بچار کہا وَلَئِنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ وَلَیَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ اور اب اگر نکریگا جو کہونگی مین اوسکو مقرر قید خانے مین بھیجونگی اوسکو اور ہوگا وہ خراب جانون سے یعنی بندی خانے مین جیسے چورون اور گنہگارون کا حال ہے ایسا ہی اوس کا حال ہوگا جب یہ ڈرانے کی بات حضرت یوسف علیہ السلام نے سُنی اوس مجلس سے چلے اور وہ عورتین جو مہمان آئین تھین یوسف کے پیچھے سمجھانے کو چلین اور جاکر خلوت مین اوس کے پاس ہر ایک عورت سمجھانے لگی اور اپنی طرف کھینچنے اور پھلسانے لگی اور کہنا شروع کیا کہ اگر زلیخا کو تو قبول نہین کرتا تو ہم اوس سے خوبصورت اور اچھی ہین جسکو تیرا جی چاہے ہم حاضر ہین اور ساری عمر تیری خاطرداری مین اور وفاداری مین رہینگی

اور ایسی تیری خدمت کرین گے جو تو بہت خوش رہیگا پر اتنا ہے کہ اول
ایک بار تو زلیخا کا کہنا مان لے اور اوس کے دلکی آرزو نکال دی پھر ہم مین سے
جس کو چاہیگا موجود ہین اور نہین تو زلیخا تجھے قید خانے مین بہیجیگی اور وہان
بڑی سخت طرح طرح کی مصیبت ہے ہمارا جی کڑہتا ہے ہم تیرے بہلے کو
کہتے ہین اور اپنی طرف کہینچتی تھی جب حضرت یوسف علیہ السلام نے
عورتون کی یہ باتین سُنی بہت خفا اور دق ہوئے قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ
اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِيْٓ اِلَيْهِ کہا اے پالنے والی میری قید خانہ بہت پیارا ہے مجکو
اوس بات سے جو یہ عورتین بلاتی ہین مجکو طرف اوس کے یعنی یہ عورتین کہتی
ہین کہ تو زلیخا کا کہنا مان اوس کا کہنا ماننے سے مجھے قید خانہ بہت اچھا ہے
وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ اور اگر تو اے رب
میرے نہ پہیرے گا مجھسے ان عورتون کے مکر کو مائل ہونگا اور پہرونگا مین انکی
طرف یعنی اگر تو مجھے نہ بچاویگا ان کے فریب سے تو مین لاچار انکا کہا مانونگا
اور ہونگا مین احمقون اور بیوقوفون سے سبب گناہ کرنیکے یعنے جب انکا کہا
مانا تو گنہگار رہوا اور گناہ عقلمند سے نہین ہوتا عقل جاتی ہے تو گناہ کرتا ہے
فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پھر قبول کی
یوسف کی دعا رب اوس کے نے اور پہیرا یوسف سے مکر اون عورتون کا
اور بیشک وہ خدا تعالیٰ سننے والا ہے سب کی دعا کا اور جاننے والا ہے
سب کے احوال کا کہتے ہین حضرت یوسف نے اون عورتون کے روبرو
کہا کہ اے خدا مجھے قید خانہ پیارا ہے انکا کہنا قبول کرنے سے یہ بات سُنکر
حضرت یوسف سے ناامید ہوئین اور زلیخا سے آن کر کہا کہ کسی طرح یوسف کہنا
نہین مانتا صلاح یہ ہے کہ کئی دن اوسکو قید خانے مین بہیجیے تو جب وہ محنت
اور مصیبت وہانکی دیکھیگا تو پھر تابعداری کریگا زلیخا نے اونکی مصلحت قبول کی
اور عزیز پاس آئے اور کہا کہ اس غلام سے مین بدنام ہوئی ہون اور اس سے
میرا جی بیزار ہوا ہے چاہئے کہ اسکو بندی خانے مین بہیجئے تو لوگ جانین
کیہی گنہگار تھا اور مین لوگون کے طعنون سے چھوٹون عزیز نے اس بات کو

مان کر حکم کیا کہ یوسف کو بندیخانے مین لیجاؤ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ
لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ پھر کہلا انکو یعنی عزیز اور اوس کے دوستدارون ۴ ع ۶ ۱۴
کے دل مین یون آیا پیچھے اوس کے جو دیکھہ چکے نشانیان نیکبختی یوسف علیہ السلام
کی جیسے شاہدی چار مہینے کے بچے کی اور ہاتھہ کاٹنا اون عورتون کا یہ نشانیان
تھین نیکبختی اوسکی کے ان نشانیون کے دیکھنے پر بھی اون کے جی مین یون آیا کہ
واسطے مصلحت کے مقرر قید کیجے یوسف علیہ السلام کو اپنی مدت تلک قصہ کوتاہ
کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو قید خانے مین لائے وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ
اور آئے ساتھہ حضرت یوسف کے قید خانے مین دو جوان وہ دونون غلام یا نوکر
بادشاہ ریان کے تھے جو ایک آبدار تھا اور دوسرا باورچی تھا بادشاہ کو معلوم ہوا
کہ یہ دونون ملکر زہر دیا چاہتے ہین فرمایا بادشاہ نے کہ ان دونو کو قید کرو ایک
ہی دن یہ سب قید خانے مین آئے حضرت یوسف علیہ السلام جب وہان
پہنچے سب قیدیون سے سلوک اچھا کرتے تھے اور سب کے غور کرتے تھے یعنی جب زلیخا
نے انکو قید خانے مین بھجوایا بغیر دیکھے ان کے بیقراری ہوئی اور یہ کام کر کے
بہت پچتائی پر لاچار تھی لیکن دمبدم اوسے بھی خیال تھا کہ اچھی اچھی کھانے
پکوا کر بھیجا کرتی تھی اور تقید تھا قید خانے کے داروغہ کو کہ خبردار کسیطرح یوسف
بے آرام اور ناخوش نرہے جو کچھہ حضرت یوسف کے پاس آتا تھا سب کو
دیتے تھے اور اون قیدیون کے خواب کی جو تعبیر دیتے وہی ہوتا تھا سب
قیدی ان سے خوش تھے اور تابعدار تھے ان کے احسان کے سبب ایک
رات ان دونون نے خواب دیکھا کہتے ہین کہ آبدار نے تو خواب دیکھا تھا اور
باورچی نے ہرگز خواب نہ دیکھا تھا اپنے دل سے خواب بنا کر آزمانے کے واسطے
کہا غرض کہ دونون نے فجر کو خواب اپنے یوسف کے آگے لگے کہنے قَالَ اَحَدُهُمَا
اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ کہا ایک نے اون دونون سے یعنی آبدار نے کہا
کہ بیشک مین دیکھتا ہون کہ ایک باغ مین ایک ڈالی انگور کی ہے اوس ڈالی
مین تین گچھے انگور کے لگے ہین اور بادشاہ کے پانی پینے کا پیالہ میرے ہاتھہ مین
ہے اور مین نچوڑتا ہون اون گچھون کا شیرا وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ

خُبۡزًا تَاۡکُلُ الطَّیۡرُ مِنۡہُ ؕ اور کہا دوسرے نے یعنی باورچی نے کہا کہ بقرر
دیکہتا ہون مین خواب مین باورچی خانے مین بادشاہ کے کہ اوٹھائے ہون
سر پر اپنے خوان روٹیون کا اور کہاتے جانور اوس خوان مین سے روٹیان یعنی
میرے سر پر جو خوان ہے اوس مین سے جانور روٹیان لیجاتے ہین جب یہ دونو
اپنا خواب کہہ چکے تو پہر پوچھا کہ نَبِّئۡنَا بِتَاۡوِیۡلِہٖ ۚ اِنَّا نَرٰىکَ مِنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ
خبر دی ہمکو اے یوسف تعبیر ہمارے خوابون کی یعنے ہمارے خوابونکی تعبیر بتا
بیشک ہم تجکو دیکھتے ہین احسان کرنیوالون سے یعنی تو سب قیدیون سے نیکی
کرتا ہے اور سب کے خواب کی تعبیر دیتا ہے ہمارے خوابون کی تعبیر بتا جب
حضرت یوسف علیہ السلام نے اون کے خواب سُننے نچاہا کہ جلدی اون خوابون
کی تعبیر بتادے اسواسطے کہ اونمین سے ایک خواب کی تعبیر بُری تھی پہر اُس
بات کو پہیر کر قَالَ لَا یَاۡتِیۡکُمَا طَعَامٌ تُرۡزَقٰنِہٖۤ اِلَّا نَبَّاۡتُکُمَا بِتَاۡوِیۡلِہٖ قَبۡلَ
اَنۡ یَّاۡتِیَکُمَا ؕ کہا حضرت یوسف نے نہ آیا تمہارا کہانا جو تم کہاؤ اوسکو مگر بتاؤن
تمکو احوال اوس کے مزے اور رنگ کا پہلے اوس کہا نیکے آنے سے یعنی تمہارے
کہانیکے آنے سے پہلے ہی بتادون اوس کا مزا اور رنگ اور نام یعنی بتادون
تمکو کہ تمہارے واسطے کہانا کیسا آویگا اور کیا آویگا یعنے غیب کی بات بتاؤن
اونھون نے کہا ایسی بات تو ہم کاہنون اور نجومیون سے سُن چکے ہین حضرت
یوسف نے کہا کہ مین کاہن اور نجومی نہین ہون بلکہ یہ معجزہ میرا ہے اور
ذٰلِکُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیۡ رَبِّیۡ ؕ اِنِّیۡ تَرَکۡتُ مِلَّۃَ قَوۡمٍ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ ہُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ کٰفِرُوۡنَ
یہ جو مین نے کہا تم دونونکو اوس خبر سے ہے جو سکہایا ہے مجھے میرے رب نے
بیشک مین نے چہوڑا ہے دین مذہب اون لوگون کا جو نہین ماننتے خداتعالے
کو اور وہی لوگ آخرۃ کو یعنی قیامت سے منکر ہین یعنی سچ نہین جانتے کہ
قیامت آوے گی اونہین لوگون مین کاہن اور نجومی ہین مین نے اونکی راہ
کو چہوڑا ہے وَاتَّبَعۡتُ مِلَّۃَ اٰبَآءِیۡۤ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ ؕ اور پیچہے چلا ہون
مین یعنے متابعت کی ہے مین نے دین مذہب اپنے باپ دادے پردادے
کے کو یعنی حضرت ابراہیم پردادا اور حضرت اسحاق دادا اور یعقوب باپ میرا ہے

جو یہ سب نبی تھے حضرت یوسف نے یہ بات اس واسطے کہی جو جانین وہ کہ
یہ خاندان نبوت سے ہے یعنی نبیون کی اولاد سے ہے یہ شرافت جانکر زیادہ
اونکی بات کو سچ جانین اور کہا کہ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ نہ چاہیے
اور لایق نہین ہمکو جو ہم نبی زادے ہین کہ شریک کرین خدائتعالی کے ساتھ کسی
چیز کو بلکہ اوسکو اپنی ذات مین اکیلا اور یکا جان کر بندگی کرین اوسکی ذٰلِكَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ یہ خدائتعالی
کا ایک جاننا فضل سے ہے خدائتعالی کے ہم پر اور سب آدمیون پر بھی فضل
ہے اوس کا جو اون کے واسطے نبیونکو بھیجا تو اونکو راہ خدا کی بتاوین اے پر
اس بات کو بہت لوگ جن کے واسطے نبی آئے ہین شکر نہین کرتے نبی کے
بھیجنے کی نعمت کا یعنی نبی کا بھیجنا بڑی نعمت ہے آدمیون پر کہ نبیون کے بتلانے
سے راہ خدا کی پاتے ہین اور کفر کی بلا سے امن مین رہتے ہین یہ کہہ کر حضرت یوسف
علیہ السلام اور طرح سے لگے سمجھانے اور خدائتعالی کے دین کو لگے بتانے کہ يٰصَاحِبَيِ
السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ اے قیدیو سمجھو
تو کہ بہت سے خدا طرح طرح کی جدا جدا جو تم رکھتے ہو یعنے کوئی سونیکا کوئی روپے
کا کوئی لوہے کا کوئی پتھر کا کوئی بڑا کوئی چھوٹا خدا جو یہ ہین تمہارے انکا کہنا
اچھا ہے یا خدائتعالی ایک زبردست کا ماننا بھلا ہے مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ نہین پوجتے تم سوائے
خدائتعالی کے مگر نامونکو یعنے کئی چیزونکا نام مقرر کر رکھا ہے تمنے اور تمہارے
باپ دادانے جو وہ چیزین در اصل کچھ نہین ہین اور نہین بھیجا خدائتعالی نے واسطے پوجنے
اون کے کی کوئی دلیل جو مقرر ہو اور سچ جانے کہ وہ کچھ چیز بھی ہین یعنی جو
تمہارے بڑون نے کئی نام مقرر کر رکھے ہین جو وہ نرے نام ہی ہین اور
در اصل کچھ ہین ہی نہین اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط نہین کہا پوجنے کو سوائے خدائتعالی کے
جو وہ ہے لایق پوجنے اور بندگی کے ہے یعنی سوائے خدائتعالی کے کسیکی بندگی کو نہین فرمایا بلکہ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اِلَّآ اِيَّاهُ ط کہا ہے تم سبکو کہ نہ پوجو کسیکو سوائے اوسی کے جو وہی خدائتعالی ہے
پیدا کرنیوالا سب کا ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

یہ بندگی کرنا اور پوجنا فقط اوسی کا یہی دین مذہب مضبوط ہے اسے پر بہت
آدمی نہین جانتے اس بات کو اور نجانئے سے خراب ہین جب یہ دین مضبوط
اور خدا کی وحدانیت یعنی ایک جاننا خدا کا بیان کر چکے تب اون کے خواب
کی تعبیر لگے دینے اور کہا کہ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُکُمَا فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا
اے قید یوسفو تعبیر اپنے خوابونکی تم مین سے ایک جو آبدار ہے چھوٹ کر قید سے
پھر پلاویگا خاوند اور صاحب اپنے کو یعنی بادشاہ کو شراب جس طرح سے ہمیشہ
پلاتا تہا اور بادشاہ تیری تقصیر معاف کریگا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ فَتَاْکُلُ الطَّیْرُ
مِنْ رَّاْسِهٖ اے پر دوسرا تم دونو مین سے جو وہ باورچی یا بکاول ہے سولی پر
چڑہایا جاویگا پھر کہاوین گے جانور اوس کے سر سے بہیجا اور گوشت جب یہ
تعبیر اونھون نے سنی آبدار تو خوش ہوا پر بکاول نے کہا مین نے تو خواب دیکہا
ہی نہین حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ
کہہ چکا مین تعبیر اور ہو چکا کام جو ہونا تہا وہ جو تمنے مجہسے پوچہا تھا یعنی جو مین نے
خواب کی تعبیر کہی وہ اگر خواب دیکہا یا ندیکہا تھا وہ ہو چکا اب پھرنے کا نہین
وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْکُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّکَ اور کہا حضرت یوسف
نے اوسکو جسکو جانتے تھے کہ یہ چھوٹیگا اور بادشاہ اوس کی تقصیر معاف
کریگا یعنی اپنی خدمت قدیمی پر پھر قایم ہوگا اوس سے کہا کہ یاد کیجو مجھے یعنی
ذکر کیجو میرا آگے اپنے بادشاہ کے یعنی میرا حال کہیو کہ ایک بیگناہ قید خانے مین
ہے اوس کا احوال معلوم کر کے قید سے نکالو کہتے ہین کہ اس بات کے تین دن
پیچہے بادشاہ کو معلوم ہوا کہ تقصیر اوس باورچی یا بکاول کی ہے حکم کیا تو اوسے
سولی پر چڑہایا اور وہ آبدار بے تقصیر تھا اوسے وہی خدمت قدیم جو پانی پلانے
کی تھی دی کر سرفراز کیا جب وہ آبدار بادشاہ کے پاس پہنچا حضرت یوسف کو
اور اونکا وہ کہنا سب اوسکی یاد سے جاتا رہا فَاَنْسٰهُ الشَّیْطٰنُ ذِکْرَ
رَبِّهٖ پھر بہلایا شیطان نے ذکر کرنا حضرت یوسف کا بادشاہ کے آگے
فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ پھر دیر کی یعنی رہے حضرت یوسف قید ع ۵
خانے مین کتنے برس کہتے ہین کہ تین برس سے زیادہ نو برس تک اور بعضے

کہتے ہین کہ اوس آبدار کے چھوٹنے کے پیچھے سات برس رہے قید مین اور
مشہور یون ہے کہ جس روز سے قید ہوئے تھے تد سے بارہ برس قید مین رہے
کہتے ہین کہ ایک دن حضرت جبرئیل قید خانے مین آئے حضرت یوسف نے
پہچانا اور کہا کہ اے بہائی پیغمبرون کے تمہارا آنا گنہگارون کے جا کس سبب
ہوا حضرت جبرئیل نے کہا کہ خدا تعالے نے تجھے سلام بہیجا ہے اور کہا کہ تجھے
شرم نہین آئی کہ آدمیونکو جانتا ہے تو قید سے چھڑانے والا قسم ہے اپنی بڑائی
اور خدائی کی جو تجھے کئے برس قید مین رکھون حضرت یوسف نے کہا اے
جبرئیل بارے یہ کہو کہ مجھسے اس حال مین خدا تعالے خوش ہے حضرت جبرئیل نے کہا کہ ہان تجھسے خوش
ہے تو کہا پہر حضرت یوسف نے تو کیا پروا ہے جو وہ خوش ہے تو پہر کسی مصیبت کا غم نہین مجھے خدا تعالی
کی خوشی مطلوب ہے کہتے ہین کہ جب وہ دن مصیبت کے آخر ہوئے مصر کے
بادشاہ ریان نے ایک رات خواب ڈراونا دیکھا فجر کو سارے حکیمون اور
عقلمندون اور تعبیر کہنے والونکو بلایا وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ
يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ اور کہا بادشاہ ریان نے کہ
بیشک خواب مین دیکھا مین نے کہ سات گائین موٹیان ہین کہایا اونکو اور ایک
سات گاؤن سوکھی دبلیون نے اور ویسی ہی کچھ موٹی نہوئین اور سات
بالین اناج کی ہری اور تازی ہین اونکو اور ایک سات بالون سوکھیون نے
لپٹ کر ایکدم مین ڈہانک لیا اور غائب کیا وہ ہری تازی بالین ان سوکھی
بالون مین چھپ گئین جب بادشاہ یہ خواب کہہ چکا تو پھر پوچھا کہ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ
أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ۝ اے جماعت عقلمندون
اشراف کی اور تعبیر دینے والے خوابونکی بتاؤ اور خبر دو مجھے اور کہو تعبیر میرے
خواب کی اگر ہو تم خواب کی تعبیر دینے والے قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ
بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ۝ کہا اون حکیمون اور داناؤن نے کہ یہ خواب کچھ
یونہی واہی تباہی جھوٹا سا ہے اور ہم نہین ایسے خوابون بیہودہ کی تعبیر جاننے
والے یعنی ہم سچے خواب کی تعبیر کہتے ہین اور یہ یونہی خواب کچھ جھوٹا سا ہے
بادشاہ انکا جواب سنکر غمگین ہوا اور فکر مین گیا کہ کس سے پوچھون اور کیونکر

معلوم کرون اس خواب کی تعبیر کو اوس آبدار نے جب فکر مند دیکھا بادشاہ
کو تب وہ اپنا خواب اور تعبیر بتانے حضرت یوسف کی اور وہی ہونا اوس
تعبیر کا اوسے یاد آیا وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ
بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ اور کہا اوس نے جو چھوٹا تھا اون دونون قیدیون
سے اور وہ یاد آیا بہت مدت کے پیچھے جو کہا تھا حضرت یوسف نے کہ میرا
حال بادشاہ سے کہہ کر مجھے چھٹائیو جب یہ یاد آیا تو کہا بادشاہ سے مین بتاؤن
تمہین ایک شخص کو واسطے تعبیر کہنے اس خواب کے مجھے بھیجو قید خانے مین
جو وہان ایک آدمی ہے جو وہ تعبیر خواب کی بتاتا ہے وہی ہوتا ہے یعنی
سچی تعبیر کہتا ہے یہ بات سنکر بادشاہ بہت خوش ہوا اور کہا جلدی جا اور تعبیر
میرے خواب کی اوس سے پوچھ آ آبدار آداب بجالایا اور بادشاہ کے پاس سے
قید خانہ مین آیا اور کہا يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ اے یوسف سچے یعنی سچ خواب
کی تعبیر بتانے والے کہہ بادشاہ کے خواب کی تعبیر جو دیکھا ہے بادشاہ نے
خواب مین کہ سات گاؤن موٹیونکو کھایا سات گاؤن دبلیون نے اور سات
بالون ہریونکو سات بالون سوکھیون نے لپٹ کر سکھا دیا سب حکیم اور دانا
اس خواب کی تعبیر مین حیران ہین تو اسکی تعبیر بتا دے تو لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ کہ پھر جاؤن مین تجھسے سنکر طرف لوگون کے یعنی اوس
مجلس مین جو بادشاہ ریان اور امرا وہان میری راہ دیکھتے ہین جاکر تعبیر خواب
اوس کی کہون تو شاید کہ تیرے طفیل وہ بھی جانین کہ اس خواب کی یہ تعبیر
ہے اور تیری بزرگی سے واقف ہون حضرت یوسف نے یہ خواب سنکر کہا
وہ سات گائین موٹیان اور سات بالین ہری نشانی ہے سات برس
سے کی ہے یعنی ان برسون مین خوب سما ہوگا اناج سستا اور میوہ بہت
اور مینہ خوب ہون گے اور اون سات گاؤن دبلیون اور اون سات
بالون سوکھیون سے اشارہ ہے سات برس کے کال سے کہ ہرگز مینہ نہ برسے
اور زمین پر سبزی بھی نہ اوگے گی یہ خواب کی تعبیر کہہ کر اوسکا علاج

بتانے لگے اور قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ج کہا کہیتی کرو اب سات
برس تک ہمیشہ یعنی تغافل اور سستی نکرو یعنی ایسی طرح کہیتی کرو کہ ایک ذرہ
زمین کو خالی نچہوڑو فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝
پھر جو وہ کہیتی کاٹو تو اناج کو رہنے دو او نہین بالون مین یعنی غلہ کو بالون سے
یعنی بہس سے جدا نکرو اور وہین کوٹہون مین بہر رکہو تو کیڑا یا گہن سے خراب
نہو مگر تھوڑا سا کہانے کے لایق بالون سے نکال کر کہاؤ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ پہر آوین گے پیچہے
ان سات برسون پرسمے کے سات برس کال کے جو اشارہ ہے دبلی گاؤن
اور سوکہی بالون سے اون کال کے برسون مین کہاوین گے لوگ وہ جو بالون
مین رکہا ہے تہوڑا تہوڑا اوس رکہے ہوئے مین سے ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ پہر آوین گے پیچہے اوس کال کے برس
سمے کے جو اون مین فریاد لوگون کی داد کو پہنچیگی یعنے کال تمام ہوگا اور مینہ
برسیگا اور کہتیان ہونگی اور میوے ہون گے اور دودہ بکریون دنبیون سے
دوہین گے یعنے سات برس کے کال کے پیچہے پہر سما ہوگا جب حضرت یوسف
علیہ السلام نے یہ تعبیر اوس خواب کی اور اوسکا علاج بتایا اوس آبدار
نے آن کر بادشاہ سے کہا بادشاہ سنکر بہت خوش ہوا اور اوس کی جی مین
یون آیا کہ اوسی کی زبان سے سنئے وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ اور کہا بادشاہ
ریان نے کہ یوسف کو میری پاس لاؤ تو مین اوسکی زبان سے سنون تعبیر اپنے
خواب کی فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ پہر جب وہ بہیجا ہوا بادشاہ کا یعنی وہ آبدار
آیا حضرت یوسف کے پاس اور کہا کہ اے یوسف تجکو بادشاہ نے بلایا ہے تو
تیرے منہ سے وہ تعبیر سنے قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ
اَيْدِيَهُنَّ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ جواب دیا حضرت یوسف نے کہ پہر جا اپنے
بادشاہ پاس اور کہہ اوسکو کہ پوچہے اور معلوم کرے حال اون عورتونکا جنہون
نے ہاتہ اپنے زلیخا کی مجلس مین کاٹے تھے بیشک رب میرا مکر عورتون کے
سے واقف اور جاننے والا ہے یعنی جاکر کہہ بادشاہ سے کہ یوسف کہتا ہے کہ

پہلے یہ بات حضرت یوسف نے اسواسطے کہی کہ بادشاہ بھی جانے کہ یوسف بے تقصیر ہے تو عزت زیادہ ہووے جب یہ پیغام آبدار نے آن کر بادشاہ سے کہا بادشاہ نے فرمایا کہ اون عورتونکو جمع کرو اور زلیخا کو بھی لاؤ اور قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ اور کہا بادشاہ ریان نے اون عورتون کو کہ کیا حال تھا تمہارا اور کیا دیکھا تمنے جب کہ چاہی آرزو اپنی تمنے یوسف سے یعنی جسوقت کہ تمنے یوسف سے اپنے دل کی آرزو چاہی تھی کیا دیکھا اوسکو قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ کہا سب اون عورتون نے کہ پاک ہے خدا تعالےٰ اس سے کہ پیدا نکر سکے ایسی پاکیزہ خوبصورت یوسف کو نہین جانتے ہم یوسف پر کچھ برائی یعنی ہرگز برائی ہمنے ذرا بھی نہین دیکھی یوسف سے جب زلیخا نے دیکھا کہ اب کچھ فائدہ نہین جھوٹھ بولنے مین وہ بھی سچ بولے اور یوسف علیہ السلام کی بیگناہی پر اقرار کیا اور قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ کہا عزیز کی عورت نے یعنی زلیخا نے کہ اب ظاہر ہوئی اور کہا زلیخا نے کہ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ہمنے چاہی تھی یوسف سے اپنے دل کی آرزو کو اور وہ ہر طرح بیشک سچا ہے یعنی اوسکی کچھ تقصیر نہین اور سچا تھا جو عزیز کے آگے کہا تھا کہ زلیخا مجھسے چاہتی تھی اپنے دلکی آرزو اور مین بھاگا ہون اوس سے یہ معلوم کر کے بادشاہ نے حضرت یوسف کو کہلا بھیجا کہ اون عورتون نے اپنے گناہ پر اقرار کیا اب تو آؤ جو تیری روبرو اونکو تنبیہ کرون حضرت یوسف نے اس کا جواب یہ دیا کہ میری غرض یہ نہین کہ اونکو تنبیہ کرو بلکہ مدعا میرا وہ ہے کہ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ اس بات کو اسواسطے کہا تو جانین عزیز دو باتونکو کہ ایک تو مین نے اوس کے گہر مین برا کام نہین کیا اوس کے پیچھے اور اوس کے پالنے کا حق ادا کیا مین نے اور دوسرے یہ کہ جانے کہ خدا تعالےٰ بھلے راہ نہین دکھاتا برا کام کرنیوالون کو حضرت یوسف نے چاہا کہ اونکو خبردار کرے کہ مین اپنے گناہ نکرنے پر مغرور نہین ہون بلکہ شکر خدا تعالیٰ کا کرتا ہون کہ اوس نے مجھے ایسے گناہ سے بچا رکھا اگر اوسکی پناہ نہوتی تو کیونکر مین بچ سکتا اور یہ کہا

جزء ۱۳

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ ۢ بِالسُّوْۗءِ اِلَّا مَا

رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اور نہین مین بہلا اور اچہا اور بیگناہ کہتا اپنے تئین یعنے مین نہین کہتا کہ میرا جی کسی بات کو نہین چاہتا بلکہ بیشک جی چاہتا ہے سب کا برائی اور گناہ کرنیکو مگر جسپر رحم کرے پالنے والا میرا اور اپنی پناہ مین رکہے وہی گناہ سے بچتا ہے بیشک رب میرا بخشنے والا ہے اونکا جنکا جی چاہتا ہے گناہ کرنیکو اور کرتے نہین اور مہربان ہے کہ اپنے بندونکو گناہ کرنے سے بچاتا ہے کہتے ہین کہ باتین حضرت یوسف کی سب آنکر بادشاہ سے کہین بادشاہ کو ان باتون سے زیادہ شوق اون کے ملنے کا ہوا وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ اور کہا مصر کے بادشاہ ریان نے کہ لاؤ یوسف کو میرے پاس توچہوڑون مین یعنے دون مین اوسکو اپنے واسطے یعنی اپنے آرام اور فراغت کے واسطے کام ملک کا یعنی اپنے گہر کا مختار اوسے کرون کہتے ہین کہ ستر خواص اور ستر گہوڑے خاصے تیار کرکے اور پوشاک عمدہ قید خانے مین حضرت یوسف علیہ السلام کے واسطے بادشاہ نے بہیجی اور بڑی دہوم سے اور بڑی شان سے حضرت یوسف کو قید خانے مین سے لائے جب نزدیک بادشاہ کے آئے بادشاہ نے بہت عزت اور حرمت کی اور گلے لگایا اور اپنے پاس برابر بٹہایا اور فَلَمَّا كَلَّمَهٗ پہر جب باتین کرنے لگے اور بادشاہ نے اوس سے خواب کی تعبیر پہر پوچہی حضرت یوسف نے تعبیر اوسکی وہی بتائی بادشاہ نے خوش ہوکر قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝ کہا کہ اے یوسف بیشک تو آج سے ہمارے پاس صاحب عزت اور امانت دار ہے سب چیز پر یعنے تجہے مختار کیا جو تیرا جی چاہے کام خدمت مجہسے مانگ لے قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّىْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝ کہا حضرت یوسف نے کہ مجکو حاکم کر اوپر خزانون زمین کے یعنی وہ جو سارے تیرے ملک کا محصول آتا ہے مجکو اوس پر حاکم کر بیشک مین رکہنے والا ہون اور

کچھ اوس محصول مین نقصان نہین ہونے دینے کا اور عقلمند ہون مین ملک
داری کے کام مین اور کئی زبانین جانتا ہون مین **فائدہ** کہتے ہین حضرت
یوسف بہتر بولیان بولتے تھے اور سمجھتے تھے کہتے ہین کہ بادشاہ ریان نے
ایک تخت جڑاؤ سونیکا اور ایک تاج جھلا جھل کا حضرت یوسف کو دیا
اور کنجیان خزانون کی اون کے حوالے کین اور سارے ملک پر مختار کیا
اور عزیز کو تغیر کیا تھوڑے دنون پیچھے عزیز مر گیا اور بادشاہ کے کہنے سے
زلیخا سے نکاح کیا اور اوس سے دو بیٹے ہوئے ایک منیشا دوسرا افراہم
اور فرماتا ہے خداتعالی کہ وَكَذٰلِكَ اسی طرح جو بادشاہ ریان کو مہربان
کیا ہمنے اور مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْاَرْضِ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ
نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِينَ عزت دی ہمنے یوسف کو مصر کی زمین مین جو اسکا
ایک سو بیس کوس لنبان اور ویسا ہی چکلان تہا یعنے مصر کے بادشاہ کا
اتنے کوسون مین حکم تہا اور مختار تھا یوسف علیہ السلام اس ساری زمین
مین کہ جہان چاہتا تھا وہان جا بیٹھتا تھا اور پہنچاتا ہون نعمت دنیا کی مہربانی
اپنی سے جسکو چاہتا ہون اور نکما اور نالایق نہین کرتا ہون مین مزدوری
اور حق نیک کام کرنیوالونکا یعنے نیکون کی محنت کو ضایع نہین کرتا ہے
اونکو نیکی کا بدلہ دیتا ہون مین اگر وہ نیکی کرنیوالے مسلمان ہوتے ہین تو
دین دنیا مین دونو جگہ دیتا ہون اور اگر وہ کافر ہوتے ہین تو دنیا ہی مین انکو
بدلہ اونکی نیکی کا دیتا ہون دین مین کچھ نہین وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ اور ہر طرح بدلہ نیکی کا آخرۃ مین یعنے دین مین بہت اچھا ہے ع ۸ ۱
اونکو جو ایمان لائے ہین خداتعالی پر ایک جان لینے سے یعنی جنہون نے
خدا کو ایک جانا ہے اور پیغمبر اوس کے کو بیشک جانا ہے اور دنیا مین وہ اپنے
تئین بچانے والے ہین ہر برائی اور گناہ سے جیسے حضرت یوسف نے اپنے
تئین زنا اور بدکاری سے بچایا تو دنیا مین ایسے مرتبہ کو پہنچے اور آخرۃ مین تو
سبحان اللہ کیا پوچھنا ہے اوس رتبے کا جو کہنے مین آسکے **فائدہ** کہتے
ہین کہ جب حضرت یوسف مصر کے ملک پر مختار اور حاکم ہوئے جابجا میدانو

کہلا بھیجا اور تقید کیا کہ ایسی کہیتی کرو جو کہین ذرا زمین خالی نرہے اور بڑی بڑی کوٹھی اور کہتے غلہ کے رکہنے کو بنوائے جب کہیتی تیار ہوئی سارے برس کے خرچ کے موافق لیکر باقی آناج کو ویسا ہی بالون مین بھس سمیت کوٹھون مین بہرا سات برس تک اسیطرح کیا آٹھوین برس جو کال شروع ہوا مینہ برسنا موقوف ہوا شام اور مصر کے ملک مین آناج مہنگا ہوا اوس گردے کے لوگ مصر کے شہر مین آتے تھے اور آناج خریدتے تھے پہلے برس تو لوگون نے نقد روپے دیکر آناج مول لیکر کہایا دوسرے برس گہنا زیور دیکر لیا تیسرے برس لونڈی غلام دیکر لیا چوتھے برس گہوڑا گائے بکری اونٹ دیکر لیا پانچوین برس باغ حویلیان دے کرلیا چھٹے برس اپنے فرزندونکو دیکر لیا ساتوین برس سبنے اپنے غلامی کے خط لکہدئے حضرت یوسف کو اور منت سے آناج لیکر کہایا حضرت یوسف نے یہ سب احوال بادشاہ ریان سے ظاہر کیا بادشاہ نے کہا یہ سب تیری غلام ہین اور تو مالک مختار ہے جو چاہے سو کر حضرت یوسف نے بادشاہ کے روبرو سب کو آزاد کیا اور فرزند اون کے اور باغ حویلیان اور گھوڑا اونٹ اور گہنا جس جس کا تھا اوس کے حوالے کیا اور بخشا یہ خدا تعالیٰ نے اسواسطے کیا تہا کہ جب حضرت یوسف کو عزیز کے ہاتھ مالک نے بیچا تہا سب نے اونکو غلام زر خرید جانا تہا اب اون سب کو بلکہ دور دور کے لوگونکو زن و بچون سمیت اونکو بکوایا تو کوئی اونہین غلام نکہہ سکے کہتے ہین کہ وہ کال جب کنعان مین پہنچا جو حضرت یوسف کا وطن تہا اوسمین حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے کنبے سمیت رہتے تھے اونکی اولاد کا بھی کال سے برا حال ہوا باپ سے آن کر کہا کہ مصر کے شہر کے بادشاہ کی تعریف سنتے ہین کہ سب کال کے مارون پر مہربانی کرتا ہے اور غریبون اور مسافرونکو خوش کرتا ہے اگر تو رخصت دیوے تو ہم بھی جاکر کہانیکو لاوین جو ہمارے فرزند اور عورتونکا فاقون سے برا حال ہے حضرت یعقوب نے رخصت دی اور کہا بنیامین کو میری خدمت کے واسطے چھوڑ جاؤ پر اونٹ اور جنس اوسکی بھی لیجاؤ تو اوسکا حصہ غلہ کا لاؤ یہان سے دسون بھائی اونٹون پر سوار اور ایک اونٹ بنیامین

کا بغیر سوار کے خالی اور ہر ایک نے جنس کچھ اپنے ساتھ لے لی تو اوسے
دیکر آناج لاوین یہ سب روانہ ہوئے وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ
وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ اور آئے بھائی یوسف کے مصر مین کنعان سے
پھر اندر آئے پاس حضرت یوسف کے اور رسم ادب کے بجالائے پہچانا حضرت
یوسف نے اپنے بھائیونکو دیکھتے ہی اور اونھون نے نہ پہچانا حضرت یوسف
کے سبب اوس کے جو بہت مدت پیچھے دیکھا تھا **فائدہ** کہتے ہین کہ چالیس
برس پیچھے دیکھا تھا اور بعضے کہتے ہین کہ حضرت یوسف منھہ پر نقاب رکھتے تھے
اور چلمون کے اندر سے باتین کرتے تھے اس سبب نہ پہچانا تھا حضرت یوسف
نے پوچھا کہ تم کون ہو جو جاسوس اور ہر کارسے سے معلوم ہوتے ہو اونھون نے
کہا اے بادشاہ خدا تعالے سے پناہ مانگتے ہین ہم ایسے باتون سے ہم سب
ایک باپ کے بیٹے ہین حضرت یوسف نے پوچھا تمہارے باپ کے کتنے بیٹے
ہین اونھون نے کہا بارہ بیٹے تھے ایک کو بچپن مین بھیڑیا لیگیا اور ایک کو
باپ کی خدمت کے واسطے گھر مین چھوڑ آئے ہین اور ہم دس بھائی تیری
خدمت مین آئے ہین حضرت یوسف نے پوچھا اس شہر مین کوئی تمہین
پہچانتا ہے جو شاہدی تمہارے سچ پر دیوے اونھون نے کہا مصر
کے لوگ ہمین نہین پہچانتے حضرت یوسف نے کہا تم مین سے ایک یہان
رہے اور سب جاوین اوس بھائی کو جو گھر چھوڑ آئے ہو لاوین تب تمہین سچا
جانین اونھون نے فال کھولی اور قرعہ ڈالے شمعون کا نام نکلا شمعون نے
کہا مین رہونگا حضرت یوسف نے اپنے خدمتگذارون کو کہا کہ انکی جنس جو لائے
ہین لو اور آناج بھر دو وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ اور جبوقت تیار کیا انکا کام
یعنی اون سب کو ایک ایک اونٹ آناج کا بھر دیا اونھون نے کہا یہ ایک
اونٹ جو اوس بھائی کا جو باپ کے پاس ہے اسے بھی بھر دو حضرت یوسف
نے کہا کہ مین آدمیون کے حساب سے دیتا ہون اونٹون کے حساب سے نہین
دیتا اونھون نے تکرار کی قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْٓ اُوْفِی الْكَیْلَ
وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ کہا حضرت یوسف نے کہ لاؤ میرے پاس بھائی کو جو تمہارا ہے

باپ کی طرف سے یہ نہین دیکھتے تم کہ مین پورا ماپ کر دیتا ہون سپانا یعنی حق
کسیکا رکھتا نہین اور مین بہت اچہا اوتار نیوالا ہون مسافرونکا یعنی مہمان
کے اوتارنے مین اور مہربانی کرنے مین کمی نہین کرتا فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ
لَكُمْ عِنْدِیْ وَ لَا تَقْرَبُوْنِ پہر اگر تم نلائے میرے پاس اپنے بہائی کو
تو مین نہین دینے کا تمکو اناج اور تم پاس میرے مت آئیو قَالُوْا سَنُرَاوِدُ
عَنْهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ کہا اونہون نے اوسکو ہم مانگین گے اوس کے باپ سے اور
تکرار کرینگے اور ہم کرنیوالے ہین اس کام کے یعنی خدا نے چاہا تو ہم مقرر لے آوین گے بہائی کو
وَ قَالَ لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ اور کہا یوسف نے چپ کے اپنے
خدمتگارون سے کہ رکہہ دو جنس انکی وہ جو مول مین اناج کے دی ہے اونہون کے
بوجہون مین یعنے اونہون کی جنس بہی اناج مین چہپاکر اونہون کے اونٹون پر رکہہ
دی کہتے ہین کہ وہ جنس بودار کی کہالین تہین اور کئے جوڑے پاپوش کے تہے یہ
اسواسطے کیا کہ نچاہا حضرت یوسف نے کہ بہائیون کے ہاتہ اناج بیچے اور دوسرے
اس واسطے کہ لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَاۤ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ شاید کہ یہ
پہچانین جنس اپنی کو جب پہرین یعنی جب جاوین طرف اپنے کنبے کے اور کہولین
بوجہونکو شاید کہ یہ پہر پہرین میری طرف اور بہائی کو لاوین یعنی جب یہ اپنی وطن مین
پہنچین اور اونٹون پرسے اوتارکے بوجہونکو کہولین اور اپنی جنس پہچانین جانین کہ بہولے
سے یہ ہماری چیزین پہر آئی ہین یہ حق اونکا ہی اس سبب پہر آوین یہان تو بہائی کو
لیتے آوین فَلَمَّا رَجَعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكْتَلْ
وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ پہر جب گئے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کے اپنی باپ کی طرف کہا انہون نے
کہ اے بابا منع کیا ہے ہمسے اناج ماپنا یعنی مصر کے بادشاہ نے کہا کہ پہر مین نہین ماپنے
کا اناج اگر تم اوس بہائی کو نلاؤگے تو پہر بہیج ساتہ ہمارے بہائی کو یعنی بنیامین کو
ہمارے ساتہ بہیج تو ماپ لاوین اناج کو اور بیشک ہم اوسکے رکہوالے ہین اور خبردار
ہین اوسکی ہر بات سے قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَیْهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنْتُكُمْ عَلٰۤی اَخِیْهِ مِنْ قَبْلُ
فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ کہا حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہ اے فرزندو کیون نہ اعتبار کرون تمہارا
تمہا اوسکا مین پر جیسے کہ اعتبار کیا تہا مین نے اوپر یوسف کے پہلے اس سے جو تمنی کہا تہا کہ ہم اوس کے نگہبان اور رکہوالی ہین اسیطرح

مین تمہارا اعتبار نکرینگے پہر خدا تعالیٰ بہت اچہا رکہوالا ہے اور خبردار اور وہی بخشنے والون اور رحم کرنے والون سے بہت بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے مجہے سوائے خدا تعالیٰ کے کسی کا بہروسا نہین وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ اور جب حضرت یعقوب کے فرزندون نے کہولے بوجہ اپنی پایا اوسمین جنس اپنی کو جو مصر کے بادشاہ کو آناج کے مول مین دی تہی اور اوس نے چہپا کر پہیر دی تہی یعنی چہپا کر رکہ دی تہی قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ اور کہا اونہون نے کہ بابا کیا چاہین ہم یعنے کیا کیا تعریف کرین ہم اوس کے احسان کی اور یہ دیکہہ جنس ہماری جو ہم آناج کے مول مین دی آئے تہے پہیر دے ہمکو اب لازم ہے ہمکو سبب اس کرم اور احسان کے جو پہر جاوین ہم اوس بادشاہ پاس ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ یہ ایک اونٹ کا غلہ سہانہ تہوڑا ہے بادشاہ اتنا ہمین دیویگا اوس کے آگے کچہ چیز نہین قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ کہا حضرت یعقوب نے کہ ہرگز نہین بہیجنے کا بنیامین کو تمہارے ساتہ جب تک کہ دو تم مجکو قول خدا تعالیٰ کا اور قسم کہاؤ آخری زمانے کی پیغمبر کی یعنے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کہاؤ اس بات پر لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ کہ مقرر لاؤ پہر مجہے بنیامین کو اگر کچہ اوسمین بہانہ کرو تو اور کچہہ نہو مگر یہہ کہ گرد تمہارے ہووے عذاب خدا تعالیٰ کا اور تم سب مرو انہون نے قبول کیا اور قسم کہائی حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کہ ہم بنیامین کو پہیر لاوینگے اور کچہ بہانہ نکرینگے فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ پہر جس وقت دیا باپ کو قول اور قسم کہائی تب کہا حضرت یعقوب نے کہ خدا تعالیٰ ہے اوپر اوس کے جو کہتا ہون مین نگہبان خبردار یعنی ہمارے قول اور قسم پر خدا تعالیٰ گواہ اور شاہد ہے اور بنیامین کے بہیجنے پر راضی ہوئے اور محبت فرزندوں کی نے جوش کیا اور وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ اور کہا اے فرزندو میرے مت جائیو مصر کے شہر مین ایک دروازے سے تم سب کہ ایسا نہووے جو کسو کی نظر لگی تمکو کہ ایک باپ کے ایسے جوان خوبصورت شاندار بیٹے ہین اور جائیو جدے جدے دروازون سے اول تو محبت اور پیار سے بیٹونکو یہ نصیحت کی پہر اپنے عاجزی بیان کرنے لگے کہ تقدیر کے آگے تدبیر نہین چل سکتی

وَمَآ اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اور کہا کہ مین دور نہین کرسکتا تمسے قضا خدائتعالی
کی سے ذرا بہی یعنے جو مرضی خدائتعالی کی ہوگی وہی ہوگا مین اپنی تدبیر سے اوسے
ہرگز نہین پہیر سکتا اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط نہین حکم اور فرمان مگر خدائتعالی کا یعنی وہی
حاکم ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے سوائے اوس کے کسیکا کچہ کہنا نہین ہوتا عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ
وَعَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ اوسے پر بہروسا کیا مین نے اور اوسی پر چاہیئے کہ
بہروسا کرین بہروسا کرنیوالے اور اوس کے سوا کسی پر نکرین وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ
اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ اور جب اندر شہر کے آئے فرزند حضرت یعقوب کے جہان سے فرمایا
تہا باپ اون کے نے یعنی جُدے جُدے دروازون سے مصر کے اندر گئے مَا كَانَ
یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ نہ تہے جو دور کرے اونسے تدبیر باپ کی قضا خدائتعالی
کے سے کچہ بہی یعنے حضرت یعقوب نے تدبیر بتائی تہی واسطے دور ہونے برائی کے جو
کہا تہا کہ ایک دروازے سے اکٹہے نجاویو شہر مین سو وہ کچہ تدبیر کام نہ آئے ہونا تہا
سو ہوا جو آگے قصہ سے معلوم ہوگا اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰهَا پر وہ جو غرض
تہی دل مین یعقوب کے سو ظاہر کی یعنے دل مین جو محبت اور شفقت فرزندونکی تہی
حضرت یعقوب کی دل مین اوس کے سبب بیٹونکو نصیحت کی وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ
اور بیشک یعقوب علیہ السلام عقلمند تہا اور جانتا تہا اوس چیز کو جو ہمنے سکہایا تہا اُسے
پیغام پوشیدہ ہے یعنی خدائتعالی فرماتا ہے کہ ہمارے سکہائے سے اوس نے کہا تہا
کہ مین دور نہین کرسکتا قضا کو اپنی تدبیر سے وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ اسے پر ع ۸ ۱۱ ۲
بہت آدمی نہین جانتے بہید تقدیر کا یا یہ نہین جانتے کہ تدبیر ہرگز پیش نہین جاتی
تقدیر کی آگے وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اور جب آئے فرزند حضرت یعقوب کے
آگے حضرت یوسف کے اور یہ نقاب مُنہہ پر رکہی اندر چلون کے تخت پر بیٹہے تہے
پوچہا کہ یہ کون ہین اونہون نے کہا کہ ہم کنعان کے رہنے والے ہین ہمین جو کہا تہا کہ
بہائی کو لاؤ ہم باپ سے قول اور قسم کرکے لائے ہین حضرت یوسف نے کہا کہ معلوم
ہوا بیٹہو گر دیکہو نے پر ادب سے بیٹہے حضرت یوسف نے کہا کہ چہ طباق کہانیکے لاؤ
جب لاکر رکہے تو فرمایا کہ جو دو بہائی ایک ماں سے ہون ساتہ ایک طباق مین کہاؤ
اور دو بہائی ایک طباق پر بیٹہے کہانیکو بنیامین ایک طباق پر رہا تو بے اختیار روئے

روتے بیہوش ہوا تو کہا کہ اسکے منہہ پر گلاب چہڑکو تو بارے ذرا ہوش مین آیا حضرت یوسف نے پوچہا کہ اے جوان کنعانی تجہے کیا ہوا جو تو بیہوش ہوا بنیامین نے کہا اے بادشاہ تو نے فرمایا کہ ایک مان سے جو دو بہائی ہون ایک طباق بین ساتہ کہاوین میرا بہی بہائی یوسف ایک مان سے تہا مجہے یاد آیا کہ اگر آج وہ ہوتا تو مین بہی اوس کے ساتہ کہاتا اکیلا نرہتا اسواسطے کہ میرا یہ حال ہوا حضرت یوسف نے کہا کہ آگے آ تیرا بہائی مین ہی میرے ساتہ کہا جب بنیامین کو سمیت طباق کے پردے کے اندر لائے اس بہانے سے اٰوٰٓی اِلَیۡهِ اَخَاهُ جگہ دی پاس اپنے بہائی کو حضرت یوسف نے یعنے اس بہانے سے اپنے بہائی کو پاس بلاکر بہٹایا اور نقاب بندہی ہوئی ہاتہ باہر نکالا کہانیکو بنیامین نے جو ہین وہ ہاتہ دیکہا پہر بے اختیار رونے لگا حضرت یوسف نے پوچہا کہ اب کیون روتا ہے اوس نے کہا کہ میرے بہائی کا بہی ہاتہ ایسا ہی تہا کچہ تفاوت نہین حضرت یوسف یہ بات سنتے ہی بیطاقت ہوئے اور نقاب منہہ سے سرکاکر بنیامین کو اپنا جمال دکہایا اور قَالَ اِنِّیۡۤ اَنَا اَخُوۡكَ فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ کہا بیشک مین ہون تیرا بہائی دیکہہ لے او غم مت کہا اوس سبب جو بہائیون نے کیا ہمارے ساتہ جب بنیامین نے دیکہا پہر بیہوش ہوا جب ہوش مین آیا تو دونون بہائی گلے ملے او بنیامین اونکا دامن پکڑکر کہا کہ مین اب تمسے جدا نہین ہونیکا یعنے تمہین اب نہین چہوڑنے کا حضرت یوسف نے کہا کہ تاکید باپ کی جو تیرے واسطے کی ہے تو جانتا ہے اب بغیر بہانے کے تجکو مین نہین رکہہ سکتا اگر تو کہے تو تجہے تہمت چوریکی لگاکر رکہون بنیامین نے کہا کہ کیا مضائقہ ہی حضرت یوسف نے کہا تو اس بات کو بہائیون سے کہیو کہ یہ بادشاہ یوسف ہمارا بہائی ہے پہر اوسنے کہا کہ اچہا حضرت یوسف نے کہا اپنے نوکرون کو کہ ان مسافرونکی رخصت کی تیاری کرو فَلَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِیۡ رَحۡلِ اَخِيۡهِ پہر جب تیاری کی انکی واسطے تو رکہا چہپاکر کٹورا سنہری جڑاؤ بادشاہ کے پانی پینے کا بوجہ مین بنیامین کے یعنے حضرت یوسف نے اپنے نوکر کو کہا چہپاکر کٹورا بنیامین کے اونٹ کے بوجہ مین رکہہ دے اوس نے اوسی طرح کیا اور سب اونکی تیاری کرکے رخصت کیا جب شہر سے باہر نکلے پیچہے اون کے حضرت یوسف کے نوکر گئے اور ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الۡعِيۡرُ

اِنَّکُمْ لَسٰرِقُوْنَ پہر پکارا آوراواز کی آواز کرنیوالے نے کہ اے قافلہ والوا ونٹون کے سوار
بیشک تم چور ہو جب اونھون نے یہ آواز سنی تو قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَیْہِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ
کہا اور اونکی طرف مونہہ پہیرا یعنے اولاد نے حضرت یعقوب کی انکی طرف منہ پہیر کر
کہا کہ تمہارا کیا کہویا گیا ہے جو ڈہونڈہتے ہو قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِکِ وَلِمَنْ جَآءَ بِہٖ حِمْلُ
بَعِیْرٍ کہا خدمتگارون نے حضرت یوسف کے کہ کہویا ہے بادشاہ کے پانی پینے کا
کٹورا اور جو کوئی لاویے اوسے ایک اونٹ کے بوجہ کا غلہ دینگے وَاَنَا بِہٖ زَعِیْمٌ
اور ہم اوس کٹورے کے رکہوالے ہین یعنی وہ ہمارے سپرد کیا ہوا ہے کہتے ہین اوس کٹورے
کو واسطے شان اور نام بادشاہ کے جڑاؤ بنایا تہا اور بڑا تہا جو اوسی سے اناج ماپ کر دیتے
تھے اور رسم ترازو کی وہان نہ تھی قَالُوْا تَاللّٰہِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ
وَمَا کُنَّا سٰرِقِیْنَ کہا حضرت یعقوب کے فرزندون نے کہ قسم ہے خدا
تعالی کے بیشک تم جانتے ہو کہ ہم بہلے آدمی ہین اور نیک ہین جو تمنے پہلی بار ہماری
جنس ہمارے اونٹون کے بوجہون مین رکہہ دی تہی اب ہمنے پہیر تمکو لا دی اور یہ دیکہتے
ہو کہ اونٹون کے مونہہ ہمنے باندہ رکہے ہین تو کسیکا کچہ نکہاوین اور ہم نہین آئے ہین
مصر مین خرابی کرنے کو یعنی برائی کرنے اور ہمارا کام چوری نہین قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُہٗ اِنْ
کُنْتُمْ کٰذِبِیْنَ اونہون نے کہا اگر تمہارے پاس سے نکلے تو پہر اوسکا بدلہ کیا ہوے
اور اگر تم ہو جہوٹے یعنے اگر تم جہوٹے نکلو اور وہ تمہارے پاس سے نکلے تو تمہارا کیا حال
کرین قَالُوْا جَزَآؤُہٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِہٖ فَہُوَ جَزَآؤُہٗ کَذٰلِکَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ۝
کہا حضرت یعقوب کی اولاد نے بدلہ اوسکا جس کے بوجہ مین سے نکلے پہر وہی ہے بدلہ
اوسکا جیسا بدلہ دیتے ہین ہم چورونکو یعنے سزا دیتے ہین یعنی جو چور کا حال کرتے ہین ہم
وہی حال اوسکا ہوگا حضرت یعقوب کے دین مین جو کوئی کسیکی چیز چراتا تہا وہ پہر جنس
کے مالک کا غلام ہوتا تہا جب یہ بات اونھون نے کہی حضرت یوسف کے نوکرون
نے کہا کہ اچہا پہر چلو اور جہاڑا دو یہ سب پہر آئے حضرت یوسف کے آگے فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِہِمْ
قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْہِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَہَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْہِ پہر ڈہونڈہنے لگے اوس کٹورے
کو اون کے گٹہون اور گونون مین سے پہلے بنیامین سے شروع نکیا جہاڑا لینا اس
واسطے کہ نجانین انہون نے رکہہ دیا ہوگا جب اون سب کا جہاڑا لے چکے تب

بنیامین کا جہاڑا لگے لینے تو اوسمین سے نکلا وہ پیالہ اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ کَذٰلِكَ کِدۡنَا لِیُوۡسُفَ مَا کَانَ لِیَاۡخُذَ اَخَاهُ فِیۡ دِیۡنِ الۡمَلِكِ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰهُ اسی طرح سکہایا ہمنے یوسف کو وحی سے یعنی اوسکے جان کے کانون مین کہا جو نہ تہا لایق یوسف کو یہ کہ پکڑتا اپنے بہائی کو بادشاہ مصر کے دین مین یعنے مصر کے بادشاہ کے دین مین چور کو مارنا اور قید کرنا مقرر تہا نہ غلامی مین لینا اور نہ کیا کچہ کام یوسف نے مگر وہ جو مرضی اور حکم خدا تعالیٰ کا تہا اوسی کے فرمانے سے سب کام کیا نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ وَفَوۡقَ کُلِّ ذِیۡ عِلۡمٍ عَلِیۡمٌ اور فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ بلند اور اونچا اوٹہاتا ہون مین درجہ اور مرتبہ جسکا چاہتا ہون مین یعنے جسکا مرتبہ چاہتا ہون مین بلند کرتا ہون اور اوپر کرتا ہون مین سب عقلمندون سے عقلمند اور دانا یعنے جسکو چاہتا ہون مین سب داناؤن سے دانا کرتا ہون مین جب وہ پیالہ بنیامین کے بوجہ مین سے نکلا تب حضرت یوسف علیہ السلام نے بہائیونکو کہا کہ یہ کیا کام کیا تمنے اور ہمنے تمسے وہ سلوک کیا اوسکے بدلے تمنے یہ کیا اور تم تو کہتے تہے کہ ہم پیغمبر زادے ہین قَالُوۡۤا اِنۡ یَّسۡرِقۡ فَقَدۡ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ کہا اونہون نے کہ اگر چوری کی بنیامین نے تعجب نہین بیشک چوری کی تہی اسکے سگے بہائی یوسف نے پہلے اس سے **فائدہ** کہتے ہین کہ بچپن مین حضرت یوسف نے اپنی خالہ کی مرغی لیکر فقیر کو دی تہی بغیر خالہ کے کہے اسواسطے کہا کہ یوسف نے بہی چوری کی تہی فَاَسَرَّهَا یُوۡسُفُ فِیۡ نَفۡسِهٖ وَلَمۡ یُبۡدِهَا لَهُمۡ پہر حضرت یوسف نے یہ بات سنکر چہپایا اپنی دل مین اوس بات کو اور ظاہر نکیا اون پر یعنے اس بات کا جواب کچہ ندیا قَالَ اَنۡتُمۡ شَرٌّ مَّکَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَصِفُوۡنَ کہا حضرت یوسف نے کہ تم بہت برے ہو سب چوری کرنے کے اور خدا تعالیٰ جانتا ہے وہ جو تم کہتے ہو اور بیان کرتے ہو یہ کہکر اپنے نوکرون کو کہا حضرت یوسف نے کہ بنیامین کو لیجا کر رکہو پہر سب بہائیون نے اوسکے چہڑانیکے واسطے بہت کچہ کہا لیکن ہرگز پیش نگیا تدروبیل کو غصہ آیا اور اوسکے رونگٹے کہڑے ہو کر کپڑون سے باہر نظر آنے لگے اور روبیل نے کہا کہ اے بادشاہ ہمارے بہائی کو چہوڑ دے اور نہین تو ایسی ایک چیخ اور نعرہ مارونگا کہ اوسکے ڈر سے حاملہ عورتون کے پیٹ گر پڑینگے حضرت یوسف نے دیکہا کہ روبیل کو غصہ آیا اپنے چہوٹے بیٹے کو کہا کہ

جھٹکے سے روئیل کے پیٹھ پر ہاتھ پھیر دے اُس نے جاکر جو ہین ہاتھ پیٹھ پر پھیرا غصہ اُس کا جاتا رہا
روئیل نے بھائیون سے کہا کہ تمنے میرے تیئن ہاتھ لگایا اُنہون نے کہا کہ نہین روئیل نے کہا کہ قسم ہے
خدا تعالیٰ کی یہان کوئی ہمارے باپ کی نسل سے ہے کسواسطے کہ دستور تھا کہ جب اُن مین سے کسی کو
غصہ آتا تھا اور کوئی حضرت یعقوبؑ کی اولاد سے اُس کے بدن پر ہاتھ پھیر دیتا تھا غصہ اُس کا
جاتا رہتا + کہتے ہین کہ روئیل کو دوسری بار غصہ آیا اور چاہا اُن نے کہ حضرت یوسفؑ کو
سمیت تخت کے اُٹھالیوے اُنھون نے نقاب بندھی ہوئی تخت پر سے اُترکر روئیل کی
پٹکے مین ہاتھ ڈالکر زمین سے اُٹھالیا اور سر سے اونچا کیا اور بیچ مین رکھ دیا اور کہا کہ ای
کنعانیو تم اپنے زور پر مغرور ہو نہین جانتے کہ قدرت خدا تعالیٰ کی سے ایک سے ایک زور آور ہے
جب اُنہون نے دیکھا کہ زور سے کچھہ نہین ہوتا اب منت کرنے لگے اور قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ
إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ
کہا اے عزیز یعنی مختار بادشاہ مصر کے کہ بیشک **بنیامین** کا باپ بہت بوڑھا اور بزرگ ہے
اور جب سے یوسفؑ بیٹا اُس کا موا ہے بنیامین کو بہت چاہتا ہے اگر تیری خوشی یونہی ہے تو
ہم مین سے اُس کے بدلے رکھ لے اور اُسے چھوڑ دے بیشک ہم تجھے دیکھتے ہین احسان کرنیوالون سے
اور ہم پر بہت احسان تو نے کئے ہین یہ ایک اور بھی احسان کر قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ
إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا لَظَالِمُونَ کہا حضرت یوسف علیہ السلام نے کہ پناہ ع ۱۱ ۱۳
مانگتا ہون مین خدا تعالیٰ سے جو پکڑ رکھون مین سوائے اُس شخص کے کہ جس کے پاس سے پایا ہے
ہمنے جنس اپنی کو اگر سوائے اُس کے دوسرے کو پکڑون بیشک ہون مین اُسوقت ظلم کرنیوالون سے
تمہارے دین کے موافق فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا پھر جب ناامید ہوئے
حضرت یوسفؑ سے اور جانا کہ بنیامین کو نہین دینے کا ایک گوشہ مین جاکر مصلحت کرنے لگے
قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ
مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ کہا بڑے نے جو اُنہون سے تھا یعنے روئیل جو سب سے عمر مین بڑا تھا
یا عقل مین بڑا تھا کہا اُس نے کہ اسے نہین جانتے تم وہ جو باپ تمہارے نے مقرر لیا ہے تمسے قول
خدا تعالیٰ کا اور قسم پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو بنیامین کو صحیح بسلامت پھیر لا دین
اور کچھہ بہانہ نکرین اور تمنے اُس سے پہلے تقصیر کی ہے یوسفؑ کے کام مین یہ سب باتین کیا
بھول گئے تم سبھون نے کہا کہ یاد ہے پھر اب کیا کرین پھر کہا اُس نے کہ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ

حَتّٰى يَأْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ مین ہرگز جدا
نہین ہونے کا اس زمین سے یعنے مصر سے ہرگز جانے کا نہین جب تلک رخصت دی مجھے باپ
میرا یا حکم کرے خدا تعالی واسطے ہمارے کہ باپ پاس جاوین یا باپ چھڑادین بنیامین کو اور
خدا تعالی بہت اچھا ہے سب حکم کرنے والون سے جو کچھ غرض اور لالچ نہین رکھتا اور کہا کہ
اب صلاح یہ ہے کہ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ
اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ پھر جاؤ تم اپنے باپ کے پاس اور کہو اے بابا صاحب
بیشک بیٹے تیرے بنیامین نے چوری کی اور ہم شاہد نہین اُس کی چوری کے مگر اتنا جانتے ہین ہم
کہ کٹورا بادشاہ کا اُس کے بوجھ مین سے نکلا اور ہم نہین چھپی بات پر نگہبان یعنی خبردار کہ ظاہر مین
تو چوری اُس پر ثابت ہوئی ہے اور در اصل ہم نہین جانتے کہ اُس نے چرایا ہے یا تہمت ہے اگر
ہمارے کہنے کا یقین نہین تو وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ اور پوچھ گانون کے لوگون سے جس مین تھے ہم یعنے مصر مین بھیج کسی کو تو
پوچھے وہان کے لوگون سے اور اُن قافلہ والون سے پوچھ جنکے ساتھ ہم کنعان مین آئے ہین اور
وہ کنعان مین حضرت یعقوب علیہ السلام کے ہمسایہ تھے اور بیشک ہم سچ بولنے والے ہین جب
روبیل نے یا یہودا نے یہ مصلحت بتائی اُنہون نے قبول کیا اور وہان سے چلے اور باپ کی
خدمت مین آنکر وہ جو بھائی نے بتایا تھا کہا قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ
حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ سنکر کہا کہ مجھے یقین نہین یہ جو تم کہتے ہو بلکہ بنایا تمہارے
واسطے تمہارے جی نے کام کو جو چاہا تمنے اور تمنے مصلحت کی آپس مین اور نہین تو مصر کا بادشاہ
کیا جانتا تھا کہ چور کو غلامی مین لیتے ہین پھر اب صبر بھلا ہے مین نے صبر اختیار کیا اور قبول کیا آگے دیکھیے
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ شاید کہ خدا تعالی لا لاوے
مجھسے اُن سب کو اکٹھا یعنی یوسف کو اور بنیامین کو اور اُسکو جو مصر مین ہے بیشک خدا تعالی
واقف ہے اور جانتا ہے حال میرا اور وہ کام مضبوط کرنے والا ہے یہ کہہ کہ نہایت غم او غصہ سے
وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ اور پھیرا منھ اپنا فرزندون سے اور اپنے مکان مین عبادت کی جا بیٹھے
وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ اور کہا اے ہزار غم اور افسوس اوپر جدائی یوسف کے یہ کہہ کر
بیقرار ہوئے اور رونے لگے . **ف** کہتے ہین کہ چالیس برس یا اسّی برس تک
جدائی مین حضرت یوسف علیہ السلام کے روتے تھے اور آنسو سوکھا اور غم کے بوجھ سے پیٹھ جھک گئی اور

وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ٥ سفید ہوئین آنکھیں اُن کی غم اور رونے سے اور وہ یعنی حضرت یعقوب علیہ السلام غصہ تھے فرزندون پر اور کچھ کہتے نہ تھے اُن کو اے پر جب فرزندون نے دیکھا نہایت بیقرار باپکو قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ٥ کہا قسم ہے خدا تعالی کی جو ہمیشہ رہیگا تو یوسف کو یاد کرتا یہانتک کہ ہووے تو بیمار سخت یا ہووے تو مرنے والون سے یعنے مرنے کے وقت تلک تو یوسف کو یاد کرتا ہی رہیگا قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ کہا حضرت یعقوب علیہ السلام نے سوائے اسکے نہین کہ گلہ کرتا ہون مین غم - اور غم اپنے سے طرف خدا تعالی کی نہ تمسے اور کسی سے کچھ گلہ ہے یعنے مین تمھین تو کچھ نہین کہتا اپنے خدا سے فریاد کرتا ہون مین اپنے غم کی ۔ **ف** کہتے ہین جب حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا اِنَّمَا اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ خدا تعالی نے وحی یعنے پیغام پوشیدہ بھیجا کہ اے یعقوب قسم ہے اپنی بزرگی اور خدائی کی کہ اگر یوسف اور بنیامین مرگئے ہوتے تب بھی مین اُن کو پھر جِلا کر تجھسے ملاتا اِس خوشخبری سے حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ٥ اور مین جانتا ہون خدا تعالی کی وحی سے زندگانی یوسف کی جو تم نہین جانتے ۔ **ف** کہتے ہین کہ ایک دن حضرت عزرائیل واسطے ملنے حضرت یعقوبؑ کے آئے اُنہون نے پوچھا کہ یا عزرائیل تمہین قسم ہے پروردگار کی جو تمنے میرے یوسفؑ کی جان قبض کی ہے اُنہون نے کہا نہین حضرت یعقوب علیہ السلام کو اُمید ہوئی اور کہا يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ اے میرے فرزند و جاؤ اور ڈہونڈو اور معلوم کرو یوسفؑ کے احوال کو اور اُس کے بھائی بنیامین کو وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ٥ اور نا امید مت ہو رحمت اور فضل خدا تعالی کے سے اور بیشک چاہیئے کہ نا امید نہووے کوئی فضل اور رحمت خدا تعالی کی سے مگر جماعت کافرون کی یعنی جو خدا تعالی کو ایک نجانے وہ اُس کی رحمت سے دور ہوئے یہ کہا اور خط مصر کے بادشاہ کو لکھا

مضمون خط کا

یعقوب اسرائیل کے بیٹے اسحاق ذبیح اللہ کے پوتے ابراہیم خلیل اللہ کی طرف سے مصر کے بادشاہ کو معلوم ہو کہ ہم اُس گھرانے کے ہین جو دادا میرے ابراہیم خلیل اللہ کو ہاتھ پانو باندھکر

نمرود نے آگ مین ڈالا اور خدا تعالی نے اُس کو امان دی اور اُس آگ کو گلزار کیا اور باپ
میرے اسحاق کے حلق پر چھری رکھی اور خدا تعالی نے اُس کے بدلے دُنبہ بھیجا اور میرا ایک بیٹا
تھا سب بیٹون سے خوبصورت اور میرا پیارا اُس کو بھائی جنگل مین لے گئے تھے اور
کُرتہ اُس کا لہو بھرا میرے پاس لاکر کہا کہ اُسے بھیڑیے نے کھایا۔ مین اُس کی جدائی مین
ایسا رویا کہ آنکھین میری سفید ہوئین اور نظر کچھہ نہین آتا اور غم اُس کا میرے دل سے
جاتا نہین یہ بھائی اُس کا سگا تھا اپنے دل کی تسلی کے واسطے اپنے پاس رکھا تھا سو تونے
اُسے چوری لگاکر رکھا اور ہم اُس گھرانے کے نہین جو چوری کرین اگر تو اُس بیٹے میرے کو
بھیج دے تو تیرے حق مین اچھا ہے نہین تو بد دعا کرونگا مین تجھکو جو نشانی اُس کی ساتوین
اولاد تلک تیری پہنچے گی ٭ خط تمام کرکے بیٹون کو دیا اور تھوڑی سی اُون دُنبون کی اور
گھی اور پنیر اور کچھہ ایسا ہی تیار کرکے دیا اور بیٹون کو مصر کی طرف رخصت کیا یہ وہان سے
روانہ ہوئے راہ تمام کرکے مصر مین آئے۔ اور جس بھائی کو مصر مین چھوڑ گئے تھے اور اُسکے
مشورے سے باپ کے پاس گئے تھے اُس سے ملے اور احوال کہا اور خط باپ کا بادشاہ
کے واسطے لائے ہین پھر سب نے ملکر حضرت یوسف کے پاس کا قصد کیا فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ
پھر آئے جب فرزند حضرت یعقوب علیہ السلام کے دربار مین حضرت یوسف کے یعنے حضرت
یوسف کے روبرو آئے اور قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ
مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ کہا اے عزیز
پہنچی ہمکو اور ہمارے کنبے کو سختی اور مصیبت بھوک اور غم کی یہ جنس ہم لائے تھوڑی سی
کم قیمت سست مولی اس پر مت دھیان کر اور ماپ دے ہمکو پورا ہمکو اور اپنی طرف
سے اور زیادہ دی اُس کے مول سے بیشک خدا تعالی بدلہ دیتا ہے زیادہ دینے والون کو
یعنی جو کوئی بغیر بدلے کچھہ کسی کو دیتا ہے تو خدا تعالی اُس کا عوض بہت اچھا دیتا ہے یہ کہا
اور خط باپ کا حضرت یوسف کے تخت کے کنارے پر ادب سے رکھا حضرت یوسفؑ نے
وہ خط پڑھا محبت نے باپ کی بے اختیار کیا۔ تب قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ
إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ٥ کہا اے جانتے ہو تم جو سلوک کیا تمنے یوسفؑ
اور اُسکے بھائی سے سلوک جو حضرت یوسف علیہ السلام سے کیا تھا سو بیان ہو چکا اور
بنیامین کو ایسا خوار رکھتے تھے جو اُسے طاقت نہ تھی کہ اُن سے بات کرسکتا سوائے عاجزی

اور ڈرکے سو وہ حضرت یوسف علیہ السلام نے پوچھا کہ تمنے جو اُن دونون بھائیون سے سلوک کیا تھا جانتے ہو اُن باتون سے توبہ بھی کی ہے یا نہین جو اُسوقت تم نادان تھے سبب جوانی کے اور نجانتے تھے حق باپ کا اور رحم چھوٹے بھائیون پر اُن دنون مین جوانی کی اپنے جی کی خوشی کی تہی اُس کام سے اب پچھتاکر توبہ کی ہے یہ بات حضرت یوسف علیہ السلام نے نصیحت سے کہی نہ کچھ غصہ سے یہ کہہ کر نقاب اپنی مُنہ پر سے اُٹھائی جب اُنھون نے صورت دیکھی اور وہ حسن اُنکو نظر آیا قَالُوٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوسُفُ کہا ای مقرر تو یوسف ہے جو ایسا حسن رکھتا ہے قَالَ اَنَا يُوسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ کہا حضرت یوسف علیہ السلام نے کہ ہان مین یوسف ہون اور یہ میرا بھائی بنیامین ہے قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ بیشک احسان رکھا خدا تعالی نے ہم پر جو جیتا رکھا اور یہ نعمت بخشی بیشک جو کوئی کہ ڈرتا ہے خدا تعالی سے اور صبر کرتا ہے بندگی کے کرنے مین اور گناہ کے نکرنے مین پہر مقرر خدا تعالی نہین کہوتا مزدوری بہلا کام کرنے والون کی جب بہائیون نے حضرت یوسف علیہ السلام کو پہچانا چاہا کہ پاس تخت کے جا کر حضرت یوسف علیہ السلام کے پانو چومین حضرت یوسف علیہ السلام نے تخت سے اُتر کر بھائیون کو گلے لگایا قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ کہا بھائیون نے قسم ہے خدا تعالی کی اے یوسف کہ بیشک حسن مین اور دولت مین اور احسان کرنے مین چُنا اور اختیار کیا اور بڑا کیا تجکو خدا تعالی نے ہم پر اور ہم سب مقرر گنہگار ہین جو ویسے سلوک کئے ہینے تمسے قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ کہا حضرت یوسف علیہ السلام نے بھائیون کو کہ کچھ طعن اور گلہ نہین آج کے دن تم پر یعنی تمہارے سلوک کا کچھہ مذکور نہین کرونگا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ بخشیگا خدا تعالی تمکو جو اپنے گناہ کا اقرار کیا تمنے اور وہ خدا تعالی بہت اچھا بخشنے والا ہی سب بخشنے والون سے ف کہتے ہین کہ خدا تعالی نے حضرت یوسف علیہ السلام کو وحی پہنچی کہ وہ جُبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا جسکو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کنوئین مین بازو سے کھول کر پہنایا تھا اُسے حضرت یعقوب علیہ السلام پاس اپنی نشانی بہیج حضرت یوسف نے موافق امر الہی کے بھائیون سے کہا کہ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا لیجاؤ یہ جُبہ میرا کنعان مین پہر ڈالو اُس جُبہ کو اوپر مُنہ باپ میرے کے تو ہووے دیکھنے والا یعنے اِس جُبہ کی برکت سے آنکھین اُسکی روشن ہونگی پہر جب اُسکی

آنکھیں اچھی ہوں تب وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ o آؤ تم سمیت اپنے سارے کنبے کے
یعنے سارے کنبے اپنے کو کنعان سے لے آؤ اور مصر میں وطن اور رہنا اختیار کرو ❊

ف کہتے ہین کہ یہودا نے کہا کہ اے یوسف یہ جبہ مجھے دے کہ تہو پہر اگر تا آگے
باپ کے مین لے گیا تہا تو یہ خوشی بدلہ اُس غم کا ہووے حضرت یوسف علیہ السلام نے جبہ اُسی کو
دیا اور راہ خرچ جو چاہتا تہا اور سواریان جو ضرور تہین سب تیار کر کے اُن کو دین یہودا سب
بہایون کے ساتھ مصر سے روانہ ہوا وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ اور جسوقت جدا ہوا قافلہ مصر سے
یعنی جب فرزند حضرت یعقوب علیہ السلام کے مصر کے شہر سے نکلے اور جنگل مین پہنچی باد حکم
خدائتعالی کے سے اُس جبہ کی بو حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس لے گئے جب آنکو وہ بو پہنچی تو
قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ کہا اُن کے باپ نے پوتون سے
اور جو کوئی اُسوقت اُن کے پاس تہا کہ بیشک پاتا ہون مین یعنی آتی ہے مجکو یوسف کی بو اگر تم
مجھے بیعقل نکہو کہ بڑہاپے سے اُسکے حواس درست نہین قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ
الْقَدِيْمِ کہا اُنہون نے کہ قسم ہے خدائتعالی کی تو بیشک اب تلک تو اُسی حیرانی مین ہے
پہلے یعنی وہ جو ہمیشہ سے یوسف کی محبت کا خیال جو تیرے دل پر بندہا ہوا ہے چالیس برس
یا اسّی برس ہوئے ہین جاتا نہین یاد اور ذکر اُسکا بہولتا نہین تجکو فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ
اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا o پہر جب آیا خوشخبری دینے والا یعنے یہودا کہتے ہین
کہ یہودا بہایون کے ساتھ نہ رہا سب سے آگے دوڑ کر کنعان مین آیا باپ کے پاس اور ڈالا وہ جبہ
باپ کے منہ پر پہر ہوا باپ اُن کا سب کچہہ دیکہنے والا یعنے اُس کرتے کے ڈالنے سے
حضرت یعقوب علیہ السلام کی آنکہین روشن ہوئین اور قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْ اَعْلَمُ مِنَ
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ o کہا حضرت یعقوب علیہ السلام نے اے مین نے نکہا تہا تمکو کہ مقرر
مین جانتا ہون خدائتعالی کے چہپے پیغام سے کہ یوسف جیتا ہے اور مجھے اُمید تہی اُسکے
ملنکی اور مین نے کہا تہا کہ مجھے یوسف کی بو آتی ہے تم مانتے نہ تہے اور مین کہتا تہا جو مین
جانتا ہون وحی اللہ کی سے اور تم نہین جانتے پہر تیاری کی کوچ کی اور جتنے اُن کے کنبے اور
زنانے کے تہے سب کو ساتھ لیکے مصر کی طرف چلنے کا قصد کیا اور بیٹے حضرت یعقوب
علیہ السلام کے آنکر باپ کے پاؤن مین گرے اور قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا
كُنَّا خٰطِئِيْنَ کہا کہ ای باباصاحب بخشوا ہمارے گناہون کو خدائتعالی سے اور بیشک ہم

گنہگار ہین یعنے ہمارے حق مین دعا مانگ تو خدائتعالی ہمارے گناہ بخشے قَالَ سَوْفَ
اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ کہا حضرت یعقوب علیہ السلام نے جلد بخشوانا چاہونگا
مین تمہارے واسطے پالنے والے اپنے سے بیشک وہ بخشنے والا ہے گناہونکا گنہگارون کے
اور مہربانی کرنے والا ہے اپنے بندون پر ❊ ف کہتے ہین کہ حضرت یعقوب
علیہ السلام جب حضرت یوسف علیہ السلام سے آنکر ملے تب ایک رات پچھلے پہر تہجد کی نماز
پڑھ کر بیٹون کو بخشوانے کو کہڑے ہوئے آگے آپ اپنے پیچھے حضرت یوسف کو کہڑا کیا اور
اُن کے پیچھے اُن کے سب بھائیون کو کہڑا کیا اور آپ دعا مانگی اور سب بیٹون نے آمین کہا
تو خدائتعالی نے اُن کو بخشا غرض کہ جب حضرت یعقوب علیہ السلام سارے کنبے سمیت
کنعان سے مصر کے نزدیک پہنچے حضرت یوسف علیہ السلام مصر کے بادشاہ ریان کو اور سب
امراؤن کو فوج سمیت بڑے ٹھاٹھ سے سوار ہو کر باپ کو پیشوا لینے آئے جب حضرت
یعقوب علیہ السلام کو خبر ہوئی تو ایک اونچے ٹیلے پر بیٹون سمیت کہڑے ہوئے اور حضرت
یوسف علیہ السلام کی سواری کا تماشہ دیکھنے لگے جب سواری اُس ٹھاٹھ سے دیکھی تب
حیران ہوئے کہ خدائتعالی نے کیا احسان کیا جو ایسی دولت اور نعمت حضرت یوسف علیہ السلام کو
دی حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آنکر کہا کہ اے یعقوب اِس لشکر کو دیکھکر کیا حیران ہوا ہے
اوپر دیکھ جو لشکر فرشتون کا آسمان سے زمین تلک تیری خوشی ہونے سے خوش ہین جب تلک
تو غم مین تھا یہ فرشتے بھی تیرے واسطے غم کھاتے تھے ❊ ف کہتے ہین کہ جب
حضرت یوسف علیہ السلام نزدیک باپ کے آئے چاہا کہ گھوڑے سے اُتر کر باپ کو سلام کرین
حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ صبر کر تو باپ تیرا تجھسے سلام علیک کرے جب حضرت
یعقوب علیہ السلام نے اپنے پیارے بیٹے کو دیکھا تو کہا اسلام علیکم یا مذہب الحزن یعنی اے
دور کرنے والے غم کے اُنہون نے سلام کا جواب دیا اور دونون گلے ملکر خوشی کا رونا روئے
حضرت یوسف علیہ السلام نے بادشاہ کو باپ سے ملایا اور ایک تحفہ مکان جو پاس مصر کے
حضرت یوسف علیہ السلام نے بنایا تھا کہا اُس مین چلو فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ
اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ پھر جب اندر آئے اُس مکان مین حضرت یوسف علیہ السلام نے جگہہ دی
اپنے پاس باپ اور خالہ کو جو خالہ مان کی جگہہ تھی یعنی جب اُس مکان مین آئے تو پھر دوبارہ
ملے اور باپ اور خالہ سے اور احوال پوچھا اور بھتیجون پر مہربانی کی وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ

اِنْ شَاۤءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝ اور کہا کہ اے اَبْ مصر کے اندر چل کر رہو اگر خدا تعالی چاہے تو
سب بے ڈر امن سے یعنی ایک دو دن باہر کے مکان مین رکھا پھر کہا اب شہر کی حویلی مین چل کر
خاطر جمع سے رہو خدا تعالی کے فضل سے بے فکر تنگی سے اناج کی اور محنت سے سب بات
کی بیغم رہو جب یہ مصر کے شہر کے اندر آئے اپنے محل مین حضرت یوسف علیہ السلام
نے اُن کو رکھا اور ضیافتین کین وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا اور
چڑہایا خالہ اور باپ کو اپنے تخت پر یعنی بٹھایا تخت پر اور وہ اوندھے ہوئے یعنے جھکے
اُس کے سجدہ کرنے کو اُسوقت مین دستور بادشاہون اور بزرگون تعظیم سجدہ تھا یعنے
حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ اور بھائیون کو اور خالہ کو حرمت اور عزت سے
اپنے تخت پر بٹھایا انہون نے نہایت خوشی سے تعظیم کا سجدہ کیا جب حضرت یوسفؑ نے
یہ حال دیکھا تو بہت خوش ہوئے اُن کے خوش ہونے سے وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ اور کہا اے بابا صاحب یہ سجدہ کرنا تم سب کا تعبیر میرے اُس خواب کی
ہے جو مین نے دیکھا تھا بچپن مین قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا بیشک کیا اُس خواب میری کو
پروردگار میرے نے سچا وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ
اور بیشک نیکی کی مجھسے پروردگار میرے نے جو نکالا مجکو قیدخانے سے اور لایا تمکو گل سے
یہان یہ جنگل کنعان سے باہر تھا جہان حضرت یعقوب علیہ السلام کا گھر تھا یعنی تمکو اور مجکو
ملایا مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ پیچھے اُس سے جو ڈالی دشمنی شیطان نے مجھ مین اور میرے بھائیون مین بیشک
پروردگار میرا نیکی پہنچانے والا ہے جسکو چاہتا ہے مقرر وہ واقف اور جاننے والا ہے
سب کے حال کا اور مضبوط کام کرنے والا ہے ہر ایک کام اُس کے لائق ۝

ف کہتے ہین کہ اس احوال کے چوبیس برس پیچھے حضرت یعقوب علیہ السلام نے
دنیا سے رحلت کی اور پیچھے اُس کے تیئیس ۲۳ برس کے حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب مین
دیکھا باپ کو جو کہتے ہین کہ اے یوسف علیہ السلام بہت تیرے دیکھنے کو جی چاہتا ہے
آؤ اور تین دن کے پیچھے مجھسے آن ملے گا یہ خواب دیکھ کر چونکے اور بھائیون کو بلایا اور بہت
وصیتین کین اور یہودا کو اپنی جگہہ بٹھایا اور اپنے بیٹے اُن کو سونپے پھر خدا تعالی کی جناب مین
اس طرح سے مناجات کرنے لگے کہ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ

اے پالنے والے میرے بیشک دیا تونے بادشاہی کا ملک اور تونے سکھایا مجکو علم خواب کی تعبیر کا
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ
بِالصّٰلِحِیْنَ ○ ای پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے توہی ہے یار میرا دین اور دنیا مین
مار مجکو مسلمان حکم بردار یعنی مرنے کے وقت تلک تمہارا فرمانبردار رہون اور ملا مجکو نیکبختون مین
یعنے میرے باپ دادا کے پاس پہنچا مجھے + **ف** کہتے ہین کہ اُس خواب کے تین دن
پیچھے حضرت یوسف کا وصلل ہوا اور ان کی وفات کی طرح یون کہتے ہین کہ ایک دن حضرت
یوسف علیہ السلام کہین جایا چاہتے تھے سواری کو گھوڑا منگوایا اور چاہا کہ سوار ہووین کہ
اُسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام ایک سیب بہشت کا لیکر آئے اور کہا اے یوسف
دنیا مین بہت رہے عیش اور سیرین اور سواریان کین اب حکم یون ہے کہ چلو اور
بہشت کا تماشا دیکھو حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا حاضر ہون جو کچھ حکم خدا تعالی کا ہو
پر اتنی فرصت ہے کہ مین بی بی اور فرزندون کو رخصت کرون اُنہون نے کہا کہ حکم نہین
اس سیب کو سونگھو حضرت یوسف علیہ السلام نے وہ سیب سونگھا اور جان اُن کے بدن کی
پنجری سے اُڑکر بہشت کے درخت کی ڈالیون پر لگی پہر سے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اب
آگے اللہ تعالی فرماتا ہے ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا
اَمْرَهُمْ وَهُمْ یَمْكُرُوْنَ ○ یہ قصہ جو یوسفؑ کا کہا غیب کی خبرون سے ہے ہمنے
بہیجا ہے تجکو واسطے ظاہر کرنے معجزے تیرے کے اور نہ تھا تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
یوسف کے بھائیون کے پاس جسوقت وہ اکٹھے ہوکر یوسف کے کنوئین مین ڈالنے کی مصلحت
کرتے تھے اور آگے باپ کے جھوٹی باتین بناتے تھے یعنے اے حبیب تو اُسوقت اُن کے
پاس نہ تھا جو تجھے خبر ہوتی یہ جو بیان کیا ہمنے غیب کی خبر تجھے بھیجی ہے تو یقین ہو لوگون کو
کہ بیشک تو نبی بھیجا ہوا خدا تعالی کا ہے وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِیْنَ ○
اور نہین ہین بہت لوگ اگرچہ تو بہتیرا چاہے تو سچ جاننے والے یعنے بہتیرا چاہے تو کہ سب
تیری بات مانین بہت لوگ ہین کہ ہرگز سچ نہین جاننے کے تیرے کہنے کو وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ
عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ اور نہین مانگتا تو اوپر پہنچانے حکم الٰہی کی ع ۱۱/۵
مزدوری نہین ہے یہ قرآن مگر نصیحت ہر خدا تعالی سے واسطے خلقت کے وَكَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ○ اور بہت نشانیان ہین خدا تعالی

کی قدرت کی بیچ آسمان اور زمین کے یہ پہرتے ہین اور دیکھتے ہین اور نشانیون کو اور یہہ
اُن نشانیون سے منہہ پہیرنے والے ہین یعنے اُن کو دیکھ کر انجان سے ہوتے ہین اور غور اور
و بیان کر کے اُن مین نہین دیکھتے وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُوْنَ ۝ اور
نہین مانتے بہت لوگ مکے کے رہنے والون سے خدائتعالی کو ایک کر کے اور یہ خدائتعالی
کے ساتھہ شریک کرنے والے ہین یعنے مکے کے لوگ فرشتون کو خدائتعالی کی بیٹیان کہتے ہین
اور یہودی حضرت عزیر کو بیٹا خدا کا کہتے ہین اور نصاری حضرت عیسے علیہ السلام کو بیٹا خدا کا
کہتے ہین اور اولاد باپ کے ملک کی وارث ہوتی ہین اور خدائتعالی کے ملک کا کوئی وارث
نہین سب اُس کے بندے اور محتاج ہین اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ
اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ اسے کیا بے ڈر ہوئے اُس سے
جو آوے پیٹنے والا عذاب خدائتعالی کی طرف سے یا آوے اُن پر قیامت ایکایک
اچانک اور اُن کو خبر نہو اُس کے آنے کی چاہیے کہ امیدوار ہین عذاب اور قیامت کے
قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ وقف النبی صلعم
اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے کے لوگون کو کہ یہ ایک جانا
خدائتعالی کا راہ میری ہے جو بلاتا ہون مین اس راہ سے خدائتعالی کی طرف اوپر دکھلاوے
روشن کہلی ہوئی کی مین اور جو کوئی میری راہ پر چلا بلانے مین طرف خدائتعالی کے اور پاک ہی
خدائتعالی شریک اور فرزندون سے کافر کہتے ہین کہ خدائتعالی کے پاس فرشتے ہین فرشتون
کے ہوتے آدمیون کے ہاتھہ پیغام کیون بہیجا اگر وہ چاہتا تو فرشتون کے ہاتھہ بہیجتا اسکا
جواب خدائتعالی نے بہیجا وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ
اَهْلِ الْقُرٰى ۝ اور نہین بہیجا ہمنے پہلے تجہسے کسی پیغمبر کو مگر بہیجا مردون کو جو وحی بہیجی ہمنے
اُن کی طرف جو شہر یا گانوُن کے رہنے والے تہے یعنے تجہسے آگے اے محمد صلے اللہ علیہ و
آلہ وسلم جتنے نبی ہمنے بہیجے سب آدمی ہی اشراف بہیجے فرشتہ کبہی بہیجا ہی نہین اَفَلَمْ
يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۝ کیا سیر
نہین کرتے اور نہین پہرتے شام کی زمین مین جو وہ شہر ہے ہود پیغمبر اور لوط پیغمبر کی امت
اُس مین رہتے تہے پہر دیکہو اور ڈرو جو کیسا ہوا آخر کام اُن کا جو پیغمبرون کو جہوٹا کہتے تہے
اور وہ تم سے پہلے تہے اُن کے مکانون کا حال دیکھ کر ڈرو اور پیغمبر کو جہوٹا اور جادوگر نکہو

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اور سب طرح کہر آخرۃ کا یعنے
بہشت اور نعمتین اُس کی اچہی ہین اِس دنیا کے مزون سے اُن کو جو دور رہتے ہین شرک سے
اور پیغمبر کے کہنے کو سچ جانتے ہین اے نہین سمجہتے اور غور کرتے تم اب چاہیئے کہ اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافر تیرے وقت کے اپنی دولت پر اور بڑی عمرون پر غرور
اور پہروسا نکرین کہ اگلے نبیون کی امت کو ہمنے بہت ڈہیل اور فرصت دی تہی +
حَتّٰى اِذَا اسْتَيْاَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا یہان تک کہ ناامید
ہوئے پیغمبر ایمان لانے اُن کے سے اور جانا کافرون نے کہ یہ جہوٹے تہے جو کہتے تہے
کہ ہم پیغمبر ہین تم ہمارا کہنا نمانوگے تو تم پر عذاب آویگا اس بات کو کافرون نے جہوٹہ جانا
اور جب وقت آس عذاب کے آنے کا پہنچا تو جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ آیا پیغمبرون کو مدد کرنا ہمارا یعنی عذاب
اُن کافرون پر آترا پہر چہڑایا جسکو چاہا ہمنے یعنے پیغمبرون کو اور اُن کے یارون کو
چہڑایا آس عذاب سے اور کافرون کو ہلاک کیا اور پہرتا نہین عذاب ہمارا کافرون پر
آیا ہوا جب اتر چکتا ہے لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ بیشک ہے
بیچ قصہ پیغمبرون کے ڈرانا اور نصیحت واسطے عقلمندون کے اور عقلمند وہ ہین جو پیغمبر
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا مانین اور اُن کو سچا جانین مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى
وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۱۲ ع ۶
نہین ہے یہ قرآن بات بنائی ہوئی بلکہ ہے یہ سچ کرنیوالا اور موافق توریت انجیل کے بعضے احکام
کی ہے اور بیان جدا جدا ہے سب چیز کا اس مین اور راہ دکہلانے والا ہے سیدہی اور بخشش ہے
خدا تعالی کی طرف سے اُن لوگون کو جو سچ خدا تعالی کا فرمان جانتے ہین اسکو اور وہ پیغمبر
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیشک بہیجا ہوا اُس کا جانتے ہین + + + + + + + +

سورة الرعد مکیۃ وہی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | ثلث واربعون آیۃ

الٓمّٓرٰ تفسیر ہر ایک تفسیر کرنیوالے نے ان چار حرفون کے معنے علیحدہ کہے ہین اور ایک عالم نے کہا ہے
کہ معنے یون ہین کہ خدا تعالی فرماتا ہے کہ مین خوب جانتا ہون اور دیکہتا ہون
جو کچہہ کہ ساری عالم کی خلقت کرتی ہے اور کہتی ہے اور یہ بہی خوب جانتا ہون مین کہ

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ
یہ آیتین قرآن کی ہین اور وہ جو اُترا ہے تیری طرف اسے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے
پروردگار کے پاس سے سب سچ ہے اور درست ہے کچھہ شک نہین اُس مین پر بہت
لوگ نہین مانتے اور سچ نہین جانتے اُسے اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ خدا تعالی وہ ہے جس نے بہت اونچا بنایا آسمان کو بغیر ستون
کے جو دیکھتے ہو تم اُسے پھر ارادہ کیا عرش کے بنانے پر وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط اور تابعدار بنایا اپنے حکم کا سورج اور چاند کو یہ دونون چلے جاتے ہین ایک
حد مقرر پر جو وقت ٹھیرایا ہوا ہے گرمی جاڑے کا یا وقت قیامت کا تب تلک پھرا
کرین گے يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ تدبیر کرتا ہے
اور کام بناتا ہے اپنے بندون کے کہول کر بیان کرتا ہے اپنے قرآن کی آیتون کو جو اچھی طرح
سمجھہ مین آوین اسواسطے کہ شاید تم ساتھ ملنے اپنے پروردگار کے شک نہ رکھو اور یقین لاؤ
یعنے سچ جانو کہ قیامت کے دن گورون سے اُٹھ کر خدا تعالی کی حضور جا کر سب تم کھڑے
ہوگے حساب دینے کو وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ط اور
خدا تعالی وہ ہے جس نے پھیلایا زمین کو لنبا اور چوڑا اور پیدا کیئے زمین مین پہاڑ بڑے
مضبوط اور ندیان پیدا کی زمین مین جو بہتی ہین وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ اور سب طرح کے میوے پیدا کیئے زمین مین دو طرح کا
جوڑا جیسے بعضا زرد سرخ اور سیہ سفید اور جیسے کھٹا میٹھا اور بعضا گرم سرد اور تر
خشک اسیطرح جوڑا پیدا کیا اور دیکھو قدرت خدا تعالی کی جو ڈہانکتا ہے رات کو
دن پر یعنی دن کی گرمی اور روشنی پر اندہیرا اور سردی لاتا ہے تو سب خلقت دن کی
محنت سے کاروبار کے آرام کرین تو فجر کو تازہ دم اُٹھین ماندگی اور سستی سب جاتی
رہی اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ بیشک اِن چیزون مین ہر طرح
نشانیان ہین خدا تعالی کی قدرت کی واسطے اُن لوگون کے جو سوچ کرتے ہین اِن باتون مین وَفِي الْاَرْضِ
قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ اور پیدا کیئے خدا تعالی نے زمین مین ٹکڑے زمین کے ملے
ہوئے آپس مین جو یہ ہے ایک نشانی ہے قدرت کی کہ ایک زمین ہے بعضا ٹکڑا اُس مین
لائق کھیتی اور باغ بنانے کی ہے اور اسی کے پاس زمین کھاری ہے جو اُس مین کھیتی نہین

ہوتی اور بعضی زمین نری ریت ہے اور پیدا کی زمین مین وَجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَّنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ باغ ہین انگورون کے اور کھیت ہین اور کھجورون کے درخت ہین کسو درخت کی جڑ مین کئی شاخین ملی ہین اور کوئی درخت جدی ہے جڑ سے یعنے ایک شاخ ہے جڑ سے نکلی ہے اور ایک پانی پیتی ہین سب درخت اور کھیت اور بڑائی دیتے ہین ہم بعضے میوے کو بعضے میوے پر مزے مین اور رنگ مین یعنی کوئی بہت میٹھا مزے دار خوشبو ہے کوئی کھٹا بیمزہ بدبو ہے اور وہ قدرت کی نشانی ہے جو ایک پانی سب درختون مین جاتا ہے کوئی میوہ کھٹا کوئی میٹھا کوئی چکنا ایسا کہ تیل نکلے کوئی کڑوا ہوتا ہے اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ بیشک ان چیزون مین ہر طرح نشانیان ہین کھلی ہوئی خدا تعالی کی قدرت کی اُن لوگون کے واسطے جو سمجھتے ہین اور غور کرتے ہین اُن چیزون مین وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ اور اگر اچنبا کرے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کافرون کے ایمان نلانے پر پہر زیادہ اچنبا ہے اُن کی بات کا جو کہتے ہین یہ کافر کہ اے کیا جب ہم ہو وین گے مر کر گورون مین خاک پہر کیا ہم ہو وین گے نئی خلقت مین یعنی کیا ہم مٹی ہو کر نئے سرے سے بنکر پیدا ہون گے یہ نہین سمجھتے کہ جس خدا تعالی نے پہلے پیدا کیا ہے اور اسے ایسی قدرتین ہین جو بیان کیا اور تم دیکھتے ہو ان چیزون کو پہر اس کے آگے دوبارہ بنانا کیا بڑا کام ہے یہ لوگ جنکو یقین نہین ہے کہ قیامت مین پہر گورون سے اُٹھین گے وہ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ وہی لوگ ہین جو کافر ہوے اپنے پروردگار سے اور انہین لوگون کے گلے مین طوق ہین گمراہی کے دنیا مین جو اس طوق مین سے کبھی نہ نکل سکین گے مرنے کے وقت تلک اور بعد مرنے کے آگ کا طوق ہوگا اُن کے گلے مین اور وہی لوگ دوزخ کی آگ مین رہنے والے ہین وہ لوگ اُس مین ہمیشہ رہین گے وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ اور جلد مانگتے ہین تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برائی کو جو عذاب ہے پہلے بھلائی سے جو عذاب سے امن مین ہین خدا تعالی نے اس امت کے کافرون پر عذاب کرنا قیامت کے دن مقرر رکھا ہے اور دنیا مین مرنے تلک عذاب صورت بدل جانے کے سے امن مین ہین سو وہ سکے کے کافر

اِس امن سے پہلے عذاب مانگتے ہیں اور بیشک گذر چکے پہلے اِن سے بہت قومون پر
عذاب اور اُس بات کو یہ ملکے کے لوگ بھی جانتے ہین اُس پر عذاب مانگتے ہین وَاِنَّ رَبَّكَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ اور بیشک
پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر طرح بہت بخشش کرنے والا ہے لوگون پر
اگر توبہ کرین کفر سے اُس پر بھی ہو یہ ظلم اور کفر کرتے ہین اگر اب بھی سمجھین اور کفر سے توبہ کرین
اور ایمان لاوین اور جو کفر کو نچھوڑین اور اُسی حال مین مرین تو پھر بیشک پروردگار تیرا ہر طرح
سخت عذاب کرنے والا ہے جو ایسا نکوئی کر سکے وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
ع ۲ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ اور کہتے ہین وہ لوگ جو ایمان
نہین لائے کہ کیون نہین اُتری نشانی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اُس کے پروردگار
کے پاس سے جیسے ہم چاہتے ہین یعنی کافر ملکے کے کہتے تھے کہ جیسے حضرت موسی علیہ السلام کا
عصا اژدہا ہوتا تھا اور حضرت عیسے علیہ السلام مردے کو زندہ کرتے تھے ویسا ہی کام یہ
کیون نہین کرتے سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مقرر تو ڈرانیوالا
ہے یعنی تیرا کام ڈرانا ہے فقط اور کہنا ہے زبان سے اور واسطے ہر قوم کے راہ بتانے
والا ہے جدا یعنی ہر پیغمبر کا معجزہ جدا تھا اور تیرا معجزہ قرآن ہے جو ان ملکے کے لوگون کی زبان
مین ہے لیکن کسی قابل اور عالم کا مقدور نہین جو اس کے برابر کہہ سکے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ خدا تعالی جانتا ہے جو کچھہ
اُٹھاتی ہے ہر پیٹ والی اپنے پیٹ مین بچے کو کہ اُس کے پیٹ مین نر ہے یا مادہ ہے
اور خدا تعالی ہی جانتا ہے جو کچھہ کم ہوتا ہے پیٹ مین اور جو کچھہ زیادہ ہوتا ہے یعنی ایک بچہ ہے
یا زیادہ ہین کئی بچے یا پورے دنون مین پیدا ہوگا یا اُس سے کچھہ کم زیادہ دنون مین ہوگا اِن
باتون کو سوائے خدا تعالی کے کوئی نہین جانتا وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ اور سب چیز کی
خدا تعالی کے پاس حد ہے جو نہ اُس حد سے زیادہ ہوتا ہے اور نہ کم ہوتا ہے اور خدا تعالی ہے
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ جاننے والا ہے چھپے ہوؤن کا اور کھلے ہوؤن کا
اور بڑا ہے سب کے دھیان اور سمجھہ سے اور سب چیز سے اوپر ہے جو اُس کی حد نہین اور
بے نہایت بڑا ہے یعنی جو تم دل مین خیال باندھتے ہو اور جو زبان پر نہین نکالتے خدا تعالی اُسے بھی جانتا ہی سَوَآءٌ مِّنْكُمْ
مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۹

برابر ہے خدا تعالیٰ کے آگے جو کوئی تم مین سے چھپ کر بات کرے یا پکار کر کہے وہ سب جانتا ہے اور جو کوئی چھپایا چاہے کام اپنا رات کو یا ظاہر کرے دن کو خدا تعالیٰ کے آگے یکسان ہے لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ واسطے آدمی کے رکھوالے آگے پیچھے نگہبانی کرتے ہین اُس کی خدا تعالیٰ کے حکم سے یعنے ہر بندے کے ساتھ رکھوالے آگے اور پیچھے رکھوالی کرتے ہین اُس کی نیک اور بدکار و نکی یا کہ لکھتے جاتے ہین رات دن جو کچھ وہ کرتا ہے اور وہ کہتا ہے اُن کا کام نام کراماً کاتبین ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ بیشک خدا تعالیٰ نہین بدلتا اُس چیز کو جو کسی قوم کے پاس ہے جیسے جمعیت اور تندرستی جب تلک کہ وہ قوم بدل ڈالین اُس چیز کو جو اُن کے دلون مین ہین اچھی باتین جیسے شکر اور انصاف اور خیرات یعنی خدا تعالیٰ کسی کو جمعیت بدلے مفلسی اور تندرستی کے بدلے بیماری نہین دیتا جب وہ خیرات اور انصاف اور شکر کرتا ہے پھر جب آدمی یہ باتین چھوڑتا ہے تب اُس پر مصیبت آتی ہے وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝ اور جب چاہتا ہے خدا تعالیٰ کسی قوم پر برائی یعنے عذاب اور مصیبت پھر وہ پھرنے والے نہین اُس سے اور نہین ہے اُس قوم کو سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی والی جو اُس سے مصیبت اور عذاب دور کرے خدا تعالیٰ ہی سب کا والی ہے هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وہ ہے خدا تعالیٰ جو وہ دکھلاتا ہے تمکو بجلی جو اُس مین ڈر ہے اور امید ہے اور امیدوار ہو مینہ کے جو وہ مینہ کی نشانی ہے اور وہی خدا تعالیٰ ہے اُٹھاتا ہے بدلیان بھاری مینہ کی بھری ہوئی وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝ تسبیح پڑھتا ہے رعد جو گرجتا ہے ساتھ تعریف خدا تعالیٰ کے رعد نام ایک فرشتے کا ہے وہ بدلی کا رکھوالا ہے وہ خدا تعالیٰ کی تعریف کی تسبیح ہمیشہ پڑھتا ہے اور فرشتے سب تسبیح پڑھتے ہین خدا تعالیٰ کی تعریف کے ڈر سے یعنی سب خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہین اور بھیجتا ہے خدا تعالیٰ آسمان سے آگ کو پھر اُس سے پہنچا ہے جس پر چاہتا ہے یعنی جس شخص کو چاہتا ہے اُسے اُس آگ سے ہلاک کرتا ہے

ف کہتے ہین نوین برس ہجرت سے عامر بیٹا طفیل کا اور اربد بیٹا ربیعہ کا دونون نے

آپس مین مصلحت کی یہ کہ عامر نے کہا کہ ہم دونون پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کرنے کو چلین مین اُنہین باتون مین لگالون گا تو پیچھے سے ایک تلوار ماریو جو دوسرے کی حاجت نرہے یہ بات مقرر کرکے آئے اور باتون مین مشغول ہوئے آخر کو بڑی دیر پیچھو کہا کہ یا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اب جاکر مین ایک بڑا لشکر سوار اور پیادے کا لا کر تم سے سمجھون گا یہ کہکر دونون چلے آئے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اے پروردگار تو سمجھ لے ان دونون سے پھر عامر نے باہر آکر ارید کو کہا وہ مصلحت جو کی تہی وہ کیا ہوئی تو نے تو کچھ نکیا اُس نے کہا کہ جب تلوار مارنے کا ارادہ کرتا تو بیچ مین آجاتا تھا غرض کہ جب وہ دونون مدینہ سے باہر آئے ایکایک صاعقہ یعنے ایک آگ آسمان سے آئی جو اربد تو اُسی وقت جل موا اور عامر اپنے گھر جاتے تک بُرے حال سے وہ بھی موا اور ایک یہودی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور لگا پوچھنے کہ اے ابو القاسم بتا جو تیرا خدا جواہر کا ہے یا موتی کا ہے یا سونے کا ہے اُسی وقت غضب الٰہی سے ایک بدلی پیدا ہوئی اور بجلی نے اُسے جلا کر مار ڈالا سو خدا تعالی نے یہ آیت بھیجی کہ جس پر چاہتا ہے خدا تعالی صاعقہ بھیجتا ہے اور یہ لوگ جھگڑتے ہین خدا تعالی کی شان مین جو وہ کیا ہے اور کاہے کا ہے کیا احمق ہین جو ایسی باتین کرتے ہین اور وہ خدا تعالی تو بہت بڑا ہے عذاب کرنے والا جھگڑنے والون پر لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ خدا تعالی ہی کا بُلانا ہے اور پکارنا ہے سچ اور درست ہے یعنے اُسی سے دعا مانگنا ہے اور اُسی کا یاد کرنا لائق ہے جو وہ سُنتا ہے اور روا کرتا ہے حاجت پکارنے والے کی وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ اور وہ لوگ جو بُلاتے ہین اور پکارتے ہین سوائے خدا تعالی کے بتون کو جو اُنہین خدا تعالی کا شریک کہتے ہین وہ بُت اُن کا پکارنا اور بُلانا نہین مانتے اور نہین سُنتے اور اُن کی حاجت روا نہین کرتے ذرا بھی لیکن اُن کی مثل ویسی ہے کہ جیسے کوئی پیاسا اپنے دونون ہاتھ پسارے کنوے کے پانی کی طرف اور پکارے پانی کو جو پانی اُس کے مُنھ کو پہنچ جاوے بغیر ڈول رسی کے اور پانی بغیر اسباب کے نہین پہنچنے والا اُسکے مُنھ کو اسی طرح بتون کی بھی قدرت نہین جو کسی کا کچھہ کام کرسکین وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ اور نہین ہے بُلانا اور پکارنا کافرون کا بتون کو مگر بیچ بہلاوے کے

اور بہکاوے کے پڑے ہین کچھہ فائدہ نہوگا کبہی اُن کو بتون سے کسی طرح وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ اور خداتعالی ہی کو سجدہ
کرتا ہے جو کوئی کہ ہے آسمانون مین اور جو کوئی کہ ہے زمین مین خوشی سے مطیع مسلمان اور
اور لاچاری سے کافر وقت مصیبت کے اور سجدہ کرتا ہے پرچہانوا اُن سب کا فجر کو
مغرب کی طرف اور شام کو مشرق کی طرف یعنی ہمیشہ پرچہانوا سب کا سجدہ کیا کرتا ہی
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھہ
مشرکون سے کہ کون ہے پیدا کرنے والا آسمانون کا اور زمین کا کہو اُن کی طرف سے کہ
خداتعالی ہے کس واسطے کہ اُن کو سوائے اسکے اور کوئی جواب نہین پہر تو قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا کہو کہ پہر تم یہ جانکر پکڑتے ہو
اپنا وسیلہ سوائے خداتعالی کے اور دوست جانتے ہو ایسونکو جو نہین کر سکتے اپنا بہلا
اور نہ برا یعنے بتون کو جو اپنا نفع اور نقصان کرنیکی قدرت اور خبر نہین تمہین کیا فائدہ ہوگا
اُن کے پوجنے سے قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ
کہہ کہ اے کیا برابر ہے اندہا اور دیکہنے والا یا برابر ہے اندہیرا اُجالا بت پوجنے والے
اندہے ہین جو اُن کو نظر نہین آتا کہ بت آپ عاجز ہین اور کی مدد کیا کر سکین گے اور مومن
جو خداتعالی کی قدرت کی نشانیان دیکھہ کر پہچانتے ہین اور اندہیرا کفر کا اور روشنائی
اسلام کی کیا برابر ہین یہ باتین اور کہو کہ یہ جو تم بتون کو پوجتے ہو اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ کیا مشرکون نے بنایا ہے خداتعالی کے ساتھہ
شریک تو انکو شاید کچھہ بتون نے پیدا کیا ہے جیسے خداتعالی نے پیدا کیا ہے پہر شبہہ پڑا
بت پوجنے والون کو اُس پیدا کی ہوئی چیز مین کہ پہچانا نہین جاتا اُن سے کہ یہ چیز
بتون کی پیدا کی ہوئی ہے یا خداتعالی کی پیدا کی ہوئی ہے یعنے شریک تو اُسے کہتے ہین
جو برابر کا ہو قدرت مین جیسا خداتعالی نے پیدا کیا ہے چاہئے کہ ایسا ہی بت بہی پیدا
کرین سو یہ الزام دیا خداتعالی نے بت پوجنے والون کو کہ اے احمقو کیا سمجھہ کر تم بتون کو
خداتعالی کا شریک کہتے ہو وہ تو ایسے عاجز ہین جو اپنا برا بہلا نہین کر سکتے اگر انہین
گرا دو تو اُٹھہ نہ سکین اور کہہ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ کہ خداتعالے
ہی ہے پیدا کرنے والا سب چیز کا اور وہ خداتعالی ایک ہے بڑا زبردست جو کوئی اُسکا

شریکیہ ہین اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ
زَبَدًا رَّابِیًا اُتارا خدا تعالی نے آسمان کی طرف سے پانی مینہ کا پہر بہہ کر چلا پانی جنگلون
مین موافق ہر ایک جنگل کے پہر اُٹھایا اُس پانی نے کف اور جھاگ اونچے اونچے وَمِمَّا یُوْقِدُوْنَ
عَلَیْهِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْیَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ط اور اُس چیز کو بہیجا جو اُسی آگ کی
بہٹی مین رکھ کر دہونکتے ہین سنار یا لہار واسطے گہنا بنانے کے یا ہتھیار بنانے کو
کف آتا ہے اُس پر جیسے پانی پر کف آتا ہے یعنے تانبے پیتل کو جو کہٹائی مین رکھ کر بہٹی مین
آگ کی دہکاتے ہین گہنا یا کچھہ چیز بنانے کو تو میل اُس کا جدا ہو کر آگ کے زور سے اوپر
آتا ہے جیسے پانی کے کف اوپر آتے ہین کَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ایسی ہی
مثلین مارتا ہے خدا تعالی سچ کی اور جہوٹھ کی یعنی خدا تعالی مثل بیان کرتا ہے سچی بات کو
مینہ کے پانی اور سونے روپے تانبے پیتل کے ساتھ جو انسے ہزارون طرح کی نفعے اور فائدے
ہین اور جہوٹی بات کی مثل کف پانی کے اور تانبے پیتل اور سونے روپے کے مثل سے
ماری ہے جو کسی کام کا نہین فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ
فَیَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ پہر وہ جو کف ہے پانی کا اور سونے روپے اور تانبے پیتل پر کا پہر وہ جاتا
رہتا ہے جلدی کر کر اور میل ہو کر اُسے ٹہیراو نہین ایسے ہی جہوٹی بات کو ٹہیراو نہین
اور وہ جو فائدہ دیتا ہے لوگون کو جیسے پانی مینہ کا اور جیسے سونا اور روپا پہر وہ رہتا ہے وقف النبی علیہ السلام
دیر تلک ملک مین ایسے ہی سچی بات کو مضبوطی ہے کَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ
ایسی ہی مثلین مارتا ہے خدا تعالی یعنے ایسی طرح سمجہاتا ہے کہول کہول کر جو تم سمجہو اور
دہیان کرو اور بہلی بُری کو اور سچ جہوٹھ کو پہچانو لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰی
وَالَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ
لَافْتَدَوْا بِهٖ ط واسطے اُن لوگون کے جنہون نے اپنے پروردگار کا حکم مانا نیکیان اور بہلائیان
ہین بہشت اور اُس کی نعمتین اور وہ لوگ جنہون نے نمانا حکم اپنے پروردگار کا اون
لوگون کے واسطے اگر ساری دنیا کا مال دولت ہووے اور اُتنا ہی اور ہووے اور وہ
لوگ اُس سبب مال اور دولت کو دیوین اسواسطے کہ عذاب سے چہوٹین یعنی ساری
دنیا کا مال دولت اور اُتنا ہے اور بہی ہو سو کافر وہ سب مال دولت
دیوین اور کہین کہ یہ سب لو اور ہمین چہوڑو اور عذاب نکرو اُنکی بات کوئی نہ سُنے گا

ع ۱۱ ۲ أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ وہی لوگ ہین
نصف جو واسطے اُن لوگون کے ہے بہت بُری طرح سے حساب لینا اور اُن کے رہنے کی جگہہ دوزخ
ہے اور بہت بُری ہے دوزخ رہنے کی جگہہ أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَى إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ اے پھر جو کوئی کہ جانتا ہے
کہ وہ جو اُترا ہے تجھہ پر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پروردگار کے پاس سے وہ درست
ہے اور سچ ہے کیا برابر ہے وہ کوئی جو اندھا ہے یعنے جس شخص نے قرآن کو سچ جانا
برابر نہین ہے اُس شخص کے جسکو خوبی اور کیفیت قرآن کی نظر نہین آتی اور کہتا ہے
قرآن کو کہ شعر ہے بنایا ہوا شاعر کا اور پچھلے لوگون کا قصہ ہے سوائے اِس کے نہین
یعنے مقرر نصیحت جانتے ہین قرآن کو صاحبِ عقل یعنی احمقون نے قصہ سمجہا ہے اور عقلمند
نصیحت سمجہتے ہین قرآن کو الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ وہ لوگ
جو پورا کرتے ہین خدائتعالی کے قول کو جو پہلے دن کیا تھا اور نہین توڑتے اُس قول کو
وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ
اور وہ لوگ جو ملائے رکھتے ہین اُس چیز کو جو خدائتعالی نے فرمایا ہے کہ اُس چیز کو ملائے رکھو
یعنے ایمان سب پیغمبرون پر لاؤ اور سب کو برحق جانو اور خدائتعالی کی بھیجی ہوئی کتابون
سچ جانو سو وہ لوگ سب پیغمبرون کو اور سب کتابون کو سچ جانتے ہین اور ڈرتے ہین
اپنے پروردگار سے اور دہشت کھاتے ہین بُری طرح کے عذاب دینے سے
یعنے ڈرتے ہین اِس بات سے کہ کہین ایسا نہو جو ہمین گناہون کے واسطے عذاب کرین
اور اپنے کرم سے نہ بخشے تو بُری خرابی ہو وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا
الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَئِكَ
لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ اور وہ لوگ جو صبر کرتے ہین بندگی کی محنت مین اور چاہتے ہین اور
آرزو کرتے ہین اپنے پروردگار کی خوشی کی اور قائم رکھتے ہین نماز کو۔ اور
بانٹتے ہین اور دیتے ہین حقدارون کو اور محتاجون کو اُس چیز سے جو روزی دی ہم
ہمنے اُن کو اُس ہین سے دیتے ہین چھپ کر اور سب کے روبرو اور ہٹاتے ہین ساتھ
نیکی کے بدی کو یعنی بُرائی کے بدلے بھلائی کرتے ہین لوگون سے جنکا یہ بیان ہوا
وہی لوگ ہین جو اُن کے واسطے آخرت کا گھر ہے سو وہ آخرت کا گھر +

جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ یَدْخُلُوْنَ
عَلَیْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ باغ ہین ہمیشہ رہین کے اندر آوین گے ان باغون مین وہ لوگ
جنکا پہلے مذکور ہوا اور جو کوئی نیکبخت ہوگا ان کے باپ دادا سے اور ان کی نکاحیون سے
اور ان کی اولاد سے جتنے نیکبخت ہون گے سب آوین گے ان کے باغون مین اور فرشتے
ان پاس آوین گے ہر دروازے سے بہشت کے سلام علیک کرینگے اور کہین گے
سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ سلامتی ہو تم پر یعنی ہمیشہ یہان تم
سلامت رہو گے سبب اس کے جو تمنے صبر کیا تھا دنیا مین جو بندگی کی محنت پر جیسے
گرمیون مین روزے رمضان کے اور جاڑون مین راتون کو اٹھ کر وضو کرتے تھے تم
پھر کیا خوب ہے واہ وا عاقبت کا گھر جو ملے گا ان کو وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ
بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ اور وہ لوگ جو توڑتے ہین قول
خدا تعالی کا مضبوط قول کر کے یعنے پہلے روز قول مضبوط کر کے توڑتے ہین اور
کاٹتے ہین اس چیز کو جسکو فرمایا ہے خدا تعالی نے کہ جوڑو اسے یعنے خدا تعالی نے
فرمایا کہ قرآن اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور دوستی کرو یہ اس کا الٹا
دشمنی کرتے ہین اور خرابی کرتے ہین ملک مین یعنی اور غیر لوگون کو بہکاتے ہین کہ یہ جو کہتا ہے
کہ مین پیغمبر ہون سو جھوٹا ہے اس کا کہا نمانو یہ لوگ جو ایسی باتین کرتے ہین یہ دور
ہین خدا تعالی کی رحمت اور بخشش سے اور انہین کے واسطے بہت برا ہے آخرت کا
گھر سو وہ دوزخ ہے اور وہان کے بڑے عذاب ہین ہمیشہ کے اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ط وَفَرِحُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ط وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝ ع ۱
خدا تعالی روزی کھولتا ہے جس کی چاہتا ہے اور تنگ روزی کرتا ہے جس کی
چاہتا ہے وہ حاکم اور خوش ہین یہ مکے کے لوگ دنیا کے زندگی سے جو ان کو
جمعیت اور تھوڑی سی دولت ہے اور نہین ہے یہ جینا اور دولت دنیا کی
عاقبت کی دولت اور زندگی کے آگے مگر ذرا سا فائدہ یعنی عاقبت کی دولت
اور زندگی کبھی تمام نہوگی اور دنیا کی دولت اور جینے کا بھروسا نہین وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط قُلْ اِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ اَنَابَ

اور کہتے ہین وہ لوگ جو ایمان نہین لائے کہ کیون نہین اُترتا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و
سلم پر نشانی یعنی معجزہ سے جیسے کہ ہم چاہتے ہین کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ
بیشک خدا تعالی گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اگر ہزارون معجزے اور نشانیان قدرت
کی دیکھی ہرگز سچ نہین جانتا اور ایمان نہین لاتا اور دکہاتا ہے راہ سیدہی یعنے
توفیق ایمان کی دیتا ہے بغیر معجزہ دکھائے اُس کو جو کوئی اُس کی طرف عاجزی کرتا ہی
اور پہرتا ہے خدا تعالی کی طرف سب کو چھوڑکر اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ
اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ
مَاٰبٍ ٥ وہ لوگ ہین جنہون نے سچ جانا پیغمبر اور قرآن کو اور آرام پاتا ہے
دل اُن کا خدا تعالی کی یاد سے جانو اس بات کو کہ خدا تعالی کی یاد سے آرام پاتے
ہین دل اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اور اچھے کام کئے ہین دنیا مین اُن کی خوشی
ہے زندگانی مین اگرچہ مفلس غریب ہون اور بہت اچھا پہر کر جانا ہے عاقبت مین
جو کچھہ عذاب نہوگا اُن کو اور بہشت اور اُس کی نعمتین ملین گی خدا تعالے کے فضل سے
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ٥ جیسے اور پیغمبرون کو بہیجا تہا اسی طرح بہیجا
ہمنے تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم مین جو بیشک گذریان پہلے ان لوگون
سے بہت قومین اور تجہے بہیجا اسواسطے جو تو پڑہے مکے کے لوگون کے آگے اُس چیز کو
جو ہم بہیجتے ہین تیری طرف یعنے قرآن سنا مکے کے لوگون کو اور یہ مکے کے لوگ منکر
ہین رحمن سے یعنے نہین جانتے کہ رحمن کون ہے قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ٥ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ رحمن میرا پروردگار ہے
جو نہین ہے کوئی لائق جو اُس کی بندگی کیجئے مگر وہی اُسی کی طرف مجھے پہر جانا ہے
ف کہتے ہین کہ بعضے مکے کے لوگون نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اگر تو چاہے کہ ہم تیرے تابعداری کرین تو تو کہہ قرآن کو جو یہ سب مکے کے گرد کے
پہاڑ دور ہون اور زمین کھیتی کے لائق نکلی اور زمین پہٹ کر تالاب پانی کے بہین
اور دادا پردادا جی اُٹھ کر ہمین کہین کہ پیغمبر سچا ہے تب ہم ایمان لاوین خدا تعالی نے اُنکی
جواب مین یہ آیت بہیجی کہ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ

اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۗ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۗ اگر ہوتا کوئی قرآن ایسا جو اُس کے پڑھنے سے
پہاڑ چلنے لگتے یا زمین پھٹ جاتی یا اُس کے پڑھنے سے مردے باتین کرنے لگتے
تو ایسا معجزہ اسی قرآن کا ہوتا یہ جو کافر کہتے ہین کہ اگر ویسے معجزے دیکھین تو ایمان
لاوین یہ غلط کہتے ہین بلکہ خدا تعالی کے اختیار مین ہین سب کام یعنے ایمان لانا
اور نلانا خدا تعالی کی تقدیر سے ہے کافر ہونا اور اُسی کی توفیق سے ہے ایمان لانا
لوگون کا اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۗ کیا نہین ہوئے نا اُمید
مسلمان اِن کافرون کے ایمان لانے سے یعنے ابھی امیدوار ہین مسلمان کہ یہ ایمان
لاوین گے اور نہ سمجھے وہ کہ اگر چاہتا خدا تعالی تو ہر طرح راہ دکھاتا سب لوگون کو
ہمیشہ کے عذاب سے چھوٹنے کے وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ
اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ع۵ ۱۰
اور ہمیشہ پہنچا کرے گا کافرون کو عذاب سخت سبب اُسکے جو یہ دشمنی کرتے تھے خدا تعالی
کے رسول کی یا اُترے گا تو یعنی اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری فوج اُترے گی
نزدیک اُن کے گھرون کے اور لوٹ مار کیا کرے گی فوج تیری جب تک کہ آوے
وعدہ خدا تعالی کا جھوٹھ نہین کرتا وعدہ یعنے جو وعدہ خدا تعالی کا ہے سچا ہے
اب خدا تعالی اپنے حبیب کی تسلی کرنے کو فرماتا ہے جو اِن کافرون کی باتون سے
آزردہ دل مت ہو کسواسطے کہ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۟ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ بیشک مزاح اور ٹھٹھے کرتے تھے اگلے لوگ
اپنے وقت کے پیغمبرون سے پہلے تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے تیری
قوم تجھسے سلوک کرتی ہے پھر ڈھیل دی مین نے اُن لوگون کو جو کافر تھے یعنے اُن پر
اُسی وقت عذاب نہ بھیجا اور دولت اور عیش مین رکھا پھر جب وقت آیا تو پکڑا ہمنے
اُن کو عذاب مین پھر کیسا ہوتا ہے کرنا عذاب میرا جو سب جانتے ہو کہ اُن کا کیا حال ہوا
ویسا ہی اِن کا حال ہوگا جب وقت آوے گا اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا
كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ۗ اے جو کوئی کہ ہوئے رکھوالا آدمی پر اور بدلہ
دینے والا ہو اُن کامون کا جو اُس نے کئے ہون بھلے یا بُرے کیا برابر ہوتا ہے
اُس کے جس سے کچھ نہو سکے یعنے خدا تعالی سب بندون کے کامون سے واقف ہے

اور موافق اُن کامون کے بدلہ ہرایک کو دے سکتا ہے کیا برابر بتون کے ہے
جو وہ ایسے عاجز ہین اور بیخبر ہین جو گرین تو آپسے نہ اُٹھ سکین یہ سب باتین
جانکر پہر اور بناتے ہین بتون کو شریک خدا تعالی کا اور پوجتے ہین اُن کو اور
قُلْ سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِنَ الْقَوْلِ ۵
کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بت پوجنے والون کو کہ نام رکھو اور تعریف
بیان کرو اُن کی جنکو شریک مقرر کیا ہے تمنے خدا تعالی کا یعنے جیسے خدا تعالی
کے نام ہین حَیّ اور رزاق اور خالق اور سمیع اور بصیر اور علیم
ایسا نام کوئی بتون کا بہی بتاؤ یا بتلاتے ہو اور خبر دیتے ہو خدا تعالے کو اُس چیز کی
جو اُسے خبر نہین کہ شریک اُس کے زمین پر ہین یا نام رکھتے ہو بتون کا شریک
ظاہر کہنے سننے کو یعنی یونہی نام رکھ لیا ہی اور در اصل وہ اُس نام کے لائق ہرگز نہین جیسے کالے نام کو رکھا ہے یہ بہی نہین
بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۵
بلکہ اچہا رکہا ہے کافرون کے واسطے مکر اور جہوٹھ اُن کا اور انکار کیا ہے سیدہی
راہ سے یعنے راہ سیدہی اسلام کی مین جانے نہین دیتے یعنے توفیق ایمان کی نہین
پاتے اور اُنہین بتون کو شریک بنانا خدا تعالی کا اچہا لگتا ہے اور جو کوئی ایسا ہے
جو اُسے خدا تعالی سیدہی راہ سے بہلا دے یعنے توفیق اسلام کی ندیوے پہر
نہین کوئی راہ بتانے والا اُسے جو وہ مسلمان ہووے لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۵ کافر اور مشرکون کو
عذاب ہے زندگانی مین دنیا کی جیسے قتل اور قید ہونا اور لوٹے جانا اور قحط
مین گرفتار ہونا اور ہر طرح عذاب آخرت کا تو بہت سخت ہے اور بہت بڑا جو کبہی
اُس عذاب سے چہوٹنے کے نہین اور نہین ہے کوئی اُن کو خدا تعالی کے
عذاب سے بچانے والا مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أُكُلُهَا
دَائِمٌ وَظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۵ تعریف اور
خوبی ہے بہشت کی وہ بہشت جس کا وعدہ دیا ہے پرہیزگارون کو اُس مین
رہنے کا سو وہ بہشت کیسا ہے جسمین بہتی ہین اُس کے درختون اور مکانون
کے نیچے نہرین میوے اُس بہشت مین سب طرح کے ہمیشہ رہین گے۔ اور

چھانو بھی وہان ہمیشہ ہو گی یہ بہشت جس کی تعریف کی آخر کو ملے گا اُن کو جو پرہیزگار
ہین ڈرتے ہین خدا تعالی کے عذابون سے اور آخر کو کافر آگ مین رہینگے ہمیشہ
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ
بَعْضَهٗ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ
اور وہ لوگ جنکو دی ہمنے کتاب توریت یعنے وہ یہودی جو مسلمان ہوئے خوش
ہوتے ہین اُس چیز سے جو تیری طرف بھیجی ہے یعنے قرآن سُنکر خوش ہوتے ہین
اور یہودیون کی قوم سے کوئی شخص ہے جو نہین مانتا قرآن کی آیت کو کہہ ای محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ مقرر مجھے حکم ہوا ہے وہ کہ بندگی کرون مین صرف خدا تعالے
کے ایک جان کر اُسے اور کسی کو اُس کا شریک نجانون اُسی کی طرف بلاؤن خلقت کو
یعنی سب کو کہون کہ اُس کی بندگی کرو اور اُسی طرف پہرنا ہے مجھے بہی اور سب کو
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ اور ایسا ہی بہیجا ہے ہمنے قرآن کو حکم ع ۵
کرنے والا عربی زبان مین جو یہ مکے کے لوگ جلد سمجہین اور اگر اے محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم تابعداری کرے گا تو مکے کے لوگون کی آرزو کی یعنے اگر تو ان کا کہا
مانے بعد اُس کے جو آچکی تیرے پاس خبر کہ بتون کو ہرگز نہ پوجو جو بہت بُرا کام ہے
یا بیت المقدس کی طرف سجدہ کرنا موقوف ہوا یہ بات جانکر جو پہر اُن کی خوشی کے
واسطے کرے گا اُن کا کہا تو پہر نہین کوئی تجہے خدا تعالے کے عذاب سے چہڑانیوالا
اور نکوئی یار ایسا جو تجہہ پر عذاب نہ آنے دیوے یعنے پہر کوئی عذاب سے بچانیوالا
نہین + کہتے ہین کہ بعضے یہودی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طعنے
دیتے تہے کہ یہ نکاح بہت کرتے ہین اور ہمیشہ عورتون مین مشغول ہین اگر
یہ پیغمبر ہوتے تو اُن کو عورتون کا خیال نہوتا سو یہ آیت خدا تعالی نے بہیجی
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً اور مقرر
ہمنے بہیجا پیغمبرون کو پہلے تجہسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بنائیان ہمنے اول
پیغمبرونکے واسطے نکاحیان اور اولاد یعنی اگلے پیغمبرونکی بہی قبیلہ اور فرزند تہے کچہہ انہونے نئی بات
نہین کی وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ

نچاہیئے پیغمبر کو اور نہیں کرتا پیغمبر وہ کہ لاوے معجزے مگر حکم خدائتعالی کے سے
یعنے بغیر مرضی خدائتعالے کے پیغمبر معجزہ نہین دکہاتا اور دکہلانا معجزہ کا وقت پر
لکہا ہوا ہے جب وہ وقت آویگا البتہ معجزہ ظاہر ہوگا یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ
وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗٓ اُمُّ الْکِتٰبِ مٹاتا ہے خدائتعالی جو چاہتا ہے اور ثابت رکہتا ہے
یعنی ٹہیرا رکہتا ہے جسے چاہتا ہے اور اُس کے آگے ہے اصل سب کتابون کا یعنے
لوح محفوظ جو سب کتابین اور سب احوال اُس مین ذرا ذرا لکہا ہوا ہے سو وہ
خدائتعالے کے پاس ہے جو چاہتا ہے لکہتا ہے اُس مین اور جو چاہتا ہے موقوف کرتا
ہے مختار ہے مالک ہے وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا
عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ اور اگر ہم دکہاوین تجہے اے محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم
کوئی اُس چیز سے جو وعدہ کیا ہے ہمنے کافرون کو عذاب کا یا تمام کردین تجہے پہلے
اُن کے عذاب دکہلانے سے ہم مختار رہین چاہین سو کرین یہ مقرر تیرا ذمہ پیغام
پہنچا دینا ہے ہمارا کافرون کو اور ہمارا ذمہ ہے حساب لینا اور بدلہ دینا موافق اُنکے
کامون کے اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ
لِحُكْمِهٖ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ کیا نہین دیکہتے کافر لوگ کے جو ہم گہٹاتے آتے رہین
زمین کو اُس کے کنارون سے یعنے تہوڑا تہوڑا ملک کافرون کے قبضے مین سے
نکلتا ہے اور مسلمانون کے قبضے مین آتا جاتا ہے اور خدائتعالی حکم کرتا ہے جو
ملک ان پاس کم ہوتا جاوے اور مسلمانون کے پاس زیادہ ہوتا جاوے اور
مسلمان زور آور ہو دین اور کافر کم زور ہوتے جاوین نہین ہے کوئی
رد کرنے والا خدائتعالی کے حکم کا اور خدائتعالی جلد حساب لینے والا ہے ۞
وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا اور بیشک مکر اور فریب کیا اُن
لوگون نے جو اُن سے پہلے تہے یعنے ہر پیغمبر کی اُمت نے اپنے اپنے وقت کے
پیغمبر سے فریب کیا پہر خدائتعالی کے پاس ہے بدلہ دینا تمام مکرون کا یعنے اون
سب کو اُن کے فریب کا بدلہ دیوے گا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ
الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جانتا ہے خدائتعالے جو کچہہ کرتا ہے ہر ایک آدمی
بہلائی یا برائی سب کے کامون کی خبر ہے اُسے اور جلد ہوگا جو جانینگے کافر

جو کس کو ملے گا آخرت کا گھر یعنے اب تو کافر اپنی بڑائی اور شیخی کرتے ہین اور اپنی دولت پر مغرور رہین مسلمانون کو مفلس جانکر خاطر مین نہین لاتے لیکن وہ وقت بھی نزدیک ہے جو جانینگے کہ بہشت مین کون جاتا ہے وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝ اور کہتے ہین ع ۶ ۱۲
کافر کہ نہین تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا کہہ اُن کے جواب مین کہ کفایت کرتا ہے خدا تعالیٰ گواہ میرے اور تمہارے بیچ اور وہ شخص کفایت کرتا ہے شاہدی دینے کو جس کے پاس ہے اصل سب کتابون کا یعنے جبرئیل علیہ السلام میرے پیغمبر ہونے کا گواہ بس ہے جو اُس کے آگے لوح محفوظ ہے اُس مین سب احوال سب کا اول سے آخر تک لکھا ہے

سورۂ ابراھیم مکیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اثنتا و خمسون آیۃ

الٓر مفسران نے ان حرفون کے کئی معنے لکھے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ نام قرآن کا ہے یعنی كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ یہ قرآن ایک کتاب ہے جو بھیجا ہے ہمنے اُسے تیری طرف اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو نکالے تو لوگون کو اندھیرے کفر کے سے طرف اُجالے دین اسلام کے ساتھ حکم اور توفیق پروردگار اُنکے کی یعنی تو راہ دین اسلام کی سب کو بتلا پر جسکو توفیق نصیب ہوگی وہ تیرا کہا مانے گا لیکن تو بتا راہ خدا تعالیٰ زبردست تعریف کی گئی کی۔ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ خدا تعالیٰ وہ کوئی ہے جو اُس کا ہے سب جو کچھ کہ آسمان اور زمین مین ہے سب کا مالک ہے خدا تعالیٰ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ اور مصیبت اور محنت ہوئی گی کافرون کو بڑے عذاب سخت سے الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وہ کافر جو بے سمجھے اور احمق پنے سے چاہتے ہین دنیا مین جینے کو آخرت کو چھوڑ کر اور پھیر رکھتے ہین لوگون کو خدا تعالیٰ کی راہ سے یعنے منع کرتے ہین لوگون کو کہ مسلمان نہو اور ڈھونڈھتے ہین خدا تعالیٰ کی راہ مین پھیر اور موڑ یعنی لوگون کو بہکاتے ہین کہ یہ مسلمانون کا دین راہ ٹیڑھی ہے سیدھی نہین أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ یہ کافر جو منع کرتے ہین

لوگون کو مسلمان ہونے سے وہ بہولے ہوئے ہین راہ سیدہی سے بہولنا دور دراز بہت
کہتے ہین کہ مکے کے لوگ کہتے تھے کہ جتنی کتابین جو خدا تعالی نے بہیجی ہین اُن مین سے
کوئی کتاب عرب کی زبان مین نہین آئی یہ قرآن کیون اِس زبان مین آیا ہے خدا تعالی
نے اُن کے جواب مین یہ آیت بہیجی وَمَآ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ لِيُبَيِّنَ
لَهُمۡ اور نہین بہیجا ہمنے کوئی پیغمبر مگر اپنی قوم کی زبان بولنے والا یعنے جو پیغمبر آیا ہے
اپنی قوم کی زبان بولتا اور سمجہتا آیا ہے یعنے جس قوم مین نبی آیا اُسی قوم مین سے پیدا
کرکے اُس قوم پر بہیجا تو بیان کرے اور اچہی طرح سمجہاوے حکم خدا تعالی کا فَيُضِلُّ اللّٰهُ
مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ پہر راہ بہلا دیتا ہے
خدا تعالی جس کو چاہتا ہے اور سیدہی راہ دکہاتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ خدا تعالی
زبردست مضبوط کام کرنے والا ہے وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اَنۡ اَخۡرِجۡ قَوۡمَكَ
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ۙ وَذَكِّرۡهُمۡ بِاَيّٰٮمِ اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّـكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ اور بیشک ہمنے بہیجا موسیٰ علیہ السلام کو ساتھ اپنے نشانیون کے اسواسطے
جو نکالے اپنی قوم کو اندہیرے کفر کے اور بے سمجہے کے اور لاوے طرف روشنائی
دین کے اور عقل کے اور یاد دلا اُن کو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تعالے کے
دنون کو جن دنون مین خدا تعالی کا عذاب کافرون پر آیا تھا اور مقرر اُن دنون کی یاد
کرنے مین نشانیان ہین خدا تعالی کی قدرت کی سب صبر کرنے والون کو جو لوگ کہ بلا
مین صبر کرتے ہین اور نعمتون کا شکر کرتے ہین اور کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
بنی اسرائیل کو کہ وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ اَنۡجٰٮكُمۡ مِّنۡ اٰلِ
فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡۤءَ الۡعَذَابِ وَيُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ‌
ع ۱۴ وَفِىۡ ذٰ لِكُمۡ بَلَاۤءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ اور جب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو
کہ اے قوم یاد کرو تم اُس نعمت کو جو احسان کیا خدا تعالی نے تمہارے اوپر اور وہ
احسان یہ تھا کہ جب چہڑایا تمکو فرعون کے لوگون سے جو چکہاتے تہے تمکو بڑا عذاب
یعنے تم پر بڑا عذاب کرتے تھے یہ کہ جو تمہارے بیٹون کو مار ڈالتے تہے اور تمہارے
بیٹیون کو جیتا چہوڑتے تہے اپنے کام خدمت کے واسطے اُس بات مین بڑی
آزمائش ہے تمہارے رب سے یعنے ویسی بلا سے چہڑانا بڑا احسان ہے خدا کا

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ
لَشَدِيْدٌ اور یاد کرو اے بنی اسرائیل کہ جب خبردار کیا تمکو اس بات سے
رب تمہارے نے کہ اگر نعمتون کا شکر کروگے یعنی احسان مانوگے تو مقرر زیادہ کرون گا
نعمت تم پر اور اگر ناشکری کروگے تو مقرر میرا عذاب سخت ہے ناشکر کرنے والون پر
وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ
اور کہا موسی علیہ السلام نے اپنے قوم کو کہ اے قوم اگر ناشکری کروگے تم اور جو کوئی زمین پر
رہتا ہے یعنے اگر سارا عالم ناشکری کرے تو بھی بیشک خدا تعالی بے پرواہ ہے اور
تعریف کیا ہوا ہے سب بھلائیون سے اور سب برائیون سے یعنے کچھ تمہارے شکر
کرنے سے نفع اور تمہارے ناشکری سے نقصان آتے نہین بلکہ شکر کرنا تمہارے
حق مین بہتر ہے جو خدا تعالی نعمت زیادہ دیگا اور ناشکری تمہارے ہی حق مین بری
ہے جو اس سے عذاب مین پڑوگے اور کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ اے کیا نہین پہنچی تمہین خبر یعنی کیا تمنے نہین سنا احوال ان کا
جو تم سے پہلے تہی امت حضرت نوح پیغمبر کی اور خبر قوم عاد اور ثمود کی اور خبر ان کی
جو ان کے پیچھے تہی جو کوئی نہین جانتا گنتی ان کی کہ عاد اور ثمود کے پیچھے کتنے ہزارون
خلقت ہو چکی جو ان کی گنتی سوائے خدا تعالے کے کوئی نہین جانتا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ آئے ان لوگون کے پاس پیغمبر ان کے خدا تعالی کی
طرف سے ساتھ نشانیون کے یعنے ساتھ معجزون کے پھر ان کافرون نے ہاتھ پھیر کر
ان کے منہ دی کہ چپ رہو اور کہتے تھے کافر پیغمبرون کو کہ ہم نہین مانتے اس کو جسواسطے
تمہین بھیجا ہے یعنی تم جو کہتے ہو کہ ہمین بھیجا ہے خدا تعالی نے جو دین سکھا دین ہم تمکو
سو ہم یہ تمہارا دین نہین سیکھتے اور ہم شبہ مین ہین اس چیز سے جو تم بلاتے ہو ہمکو
اس کی طرف یعنے تم جو دین کی طرف ہمکو بلاتے ہو ہم شبہ مین ہین کہ تم اور دین
تمہارا سچ ہے یا جھوٹھ ہے ہم تمہارا کہنا نہین مانتے اور تمکو سچا نہین جانتے قَالَتْ رُسُلُهُمْ
اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ کہا اُن کے پیغمبرون نے اُن کو کہ ہم تمکو خداتعالے
کی طرف بلاتے ہین اے کیا تم خداتعالے کو جہوٹھا جانتے ہو اور شبہہ ہے تمکو
خداتعالی کی ذات مین جس خداتعالی نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو وہ بلاتا ہے
تمکو تو بخشے تمکو گناہ تمہارا جو اگر اُس کی طرف تم جاوٴ تو یعنے اگر ایمان لاوٴ تو بخشے جاوٴ گے
اور ڈہیل دیگا تمہین اور عذاب نکرے تم پر ایک وقت مقرر تلک یعنی جب تلک تم
جیتے رہو تم پر عذاب نہ آوے قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ
ثلث الربع تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ؕ کافرون نے جواب دیا پیغمبرون کو کہ
نہین ہو تم مگر آدمی ہم جیسے یعنے جیسے ہم آدمی ہین ویسے ہی تم ہو چاہتے ہو تم کہ پہیر
رکہو ہمکو اُس چیز سے جسکو پوجتے تھے باپ دادا ہمارے پہر اگر تم اپنی بات مین
سچے ہو تو کچہہ سند لاوٴ کہلی ہوئی جس سے ہم جانین کہ تم سچے پیغمبر ہو قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ
اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ
اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
کہا کافرون کے جواب مین پیغمبرون نے اُن کی کہ ہے تو یونہی کہ ہم آدمی تمہین جیسے
ہین پر خداتعالے احسان اور فضل کرتا ہے جس پر چاہتا ہے اپنے بندون سے اور
نہین ہے ہمارے تئین قدرت اور نہین کر سکتے جو لاوین تمہارے واسطے سند
مگر ساتھ حکم خداتعالی کے یعنے ہماری قدرت نہین کہ بغیر حکم خداتعالی کے کچہہ معجزہ
دکھا سکین اور چاہئے کہ اللہ تعالے پر بہروسا کرین مسلمان یعنی جو کوئی کہ ایمان لاوے
سوائے خداتعالی کے کسی پر بہروسا نکرے وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا
ع ۲ / ۱۴ سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ؕ اور کس سبب ہم بہروسا نکرین
خداتعالی پر یعنے ہم مقرر بہروسا کرین کہ بیشک اُس نے راہ دکہائی ہمکو راہ سیدہی ہماری
یعنے جس راہ سے ہمنے پہچانا خداتعالی کو اور اُس کی بزرگیون کو جانا ہمنے وہ راہ اُسی نے
ہمکو دکہائی اور مقرر ہم صبر کرینگے جو تم دُکہ دوگے ہمکو اور خداتعالی پر چاہئے کہ
بہروسا کرین بہروسا کرنے والے اور نہ کسی پر اُس کے سوا بہروسا کرین وَقَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ اور کہا
اُنہون نے جو کافر تہے اپنے پیغمبرون کو کہ ہم مقرر نکال دینگے اپنے شہر سے تمکو

یا پھر آؤ تم ہمارے دین مین یعنے کافرون نے پیغمبرون کو کہا کہ تم یہ باتین چھوڑ دو اور نہین تو ہم تمھین شہر بدر کرین گے یہ بات سُنکر پیغمبر اُن کے مسلمان ہونے سے ناامید ہوئے تو فَاَوْحٰۤی اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِیْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَخَافَ وَعِیْدِ ۝ پھر حکم بھیجا طرف پیغمبرون کے پروردگار اُن کے نے کہ تم خاطر جمع رکھو کہ مقرر ہم مار کر خراب کر دین گے کافرونکو جو تمہارا کہا نہین مانتے اور بساوین گے اور آباد کرین گے تمکو اِس ملک مین اِن کے ویران کرنیکے پیچھے یہ بات مقرر ہی اُس کے واسطے جو کوئی ڈرے گا میرے آگے کھڑے رہنے سے اور ڈرے گا میرے ڈرانے سے وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝ اور قضیہ فیصل ہونا چاہنے لگے یعنے پیغمبر اور کافر کہنے لگے کہ جو کوئی ہم مین سے جھوٹا ہے اُس پر عذاب آوے خراب اور ناامید ہوئے سب غرور اور تکبر کرنے والے اور جھگڑنے والے پیغمبرون سے یہان تو دنیا مین ایسا بدحال اور مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَیُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ آگے اُسکے دوزخ ہے یعنے قیامت مین اُن کو دوزخ مین لیجائین گے جہان پیوین گے پانی لاہوا پیپ کا اور زرد پانی کا ملا ہوا ہوگا جو وہ دوزخ کے رہنے والون کے بدن سے بہی ہوگا یَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ وَیَاْتِیْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَیِّتٍ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ ۝ ایک ایک گھونٹ پیوین گے اور پیا نجاویگا اور حلق سے نہ اُترے گا وہ پانی جو نہایت کڑوا اور بدبو اور گندہ اور بیمزا ہوگا اور پیاس نہ بجھیگی اور آوے گی اُس پانی پینے سے سختی مرنے کی ہر طرف سے اور مرے گا نہین جو عذاب سے چھوٹے اور آگے ہوگا اُس کے سوائے اُس عذاب کے اور عذاب سخت اور بڑا جو ہمیشہ اُسے حال مین رہین گے مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ﹰاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ لَا یَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَیْءٍ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ۝ مثل اُن لوگون کے جو کافر ہوئے اپنے رب سے یہ کہ کام نیک اُن کے ایسے ہین جیسے راکھ جو اُس راکھ پر زور سے چلی باؤ آندہی کے دن یعنے نیک کام کافرون کی مثل جیسی راکھ کا ڈھیر ہے جو آندہی کے دن زور سے کی باؤ اُس راکھ کے ڈھیر پر چلے تو سب کو اُڑالیجاوے اور پھر

کچھہ ہاتھ نہ آوے جو کافرون نے نیک کیا ہو دنیا مین اُن کامون پر بہروسا کرنا بہولنا ہے دور دراز یعنے کافرون کی نیک عمل کچھہ کام نہ آوین گے عمل موقوف ایمان پر ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ اے کیا نہین دیکہتا تو اے دیکہنے والے وہ کہ خدا تعالی نے پیدا کیا ہے آسمان اور زمین کو درست اور ثابت اگر چاہے خدا تعالے تو دور کرے تم لوگون کو اور پیدا کر لاوے خلقت نئی تمہارے بدلے وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝ اور نہین ہے یہ کام خدا تعالی پر مشکل یعنی تمہارا کہو دینا اور نئی خلقت کا پیدا کرنا خدا تعالی کے آگے سہج ہے وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اور نکل کر قبرون سے باہر آوین گے خدا تعالے کے آگے قیامت کو سب جتنے دنیا مین پیدا ہو کر مرین گے پہر کہین گے غریب اور کم زور جو تھے کافر دنیا مین سردارون کو اور دولتمند کافر جو تھے دنیا مین کہ مقرر ہم تھے دنیا مین تمہارے تابعدار یعنے جو دین تمنے کہا تہا سو ہمنے قبول کیا تھا پہر اب بچاؤ ہمکو خدا تعالی کے عذاب سے کچھہ تو یعنے جو کچھہ تمسے ہو سکے ہم پر سے کم کرواؤ پہر وہ سنکر دنیا کے دولتمند اور سردار کافر اُن کے جواب مین یہ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ کہین گے کہ اگر راہ دکہاتا ہمین خدا تعالے تو مقرر راہ دکہاتے ہم تم کو یعنی اگر خدا تعالی ہم پر عذاب نکرتا تو ہم تمہین بخشواتے اب تو ہم آپہی عذاب مین گرفتار ہین تمہین کیونکر بخشواوین تو پہر وہ کہین گے کہ آؤ ملکر فریاد اور شور کرین شاید عذاب سے چہوٹین ۔ **ف** کہتے ہین کہ پانچ سو برس تلک کافر فریاد اور شور کرین گے کچھہ فائدہ نہو گا کہین گے اب صبر کرو شاید صبر سے عذاب کم ہو پانچسو برس چپ رہینگے اور عذاب سے نچہوٹین گے تب کہین گے سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝ کہ برابر ہے ہم پر اگر شور اور فریاد کرین یا صبر اور
چپ کرین نہین ہے کوئی جگہہ بہاگنے کی اور نہین جگہہ امن کی نہین عذاب سے ع ۹ ۱۵
وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اور کہے گا شیطان جب کام فیصل ہو چکے گا یعنے جب قیامت کو حساب کتاب ہو چکے گا اور حکم الٰہی سے دوزخ کے جانے والے

دوزخ مین جاوین گے اور بہشتی بہشت مین جا چکین گے اور سب دوزخی اکٹھے
ہوکر شیطان کو طعنہ اور اولہنا دین گے کہ تو نے ہمین دنیا مین بہکایا اور اس جگہہ
ہمین پہنچایا اور نہین تو ہم یہان اس عذاب مین گرفتار نہوتے تب شیطان ایک
اونچی جگہہ آگ مین چڑہ کر کہیگا اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ
لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۲۲ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ
مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ کہ بیشک خدا تعالی نے وعدہ دیا
تھا تمکو وعدہ سچا کہ قیامت ہوگی اور مین نے وعدہ کیا تمسے جہوٹا یہ کہ قیامت اور حساب
کچہہ ہونے کا نہین اور اگر شاید ہووے بہی تو مین تمکو بخشوا دیونگا تم ان پیغمبرون کا
اور خدا کا کہنا نہ مانو سو یہ وعدہ جہوٹا دیا تہا تمکو اور نہ تہا میرا کچہہ تم پر زور اور حکومت
مگر یہی کہ مین تمہین کہتا تہا پہر تمنے کہا میرا مانا اگر نہ مانتے تم تو مین تمہارا کیا کر سکتا
پہر تم اب طعنہ اور اولہنا مجہے نہ دو بلکہ اپنے تئین طعنے اور اولہنے دو کہ ہمنے اسکا
کہا کیون مانا تہا اب مین نہ تمہین چہڑا سکتا ہون عذاب سے اور نہ مدد کر سکتا ہون
تمہاری اور نہ تم مجہکو چہڑا سکتے ہو عذاب سے یا مدد کر سکتے ہو میری اور مقرر مین منکر
ہوا اور نہین مانتا جو تم دنیا مین مجہے شریک کرتے تہے خدا تعالی کا پوجنے مین یعنے
مین بہی بندہ گنہگار ہون خدا تعالی کا جو تم مجہے اسکا شریک سمجہتے تہے اور مقرر
خدا تعالے کے شریک جاننے والون کو ہے عذاب سخت اور بڑا دکہہ دینے والا
اور اللہ تعالی فرماتا ہے کہ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ اور لا دیئے انکو جو لوگ
ایمان لائے ہین اور اچہے کام کئے ہین باغون مین جن باغون کے درختون کے نیچو
بہتی ہین نہرین وہان وہ ہمیشہ رہین گے اپنے رب کے حکم سے اور آپس مین بہشتیون
کی دعا سلام ہوگا اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا
ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ اے کیا نہین دیکہا تو نے اے
دیکہنے والے جو کیسی مثل کہی خدا تعالے نے خاصی پاکیزہ بات کی جو وہ ایمان ہے یہ کہ

کلمہ طیب جیسے درخت ہے بہت اچھا جو جڑ اُس کی زمین مین مضبوط ہے اور ڈالیان
اُس کی آسمان مین ہین جیسے کہجور اور وہ درخت دیتا ہے میوہ اپنا ہر وقت یعنی کسی
فصل مین کمی نہین کرتا ساتھ حکم پروردگار اپنے کے اور کہتا ہے اللہ تعالے مثلین
اور کہاوتین لوگون کی واسطے تو شاید یہ سمجھین اور نصیحت پکڑین وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ
كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ اور مثل گندی
اور بُری بات کی جو شرک ہے اور کفر ہے ایسے ہی جیسے کہ درخت ناپاک اور زبون
جیسے تہوڑ اور ارنڈ جو اُکھڑ جاوے اور دور ہو جاوے زمین پر سے اوسے مضبوطی
اور ٹہیراو نہ ہے زمین پر یعنے جلد جاتا رہے يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ج اور درست اور مضبوط کرتا ہے خدا تعالیٰ
مسلمانون کو اوپر بات درست اور مضبوط کے جو وہ توحید ہے بیچ زندگانی دنیا کے
اور آخرۃ مین بہی یعنے خدا تعالے مسلمانون کو اوپر بات ایمان کے درست رکہتا ہے
دنیا مین مرنے کے وقت اور آخرت مین قیامت کو حساب کے وقت ان کے منہ
سے کلمہ نکلے گا اُس سے ان کی نجات ہووے گی وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ
اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝ اور راہ بہلاتا ہے خدا تعالے کافرون کو تو وہ کلمہ نہین پڑھ سکتے ع ۴
اور کرتا ہے خدا تعالے جو چاہتا ہے أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ ۴۲
دَارَ الْبَوَارِ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ اے کیا نہ دیکھا تونے اُن کو اور
دہیان نکیا جنہون نے بدلہ خدا تعالے کی نعمت کو ناشکری سے یعنے چاہیئے تھا
کہ خدا تعالے کی نعمت کا شکر کرین اور احسان جانین سو اُس کے بدلے اُنہون نے
ناشکری کی اور اُتارا اپنی قوم کو آفت کے گھر مین سو وہ گھر آفت کا دوزخ ہے اور
یہ دوزخ بُری جگہہ ہے رہنے کی وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ
تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝ اور بنایا اور ٹہیرایا ہے خدا تعالی کے
برابر اورون کو تو بہکاوین لوگون کو خدا تعالی کی راہ سے جو وہ اسلام ہے کہہ اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کافرون کو کہ کرلو عیش اور آرام اور اپنے دل کی خوشی پہر تو آخر
مقرر پہر جانا ہے تمکو طرف آگ دوزخ کی قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ
يُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۝

کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اُن بندون کو جو ایمان لائے ہین کہ تو کہڑے
رہین نماز پر مضبوط اور دیوین محتاجون کو اُس سے جو ہمنے دیا ہے اُن کو یعنے خیرات کرین
چُھپا کر لوگون سے اور دکہا کر لوگون کو یعنے دونون طرح خیرات کرین پہلے اُس سے
جو آویگا ایکدن ایسا جو نہوگا اُس دن لینا اور بیچنا اور نہ دوستی کریگا کوئی کسی سے
یعنی کہلانا نہو کہے گا اور نہ پہانا نگے گا اور نقد دینا کچھہ محتاج کو بڑا پیارا ہے اور جڑ دوستی
کی ہے سو یہ دنیا ہی مین ہو سکتی ہے وہان کچھہ نہوگا اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ خدا تعالی وہ ہی جس نے
پیدا کیا آسمانون اور زمین کو اور نیچے بہیجا آسمان سے پانی مینہہ کا پہر باہر نکالے اُس پانی
سے میوے سب طرح کے تمہارے کہانے کو وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ
بِاَمْرِهٖ اور تمہارے کہنے مین اور اختیار مین کیا ناؤ کو جو پہرتی ہے دریاؤ مین
حکم خدا تعالے کے سے ہمیشہ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
دَآئِبَيْنِ اور تابعداری کی تمہارے واسطے ندیان اور تابعدار کیا تمہارے واسطے
چاند سورج کو خدمتگار جو اپنے کام مین موافق حکم الٰہی کے جاتے ہین ہمیشہ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اور تابعدار کیا تمہارے واسطے تو تم رات کو آرام کرو اور دن کو تلاش
روزی کی کرو وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ اور دیا تمکو جو کچھہ چاہا تمنے یعنے جو کچھہ تمہین ضرور تہا سب دیا ع ۵ ۷ ۱۷
خدا تعالے نے تمکو اور اگر احسان گنو گے خدا تعالے کے تو نہ گن سکو گے سب بیشک
آدمی بڑا بے انصاف ہے اور ناشکر ہے وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ
اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ اور جب کہا ابراہیم علیہ السلام نے
اور دعا مانگی یون کہ اے پروردگار میرے کر اس مکے کے شہر کو بے ڈر یعنے یا الٰہی
مکے کو سب بلاؤن اور آفتون سے امان مین رکھہ اور دور رکھہ مجھکو اور میری اولاد کو
بتون کے پوجنے سے رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ وَمَنْ
عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اے پروردگار میرے بیشک ان بتون نے بہکایا ہے
بہت لوگون کو یعنی اُن کو دیکھہ کر بہت لوگ بہکے ہین پہر جو کوئی میرے دین پر چلے وہ
مقرر میرا فرزند ہے اور جو کوئی میرا کہا نمانے اور میرے دین پر نرہے پہر بیشک تو

بخشنے والا ہے مہربانی کرنے والا یعنے تجھسے ہو سکتا ہے جو اُن گنہگارون کو توفیق
توبہ کی دیکر اُن کے گناہ بخش دے تو بخشنے والا ہے ✦

ف کہتے ہین کہ جب حضرت اسماعیل بی بی ہاجرہ سے پیدا ہوئے تب
بی بی سارہ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قبیلہ تہین حضرت اسماعیل کو دیکھہ نہ سکین
اور کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہ اِس بچّہ کو مان سمیت لیجاکر ایسے جنگل مین ڈال آو
جہان دانہ اور پانی نہو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ بات سُنکر حیران ہوئے
اِستنے مین حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کچھہ
سارہ کہتی ہے سو کر تب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُن دونون کو لیکر جس جگہہ
مکہ بنا ہے وہان چھوڑ گئے اور یہ دعا مانگی رَبَّنَآ اِنِّیٓ اَسْکَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ
زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِکَ الْمُحَرَّمِ کہ اے پروردگار میرے مین نے رکھا اور بسایا ہے
اپنی اولاد کو اس جنگل مین کہ جہان کھیتی نہین ہوتی اور پانی نہین ہے پاس تیرے
گھر کے جو بڑی حرمت اور عزت کا ہے اگرچہ وہان اسوقت کچھہ عمارت نہ تہی لیکن
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو معلوم تھا کہ یہان حضرت آدم علیہ السلام کے وقت بیت المعمور
تھا اسواسطے کہا کہ تیرا گھر حرمت کا ہے اور کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ۔
رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھْوِیْٓ اِلَیْھِمْ وَارْزُقْھُمْ مِّنَ
الثَّمَرٰتِ لَعَلَّھُمْ یَشْکُرُوْنَ اے رب میرے اسواسطے رکھا ہے بیٹے یہان کہ تو نماز کو
قائم رکھین اور تیری بندگی کیا کرین اور پھیر لوگون کے دلون کو جو محبت سے اُن کی
طرف آوین اور روزی دی اُن کو میوؤن سے جو یہان اناج تو پیدا ہوتا نہین
میوہ ہی کہا کر گذران کرین تو شاید اِس نعمت کا احسان مانین رَبَّنَآ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ
وَمَا نُعْلِنُ اے پروردگار میرے بیشک تو جانتا ہے جو کچھہ کہ مین کرتا ہون
چھپاکر اور دکہاکر لوگون سے وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
اور نہین کچھہ چیز چھپی ہوئی خدا تعالیٰ سے اور نہین چھپا ہوا خدا تعالیٰ پر جو کچھہ کہ ہے
آسمان مین اور زمین مین اور کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جناب کی طرف کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
وَھَبَ لِیْ عَلَی الْکِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ٥ تمامی تعریفین اور
ساری بڑائیان اوّل سے آخر تک خدا تعالیٰ ہی کو لائق ہین جس نے بخشی مجھکو بڑہاپے مین

دو بیٹے اسماعیل اور اسحاق بیشک رب میرا مقرر سننے والا ہے دعا کا اور قبول
کرنے والا ہے دعا کا رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ
اے رب میرے مجھے بہی ایسا کر جو مین نماز کو قایم رکہون اور میری اولاد مین سے بہی
نماز کو قایم رکہین اے پروردگار میرے قبول کر تو یہ دعا میری رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ ۶
وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ اے رب میرے بخش تو مجکو ع ۷ ۱۸
اور میرے ماباپ کو اور ایمان لانے والون کو جس دن کہڑے ہون حساب دینے کو
اب خدا تعالےٰ اپنے دوست کو فرماتا ہے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ
فِيهِ الْأَبْصَارُ اور مت جان اور نسمجہہ کہ خدا تعالیٰ نہین جانتا اُس کو جو کام کرتے ہین
گنہگار اور مقرر ڈہیل دیتا ہے اُن کو واسطے اُس دن کے جو ٹکٹکی لگجاویگی اُس دن آنکہون کو
یعنی مارے ڈر کے آنکہین تہرا جاوین گی قیامت کو مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا
يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝ جن لوگون کی ویسی آنکہین ہون گی
وہ دوڑے جاینگے سر اُٹھائے ہوئے اپنے اور پہر نہ پہرینگے اُن کی طرف آنکہین
اُن کی اور دل اُن کا ہوگا خالی عقل اور ہوش سے یعنے مارے خوف کے اپنے تئین
کوئی نہ دیکہہ سکیگا یعنے نہایت ڈر سے اپنے حال کی خبر نرہے گی کسی کو اور عقل شعور سب
جاتا رہے گا وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ اور ڈرا اسکے رہنے
والون کو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس دن سے جس دن آوے گا اُن پر عذاب
فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَ
نَتَّبِعِ الرُّسُلَ پہر کہینگے جنہون نے نماتا تہا کہنا پیغمبرون کا کہ اے پروردگار
ہمارے ڈہیل دے ہمین تہوڑے دنون یعنی پہر ہمین دنیا مین بہیج تو قبول کرین ہم
تیرا فرمانا اور تابعداری کرین ہم پیغمبرون کی اُن کے جواب مین فرشتے کہینگے کہ
أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ای کیا نہ تہے تم کہ وہ جو قسمین
کہاتے تہے اِس سے پہلے دنیا مین کہ تم ہمیشہ رہو گے اور نہوگا تمہین فنا اور تمام ہوجانا
یعنی تم وہی تو ہو جو قسمین کہاتے تہے کہ ہم کبہی مرنے کے نہین اور ہمیشہ اسی طرح رہینگے
وَسَكَنْتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ اور رہتے تہے تم اُن کے گہرون مین

جنہون نے ظلم کیا اپنے اوپر جیسے قوم عاد کی اور ثمود کی یعنی اُس قوم کے مکانون مین رہتے تھے تم اور تمہین اُن کا احوال معلوم تھا کہ جس سبب اُن پر عذاب آیا تھا وہ بات جان کر بہی تم ایمان نلائے تھے وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝ اور بیان کیا تمہارے واسطے جو کیسا کیا ہمنے سلوک اُن سے یعنے پیغمبرون کو تمہارے پاس بہیجا ہمنے اور اُنہون نے تمہارے آگے بیان کیا کہ تمسے آگے وہ لوگ تھے جنکے مکانون مین تم اب رہتے ہو اُنہون نے کہنا خدا و پیغمبرون کا نمانا تھا اسواسطے اُنہون پر عذاب آیا تھا تم ڈرو سو تمنے کہنا اُن پیغمبرون کا نمانا اور ایمان نلائے تم وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ اور مقرر فن اور فریب کیا ہے نہایت مکر اُنہون نے اور خدا ئیتعالے کے پاس بدلہ ہے اُن کے فن فریب کا اور بیشک تہا فن فریب اُن کا حد سے زیادہ یہان تک کہ اکہاڑ ڈالے پہاڑ کو فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۝ پہر مت بوجھ اور نجان تو خدا ئیتعالے کو جو بدلے اور نکرے اپنے وعدہ کو اپنے پیغمبرون سے یعنے خدا ئیتعالے نے جو اپنے پیغمبرون سے وعدہ کیا ہی کہ تمہین کافرون پر غالب کرونگا سو وہ وعدہ جہوٹا نہوگا کہ بیشک خدا ئیتعالے زبردست ہے بدلہ لینے والا یعنے کچہہ عاجز اور کم زور نہین جو بدلہ نہ لے سکے خدا ئیتعالے بدلہ مقرر لیوے گا يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ جس دن بدلی جاوے گی زمین اور زمین سے اور آسمان بدلہ جاویگا اور آسمان سے ✦ **ف** کہتے ہین کہ آسمانون کا بہشت بنے گا اور زمین کا دوزخ بنے گا ✦ اور بعضے کہتے ہین کہ زمین روپے کی اور آسمان سونے کا ہوویگی اور ظاہر ہون گے یعنے اپنی اپنی گورون سے نکلین گے واسطے حساب دینے کے خدا ئیتعالے زبردست کے آگے حاضر ہون گے وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ اور دیکہے گا تو کافرون کو اور مشرکون کو اُس دن بندہے ہوئے اکٹہے طوق زنجیرون مین سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ۝ اور پوشاک اُن کی ہوگی قطران سے اور قطران ایک دوا کا نام ہے جو رنگ کالا ہے اور گرم بہت ہے اسقدر کہ لکڑی کو جلا دیتی ہے

بیمار اونٹون کو لگاتے ہین سو کافرون کے پوشاک قطران کی اور ڈہانکے گی اُنکے
مونہون کو آگ دوزخ کی لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ
الْحِسَابِ اور حاضر ہون گے سب قیامت کو تو بدلہ دیوے خدا تعالے اُن کو
جیسا کچھ اُنہون نے کام کئے ہین بیشک خدا تعالے جلد حساب کرنے والا ہے
کہ ایک دن مین تمام خلقت کا حساب کر لے گا یعنے ایسا نہین خدا تعالے کہ ایک
کے حساب لینے مین دوسرے کا حساب نہ لے سکیگا جیسے آدمی بلکہ ایک حال مین
اور ایک وقت مین سب سے حساب لیویگا هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا بِهٖ
وَلِيَعْلَمُوٓا أَنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ یہ قرآن پہنچانا ہے آدمیون کو ع ۱۱ / ۶
تو ڈرین لوگ اُس سے اور تو جانین وہ کہ خدا تعالی ایک ہے بیشک کوئی اُس کا شریک
نہین اور تو نصیحت پکڑین قرآن شریف سے عقلمند + اور بُرے کلمون کو چھوڑ دین
اور ڈرین خدا تعالی کے عذاب سے اور اُس کی مہربانی کے اُمیدوار رہین +

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً

الٓرٰ ان جدا جدا حرفون کے معنون مین تفسیر کرنیوالون نے کئی طرح کی بہت
باتین کہی ہین + ایک فرقہ عالمون کا کہتا ہے کہ ان حرفون کے معنون مین بولنا بے ادبی
اور بعضے کہتے ہین کہ ہر حرف سے جدا اشارہ ہے جیسے کہ الف سے اشارہ ہے ساتھ نام
اللہ تعالے کے اور لام سے اشارہ ہے حضرت جبرئیل کے نام سے اور رے سے اشارہ ہے
ساتھ نام رسول اللہ کے یعنے اللہ تعالی کی طرف سے جبرئیل کے سبب رسول اللہ کے
پاس بھیجین تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ یہ آیتین جو ہین لکھی ہوئین - اور
قرآن روشن ہے

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ

جزء ۱۴ ع ۱

بہت چاہین گے کافر ایک وقت کہ کیا اچھا ہوتا جو ہم مسلمان ہوتے سو وہ وقت وہ ہوگا
جو مسلمان گنہگار دوزخ مین سے نکل کر بہشت مین آوین گے اور دروازے دوزخ
کے بند ہون گے جو پھر اب وہان سے کوئی نہ نکل سکیگا تب کافر نا امید ہو کر آرزو

کرین گے اور پچھتاوین گے کہ ہم بھی اگر مسلمان ہوتے تو یہان سے البتہ نکلتے اور عذاب سے چھوٹتے ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ چھوڑ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کافرون کو تو کھاوین نعمتین اور فائدہ اٹھالین دنیا کی دولت سے اور امید مین رہین جو ہم اسی طرح ہمیشہ رہین گے اس دولت مین اسی حال مین چھوڑ پھر سویرے اور جلد جانین گے اپنا حال جو کیا ہوگا ان پر وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ۝ اور نہین مار کھپایا ہمنے کسی شہر والون کو مگر وقت اُن کے مار کھپانے کا مقرر تھا لکھا ہوا لوح محفوظ مین جو اُس وقت سے مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝ نہ بڑھا کسی قوم کے ہلاک کا وقت اور نہ پیچھے رہا جو وقت لکھا تھا اسی وقت عذاب آیا ایک گھڑی کی بھی فرصت اور ڈھیل نہوئی وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝ اور کہا کئے کے کافرون نے کہ اے وہ شخص جس کے اوپر اُترا ہی قرآن یعنی ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تو جو کہتا ہے کہ مجھ پر قرآن اُترتا ہے خدائتعالی کی طرف سے بیشک تو دیوانہ ہے وہ بات دیوانگی سے کہتا ہے جو ہرگز یقین نہین آتا اور کہتے ہین لَّوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ کہ کیون نہین لاتا ہے ہمارے پاس فرشتون کو جو وہ آن کر ہمسے کہین کہ یہ پیغمبر سچا اگر تو سچا ہے تو فرشتون کو لا کر اُنسے کہلا وے تب ہم جانینگے کہ تو سچا ہے خدائتعالی اُن کے جواب مین یہ فرماتا ہے مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُّنظَرِينَ ۝ نہین بھیجتے ہم فرشتون کو ساتھ کام ٹھیک ہو چکے کے یعنے جب وقت پورا ہو چکتا ہے اُس عذاب کا یا موت کا تب فرشتہ اُترتا ہے پھر جب اُتر چکتا ہی تب نہین ہوتا راہ دیکھنے والا یعنے پھر ایکدم کی فرصت نہین ہوتی إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ بیشک ہمنے اُتارا ہے قرآن اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہم اُس کے رکھوالے ہین جو کوئی اُس مین کم زیادہ نکر سکے وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝ اور بیشک ہمنے بھیجا پیغمبرونکو تجھسے پہلے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے قومون کے لوگون مین وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ اور نہ آیا کوئی پیغمبر اُن لوگون مین مگر تھے وہ

لوگ اُس پیغمبر سے ٹھٹھے کرتے تھے یعنے سب پیغمبرون سے اُن کی قوم کے
لوگون نے ٹھٹھے اور مزاح اور بے ادبی کی او رستایا ہے اور جھوٹا جانا ہے
كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ اسی طرح ہم ڈالتے ہین کافرون کے دل
مین جو پیغمبرون سے ایسا سلوک کرین تو عذاب کے لائق ہون اور عذاب کرنا
اُن پر مقرر اور لازم ہو لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ایمان
نہین لاتے قرآن پر یہ مکے کے لوگ اور بیشک یہ بری ہے راہ اگلون کی
یعنی ان مکے کے لوگون کا ایمان نہ لانا اور قرآن کو شعر اور قصہ کہنا یہ رسم
اگلی قومون کی ہے وہ اسی طرح کہتی تھی آخر کو اُن پر عذاب آیا اسی طرح
ان پر بھی عذاب آویگا ✚ **ف** کہتے ہین کہ بعضے مکے کے لوگ کہتے
تھے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمین فرشتہ روبرو آنکر کہے کہ یہ مقرر
خدا تعالےٰ کا بھیجا ہوا ہے تب ہم جانین کہ تو سچا ہے سو خدا تعالے نے اُن کے
جواب مین یہ آیت بھیجی وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ
اگر کھولین ہم ان مکے کے لوگون پر ایک دروازہ آسمان پھر ہووین سارا دن
ان کی نگاہ مین فرشتے آسمان مین چڑھتے اُترتے جب یہ حال دیکھین تو لَقَالُوْٓا
اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝ ہر طرح کہین کہ سوائے اسکے ع ۱
نہین یعنے البتہ کہین کہ البتہ مقرر نظر بندی کی ہماری آنکھون کو یعنی جب آسمان کا
دروازہ کہولین اور کافرون کو وہان کا احوال نظر آوے تو حیران ہو کر کہین کہ
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نظر بندی کی ہے بلکہ ہم بن جادو کئے ہوئے
یعنی ہمین ایسا جادو کیا ہے جو ہمین ایسا کچھ دکھائی دیتا ہے جو وہ در اصل نہین
وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ اور بیتک ہمنے پیدا کئے
آسمان مین بارہ برج بارہ شکل کے اور جدے جدے اُن برجون کے خواص
اور مزاج رکھے اور خوبصورت بنایا ہمنے آسمان کو چاند سورج اور تارون سے
دیکھنے والون کے واسطے جو دیکھین آسے اور خدا تعالے کی قدرت پہچانین
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ اور بچا رکھا ہمنے آسمانون کو ہر دیو نکال دیئے
ہوئے سے جو نہین چڑھ سکتے اور وہان کی خبر معلوم نہین کر سکتے یعنے وہ دیو جنکو

نکال دیا ہے آسمانون سے پھر وہ دیو آسمانون مین ظاہر نہین آسکتے اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِیْنٌ لیکن وہ دیو کہ چرا دین یا تین فرشتون کی آسمان کے
پاس جا کر پھر آتا ہے اُن کے پیچھے انہین جلانے کو انگارا چمکتا ہوا ۔ **نقل ہے**
حضرت عبد اللہ بیٹے حضرت عباس کے سے رضی اللہ تعالے عنہ کہ حضرت آدم علیہ السلام
کے پیدا ہونیکے وقت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونیکے وقت تلک دیو آسمانونمین جاتے تھے اور فرشتے
جو لوح محفوظ مین کے لکھی ہوئی باتین جو آپسمین کرتے تھے وہ باتین دیو سنکر زمین پر آتے اور اپنے
دوست کاہنون سے کہتے تھے پھر جب حضرت عیسے علیہ السلام پیدا ہوئے تو دیو
تین آسمانون مین سے منع ہوئے پھر جب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
پیدا ہوئے تب سب آسمانون کے جانے سے بند ہوئے اور ان کے ہانکنے
کے واسطے ایک تارا مقرر ہوا جو اسکا نام شہاب ثاقب ہے تب سے کاہن جو غیب
کی خبر بتاتے تھے سو موقوف ہوئے وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَ
اَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ اور زمین کو کھینچا ہمنے یعنے پھیلایا زمین کو ہم نے
پانی پر اور ڈالی ہمنے زمین مین پہاڑ بڑے اونچے اور مضبوط اور اُگایا ہمنے زمین
مین ہر چیز کو تول کر یعنے اُس کا قدر سمجھہ کر جتنا ضرور تھا اُتنا پیدا کیا وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ
وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِیْنَ اور بنایا ہمنے تمہارے واسطے اے آدمیو زمین مین سب
اسباب عیش کا یعنے پوشاک اور نعمتین سب طرح کی پیدا کیان ہین زمین مین سے
خدا تعالے نے آدمیون کے واسطے اور اُسکو پیدا کیا تمہارے واسطے جو نہین ہو تم اُسے
روزی دینے والے جیسے جیوان اونٹ گھوڑا بیل ہاتھی یا خدمتگار نوکر اور
غلام یعنی سب کو روزی دینے والا خدا تعالی ہے پر سواری سے اور خدمتگار ہونے
سے عزت دی ہے بعضے آدمیون کو بعضے لوگون پر وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ اور نہین کوئی چیز مگر ہمارے پاس ہے
اُس کا خزانہ یعنی سب چیز کا خزانہ ہمارے پاس ہے اور نہین اُتارتے اُس چیز کو
مگر جتنی چاہتے ہے اُس سے کم زیادہ نہین بھیجتی موافق ضرورت کے بھیجتے ہین
وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِیْنَ
اور بھیجی ہین ہمنے بادین بادلون کے اُٹھانے والیان پھر اور نیچے بھیجا ہمنے آسمان کی طرف

پانی پھر پلایا تمکو یعنی تمہارے کھیت اور باغون کو پانی مینھ کا پلایا ہمنے اور نہین ہو تم
رکھنے والے اُس پانی کے یعنے مینھ کا خزانہ تمہارے اختیار مین نہین کہ جب چاہو
برساؤ اور جب چاہو موقوف کرو وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ اور ہم
ہی جان ڈالنے والے ہین سب کے بدنون مین اور مارتے بھی ہم ہی ہین سب جینے
والون کو اور ہم ہی وارث ہین یعنی سب لوگ مال اور دولت چھوڑ کر مر جاوینگے
خدا تعالیٰ کے سوائے کوئی نہین رہیگا وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ
عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ۝ اور بیشک ہمنے جانا ہے اُن کو جو تم مین سے آگے بڑھے
ہین دین مین یعنی جو مسلمان مر چکے ہین اور بیشک جانا ہے ہمنے اُن کو بھی جو اب آگے
پیدا ہونگے یعنی ہمین سب معلوم ہے جو لوگ کہ آگے پیدا ہو کر مر چکے اور وہ لوگ جو
ابھی پیدا نہین ہوئے خدا تعالیٰ کے آگے سب برابر ہین اور سب کا احوال جانتا ہی
اور ہر ایک کو موافق اُسکے کامون کے بدلہ دیویگا وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ
حَكِيمٌ عَلِيمٌ اور بیشک پروردگار تیرا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہی اکٹھا کریگا ع ۱ ۲
اُن کو جو آگے مر چکے ہین اور وہ جو اب آگے پیدا ہونگے سب کو قیامت کے دن اُٹھاویگا
اور سب سے حساب لیویگا اور بدلہ موافق اُن کے کامون کے دیوے گا بیشک خدا تعالیٰ
مضبوط کام کرنے والا ہے جاننے والا ہے سب چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کامونکا
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۝ اور بیشک پیدا کیا ہمنے
آدمی کو یعنی آدم علیہ السلام کو گارے سے سوکھے ہوئے ایسا کہ بجائے سے آواز نکلے
گوندھی ہوئی کالی سڑی مٹی سے یعنے خدا تعالیٰ نے سوکھی مٹی پر اول مینھ برسایا جو وہ کیچڑ
گارا ہوا اور مدت تلک سڑا اور بو اُٹھی اُس مین پھر اپنی قدرت سے حضرت آدم کا
پتلا بنایا پھر وہ دھوپ مین ایسا سوکھا جو اگر اُسے ہاتھ سے بجائے تو آواز نکلے
وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ اور جان کو پیدا کیا ہمنے پہلے آدم علیہ السلام سے
جان نام ہے اُسکا جو سب جن اُسکی اولاد ہین اُسے پیدا کیا ہمنے آگ بغیر دھوئین کے سے
سموم ایک لون کو کہتے ہین جو نہایت گرم باؤ چلتی ہے بہت گرمی کے موسم مین وَإِذْ قَالَ
رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ اور یاد کر یعنے بیان کر
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جب فرمایا پروردگار تیرے نے سب فرشتون کو

که واسطے بادشاہت کرنے کے زمین پر مین پیدا کرنے والا ہون آدمی کو سوکھے گارے
کئے ہوئے سے ایسا جو بجائے سے آواز نکلے گوندھے ہوئے کالے سڑے ہوئے
مٹی سے صلصال اُسے کہتے ہین کہ ایک چیز مٹی کی بناکر سکھائی ایسی کہ اگر اوسے ہاتھ
مارے تو آواز نکلے اور حمأ اُس مٹی کو کہتے ہین جو تالاب یا حوض مین نیچے بیٹھ کر سیاہ
ہوتی ہے اور مسنون گندی سڑی ہوئی بدبو مٹی کو کہتے ہین سو خدا تعالی فرماتا ہے
کہ ایسی مٹی سے آدم علیہ السلام کا پتلا بناؤن گا فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ
فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ پھر جب وہ بنکر تیار ہوگا تب پھونکون گا مین پیدا کی ہوئی جان اُسمین
اُس جان کے پھونکنے سے وہ جی اُٹھے گا تب پھر گریو تم اے فرشتو سب اُسے سجدہ
کرنے کو پھر خدا تعالے نے حضرت آدم علیہ السلام کو بنایا اپنی قدرت سے اور جان
اُن کے بدن مین پھونکی اور زندہ ہوئے تب فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ اِلَّآ اِبْلِيْسَ
اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ پھر سجدہ کیا سب فرشتون نے مل کر پر ایک ابلیس نے
نکیا اور نمانا وہ کہ ہوتا سجدہ کرنے والون کے ساتھ یعنے شیطان نے حضرت آدم کو
سجدہ نہ کیا تکبری سے تب قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ فرمایا
خدا تعالی نے کہ اے ابلیس کیا تھا تجھے یعنے کس سبب تو نہوا سجدہ کرنے والون کا
شریک یعنی سب فرشتون نے سجدہ کیا تو نے کیون نہ کیا قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ
خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ کہا ابلیس نے نہین ہون مین ویسا کہ
سجدہ کرون مین آدم کو جو بنایا ہے تو نے اُسے سوکھی گارا کی ہوئی کالی سڑی مٹی
سے یعنے ایسی گندی بدبو مٹی سے اُسے بنایا ہے اور مین ستھری پاکیزہ آگ کا بنا ہوا
ہون یہ کیون کر ہو کہ بہتر بدتر کے آگے عاجزی کرے شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام کا
ظاہر دیکھا اور اُنکے باطن سے بیخبر رہا اور نجانا کہ خاک مین لعل چھپا ہے خدا تعالے کو
یہ ابلیس کی بات تکبری کی بُری لگی اور قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ وَّاِنَّ
عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ فرمایا کہ دور ہو اور نکل آسمان سے یا بہشت مین سے جو تیری
رہنے کا مکان ہے پر بیشک تو نکالا ہوا ہے اور بے عزت اور بے آبرو کیا ہوا ہے
تو اور بیشک تجھ پر پھٹکار ہے انصاف ہونے کے دن تلک یعنی قیامت تلک تجھے
خوش نہون گا اور بعد قیامت کے بھی نہایت عذاب کرون گا تجھے پر

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۝ کہا ابلیس نے کہ اے پروردگار میرے
مجھے ڈھیل اور فرصت دے اُس دن تلک جس دن سب مُردے جی اُٹھین گے یعنی
قیامت تلک مجھے جیتا رکھ قَالَ فَاِنَّکَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝
فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ پھر بیشک تجھے اے ابلیس ڈھیل دی اُس دن مقرر کئے ہوئے
تلک یعنی اُس دن تلک کہ جس دن سب خلقت مرے گی سو وہ پہلی بار صور پھونکین گے
جو سب مرین گے تب شیطان بھی مریگا پھر چالیس برس کے پیچھے پھر صور پھونکین گے
جب سب مُردے گورون سے یکبارگی اُٹھین گے یہ چالیس برس تلک شیطان موا
ہوا رہے گا پھر جی اُٹھ کر ہمیشہ دوزخ مین عذاب پاتا رہے گا جب یہ بات شیطان
نے سُنی تب قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَھُمْ فِی الْاَرْضِ وَلَاُغْوِیَنَّھُمْ اَجْمَعِیْنَ
کہا ابلیس نے کہ اے پروردگار میرے قسم کھاتا ہون مین اُس کی جو بھکایا تو نے
مجھے کہ ہر طرح خوبصورت کر کے لاؤن گا مین آدمیون کو واسطے گناہ زمین مین اور
ہر طرح بھکاؤن گا مین ان سب آدمیون کو جتنی اولاد آدم علیہ السلام کی ہے
سب کو بھکاؤن گا اِلَّا عِبَادَکَ مِنْھُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ۝ مگر اُن مین سے جو تیرے
بندے بندگی کرتے ہین تیری محبت سے اور کسی کو کسی طرح تیرا شریک نہین کرتے
اُن لوگون کو مین نہین بھکا سکنے کا قَالَ ھٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ ۝ فرمایا
خدا تعالیٰ نے کہ یہ اخلاص ایمان مین اور محبت سے بندگی کرنا راہ سیدھی ہے میری
طرف جو جلد میرے پاس پہنچتے ہین اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطٰنٌ
اِلَّا مَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ۝ بیشک بندے اخلاص کرنے والے پر نہین چلے گا
تیرا زور اور اُن کو تو سیدھی راہ سے نہین پھیر سکنے کا مگر وہ جو تیری تابعداری
کرین گے راہ بھولے ہوؤن سے اُن لوگون پر تیرا زور چلے گا یعنے جو لوگ کہ
راہ بھولے ہوئے ہین اور ایمان نہین لاتے وہی تیرے تابعداری کرین گے وَاِنَّ
جَھَنَّمَ لَمَوْعِدُھُمْ اَجْمَعِیْنَ بیشک دوزخ کا وعدہ ہے اُن سب کا یعنی جو لوگ
تیرا کہا مانین گے اُن کو وعدہ دیا ہے دوزخ مین ڈالنے کا اُن سب کو دوزخ مین
ڈالین گے اور لَھَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِکُلِّ بَابٍ مِّنْھُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝ دوزخ کے سات ع ۲ ۱۹ ۴
دروازے ہین واسطے ہر دروازے کے اُن گمراہون سے جنہون نے کہا تیرا مانا

حصہ ہے بانٹا ہوا دوزخ کے سات طبق ہین یعنی ایک کے اوپر دوسرا سب سے اوپر جو ہے اُس کا نام جہنم ہے وہ جگہہ مسلمان گنہگارون کی ہے + دوسرے کا نام لظی ہے وہ جگہہ نصاری کی ہے + تیسرے کا نام حطمہ ہے وہ جگہہ یہودیون کی ہے چوتھے کا نام سعیر ہے وہ مکان اُن لوگون کا ہے جو چاند سورج تارون کو پوجتے ہین + پانچوین کے نام سقر ہے وہ جگہہ آگ کے پوجنے والون کی ہے + چھٹی کا نام جحیم ہے وہ مکان کافرون کے رہنے کا ہے + ساتوان جو سب سے نیچے ہے اُسکا نام ہاویہ ہے وہ جگہہ منافقون کی ہے اور ان دوزخ کے نام اور بہی ہین جیسے زمہریر اور حامیہ اور ان المتقین فی جنت وعیون بیشک خدا تعالی کے عذاب سے ڈرنے والے شیطان کے مکر سے بچنے والے باغون ہین اور بہتی ندیون ہین رہین گے اور فرشتے کہین گے اُن کو کہ ادخلوها بسلم امنین اندر آؤ اُنہین باغون ہین خیر وعافیت سے بیغم امن ہین رہو سب آفتون سے ونزعنا ما فی صدورهم من غل اخوانا علی سرر متقبلین ۝ اور نکالین گے ہم بہشتیون کے دلون سے خفگی اور بیر آپس ہین کا جو دنیا ہین ہوگیا تھا یعنے اگر کسو دو مسلمانون کو دنیا ہین کسو سبب آپسمین ہین خفگی اور دشمنی ہوگئی ہوگی تو خدا تعالی اُن دونون کے دل سے دور کرے گا دونون کے دل صاف ہون گے گویا کہ آپس ہین دو بہائی پیارے ہون جیسے کہ حضرت مرتضی علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے کہ ہین اور طلحہ اور زبیر بہی اسی طرح بہشت ہین ہون گے اور وہ بہشتی محبت اور پیار سے روبرو ایک دوسرے کے بیٹھین گے جڑاؤ تختون پر بادشاہون کی طرح لا یمسهم فیها نصب وما هم منها بمخرجین ۝ نہ پہنچے گی بہشتیون کو کچہہ محنت اور نہ دُکہہ اور نہ وہان سے نکالے جاوین گے یعنے کوئی اُنہین بہشت سے نہ نکالے گا اور نکچہہ کسی طرح کی مصیبت ہوگی اور غم مطلق نہوگا بہشت ہین رہنے والون کو نبئ عبادی انی انا الغفور الرحیم خبر دے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بندون کو کہ بیشک ہم بخشنے والے ہین اُسکو جو گنہ بخشوا وے ہمسے اپنے رحم کرنے والے ہین اُس پر جو کوئی توبہ کرے اپنے گناہون سے اور پھر گناہ نکرے وان عذابی هو العذاب الالیم ۝ اور وہ بہی خبر دے کہ عذاب گنہگارون پر جو توبہ نکرین اور گناہ نہ بخشوادین اُن پر وہ عذاب میری دوزخ کا

بڑا دکھ دینے والا ہے وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرٰهِيمَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا
سَلٰمًا قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ اور خبر دی اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے بندونکو قوم
ابراہیم علیہ السلام کے مہمانون کے جو وہ کئی فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے
ساتھ آئے تھے جب وہ فرشتے گھر کے اندر آئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے روبرو
آئے پھر کہا اُن فرشتون نے سلام علیک حضرت ابراہیم نے جواب سلام علیک کا دیا
اور کہا کہ مین ڈرتا ہون تمسے جو تم ایکا ایک بن پوچھے گھر مین چلے آئے ہو قَالُوا لَا تَوْجَلْ
إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيمٍ ۝ کہا ان فرشتون نے کہ مت ڈرا اے ابراہیم بیشک
ہم خوشخبری لائے ہین تجھے ایک بیٹے عقلمند کی حکم خدا تعالی کے سے یعنے تیرے گھر
بی بی سارہ سے ایک بیٹا پیدا ہوگا عقلمند اور حضرت اسحاق اسکا نام ہے قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي
عَلٰى أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ۝ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ
اے خوشخبری دیتے ہو تم مجھے اسپر کہ گھیرا ہے مجھے بڑھاپے نے نہایت اب کیا مین جوان ہون گا
یا ایسے ہی بڑھاپے مین میرے بیٹا ہوگا پھر کس طرح کی خوشخبری دیتے ہو تم مجھے قَالُوا بَشَّرْنٰكَ
بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقٰنِطِينَ ۝ کہا فرشتون نے ہم خوشخبری دیتے ہین تجکو اے
ابراہیم علیہ السلام سچی پہرت رہو نا اُمید تجھے اس بڑھاپے مین خدا تعالی بیٹا دیوے گا یہ بات
اُسکے آگے کچھ مشکل نہین قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ کہا ابراہیم
علیہ السلام نے کہ مین نا امید نہین ہون خدا تعالی کی رحمت اور انعام سے اور کون نا امید
ہوا ہے خدا تعالی کی بخشش سے مگر گمراہ وہ لوگ جو نہین سمجھتے خدا تعالی کو وہ کیسا بخشش
کرنیوالا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دل مین سوچ کیا کہ یہ کئی فرشتے ہین اس
خوشخبری دینے کو ایک فرشتہ بہت تھا شاید کچھ اور ہی کام ہوگا یہ سمجھ کر قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ
أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پھر کس کام کو آئے ہو تم اے
فرشتون بھیجے ہوئے یعنے تمہین کس کام کے واسطے بھیجا ہے خدا تعالے نے زمین پر
قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلٰى قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۝ کہا ان فرشتون نے ہم بھیجے ہوئے ہین طرف ایک قوم
کافرون کی جو انہین برباد کرینگے سب کو إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ إِلَّا امْرَأَتَهُ
قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِينَ ۝ لیکن حضرت لوط علیہ السلام کے لوگ جو بیشک ع ۴
ہم بچا لینگے انکو خدا تعالی کے حکم سے پر ایک عورت نکاحی حضرت لوط کی جو خدا تعالی فرماتا ہے

کہ مقرر کیا ہمنے کہ وہ عورت ہوگی پیچھے رہے ہوؤن سے شہر مین عذاب ہونے کے واسطے یعنے
اُس عورت پر بھی عذاب ہوگا سب کافرون کے شامل جو وہ کافر تھی اور حضرت
لوط علیہ السلام کے کہنے سے باہر تھی یہ باتین کرکے فرشتے حضرت ابراہیم خلیل اللہ سے رخصت
ہوئے فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ نِ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ پھر جب آئے وہ فرشتے حضرت لوط نبی کے
لوگون مین یعنی اُنکے گھر مین آئے بھیجے ہوئے خدائتعالی کے قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝
کہا حضرت لوط نبی علیہ السلام نے اُن فرشتون کو کہ بیشک تم ہو لوگ انجان اور غیر یعنی تم
نہ اس شہر کے رہنے والے ہو اور نہ مسافر معلوم ہوتے ہو قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا
فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ کہا اُن فرشتون نے کہ ہم غیر اور انجان نہین ہین بلکہ آئے ہین ہم تیرے
پاس وہ چیز لیکر جو تھی تیری قوم اُس چیز سے بیشک مین یعنی ہم عذاب لیکر آئے ہین جو اُس
شہر کے لوگون کو یقین نتھا کہ عذاب آویگا وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ اور
لائے ہین ہم تیرے پاس سچی بات کو یعنی عذاب اُن پر درست آیا ہے اور سچے ہین ہم باتین
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّ
امْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ پھر باہر لیجا ای لوط نبی اس شہر سے اپنے لوگون کو تھوڑی سے رات گئے
اور تو بھی جا اُنکے پیچھو جلد تو جلدی سے نکل جاوین اِس شہر سے اور چاہیے کہ پیچھا پھر کر
نہ دیکھین اُن مین سے کوئی اور جاؤ تم سب بلکہ جہان جانے کا حکم ہے تمہین یعنی شام مین
یا مصر مین جاؤ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝
اور کہلا بھیجا ہمنے لوط علیہ السلام کی طرف یہ بات کہ جڑ سے اُکھڑ جاوینگے یہ لوگ یعنی تیری قوم
کی جڑ بنیاد کٹیگی صبح ہونے کے وقت جو اِن سے کوئی نہ بچے گا ۝

ف کہتے ہین کہ جب فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے گھر مین آئے تو اُنکی بی بی نے
جو کافرہ تھی اُسنے دیکھا کہ کئی شخص خوبصورت مہمان آئے ہین جلدی سے جاکر لوگون کو
خبر کردے لوگ یہ بات سُنکر وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ اور آئے
لوگ شہر کے حضرت لوط علیہ السلام کے گھر مین خوشیان کرتے ہوئے آپس مین کہ چلو
اُن خوبصورت مہمانون سے وہی بد کام کرین جو اُن کی عادت تھی قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ
فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝ کہا حضرت لوط
علیہ السلام نے اُن لوگون کو کہ یہ میرے مہمان ہین مجھے فضیحت نکرو انکو چھیڑ کر اور ڈرو خدائتعالی سے

برا کام کرنے مین اور مجہسے بے آبرو نکرو اِن کے سامنے قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝
کہا اُن لوگون نے حکومت سے کہ ہمنے تجہے منع نہین کیا یعنے تجہے کئی بار منع کیا ہے اسے
کہ حمایت نکیا کر تو لوگون کی تجہے کیا ہمارا جی چاہے گا سو کرینگے پہر قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ کہا حضرت لوط علیہ السلام نے قوم کو کہ یہ میری بیٹیان ہین ان سے
تمہارا نکاح کر دیتا ہون اگر تم ہو نکاح کرنے والے یعنے اِن مہمانون کے بدلے اپنی
بیٹیان دیتا ہون اگر تم قبول کرو اب خدا تعالی اپنے دوست محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
اِس طرح فرماتا ہے کہ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ قسم ہے مجہے تیری زندگی
کی اے محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ لوط نبی علیہ السلام کی قوم بیچ اپنی مستی
اور گمراہی کے حیران اور بہک رہے تہے حضرت لوط نبی کی بات ذرا نہ سنی اور اپنی
اوس بدفعلی پر مضبوط تہے جب حضرت جبرئیل علیہ السلام نے دیکہا کہ حضرت لوط
بہتیرا منت کرکے سمجہاتے تہے اور وہ لوگ اپنی شرارت کو نہین چہوڑتے تب ایک اشارہ
اُن کی آنکہون کی طرف کیا وہ سب اندہے ہوگئے اور کہا اے لوط تو جادوگر اپنے گہر مین
بلاتا ہے دیکہہ تو سہی فجر تیرا حال کیا کرینگے ہم یہ کہہ کر سب گئے تب حضرت جبرئیل
علیہ السلام نے حضرت لوط نبی سے کہا کہ اب تم اپنے لوگون کو جو مسلمان ہین اُن سب کو
لیکر اِس شہر سے جلد جاؤ حضرت لوط علیہ السلام سب مسلمانون کو اور اپنی بیٹیون کو
لیکر شہر سے باہر گئے اور بیٹیون کی مان اُن کے ساتھ نہ گئے جب یہ سب شہر سے دور
جا چلے اور صبح کی روشنی شروع ہوئی تب حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ایک آواز
ماری جو فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ پہر پکڑا اُس شہر کے لوگون کو حضرت جبرئیل
علیہ السلام کی اُس چنگہاڑ نے سورج نکلنے کے وقت اور اُٹہائی اُس شہر کی ساری
زمین حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اور بہت اونچی کی فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ
اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ پہر کیا ہمنے یعنے ہمارے حکم سے جبرئیل نے کیا اوپر اُس
شہر کا نیچو یعنی اُلٹ دیا اور برسائے ہمنے اُن لوگون پر پتہر سے کمٹی کے سخت جیسے اینٹین
کہتے ہین ہر ایک اُس پتہر پر ایک آدمی کا نام لکہا ہوا تہا یہ پتہر اُن پر برسے جو اُس شہر کے
لوگ اور جگہہ مسافر تہی غرض وہ سب ہلاک ہوئے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝
بیشک اُس قوم کے اس طرح ہلاک کرنے مین ہر طرح نشانی ہے ہماری قدرت کے واسطے

عقلمندون کے جو بات کی بھید کو پہنچتے ہین وَاِنَّھَا لَبِسَبِیْلٍ مُّقِیْمٍ اور وہ شہر جسے اُلٹ کر
سب اُس کے رہنے والون کو ہلاک کیا ہر طرح راہ مین ہے جو قافلے آتے اور جاتے ہین اور
نشانیان ہلاک ہونیکی دیکھتے ہین اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ بیشک اس بات مین
نشانی ہے خدا تعالی کی قدرت کی ایمان لانے والون کے واسطے وَاِنْ کَانَ اَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ
لَظٰلِمِیْنَ اور مقرر ایکہ کے رہنے والے ظلم کرنے والے تھے **ف** ایکہ اُس جنگل کو
کہتے ہین جسمین بہت درخت ہون اور نزدیک اُسی جنگل مین ایک بستی تہی اُس بستی کے رہنے والونکو
اور مدین شہر کے رہنے والون کے راہ بتانے کو خدا تعالی نے حضرت شعیب نبی علیہ السلام کو
بھیجا تھا اُن لوگون نے اُس نبی کا کہا نمانا اور خدا تعالی کی نعمت کا شکر نہ کیا سو خدا تعالی فرماتا ع ۶ ۵
ہے کہ فَانْتَقَمْنَا مِنْھُمْ وَاِنَّھُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِیْنٍ پھر بدلہ لیا ہمنے اُن سے اُس ظلم اور ناشکری کا
جو وہ کرتے تھے اور بیشک مدین اور ایکہ یہ دونون بستیان رستے مین ہین آگے صریح سب
قافلے چلنے والون کو نظر آتے ہین وَلَقَدْ کَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ اور بیشک
جھوٹا کہا حجر کے رہنے والون نے پیغمبرون کو حجر ایک شہر کا نام تھا جو اُس مین قوم ثمود رہتی
تھی اُس قوم مین خدا تعالی نے حضرت صالح نبی علیہ السلام کو بھیجا تھا سو اُنہون نے اُس نبی کو
کہا کہ تو جھوٹا ہے وَاٰتَیْنٰھُمْ اٰیٰتِنَا فَکَانُوْا عَنْھَا مُعْرِضِیْنَ اور دین ہمنے یعنے دکھائین ہمنے
قوم ثمود کو نشانیان اپنی قدرت کی یعنی اُن کے نبی صالح علیہ السلام نے معجزے دکھائے کہ
اونٹنی پہاڑ مین سے نکلی اور پیدا ہوتے ہی بچہ جنی اور دودھ اِتنا دیتی تہی کہ ساری اُس قوم کو
کفایت کرتا تھا یہ سب معجزے دیکھکر منھ پھیر نیوالے تھے ایمان سے اور پیغمبر پر یقین نلاتے تھے
اور وہ قوم ثمود ایسی زبردست تہی جو وَکَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا اٰمِنِیْنَ
پہاڑون کو تراش کر بناتی تہی اپنے گہر اُن کے سب آفتون سے نہ مینھ سے گرے نہ چور کو بل دیسکے
یا ویسا پہاڑ کھود کر بناتی تہی اور بیغم ہوتی تہی کہ اب ہم پر عذاب نہ آسکیگا یہ پیغمبر کہتا ہے کہ تم پر
عذاب آویگا اگر شاید سچ ہو تب بہی کچھ پرواہ نہین ایسے گہر مین فَاَخَذَتْھُمُ الصَّیْحَۃُ مُصْبِحِیْنَ
پھر پکڑا اُن لوگون کو صیحہ کے عذاب نے صبح ہونیکے وقت صیحہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کی
آواز تہی غضب کی جو اُس آواز کو سنکر قوم ثمود کو ہلاک ہوئی فَمَآ اَغْنٰی عَنْھُمْ مَّا کَانُوْا
یَکْسِبُوْنَ پھر دور نکیا اُن لوگون سے عذاب کو اُس چیز نے جو وہ اُسے بناتی تہی یعنی وہ
قوم ثمود جو تدبیرین کرتی اور گہر اپنے پہاڑ دن کو کھود کر بناتی تہی مضبوط جو عذاب اب ہم پر

نہ آسکیگا اور اپنی خاطر جمع کر رکھتی تھی کہ ہم اسی طرح ہمیشہ رہیں گے سو وہ اُن کے کچھہ کام
نہ آیا اور سب ہلاک ہوئے وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاِنَّ
السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ٥ اور نہیں پیدا کیا ہمنے آسمانوں اور زمین کو
اور جو کچھہ کہ اُن دونوں میں ہے مگر ساتھہ حکمت کے یعنے اِن سب کے پیدا کرنے میں حکمت ہے
انکو ناحق اور عبث اور نکما نہیں پیدا کیا اور بیشک قیامت آنے والی ہے جو اُس دن خدا تعالے
سب کو جلا ویگا اور ذرہ ذرہ سب سے حساب لیکر موافق اُنکے کاموں کے بدلہ دیویگا پھر
چھوڑ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کافروں کو جو تیرا کہا نہیں مانتے اور ستاتے ہیں اچھی
طرح چھوڑنا یعنے یہ جو بے ادبی کرتے ہیں اور دُکھہ دیتے ہیں صبر کر اور بخش دے اور معاف کر
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ٥ بیشک پروردگار تیرا وہی سب کا پیدا کرنیوالا ہے
جاننے والا سب کے احوال کا ✦ کہتے ہیں کہ کافروں سرداروں دولتمندوں کے
سات قافلے ایک دن داخل ہوئے تھے بھرے ہوئے مال سے طرح طرح کے حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے دل میں خیال آیا یا بعضے اصحابوں کے جی میں آیا کہ مسلمان کیسی مصیبت میں ہیں
اور کافروں کو ایسی دولت دی ہے خدا تعالی نے یہ آیت بھیجکر اپنے دوست کی تسلی کی ✦
وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ٥ بیشک دیں ہمنے تجکو
سات آیتیں جو سورہ فاتحہ ہے یا سات سورہ اول قرآن کی یا سات سورہ حٰم اور قرآن
بھیجا تیرے پاس بہت بزرگ جو اُس کی بڑائی خدا تعالی کے نزدیک بہت ہے اور یہ بہت
بہتر ہے اُن سات قافلوں سے مال کے لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ٥ اور مت پھیر تو اپنی دونوں
آنکھوں کو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس چیز کی طرف جو فائدہ اور عیش دیا ہے ہمنے اور
طرح طرح کی خوبیاں لوگوں کو یعنی یہود اور نصاریٰ اور کافروں کو جو جمعیت دی ہے ہمنے
تو اُن کی طرف خیال نکر جو وہ عیش کئی دن کا ہے اُن پاس رہنے کا نہیں اور غم نکھا غریب
مفلس مسلمانوں کا جو وہ دُکھہ میں ہیں اور اپنے بازوں کو نیچا کر یعنی تواضع اور مہربانی کر
مسلمانوں سے وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ٥ اور کہہ لوگوں سے کہ میں بیشک ڈرانیوالا
ہوں کھلا ہوا صریحا جو پکار کر سب کو کہتا ہوں کہ خدا تعالی فرماتا ہے کہ جو کوئی ایمان نہ لاویگا اُس پر
عذاب بھیجونگا كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ٥

جیسے کہ اُتارا ہمنے عذاب بانٹنے والون حصہ کرنے والون پر وہ حصہ کرنے والے جنہون نے
بنایا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے یعنے قرآن پر کس کس طرح طعنہ کرتے ہین جو شعر اور قصہ اور جادو
کہتے ہین اور آپس مین ٹھٹھے اور مزاح سے کہتے ہین سورہ بقر یعنی بیل اسکے حصہ مین ہے
اور سورہ عنکبوت یعنی مکڑی اُس کا حصہ ہے اور سورہ مائدہ یعنی خوان کھانے کا اُسکا حصہ ہے
ایسی طرح جو مزاحین اور طعنہ ارتے تھے اُن پر مقرر عذاب آیا ہے فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ
أَجْمَعِينَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ پھر قسم ہے تیرے پروردگار کی یعنی خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ قسم مجھے کہ مقرر پوچھین گے ہم ان سب لوگون سے اُن چیزون کو جو یہ کرتے تھے دنیا مین
ف کہتے ہین کہ اول جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبری ہوئی تھی تو چھپکے اور
چھپے لوگون کو مسلمان کرتے تھے اور کہتے تھے کہ خدا تعالیٰ ایک ہے اُسی پر ایمان لاؤ اور بتون کا
پوجنا چھوڑ دو اور جب تین برس اس طرح گذرے تب حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ آیت لائے کہ
فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ پھر ظاہر کر اور کھول کر کہہ اُس چیز کو
جو تجھے حکم ہوا ہے یعنی پکارکے سب کے روبرو بے ڈر ہو کر کہہ کہ ایمان لاؤ خدا تعالیٰ
وحدہ لاشریک پر یہ کہو اور منہ پھیر مشرکون کے اخلاص اور صحبت سے یعنے جو لوگ کہ خدا تعالیٰ
کے ساتھ شریک کرتے ہین اُن سے بیزار ہو ۔ **ف** کہتے ہین کہ پانچ شخص عاص
وائل کا بیٹا حارث قیس کا بیٹا اسود عبد یغوث کا بیٹا ولید مغیرہ کا بیٹا اسود بیٹا مطلب کا
مطلب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا تھے ۔ یہ پانچون اشراف تھے مکے کے
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت دکھ دیتے تھے اور جہان ملتے تھے مسخری اور ٹھٹھا
کرکے آزردہ دل کرتے تھے ایک دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبۃ اللہ کی زیارت کو
تشریف لے گئے تھے وہ پانچون شخص بھی آئے اور جو اُن کی عادت تھی ستانے کی
کرنے لگے اتنے مین حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یا رسول اللہ مجھے حکم آلٰہی
ہوا ہے کہ ان پانچون کا دکھ دینا تجھسے دور کرون یہ کہا اور اُن پانچون کی طرف اشارہ
کیا تھوڑے دنون مین وہ پانچون شخص ہلاک ہوئے اور یہ آیت اوتری کہ إِنَّا
كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ
بیشک ہمنے دور کیا تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ستانا اور دکھ دینا ٹھٹھا مسخری
کرنے والون کا وہ لوگ کہ بناتے ہین خدا تعالیٰ کے ساتھ اور کوئی خدا اپنی خوشی سے پھر جلد جانین گے

آخر کو کہ ہم کیا سمجھتے تھے اور کیا کرتے تھے اور در اصل کیا ہے وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ
بِمَا يَقُولُونَ ۝ اور بیشک ہم جانتے ہین تیرا سینہ تنگ ہوتا ہے اُن باتون سے جو
یہ کافر اور مشرک کہتے ہین یعنی یہ لوگ جو تجھسے مسخرگی کرتے ہین اور ٹھٹھے سے دُکھ دیتے ہین
اور تو آزردہ دل اور خفا ہوتا ہے خدا تعالی کو سب معلوم ہے اُن کو اُس کا بدلہ دیوے گا
خاطر جمع رکھ اور صبر کر فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السَّاجِدِينَ ۝ پھر ستھرائی سے
یاد کر خدا تعالی کو ساتھ تعریف کے جو پروردگار تیرا ہے یعنی کہہ سبحان اللہ وبحمدہ اور ہو
نماز پڑھنے والا اور سجدہ کرنے والا وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝ اور رکوع ۶
بندگی کر اپنے پروردگار کی جب تلک پاس آوے تیرے موت یعنی جب تلک کہ جیتا ہے
بندگی خدا تعالی کی کیا کر دل اور جان سے + + + +

سورۃ النحل مکیۃ وهی مائۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وثمان وعشرون آیۃ

کہتے ہین کہ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کو ڈراتے کہ اگر تم ایمان نلاؤ گے
تو تم پر عذاب ہوگا تب کافر کہتے کہ ہم ایسی باتون کو نہین مانتے اگر تو سچا ہے تو بھلا اوس
عذاب کو لا کہان ہے بھلا دیکھین تو اور اگر شاید عذاب آوے بھی تو یہ بُت اُس سے چھُٹا دینگے
اور عذاب کو ہمسے دور کرینگے سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ
آیا نزدیک حکم خدا تعالی کا پھر جلدی مت کرو اُس کے آنے کی یعنی جلدی نکرو آتا ہے شتابی
وقت عذاب کے آنے کا اور سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ پاک ہے خدا تعالے
سب عیبون اور نقصانون سے اور بہت بلند ہے شان اُس کی اُس چیز سے جو یہ لوگ
اُس کے ساتھ شریک سمجھتے ہین یعنی خدا تعالی ایسا نہین جو اُس کا کوئی شریک ہو سکے اور
وہ ایسا بھی نہین کہ جو وہ چاہے سو نہو سکے یعنی ایسا نہین جو اُس کے عذاب کو کوئی پھیر سکے
کسی طرح یا اُسکی برابری کرے شریک بنکر کسی چیز مین يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اوتارتا ہے خدا تعالی فرشتون کو سمیت
قرآن کے آیتون کو اپنے حکم سے جو نسے اپنے بندے پر چاہتا ہے اور جسے اس لائق جانتا ہی
یعنی خدا تعالی مختار ہے جسے اپنے بندون مین سے چاہتا ہے اُسے پیغمبری دیتا ہے اور
اس پاس فرشتے کو وحی لیکر بھیجتا ہے اور پیغمبرون کو فرشتون کے ہاتھ یہ کہلا بھیجتا ہے کہ تم

اسے پیغمبر وَاَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ڈراؤ اور خبر کردو لوگون کو اور
جتاؤ اِس بات سے کہ خدا تعالی تم کو کہتا ہے کہ نہین ہے کوئی خدا بندگی کرنے کے لائق مگر
ہم ہین ایسے کہ ہماری بندگی کرو اور ڈرو مجھی سے کہ پیدا کرنیوالا اور پالنے والا اور روزی
دینے والا سب کا مین ہون اور ہمنے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ
پیدا کیا آسمانون اور زمین کو سچ اور درست یعنی بیشک خدا تعالی ہی نے پیدا کیا ہے
اُن کو بہت بلند ہے شان اور ذات اُس کی اُس چیز سے جو یہ لوگ اُس کے ساتھ شریک
کرتے ہین کسی کو یعنی خدا تعالی ایسا ہے جو یہ پیدا کرنا آسمانون اور زمین کا نمونہ ہے اُس کی
قدرت کا کوئی ایسا کچھہ پیدا کر سکتا نہین جو شریک ہو سکے کوئی اُس کا اور خدا تعالی نے
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ٥ پیدا کیا آدمی کو ایک بوند سے
جو کچھہ اُسے ہوش حواس صورت شکل نہ تھے جب پیدا ہوا اور بڑا ہوا اور عقل و شعور دیا
خدا تعالی نے اُسکو تب جھگڑنے لگا صریحاً ٭ **ف** کہتے ہین کہ یہ آیت اُبی بن خلف کے
بیٹے کے حق مین ہے جو وہ جھگڑتا تھا اس بات پر کہ ایک دن پرانی گلی ہوئی ایک ہڈی سے آیا
اور ہاتھ مین ملکر باریک کرکے پھونک سے اُڑادی اور کہا کہ اسے کون پھر جلاویگا سو خدا تعالی
فرماتا ہے کہ اپنے مین غور کرکے نہین دیکھتا جو کس چیز سے بنا ہے اور دھیان نہین کرتا
کہ جس نے اِس طرح مجھے پیدا کیا ہے اُسکے نزدیک گلی ہوئی ہڈیون سے پھر آدمی بنانا اور جلانا
کیا مشکل ہے خدا تعالی کی قدرت دیکھو کہ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ
وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ٥ اور چوپاؤن کو پیدا کیا تمہارے واسطے جیسے اونٹ
گھوڑا گائے بکری دنبے جو اُن مین جاڑے کی پوشاک ہے اُن کی پشم اور اون سے
جیسے کنبل لوئی شال نمدا اور نفع ہے تمکو سواری کا اور سوداگری کا اور نتیجہ ہونے کا
اُن سے اور اُن حیوانون سے بعضون کو کھاتے ہو جیسے دودھ گھی ملائی چربی اور گوشت
وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ٥ اور واسطے تمہارے اُن
جانورون مین خوبی اور بناؤ ہے اور عزت ہے وقت جنگل سے آنے کے گھر وان مین
اور اسوقت جو گھر سے نکل کر چرنے کو جاتے ہین جنگل مین تو دونون وقت تمہارے گھر کی
آرائش اور خوبی ہے وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ
اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٥ اور جو وہ چوپائے اُٹھا لیجاتے ہین تمہارا بوجھہ بھاری یا تہین

اوپر سوار کرکے لیجاتے ہین ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف جو تم نہین پہنچ سکتے یا نہین
پہنچا سکتے اُس بوجھہ کو مگر ساتھ محنت بدن کے جو اگر سر پر اُٹھا لیجاؤ پھر دیکھو تو یہ کیا بڑا
احسان او نعمت دی ہے بیشک پروردگار تمہارا اسطرح مہربان ہے بخشش کرنیوالا
وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝
اور گھوڑے اور خچرین اور گدہے پیدا کئے ہین تمہارے آرام کو جو اُن پر سواری
کرتے ہو تم اور آرائش کرتے ہو تم اُن سے اپنی اور پیدا کرتا ہے خدا تعالی اُن چیزون کو جو
تم نہین جانتے یعنے بے نہایت اور بیشمار خلقت ہے خدا تعالی کی وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ
السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ اور خدا تعالی کی طرف راہ ع ۱
سیدہی دین اسلام کی ہے اور راہ اور بہی ہے ٹیڑہی جو لوگ سوائے دین اسلام
کے راہ چلتے ہین اور اگر چاہتا خدا تعالی تو راہ سیدہی دین اسلام کی دکھاتا سب کو
هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝
خدا تعالی وہ ہے جس نے بھیجا آسمان سے یا بدلی سے پانی واسطے تمہارے جو تم
اُس سے پیتے ہو اور اُسی مینہ کے پانی سے پیدا ہوتے ہین درخت اور سب طرح کا
گھانس زمین مین اُس گھانس مین چراتے ہو اپنے جانورون کو يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَ
الزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ۝ اگاتا ہے خدا تعالی تمہارے واسطے اُس مینہ کے پانی سے کہیت اناج کے اور
درخت زیتون کے اور درخت کہجورون کے اور انگورون کے اور سب طرح کے میوے
جو دنیا مین پیدا ہوتے ہین بیشک ان چیزون کے پیدا کرنے مین ہر طرح نشانی ہے
خدا تعالی کی قدرت کے واسطے سمجھنے والون کی جو غور کرتے ہین وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَ
النَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ۝ اور تابعدار کیا تمہارے واسطے رات اور دن کو اور سورج اور
چاند اور تارون کو تابعدار کرنا جیسے چاہتا ہے خدا تعالی نے اپنے حکم سے تمہارے
فائدے اور آرام کو بیشک ان باتون مین ہر طرح نشانی ہے خدا تعالی کی قدرت
کے واسطے عقلمند لوگون کی وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۝ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝ اور وہ چیزین جو پیدا کین زمین مین تمہارے واسطے

ہر طرح اور ہر رنگ کی پوشاک اور لباس سے اور کھانے کی چیزون سے یعنی طرح طرح کے
اناج اور ہر رنگ کے پہننے کی چیزین زمین سے پیدا کین بیشک اُن چیزون کے پیدا
کرنے مین ہر طرح نشانی ہے خدا تعالی کے قدرت کے واسطے ذکر کرنے والے لوگون کے
وہ لوگ کہ خدا تعالی کی نعمتون کا ذکر کرتے ہین وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا
طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ
فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ اور وہ ہے خدا تعالی جس نے
اختیار مین کر دیا دریاؤ کو جو اس مین سے شکار کر کے کھاؤ تم گوشت تازہ یعنی مچھلیان
شکار کر کے کھاؤ اور غوطے لگا کر نکالو دریا مین سے گہنا جو پہنو تم یعنی موتی اور مونگا
دریا مین سے نکال کر گہنا بنا کر اپنی عورتون کو پہناؤ اور دیکھتا ہے تو اے دیکھنے والے
کشتیونکو چلتے پہاڑتے پانی کو دریاؤ مین اور اختیار مین کر دیا کہ تو ڈھونڈھو کشتی پر چڑھ کر
خدا تعالی کے فضل سے نفع سوداگریون سے اور یہ سب چیزین اسواسطے پیدا
کر دی ہین کہ شاید تم شکر کرو خدا تعالی کی نعمتون پر وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ
أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ اور ڈالے یا رکھے زمین مین
پہاڑ بڑے اور اونچے تو جھکی نہین زمین تم سمیت اور پیدا کین زمین مین نہرین یعنی
دریاؤ اور رستی پیدا کئے زمین مین شہر تلک تو شاید کہ تم راہ پاؤ اپنے مطلب اور مدعا کی
وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝ اور نشانیان ہین اور تارے ہین جن سے یہ لوگ
مسافری کی راہین پہچانتے ہین أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ ای کیا
وہ شخص جو پیدا کرے اپنی قدرت سے اُسکے مانند جو پیدا نکرے ای پھر کیا نہین سمجھتے تم یعنے
خدا تعالی جسنے زمین آسمان دریاؤ پہاڑ سب کچھ پیدا کیا ہی برابر ہی اُنکے جنکو تم خدا تعالی کا شریک
کہتے ہو جو انہون نے کچھ پیدا نہین کیا اور نہ کچھ پیدا کر سکتے ہین اتنا نہین سمجھتے کہ یہ کیونکر برابر او
شریک خدا تعالی کے ہو وین وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
اور اگر چاہو تم کہ گنو تم نعمتین خدا تعالی کی جو تمہین دین ہین اور اُسکے احسانون کا شمار کرو جو تمپر کئی ہین
تو نہ گن سکو گے تم اُن نعمتونکو بیشک خدا تعالی بخشنے والا ہی اور رحم کرنیوالا ہی وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ
وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ اور خدا تعالی جانتا ہی جو تم چھپا رکھتے ہو بھید اپنے دلون مین اور وہ جو کھولکر سب کے روبرو کہتے ہو
دونونکو خدا تعالی جانتا ہی وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۝

اور جنکو پوجتے ہین مکے کے لوگ سوائے خدا تعالی کے کوئی چیز نہین پیدا کی اور نہین پیدا کر سکتے کیونکہ
پیدا کیے ہین جو وہ آپ پیدا کیئے ہوئے ہین یعنی بنائے ہوئے ہین یہ بت اور اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاءٍ
وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ مُردے ہین جیتے ہوئے نہین ہین اور نہین جانتے کہ پھر کب جی اُٹھینگے ع ۱۲ ۸
یا انکے پوجنے والے ۔ کہتے ہین کہ قیامت کے دن بتون کو جاندار اُٹھاوینگے تو وہ اپنے
پوجنے والونکو جھٹلاوینگے اور بیزار ہونگے اور کہینگے کہ ہمین نہین پوجتے تھے بلکہ اپنے دل کی خوشی
کرتے تھے اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ
وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ پروردگار تمہارا سب کا ایک خدا تعالی ہے اکیلا پھر وہ لوگ جو سچ
نہین جانتے دوسرے جہان کو دل انکا نماننے والا ہے سچ کا اور جھوٹھ کا جاننے والا ہے
قیامت کا اور وہ آپ تکبر کرنیوالے ہین لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝ ہر طرح سچ ہے وہ کہ خدا تعالی جانتا ہے جو کچھہ کہ تم
چھپاتے ہو اور جو کچھہ کہ ظاہر کرتے ہو بیشک خدا تعالی نہین چاہتا تکبری کرنیوالونکو وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اور جب کہین دولتمند اشراف تکبری
کرنیوالون سے غریب اور نادار ان کے یعنی غریب لوگ جب دولتمند کافرون سے پوچھین
کہ کیا بھیجا ہے تمہارے پروردگار نے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ بات مزاح اور تعرض سے
پوچھین تو وہ ان کے جواب مین کہین کہ بھیجا ہی قصہ اور گذرے ہوئے لوگون کا احوال یعنی کچھہ
نہین بھیجا یہ کہہ کر ان غریبونکو بیراہ کرتے تھے اور بہکاتے تھے اسواسطے جو ایمان نلاوین خدا تعالے
فرماتا ہے کہ یہ ایسا کام جو انہون نے کیا اسواسطے لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ تو اٹھاوین بھاری بوجھ اپنے ع ۹
گناہونکا سارا قیامت کے دن اور اٹھاوین کچھہ بوجھہ انکے گناہونکا جنکو بہکایا انہون نے بغیر سمجھے
یعنے اپنے کفر کا عذاب تو سارا اٹھاوینگے اور کچھہ انکے سبب بھی عذاب اٹھاوینگے جنکو بہکایا ہے
یعنے دوہرا عذاب ہوگا بہکانے والونکو جانو اس بات کو کہ وہ بوجھہ بہت برا ہے جو بہکانیوالے
اٹھاتے ہین قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ
السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ بیشک مکر کیا ان لوگون
نے جو تھے پہلے ان مکے کے لوگون سے یعنے اگلے پیغمبرون کی قوم نے پیغمبرون کو جھوٹا کیا
اور طرح طرح سے دکھہ دیا پھر آیا حکم خدا تعالی کیسے عذاب ان کے عمارتون بنائی ہوئون پر

جو دیوارون کی یاستون کی جڑ سے ویران ہوئین پھر گرین اُن دیوارون پر چھتین گھرون کی یعنے پہلے دیوارین گرین اُن پر چھتین گرین جو خوب ویران ہوئے گھر اُن کے اور آیا اُن پر عذاب اُس جگہہ سے جہان سے اُنھین خبر نہ تھی دنیا مین تو عذاب ایسے ہوئے اُن پر اور ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ پھر قیامت کے دن خدا تعالی رسوا کریگا اُنکو اور فرماویگا کہ کہان ہین وہ میرے شریک جو تمنے مقرر کئے تھے اور جھگڑتے تھے پیغمبرون سے اُن کی باتون مین تم کہتے تھے یہ خدا کے شریک ہین لاؤ تو وہ اب کہان ہین تب کہینگے اُس دن جنکو دیا ہے علم خدا تعالی نے یعنی پیغمبر یا فرشتے یا اولیا کہ بیشک آج رسوائی ہے اور برا عذاب ہے کافرون پر الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وہ لوگ جنکی جان نکالتے ہین فرشتے خدا تعالی کے حکم سے مرنے کے وقت وہ لوگ ظلم کرنیوالے تھے آپ اپنے اوپر جب موت کو دیکھا تو عاجزی لگے کرنے کہ ہم تو نہ تھے برے کام کرنے والے خدا تعالی فرماتا ہے اُسوقت کہ ہان تم ظلم کرتے تھے جھوٹے ہو تم بیشک خدا تعالی جانتا ہے جو کچھہ تم کرتے تھے دنیا مین اب ویسا بدلہ ملیگا تمکو جو اُن کامون کی سزا یہی ہے کہ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ اندر جاؤ دوزخ کے دروازون مین سے جو تمہارے واسطے کھلے ہوئے ہین ہمیشہ رہوگے اُسمین تم بہت بری جگہہ ہے رہنے کی تکبر کرنیوالون کو دوزخ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَيْرًا لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اور جب کہین اُن لوگون کو جو پرہیز کرتے ہین شرک سے یعنی مسلمانون سے پوچھتے ہین کہ کیا نیچے بھیجا تمہارے پروردگار نے تو وہ مسلمان کہتے ہین کہ نیکی اور بھلائی بھیجی خدا تعالی نے اُن لوگون کے واسطے جو نیکی اور بھلائی کرتے ہین یعنی مومنون کے واسطے بھیجا ہے قرآن کو جو وہ اُس پر عمل کرتے ہین اِس دنیا مین بھلائی ہے اور ہر طرح دوسرے گھر مین جو آخرت ہے تو بہت ہی بھلائی ہے اور بہت اچھی جگہہ ہے پرہیزکرنیوالونکو شرک سے سو وہ بہشت ہے اور اُس کی نعمتین ہین یعنی دنیا اچھی جگہہ ہے اسواسطے کہ یہان نیک کام کرے تو اُس جہان مین اُس کا فائدہ پاوین اور وہ جگہہ پرہیزگارون کی جَنّٰتُ

عدنٍ یدخلونها تجری من تحتها الانهٰر لهم فیها ما یشآءون کذٰلک یجزی اللّٰه
المتقین ۝ باغ ہین ہمیشہ کے رہنے کو جو اندر آوین گے وہ پرہیزگاروان باغون مین
جو بہتی ہین وہان بیٹھکون کے نیچے نہرین واسطے اُنکے باغون مین ہے جو کچھہ چاہین سب کچھہ
سو جو ہے کسی چیز کی کمی نہین ایسی نعمتین بدلے مین دیتا ہے خدا تعالی پرہیزگارون کو
جو شرک سے بچے رہتے ہین الذین تتوفٰهم الملٰٓئکة طیبین یقولون سلٰم علیکم
ادخلوا الجنة بما کنتم تعملون وہ لوگ جنکی جان نکالتے ہین فرشتے خدا تعالے
کے حکم سے وہ جانین ستھرے اور پاک ہین اُنکو عزت سے فرشتے کہتے ہین کہ سلام تم پر
اور وہ آمد ہو تم بہشت مین عیش کرو سبب اُن کامون کے جو تم دنیا مین کرتے تھے هل
ینظرون الآ ان تاتیهم الملٰٓئکة او یاتی امر ربک کذٰلک فعل الذین من قبلهم
وما ظلمهم اللّٰه ولٰکن کانوا انفسهم یظلمون ۝ نہین راہ دیکھتے
یہ کافر مگر یہ کہ آوین فرشتے اُن کی جان لینے کو یا آوے حکم تیرے پروردگار کا جو ان کا
کھوج مٹی عذاب سے ایسی ہے کام کرتے تھے وہ لوگ جو اُن سے پہلے تھے سو وہ عذاب سے
ہلاک ہوے اور نہ ظلم کیا خدا تعالی نے اُن پر لیکن وہ آپ تھے جو ظلم کرتے تھے اپنے اوپر
یعنی کفر اور شرک کرتے تھے اِس سبب اُن پر عذاب آیا جو اُن سے کوئی نہ بچا اور اُن کے
عذاب کی نشانیان موجود ہین فاصابهم سیاٰت ما عملوا وحاق بهم
ما کانوا به یستهزءون ۝ پھر پہنچی اُن کو برائی اُن کی کامون کی جو کئے تھے انہون نے ع ۹ ۱۰
اور اُترا اُن پر اور ملا اُن سے وہ جو جس بات کا ٹھٹھا کرتے تھے یعنے وہ لوگ جو عذاب کے
آنے کو سچ نجانتے تھے وہی عذاب اُن پر آیا جو وہ سب ہلاک ہوے وقال الذین
اشرکوا لو شآء اللّٰه ما عبدنا من دونه من شیءٍ نحن ولا اٰبآؤنا ولا حرمنا من دونه من شیءٍ
اور وہ لوگ جو شریک مقرر کرتے ہین خدا تعالی کے ساتھ کہتے ہین کہ اگر چاہتا خدا تعالی تو
نپوجتے ہم اور ہمارے باپ دادا بھی کسی چیز کو سواے خدا تعالی کے اور نہ کسی چیز کو حرام
ٹھیراتے بغیر اُسکے حکم کے مشرکون کا دستور تھا کہ اونٹ کے بچے بتون کے نام پر چھوڑتے
اُن پر نہ سواری کرتے اور نہ بوجھہ لادتے ہین اُن پر کبھی اور اُن کا ذبح کرنا بھی حرام سمجھتے
تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھگڑنے کے وقت کہتے کہ ہم جو بتون کو پوجتے ہین اور
اونٹون کو حرام جانتے ہین یہ حکم خدا تعالی کا ہیگا اگر خدا تعالی نچاہتا تو نکرتے ہم سو خدا تعالی

فرماتا ہے کہ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝
ایسے کام کرتے تھے وہ لوگ جو اُنسے پہلے تھے اُنہون نے اپنے کامون کی سزا پائی یہی جیسا
کچھہ کرتے ہین بدلہ اُسکا پاوین گے پھر نہین پیغمبرون پر مگر یہ کہ پہنچا دینا حکم خدا تعالی کا کھولکر
اور سمجھا کر اگر کوئی مانے گا تو عذاب سے چھوٹے گا اور جو نمانے گا تو عذاب مین گرفتار ہوگا
وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى
اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ اور بیشک اٹھایا یا بھیجا ہمنے ہر قوم مین پیغمبر کو جیسے تجھے اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اِس قوم مین بھیجا اور فرمایا ہمنے پیغمبرون کو جو کہین لوگون کو کہ
کرین خدا تعالی ہی کی بندگی اور پرہیزکرو اور دور رہو سب چیزون سے جو سوائے
خدا تعالی کے پوجتے ہین پھر اُن لوگون سے کسی کو راہ دکھائی خدا تعالی نے اور توفیق ایمان کی
دی اور کوئی تھا اُن لوگون سے جو اُس پہ مقرر ٹھہیرا گمراہ ہونا پھر مسافری کرو ملکو مین
پھر دیکھو جو کیسا آخر کو حال ہوا جھوٹھہ جاننے والون کا یعنے جو پیغمبرون کو جھوٹا کہتا تھا اُنکا
کیا حال ہوا آخر کو نشانیان اُن کی موجود ہین جاکر دیکھو اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ اگر تو حرص کرے اور کوشش کرے
ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر اُسکے جو راہ پاوین یہ مشرک دین اسلام کے پھر بیشک
خدا تعالی راہ نہین دکھاتا اُسکو جسکو گمراہ کرتا ہے اور نہین ہے اُن کا کوئی یار مددکرنیوالا
ف کہتے ہین کہ ایک مسلمان کا کچھہ قرض ایک کافر کے اوپر آتا تھا ایک دن یہہ
مسلمان اپنا قرض مانگنے آیا اور باتون مین کسی بات پر مسلمان نے کہا کہ قسم ہے مجھے اُس
خدا تعالی کی جو مرنے کے بعد اُمیدوار ہون اُسکے دیدار کا قیامت کے دن یہ سُنکر کہا کافر نے
کہ تجھی یقین ہی کہ مرکر پھر جیوےگا اُس نے کہا کہ ہان البتہ یقین ہی مجھی تب کافر نے اپنے مذہب
کی سخت قسم کھائی کہ کوئی مرکر پھر نہین جینے کا خدا تعالی نے یہ آیت بھیجی کہ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ
اور قسم کھائی ہین خدا تعالی کی بڑی سخت قسم اپنے مذہب کی کہ نہ اُٹھاویگا خدا تعالی اُس کو
جیسے مارتا ہے یعنے کسی مُردے کو نہین جلانے کا سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ یہ غلط سمجھے ہین ہان اُٹھاویگا
خدا تعالی جو وعدہ دیا ہے مُردون کے اُٹھانے کا گورون سے خدا تعالی پر ہے وعدہ پورا کرنا سچ اور

درست لیکن بہت لوگ نہین جانتے اس بات کو اور یقین نہین لاتے کہ سب موئے ہوؤنکو
پہر جلا کر اُٹھاویگا خدا تعالی اسواسطے کہ لِیُبَیِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ
كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ٥ بیان کرے اُنکے جتانے کے واسطے وہ چیز کہ جسمین
وہ لوگ جہگڑتے تہے یعنے بحث کرتے تہے کہ مرکر پہر نہین قیامت کے دن اُٹھینگے اور اسواسطے
وعدہ سچا کریگا جو جانین وہ لوگ جو نمانتے تہے قیامت کے ہونیکو کہ وہ جہوٹے تہے یعنے کافر
جانین کہ ہم جہوٹے تہے جو کہتے تہے کہ قیامت نہوگی إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ
ع نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ٥ سوائے اسکے نہین ہے بات ہماری جو کسی چیز کو چاہین
نصف پیدا کرنا تو کہین ہم اُسی چیز کو کہ ہو پہر وہ چیز ہو جاتی ہے - کہتے ہی اُسی وقت یعنی خدا تعالی
فرماتا ہے کہ جب کسی چیز کو کہا کہ بن سب وہ چیز بن کر تیار ہو جاتی ہے ہماری قدرت سے اور حکم سے
وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ
وقف لازم أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ٥ اور وہ لوگ جنہون نے چہوڑا وطن اپنا اور مسافری کی خدا تعالی
کی خوشی کے واسطے ظلم اُٹھانے کے پیچہے یعنے مکے کے لوگ مسلمانون پر نہایت طرح طرح سے ظلم
کرتے تہے اور دُکھ دیتے تہے اور مسلمان صبر کرتے تہے اور اُنکا ظلم اُٹھاتے تہے پہر کتنی مدت پیچہے
لاچار ہو کر مکے سے نکل گئے اپنے گہر اور وطن کو چہوڑ کر سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اُن لوگون کو
ہر طرح اچہی جگہ اور مکان دیوینگے رہنے کو دنیا مین اور آخرت مین تو بہشت بہت بڑا بدلہ ہے
اُن لوگون کو اگر ہوتے یہ مسلمان جانتے اس بات کو کہ ہمین دو جہان مین خدا تعالی نعمتین دیویگا
تو آزردہ دل غمگین نہوتے گہرون سے نکلنے کے وقت یا کافر جانتے اِس بات کو جو
مسلمانون کو دو جہان مین بہلائی اور بخشش ہوگی تو ظلم نکرتے اُن پر ہرگز الَّذِينَ صَبَرُوا
وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ٥ وطن چہوڑ کر مسافری کرنیوالے وہ لوگ ہین جو صبر کرتے ہین
مصیبت پر اور ظلم سہتے ہین کافرون کا اور اپنے خدا تعالی پر بہروسا رکہتے ہین کہتے ہین
کہ مکے کے لوگ کہتے تہے جو خدا تعالی کیا ایسا ہے جو آدمی کو اپنی طرف سے رسول کر کے بہیجے
یعنے آدمی کے ہاتھ پیغام بہیجے اگر وہ بہیجا چاہتا تو فرشتونکو پیغمبر کر کے بہیجتا خدا تعالی نے یہ آیت بہیجی
اُن کے جواب مین کہ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ
الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ٥ اور نہین بہیجا ہمنے تجہسے پہلے اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم کسو پیغمبر کو مگر آدمی یعنی آگے ہی پیغمبر ہمنے آدمی بہیجے ہین سوائے آدمی کے کبہی فرشتہ

پیغمبر کرکے کسی شہر کے لوگون مین نہین بہیجا اور جیسے پیغام بہیجے ہمنے پیغمبرون کی طرف پہر پوچہو تم
کتاب والون سے یعنے یہود نصاریٰ کے عالمون سے پوچہو کہ کبہی سوائے آدمی کے بہی فرشتہ
یا جن پیغمبر ہوا ہے اگر تم اس بات کو نہین جانتے اور وہ پیغمبر جو ہمارے بہیجے ہوئے آئے تہے تو
بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ سمیت معجزون روشن کے اور کتابین لکہی ہوئی لائے تہے جیسے توریت نصف
اور انجیل اور نیچے بہیجا ہمنے تیری طرف اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن جو سبب خدا تعالے
کی یاد کا ہے کہ تو بیان کرے تو لوگون کے سمجہانے کے واسطے وہ چیز جو اُتری ہے اُن کے
واسطے شاید کہ وہ لوگ سنکر سمجہین اور دہیان کرین اور غور کرین اُسمین اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا
السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ کیا اس مین
رہے بے ڈر ہو کر وہ لوگ جنہون نے مکر کیا ہے برا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات سے
بے ڈر ہوئے کہ دہسا دیوے اور غرق کرے خدا تعالی اُنکو زمین مین جیسے قارون کا حال کیا
یا بے ڈر ہوئے اس بات سے کہ آوے اُنپر عذاب خدا تعالی کا اُس جگہہ سے جو وہ نجانتے ہون
یا بے ڈر ہوئے اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ط
فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اس بات سے کہ پکڑے عذاب خدا تعالی کا اُنکو بیچ وقت
پہرنے چلنے کے پہر نہین وہ لوگ عاجز کرنیوالے خدا تعالی کو جو اپنے اوپر عذاب کو نہ آنے
دیوین اور خدا تعالی اُنپر عذاب نکر سکے یا اس بات سے بے ڈر ہوئے کہ پکڑے خدا تعالی کا عذاب
اُنکو ڈرنے پر اگلے لوگون کے احوال کے یعنے جسوقت یہ لوگ اگلی قوم کا احوال سنکر ڈرین اس بات سے
کہ عذاب آوے اُن پر پہر بیشک پروردگار تیرا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر طرح مہربان ہے
بخشش کرنے والا جو ان پر عذاب لانے مین جلدی نہین کرتا اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ
مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ کیا نہین دیکہتے کافر
طرف اُس چیز کی جو پیدا کی ہے خدا تعالی نے وہ چیز جسکا بدن ہے جو پہرتا ہے پرچہانوا
اُس چیز کا داہنے اور بائین طرف سر ٹیکتا ہے سجدہ کرتا ہوا خدا تعالی کو اور وہ سب خوار ہونیوالے
اور عاجزی کرنیوالے ہین خدا تعالی کے آگے وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ اور خدا تعالی ہی سجدہ کرتا ہے جو کچہ
کہ ہے آسمانون مین اور جو کچہ کہ ہے زمین مین چلنے پہرنے والون سے سب [illegible] کہتے ہین

خدائے تعالی کے آگے اور فرشتے بھی سجدہ کرتے ہین اور فرشتے تکبری اور نافرمانی نہین کرتے
اُس قدرت پر جو خدائے تعالی نے اُنہین دی ہے یہ سجدہ تیسرا ہے قرآن شریف کے سجدون سے
ع ١٣ سجدہ ٥ یخافون ربہم من فوقہم ویفعلون ما یؤمرون ۝ ڈرتے ہین فرشتے اپنے پروردگار سے
کہ ایسا نہو جو عذاب آوے اُنپر اور کرتے ہین جو حکم اُن کو ہوتا ہے وقال اللہ لا تتخذوا الٰھین
اثنین انما ھو الٰہ واحد فایای فارھبون ۝ اور فرماتا ہے خدائے تعالی کہ
مت پکڑو دو خداؤن کو سوائے اسکے نہین کہ وہ پروردگار ایک ہے اکیلا پھر مجھسے ڈرو
اور میرے ساتھ کسی کو شریک نکرو وله ما فی السموٰت والارض وله الدین واصبا
افغیر اللہ تتقون ۝ خدائے تعالی ہی کا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون مین اور
زمین مین سب کا مالک خدائے تعالی ہے اور اُسی کی بندگی کرنی لازم اور ضرور ہے کیا سوائے
خدائے تعالی کے اور کسی سے ڈرتے ہو وما بکم من نعمۃ فمن اللہ ثم اذا مسکم
الضر فالیہ تجئرون اور جو کچھ تمہارے پاس ہے نعمت تندرستی اور جمعیت و دولت سے
سب خدائے تعالی کی دی ہوئی ہے پھر جب پہنچی ہے تمکو مصیبت بیماری کی یا مفلسی کی پھر
خدائے تعالی کے آگے زاری اور عاجزی کرتے ہو ثم اذا کشف الضر عنکم اذا فریق منکم
بربہم یشرکون ۝ پھر جب اُٹھاتا ہے خدائے تعالی دُکھ اور مصیبت کو تم سے
اُسی وقت ایک قوم تم مین سے یعنے کافر اپنے پروردگار کے ساتھ شریک کرتے ہین یعنے
کہتے ہین کہ اُس چیز کے سبب سے یہ بیماری یا مصیبت ہماری دور ہوئی خدائے تعالے کو
نرا کارساز نہین سمجھتے اور یہ شریک کرتے ہین لیکفروا بما آتینٰہم فتمتعوا فسوف
تعلمون ۝ اسواسطے کہ ناشکری کرین اُس چیز سے جو دی ہے ہمنے اُنکو جمعیت اور تندرستی
پھر جب کہ تم شریک کرتے ہو خدائے تعالی کے ساتھ تو مزے اور فائدے اُٹھا لو چند روز دنیا کے
پھر جلد جانوگے اپنے کئے ہوئے کامون کو جو ہمنے کیا کیا اور پچتاؤگے اور کچھ فائدہ نہوگا
اُسوقت کا جاننا اور پچتانا ویجعلون لما لا یعلمون نصیبا مما رزقنٰھم
تاللہ لتسئلن عما کنتم تفترون اور حصہ مقرر کرتے ہین اُنکے واسطے جنکو نہین جانتے
اُس چیز سے جو ہمنے اُنہین دی ہے روزی اور کھانے کی چیزون سے کافرون کا دستور تھا
جو کھیتی اناج کی کرتے یا اونٹ اور دُنبے بچے دیتے تو اُسمین سے حصہ بتون کے نام کا
جدا نکال رکھتے تھے سو خدائے تعالی فرماتا ہے کہ کھیتی اور حیوان ہمارے فضل سے ان ہین

اور یہ بتونکا حصہ نکالتے ہین اونہین جانتے بتون کو کہ وہ دراصل کیا ہین قسم ہے
خدا تعالیٰ کی جو تمسے پوچھنا ہو گا اُس کا جو تم اپنے جیسے بناتے ہو دنیا مین وَيَجْعَلُونَ
لِلّٰهِ الْبَنَاتِ سُبْحٰنَهٗ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ اور بناتے ہین یعنی مقرر کرتے ہین خدا تعالیٰ
کے واسطے بیٹیان پاک ہے خدا تعالیٰ ان باتون سے جو یہ کہتے ہین اور اُنکے واسطے
ہے وہ جو اُنکا جی چاہتا ہے یعنے بیٹے اُنکے واسطے ہین حاصل یہ کہ مشرک آپ تو
بیٹون کی آرزو اور محبت رکھتے ہین اور بیٹیون سے غیرت آتی ہے اُن کو سو خدا تعالے
کے واسطے مقرر کرتے ہین وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ
كَظِيْمٌ ۝ اور جسوقت کوئی خبر دیوے اُنمین سے کسی کو بیٹی ہونے کی یعنی جب
کوئی کہی اُن مشرکون مین سے کسی کو کہ تیری جورو بیٹی جنی تو سُنتے ہی ہووے منھ اُس کا
کالا شرمندگی سے قوم مین اور ہووے وہ غصہ جورو پر کہ بیٹی کیون جنی اور يَتَوَارٰى
مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ اَلَا
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ چھپ رہوے قوم سے اور اپنا منھ نہ دکھاوے اُس بُری خبر سے جو
بیٹی پیدا ہونے کی آئی تھی اور فکر مین ہووے کہ رکھے بیٹی کو رسوائی اور خواری کو
اپنے اوپر قبول کرکے یا ڈھانک دیوے اُس بیٹی کو مٹی مین یعنی گاڑ دیوے زمین مین
خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جانو اے لوگو کہ یہ بہت بُرا ہے جو تم کہتے ہو کہ خدا کی بیٹیان
ہین تم آپ ایسے بیزار ہو اور غیرت آتی ہے بیٹی سے اور عیب جانتے ہو بیٹی کا ہونا
سو خدا تعالیٰ کو جو سب عیب سے پاک ہے اُسکے واسطے بیٹیان مقرر کرتے ہو اپنے
جی سے یہ بات بہت بُری ہے لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ
ع ۱۴ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ واسطے اُن لوگون کے جو ایمان نہین لاتے آخرت پر
اُن کی مثلین بُری ہین جیسے خدا تعالیٰ پر جھوٹھ باندھنا اور شریک اور اولاد اُسے مقرر کرنا
اور بیٹیون سے عیب کرنا اور مار ڈالنا انہین اور خدا تعالیٰ کے واسطے مثلین بڑی بلند
ہین جیسے بے پرواہ اور پاک جورو لڑکون سے اور وہ خدا تعالیٰ زبردست حکم
کرنیوالا ہے وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ اور اگر پکڑے
لوگون کو خدا تعالیٰ سبب اُنکے گناہون کے نچھوڑے زمین پر کسی ہلنے چلنے والے کو لیکن

خدا تعالی ڈھیل دیتا ہے انکو ایک وقت مقرر کئے ہوئے تلک جو وہ موت ہے ہے
پہر جب آوے وقت اُن کی موت کا تو نہ پیچھے رہین گے ایک گہڑی بہی اور نہ آگے
بڑہین گے ایک گہڑی اُسوقت سے وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ
الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ اور بناتے ہین یعنی مقرر کرتے ہین
خدا تعالی کے واسطے وہ چیز جو اُس چیز سے آپ بیزار ہین اور برا جانتے ہین یعنی بیٹیان
اور کہتے ہین اپنی زبان سے جہوٹھ وہ کہ اُنکی واسطے بہلائی ہے یعنے کافر کہتے تہے کہ
ہمین بہشت ملیگا یہ جہوٹھ ہے سچ یہ ہے کہ بیشک اِنکے واسطے آگ ہے اور مقرر آگ
مین خراب ہونگے اور نہایت عذاب ہوگا اللہ تعالی اپنی قسم کہا کر فرماتا ہے یون کہ
تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ قسم ہے اللہ کی کہ بیشک ہمنے بہیجے پیغمبرون کی طرف تجہسے پہلے
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہر اچہے بنائے اُن لوگون کے واسطے شیطان نے کام اُنکے
یعنی پیغمبرون کو نماننا اور خدا تعالی کے ساتھ شریک مقرر کرنا اُنکو اچہا لگا شیطان کے
بہکانے سے پہر وہی شیطان دوست ہے آج اِن مکے کے لوگون کا یعنی جس طرح
اگلی قوم کو شیطان نے بہکا کر اُنکے کام اُن کی آنکہون مین اچہے کو کہلائے تہے اُسی طرح
اب اِن مکے کے لوگون کو بہی بہکاتا ہے اور اُنکے کام اِن کی آنکہون مین اچہے بنا کر دکہلاتا
ہے جو یہ قوم تیرا کہا نہین مانتی شیطان کے بہکانے سے اِس سبب اِن پر بڑا عذاب
دُکہ دینے والا ہوگا قیامت کے دن وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ اور نہ بہیجا تجہہ پر قرآن ہمنے مگر اسواسطے یعنی تحقیق
اسی واسطے قرآن تجہہ پر بہیجا ہے ہمنے جو تو بیان کرے لوگون کے آگے اُس چیز کو
جسمین جہگڑتے تہے یعنے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خدا تعالی ایک ہے اور
کوئی اُسکا شریک نہین اور مر کر اُٹھنا مقرر ہے اِن باتون کے سمجہانے کو اور سیدہی راہ بتلانے کو
اور واسطے بخشش کرنے ایمان لانے والون کے قرآن بہیجا ہے وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ اور خدا تعالی نے اُتارا ۸ ع ۱۲
آسمان سے پانی پہر جلایا اُس پانی سے زمین کو پیچہے اُس کے مرنے کے یعنی زمین بہلی جو
سردی سے بغیر گہانس کے اور سبزی کے گویا مردہ تہی یعنے بہر ساکر اُسے جلایا جو اُسمین سے

ہزاروں طرح کی گھانس اور سبزی اگائی بیشک اس بات مین ہرطرح نشانی ہے خدا تعالی کی قدرت کی اُس قوم کے واسطے جو سنتے ہین قرآن کو دل لگا کر وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ اور بیشک تمہارے واسطے چوپاؤن مین جیسے گائے بکری دنبے ہین سوچ کرنے کی جگہہ جو پلاتے ہین ہم تمکو اس چیز سے جو اُنکے پیٹ مین ہے گوبر اور لہو کے بیچ مین سے دودہ ستہرا پاکیزہ مزیکا پینے والونکے واسطے وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ اور میوون سے کھجورون کے اور انگورون کے جو لیتے ہو تم اُس میوے سے نشہ جیسے سرکہ یا شراب انگور کی اور روزی پاکیزہ دی ہے میوے بیشک اِن نعمتون کے دینے مین ہرطرح خدا تعالی کی قدرت کی نشانی ہے واسطے اُس قوم کے جو سمجھتے ہین اور غور کرتے ہین وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ اور حکم کیا تیرے پروردگار نے شہد کی مکہیون کو وہ کہ گھر بناوین پہاڑون کی کھوین اور درختون مین اور انگورون کے چھتون مین اور حکم کیا ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ پہر کہاؤ سب طرح کے میوون کو پہر میوے کہا کر جاؤ اپنے پروردگار کی راہون مین عاجزی اور تابعداری سے جس طرح حکم ہوا ہے یعنی میوے کہاؤ اور گھر بناؤ پہر نکلتا ہے اُن کے پیٹ سے شہد پینے کے واسطے طرح طرح کے رنگ کا سفید اور زرد اور سرخ شہد مین تندرست ہونیکا تاثیر ہے بیمار لوگون کے واسطے دوا ہے بیشک اِن باتون مین ہرطرح خدا تعالی کی قدرت کی نشانی ہے واسطے اُس قوم کے جو دہیان کرتے ہین اِن نشانیون مین قدرت خدا کی وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى
ع ۵ ۱۵ اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ اور خدا تعالی نے پیدا کیا تمکو پہر مار ڈالتا ہے موت بہیج کر تمکو اور تم مین سے کوئی ہے جو اُسے پہنچتا ہے طرف خوار زندگانی بہت بڑہاپے سے جو کان آنکھ دانت ہاتھ پانو سب سست اور نکمے ہو جاتے ہین اور وہ بوڑہا کسی کام کا نہین رہتا ایسا نہین سمجہتا بات کو اور نہین سنتا بڑہاپے سے بعد سمجھنے اور جاننے کے یعنی پہلی تو بچپن مین کچھہ نجانتا تہا پہر بڑا ہو کر سب کچھہ سمجہا اور معلوم کیا پہر جب بوڑہا ہوا سمجہہ سب جاتی رہی بیشک خدا تعالی جانتا ہے اور واقف ہے اُس بوڑہے کے حال سے بہی سب کچھہ

کر سکتا ہے اور سب چیز پر قدرت رکہتا ہے کسی کام مین اور کسی چیز مین عاجز اور حیران نہین
وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰی
مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰہِ یَجْحَدُوْنَ ۝ اور خدا تعالی زیادہ دیتا ہے
اور افزون کرتا ہے تم مین کسو سے کسی پر روزی یعنی ایک سے ایک کو جمعیت زیادہ دیتا ہے پہر نہین
ہین وہ لوگ جنہون نے مال زیادہ پایا ہے پہیر دینے والے اپنے مال کو انہین جن پر اُن کا ہاتھ
مالک ہوا ہے یعنے دولتمند اپنے غلام لونڈی کو اپنا مال نہین دے ڈالتے اسواسطے کہ اگر یون
تو پہر ہو جاوین وہ اُس دولت مین برابر ای پہر تم خدا تعالی کی نعمت کا انکار کرتے ہو اور نہین مانتے
وَاللّٰہُ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ بَنِیْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَکُمْ
مِّنَ الطَّیِّبٰتِ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰہِ هُمْ یَکْفُرُوْنَ ۝
اور خدا تعالی نے پیدا کیا تمہارے واسطے تمہاری جنس اور تمہاری ذات سے جوروین تمہاری تو
عیش آرام کرو اور پیدا کیا تمہارے واسطے جورون سے فرزند اور فرزندون کی اولاد جیسے نواسے
اور پوتے اور روزی دی تمکو ستہری پاکیزہ چیزون سے اے پہر جہوٹی باتون پر یقین لاتے ہین
کافر اور خدا تعالی کی نعمتون سے انکار کرتے ہین اور نہین مانتے کہ یہ سب نعمتین خدا تعالی نے دی ہین
وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَمْلِکُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَیْئًا
وَّلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ اور پوجتے ہین سوا ے خدا تعالی کے اُس چیز کو جو مالک نہین اُنکی روزی
دینے مین آسمان سے اور نہ زمین سے کچہہ بہی اور نہین کچہہ کر سکتے یعنی کافر بتون کو پوجتے ہین سو نہین
مینہہ برسانے کی قدرت ہے اور نہ زمین سے اناج اُگانے کی قدرت ہے اور کسی طرح کچہہ [illegible] نہین دیسکتے اپنے پوجنے والون کو
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰہِ الْاَمْثَالَ اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ پہر مت مار و کہاوتین خدا تعالی
کے واسطے یعنی نہ کہو کہ اُسکا شریک ہے کوئی اور نہ کہو کہ اُسکی اولاد ہے بیشک خدا تعالی سب
احوال اور باتین تمہاری جانتا ہے اور تم نہین جانتے کہ خدا تعالی کیسا ہے اور یہ جو ہم
کہتے ہین اُسکے لائق نہین ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْکًا لَّا یَقْدِرُ عَلٰی شَیْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ
مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ یُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا هَلْ یَسْتَوٗنَ ۝ مثل مارتا ہے خدا تعالی کہ ایک
غلام ہے مول لیا ہوا جو نہین قدرت رکہتا ہے کسی چیز پر جو کچہہ خریدے یا کچہہ بخشے کسی کو اور ایک
وہ ہے جسکو روزی دی ہمنے اپنے پاس سے روزی نیک یعنی بہت اور اچہی پہر یہ بانٹتا ہے اوس
روزی دی ہوئی سے جسے چاہتا ہے چہپ کر اور سب کے روبرو دیتا ہے اسے کیا برابر ہین وہ غلام

بیمقدور اور یہ شخص صاحب قدرت یعنی کافر اور مومن برابر نہیں ہین اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ تمامی تعریفین اور خوبیان خداتعالی ہی کو لائق ہین پر بہت لوگ نہین جانتے
کہ خداتعالی کا شریک کوئی نہین وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا اَبْكَمُ لَا
يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِيْ
هُوَ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اور دوسری مثل مارتا ہے خداتعالی ع ۱۰ / ۱۶
مثل دو مردون کے جو ایک ان دونون سے گونگا ہے جو ہرگز کچھہ بات کرنے کی قدرت نہین رکھتا
اور وہ گونگا ہے بھاری اپنے رکھنے والے پر یعنی جو اس گونگے کو رکھتا ہے اس پر یہ گونگا بوجھہ ہے
جسجگہہ بھیجتا ہے گونگے کو وہ رہنے والا نہین پھرتا بھلائی سے یعنے کوئی اچھا کام نہین بنالاتا
اے کیا برابر ہے وہ گونگا اور وہ کوئی جو حکم کرتا ہے انصاف سے سمجھکر اچھی طرح اور وہ سیدہی
راہ چلا جاتا ہے اپنے مقصد کو یہ مثل گونگے کی بت سے ہے جو بولتا ہی نہین اور مثل صاحب انصاف
حکم کرنیوالا پروردگار ہے پہ کیونکر برابر ہوسکتے ہین اور شریک چاہیئے کہ برابر ہووے وَلِلّٰهِ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اور خداتعالی ہی کے پاس ہے یعنی اسی کو معلوم ہے احوال چھپا ہوا آسمانون اور
زمین کا سوائے اسکے کوئی نہین جانتا اور نہین ہے کام قیامت کا جو اٹھانا ہے مردونکا گورون سے
مگر مانند پلک مارنے کے ہے یا اس سے بھی جلدی ہے بیشک خداتعالی سب چیز پر قدرت رکھتا ہی
یعنی مردون کو گورون سے زندہ اٹھا سکتا ہے پلک مارنے مین وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ
اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝ اور خداتعالی نے باہر نکالا تمکو تمہاری ماؤن کے پیٹون سے جو نجانتے تھے تم
کسی چیز کو یعنی کچھہ خبر نہ تھی اور کسی چیز کو نہ پہچانتے تھے تم بچپن مین پھر بنائی تمہارے واسطے کان جو
سب کچھہ سنتے ہو اور آنکھین دین جو سب کچھہ دیکھتے ہو اور دل یا جس سے سمجھتے ہو یہ سب اسواسطے
دیا تمکو جو شاید تم شکر کرو خداتعالی کی نعمتون کا اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ
السَّمَآءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ ای نہین دیکھتے اڑتے
جانورون کی طرف جو کیسا فرمانبردار کیا ہے آسمان اور زمین کے بیچ مین کوئی نہین تھامتا انکو سوائے
خداتعالی کے بیشک اسمین ہر طرح نشانی ہے خداتعالی کے قدرت کی واسطے اس قوم کے جو یقین لائے
ہین قرآن پر اور سچ جانتے ہین رسول اللہ کو وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ

لَكُم مِّن جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ
أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ اور خدا تعالیٰ نے بنائیں
تمہارے واسطے حویلیاں یعنی تمہیں عقل دی جو اینٹ پتھر گچ چونے اور لکڑی تختے سے گھر بناکر
رہو آرام سے جو مینہ اور دہوپ کے دکھ سے امن میں رہو اور رہو اسے حویلیوں کے بنایا تمہارے
واسطے حیوانوں کے چمڑے سے ڈیرے اور خیمہ تمہارے جو تم ہلکا پاتے ہو ان کو اٹھاکر ساتھ لیجانے کو
مسافری کے دن اور منزل میں اتر رہنے کے دن اور دیا تمکو دنبوں کی پشم سے جیسے شال کی قسم ہے
اور اونٹوں کی پشم سے جیسے لوئی نمدا ہے اور بال بکریوں اور بھیڑوں کے سے جیسے کمل کی قسم ہے
جو یہ سب اسباب پہننے اور بچھانے کا ہے اور فائدہ ان سب کے خریدنے بیچنے میں زندگانی تلک یعنی
جب تلک جیتے رہو حیوانوں سے بہت طرح کے فائدے لیتے رہو وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا
وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم
بَأْسَكُمْ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝ اور خدا تعالیٰ نے
بنایا تمہارے واسطے سایہ ہر چیز سے جو سایہ دار پیدا کی ہے جیسے درخت اور عمارت جو دہوپ کی
گرمی سے امن میں رہو اور بنایا خدا تعالیٰ نے تمہارے واسطے پہاڑوں میں غار رہنے کی جگہ اور بنائی
تمہارے واسطے پوشاک گرمی کی بچنے کو واسطے تمکو اور جو بچنے زرہ کے دشمن کے ہتھیار دن لڑائی میں سو
اسی طرح تمہیں دیتا ہے اپنی خدا تعالیٰ نعمت شاید کہ تم حکم مانو مسلمان ہو احسان خدا تعالیٰ کے سمجھ کر
فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ پھر اگر یہ نہ چاہیں مسلمان ہونے سے اور حکم
نہ مانیں تو سوائے اسکے نہیں کہ تجھپر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنچانا ہے پیغام کا کہلا ہوا جو مانکر مانینگے
تو انکا بہلا ہے اور جو نہ مانیں تو ان پر عذاب ہوگا يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ
الْكَافِرُونَ ۝ پہچانتے ہیں یہ کافر خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو اور کہتے ہیں آپ کہ سب نعمتیں خدا تعالیٰ ع ۱۱ ۱۴
ہی نے دی ہیں آپ پھر بھی نہیں مانتے جو بتوں کو پوجتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ بت ہمیں تمہیں دلواتے ہیں
اور گناہ بخشوا دینگے اور بہت میں ان میں جو نہیں یقین لاتے اور خدا تعالیٰ کو وحدہ لاشریک نہیں جانتے
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝
جس دن اٹھاوینگے ہم ہر قوم میں سے گواہی دینے والا اس قوم کے کفر اور ایمان پر یعنی ہر قوم میں جو
پیغمبر آیا ہے قیامت کے دن اسی قوم میں اٹھ کر کہیگا یہ لوگ ایمان لائے تھے اور وہ لوگ ایمان
نہیں لائے پھر رخصت نہ دیوینگے قیامت کے دن گناہ بخشوانے کے کافروں کے واسطے اور نہ انکو

کہین گے کہ خوشی خدائتعالی کی کرو جو بندگی کرنیکا وقت نہوگا بلکہ بدلہ ملنے کا وقت ہے قیامت کا دن
وَاِذَا رَاَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْھُمْ وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ ۝
اور جسوقت دیکہین عذاب کو وہ لوگ جنہون نے ظلم کیا ہے کفر اور شرک کرکے عذاب دیکھکر توبہ
اور فریاد کرینگے جو شاید عذاب کم ہو تو پہر عذاب کم اور ہلکا نہوگا انسے اور نہ انکو ڈہیل دیجاویگی
عذاب دینے مین وَاِذَا رَاَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا شُرَکَآءَھُمْ قَالُوْا رَبَّنَا ھٰٓؤُلَآءِ شُرَکَآؤُنَا
الَّذِیْنَ کُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِکَ فَاَلْقَوْا اِلَیْھِمُ الْقَوْلَ اِنَّکُمْ لَکٰذِبُوْنَ اور جسوقت دیکہینگے وہ لوگ
جو خدائتعالی کے ساتھ شریک مقرر کرتے تھے دنیا مین انہین اپنے شریکونکو یعنی بتون کو جو خدائتعالی کا
شریک کرتے تھے دنیا مین قیامت کے دن ان بتون کو دیکہکر کہین گے بت پوجنے والے کہ اے
پروردگار ہمارے یہ ہین وہ شریک ہمارے جنکو ہم دنیا مین پوجتے تھے تیرے سوائے
خدائتعالی اس دن بتون کو زبان دیویگا جو باتین کرین گے یہ کہ پہر وہ بت ڈالین گے انہین کی
بات کہ بیشک تم جہوٹے ہو یعنی جنکو شریک خدا کا سمجہکر پوجتے تھے دنیا مین وہی جہوٹا کرین گے
کہ یہ لوگ ہمین نہ پوجتے تھے بلکہ اپنے جی کی خوشی کرتے تھے تب شرمندہ ہوکر وَاَلْقَوْا اِلَی اللّٰہِ
یَوْمَئِذِ نِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْھُمْ مَّا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝ اور ڈالین گے
خدائتعالی کے آگے اس دن اسلام کو یعنی عاجزی کرینگے خدائتعالی کے آگے اور اپنے گناہون کا
اقرار کرینگے اور بخشواوین گے اپنے گناہ پر کچہہ فائدہ نہوگا اور جاتا رہیگا ان سے وہ جو اپنے
دل سے جہوٹہ بناتے تھے یعنی وہ جو کہتے تھے کہ بت ہمین بخشواوین گے اسکے بدلے وہی بت ان کو
جہوٹا کرین گے اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ زِدْنٰھُمْ عَذَابًا فَوْقَ
الْعَذَابِ بِمَا کَانُوْا یُفْسِدُوْنَ ۝ وہ لوگ جنہون نے نمانا حکم خدائتعالی کا اور پہیر رکہا اور لوگون کو
خدائتعالی کی راہ سے یعنی جنہون نے لوگون کو مسلمان ہونے نہ دیا بہکا کر ان پر زیادہ کرینگے ہم
عذاب پر عذاب سبب اسکے جو تہے وہ لوگ کہ خرابی کرنیوالے تہے جو لوگون کو مسلمان ہونے سے
منع کرتے تہے ایک عذاب تو اسواسطے جو وہ آپ کافر تہے اور دوسرا عذاب اس سبب
جو اور لوگون کو مسلمان ہونے سے منع کرتے تہے وَیَوْمَ نَبْعَثُ فِیْ کُلِّ اُمَّةٍ شَھِیْدًا عَلَیْھِمْ
مِّنْ اَنْفُسِھِمْ وَجِئْنَا بِکَ شَھِیْدًا عَلٰی ھٰٓؤُلَآءِ وَنَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ
ع ۱۲ ۱۲ وَّھُدًی وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ ۝ اور جس دن اٹھادینگے ہم
ہر قوم مین گواہی دینے والا اسی قوم پر ان باتون کی جو وہ قوم کرتی تہین دنیا مین سو وہ گواہی دینے والا ہوگا

اُسی قوم سے اور لاوینگے ہم تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہی دینے کو ان سبکے لوگون پر
جو تو گواہی دیوے جو اُنہون نے کیا سلوک کیا ہے خدائیتعالی کے حکم سے اور نیچے بہیجا ہمنے تجھ پر اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن بیان کرنیوالا کہلا ہوا ہر چیز کو اور سمجہانیوالا اور راہ دکہاتا ہے خدائیتعالے
کی اور بخشش اور انعام ہے اور خوشخبری ہے ثواب پانے کی اور بہشت مین جانیکی حکم ماننیوالونکو
یعنی جو لوگ کہ خدائتعالی کا اور اُسکے رسول کا حکم مانتے ہین اُنکے واسطے خوشخبری اور بخشش ہے قرآن
اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ
وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ بیشک خدائتعالی فرماتا ہے ساتھ انصاف
کرنیکے یعنی فرماتا ہے کہ انصاف کرو اور لوگون پر بہلائی کرو یعنی آرام پہنچاؤ اور خوش کرو بندگی
خدائتعالی کی کرو اور فرماتا ہے خدائتعالی کہ دو اپنے نزدیک ناتے دارون کو اور منع کرتا ہے خدائتعالی
بُرے کامون سے جیسے بغیر نکاحی عورتون سے یا لڑکے سے بُرا کام کرنا اور منع فرماتا ہے کہ بُرے کام
نکرو جیسے کسی کو مار ڈالنا یا کسی کا مال زور سے یا دغا سے لینا اور منع کرتا ہے خدائتعالی کہ تکبری
اور نافرمانی نکرو یہ باتین نصیحت کرتا ہے تمکو اسواسطے کہ جو شاید تم سمجہو اور یاد کرو خدائیتعالے
کے حکم کو ✦ **بیان** کہتے ہین کہ کتنے ایک لوگ مسلمان ہوئے تہے اور حضرت
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قول اور قسمین کین تہین کہ ہم تمہاری رفاقت مین رہین گے پہر جب
کافرون کو دیکہا کہ زور آور اور دولتمند ہین اور کافرون نے اُنکو لالچ دیا کہ اگر تم پہر آؤ ہم مین اور
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ چہوڑ دو تو ہم بہت مال اور زر تمہین دیوین گے اِس
بہکانے کی سبب قول اور قسم توڑ کر چاہا اُنہون نے کہ پہر جاوین دین اسلام سے اُن لوگون کے
حق مین یہ آیت آئی کہ وَاَوْفُوْا بِعَہْدِ اللّٰہِ اِذَا عَاہَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ
تَوْکِیْدِہَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰہَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ اور پورا کرو قول خدائیتعالے
سے جو کیا تہا جب کہ قول باندہا تمنے پہر مت توڑو تم قسمون کو مضبوط کرکے اور مقرر کیا ہے
تمنے خدائیتعالی کو اپنے قول قسم پر شاہد بیشک خدائیتعالی جانتا ہے جو کچہہ تم کرتے ہو قول قسم
کرنے مین ✦ **نقل ہے** کہ ایک عورت تہی عرب کے ملک مین احمق مشہور تہی جو اُسکی
لونڈیان بہی تہین وہ آپ بہی کاتتی تہی چرخہ اور لونڈیون سے بہی کتواتی تہی دوپہر دن تلک
پہر دوپہر سے لونڈیون سے کہتی کہ اِس کاتے ہوئے سوت کو اُلٹا بل دو لونڈیان اُس کا کہنا
کرتین وہ سب سوت خراب اور نکما ہوتا نہ وہ روئی رہتی اور نہ وہ سوت رہتا سو خدائیتعالے

اُس عورت کی مثل بیان فرماتا ہے وَلَا تَکُونُوا کَالَّتِی نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا مِنۡ بَعۡدِ قُوَّةٍ
اَنۡکَاثًا اور مت ہو تم مانند اُس عورت کی جس نے توڑا اور کھولا اپنا کاتا ہوا سوت بعد
اُسکے جو اُسے کات کر مضبوط اور درست کر چکی تھی یعنی کام پکا بنا کر بگاڑتی تھی اُس طرح تم
قول قسم کر کے مت توڑو تَتَّخِذُونَ اَیۡمَانَکُمۡ دَخَلًا بَیۡنَکُمۡ اَنۡ تَکُونَ اُمَّةٌ هِیَ
اَرۡبٰی مِنۡ اُمَّةٍ ط اِنَّمَا یَبۡلُوکُمُ اللّٰهُ بِهٖ ط وَلَیُبَیِّنَنَّ لَکُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ
مَا کُنۡتُمۡ فِیهِ تَخۡتَلِفُونَ ۝ پکڑتے ہو تم قول اور قسم اپنی کو بہانہ اور مکر فریب آپسمین اس
واسطے جو ہووے ایک قوم یہ زیادہ زور آور دوسری قوم سے دولت اور زور مین یعنی کافرونکو
زیادہ مالدار دیکھکر چاہا تمنے کہ فند فریب گذران کیجے سوائے اسکے نہین جو خدائیتعالی فرماتا ہے
کہ قول قسم اپنا پورا کرو اور مضبوط رکھو اور ہر طرح ظاہر کریگا تمہارے واسطے قیامت کے دن
وہ چیز جو ہو تم اُس چیز مین جھگڑنے والی وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَکُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰکِنۡ
یُّضِلُّ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَهۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ وَلَتُسۡئَلُنَّ عَمَّا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُونَ ۝ اور اگر چاہتا
خدائیتعالی تو ہر طرح کرتا تمکو ایک فرقہ دین اسلام پر یعنی سبھی مسلمان ہوتے کوئی کافر اور
مشرک نہوتا پر راہ بھلا دیتا ہے سیدھی سے جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے سیدھی اسلام کی
جسے چاہتا ہے خدائیتعالی اور مقرر پوچھے جاؤ گے تم قیامت کے دن اُس چیز سے جو کرتے تھے تم
دنیا مین وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا اَیۡمَانَکُمۡ دَخَلًا بَیۡنَکُمۡ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا وَ
تَذُوۡقُوا السُّوۡٓءَ بِمَا صَدَدۡتُّمۡ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَلَکُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ۝ اور مت پکڑو اپنی قسمون کو مکر
اور فریب آپسمین جو نہ کانپے پاؤ دین اسلام مین تمہارا بعد مضبوط کئے ہوئے کے اور جو اپنے
قول اور قسم کی ہوئی پھر نہ ہوگے تو چکھو گے تم برا مزا غم کا دنیا مین سبب اُسکے جو تم پھر رہے
خدائیتعالی کی راہ سے جو قول اور قسم سے پھرنے کا ارادہ کیا اس کا بدلہ اور تمہارے واسطے ہے
عذاب دکھ دینے والا آخرت مین ف یہ آیت سست مسلمانون کے حق مین ہے جو کافرونکے بہکانے
سے چاہتے تھے کہ قول اور قسم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تھا پھر جاوین اور کافرون سے
جا ملین سو خدائیتعالی انہین فرماتا ہے وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیۡلًا اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَیۡرٌ لَّکُمۡ
اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝ اور مت مول لو یعنی بدل مت کرو خدائیتعالی سے جو قول کیا ہے
تھوڑے سے مول کو یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو جو تمنے قول قسم کیا ہے اُسے تھوڑے سے
مول کو جو مال دنیا کا ہے کافرونکے بہکانے سے بدل مت کرو سوائے اسکے نہین جو چیز کہ خدائیتعالی کے پاس ہے

وہی ہی اچھی تمہارے واسطے اگر ہو تم اس باتکو جاننے والے سو وہ رحمت اور بخشش اور بہشت ہے اور
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ وہ چیزین جو تمہارے پاس ہین دنیا کی مال دولت سے یہ سب تمام ہو جاویگا اور
وہ چیز جو خدا تعالی کے پاس ہی وہ ہمیشہ ہی رہیگی کبھی تمام نہین ہونیکی سو وہ رحمت او نعمت آخرت کی ہے
اور البتہ بدلہ دونگا اُن لوگونکو جو صبر کرتے ہین دُکھ او مصیبت مین عوض اُنکی صبر کرنیکا اچھا جو بہشت ہے
سبب اُسکے جو وہ کام کرتی تھی دنیا مین دل کی محبت سے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ جو کوئی کریگا کام اچھے
مرد یا عورت اور وہ ایمان بھی لایا ہوا ہووے پہر ہم جلاوینگے اُس اچھے کام کرنیوالیکو اچھی زندگانی پاکیزہ
یعنی اُسے اچھی طرح جیتا رکھینگے کہ جو روزی حلال اور توفیق بھلائی کرنیکی اُسے دیوینگے اور وہ کبھی محتاج
نہوگا اور البتہ بدلہ دیوینگے ہم اُن لوگون کو بدلہ اُن کا اچھا جو بہشت ہے سبب اُسکے جو وہ لوگ کام کرتے تھے
دنیا مین سب طرف کا خیال چھوڑ کر دھیان دل کا لگا کر فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور پہر جسوقت کہ پڑہا چاہے تو قرآن کو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو
پناہ مانگ خدا تعالی کی نکال دیئے ہوئے شیطان سے یعنی اول پڑہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم
پہر قرآن کا پڑہنا شروع کر اسواسطے کہ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ بیشک شیطان جو ہے نہین ہے اُسکا غلبہ اوپر اُن لوگونکے جو ایمان لائے ہین
اور اپنے خدا تعالی پر بھروسا کرتے ہین اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝ سوائے اسکے نہین جو شیطان کا غلبہ ہوتا ہے اوپر اُن لوگون کے جو دوستی ع ۱۳
اُس سے رکھتے ہین اور اُسکا کہا مانتے ہین اور وہ جو شیطان کے بہکانے سے شریک کرتے ہین خدا تعالی
کے ساتھ سو اُنکو انہین لوگون پر شیطان کا غلبہ ہی اور انہین کو بہکاتا ہی + **ف** کہتے ہین کہ
جب حق سبحانہ وتعالی کسی آیت کا حکم موقوف کرتا اور عوض اُسکی اور آیت بھیجتا تو کافر کہتے کہ محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دل سے یہ باتین جوڑتا ہے کسواسطے کہ یہ خدا تعالی کا کام نہین جو ایک
حکم کرے اور پہر موقوف کرے یہ آیت اُنکے جواب مین اُتری وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اور جب بدل لیتے ہین ہم
ایک آیت کو عوض دوسری آیت کے اور خدا تعالی خوب جانتا ہی اُسچیز کو جو بھیجتا ہی ایک حکم اور
پہر موقوف کرتا ہی اُس حکم کو اسبات مین جو حکمت ہی سو خدا تعالی ہی کو معلوم ہی کہتے ہین کافر

تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کر تو اپنے دل سے بناتا ہے اور کہتا ہے یہ قرآن خدا تعالی حکم بھیجتا ہے یہ بات یون نہین ہے جو کافر کہتے ہین بلکہ بہت لوگ یعنی یہ کافر نہین جانتے کہ حکم بدلنے مین کیا خوبی اور کیا حکمت ہے قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان مکے کے لوگون کو کہ قرآن کو سچ اوتارا لایا ہے روح پاک یعنی جبرئیل علیہ السلام لاتا ہے قرآن کو تیرے رب کے پاس سے سچ بے شبہ تو ثابت اور مضبوط کرے اُن لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور یہ قرآن جسے حضرت جبرئیل علیہ السلام اوپر سے اوتار لاتے ہین وہ راہ سجھاتا ہے اور خوشخبری ہے مسلمانون کے واسطے بہشت کے ۞ **نقل ہے** ایک غلام تھا کسی شہر کا رہنے والا سوائے عرب کے اسکا نام جبر یا ابو فکیہہ تھا وہ ہمیشہ توریت اور انجیل پڑھا کرتا تھا جو کبھی اُس راہ سے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گذرتے تو اُس غلام کا پڑھنا سنتے تھے جب خدا تعالی نے اُس غلام کو توفیق دی اور وہ ایمان لایا تو راتون کو وہ غلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنکر قرآن سیکھا کرتا تھا تو مکے کے لوگ کہنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس غلام سے باتین سیکھ کر ہمین کہتا ہے کہ یہ کلام خدا تعالی کا ہے تب یہ آیت اُنکے الزام دینے کو خدا تعالی نے بھیجی کہ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ اور بیشک جانتے ہین ہم وہ کہ جو کہتے ہین یہ لوگ کہ سکھاتا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آدمی یعنے جبر یا ابو فکیہہ قرآن سکھاتا ہے سو زبان اُسکی عربی نہین ہے اور قرآن عربی زبان ہے صاف صریحا جو بڑے بڑے عالم عرب کے قرآن کے برابر بنانے مین عاجز ہین اور نہین بنا سکتے پھر تمہارا یہ دعوی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک عجمی جسکی زبان ٹھیک نہین سکھاتا ہے ایسا کلام بلاغت اور فصاحت کے ساتھ بالکل جھوٹا ہے إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ بیشک جو لوگ ایمان نہین لاتے اللہ کی کتاب کی آیتون پر اور نہین سچ جانتے کہ اللہ کی طرف سے ہے اُنکو خدا ہدایت نہین کرتا نجات یا جنت کا رستہ نہین دکھاتا اور اُنکو بڑا عذاب دکھ دینے والا ہوگا قیامت کو اُنکے کفر کے سبب اور قرآن پر ایمان نہ لانے کے سبب اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ کی نسبت کرنیکے سبب حالانکہ یہ آپ جھوٹ باندھنے والے ہین إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ بیشک جھوٹ باندھتے ہین جو ایمان نہین لائے قرآن شریف پر اور کہتے ہین

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بنایا ہوا ہے یہ بہتان لگانیوالے یہ ہی جہوٹے ہین جو کہتے ہین انما یعلمہ بشر یعنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آدمی سکہاتا ہے فی الحقیقت جہوٹ کہنا انہین کی صفت ہے ✦

ف حدیث شریف مین آیا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کے بتون تعرض کیا انکی پرستش سے منع کیا تو قریش نے غریب غریب صحابیون کو رضی اللہ عنہم جنکا حمایتی کوئی نہین تہا ستانا اور تکلیف دینی شروع کی جیسے حضرت بلال اور خباب اور عمار اور آنکے والد یاسر اور انکی مان سمیہ کو رضی اللہ عنہم اور زبردستی سے کفر کی طرف رجوع کرتے تہے اور کہتے تہے دین اسلام سے بھرجاؤ یہ قبول نکرو لیکن وہ لوگ اپنے ایمان پر ثابت قدم اور مضبوط رہے اور اُنکے ظلم اور زیادتی پر صبر کرتے تہے یہانتک کہ حضرت یاسر کی مان باپ کو شہید کرڈالا اور حضرت عمار بہت بیطاقت اور کمزور اور بدن کے ناتوان تہے انہون نے اپنی جان بچانے کو ایسا ایک کلمہ کہا کہ وہ لوگ راضی ہوگئے یہ کہا بل انت بالجبت والطاغوت یعنے بلکہ مین جبت اور طاغوت پر ایمان لایا یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی کہ عمار نے کفر اختیار کرلیا اپنے دین سے بیزار ہوگیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہین ہے عمار کا تو سر سے پاؤن تک ایمان سے بہرا ہوا ہے اور اُسکے گوشت اور پوست مین ایمان ملا ہوا ہے یعنے اُسکا ایمان ایسا نہین کہ کسی بیہودہ کہنے والے کے بہکائے سے فرق آجائے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ روتے ہوئے جناب نبوت مآب مین آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھ مبارک سے اُنکے آنسو پونچہتے تھے اور فرماتے تہے کہ تمین کیا ان عادوا لک فعد لہم یعنی اگر وہ پہر تجہپر زبردستی کرین تو پہر وہ کلمہ کہدے اور حق سبحانہ نے یہ آیت شریف نازل کی کہ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ جو کوئی کافر ہوجائے ایمان لانیکے پیچہے اور مرتد ہوجائے جیسے ابن خنظل اور طعمہ اور مقیس اور اور ان جیسے اُن پر اللہ کا غضب ہوگا مگر جس شخص پر زبردستی کیجائے اور اُسکے دل مین ایمان ہو اور اعتقاد اُنکا نہ پہرے جیسے حضرت عمار رضی اللہ عنہ تہے اُسپر اللہ کا غضب نہین ہے لیکن جو شخص سینہ کہول دے کفر کے واسطے یعنی کافر ہوجائے اور عقیدہ اُسکا پہرجائے اسلام سے ان پر ہے اللہ کا غضب اور اُن کے واسطے ہے عذاب بہت بڑا کہ انکا گناہ ہی بڑا ہے اسلام لاکے پہر کافر ہوجانا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ وہ اسواسطے ہے بڑا عذاب کہ انہون نے اچہا سمجہا دنیا کی زندگانی کو عقبی کی نعمتون سے اور دوسرے یہ سبب ہے کہ خدا نہین چاہتا کہ ہدایت کرے اور رستہ دکہلانے کافرون کی قوم کو ایمان پر اپنے ثابت رکہنے کا

کہ وہ ایمان لاکر پہر مرتد نہوجائین اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ وہ کافرون کے گروہ وہ ہین کہ مُہر کردی ہے اللہ نے اُن کے دلون پر
کہ حق بات کو نہ معلوم کیا اور اُن کے کانون پر کہ حق بات نہ سُنتے اور اُن کی آنکہون پر کہ اللہ کے آثار قدرت
نہ دیکہے اور یہی لوگ غافل اور بیخبر ہین حق سے لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ضرور ہے
اسمین کچہہ شبہ نہین کہ عقبی مین یہی لوگ بڑا ٹوٹا اُٹھانیوالے ہین کہ عمر کی پونجی دنیا کے بازار مین گنوائی
اور کچہہ نفع نہ اُٹھایا قیامت کے بازار مین خالی ہاتھ اور مفلس ہونگے سوائے پشیمانی کے اور کچہہ نہوگا

قیامت کہ بازار مینو نہند	منازل باعمال نیکو دہند	بضاعت بچندانکہ آری بری	واگر مفلسی شرمساری بری
کہ بازار چندانکہ آگندہ تر	تہیدست را دل پراگندہ تر		

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا
ربع
فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ بیشک تیرا پروردگار
بخشنے والا ہے اُن کو جنہون نے ہجرت کی طرف مدینہ کے جیسے خبّاب اور صہیب اور سالم اور بلال
رضی اللہ عنہم بعد اسکے کہ تکلیفین اُٹھائیں تھین اور ایذا کفار کی پہر جہاد کیا اور صبر کیا اور جہاد پر ثابت رہے
بے شبہ تیرا پیدا کرنے والا ہجرت اور جہاد اور صبر کے پیچہے ضرور بخشنے والا ہے اور اُن کے پہلے گناہ معاف
کرنے والا ہے اور ان پر مہربان ہے کہ عبادت کی توفیق دیوے آیندہ کو یَوْمَ تَاْتِیْ كُلُّ نَفْسٍ
تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۝ یاد کر وہ دن
کہ آئے ہر آدمی اپنے نفس سے جہگڑتا یعنے ملامت کرتا ہوا مثلاً گنہگار کہے گا کیون مین نے گناہ کئے
اور عبادت کرنے والا کہے گا کیون مین نے اور زیادہ عبادت نکی یا یہ معنی کہ ہر آدمی کوشش
کرے اپنے نفس کی خلاصی مین نفسی نفسی کہے اور پوری دیجائے جزا اُس کے عمل کئے ہوئے کی
اور اِن پر ظلم نکیا جائے گا اِن کے بدلہ دینے مین وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْیَةً كَانَتْ اٰمِنَةً
مُّطْمَئِنَّةً یَّاْتِیْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ
لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ۝ اور بیان کی اللہ نے
ایک مثل عبرت کی کہ وہ گاؤن نڈر تھا اور امن مین تھا کہ وہان نہ کوئی قیصر آیا اور نہ جبار اور
وہان کے لوگ آرام مین تہے اور آسودہ تہے اور وہان کے لوگون کو کہانے کو بہتر اچلا آتا تہا
اچھے سے اچھا فراخی کے ساتھ ہر مکان سے یعنی ہر طرف سے پہر وہ لوگ کافر ہوگئے
اور کفران نعمت کیا اللہ کی نعمتون کا شکر نکیا تو چکہایا اللہ نے اُن لوگون کو لباس بھوک اور ڈر کا
بسبب اُن کے عمل بُرے کرنے کے یعنے اللہ نے ایسا کیا کہ معلوم ہوگیا اُن کو نقصان بھوک کا

اور ڈر کا + ف ابن عباس فرماتے ہین کہ یہ مثل اہل مکہ کی ہے کہ یہ لوگ بیخوف تھے قتل ہونے اور لٹ جانے سے اور چین سے رہتے تھے آسودگی کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی نعمت کا کفران کیا اور کافر ہو گئے خدا نے بدل ڈالا ان کی فراخی کو قحط سے کہ سات برس قحط رہا بھوک کے مارے مُردار کھاتے تھے اور لہو پیتے تھے اور یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا باعث تھا جو آپنے فرمایا تھا اللہم اشدد وطائک علی مضر وابعث علیہم سنین کسنی یوسف اور اللہ نے اِن کے نڈر رہنے کو بدل دیا خوف سے یعنے مسلمانون کا ڈر اِن کے دل مین پڑ گیا یہان تک کہ مسلمانون کے ڈر کے مارے شام کے ملک کا سفر کرنا چھوڑ دیا اور اپنی جان ومال سے نڈر نہ تھے وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ اور بیشک آیا ان کے پاس پیغمبر انہین مین سے یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو جھٹلایا اُس کو پھر پکڑ لیا اُن کو عذاب نے یعنے قحط اور خوف نے اور حال آنکے وہ ہی ظالم ہین اپنی جان پر ظلم کرتے ہین کہ شرک کرتے ہین اور جھٹلاتے ہین + ف لکھا ہے کہ قریش کی عورتون نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضور مین آدمی بھیجا کہ اگر ہمارے مردون نے تمسے دشمنی کی تو مکہ کی عورتون اور بچون نے کیا گناہ کیا ہے کہ قحط کے سبب مرنے کے قریب ہین آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دی کہ مکہ کو کچھ طعام لیجائین یہ آیت شریف نازل ہوئی کہ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ پھر کھاؤ اے عورتون اور بچون مکہ کے جو خدا نے تمکو روزی دی پیغمبر کی آدمیون کے ہاتھ بے شبہ اور پاک اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ مومنون کو حکم ہے کہ حلال کھاؤ اور شکر کرو اللہ کی نعمت کا اگر ہو تم خدا تعالی کی عبادت کرتے یا فرمان برداری کرتے اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ بیشک خدا نے حرام کیا ہے تم پر مُردار کو اور خون جو جاری ہو اور گوشت سور کا اور جو اُس کا کھا سکین اور وہ جانور جس پر آواز نکالی جاوے سوا خدا کے اُسکے ذبح کرنیکے وقت یعنے بتون کے نام جو ذبح کرین پھر جو کوئی لاچار ہو اور محتاج ہونے کو اِن حرام چیزون مین سے کسی کا کہ لذت کے لئے نکھاسے اور نہ زیادہ کھائے

بھوک سے تو بیشک اللہ تعالی بخشنے والا ہے گناہ اُس لاچار محتاج کا مہربان ہے اُسکے
روا ہونے پر وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَٰذَا حَلَالٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ
لِتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا
يُفْلِحُونَ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اور نکہو تم واسطے اُس چیز کے کہ تمہاری
زبانین وصف کرین یعنے فقط زبان کے وصف سے نکہو جھوٹ یعنے جو تمہاری زبان پر آجائے
جھوٹ وہ نکہو اور وہ جھوٹ یہ ہے کہ کہتے تھے کہ جو پیٹ مین ہے بحیرہ اور سائبہ کے
کہ وہ اونٹنیان ہوتی تھین نذر کے مردون کو حلال ہے اور عورتون کو حرام ہے سو یہ نکہو
کہ اللہ پر باندہو جھوٹ کہ اللہ نے ہمکو یون فرمایا ہے بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے
ہین نہین نجات پانے کے قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے جسکے لئے یہ جھوٹ بناتے
ہین وہ دنیا کا فائدہ تھوڑا سا ہے کہ جاتا رہے گا اور اُن کے واسطے ہے عذاب دُکھہ
دینے والا یعنے ہمیشہ ہوگا عقبے مین وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ
مِنْ قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ اور جو لوگ دین مین آئے یہودیت کے
اُن پر حرام کیا ہمنے وہ جو پہلے بتا چکے ہین ہم تجکو اس سورہ کے نازل ہونے سے یعنے سورہ انعام مین
اور وہ آیت شریف وعلى الذين هادوا حرمنا كل ذى ظفر کی آیت ہے اور ہمنے اُن پر ظلم نہین کیا
کہ حرام کر دیا لیکن اُنہون نے اپنے گناہون کی کثرت کے سبب اپنے جانون پر ظلم کیا کہ لائق
سزا کے ہوئے ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ
وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ پھر بیشک تیرا پروردگار
ع ۱۵ ۹ ۲۱ واسطے اُن لوگون کے جنہون نے گناہ کئے غفلت اور نادانی سے اور انجام نہ سوچنے سے پھر
توبہ کی بعد اسکے اور اپنے کام کو سنوارا بیشک تیرا پروردگار بعد توبہ کے البتہ بخشنے والا ہے
اُن گناہون کا بسبب توبہ کے مہربان ہے بندون کی توبہ قبول کر لیتا ہے إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ
أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ
إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ تحقیق ابراہیم خلیل اللہ اُمت تھے یعنے سب کمال اور فضیلتین اُن مین
جمع تھین کہ اور کسی مین سب اکھٹی نہین پائی جاتی تھین مگر متفرق کہ کوئی کمال و فضیلت کسی مین اور کوئی کسی مین
تھے ہین کہ جب ابراہیم آگ مین ڈالے گئے تو تمام دنیا مین کوئی مومن نہ تھا وہ اکیلے ہی امت تھے اور
فرمانبردار خدا کے اور اُسکے حکم پر قائم سب دینون باطل سے حق دین کی طرف رجوع ہونیوالے اور وہ

مشرک نہ تھے کہ شرک کرتے جیسا قریش گمان کرتے تھے اور تھے شکر کرنیوالے اللہ کی نعمتوں کا اللہ نے اُن کو نبوت کے واسطے پسند کیا اور رستہ بتایا دعوت کا طرف سیدھی راہ کے یعنے توحید کی وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؁ اور ہم نے اُس کو دنیا مین دی بھلائی یعنے اُس کا اچھا ذکر ہونا یا اولاد نیک یا اُس کی محبت خلقت کے دلون مین کہ سب مذہب والے اُس کو دوست رکھتے ہین اور اُس کی تعریف کرین یا یہ معنی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُن کی نسل مین کیا یا یہ کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑہین تو اُن پر بھی پڑہین اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید اور بیشک ابراہیم عقبیٰ مین بڑی لیاقت والے ہین بلند بلند رتبہ پانے والے - امام ماتریدی فرماتے ہین کہ دنیا مین اُن کی خوبیان کم نکرین گے اُن کے عقبےٰ کی خوبیون سے ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؁ پھر ہمنے وحی کی تجھ پر کہ تو پیروی کر ملت ابراہیم کی توحید مین کہ وہ سب جھوٹے مذہبون کو چھوڑ کے دین حق کی طرف رجوع ہوا یا یہ معنی کہ اُسکا متابع ہو لوگو نکو اللہ کی طرف بُلانے مین جسطرح وہ نرمی اور ملایمی سے اللہ کی طرف بُلاتا تھا کہ ایک دلیل کے بعد دوسری دلیل بیان کرتا تھا اور ہر ایک سے اُسکے سمجھ کے موافق بحث کرتا تہا تو بھی یون ہی کر

ف صاحب تیسیر نے لکھا ہے پیروی سے مراد یہ ہے کہ اُسی رستہ پر چل کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد پیغمبر ہوئے نہ یہ معنے اُنسے رتبہ مین کم تھے کیونکہ آیا ہی حدیث شریف مین انا اکرم الاولین والآخرین علی اللہ توبموجب اسکے آنحضرت علی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب نبیون سے افضل اور اکمل ہین تو صلی و باقی طفیل تواند + تو شاہی و مجموع خیل تواند + اور نہ تھا ابراہیم شرک کرنیوالون مین سے یہ کفار قریش پر تعریض ہی کہ وہ کہتے تہے ہم اپنے باپ ابراہیم کے مذہب مین مین لکھا ہی کہ اللہ تعالی نے موسی علیہ السلام کو فرمایا کہ بنی اسرائیل سے کہو کہ جمعہ کے دن اور کام اپنے سب چھوڑ کر اللہ کی عبادت کیا کرو جب اُنکو حکم پہنچا تھوڑون نے قبول کیا اور بہتون نے قبول نکیا اور انہین ہی اختلاف پڑا کہ بعضون نے کہا کہ ہم ہفتہ کا دن اختیار کرتے ہین اسواسطے کہ اس دن اللہ سب مخلوق کو پیدا کر کے فراغت ہوا تھا اور بعضون نے کہا اتوار کا دن اچھا ہی کہ اللہ اس دن سے خلقت کی پیدایش شروع کی ہی اللہ نے انکی مخالفت اور نافرمانی کی شامت سے انپر ہفتہ کا دن مقرر اور فرض کر دیا اور اس امر مین انپر سختی کی فرمایا اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَي الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؁

بیشک انپر ہفتہ کے دن کی تعظیم فرض کیگئی جنہون نے اختلاف کیا آوسمین اور وہ تعظیم یہ تہی کہ اُس دن کچہہ کام نکرین اور اُسکو عید مقرر کرین اور خدا کی عبادت کے سوا اور کچہہ کام نکرین سو یہ بات اُنپر بہت سخت تہی + زاد المسیر مین لکہا ہی کہ اُس دن حضرت موسیٰ نے دیکہا ایک کو کہ کچہہ اسباب کہین لئے جاتا ہی فرمایا اسکو گردن مارو اور اسکی لاش ایسی جاگہ ڈالدی کہ چالیس دن تک جانور مردار کہانیوالے اُسکو کہایا کئے اور بیشک تیرا پروردگار حکم کریگا انکے درمیان قیامت کے دن جس چیز مین یہ سرکشی اور جہالت سے اختلاف کرتے تہے یعنے عبادت کے دن مقرر کرنے مین لکہا ہی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا تعالی نے جمعہ مقرر کیا اُن پر جو ہمسے پہلے تہے اُنہون نے اسمین اختلاف کیا خدا نے ہمکو ہدایت کے ہمارے واسطے جمعہ ہے اور یہود کیلئے ہفتہ اور نصاریٰ کے واسطے اتوار اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ۝ بلا ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خلق کو اپنے پروردگار کے رستے مین مضبوط بات سے یعنے ایسی دلیل سے جس سے حق ثابت ہوجاے اور شک شبہ نرہے اور اچہی نصیحت سے اور انسے بحث کر ایسے طور سے جو اچہا ہے یعنے خوش خوئی اور نرمی کے ساتہ اچہے مقدمے ظاہر ترتیب دیکر لکہا ہے کہ اللہ نے حکمت فرمائی اور نصیحت فرمائی اور بحث کو کہا تو حکمت تو خاص خاص لوگون کے واسطے ہے اور نصیحت عام خلقت کے لئے اور بحث دشمنون کے دفع اور رد کرنیکو ہی اور بعضون نے لکہا ہی کہ تین طور سے جو خلقت کی ہدایت ہی اس سے اشارہ ہی کہ اللہ وصل ہونیکے تین رستے ہین حقیقت طریقت شریعت اسواسطے کہ بعضے محققون نے کہا ہی کہ حقیقت وہ ہی جو بیواسطے کے بندہ کو حق سے ملے اور شریعت وہ ہی کہ جو بندہ کو رسولون کے واسطے سے ملے اور طریقت ادب کا نگاہ رکہنا ہی اللہ کے رستے چلنے مین اور اللہ کی راہ چلنے کی تین رستے ہین ایک حکمت ہے کہ وہ اللہ کی بخشش ہے بیواسطے کے جبرئیل علیہ السلام کی اور حقیقت اللہ کی وہ بخشش ہے کہ خلقت اسمین شریک نہو تو حکمت کو حقیقت کہنا مناسب ہے دوسرا رستہ اچہی نصیحت ہے اسکو علم طریقت کہنا اولی ہی کہ اسمین ادب کی رعایت رکہنی اور بہلائی کی اور نگاہ رکہنا نرمی اور خوشخوئی کا ہی تیسرا رستہ مجادلہ یعنے بحث کہ الّتی ہی احسن ہی وہ شریعت ہے کہ اُسکی بنا احکام آلہی پر ہے اور بیان حلال وحرام پر صاف صاف بیان اور صریح صریح دلیلون پر اس کلام سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کمال معلوم ہوتا ہی کہ سب خاص اور عام کو اللہ کے رستے مین بُلاتا ہی شیخ عطار فرماتے ہین + نور او چون اصلی موجودات بود + ذات او چون حظ ہر ذات بود + واجب آمد دعوت ہر دو جہانش + دعوت ذرات پیدا و نہانش + بیشک تیرا پروردگار خوب جانتا ہی اُنکو جو راہ بہول گئے اللہ کی یعنی اسلام اور وہی خوب جانتا ہی اُن لوگون کو جنہون نے راہ حق کی پائی یعنے اسلام لے آئے اور تجہپر ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احکام کا پہنچا دینا ہے لکہا ہی کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُحد کی لڑائی مین سید الشہدا حضرت حمزہ رضی اللہ کو مثلہ ہوا دیکہا نہایت غمگین ہوئے اور فرمایا خدا کی قسم کہ خدا تعالی مجہے اِن دین کے دشمنون پر

فتح دیوے تو اسے چچا تیرے بدلے ستر آدمیون کا ایسا ہی حال کرون سو خدا تعالی نے
یہ آیت بہیجی کہ اپنے دوست کو اُس بات سے منع فرمایا کہ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ
مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۚ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ اگر عذاب کے بدلے
عذاب کیا چاہو تم کسی پر تو عذاب کرو اُس پر جتنا اُس نے عذاب کیا ہے تم پر یعنے
اُنہون نے جو ایک شخص کا بند بند جدا کیا ہے تو اُس کے بدلے تم بہی ایک ہی کا بند بند
جدا کرو جو برابر ہو کہ ایک کے عوض ستر کا اور اگر صبر کرو بدلہ لینے سے تو یہ معاف
کرنا اچہا ہے صبر کرنے والون کے واسطے بدلہ لینے سے جب یہ آیت آئی تب حضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاف کیا بدلہ لینا اور قسم جو کہائی تہی اُس کا کفارہ دیا۔
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ
اور صبر کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا کی سختیون پر اور نہین ہے صبر کرنا
تیرا مگر ساتھ توفیق اللہ کے اور غمگین مت ہو کافرون کی فتح پانے سے مسلمانون پر اور
تنگدل مت رہ اُس بات سے جو یہ کافر تدبیرین اور مکر کرتے ہین اِنَّ اللّٰهَ
مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝ بیشک خدا تعالے ساتھ ع ۹ ۲۲
اُن لوگون کے ہے جو بچے رہتے ہین کفر اور شرک سے اور گناہ نہین کرتے
اور ڈرتے ہین خدا تعالے سے اور وہی لوگ نیک کام کرنے والے ہین انکے
ساتھ ہے خدا تعالے اگر فتح پائی کافرون نے تو کیا ہوا آخر مسلمانون کو فتح
دلاوے گا کافرون پر خاطر جمع رکھ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ٭ ٭ ٭

غرۂ ذوالحجہ تاریخ	تمام شد منزل سوم	۲۴ - یوم جمعہ

مطبع خادم الاسلام دہلی مین منشی محمود میرزا خان کے اہتمام سے چہپی

اعلان کتاب ہذا بموجب قانون بست و پنجم ۱۸۶۷ء داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ بنام عاجزان
ہو گئی ہے لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت احقر قصد چہاپنے کا نفرمائین ٭
المشتہران
ابو محمد ثابت علی اعظم گڈہی بخش پسری محمد ابراہیم دہلوی

منزل

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ

الحمد للہ والمنۃ درود نا محدود بر روح پاک سرور انبیا کہ کتاب واجب التعظیم

تفسیر مولانا شاہ عبد القادر

المعروف

موضح القرآن

باہتمام تمام آدمی مالا کلام ابو محمد ثابت علی و سید غلام حسین عفا اللہ عنہما

در مطبع احمدی واقع دہلی طبع گردید

جملہ حقوق بحق مالکان مطبع محفوظ

الکاتب الدہلوی

سورة بني اسرائيل مكية وهي مائة واحدى عشرة آية ١٢ ركوع

جزء ١٥ | بسم الله الرحمن الرحيم | منزل ٤

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا

بے عیب اور بے نقصان وہ خدا تعالی ہے جو لیگیا اپنے خاص بندے محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ایک رات حرمت عزت والی مسجد سے یعنے مکے سے جسکو حضرت ابراہیم نے بنایا ہے طرف اُس مسجد کی جسکے گرداگرد برکت دی ہمنے یعنے بیت المقدس جسکو حضرت سلیمان نبی نے بناکر تیار کیا تھا شام کے ملک مین اور برکت اُسکے گرد باطن کی تو کب بیان ہو سکتی ہے پر ظاہر مین تو بہت باغ اور نہرین اور میوہ اور دولت اور سبھی طرح کا عیش تھا اور قدیم آبادی اور سامان اسواسطے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو مکے سے بیت المقدس مین لیگئے تو دکھاوین محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو نشانیان اپنی قدرت کی یہ اتنی دور ایکدم مین پہنچ کر پیغمبرون کو دیکھا اور اُن کے درجے معلوم کئے اور تماشے عجائب اچنبے کے آسمانون پر دیکھے کہتے ہین کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو پیغمبری ہوئی تھی اُس سے بارہ برس پیچھے معراج ہوا تھا لیکن مہینے کی تحقیق نہین بعضے کہتے ہین کہ رجب کی ۲۷ ستائیسوین تاریخ تھی صحیح روایت یون ہے کہ اُس رات حضرت جبرئیل علیہ السلام کتنے فرشتون سمیت براق بہشت سے لیکر آئے اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بی بی امّہانی کے گھر سے جو حضرت

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی چچا کی بیٹی تھین لیکر براق پر سوار کر کے پہلے بیت المقدس پہر لیجاکر
نماز پڑہا لی آ گے نماز کے امام حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو کیا اور سب پیغمبر اور فرشتون
نے پیچھے کہڑے ہوکر نماز پڑہی وہان سے آگے آسمان پر گئے اور ہر آسمان مین پہر سے ہر ایک
پیغمبر سے ملتے ہوئے جب سدرۃ المنتہا کو پہنچے تب حضرت جبرئیل بھی رہ گئے وہان سے
حضرت اکیلے آگے چلے پہر کتنی دور چلکر براق بھی رہا آگے رفرف پر سوار ہوکر چلے پہر آگے وہان تلک گئے
جو سمجھ مین اور دہیان مین کسی کی نہ آوے مگر یہ کہ خدا تعالی پاس گئے اور کچھ بھید کی باتین ہوئین اور حضرت محمد
صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جناب الٰہی مین ثنا اور تعریف کہی کہ التحیات للہ والصلوۃ والطیبات اور ادھر سے
جواب یہ آیا کہ السلم علیک ایہا النبی ورحمت اللہ وبرکاتہ پہر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت مہربانی سے امت کو ملا کر یون
عرض کی السلم علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اور پانچ وقت کی نماز اور رمضان کے روزے
فرض امت پر مقرر ہوئے پہر رخصت ہوکر وہان سے پہرتے ہوئے بہشت اور دوزخ کی
سیر کر کے بیت المقدس مین آنکر مکہ کو روانہ ہوئے راہ مین قریشون کے قافلہ کو دیکہا پہر جب
اپنے مکان مین پہنچے تو حجرے کی زنجیر ہلتی تھی اور وضو کا پانی بہتا تھا اور بچہونے گرم تھے
یعنے ایسا جلدی سے سیر کر آئے پہر فجر کو یہ رات کا ماجرا یارون مین بیان کیا مسلمانون نے تو
سچ جانا اور کافرون نے نہایت جہوٹھ جانکر بیت المقدس کے مکانون کی ترکیب پوچھی خدا تعالی
نے بیت المقدس کو حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سامنے کر دیا حضرت نے جب دیکہکر
جو کچھ پوچھا کافرون نے سب بتایا پہر کافرون نے قافلہ کا احوال پوچھا وہ بھی حضرت نے
درست بتایا تب بھی بہتون نے توفیق ایمان کی نپائی اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ بیشک
خدا تعالی وہی ہے سننے والا باتین کافرون کی اور مسلمانون کی جو انہون نے معراج کو جہوٹھ
اور انہون نے سچ جانا اور خدا تعالی ہی دیکہنے والا ہے سب کے احوال کا وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا اور دی ہمنے موسے
علیہ السلام کو کتاب توریت اور کیا ہمنے اس کو راہ دکھانیوالا یعقوب علیہ السلام کی اولاد کو
وہ کہ نہ پکڑو سوائے میرے کسی کو ایسا جو اس پر اپنا کام چھوڑ دو یعنی توریت مین یہ حکم
کیا ہے کہ سوائے خدا تعالی کے ایسا کسیکو سمجھو کہ ہماری مشکل آسان کریگا جو خدا تعالی کی سوا
ایسا کوئی نہین ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ای اولاد اس کی
جو کہ اٹھائی ہم نے ساتھ نوح پیغمبر علیہ السلام کی ناؤ مین اور نوح علیہ السلام تھا بندہ احسان ماننے والا

خدا تعالیٰ کا وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا
کَبِیْرًا۝ اور کہلا بھیجا ہمنے یعقوب علیہ السلام کی اولاد کو توریت مین کہ تم خرابی کروگے
ملک مین دو بار یعنی دو بار ایسا کام برا کروگے جو اُسکے سبب ملک مین غضب الٰہی آوے گا
سو ایکبار تو وہ کیا کہ حضرت آرمیا پیغمبر کا کہا نمانا اور گناہ کئے بہت بڑے اور دوسرے
وہ کہ حضرت یحیی پیغمبر کو شہید کیا سو حق تعالیٰ نے اُن کو پہلے ہی خبر دی تھی کہ تم دو بار نافرمانی
کروگے بڑی اور ظلم بڑا کروگے میرے اچھے بندون پر فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا
عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ وَکَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا۝
پھر جب آیا پہلا وعدہ اُن دونون وعدون سے جو کئے تھے تمہاری خرابی کرنے کو اور
خدا تعالیٰ کے عذاب پہنچنے کا تو اُٹھایا ہمنے یعنے بھیجا ہمنے تم پر ای اولاد یعقوب علیہ السلام
کی اپنے بندون سے ایک کافر بندے کو سو وہ بخت نصر تھا بادشاہ بابل کا اور بڑا زور آور
اور بہادر اور بڑی فوج تہی اُس کی پھر آئے وہ اندر شہر بیت المقدس کے لوٹتے مارتے عمارت
ڈہاتے اور تھا یہ وعدہ مقرر ہونا ثُمَّ رَدَدْنَا لَکُمُ الْکَرَّةَ عَلَیْهِمْ وَاَمْدَدْنٰکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ
بَنِیْنَ وَجَعَلْنٰکُمْ اَکْثَرَ نَفِیْرًا۝ پھر ہمنے پہیرا تمہارے واسطے دولت کو تو تم زور لاو
اُن پر جنہون نے تمکو لوٹا مارا تھا اور مدد کی تمہاری ہر طرح کی مال اور اسباب سے
اور اولاد سے اور کیا تمکو بہت سے لوگ گنتی مین آگے سے زیادہ یعنے جب کہ تمہاری شکست
ہوئی تہی تب سے پہر زیادہ کی فوج اور دولت تمہاری کو پہر اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ
لِاَنْفُسِکُمْ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا اگر بہلا کیا تمنے تو اپنے واسطے بہلائی کی اور اگر برا کیا تمنے
پھر اُس کا گناہ تمکو ہوگا فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَکُمْ پہر جب آیا وعدہ تمہاری
خرابی کا اور تیر عذاب آنے کا جو اُس عذاب سے بری ہووین اور بگڑ جاوین منہ تمہاری
کہتے ہین کہ ان دونو خرابیون مین دو سو برس کا تفاوت تھا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ
جب دُوبارہ تمنے نافرمانی کی تو پہر بھیجا ہمنے ایک قوم کو تمہارے اوپر تو وہ تباہ کرین اور
مارین اور اسواسطے بھیجا اُس قوم کو وَلِیَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ کَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ
گھس آوین بیت المقدس مین جیسے گھس آئے تھے پہلے بار لوٹتے مارتے وَّلِیُتَبِّرُوْا
مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا۝ اور اسواسطے بھیجا اُس قوم کو جو ویران کرین جس جگہہ زور پاوین لوٹ مار کرکے پہر
[illegible] مین کہ جب حضرت سلیمان نبی علیہ السلام کی اولاد بیت المقدس مین بہت دولتمند ہوئے

اور خدائیتعالی نے اُنہین نعمتین بہت دین تب اُنہون نے ظلم اور گناہ اور تکبری شروع کی اُسوقت
اُن مین آرمیا پیغمبر تھے اُنہون نے بہتیرا سمجہایا کہ یہ پہلا وعدہ ہے جو توریت مین خدائیتعالی نے
فرمایا ہے خبردار ہوا اور نافرمانی نکرو خدائیتعالی کی اُنہون نے کہنا حضرت آرمیا کا نمانا تب
خدائیتعالی نے **بابل** کے شہر سے **بخت نصر** بادشاہ کو بھیجا اُس نے آکر بیت المقدس کے
سردارون پر فتح پاکر لوٹا اور مارا اور عمارت گرائی اور ویران کیا اور ستر ہزار آدمیون کو
بنی اسرائیل سے قید کر کے لیگیا پہر خدائیتعالی نے ایسا سبب کیا کہ پہر وہ شہر اُس سے زیادہ
آباد ہوا اور مال دولت پہلے سے زیادہ خدائیتعالی نے دی بنی اسرائیل لگے عیش کرنے دو سو
برس تلک اسی طرح رہے پہر خدائیتعالی کی نافرمانی کرنے لگے یہان تک کہ حضرت یحیی نبی کو شہید
کیا اور حضرت عیسی کے شہید کرنے کی فکر مین ہوئے تب پہر خدائیتعالی نے اُن کے عذاب کرنے کے
واسطے **طیطوس** روم کے بادشاہ کو اُن پر بھیجا سو اُس نے آنکر پہر ویساہی حال کیا
یعنے لوٹا اور قتل کیا اور عمارت ڈہائی اور ویران کیا پہر خدائیتعالی نے اُن وعدون کے پیچھے یہہ
توریت مین فرمایا تھا کہ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَّرْحَمَکُمْ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا شاید کہ تمہارا
رب اس دوسرے عذاب کے پیچہو اگر توبہ کرو اور پہر نافرمانی نکرو تو مہر کرے تمپر اور تمکو
دولتمند اور آباد کرے اور اگر پہر تم پہرو اور نافرمانی کرو تو پہر پہرون مین تیسری مارا اور تمہین
عذاب کرون مین وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا ۱۰ اور مقرر کرین ہم دوزخ کو کافرون
کے واسطے قید خانہ جو اُس مین رہا کرین سو تیسری بار بنی اسرائیل نے نافرمانی کی جو حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا نہ مانا اور ایمان نہ لائے تو پہر یہ عذاب آیا کہ بہت مارے گئے اور
باقی جلاوطن ہوئے اور خوار ہوئے اور اُن پر جزیہ مقرر ہوا اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ
اَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًا بیشک یہ قرآن راہ
دکھانے والا ہے ایسی جو بہت سیدھی اور مضبوط ہے یعنے شریعت اور خوشخبری دینے والا ہے
یہ قرآن ایمان لانے والون کو جنہون نے کئے ہین کام اچھے اُن کو بدلا ہے بہت بڑا یعنی بہشت
اور اُس کی نعمتین اور قرآن خبر دینے والا ہے یہ کہ وَّاَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۱۰ اور وہ لوگ جو نہین سچ جانتے آخرت کو یعنی قیامت کو جہوٹھ جانتے ہین
تیار کیا ہے اُن کے واسطے عذاب دُکھ دینے والا وہ آگ دوزخ کی ہے یعنے قرآن مسلمانون کو
خوشخبری دیتا ہے بہشت کی اور کافرون کو خبر دیتا ہے دوزخ مین جانیکی وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ

بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝ اور دعا مانگتا ہے آدمی بدی کی خدا اپنیتا
سے غصہ کے وقت اپنے واسطے جس طرح دعا مانگتا ہے ساتھ بھلائی کے یعنے جب آدمی غصہ
ہوتا ہے تو اپنے تئین بد دعا کرتا ہے ایسی آرزو سے جیسے اپنے واسطے بھلائی کی دعا مانگتا ہے
اور ہی آدمی جلدی کرنے والا بے صبر یعنے ہر بات مین کہتا ہے کہ ابھی جلد یہ بات ہوجاوے
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝
اور کیا ہمنے رات اور دن کو نشانیان قدرت اپنی کی پھر مٹا دی ہمنے نشانی رات دن کی
نشانیان چاند سورج ہین پھر چاند کی روشنی کم کی اور خدا تعالی فرماتا ہے کہ بنائی ہم نے نشانی
دن کی روشن تو تلاش کرو زیادتی جمعیت کی اور جانو گنتی برسون کی اور شمار وقتون کا اور
ہر چیز کا جو اُس کے محتاج تھے تم دین دنیا کے کامون سے بیان کیا ہمنے اُس کو قرآن مین
کھول کر کہنا یعنے جیسا کہ چاہتا تھا مفصل بیان کرنا اُس طرح کیا وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ
فِيْ عُنُقِهٖ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا اور سب آدمیون کو کافر
اور مسلمان سب کو لازم کیا اور مقرر کیا بھلے اور برے کام اسکے اُسکی گردن مین یعنی ہر آدمی کے بھلے یا
برے کام اسکے ساتھ اسکے ہین یعنی ایک شخص کے کام بھلے برے سے دوسرے کو نفع نقصان نہوگا
اور باہر لاؤنگا مین ہر آدمی کے واسطے قیامت کے دن لکھا ہوا خط اسکے کامون کا جو دیکھیگا
اُس خط کو لکھا ہوا یعنے ہر آدمی نے جو دنیا مین کام نیک اور بد کیے ہونگے وہ سب ذرہ ذرہ قیامت کے
دن لکھے ہوئے دیکھے گا سب ہین گے اِقْرَاْ كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا پڑھ
اعمالنامہ اپنا اور دیکھ کہ دنیا مین کیا کیا کام کیے تھے اور اس دن سب لوگ اپنے اعمال نامے
پڑھلینگے اور کہینگے فرشتے کہ کفایت کرتا ہے تو آج اپنے اوپر حساب کرنے والا یعنے اور
کسی کی احتیاج نہین جو تجھے بتاوے تو آپہی اپنا اعمال نامہ دیکھ کہ تو نے دنیا مین کیا کچھ کیا ہے
اور آپہی انصاف کر جوان کامون کا بدلا تجھے کیا چاہیے اور اب اللہ تعالی فرماتا ہے کہ
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا جو کوئی راہ سیدھی
پاوے مقرر راہ دکھاوے اپنے تئین یعنے راہ پانا اُسکا اُسی کے حق مین بھلا ہے اور جو کوئی راہ
سیدھی کو بھولا مقرر راہ بھولنا اُسی کو خراب کریگا یعنے جو ایمان لایا اور مسلمان ہوا تو اپنے واسطے
اور جو کافر ہوا تو اپنے واسطے وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى

نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۵ اور نہ اٹھاویگا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا یعنے ایک کا گناہ دوسرے پر
نہ رکھین گے اور ہم عذاب نہین کرتے کسی قوم پر جب تک کہ بھیجا پیغمبر کو یعنے پہلے نبی کو بھیجتے ہین
تو سمجھاوے اور راہ سیدھی عذاب سے چھوٹنے کی بتاوے جب وہ اُس نبی کا کہنا نہین مانتے
تب عذاب اُن پر آتا ہے وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا
الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا اور جب چاہتے ہین ہم کہ مار کر خراب کر دین کسی شہر کے لوگون کو
تو حکم کرتے ہین وہان کے دولتمندون کو کہ تابعداری کرو پیغمبر کی پھر جب وہ نہین کرتے اور
حکم نہین مانتے اُس شہر کے لوگ پھر واجب اور درست ہوتا ہے اُن پر عذاب کرنا پھر ہم
جڑھ سے اکھاڑ کر پھینک دیتے ہین ہم اُس شہر کو سمیت اُسکے رہنے والون کے جیسا چاہیے
یعنے بہت ویران کر دیتے ہین وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ
عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۱۵ اور بہت مار کر خراب اور ویران کر دیئے یعنے قرن کے لوگون
پیچھے نوح علیہ السلام کے جیسے قوم عاد کی اور ثمود کی اور کسی ایسی قوم کو مار کر اجاڑ دیا اور کفایت
کرتا ہے رب تیرا واسطے گناہ اپنے بندون کے جاننے والا دیکھنے والا یعنے رب تیرا جانتا ہے
اور دیکھتا ہے گناہ اپنے بندون کے وہی کفایت کرتا ہے کہتے ہین کہ منافق یعنے جو لوگ
کہ ظاہر مین ایمان لائے تھے اور دل مین کافر تھے وہ لڑائیون مین مسلمانون کے ساتھ جاتے
تھے پر غرض اُن کی جہاد نتھی بلکہ اسواسطے جاتے تھے کہ لوٹ کا مال ہاتھ آوے سو خدا تعالے
فرماتا ہے مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ
يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا جو کوئی چاہے فائدہ دنیا کا یعنے دولت اور عیش ہی چاہے اور آخرت
نمانگے خدا تعالی سے تو دنیا مین ہی دیتے ہین ہم اُس کو جو کچھ چاہتے ہین ہم اور جسکو چاہتے
ہین ہم دیتے ہین ہم اُسی کی وہ چیز پھر آخرت کو تیار کرتے ہین ہم اُسکے واسطے دوزخ آتا ہے
وہ دوزخ مین بری باتین سنکر اور بے آبرو ہو کر اور نکالا ہوا خدا تعالی کی رحمت سے
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا
اور جو کوئی چاہتا ہے فائدہ آخرت کا یعنے بہشت اور اُس کی نعمتین اور تلاش کرتا ہے
اُسکے واسطے یعنے اچھے کام کرے ویسے جیسے کامون سے بہشت مین جانے کے لائق ہو اور
وہ تلاش کرنے والا بھی مسلمان ہووے یعنے کافر کی عبادت اور نیکیان قبول نہین پھر ویسے
لوگ جو ہین اُن کی تلاش قبول کی گئی یعنے مسلمانون کی نیکیان ضایع نہون گی اور اُن دونون

فرقون کو جو چاہنے والے دنیا اور دین کے ہین یعنے کافر و مسلمان كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ
مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝ سب کو انعام اور بخشش
کرتے ہین ہم اُس فرقہ کو بھی جتنا اُنہین ضرور ہے اور اس فرقہ کو بھی جیسی اُن کی "تالاش" ہی کسی کو
نا امید نہین کرتے بخشش رب تیرے کی سے اور نہین ہے بخشش رب تیرے کی اٹکائی ہوئی
اور موقوف کی ہوئی یعنے خدا تعالی کی بخشش سب پر ہے مسلمانون کو دین دنیا مین
دونون جگہہ اور کافرون کو دنیا مین ہی ہے دین مین نہین اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ
عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝ اور دھیان کر جو کیسی بڑائی
دی ہمنے ایک کو ایک پر دولت مین اور ہنر مین اور عقل مین اور بہادری مین اور بھلے کامون
مین اور مقر آخرت مین تو بہت بڑے درجے ہین اور بہت بڑی بڑائیان ہین جو گنتی مین نہ آسکین
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝ اور مت پکڑ خدا تعالی کے ساتھ
کوئی خدا دوسرا یعنے کسی کو اُس کا شریک نکر اور نجان اور اگر تونے کسی کو اُس کا شریک کیا تو
پھر بیٹھیگا تو دوزخ مین اور سب تجھے برا کہین گے اور نا امید ہوگا تو سب بھلائیون اپنے کی
ہوئیون سے اور سب نعمتون سے وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ اور حکم کر دیا رب تیرے نے
ای محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سب پر وہ کہ نہ پوجو اور نہ بندگی کرو اُسکے سوا کسو کی ہرگز یعنے وہی
خدا تعالی لائق بندگی کے ہے اور کوئی نہین اور اُس کا کوئی شریک نہین اور حکم کیا
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰـهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا
تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ اور ماباپ سے بھلائی کر اگر پہنچے تیرے آگے بڑھاپے کو
یعنے تیرے روبرو ماباپ یا دونو بوڑھے ہو جاوین تو نکہہ تو اُف بھی اُن دونون کو اور نہ جھڑک
جھڑک اُن کو اور کہہ اُن سے اچھی بات ادب سے وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ
وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝ اور جھکا اُن کے آگے سر اپنے عاجزی سے اور
غریبی اور مہربانی سے یعنے اُن کی خدمت کر محبت سے اور غریبی سے اور اُن کے واسطے
دعا مانگ خدا تعالی سے اس طرح کہ ای پروردگار رحم کر اور مہربانی کر میرے ماباپ پر جیسا کہ
مجھے پالا انہون نے چھٹپن مین رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ
لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝ اور رب تمہارا خوب اور بہت جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلون مین ہی
اگر تم بھلائی کرنے والے ہو ماباپ سے پھر بیشک خدا تعالی ہے التجا اور رجوع کرنیوالونکو بخشنے والا

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ۝ اور دے ناتے داروں کو
اور کنبے کے لوگوں کو حق اُن کا اور دے فقیر محتاجوں کو اور مسافروں کو اور بہت خرچ نکر
یعنی بیجا بے ضرور خرچ کرنا بہت موقوف کر اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ؕ وَكَانَ
الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ مقرر اور بیشک بہت خرچ کرنے والے بھائی شیطانوں کے
ہیں یعنے اُن کے کنبے میں ہیں اور ہے شیطان اپنے رب سے منکر اور ناشکری کرنے والا
شان کہتے ہیں کہ کئی اصحابی محتاج تھے جیسے بلال اور صہیب اور خباب ایسوں کو
اصحاب صفہ کہتے ہیں سو ایسے اصحاب کدہے ایسے وقت حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے کچھ مانگتے جو اُس وقت حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ نہوتا تو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم شرم سے چُپکے چلے جاتے تب یہ آیت خدا تعالی نے بھیجی کہ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ
ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ۝ اگر تو خبر نلیوے اُن محتاجوں
کی اور راہ دیکھے اپنے رب کی مہربانی کی یعنے چاہیے کہ جب خدا تعالی دیویگا تو میں دونگا
تو پھر کہہ　اُن کو بات نرمی سے آسان اور سیج یعنی کہہ کہ خدا تعالی مجھے بھی دے اور
تمہیں بھی دے **شان** کہتے ہیں کہ ام سلمہ نے ایکبار یہود کی عورت سے شرط کی تھی کہ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت موسی علیہ السلام سے زیادہ سخی ہیں اُس کے آزمانے
کے واسطے اپنی بیٹی کو بھیجا لڑکی نے آنکر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میری ما تمسے پیراہن
تمہارا مانگتی ہے حضرت کے پاس دوسرا نتھا حضرت نے فرمایا کہ دو گھڑی پیچھو آئیو وہ لڑکی
پھر آئی اور کہا کہ میری ما تمہارے گلے کا پیراہن مانگتی ہے حضرت نے حجرے میں جاکر پیراہن
اُتار دیا اور آپ حجرے میں ننگے بیٹھے جب وقت نماز کا ہوا اور واسطے نماز کے صحابیوں نے بلایا
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ننگے باہر نکل نسکے تب خدا تعالی نے یہ آیت بھیجی کہ وَلَا تَجْعَلْ یَدَكَ
مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝ اور مت باندھ اپنا
ہاتھ اپنی گردن سے یعنے بخیل مت ہو اور خیرات کر اور نہ اپنا ہاتھ کھول تمام کھولنا یعنے ایسی خیرات
بھی نکر جو آپ ننگا اور فاقہ سے رہے لوگوں کا طعنہ کھایا ہوا اور محتاج پچھتایا ہوا یعنے نہ اتنی سخاوت
کر جو آپ محتاج رہے اور نہ ایسی بخیلی جو کبھی کسی کو دیوے ہی نہیں چاہیئے کہ اپنے خرچ ضروری
جو بچے اُسے خیرات کر اِنَّ رَبَّكَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ۝ مقرر اور بیشک رب تیرا روزی کھولتا ہے جسکی چاہتا ہے اور کم روزی کرتا ہے

جسکو چاہتا ہے یعنے وہ مختار ہے کسی کو دولتمند کرتا ہے کسی کو محتاج کرتا ہے مقرر ہے
خدا تعالیٰ اپنے بندون کی خبر جاننے والا اور اُن کے احوال کا دیکھنے والا اور اپنے بندون کو
فرماتا ہے کہ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ
كَانَ خِطْـًٔا كَبِيْرًا اور مت مار ڈالو اپنی اولاد کو تم بیخرچی اور مفلسی کے ڈر سے ہم دیتے ہین
روزی ان کو اور تمکو بھی مقرر اور بیشک مار ڈالنا اولاد کا گناہ ہے بڑا وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ
كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا اور نزدیک مت جاؤ بدکاری کے یعنے کسی کی عورت سے
صحبت نکرو جو مقرر زنا ہے برا کام اور ہے بری راہ جو خدا اور رسول اس سے بیزار ہین
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ اور مت مار ڈالو اس آدمی کو جسکو منع کیا ہے
خدا تعالیٰ نے جیسے مسلمان یا مطیع الاسلام مگر ساتھ واجبی کے یعنے جو شرع مین اسکا مار ڈالنا
درست ہووے وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا اور جو کوئی مارا گیا ہووے ناحق پہر دیا ہمنے اُسکے وارث کو زور اور قوت
یعنے مرنے والے کے وارث کو مار ڈالنے والے پر غالب کیا جو وہ اپنے موئے ہوئے کا بدلا
لیوے پر زیادتی نکرے بیچ بدلے لینے کے جیسے کہ ایک کے بدلے ایک مار کر اور کسی اُسکے
بڑے کو یا اُس قوم کے سردار کو مارنے کا قصد نکرے جو مقرر وارث مار ڈالے ہوئے کا مدد
دیا گیا ہے یعنے حاکم وقت کو اور سب مسلمانون کو لازم ہے جو اُسکے ہمراہ ہون وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ
الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا
اور پاس نجاؤ یتیم کے مال کے اور اسی اپنے خرچ مین نلاؤ مگر اس طرح کہ اُسے فائدہ ہو یعنی جس بچہ کا باپ
مرجاوے اُسکے مال کو اپنے مال مین نہ لاؤ مگر سوداگری کرو اس طرح کہ اُسکے مال کا جو نفع آوے
وہ اُس بچے کے خرچ مین آوے اور اُس کی اصل مین کچھ نقصان نہو اور نہین تو اُس کا مال امانت
رکھو جب تلک کہ وہ بچہ جوان ہووے تب اُسکا مال سب اُسے دو اور کچھ کمی نکرو اور پورا کرو
قول یعنی جو کسی سے وعدہ کرو اُسے ادا کرو جو مقرر قول پوچھا جائیگا یعنے اگر کسی سے قول کرکے
یا وعدہ کرکے پورا نکروگے تو گنہگار ہوگے وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
الْمُسْتَقِيْمِ اور پورا ناپو پیمانہ جسوقت ماپنے لگو تم اور پورا تولو ساتھ ترازو سیدھی درست کے
کتنے شہرون مین ترازو کے بدلے پیمانہ سے ماپ کر دیتے ہین تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تولو یا
ماپو لیکن اس مین کمتی دیتے وقت اور زیادتی لیتے وقت نکرو ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا

یہ ماپنا سیدھا اور تولنا درست اچھا ہے تمکو اور آخر کو بھلائی ہے تمہاری وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔـوْلًا اور پیچھے نہ لگ جس بات
کی تجھے خبر نہین یعنے بغیر دیکھے نکہو کہ دیکھا ہے اور بغیر سنے نکہو کہ سنا ہے یعنے جھوٹھی گواہی
مت دے جو مقرر کان اور آنکھ اور دل سب یہ اپنے کامون سے پوچھے جاینگے یعنی قیامت کو
کانون سے پوچھینگے کہ تونے کیا سنا اور کیون سنا اور آنکھ سے پوچھینگے کہ تونے کیا دیکھا
اور کیون دیکھا اور دل سے پوچھینگے کہ تونے کیا جانا اور کیون جانا اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ
وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۵
اور مت چل زمین پر اکڑتا ہوا اور اتراتا ہوا کہ تو پھاڑ نڈالیگا زمین کو ایسے دھمک کر چلنے سے
اور نہ آسمان تلک پہنچیگا اس ایڑیان اٹھا کر پنجون پر چلنے سے اونچان اور لنبان مین یعنی
ایسا اکڑ لیسے جو اونچا ہو کہ چلتا ہے آسمان کو نہ پہنچیگا كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ
مَكْرُوْهًا سب ہین یہ بری باتین اور تیرا رب ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیزار ہے ایسی
باتون سے ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ
جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا یہ سب باتین جو بھیجی ہین تجکو تیرے رب نے یہ سب عقل کی باتین ہین اور
ان باتون مین حق پہچانا جاتا ہے اور مت پکڑ خدا تعالیٰ کے ساتھ خدا دوسرا شریک اور اگر پکڑیگا
تو پھر پڑیگا دوزخ مین طعنہ کھایا ہوا اور نکالا ہوا خدا تعالیٰ کی رحمت سے یعنے سب تجکو دوزخ
مین برا کہینگے اور فرماتا ہے اللہ تعالیٰ ان کو جو کہتے تھے کہ فرشتے خدا کی بیٹیان ہین کہ اے
احمقو سنو تو کہ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا
ع عَظِيْمًا ای کیا تمکو چنکر دیئے تمہارے رب نے بیٹے اور اپنے واسطے رکھین فرشتون کو بیٹیان
یعنے تم آپ تو بیٹیون کا ہونا عیب جانتے ہو اور خدا کا کہتے ہو کہ فرشتے خدا کی بیٹیان ہین یعنی اپنے
آپ سے بھی خدا تعالیٰ کو عیب دار جانتے ہو بیشک تم کہتے ہو بات بڑی کہ جس بات سے زمین آسمان
پھٹ جاوے کہ اپنا عیب خدا تعالیٰ پر روا رکھتے ہو پس تم خدا سے بھی اچھے ہو جو بیٹیون کے
باپ ہو یہ بات بہت بڑی ہے وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ
اِلَّا نُفُوْرًا اور مقرر ہمنے پھیر پھیر سمجھایا اس قرآن مین تو معلوم کرین خدا تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی کو
او نصیحت پکڑین اور زیادہ بھاگتے ہین اور الٹا سمجھتے ہین قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ
اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۵ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کافرون سے

کہ اگر ہوتا خدائیتعالی کے ساتھ دوسرا خدا جیسے کہ یہ کہتے ہین تو پھر ڈھونڈھتے وہ خدا طرف خدائے
تعالی کے جو صاحب عرش کا ہے یعنے بتون کو جو یہ کافر خدا کہتے ہین اگر یہ بات کچھ ہوتی تو خدائے
تعالی جو مالک عرش کا ہے اُسکے مقابلہ کو تیار ہوتے اور تردد کرتے اور اپنی عاجزی کا عیب دور کرتے
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا پاک ہے خدائیتعالی سب عیبون سے اور
عاجزیون سے اور بہت بڑا ہے اِن باتون سے جو یہ کہتے ہین بہت بڑا ہے اور بہت اونچا ہے
سب کی سمجھ اور سب کے دہیان سے بے نہایت تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ
وَمَنْ فِيْهِنَّ ط یاد خدائیتعالی کی کرتے ہین ساتون آسمان اور زمین اور جو کوئی کہ اُن کے بیچ مین ہے
سب یعنے دیو پری چرند پرند بلکہ درخت اور پہاڑ اور دریا سب جو کچھ کہ ہے خدائیتعالی کی یاد کرتے
ہین وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا
اور کوئی چیز نہین مگر اُس کی یاد کرتی ہین یعنی اُس کی یاد مین ہے ساتھ احسان ماننے کے اور شکر
کرنے کے پر تم اے آدمیون نہین سمجھتے اُن کے ذکر کرنا مقرر خدائیتعالی ہے تحمل کرنے والا بخشنے والا
یعنے کافرون پر جلد عذاب نہین بھیجتا اور مسلمان گنہگارون پر مہر کریگا کہتے ہین کہ ابو جہل اور
کئی ویسے ہی کافرون نے ملکر قصد کیا کہ جسوقت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پڑھین
تو اُنہین تکلیف دین اور بے ادبی کرین خدائیتعالی نے اپنے دوست کو قرآن پڑھنے کے وقت
کافرون کی آنکھون سے چھپایا اور پھر یہ آیت بھیجی وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ اور جب قرآن پڑھتا ہے تو تو کرتے ہین ہم
تجھ مین اور اُن مین جو قیامت سچ نہین جانتے پردا چھپا ہوا جو ایسا کہ خلقت کو نظر نہ آوے
وہ پردا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط اور
کیا ہمنے کافرون کے دلون پر پردا ڈہانکا ہوا یعنے کافرون کے دلون کو چھپا دیا تو نہ سمجھین معنی
قرآن کے اور اُن کے کانون مین بوجھ ڈالا ہے گویا کہ گونگے ہین اُن کے کانون مین جو نہ سنین قرآن کو
وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اور جب تو یاد کرتا ہے
رب اپنے کو قرآن مین یعنی جب قرآن مین پڑھتا ہے تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ خدائے عز و جل
ایک ہے تب پھر جاتے ہین اُلٹے بھاگتے ہوئے یعنے خفہ ہو کر چلے جاتے ہین اور یہ قرآن پڑھنا
تیرا اُنہین خوش نہین آتا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى
ہم خوب جانتے ہین جسواسطے یہ سنتے ہین قرآن کو جسوقت سنتے ہین اور دہیان رکھتے ہین تیری طرف

یعنی کافرون کی غرض قرآن سُننے سے یہ ہے کہ اس مین طعنہ ماریئے اور عیب پکڑیئے اور جب
یہ آپس مین اکیلے بیٹھ کر مصلحت کرتے ہین تو کوئی کہتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جادوگر ہے
اور کوئی کہتا کہ شاعر ہے کوئی کہتا کہ دیوانہ ہے اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا
مَّسْحُوْرًا یاد کر کہ کافر کہتے ہین تیرے یارون کو کہ نہین تابعداری کرتے تم مگر ایک مرد جادو کئے
ہوئے کی یعنے کافر کہتے تھے مسلمانون کو کہ تم تابعدار ہوا ایک شخص کے سو وہ ایسا ہے جیسے جادو
کیا ہوا ہوتا ہے اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ۝ ربع
دیکھ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان مکے کے لوگون کو جو کیسی کہتے ہین تیرے واسطے مثلین یعنی تجھے
شاعر کہتے ہین اور شاعر بہت عقلمند ہوتا ہے اور کبھی دیوانہ کہتے ہیں اور دیوانہ کو عقل نہین
ہوتی پھر بھولی راہ کو وہ کافر پھر نہین راہ پا سکتے سیدھی حیران ہین اور بھٹکتے پھرتے ہین وَقَالُوْا
ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ۝ اور کہتے ہین کہ ای کیا جب ہم
مرکر ہونگے پرانے ہڈیان گلی ہوئی پھر کیا ہم تب پیدا ہونگے نئے سرسے قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَةً
اَوْ حَدِیْدًا ۝ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا قُلِ الَّذِیْ
فَطَرَکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو جو قیامت کے منکر ہین کہ مثلا تم بن جاو
پتھر کے یا لوہے کے یا کوئی بڑی چیز جسے تم اپنے دل مین بڑا جانتے ہو وہ بنجاو جیسے پہاڑ
یا آسمان پھر کہو کہ کون ہمین اب اس حال سے پھر آدمی کرے کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ دوبارہ آدمی بنا دیگا تمہین جس نے پیدا کیا تھا تمہین پہلی بار جب تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ
بات کہیگا تب کافر فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ رُءُوْسَهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هُوَ پھر ہلاوین گے اپنے سر
تیری طرف یعنے یہ بات نمانین گے اور کہین گے کہ اگر سچ ہے تو کب ہوگا یہ مرکر پھر جینا
قُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ قَرِیْبًا کہو کہ شاید یہ بات ہو وے جلد یعنی قیامت کچھ دور نہین یَوْمَ
یَدْعُوْکُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ جس دن تمکو بلاویگا
اور پکاریگا فرشتہ خدا تعالیٰ کے حکم سے پھر قبول کروگے اُس بلانے کو اور دوڑے جاؤگے
اور تمامی تعریف خدا تعالیٰ کو لائق ہے کہ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اور دھیان کروگے کہ دنیا
مین تھوڑی دیر رہے تھے وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ
بَیْنَهُمْ اور کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے اُن بندون کو جو ایمان لائے ہین جو کہوین وہ بات
جو اچھی ہو یعنی ایسی بات کہوین کہ جو سُنے سو خوش ہو نہ ایسے کہین کہ جس بات مین ہنگامہ اُٹھے

بلکہ اگر کوئی سخت بات کہے تو اُسکا جواب نرمی سے دین کسواسطے کہ مقرر شیطان لڑائی کرواتا
ہے آپس مین اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا کہ مقرر شیطان ہے آدمیون کے واسطے
دشمن صریح کھلا ہوا اور میرے بندون سے یہ کہہ کہ رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْکُمْ اَوْ اِنْ
یَّشَاْ یُعَذِّبْکُمْ پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے تمکو اور تمہارے کامون کو اگر چاہے رحم
کرے اور بخشے تمکو اور یا اگر چاہے عذاب کرے تمکو مختار ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْهِمْ وَکِیْلًا
اور نہین بھیجا ہمنے تجکو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگون پر نگہبان اور ذمہ دار یعنی پیغمبر کا
کام اتنا ہی ہے کہ حکم خدا یتعالیٰ کا پہنچا دیوے پھر جو کوئی مانے تو اُسی کو بھلا ہے اور جو نمانے تو
اُسکو برا ہے وَرَبُّکَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم رب تیرا خوب
جانتا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون اور زمین مین ان کو یعنی کوئی شخص دیو پری اور آدمی اور فرشتون سے
چھپا ہوا نہین ہے پروردگار تیرے سے اور سب کا قدر اور مرتبہ جانتا ہے وَلَقَدْ فَضَّلْنَا
بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعْضٍ وَّاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا اور مقرر بڑائی دی ہمنے بعضے پیغمبرون کو
بعضون پر یعنی ہم مختار ہین جسے چاہین پیغمبری دین اور جسے چاہین بزرگی دین اور دی ہمنے
داوٗد نبی کو کتاب جسکا زبور نام ہے کہتے ہین کہ مکہ مین کال پڑا تھا جو اناج ملتا نتھا تب
خدا یتعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کافرون کو قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِکُوْنَ کَشْفَ الضُّرِّ عَنْکُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا کہہ کہ پکارو تم ان کو جنکو
جانتے تھے خدا سوائے خدا یتعالیٰ کے جو وہ تمہارے اس مصیبت کو اور قحط کو تمپر سے دور کرین تم
ای کافرو بہتیرا کھو گے انہین پھر وہ دور نکر سکین گے سختی قحط کی تمسے دور کرنا اور نہ اس حال کو
پھیر سکین گے کہتے ہین کہ ایک قوم فرشتون کو پوجتی تھی اور فرقہ دیوون کی بندگی کرتا تھا
سو ان کے حق مین خدا یتعالیٰ فرماتا ہے کہ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ
اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحْذُوْرًا
وہ گروہ یعنے فرشتے اور دیو جنکو یہ کافر پوجتے ہین اور ان کی بندگی کرتے ہین وہ ڈھونڈھتے
ہین طرف رب اپنے کی وسیلہ جو کوئی کہ ہے نزدیکی یعنے وہ جن اور فرشتے جو حق کے نزدیک
ہین وہ آپ وسیلہ ڈھونڈھتے ہین بندگی کرنے سے یعنے وہ خود بندگی کرتے ہین خدا یتعالیٰ
کی اور امیدوار ہین اُسکی مہربانی کی اور ڈرتے ہین اُسکے عذاب سے بیشک عذاب رب تیرے کا ڈرنے کے لایق
وَاِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِکُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِیْدًا

اور نہین کوئی گانو اور شہر مگر ہم اُسکے رہنے والون کو مارکر خراب کردینگے پہلے قیامت کے
آنے سے یا عذاب کرینگے اُن بستیون مین کال کے سبب یا قتل سے عذاب سخت یعنے قیامت
آنے سے پہلے بڑی بڑی مصیبتون سے سب لوگ مرجائین گے اور سب شہر اور گانو ویران
ہوجائین گے کَانَ ذٰلِکَ فِی الْکِتٰبِ مَسْطُوْرًا ہے یہ بات لوح محفوظ مین لکھی ہوئی
یعنی ویران ہونا سارے عالم کا قیامت سے پہلے بیشک ہے کہتے ہین کہ کافر مکے کے حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے معجزے مانگتے تھے ایسے کہ ایک پہاڑ سونے کا ہووے اور باقی
سب پہاڑ غائب ہوکر زمین کھیتی کے لائق ہو تو ہم باغ بناوین اور کھیتی کرین خدا تعالیٰ
نے اُن کے جواب مین یہ آیت بھیجی کہ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّآ اَنْ کَذَّبَ بِهَا
الْاَوَّلُوْنَ ط اور کوئی چیز منع کرتی نہین ہمین جو ہم بھیجین اور نشانیان اپنی قدرت
کی مگر وہے کہ جھوٹا جانا معجزون کو اگلے نبیون کی اُمت نے یعنے پہلے جو اور پیغمبر آئے تھے
اُن کے معجزون کو اُن کی اُمت نے جادو سمجھا پھر اُن پر بڑا سخت عذاب آیا جو اُن سے کچھ
نسل نرہی اسواسطے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو معجزہ دکھانے کا حکم نہین کرتے جو تم بھی معجزہ
دیکھکر ایمان نہین لانے کے پھر تم ویسے ہی عذاب کے لائق ہوگے اور تقدیر مین تمپر ویسا
عذاب نہین اسواسطے کہ تمہاری اولاد مین مومن پیدا ہون گے اور تمنے سُنا ہوگا وَاٰتَیْنَا
ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا اور دیا اور پیدا کیا ہمنے قوم ثمود کے وقت جو
وہ حضرت صالح نبی علیہ السلام کی قوم تھی اُن کے کہنے سے ہمنے پیدا کی اُونٹنی پتھر مین سے
ظاہر اور صریح سب کے روبرو جس طرح اُنہون نے چاہا تھا یعنی قوم ثمود نے حضرت صالح
علیہ السلام سے یہ معجزہ چاہا کہ اس پہاڑ مین سے اونٹنی نکلتی ہے بچہ دیوے سب کے روبرو
خدا تعالیٰ نے حضرت صالح کی دعا سے اُسی طرح اپنی قدرت سے کر دکھایا پھر اُس قوم
ثمود نے ستایا اور ستم کیا اور اونٹنی کی کونچے کاٹین پھر اُن پر ایسا سخت عذاب آیا جو سب
تین دن مین جلکر مر گئے غضب کی آگ سے جو اُن کی ایک بھی باقی نرہا وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ
اِلَّا تَخْوِیْفًا اور نہین بھیجتے ہم نشانیان اپنی قدرت کی مگر واسطے ڈرنے کے یعنے پیغمبر کے
معجزے دیکھکر ڈرو اور ایمان لاؤ اور جانو کہ خدا تعالیٰ ایسی قدرتین رکھتا ہے پھر اگر کوئی
وہ معجزے دیکھکر ایمان نلاوے تو پھر سخت عذاب آتا ہے وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ
بِالنَّاسِ ط اور جب ہمنے کہا تجکو یعنی وعدہ کیا کہ تو غم نکھا جو مقرر رب تیرا اپنے عذاب مین

گھیر لیگا مکے کے لوگون کو یعنے مکے کے کافرون کو مسلمانون کے ہاتھ قتل کروائے گا
وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيٓ أَرَيْنٰكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ + اور نکیا ہمنے اُس خواب کو جو دکھایا تجکو مگر
آزمانا تھا لوگون کا یعنے لوگون کے آزمانے کو وہ خواب دکھانا تھا تجکو اس رؤیا کے لفظ مین اختلاف
علما کا ہے بعضے یون کہتے ہین اس سے مراد معراج ہے جو خدا تعالی نے عجائبات آسمانی دکھلائے
اور اُسکا فتنہ یہ ہے کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے احوال معراج کا کہا کتنے سُست مسلمان
پھرگئے اور منافق لگے طعنہ دینے اور کافر خوش ہوئے کہ آج بات ایسی کہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نے جو سب جھوٹا جانین گے اور اچھے مسلمانون نے سچ جانا وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْاٰنِ
اور درخت لعنتی کا ذکر قرآن مین کرنا بھی آزمانا ہے لوگون کا کہتے ہین کہ جب ابوجہل نے سُنا کہ
دوزخ مین درخت ہے تھوہر کا تو لگا کہنے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتا ہے کہ دوزخ کی آگ ایسی ہے
جو پتھر اُس مین جلتے ہین لکڑیوں کی طرح ویسی آگ مین درخت کا ہونا تعجب ہے یعنے جھوٹ ہے
اور یہ نجانا کہ خدا تعالی کو قدرت ہے جو آگ مین سمندر جانور کو پیدا کرتا ہے اُس کی قدرت کے
آگے یہ بات بھی مشکل نہین وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا اور ڈراتے ہین ہم کافرون کو
آگ دوزخ سے اور تھوہر کے درخت سے اور وہان کے عذابون سے پھر یہ افزود کرتے ہین
تکبری اور نافرمانی کو یعنی یہ الٹا ہی کرتے ہین وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوٓا
إِلَّآ إِبْلِيسَ اور جب ہمنے کہا سب فرشتون کو کہ سجدہ کرو آدم کو انہون نے کیا موافق حکم
کے پر نکیا تو ایک ابلیس نے خدا تعالی نے فرمایا کہ ای ابلیس تو نے آدم کو سجدہ کیون نکیا تو
قَالَ ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا کہا ای مین کیا سجدہ کرون اُس کو جسے پیدا کیا تو نے مٹی سے
یعنی ایسی ناچیز کو سجدہ کرون ابلیس کی یہ بات خدا تعالی کو بُری لگی اور کہا کہ دور ہو میری درگاہ سے
تب قَالَ أَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُٓ إِلَّا قَلِيلًا
کہا ابلیس نے کہ ای پروردگار دیکھو تو اسکو جسکو بڑائی تو نے دی ہے مجھ پر اگر تو مجھے ڈھیل دے
اور چھوڑ دے قیامت تک تو مین مقرر جڑھ سے اُکھاڑ کر پھینک دون اُس کی اولاد کو مگر رہ
جاوین تھوڑے سے جو اُن پر میرا قابو چل سکے پھر خدا تعالی نے قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُورًا کہا ابلیس کو کہ جا پھر جو کوئی تابعداری
کریگا تیری اُس کی اولاد سے پھر مقرر دوزخ ہے بدلا تمھارا پورا وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ
مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ +

وَعِدۡهُمۡ ؕ وَمَا یَعِدُهُمُ الشَّیۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا اور بہکا جس کو بہکا سکے آدم کی اولاد سے
اپنی آواز سے اور بلانے سے اور اٹھا اور دوڑا اُن پر پیادے اپنے اور سوار اپنے اور شریک ہو
اُن کے مال مین : جیسے بیاج اور رشوت اور مال حرام مین خرچنا اور اصراف اور شریک ہو
اُن کی اولاد مین جیسے زنا اور بے نکاح اور وعدہ کر اُن سے جیسے کہ قیامت اور حشر اور حساب کو
نماننا اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں دیتا وعدے شیطان اُن کو مگر فریب اور دغا یعنے وعدہ
شیطان کا نرا دغا اور فریب ہے جو کہتا ہے کہ قیامت جھوٹا ڈر کا ہے اور اگر شاید ہوئی بھی تو بُت
بخشا وین گے قیامت کو اور فرماتا ہے خدا تعالیٰ شیطان کو کہ اِنَّ عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَکَ
عَلَیۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ وَکَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیۡلًا بیشک بندے میرے جو اچھے ہین اُن پر نہیں تجکو زور اور
غلبہ یعنی اے شیطان میرے اچھے بندون کو تو فریب ندے سکے گا اور کفایت کرتا ہے
رب تیرا اپنے بندون کو رکھوالا کر شیطان کے سے رَبُّکُمُ الَّذِیۡ یُزۡجِیۡ لَکُمُ الۡفُلۡکَ
فِی الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ کَانَ بِکُمۡ رَحِیۡمًا ۝ رب تمھارا وہ ہے جو چلاتا ہے
تمھارے واسطے ناؤ دریا مین تو تلاش کرو روزی کی خدا تعالیٰ کے فضل سے بیشک
خدا تعالیٰ ہے تم پر مہربان وَاِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فِی الۡبَحۡرِ ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ
اور جب پہنچے تم کو سختی یعنی ناؤ کے ڈوبنے کا دریا مین تب کھویا جاتا ہے جس کو تم پوجتے تھے مگر خدا تعالیٰ
یاد آتا ہے یعنی خوف کے وقت خدا ہی یاد آتا ہے اور سب کو بھول جاتے ہیں فَلَمَّا نَجّٰکُمۡ
اِلَی الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ وَکَانَ الۡاِنۡسَانُ کَفُوۡرًا ۝ پھر جب ہم نے چھٹایا تمکو ڈوبنے
سے اور پہنچایا طرف خشک زمین کے پھر گئے تم اُس حال سے اور خدا تعالیٰ کو بھول گئے
اور پھر پوجنے لگے بتون کو اور ہے آدمی ناشکرا جو احسان خدا تعالیٰ کا بھولتا ہے اَفَاَمِنۡتُمۡ
اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ یُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ وَکِیۡلًا اے کیا
بے ڈر ہو گئے دریا سے نکل کر اس بات سے کہ دھسا وے تمکو جنگل کے کنارے یعنی خدا تعالیٰ
قادر ہے اگر چاہے تو تمھیں زمین مین دھسا دے یا بھیجے تم پر آندھی جو پتھر تم پر گرنے لگین
پھر نپاؤ تم اپنے واسطے رکھوالا اور بچانے والا اُس عذاب سے اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ یُّعِیۡدَکُمۡ فِیۡهِ
تَارَةً اُخۡرٰی فَیُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ فَیُغۡرِقَکُمۡ بِمَا کَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا
لَکُمۡ عَلَیۡنَا بِهٖ تَبِیۡعًا ۝ اے کیا بے ڈر ہوئے تم اِس بات سے جو پھیر لاوے
تمکو دریا مین دوبارہ یعنے خدا تعالیٰ تمھارے جی مین ڈالے کہ تم پھر ناؤ پر چڑھ کر دریا مین چلو۔

پھر بھیجی تم پر باؤ جو توڑنے والی ہو ناؤ کی پھر ڈبو دے تمھین تمھاری ناشکری کی سبب - پھر
نہ پاؤگے تم اپنے واسطے ہم پر اس ڈبونے کا پیچھا کرنے والا یعنی ہم سے بدلا لینے والا نہ پاؤگے
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى
كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۔ اور مقرر بڑائی اور عزت دی ہم نے آدم کی اولاد کو اور اٹھایا ہمنے
اُن کو سواریون پر جنگل مین اور دریا مین اور کھانے کو دیا ہم نے اُن کو اچھی اور ستھری چیزین
اور بزرگی دی ہم نے اُن کو اوپر بہتون کے جو پیدا کیا ہم نے جیسی بڑائی دیتے تھے یعنی جتنی
خلقت پیدا کی ہے سب سے خدا تعالی نے آدم کی اولاد کو بزرگی دی ہے یہانتک کہ فرشتون پر
بھی اولیا اور انبیا کو بڑائی دی ہے يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ جس دن ہم بلاوینگے
سب لوگون کو اُن کی راہ بتانے والی کے ساتھ یعنی قیامت کو پکارینگے کہ اے محمد اور اے
اُمت موسی اور اے اُمت عیسے صلوۃ اللہ علی نبینا وعلیہم السلام فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا پھر وہ جنکو دینگے اُن کا اعمالنامہ
داہنے ہاتھ مین پھر وہ لوگ پڑھینگے اعمال نامہ اپنا خوشی سے اور ستم نہ دیکھنے والا ہوگا کوئی
وہان کے برابر یعنی کسی کا حق ذرا بھی نہ رہے گا جیسے عمل کئے ہونگے پورا بدلا ملیگا -
وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا اور جو کوئی کہ ہے
اس دنیا مین اندھا یعنی جس نے راہ ایمان کی یہان نہین پائی پھر وہ آخرت مین اندھا ہوگا -
اور راہ نہ پاوے گا امن کی اور بھولیگا راہ اندھون کی طرح کہتے ہین کہ ایک فرقہ نے
کافرون سے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہم ایک طرح سے دین تمھارا قبول کرتے ہین
جو ہمین رخصت دو کہ ایک برس ہم بتون کو پوجین اور نماز مین رکوع اور سجدہ معاف کرو اور اگر
کوئی پوچھے کہ یہ کیون کیا - تو کہو کہ خدا نے یون حکم کیا اسواسطے یہ آیت خدا تعالی نے بھیجی وَ
اِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا
لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۔ اور چاہا کافرون نے جو پھراوین تجھے اوس چیز سے جو بھیجا ہمنے تیری طرف
یعنی قرآن اور احکام شریعت کی اور جھوٹ بنا کر کہے مجھ پر سوا اُس کے جو ہمنے حکم کیا یعنی یہ
جھوٹ کہے کہ خدا نے یون حکم کیا جب تو ویسا کام کرے جو وہ کہتے ہین تب تجھے پکڑین دوست
کہتے ہین کہ مکے کے کافرون نے شروع اسلام مین کہا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہم تمھین
مکہ کی زیارت کو آنے نہ دینگے جب تک تو ہمارے بتون کو ہاتھ نہ لگاوے گا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

دل میں آیا کہ خدا تعالی میری نیت کو جانتا ہے کہ مجھے اعتقاد بتون سے نہین ظاہر مین انکی بات کا کیا
مضائقہ ہی حق تعالی نے یہ آیت بھیجی وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا
اگر نہ ہم مضبوط اور ثابت رکھتے تجکو اپنی مدد سے تو مقرر جھکتا اور میل کرتا اُن کی بات کی طرف یعنی
اگر ہم نہ بچاتے تو اُن کا کہا ماننے کو چاہتا جی تیرا تھوڑا سا اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ
ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝ اُس وقت جو اگر تو اُن کے کہنے کو مانتا تو ہم
اُس وقت چکھاتے دونا عذاب زندگی کا اور دونا عذاب چکھاتے مرنے کا۔ پھر نپاتا تو اپنے
واسطے ہمپر کوئی مددگار جو اُس عذاب ہمارے سے چھڑاتا تجھے ؛ کہتے ہین کہ مکے کے لوگون نے
آپس مین مصلحت کی کہ ایسا سلوک اور تدبیر کیجیے جو محمد صلی اللہ علیہ و سلم یہان سے نکل جاوے
خداوند تعالی نے اِس آیت سے اپنے حبیب کو خبر دی وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ
الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا اور چاہا کافرون نے تجھے
گھبراوین اور لغزش دیوین مکّے کی زمین سے تو نکالدین تجھے وہان سے جب ایسا ہووے
یعنی تو جب مکّہ سے نکل جاوے تو نہ دیر کرین کافر پیچھے تیرے مگر تھوڑی دیر یعنی بہت جلد
ہلاک ہووین سو بدر کی لڑائی مین مارے گئے سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا
وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝ چلن اور طریقہ ہے اُن کا جنکو بھیجا تھا ہمنے پہلے
تجھسے اپنے بھیجے ہوؤن سے اور وہ چلن یہ ہے کہ جس قوم نے اپنے نبی کا کہا نمانا اُس
قوم پر عذاب آیا اور نپاوے گا تو ہمارے طریقہ کو پھیرنا اور بدلنا یعنی ہمنے جو بات مقرر رکھی ہے
وہ ہرگز پھرتی نہین اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ قائم اور
برقرار رکھہ نماز کو بعد ڈھلنے سورج کے سے یعنی ظہر اور عصر کی نماز اور قائم رکھہ نماز کو اندھیرے
ہونے رات تک یعنی مغرب اور عشا کی نماز اور قائم رکھہ نماز فجر کی اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ
مَشْهُوْدًا مقرر نماز فجر کی دیکھی ہوئی ہے یعنی دیکھتے ہین فجر کی نماز کو فرشتے رات اور دن کی۔
وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
اور رات کو بھی کسی وقت اُٹھ اور نماز پڑھ زیادہ فرضون سے شتاب ہے کہ رکھے تجھے تیرا
رب مقام محمود مین یعنی بہت اچھی جگہہ جو وہ قرب الٰہی ہے ؛ کہتے ہین کہ قیامت کو حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم مقام محمود مین کھڑے ہوکر اپنی گنہگار امت کو خدا تعالی سے بخشواوینگے وَقُلْ رَّبِّ
اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا اور دعا مانگ

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کہو کہ اے پروردگار میرے لا مجھے مدینہ مین سلامت اور
درست اور نکال مجھے مکے سے نکالنا درست اور سلامت اور بنا میرے واسطے اپنے پاس سے
حجت اور قوت مدد دینے والے وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ
زَهُوقًا ۝ اور کہو کہ آیا سچ یعنی دین اسلام اور گیا اور ناچیز ہوا جھوٹھ یعنی کفر اور شرک
اور مقرر جھوٹھ ہے جانے والا اور ناچیز ہونے والا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝ اور بھیجتے ہین ہم زمین پر قرآن کی
آیتین وہ جو تندرستی ہے بیماریون کو اور مہربانی اور بخشش ہے ایمان لانے والون کو اور
زیادہ ہوتی ہے خرابی کافرون کو قرآن سے وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ
وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝ اور جب نعمت دیتے ہین ہم یعنی جب دولت
اور تندرستی اور امن دیتے ہین آدمی کو تب منھ پھیر لیتا ہے ہماری یاد سے اور شکر نہین
کرتا اور مڑ جاتا ہے اور کنارہ پکڑتا ہے یعنی تکبری کرتا ہے اور حق سے پھر جاتا ہے کافر
اور مومن نعمتون کا شکر کرتا ہے اور فرمانبرداری مین رہتا ہے اور جب پہنچتی ہے آدمی کو
مفلسی یا بیماری یا خوف تو ہوتا ہے ناامید حق تعالی کی رحمت سے یعنی بے قرار اور بے صبر
ہوتا ہے کافر اور مومن صبر کرتا ہے اور امیدوار رہتا ہے خدا تعالی کی رحمت کا قُلْ
كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ۝ کہو اے محمد صلے اللہ
علیہ وسلم کہ ہر ایک کافر اور مومن کام کرتے ہین اپنے مزاج کے اور عادت کے موافق
پھر رب تمہارا خوب جانتا ہے اس شخص کو جو اچھی چلتا ہے راہ یعنی جس کا چلن اور کام اوپر
طریقہ اسلام کے ہے اور اس کا انجام اچھا ہے اسے ہم خوب جانتے ہین و کہتے ہین
کہ مکے کے کافرون نے کئی آدمی سردارون کو مدینہ مین بھیجا تو وہ جو علما یہودیون کے تھے اور
توریت پڑھے ہوئے تھے اُن سے احوال محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان کرین اور پوچھین
کہ وہ دعوی نبوت کا کرتا ہے یہ نبی در اصل سچ ہے یا جھوٹھا ہے جب علماء یہود نے احوال
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا سنا حیران ہوئے اور کہا کہ آخری زمانہ کا پیغمبر کے وقت پیدا
ہونے کا نزدیک آیا ہے اور یہ جو تم نے احوال کہا موافق توریت کے ہے تم جا کر آزمانے کے
واسطے تین باتین پوچھو ایک تو خبر جوانون کی یعنی اصحاب کہف کی اور دوسری خبر اس کے
جو گیا سمت مغرب اور مشرق کے پھرا ہے یعنی ذوالقرنین اور تیسری پوچھو کہ روح کیا ہے

اگر اُس نے دو باتین بتادین اور روح کے احوال مین چپ رہا تو جانو کہ مقرر وہ پیغمبر آخر زمانے کا
ہے - پھر اُنھون نے مدینہ مین آکر تینون چیزین پوچھین اُن دونون باتون کا حکم الٰہی سے احوال کہا
اور روح کے احوال مین حق تعالی نے یہ آیت بھیجی کہ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ
اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ اور پوچھتے ہین تجھ سے احوال روح کا کہو اُن
پوچھنے والون کو کہ روح حکم میرے رب کا ہے اُس کا احوال خدا تعالی ہی جانتا ہے اور کوئی اُسکے
سے واقف نہین اور نہین دی تمکو عقل اور دانائی مگر تھوڑی جو تمہین ضرور تھی اور تم اُس کے
بغیر حیران تھے اور محتاج تھے وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ
بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۝ اور اگر ہم چاہین تو ہر طرح لیجاوین اُس کو جو بھیجا ہے ہمنے تیری طرف
یعنی اگر چاہین تو بھلادین قرآن کو تیرے دل سے اور پھر نپاوے تو اپنے واسطے ہمپر کوئی ذمہ دار
جو پھر ہم سے پھیر لیجاکر تجھے یاد دلاوے قرآن کو اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ
كَبِيْرًا مگر مہربانی رب تیرے کی جو نہین بھلاتے تیرے دل سے قرآن کو مقرر فضل خدا تعالی کا
ہے تجھ پر بڑا جو تجھے سب آدمیوں اچھون سے بہتر کیا اور سردار سب کا کیا ؛ کہتے ہین کہ نضر
بیٹا حارث کا کہتا تھا کہ قرآن شاعر کا بنایا ہوا ہے اگر مین چاہون تو ویسا کہون سو خدا تعالی فرماتا ہے
قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓي اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ
كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا کہواے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نضر کو اور اُس کے یارون کو
کہ اگر جمع ہووین آدمی اور دیو پری اور ملکر قصد کرین او پر اُسکے جو لاوین یعنی بناوین مانند
اِس قرآن کے نہ لاسکین گے اور نہ بنا سکین گے اُس کی مانند اگر ہووے ایک دوسرے کا
پشتیبان اور مددگار تب بھی وہ بات ہرگز نکہہ سکین گے وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا اور بیشک پھر پھر سمجھائین ہمنے لوگون کو
اِس قرآن میں سب طرح کی مثلین اور باتین پھر نمانا بہت لوگون نے اور نا شکری کی وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ
لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝ اور کہا مکّے کے لوگون نے کہ ہم ہرگز نہیں مانلے کے
اور سچا نجانین گے تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جبتک کہ نچلاوے تو ہمارے واسطے مکّے کی زمین
مین منبع کہ جس مین پانی کبھی کم نہو اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ
خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا یا ہووے تجھے باغ کھجورون اور انگورون کے درختون سے بھرا ہوا اور نہرین بہین
چلتی ہون جیسے چاہیے یعنی گہرے ہون اور پانی خوب جاتا ہوا ہین اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا

زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَأْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا یا گرا وے تو ہم پر جیسا کہ تو سمجھتا ہے ٹکڑا آسمان کا یعنی جیسے کہ کہتا ہے تو کہ ٹکڑا آسمان کا گریگا یا لا وے تو خدا تعالیٰ کو اور فرشتون کو سامنے ہمارے اور وہ گواہی دیوین کہ تو نبی سچ ہے اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ یا ہو وے ایک گھر سونے کا تیرے رہنے کو یا چڑھ جاوے تو آسمان پر اور نمانین ہم تیرے آسمان پر چڑھنے کو جب تک کہ نہ لاوے تو ایک خط لکھا ہوا جو پڑھین ہم اُس کو اور اُس مین تیرا نبی ہونا سچ لکھا ہووے قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اِن کافرون سے کہ پاک ہے خدا تعالیٰ رب میرا اِن باتون سے جو اِس پر حکومت کرین یا اُس کا شریک کسی کو ٹھیرا دین اور ہون مین ایک آدمی بھیجا ہوا جیسے اور نبی تھے اور اُنہون نے ویسے ہی معجزے دکھائے جیسے اُن کی قوم کے لائق تھے اور مناسب تھے وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا اور منع نکیا کِسے کے لوگون کو جو ایمان لاوین جسوقت آئی اُن کے پاس بات سچی یعنی قرآن مگر وہی کہ کہا اُنہوں نے کیا اُٹھایا یعنی بھیجا خدا تعالیٰ نے آدمی کو رسول کر کے یعنی اِس بات کے کہنے نے اُن کو مسلمان نہونے دیا جو کہتے ہین کہ خدا تعالیٰ کے بھیجنے کے لائق آدمی نہین چاہیئے تھا کہ فرشتے کو بھیجتا رسول کر کے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اپنے حبیب کو کہ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اگر ہوتے زمین پر فرشتے اور چلتے پھرتے آرام کرتے ہوئے جس طرح آدمی ہین تو البتہ بھیجتے ہم اُن پر آسمان سے فرشتے کو رسول کر کے اور اب تو زمین پر آدمی رہتے ہین۔ اِسواسطے آدمی کو رسول کر کے بھیجا جو بیڈر ہو کر حکم آلہی کو سمجھین اور رسول سمجھاوے قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا اور کہہ کہ کفایت کرتا ہے خدا تعالیٰ گواہ میرے اور تمھارے درمیان مین مقرر وہ خدا تعالیٰ ہے اپنے بندون سے خبردار سب چیز سے دیکھنے والا سب کامون کا وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ اور جس کو راہ دکھاوے خدا تعالیٰ پھر اُس نے راہ پائے اور جس کو بہکایا پھرنا وے تو اُن کا کوئی دوست جو اُن کی مدد کرے سوائے خدا تعالیٰ کے وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا اور ہم اُٹھاوینگے

نصف

اُن کو دن قیامت کے اوندھے منھ اُن کو آندھے گونگے بہرے یعنی نہ خوشی کی بات سُنین گے نہ اُن کی
راہ دیکھین گے نہ کسی سے بات کہنے کے لائق ہونگے یعنی کوئی عذر نہو گا اُنھین اور جگہہ اُن کی
رہنے کی دوزخ ہو گی جب دھیمی ہو گی آگ دوزخ کی تب سُلگا وین گے ہم دوزخ کی آگ کو
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ
خَلْقًا جَدِيْدًا یہ عذاب اُن کا بدلا اسواسطے ہے جو نانا ہماری قدرت کی نشانیون کو اور
کہا اُسے کیا جب ہون گے ہم پُرانی ہڈیان گلی ہوئی اُسے کیا ہم پھر جی اُٹھین گے نئے سر سے
پیدا ہو کر اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ
اُسے کیا نہین دیکھتے اور نہین جانتے یہ کہ خدا تعالی وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو
جو کیسے بڑے ہین اُن کو بغیر اسباب پیدا کیا وہی قدرت رکھتا ہے اوپر اُس کے جو پیدا کرے
اُن کو دوبارہ جیسے کہ ہین اب یہ اُن کے موئے کے پیچھے پھر وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ
فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا اور مقرر کیا ہے اُن کے فنا ہونے کے واسطے ایک وقت جو
نہین شک کچھہ اُس وقت کے آنے مین یعنی موت یا قیامت پھر نہین مانتے بے انصاف مگر نا ما
یعنی کسی طرح سچی بات نہین مانتے کافر قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ
خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
اگر مالک ہو تم میرے رب کے مہربانی کے خزانون پر یعنی اگر تمام عالم کی روزی تمہارے
اختیار ہو تو بھی تم البتہ بخیلی کرو اور نہ دو کسی کو اور جمع کرو ڈر مفلسی کے سے جو ہم دینگے لوگون کو
تو ہمارے پاس کچھ نہ رہے گا اور ہے آدمی بخیل جمع کرنیوالا مال کا وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ
بَيِّنٰتٍ اور بیشک دیے ہمنے موسی علیہ السلام کو نو معجزے ایک وہ عصا اور ید بیضا
اور ٹڈی کا پیدا ہونا اور غائب ہونا اور مینڈک اور طوفان اور کافرون کو پانی لہو ہو جانا اور قحط
اور پتھر سے پانی نکلنا اور من سلوے کا آنا اور سوا اُن کے اور بھی کہتے ہین فَسْئَلْ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا پھر پوچھہ
اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بنی اسرائیل کے عالمون سے کہ جب آیا موسی علیہ السلام
مصر کے لوگون مین تب کیا کچھ احوال گذرا پھر کہا موسی علیہ السلام کو فرعون نے کہ میرے
دھیان مین تو اے موسی تجھے کسی نے جادو کیا ہے جو تیری عقل درست نہین جو ایسی باتین کہتا ہے جو
کسو نے سنین نہین پھر قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بَصَآئِرَ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو
کہ تو مقرر اپنے دل مین جانتا ہے کہ نہین بھیجے یہ نو معجزے جو مین دکھاتا ہون تمھین مگر پیدا
کرنے والے آسمانون اور زمین کے نے نشانیان روشن یعنی تو جانتا ہے کہ یہ معجزے خدا تعالیٰ
ہی نے بھیجے ہین روشن صریحا جو دلیل ہے میرے نبی ہونے پر اور مقرر مین جانتا ہون تجکو اے
فرعون ہلاک ہونے والا یعنی حکم خدا تعالیٰ کا نہین مانتا اس سبب مقرر ہلاک ہوگا فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ
مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ۝ پھر چاہا فرعون نے وہ کہ نکال دے اور دور
کرے موسیٰ علیہ السلام کو اور اس کے ہمراہیون کو مصر کی زمین سے پھر ہمنے ڈبو دیا فرعون کو
اور اس کے ساتھ والون کو تمام یعنی لشکر سمیت فرعون کو دریا نیل مین ڈبو دیا ہم نے اور جب
وہ ڈوب چکے تب وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ اور کہا ہم نے
فرعون کے ڈوبنے کے پیچھے بنی اسرائیل کو کہ تم رہو اور بسو مصر کے شہر مین جو وہ تمھین یہان سے
نکالا چاہتے تھے فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ۝ پھر جب آویگا وعدہ قیامت کا
لاوین گے ہم تم سب کو لپٹا ہوا اور ملا ہوا یعنی کافر اور مومن سب اکٹھے ہون گے وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ
وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ اور بہت اور درست
نیچے بھیجا ہم نے قرآن کو اور بہت درست نیچے آیا قرآن اور نہین بھیجا ہم نے تجکو اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر یہ کہ خبرین دینے والا ایمان لانے والون کو بہشت کے اور رحمت کی
اور ڈرانے والا کافرون کو ہمیشہ کے عذاب سے وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُكْثٍ
وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ۝ اور جدا جدا بھیجا قرآن کو ہمنے یعنی ایک ایک آیت اور ایک ایک سورہ تو پڑھے
تو آگے لوگون کی سمجھ مین آہستہ اور نیچے بھیجا ہمنے قرآن کو نیچے بھیجنا جس طرح مناسب اور
لائق تھا قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا یُتْلٰی عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ
لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم ان مکے کے لوگون کو کہ اگر تم ایمان لاؤ یا نہ لاؤ قرآن پر اسے کچھ نقصان نہین ہے
مقرر جنکو عقل اور سمجھ ہے پہلے اسے جب قرآن کو پڑھتے ہین ان کے آگے تو وہ قرآن کو
سنکر گرتے ہین ٹھوڑیون پہ سجدے مین یعنی سجدہ کرنے کے وقت پہلے ٹھوڑی زمین سے نزدیک
ہوتی ہے پھر وہ سجدہ کرتے ہین اور کہتے ہین کہ پاک ہے پروردگار ہمارا سب عیبون سے اور نقصان
سے اور مقرر ہے وعدہ رب کا البتہ ہونے والا وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَیَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا

× × × اور گرتے ہین ٹھوڑیون پر سجدہ کرنے کو روتے ہوئے اور زیادہ ہوتی ہے اُن کو عاجزی اور زاری یہ چوتھا سجدہ ہے قرآن شریف کے سجدون سے **کہتے ہین** کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سجدے مین یا اللہ یا رحمن کہتے تھے ۔ مشرکون نے سُنکر کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمین تو دو خداؤن کے پوجنے کو منع کرتا ہے اور آپ دو خداؤن کو یاد کرتا ہے تب یہ آیت خدا تعالی نے بھیجی کہ قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ج کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ اللہ کہو یا رحمن کہو کوئی نام لیکر پکارو وہ دراصل ایک ہے ۔ پھر اللہ تعالی کے ہین سب نام خاصے **کہتے ہین** کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب نمازون مین پکار کر پڑھتے تھے اور دن کی نماز جب مکے کے اندر پکار کر پڑھتے تو مشرک تالیان اور سیٹیان بجاتے اسواسطے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز مین بھولین خدا تعالی نے تب یہ آیت بھیجی وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ بَيۡنَ ذٰ لِكَ سَبِيۡلًا اور پکار کے مت پڑھ تو اپنی نماز کو اور بہت آہستہ بھی مت پڑھ اور ڈھونڈ ان دونون کے بیچ مین راہ وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ۱۱ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تامی تعریف اول سے آخر تک خاص سے خاص اُس خدا تعالی کو لائق ہے ۔ جس نے اولاد نہین اختیار کی اور نہین کوئی اُس کا ساجھی اور شریک اُس کی بادشاہت مین اور نہین ہے کوئی دوست اُس کا ایسا جو غریبی اور لاچاری کے وقت اُسکے کام آوین آدمی یعنی خدا تعالی کسی وقت کسی کا محتاج نہین ہوتا سب پر انعام اور بخشش سب طرح سے اُسکی ہے اور بڑائی کر اُسکی سب بڑائیون سے بڑائی دیکر ✦ ✧ ✧ ۔

سُوۡرَةُ الۡكَهۡفِ مَكِّيَّةٌ وَهِىَ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | مِائَةٌ وَّعَشۡرُ اٰيَاتٍ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ تامی تعریف اچھی سے اچھی اور ساری بڑائی خاصی سے خاصی اول سے آخر تک خدا تعالی ہی کو لائق ہے اَنۡزَلَ عَلٰى عَبۡدِهِ الۡـكِتٰبَ جس خدا تعالی نے بھیجی اپنے بندے پر کتاب یعنی قرآن بھیجا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جو وہ خاص بندہ ہے اور وہ کیسا قرآن ہے وَلَمۡ يَجۡعَلْ لَّهٗ عِوَجًا اور نہین اُس مین کچھ ذرا کجی اور پھر قَيِّمًا بہت سیدھی راہ ہے خدا تعالی کی او مضبوط باتین واسطے بھیجا ہے یہ سورہ اپنے بندے پر ایک تو یہ کہ لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِيۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡهُ تو ڈراوے بڑے عذاب سے جو وہ خدا تعالی کے پاس ہے یعنی جتنا بڑا اور بہت خدا تعالی کر سکتا ہے عذاب کوئی نہین کر سکتا اُس کے بغیر اور دوسرے یہ کہ وَيُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ اور خوشخبری دیوے مومن مسلمانون کو
جو اچھے کام کرتے ہین یہ خوشخبری کہ اُس نیک کام کرنے کا بدلا بہت اچھا ہے یعنی بہشت اور نعمتین
اُس بہشت کی بدلا ہے جو رہین گے اُس بہشت مین ہمیشہ کہ ہی نہ نکلین گے اُس مین سے ہرگز
اور تیسرے یہ کہ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ اور ڈراوے اُن لوگون کو جو کہتے ہین
کہ خدا تعالی کی اولاد ہے یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت کے
کافر اور مکے کے لوگ کہتے تھے مکے کے لوگ تو کہتے تھے جو فرشتے خدا کی بیٹیان ہین اور وہ حضرت
عُزیر کو اور حضرت عیسیٰ کو کہتے ہین کہ خدا کے بیٹے ہین تو یہ اس بات کفر کی سے مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ
وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ نہین ہے اُن کہنے والون کو اِس بات کی خبر اور نہ اِن کے باپ دادا کو خبر تھی
کہ خدا کی اولاد ہے كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ بہت بری بات ہے جو نکلتی ہے
اُن کے موہون سے اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۔ نہین کہتے یہ بات مگر نرا جھوٹھ یعنی مقرر جھوٹھ
ہے یہ بات خدا تعالی کی ہرگز اولاد نہین ایسا بڑا بہتان ہے خدا تعالی پر کہ اس بات سے آسمان
اور زمین چاہیے کہ پھٹ جاوے کہتے ہین کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بات کافرون سے
سن کر بہت غمگین ہوئے خدا تعالی نے اپنے دوست کی تسلّی کے واسطے یہ فرمایا کہ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ
نَّفْسَكَ عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ پھر شاید تو کیا کھینچے گا یا کوٹے گا دم اپنے کو اُن کے پیچھے یعنی اُن کے واسطے
اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۔ اگر نہ مانین گے کافر یہ بات جو تو کہتا ہے کیا تو اپنے تئین
ہلاک کرے گا افسوس سے اور پچتانے سے اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ
اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۔ بیشک ہمنے بنایا ہے اور پیدا کیا اور جو کچھ کہ زمین پر سونے اور
روپے سے اور جواہرات سے اور اونٹ گھوڑے بیل ہاتھی سے اور پوشاک خوراک اور
عمارت سے اور جو کچھ کہ زمین پر ہے ہمنے کیا ہے اور دیا ہے آرائش اور بناؤ لوگون کے تئین
تو آزماوین ہم جو کون اُن لوگون سے اچھا کام کرتا ہے وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا
جُرُزًا ۔ اور مقرر ہم بنانے والے ہین اُن چیزون کو جو زمین پر ہین صاف میدان
یعنی ایک دن ایسا کرین گے ہم جو زمین پر پہاڑ اور درخت اور عمارات اور دریا کچھ نہو گا نشان
کہتے ہین کہ یہودیون نے مکے کے کافرون کو سکھایا کہ تم تین باتین محمد صلی اللہ علیہ وسلّم
سے پوچھو ایک تو قصہ جوانون کا جو پہاڑ کی کوہ مین چھپے تھے دوسرے قصہ موسیٰ اور خضر علیہما السلام
تیسرے قصہ سکندر ذوالقرنین کا اگر وہ پیغمبر سچ ہوگا تو بتاوے گا خدا تعالی نے احوال اُن سب کا

اپنے دوست محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم کو بھیجا اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اے کیا جانتا ہے تو کہ پہاڑ کی کوہ کے رہنے والے تھے ہماری قدرتون سے تعجب اور اچنبا یعنی اُن کا وہان کا رہنا کچہ اچنبا ہے ہماری قدرتون سے اور یہ دو قصہ مشہور ہین ایک اصحاب کہف کا اور دوسرے اصحاب رقیم کا + ف
کہتے ہین کہ اصحاب رقیم تین شخص تھے اور رقیم نام پہاڑ کا اُن کے یا نام گانون کا ہے سو وہ تینون آدمی جنگل مین چلے جاتے تھے ایکا ایک مینھ برسنے لگا یہ تینون ایک پہاڑ کے غار مین جا بیٹھے جو بھیگے نہین اتفاقاً اُس پہاڑ کے اوپر سے ایک بڑا پتھر کئی ہزار من کا اُس غار کے مُنھ پر آرہا اُن کے نکلنے کا راستہ بند ہوا انہون نے اپنے کام نیک سے جو ساری عمر مین کیا تھا وسیلہ پکڑ کر خدا تعالی سے التجا اور عاجزی کی اور دعا مانگی خدا تعالی نے اپنے فضل سے وہ پتھر وہان سے سرکا دیا وہ تینون مسافر وہان سے چھوٹے اور روانہ ہوئے +
اور **قصہ** اصحاب کہف کا یون کہتے ہین کہ ایک بادشاہ جو اُس کا نام دقیانوس تھا اُس نے کئی بُت بنا کر اپنا خدا مقرر کیا تھا اور حکم کیا کہ سب اُن کو سجدہ کرین جو کوئی انھین سجدہ نکرتا تھا اُسے مار ڈالتا تھا ایک چہہ نوجوان اُمرازادے خدا تعالی وحدہ لاشریک کو سمجھتے اور جانتے تھے اُس بادشاہ اور شہر کے لوگون سے چھپ رہے تھے اور خدا تعالی کی جناب مین منت عاجزی سے التجا کرتے تھے کہ یا رب ہمکو اُس ظالم کے ستم سے بچا آخر کو لوگون نے معلوم کیا اور دقیانوس سے کہا کہ ایک چہہ نوجوان ہین وہ تیرے خداؤن کو نہین مانتے دقیانوس نے اُن کو بُلا کر بہت ڈرایا انہون نے اُس کا کہنا نمانا اور اپنے دین پر مضبوط رہے دقیانوس نے انہین لوٹ لیا اور کہا کہ تم ابھی نوجوان ہو تمہین تین دن ڈھیل دی ہے تو تم آپس مین مصلحت کرو کہ میرا کہنا ماننے مین تمھارا چھٹکارا ہے یا نماننے مین انہون نے دقیانوس سے جدا ہو کر مصلحت کی کہ بہتر یہی ہے کہ جو یہان سے بھاگ جائیے یہ مقرر کر کے اپنے اپنے گھر سے چہون کچہہ خرچ لیکر رات کو بھاگے فجر کو راہ مین ایک گنوار ملا وہ بہی اُن کے دین مین آکر اُن کے ساتھ ہوا اُس گنوار کا ایک کُتّا تھا وہ بہی اُن کے ساتھ ہوا انہون نے گنوار کو کہا کہ یہ کُتّا پکڑوائے گا اُس کُتّے کو بُہتیرا مارا وہ ہرگز نہ پہرا خدا تعالی کی قدرت سے اُس کُتّے کو زبان ایسی ہوئی کہ صاف بولا اور کہا کہ مجھ سے نڈرو جو مین مسلمانون کو مانتا ہون اور رکہا ہون جو تم سوگے تو مین تمھاری چوکی دون گا غرض وہ بہی ساتھ ہوا اُس گنوار نے کہا کہ مین جانتا ہون یہان پہاڑ مین ایک کھوہ اچھی ہے اگر تم تھکے ہو تو

اُس مین چھپکر دم لو یہ سب اُس مین گئے جیسے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِذْ اَوَی الْفِتْيَةُ اِلَی الْكَهْفِ
فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا جب جا بیٹھے وہ جوان پہاڑ کی
کھو مین پھر کہا انہون نے اے پالنے والے ہمارے دے ہمکو اپنے پاس سے مہربانی یا امن یا روزی
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا پھر مارا ہمنے پردا اُن کے کانون پر
اُس غار مین جو کچھ نہ سُنین یعنی سلایا ہمنے اُن کو اُس کھو مین کئی برس گنتی کی ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ
الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا پھر اُن کو اُٹھایا ہمنے یعنی جگایا تو جانین ہم کہ ان دونون فرقون سے ۱۱ ع ۱۲
یعنی مسلمان اور کافرون سے یا اگلون اور پچھلون مین کس کو حساب یاد ہے جو گنتے مدت وہ اُس غار
مین رہے حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ط ہم قصہ یعنی بیان کرتے ہین
تیرے آگے سچا یعنی اُن لوگون کا احوال ہم درست اور سچے سُناتے ہین کہ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ط تحقیق وہ جوان تھے
جو دل سے ایمان لائے تھے اپنے رب پر اور ہمنے اُن کو زیادہ راہ دکھائی سیدھی ایمان کی اور مضبوط
کیا دل اُن کا ہمنے اور قوت دی ایمان پر اُن کو جب کھڑے ہوئے دقیانوس کے سامنے جب وہ
بتون کو سجدہ کرواتا تھا اُس وقت کہا اُن جوانون نے کہ رب ہمارا وہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے
آسمان اور زمین کا ہرگز ہم نہین پوجنے کے سوائے اُسکے اور کسی خدا کو اور اگر شاید کسی کو پوجین
یا اُس کے سوا کسی کو خدا کہین تو مقرر اُسوقت جھوٹے اور گنہگار ہون ہم هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ط لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ط ان لوگون نے جو یہ ہماری قوم
ہین پکڑے ہین سوا اُس وحدہ لاشریک کے اور کئی خدا اے دقیانوس تیرے ڈر سے یا شیطان
کے بہکانے سے یعنی اُن لوگون نے جو سوائے خدا کے اور خداؤن کو جو پوجنا اختیار کیا ہے اور اگر
وہ خدا سچ ہین تو کیون یہ نہین لاتے اُن خداؤن کے سچ ہونے پر کوئی مضبوط سند اور کھلی دلیل
یعنی تم نے اپنی خوشی سے جنکو خدا مقرر کیا ہے اور اگر وہ سچ ہین تو کوئی اچھی سند اُن کے خداؤن
کی بتلاؤ جو کس طرح سے اُن کو خدا کہئے فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ط پھر کون اُس سے
زیادہ بڑا ظالم اور گنہگار ہے جو باندھے خدا تعالیٰ پر جھوٹھ اور بہتان جب یہ باتین اُن جوانون نے
دقیانوس کے سامنے کہین دقیانوس نے اُن کو تین دن کی ڈھیل دی جو یہ مذکور ہو چکا ہے پھر اللہ تعالیٰ
اُن جوانون کو فرماتا ہے وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَی الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ لَكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ۝ اور جب تم جدا ہوئے اُن لوگون سے
اور اُن کے خداؤن سے جنکو سوائے خدا تعالیٰ کے پوجتے تھے پھر تم جاکر کھو مین رہو تو بچھاوے
یعنی بنادے رب تمہارا تمہارے واسطے اور درست کرے اپنے فضل سے اور تیار اور موجود
کرے واسطے تمہارے وہ کام جس سے تمہین فائدے ہوین اور دنیا مین **کہتے ہین** کہ وہ
چھون نوجوان اور ساتوان گنوار اور آٹھوان کتا سب یہ پہاڑ کے غار مین آکر بیٹھے اور آرام کیا
خدا تعالیٰ نے اُن پر نیند بھیجی جو وہ سب سو رہے اور وہان دقیانوس نے تین دن کے پیچھے
احوال اُن کا پوچھا لوگون نے کہا کہ وہ بھاگ گئے اُن کے باپون کو بلا کر کہا اپنے بیٹون کو پیدا کرو
اُنہون نے کہا کہ ہمسے بھی کچھ نقد لے گئے ہین اور اس پہاڑ کی کھو مین چھپے ہین دقیانوس وہان جاکر
دیکھے تو وہ سوتے ہین تو کہا انھین سونے دو اور اُس غار سے نکلنے کی راہ بند کر دو تو یہین مرین
دقیانوس یہ کہکر اور تقید کر کے اپنے مکان مین گیا ایک نے دقیانوس کے نوکرون سے جو چھپا ہوا
مسلمان تھا ایک سل پر اُن کا نام اور تاریخ کھود کر وہان مضبوط لگادے تو کوئی یہان کہین آدمی
تو اِن کا احوال معلوم کرے اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ عَنۡ
كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَاِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ
اگر تو دیکھے اسے دیکھنے والے سورج کو نکلتے یعنی فجر کو تو مڑجاتا ہے اُن کے گھر مین داہنی طرف اور
جب سورج ڈوبنے لگتا ہے یعنی شام کو تو بچ جاتا ہے بائین طرف اُن کی کھو سے یعنی اُن پر دھوپ نہین
آتی اور وہ اُس غار کشادہ اور چوڑے مین آرام سے ہین جو ہوا جاتی ہے ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ
مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرۡشِدًا ۝ یہ خبر یا اُن کا اُس غار مین
اس طرح رہنا خدا تعالیٰ کی قدرت سے یون ہے جس کو راہ دکھاوے خدا تعالیٰ وہی راہ پاوے
اور جس کو راہ بہکاوے اور راہ بہلا دے پھر نپاوے تو اُسے کوئی دوست راہ دکھانے والا اور
سمجھانے والا وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ
وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ ۝ اور سمجھے اور جانے تو اے دیکھنے والے اُن کو جاگتے
ہین اور وہ سوتے ہین یعنی وہ آنکھین کھلی سوتی ہین اور ہم اُن کو کروٹین داہنی اور بائین دلاتے
ہین اور کتا بھی اُن کا پھیلائے ہوئے ہاتھ کھو کے سرے پر سوتا ہے لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ
مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ۝ اگر تو جانے اُن کا حال یا دیکھے تو اُن کو مقرر پیٹھ دیوے
وہان سے تو بھاگتا ہوا اور تیرا دل اُن کے ڈر سے بھر جاوے یعنی بہت ڈرے اُن کو دیکھکر شان کہتے ہین

کہ جب دقیانوس اُس کھو سے نکلنے کی راہ بند کروا کر گیا کتنی مدت پیچھے موا اُس کے پیچھے اور کئی بادشاہ
اُس ملک مین ہوئے پھر ایک تندروس نام مسلمان خدا کو وحدہ لاشریک جاننے والا اُس ملک کا مالک ہوا
اُسوقت مین بہت لوگون کو شبہ پڑا کہ قیامت کو مُردے پھر کیونکر اُٹھین گے بہتیرا اُس تندروس
بادشاہ نے سمجھایا ہرگز نہ سمجھے خدا تعالیٰ نے چاہا کہ نمونہ مُردون کے اُٹھانے کا دنیا مین دکھا دے وہ
جوان جو پہاڑ کی کھو مین سوتے تھے اُن کو جگایا جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ
لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ اور جس طرح سولایا تھا جگایا ہمنے اُن جوانون کو بہت برسون کے پیچھے جو نہ کپڑے
اُن کے پھٹے اور نہ میلے ہوئے تو پوچھنے لگے آپس مین وہ جوان اُٹھکر قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ
قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ کہا اُن مین سے ایک نے جو کتنا سوئے تم کہا انہون نے
سوئے ہم ایک دن یا کچھہ کم دن سے یعنے جسوقت وہ سوئے تھے فجر تھی اور جب اُٹھے نزدیک دوپہر
پہنچی تھی سو وہ سمجھے کہ اگر کل ہم سوئے تھے تو ایک دن سوئے اور اگر آج ہی سوئے تھے تو دن سے
بھی تھوڑا سوئے پھر جب اپنے ناخونون کو اور سر کے بالون کو دیکھا کہ بہت بڑھ گئے ہین تب حیران
ہوکر قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ کہا پالنے والا تمہارا خوب جانتا ہے جتنی دیر تم یہان رہے پھر
یہ کہا کہ فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم
بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا پھر اُٹھے ایک تم مین سے یعنی جاوے اِس چاندی کو
لیکر اِس شہر مین پھر وہان جاکر دیکھے تو کس کے پاس ستھرا کھانا ہے اُس مین سے لاوے تمہارے
واسطے اور جو کوئی جاوے نرمی سے اور غریبی سے مول لیوے ایسا نہو کہ تمہاری خبر کرے کسیکو
إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا
بیشک شہر کے لوگ اگر خبر پاوین تمہاری تو مارے پتھرون کے یا تیرون کے مار ڈالین گے یا تمھین پھیر
اپنے دین مین لیجاوین گے اور تم نچھوٹوگے اُن سے کبھی ہرگز **کہتے ہین** کہ ایک اُن مین سے
جو عقلمند تھا وہ کچھہ کھانے کے واسطے مول لینے چلا جب شہر کے دروازے کے اندر گیا تو دیکھا دوکانین
وہان کی اور طرح سے ہوگئی ہین حیران ہوا آخر کو ایک نان بائی کی دوکان پر جاکر کچھہ روپیہ سا جو اُس
زمانہ مین ہوتا تھا اُس کو دیا تو روٹیان مول لیوے جب نان بائی نے دیکھا جو سکہ اُس پر دقیانوس کا
ہے وہ سمجھا اِس نے کہین سے خزانہ پایا ہے اُس روپیہ کو ایک اور کو دکھایا اُس نے اور کو دکھایا
اسی طرح بٹتے ہوتے کوتوال کو خبر ہوئی اُسے بلاکر پوچھا کہ یہ کہان سے لایا تو شاید تونے خزانہ پایا ہے
بتلا اور بہت ڈرایا وہ حیران ہوا اور کہا مین نے تو خزانہ نہین پایا کل ہم اپنے باپ کے گھر سے

نکلے تھے اور آج بازار مین آئے ہین اُس کے باپ کا نام پوچھا جب اُس نے بتایا کوئی شخص اُسکو نجانتا تھا
کہا کہ جھوٹا ہے اُس نے نہایت ڈر سے کہا کہ مجکو دقیانوس کے روبرو لیچلو جو وہ تمہارے حال سے
واقف ہے یہ بات سُنکر لوگ ہنسنے لگے کہ دقیانوس کو تین سو برس سے زیادہ ہوئے جو موا یہہ
ہم سے مزاح کرتا ہے اُس نے کہا کیا تمنے مجھے دیوانہ بنایا ہے کل کی بات ہے جو اُس سے ہم
بھاگ کر پہاڑ کی کھو مین چھپے تھے آج کچھ کھانے کو مول لینے آیا ہون قصہ کوتاہ آخر کو اُسی بادشاہ
تندروس کے پاس لے گئے جب اُس بادشاہ نے یہ قصہ سُنا آپ اُس کے ساتھ اُس غار کی طرف گیا
اور وہ سِل کُھدی ہوئی دیکھی اور سب احوال معلوم کیا اور اُن جوانون سے ملاقات کی جیسے کہ
حق تعالی فرماتا ہے وَكَذَالِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيْهَا اور یونہین معلوم کروایا ہمنے احوال اُن کا لوگون کو تو جانین کہ وعدہ خدا تعالی کا
سچا ہے اور قیامت کو سب مُردون کو اُٹھنا مقرر ہے اِس مین کچھ نہین ہرگز شک اور شبہہ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ
بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ جب جھگڑا اور مباحثہ کرتے تھے آپس مین دین کی بات مین ۔ بعضے
کہتے تھے کہ قیامت کو روحین اُٹھین گی بغیر بدن کے ۔ اور بعضے کہتے تھے کہ بدن اور روح ملی ہوئی
اُٹھین گی جس طرح دُنیا مین ہین خدا تعالی نے دکھلایا کہ تین سو اور نو برس ۳۰۹ پیچھے اِن کو نیند سے اُٹھایا
اور اتنی مدت مین کچھ اُن کے کپڑون کو اور بدن کو نقصان نہوا ۔ کہتے ہین کہ اُن جوانون نے
بادشاہ تندروس کو دعا کی بادشاہ اِن سے رخصت ہو کر اپنے مکان کو گیا پہر وہ جوان اُسی طرح
اُسی غار مین سو رہے خدا تعالی نے اُن کی جان قبض کی بادشاہ کے لوگون نے جب یہ دیکھا تو
فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا پھر کہا کہ ایک بنا دین یہان مکان نشانی جو یہ جوان لوگون سے
چھپے ہوئے رہے اور جو کوئی آوے تو پہچانے کہ یہان وہ سوتے ہین رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ
رب اُن کا خوب جانتا ہے اُن کے احوال کو **کہتے ہین** کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جی مین آیا
کہ اُن جوانون کو دیکھیے حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یا رسول اللہ تو اُن کو دُنیا مین
نہین دیکھنے کا پر بڑے اصحابون مین سے چار شخصون کو بھیج تو اُن کو تیرے دین مین لاوین
حضرت نے پوچھا کہ یا جبرئیل کیونکر بھیجون ۔ حضرت جبرئیل نے کہا کہ اپنے اوڑھنے کی چادر بچھاؤ
اور اُس پر حضرت صدیق اور حضرت عمر کو اور حضرت علی کو اور حضرت ابوذر غفاری کو رضی اللہ
عنہم اُس چادر کے چارون کونون پر بٹھاؤ اور باؤ کو خدا تعالی نے تیرے حکم مین کیا ہے اُس باؤ کو
کہہ کہ اِس چادر کو اُس غار کے پاس لیجاوے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسی طرح کیا

اور یہ اصحاب اُس کھوہ پر جا پہنچے اور پتھر اُس غار کے مُنھ پر سے سرکا یا جب اندر روشنی ہوئی
تو کُتا بھونکا اور دوڑا جب اُنہون کی صورت دیکھی تو اُن کے پاؤن مین لوٹنے لگا اور سر سے
اشارا کیا بُلانے کا جب یہ چارون اندر گئے تو کہا کہ السلام علیکم حق تعالی نے اُن کے بدن مین جان دی
تو وہ اُٹھے اور سلام کا جواب دیا۔ اصحابون نے کہا کہ آخر زمانے کا پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بیٹے عبداللہ کے نے تمکو سلام بھیجا ہے اُنہون نے کہا تیرا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام
اور صلوٰۃ۔ پھر اُن اصحابون نے کہا دین اسلام مین آؤ اُنہون نے قبول کیا اور کلمہ شہادت
اصحابون کے سکھائے سے پڑہا اور سیکھا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو درود اور سلام بھیجا اور پھر
اُسی طرح اپنے مکان مین سو رہے اب ایکبار اُٹھین گے اور جب حضرت امام مہدی پیدا ہونگے
تب اُن سے ملاقات کرنے کو اُٹھین گے اور سلام علیک کرکے پھر سو رہین گے پھر قیامت کو اُٹھینگے

ربہم اعلم بہم یعنی واللہ اعلم بالصواب یعنی اللہ خوب جانتا ہے اِن باتون کو قَالَ الَّذِيْنَ
غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝ کہا اُنہون نے جن کی بات سچ اور درست ہوئی
یعنی جو لوگ کہ کہتے ہے کہ قیامت کو روح بدن سمیت اُٹھین گی اُنہون نے کہا کہ ہم مقرر بناوینگے
ایک مسجد اِن کے پاس جو اُس مین نماز پڑہین سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ
خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ
اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ اب کہین گے یہودی کہ وہ جوان تین تھے چوتھا اُن کا
کُتا تھا۔ اور بعضے کہین گے کہ وہ جوان پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کُتا تھا۔ ہکتے ہین بن دیکھے یعنی
اپنے گمان اور دل سے بنا کر کہتے ہین اور کچھہ خبر نہین جیسے آنکھ بند کرکے تھو یا تیر پھیکد یا یہہ
باتین کرتے ہین اور مسلمان کہتے ہین کہ وہ جوان سات ہین اور آٹھوان اُن کا کُتا ہے کہہ اے محمد
صلے اللہ علیہ وسلم کہ رب میرا خوب جانتا ہے گنتی اِن کی اور تم سب نہین جانتے پر تم مین سے
تھوڑے لوگ جانتے ہین جنکو خدا تعالی نے سمجھ دی ہے ۔ ۔ کہتے ہین کہ نام اُن
جوانون کا اِس طرح ہے۔ یملیخا۔ مکسلمینا۔ مرنوش۔ برنوش۔ شاذنوش۔ مسلینا۔ نام گنوار کا
مرطونس۔ نام کُتے کا قطمیر۔ اور سوائے اِن نامون کے اور بھی روایتین ہین اور اختلاف بہت ہی
اور اِن کے نامون کا اثر بھی بڑا ہے فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ
فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝ پھر جھگڑا او رباحثہ مت کر تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن جوانون کی ع ۵
باتون مین مگر ظاہر کی باتون مین مضایقہ نہین ہے اور مت پوچھ اُن کا احوال کسو ایک سے بھی یعنی کسو سے ۱۵

ہرگز مت پوچھ ۔ کہتے ہین کہ جب کافرون نے وہ تین سوال کئے تھے جب حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا تھا مین اُن کا جواب کل دون گا اور انشاء اللہ تعالی نکہا تھا اس سبب کئی دن
پیغام خدا تعالی کا نہ آیا تھے کے لوگ طعنہ لگے دینے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہت غمگین ہوئے
پھر حق تعالی نے یہ آیت بھیجی وَلَا تَقُولَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ اور مت کہہ کسی چیز کو کسی کام کو کہ مین کرون گا کل کو مگر وہ کہ اگر چاہے
خدا تعالی تو کرون گا یعنی مت کہہ کہ مین کرون گا اور اگر کہے تو یون کہہ کہ خدا تعالی چاہے گا تو کرونگا
اور یاد کر پالنے والے اپنے کو جب بھول جاوے یعنی ہر دم خدا کی یاد کر وَقُلْ عَسٰۤی اَنْ یَّهْدِیَنِ
رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا اور کہہ کہ شاید راہ دکھاوے مجکو میرا رب جو اُسکے
پاس ہے ان جوانون کے قصہ سے زیادہ راہ سیدھی اور وہ چیزین نبیون کی گذرے ہوؤن
کی ہین وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا اور دیر کی اور رہے
یعنی سوئے وہ جوان اپنے غار مین تین سو برس سے زیادہ نو برس ۔ کہتے ہین کہ اس برس
کی گنتی سُنکر کافرون نے کہا کہ ہم جانتے ہین اور قبول کیا کہ تین سو برس وہ غار مین رہے
پھر یہ نو برس زیادہ کو نہین جانتے تو پھر اللہ تعالی فرماتا ہے اپنے حبیب کو قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا
لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا
یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا کہہ خدا تعالی بہت اچھا جانتا ہے جتنی مدت اُن جوانون نے دیر کی یعنی
سوئے رہے غار مین بیشک اُسے سب معلوم ہے جو چھپا ہوا ہے آسمانون اور زمین مین کیا خوب
دیکھتا ہے سب کچھ جو آسمانون اور زمین مین ہے اور بہت اچھی سنتا ہے سب کی بات آہستہ
اور پکار کی ۔ اور کوئی نہین ہے آسمان اور زمین کے رہنے والون کا خدا تعالی کے سوا کوئی
دوست کام بنانے والا اور نہین شریک کرتا خدا تعالی اپنے حکم اور فرمان مین کسی ایک کو
یعنی اُس نے مددگار اپنا کسی کو نہین کیا کسی چیز مین وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا
مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا اور پڑھ جو تجھ پر بھیجا ہے قرآن رب تیرے
نے پھیرنے والا نہین اُس کی بات اور نپاوے گا تو سوائے اُس کے کہین آرام اور پناہ
کہتے ہین کہ کتنے ہین اچھے غریب مسلمان جیسے حضرت بلال اور عمار اور صہیب اور
ایسے ہی رضی اللہ تعالی عنہم ہمیشہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہتے تھے لیکن
بہت مفلس تھے گدڑیان پہنے خستہ حال ظاہر مین رہتے تھے دولتمند کافرون نے کہا کہ اے محمد

صلے اللہ علیہ وسلم اگر ان فقیرون کہ اپنی مجلس مین سے نکال دی تو ہم آنکر تیرے پاس بیٹھا کرین
خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ اور آرام دے اپنے دل کو اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اُن کے ساتھ
جو یاد کرتے ہین اپنے رب کو صبح اور شام اور چاہتے ہین خوشی اُس کی اور تو مت پھیر آنکھین
اپنی مہربانی کی اُن سے یعنی مہربانی اُن سے کم نکر تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ
اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا چاہتا ہے تو آرائش اور بناؤ ثلث الباع
دنیا کے جینے کا یعنی ظاہر کی دولتمند کافرون کی محبت مت کر جو وہ چاہتے ہین خوبی اور بہلائی
دنیا کے جینے کی اور متابع مت کر اُس کے جسکا دل بیخبر کیا ہمنے اپنی یاد سے اور وہ تابعداری کرتے
ہین اپنے جی کی خوشی کی اور ہے کام اُس کا سب خراب وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکے کے لوگون کو کہ قرآن سچ
اور بیشک پیغام تمہارے رب کا ہے پھر جس کا جی چاہے سچ جانے اور جس کا جی چاہے جھوٹھ مانے
اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ
يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ اور ہم نے
تیار کیا ہے ستم کرنے والون کے واسطے آگ یعنی وہ لوگ جو خدا اور رسول کو نہین مانتے اور
اور قرآن کو جھوٹھا جانتے ہین اُن کے واسطے تیار کی ہے ایسی آگ جو گھر اُن کے ہوگی جیسے
سراپچہ کہ ہرگز اُس مین سے نکل نہین سکین گے اور اگر چلاوین گے یا پکارین گے پیاس سے تو پلاوین گے
اُنہین پانی جیسے تیل کی گاد یا جیسے تانبا پگھلا ہوا جب ایسا پانی اُن کے منہہ کے پاس لیجاوین گے
تو جلے گا منہ گرمی سے بہت بُرا ہے وہ پانی اور بہت بُرا ہے وہ مکان رہنے کا آگ کے اندر
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا بیشک
جن لوگون نے سچ جانا قرآن اور رسول کو اور اچھے کام کیئے ہین ہرگز ہم نہین کھوتے مزدوری
اُس کی جس نے بھلا کام کیا ہے اُس بھلے کام کا بدلا ہم دیوینگے اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۝ نِعْمَ الثَّوَابُ ۝ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ع ۹ ۱۲
اُن لوگون کو جنہون نے پیغمبر اور قرآن کو سچ جانا اور اچھے کام کیئے اُن کے واسطے باغ ہین رہنے کو
جن باغون کی بیٹھکون کے نیچے نہرین بہتی ہین ایسی جگہہ اُن کو بٹھادینگے اور کنگن سونے کے جڑاؤ

اُن کے ہاتھون مین پہناوین گے اور وہ پہنین گے پوشاکین سبز ریشمین باریک جیسے والا اور لاہی اور موٹا جیسے اطلس اور کمخواب تکیہ دیکر بیٹھین گے اُن باغون مین تختون اور چوکیون پر جیسے دولتمند بیٹھتے ہین کیا اچھا بدلا اُن کو ہے بھلائی کرنے کا اور کیا اچھا مکان ہے وہ باغ آرام سے رہنے کو وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے آگے کہاوت یا نقل دو شخصون کی جو وہ دونون بھائی تھے ایک مسلمان اور دوسرا کافر جو اُن دونون نے چار چار ہزار اشرفی باپ کے ورثہ سے پائی تھی مسلمان نے تو خدا تعالی کی راہ مین چارون ہزار خرچ کین اور اُس دوسرے نے دو باغ انگورون کے اور کھجورون کے مول لیئے جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالی جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا دیئے ہمنے اُن دونون مین سے ایک دو باغ انگور کے اور گرد اُس کے کھجورین اور بیچ مین اُنکے کھیتی ہین یعنی اُن باغون مین میوہ بھی تھا اور اناج بھی ہوتا تھا كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ وہ دونون باغ دیتے تھے میوہ اور اناج اور کچھ کمی نکرتے تھے میوہ اور غلہ دینے مین یعنی دونو فصلین ربیع اور خریف خوب ہوتی تہی اور ہمنے چلائین تھین اُن دونون باغون مین نہرین اور تہا وہ مالک باغون کا میوہ اور غلہ لینے کا۔ کہتے ہین کہ وہ مسلمان جس نے اپنا مال خدا تعالی کی راہ مین خرچ کیا تھا وہ مفلس ہوا اُس پاس کچھ نرہا تھا یہان تک کہ تھک کر کھانے کو بھی محتاج ہوا چاہا کہ یہ بھائی دولتمند کچھ مدد کرے اُس پاس آنکر اپنا حال کہا اس دولتمند نے اُسے دیکھکر فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا پھر کہا اُس یار اپنے سے جو وہ بھائی مفلس تھا اور وہ اُس سے باتین اور تکرار کرتا تھا یہ کہا کہ میرا مال تجھ سے بہت ہے اور مین عزت اور حرمت سے ہون اولاد اور خدمتگارون سے یعنی اُس نے کہا کہ میرا اور تیرا مال برابر تھا مینے تو اُس مال سے یہ باغ اور جمعیت اور عزت اور نوکر پیدا کیئے تو کیون ایسا محتاج اور خراب حال ہوا اُس نے جواب دیا کہ اے بھائی تو نے اُس مال سے باغ دنیا کے مول لئے اور مینے اُس دولت سے بہشت اور حورین اور غلمان آخرت مین خریدے۔ تو یہان صاحب حرمت ہوا مین وہان صاحب عزت ہون گا اُس کافر نے کہا اے احمق کوئی بہی نقد دولت وعدہ پر دیتا ہے تو نے اتنا مال اُدھار وعدہ پر دیا اور آپ یہان حیران اور فقیر ہوا ایسی باتین کرتا ہوا اُس مسلمان کو اپنے ساتھ لیکر اُن باغون کی طرف لے چلا وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً اور اپنے باغ کے اندر آیا اور اُس نے
ستم کیا تھا اپنے اوپر شیخی اور بڑائی اپنے کرنے سے اور دنیا کی محبت سے اور اُس دولتمند نے
کہا کہ میرے خیال میں نہیں آتا کہ یہ میرے باغ صاف ہو جاوینگے کبھی یعنی یہ کبھی ویران نہیں ہونیگے
اسی طرح رہیں گے ہمیشہ اور نہیں میرے دھیان میں آیا کہ قیامت ہونے والی یا آنے والی ہے یعنی
قیامت بھی کچھ جھوٹ سی ہے وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا
اور اگر شاید جیسا کہ تو کہتا ہے میں بھی پھر جاؤں اپنے رب کے پاس یعنی اگر مر کر جیوں میں اور
خدا تعالی کے روبرو حاضر ہوں تو مقرر پاؤں میں اچھا اس باغ سے مکان پھر جگہ رہنے کا یعنی
میں ایسا ہوں کہ جیسے مجھے یہاں دیا ہے اگر وہاں جاؤں گا تو اُس سے بھی اچھا دینگے اُس
مسلمان نے وہ سب سنکر یہ جواب دیا اور قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ
خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۗ کہا اُس دولتمند کو اُس کے یار نے
وہ جو بھائی تھا اور اُس کے ساتھ تکرار اور بحث کی باتیں کرتا تھا یہ کہا کہ اے کیا تو کافر اور نہ ماننے والا
ہوا یعنی تو جھوٹ جانتا ہے قیامت کو اور مر کر پھر اُٹھنے کو اور روبرو اُس کے جانے کو جس نے
پیدا کیا تجھ کو مٹی سے پھر ایک بوند پانی سے یعنی اصل آدمی کا خاک ہے پھر منی ہے جو باپ کے پیٹھ
سے ماں کے پیٹ میں آتی ہے سو اصل تیرا تو وہ ہے پھر تجھے درست اور ثابت آدمی کیا پھر کیا
کچھ اب اُس رب کے آگے مشکل ہے مار کے جِلانا دوبارہ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ
بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ؕ پر میں تو کہتا ہوں کہ وہی خدا تعالی ہے پیدا کرنے والا اور پالنے والا میرا اور
نہیں ساجھی اور شریک کرتا میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہرگز یعنی وہی اکیلا جو چاہتا ہے سو
کرتا ہے اور کسی سے مدد نہیں چاہتا اور تو نے بہت برا کیا جو وہ باتیں کہیں بلکہ تو نے وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ
جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اور کیوں نہ کہا تو نے جب اندر
اپنے باغ کے آیا تو کہ اگر چاہے گا خدا تعالی تو یہ باغ رہے گا اور وہ اگر چاہے تو نہ رہے یہ باغ
اور یہ کیوں نہ کہا کہ نہیں ہے اختیار کسی کا سوائے خدا تعالی کے یعنی وہی چاہے سو کرے اُس بغیر
کسی کو طاقت نہیں جو کچھ کر سکے اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ
يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ اور تو دیکھتا ہے مجکو جو تھوڑا ہے تجھ سے مال اور اولاد سو شاید
رب میرا دیوے مجھے باغ اچھا تیرے باغ سے وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ اور بھیجے خدا تعالی اُس پر یعنی تیرے باغ پر سبب اِن باتوں کے گرم لُون

یعنی باؤ بہت گرم آسمان سے جو ہو جاوے تیرا یہ باغ صاف میدان بن درخت اور سبزی کا
یعنی اِن باتوں کے سبب ایسی ایک باؤ چلی جو سب اِس باغ کے درخت اور کیاریان جل جاوین
اَوْ یُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهٗ طَلَبًا ہ یا ہو جاوے پانی اُس باغ کا نیچے زمین کے غائب
یعنی خشک اور سوکھ جاوے پھر ہرگز ڈھونڈ نسکے تو یعنی اُس پانی کو کسی طرح پیدا نکر سکے ۔ کہتے ہین
کہ خدا تعالی نے اُس مسلمان کی بات سچ کی اور اُس کے باغ پر عذاب بھیجا وَاُحِيطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ
يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَا اَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ اُشْرِكْ
بِرَبِّي اَحَدًا ہ اور گھیر لیا عذاب نے خدا تعالی کے اُس باغ کا سارا میوہ اور جل گئے
اور خاک ہوئے سب درخت اُس باغ کے اور گر گئی ساری عمارت جو اُس باغ مین بنائی تھی پھر
صبح کو وہ کافر مالک باغ کا جو آیا تو باغ کا ویسا حال ویران دیکھا تو لگا دونو ہاتھ دے دے مارنے
اور ملنے اور پچھتانے اور افسوس سے اُس مال پر جو باغ کی تیاری مین خرچ کیا تھا اور اُس باغ کی
دیوارین گری ہوئین تھین اُس کی چھتون پر یعنی پہلے چھتین گرین پھر اُن پر دیوارین گرین اور کہتا تھا
وہ مالک باغ کا کہ ہی مین جانتا تو نہ ساجھی اور شریک کرتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو تو میرے
باغ کا یہ حال نہوتا ۔ اب فرماتا ہے اللہ تعالی جب اُس کا ایسا حال ہوا تب وَلَمْ تَكُنْ لَهٗ فِئَةٌ
يَنْصُرُونَهٗ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ہ اور نتھا کوئی فرقہ جو مدد اور دور کرتا اُس عذاب کو
اُس سے اور اُسے عذاب سے بچاتا سوائے خدا تعالی کے یعنی اگر خدا تعالی چاہتا تو وہ عذاب سے
بچتا اور نہین تو کوئی اُسے بچا نسکا عذاب سے اور نتھا وہ مالک باغ کا جو اپنی مدد کرتا یعنی وہ آپ
بھی ایسا نتھا جو اپنے سے عذاب دور کرتا یا خدا تعالی سے بدلا لیتا هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ط
هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ہ وہان یعنی ایسی جگہہ یاری دینا اور مدد کرنا خدا تعالی ہی کا کام ہے ع ۵ ۱۷
سچ اور بیشک اُس مین کچھ خلاف نہین یعنی خدا تعالی کے بغیر کسی سے ہرگز نہین ہو سکتا جو بیچ مصیبت
کے وقت مدد کرے اور خدا تعالی بہت اچھا بدلا دینے والا ہے اور بہت اچھا آخر کام بنانے
والا ہے اُن کا جو اُس سے ڈرتے ہین وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيٰحُ ط وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ہ اور کہہ اُن کو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی کافرون کو مثل یا کہاوت سنا
کر جینا اس دنیا کا ایسا ہے جیسا کہ پانی جو بھیجا ہمنے اُس پانی کو آسمان کی طرف سے یعنی اوپر سے پھر
ملا وہ پانی مٹی سے انکے ملنے سے گھاس اور سبزہ اُگا زمین پر اور وہ ہرا ہوا اور اونچا ہوا اور خوب ہوا

اُس پانی کے ملنے سے اور اپنی حد کو پہنچا پھر ایک دن وہ گھاس اور سبزہ زرد ہوا اور سوکھا اور ٹوٹا
اور گرا زمین پر پھر اُڑا لے گئی اُسے باؤ زمین سے یعنی ایک وقت سبزہ تھا بہار تھی پھر ایک وقت
ایسا سوکھ کر اُڑ گیا جو اُس کا نشان بھی نہ رہا جو کوئی نہ جانے کہ یہان کچھ سبزہ تھا یا نہ تھا اور اللہ تعالے
یہ سب کر سکتا ہے یعنی سبزہ اُگاتا ہے پھر اُسے سوکھا کر غائب کرتا ہے یہی مثال ہے دنیا کے
جینے کی جو آدمیون کو پیدا کرتا ہے پھر نا پید کرتا ہے ۔ کہتے ہین کہ سردار مکے کے کافر دولت پر
اور اولاد اپنی پر شیخی اور بڑائی کرتے تھے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طعنہ دیتے تھے کہ
مفلس اور بے اولاد ہے اللہ تعالی فرماتا ہے اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَالْبٰقِیٰتُ
الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ۝ دولت دنیا کی اور اولاد خوبی اور بناؤ
دنیا کے جینے کا ہے یعنی زر اور مال اور فرزند جوان سے دنیا مین آرائش اور خوبی ہے مرنے کے
پیچھے کسی کام کی نہین اور کسی کو دنیا ہی مین جلد جاتی رہتی ہین دولت اور نیکیان اور بھلے کام
ہمیشہ رہتے ہین جو اُن کو کچھ آفت نہین بہت اچھا ہے تیرے رب کے پاس بدلا نیکون کا
اور بہت اچھی ہے امید اور توقع وَیَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً وَّحَشَرْنٰهُمْ
فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝ اور ایک دن ہم چلاوین گے پہاڑون کو جڑ سے اُکھاڑ کر باؤ پر یعنی
ایسی باؤ چلے گی جو پہاڑ اُڑین گے اور دیکھے گا تو اے دیکھنے والے زمین کو نکلے ہوئے پہاڑون
کے نیچو سے اور کھلی ہوئی اور دیکھے گا تو سب کو جو مر گئے ہین اُٹھا ہوا یعنی سب مُردون کو اُٹھاوینگے
اکٹھا حساب کے لینے کو پھر نہ چھوڑون گا اُن مین سے کسی کو یعنی جتنے آدمی پیدا ہو کر مرین گے وہ سب
قیامت کو ایکبار اکٹھے اُٹھین گے کوئی ایک بھی باقی نہ رہے گا وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ
جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ اور حاضر کیے جاوینگے
واسطے حساب عذاب کے رب تیرے کے آگے قطار باندھ کر یعنی قیامت کو سب مُردے
اُٹھ کر خداتعالی کے آگے قطار ہو کر حساب کے واسطے کھڑے ہون گے تب حق تعالی
فرماوے گا کہ بیشک آئے تم ننگے اور اکیلے بغیر اولاد اور نوکرون کے اور بغیر پوشاک
اور لباس کے جس طرح پیدا کیا تھا ہمنے تمکو پہلی بار دنیا مین ماؤن کے پیٹ سے ننگا اور اکیلا
تم تو کہتے تھے اور سمجھتے تھے کہ ہم نکرین گے اور نبناوینگے تمہارے واسطے وقت حساب کا
یا جگہہ حساب کرنے کی یہ آیت اُن کافرون کے واسطے ہے جو کہتے ہین کہ قیامت نہوگی
یعنی قیامت کے دن خداتعالی اُن کافرون کو کہیگا کہ تم تو کہتے تھے دنیا مین کہ قیامت اور

حساب دینے کا دن نہین ہونیکا اب یہ کیا ہے وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ اور رکھا جاویگا کاغذ حساب کا یعنے جو کچھہ دنیا مین لوگون نے کام کئے ہین
اُس کے حساب کا کاغذ رکھا جاویگا پھر دیکھے گا تو اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم گنہگارون کو ڈرتے اور کانپتے
ہوئے اُس اپنے عملون کے کاغذ دیکھنے سے جو بھولے ہوئے گناہ سب اُس مین لکھے ہوئے
پاوینگے وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ
اَحْصٰهَا وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا اور کہینگے اے ہائے خرابی ہماری ع۶ ۵ ۱۸
یہ کیسا کاغذ حساب کا ہے جو نہین چھوڑا گناہ چھوٹا اور نہ بڑا گناہ یعنی ذرہ ذرہ گناہ سب اُس مین
لکھا ہے اور سب کو گنا ہے اور حساب کیا ہے اور پاوینگے جو کچھہ دنیا مین کیا ہے موجود سامنے
اپنے اور نہین کرتا ستم اور زبردستی اور ناانصافی رب تیرا کسی پر ہرگز یعنی جیسا کسی نے کچھہ
کام دنیا مین کیا ہے ویسا ہی اُس کا بدلا وہان پاوے گا ہرگز بدلا دینے مین کمی اور زیادتی نہوگی
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ
عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ اور جب ہمنے کہا فرشتون کو جو سجدہ کرو آدم کو جو سب آدمیون کا باپ ہے سبھون نے
سجدہ کیا پر ایک ابلیس نے یعنی شیطان نے سجدہ نکیا آدم کو جو تھا وہ شیطان دیوؤن سے یعنے
دیو ہے اور باہر گیا اپنے رب کے حکم سے یعنی وہ شیطان دیو کی ذات مین تھا اس سبب نافرمانی
کی خدا تعالی کی اور تم تو آدمی ہو اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ
عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا اے تم پکڑتے ہو اے آدمیو شیطان اور اُس کی اولاد کو
دوست اور یار سوائے میرے یعنی مجھے جو مین رب ہون تمہارا مجھے چھوڑ کر اُسکے اور اُسکی
اولاد کے دوست ہوتے ہو یعنی اُس کا کہنا مانتے ہو اور میرا کہنا نہین مانتے اور وہ شیطان
اور اُس کی اولاد تمہاری دشمن سخت ہین بہت بڑی برا ہے کافرون کو جو خدا تعالی کا حکم نہین مانتے
اور شیطان کا کہنا مانتے ہین عوض اور بدلا خدا تعالی کے بدلے اُن کو دوست کرتے ہو یہ بہت
برا ہے بدلا مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا روبرو اور سامنے شیطان کے اور اولاد اُسکی کے نہین بنایا مین نے
آسمانون اور زمین کو تو شریک کام کے ہوتے بلکہ پہلے اُن کے پیدا ہونے سے آسمان اور
زمین کو بنایا ہمنے اور نہ قوت پیدا کرنے اُنکے کی یہ بھی یعنی یہ اپنے پیدا ہونے کے وقت
بھی تھے کافر کہتے تھے کہ جن غیب کی خبر جانتے ہین سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ انہین کچھہ خبر نہین

پہر تم کس سبب سے میرا شریک کرتے ہو اور شریک کہتے ہو اور نہین مین پکڑتا راہ بہلانیوالونکو
یار اور مددگار یعنی پیدا کرنے مین خلقت کے کسی کا محتاج نہین مین وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ
الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا اور جس دن کہیگا خدا تعالے
یا مشترکہ کہیگا خدا تعالی کے حکم سے اُن کو جو شریک کرتے خدا تعالی کا کہ پکارو میرے شریکون کو
جنکو تمنے اپنے دل سے سمجھ رکھا تھا میرا شریک یعنی بتون کو جو شریک خدا تعالی کا کہتے تھے
اُن کو بلاؤ تو وہ تمہین عذاب سے چھٹاوین پہر وہ بلاوینگے اور پکارین گے اور جواب نہ دینگے
اُن کو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ ہم بناوین گے مشرکون کو اور اُن کے خداؤن کے بیچ ایک جنگل
میدان آگ سے بہرا ہوا وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا
عَنْهَا مَصْرِفًا ۵ اور دیکھین گے مشرک دوزخ کی آگ کو سامنے سے پہر جانین گے کہ اُن کو ع ۱۹
اُس مین پڑنا ہے اور نپاوین گے اُس آگ سے کوئی جگہہ پہرنیکی یعنی وہ آگ مشرکون کو چارون
طرف سے گھیر لیویگی اور اللہ تعالی فرماتا ہے وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ
مَثَلٍ ۵ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۵ اور بیشک اچھی طرح کھولکر بیان کیا ہم نے اور
سمجھایا ہمنے اس قرآن مین لوگون کو ہرطرح کی مثل اور کہاوت سے اور پچھلے گذری ہوؤن کے
قصون سے اور آدمی بہت چیزون سے بڑا جہگڑا کرنے والا ہے وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ
يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ
أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۵ اور نہین منع کیا کافرون کو جو ایمان لاوین جسوقت آیا راہ
دکھلانے والا یعنی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا قرآن اور منع نہین کیا کافرون کو کہ توبہ کرین اپنے
گناہون سے یعنی تقصیر معاف کراوین اپنے رب سے مگر اسواسطے ایمان نہین لاتے اور توبہ نہین
کرتے جو آوے اوپر اُن کے رسم پہلون کی یا یہ کہ آوے عذاب اُن کے سامنے سے یعنی جب
کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ قرآن پر ایمان لاؤ اور توبہ کرو خدا تعالی کے آگے اپنے
گناہون سے پر اُس عذاب سے جو ان پر آنا مقرر تھا اُسے بھی منع کیا توبہ کرنے اور ایمان لانے سے
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ اور نہ بھیجا ہمنے پیغمبرون کو مگر بھیجا
خوشخبری دینے والا مسلمانون کو اور ڈرانے والا کافرون کو وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ۵ اور جھگڑتین اور
جھگڑے کرتے ہین وہ لوگ جو نہین مانتے قرآن کو اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھگڑتین جھوٹی

اور ناحق یعنی کافر ناحق اور جھوٹے جھگڑے کرتے ہین تو جھوٹا کرین اُس جھگڑنے سے اور
حجتون سے سچی بات کو اور پکڑتے ہین یعنی جانتے ہین ہماری دلیلون اور آیتون کو اور اُسکو
جسسے ڈراتے ہین یعنی پیغمبر کے معجزون کو اور قرآن کو سمجھتے ہین ہنسی اور مزاح وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ اور کوئی ہے ظالم اُس سے زیادہ جس کو
سمجہاوین اور نصیحت کرین اُس کے رب کی باتون سے جو وہ قرآن ہے اور وہ اُن باتون سے
منہہ پھیرے اور نمانے اور بھول جاوے اپنے کام کئے ہوؤن کو یعنی کافر اپنے گناہون کو
کرکے بھول گئے ہین اور نہین سمجھتے جو اُن کا بدلا کیا ملیگا اور جو اُن کے آگے خدا تعالیٰ کا فرمایا
ہوا کہتے ہین تو مُنہ پھیر لیتے ہین اور نہین مانتے پھر بڑے ظالم یہی ہین بیشک ہمنے رکھا ہی
اِن کے دل کے اوپر پردا جو نہین سمجھتے اُس نصیحت کو اور اُن کے کانون مین ڈالا ہے بوجھ
تو نہ سنے سچی بات کو وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝ اور اگر تو
بُلاوے اُن کو طرف سیدہی راہ کے جو وہ ایمان اور قرآن ہے پھر راہ نپاوین گے اسوقت
ہرگز یعنی جبکہ تو اُن کو ایمان کی طرف بُلاتا ہے یہ ہرگز نہین مانین گے یعنی خدا تعالیٰ کو معلوم
تھا کہ یہ کافر ہی مرین گے وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ
لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا اور رب تیرا بخشش کرنیوالا ہی
اور مہربانی کرنے والا ہے اسواسطے اُن کے عذاب دینے مین ڈھیل ہے اور نہین تو
اگر پکڑے خدا تعالیٰ کافرون کو اُن کامون سے جو کرتے ہین تو مقرر جلد ان پر عذاب
کرے دنیا مین لیکن اُن کے عذاب کے واسطے وعدہ کا دن مقرر ہے - جو اُس دن نپاوینگے
کافر بغیر خدا تعالیٰ کے کوئی جگہہ بھاگنے کی جو وہ پناہ اور امن کی جگہہ ہو وَتِلْكَ الْقُرٰٓى
۸ ع ۶ ۲۰ اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝ اُن گانون کی بستیون کو
اور اُن کے رہنے والون کو اُجاڑا اور نابود کیا ہمنے جنکا ذکر کیا ہمنے جب ظلم کیا تھا
اُنھون نے یعنی اگلے کافرون پر بھی عذاب جلد نہ بھیجا تہا ہمنے پھر آخر کو وہ سب ہلاک کیے
اور موئے بُرے حال سے اور اُن کے مکان رہنے کے اُجڑ ین یہ کافر کیون نہین ڈرتے
یہ باتین سُنکر اور ایمان کیون نہین لاتے - کہتے ہین کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے
کے ڈوبنے سے پیچھو ایک دن بنی اسرائیل کی مجلس مین بیٹھے تھے اور باتین نصیحت کی کرتے تھے

اور سننے والے بہت خوش ہوتے تھے اِن کی باتین سُنکر ایک نے اُن مین سے سردار تھا کہا کہ اے
موسیٰ کلیم اللہ کوئی ایسا بھی ہے اَب دنیا مین جو تجھسے زیادہ علم اور عقل رکھتا ہو۔ اُنہون نے کہا
مین نہین جانتا کہ ہے یا نہین اِتنے مین حضرت جبرئیل آئے اور کہا کہ اے موسےٰ حق تعالی فرماتا ہی کہ
جسجگہہ دو دریا ملے ہین وہان ایک میرا دوست ہے جو مین نے اپنا خاص علم اُسے دیا ہے تو جا
اور اُس سے مل اور کچھہ سیکھہ حضرت موسیٰ نے وہان جانے کا ارادہ کیا جیساکہ اللہ تعالی فرماتا ہے
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝
اور جب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے شاگرد سے جو وہ جوان تھا نام اُن کا حضرت یوشع تھا علیہ السلام
کہ مین حکم آلہی سے حضرت خضر کے ملنے کے واسطے جاتا ہون نہ پھرون گا وہان سے جبتک نہ پاؤنگا
اُنہین اور پہنچون گا وہان جہان دو دریا ملے ہین جو اُس جگہہ اُن کے ملنے کا پتا اور وعدہ ہے
اور بغیر اُن کے ملنے کے پھرنیکا نہین مین اگر گذرجائین گے چلتے چلتے بہت برس حضرت یوشع نے کہا
کہ مین تمہارے ساتھہ ہون تمہارا ساتھہ نہ چھوڑون گا پھر اُنہون نے تیاری کی سفر کی اور کئی روٹیان
اور مچھلی بھونی لیکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھہ ہوئے اور دونو ملکر چلے فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ
بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ پھر جب پہنچے جہان
ملتے تھے دو دریا وہان ایک پتھر تھا کنارے پر دریا کے اُس کے اوپر ساتھہ دونو بیٹھے حضرت
موسیٰ علیہ السلام ذرا وہان سوئے اور حضرت یوشع وضو لگے کرنے جو ایک بوند پانی کی اُس مچھلی پر
گری وہ مچھلی جی اُٹھکر یعنی زندہ ہوکر دریا مین گئی حضرت یوشع یہ حال دیکھکر حیران ہوئے اِتنے مین
حضرت موسیٰ علیہ السلام اُٹھے اور جلدی سے روانہ ہوئے اور نہایت جلدی سے حضرت یوشع مچھلی کا
ذکر کرنا حضرت موسیٰ سے بھول گئے اور مچھلی نے پکڑی تھی راہ اپنی دریا مین جیسے سرنگ یعنی وہ مچھلی
جو جاتی تھی جدھر کو تو پانی اونچا ہوتا تھا اور نیچے زمین خشک ہوتی تھی یعنی راہ سرنگ کی سی بنتی جاتی تھی
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝
پھر آگے جا چلے جہان دو دریا ملے تھے تو کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے جوان سے یعنے
حضرت یوشع کو کہ لاؤ ہمارے واسطے کل کی روٹیان یعنی وہ روٹیان جو کل رکھین تھین لاؤ جو اَب
کھاوین کہ بھوک لگی ہے اور ذرا یہان بیٹھین اور پانی پیوین اور دم لیوین جو بیشک اُس مسافری سے
بہت محنت پائی ہمنے اور خوب تھکے ہین قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ
الْحُوْتَ ؗ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ۝

کہا حضرت یوشع نے خبر ہے تمہین ای موسی جب بیٹھے تھے ہم اور تم اُس پتھر کے پاس بیشک مین بھول گیا کہنا تمسے وہ مچھلی کا احوال اور نہین بھلایا مجھے مگر شیطان نے یعنی مقرر شیطان ہی نے مجھے بھلایا جو کہون مین تم سے مچھلی کا احوال اور اُس مچھلی نے پکڑی راہ دریا مین تعجب کی جو جدھر کو جاتی تہی وہ مچھلی راہ دیتا تھا دریا اُسے اور زمین سوکھ تی تہی قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا اہ کہا حضرت موسیٰ نے کہ اُسی کی تو مین تالاش تہی جو حق تعالی نے کہلا بھیجا تھا کہ وہ مچھلی راہ دکھانے والی ہوگی اُس کی جسکو مین ڈھونڈتا ہون پھر پیچھے پھرے دونون اپنے پانون کے نشانون پر قدم دھرتے ہوئے تو پہنچے اُس مکان مین جہان سے مچھلی گئی تہی وہ راہ دیکھی اچھی کھلی ہوئی چوڑی اور زمین سوکھی پھر اُسی راہ چلے اب اللہ تعالی خبر دیتا ہے اپنے حبیب کو کہ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا پھر پایا موسی اور یوشع علیہما السلام نے بندے پیارے کو ہمارے بندون سے یعنی وہ ہماری بندون سے اچھا بندا ہے جسکو دیا ہمنے اپنے گھر سے اور سکھایا اُس کو علم اپنے پاس سے اور دی ہمنے اُسکو عقل اور دانائی اور شعور اور سمجھ جو ویسی کسی کو نہین ہے یعنی بغیر اوستاد کے سکھائے اور پڑھائے علم اور عقل دی ہمنے ہر کہتے ہین کہ جب یہ دونون حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع حضرت خضر کے پاس پہنچے تو دیکھا کہ چادر اوڑھے ہوئے لیٹے ہین ۔ حضرت موسیٰ نے سلام علیک کی حضرت خضر نے منہ کھول کر سلام کا جواب دیا اور پوچھا کہ تو کون ہے اُنہون نے کہا کہ مین موسیٰ ہون مجھی حق تعالی تیرے پاس بھیجا ہے تو مین تیرے ساتھ رہون اور کچھ سیکھون قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا اہ کہا حضرت خضر کو حضرت موسیٰ نے کہ ای خضر مین تیری تابعداری کرون اُس شرط پر جو تو سکھاوے مجھے وہ جو سکھایا ہے خدا تعالی نے تجھی بڑا علم قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا اہ کہا حضرت خضر نے کہ بیشک تو نہ سکیگا میرے ساتھ رہکر صبر کرنا یعنی میرے ساتھ رہکر صبر نکر سکیگا حضرت موسیٰ نے کہا کیون نہ صبر کر سکون گا حضرت خضر نے کہا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا اور کیون کر صبر کر سکے تو اوپر اُس چیز کے جو تیری سمجھ مین نہ آوے اُس کی بہلائی اور بھید یعنی تو پیغمبر ہے تیرا حکم ظاہر پر ہے شاید مجھے ایسا کام ہووے جو ظاہر مین بُرا ہو اور در اصل اِس مین بہلائی ہو قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا اہ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت خضر کو کہ جلد پاوے گا تو مجھکو اگر خدا تعالی چاہے تو صبر کرنے والا یعنی اگر خدا تعالی چاہے گا تو مقرر مین صبر کرون گا اور نافرمانی تیری

نکرون گا کسی کام مین تیرے جو تو کہیگا تیرا کہنا کرون گا قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى
اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ کہا حضرت خضر نے کہ اے موسی اگر تابعداری کرے گا
تو میری تو مت پوچھیو مجھہ سے کسی چیز کو جب تک شروع کرون مین نئے سرے سے اُس کا بیان
یعنی جب تک مین آپ سے نکہون نہ پوچھیو کسی بات کو حضرت موسی نے قبول کیا فَانْطَلَقَا حَتّٰى
اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ پھر چلے ساتھ ملکر تو پہنچے ایک دریا پر اور جب ناؤ پر چڑھے
اور ناؤ چلی حضرت خضر نے سب لوگون سے چھپ کر اُس ناؤ مین چھید کیا یہ حضرت موسی نے دیکھکر
قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ۝ کہا خضر کو اے توڑا تو نے ناؤ کو
جو ڈبوئے تو اُس کے لوگون کو بیشک لایا تو کچہہ اچنبے کا کام یعنی اُنہون نے بہلائی کی اور تمہین ناؤ
مین بٹھایا اور تمنے اُس ناؤ کو لوگون سمیت ڈبونے کا فکر کیا یہ کام تو اچھا نہین بلکہ بہت برا ہے
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ کہا حضرت خضر نے کہ اے موسی نکہا تہا
مین نے کہ تو میرے ساتھ صبر نکر سکیگا جب یہ حضرت خضر نے کہا حضرت موسی کو وہ بات یاد آئی تو
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۝ کہا مت پکڑ تو
مجہکو وہ جو بہولا مین اور مت پہنچا میرے کام سے سختی اور مشکل مجہکو یعنی اس بات کو جانے دے
مین نے بہول کر کہا فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ پہر چلے ناؤ سے اُتر کر
آگے تو پہنچے ایک گانو کے پاس وہان ملا ایک لڑکا یعنی گانو کے پاس ایک لڑکا لڑکون مین کہیلتا تہا
اُسے حضرت خضر نے وہان سے پیچھے ایک دیوار کے لیجا کر مار ڈالا جب حضرت موسی نے یہ دیکہا تو اُنکو
ایک حالت آئی اور وہ بات بہول گئے قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ
جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ۝ کہا اے خضر مار ڈالا تو نے جان سے ستہری پاکیزہ کو بغیر اُس کے
جو اُسنے کسی کو مارا ہو یعنی ناحق تو نے اُسے مار ڈالا مقرر تو لایا بہت بری چیز یعنی یہ کام تو تو نے
بہت برا کیا ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ جز ۱۶

کہا حضرت خضر نے کہ اے موسی نکہا تہا مین نے تجہکو کہ بیشک تو میرے ساتھ صبر نکر سکیگا پہر حضرت
موسی کو وہ بات یاد آئی اور اپنے جی مین شرمائے اور قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا
فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝ کہا کہ اگر اب پوچہون مین تجہہ سے کسی چیز کو

پیچھے اس تکرار کے تو پھر میرے ساتھ مت رہیو مقرر پہنچ چکا تو میرے پاس سے بہانا یا اٹھنا یعنے
تیسری بار اگر مین کچھ پوچھون تجھ سے تو تو میرا ساتھ چھوڑ دینا اور میری طرف سے تیرا حق ادا
ہو چکا یعنی تو میرا حق ادا کر چکا فَانْطَلَقَا قف حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا
فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا پھر چلے یہان تک کہ جب پہنچے ایک گانون کے رہنے والون کے پاس
ان کا یہ دستور تھا کہ شام کے وقت سے گانو کا دروازہ بند کرتے تھے تو پھر کسی کے واسطے ہرگز
نکھولتے تھے یہ شام کے بعد پہنچے اور کہا دروازہ کھولو کسی نے نکھولا پھر انہون نے کہا کہ اگر دروازہ
نہین کھولتے تو ہم مسافر ہین کچھہ ہمین کھانے کو دو جو ہم بھوکے ہین ان نے نمانا جو ان کی ضیافت
کرتے یہ بھوکے رات کو باہر گانون کے رہے اور نزدیک اس گانو کے فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا
يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ پھر پائی ایک دیوار جو گرا چاہتی تھی یعنی گرنے کو تیار تھی پھر حضرت
خضر نے اس دیوار کو کھڑا کیا یعنی اس کی مرمت کی پتھرون اور مٹی سے اور مضبوط کیا اس دیوار کو
جب حضرت خضر نے یہ کام کیا تب قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ۝ کہا حضرت
موسی نے کہ اس گانو کے لوگون نے نہ ہمین جگہہ دی رہنے کو نہ کچھہ کھانے کو دیا تو نے ان کی
دیوار کیون بنائی اگر چاہتا تو مزدوری لیکر بناتا اور حضرت موسی کے دہیان سے وہ بات جاتی
رہی تھی حضرت خضر نے وہ بات سنکر قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ کہا یہ اب جدائی ہے
تجھہ مین او مجھہ مین یعنی تو نے کہا تھا کہ اگر تیسری بار کچھہ کسی بات کو پوچھون گا تو ساتھ میرے
مت رہیو سو یہ اب تیسری بار ہے پھر سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ
صَبْرًا اب جلد بتاؤنگا تجھکو معنی ان باتون کے جو نسکا تو ان پر صبر کرنا یعنی وہ کام دیکھکر چپ رہ سکا
اور پوچھا ان کا بھید سو وہ اب بتاتا ہون مین کہ پہلے جو وہ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ ناو دو بھائی غریبون کی تھی جس کو توڑا تھا مین نے وہ دونو بھائی مزدوری
کرتے تھے دریا مین اور پانچ آدمی ان کے گھر مین بیمار تھے اور جو کچھہ ناو کی مزدوری سے ہاتھ
آتا تھا وہی ان سب کا قوت ہے فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا پھر چاہا مین نے حکم خدا تعالی سے
جو اس ناو کو عیب دار کرون تب اس مین سوراخ کیا اسواسطے کہ وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ
يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝ تھا ان کی راہ کے پیچھے ایک بادشاہ جو سب ناون کو پکڑتا تھا
زبردستی ناحق بیگار مین اور اس ناو کو ٹوٹی جانکر چھوڑ دینگے وہ بھائی اس کو دونو جوڑ کر
مزدوری کر کھاوینگے وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ اور وہ لڑکا جسے مار ڈالا تھا مین نے حکم الٰہی سے بہتر تھے ماباپ اُسکے
مومن مسلمان اور نیک بخت پہر ڈرے ہم جانا ہمنے کہ وہ لڑکا اُنہین یعنی ماباپ اپنون کو پہنچاویگا
بدی اور ناشکری یعنی ایسا نہو جو ماباپ اُسکے کمال محبت سے بیٹے کی برائی اور ناشکری مین
پڑین فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا پہر چاہا
ہمنے کہ بدلا دے اُس بیٹے کا اُن کو رب اُن کا اُسسے اچھا یعنی اللہ تعالی اُس بیٹے کے بدلے
اور فرزند اُن کو دیوے نیکبخت اور رحم دل + کہتے ہین اُس کے ماباپ کو خدا تعالی نے
ایک بیٹی دی جو اُس کی اولاد سے کئی پیغمبر پیدا ہوئے وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ
فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ اور وہ دیوار جسکو بنا مضبوط
کیا تھا ہمنے وہ ہی دو لڑکون کے جو اُس گانون مین رہتے ہین اور ہے اُس دیوار کے نیچے
خزانہ اُن دونون کے واسطے اگر وہ دیوار گر پڑتی تو وہ خزانہ ظاہر ہوتا تو لوگ اور یا حاکم لیجاتا او
نہین ہاتھ لگتا اور ہے اُن دو لڑکون کا باپ نیکبخت فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا
وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ پہر چاہا رب تیرے نے کہ جب وہ لڑکے جوان ہو دین
تب نکالین وہ خزانہ اپنا یہ بخشش اور مہربانی ہے رب تیرے سے وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ
اور وہ کام نہین کئے مین نے اپنے جی کے کہ خوشی سے بلکہ خدا تعالی کے حکم سے وہ سب کیا مین نے
ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۭ یہ ہے جو کہا مین نے بیان اور معنی اُن کامون کے ع ۱۲ / ۱
جو نسکہا تو اوپر اُس کے صبر کرنا اور چپ رہنا یعنی جن باتون کو دیکھکر تو چپ نرہ سکہا اُن کے معنے او
بھید یہ تھا جو کہا مین نے پہر حضرت موسی علیہ السلام حضرت خضر سے جدا ہوئے اب آگے قصہ
سکندر ذوالقرنین کا ہے کہ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا قصہ سکندر ذوالقرنین
عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۭ اور پوچھتے ہین تجہ سے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم احوال ذوالقرنین کا
جو وہ سکندر بادشاہ تھا اور اُسے ذوالقرنین اسواسطے کہتے ہین کہ وہ مالک تھا
دو کنارے زمین کا یعنی جہان سے سورج نکلتا ہے او جہان سورج ڈوبتا ہے اور وہ سبجگہہ
پہرا کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن پوچھنے والون کو کہ ابہی کہتا ہون مین اُسکا احوال
جو خدا تعالی فرماتا ہے اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۭ بیشک ہمنے قدرت اور قوت دی اُس کو زمین مین اور دی ہمنے سب چیز اُس کو
اسباب ضروری جو چاہتا تھا لڑائی مین اور رگڈہ اور قلعہ کی فتح کو پہر پیچھے کیا اسباب اور سرانجام کے

یعنی با ساز اور سرانجام کیا حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ
وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ تو پہنچا سورج کے ڈوبنے کی جگہہ یعنی جہان سورج غائب ہوتا ہی
وہان پہنچا جو پہر اُسسے آگے زمین کے بستے نہین اُس جگہہ پایا سورج کو صریحا یعنی روبرو آنکہون کے
کہ سورج ڈوبتا ہے تالاب مین کہ اُس مین پانی کیچڑ کالا ہے یعنی بہت گدلا ہے اور پایا سکندر
ذو القرنین نے وہان ایک قوم کو جو انہین ناسک کہتے ہین کہ اُن کی پوشاک کہال ہے جیوانونکی
اور خوراک گوشت ہے جانورون کا اور خدا تعالی فرماتا ہے کہ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ
وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ۝ کہا ہمنے اُس کو کہ اے ذو القرنین یا تو عذاب کرے گا
اُس قوم پر یعنی قتل کریگا یا لیگا تو اِن سے نیکی اور بہلائی قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ
یُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ کہا ذو القرنین نے کہ اگر کوئی ستم کریگا یعنی کافر
رہے گا اور ایمان نلاویگا یعنی میرا کہنا نمانے گا تو جلد عذاب کرون گا مین اُس پر یعنی قتل کرونگا
دنیا مین پہر آخرت مین پہریگا طرف اپنے رب کے پہر ہوگا عذاب اُس پر بہت بڑا جو ویسا کسی نے
نکیا ہوگا وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا
یُسْرًا ۝ اور جو کوئی کہ ایمان لاوے گا یعنی میرا کہا مانے گا پہر اُس کو ہے بدلا دین دنیا مین
نیک اور اچہا اور جلد کہونگا اُس کو کام اپنا سہج اور آسان یعنی اُسے کچہہ مشکل کام نکہون گا اور
آرام دونگا ف کہتے ہین کہ جب سکندر اُس قوم پر گیا وہ طاقت مقابلہ کی نلاسکے اور تابعداری
کی اور سکندر نے اُنہین دین کی بات اور راہ خدا کی بتا کر وہان سے پہرا ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝
پہر پیچہے گیا اسباب اور سرانجام کے یعنی اسباب اور سرانجام کے سمیت وہان سے چلا جنوب کیطرف
اُس ملک کو بہی گیا اور وہان کے رہنے والون کو مسلمان کیا اور راہ خدا تعالی کی بتا کر وہان سے بہی
پہرا اور آگے چلا حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ
مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۝ تو پہنچا جگہہ نکلنے سورج کے یعنی اُس مکان مین پہنچا جہان سے سورج نکلتا ہے
اور پایا سورج کو جو نکلتا ہے ہر فجر کو اوپر ایک قوم کے یعنی اُس ملک مین ایک قوم رہتی ہے جو
نہین کیا ہمنے سوائے سورج کے اُن کی پوشاک اور پردہ یعنی اُس طرف عمارت نہوتی تہی
اور درخت بہی نہ تہا جو سایہ ہوتا اور کہیتی بہی نہ تہی وہان اُن لوگون نے بڑے بڑے گہڑہے
کہود رکہے تہے جب سورج نکلتا تہا تب اُن گہڑون مین چہپ کر بیٹہہ رہتے تہے اور دریا سے
مچہلیان نکال رکہتے تہے تو سورج کی گرمی سے پک رہتی تہی وہی اُن کی خوراک تہی اُس قوم کو

منسک کہتے ہین کَذٰلِكَ ط ایسا کیا سلوک سکندر ذوالقرنین نے اُن سے کہ جیسا مغرب کے رہنے والون سے کیا تھا جب وہان سے فراغت پائی تب شمال کی طرف گیا وہان کے رہنے والونکو بھی مسلمان کیا اور خدا کی راہ سیدھی بتائی اور گرد ساری زمین کے پھرا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ دوبار ساری زمین کے ملکون مین پھرا اسواسطے اُسے ذوالقرنین کہتے ہین۔ آب آگے خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا اور بیشک گھیر لیا ہمنے جو اسباب اُسکے پاس تھا اُسکی خبر کو یعنی جو کچھ اسباب لڑائی کا اور سلطنت کا سکندر کے پاس تھا ہمین سب خبر ہے ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا پھر پیچھے گیا اسباب اور سرانجام کے یعنی با ساز اور اسباب لڑائی کے وہان سے اور طرف گیا حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا تو پہنچا جب آخر مین آبادی کے بیچ دو پہاڑ کی گھاٹیون کے جو اُس کے پرے یاجوج ماجوج رہتے ہین جب سکندر ذوالقرنین اُس ملک مین پہنچا تو پایا ایک قوم کو عجب شکل کی جو نسمجھتے تھے اُنہون کی بات کو اور یہ اُن کی بات نہ سمجھتے تھے پھر دو بہاسے کو بلایا یعنی جو شخص یہ دونون بولیان سمجھتا تھا اور بولتا تھا اُسے بلایا اور اُس دوبہاسے نے اُس ملک کے رہنے والونکی مطلب کو قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ کہا اُس قوم کی۔ بانی کرائے ذوالقرنین بیشک قوم یاجوج اور ماجوج کی خرابی کرتی ہین اس ملک مین اور اسی پہاڑ کی نیچے رہتی ہین اور جسوقت اُس پہاڑ سے نکلکر ادھر آتے ہین جو پاتے ہین سب کھاتے اور لیجاتے ہین یہان تک کہ گھاس اور درخت بھی نہین چھوڑتے اور جتنے جانور ہین بھینس گائے بکری اونٹ جو ہاتھ اُن کے لگتا ہے لیجاتے ہین بلکہ آدمیون کو بھی پکڑ لیجاتے ہین کہتے ہین کہ وہ دو قوم ہین ایک یاجوج اور دوسری ماجوج یہ قوم دونو یافث بیٹے نوح علیہ السلام کے ہین اولاد مین اور بعضے کچھ اور بھی بات اُن کی اصل مین کہتے ہین اُن کی عجب شکل اور صورت بتلاتے ہین بعضے کچھ کہتے ہین بعضے کچھ بیان کرتے ہین کہ اُس قوم مین بعضون کا تو قد پاؤ گز کا ہے اور بعضون کا ایک سو بیس گز کا ہے یعنی بہت لنبا ہے تو اسقدر ہے اور بہت چھوٹا ہے تو اتنا اور بعضون کا اُن مین لنبان اور چکلان برابر ہے اور بعضے اُن مین ایسے ہین جو ایک کان کو بچھاتے ہین اور دوسرے کان کو اوڑھتے ہین رات کو اور سورہتے ہین اور حیوانون کی طرح ما اور بہن اور بیٹی اور جو ہو سب اُن کو برابر ہین سوائے سونے اور کھانے کے کچھ کام نہین جانتے اور کوئی چیز ایسی نہین دنیا مین جو وہ اُسے کھاتے نہین

یعنی سب کچھہ کھاتے ہین یہان تک کہ گند کی بہی نہین چھوڑتے اور کہتے ہین کہ رنگ اُن کا سرخ ہے اور بال زرد یعنی بھورے اور پیٹ بڑا اور پانو چھوٹے اور ڈاڑہیان لمبی اور آنکھین نیلی اور دانت منھ سے نکلے ہوئے غرض کہ اُس قوم نے کہا کہ یاجوج اور ماجوج ہمین حیران کرتے ہین اور اِس شہر کو ویران کرتے ہین اُس کا علاج تم کرو تو فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰٓ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا پہر مقرر کرین گے تیرے واسطے اے سکندر اپنے مال مین سے خرچ یعنی ہم تجھے ملکہ کچھہ زر جمع کر دین گے اگر تو ہمارے اور اُن کے بیچ بنا دیوے ایک دیوار مضبوط جو وہ اِدھر نہ آسکین قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا کہا سکندر ذوالقرنین نے کہ وہ جو قدرت دی ہے میرے رب نے مجھے اُس کام مین وہ بہت اچھی ہے اُس سے جو تم مجھے دوگے یعنی جو تم دیا چاہتے ہو وہ چیز مجھے میرے رب نے اُس سے بہتر مجھے دی کچھہ تم سے لینے کی احتیاج نہین پر تم میری مدد کرو قوت سے اس کام مین یعنے بہت سے آدمی زور آور اور عقلمند اور اسباب اُس کام کا تیار کر سکی تلاش کرو تو بناؤن مین تمہارے اور اُن کے بیچ ایک اوٹ یا دیوار مضبوط اور سخت پہر کہا سکندر ذوالقرنین نے کہ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰٓ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ لاؤ میرے واسطے تختے لوہے کی یعنی اینٹین لوہے کی بناؤ ۔ کہتے ہین کہ کئی ہزار آدمیون کو واسطے بنانے لوہے کی اینٹون کے مقرر کیا اور کئی ہزار آدمیون کو واسطے کہودنے کے بیچ دونون پہاڑ کے حکم کیا تو پانی تک کہود دین اور تفاوت بیچ اُن دونون پہاڑ کے چہار ہزار قدم کا تہا اور پانچ اوپر ساٹھہ گز چکلی بنیاد کہود دی اور نیچے پانی تک چہلے تو بڑے بڑے پتہر برابر بچہائے اور اُن پتہرون پر سے اینٹین لوہے کی رکہنی شروع کین جب تک کہ زمین کے برابر آئین پہر کہا کہ لکڑیان بہت سی لاکر اُن اینٹون کو چہپا دیا اور ایک طرف ہزار دن آدمیون نے تانبا لاکر جمع کیا تہا اور فرمایا سکندر نے قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰٓ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا پہر کہا کہ اِن لکڑیون کو آگ دیکر پہونکو اور دہونکو یہانتک کہ وہ سب اینٹین اور وہ تانبا آگ ہوا پہر قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا کہا پہر سکندر نے کہ لاؤ میرے واسطے اور لاکر ڈالو اُن اینٹون لعل آگ سے پر وہ تانبا پگہلا ہوا پانی سا تو وہ ایک ٹکڑہ سب ہو گیا اسی طرح وہ دیوار بنائی اونچی زمین سے ایک سو پچاس گز اور چکلی پانچ اوپر ساٹھہ گز ہے تو فَمَا اسْطَاعُوٓا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا پہر یاجوج ماجوج اُس دیوار پر نہ چڑھ سکین اور نہ اُسکو

کھود سکین جب یہ دیوار سے اس طرح تیار ہو چکے تو پھر قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ
وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ؕ کہا سکندر ذوالقرنین نے یہ اس دیوار کا
تیار ہونا بخشش اور مہربانی خدا تعالیٰ کی سے ہے یعنی اگر فضل رب کا مجھ پر نہوتا تو مجھ سے ایسی
دیوار بن نسکتی پھر جب آویگا وقت وعدہ کا میرے رب کا یعنی نزدیک قیامت کے اس دیوار کو
گرا کر یاجوج اور ماجوج آدین گے اور ہے بیشک یہی وعدہ میرے رب کا سچ اور درست ہونیوالا
یعنی یاجوج اور ماجوج کا وہان سے آنا نشانی قیامت کی ہے سو وہ مقرر ہوگی پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ
اور چھوڑین گے ہم اس دن جو ایک پر ایک دھکیلتا ہوا چلا آویگا گھبرائے ہوئے یعنی قیامت کے دن
لوگ نہایت ڈر سے ایک پر ایک گریگا اور پھونکے جاوینگے اس دن قرنائی یا نرسنگا یا تُرئی واسطے
اُٹھنے مُردون کے پھر ایک جگہ سب کو کر دینگین اکٹھا واسطے حساب لینے کو اور نیکی بدی کا بدلا دینے کو
وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۙ اور دکھاوین گے ہم اُس دن دوزخ
کافرون کو صریحًا سامنے کھلا ہوا نظر آویگا ان کو الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ
ع ۱۹ ۲ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۙ جو کافر تھے کہ آنکھین ان کی ڈھنکی ہوئین تھین پردون مین
میرے خدائی کی نشانیون کے دیکھنے سے یعنی دنیا مین میری نشانیون کو ندیکھتے تھے جس نشانیون سے
مجکو پہچانین اور رہین وہ کافر ایسے جو نہین سن سکتے میری بات کو یعنی قرآن کو نہین سن سکتے اَفَحَسِبَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ کیا سمجھتے ہین کافر جو پکڑین گے قیامت کے دن
میرے بندون کو سوائے میرے دوست اپنا یعنی یہ کافر جو مجھے چھوڑ کر حضرت عیسیٰ اور عزیر کو خدا کہتے ہین
اس واسطے کہ سمجھتے ہین کہ قیامت مین ہمین وہ عذاب خدا کے سے چھٹاوین گے یہ غلط سمجھتے ہین وہ ہرگز
چھٹا نہین سکین گے اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا بیشک ہمنے تیار کیا ہے دوزخ
کافرون کے واسطے پہلے مہمانی قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۭ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے کے رہنے والون کو کہ اے خبر دون تمکو
اور بتاؤن تمکو وہ لوگ جو بہت نقصان ہے ان کا ان کے کامون مین جن لوگون کی جاتی رہی تلاش
اور محنت اور نیکی یعنی جنہون نے نیک کام کئے تھے دنیا مین جیسے مسافرون کو مہمان رکھنا بھوکون کو
ننگون کو پہنانا یہ سب نیکیان جاتی رہین گی ان کو بتاؤن مین وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ
يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ؕ اور وہ لوگ سمجھتے ہین کہ ہم نیک اور اچھے کام کرتے ہین

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ وہ لوگ یہ ہین کہ جنہون نے نمانا اپنی رب کی باتون کو یعنی قرآن کو اور اُس کے ملنے کو
جھوٹ جانا یعنی قیامت کو جو خدا تعالی کا دیدار ہوگا یعنی جنہون نے قیامت کا ہونا اور قرآن کو
سچ نجانا اُن کے سب نیک کام جو دنیا مین کئے تھے خراب ہون گے اُن کا بدلا کچھہ نہ ملے گا پھر نہ
کھڑی کرینگے ہم اُن کی نیکیان تولنے کے واسطے ترازو جو وہ نیکیان گنتی مین نہین آئین اور خراب
ہوئے سبب قرآن اور قیامت کے نماننے کے سبب ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ
اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝ یہ ہین وہ لوگ جو بدلا اُن کا دوزخ ہے سبب اُس کے
جو ایمان نلائے قرآن اور رسول پر اور پکڑا باتون ہماری کو یعنی قرآن کو اور پیغمبر کو مزاح اور ٹھٹھا
سمجھے اُس کا بدلا دوزخ لیگا ۔ اور اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ
جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ بیشک جنہون نے سچ جانا قرآن اور پیغمبر کو اور کئے کام اچھے ہین اُن لوگون کو
باغ جو فردوس نام اُس کا ہے ملے گا پہلی ضیافت خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝
ہمیشہ رہین گے مومن اُس باغ فردوس مین نہ ڈھونڈین گے فردوس کے بدلے کوئی اور مکان یعنی
تمام اسباب عیش کا وہان میسر اور موجود ہوگا کسی چیز کی احتیاج اور ضرور نہوگی جو وہان نہو گا یعنی
سب کچھہ ہوگا کسو طرح سے تکلیف اور دکھہ او بے آرامی نہوگی قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ کہو ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ اگر ہووے سمندر کی سیاہی واسطے لکھنے میرے رب کے باتون کے یعنی اگر کوئی
چاہے پروردگار کی قدرت کا بیان لکھنے کو سمندر کی سیاہی بناوے تو مقرر سارے سمندر کی سیاہی
خرچ ہوجاوے پہلے اُس سے جو وہ بیان تمام ہووے اگر اُس سمندر کے ساتھ ایک اور سمندر کی سیاہی
لا کر سیاہی بناوے تب بھی اُس کی قدرت کا بیان نہ لکھہ سکے یعنی اُس کی قدرت کا بیان بے انتہا ہے
ہرگز کسو کی سمجھہ مین اور خیال مین نہین سما سکتے اور قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سوائے اسکے نہین یعنی مقرر
مین آدمی ہون تم جیسا ۔ پر آتا ہے پیغام خدا تعالی کا میرے پاس کہ مقرر اور بیشک خدا تعالی
تمہارا ایک خدا ہے تم سب کا فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
پھر جو کوئی اُمید رکھے ملنے کی اپنے رب سے تو چاہیئے کہ کرے کام نیک اور پہلے یعنی جو کوئی چاہے
کہ خدا کا دیدار نصیب ہو تو جو کچھہ خدا تعالی نے فرمایا ہے قرآن مین اور پیغمبر اُسکا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کہتا ہے وہی کرے اُس کے بدلے کچھ اور نکرے وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا۠ ١١٠ ع ١٢/٢
اور ساجھے اور شریک نکرے بندگی مین اپنے پالنے والے کی کسی کو ہرگز یعنی جسوقت خدا تعالیٰ
کی بندگی کرنے لگے اُسوقت کسی چیز کا دہیان اور خیال دل مین نہ لاوے ہرگز کبھی

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ثَمَانٍ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً

قصہ زکریا علیہ السلام

كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا یہ سورہ ذکر ہے تیرے رب کی مہربانی کا
جو اپنے بندے زکریا کے اوپر کی تہی اور حضرت زکریا علیہ السلام پیغمبر تھے حضرت سلیمان بن داود
علیہ السلام کی اولاد سے اور سردار تھے بیت المقدس کے یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنے دوست
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ **قصہ زکریا** کا اپنی اُمت کے آگے بیان کر کہ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
نِدَآءً خَفِيًّا جب پکارا زکریا علیہ السلام نے اپنے رب کو یعنی آہستہ سے دعا مانگی اور مناجات
کی اکیلی خلوت مین یعنی خدا تعالیٰ کی جناب مین عاجزی سے التجا کی چپ کے سے یہ قَالَ رَبِّ
اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا کہا زکریا علیہ السلام نے کہ اے رب
میرے بیشک سُست اور ڈہیلی اور نکمی ہوئین ہڈیان میری اور بڑھاپے کی سفیدی سے
چمکنے لگا سر میرا یعنی بہت سفید ہوا سر اور مین بہت بوڑھا اور سُست ہوا جو ایک کم سو برس کی
عمر تہی وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا اور نہین رہا مین دعا مانگ کر تجہسے اے رب میرے
نا امید اور بے نصیب کبھی یعنی جب مین نے دعا مانگی ہے تو نے اپنے فضل سے قبول کی ہے
وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ اور بیشک مین ڈرتا ہون اپنے کنبے کے لوگون سے یعنی
چچی تائی کی اولاد سے کہ پیچہے میرے مرنے کے میری اُمت سے کیا سلوک کرین اور دین پر مضبوط
رہین یا نرہین وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا اور ہے بی بی میری بانجہ اور بوڑھی۔ کہتے ہین دو کم
سو برس کی عمر تہی فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا پہر بخش میرے تئین اپنے پاس سے ایک بیٹا
جو میرے مرنے کے پیچہے دین کے کام اچہی طرح کرے اور يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ
وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ورثہ لیوے میری امامت اور سرداری کا اور ورثہ لیوے حضرت
یعقوب کی اولاد کا علم اور دانائی مین اور اُس کو ایسا کر اے رب میرے جو تو اُس سے راضی ہو
یعنے اُسے نیکبخت کر حضرت زکریا نے یہ دعا مانگ کر سر کو سجدہ مین رکھا اور عاجزی
شروع کی خدا تعالیٰ نے اُن کی دعا قبول کی اور غیب سے آواز حضرت زکریا کے کان مین آئی یہہ کہ

یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُہٗ یَحْیٰی لا لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا اے زکریا بیشک ہمنے
خوشخبری دی تجکو ایک بیٹے کی جو اُس کا نام ہے یحیی جو نہین کیا ہمنے اُس سے پہلے کوئی اُس کا
ہمنام یعنی اس نام کا آجتک کوئی پیدا نہین ہوا جب حضرت زکریا نے یہ آواز غیب سے سُنی تو خوش ہوے
اور پہر جناب الٰہی مین یون عرض کی اور قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا
وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ عِتِیًّا ؕ کہا اے رب میرے کیونکر مجہے بیٹا پیدا ہوگا اور ہے بی بی میری
بانج اور بوڑھی اور مقرر پہنچا مین بہت بڑھاپے سے خرابی اور سُستی کو یعنی میرا تو بڑھاپے سے
بُرا حال ہے اور عورت ہے میری بانج اور بوڑھی ہمین جوان کر کے فرزند دیوےگا یا ایسی ہی بڑہاپے مین
اولاد بخشیگا پہر اور آواز غیب سے آئی کہ قَالَ کَذٰلِکَ ۚ قَالَ رَبُّکَ ہُوَ عَلَیَّ ہَیِّنٌ
وَّقَدْ خَلَقْتُکَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَکُ شَیْئًا ؕ کہا اسی طرح ہوگا کہا رب تیرے نے کہ یہ مجہے آسان ہے
یعنی اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میرے آگے کوئی چیز مشکل نہین ہے اور دہیان کر کہ بیشک پیدا کیا
تجکو مین نے پہلے اس سے اور نہ تہا تو کچہہ چیز۔ حضرت زکریا نے جب یہ سُنا تب جانا کہ میری
بیٹا تو مقرر ہوگا پر کیا جانے کب ہوگا اسواسطے پہر جناب الٰہی مین عرض کی یون اور قَالَ
رَبِّ اجْعَلْ لِّیْ اٰیَۃً ؕ کہا اے رب میرے بنا میرے واسطے ایک نشانی یعنی کچہہ پتا بتا جس سے
جانون مین کہ کب بیٹا ہوگا قَالَ اٰیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ؕ کہا اُسے غیب کی
آواز نے کہ نشانی فرزند ہونے کی تجکو وہ ہے کہ تو بول نسکیگا لوگون سے یعنی بات نکر سکیگا تین رات اور
دن بغیر بیماری یعنی تو تندرست رہیگا اور بات نکر سکیگا پہر قدرت خدا تعالی کی سے ایک رات اُن کی بی بی امید سے ہوئین اور پہر فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِہٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
فَاَوْحٰۤی اِلَیْہِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُکْرَۃً وَّعَشِیًّا ؕ باہر آئے اپنے لوگون مین عبادت کرنے کی جگہہ سے
پہر اشارت سے کہا اُن لوگون کو جو خدا تعالی کی یاد کرین صبح اور شام یعنی زبان بھول گئی تہی اور
بول نسکتے تو اشارت سے بات کی تین رات دن تک ایسا ہی حال رہا پہر اچہے ہوئے جیسے تہے
پہر جب حمل کے دن پورے ہوئے تب حضرت یحیی پیدا ہوئے اور چہوٹی ہی عمر مین فقیرون کی
پوشاک پہنی اور خدا تعالی کی بندگی مین رات دن مشغول ہوئے یہان تک کہ اُن کو غیب سے آواز یون
آئی کہ یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ ؕ اے یحیی پکڑ کتاب توریت کو مضبوط یعنی اُس مین جو حکم ہین
اُن سب کو اچہی طرح بجالا اور فرماتا ہے خدا تعالی کہ وَاٰتَیْنٰہُ الْحُکْمَ صَبِیًّا ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ
لَّدُنَّا وَزَکٰوۃً ؕ وَکَانَ تَقِیًّا ۙ اور دیا ہمنے یحیی کو حکمت یعنی عقل اور دانائی بچپن مین
اور مہربانی دی اپنے پاس سے اور پاکیزگی اور ستہرائی دی اور تہا حضرت یحیی علیہ السلام ڈرنیوالا

اور گناہوں سے بچنے والا کہتے ہین کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام سات برس کے تھے جو انہین محلے
کے لڑکون نے آنکر کہا کہ آؤ کھیلین حضرت یحییٰ نے کہا کہ ہمین خدا تعالیٰ نے کھیلنے کو نہین پیدا کیا
وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ اور نیکی کرنیوالا تھا ماں باپ سے اور تابعداری
کرتا تھا ماں باپ کی اور نتھا غرور کرنے والا اور کہنا نماننے والا نتھا اور نہ گنہگار تھا وَسَلَٰمٌ عَلَيْهِ
ع ۵ ۴ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ اور اُس پر سلام ہے خدا تعالیٰ کا جس دن
وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے اور جس دن پھر اُٹھے جیتا یعنی دن قیامت کے یعنی ہمیشہ اور
وقف لازم اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنے دوست محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَٰبِ مَرْيَمَ اور ذکر کر قرآن
مین جو آیا ہے قصہ مریم کا جو وہ ہمیشہ مسجد بیت المقدس مین رہتی تھی جو کبھی کچھ ضرور ہوتا تھا
تو گھر جاتی تھین ایک دن واسطے نہلانے کے گھر کی طرف گئین تھین جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ
إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا کہ جب جدا ہوئی حضرت مریم اپنے کنبے سے
ایک جگہہ جو وہ سورج کے نکلنے کی طرف تھی بیت المقدس سے فَاتَّخَذَتْ مِن دُونِهِمْ
حِجَابًا ۝ پھر پکڑا حضرت مریم نے اُن لوگون کی طرف سے پردا یعنی لوگون سے کنارے ہوکر
نہائین اور کپڑے لگین پہننے جو اتنے مین فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا
پھر بھیجا ہمنے مریم کی طرف اپنے فرشتہ کو یعنی حضرت جبرئیل کو بھیجا پھر اُس نے اپنی شکل بدل کر حضرت
مریم کے واسطے بنا آدمی کی صورت سب ساری درست یعنی حضرت جبرئیل ایک جوان خوبصورت
بنکر حضرت مریم کے سامنے آنکر کھڑے ہوئے جب حضرت مریم نے اُس اکیلے مکان مین خلوت کی
غیر مرد کو دیکھا قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا ۝ کہا حضرت مریم نے کہ پناہ
مانگتی ہون خدا تعالیٰ سے جو وہ بچاوے مجھے تیری بدی سے اگرچہ تو ہی ڈرانیوالا خدا تعالیٰ سے
یعنی اگر جو تو نیکبخت اور برا کام کرنے والا نہو تب بھی تیری برائی سے پناہ مانگتی ہون خدا تعالیٰ کی
جب یہ حضرت جبرئیل نے سنا تب قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَٰمًا زَكِيًّا ۝
کہا سوا اسکے نہین یعنی مقرر مین بھیجا ہوا ہون تیرے رب کا اسواسطے جو دون مین تجھے
ایک لڑکا ستھرا پاکیزہ یعنی مجھے خدا تعالیٰ نے تیرے پاس اسواسطے بھیجا ہے جو مین تجھے بیٹا دیجاؤن
ربع قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝ کہا حضرت مریم نے کہ کیونکر ہوگا میرے
لڑکا اور نہین مجھے ہاتھ لگایا کسی مرد نے اور نہین ہون مین بدکار یعنی بیٹا تو بغیر مرد کے صحبت کے نہین
ہوتا اور میرا تو خاوند نہین ہے اور مین بدکار نہین ہون مجھسے کیونکر بیٹا پیدا ہوگا قَالَ كَذَٰلِكِ ع

کہا حضرت جبرئیل نے کہ یونہیں جس طرح تو کہتی ہے پھر قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ۝ کہا تیرے رب نے کہ یہ کام مجھے آسان ہے یعنی بغیر باپ کے بیٹا پیدا کرنا میرے آگے سہج ہے اور اُس کے پیدا کرنے کا سبب یہ ہے جو بناوے اُسے یعنی تیری بیٹے کو بناوین نشانی اپنی قدرت کی لوگون کے واسطے اور کرون اُس کو سبب اپنی بخشش کا اور مہربانی کا لوگون پر یعنی جو کوئی اُسے سچا جانکر اُس کا کہا مانے اُس پر مین بخشش اور مہربانی کرون اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے یعنی وہ بیشک اسی طرح پیدا ہوگا یہ کہا حضرت جبرئیل نے اور حضرت مریم کے پاس آنکر اُن کے منھ مین یا گریبان مین پھونک ماری فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ پھر حضرت مریم کو امید ہوئی یعنی حضرت عیسی علیہ السلام اُسی وقت اُن کے پیٹ مین آئے اور جب مدت حمل کی پوری ہوئی اور وقت پیدا ہونے کا نزدیک آیا تو پھر باہر گئین دور سمت حضرت عیسیٰ کے شہر سے دو جنگل مین جاکر دیکھا کہ کہین نہ سایہ ہے نہ کوئی درخت ہے مگر ایک پرانی سوکھی کھجور کے درخت کی جڑ کھڑی ہے فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا پھر آیا یعنی اُٹھا درد بچہ پیدا ہونے کا حضرت مریم کو تب ایک سوکھی کھجور کے درخت کی جڑ سے لگ بیٹھے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اور کہا اے ہاے اچھا ہوتا جو مین مرتی پہلے اِس حالت سے اور مجھکو لوگ بھول جاتے یعنے کوئی میرا ذکر نذکور نہ کرتا تاکہ ابھی یہان کے لوگ جو واقف ہین مجھے آنکر دیکھین گے اِس بچے کو تو کہین گے کہ اِس لڑکی نے یعنی مریم نے جو اسے ذکریا نے پالا تھا ایسا کام کیا جو بغیر بیاہی ہوئی نے بچہ جنا اس شرمندگی سے مین مرتی تو بھلی تھی جو کوئی میرا نام نہ لیتا اور نذکور نکرتا فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ پھر پکارا حضرت مریم کو نیچے سے اُس کے یعنی حضرت عیسے جو اون کے آگے تھے اُنھون نے کہا کہ غمگین مت ہو اور مت ملنگ موت جو بیشک پیدا کیا رب تیرے نے نیچے تیرے بہتا پانی جو اُس مین سے پیو اور نہاؤ یا یہ باتین فرشتے نے کہین تھین حضرت مریم کو نیچے سے وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ اور ہلا اپنی طرف کھجور کی جڑ سوکھی ہوئی کو جسکے ساتھ لگی ہوئی بیٹھی ہے تو اے مریم تو ڈالے وہ کھجور کا درخت سو کھا ہوا تجھ پر کھجورین پکی ہوئی نئی تازی قدرت خدا تعالے کی سے فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۝ پھر کھا وہ کھجورین نئی تازی اور پی وہ پانی جو تیرے آگے پیدا ہوا ہے اور ٹھنڈی اور روشن کر آنکھین فرزند کو دیکھکر کہتے ہین کہ حضرت مریم علیہا السلام

بھوکی اور پیاسی اکیلی جنگل مین ایک سوکھے کھجور کے درخت سے لگ بیٹھی تھین جو حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے اور قدرت خدا تعالیٰ کی سے وہان ایک سوت پانی کی پیدا ہو کر بہنے لگا اور وہ سوکھا درخت سبز ہوا اور اُس مین کھجورین لگتے ہی پک گیان اتنے مین کئی فرشتے حکم خدا تعالیٰ کے سے آئے اور حضرت مریم کو کھجورین کھلائین اور پانی پلایا اور کہا کہ ای مریم غم نہ کھا خاطر جمع رکھ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہلایا اور کپڑے بہشت کے پہنائے اور حضرت مریم کی گود مین دیا اور تسلی کر کے گئے اور ایک آواز غیب سے یون آئی کہ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا پھر اگر دیکھے کسی آدمی کو اور وہ پوچھے کہ یہ بچہ کہان سے لائی تو فَقُولِيٓ اِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۝ پھر تو کہیو کہ مینے منت کہی ہے خدا تعالیٰ کے واسطے روزے کی اُسوقت مین حکم روزے مین بولنے کا نتھا مگر اتنا کہے کہ مین روزے سے ہون پھر مین نہین بولنے کی آج کسی سے یعنی مین سارا دن دعا اور مناجات پڑتی رہون گی ۔ ۔ کہتے ہین کہ جب لوگون نے حضرت مریم کو اپنے مکان مین نپایا تب ڈھونڈھتے ہوئے حضرت مریم کے پاس پہنچے جب حضرت مریم نے دیکھا کہ یہ لوگ میرے پاس آتے ہین تو فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ط پھر لائین حضرت مریم حضرت عیسیٰ کو گود مین اُٹھا کر اُن لوگون مین جب اُن کے پاس آئے قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ۝ کہا لوگون نے اے مریم بیشک لائی تو ایک چیز تحفہ یعنی یہ تو خوب کام کیا تو نے جو بغیر خاوند کے بیٹا جنا یعنی یہ بہت برا کام کیا اور تیرے کنبہ مین تو ایسا کوئی بدکار نہین ہوا يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝ ای بہن ہارون کی نہ تھا باپ تیرا بدکار اور نہ تھی تیری ماں حرام کار یعنی تیرے مان باپ تو نیک بخت ہین تو نے یہ کیا کام کیا فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ پھر حضرت مریم نے اشارے سے کہا کہ اس لڑکے سے پوچھو یعنی کہا کہ مین نے تو روزہ رکھا ہے مین بولنے کی نہین آج یہ لڑکا جو میری گود مین ہے اس سے پوچھو یہ تمہے جواب دیوے گا قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ کہا ان لوگون نے کیونکر بات کرین ہم اُس کسی کی جو ہووے جھولی مین بچہ یعنی جو بچہ جھولے کے لایق ہو اُسے ہم کیا بات کرین اتنے مین قَالَ اِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝ کہا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے صاف زبان سے کہ بیشک مین بندہ خدا تعالیٰ کا ہون دی مجھے خدا تعالیٰ نے کتاب انجیل یعنی ازل مین دے چکا ہے اور ظاہر مین اب دیگا اور کیا ہے مجھے نبی وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ص

وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَادُمْتُ حَیًّا اور بنایا اور کیا مجھ مین نفع اور برکت جہان رہون مین
یعنی جس جگہہ رہون مین مجھ سے فائدہ ہے دین اور دنیا کا لوگون کو اور حکم کیا ہے خدا تعالیٰ نے
مجھے جو مین نماز پڑہون اور زکوٰۃ دون یعنی خدا تعالیٰ کی بندگی کرون اور خیرات دون جبتک
جیتا رہون وَّبَرًّا بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝ اور کیا مجھے نیکی کرنے والا ماں سے
اور نہین بنایا مجھکو کہا نماننے والا اور غرور کرنے والا بدبخت جو کہا نمانے اپنی ماکا وَالسَّلٰمُ
عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ۝ اور سلام خدا تعالیٰ کا ہے مجھ پر
جس دن پیدا ہوا مین اور اس دن بہی کہ مرون مین اور جس دن کہ پہر اٹھون مین جیتا یعنی قیامت
تلک ہمیشہ مجھ پر سلام رہے ذٰلِکَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْہِ یَمْتَرُوْنَ
یہ احوال بیان جس کا کیا ہے وہ ہے عیسے بیٹا مریم کا سچ ہے یہ جو کہا اور بے شبہ ہے اس طرح
سے جو یہودی اور نصاری شک رکھتے ہین اور اسکے حق مین جو کہتے ہین کہ بیٹا خدا کا ہے یہ بات
نرا جھوٹھ ہے کسواسطے کہ مَاکَانَ لِلّٰہِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَہٗ اِذَا قَضٰٓی اَمْرًا
فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ نچاہیے اور لائق نہین خدا تعالیٰ کو وہ کہ اولاد رکھے یعنی پاک ہے
خدا تعالیٰ زن و فرزند سے اور ایسا ہے کہ جب چاہتا ہے کچھ کام بناوے تب فرماتا ہے اُسکو
کہ ہو وہ ہوتا ہے یعنی کسی چیز کے بنانے مین اور کچھ پیدا کرنے مین اُسے فکر اور محنت اور ڈھیل
ذرا بہی نہین وَاِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ اور بیشک
خدا تعالیٰ پالنے والا میرا اور تمہارا ہے پہر اُسی کو پوجو اور اُسی کا حکم مانو سب کو چھوڑ کر دل و
جان سے یہی راہ سیدہی چھٹکارے کی ہے فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِہِمْ پہر جدی
جدی سمجھ پکڑی ہر فرقے نے ان مین سے یعنی انہون نے آپسمین اپنی اپنی سمجھہ سے جدا جدا
دین پکڑا حضرت عیسےٰ کے ماننے والے تین فرقے ہوئے حضرت عیسے کو بیٹا خدا کا کہتے ہین ایک
نسطوریہ ہین اور دوسرا فرقہ جو یعقوبیہ حضرت عیسے کو خدا کہتے ہین تیسرا فرقہ ملکانیہ جو یہ
کہتے ہین کہ تین خدا ہین اُن مین سے ایک حضرت عیسیٰ ہین یہ تینون فرقہ کافر ہین اور یہ نرا
جھوٹ کہتے ہین فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ مَّشْہَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ پہر بہت خرابی اور افسوس
اُن کو جو وہ حضرت عیسے کے حق مین وہ باتین کرتے ہین اور خدا تعالیٰ کا حکم نہین مانتے
کہ حضرت عیسیٰ بندہ خدا تعالیٰ کا ہے اور سچ نہین جانتے سامنے ہونا ہے بڑا دن یعنی قیامت
مقرر آنی ہے یعنی جو لوگ کہ قیامت کے ہونے کو سچ نہین جانتے اُن پر بڑی خرابی ہوگی قیامت کے

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ کیا خوب سنین گے
اور کیا اچھا دیکھین گے جس دن آوین گے ہمارے پاس یعنی قیامت کو لیکن وہ سننا اور دیکھنا
اُن کے کچھ کام نہ آویگا اسوقت پر ظالم آج یعنی دنیا مین بھولے ہوئے ہین صریحًا یعنی دنیا مین
بہکے ہوئے شیطان کے بہکائے سے جو سچ بات کو نہین مانتے وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ
اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ اور ڈرا ان کو اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم یعنی ڈرا مکہ کے لوگون کو دن افسوس وقف لازم
کرنے کے سے جب کام ہو چکے گا سب یعنی قیامت کو حکم ہوگا جو بہشتی بہشت مین جاوین اور
دوزخی دوزخ مین جاوین اور اُس حکم مین تفاوت اور ڈھیل نہوگی تب افسوس کھاوین گے
کہ کیون کہنا رسول کا نمانا ہمنے اور کیون برائی کی ہمنے اور بھلائی کرنے والے افسوس کرین گے
کہ بھلائی ہمنے بہت سی کیون نکی وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اور یہ مکے کے لوگ بیخبر
مین اس بات سے اور نہین سچ مانتے اس بات کو جو قیامت مقرر ہوگی اور خدا تعالیٰ فرماتا ہی
اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ کہ بیشک ہم وارث اور مالک ہین ع ۵
زمین کے اور جو کوئی کہ زمین کے اوپر ہے اسکے بھی ہم مالک ہین اور وہ سب ہماری طرف کو پھیرے گا
یعنی وہ سب ہمارے آگے حاضر ہوگا وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝
اور بیان کر اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم لوگون کے آگے **قصہ ابراہیم** پیغمبر کا جو قرآن مین آیا ہی
جو بیشک وہ ہی سچ بولنے والا پیغمبر اور سچی خبر دینے والا اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ
مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ۝ جب کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آزر کو کہ اے
بابا میرے کیون پوجتا ہے اور بندگی کرتا ہے اُس کی جو نہ سنتا ہے تیری بات اور نہ دیکھتا
تیری عاجزی کرنے کو اور نہ دور کر سکتا ہے تجھسے کسی چیز کو یعنی اگر تجھے کچھ مشکل ہو تو تیرا کام
بر لاوے یا فائدہ دیوے کچھ تجھے سو اُس سے کچھ نہین ہو سکتا اور کہا کہ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ
مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ ای باپ میرے بیشک
آئی ہے مجھے دانائی اور خبر وہ جو تجھے نہین آئی پھر تو پیچھے آ تو مین راہ دکھاؤن تجھے راہ سیدھی
یعنی میرا کہا مان تو راہ خدا تعالیٰ کی مین تجھے دکھاؤن يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ
الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝ اے بابا میرے مت پوج شیطان کو یعنے اُسکا کہنا مت مان
جو بیشک شیطان ہے خدا تعالیٰ کا گنہگار یعنی خدا تعالیٰ کا کہنا نماننے والا ہے شیطان
خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت سے شیطان کو دور کیا ہے تو اُس کا کہا مت مان اور کہنا

یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یَّمَسَّکَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَکُوۡنَ لِلشَّیۡطٰنِ وَلِیًّا ۝
اے بابا میرے ڈرتا ہون مین اُس سے کہ پہنچے تجہے عذاب خدا تعالی کا شیطان کے کہا ماننے سے
پہر ہو جاوے تو شیطان کا ساجہی یعنی وہ جیسا خدا تعالی کے کہنا نماننے سے دور ہوا اُس کی رحمت سے
اور عذاب ہمیشہ کے مین گرفتار ہوا کہین ایسا ہی تیرا حال ہوگا شیطان کے کہا ماننے سے اور خدا تعالی کا
کہا نماننے سے جب یہ باتین حضرت ابراہیم کی اِن کے باپ آزر نے سُنین تب بیٹے پر غصہ ہو کر
قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِہَتِیۡ یٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَہِ لَاَرۡجُمَنَّکَ وَاہۡجُرۡنِیۡ مَلِیًّا ۝
کہا اے کیا پہرا ہوا ہے میرے خداؤن سے اور نہین مانتا تو انکو اے ابراہیم اگر تو نچہوڑیگا
اِن باتون کو تو مین مقرر پتھراؤ کرون گا تجکو اور دور ہو میرے پاس سے تو بہت مدت میری
غصے سے بچے تو یہ بات محبت سے کہی کہ میرے نزدیک سے جا۔ اگر رہے گا تو مین عذاب
کرون گا تجہے تب قَالَ سَلٰمٌ عَلَیۡکَ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَکَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ بِیۡ حَفِیًّا ۝
کہا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو کہ سلام تجہپر مین جاتا ہون اور جلد بخشواؤن گا تیرے گناہ
اپنے رب سے یعنی دعا مانگون گا خدا تعالی سے جو تجہے توفیق ایمان کی بخشے جو سبب گناہ بخشنے کا ہے
جو بیشک خدا تعالی ہے مجہپر مہربان وہ میری دعا قبول کرے گا وَاَعۡتَزِلُکُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اور جدا ہوتا ہون مین تم سے اور جنکو تم پکارتے ہو یعنی پوجتے ہو سوائے خدا تعالی
کے اُن سے بہی جدا اور کنارے ہوتا ہون وَاَدۡعُوۡا رَبِّیۡ ۫ۖ عَسٰۤی اَلَّاۤ اَکُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّیۡ
شَقِیًّا ۝ اور پکارون گا اور بندگی کرون گا مین اپنے رب کی اُمید ہے مجکو جو نہون گا مین
اپنے رب کو پکار کر اور اُس کی بندگی کر کے بے نصیب اور نا امید یعنی تم اپنے خداؤن کو پوج کر
فائدہ نپاؤگے اور مجہے اُس کی بندگی سے نفع اور فائدہ ہوگا کہتے ہین کہ یہ باتین کر کے اپنے باپ سے
حضرت ابراہیم اُس شہر سے نکل کر سات برس تک جنگل اور پہاڑون مین پہرتے رہے اِس مدت
مین اُن کا باپ آزر فوت ہوا حضرت ابراہیم پہر شہر مین آئے اور بتون کو توڑا اور نمرود نے
اُنہین آگ مین ڈالا اور خدا تعالی نے اپنے فضل سے وہ آگ اُن پر گلزار کیا پہر بی بی سائرہ اور
اور حضرت لوط پیغمبر علیہ السلام کو لیکر **شام** کے ملک کی طرف گئے جیسے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے
فَلَمَّا اعۡتَزَلَہُمۡ وَمَا یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ۙ وَہَبۡنَا لَہٗۤ اِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ ؕ وَکُلًّا جَعَلۡنَا نَبِیًّا ۝
پہر جب حضرت ابراہیم علیہ السلام جدا ہوئے اُس قوم سے اور اُن کے خداؤن سے جنکو پوجتے
تہے سوائے خدا تعالی کے اور دیا ہمنے ابراہیم کو بہی سائرہ کے پیٹ سے بیٹا اسحاق نام اور

اُن کا بیٹا یعقوب پوتا حضرت ابراہیم کا یعنی خدا تعالی نے حضرت ابراہیم کو بیٹا اور پوتا دیا اور اُنکو
کیا ہمنے نبی اُن سب کو پیغمبری ہوئی سب یہ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ
لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۞ اور بخشا ہمنے اُن سب کو اپنی مہربانی سے یعنی ظاہر مین مال اور دولت ع ٣ ١٠ ٦
اور اولاد اور عزت اور باطن مین اپنے نزدیک کیا اُن کو اور بنائی ہمنے اُنکی بان سچ بولنی والی اور
ذکر کرنے والی بڑے اونچی یعنی اُن کی بات سب کے اوپر رکھی یعنی جو اُنھون نے سچ کہا سو ہی ہوا
وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۞ اور ذکر اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن مین آیا ہے قصہ موسی علیہ السلام کا جو مقرر حضرت موسی تہا چنا ہوا
اور تھا بھیجا ہوا ہماری طرف سے خبر دینے والا لوگون کو وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ
وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۞ اور پکارا ہمنے موسی کو داہنی طرف سے پہاڑ کی اور اُسے اپنے پاس
بُلایا ہمنے جو باتین کرتا تھا ہمسے وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۞ اور بخشا
ہمنے موسی علیہ السلام کو اور دیا ہمنے اُسکو اپنی مہربانی سے اُسکے بہائی ہارون نبی کو یعنی حضرت ہارون کو
حضرت موسی کا مددگار کیا جو یہ دونون آپس مین بھائی تھے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ز
اور ذکر کراے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن مین آیا ہے قصہ ذبح کرنے حضرت اسماعیل کا
جو بیٹا حضرت ابراہیم کا تھا اور یہ قصہ سورہ صافات مین آویگا إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ
وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۞ جو مقرر حضرت اسمعیل تھا وعدہ کا سچا اور تھا بھیجا ہوا ہماری طرف سے خبر
دینے والا لوگون کو وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۞
اور تہا حضرت اسمعیل جو کہتا تھا یا سکھاتا تھا اپنے لوگون کو کہ نماز پڑہو اور زکوۃ دو اور تھا اپنے
رب کے پاس پسند کیا ہوا یعنی حضرت اسمعیل رب کا پیارا تھا وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ
كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۞ اور ذکر کراے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن مین آیا ہے قصہ
ادریس علیہ السلام کا جو مقرر تھا وہ سچ بولنے والا خلقت سے اور خبر دینے والا سچی ہماری طرف سے
لوگون کو وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۞ اور اُٹھایا ہمنے ادریس علیہ السلام کو جگہہ بلند اور اونچی پر
یعنی مرتبہ اُن کا بلند کیا سبب نبوت کے یا اُن کو آسمان پر بُلایا اور اُن کے آسمان پر جانے کے کئی
روایتین ہین اُن مین سے ایک یہ ہے کہ کہتے ہین کہ ایک دن حضرت ادریس علیہ السلام کو دہوپ
تیز لگی جو بدن اُن کا جلنے لگا اُنہون نے کہا یا الٰہی سورج کی گرمی اتنی دور سے ایسے ہی
پاس سے فرشتے جو اُسے اُٹھائے پھرتا ہے اُس کا کیا حال ہوگا اے پروردگار اُس فرشتہ پر

اُس کی گرمی سہل اور آسان کر خدا تعالی نے دعا حضرت ادریس کی قبول کی دوسرے دن اُس فرشتہ کو گرمی سورج کی کچھہ معلوم نہوئی اُس نے عرض کی کہ یا آلہی آج کیا ہے کہ مجھے سورج کی گرمی کچھہ اثر نہین کرتی حقتعالی نے فرمایا کہ میرا ایک دوست زمین پر ہے اُس نے تیرے حق مین دعا مانگی ہے اُس کی دعا کے سبب گرمی تجھہ پر اثر نہین کرتی وہ فرشتہ خدا تعالی سے رخصت لیکر حضرت ادریس کی ملاقات کو آیا اور ملا بعد باتون کے حضرت ادریس نے اُس فرشتہ سے کہا کہ مجھے تو اپنا مکان رہنے کا دکھا فرشتہ حکم آلہی سے اُن کو چوتھے آسمان پر لیگیا وہان جاکر حضرت ادریس نے اُس فرشتہ سے کہا کہ یہان حضرت عزرائیل کا گھر کہان ہے تو جاکر اُن سے پوچھ کہ ادریس علیہ السلام کی عمر کتنی باقی ہے اُس فرشتے نے جاکر پوچھا حضرت عزرائیل نے دہیان کر کے کہا کہ جسکا احوال تو پوچھتا ہے اُسکے حق مین حکم یون ہے کہ جان اُس کی ابہی سورج کے پاس قبض کرا تنے مین حضرت عزرائیل جاکر دیکھین تو وہین ہے موافق حکم کے جان حضرت ادریس کی قبض کرکے پھر زندہ کیا ۔ پھر حضرت ادریس نے کہا اُسی فرشتہ سے کہ دوزخ اور بہشت کی سیر دکھاؤ وہ فرشتہ دوزخ کو دکھاتا ہوا بہشت مین لیگیا جب حضرت ادریس بہشت مین گئے تو وہان بیٹھہ رہے اُس فرشتے نے کہا کہ اب سیر اور تماشا دیکھ چکے اب چلو حضرت ادریس نے کہا کہ خدا تعالی کا وعدہ سچا ہے ۔ ہ بدون کو مار کر جلا دے گا اور دوزخ مین سے بہشت مین لاویگا اور پھر بہشت سے نہ نکالے گا سو مین مر کر جیا اور دوزخ پر سے بہشت مین آیا اب مین کیون یہان سے نکلون فرشتہ نے جناب آلہی مین التجا کی حکم آلہی یون ہوا کہ انہین چوتھے آسمان پر رکھو اور بہی روایتین ہین حضرت ادریس کی آسمان پر جانیکی أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ وہ لوگ جنپر بخشش کی خدا تعالی نے ان نبیون پر اولاد آدم علیہ السلام کی سے وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ اور اولاد اُن کی سے جنکو اُٹھا یا یعنی چڑہایا ہمنے ناؤن مین ساتھ نوح علیہ السلام کے طوفان کے وقت اور اولاد ابراہیم اور یعقوب علیہ السلام کی جو یہ دونو دادا پوتے تھے وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اور اُن لوگون سے جنکو راہ دکھائی ہمنے اور چن لیا ہمنے اُن کو سب خلقت سے یعنی بعد پیغمبرون کے اور اولیا اور مومن خالص یہ سب جن کا مذکور کیا ہمنے ایسی ہین کہ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا جب پڑھی جاتی ہین اُنکے آگے آیتین خدا تعالی کی گرتے ہین سجدہ کرنے کے واسطے روتے ہوئے خوف خدا تعالی کے سے سجدہ ۵

یعنی انبیا اور اولیا اور اُن کے دوست یہ سب قرآن کو سُنکر خدا تعالی کو سجدہ کرتے ہین اور روتے ہین یہ سجدہ پانچوان ہے قرآن شریف کے سجدون سے فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ پھر اُن کے پیچھے آئی اولاد بد جو نہایت غفلت سے چھوڑا نماز کو اور تابعداری کی اپنے جی کی چاہ کی یعنی دنیا کے مزے مین پڑے جیسے شراب خواری اور تماش بینی کرنے لگے پھر جلد دیکھین گے بدلا اپنے کامون کا یعنی خرابی اور عذاب دیکھینگے جلد اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْــًٔا مگر جو کوئی گناہون سے بیزار ہوئے اور توبہ کری اور خدا اور رسول کا کہنا مانے دل سے اور اچھے کام کرے پھر وہ لوگ توبہ کرنے والے اور مسلمان آوین گے بہشت مین ظلم اور ستم نہین دیکھنے کے کسی چیز مین بدلے سے یعنی جیسے اُنہون نے کام کئے ہون گے پورا بدلا ملے گا کچھ کم نہو گا اور وہ بدلا بہشت اور اُس کی نعمتین ہونگین ایسی جو وہ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا باغ ہین رہنے کو اُن کے جنہون کو وعدہ دیا ہے خدا تعالی نے اپنے بندون کو بغیر دیکھے یعنی بندون نے وہ باغ دیکھے نہین اور وعدہ کو سچا جانا اور بیشک ہے وعدہ خدا تعالی کا آنے والا اور پہونچنے والا ہے یعنی مقرر مومن بندے بہشت مین جاوین گے لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۙ نسنین گے بہشت مین جاکر بات نمی اور بیہودہ مگر سلام خدا تعالی کا یا فرشتون کا سلام سُنین گے یا آپس مین بہشتی ایک دوسرے کو سلام علیک کرین گے اخلاص اور محبت سے اور بہشتیون کو کھانا اور پینا ہووے گا نعمتین بہشت کی صبح اور شام یعنی دو وقت نعمتین بہشت کی کھاوین گے یعنی قدر چہار پہر دنیا کے جب دیر ہوگی تب بہشت کی رہنے والے کھایا کرین گے کسواسطے کہ بہشت مین سورج نہین ہوگا جس سے رات دن معلوم ہووے تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۙ یہ وہ بہشت ہے جس کا وارث کرین گے ہم اپنے بندون مین سے اُس بندے کو جو ڈرنے والا ہوگا خدا تعالی سے ۔ کہتے ہین رجب کے لوگون نے حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم سے قصہ اصحاب کہف اور ذوالقرنین کا پوچھا تھا حضرت نے بغیر انشاء اللہ کہے فرمایا تھا کہ کل اس سوال کا جواب دونگا اس سبب کئی دن تک حضرت جبرئیل علیہ السلام نہ آئے تھے پھر جب آئے تب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ یا جبرئیل تم بہت دیر مین آئے حضرت جبرئیل نے جواب دیا وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ

ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ اور اُترتے نہین ہم فرشتے بغیر حکم تیرے رب کے یعنی خدا تعالی
کے بغیر بھیجے ہم نہین آتے اور وہ خدا تعالی جانتا ہے جو ہمسے آگے ہوگا اور جو ہمسے پیچھے ہوا
اور جو کچھہ اس مدت کے بیچ مین ہوا اور ہوتا ہے وہ سب اُسے خبر ہے یعنی ہمارے پیدا ہونے
سے پہلے جو کچھہ تھا اور ہماری زندگی تک جو کچھ ہوا اور ہوگا اور ہماری موت کے پیچھے جو کچھہ ہوگا
یہ سب خدا تعالی جانتا ہے کچھہ اُس سے چھپا ہوا نہین اور نہین پروردگار تیرا بھولنے والا یعنے
جو کچھہ کہ کسی نے کیا نیکی کو یا بدی کو ہزارون برس پیچھے اُس سے یاد دلا کر اُس کا بدلا دیگا
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ع ۴ ۵ ۷
اللہ تعالی ہے پیدا کرنے والا آسمانون اور زمین کا اور جو کچھہ اُن دونون کے بیچ ہے سب کا
پیدا کرنے والا وہی ہے پھر اُسی کی بندگی کر اور کئے جا بندگی اُس کی اور تغافلی اور سستی نکر بندگی
کرنے مین اور دیر کر آنے میرے سے خفا اور ملول نہو اے پیغمبر جانتا ہے تو کسی کو جو خدا تعالی کا
ہمنام ہے یعنی کسی کا بہی نام اللہ ہے سوائے اُس کے کافر اور مشرک بتون کو الہ کہتے تہے اللہ
نہ کہتے تھے وَيَقُولُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۝ اور کہتا ہے آدمی یعنی
مشرک اور کافر کہتے ہین اے کیا جب مین مرجاؤنگا اور بدن اور ہڈیان میری گل کر خاک
ہوجاوینگی پھر نہین اٹھونگا جیتا یعنی کافر کہتے ہین کہ ہم مرکر ہرگز پھر نہین اُٹھنے کے اور
قیامت کو اچنبھا جانتے تھے اور خدا تعالی فرماتا ہے اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝ اور کیا یاد نہین کرتا آدمی یعنی جھوٹ اور اچنبھا جاننے والا قیامت کا
جانتا نہین کہ ہمنے بنایا اُس کو پہلے اور وہ کچھہ چیز نہ تھا یعنی یہ بات نہین سمجھتا کہ جس نے پہلے بنایا
ہے وہ دوبارا بہی پیدا کرسکتا ہے فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ
جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ پھر قسم ہے رب تیرے کی اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم یعنی مجھے اپنی قسم ہے کہ
مقرر ہم اُٹھا کر اکٹھا کرینگے اِن کو اور شیطانون کو پھر سامنے لاوینگے گرد دوزخ کے گھٹنے ٹیکے ہوے
یعنی اُن کو کھڑے ہونے کی طاقت نہوگی نہایت سستی سے زمین پر گھٹنے رکھینگے ثُمَّ
لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۝ پھر ہم چن کر نکالینگے ہر قوم
سے جو شخص کہ اُن مین سے جو بہت خدا تعالی سے غرور کرتا ہوگا اُن کو چن چن کے نکال کر بڑا
عذاب کرینگے ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝ پھر ہم مقرر جانتے ہین
اُن کو جو لوگ لائق ہین آگ مین ڈالنے کے یعنی جو کوئی دوزخ مین جانے کے لائق ہے اُسے ہم

خوب جانتے ہین وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ○ اور کوئی
نہین ہے ہم مین سے اسے آدمیو جو نپہلا یا جاویگا دوزخ پر سے یعنی جتنے آدمی ہین سب کا دوزخ
پرسے گذارا ہوگا لیکن مومنون کو آگ معلوم نہین ہونیکی ہے یہ بات اوپر رب تیرے کے مقرر
کرنی یعنی دوزخ پر سے ساری خلقت کو گذرنا خدا تعالی مقرر کرچکا ہے لیکن ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ○ پھر بچاوین گے ہم اُن کو جو ڈرتے ہین خدا تعالی سے
اور دور رہتے ہین شرک سے یعنی دوزخ سے اُن کو نکالون گا اور چھوڑونگا ستم کرنے والون کو
دوزخ مین گھٹنے ٹیکے ہوے وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ○ اور جب پڑتے ہین مومن کافرون کے آگے
آیتین قرآن کی روشن کھلی ہوئی جن آیتون کے معنی صاف ہین تب کہتے ہین کافر دولتمند
غریب مسلمانون کو کہ کونسا ان فرقون مین سے اچھا ہے کہ جسکے مکان رہنے اور بیٹھنے کا اور مجلس
اچھی ہے یعنی دولتمند کافر محتاج اور غریب مسلمانون کو کہتے تھے کہ دیکھو تو ہمارا گھر اور مجلس اچھی ہے جو
اشراف اور سردار اور قابل شہر کے اچھی پوشاک پہنے ہوے ستھرے فرش پر بیٹھے ہین یا تمھارا مکان اور مجلس اچھی ہین جو تمھین غلام اور رزیل اور غریب محتاج پھٹے
پرانے میلے کپڑے پہنے ہوے ہین اللہ تعالی اُن کے جواب مین فرماتا ہے وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا
وَّرِئْيًا ○ اور ہمنے بہت مار کر خراب کر دیے ان سے کتنے فرقے جو وہ ان کافرون سے
بہت اچھے تھے دولت اور اسباب مین اور بہت اچھے تھے شکل اور صورت مین یعنی
پہلے ان سے جو وہ حسن مین اور دولت مین بہت اچھے تھے اور حویلیان اُن کی بہت اچھی
اور بڑی تھین اور بڑے زور آور تھے ان سے اُن کو ہمنے مار کر خراب کیا اور شہر اُن کا ویران
کر دیا یہ کہ نہ بھولین اپنی دولت اور جماعت اور مجلس اور یارون پر قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ
فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جو کوئی کہ ہے گمراہی مین
پھر بڑہاتا ہے خدا تعالی اُسے بہت بڑھنا یعنی جو کوئی خدا تعالی کو بھولتا ہے دنیا مین اُسے
زیادہ دولت اور عمر دیتا ہے حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا
السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ○ یہانتک کہ جب دیکھین اُسکو جسے دیا ہے ہمنے یعنی
دوزخ یا عذاب دنیا کا جیسے قتل اور بندی یا قیامت کا عذاب پھر جلد معلوم ہوگا اور سب
جانین گے کہ کون یعنی کس کا ہے برا مکان رہنے کا اور غریب اور عاجز اور کمزور فوج اور
رفیق کس کے ہین یعنی جب وعدہ اُن پر عذاب کا دنیا مین یا آخرت مین آوے گا

اُسوقت یہ کافر معلوم کرینگے جو کس کا مکان او مجلس اچھی ہے کسواسطے کہ مومن بہشت مین رہین گے
اور فرشتے اور حورین اور غلمان اُن کے پاس رہین گے اور کافرون کو دوزخ مین رکھین گے اور
فرشتے عذاب کے بدصورت اور بدزبان سخت بولنے والے بیمروت اور بے رحم اُنکے پاس ہونگے
وَيَزِيدُ اللّٰهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ۝
اور زیادہ کرتا ہے راہ دکہلانا خدا تعالی کا دنیا مین اُن کو جنہون نے راہ پائی ہے یعنی جنہون نے
راہ پائی ہے خدا اور رسول کی اور ایمان لایا اُسے خدا تعالی زیادہ توفیق دیتاہے اور راہ دکھاتا ہی
دین اسلام کی اور ہمیشہ اور باقی رہین گے کام نیک اور بہت اچھا ہے خدا تعالی کے پاس بدلا بھلے
کامون کا اور بہت اچھا ہے پہر پہرنا یعنے جنہون نے اچھے کام کیے ہین اُن کو اچھا بدلا ملے گا
اور قیامت کے دن اچھی طرح خدا تعالی کے پاس جاوین گے ۔ کہتے ہین کہ خباب صحابی
بیٹا ارث کا رضی اللہ عنہ اور عاص بیٹے وائل کے کچھہ قرض رکہتا تھا خباب نے جو قرض دیا تہا
اپنا وہ مانگا عاص نے کہا کہ اگر تو دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا چھوڑ دیوے تو مین قرض تیرا دون
خباب نے کہا کہ مین اس دین کو قیامت تک نچھوڑونگا اور قیامت کو اُسی دین مین اٹھونگا
عاص نے کہا جب تو مر کر اُٹھے گا تب مین تیرا قرض دونگا اور اگر یہ بات سچ ہے کہ مر کر اُٹھینگے
تو مین تب بھی دولت اور اولاد مین تجھ سے زیادہ ہونگا خدا تعالی نے یہ آیت بھیجی اور عاص کی
بات کو جھوٹا کیا أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۝ پہر دیکھا تو نے
اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس نے نمانا ہمارے حکم کو یعنی عاص نے قرآن کو جھوٹھ جانکر کہا کہ
مقرر مجھے دینگے مال اور اولاد میرا یہ جو دنیا مین میرے پاس ہے أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝ اے کیا خبر رکہتا ہے غیب کی اور کیا کتاب لوح محفوظ کو پڑھ آیا ہے
جو ایسی بات کہتا ہے یا اُوسنے قول لیا ہے خدا تعالی سے یعنے خدا تعالی نے اسے کہا ہے
کہ مین تجھ سے قیامت مین تیرا مال اور تیری اولاد دونگا یعنی بات یہ کس سند سے کہتا ہے
كَلَّا یہ جو کہتا ہے جھوٹھ ہے سچا نہین ہے عاص بلکہ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ
لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ ہم لکہین ہین جو کچھ وہ کہتا ہے یعنی ہماری طرف سے فرشتہ لکہتا ہے جو کچھہ وہ کہتا ہے
اور کرتا ہے اور لنبا کرینگے ہم واسطے اُسکے عذاب کو بہت کہچا ہوا یعنی بہت اُسپر عذاب پر
عذاب رہے گا عذاب دراز وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝ اور ہم سب لیلیوینگے
جو کچھہ وہ کہتا ہے یعنے اُسکا مال اور اولاد اُسے نہین دینگے اور آویگا وہ ہمارے پاس اکیلا

فرزند اور مال اُسکے ساتھ کچھ نہوگا ۝ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝
پکڑتے ہین کافر اور مُشرک سوائے خدا تعالی کے اور خداؤن کو یعنی کافرون نے سوائے خدا تعالی
بر حق کی اپنے واسطے اور خدا مقرر کئے ہین تو ہوویں وہ کہی خدا اُن کے جو عزت اور قوت ہو
اُن کی یعنی کافرون نے خدا اسواسطے مقرر کئے ہین جو قیامت مین اُن کو عذاب سے چھٹاوین كَلَّا ۝
یہ نہین ہونے کا ہرگز جو وہ سمجھے ہین کہ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝ ع ۱۷ ۵
نمانین گے قیامت کو وہ اِن کے خدا کافرون کو اور اُن کے پوجنے والون کو یعنی وہ بت جب عذاب
دیکھین گے تو کہین گے یہ ہمین تو نہین پوجتے تھے وہ اپنے دل کی خوشی کو پوجتے تھے یعنی اُن کا جی
چاہتا تھا سو کرتے تھے اور ہونگے وہ بت اُن کے دشمن بڑے اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝ اے کیا نہین دیکھا تو نے جو ہم نے بھیجا ہے
شیطانون کو یعنی دیوُون کو غالب کیا ہے کافرون پر تو ہلاتے ہین دیو کافرون کو اور جھنجوڑتے ہین
زور سے بُرے کام کرواتے ہین کافرون سے اور سیدھی راہ سے پھیر لیجاتے ہین شرک
اور کفر کی طرف فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ پھر تو اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم جلدی مت کر اوپر اُن کے عذاب کے آنے مین یعنی اِن کافرون کے اوپر عذاب جلدی سے
مت مانگ سوائے اسکے نہین کہ یعنی مقرر ہم گنتے ہین اِن کے واسطے دن عذاب کرنے کا گنتی
پوری یعنی جس گنتی مین ہرگز بھول نہو يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ جس دن اکٹھا
کرکے اُٹھاوین گے ڈرنیوالون کو فرشتے طرف بہشت خدا تعالی کی سوار کرکے بہشت کی سواریونکی
اور عزت اور حرمت سے وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝ اور ہانکین گے فرشتے وقف لازم
کافرون کو دوزخ کیطرف پیاسے اور اکیلے اور بیدل یعنی زور سے اور خرابی اور رسوائی سے دوزخ مین
ہانکتے بے عزتی سے لیجاوین گے لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝
نسکے گا کوئی چھٹانا کافرون کو یعنی کوئی کافرون کو عذاب سے چھٹا نسکے گا قیامت کے دن
مگر وہ کوئی جس نے خدا تعالی سے قول لیا ہے اور وہ ایمان ہے اور نیک کام ہین یعنی ایمان
اور عمل نیک ہی چھٹاوین گے قیامت کے دن گنہگارون کو عذاب سے اور سوائے ایمان کے
کوئی چھٹا نہین سکینگے ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ اور کہتے ہین کافر کہ رکھتا ہے خدا وقف لازم
اولاد یعنی ایک فرقہ کہتا ہے کہ حضرت عیسے بیٹا خدا کا ہے اور ایک فرقہ
کہتا ہے کہ فرشتے بیٹیان ہین خدا کی اور ایک فرقہ کہتا ہے کہ حضرت عُزیر بیٹا خدا کا ہے پھر اللہ تعالی

فرماتا ہے اپنے حبیب کو کہ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کافرون کو جو وہ ایسی بات
کہتے ہین کہ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۵ مقرر لائے ہو تم یعنی کہتی ہو تم کچھ بات بہت بڑی نامعقول
اور نالائق اور بہتان ایسا کہ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ
الْجِبَالُ هَدًّا نزدیک ہے جو آسمان پھٹے اُس بہتان کے کہنے سے اور چیری زمین اور گرین پہاڑ
ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوون أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۵ اِس کہنے سے جو کہتے ہین کہ خدا تعالی کو
ہین فرزند وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۵ اور نہین لائق اور نچاہیئے خدا تعالی کو جو
رکھے اولاد یعنی خدا تعالی پاک ہے ایسی بات سے بلکہ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا
آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۵ کوئی شخص نہین آسمان اور زمین مین مگر آنیوالا ہے طرف خدا تعالی کے غلام ہوکر
یعنی جو کوئی ہے آسمان اور زمین مین سب اُسکے غلام اور بندے ہین اور سب اُسکو پوجتے اور
سب اُسکے آگے حاضر ہونگے قیامت کو لَقَدْ أَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۵ بیشک گنا ہے اِن نصف
سب کو یعنی ایک ایک کو جانتا ہے اللہ تعالی اور ان کے بھلے اور برے کام بھی گنے ہین گنتی پوری ہے
یعنی ذرا بھی اِس گنتی مین بھول چوک نہین وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۵ اور سب یہ لوگ آنیوالے
ہین دن قیامت کے اکیلے یعنی یہ سب نیک اور بد آدمی قیامت کے دن میرے حضور آوینگے
اکیلے کوئی بیٹا یا بھائی اور دوست آشنا یا غلام یا نفر یا لنکا یہ مال اسباب یا سواری کچھ ساتھ نہوگا
بلکہ غلام اور نفر اور صاحب سب برابر ہونگے پر إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ
لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۵ بیشک وہ جو مومن مسلمان ہین اور انہون نے اچھے کام کیے ہین
جلد کریگا اُن کے ساتھ خدا تعالی دوستی ظاہر یعنی مسلمانون کی محبت فرشتون کے اور مسلمانون کے
جی مین ڈالے گا خدا تعالی فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ
قَوْمًا لُدًّا ۵ پھر سوا اسکے نہین یعنی مقرر آسان اور سہج کیا ہمنے تیری زبان پر اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم قرآن کو یعنی عربی زبان مین بھیجا قرآن کو تو کچھ مشکل تجھے نہو اُس کے معنی سمجھنے اور قرآن کو
اسواسطے بھیجا ہے ہمنے تو تو خبر دیوے اچھے ڈرنیوالون کو شرک سے یعنے جو لوگ کہ شرک کرنے
سے ڈرتے ہین اُنہین خوشخبری دے بہشت کی اور اُس کی نعمتون کی اور ڈرا دے تو اُن لوگونکو
جو جھگڑتے ہین تجھسے دین کے معاملہ مین اور یہ تو کیا ہین وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ نصف
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۵ اور بہتیرون کو مار کر خراب کر دیا ہمنے پہلے ع ١٦
اِن کافرون سے اگلے زمانہ مین اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو پاتا ہے تو اُن لوگون مین سے یا سنتا ہے ٩

اُن لوگون سے کسی کی آواز کچھ ذرا بھی یعنی جب عذاب ہمارا اُن لوگون پر آیا تو وہ ایسے مرکر مٹ گئے کہ کچھ اُن کے نشان اور کھوج اُن کا نرہا کہین کسی جگہہ دنیا مین اسی طرح یہ کافر تجھ سے جھگڑتے ہین اور مباحثہ کرتے ہین مرکر مٹ جاوین گے جو ان کا کہین دنیا مین نام اور نشان نرہے گا جو ایمان لاوین گے اور خدا تعالی کو ایک اور رسول کو برحق جانین گے وہ ہمیشہ عیش کرین گے دین اور دنیا مین۔

سورۃ طٰہٰ

سورۃ طٰہٰ مکیۃ وھی مائۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وخمس وثلثون آیۃ

طٰہٰ یعنی ان دو حرفون کے ہر ایک عالم نے کچھ اور ہی کہے ہین بعضے کہتے ہین کہ سات نام پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جو قرآن مین ہین جیسے کہ یٰس اور مدثر اور مزمل ویساہی ایک یہ بھی نام ہے اُن کا کہتے ہین کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جو نماز تہجد کی پڑھنے کو اٹھتے تو اتنا کھڑے رہتے تو پاؤن مبارک سوجھ جاتے تھے کافر کہتے کہ قرآن محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بڑی محنت اور مشقت ہے سو خدا تعالی نے یہ فرمایا کہ ای طٰہٰ یعنی ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی ۙ نہین اُتارا ہمنے تجھ پر قرآن اسواسطے جو محنت مین پڑے تو اور نہ سوئے رات کو اور کھڑا ہی رہے راتون کو بہت اِلَّا تَذْکِرَۃً لِّمَنْ یَّخْشٰی ۙ مگر بھیجا ہے قرآن نصیحت دینے کو جو ڈرے یعنی قرآن اسواسطے بھیجا ہے جو نصیحت کرے قرآن سنا کر اسکو جو ڈرے خدا تعالی کے عذاب سے سنکر تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ؕ قرآن اُتارا ہوا ہے یعنی بھیجا یا ہوا ہے ایسے شخص کا جس نے پیدا کیا زمین کو ایسا کشادہ اور آسمان اونچے کو جو دیکھو تو کیسا اونچا ہے پھر اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۝ وہ خدا بے نہایت بخشش کرنے والا عرش کے اوپر ہے یعنی سب سے بلند ہے اُس کا مکان سب بزرگی کے سبب رہنے کے جو وہ کسی مکان مین نہین اور کوئی مکان اُس سے خالی نہین جیسے کہ ایک عالم نے کہا ہے کہ عرش کا مقدور نہین جو خدا تعالی کو اُٹھا سکے بلکہ خدا تعالی نے اُسے اپنی قدرت سے سب چیز سے بلند اٹھا ہوا رکھا ہے لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ۝ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانون مین ہے اور جو کچھ زمین مین ہے اور جو کچھ اُن دونون مین یعنی آسمان کے اور زمین کے درمیان مین جو کچھ ہے اور جو کچھ کہ نیچے کے زمین کے تلے ہے یہ سب خدا تعالی کا مال ہے اور وہ سب کا مالک ہے اور حاکم ہے وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ۝ اگر تو پکار کے کہے بات پھر بیشک خدا تعالی جاننے والا ہے

چھپی ہوئی بات کا اور چھپے ہوئے دل کے خیال کا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۝ ٨
خدائے تعالے کے سوائے جو نہین کوئی خدا بندگی کرنے کے لائق مگر وہی جو واسطے اُسکے ہین خاص اور ستھری
پاکیزہ نام وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ اِذْ رَاٰ نَارًا اور آئی تیرے پاس بات موسی پیغمبر وقف لازم
علیہ السلام کی یعنی حضرت موسی عمران کے بیٹے کا احوال تو نے سنا ہے کہ جسوقت دیکھا
آگ کو کہتے ہین کہ جب حضرت موسی علیہ السلام مدین سے حضرت شعیب نبی علیہ السلام سے
رخصت ہوکر اپنے قبیلہ بی بی صفورا کو لیکر مصر کی طرف روانہ ہوئے اور ایک دن راہ مین رستہ
بھولے شام کے وقت ایک جنگل مین اُترے اور بی بی صفورا کو وہان اندھیری رات مین
درد بچہ ہونے کا اُٹھا اُسوقت برف پڑتی تھی اور آگ نہ تھی اُن بی بی نے حضرت موسی علیہ السلام کو
کہا کہ کہین سے آگ لاؤ اُنہون نے بہتیرا چقمق کو جھاڑا ہرگز آگ نہ نکلی لاچار ہوکر کھڑے ہوئے
جو اتنے مین دور سے آگ نظر آئی تو فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا
بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَي النَّارِ هُدًى ۝ پھر کہا حضرت موسی علیہ السلام نے اپنی بی بی صفورا سے
کہ ذرا تم یہان صبر کرو مینے مقرر دیکھی ہے ایک آگ دور سے شاید لے آؤن تمہارے واسطے اسمین سے
سلگا کر یا کوئی اُسمین سے چنگاری لے آؤن یا پاؤن مین اُس آگ پر سے راہ کو یعنی اُس آگ پاس
کوئی آدمی ہے تو اُس سے راہ سیدھی مصر کی پوچھ لون پھر حضرت موسی علیہ السلام نے یہ کہکر اُن کو چھوڑا
اور ہاتھ مین عصا لیکر اکیلے اُس آگ کی طرف چلے فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۙ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ
فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى پھر جب آن پہنچے حضرت موسی علیہ السلام
اُس آگ کے پاس تو دیکھا کہ ایک درخت بڑا ہے اُسکے گرد ایک آگ سفید بغیر دھوین کے روشن ہے
حضرت موسی علیہ السلام یہ دیکھکر حیران ہوئے کہ ہرا درخت آگ کے بیچ مین ہے اور جلتا نہین
اتنے مین وہین سے ایک آواز آئی کہ اے موسے بیشک مین ہون پروردگار تیرا پھر تو باہر کر پاؤن سے
پاپوشے اپنی بیشک تو ستھری پاکیزہ میدان مین ہے جو اُس کا نام طوی ہے وَاَنَا اخْتَرْتُكَ
فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى اور مین نے تجھ کو پسند کیا ہے سب آدمیون مین سے پیغام بھیجنے کے
واسطے خلقت کی طرف پھر تو سن اور کان رکھ اُس چیز کو جو حکم ہووے اور کہا جاوے تجھے
اور وہ حکم یہ ہے کہ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى بیشک مین ہون خدائے تعالی جو نہین ہے
کوئی خدا بندگی کرنے کے لائق مگر مین ہون پھر تو بندگی کر میری اور قائم رکھ نماز کو میرے یاد کرنیکے واسطے

یعنی ہمیشہ نماز پڑہا کر اور بیشک قیامت آنیوالی ہے چاہتا ہون مین کہ چھپا ہوا رکھون مین
ایسی جو کوئی اُس کے آنے کا وقت نجانے اور وہ آوے ملے مقرر اسواسطے جو بدلا دیا جاوے
ہر شخص کو اُس چیز کا جسمین وہ دوڑا ہے اور محنت کی ہے جو اُس کی محنت ضائع نہو
فَلَا یَصُدَّنَّکَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى پہر چاہیے کہ تجھے نہ اٹکاوے
قیامت کے سچ جاننے سے وہ شخص جس نے سچ نہین جانا قیامت کے آنے کو اور تابعداری کی ہو
اپنے جی کی خوشی کی یعنی جو شخص کہ اپنے جی کی خوشی کی یعنی جو شخص کہ اپنے جی کی خوشی کرتا رہا ہو اور
قیامت کے ہونے کو سچ نجانتا ہو وہ تجھے اپنا سا نکرے کسواسطے کہ اگر تو ویسے کا کہا مانے گا تو
ہلاک ہوگا اور میری درگاہ سے رد اور دور ہوگا جب یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سُنا ننگے پاؤ
ہو کر کہڑے ہو رہے تب یہ اور حکم آیا کہ وَمَا تِلْکَ بِیَمِیْنِکَ یٰمُوْسٰى ہ کیا ہے تیرے داہنے
ہاتھ مین اے موسیٰ قَالَ هِیَ عَصَایَ اَتَوَکَّؤُا عَلَیْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِیْ وَلِیَ
فِیْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ہ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ یہ عصا ہے میرا سو وہ ایک درخت کی
لکڑی کا تھا اور سر اُس کا دو شاخہ تھا اور نیچے اُس کے لوہے کی بھال لگی ہوئی تہی اور وہ
عصا حضرت آدم کے وقت سے چلا آتا تھا جو حضرت شعیب نبی پاس ورثہ مین آیا تھا حضرت موسیٰ
نے رخصت کے وقت حضرت شعیب نبی سے مانگ لیا تھا سو حضرت موسیٰ نے جناب الٰہی مین کہا کہ
یہ عصا میرا ہے جو مین اُس پر ٹیک کے کہڑا ہوتا ہون اور درخت کے پتے جھاڑتا ہون اِس سے
دُنبیون کے کہلانے کو اور مجکو اِس عصا سے بہت کام ہین یعنی میرے بہت کام آتا ہے یہ
کہتے ہین کہ وہ عصا رستہ مین حضرت موسیٰ علیہ السلام سے باتین کرتا تھا اور موذی
جانورون کو پاس آنے ندیتا تھا اور جب موسیٰ سوتے تو دُنبیون کے ریوڑ کی خبرداری کرتا
اور جب اُسے زمین مین گاڑ دیتے تو ہرا درخت ہو جاتا اور ہر طرح کا مزیدار میوا دیتا
غرض کہ بہت خوبیان اُس عصا مین تہین پہر قَالَ اَلْقِهَا یٰمُوْسٰى ہ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِیَ
حَیَّةٌ تَسْعٰى ہ فرمایا خداتعالیٰ نے کہ ڈالدے اُسے زمین مین اپنے ہاتھ سے اے موسیٰ
پہر ڈالدیا عصا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پیچھے ڈالتے ہی ایک بڑی آواز آئی
حضرت موسیٰ نے پہر کے دیکہا تو وہ عصا ایک سانپ تھا دوڑتا ہوا ہر طرف کہتے ہین کہ پہلے
زرد سانپ تھا اُتنا ہی جتنا عصا تھا پہر بڑا ہوا اونٹ برابر اور لنبا بہی بہت ہوا اور چار
پاؤن پیدا ہوئے موٹے اور چھوٹے اور چلنے لگا اور دانت تھے بڑے بڑے اور آنکھین

بجلی کی طرح چمکتی تھین اور بڑے بڑے پتھرون کو اور درختون کو اُکھاڑ اُکھاڑ ایک نوالہ کرتا تھا
پھر دیکھکر حضرت موسی علیہ السلام ڈرے اور چاہا کہ بھاگین جو اتنے مین پھر قَالَ خُذْهَا وَلَا
تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ فرمایا خدا تعالی نے کہ پکڑ لے اسے موسے
اُسے مت ڈر ہم جلدی سے کر دین گے اُسے پہلے شکل پر یعنی جیسا وہ عصا تھا ویسا ہی کر دینگے
جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ سُنا تب سانپ کی طرف گئے اور ہاتھ اُسکے مُنہ مین
ڈالکر اُسکی مونچھین پکڑلین وہ سانپ پھر ویسا ہی عصا ہو گیا اور وہ دو شاخہ حضرت موسی علیہ السلام
کے ہاتھ مین آیا حضرت موسی کی خاطر جمع ہوئی تب پھر یہ حکم آیا کہ اے موسے وَاضْمُمْ يَدَكَ
إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ اور ملا اپنے ہاتھ کو طرف اپنی
بغل کے یعنی اپنے ہاتھ کو اپنی بغل مین رکھ تو نکلے وہ ہاتھ تیرا سفید روشن چمکتا ہوا بے عیب یعنی
اُس سفیدی مین شبہ کوڑھ کا نہووے یہ نشانی دوسری ہے تیرے پیغمبر ہونے پر پہلے نشانی
عصا تھا جو اژدہا تھا۔ دوسرے ہاتھ کا روشن ہونا ایسا کہ جیسے سورج جو کسی کی آنکھ اُس پر ٹھہرتی تھی
اور یہ نشانیان اسواسطے ہین کہ لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى تو دکھا دین ہم تجھے بڑی نشانیان
ع ١ ٢٤ ١٠ پھر اب اِذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ جا تو اے موسیٰ فرعون کی طرف جو وہ غرور اور تکبری
مین حد سے باہر نکل گیا ہے حضرت موسی علیہ السلام نے فرعون کا جاہ و جلال اور فوج اور حشم اور
غصہ دیکھا ہوا تھا اپنے دل مین سوچے کہ مین اکیلا اُسے کیونکر مقابلہ کرونگا تب جناب الٰہی مین
عاجزی سے قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ
لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ اے پروردگار میرے کشادہ کر سینہ میرا
تو اُس مین سمائی ہو ہر چیز کی اور آسان کر مجھ پر کام میرا جو پیغمبری مین مجھ پر سختیان آوین اُن مین گھبراؤن
نہین اور کھول میری زبان کی گرہ کو تو سمجھین وہ لوگ میری بات کو۔ کہتے ہین کہ جب حضرت موسیٰ
علیہ السلام دودھ پیتے تھے اُن دنون مین ایک روز فرعون نے گود مین لیا حضرت موسیٰ نے
جو اُس کی ڈاڑھی جڑاؤ دیکھی اور لعل یاقوت اچھے لگے ہاتھ مین پکڑ کر نوچ لئے کئے بال اُس کی
ڈاڑھی کے ٹوٹ آئے فرعون کو غصہ آیا اور کہا کہ اسے مار ڈالو بی بی آسیہ جو فرعون کے قبیلہ تھین
اُنہون نے کہا کہ یہ بے سمجھ بچہ ہے اسے یہ جواہر اچھے لگے اسواسطے اُس نے ہاتھ چلایا اور اُسکے
آگے آگ اور جواہر لعل یاقوت برابر ہین فرعون نے کہا کہ بھلا لاؤ تو آزما دین تب ایک طاش مین
خوب انگارے دہکتے ہوئے لائے اور ایک طباق مین لعل اور یاقوت بھر کر آگے لاکر رکھا

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہاتھ اپنا یاقوت کے طباق کی طرف چلایا وہین حضرت جبرئیل نے ہاتھ اُنکا
آگ کی طرف پھیر دیا اُنہون نے ایک چنگاری اُٹھا کر مُنھ مین رکھ لی ہاتھ اور زبان دونو جلے اُس
سبب اُن کی زبان مین گرہ پڑی تھی بات درست نہ نکلتی تھی اور ہر ایک کی سمجھ مین نہ آتی تھی
اسواسطے دعا مانگی کہ یا رب میری زبان صاف ہووے تو ہر کوئی بات سمجھے اور یہ دعا مانگی وَاجْعَلْ لِّي
وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ۝ هَارُونَ أَخِي ۝ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۝ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۝ اور بنا اور
مقرر کر میرے واسطے یار اور مددگار میرے کنبے سے میرے بھائی ہارون کو اور اُسے مضبوط کر پیٹھ
میری بھائی کو میرا شریک کر پیغمبری مین كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝ إِنَّكَ كُنتَ
بِنَا بَصِيرًا ۝ جو تجھے ساتھ پاکیزگی اور ستھرائی کی یاد کرین ہم بہت سا اور تیری تعریف
کرین ہم بہت بیشک تو ہی ہمارے احوال کو دیکھنے والا ہر وقت جب حضرت موسیٰ نے یہ دعائین
مانگین تب خدا تعالیٰ نے اپنے فضل اور کرم سے قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ
فرمایا کہ بیشک دے چکے تجھے جو تو نے مانگا اے موسے یعنی یہ جتنی چیزین تو نے مانگین سب دین
تجھے وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۝ اور بیشک احسان رکھا ہمنے تجھ پر یہ نعمتین
دیکر تجھے اب دوسری بار اور پہلی بار کا احسان وہ تھا کہ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ
یاد کر جب کہلا بھیجا ہمنے فرشتہ کی زبانی تیری ما کو اے موسے اُس بات کو جو کہلا بھیجا تھا اسوقت
کہ تو پیدا ہوا تھا اور فرعون کے لوگ ڈہونڈھتے پھرتے تھے تجھے مار ڈالنے کو اور تیری ما حیران تھی
تب کہلا بھیجا ہمنے أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ
بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۝ کہ ڈال موسیٰ علیہ السلام کو صندوق مین پھر صندوق کو ڈال دریا مین
پھر تو دریا ڈالے اُسکو کنارے پر جو لیوے اُس صندوق کو دشمن میرا اور دشمن اُس کا یعنی فرعون
لیوے اُس صندوق کو اور خاطر جمع رکھ جو موسیٰ کو تیرے پاس پھر پہنچا دیوینگے ہم کہتے ہین کہ
جب یہ پیغام خدا تعالیٰ کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو پہنچا تب اُنہون نے ایک صندوق
چھوٹا سا بنوا کر پہلے اُس مین روئی بچھائی پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اُس مین لٹایا اور اُس صندوق کا
مُنھ بند کر کے قیر ایک روغن ہوتا ہے اُس سے صندوق کو خوب مضبوط کیا ایسا کہ ایک بوند پانی
اندر نجاوے تب اُس صندوق کو دریا مین بہا دیا اور اپنی بیٹی مریم کو کہا کہ تو کنارے دریا کے
صندوق کو دیکھتے چلی جاؤ کہ یہ کہان جاتا ہے اور اس کا کیا حال ہوتا ہے اُس دریا مین ایک
نہر جدا ہو کر فرعون کے باغ مین جاتی تھی صندوق اُسی نہر کی جانب چلا اور بہتا ہوا وہان جا پہنچا

کہ جس جگہہ فرعون اور بی بی آسیہ نہر کے کنارے اپنی بیٹھک مین بیٹھی سیر کرتی تہی
جب اُنہون نے اُس صندوق کو دیکہا تو پانی مین سے لیکر اُسے کھولا دیکہین تو ایک اُس مین ہے
لڑکا جیسے چاند کا ٹکڑا خدا تعالی نے حضرت موسی کی آنکھون مین ایک خوبی دی تہی جو کوئی
دیکہتا تھا بے اختیار اُس کے دل مین اُن کی محبت پیدا ہوتی تہی جب حضرت موسیٰ کو فرعون اور
اُس کی بی بی آسیہ نے دیکہا ۔ دونون کے دل مین محبت پیدا ہوئی جیساکہ خدا تعالی فرماتا ہی
وقف لازم وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي اور ڈالی مین نے تجھپر محبت اپنے پاس سے
ای موسیٰ یعنی جو کوئی تجھے دیکہتا تھا اُس کے دل مین تیری محبت پیدا ہوتی تہی اور پرورش پاوے
تو میری آنکھون کے سامنے جب حضرت موسی علیہ السلام کو فرعون اور بی بی آسیہ نے صندوق
سے نکالا اور کہا اسے اپنا بیٹا کرکے پالین گی اُن کے واسطے جھولا بنوایا اور دائیان بُلائین
لیکن جتنی دائیان آئین اُنہون نے کسی کا دودھ نہ پیا بی بی آسیہ بہت حیران ہوئی حضرت
موسیٰ کی بہن بی بی مریم جو صندوق کے ساتھ چلی آئی تھین اُنہون نے یہ سب احوال دیکہا
کہ بہائی کسی کا دودھ نہین پیتا تب إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ
یاد کر جب چلی جاتی تہی بہن تیری اُن کی طرف پہر کہا تیری بہن نے بی بی آسیہ کو اے بی بی بتاؤن
تمکو اُسے جو اُس بچہ کو دودھ پلاوے اور اُسے پالے بی بی آسیہ نے کہا کہ اگر ایسا کام کرے تو
ای مریم تجھ پر احسان کرون مین بی بی مریم وہان سے آئین اور اپنی ماکو لے گئین اور اُس نے
جاکر حضرت موسی کو گود مین لیکر دودھ پلایا سو خدا تعالی فرماتا ہے اُسے میدان مین کہ اے موسیٰ
فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ پہر پہنچایا ہمنے تجکو تیری ماکے
پاس اور وعدہ پورا کیا ہمنے تو روشن ہووین آنکھین تیری ماکی تجھے دیکہکر اور غم نکھاوے
تیری جدائی سے پہر پرورش پائی تونے اپنی ماکے پاس اور جوان ہوا اور یاد کر وہ وقت کہ وَقَتَلْتَ
نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا اور مار ڈالا تونے ایک آدمی قبطی کو جو فرعون
کی قوم تھا اسواسطے کہ فریاد کی تہی تیرے آگے اُس کے ظلم سے ایک بنی اسرائیل نے جب تونے
اُس قبطی کو مار ڈالا تب فرعون کے لوگون کو خبر ہوئی اور تیرے مار ڈالنے کی فکر کیا اُسکی بدلی
پہر بچایا ہمنے تجکو غم مارے جانے کے سے جو تجھے ہنے یہ سب قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی
تولد ہونے سے فرعون کے غرق ہونے تک تمام مفصل سورہ قصص مین آویگا پہر خدا تعالی فرماتا ہی
کہ اے موسیٰ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ پہر رہا تو

کتنے برس مدین کے لوگون مین یعنی حضرت شعیب نبی علیہ السلام کے پاس اٹھارہ برس یا اٹھائیس برس پہر آیا تو اُس میدان طُوی مین اُسوقت پر جو مقرر کیا تھا ہمنے اے موسیٰ اور یہان تجھسے باتین کین ہمنے پاس بُلاکر وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ اِذْهَبَا اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ اور چُن لیا ہمنے تمکو اپنے واسطے اور تجھے دوست کیا مین نے اپنا جا تو اور تیرے بھائی ہارون بہی ساتھ تیرے سمیت میری نشانیون کے یعنی یہ معجزے جو ہمنے تجھے دیئے ہین اِنہین دیکہا اور سستی مت کرو تم دونون میری یاد کرنے مین جاؤ تم دونو فرعون کی طرف جو بیشک فرعون تکبری اور غرور مین حد سے گذر گیا ہی اور جاکر فرعون سے فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝ پہر کہو تم دونون اُسے بات ملائم نرمی سے اور سہجہ مین یعنی غصہ اور جہڑک کر نکہو بلکہ راستی مین بات کرو اور اُس کی پرورش کرنے کا جو تجھے پالا تھا اُس حق کو دہیان مین رکھو اُس سے سخت نہ بولو تو شاید کہ وہ نصیحت تمہاری مانے یا ڈرے خدا تعالی کے عذابون سے حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ سب باتین سُنکر وہان سے چلے اور مصر کی راہ لی اور اپنے قبیلہ کو جو دکھاتے چھوڑ آئے تھے اُس کا کچھہ فکر اور دہیان نکیا۔ کہتے ہین کہ بی بی صفورا اور قافلہ کے لوگ ساری رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کی راہ دیکہتے رہے پہر سارا دن راہ دیکہی اور حیران ہوئے اور ڈہونڈا کہین حضرت موسیٰ نہ ملے اتفاقاً مدین سے لوگ آتے تھے بی بی صفورا کو دیکہا اور حال معلوم کیا اور پہر مدین مین حضرت شعیب علیہ السلام پاس پہنچا دیا پہر جب فرعون ڈوب چکا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خبر مدین مین پہنچی تب بی بی صفورا آئین غرض کہ جب حضرت موسیٰ مصر کے نزدیک پہنچے تب حضرت ہارون نبی کو غیب سے خبر ہوئی کہ موسیٰ علیہ السلام آتے ہین بہائی کی پیشوائی کے لئے آئی اور ملاقات ہوئی حضرت موسیٰ نے سب باتین حضرت ہارون سے ظاہر کین اور کہا کہ خدا تعالی نے مجھے پیغمبر کیا اور فرمایا کہ تم دونو ملکر جاؤ اور فرعون کو سمجہاؤ یہ کہ تکبری کو چھوڑ اور خدا تعالی کو ایک جان اور اُس کی بندگی کر نہین تو تجھ پر بڑا عذاب ہوگا حضرت ہارون نے یہ سب سُنکر بہائی کو پیغمبری کی مبارکباد دی اور کہا کہ اے موسیٰ فرعون کا جاہ اور جلال جیسا تمنے دیکہا تھا اُسے اب زیادہ ہوا ہے جو ذری سی بات مین آدمی کو مارنے کا اور سولی کا حکم کرتا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ سُنکر فکرمند ہوئے پہر دونون نے ملکر یعنی حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون نے جناب الٰہی مین

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى کہا اُن دونون نے کہ اے پروردگار
ہمارے ہم دونون ڈرتے ہین اُس بات سے جو فرعون زیادتی کرے اور جلدی کرے عذاب مین
کرتے ہین ہم پر یا بہت غرور اور تکبّری کرے اور بات ہمارے تمام نہ سُنی ہوئی حکم قتل کا کر بیٹھے
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى فرمایا خدا تعالی نے کہ اے موسیٰ اور ہارون
مت ڈرو تم دونون فرعون سے کہ بیشک میں تمہارے ساتھ ہون نگہبان اور مدد کرنیوالا
تمہاری اور سُنتا ہون تمہاری دعا کو جو تم کہتے ہو اور دیکھتا ہون مین جو تم سے فرعون معاملہ
کرے گا تم خاطر جمع رکھو مین تم سے غافل نہین ہون تم بخطر رہو فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا
رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ
وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى پھر جاؤ تم دونون فرعون پاس پھر کہو دونون اُس سے کہ بیشک ہم
دونون بھیجے ہوئے ہین تیرے پروردگار کے اور یہ حکم ہے کہ پھر بھیج تو ہمارے ساتھ
حضرت یعقوب نبی کی اولاد کو جو تیرے ملک مصر مین تیری تابعداری کرتے ہین تو مین
لیجاؤن اُنھین شام کے ملک مین جو قدیم اُن کے باپ دادا کا ہے وطن اور مت دُکھ دے
اُن کو مصیبت مین ڈال کر اُن کے بیٹے قتل کر کے اور اپنی خدمت مین اور محنت مین کھلکر
دُکھ نہ دے بیشک ہم لائے ہین تیرے پاس معجزہ نشانی پیغمبری کے تیرے پروردگار سے
اور سلامتی ہے اُس شخص پر جو کوئی کہ تابعداری کرے سیدھی راہ دین اسلام کی یعنی جو کوئی
خدا تعالی کو ایک جانے اور پیغمبرون کو سچا جانے وہ عذاب سے سلامت رہے گا دونون
جہان مین اور یہ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى بیشک حکم
ہوا ہے ہمین ہمارے پروردگار کا یہ کہ مقرر عذاب دنیا اور آخرت مین اُس پر ہوگا جو جھوٹ
جانے گا میری بات کو اور میرے معجزون کو اور مُنہ پھیر یگا اُن سے یعنی بیزار ہوگا ہماری
باتون سے جب یہ باتین تسلی کی خدا تعالی سے سُنین حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السلام
کی خاطر جمع ہوئی اور مصر کے اندر آئے اور بعد ایک مدت کے بڑی تلاش سے فرعون کی
مجلس مین پہنچے اور کہا فرعون کو دربار مین کہ ہم بھیجے ہوئے ہین خدا تعالی کے اور یہ تجھے
نصیحت سے کہتے ہین کہ تو ایک جان خدا تعالی کو اور اُس کی بندگی کر اور جو کچھ خدا تعالی
نے فرمایا تھا سب ادا کیا فرعون نے وہ سب سُنکر قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى کہا پھر کون ہے
پروردگار تم دونون کا جو تم اُس کی بندگی کرنے کو مجھسے کہتے ہو اے موسیٰ فرعون نے حضرت موسیٰ کا

نام لیکر اور اُن کی طرف مُنھ کر کے اِسواسطے کہا کہ جانتا تھا جو زبان اُن کی درست نہیں ہے
یہ بولے گا تو بات صاف نکر سکے گا مجلس مین شرمندہ ہوگا اور یہ خبر نہ تھی کہ زبان درست
ہوئی ہے پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے صاف زبان سے قَالَ رَبُّنَا الَّذِیۡۤ اَعۡطٰی
کُلَّ شَیۡءٍ خَلۡقَہٗ ثُمَّ ھَدٰی کہا کہ پروردگار ہمارا وہ شخص ہے جس نے اپنے فضل وکرم سے دیا ہے
ہر چیز کو جو پیدا کیا ہے صورت اور شکل اُس کو اُس کے لائق یعنی جیسے کہ اُسے کرنا لائق تھا
ویسا ہی اُسے بنایا اور عقل دی ہر ایک کو اُس کے لائق جو اپنے دوست اور دشمن کو
سمجھے اور اپنے روزی کو پہچانے یعنی ہر حیوان کو جو پیدا کیا اور عقل دی ہے اتنی کہ اپنے جوڑی کو
اور اپنے پالنے والے کو اور کھلانے والے کو اور اپنے دشمن کو سمجھتا ہی فرعون نے جب صفت
پروردگار کی سنی تو ڈرا کہ ایسا نہو کہ لوگ سنکر ایسے خدا کی بندگی کرنی قبول کریں تب بات اور طرح
پھرا کر چاہا کہ حضرت موسیٰ کو لاجواب کرے قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰی کہا فرعون نے کہ
بھلا کہو تو کیا حال ہے اگلے زمانہ کے لوگون کا یعنی قوم ثمود اور عاد کا اور حضرت نوح نبی کی اُمت کا
جو انھوں نے بھی اُس خدا کی بندگی نہیں کی تھی اَب وہ لوگ عذاب میں ہیں یا آرام میں قَالَ عِلۡمُہَا
عِنۡدَ رَبِّیۡ فِیۡ کِتٰبٍ لَا یَضِلُّ رَبِّیۡ وَ لَا یَنۡسَی کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
کہ اُن لوگوں کی خبر آگے میرے پروردگار کے لکھی ہوئی ہے کتاب میں یعنی لوح محفوظ میں تمام احوال
سب کا حاضر ہے جو نہیں چھوڑتا کسی چیز کو پروردگار میرا اور نہیں بھولتا کسی چیز کو اور مین بندہ ہوں
خدا تعالیٰ کا جیسے تم ہو جس چیز کی خبر دی ہے وہی جانتا ہوں مین اور کہا حضرت موسیٰ نے کہ پروردگار
میرا الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ مَہۡدًا وَّ سَلَکَ لَکُمۡ فِیۡہَا سُبُلًا وہ ہے جس نے بنایا تمہارے
واسطے زمین کو بچھونا جو اُس پر بیٹھے ہو اور گھر بناتے ہو اور بنائیں تمہارے واسطے زمین پر راہین
جو تم ایک شہر سے اور دوسرے شہر جاتے ہو سوداگری کو اور اُسی خدا تعالیٰ نے وَّ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً ؕ فَاَخۡرَجۡنَا بِہٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡ نَّبَاتٍ شَتّٰی اور نیچے بھیجا آسمان سے پانی مینھ کا سو خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ پھر ہمنے اُگایا اُس پانی سے طرح طرح کی اُگنے والی چیزین جو تم دیکھتے ہو کہ رنگ اور
مزے میں جدا جدا ہیں ایک دوسرے سے اور ایک پانی سے پیدا ہوتی ہیں اور بعضون کو
اُن میں سے کُلُوۡا وَ ارۡعَوۡا اَنۡعَامَکُمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّہٰی کہا کہ تم اور چراؤ اپنے ع ۲ / ۱۱
جانور چوپاؤن کو جنگل مین بیشک یہ باتین جو کہین ہر طرح نشانیان خدا تعالیٰ کی قدرت کی ہین
واسطے صاحب عقلوں کے جو دھیان کرتے ہین یہ سب دیکھکر اور سمجھتے ہین کہ بغیر خدا تعالیٰ کے یہ کام

کوئی نہین کر سکتا اور فرماتا ہی خدا تعالی کہ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً
أُخْرٰى ۝ اسی زمین سے پیدا کیا ہم نے تکو یعنی حضرت آدم کو جو تم سب کی پیدائش اُن سے ہے تو
گویا تم سب کو خاک سے پیدا کیا ہے۔ اور کہتے ہین کہ خدا تعالی نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے اور اُسے
یہ خدمت دی ہے کہ جس جگہہ آدمی کی قبر ہوتی ہی اسی جگہہ کی خاک اُٹھا کر اس کی ما کے پیٹ مین
ڈال دیتا ہے پھر اس خاک کا بچہ بنتا ہے پھر جب وہ مرتا ہے اسی مکان مین اس کی گور ہوتی ہی
سو خدا تعالی فرماتا ہی کہ تمھین زمین سے پیدا کیا اور پھر زمین ہی مین پہنچاؤن گا تمھین مار کر اور پھر زمین
ہی سے باہر نکالون گا تمھین دوسری بار حساب لینے کو قیامت کے دن فرعون نے جب یہ سنا
تو کہا کہ اے موسیٰ اگر تو سچا ہے تو کچھ نشانی دکھا اپنی پیغمبری کی سو خدا تعالی فرماتا ہی کہ وَلَقَدْ
اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى بیشک دکھائین ہم نے فرعون کو اپنی قدرت کی نشانیان
یعنی جتنے معجزے ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو دی تھی وہ سب دکھائے فرعون کو جیسے عصا کا اژدہا
ہو جانا اور ہاتھ کا روشن ہونا اور سب نشانیان فرعون نے دیکھکر کہا کہ اے موسیٰ تو جھوٹا ہی
اور ان سب نشانیون کو نمانا اور قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى کہا فرعون نے
کہ آیا ہے تو ہمارے پاس اسواسطے جو نکالے ہمکو تو ہمارے ملک مصر سے اپنے جادو کے زور
سے اے موسیٰ یعنی فرعون نے وہ عصا کا اژدہا بن جانا اور معجزہ دیکھکر کہا کہ اے موسیٰ تو بڑا جادوگر ہی
اور تیری غرض ہم نے معلوم کی تو یہ چاہتا ہے کہ ہم یہ ملک چھوڑ کے نکل جاوین اور تو اپنی قوم
بنی اسرائیل کو لیکر یہان بسے اور عیش کرے ہم بھی اس کا علاج کرین گے دیکھ تو سہی اور
فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا پھر لاوین گے ہم تیرے مقابلہ کے واسطے
جادو ایسا ہے جیسا تو نے دکھایا تو لوگ جانین کہ جھوٹا ہے اور پیغمبر نہین پھر اب مقرر کر اپنے اور
ہمارے بیچ ایک وعدہ یعنی ایک دن ٹھیرا دو جو ہرگز لَا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝
نہ ٹلین اس وعدہ سے ہم اور نہ تو سب حاضر ہووین ایک مکان برابر کشادہ مین جس مین کہین
اونچا نیچا نہو تو سب لوگ دیکھین جب یہ فرعون نے کہا تب اس کے جواب مین قَالَ مَوْعِدُكُمْ
يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى کہا حضرت موسیٰ نے کہ وقت تمھارے
وعدہ کا دن تمھارے تیوہار کا ہے مقرر کیا ہے اس دن جو جمع ہوتے ہین سب لوگ دن چڑھے
ایک دن مصر کے لوگ سب عیدگاہ کو جایا کرتے تھے اور وہ دن اُن کی عید کا مقرر تھا اس دن
اچھی پوشاک پہن کر غریب اور دولتمند سب شہر کے باہر سیر کی جگہہ جمع ہوتے تھے سو حضرت

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہی دن مقرر کیا جو دن چڑھے سب لوگ وہان آوین اور دیکھین کہ سچا اور جھوٹا کون ہے اور وہ خبر دور دور شہرون مین جاوے جب یہ وعدہ مقرر ہو چکا اور حضرت موسیٰ کو رخصت کیا۔ تب آپ فَتَوَلّٰی فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى پھر گیا فرعون یعنی فرعون اُس مجلس سے اُٹھا اور خلوت مین جاکر لوگون کو بھیجا اور جادوگرون کو بلوایا اور جمع کیا اُس چیز کو جسسے مکر اور فریب کرین یعنی جادوگرون کو بلواکر کہا کہ تیار کرو اسباب جادو کا تب جادوگرون نے سب اسباب اپنے جادو کا درست اور تیار کیا اور اُس وعدہ کے دن فرعون اُن جادوگرون کو لیکر اُس میدان مین آیا اور سارے شہر کے لوگ تماشا دیکھنے آئے اور مقابلہ کو کھڑے ہوئے تب قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى کہا جادوگرون کو موسیٰ علیہ السلام نے کہ اے قوم ہائے افسوس تم پر جھوٹھ اور تہمت مت باندھو خدا تعالی پر اُس کی قدرت کی نشانیون کو جادو کہتے ہو اور معتابلہ کرنے آئے ہو اور اُس کے ساتھ بتون کو شریک کرتے ہو ان باتون کو چھوڑو اور ڈرو ایسا نہو کہ پھر مار کر ہلاک کرے تمکو عذاب سے اور بیشک نا امید رہا جس نے جھوٹھ اور بہتان کیا خدا تعالی پر جب جادوگرون نے یہ بات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے سنی تب فَتَنَازَعُوْا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى بات چیت کی جادوگرون نے اپنے کام کی آپس مین کہ یہ بات حضرت موسیٰ کی جادوگرون کی سی نہین لگتی اور اِس بھید کو چھپا رکھا فرعون کے لوگون سے اور آپس مین یہ ٹھیرایا کہ اگر حضرت موسیٰ پر ہمارا جادو نچلا تو ہم اُس کا دین قبول کرین گے کہتے ہین کہ فرعون ایک اونچے مکان مین تماشا دیکھنے بیٹھا تھا دیکھا کہ حضرت موسیٰ اور جادوگرون نے کچھ جواب و سوال کیا فرعون نے لوگون سے کہا کہ جادوگرون سے پوچھو کہ کیا باتین کرتے ہین جادوگرون نے فرعون کے ڈر سے قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى کہا جادوگرون نے کہ بیشک یہ دونون یعنی حضرت موسیٰ اور ہارون جادوگر ہین چاہتے ہین وہ کہ نکال دین تمکو تمہارے شہر سے اپنے جادو کے زور سے اور اپنا عمل دخل کرین مصر کے ملک مین اور چاہتے ہین کہ لیجاوین یعنی دور کرین چلن تمہارے دین کا جو سب چلنون سے اچھا ہے تمہارا دین اس تمہارے دین کو دور کرکے اپنے دین کو مشہور کرین اور اشراف اور دولتمندون کو تم سے پھیر کر اپنا کیا چاہتے ہین جب فرعون نے یہ بات جادوگرون سے سنی تب غصہ مین آیا اور کہا جادوگرون کو۔ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى پھر تم سب ملکر آؤ

اور اسباب جادو کا نکالو مقابلہ کرنے کو اور آؤ قطار باندہ کر تو ان کے دل مین تمہاری دہشت پڑے اور تدبیر کرو جو انہین ہراؤ اور تم جیتو اور بیشک وہی اپنے مطلب کو پہنچے گا آج جو لڑائی جیتے گا اور وہی بڑا ہے یعنی تم اگر فتح پاؤ گے تو جو مانگو گے سو دون گا۔ کہتے ہین کہ یہ بات جادوگرون نے سُنکر کئی ہزار صفین باندھین اور جادو کرنے کو تیار ہوئے اور اُن کے سامنے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہ السلام دو شخص کھڑے ہوئے اور جادوگرون نے ہزارون رسّے اور ہزارون لکڑی بڑے بڑے میدان مین لاکر ڈالے اور قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى کہا جادوگرون نے کہ اے موسیٰ تو پہلے میدان مین ڈالتا ہے اپنے عصا کو یا ہم پہلے ڈالین اپنا بنایا ہوا اور ہنر دکھاوین قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ مین پہلے نہین ڈالتا اپنا عصا میدان مین بلکہ تم ڈالو جو کچھ تم لائے ہو تب جادوگرون نے اُن اپنے رسّون اور لکڑون پر منتر پڑھ کر ایسا پھونکا کہ پھر اُسوقت رسّی اُن کی اور لکڑی اُن کی اژدہون کی شکل بنکر اور دوڑی پھنکارے مارتے دوڑتے ہین جب یہ نظر آیا تب فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى پھر ڈر پایا اپنے دل مین وہ خوف دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام نے اسواسطے کہ ایسا نہو جو دیکھنے والے یہ لوگ جادو کو اور میرے معجزے کو برابر جانین سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ جب موسیٰ کے دل مین خیال آیا تب قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى فرمایا ہمنے کہ مت ڈر اپنے جی مین کسی بات سے کہ بیشک تو ہی ور رہے گا اور تیری ہی جیت ہوگی جادوگروں پر وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى اور ڈال جو چیز کہ تیرے داہنے ہاتھ مین ہے یعنی اپنے ہاتھ کا عصا ڈال دے میدان مین اور ان کے ہزارون رسون اور لکڑون سے مت ڈر وہ تیرا عصا سب کو نگل جاویگا جو کچھ انہون نے بنایا ہے جادو سے اور بھلا نہین ہوتا جادوگر کا جہان ہو یعنی جادوگر کا کہین بھلا نہین نہ دنیا مین نہ دین مین جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ حکم آیا تب انہون نے اپنے ہاتھ سے عصا میدان مین ڈالا وہ گرتے ہی ایک بڑا اژدہا ہوگیا اور منہ کھولکر پھنکارا مارتا دوڑا اور سب اُن کے رسوان اور لکڑون کو جو اژدہون کی صورت بنکر پھرتے تھے اُن کو نگلنا شروع کر دیا جب سب کو نگل چکا تب آدمیوں کی طرف دوڑا لوگ بھاگے تب حضرت موسیٰ نے اُسے پکڑ لیا پھر ویسا ہی عصا ہوگیا اُن جادوگرون نے جب یہ دیکھا جانا کہ یہ جادو نہین بیشک یہ معجزہ نبی کا ہے تب فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا

فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰی پھر گر پڑے جادوگر اوندھے سجدہ مین اور کہا کہ دل سے ایمان لاے ہم ساتھ پروردگار ہارون اور موسیٰ علیہما السلام کے جب فرعون نے یہ دیکھا کہ جادوگر ہارے اور حضرت موسیٰ اور ہارون کے خدا تعالی پر ایمان لائے تب قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ کہا فرعون نے جادوگرون کو اے تم ایمان لاے حضرت موسیٰ کے خدا تعالی پر اور سچا جانا تم نے موسیٰ علیہ السلام کو اُس سے پہلے جو مین تمھین حکم دون کہ تم مانو اُسے یعنی اوّل مجھ سے پوچھتے کہ ہم موسیٰ علیہ السلام کے خدا پر ایمان لاتے ہین جب مین تمھین رخصت دیتا تب ایمان لاتے اس بات سے اب معلوم ہوا کہ اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ بیشک موسیٰ علیہ السلام تمھارا بڑا ہے جس نے سکھایا ہے تمھین جادو یعنی تمھارا اوستاد ہی تم اُسی سے جادو سیکھے ہو اور تم اُس سے مل گئے ہو اسواسطے کہ ہمارے ملک کو ہمسے چھین لو اور ہمین نکالدو اور آپ یہان رہو اور عیش کرو اسکی سزا یہ ہے کہ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰی پھر کاٹون ہاتھ تمھارے ایک طرف کے اور دوسرے طرف کے پانو تمھارے یعنی اگر دہنا ہاتھ کاٹون تو بایان پاؤن کاٹون اور اگر بایان پانوں کاٹون تو داہنا ہاتھ کاٹون تمھارا پھر اس طرح ہاتھ پاؤن کاٹ کر لٹکا دون گا تمھین کھجورون کے درختون سے جو سب لوگ یہ احوال تمھارا دیکھین اور ڈرین اور تمھارا یہ حال اسواسطے کرون گا تو جانو تم جو ہم مین سے کس کا بڑا سخت عذاب ہے یا میرا بڑا عذاب ہے جادوگرون کو ایمان کی ایسی لذت آئی تھی اور ایسا یقین آیا تھا جو فرعون کے ڈرانے کی کچھ پرواہ نتھی سو فرعون کو یہ جواب دیا اور قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰی مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَالَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ کہا جادوگرون نے ہم تجھے قبول نہین کرتے اُس چیز پر جو آئے ہمکو نشانیون روشن سے قسم اپنی پیدا کرنے والی کی یعنی جادوگرون نے خدا تعالی کی قسم کھا کر کہا کہ ہم تیری بات نہین مانتے اور تیری دولت نہین لیتے ہمنے دیکھی خدا تعالی کی قدرت کی نشانی کہتے ہین کہ جادوگرون کو سجدہ کرنے کے وقت خدا تعالی نے بہشت اور اُس کی نعمتین دکھاوین تب اُنھون نے قسم کھا کر کہا ہمنے نعمت بے زوال دیکھی ہے اسواسطے تجھے اور تیری دولت قبول نہین کرتے ہم نے دیکھی خدا تعالے کی قدرت کی نشانی کو اور تیرے عذاب سے نہین ڈرتے ہم پر عذاب کر جو کچھ تو کر سکتا ہی یعنی تیرا جی چاہے سو کر اب ہم نہین ڈرتے کسواسطے کہ اِنَّمَا تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا تیرا حکم چلانا

اسی زندگانی دنیا کی مین ہے پھر آگے تیرا حکم نہین چلے گا اور آخرت ہمیشہ ہی سو ہمنے قبول کی اور
اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ۝
بیشک ہم ایمان لائے اپنے پروردگار کے ساتھ تو بخشے ہمارے گناہون کو اور بخشے یہ جادو کرنا
جو تونے زور سے ہمارے ہاتھون جادو کروایا اور خدا تعالیٰ بہت اچھا ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے
یعنی اے فرعون تو اور تیری دولت ایک دن جاتی رہے گی اور خدا تعالیٰ ہمیشہ رہے گا
اور اس کی نعمتین بھی ہمیشہ رہین گی اسواسطے تیری دولت سے بیزار ہوئے اور اسے جان
اور دل سے قبول کیا اِنَّهٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ۝
اور بیشک جو کوئی آوے خدا تعالیٰ کی طرف گناہگار یعنی کوئی جو مشرک یا کافر مرے پھر اسکے
واسطے دوزخ ہے رہنے کو جو نہ مرے اس مین کہ عذاب سے چھوٹے اور نہ جیوے کہ زندگی سے
آرام مین رہے وَمَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی اور جو
کوئی خدا تعالیٰ کے پاس یقین سے ایمان لیکر آیا ہو اور اس نے کام اچھے کیے ہون پھر جو ایسے
لوگ ہون واسطے ایسے لوگون کے مرتبہ اونچے ہین سو وہ مرتبہ اونچے جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰی ۝ باغ ہمیشہ رہنے کے ہین ع ۲۲ ۱۲
یعنی جو کوئی ان باغون مین جا رہتا ہے پھر وہان سے نکلتا نہین جو بہتی ہین ان باغون مین درختون
کے تلے نہرین جو ہمیشہ رہین گی وہ مومن ان باغون مین یہ باغ اور وہان کی نعمتین بدلا اس شخص کو
ہے جو پاک ہو کفر سے اور شرک سے اور اچھے کام کیے ہون گے دنیا مین یہ سب باتین
جادوگرون نے فرعون سے کہین اور یہ قصہ مفصل سورۂ اعراف مین لکھا ہے کہتے ہین
کہ جب فرعون نے دیکھا کہ جادوگر ہارے اور اب مین جھوٹا ہوا تب بہت کھسیانا ہوا۔ اور
بنی اسرائیل پر جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم تھی ان پر زیادہ ظلم کرنے لگا سو خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ وَلَقَدْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ
لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰی بیشک حکم کیا ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو وہ کہ رات کو لیجا میرے بندون کو
مصر سے اور جب دریا کے کنارے پہنچین تب تو مار عصا کو جو کرون مین راہ واسطے ان کے
جو سوکھے چلنے کے لائق دریا مین جو آرام سے نکل جاوین مت ڈر اس بات سے جو فرعون
کے لوگ تمہین پکڑلین اور نہ ڈر ڈوبنے سے دریا مین تمہین سلامت دریا سے باہر پہنچا دونگا
جب یہ حکم ہوا تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کہا کہ تم رات کو اس مکان مین آنا

حکم خدا تعالی کے سے مین تمھین سب کو لیچلونگا بنی اسرائیل یہ بات خدا تعالی سے چاہتے تھے رات کو
اُس مکان مقرر مین آئے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سب کو لیکر اُسی رات مصر سے باہر نکلے
دوسرے دن یہ خبر فرعون کے لوگون کو ہوئی جو حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو جتنے اُس شہر مین تھے
سب کو لیکر بہاگے لیکن اتفاق ایسا ہوا جو اُس دن ہر ایک کے گھر مین ایسا احوال تھا اور ایک خرابی
تہی طرح طرح کی جدی جدی بنی جو اُس دن اُن کا پیچھا نکر سکے پہر تیسرے دن یہ لشکر جمع کر کے
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۸۱
پہر پیچھا کیا بنی اسرائیل کا فرعون نے سمیت اپنے لشکر کے پہر ڈہانک لیا فرعون کو لشکر سمیت دریا نے
جیسے ڈہانکا اُن کو یعنی ایک لہر نے دریا کے اُن سب کو ایسی طرح ڈبو دیا جو بیان مین نہین آتا
اور بہکلایا فرعون نے اپنی قوم کو سیدھی راہ دین اسلام کی سے اور راہ نہ دکھائی اُن کو
چھٹکارے کی یعنی ایسی راہ نہ دکھائے جو عذاب سے چھوٹتے اب خدا تعالی اپنا احسان بیان کرتا ہے
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۱۱
اے یعقوب نبی کی اولاد بیشک چھڑایا ہمنے تمکو تمہارے دشمن سے جو فرعون اور اُس کی قوم
تمہاری دشمن تھی اور وعدہ دیا تمکو یعنی تمہارے پیغمبر موسیٰ کو کہا کتاب بھیجونگا مین ای موسیٰ
علیہ السلام تو آیو دا ہنی طرف طور پہاڑ کے اور تم پر احسان کیا جو بیچو بھیجا ہمنے تمکو اے اولاد
یعقوب نبی علیہ السلام کے میٹھے کھانے کی چیز اور جانور بھونا ہوا جسوقت کہ تم جنگل مین راہ بھولے
ہوئے حیران تھے اور وہ بہیج کر کہا ہمنے کہ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ
کھاؤ اچھی ستھری پاکیزہ چیزون سے جو تمھاری روزی کی ہے ہمنے اور زیادتی نکرو اور حد سے باہر
نجاؤ اُس مین یعنی تمھین جو حکم کیا ہے کہ کھاؤ اور کل کے واسطے اُٹھا مت رکھو ہر روز بھیجے گا
اور اِس نعمت کا شکر کرنا موقوف نکرو اور حکم نمانوگے تو فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَمَنْ يَّحْلِلْ
عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى پہر اُترے گا تم پر غضب میرا اور وہ شخص کہ جس پر اُترتا ہے غضب میرا
پہر وہ شخص بیشک گرا دوزخ مین جو پہر اُسے کوئی نہین اُٹھا سکتا وہان سے اور اگر حکم بجا لاؤگے اور
توبہ کروگے تو پہر وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى اور بیشک مین
بڑا بخشنے والا ہون اُس کو جو کوئی توبہ کرے یعنی گناہون سے بیزار ہوکر میری طرف پہرے اور ایمان
لاوے اور اچھے کام کرے یہ اُس شخص نے سیدھی راہ پائی اپنے چھٹکارے کی عذاب سے اور
غضب سے بچنے کہتے ہین کہ جب فرعون دریا مین ڈوب چکا تب بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ

علیہ السلام سے کہا کہ ہمارے واسطے کوئی چلن مقرر کر اچھا سا جو اُس چلن کے کام کیا کرین حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب آلہی مین عرض کیا قوم یون چاہتی ہے جناب آلہی سے حکم ہوا کہ اُس قوم کے کئی اشراف اور سردار اپنے ساتھ لیکر طور پہاڑ پر آؤ تجھے کتاب دیوین جو اُس مین چلن کی باتین اور بندگی کرنے کی طرح سب لکھین ہین ایسے جو جس چلن سے خدا تعالی خوش ہو اور یہ قوم عذاب سے بچے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کو اپنے بدلے قوم مین چھوڑا اور ستر آدمی اشراف اور سردار اُس قوم کے ساتھ لیکر کوہ طور کی طرف چلے اور قوم سے وعدہ کیا کہ مین چالیس دن کے پیچھے آؤن گا اور کتاب تمہارے واسطے لاؤن گا جیسے تم مانگتے ہو یہ کہکر حضرت موسیٰ ستر آدمیون کو لیکر گئے جب کوہ طور کے نزدیک پہنچے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جو خدا تعالی کی باتین کرنے کے شوق نے جوش کیا بے اختیار اُن ستر آدمیون کو چھوڑ سب سے آگے کوہ طور پر چڑھ گئے تب حکم یون آیا کہ وَمَآ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰى کس چیز نے تجھے جلد دوڑایا پہلے اپنی قوم سے اے موسیٰ یعنی اُن کو چھوڑ کر تو آپ جلد کیون آیا قَالَ هُمۡ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىۡ وَعَجِلۡتُ اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ وہ قوم بھی یہ آتی ہے میرے پاؤن کی نشانیون پر یعنی میرے پیچھے وہ بھی چلی آتی ہے اور مین جلد آیا اُن سے پہلے تیری طرف اے پروردگار میرے اسواسطے کہ تو خوش ہو مجھ سے تب قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ فرمایا خدا تعالی بے نیاز نے کہ بیشک ہمنے خرابی مین ڈالا تیری قوم بنی اسرائیل کو تیرے پیچھے۔ اور سبب اُن کے خراب ہونے کا وہ کہ بہکایا اُن کو سامری نے ایک شخص تھا بنی اسرائیل مین سے سامری نام تھا جسوقت کہ فرعون بنی اسرائیل کی قوم کی بیٹیون کو مار ڈالتا تھا اُن دنون سامری پیدا ہوا تھا اُس کی ماں نے فرعون کے ڈر سے پیدا ہوتے ہی سامری کو دریا کے کنارے ڈال آئی تھی حضرت جبرئیل نے خدا تعالی کے حکم سے سامری کو پرورش کیا تھا اِس سبب سامری حضرت جبرئیل کو پہچانتا تھا پہر جس دن فرعون ڈوبا تھا حضرت جبرئیل خدا تعالی کے حکم سے گھوڑے پر سوار ہو کر آئے تھے سامری نے پہچانا اور اُن کے گھوڑے کے سم کے نیچے کی خاک ایک مٹھی اُٹھالی تھی حضرت موسیٰ علیہ السلام جب کوہ طور پر گئے پیچھے اُن کے سامری نے حضرت ہارون علیہ السلام سے کہا کہ وہ گہنا کہ بنی اسرائیل بھاگنے کے وقت فرعون کی قوم سے مانگ لائے تھے وہ سب اُن کے پاس ہے اُس گہنے کو اپنے کام مین لانا درست نہین ہے جو وہ پرائی امانت کا ہے اور اُس کے

وارث سب مرگئے اور اب بنی اسرائیل اُس گہنے کو بعضے بیچتے ہین اور خریدتے ہین اے ہارون علیہ السلام اب توحکم کر جو اُس سب گہنے کو لاکر آگ مین جلادیوین حضرت ہارون علیہ السلام نے فرمایا کہ اچھا سب کو لاکر جلا دو سامری کو سنارے کا کسب خوب آتا تھا اُس نے ایک مٹی کا قالب گائے کے بچے کی شکل کا تیار کیا اور اُس سب گہنے کو جو کئی من تھا آگ مین گلاکر پانی ساکر کے اُس قالب مین ڈالا وہ ایک سونے کا بچھڑا بنا جب اُسے قالب سے باہر نکالا وہ خاک جو حضرت جبرئیل کے گھوڑے کے پاؤن تلے کی دہری تہی اُسے لاکر سامری نے اُس بچھڑے کے منھ مین لاکے ڈالی اُس خاک کے ڈلنے سے وہ بچھڑا جی اُٹھا اور بولا بچھڑے کی آواز سے اور بہت لوگون نے بنی اسرائیل کی قوم سے اُس بچھڑے کو سجدہ کیا سامری کے کہنے سے سو سب یہ احوال خدا تعالیٰ نے کوہ طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا فَرَجَعَ مُوْسٰىٓ اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًاۚ پہر یہ خبر معلوم کر پہرے حضرت موسیٰ علیہ السلام کتاب توریت لیکر چالیس دن پیچھے کوہ طور سے اپنی قوم کی طرف غصہ کہاتے ہوئے افسوس کرتے ہوئے جب بنی اسرائیل مین پہنچے تو دیکھا کہ ایک شور اور ہنگامہ ہے اور چارون طرف اُس بچھڑے کے ڈف بجاتے ہین اور ناچتے اور خوش ہوتے ہین۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دیکھکر غصہ سے قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا۬ؕ کہا اے قوم میری اے کیا تمسے وعدہ نہین کیا تھا تمہارے پروردگار نے وعدہ سچا اور اچھا جو کتاب تمہارے چلن کے واسطے دونگا سو مین تمہارے قوم کے اشرافون کو ساتھ لیکر وہ کتاب لینے گیا تھا اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ اے کیا پہر لنبا ہوا وعدہ تمپر یعنی وعدہ کی کیا دیر ہوئی تہی تمکو مین چالیس دن کا وعدہ کرکے گیا تھا اُسی وعدہ پر پہر آیا تم وعدہ پر کیون نرہے یا تمنے چاہا جو اُترے تمپر غضب تمہارے پروردگار کا جو اُلٹا کیا تمنے میرے وعدہ کو اور وعدہ پر تم قائم نرہے قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ کہا اُن لوگون نے جنہون نے بچھڑے کو سجدہ کیا تھا کہ ہمنے وعدہ خلافی نہین کی تجہہ سے اپنے زور اور اختیار سے لیکن ہمسے اُٹھوایا تھا یعنی ہمین کہا تھا کہ اُٹھالو گہنا فرعون کے لوگون کا سو وہ ہمارے پاس تھا پہر اب اُس گہنے کو ڈالا ہمنے آگ مین حضرت ہارون علیہ السلام کے کہنے سے وہ آگ مین ڈالنے سے سب پانی سا ہوگیا پہر اُس مین کاریگری کرکے اسی طرح کچہہ ڈالا سامری نے یہ کچہہ ڈال کر فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَؕ پہر باہر

نکالا سامری نے بچھڑے بنی اسرائیل کے واسطے جو بدن اُس کا سونے کا اور اُس کی آواز بچھڑے کی
پھر کہا سامری نے اور اُس کے یاروں نے کہ یہی ہے خدا تمہارا اور خدا موسیٰ کا پھر بھولا حضرت
موسیٰ اپنے خدا کو جو کوہ طور پر ڈھونڈھنے گیا یا بھولا سامری جو ایسا کام کیا کہ اَفَلَا یَرَوْنَ اَلَّا یَرْجِعُ ع ۱۳
اِلَیْهِمْ قَوْلًا وَّلَا یَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اے کیا پھر بھلا نہیں دیکھتے جنہوں نے بچھڑے کو
سجدہ کیا وہ کہ بچھڑا پھر نہیں دیتا اُن کو جواب بات کا اور نہیں کر سکتا کچھ ان کا برا اور نہ کچھ بھلا یعنی
وہ بچھڑے کے پوجنے والے اتنا نہیں سمجھتے کہ نہ تو ہماری بات کا جواب دیتا ہے اور نہ کچھ بھلا
یا برا کر سکتا ہے یعنی کسی چیز کی بچھڑے کو قدرت نہیں اسے کیونکر پوجیے وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ
مِنْ قَبْلُ یٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ اور بیشک کہا تھا بنی اسرائیل کو ہارون علیہ السلام نے پہلے حضرت
موسیٰ کے آنے سے کہ اے قوم میری مقرر بہکی ہو تم اس بچھڑے کے پوجنے سے اور بھولے
سیدھی راہ کو وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْٓا اَمْرِیْ اور بیشک پروردگار
تمہارا خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنے والا ہے پھر ساتھ رہو تم میرے اور تابعداری کرو تم میری
کہنے کی یعنی جو میں کروں سو ہی کرو تم اور جو میں کہوں سو ہی کرو قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ عٰكِفِیْنَ
حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَیْنَا مُوْسٰی کہا بنی اسرائیل نے کہ اے ہارون علیہ السلام ہمیشہ رہیں گے
ایسے بچھڑے کے پوجنے پر جب تک پھرے ہماری طرف موسیٰ علیہ السلام یعنی جب تک حضرت موسیٰ
ہمارے پاس نہ آویں گے تب تک بچھڑے کا پوجنا نہ چھوڑیں گے پھر جب وہ آویں گے تب
معلوم کریں کہ سامری نے جو ہمیں کہا ہے کہ یہ بچھڑا تمہارا اور حضرت موسیٰ کا خدا ہے یہ بات
سچ ہے یا جھوٹھ حضرت ہارون علیہ السلام لاچار ہو کر چپ ہوئے پھر جب موسیٰ علیہ السلام
کوہ طور سے آئے اور کتاب توریت لائے اور قوم کا وہ حال دیکھکر پہلے تو وہ قوم پر غصہ کیا
جیسے کہ مذکور ہو چکا پھر نہایت غصہ اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کے بال سر کے اور ڈاڑھی
پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور غصہ سے قَالَ یٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَیْتَهُمْ ضَلُّوْٓا اَلَّا تَتَّبِعَنِ ط
اَفَعَصَیْتَ اَمْرِیْ ٥ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ اے ہارون کس چیز نے
تجھے منع کیا جب کہ دیکھا تھا تو نے بنی اسرائیل کو گمراہ ہوتے تو میری تابعداری کیوں نکی
کیوں نہ سمجھایا اسے کیا پھر تو باہر ہوا میرے کہنے سے پھر قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ
وَلَا بِرَاْسِیْ اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ کہا حضرت ہارون
علیہ السلام نے کہ اے میرے ماں جائے بھائی مت پکڑ ڈاڑھی میری اور میرے سر کے بال

بیشک ڈرا مین اِس بات سے کہ اگر لڑون مین ان سے تو شاید کہے تو مجھے کہ جدائی ڈالی تو نے بنی اسرائل
کی قوم مین اور دہیان مین نرکھا میری بات کو اور سمجھایا تو تھا پینے پر انہون نے نمانا اور سامری کے
کہنے پر چلے تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھائی کو چھوڑ کر سامری کی طرف منہ کرکے قَالَ فَمَا
خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ کہا کہ پہر کیا ہے یہ ایسا بڑا کام تیرا اے سامری یعنی تو نے کیا ایسا بڑا کام کیا ایسے
بڑی خرابی ڈالی اور اتنا جھوٹھ طوفان بنایا تو نے قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً
مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ کہا سامری نے کہ اے موسیٰ علیہ السلام دیکھا
مین نے اُس چیز کو جو نہ دیکھا اُس کو کسو نے یعنی حضرت جبرئیل کو مین نے دیکھا اور پہچانا اور لی مین نے
ایک مٹھی خاک اُن کے گھوڑے کی پاؤن کی نشان کی جگہہ سے اور رکھی اپنے پاس جب یہ بچھڑا بنکر
تیار ہوا تب پہر ڈالی مین نے وہ خاک بچھڑے مین وہ اُس خاک سے جی اُٹھا اور بولا اور ایسا ہی اچھا
لگا میرے جی کو یعنی میرے جی نے ایسا چاہا سو کیا مین نے کہتے ہین کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے چاہا
تھا کہ سامری کو مار ڈالین خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ سامری کو مت مار جو یہ سخی ہے قیامت کو جو کچھہ ہونا
ہوگا سو ہو رہیگا قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ کہا حضرت موسیٰ
علیہ السلام نے سامری کو کہ تیرے مار ڈالنے کا جو حکم نہوا تو پہر جا دور ہو ہمارے پاس سے پہر بیشک
ہے تجھے عذاب دنیا کا جب تک جیوے تو وہ کہ کہتا رہے تو ہمیشہ جسکو دیکھے دور سے کہ میرے
پاس مت آؤ اور مجھے مت چھوؤ اور مت ہاتھ لگاؤ کہتے ہین کہ جو کوئی سامری کے پاس جاتا تو اُس
آنے والے کو اور سامری کو دونو کو تپ چڑھتے اسواسطے اکیلا جنگل مین پہرا کرتا اور اگر کسی کو دور سے
دیکھتا تو کہتا کہ میرے پاس مت آؤ سو دنیا مین تو ساری عمر یہ عذاب ہے وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ
وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا
اور بیشک اے سامری تجھے وعدہ عذاب آخرت کا ہے کہ جو ہرگز تجھسے نہ ٹلیگا اور تو دیکھ اپنے اُس
خدا کی طرف جو تھا تو ہمیشہ اُس کے پوجنے پر یعنی سدا اُسی کو پوجا کرتا تھا سو مقرر اُسے ہم جلاوین گے
اور سوہن سے باریک برادہ کرکے اُڑا دین گے دریا مین خوب اُڑا دینا یا خوب بکھیر دیوین گے
اُسے پانی مین دریا کے جو پہر اُس کا کچھہ نشان نرہے تو جانین لوگ کہ جسکو بنا سکے اور جلا سکے وہ خدا
کے لائق نہین ہے اور اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا
مقرر خدا تعالیٰ تمہارا وہی خدا تعالیٰ ہے جو نہین ہے کوئی خدا مگر وہی ایک خدا تعالیٰ ہے سب کا
جو پہنچے ہے سب چیز کو اُس کی سمجھہ یعنی خدا تعالیٰ کو سب چیز کی خبر ہے کوئی چھوٹی سی چھوٹی بڑی سے بڑی

ایسی چیز نہین جو اُسے خدا تعالی نہین جانتا ہو کَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ
وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۚ اسی طرح بیان کرتے ہین ہم اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم خبرین جو گذریان ہین سچ جیسے حضرت موسی اور پیغمبرون کا اور اُن کی اُمتون کا احوال سُنایا
اسواسطے جو تو اپنی اُمت کے آگے بیان کرے اور وہ جانین کہ تو پیغمبر برحق ہے اور بیشک دی
ہم نے تجکو اپنے پاس سے یاد آوری یہ قرآن مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا
خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۚ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ جو کوئی کہ مُنہ پھیرے اُس یاد آوری سے
جو قرآن ہے یعنی جو کوئی قرآن سے مُنہ پھیرے اور نمانے اُس کو پہر بیشک وہ اُٹھاوے گا قیامت
کے دن بوج بڑا گناہون کا ہمیشہ رہیگا وہ مُنہ پہیرنے والا اُس حال مین اور بہت برا ہے واسطے
اُن کے قیامت کے دن بوج اُن کا يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا
جس دن پہونکا جاویگا قرنا مین یعنی حضرت اسرافیل جب صور پہونکینگے تو اُٹھاوینگے ہم گنہگارون کو
اُس دن جو اُن کی آنکھین نیلی ہون گی یعنی قیامت کو کافرون کی نیلی آنکھین ہون گی پہر اُس دن
اُن کا ایسا حال ہو گا جو يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۝ آہستہ آہستہ کہینگے
آپس مین کہ نرہے تم دنیا مین یا گورون مین مگر دس دن اب خدا تعالی فرماتا ہے نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا
يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۝ ہم خوب جانتے ہین جو کچھ یہہ ع ۱۵
کہتے ہین جسوقت کوئی بڑا عقلمند اُن مین کا جو نرہے تم گورون مین یا دنیا مین مگر ایک دن ۱۴
کہتے ہین کہ کسی شخص نے پوچھا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو قیامت کو پہاڑون کا کیا
حال ہو گا سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اے میرے حبیب خاص بندے میرے وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۙ پوچھتے ہین لوگ تجہسے پہاڑون کا احوال پہر کہو اُن کو
کہ اُڑا دیگا پروردگار میرا خوب اُڑا دینا جڑ سے اُکھیڑ کر کے راکھ کی طرح یعنی پہر اُن کا نشان
بھی نرہے گا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝ پہر چھوڑیگا
زمین کو پروردگار میرا خالی پہاڑون سے برابر صاف جو نہ دیکھے گا تو اے دیکھنے والے زمین
مین نچان اور گڑھا اور نہ اونچا اور ٹیلا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝ اُس دن تابعداری کرینگے سب لوگ بُلانیوالے کی
یعنی حضرت اسرافیل ان کو قیامت کے میدان مین جو بُلاوین گے تو یہ سب لوگ بغیر حجت اور
دلیل کے دوڑے جاوین گے اور کچہہ بہانہ نکر سکینگے اُسوقت اُس سے اور نیچی ہو جاوین گی

آوازین غرور کرنے والون کی خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنیوالے کی آگے پہر نہ سنے گا تو ای سننے والے
مگر آواز آہستہ چلنے پاؤن کی یعنے تمارے ڈر کے کوئی بول نسکے گا خدا تعالیٰ کے آگے اور سب چلے آوین گے
آہستہ آہستہ یَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوۡلًا ٥
اُس دن فائدہ نکرے گا بخشوانا کسی کا کسی کو مگر اُس کو جو رخصت دی ہوگی اُس کو بخشوانے کی
اللہ تعالیٰ بہت بخشش کرنے والے نے اور راضی ہوگا خدا تعالیٰ اُس کے بخشوانے کی بات سے
يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا جانتا ہے خدا تعالیٰ جو کچھ کہ
لوگون کے آگے آوے گا آخرت مین اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہین کام دنیا کے وہ بہی جانتا ہے
خدا تعالیٰ اور نہین گھیر سکتے خدا تعالیٰ کی ذات کو کسی کی عقل یعنی خدا تعالیٰ کو کوئی نہین پہچان سکتا
عقل سے جیسا کہ وہ ہے وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ لِلۡحَيِّ الۡقَيُّوۡمِ ؕ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ٥
اور خراب اور عاجز ہونگے مُنھ یعنی قیامت کو بہت لوگ رُسوا اور بے عزت ہونگے ×
آگے خدا تعالیٰ کے جو جیتا ہے ہمیشہ سے قائم ہے آپ سے آپ ہی اور بیشک ناامید اور
نامراد ہوا جس نے اُٹھا لیا ظلم دنیا مین سے یعنے جو کوئی کفر یا شرک مین مرے گا قیامت
کے دن اوسی کو اپنے پر لیکر حاضر ہوگا وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا
يَخٰفُ ظُلۡمًا وَّلَا هَضۡمًا ٥ اور جو کوئی کرے اچھے کام دنیا مین اور وہ ایمان بھی
رکھتا ہو پہر نڈرے وہ بے انصافی سے اور ٹوٹا دینے سے نیکیون کے یعنی جو مومن نیک کام
کریگا دنیا مین اُسے ڈر نہین اس بات کا جو آخرت مین اُ سے گناہ ہونگے واسطے پکڑین یا
اُسکے نیک کامون کا بدلا نہ ملے یا عذاب مین گرفتار ہو گا وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا
عَرَبِيًّا وَّصَرَّفۡنَا فِيۡهِ مِنَ الۡوَعِيۡدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا اور ایسا ہی نیچے بھیجا
ہمنے قرآن کو عربی زبان مین اور پہیر پہیر کئی طرح سے قرآن مین جو عذاب کرنے کی باتین
کہین اسواسطے کہ ڈرین لوگ اور بُرے کام نکرین اور شرک کو چھوڑ دین یا نئے سرے
لوگون کو نصیحت ہو پڑھنے سے قرآن کے فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ پہر بہت بڑا
ہے خدا تعالیٰ سب تعریفون اور بڑائیون اور سب کی سمجھون سے بادشاہ ہے خدا تعالیٰ
درست اور سچ یعنی اُس کی بادشاہت مین کچھہ شک اور شبہ نہین اُسی کی بندگی کیا چاہئے
سب کو چھوڑ کر۔ کہتے ہین کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام جب قرآن کی آیت لاکر حضرت
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے پڑھتے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ان کے بغیر تمام کئے ہوئے

پڑہنے لگتے اسواسطے جو بھول نجاویں سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ حبیب میرے وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا اور مت جلدی کر قرآن کے پڑہنے
مین تو یعنی قرآن پڑہنا مت شروع کر پہلے اُس سے جو جبرئیل علیہ السلام پڑھ چکے تیرے آگے آیت
قرآن کی اور کہہ یعنی دعا مانگ اور اِس طرح کہہ کہ اے پروردگار میرے زیادہ کر میری سمجھ کو اور بعضے
کہتے ہین کہ یہ آیت اِسواسطے اُترے تھے کہ ایک مرد نے اپنی عورت کو طمانچہ مارا تہا وہ فریاد لائے تھے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ فرماوین کہ تو بھی طمانچہ مار اور بدلا لے جو اتنے مین آیت اُتری
کہ آپ حکم نکر جب تک وحی نہ آوے اور آیت اُترنے کی راہ دیکھا کر پہر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اُس حکم مین صبر کیا جب تک آیت الرجال قوامون علی النساء اُتری وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ
مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا اور بیشک کہلا بہیجا ہمنے آدم علیہ السلام کی طرف جب آدم ع ۶/۱۱ ۱۵
ساری خلقت آدمیون کی پیدا ہوئی ہے۔ پہلے اِس زمانے سے یہ کہلا بہیجا تھا کہ گیہون کے درخت پاس
نہ جائیو اور گیہون نہ کھائیو پہر آدم علیہ السلام بھولا اُس حکم اور گیہون کا دانہ کھایا اور نپایا ہمنے آدم کو
قصد کرنیوالا گناہ پر یعنی حضرت آدم نے اپنے جی کے شوق سے نکھایا بلکہ شبہ مین اور شیطان کے بہکانے
سے کھایا تھا وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ۝ یاد کر اے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کہ جسوقت فرمایا ہمنے فرشتون کو جو سجدہ کرو آدم علیہ السلام کو پہر سب فرشتون نے
کیا سجدہ مگر ایک شیطان نے نمانا حکم اور سجدہ نکیا آدم علیہ السلام کو فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝ پہر کہا ہمنے کہ اے آدم جان یہ
کہ بیشک شیطان دشمن ہے تیرا اور تیری جورو کا جو بی بی حوا ہے یعنی تم دونون کا دشمن ہے ایسا
نہو کہ کہین نکال دے تم دونون کو بہشت سے پہر تم مصیبت مین پڑو بہشت مین بڑا عیش اور آرام
ہے اگر یہان سے باہر جاؤ گے تو تمپر بہت دُکھ اور مصیبت پڑیگی اور اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا
تَعْرٰى ۝ بیشک یہ نعمتین ہین تیرے واسطے وہ کہ بہشت مین نہ بھوکا ہوگا تو اے آدم علیہ السلام اور
نہ ننگا رہے گا کبھی جو سب طرح کی نعمتین موجود ہین بہشت مین اور کبھی کم نہون گی اور یہ نعمتین ہین کہ
وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۝ اور وہ کہ تو نہ پیاسا ہوگا بہشت مین اور نہ دہوپ کھاویگا
تو وہان سورج نہین ہے اور ہمیشہ چھاؤن ہے کہتے ہین کہ حضرت آدم علیہ السلام تخت رواں پر
سوار ہو کر بہشت مین جہان چاہتے تھے سیر کیا کرتے تھے شیطان نے مکر اور فریب سے بہشت مین
پہنچا ایک بوڑھے نیک بخت کی شکل بنکے بی بی حوا پاس جا کر بہکانا اور پہسلانا دوستون کی طرح شروع کیا

اور کہا یہان کی نعمتین دیکھو تو کیا خوب ہین ولیکن افسوس جو تم مرو گے تو پھر یہ نعمتین کہان بی بی حوا نے
یہ بات حضرت آدم سے کہی کہ ایک پیر مرد بہت نیک بخت ہے وہ کہتا ہے کہ ایک دن تم مرو گے اور
یہ سب نعمتین تم سے جاتی رہین گی حضرت آدمؑ کہا وہ کہان ہے اتنے مین وہ موجود ہوا اور مکر کرکے
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ہ
پھر بہکایا حضرت آدم علیہ السلام کو شیطان نے اور مرنے سے ڈرایا حضرت آدم موت سے ڈرے اور
پوچھا کہ اسکا علاج کیا ہے شیطان نے کہا کہ اے آدم علیہ السلام مین بتاؤن تجھے جو ایک درخت ہے
بہشت مین جو کوئی اُس کا میوہ کھاوے تو ہمیشہ جیتا رہے اور اُس کی بادشاہت کبھی پرانی نہو
حضرت آدم نے کہا کہ بتاؤ شیطان حضرت آدم اور بی بی حوا کو گیہون کے درخت پاس لیگیا اور کہا کہ
اس درخت کا میوہ کھاؤ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ
وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى پھر کھایا حضرت آدم اور بی بی حوا نے اُس درخت کا میوہ
جو گیہون تھا اور شیطان انھین گیہون کھلا کر غائب ہو گیا اور کھاتے ہی گیہون کے کھل گیا اُن دونو کا
ستر یعنی بہشت کی پوشاک سب اُتر گئی اور دونون ننگے مادرزاد ہو گئے اور حیران ہو کر جوڑنے اور
جمانے لگے دونون اپنے ستر پر بہشت کے درختون کے پاتونکو یعنی پتون سے اپنا ستر چھپانے لگے
اور ہر طرف سے آواز آنے لگی کہ دور ہو یہان سے اور پرے جاؤ اور گناہ کیا حضرت آدم نے اپنے
پروردگار کا اور گمراہ ہوا اپنی آرزو سے یعنی چاہا تھا ہمیشہ جیتا رہون اور زندگی کی آرزو اُس
عیش اور نعمتون کے واسطے تھی سو وہ خداتعالی کی نافرمانی سے سب عیش اور نعمتین بہشت کی
جلد جاتی رہین جب وہ حال ہوا تب حضرت آدم بہت روئے اور توبہ اور استغفار کیا تب پھر
ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى پھر نوازش اور مہربانی کی حضرت آدم پر اُس کے
پروردگار نے اور توبہ قبول کی حضرت آدم کی خداتعالی نے اور راہ دکھائی ایسی جو پھر گناہ نکیا
حضرت آدم نے پھر قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًاۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فرمایا خداتعالی نے کہ
نیچے جاؤ اے آدم اور حوا بہشت مین سے زمین پر تم سب ملکر پھر تمہاری اولاد سے بعضا بعضے کا
دشمن ہوگا یعنی تمہاری اولاد آپسمین ایکدوسرے سے دشمن ہوگی جیسے کہ موجود ہے مدت سے
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى پھر اگر کوئی آوے
تمہارے پاس دنیا مین میری طرف سے بھیجا ہوا راہ دکھانے والا میرے مرض کی پھر جو کوئی تابداری
کریگا اُس راہ بتانے والے کی پھر وہ شخص راہ نہ بھولے گا اور نہ عذاب مین پڑے گا

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰی ۝
اور جو کوئی منھ پھیرے گا اُس میری یاد آوری سے یعنی جو کوئی قرآن کو نمانے گا پھر بیشک اسکو ہی
گذران زندہ گانی کی سخت مصیبت جیسے حرام کے مال کی محبت اور حرام کاری مین رات دن
رہنا زندگانی مین اور مرنے کے بعد عذاب قبر کا اور اُٹھاوینگے ہم اُس کو قیامت کے دن اندہا جو
کچھ اُسے نظر نہ آوے گا سوائے دوزخ کے اور طرح طرح کے عذاب پھر قَالَ رَبِّ لِمَ
حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ بَصِیْرًا ۝ کہے گا وہ منھ پھیرنے والا قرآن سے جو قیامت کو
اندھا اوٹھے گا کہ اے پروردگار میرے کسواسطے مجھے اُٹھایا تونے اندہا اور مقرر تھا مین
دیکھنے والا اسوقت سے پہلے قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ج وَكَذٰلِكَ
الْیَوْمَ تُنْسٰی ۝ فرماوے گا خدا تعالیٰ یا فرشتہ خدا تعالیٰ کے حکم سے کہے گا کہ اسی طرح ہے جو آئی
نہین تیرے پاس آیتین ہمارے قرآن کی اور نشانیان ہماری قدرت کی پھر تو بھولا اُنھین دیکھ کر
اور آنکھین بند کرلین اُس طرف سے اور چھوڑا تونے اُن کو جس طرح تونے بھلایا ہماری قدرت کی
نشانیون کو ویساہی آج بھلایا اور چھوڑا عذاب مین تجکو اُسکے بدلے وَكَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ
اَسْرَفَ وَلَمْ یُؤْمِنْۢ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ اور ایساہی بدلا دیتے ہین ہم اُسکو جو حد سے گذرا یعنی
جس نے شریک مقرر کیا خدا تعالیٰ کے ساتھ اور ایمان نہ لایا اور سچ نجانا خدا تعالیٰ کی قدرت کی
نشانیون کو اس کا ایساہی حال کرتے ہین ہم وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ۝ اور ہر طرح
عذاب آخرت کا بہت سخت ہے اور بڑا ہے دنیا کے عذابون سے اور ہمیشہ رہنے والا ہے
وہ عذاب آخرت کا جو کبھی موقوف نہوگا اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ۝ کیا راہ نہ دکھائی مین نے مشرکون کو ع ۳ ۱۶
اور یہ ڈرتے نہین اور سمجھتے نہین ہین جو کسقدر مار کر کھپادیئے ہمنے پہلے اِن مکہ کے لوگون سے اُس
زمانے کی قومون کو جیسے عاد اور ثمود کی قوم کو اور یہ مکہ کے لوگ پھرتے چلتے ہین مسافری کے وقت
اُن کے گھرون اور شہرون مین یعنی اُن لوگون کے گھر اور شہر ایسے ویران ہوئے کہ گویا کوئی یہان
رہتا نہ تھا بیشک وہ ویران ہونا اُن کا ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کی واسطے
صاحب عقلون کے یعنی جو عقلمند ہووے سو سمجھے اور دہیان کرے کہ یہ لوگ جو شرک کے سبب اسی طرح
ہلاک ہوئے ہین یہ سمجھ کر شرک کو چھوڑین اور خدا تعالیٰ کو ایک جانکر اُسکی بندگی کیا کرے وَلَوْلَا
كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّی ۝ اگر نہ وہ بات ہوتی جو پہلے حکم ہوچکا

پروردگار میرے سے جو عذاب ان مکے کے مشرکون کو آخرت مین ہوگا اور اب یہ لوگ عذاب سے بچین تو
ہرطرح لازم ہوتا ان پر عذاب دنیا مین جیسے اگلے کافرون پر ہوا تھا اور ان کے عذاب کرنے کا
وقت مقرر ہوتا اب خدا تعالی اپنے دوست کی تسلی کرنے کو فرماتا ہے کہ فَاصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُوْلُوْنَ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ
وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى پھر صبر کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان باتون پر جو یہ شریک
کرتے ہین میرا میرے پیدا کئے ہوؤن کو اور تجھے جو کہتے ہین ساحر اور شاعر ان سب پر صبر کر اور
نماز پڑھ ساتھ تعریف کرنے اپنے پروردگار کے پہلے سورج کے نکلنے سے اور پہلے سورج کے
ڈوبنے سے یعنے صبح اور شام کی نماز پڑھ اور حمد اور ثنا کہو اور کسی رات کو یعنی آدھی رات یا
پچھلے پہر رات کو بھی نماز پڑھ تو شاید تو راضی اور خوش ہووے یعنے خدا تعالی ایسی نعمت اور رحمت
بے نہایت تجھ پر کریگا جو تو راضی ہو اور کوئی آرزو اور ارمان دل مین نہ رہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ
اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور لنبی نگاہ نکر اپنی آنکھون کی یعنی مت دیکھ طرف اس چیز کے جو فائدہ دیا ہے ہمنے
ساتھ اس چیز کے طرح طرح کے لوگون کو جو دنیا کے چاہنے والے ہین خوبی اور بہار زندگانی دنیا کی
دی ہے ان کو اسواسطے تو آزماوین ہم ان کو اس مین کہ دیکھین دنیا کی دولت اور نعمت مین
کیا کیا کرتے ہین اور روزی دینا تیرے پروردگار کا تجھے یعنے تجھے جو حصہ دیا ہے نبوت کا
اور خلق کو راہ پر لانے کا یہ بہت اچھا ہے اور ہمیشہ ہے جو اسے کچھ نقصان نہین ہے کبھی۔
وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا اور کہو اپنے لوگون کو کہ نماز پڑھو
اور قضا نکرو اور آپ بھی نماز پڑھنے پر ہمیشہ رہ یعنی سوائے بندگی کے تجھسے اور تیرے لوگون سے
کچھ اور نہین چاہتے کسواسطے کہ نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ ہم روزی دیتے ہین
تجھکو اور سب کو نماز اور بندگی کر روزی کا غم اور فکر نکر خاطر جمع رکھ اور آخر کو کام اچھا ہے ڈرنے
والون کا جو خدا تعالی سے ڈرتے ہین اور اس کی بندگی مین قصور نہین کرتے وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۝ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ اور کہتے ہین مشرک مکے کے
کیون نہین لاتا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے واسطے کوئی نشانی اپنے پروردگار سے
جیسے ہم چاہتے ہین اب خدا تعالی فرماتا ہے کہ اسے کیا نہین آئی ان پاس نشانی جو پہلی تھی پیغمبرون
کی کتابون مین یعنی توریت اور انجیل مین لکھا ہے کہ آخری زمانہ کا پیغمبر پیدا ہوگا یہ نشانی تھوڑی نہین

جو اور نشانی چاہتے ہین یہ مکے کے لوگ یہ صرف اُن کی شرارت اور دشمنی اور زد ہے وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى اور اگر ہم مار کہپاوین مکے کے کافرون کو سبب اُن کے کفر اور ظلم کے جو یہ کرتے ہین پہلے پیدا ہونے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سے تو ہر طرح مقرر کہتے وہ لوگ کہ اے پروردگار ہمارے کیون نہ بھیجا تونے ہماری طرف کسی اپنے پیغمبر کو جو ہمکو تیرا پیغام پہنچاتا اور کہتا کہ خدا تعالی ایک ہے اُس کی بندگی ایسی طرح کرو اور بتون کو پوجنے سے منع کرتا تو پہر ہم تابعداری کرتے اور کہا مانتے اُس پیغمبر کا اور سچ جانتے اُس کو اور اُس کی لائی ہوئی چیز کو جو وہ نشانی لاتا اُسے مانتے پہلے اس سے جو خوار ہوتے دنیا مین اور رسوا ہوتے آخرت کے عذاب سے یعنے ہم اُس پیغمبر کا کہا مانتے اگر کسی کو بھیجتا تو تو کاہے کو یہ خواری اور رسوائی دو جہان کی ہوتی ہمین یہ جو کچھ کفر اور شرک کیا سب بیخبری سے کیا سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اسواسطے پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اور قرآن کو بھیجا اُن کے پاس تو کوئی حجت اور بات کہنے کی جگہہ نہ ہے اور عذاب لازم ہوا اُن پر قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ

ع ۸ / ۱۷ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اُن مکے کے مشرکون کو کہ سب ہم اور تم راہ دیکھتے ہین یعنی تم ہمارے برا ہونے کی راہ دیکھتے ہو اور ہم تمہارے پر عذاب آنے کے وقت کی راہ دیکھتے ہین پہر تم راہ دیکھو میرے مرنے کی یا اپنے عذاب کے وقت کے آنے کی راہ دیکھو پہر جلد معلوم کروگے اور جانوگے قیامت کے دن جو کون ہے سیدھی راہ چلنے والا اور کون ہے وہ کہ جس نے پائی ہو وہ راہ جس راہ مین خوشی اللہ تعالی کی ہو اور اُس راہ کے چلنے سے چھوٹے عذاب سے وہ سب احوال قیامت کو جانوگے کہ اچھی راہ عذاب چھوٹنے کی ہمنے پائی ہے یا تمنے پائی اے مکے کے اشرافو

سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ مِائَةٌ وَّاثْنَتَا عَشَرَةَ اٰيَةً

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝

نزدیک پہنچا لوگون کے حساب کا وقت یعنی قیامت یا بدر کی لڑائی۔ جو اُس لڑائی مین مشرک بہت قتل اور قید ہوئے تھے اور یہ لوگ بیخبری مین پڑے ہوئے حکم خدا تعالی کے سے۔ یعنے انہون نے جو کام کئے ہین اُس کی بدی سے بے پروا ہین مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ

مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ نہ آئی کوئی نصیحت یا آیت قرآن کی اُن کو پروردگار
اُن کے سے نئے جو سُنتے ہین - اور وہ مزاح کرتے ہین - یعنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آیت قرآن
کی آگے اُن کے پڑھے اُنہون نے ٹھٹھے مین ڈالا لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ کھیل مین ہے دل اُن کا
یعنی اُن کا دھیان ہرگز قرآن کے معنون پر نہین ہے - اور نہین سمجھتے وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ۝ اور چھپ کر خلوت مین مصلحت
کرتے ہین وہ لوگ جو کافر ہین - جو نہین ہے یہ مگر آدمی تم جیسا یعنی آپس مین کافر کہتے ہین کہ محمد
صلی اللہ علیہ وسلم فرشتہ جو خدا کا بھیجا ہوا ہو وے آدمی ہے تم جیسا پر جادوگر ہے اے پھر تم
کیون جاتے ہو جادو مین اُس کے اور دیکھتے ہو کہ سب عادت آدمیون کی ہے جیسے سونا اور کھانا
پھرنا چلنا اور باتین جادوگر کیسی کرتا ہے کیون اِس کا کہا مانئے قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ کہا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے جواب مین کہ پروردگار
میرا جانتا ہے - باتین اُن کی جو آسمان اور زمین مین ہین - اور خدا تعالی سُنتا ہے سب کی باتین
جانتا ہے - سب کے کامون کو اور مشرکون نے قرآن کو جادو کہا اور بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ
افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ بلکہ کہا کہ قرآن ایسا ہے جیسے خواب جھوٹا بیہودہ بلکہ آپ
بنا کر جھوٹھ کہا کہ خدا نے بھیجا ہے بلکہ شاعر کا بنایا ہوا ہے یعنی کچھ اصل نہین قرآن اور کہتے ہین کافر کہ اگر
یہ ہماری باتین سچ نہین تو بھلا فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ پھر لادے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم معجزہ جیسا کہ اگلے پیغمبر لائے تھے معجزے کہ حضرت صالح نبی نے پہاڑ مین سے اونٹنی نکالی
اور حضرت موسی پاس عصا تھا جو اُس مین کیا کیا صفتین تھین ویسا ہے کچھ ہمین دکھا دے تب ہم
جانے کہ سچ پیغمبر ہے اب خدا تعالی فرماتا ہے کہ جو کچھ مکہ کے لوگ چاہتے ہین ایسا تو ہو سکتا ہے
لیکن اگلے پیغمبرون کی امت نے جو وہ معجزے دیکھے تھے وہ بھی مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ
أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ایمان نہ لائے تھے اِن سے پہلے کسی شہر کے رہنے والے پھر ہمنے مار کر
ویران کردیا اُن شہرون کے لوگون کو یہ مکے کے لوگ کیا ایمان لاوینگے یعنی اگر ویسے ہی معجزے
دیکھین گے تب بھی ایمان نہین لانے کے وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ
فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ اور نہ بھیجا ہمنے کوئی پیغمبر پہلے تجھسے اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم - مگر مرد تھے وہ سب یعنی جتنے پیغمبر بھیجے ہمنے کوئی فرشتہ نہ تھا سب آدمی تھے جو حکم
بھیجا ہمنے اُن کی طرف اگر اِس بات کو سچ نہین جانتے تو کہہ اُن کو کہ پھر پوچھو علما یہود اور نصاری

کیسے کہ اگلے نبی فرشتہ تھے یا آدمی تھے اگر تم نہین جانتے وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا یَاْكُلُوْنَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِیْنَ ۝ اور نہین بنایا تھا ہمنے اگلے پیغمبرون کا بدن ایسا جو نکھاوین
کھانا یعنی سب نبی کھاتے تھے اور نہ تھے ایسے جو ہمیشہ رہتے اور نہ مرتے ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ
فَاَنْجَیْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِیْنَ پہر سچا کیا ہمنے وعدہ ان کا یعنے ہمنے جو اول وعدہ
کیا تھا پیغمبرون سے کہ ایمان لانے والے غالب ہون گے اور کافر ہلاک ہون گے سو وہ وعدہ
سچ ہوا پہر دکھہ سے چھٹایا ہمنے پیغمبرون کو اور جسکو چاہا اُسے بھی چہٹایا اور مارکر خراب کر دیا حد سے
زیادہ کام کرنے والون کو لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكُمْ كِتٰبًا فِیْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اور بیشک ع ۱ ۱۰ ۱
ہمنے بھیجا تمہاری طرف اے مکے کے لوگو کتاب جو اُس مین ہے نصیحت تمکو اے پھر تم نہین سمجھتے
کہتے ہین کہ **یمن** کے ملک مین ایک شہر تھا خدا تعالیٰ نے وہان ایک نبی بھیجا اُس شہر کے لوگون نے
اُس نبی کو بہت دکھہ دیا آخر کو مار ڈالا خدا تعالیٰ نے اُس نبی کے خون کا بدلا لینے کو **بخت نصر** بادشاہ کو
بھیجا تو اس نے ان سب کو قتل کرنا شروع کیا اور آسمان سے آواز آئی کہ اے قتل کرنے والون
پیغمبر کے آؤ جواب وقت بدلے کا ہے وہ تب توبہ اور عاجزی کرنے لگے کچھہ فائدہ نہوا سو اللہ تعالیٰ
ان کی خبر فرماتا ہے وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْیَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ۝
اور کتنے مار کر پیس ڈالے ہمنے شہر کے لوگ جو وہ ظالم اور کافر تھے اور پیدا کیا ہمنے اُن کے
مارنے کے پیچھے اور قوم دوسری کو اُن کے بدلے فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا
یَرْكُضُوْنَ جسوقت کہ معلوم کیا اس شہر کے لوگون نے عذاب ہمارے کو یعنی بخت نصر کے لشکر کو
دیکھا گھیر لیا اُسوقت اُس شہر کے لوگ اُس شہر سے بھاگنے لگے تب فرشتون نے کہا کہ
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰی مَآ اُتْرِفْتُمْ فِیْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُوْنَ مت بھاگو خدا تعالیٰ کے
عذاب سے اور پہر پہرو اپنے گہرون کی طرف جہان عیش کرتے تھے تم شاید کہ تمھین پوچھین کہ پیغمبرون کو
کیون قتل کیا۔ جب اُنھون نے یہ سُنا اور اپنے تئین لشکر مین گہرا ہوا دیکھا۔ اور راہ نکلنے کی
نہ پائی قَالُوْا یٰوَیْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۝ کہا اُنھون نے کہ ہی کمبختی ہماری مقرر تھے ہم ظالم
جو پیغمبرون کو ہمنے مار ڈالا فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰی جَعَلْنٰهُمْ حَصِیْدًا خٰمِدِیْنَ
پہر ہمیشہ یہی تھا اُن کا کہنا اور فریاد جب تک کہ کیا ہمنے اُن کو گھاس کٹی مرجھائی ہوئی یعنی اُن کو
تلوارون سے ٹکڑے کرکے اِس طرح مُردون کا ڈھیر ڈالا جیسے گھاس کو درانتی سے کاٹ کر ڈالدیتے ہین
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمان اور زمین اور

زمین اور جو کچھ اُن دونوں مین ہے اُن سب کو کھیلتے ہوئے ۔یعنی خدا تعالی کا کام عبث نکما نہیں ہے
بلکہ بڑی حکمت اور صرف دانائی ہے اور کوئی چیز ایسی نہین پیدا کی جس مین کچھ بھلائی نہیں
اور بڑی سے بڑی چیز مین بھی ایک خوبی ہے لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ
اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ اگر ہم چاہتے کر لیتے یا بناتے کہلونا جو اس سے دل بہلاتے جیسے کہ اولاد
اور بی بی تو مقرر لیتے یا بناتے اپنے پاس سے یعنی اپنی عظمت کے لائق کرتے اگر ہم کرنے والے
ہوتے یعنی اگر ہم چاہتے تو اپنے مرتبہ کے لائق اولاد اختیار کرتے نہ کہ بندون کو جو فرشتہ
اور آدمی مین اُن کو فرزند اپنا کرتے بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ
زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ بلکہ ڈالتے ہین ہم سچ کو یعنی اسلام کو اور توحید کو اوپر
جھوٹ کے یعنی کفر کے تو پھر توڑ ڈالتے جھوٹ کو پہر وہ جھوٹ غائب ہوتا ہے اور جاتا رہتا ہی
اور ہزار افسوس اور پچتانا تمہاران باتون سے جو تم کرتے ہو کہ خدا تعالی کی اولاد اور بی بی ہے
اِس تہمت سے سخت عذاب ہوگا ۔اور پچتاوٴگے لاکھون برس وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ اور اُس کے بندے
ہین سب جو کوئی کہ ہے آسمانون اور زمین مین رہنے والا ۔یعنی تمام خلقت عام اور جو کوئی کہ ہی
اُس کے پاس یعنی خلقت خاص یہ سب سر نہین پھیرتے خدا تعالی کی بندگی سے اور نہین
تھکتے اُس کی فرمانبرداری سے یعنی جب تک کہ جیتے ہین اُس کی بندگی کیے جاتے ہین يُسَبِّحُوْنَ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ رات دن خدا تعالی کی یاد کرتے ہین اور سستی اور کاہلی نہین کرتے
اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ای کیا یہ جو کافرون نے خدا پکڑے ہین
اپنی خوشی سے زمین کی چیزون سے یعنی اُن چیزون سے جو زمین سے پیدا ہوتے ہین .جیسے
سونا ۔ روپا ۔ پتھر ۔ لکڑی ۔ یہ خدا اُن کافرون کو اٹھائینگے یعنی جلادینگے اے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کہہ ان مکے کے لوگون کو ۔ کہ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا اگر ہوتے
آسمان اور زمین مین کتنے خدا سوائے خدا تعالی وحدہ لاشریک کے تو مقرر خراب ہوتے آسمان
زمین کسو واسطے کہ کسی بات مین مخالفت آپس مین ہوتی وہ خراب ہوتی فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ پہر ساتھ پاکی کے یاد کر خدا تعالی کو جو وہ پیدا کرنے والا ہے عرش کا پاک
جان اُن باتون سے جو یہ مشرک کہتے ہین لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ پوچھا
نجائیگا یعنی کوئی نہین پوچھنے کا خدا تعالی کو اُس کے کامون سے جو وہ کرتا ہے کیونکہ اُس سے

غالب کوئی نہین جو حساب لیوے اور یہہ مشرک بلکہ سب بندے پوچھے جائین گے قیامت کو
جو تمنے دنیا مین کیا کیا کسواسطے کہ خدا تعالیٰ سب کا مالک ہے حساب سب سے لیوے گا
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اٰلِھَۃً ؕ قُلْ ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ ۚ ھٰذَا ذِکْرُ مَنْ مَّعِیَ وَ ذِکْرُ مَنْ قَبْلِیْ ؕ اے کیا اونہون
نے مقرر کئے اور ٹھہرائے خدائے تعالیٰ کے سوائے کئے اور خدا کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وسلم کہ سند لاؤ تم اور دلیل لاؤ اپنی ان خداؤن پر اگر سچ ہے اور یہہ قرآن ہے یاد کرنا
اونکا جو ہمارے ساتھ ہین مسلمان اور توریت انجیل یاد کرنا اونکا جو پہلے تھے ہمسے یعنے
سب کتابون مین جو نبیون پر اوترے ہین اُنکو دیکھو اور اُنکے عالمون سے پوچھو جو کسی
مین سوائے ایک خدا کے کچھ اور ہے اور منع ہے شرک سے اور حکم ہے توحید کا اون
سب کتابون مین بَلْ اَکْثَرُھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَھُمْ مُّعْرِضُوْنَ بلکہ بہت یعنے سب کا فر و مشرک نہین جانتے
سچی بات کو جو وہ ایمان اور توحید ہے پھر یہہ مونھہ پھیرنے والے ہین اُس سچی بات سے
اور فرمان برداری پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی سے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
نُوْحِیْٓ اِلَیْہِ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ اور نہین بھیجا ہمنے پہلے تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ
وسلم کسی نبی کو مگر کہلا بھیجا اونکو ہمنے یعنے سب نبیون کو کہلا بھیجا وہ کہ نہین ہے کوئی خدا
مگر مین تم پھر بندگی کرو میری اور حکم مانو میرا وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ
مُّکْرَمُوْنَ اور کہتے ہین مشرک کہ لیا یعنے اختیار کیا خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنے والے نے بیٹا
فرشتے یا عیسےٰ یا عزیر علیہ السلام کہ یہہ جھوٹ ہے پاک ہے خدا تعالےٰ بلکہ وہ سب بندے
ہے بندگی دئے ہوئے لَا یَسْبِقُوْنَہٗ بِالْقَوْلِ وَھُمْ بِاَمْرِہٖ یَعْمَلُوْنَ ۰ نہین بڑھکر بات کر سکتے
وہ یعنے فرشتے اور عیسےٰ اور عزیر علیہم السلام یعنے بغیر حکم خدا تعالےٰ کے کام نہین کرتے یعنے
فرمان بردار ہین خدا تعالےٰ کے اور مقدور نہین جو بغیر مرضی کچھ کر سکین یا کچھ کہہ سکین
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَھُمْ مِّنْ خَشْیَتِہٖ مُشْفِقُوْنَ ۰
جانتا ہے خدا تعالےٰ جو کچھ کہ پہلے اون سے کیا تھا اور وہ جو پیچھے اونکے کرین گے یعنے
فرشتون کے پیدا ہونے سے اول جو کچھ تھا اور جو کچھ انکے موئے کے بعد ہوگا سب خدا
تعالےٰ جانتا ہی ہے اور فرشتے یا وہ نبی نہ بخشوا دین گے کسی کو مگر اوسکو جسے خدا تعالیٰ
راضی ہوگا اور مہربان ہوگا اوسی کو بخشوا دینگے اور وہ خدا تعالیٰ کے عذاب کے ڈر
سے کانپتے ہین وَمَنْ یَّقُلْ مِنْھُمْ اِنِّیْٓ اِلٰہٌ مِّنْ دُوْنِہٖ فَذٰلِکَ نَجْزِیْہِ جَھَنَّمَ ؕ کَذٰلِکَ

نجزیہ الظّٰلِمِیْنَ اور جو کوئی کہے اُن مین سے کہ مین ہون خدا سوا سے خدا تعالیٰ کے ع ۱۹/۲
پھر اوس کہنے والے کو بدلا دینگے ہم دوزخ ایسا ہی بدلا دیتے ہین ہم ستم کرنے والونکو
اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا اے کیا نہین جانتے
وہ لوگ جو ایمان نہین لاتے یہہ کہ آسمان اور زمین ملی ہوئی اور جمی ہوئی تہی پھر ہمنے کھولا اور
چیرا اون دونون کو یعنے آسمان کے کھولنے سے مینہ برسنا شروع ہوا اور زمین کے چیرنے
سے درخت اور گہاس کا اوگنا شروع ہوا اول نہما وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ
اور پیدا کیا ہمنے پانی سے سب چیز کو جس مین جان ہے یعنے اگر پانی نہوتا تو زندگی کسی کے نہوتی
یا ابتدا پیدا ہونا جو منی کے پانی سے سبکو پیدا کیا پھر کیا یہہ اس بات کو نہین مانتے جو کیا خدا
تعالےٰ ہے اوسکی ایسی ایسی قدرتین ہین سوائے اوسکے یہہ کون کر سکتا ہے وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ
رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ○ اور پیدا کئے ہمنے
زمین مین پہاڑ تو نہ ہلے زمین اور خراب نکرے اونکو جو زمین پر رہتے ہین اور پیدا کین ہمنے
اوسمین راہین کشادہ کھلی ہوئی شاید کہ راہ پاوین مسافر اور اپنی مدعا کو پہنچین وَجَعَلْنَا
السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا وَّهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ اور بنایا ہمنے آسمان کو چھت بہت اونچی بے ستون
اور بے ڈر گرنے سے اور پرانی ہونے سے یہہ چیزین کیسے نشانیان ہین ہماری قدرت کی اور یہہ
منہ پھیرے لوگ ان نشانیون کی طرف وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ کُلٌّ فِیْ
فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ اور وہ ہے خدا تعالیٰ جس نے اپنی کمال سے پیدا کیا رات کو اندہیری جو آرام
کرین اور سووین اور پیدا کیا دن کو روشن تو اوسمین تلاش کسب کی کرکے روزی
پیدا کرین اور پیدا کیا اپنی قدرت سے سورج اور چاند کو اور سب یہہ آسمان مین پھرتے
ہین کہتے ہین کہ کافر جو دشمن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تہے وہ آپس مین کہتے تھے
اگر ہم راہ دیکھتے ہین اور وقت انکلتے ہین جو کبھی ایسا ہو کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
یارون کو جدا جدا کیجئے اور انہین ہلاک کیجئے سو حق تعالےٰ اپنے دوست کے تسلی کے
واسطے یہہ فرماتا ہے وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِکَ الْخُلْدَ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ○
اور نہین پیدا کیا ہمنے کسی آدمی کو تجہسے پہلے جو ہمیشہ دنیا مین رہا وہ اے پھر اگر تو اے
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مرے تو پھر کیا یہہ جو تیرے مرنے کی آرزو کرتے ہین اور راہ
دیکھتے ہین ہمیشہ جلتے رہین گے یہہ بہی مرجائینگے کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَ

نَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ہر جان دار جو دنیا مین ہے سب چکھین
گے مرنیکے مزے کو اور ہم آزماتے ہین تمکو اے آدمیو ساتھ بدی کے اور برائی کے یعنے مصیبت
اور دکھہ مین اور آزماتے ہین ہم ساتھ نیکی اور بھلائی کے یعنے جمعیت اور تندرستی مین
جو کیون کر مصیبت مین صبر کرتے ہو اور دولت مین کیسا شکر کرتے ہو اور تم سب ہماری
طرف پھروگے آخر کو جیسے کام کروگے ویسا بدلا پاوگے کہتے ہین کہ ایک دن کئی
سردار قریش کے آگے سے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلے جاتے تھے اونمین
سے ابوجہل لعین نے بے ادبی سے مذاق کرکے کہا کہ یہہ عبد مناف کی اولاد سے جاتا ہے
خدا تعالی نے یہہ آیت بھیجی وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا اور جب
دیکھتے ہین تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ لوگ جو ایمان نہین لائے نہین پکڑتے
تجکو مگر مذاق سے یعنے جب دیکھتے ہین تجھے تو مذاق تجھسے کرتے ہین اور آپسمین کہتے ہین
أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ یہہ وہ ہے جو یاد کرتا ہے
تمہارے خداؤن کو برائی سے اور وہ آپ خدا تعالے برحق کی یاد کرنے سے انکار کرتے ہین
اور خدا تعالے کو نہین مانتے اسی بات سے وہ آپ لایق مذاق کے ہین خُلِقَ الْإِنسَانُ
مِنْ عَجَلٍ سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ پیدا ہوا ہے آدمی جلدی سے جو ہر چیز مین جلدی کرتا
ہے اور خدا تعالے سے عذاب بے جلد مانگتا ہے تو خدا تعالے فرماتا ہے کہ صبر کرو جلد دکھاونگا
تمکو نشانیان اپنی قدرت کی جو دنیا مین قتل اور قید ہوگے تم اور اوس جہان مین دوزخ
مین رہوگے پھر جلدی مت کرو عذاب کی مجھسے وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ
صَادِقِينَ اور کہتے ہین کافر مسلمانون سے کہ کب ہوگا یہہ وعدہ عذاب کا اگر تم سچے
بولنے والے ہو خدا تعالے فرماتا ہے کہ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ
وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ اگر جانین کافر اوس وقت کو جس وقت تھام نسکین گے
اپنے منہ سے آگ کو اور نہ پیٹ اپنے سے دور کرسکین گے آگ کو یعنے جس وقت آگ اونہین
سب طرف سے گھیرلے گی اور وہ آگ کو اپنے سے دور نکرسکین گے اور نکوئی ان کی مدد
کریگا یعنے اگر جانین کافر کہ ایسا عذاب آویگا تو اسکے مانگنے مین جلدی نکرین یا اوسکا
علاج کرین پھر کچھ نکرسکین گے بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا
هُمْ يُنظَرُونَ بلکہ آویگا وہ عذاب ان پر یکایک قیامت یا بدر کی لڑائی پھر گھبرادینگے اور

بیہوش کر دینگے وہ حالت اونہین پھیر نہ اوسے پھیر سکینگے اور اپنے سے دور نکر
سکینگے اور نہ ڈھیل دیئے جاینگے عذاب کرنے مین یعنے ایکدم کی بی فرصت
نہ میسر آویگی اونکواب خدا تعالیٰ اپنی حبیب کی تسلی کو اور کافرون کے ڈرانے کو فرماتا ہے
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ع ۱۶
اور مقرر مذاق کین کافرون نے پیغمبرون سے پہلے تجسے پھر گھیر لیا عذاب نے اونکو جو
مذاق کرتے تھے پیغمبرون سے تھا وہ عذاب بدلا اون مذاق کا پھر جو کوئی اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجسے مذاق کرتا ہے اوسکا بی ویسا ہی حال ہوگا قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم انکو کہ کون تمہاری رکھوالی کرتا ہے رات اور دن کو خدا تعالیٰ کے عذاب
سے بلکہ یہہ اپنے خدا تعالیٰ کی یاد سے مُنہ پھیرنے والے مین یعنے قرآن سے اور نصیحت
سے اور خبر عذاب کے سے کچھہ پرواہ نہین رکھتے اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ط
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ اے کیا انکے خدا ہین ہمارے سوا جو
دور کرینگے عذاب کو وہ اتنی تو طاقت رکھتے ہی نہین جو مدد کرین اپنی اور نہ وہ ہماری
عذاب سے بچینگے یعنے جن کو یہہ کافر خدا کہتے ہین ہمارے سوا انکو اگر کوئی ستاوے
اور دُکھہ دے تو وہ اپنے تئین بچا نہین سکتے وہ اون کافرون کو کیونکر عذاب سے بچاوینگے
بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ط بلکہ ہمنے عیش اور دولت اور تندرستی
اور اولاد دی ان مکے کے لوگون کو اور انکے باپ دادا کو بہت مدت سے یہانتک کہ بڑی
لنبی ہوئین اون پر عمرین اس سبب سے سمجھے وہ کہ ہمیشہ اسی طرح رہےگا اَفَلَا
يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ اے کیا نہین دیکھتے کافر
یہہ کہ ہم گھٹاتے آتے ہین زمین گرد سے اور کشادہ کرتے ہین مسلمانون پر یعنے آہستہ آہستہ
مسلمان ملک لیتے ہین اور قلعہ خالی کرواتے ہین کافرون سے پھر کیا یہہ کافر غالب
ہونگے یعنے ہرگز کافر غالب نہوسکینگے قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ
اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون سے کہ مین مقرر ڈراتا ہون
تمہین ساتھہ حکم خدا تعالیٰ کے کچھہ مین اپنی طرف سے نہین کہتا اور نہین سنتے بہرے
پکارنے کو جب انکو ڈراتے ہین یہہ مکے کے لوگ بات کے مدعا کو نہین سمجھتے اور اسمین

فکر نہین کرتے گویا کہ بہرے ہین وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا
إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ اور اگر پہنچے گا ان کافرون کو ذرا سا بہی عذاب خدا تعالے کا تو مقرر کہین
کہ اے ہاے کم بختی ہماری ہم مقرر تہے ظالم جو نبی کا کہا نہ مانا اور بتون کو پوجتے رہے
وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ
مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ اور رکہینگے ہم ترازوئین انصاف کو قیامت کے
دن پہر کسی کا نقصان نہو گا کسی چیز مین نہ نیکی مین نہ بدی مین اگر ہو گا ایک رائی
کے دانے برابر وہ بہی لاوینگے ہم اور کفایت کرینگے اور بہتر ہی مین ہم حساب کرنے کو
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ
وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ اور بیشک دی ہمنے موسی کو اور اوسکے بہائی ہارون کو کتاب
توریت جدا کرنے والی سچ اور جہوٹھ کی اور وہ کتاب روشن نصیحت ہے گناہون سے
بچنے والون کو جو ڈرین اپنی رب کے عذاب سے بغیر دیکہے اور قیامت سے کانپتے ہین ☆
ع ۴ وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ ۚ أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ اور یہہ قرآن نصیحت ہے بہت برکت اور
نفع اور بہلائی جو بہیجا ہمنے اوسکو اے پہر کیا تم نہین مانتے وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ
ربع رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ اور مقرر دیا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو راہ پانا اوس کا
طرف نیکی کے پہلے موسے اور ہارون علیہما السلام سے اور تہے ہم اوسکا مرتبہ پہچاننے
والے یعنے جس لایق تہا وہ ہم جانتے تہے ویسا ہی مرتبہ اوسے دیا إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ
وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ مذکور کر اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہ جب کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آذر کو اور اپنی قوم کو
جو وہ قوم شہر بابل کی رہنے والی تہی اور وہاں کا بادشاہ نمرود تہا یہہ کہا کہ کیا ہے یہہ
مورتین بنائین ہوئین جو ہمیشہ تم انکی سیوا کے لیے ہو گئے ہین کہ وہ بہتر مورتین تہین
اور بعضے کہتے ہین کہ نوسے تہین اور سب سے بڑی جو اون مین ایک تہی اوسے آذر نے
بنایا تہا اور دو لعل اوسکی آنکہون مین لگائے تہے جب یہہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام
سے سنی اونہون تب جواب معقول تو کچہہ نہ آیا تو یہہ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ کہا
اونہون نے کہ پایا ہمنے اپنے باپ دادا کو جو انہین پوجتے تہے اونہین دیکہکر ہم بی لگے پوجنے
قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ کہا پہر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ

مقرر تم اور تمہارے باپ دادا رہے بھلاوے مین صریح یعنے یہہ بت جو ہل نہ سکین
اور اگر اوین تو اوسٹھ نسکین انکا پوجنا صریح بہولنا ہے سیدہی راہ سے جب
اونہون نے یہہ بات سنی اور اپنے باپ دادا کی نادانی سمجہہ کر کہسیانے ہوئے اور قَالُوٓا
اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ کہا اونہون نے تعجب سے اے کیا لایا تو ہمارے واسطے
اے ابراہیم کچہہ سچی بات یا تو ٹہٹولیان کرتا ہے قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ مین
جہوٹھہ نہین کہتا بلکہ رب تمہارا رب آسمانون اور زمین کا ہے جس نے بنایا ہے آسمانون
اور زمین کو اور ہم اسبات کے شاہدی دیتے ہین کہ خدا تعالےٰ نے بنایا ہے آسمان اور
زمین اور وہی رب تمہارا ہی کہتے ہین کہ اون شہر بابل کے رہنے والون کے ایک عید
مقرر تھی جو اوس دن بادشاہ اور سارے شہر کے لوگ جنگل مین جاکر سارا دن سیر اور
تماشا کرتے اور راگ ناچ دیکہتے ہنستے اور شام کو وہان سے پھر کر بتخانہ مین آتے اور بتون
کو گہنا اور کپڑے پہناتے اور اونکے آگے سر ٹیکتے اور رسم جو پوجا کی تھی سب کرتے
تب اپنے گہرون کو جاتے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام سے وہ باتین ہوئین تب
اونہون نے کہا کہ کل ہماری عید ہے تو چل کر دیکہہ جو کیا ہمارا چلن ہے اور کیا خوبی
اور کیفیت ہے اور تماشا ہے حضرت ابراہیم نے اس بات کا کچہہ جواب ندیا جب دوسرا
دن ہوا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہا کہ چل ہمارے ساتھہ کہ آج ہماری عید ہے
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیماری کا بہانہ کیا اور نہ گئے اور آہستہ کہا کہ وَتَاللّٰهِ
لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ اور قسم ہے خدا تعالےٰ کی کہ مقرر تلاش
تدبیر کرونگا تمہارے بتون پر جب تم جا چکوگے یعنے تمہارے پیٹہ پیچھے مین ان بتون
سے سمجہونگا کسی نے یہہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنی پر کسی سے نکہی جب وہ
سب لوگ شہر کے جا چکے تب حضرت ابراہیم علیہ السلام تبر لیکر بتخانہ مین آئے فَجَعَلَهُمْ
جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ پھر کئے اون بتون کے ٹکڑے یعنے کسیکا ہاتہہ
اور کسیکا پانو اور کسیکی گردن توڑی مگر ایک جو اون سب سے بڑا تہا اوسے رکہا جو شاید
اوسکی طرف پھر پھرین حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ کام کرکے اپنے مکان مین جا بیٹھے
جب شام کو شہر کے لوگ سب آئے تب بتخانہ مین جاکر دیکہین تو بتون کا وہ حال ہے

بہت حیران ہوئے اور قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ کہا کسنے کیا یہ
کام ہمارے خداؤن سے مقرر وہ کرنے والا اس کام کا ظالم ہے پھر نمرود اور سب
لوگ اوسے لگے ڈہونڈہنے جسنے وہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے سنی تھی اوسنے
ایک سے کہا اوسنے اور سے کہا اسیطرح ہوتے ہوتے مشہور ہوئی وہ بات یہانتک کہ
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ کہا نمرود سے لوگون نے کہ ہمنے سنا ہے جو
ایک جوان برائی سے یاد کرتا تھا ان بتون کو یعنے بتونکو برا کہتا تھا سو کہتے ہین اوسے
ابراہیم جب نمرود کی مجلس مین یہ بات پہنچی تب اوسکے امراؤن نے قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى
اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ کہا کہ لاؤ اوسکو سب لوگو کے سامنے شاید کہ سب گواہی
دیوین کہ یہی بتون کو برا کہتا تھا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پکڑ لائے اور آگے نمرود
کے حاضر کیا اور قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ کہا لوگون نے کیا تونے کیا ہے یہ کام
ہمارے خداؤن سے اے ابراہیم یعنے پوچھا کہ کیا تو نے توڑا انکو پھر قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ
هٰذَا فَسْــَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ مین نے کاہیکو
کیا بلکہ کیا اس کام کو ان کے بڑے نے غصہ سے اور اگر تمہین اعتبار نہین تو پوچھو اونسے
جو تمہین کہنے توڑا اگر یہ مین بولنے والے جب یہ بات الزام دینے کی کہی حضرت ابراہیم
علیہ السلام نے تب فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ پھر سوچ مین
گئے اپنے دلون مین اور کہنے لگے آپسمین کہ مقرر تمہین ناانصاف ہو ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى
رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ پھر سب نے سر نیچے کئے اور کہا شرم سے
کہ اے ابراہیم تو جانتا ہے کہ یہ بت بولتے نہین ایسی بات جانکر پھر کیون کہتا ہے
ربع قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۭ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کہا پھر حضرت ابراہیم نے اے پھر کیون پوجتے ہو سوائے
خدا تعالے برحق کے اونکو جنکے پوجنے سے نفع نہو تمہین کسی چیز کا اور نہ پوجنے سے نقصان
نہو تمہین کسیطرح کا برے لگتے ہو تم اور بیزار ہون مین تمسے اور اون سے جنکو تم پوجتے ہو
سوائے خدا تعالی کے اے کیا پھر تم نہین سمجھتے کہ یہہ بت لایق پوجنے کے نہین جب
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ بات کہی تب اونکو کچھہ جواب نہ آیا اور کہا سامنے
ہوئے اور آپس مین قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ کہا کہ جلاؤ

ابراہیم کو آگ مین اور مدد کرو اپنی خداؤن کی بدلا لینے مین اوسکے دشمنے سے اگر ہو تم مدد کرنے
والے اپنے خداؤن کی پھر فرمایا نمرود نے کہ تیاری اسکے جلانے کی کرو کہتے ہین کہ ایک مہینے تلک
لکڑیان لائے اور بڑا ڈھیر کیا ساٹھہ گز کا اونچا اور اون لکڑیون پر بہت تیل ڈالا اور گرد سے
آگ لگائی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ہاتھہ اور پاؤ باندہ کر اور طوق گلے مین ڈالکر اوس
ڈھینکلے پر بٹھایا اور آگ مین پھینکا کہتے ہین کہ ابہی حضرت ابراہیم علیہ السلام راہ ہی مین ہوا
پر تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یا ابراہیم کہو کہ اسوقت کیا غرض ہے تیری
حضرت ابراہیم نے کہا ہے غرض پر تجھسے نہین پہر حضرت جبرئیل نے کہا کہ جسسے ہے اوسی سے
کہا کہ وہ جانتا ہے اور دیکھتا ہے کہنا کچھہ ضرور نہین جب حضرت ابراہیم نے صرف خدا تعالےٰ
پر توکل کی اور اوسکے سوا کسو سے غرض نرکھی سو خدا تعالےٰ یون فرماتا ہے کہ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ
بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ کہا ہمنے کہ ای آگ ٹھنڈی ہو تو اور دکھہ دینیوالی نہو ابراہیم پر
یعنے ایسی بہی ٹھنڈی نہو جس سے دکھہ پہنچے اب خدا تعالےٰ اس احوال کی اپنے دوست محمد صلے
اللہ علیہ و آلہ وسلم کو خبر دیتا ہے کہ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ اور چاہا کافرون نے
ابراہیم علیہ السلام سے مکر کرنا پھر کیا ہمنے اونہین کو نقصان کہایا ہوا یعنے ایسے شرمندہ ہوئے
جیسے کوئی نرا نقصان اپنا کرے اب جانکر کہتے ہین کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ
مین پہنچے وہ طوق و زنجیر سب جل گئے اور وہ آگ سب لالہ نافرمان ہو گئے اور پانی کا ٹھنڈا
میٹھا حوض پیدا ہوا اور ایک مکان ستہرے سے مین جا بیٹھے اور خدا تعالےٰ نے ایک فرشتہ
اونہین کے صورت کا بھیجا پاس رہنے کو باتین کرنے کو اکیلے نہ گہبراوین اوس جگہہ حضرت ابراہیم
سات روز رہے نمرود نے اپنی محل پر چڑہکر دیکہا کہ حضرت ابراہیم باغ مین آرام سے بیٹھے ہین
اور ایک شخص سے باتین کرتے ہین اور باہر گرد آگ جلتی ہے جو کسی کا مقدور نہین جو اوسکے
نزدیک جا سکے اور اندر باغ کے پہول کہل رہے ہین یہ حال دیکھہ کر نمرود حیران ہوا اور
کہا پکار کے اے ابراہیم تیرا خدا بڑی قدرت رکہتا ہے جو یہ مین نے دیکہا مین بہی تیرے
خدا کی نذر قربانی کرونگا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا تعالےٰ تیری نذر
قبول نکریگا جب تک تو اپنے دین پر رہیگا کہتے ہین کہ نمرود نے چار ہزار گائین قربانی کین
سو اب اللہ تعالیٰ عز و جل فرماتا ہے وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝
اور دکھہ سے چھڑایا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو اور اوسکے بہتیجے لوط بیٹے ہارون علیہ السلام کو

اور پہنچایا اونکو اوس شہر مین جو برکت اور زیادتی نعمت کی دہی وہان کے رہنے والونکو
کہتے ہین کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اوس احوال کے بعد اپنے کنبے سمیت سوائے بابا
کے شہر بابل سے نکل کر شام کے ملک مین آئے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام فلسطین
شہر مین رہے اور حضرت لوط نبی بیٹے ہارون کے شہر موتفکات مین جا کر رہے سو اون
دونو شہرون مین ایک رات بس کے راہ ہے اور فرماتا ہے خدا تعالے کہ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ اور بخشا اور دیا ہمنے ابراہیم علیہ السلام
کو بیٹا اسحاق نام اوسکی بی بی سارہ سے جو وہ اسکے چچا کے بیٹے تھے اور دیا بیٹا اسحاق کا یعقوب
علیہ السلام زیادہ مانگنے سے یعنے اوسنے بیٹا مانگا تہا ہمنے بیٹا بی دیا اور پوتا بی دیا اور کیا
ہمنے اون سبکو نیک بخت اچھے کام کرنے والے وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا اور کیا
اون سبکو آگے چلنے والے اور راہ بتانے والے اور دورستا دکہانے تھے ہمارے حکم سے
یعنے ہمنے جو راہ سیدہی اسلام کی اونہین بتائی تھی وہ اوس راہ مین آگے آپ ہو کر
خلقت کو بلاتے تھے اپنے پیچھے یعنے وہ آپ بے حکم خدا تعالی کے سے اچھے کام کرتے تھے اور
خلقت کو سکہاتے تھے کہ اسیطرح تم بی خدائے تعالے کی بندگی کرو وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ
الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ اور کہلا بہیجا ہمنے اونکی طرف
کہ اچھے کام کرین اور قایم رکھین نماز کو اور دیوین زکوۃ کو اور تھے وہ سب بندگی کرنیوالے
ہماری وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ
اور لوط کو دیا ہمنے عقل اور دانائی اور سمجھ جیسے کہ پیغمبرونکو چاہئے اور دکھ سے چھڑایا ہمنے لوط
علیہ السلام کو اوس گانو کے لوگون سے جو تھے وہ لوگ بری کام کرنے والے کہتے ہین
کہ اوس گانو کا سدوم نام تھا جو وہان کے رہنے والے اغلام کرتے تھے اور قضا کی
کرتے تھے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ اور تھے وہ لوگ سدوم کے رہنے والے ع
بدکار اور شریر بہت وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ اور لائے ہم لوط علیہ
السلام کو اپنی رحمت اور مہربانی کے اندر جو سفر لوط علیہ السلام تھا نیک بختون اور بھلے
کام کرنے والون سے وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيْمِ اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم نوح نبی کا کہ جب اوس نے پکارا پروردگار
اپنے کو پہلے ابراہیم اور لوط علیہ السلام سے یعنے اوسنے ہماری جناب مین التجا کی تو ہمنے

قبول کیا ہمنے اوسکی دعا کو پھر دکھہ سے چھڑایا ہمنے اوسکو اور اوسکے ساتھیون کو بڑی سختی
سے جو وہ طوفان تھا وَنَصَرۡنٰهُ مِنَ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا اور مدد کی ہمنے نوح علیہ السلام
کی اور عذاب کیا اوس قوم پر جس قوم نے جھوٹ جانا ہماری قدرت کی نشانیون کو اِنَّهُمۡ كَانُوۡا
قَوۡمَ سَوۡءٍ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ بیشک قوم نوح علیہ السلام تھی بُری اور بدکار یعنے بت پرست
پھر ڈبو دیا ہمنے اون سب کو جو ایک بی جیتا نہ بچا اون کافرون سے سارے عالم مین وَدَاوٗدَ
وَسُلَيۡمٰنَ اِذۡ يَحۡكُمٰنِ فِى الۡحَـرۡثِ اِذۡ نَفَشَتۡ فِيۡهِ غَنَمُ الۡقَوۡمِ ۚ اور ذکر کر اے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم احوال داؤد نبی اور اوسکے بیٹے سلیمان نبی علیہما السلام کا کہ جب حکم کیا انہون نے کھیت
کے یا باغ کے قضیہ مین جب رات کو آئین اوس باغ مین دنبیان لوگون کی جو اون دنبیون کو
یوحنا چرایا کرتا تھا کہتے ہین کہ جب داؤد علیہ السلام انصاف کرنے بیٹھتے تو اوس مکان کے دروازے
پہ حضرت سلیمان علیہ السلام بیٹھتے تو جو کوئی فریادی اندر سے نکلتا تو اوسے پوچھتے کہ بابا صاحب
نے تیرے قضیہ مین کیا حکم کیا ایک دن دو شخص آئے ایک ایلیا نام گنوار جو اوسکے باغ تھا
اور دوسرے یوحنا نام چرواہا جو لوگون کی دنبیان بکریان چرایا کرتا تھا ایلیا گنوار نے حضرت
داؤد علیہ السلام کے آگے کہا کہ اے حاکم عادل رات کو یوحنا کی دنبیان میرے باغ مین آئین
اور سب باغ میرا کہا گئین حضرت داؤد نے یوحنا سے پوچھا کہ یہہ بات کیونکر ہے اوس نے
کہا سچ ہے حضرت داؤد نے حکم کیا کہ سب دنبیان ایلیا کو دے اوس وقت کی شریعت کا حکم
یہی تھا جب یہہ دونو باہر آئے تب حضرت سلیمان علیہ السلام کی تیرہ برس کی عمر تھی اور
پوچھا کہ تمہارے قضیہ مین بابا صاحب نے کیا حکم کیا اونہون نے وہی ماجرا بیان کیا حضرت
سلیمان اون دونون کو لیکر باپ کے خدمت مین آئے اور کہا کہ یہہ حکم جو تمنے کیا اگر کچھہ
اور اسکے سوا ہوتا تو خوب تھا انہون نے کہا کہ اے بیٹا اگر اس سے اچھا تم جانتے ہو تو کہو
حضرت سلیمان نے کہا کہ دنبیون کو تو ایلیا کو دو تو وہ اون سے نفع لے اور باغ حوالے یوحنا
کے کرو تو وہ اوسے جیسا تھا ویسا ہی بنا کر درست کرکے ایلیا کے حوالے کرے اور اپنی دنبیان
اوس سے لیوے دونو برابر ہون حضرت داؤد نے یہہ بات پسند کی اور یہی حکم کیا سو حق
تعالیٰ فرماتا ہے وَكُنَّا لِحُكۡمِهِمۡ شٰهِدِيۡنَ اور تھے ہم حکم کرنے اونکے کے تئین شاہد یعنے وہ
جو داؤد اور سلیمان نے حکم کیا تھا سب ہمین معلوم ہے اور ہم جانتے اوس احوال کو فَفَهَّمۡنٰهَا
سُلَيۡمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيۡنَا حُكۡمًا وَّعِلۡمًا پھر سمجھایا اور سکھایا ہمنے وہ حکم سلیمان کو جو کیا تھا

ایلیا اور یوحنا کے مقدمہ مین اور دی ہمنے دونون کو یعنے حضرت داؤد اور حضرت سلیمان
علیہ السلام کو حکومت اور عقل اور سمجھہ جیسے وہ عدالت کرتے تھے وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ط وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ اور فرمان بردار کیا ہمنے ساتھہ داؤد کے پہاڑون کو اور
پرندون کو جو یاد خدا تعالے کی کرتے تھے ملکر اور ہم کرنے والے ہین ایسے کامون کے یعنے ہمین
قدرت ہے جو پہاڑون کو اور جانورون کو اپنی یاد کرنے کا شعور دیا وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ
لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَأْسِكُمْ ج فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ اور سکھایا ہمنے داؤد علیہ السلام کو کاری
گرے اور بنانا زرہ کا تمہارے واسطے تو بچاوے اور پناہ مین رکھے تمکو لڑائی مین تمہارے یعنے
زخم سے بچاوے پھر کچھہ تم ایسے نعمت کا شکر کرتے ہو وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ
اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ط وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ اور فرمان بردار کیا ہمنے واسطے سلیمان
علیہ السلام کے باؤ زور سے چلنے والی کو جو چلتی تھی وہ باؤ سلیمان علیہ السلام کے حکم سے اور
تخت حضرت سلیمان کا لیجاتے تھے طرف اوس زمین کے جو برکت دی ہمنے اوس زمین مین
یعنے ملک شام مین یعنے جس مکان پر کہتے تھے باؤ کو وہین وہ تخت اون کا لیجاتی تھی کہتے
ہین ایک دن مین ایک مہینے کی راہ اور ایک رات ایک مہینے کی راہ تخت کو باؤ پہنچاتی تھی
اور ہین ہم سب چیز سے واقف اور خبردار یعنے کوئی چیز ہمسے چھپی ہوئی نہین وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ
مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ج وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ اور فرمان بردار کیا
ہمنے دیوون کو سلیمان علیہ السلام کا جو غوطے لگاتے تھے دریاؤ مین حضرت سلیمان کے
واسطے تو دریا مین سے موتی مونگا نکالین اور کرتے تھے وہ دیو اور بہے کام سواے غوطے
مارنے کے جیسے عمارت اور سنگ تراشی اور تھے ہم دیوونکے نگہبان جو نافرمانی نکرین حضرت
سلیمان نبی کی اور بھاگ نجائین وَاَيُّوْبَ اور مذکور کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایوب
نبی کا احوال کہتے ہین کہ خدا تعالے نے حضرت ایوب علیہ السلام کو مال اور دولت دنیا کا
بہت دیا تھا اور اولاد اور خدمتگار اور اونٹ اور باغ اور کہیتی سب کچھہ تھا لیکن آپ وہ
دن رات خدا تعالے کی بندگی مین مشغول تھے اور خیرات محتاجون کو اور مسافرون کو
بھی نہایت کرتے تھے شیطان کو اون کی بندگی کرنے پر حسد آئے اور جناب الہی مین
عرض کی کہ اے پروردگار تونے اس بندے اپنے کو ایسی دولت دی ہے یہہ عبادت
اور خیرات نکرے تو کون کرے حق تعالے نے فرمایا کہ یہہ بندہ ہمارا جس حال مین ہوگا ہماری

بندگی نہ بھولے گا اب دولت کا شکر کرتا ہے اگر مصیبت ہو گی تو صبر کرے گا
شیطان نے کہا اسباب کا تب ہے جسے یقین ہو جو تو مجھے اسکی نعمتون پر حاکم کر
ایسا کہ جو مین چاہون سو مین کرون حق تعالے نے فرمایا کہ جا تجھے اسکے ظاہر
کی نعمتون پر مختار کیا شیطان نے خوش ہو کر اپنے تابع دار دیوؤن کو کہا کہ
طرح طرح کی بلا اور محنت ان پر لاؤ کہتے ہین کہ حضرت ایوب علیہ السلام کے
اونٹ سب یکبار بجلی سے موئے اور دنبیان سب پانی کی رو مین بہہ گئین
اور کھیت اور باغ لون اور آندہی سے جلکر خراب ہوئے اور سات بیٹے اور تین
بیٹیان حویلی کے نیچے دب کر موئین اور آپ بیمار ہوئے ایسے کہ سارے بدن مین کیڑے
پڑ گئے اور پیپ اور لہو بہنے لگا اور سارا بدن بدبو ہوا جو مسلمان تھے وہ سب
پھر گئے اور بستی مین سے سبب بدبو کے نکالا اور قوت کو محتاج ہوئے اوٹھہ بیٹھنے
کی طاقت نرہی اور کوئی اون کے پاس نرہا مگر ایک قبیلہ اون کا جو بی بی رحیما نام
تھا وہ حضرت یوسف علیہ السلام کی پوتی تھین وہی رہین یہہ بی بی سارا دن مزدوری
کرتین اور قوت پیدا کر کے رات کو لاکر حضرت ایوب کو کہلاتین اسیطرح اٹھارہ یا تیرہ
برس بعضے کہتے ہین کہ سات برس اور سات مہینے اور سات دن اور سات گھڑی
اس حال سے گزرے سو اللہ تعالے واسطے تسلی دل مبارک حضرت محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے فرماتا ہے ایوب نبی کا احوال سوائے اون کے اور نبیون کا احوال
جو گزرا کہ اون سب نبیون نے مصیبت پر صبر کیا تو بھی اے حبیب میرے صبر کر
اور یاد کر کہ ایوب نبی اِذْ نَادٰی رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ جب
پکارا رب کو کہ اے پروردگار میرے مقرر پہنچی مصیبت اور سختی اور تو ہے رحم کرنے
والا بہت سب رحم کرنے والون سے کہتے ہین کہ حضرت ایوب نے یہہ دعا تب
مانگی کہ ایک دن ایک کیڑا اون کے بدن سے زمین پر گرا حضرت ایوب علیہ السلام
نے جی مین کہا کہ خدا تعالے نے اسکی روزی تو میرا گوشت کیا ہے اب یہہ زمین پر
گوشت کہان سے کہا دے گا یہہ سمجھے اور اوسے زمین سے اوٹھا کر جہان سے گرا
تھا وہین رکھا جب یہہ کام اپنی خوشی سے کیا تو اوس کیڑے نے ایسا کاٹا کہ بیقرار
ہو کر وہ دعا مانگی اور بعضے کہتے ہین کہ ایک دن بی بی رحیما سارا دن پھری شام تک

کہین مزدوری نملی آخر کو ایک نے کہا کہ تو اپنی دونو زلفین کاٹ دیوے تو مین
روٹی دون اونہون نے لاچار ہوکر قبول کیا شیطان نے آنکر حضرت ایوب سے
کہا کہ تیری بی بی نے برا کام کیا اس واسطے اوسکی زلفین کاٹ لین حضرت ایوب نے
غصہ ہوکر کہا کہ اگر مین بیماری سے اچھا ہون تو اوسے سو تازیانے مارون اور اس
بات سے بیقرار ہوکر وہ دعا مانگی اور بعضے کہتے ہین کہ کیڑون نے سارے بدن کا گوشت
کہا کر دل اور زبان کے کہانے کا ارادہ کیا حضرت ایوب نے کہا یا الٰہی دل تیری
محبت کا گہر ہے اور زبان سے تیرا ذکر کرتا ہون جب یہہ حالت پہنچی تب بیقرار
ہوکر وہ دعا مانگی اور بعضے کہتے ہین کہ کمال جب محنت اور مصیبت پہنچی تب شیطان
آیا اور کہا کہ اے ایوب اگر تو مجھے سجدہ کرے تو مین تجھے اس مصیبت سے چہڑاؤن
اور سوائے ان باتون کے اور بہت روایتین ہین اونکی بیقرار ہونے کی غرض کہ
جب حضرت ایوب علیہ السلام نے عاجزی سے خداتعالےٰ کی جناب مین وہ دعا
مانگی سو خداتعالےٰ فرماتا ہے کہ جب ایوب نبی نے دعا مانگی فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ
مِنْ ضُرٍّ وَّآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ پہر قبول کی ہمنے دعا اوس کی پہر کہولا یعنے دور کیا
ہمنے وہ اوس سے دکھہ اور تندرستی دی جو اسکا احوال سورہ ص مین لکہا ہے اور زندہ
کردیا ہمنے ایوب نبی کے سب لوگون کو اور اتنی ہے اور اونکے ساتھہ دئے یعنے جتنا
کچھہ اون کو پہلے مال دولت اور اولاد اور خدمت گار تھے اوس سے دوگنے دئے اول
کے سات بیٹے اور بیٹیون کو پہر زندہ کیا اور اتنے ہی اور انعام کیا اور اونٹ اور دنبیان
جتنی تہین اوتنی اور دین اور کہتے ہین کہ حضرت ایوب کے گہر مین سونے کا مینہہ برسا اور
دولت بے نہایت دی اور یہہ دولت اور نعمت کا دینا ایوب نبی کو رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا
وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ مہربانی اور انعام ہے ہماری طرف سے اور نصیحت ہے بندگی کرنے
والون کو جیسے بندگی ایوب نے کی وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝
اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم احوال اسماعیل نبی کا اور ادریس نبی کا ذالکفل
نبی کا جوان سبونے مصیبتون مین صبر کئے تو بی مصیبت مین صبر کر ذالکفل حضرت
یوشع کو کہتے ہین یا حضرت ذکریا کو اور بعضے اورون کو بی کہتے ہین اور ان سب کا احوال
اپنی اپنی جگہہ مذکور ہوا ہے وَأَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ اور لائے ہم

اون سب کو اپنی بخشش اور مہربانی مین مقرر وہ سب بنی نیک بختون سے اور اچھے
کام کرنے والون سے ہین وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ اور
یاد کر مصیبت مچھلی کے صاحب کی جو وہ حضرت یونس علیہ السلام تھے جو کیسی اوس پر
مصیبت پڑی اور صبر کیا اور یاد کر کہ جب چلا غصہ ہو کر اپنے اوپر یعنے حضرت یونس نے
اپنی قوم کو عذاب کے آنے کا وعدہ کر کے گیا تھا اور عذاب کی نشانی پھر آ کر نہ دیکھے
سمجھا کہ اب قوم مجھے جھوٹا کہنے لگے اس ڈر اور شرم سے بغیر حکم الٰہی بھاگ گئے تھے اوس شہر
سے پھر سمجھا یونس علیہ السلام وہ کہ ہم راہ نہ بند کرنے کی اوس پر پھر ہمنے یونس نبی کو
مچھلی کے پیٹ مین قید کیا تب مچھلی پیٹ کے اندر فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پھر پکارا یونس نبی اپنے رب کو بیچ تین
اندھیرون کے ایک رات اندھیری دوسری دریا کا اندھیرا تیسرے مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا
وہان یون پکارا کہ نہین ہے کوئی خدا ہرگز مگر تو ہی ہے قادر مطلق پاک ہے تو سب
طرح کی لاچاری اور عاجزی سے یعنے سب طرح کی سب چیز کی سب جگہہ سب وقت
تو قدرت رکھتا ہے جو چاہے سو کرے مقرر مین ہون ظلم کرنے والا اپنے اوپر یعنے مین نے
اپنے اوپر آپ ظلم کیا جو بغیر تیرے حکم شہر سے چلا اور قصہ مفصل سورہ صافات مین
لکھا ہے پھر جب یونس نبی نے وہ دعا اور مناجات کی تب فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ
الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ پھر ہمنے قبول کی دعا اوسکی اور چھڑایا ہمنے اوسکو غم اوس
قید کے سے اور حکم کیا اوس مچھلی کو جو کنارے پر جا کر اگل دے اوسے اور اسیطرح چھڑاتے
ہین ہم ایمان لانے والون کو وَزَكَرِیَّاۤ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ
الْوٰرِثِیْنَ اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم احوال زکریا نبی کا جب پکارا وہ اپنے
پروردگار کو جو اے رب میرے مت چھوڑ مجھے دنیا مین اکیلا یعنے بے اولاد مجھے مت رکھ
جو فرزند ہوئے تو بعد میرے مرنے کے میری خدمت بیت المقدس کا وارث ہووے اور تو
ہے بہت اچھا وارثون سے یعنے سب کا وارث آخر کو تو ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی
وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا
لَنَا خٰشِعِیْنَ پھر قبول کیا ہمنے اوسکی دعا کو اور دیا ہمنے بیٹا یحیی نام اور اچھا کیا ہمنے اوسکی
بی بی کو جو وہ بانجھ تھے بیشک وہ دونو باپ اور بیٹا یعنے زکریا اور یحیی علیہما السلام تھے

ایسے دوڑتے تھے اور تلاش کرتے تھے نیک کام کرنے مین اور یاد ہماری کرتے تھے جنکی
خوشی سے اور ڈر سے ہمارے عذاب کے اور تھے وہ دونو آگے ہمارے عاجزی کرنیوالے
اور حکم ماننے والے وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ
اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور یاد کر احوال اوس عورت کا جسنے نگہبانی کی اپنے ستر کی حلال اور حرام
سے یعنے کسی مرد کے پاس نگئی پھر پھونکا ہمنے یعنے ہمارے حکم سے فرشتے نے اوسکے گریبان
یا شکم مین ہماری روح سے اور کیا ہمنے اوسکو اور اوسکے بیٹے کو یعنی حضرت مریم اور حضرت عیسے علیہ السلام کو نشانی اپنی قدرت کی خلقت
یعنی لوگ جانین کہ خدا تعالے ایسا قادر ہے کہ بغیر باپ کے کنواری لڑکی سے بیٹا پیدا کر سکتا ہے . . . اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ یہہ قوم تمہاری جو خدا تعالے کو ایک کہنے والی ہے
تمہین ضرور اور لایق ہے اسی راہ پر مضبوط رہنا جو یہہ راہ ایک ہے اور سب نبی اسی راہ
تھے اور خدا تعالے کو ایک جانتے تھے اور مین ہون رب تمہارا پھر بندگی کرو تم میرے
سوا میری اور کسیکو نپوجو وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ ۖ كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ اور کاٹا اگلے لوگون
نے اپنے دین کو آپس مین یعنے ہر ایک فرقے نے اپنا دین جدا اختیار کیا اپنی خوشی سے اور
اوس ایک راہ کو چھوڑا اور وہ سب ہمارے پاس قیامت کو پھر آوینگے ہم اونہین ویسا بدلا
دینگے جیسا اونہون نے کام کیا ہے جدا جدا دنیا مین فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ پھر جسنے کئے اچھے کام اور وہ ایمان بی لایا ہے خدا اور
رسول پر پھر حق چھپا نہوگا اوسکی تلاش اور محنت کا یعنے اوسکی محنت کا حق بدلا دینگے
پورا اور اگر وہ نیک کام کرنے والا ایمان نہ لایا ہوگا تو سب محنت اوسکی ضایع اور بے
نکمی ہے اور ہم اوسکی محنت کو لکھنے والے ہین اوسکے اعمال نامہ مین ذرہ ذرہ لکھا جاتا ہے
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اور منع کیا ہوا ہے اون گانون کے رہنے والون
کو جنکو مار کر خراب کر دیا ہمنے وہ کہ پھر پھرین دنیا مین یعنے اونکو موت کے بعد عذاب ہوتا ہے
رہیگا حَتّٰىٓ اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ جب تک کہ کھلے گی
راہ یاجوج ماجوج کی جنکا ذکر سورہ کہف مین ہوا ہے جو اونکا آنا نشانی قیامت کی ہے
جو وہ سب گھاٹیون اونچیون سے دوڑین گے اور سارے عالم کو گھیر لینگے اور سب
دریاؤن کا پانی پی لینگے اور سب اناج اور گھاس اور حیوان اور آدمی جو انکے ہاتھ
لگے گا اور درخت سب کھائین گے کچھ نچھوڑین گے اور وہ ٹڈی اور چیونٹیون سے بہت زیادہ

ہون گے اور حضرت عیسے علیہ السلام دجال کے مرنے کے بعد یاجوج ماجوج نکلنگے سے
مسلمانون سمیت کوہ طور مین جاکر چھپین گے اور جب ساری دنیا مین یاجوج ماجوج پھیل
پھیلینگے تب کہینگے کہ زمین کے خلقت کو توہم مار چکے اب آؤ آسمان کے رہنے والون
کو بھی مارلین اور آسمان کی طرف تیر پھینکینگے وہان سے لہو بھرے تیر گرین گے اور
حضرت عیسے علیہ السلام اپنے ہمراہیون سمیت جو مصیبت مین گرفتار ہون گے عاجزی
سے خدا تعالے کی جناب مین دعا کرینگے حق سبحانہ تعالے حضرت عیسے کی دعا سے سبکو
ہلاک کرے گا وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ
كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ اور نزدیک پہنچا وعدہ سچا جو وہ قیامت ہے پھر اوس
دن نہایت ڈر سے حیران اور کہلی ہوئی ہونگی آنکھین کافرون کی اور کہین گے کافر اے ہائے
کم بختی ہماری مقرر تھے ہم دنیا مین بے خبر اسدن سے اور اوس حال سے بلکہ تھے ہم ظلم کرنے
والے اپنے اوپر جو ہمنے ایسے کام کیے اور نبی کا کہنا نہ مانا پھر کہے گا فرشتہ اون کافرون کو۔
إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ کہ مقرر تم اور وہ
جنکو تم پوجتے تھے سوائے خدا تعالے کے ایندہن ہونگے دوزخ کے یعنے جس سے زیادہ آگ بھڑکتی
ہے اور تمہین اور بتون کو دوزخ مین جانا ہے اور رہنا ہے مقرر بتون کو اسواسطے دوزخ مین
ڈالین گے تو انکے پوجنے والے جانین کہ یہ آپ دوزخ مین جلتے ہین اور عاجز ہین ہمین کیونکر
چھڑا وینگے عذاب سے لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَا وَرَدُوهَا اگر ہوتے وہ بت خدا جیسے کہ مشرک
سمجھتے تھے دنیا مین تو نہ آتے دوزخ مین کسواسطے خدا حاکم اور زبردست چاہیے کہ ہو نہ عاجز
اسکے اوسی پر عذاب ہو وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ اور سب یعنے بت اور بتون کے پوجنے والے
دوزخ مین ہمیشہ رہینگے اور کبھی وہان سے نہ نکلین گے لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ
اون سبکو یعنے کافرون کو اور بتون کو دوزخ مین چلانا ہوگا اور ہائے وائے کیا کرینگے اور وہ
دوزخ مین خوشی کی بات نہ سنین گے کبھی ہرگز کہتے ہین کہ جب آیت إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ
اوتری تب کافرون کو نہایت غصہ آیا ابن الزبعری نے انکو بیقرار دیکھکر کہا کہ تم کیون
گھبراتے ہو مین اوسکا جواب دیتا ہون پھر کہا ابن الزبعری نے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم تو کہتا ہے کہ جسکو سوائے خدا تعالے کے پوجتے ہو سب دوزخ مین جائین گے
پھر یہ کیونکر ہے کہ حضرت عیسے کو نصاریٰ نے اور حضرت عزیر کو یہودی اور فرشتون کو

تو تلخ پوچھتے ہین پھر اگر وہ دوزخ مین جائین گے تو ہمارے بت بھی جاوین گے خدا تعالیٰ
نے اوسکے جواب مین یہہ آیت بھیجی اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓی ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا
مُبْعَدُوْنَ بیشک وہ لوگ جو پہلے سے ہو چکے ہین اون کے واسطے مہربانی اور نیکی ہماری
طرف سے اونکو وہ لوگ دوزخ سے دور ہین یعنے حضرت عیسے اور عزیر اور فرشتون کو
ہمنے پہلے ہی سے یعنے بہشت اور رحمت دی گئی ہے اونکو دوزخ سے کیا کام ہے لَا يَسْمَعُوْنَ
حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ نہ سنینگے وہ یعنے نبی اور فرشتے
ذرا بھی آگ کی آواز اور وہ اپنے دل کی خوشی مین ہمیشہ رہین گے لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ
الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ نہوگا کچھ غم اون کو
بڑے ہول کا یعنے قیامت کا ڈر کچھہ نہوگا نبیون اور فرشتون کو اور آگے سے لینے آوینگے
اونکو فرشتے گورون مین سے اور کہین گے کہ یہہ وہ دن ہے جو تمہین تھا وعدہ کیا
ہوا یعنے تمسے جو وعدے کئے تھے دنیا مین سو وہ آج دن ہے چلو تماشا دیکھو يَوْمَ نَطْوِي
السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝
جس دن ہم لپیٹین گے آسمانون کو جسطرح سے لپیٹتے ہین طومار لکھے ہوئے کو جیسے کہ شروع
کیا تھا ہمنے پہلے پیدا کرنا بغیر کسی کی مدد اور بے اصل پھر پھیر آوین گے آسمان کو اُسی
طرح یعنے پیدا کرنا اور غارت کر دینا دونو ہماری قدرت کے آگے برابر ہین جسطرح پہلے پیدا
کیا تھا آسمان کو پھر ایک دن غایب کرینگے پھر دوبارا پیدا کرینگے اور یہہ غایب کرنا
اور پھر پیدا کرنے کا وعدہ کیا ہمنے اور وعدہ پورا کرنا ہم پر ہے مقرر ہم کرنے والے مین
اس کام کے وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ
اور مقرر لکھا ہمنے زبور مین جو کتاب داوٗد نبی کو بھیجی تھی پیچھے لکھنے توریت مین جو کتاب موسے
علیہ السلام کو بھیجی تھی یعنے پہلے توریت مین لکھہ بھیجا تھا پھر دوبارا زبور مین لکھہ بھیجا وہ کہ
زمین یعنے بہشت میراث لین گے ہمارے بندے نیک بخت اچھے کام کرنے والے یعنے ایمان
لانے والون کا مکان بہشت ہے اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ مقرر اسبات مین
پہنچہ ہے اور کفایت کرنے والی ہے وہ بات قوم بندگی کرنے والے کو یعنے جو لوگ کہ ایمان
لائے ہین اور تابع داری رسول کی کرتے ہین اونکے کام کی ہے یہہ بات اور وہی سمجھتے
ہین اسبات کو وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اور نہین بھیجا ہمنے تجکو اے محمد صلے

علیہ و آلہ وسلم مگر بخشایش اور مہربانی واسطے خلقت کے یعنے تیری
ذات کو صرف انعام اور بخشش پیدا کیا خلقت کے واسطے جو تیرے
طفیل تیری امت کو بخشونگا قیامت کو اور اب تیری ہونے سے مکے
کے لوگون پر عذاب نہین ہوتا جو تو انکے بیچ مین ہے اس سبب سے یہ عذاب
سے بچے ہوئے ہین قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنتُم
مُّسْلِمُونَ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم ان مکے کے لوگون کو کہ جب مجھے پیغام اور
حکم الٰہی آتا ہے تو یہی آتا ہے کہ خدا تعالے تمہارا ایک خدا ہے اور کوئی اوسکا ساجھی نہین
پھر اے تم ہو ماننے والے اس حکم کے فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ
أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ پھر اگر پھر جاوین حکم الٰہی سے پھر کہہ اے محمد
صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ مین خبر دے چکا ہون برابر کسی کو کم کسیکو زیادہ نہین کہا
اور مین نہین جانتا کہ نزدیک ہے یا دور ہے وہ جو تمہین وعدہ دیا ہے إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ
مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ مقرر خدا تعالے جانتا ہے پکار کے کہنا تمہارا اور ہے وہ
جو تم آہستہ کہتے ہو اور چھپاتے ہو وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ
اور نہین جانتا مین شاید تمکو عذاب کے دیر آنے مین آزمانا ہووے تمہین یا فائدہ دنیا
ہو تمکو دنیا مین وقت مقرر تلک جو وہ موت ہے قُل رَّبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ
الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝ کہا پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ اے پروردگار حکم
کر انصاف سے مجھ مین اور مکے کے لوگون مین اور پروردگار میرا بے نہایت مہربان ہے
بندون اپنے پر اور مدد دینے والا ہے یعنے چاہئے کہ اوس سے مدد مانگین اوپر اون باتونکی
جو تم بنائے ہوا ہے مکے کے لوگو یعنے تمہاری باتون سے

سورۃ الحج مدنیۃ وھی	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	ثمانون وسبعون اٰیۃ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝ اے لوگو ڈرو عذاب سے اپنے
پروردگار کے جو مقرر بھونچال قیامت کا بڑی چیز ہے اور یہ بھونچال بھی ایک نشانیون
قیامت کی سے ہے يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ
حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ جس
دن دیکھینگے لوگ اوس بھونچال کو تو اوسکے ڈر سے بیہوش ہو کر بھولینگے سب دودھ

پلانے والیان اپنے دودہ پینے والون کو اور ڈال دینگے سب پیٹ والیان اپنے پیٹ
کے بچون کو اوس ڈر سے اور دیکھے گا تو اے دیکھنے والے لوگون کو جو نشی مین ہین یعنے
عقل اور ہوش سب لوگون کے ڈر سے جاتے رہین گے مستون کی طرح اور نہوینگے
وہ نشی مین دراصل اے پر عذاب خداتعالے کا سخت ہے اور بہت ڈرانے والا ہے
جو بیہوش کریگا سب کو وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ
اور لوگون سے کوئی ہے یعنے بعضے لوگ جھگڑتے ہین خداتعالے کے حکم مین بغیر سمجھے بنا دلیل
اور تابع داری کرتے ہین دیو گمراہ کی جو اول سے لوح محفوظ پر كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ
فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ لکھا گیا ہے اوس دیو کے حق مین کہ جو کوئی
اوس دیو کی تابعداری کریگا پھر مقرر وہ دیو گمراہ کریگا اپنے تابع دار کو اور راہ
دکھاویگا طرف عذاب دوزخ کے یعنے جو کوئی اوس دیو سے دوستی اور تابعداری
کرتا ہے وہ اوسے ایسی راہ بتاتا ہے جو وہ دوزخ مین جاتا ہے يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ
فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ اے لوگو اگر تم شک مین ہو پھر اوٹھنے سے قیامت کے دن کے یعنے
اگر تمہین یقین نہین کہ مر کر قیامت کو پھر اوٹھین گے تو دھیان کرو اور سمجھو اپنے احوال کو
فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ
لَكُمْ پھر ہمنے مقرر پیدا کیا تمہارے باپ آدم کو مٹی سے جو تم اوسکی اولاد ہو پھر تمہین پیدا کیا منے
سے پھر جمے ہوئے لہو کی بوند سے پھر گوشت کے بوٹی سے کبھی تمام صورت جو اوس مین کچھ عیب
اور نقصان نہو اور کبھی ناقص جیسے ادھوار بنا ہوا بچہ گر پڑتا ہے یا جیسے ماکے پیٹ کا
اندہا یا لوجا یا بن ہاتھہ پانو کا یا گھنا یا ہوا تو سمجھا دین ہم تمکو کہ پچھلے کیونکر تم پیدا ہوئے
تھے تو اسیطرح سمجھو کہ جسنے اسطرح بنایا اوسے قدرت ہے جو گلی ہوئی ہڈیون کو بھی پھر آدمی
بنا سکتا ہے وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى اور ٹھہرا رکھتے ہین ہم ماؤن کے
پیٹ مین جو کچھہ چاہتے ہین ہم وقت مقرر تلک جو وہ دن بچہ ہونے کا ہے ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ
بَعْدِ عِلْمٍ شَيْــــًٔا پھر باہر لاتے ہین ہم تمکو ماکے پیٹ سے بچہ جو کچھ طاقت اور سمجھہ نہین ہوتی پھر
پالتے ہین تو پہنچو تم جوانی اور قوت کو جو وہ تیس برس کی عمر ہے اور کوئی تم مین سے مرتا ہے
چھوٹی عمر مین جو اوسکی تعداد نہین اور کوئی تم مین سے جلاتا ہے بڑی عمر مین یعنے بہت

بڑہاپے مین جو ہوش اور عقل جاتی رہتی ہے تو نجانے جانکر کچھہ یعنے اول وقت جوانی کے سب چیز کو سمجھہ کر پھر بہت بڑہاپے مین سب چیز کا ہوش جاتا رہتا ہے گویا کہ پھر بچہ کی خلقت پیدا ہوتی ہے اس سے معلوم کرو کہ ہمین سب قدرت ہے کہ بچے سے بوڑہا کرتے ہین پھر بوڑہے کو بچے کی خاصیت دیتے ہین اور اسیطرح سب لوگون کو مارکر قیامت کو پھر اوٹھاوینگے وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ اور دیکہتا ہے تو اے دیکہنے والے زمین کو سوکہی اور بد شکل جیسے مردہ پھر جب نیچے بھیجتے ہم اوپر زمین کے پانی مینہ کا تو پہولتی ہے اور موٹی ہوتی ہے اور زیادہ ہوتی ہے اور اوگاتی ہے زمین سبطرح کی گہانس اور پہول اچھے اور ہری اور تازی اور خوش رنگ اور خوشبو جسکے دیکہنے سے دیکہنے والا خوش ہو اور یہہ ہر برس ہوتا ہے پھر سمجھو کہ جسکو یہہ قدرت ہے وہی پھر ہزارون برس کے مردون کو جلا سکتا ہے ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہ سمجھانا تمکو بچہ کی ماکے پیٹ سے اوسطرح جو بیان کیا پیدا کرنا اور زمین خشک مردہ سے کو پھر تازہ کرنا اور سوکہی لکڑیون سے ہری پتی اور رنگین پہول نکالنا اسواسطے ہے کہ تو جانو یہہ کہ خدا تعالےٰ بیشک اور درست اور جلانے والا ہے مردون کو ہزارون برس کے پیچہ اور سب چیز کر سکتا ہے خدا تعالےٰ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ اور اسے یعنی جانو کہ قیامت آنے والی ہے یعنے مقرر آوے گی کچھہ شک نہین اوس مین اور یہ جانو کہ خدا تعالےٰ مقرر اوٹہاویگا اون کو جو گورون مین ہین مردے یعنے جو کوئی موا ہے اوسکو خدا تعالےٰ مقرر قیامت کو پھر جلا دیگا موافق اپنے وعدے کے تو اون سے حساب لیکر بدلا دیوے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ اور لوگون سے کوئی ہے یعنے بعض لوگ جہگڑتے ہین بیچ حکم خدا تعالےٰ کے بغیر سمجھے بنا دلیل اور بغیر لکہے ہوئے کہلے ظاہر کے یعنے جہگڑتا ہے بغیر دست آویز اور سند کے یعنے نہایت بے واجبی بحث کرتا ہے ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ سمیٹتا ہے دامن اپنے کو یعنے کنارا کرتا ہے اور بہاگتا ہے واجبی بات سے اور تیار اور مضبوط ہوتا ہے تو گمراہ کرے لوگون کو خدا تعالےٰ کی راہ سے یعنے خدا تعالےٰ کے فرمان برداری سے لوگون کو پھیرے جب وہ ایسے کام کرتا ہے لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ

اَلْحَیٰوۃِ ہوگی اوسکو دنیا مین رسوائی اور چکہا دینگے ہم اوسکو دن قیامت کے عذاب
آگ جلانے والی کا ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ یہہ رسوای دنیا ع
کی اور عذاب قیامت کا بدلا اوسکا ہے جو بہیجا ہے اپنے ہاتہون تونے اور جان یہہ کہ
خدا تعالےٰ نہین ہے ستم کرنے والا اپنے بندون پر جو عذاب ناحق کرے وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اِطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِنْقَلَبَ
عَلٰى وَجْهِهٖ اور لوگون سے کوئی ہے یعنے بعضا شخص بندگی کرتا ہے خدا تعالےٰ کی یعنے ایمان
لاتا ہے الگ لگ اوپری دل سے اپنی غرض کے واسطے پھر اگر پہونچے اوسے بہلائی
جمعیت اور تندرستی سے تو آرام پاتا ہے اس دین سے اور ثابت رہتا ہے دین پر اور
اگر پہنچے اوسے آزمایش مصیبت کی جیسے مفلسی اور بیماری پھر جاتا ہے مُنہ پھیر کر دین سے
یعنے پھر کافر ہو جاتا ہے یعنے جو لوگ کہ سست ایمان رکہتے ہین اونکو اگر دولت اور تندرستی
ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ یہہ دین ہمین مبارک ہوا اور اگر بیمار یا مفلس ہووے تو پھر کافر
ہوتا ہے اور کہتا ہے یہ مصیبت مجھے دین کے سبب ہوئی پھر خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ نقصان دنیا کا اور دین کا ہوا اوسکا یعنے دو جہان مین
خراب ہوا اور یہہ خرابی دونو جہان کی ظاہر نقصان ہے کہلا ہوا يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ یاد کرتا ہے اور بندگی کرتا ہے وہ
سوائے خدا تعالےٰ کے اوسکو جو نہ کچہہ نقصان کرے اوسکو اور نہ کچہہ فائدہ کرے اوسکا
یعنے کسی چیز کی قدرت نہین رکہتا وہ بت یہہ پوجنا ایسے کا گمراہی ہے بڑی دور کی جو
ہرگز مدعا کو نہ پہونچے يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ
اور پوجتا ہے اوسے جو نقصان اوس پوجنے کا پہلے ہے فائدے سے یعنے کافر بتون کو آس
امید پر پوجتے ہین کہ قیامت کو بخشوا دینگے سو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ انکے پوجنے سے
نقصان تو پہلے ہی ہے جو قتل مسلمانون کے ہاتہہ سے اور عذاب گور مین قیامت تلک
ہر طرح بت بُرا یار ہے اور بُرا مصاحب ملنے والا ہے اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ بیشک خدا
تعالےٰ لاویگا اونکو جو ایمان لائے ہین اور اچہے کام کئے ہین باغون مین جو بہتیان ہین
نہرین اون باغون کے درختون کے نیچے مقرر خدا تعالےٰ کرتا ہے جو چاہتا ہے مَنْ كَانَ

يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ جسی یہہ گمان ہووے وہ کہ نہ مدد کریگا خدا تعالیٰ
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا مین غالب ہونے کافرون پر اور دین مین امت کے
بخشوانے پر تو پہر چاہیئے اوس گمان رکہنے والے کو کہ ایک رسی آسمان سے لٹکا کے چڑہے
پہر کاٹ ڈالے اوس رسی کو پہر دیکہے کہ بچاتا ہے مکر اوسکا اوسکو جس سے وہ غصہ ہے اور
جہنجلاتا ہے یعنے اگر آسمان سے اپنے تئین گرا دیوے تب بہی اوسکا چاہا نہوگا جو خدا تعالیٰ
نے چاہا ہے وہی ہوگا اور اپنے دوست محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد دنیا اور دین مین
کریگا وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ اور ایسے ہی نیچے
بہیجین ہمنے قرآن کی آیتین روشن اور خبرین سچی اور تمثیلین درست سمجہانیکو تمہاری
وہ کہ مقرر خدا تعالیٰ راہ دیکہاتا ہے بہلائی اور چہٹکارے کے جسکو چاہتا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ
يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے مین
اور وہ لوگ جو یہودی ہین اور تارونکی پوجنے والے اور نصارے اور آگ کے پوجنے والے اور
بتون کے پوجنے والے ان سبکو مقرر خدا تعالیٰ جدا جدا کریگا اون مین سے ہر ایک فرقہ کو
قیامت کے دن تو معلوم کرے کہ سچا کون اور جہوٹا کون ہے بیشک خدا تعالیٰ سب چیز
پر گواہ اور شاہد ہے ان سبکے کامون پر اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ
وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ اے کیا نہین دیکہتا تو یعنے کیا نہین جانتا وہ کہ خدا تعالیٰ
ہے ایسا جو سجدہ کرتے مین سب اسکو جو کوئی ہے آسمانون مین اور جو کوئی کہ ہے زمین
مین اور سورج اور چاند اور تارے ہے اور پہاڑ اور درخت اور حیوان بہی اور بہت آدمیون
سے کرتے ہین سجدہ خدا تعالیٰ کو اور بہتون نے جو سجدے سے سر پہیرا تو راست ہوا
واجبی ہوا اون پر عذاب اور کہتے ہین کہ نرا سر کو زمین پر رکہنا سجدہ نہین ہوتا کس
واسطے کہ اگر کوئی ہنسی سے کسی کے آگے سر زمین پر رکہے تو اوسے سجدہ نکہین گے بلکہ
سجدہ ہے نشانی نہایت عاجزی کے اور ڈر کے اور غریبی اور بیکسی کے اور لاچاری
کے ہے تو چاہیئے سجدہ کرنے کے وقت ویسی ہی حالت ہووے آدمی کی اور یہہ سجدہ

چھپا ہے قرآن کے سجدون سے وَمَن يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِن مُّكْرِمٍ ط اِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ط اور جسکو خوار کرے خدا تعالےٰ اور بے آبرو کرے پھر نہین کوئی عزت سجدہ ۶
دینے والا اوسکو بیشک خدا تعالےٰ کرتا ہے جو کچھہ چاہتا ہے مختار ہے هٰذٰنِ خَصْمٰنِ
اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ یہہ دو قوم مومن اور کافر آپس مین دشمن ہین لڑتے اور جھگڑتے
ہین بیچ حکم پروردگار اپنے کے فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ
فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ پھر جو کوئی کافر ہوا بیونتی جائین اور قطع ہون گے اون کے
واسطے پوشاک آگ سے یعنے آگ اونکے بدن سے ایسی لپٹے گی جیسے کپڑا لپیٹے اور چھڑکا جائے
گا اون کے سر پر پانی بہت گرم ایسا کہ جو يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ وَلَهُمْ
مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ پگھلیگا اوس گرم پانی سے جو کچھہ اون کے پیٹ مین ہوگا اور کھال
بہی اون کی پگھلے گی اور واسطے مارنے کافرون کے گرز ہون گے لوہے کے فرشتون کے
ہاتھہ مین كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ
الْحَرِيْقِ ۝ جب چاہین کافر کہ باہر آوین دوزخ کی آگ سے تو چھوٹین غم اوس عذاب ع ۲ / ۱۲ / ۹
کے سے پہر پہیرے جائین گے اوسی مین یعنے کافر جب چاہین گے کہ دوزخ سے باہر نکلین
اور دروازے تلک پہنچین گے تب فرشتے مارے گرزون کے پہر دوزخ مین لیجاوین
گے اور کہین گے کہ چکھو عذاب آگ جلانے والے کا بعد احوال دوزخیون کے اب بہشت
کے رہنے والون کا احوال فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ط وَلِبَاسُهُمْ
فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ بیشک خدا تعالےٰ لاویگا اونکو جو ایمان لائے خدا اور رسول پر اور کام کئے
ہین اچھے باغون مین جو بہتی ہین اون باغون کی درختون کے نیچے نہرین اور پہناوین
گے اون باغون مین لیجاکر کنگن ہاتہون مین سونے کے اور موتیون کے اور پوشاک
ہوگی اون کی باغون مین ریشمین باریک تحفہ کپڑون کی وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ
مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ اور راہ پائی ہے اون بہشت کے رہنے والون
نے طرف پاکیزہ باتون کے جو وہ کلمہ شہادت ہے یا ایمان مفصل اور مجمل ہے اور
پائی ہے اونہون نے راہ طرف راہ خدا تعالےٰ تعریف کئے گئے کے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ

ع ۳ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وہ لوگ جو ایمان
نہین لائے خدا اور رسول پر اور اٹکاتے ہین اور رد کتے ہین لوگون کو خدا تعالے
کی بندگی سے اور زیارت کرنے سے مسجد عزت اور حرمت کی ہوئی کے جو کیا ہمنے
اوس مسجد کو سب لوگون کے واسطے برابر رہنے والا اوس مین کا اور مسافر
یکسان ہین حج کی موسم مین یعنے لوگ جو سافر حج کے واسطے مکے کے شہر مین
آتے ہین تو جہان چاہین رہین کوئی منع نہین کرتا کہ میرے گہر ہین نہ آؤ اور جو
کوئی چاہے کہ پہرے انصاف کے بات سے طرف ظلم کے اگر کوئی مکے ہین چاہے کہ
گناہ کرون تو اللہ تعالے فرماتا ہے کہ چہکہاؤن گا مین اوسکو عذاب بڑا دکہہ دینے
والا چاہیے کہ مکے مین کچہہ ایسا کام نکرے جو کوئی آزردہ ہو یہان تک کہ غلام اور
نوکر کو بہے گالی اور سخت نکہے کہتے ہین سوائے مکے کے کہین اور کسی کے جی مین
آوے کہ یہہ گناہ کرون جب تک وہ ہاتون سے یا بدن سے نکرے فرشتے وہ گناہ
اوس کے نام نہین لکہتے اور مکے مین یہہ حکم ہے کہ دل مین خیال گناہ کا آیا اور ابہی
ظاہر نہین کیا فرشتون نے اوسکے نام وہ گناہ لکہہ دیا اور اسیطرح اگر کوئی مکے
مین دو رکعت نماز پڑہے تو اوسکا اتنا ثواب ہے جیسے ستر رکعت اگر کسی اور شہر مین
پڑہے نہین وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ
وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝ اور جب بتلا دیا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو جگہہ مکے بنانے
کی کہتے ہین جبرئیل نے آنکر جگہہ بتائی کہ یہان مکہ بناؤ اور بعضے سوائے اس کے
اور بہی روایتین کہتے ہین اور کہا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو وہ کہ شریک اور ساجہی
میرا مت کہہ کسیکو اور کسی چیز کو اور ستہرا اور پاکیزہ کر میرے گہر کو واسطے گرد پہرنے
والون کے اور کہڑے رہنے والون کے اور رکوع سجدہ کرنے والون کے یعنے
نماز پڑہنے والون کے واسطے گہر پاکیزہ کر کہتے ہین کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام
مکے کو بنا کر تیار کر چکے تب غیب سے آواز آئی کہ پکار لوگون کو جو اسکی زیارت
کو آوین حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی کہ میری آواز کہان پہنچے گی حکم
آیا جناب الٰہی سے کہ پکارنا تیرا کام ہے اور تیری آواز کا پہنچانا میرا کام ہے تب
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بوقتیس پہاڑ پر چڑہ کر پکارا کہ اے لوگو آؤ

مکے کا حج تم پر فرض ہوا حق تعالے نے یہہ آواز حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سب ارواحون کو سنائی جن ارواحونکو دنیا مین آنا تھا اور سبھون نے وہ بلانا قبول کیا اور کہا لبیک اللھم لبیک جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالے اکہ کہا ہمنے وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّأْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ پکار اے ابراہیم علیہ السلام اور آواز دی لوگون کو واسطے حج مکے کے جو آوین تیرے پاس پیدل سوار اونٹون دبلون کے چلنے سے جو آتے ہین ہر راہ دور دور لمبون سے یعنے تو اے ابراہیم علیہ السلام لوگون کو بلا جو دور سے آوین سوار اور پیدل لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ۝ تو موجود ہووین اپنے نفع کے واسطے جو دین اور دنیا کا ہے فائدہ اور یاد کرین نام خدا کا بیچ دنون مقرر کے یعنے لبیک کہو دس دن یا اوپر اوسکے جو روزی دی ہتی اونکو بے زبان حیوانون سے جیسے اونٹ اور گائے اور دنبے یعنے قربانی کرنے کے وقت خدا تعالے کا نام لو کافر وقت ذبح کرنے کے بتون کا نام لیتے تھے اسواسطے حکم کیا کہ تکبیر کہو پھر کہاؤ گوشت قربانی کا اور کہلاؤ غریب محتاجون کو ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝ پھر چلاوین اور روان کرین اپنے کام ضرورتون کو اور احتیاجون کو جیسے میل چھوڑانا بدن سے اور حجامت اور ناخن دور کرنے اور پوری کرین منتین اور نذرین اپنی اور گرد پھرین گھر آزاد کے یعنے مکے کے ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط یہہ باتین حکم خدا تعالے کا ہے اور جو کوئی بڑائی اور بزرگی سے رکہے گا حکم خدا تعالے کا پہر یہ بہت بہلا ہی اوس بزرگی رکہنے والے کو نزدیک پروردگار اوسکے کے یعنے جو کوئی حکم خدا تعالے کا بجا لاویگا خدا تعالے اوسے اچھا بدلا دیگا وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ط اور حلال کیا تمہارے واسطے بے زبان حیوانون کو مگر وہ جو حکم ہوا تم پر اوسکے حرام کا یعنے حیوانون سے بعضے حلال کئے ہین اور بعضے حرام کئے ہین پھر پرہیز کرو اور دور ہو گندگی بتون کی سے اور پرہیز کرو اور دور ہو جہوٹی بات سے جو پوجنا بتون کا ہے یا جہوٹی گواہی ہے دینے سے پرہیز کرو صرف خدا تعالے ہی کی

بندگی کرو سب بتون کو چھوڑ کر نہ شریک کرو کسی چیز کو اوسکے ساتھہ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ اور جو کوئی شریک
کریگا خدا تعالےٰ کے ساتھہ کسیکو تو یہہ ایسا بڑا گناہ ہے گویا کہ گرے وہ آسمان سے زمین
پر اور لیجاوین گوشت اوسکا چیلین یا پھینک دے اوسے باؤ اونچی مکان سے بیچ جگہ
نیچے بہت دور کی جو کوئی فریاد اوسکی نہ سنے اور کوئی اوسکی مدد نکرے گا ذٰلِكَ وَمَنْ
يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ یہ سب جو فرمایا ہے حکم خدا تعالےٰ کا ہے
اور جو کوئی بزرگی دیگا اور تعظیم کرے گا خدا تعالےٰ کی نشانیون کو جیسے حج کی باتین
ہین یا قربانی کی شرطین ہین یہہ کہ جانور فربہ اور بے عیب ہو اور مہنگا ہو پھر مقرر وہ تعظیم
کرنے والا ڈرنے والے دلون سے ہے یعنے جو کوئی خدا تعالےٰ سے ڈرے گا وہی تعظیم
خدا تعالےٰ کی حکم کی کرے گا لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الْبَيْتِ
الْعَتِيْقِ تمکو اون حیوانون مین یعنے جنکو تمنے قربانی کرنے کو مقرر کر رکہا ہے اون سے ع ۸ ۱۱
منفعتین فائدہ ہے مباح جیسے دودہ اور اون اور سواری اور بچہ وقت مقرر تلک یعنے
جب تک کہ وقت قربانی کا پہنچے تو پھر پہنچاؤ اون حیوانون کو گہر آزاد تلک یعنے مکے
مین بیچ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ اور ہر قوم کو جو تمسے پہلے تھے مقرر
کیا ہمنے قربانی کرنا تو یاد کرین نام خدا تعالےٰ کا جو تمسے پہلے تھے اوپر اوسکے جو حلال
کیئے اون لوگون پر بے زبان حیوانون سے یعنے ہر پیغمبر کی امت کو حکم کیا تھا ہمنے کہ ہمارے
نام پر قربانی کرو اور یہہ حکم کیا تھا کہ خدا تم سبھون کا ایک خدا ہے پہر اوسکے حکم پر
صبر کہو اور اوسی کا فرمانا بجالاؤ اور اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خوشخبری
دی غریب جلد حکم ماننے والون کو یعنے جو لوگ کہ سنتے ہی حکم خدا تعالےٰ کا بجالاتے
ہین اور کچھہ اوس مین تکرار اور حجت نہین کرتے اور وہ غریب الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ایسے ہین کہ جسوقت نام لیوین خدا تعالےٰ کا اون کے روبرو تو ڈرے دل انکا
خدا تعالےٰ کی بزرگی سے اور صبر کرتے ہین اور موہنہ سے نہین گلا کرتے اوپر مصیبت
کے جو اون پر پہنچی ہے اور قایم رکہتے ہین نماز کو اور جو کچھہ روزی دی ہے ہمنے انکو

اوس مین سے لوگون کو بانٹتے ہین یعنے خیرات کرتے ہین وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ
شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ
جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ط اور اونٹ جو واسطے قربانی کرنے کے
ہین کیا ہمنے ذبح کرنا اونکا تمہارے واسطے نشانیان دین خدا تعالےٰ کے سے اور تمکو
اوس قربانی کرنے مین بھلائی ہے دین اور دنیا کی پہر لو نام خدا تعالےٰ کا ذبح کے
وقت جو وہ اونٹ برابر کہڑے ہون یعنے اونٹون کو کہڑا ذبح کرنا سنت ہے بلکہ واجب
ہے اور بعضے وقت ذبح کرنے کے یہہ پڑہتے ہین پہر جب وہ اونٹ گرے زمین پر کروٹ
سے اور جان بدن سے نکل جائے تب کہاؤ گوشت اوسکا اور کہلاؤ فقیر محتاج مانگنے
والے اور نہ مانگنے والے کو یعنے سبکو دو وَكَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
ایسا ہے تابعدار کیا ہمنے اونٹ اور گاؤن کو تمہارا کہ جو کچہہ اونہین چاہو سو کرو تو
شاید تم ایسے احسان کا شکر کرو خدا تعالےٰ کی جناب مین کہتے ہین کہ حضرت پیغمبر صلے
اللہ علیہ وسلم کے وقت سے پہلے لوگ قربانی کرکے لہو اوسکا مکے کی دیوار کو لگا کر
بزرگی سمجہتے تھے اور اس کام سے خدا تعالےٰ کی خوشی جانتے تھے پہر جب حضرت صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو لوگون نے قبول کیا تب بہی اوسی اگلی رسم کو چاہا کہ
کرین پہر حکم منع کا ہوا اور یہہ آیت آئی لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ
التَّقْوٰى مِنْكُمْ ط نہین پہنچتا خدا تعالےٰ کو گوشت اونکا اور نہ لہو اونکا لیکن پہنچتا ہے
خدا تعالےٰ کو ڈر تمہارا یعنے گوشت اور لہو قربانیون کا نہین چاہتا خدا تعالےٰ تمسے
اسے پر چاہتا اور مقبول کرتا ہے خدا تعالےٰ ادب تمہارا اور ڈرنا تمہارا اور فرمانبرداری
کرنی تمہاری جو حکم خدا تعالےٰ کا بجا لاتے ہو دل اور جان سے یہ باتین پہنچتی ہین یعنے
اللہ تعالےٰ قبول کرتا ہے ایسے کامون کو كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ط
وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ایسا ہی تابعدار کیا حیوانون کو تمہارا تو بندگی سے یاد کرو تم خدا تعالےٰ
کو اوپر اوس انعام کے جو بتلایا تمکو اور راہ دیکہائی تمکو دین کے کامون کی طرف اور
اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش خبری دی نیک کام کرنے والون کو کہ اچہا
لے گا تم کو اور اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ بیشک ع ۵ ۵ ۱۲ ثلث اربع
خدا تعالےٰ دور رکہے گا زور اور غلبہ مشرکون کا ایمان لانے والون سے بیشک خدا تعالیٰ

یعنی بسم اللہ واللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہم منک ولک ۱۲

دوست نہین رکہتا کسی دغاباز ناشکر کو سمجھے ہین کہ مکے کے کافر مسلمانون کو بہت دکہہ دیتے تھے جو ہر روز
اصحاب مار کہاتے کبہی سر پہوٹے ہوئے اور کبہی ہاتہہ بندہے ہوئے آگے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آکر اپنا حال
دکہاتے تو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ صبر کرو مجہے حکم لڑنیکا ابہی نہین ہے پہر جب حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ
وسلم مدینے مین تشریف لائے تب حکم جنگ کا ہوا پہلے آیت جو لڑائی کے حکم مین آئی
سو یہ ہے اُذِنَ لِلَّذِیۡنَ یُقٰتَلُوۡنَ بِاَنَّهُمۡ ظُلِمُوۡا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصۡرِهِمۡ لَقَدِیۡرُ ۙ ۝ ربع
رخصت دی لڑائی کی اونکو جو لڑائی چاہتے ہین کافرون سے اس واسطے جو ظلم پہنچا
ہے اونکو اور بیشک خدا تعالیٰ مسلمانون کی مدد دے سکتا ہے یعنے مقرر مدد کریگا
خدا تعالیٰ اون لوگون کی الَّذِیۡنَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِیَارِهِمۡ بِغَیۡرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنۡ یَّقُوۡلُوۡا رَبُّنَا
اللّٰهُ ؕ جنکو نکال دیا کافرون نے اون کے گہر سے ناحق یعنے اونہون نے کوئی ایسا کام
نکیا تہا جو لایق جلا وطن کے ہوئے مگر وہ کہ کہتے تہے کہ پالنے والا ہمارا خدا ہے اور خدا
تعالیٰ کو ایک کہتے تہے وَ لَوۡ لَا دَفۡعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ لَّهُدِّمَتۡ صَوَامِعُ وَ
بِیَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ یُذۡکَرُ فِیۡهَا اسۡمُ اللّٰهِ کَثِیۡرًا ؕ وَ لَیَنۡصُرَنَّ اللّٰهُ مَنۡ یَّنۡصُرُهٗ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیۡزٌ اگر نہ دور کرتا اور نہ نکالتا خدا تعالیٰ بعضے لوگون کو بعضون سے
یعنے اگر مشرکون کو موحدون سے دور رکہتا تو ہر طرح ڈہائی جاتین استہین جوگیون
کی اور دہرے نصارے کے اوٹہا کر دوارے یہودیون کے اور مسجدین مسلمانون کی
یاد کرتے ہین جن مین نام خدا تعالیٰ کا بہت ہر زبان مین یعنے اگر خدا تعالیٰ موحدون
کو مشرکون اور کافرون سے نہ بچاتا تو کافر سب کی عبادت کی جگہہ کو ویران کرتے اور جو
خدا کو ایک کہتے تہے اون کو مار ڈالتے اور مقرر مدد کریگا خدا تعالیٰ اوسکی جو کوئی مدد
کریگا دین کی بیشک خدا تعالیٰ زبردست اور غالب ہے سب پر اور حکم لڑنے کا دیا ؛
اَلَّذِیۡنَ اِنۡ مَّکَّنّٰهُمۡ فِی الۡاَرۡضِ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَوُا الزَّکٰوۃَ وَ اَمَرُوۡا بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ
نَهَوۡا عَنِ الۡمُنۡکَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَۃُ الۡاُمُوۡرِ ۝ ایسے لوگون کو جو اگر قدرت دیوین ہم اونکو ملک
مین تو وہ قایم رکہین نماز کو اور دیوین زکوۃ اور کہین لوگون کو کہ اچہے کام کرو اور
منع کرین لوگون کو برے کامون سے اور خدا تعالیٰ کے اختیار مین ہے آخر سب
کامون کا یعنے کوئی بہیرا کچہہ چاہے بغیر مرضی خدا تعالیٰ کے کچہہ کام نہین ہوتا
پہر خدا تعالیٰ اپنے دوست کو دلاسا دیتا ہے کہ وَ اِنۡ یُّکَذِّبُوۡکَ فَقَدۡ کَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ

قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ اور اگر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ لوگ تجھے جھوٹا کہتے ہین تو غم نکہا تو کسواسطے کہ بیشک جھوٹا کہا تھا پہلے ان کے کے لوگون سے قوم نے نوح علیہ السلام کو اور قوم عاد نے ہود نبی علیہ السلام کو اور قوم ثمود نے صالح نبی علیہ السلام کو اور قوم نے ابراہیم علیہ السلام کو اور قوم نے لوط نبی علیہ السلام کو اور قوم مدین نے شعیب نبی علیہ السلام کو اور جھوٹا کہا مصر کے لوگون نے موسیٰ علیہ السلام کو یعنے جتنے نبی ہمنے بھیجے تھے سبھون کی قوم نے اونکو جھوٹا کہا پہر ہمنے ڈہیل دی کافرون کو جب تک کہ وقت اون کے عذاب کا آوے جب وہ وقت آیا تو پہر پکڑا ہمنے اون کو پہر کیسا تھا خراب ہونا اون کا یعنے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم معلوم کیا تونے کہ اون سب امتون کا جو نبیون کو جھوٹا کہتے تھے اونکا آخر کیا حال ہوا فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا پہر کتنے گانو اور شہر کے لوگون کو جو مار کر کہپا دیا ہمنے اور وہ ظالم تھے اور مشرک تھے پہر اون گانو اور شہرون کی عمارت ڈہے پڑے ہین اپنے چھتون پر یعنے اون حویلیون کی پہلے تو دیوارین گرین پہر اوپر اوسکے چھتین گرین جو نہایت ویران ہو گئے؛ وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ اور کوئین نکمے پڑے ہین جو کوئی پانی پینے والا نہین اور اور محل دیکھے گچ کاری کئے ہوئے سہری خاصی تحفہ خالی پڑے ہین کوئی رہنے والا نہین اوس کوئین اور اوس محل کے احوال مین یون کہتے ہین کہ جب قوم ثمود کی عذاب خدا تعالیٰ کے سے مرچکے تب حضرت صالح نبی علیہ السلام چار ہزار مسلمانون کو لیکر یمن کے ملک مین آئے وہان حضرت صالح علیہ السلام کو موت حاضر ہوئی اوس جگہ کا نام اسواسطے حضرموت رکہا ہے اور وہ سب مسلمان وہان رہے اور جلاس کو یا جلیس کو اپنے مین بادشاہ اور سنحاریب کو وزیر کیا اور اوس جنگل مین یککوا کہودا اور ایک محل بہت مضبوط سونے روپے کا اینٹون سے بنایا اور جواہر اوس مین جڑہی اور وہان رہ کر خدا تعالیٰ کی بندگی کرتے تھے بعد کئی سو برس کے اونکی اولادون کو بوجنی لگی خدا تعالیٰ نے حنظلہ نبی علیہ السلام کو بھیجا تو راہ دین کی بتاوے اونہون نے بڑی خرابی سے اوس نبی کو مار ڈالا خدا تعالیٰ نے اون پر ایسا عذاب بھیجا کہ کوئی اون سے نہ باقی رہا سب مرگئے اور بعضے یون کہتے ہین کہ ایک کافر بادشاہ نے چاہا اپنے وشدید مسلمان کو دین کے واسطے

مار ڈالا وے وہ وزیر چار ہزار مسلمان سمیت بہاگ کر نیچے پہاڑ حضر موت کے آنکر رہا اور وہان
جو کنوا کہودا سو کہاری نکلا آخر کو ایک مرد غیب سے آیا اور کہا کہ اس جگہہ کہودو کنوا
جب وہان کہودا تو بہت ٹہنڈا اور خوب میٹہا پانی نکلا اونہون نے اوسے کشادہ کرکے
باؤلی بنائی اور سونے روپے کی اینٹون سے بنایا اور اوس مین جواہر لگائے اور پاس
اوسکے ایک محل بنایا بہت اونچا اور مضبوط وہان رہکر خدا تعالےٰ کی یاد مین مشغول
ہوئے کئی سو برس پیچہے شیطان ایک بوڑہیا نیک بخت کی شکل بنکر اونکی عورتون
کے پاس آنکر اخلاص سے سکہایا کہ اگر مرد مسافری کو جاوین تو تم آپس مین عورت
سے عورت مشغول ہوا کرو پہر ایک بوڑہی مرد نیک بخت کی صورت بنکر اون مردون
سے نصیحت کی طرح سمجہاکر کہا کہ اگر کسی وقت عورت پاس نہو تو حیوان سے اور
لڑکون سے ملا کرو جب یہہ دو باتین ناپاک اور بری اوس قوم مین ہونے لگین تب
خدا تعالےٰ نے حنظلہ نبی علیہ السلام کو بہیجا تو اوس قوم کو منع کرے کہ وہ برے کام چہوڑین
اونہون نے نمانا اوس کنوئے کا پانی غائب ہوا تب عاجز ہوکر کہا کہ اگر پانی پہر اوسیطرح
اس کنوے مین پیدا ہووے تو ہم تیرا کہا مانے حضرت حنظلہ کی دعا سے خدا تعالےٰ نے
پہر ویسا ہی پانی اوس کنوے مین پیدا کیا تد بہی وہ ایمان نہ لائے اور اوس نبی کو برے
سے قتل کیا تب خدا تعالےٰ نے اون پر عذاب ایسا بہیجا کہ سب مرگئے اور وہ کنوا اور محل
خالی پڑا ہے سو فرماتا ہے خدا تعالےٰ کہ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ
يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ
الَّتِي فِي الصُّدُورِ اے کیا نہین جاتے مکے کے لوگ یعنے جاتے ہین شام کے اور یمن
کے ملک مین پہر دیکہتے ہین نشانیان اونکی عذاب کے چاہئے کہ ڈرتے اگر ہوتے دل
اون کے سمجہنے والے یا ہوتے کان سننے والے پہر مقرر نہین ہین انکی آنکہین اندہی
اسے پر اندہی ہین وہ دل انکے جو انکی چہاتی مین ہین اس سبب کچہہ اونکو گزرے
ہوئے لوگون کا احوال نہ نظر آتا ہے نہ سنتے مین وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن
يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ٥ جلد چاہتے
ہین مکے کے لوگ تجہسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم عذاب کو یعنے تو جو عذاب سے خدا
تعالےٰ کی انکو ڈراتا ہے تو یہہ کہتے ہین کہ کب آوے گا جلد منگا اگر تو سچا ہے تو کہہ اونکو

کہ ہرگز جھوٹا نکرے گا خدا تعالےٰ اپنے وعدے کو جو اوس نے عذاب کا وعدہ کیا ہے
مقرر ہوگا اور بیشک ایکدن تیرے رب کے پاس برابر ہزار سال کے ہے جو تم گنتے ہو
یعنے نزدیک خدا تعالےٰ کے ایکدن اور ہزار برس یکسان ہے اور ہونا ہونا اور تھوڑی
اور بہت مدت برابر ہے جب چاہے عذاب بھیجی وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ
ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ اور کئی گانون کے لوگون کو ڈھیل دی ہمنے عذاب بھیجنے مین ع ٦ ١٤
تو توبہ کرین اپنی گناہون سے اور وہ ظالم تھے جو اوہون نے توبہ نکی پھر پکڑا ہمنے اون کو
سخت عذاب مین یہان یعنے دنیا مین اور طرف ہماری پھر پھرینگے آخرت کو اور وہان
عذاب بہت ہوگا قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم کہ اے مکے کے لوگو جو مین تمکو ڈرانے والا ہون کھلا ہوا یعنے کچھ بات چھپا کر نہین
کہتا ہون فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ پھر وہ لوگ جو ایمان
لائے ہین اور کام کرتے ہین اچھے انکے واسطے بخشش ہے اور روزی پاکیزہ ستھری بی
محنت اور بے احسان وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ اور وہ
لوگ جو تلاش کرتے ہین ہماری آیتون کو جھوٹا کرنے کو یعنے قرآن کی آیتون کو جھوٹا کرکے
ہرادین پیغمبر کو اور آپ سچے ہون وہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہین کہتے ہین کہ جب
سورہ نجم خدا تعالےٰ نے بھیجا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکے کے مسجد مین
بیٹھ کر پڑھنا شروع کیا اور ایک ایک آیت آہستہ آہستہ ٹھہرا ٹھہرا کر پڑھتے تھے تو لوگ اچھے
طرح سمجھین جب کہ اس آیت پر پہنچین اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى
یہہ پڑھکر بیچ ذرا ٹھیرے شیطان نے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز بناکر
یہ کہا کہ تلک الغرانیق العلی وان شفاعتھن لترتجی یہہ بت لات اور عزاے اور
منات بڑے ہین قوم کے اور امید رکھا چاہئے ان سے جو بخشوا دینگے اور یہہ شیطان
نے اسطرح کہا جو مشرکون ہی نے سنا اور اونہون نے سنکر جانا کہ یہہ بھی محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے کہا اور مشرک خوش ہوئے کہ آج ہمارے بتون کی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے تعریف کی اس سبب ایسے راضی ہوئے کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے آخر سورے کا سجدہ کیا تو مشرک بی مومنون کے ساتھہ سجدے مین گئے تب
حضرت جبرئیل نے آکر یہ احوال پیغمبر سے ظاہر کیا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سنکر

بہت غمگین ہوئے تب پروردگار نے اپنے دوست کی تسلی کے لیئے یہ آیت بہیجی ؛
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِىْٓ اُمْنِيَّتِهٖ
فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۙ اور نہین بہیجا ہے
پہلے تجہسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی پیغمبر یا نبی جو وقت آرزو اوسکی کے یعنے
بیان کرنے حکم الٰہی کے ڈالتا ہے اور ملاتا ہے شیطان آرزو اپنی جو چاہتا ہے یعنے سب
نبی اور پیغمبرون سے ایسا سلوک کیا ہے شیطان نے جیسا تجہسے کیا پہر دور کرتا ہے اور
مٹاتا ہے خدا تعالےٰ اوسکو جو ڈالتا اور ملاتا ہے شیطان باتین کفر اور شرک کی پہر
درست اور مضبوط کرتا ہے خدا تعالےٰ اپنے قرآن کی آیتون کو جو پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے پڑہا ہے اور خدا تعالےٰ جاننے والا اور مضبوط کام کرنے والا ہے اور یہ کفر اور
شرک کی بات ملانا شیطان کا اسواسطے ہے لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِىْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۙ تو بناوے
اور کرے خدا تعالےٰ اوسکو جو ملایا شیطان نے آزمایش واسطے اون کے جنکی دلمین
بیماری نفاق کی اور شک کی اور جنکے دل سخت ہین شرک سے یعنے خدا تعالےٰ اوس
شیطان کی بات سے شرکون اور منافقون کو آزماتا ہے اور بیشک ظالم یعنے شرک
اور منافق جدائی مین دور بہت ہین سیدہی راہ سمجہہ کے اور بات ملانی شیطان
کی اسواسطے وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور تو جانین وہ لوگ
جنکو سمجہہ دی یعنے مومن جانین وہ کہ قرآن سچہ حکم پروردگار تیرے کا ہے پہر سچ
جانتے ہین اور ایمان لاتے ہین قرآن پر پہر نرم ہوتا ہے قرآن سے دل اون کا
اور حکم اوسکا قبول کرتے ہین اور مقرر خدا تعالےٰ ہر طرح راہ دکہاتا ہے اون کو
جو ایمان لائے ہین طرف سیدہی راہ کے جو وہ تابع داری پیغمبر صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی ہے وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ اور ہمیشہ رہین گے وہ لوگ جو ایمان نہ لائے
شک مین یعنے کافر ہمیشہ شک مین رہین گے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم بہیجا ہوا خدا
تعالےٰ کا سچہ ہے یا جہوٹہ جب تک کہ آوے اُن کو قیامت یا موت یکا یک یا اون

عذاب دن ناپید ہونے اونکے کا جو اوس دن سے اِنکا نشان نرہے اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ
لِّلّٰهِ ط يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ اوس دن بادشاہت
سارے عالم کی خدا تعالے کو ہے اور سب بڑے بادشاہ اور بڑے حاکم ہون گے عاجز
محتاجون کی طرح اوس دن حکم کریگا خدا تعالے کافرون اور مسلمانون مین پہر
جو ایمان لائے ہین اور اچہے کام کئے ہین وہ بہشتون کی نعمتون مین رہین گے +
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ اور جو ایمان نہین لائے ع ۱۴
اور جہوٹہہ جانا ہمارے حکم کو پہر اوس قوم کو عذاب خوار کرنے والا اور رسوا کرنے
والا ہوگا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا
حَسَنًا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اور جنہون نے اپنا وطن چہوڑا ہے خدا تعالے کی راہ
مین پہر مارے گئے کافرون کے ہاتہہ سے یا موئے اپنی موت سے ہر طرح روزی دیگا
اون کو خدا تعالے روزی اچہی جو وہ نعمتین بہشت کی ہین اور بیشک خدا تعالے
بہت اچہا سب روزی دینے والون سے لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ط وَاِنَّ
اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ہر طرح لاویگا مسلمانون کو بہشت مین لانا انکی خوشی کا یعنے مسلمانون
کو بہشت مین عزت اور حرمت سے فرشتے لاوینگے اور بیشک خدا تعالے ہے جاننے والا
سب کے احوال کا تامل کرنے والا عذاب کرنے مین کافرون اور تکبر کرنے والون کے
ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ
یہ حکم ہے خدا تعالے کا اور جو کوئی دکہہ دے اپنے مدعی کو جیسا اوسے دکہہ دیا ہے پہر جو وہ
ظلم کیا چاہے اوس پر تو ہر طرح مدد کرتا ہے خدا تعالے اوسکی یعنے ایک کو ایک نے زخمی
کیا اس زخمی نے اوسی زخم دیا تو دونو برابر ہوئے پہر جو وہ جسنے پہلے زخمی کیا پہر چاہے
کہ اوسے دوبارہ زخمی کرے بعد برابر ہونے کے تو اوسکی مدد کریگا خدا تعالے بیشک
خدا تعالے ہر طرح بخشنے والا ہے مہربان ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ یہ مدد کرنا مظلوم کی اوس سبب ہے کہ خدا تعالے
سب کام کر سکتا ہے جیسے کہ رات کو لاتا ہے بیچ دن کے یعنے رات تہوڑی سے دن
مین اگر رات چہوٹی ہوتی ہے اور دن بڑا ہوتا ہے گرمیون مین اور پہر لاتا ہے
دن کو بیچ رات کے یعنے دن سے کچہہ تہوڑا رات مین جا کر دن چہوٹا ہوتا ہے

اور رات بڑی ہوتی ہے جاڑون مین اور بیشک خدا تعالے سننے والا ہے سبکے
بہیدون اور مصلحتون کا اور دیکہنے والا سب کے کامون کا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ
اور یہ اوس سبب سے ہے کہ خدا تعالے وہ سچہ بیشک ہے اور وہ جنکو بلاتے ہو
سوائے خدا تعالے کے وہ باطل ہے اور بیشک اللہ وہی ہے اونچا سب کے وہم اور خیال اور بڑا ہے سبکی
تعریف اور بڑائے دینے سے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ
الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ اے کیا نہین دیکہتا تو وہ کہ خدا تعالے
نے بہیجا نیچے پانی آسمان سے پہر ہوئے زمین سبز اوس پانی سے جو ہزارون طرح
کے درخت اور گہاس زمین سے اگتا ہے اور بیشک خدا تعالے مہربانی کرنے
والا ہے خبر جاننے والا سب کے احوال کی لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اوسی کا ہے جو کچہ کہ ہے آسمانون اور زمین مین اور وہ ع ۱۵
کہ خدا تعالے ہر طرح بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا ہوا سب خوبیون سے اَلَمْ تَرَ اَنَّ
اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ
تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اے کیا نہین دیکہتا
تو اے دیکہنے والے وہ کہ تابع دار کیا تمہارا یعنے تمہارے اختیار مین دیا ان چیزون
کو جو زمین مین ہین اور تابع دار کیا تمہارا ناؤ کو جو چلتی ہے دریاؤ مین حکم خدا
تعالے کے سے اور آسمان کو تہام رکہا ہے جو گر نہ پڑے زمین پر مگر اوسکے حکم سے یعنے
خدا تعالے جب چاہے تو گرے آسمان بیشک خدا تعالے ساتہہ لوگون کے یعنے اوپر
لوگون کے مہربانی کرنے والا ہے بخشنے والا ہے وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ اور وہ خدا تعالے وہ ہے جسنے جلایا تمکو
یعنے پیدا کیا تمکو ماؤن کے پیٹ سے پہر مارے گا تم کو جب تمہارے مرنے کا وقت
آویگا بیشک آدمی ناشکر ہے جو اوسکی نعمتون کا شکر نہین کرتا لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا
مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى
مُّسْتَقِيْمٍ ہر دین والے کو دی ہمنے اور مقرر کی ہمنے دین کی باتین جو وہ دین کے کام
کرتے ہین پہر چاہئے کہ دشمنی نکرین تجہسے دین مین اور بلا تو لوگون کو طرف دین

پروردگار اپنے کے بیشک تو ہر طرح اوپر راہ سیدہی کے چلتا ہے وَاِنْ جَادَلُوْكَ
فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور اگر تجہسے جہگڑا کرین تو تو کہو خدا تعالے جانتا ہے
جو کچہہ تم کرتے ہو اور اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ خدا
تعالے حکم کریگا اور فرماویگا کافرون اور مسلمانون مین قیامت کے دن جس
بات مین تم جہگڑتے ہو یعنے قیامت کے دن حکم خدا تعالے سے جانونگے کہ سچا
کون اور جہوٹا کون تہا اور بدلا اپنے کئے کا سب پاوینگے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ای
کیا نہین جانتا تو وہ کہ خدا تعالے واقف ہے جو کچہہ ہے آسمانون اور زمین مین یعنے کوئی چیز
خدا تعالے سے چہپی نہین اور یہ سب لوح محفوظ مین لکہا ہے اور یہ خبر کا جاننا خدا تعالے
پر سہج ہے کسواسطے کہ اوسی کا بنایا ہوا ہے سب کچہہ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ اور کافر پوجتے
ہین سوائے خدا تعالے کے اوسکو جو نہین بہیجا اوسکے پوجنے کیواسطے کوئی دلیل اور وہ پوجتے ہین ایسے کو جو اوسکے پوجنے کا
حق نہین تہا بلکہ تم تو نہین دیکہا کبہی کہ جیسے ہین جو سوائے خدا تعالے کے اور چیزون کو پوجتے ہین وہ ظالم ہین اونکا
کوئی مددگار نہین جو انہین خدا تعالے کے عذاب سے چہڑاویگا وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمُ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ
ع ۹ ۱۲ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اور جسوقت پڑہے تو ان کے آگے آیتین ہمارے قرآن کی آشکارا پہچانے
تو صورتون مین کافرون کے نماننا اور بیزار ہونا نزدیک ہووے جو نہایت
غصہ سے پکڑین اور مارین اونکو جو پڑہتے ہین اونکے آگے آیتین ہماری یعنے مسلمانون
پر جہنجلاتے ہین کہوائے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کو کہ اسے پہر کیا بتاؤن
تمکو مین ایک بہت بڑی چیز بدلا اسکا جو تم کرتے ہو وہ آگ ہے جسکا وعدہ کیا ہے
خدا تعالے نے اون سے جو کافر ہین اور وہ آگ بری ہے جگہہ پہر جا رہنے کی يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ
اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ
اے لوگو ماری ہے اور کہی ہے ایک مثل پہر سنو تم اوس مثل کو کہ بیشک وہ لوگ

جو پکارتے ہین اور یاد کرتے ہین یعنے پوجتے ہین سوائے خدا تعالیٰ کے بتون کو جو وہ
بت بنا نہین سکتے اور پیدا کر نہین سکتے ایک مکھی کو بھی اگر جو اس کام کے واسطے سب بت
اکٹھے ہووین تب بھی نہ کر سکین اور اگر مکھی بتون سے کچھ لیجاوے تو بت مکھی سے لے
نسکین کہتے ہین کہ کافر شہد اور سرکہ بتون کو لگا کر خالی مکانون کو چھوڑ کر سب
چلے جاتے تھے مکھیان اوسے کھاتین تو کہتے کہ ہمارے خدا اون نے کھایا اور خوش
ہوتے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ بتون کو اتنی قدرت نہین جو وہ مکھیون سے پھیر
لیوین سست اور کمزور ہین چاہنے والے ہین یعنے بت پرست اور سست اور کمزور
ہے چاہتا ہے بت کہتے ہین کہ علما یہود کے کہتے تھے کہ خدا تعالیٰ سارے عالم چھ دن
مین بنا کر ماندہ ہوا اور ہفتے کے دن آرام کرنے کے واسطے تکیہ لگا کر بیٹھا خدا تعالیٰ
نے اون کے جواب مین یہ آیت بھیجی مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ
عَزِیْزٌ نہین سمجھتے خدا تعالیٰ کو جیسا کہ اوسکو سمجھا چاہئے جو خدا تعالیٰ کی شان مین
ایسی بات کہتے ہین جو لایق اوسکے نہین ماندہ ہونا اور تھکنا بندے کو لایق ہے نہ کہ بندون
کے پیدا کرنے والے کو سزاوار ہے بیشک خدا تعالیٰ سب سے زور آور ہے زبردست جو
کسی چیز سے کسی طرح کبھی عاجز نہین ہوتا اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ بیشک خدا تعالیٰ چنتا ہے فرشتون سے بھیجنے کو پیغمبرون کے
پاس اور چنتا ہے آدمیون سے نبیون کو بھیجنے کے واسطے خلقت کی طرف جسکو جانتا
لایق بھیجنے کے یعنے جسکو نبوت کے لایق جانتا ہے بھیجنے کے یعنے جسکو نبوت کے لایق جانتا
ہے اوسے نبی اور رسول کرتا ہے بیشک خدا تعالیٰ سنتا ہے پیغمبرونکا کہنا اور
دیکھتا ہے خلقت کا سلوک جو پیغمبرون سے کرتے ہین یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ جانتا ہے خدا تعالیٰ جو کچھ کہ آگے لوگون کے ہے
یعنے جو کام کر چکے ہین اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ بھی جانتا ہے خدا تعالیٰ یعنے جو
کام کہ اب کرینگے اور طرف خدا تعالیٰ کی ہے پھرنا سب کامونکا یعنے جتنے کام
ہین سب ذرہ ذرہ خدا تعالیٰ کے آگے حاضر ہونگے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا سجدہ
وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع اور
سجدہ کرو یعنے نماز پڑھو اور بندگی کرو یعنے فرمان برداری کرو اپنے رب کی اور کرو

کام اچھے شاید کہ تم چھٹکارا پاؤ عذابون سے اور داخل رحمت مین ہون یہان
امام شافعی کے نزدیک سجدہ ساتوان قرآن شریف کے سجدون سے وَجَاهِدُوا
فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ط اور لڑو کافرون سے خدا تعالے کی راہین جیسے کہ لڑنا چاہئے خدا
کے واسطے یعنے اوس لڑائی مین کچھہ کسیطرح اپنی غرض نہو صرف دین ہی کا واسطہ
ہو هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط خدا تعالے نے تمکو نوازا ہے
اور نکیا دین مین کچھہ دکھہ تم پر یعنے دین تمہارا تم پر آسان کیا جیسے کہ وقت ضرور
کے تیمم اور بیماری اور سفر مین روزہ قضا اور نماز سفر مین آدہی اور فرماتا ہے خدا
تعالے کہ قبول کرو مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط دین اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کا حضرت
ابراہیم علیہ السلام کو نگر باپ اسواسطے کہا کہ وہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کا باپ یعنے اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ساری امت کے باپ ہین تو باپ کا باپ حکم
باپ کی ہے هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ
وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ج خدا تعالے نے نام رکھا تمہارا مسلمان پہلے اس قرآن
کے اوترنے سے اور کتابون مین جیسے توریت اور انجیل اور اس قرآن مین بہی تمہیں
مسلمان کہا تو ہووے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہ تم پر قیامت کے دن اور تم
گواہ کافرون پر اس بات کے جو رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونکو کہا کہ ایمان
لاؤ اور خدا تعالے کو وحدہ لاشریک جانون اونہون نے کہنا نمانا اور اے مسلمانون
۱۰ ع ۶ ۱۷ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ج فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ
پہر قایم رکہو نماز کو اور دو زکوۃ کے مال کی اور مضبوط پکڑو خدا تعالے کے فضل کو یعنے
اعتماد اور یقین درست اور پورا رکہو جو وہ صاحب اور والی تمہارا ہے پہر خدا تعالی
بہت اچہا والی ہے اور بہت اچہا مدد کرنے والا ہے

سورۃ المومنون مکیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | مائۃ وثمان عشرۃ اٰیۃ

الجزء ۱۸ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ لا الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ لا مقرر عذاب سے چہوٹے
مومن وہ جو اپنی نماز مین ڈرنے والے ہین خدا تعالے سے نماز مین چاہئے کہ ایسا
مشغول ہووے جو خبر نہ ہے کہ داہنے اور بائین کون ہے اور کوئی کیا باتین کرتا
ہے اور نگاہ کو سجدہ کی جگہہ سے کہین کسی طرف کو نہ پہراوے وَالَّذِيْنَ هُمْ

عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ○ اور مومن وہ ہین جو نکمی بات سے موہنہ پہیر لیتے ہین یعنے
بیزار ہین وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ○ اور مومن وہ ہین جو زکوۃ کے مال کو دیتے
حق دارون کو یعنے جتنا مال زکوۃ کا خدا تعالے نے دیا ہے وہ سب دیتے ہین اونکو
جو اوس مال کی مستحق ہین بیجا اوس مال کو نہین خرچ کرتے وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ
حٰفِظُوْنَ ○ اور مومن پورے وہ ہین جو اپنی شرم کے بدن کو تہام رکھتے ہین حرام
کرنے سے اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ مگر اپنی
جوروٗن پر یا لونڈیون پر چہوڑتے ہین پہر وہ لوگ نہین ہین طعنے مارے ہوئے اور
اوپہادے ہوئے یعنے جو لوگ کہ سوائے اپنی جوروٗن اور لونڈیون کے حرام نہین
کرتے اونکو ہی کچہہ کسیطرح برا نکہے گا فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْعٰدُوْنَ پہر جو کوئی ڈہونڈے سوا اپنی جوروٗن کے اور لونڈیون کے غیر عورت
کو پہر وہ لوگ ہین نکل جانے والے باہر حکم خدا تعالے کے سے وَالَّذِیْنَ هُمْ
لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ لا اور مومن وہ لوگ ہین جو سونپی ہوئی چیز کو اچہی
طرح احتیاط سے رکہہ کر مالک کو سب کے سب پہنچاتے ہین اور اپنے قول کو پورا کرتے
ہین وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ○ اور مومن وہ لوگ ہین جو اپنی
نماز پر خبردار ہین یعنے قضا نہین کرتے یا نماز کو حضور دل سے اور محبت اور ڈر سے
اور دہیان اور ادب سے پڑہتے ہین اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ الَّذِیْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ لازم
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ وہ لوگ جن مین یہہ چہہ صفتین ہین جو بیان کین وہ وارث
یعنے اونکو وارث کہے وہ لوگ جو وارث ہین بہشت فردوس کے وہ فردوس مین
ہمیشہ رہین گے اور خدا تعالے فرماتا ہے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ
طِيْنٍ اور مقرر پیدا کیا ہمنے آدم کو جو وہ سب آدمیون کا باپ ہے اچہی سی اچہی
گوندہی ہوئی مٹی سے ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ پہر کیا ہمنے اوسکی نسل اور
اولاد کو پیدا منی سے جو بیچ ایک جگہہ کے رہنے والے ہے ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ق ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ
خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ط پہر بنایا ہمنے اوس بوند منی کو لہو جما ہوا
پہر بنایا ہمنے اوس لہو جمے ہوئے کو گوشت کی بوٹی پہر بنایا ہمنے اوس گوشت کی بوٹی کو

ہڈی سخت پھر پہنایا اوس ہڈی کو گوشت اور چمڑا پھر پیدا کیا ہمنے پیدایش دوسری
یعنے جب وہ درست ہو چکا تب اوس مین اپنی قدرت سے جان ڈالی یا ماکے پیٹ سے
بچا پیدا کیا جو دودھ پینے لگا اور چلنے پھرنے لگا اور باتین کرنے لگا پھر یہ جانو تم کہ بہت
بڑا ہے خدا تعالیٰ تعریف کرنے سے اور سمجھہ مین آنے سے جو ایسی قدرتین رکھتا ہے
بہت اچھا پیدا کرنے والا ہے سب پیدا کرنے والون سے اور بنانے والون سے جو
اول سے آخر تلک آدمی کو اس طرح بنایا یہہ کس سے ہو سکتا ہے ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ
ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ط ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ پھر تم پیچھے اس احوال کے مرنے والے
ہو پھر تم دن قیامت کے اوٹھنے والے ہو گورون سے حساب کے واسطے وَلَقَدْ
خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ق صلے وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ اور بیشک پیدا کیا ہمنے
سر پر تمہارے سات آسمان جو ہر آسمان مین راہ ہے فرشتون کی اور نہین ہم
پیدا کئے گئے ہوئے خلقت سے بیخبر یعنے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہمین آسمانون اور
زمین کے رہنے والون کے سب خبر ہے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ
فِي الْاَرْضِ ق صلے وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ اور بھیجا ہمنے آسمان سے پانی جتنا
ضرور تھا پھر ٹھیرایا ہمنے اوس پانی کو زمین مین یعنے دریاؤن کو بہتا رکھا زمین پر اور ہم
اون دریاؤن کے لیجانے پر مقدور رکھتے ہین یعنے جب چاہین تب دریاؤن کو
خشک کر دیوین ہم کہتے ہین کہ بعد نکلنے یاجوج اور ماجوج کے حضرت جبرئیل زمین
پر آکے قرآن شریف اور کئی دریاؤن کو اور کئی برکتون کو لیجاوین گے فَاَنْشَاْنَا وقف لازم
لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ پھر پیدا کیا ہمنے
تمہارے واسطے اوس پانی سے بہت باغ کھجورون اور انگورون کے واسطے تمہارے پھر ان باغونکی میوے ہین بہت سوا
کھجور اور انگور کے اور بعضا اونمین سے کہاتے یا معاش ضروری اوس سے حاصل کرتے وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ
تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ اور درخت پیدا کیا کوہ طور سے جو اگتا ہے وہ
درخت ساتھہ تیل اور سالن کے واسطے کہانے والون کے یعنے اوس درخت سے
دو فائدہ ہین جو تیل بھی اور وہ روٹی کا سالن بھی ہے سو وہ درخت زیتون کا ہے
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ط نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ
مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ اور بیشک تمکو حیوانون مین سمجھہ چاہیے کہ کرو اور خدا تعالیٰ کی قدرت

پہنچا تو جو اون حیوانون کا دودہ پلاتے ہین ہم تمکو وہ جو اونکے پیٹ مین ہے اور تمکو اون
حیوانون مین فائدہ بہت ہین جیسے کہ اون پر بوجہ لادنا اور پشم اور چمڑا جو بہت کام
آتا ہے اور سواری کرتی ہو اون پر اور اون مین سے بعضون کا گوشت کہاتے ہو ۞
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۞ اور اون حیوانون پر اور ناؤن پر سوار ہوتے ہو یہہ ع
کیا نعمتین انعام خدا ہین وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ اور مقرر بہیجا ہمنے نوح نبی علیہ السلام کو طرف اوسکی قوم
کے پہر کہا نوح نبی علیہ السلام نے اپنی قوم کو بندگی کرو خدا تعالے کی جو نہین ہے تمہارے
تئین کوئی لایق پوجنے کے سوائے اوسی خدا تعالے کی یعنے وہی ایسا ہے جو اوسکی بندگی
کیجیے اور سوائے اوسکے کوئی لایق بندگی کے نہین اسے پہر کیا تم نہین ڈرتے اوسکے عذاب
سے جو سوائے اوسکے اور کی بندگی کیا چاہتے ہو جب یہہ بات حضرت نوح نبی علیہ السلام
نے قوم سے کہی دولتمند اور سردارون نے تو نمانا مگر غریبون کا کچہہ تہوڑا سا دل پہرنے
لگا تب فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَن
يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ
پہر کہا دولتمند اور سردارون اوس قوم کی نے جنہون نے حضرت نوح کا کہا نمانا تہا
اونہون نے غریبون سے کہا کہ نہین ہے یہ نوح نبی مگر ایک آدمی ہے تم جیسا یعنے
جسطرح تم کہاتے پیتے ہو اور چلتے پہرتے ہو دنیا کے کامون مین ایسے ہی یہہ بہی کرتا ہے
چاہتا ہے وہ کہ زیادتی ڈہونڈہے تم پر یعنے چاہتا ہے کہ سردار بنے تمہارا اور
اگر چاہتا خدا تعالے کہ رسول بہیجے تو ہر طرح بہیجتا فرشتے کو جو فرشتے اوسکے نزدیک
ہین نہین سنا ہمنے کبہی یہ کہ آدمی کو پیغمبر کرکے بہیجے خدا تعالے لوگون مین اپنے
باپ دادون سے جو گذر گئے ہین اون سے نہین سنا إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ
فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۞ نہین ہے نوح علیہ السلام مگر ایک مرد دیوانہ ہے یعنے مقرر یہہ
دیوانہ ہے اگر دیوانہ نہوتا تو ایسی باتین نکرتا پہر تم راہ دیکہو اسکی ایک وقت
تلک یعنے صبر کرو جو تہوڑے دنون مین مرے گا یا یہ دیوانہ پن اسکا جاتا رہیگا اور
ہوش مین آویگا تو یہ باتین چہوڑ دیگا جب یہ باتین اونہون کی حضرت نوح
علیہ السلام نے سنین تب اونکے ایمان سے نا امید ہو کر خدا تعالے کی جناب مین

رجوع کرکے یہہ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝ کہا حضرت نوح نبی علیہ السلام نے
کہ اے پروردگار میرے تو میری مدد کر اور انکو اسبات کی سزا دے جیسا کہ مجھے
جہوٹا کہتے ہین خدا تعالے نے یہ دعا قبول کی جیسا کہ فرماتا ہے کہ فَاَوْحَیْنَآ اِلَیْهِ
اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِیْهَا
مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ پہر ہمنے کہلا بہیجا نوح نبی علیہ السلام کو کہ بناؤ اور تیار کرو
ناؤ ہمارے حضور ہو کہین اوس مین نہووے اور خطا نکرے اور ہمارے حکم سے یعنے سکہانے
ہمارے سے کہ جسطرح کہین اوسی طرح بنا پہر جب آوے حکم ہمارا یعنے جب ہم عذاب
بہیجین اور اوبلے پانی تنور مین سے یعنے تیرے گہر کے تنور گرم مین سے پانی ابلے تب
پہر چڑہا اوس ناؤمین اپنے لوگون کو جو تیرا کہا مانتے ہین یعنے اپنی اولاد کو اور مسلمانون
کو مگر وہ لوگ جن پر ہو چکی ہے بات پہلے سے یعنے تیرے ایک بیٹے او[…]پر منع ہے
تیرے کہنے سے جو وہ کافر ہین ازل سے اور مجہہ سے نکہہ یعنے مجہہ سے دعا نمانگ بیچ
حق اون کے کہ جنہون نے ظلم کیا اپنے اوپر کفر اور شرک سے بیشک وہ ظالم سب
ڈوبنے والے ہین فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰنَا
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ پہر جب چڑہے تو اور وہ جو تیرے ساتہہ ہین دین مین اوس ناؤ پر
پہر کہو کہ تمامی اچہی سے اچہی تعریف خدا تعالے ہے کو سزاوار اور لایق ہے جس نے
چہٹایا ہمکو قوم ظالمون کے سے وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝
اور کہہ اے نوح علیہ السلام کہ اے پروردگار میری ناؤ سے اوتار مجہکو اوتارنا مبارک
اور تو سب سے اچہا اوتارنے والا ہے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ بیشک بیچ
اِن باتون کے نشانیان ہین ہماری قدرت کے ڈرنے والون کے واسطے جو وہ بیچ جانتے
ہین اون باتون کو اور بیشک تہے ہم آزمانے والے اوس قوم کے جو معلوم کرین کہ پیغمبر
کو کون سچا جانتا ہے اور کون جہوٹا سمجہتا ہے ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ پہر
پیدا کیا ہمنے پیچہے قوم نوح نبی علیہ السلام کے اور قومون کو جیسے قوم عاد اور ثمود کے ۝
فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ع ۲
پہر بہیجا ہمنے اوس قوم مین پیغمبر کو اونکی قوم سے ہود نبی کو یا صالح نبی کو اور کہا اوس

نبی کو جو کہے قوم سے کہ اے قوم میری بندگی کرو خدا تعالے کی جو نہین تمہارا
کوئی خدا سوائے اوس خدا تعالے وحدہ لاشریک کے اسے پہر کیا تم نہین ڈرتے
اوسکے عذاب سے وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ
کہا سردار اور دولتمندون نے اوس قوم کے جنہون نے نمانا تہا نبی کا کہنا اور جہوٹہہ
جانا تہا دن قیامت کے کا آنا اور دی ہتی ہمنے دولت دنیا مین اونکو یعنے دولتمند
جو عیش کرتے تہے اونہون نے آپس مین کہا کہ نہین ہے یہہ نبی مگر ایک آدمی
تم جیسا کہاتا ہے جو کچہہ تم کہاتے ہو اور پیتا ہے جو کچہہ تم پیتے ہو یعنے پہر تم مین اور
اوس مین کیا فرق ہے جو اوسے ہم بزرگی دین اگر وہ خدا تعالے کا بہیجا ہوا ہوتا جیسے
فرشتے کہاتے پیتے نہین یہہ بہی ویسا ہی ہوتا یا کسی اور طرح کی ہمسے بڑائی ہوتی
اوسکو وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ اور اگر تابعداری کی تم نے
ایک آدمی اپنے جیسے کے یعنے اپنے برابر کی جو حکومت اوٹہائے تو مقرر تم تب نقصان
مین ہو گے اور احمق بنو گے کہ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ
مُّخْرَجُوْنَ وہ پیغمبر کہتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تمسے وہ کہ تم جب مر گئے اور ہو گئے تم
گورون مین خاک اور ہڈیان گلی ہوئی یعنے وہ جو اپنے تئین بہیجا ہوا خدا تعالیٰ کا کہتا
ہے تمسے یون وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مر گئے اور تمہارا بدن بہت مدت مین گل کر
مٹی ہو گا اور ہڈیان ہی گل جائین گی تب تم پہر جی اوٹہو گے گورون سے بہلا یہ
بات عقل مین آتی ہے یہ کہکر اور کہا کافرون نے هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ
دور ہے بہت دور جو وہ وعدہ کرتا ہے یعنے یہہ پیغمبر جو کہتا ہے کہ مر کر پہر جیوگے یہ
ہرگز نہین ہونا بلکہ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ نہین
ہے پہر جینا مگر یہی زندگی دنیا کی ہے اور یہہ جہوٹہہ ہے کہ مر کر پہر جیوین گے ہم بلکہ
مر کر ہرگز اوٹہنے والے نہین ہم اور کہا کافرون نے اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ نہین ہے یہ مرد جو دعوا پیغمبری کا کرتا ہے
خدا تعالے پر یہہ جو کہتا ہے کہ مجہے خدا تعالے نے بہیجا اور نہین ہم اسکو سچا جاننے والے
جب یہ باتین اون کافرون دولتمندون کی پیغمبر نے سنی اور انکے ایمان لانے سے

نا امید ہوئے تب جناب الٰہی مین یہ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا کَذَّبُوْنِ کہا کہ اے پروردگار
میری مدد کر میری جوان پر غالب ہون اور سزا دے انکو جیسا کہ یہہ مجھے جھوٹا
جانتے ہین قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ کہا خدا تعالےٰ نے اوس پیغمبر کو کہ تو صبر
کر جو یہ تھوڑی دیر مین ہون گے اپنے کئے سے پچتانے والے فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ
بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ پھر پکڑا اون کافرون مغرورون کو صبح
کے عذاب نے واجبی یعنے ایک آواز حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ایسی کی کہ اون
سب کافرون کا جگر پھٹ گیا اور وہ سب مر گئے اور وہ عذاب اون پر واجبی آیا
تھا یعنے وہ قوم اوس عذاب کے لایق تھے پھر کیا ہمنے اونکو جیسے گھاس سوکھی کٹی
ہوئی خراب پھر دور ہو دین خدا تعالےٰ کی رحمت سے اور لعنت ظالمون کی
قوم پر ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِیْنَ پھر پیدا کیا ہمنے پیچھے اوس قوم کے اور
لوگون کو مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا یَسْتَاْخِرُوْنَ آگے نہو سکے کوئی قوم اپنے
وقت سے اور نہ پیچھے رہے یعنے جو وقت ان کے عذاب کا مقرر کیا تھا اوسی وقت
عذاب اُن پر آیا ایک گھڑی کی بھی کمی اور زیادتی نہوگی ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا
کُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا کَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ
پھر بھیجا ــــ ہمنے اپنے پیغمبرون کو ایک کے پیچھے ایک یعنے کئے پیغمبر بھیجے
آگے پیچھے جس قوم مین جب آیا پیغمبر اوس قوم کا اونہون نے جھوٹا کہا اوسکو اور اوسکا
کہا نمانا تو وہ قوم ہلاک ہوئی پھر پیچھے اوس قوم کے اور قوم لائے ہم ایک کے پیچھے
دوسری یعنے ڈھیل ندی ہمنے عذاب کرنے مین ایک قوم کو عذاب کیا اور دوسری
قوم جو اپنے پیغمبر سے جھگڑنے لگے تو اوسے بھی جلد عذاب سے ہلاک کرکے نابود اور
نیست کیا اور کیا ہمنے اون قومون کو کہانیان اور قصہ اور کہاوتین یعنے جن قومون
کو ہلاک کیا اون سے سوائے مذکور کے کچھ نشانی نرہی تو اونکے عذاب کا ذکر
کرین لوگ اور خدا تعالےٰ سے ڈرین فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ پھر دور ہوئی رحمت خدا
تعالےٰ کی اوس قوم سے جو ایمان نہین لائے اور پیغمبرون کو جھوٹا کہین اور انکو
سچا نہ جانین ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ
وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ پھر بھیجا ہمنے اون قومون کے پیچھے موسے

پیغمبر علیہ السلام کو اور اوسکے بہائی ہارون علیہ السلام کو سمیت نشانیون
اور حجتون روشن اور کہلی ہوئی سکے طرف فرعون کے اور اوسکے سردارون کے
پہر اونہون نے غرور کیا اور اون پیغمبرون کا کہا نمانا اور تھے وہ لوگ بڑے غرور
کرنے والے فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ پہر کہا فرعون اور
اوسکے امراؤن نے اے کیا ہم لاوینگے ایمان اوپر دو آدمیون کے جو ہم ہی جیسے
ہین یعنے کہا اونہون نے کہ کیا ہم تابعداری کرینگے موسے اور ہارون علیہما السلام
کی جو وہ بہی دو آدمی ہین ہم جیسے کچہہ اونکو کسیطرح کی بڑائی نہین ہے بلکہ قوم
اون دونون کی ہماری بندگی اور خدمت کرتی ہے یعنے بنی اسرائیل ہمارے
تابعدار ہین فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ پہر فرعون اور اوسکے امراؤن نے
حضرت موسے اور ہارون علیہما السلام کو کہا کہ تم جہوٹے ہو اور وہ سب ہوئے
ڈوبنے ملے دریا مین وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ اور دی
ہمنے بعد ڈوبنی فرعون کے موسے علیہ السلام کو کتاب توریت تو شاید کہ بنی
اسرائیل راہ خدا تعالے کی سیدہی پاوین وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً
وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ اور کیا ہمنے بیٹے بی بی مریم کی حضرت ع
عیسے علیہ السلام کو اور اونکی ماکو جو حضرت مریم ہتی اپنی قدرت کی نشانی یعنے
حضرت عیسے علیہ السلام کو اپنی قدرت کی نشانی بنایا جو اونہنے دودہ پینے کے وقت
باتین کہین اور حضرت مریم کو اپنی قدرت کی نشانی بنایا جو بغیر ملاقات مرد کے ایسا
بیٹا جنین اور کہا ہمنے اون دونون کو اچہی جگہہ جو اوس مکان کا نام ربوہ تہا رہنے
کے لایق اور وہان پانی اچہا ستہرا بہتا تہا کہتے ہین کہ ربوہ کسی گانو کا نام ہے
وہان حضرت مریم اور حضرت عیسے علیہ السلام اور ایک حضرت مریم کی چچی کا بیٹا تہا
یہہ تینون وہان بارہ برس تک رہے اور مزدوری کرکے گزران کرتے تہے جیسے کہ
اللہ تعالے فرماتا ہے جو کہا اونکو کہ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّيْ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ اے پیغمبرو کہاؤ اچہی ستہری پاکیزہ اور حلال روزی یعنے جو چیز
کہ حلال طرح سے پیدا ہو اور کرو کام نیک بیشک جو کچہہ تم کرتے ہو مین جانتا
ہون وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ اور بیشک یہ قوم تمہاری

سب ایک قوم ہین اور مین پروردگار تمہارا ہون پہر ڈرو تم میرے عذاب سے
فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ط كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ٥ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى
حِيْنٍ پہر کاٹ کر ٹکڑے کیا کام اپنے دین کا اون سب لوگون نے آپس مین یعنے اون
لوگون نے اپنا اپنا جدا دین اختیار کیا اپنی خوشی کا ہرایک فرقہ نے اپنا اپنا دین
آگے پکڑا اور اوسے اپنے دین سے خوش ہین اور اوسی کو سب دینون سے اچہا جانتے
ہین پہر چہوڑ واسے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اون لوگونکو غفلت کے گہر مین ڈوبا
ہوا جب تک کہ انکے عذاب کا وعدہ آوے اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ
وَّبَنِيْنَ لا نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ط بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ اے کیا سمجہتے ہین کافر وہ
کہ بخشش اور مدد کرتے ہین ہم واسطے اونکے نیکیون کے جو وہ کرتے ہین مال اور اولاد
سے اور تالاش کرتے ہین ہم انکے واسطے نیکیون مین کافر کہتے ہتے کہ ہم جو نیک
کام کرتے ہین جیسے قربانی اور مہمان داری اور مسافر کو رکہنا ان کامون کے
سبب خدا تعالے نے ہمین دولت اور اولاد دی ہے سو خدا تعالے فرماتا ہے
کہ غلط سمجہتے ہین بلکہ نہین سمجہتے کہ یہہ اولاد اور دولت آزمایش ہے خدا تعالی
کی طرف سے اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ بیشک وہ لوگ عذاب سے
اپنے پروردگار کے ڈرنے والے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ اور وہ لوگ
جو سات آیتون اپنے پروردگار کے ایمان لاتے ہین یعنے قرآن کو سمجہہ جان کر اوسکا
حکم بجا لاتے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ اور وہ لوگ جو پروردگار
اپنے کا کسیکو شریک نہین کرتے وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ
اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ٥ اور وہ لوگ دیتے ہین جو دیتے ہین یعنے زکوۃ اور خدا تعالی کی
مین سواے زکوۃ کے اور بہی دیتے ہین اور دل اونکا ڈرتا ہے کہ خیرات ہماری
قبول ہوئی یا نہوئی اور جانتے ہین کہ طرف اپنے پروردگار کے پہر پہرنے والے
ہین یعنے دن قیامت کے خدا تعالے کے روبرو حاضر ہونگے اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ
فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ٥ وہ لوگ جن لوگون مین وہ صفتین ہین جو بیان
کیا وہ تالاش کرتے ہین نیک کامون مین اور خدا تعالے کی بندگی مین اور
وہ نیک کامون مین سب سے آگے ہین یا وہ لوگ سب سے پہلے بہشت مینا

جاوینگے اور خدا تعالے فرماتا ہے وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ
يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور تکلیف اور دکہہ نہین دیتا ہین کسی شخص کو مگر
جتنی اوس سے ہو سکے اور ہمارے پاس لکہا ہوا ہے جو بولتے ہین سچ یعنے اوس مین
سچ لکہا ہے وہ اعمال نامے ہر آدمی کے ہین اور اون پر ظلم ہو گا یعنے ثواب کم ہو گا
اور عذاب زیادہ ہو گا اونکے کامون سے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ
اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ○ بلکہ دل اُن کافرون کے ہین بیخبری مین ان
باتون سے جو یہہ کہین ہمنے اور یہہ کام کرتے ہین یہہ سوائے شرک کے جن کامون
مین مشغول ہو رہے ہین اور اسے بے خبری مین رہین گے حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ
بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ط لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ قف اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ○ یہان تک
کہ جب پکڑین ہم انکے دولتمندون کو عذاب مین تب یہہ فریاد کرنے لگین گے اور چلاتے
جاوین گے اور زاری کرین گے تب فرشتہ کہیگا اون کو آج فریاد مت کرو اور اسمین
فریاد پہنچنے کی مت رکہو بیشک تمکو ہمسے مدد نہین پہنچنے کی یعنے ہم تمہاری مدد نہین
کرنے کے کس واسطے کہ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ
مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ○ مقرر آیتین میرے قرآن کی پڑہتے تہے تمہارے آگے
اور تم نہ سنتے تہے اور اولٹے پانون بہاگتے تہے تکبری اور غرور کرتے ہوئے
اون سے کہانیان کہتے ہوئے بیہودہ بکتے ہوئے دور ہوتے تہے یعنے جس مکان مین
قرآن پڑہتے تہے وہان سے پیچہے کو سرکتے تہے بیہودہ اور بکے باتین کرتے ہوئے
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ○ اے کیا فکر نہین
کرتے اور نہین سمجہتے دل مین اس بات کو کہ یہہ قرآن اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم بہیجا ہوا خدا تعالے کا ہے سچا انکے پاس آیا ہے ان پاس جو نہین آیا
انکے اگلے باپ دادا کے پاس یعنے یہہ پیغمبر اور قرآن کچہہ اب نیا تو آیا ہے نہین جس
طرح آگے انکے باپ دادا کے وقت نبی آئے تہے ویسے ہے یہہ ہی اب آیا ہے پہر یہہ
کیون نہین سچ جانتے اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ○ اے کیا نہین
پہچانتے اپنے پیغمبر کو نشانیان اوس پیغمبر کی سب کتابون مین لکہی ہین پہر یہہ اس
پیغمبر کو نہین مانتے یعنے یہہ بات ہے کہ یہہ کافر پیغمبر کو نہین پہچانتے بلکہ جانکر پہچان

کرتے ہین کہ یہہ جہوٹا ہے اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلۡ جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَاَكۡثَرُهُمۡ لِلۡحَقِّ
كٰرِهُوۡنَ ۝ یا کہتے ہین کہ اس کے ساتہہ دیو ہے یعنے دیوانہ ہے یہہ جہوٹے ہین بلکہ
پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا ہے ان پاس ساتہہ سچی بات کے بیزار ہین یعنے بہت
مکے کے لوگ قرآن سے بیزار ہین وَلَوِ اتَّبَعَ الۡحَقُّ اَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِذِكۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ؕ اگر
وہی کرتا خدا تعالے جو یہہ کافر چاہتے ہین یعنے اگر کئے خدا ہوتے جیسے کہ کافر کہتے ہین
تو سفر خراب ہوتے آسمان اور زمین اور جو کوئی کہ انمین ہوتا وہبی خراب ہوتا یہہ
نہین سمجہتے بلکہ لائے ہم انکے واسطے کتاب اور نصیحت پہر یہہ اپنی کتاب اور نصیحت
سے سو نہہ پہیرنے والے ہین یعنے سنتے نہین غور سے جو سمجہین کہ یہہ کیا ہے اَمۡ
تَسۡـَٔلُهُمۡ خَرۡجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٌ ۖ وَّهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ یا تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم مانگتا ہے ان سے کچہہ مزدوری یا خرچ یعنے تو کہتا ہے کہ کچہہ مجہے دو تو
مین دین اسلام کی بات بتاؤن جو یہہ لوگ تجہے غرض مند اور لالچی جانکر جہوٹا
کہتے ہین سو تو تو کچہہ ان سے مانگتا نہین پہر خرچ اور مزدوری تیری پروردگار کی
بہت اچہی ہے اور خدا تعالے بہت اچہا ہے روزی دینے والا سب روزی دینے
والون سے وَاِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ اور بیشک تو انکو بلاتا ہے بغیر
اپنی غرض کے طرف راہ سیدہی مضبوط کے جو وہ دین اسلام ہے وَاِنَّ الَّذِيۡنَ
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوۡنَ اور بیشک وہ لوگ جو ایمان نہین
لاتے قیامت پر یعنے قیامت کو آنے والی سچ نہین جانتے وہ لوگ سیدہی راہ
سے پہرے ہوئے ہین وَلَوۡ رَحِمۡنٰهُمۡ وَكَشَفۡنَا مَا بِهِمۡ مِّنۡ ضُرٍّ لَّلَجُّوۡا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ
يَعۡمَهُوۡنَ اور اگر بخشش کرین ہم ان مکے کے لوگون پر اور اوٹہا دین ہم وہ جو ان
پر سختی ہے قحط کی تو بہی لڑتے اور جہگڑتے ہی رہین گے اپنی تکبری مین حیران
سر گردان یعنے اگر ہم ان پر سے بلا دور کرین تب بہی یہہ ویسے ہی ناشکر رہین گے
وَلَقَدۡ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ فَمَا اسۡتَكَانُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَمَا يَتَضَرَّعُوۡنَ اور مقرر ہمنے ربع
پکڑا انکو ساتہہ عذاب کے پہر انہون نے عاجزی نکی اپنے رب کے آگے اور نہ زاری
کی بلکہ ویسے ہی رہے حَتّٰۤى اِذَا فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيۡدٍ اِذَا هُمۡ فِيۡهِ

مُبْلِسُوْنَ یہان تک کہ جب کہولا ہمنے ان پر دروازہ بڑے عذاب سخت کا ع ۴
تب یہہ اوس عذاب مین نا امید اور عاجز بے بس ہون گئے وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ اور وہ خدا تعالے وہ
ہے جسنے پیدا کیا تمہارے واسطے کان جو سنتے ہو اوس سے اور آنکہین جو دیکہتے
ہو تم اوس سے اور دل تمکو دیا جو سمجہتے ہو ہر چیز کو اوس سے ایسی بڑی نعمتون
کا تہوڑا شکر کرتے ہو وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ اور
وہ ہے خدا تعالے جسنے تمہین پیدا کرکے پہلایا زمین مین اور قیامت کے دن
اوس خدا تعالے کی طرف تم سب گورون سے اوٹہکر جمع ہو گے واسطے حساب
دینے کے وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ اور
وہ پروردگار وہ ہے جو کہ جلاتا ہے یعنے جان دیتا ہے اور مارتا ہے اور اوسکے اختیار
مین ہے دن رات کا بدلنا اور اونکا گہٹنا بڑہنا گرمی جاڑے کا اے پہر نہین سمجہتے
اے فکر نہین کرتے کہ ایسے کام خدا تعالے ہے کر سکتا ہے اور اوسکے بغیر کسی کو قدرت
نہین بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ بلکہ کہتے ہین جیسا کچہہ کہ کہا تہا اگلے کافرون
نے سو وہ یہہ باتین ہین جو اونہون نے قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ کہا اے کیا جب مرینگے ہم اور ہو جاینگے ہم خاک اور گلی ہوئی
ہڈیان ہماری رہین گے پہر کیا جی اوٹہین گے یعنے کافر کہتے ہتے کہ یہہ بڑا تعجب
ہے کہ جب مرکر خاک اور پرانی گلی ہڈیان ہو جائین گے ہم تو پہر جیوین گے
یعنے یہ ہرگز نہین ہونا اور یہہ کہتے ہین کافر کہ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ
قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ مقرر وعدہ دیتے ہین ہمکو اور ہمارے باپ دادا
کو بہی یہہ وعدہ دیتے ہتے پہلے آنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سے یعنے آگے
بہی ہمارے باپ دادا سے اسیطرح کی باتین کرتے ہتے اور پیغمبر جو آئے ہتے اوسیطرح
یہہ بہی کہتا ہے نہین ہے یہہ بات مگر کہانیان مین اگلے لوگون کی یعنے یہہ جو کہتے
ہین کچہہ ہونا نہین نرا جہوٹہہ ہے سو اللہ تعالے فرماتا ہے اپنے حبیب کو کہ اے
دوست میرے قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہو کہ زمین اور اوسکے
رہنے والے کس کے ہین یعنے مالک مین کا اور جو خلقت زمین پر رہتی ہے کون ہے

بتاؤ تم اگر جانتے ہو تو سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ جلد کہین گے کہ خدا تعالے
ہے مالک تو پھر کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پھر کیون نہین نصیحت مانتے
جو وہ فرماتا ہے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ کہو یعنے
پوچھہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان مشرکون سے جو کون ہے پیدا کرنے
والا سات آسمانون کا اور کون ہے پیدا کرنے والا عرش بڑے کا یعنے سارے
پیدائش سے وہ بڑا ہے عرش سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ جلد کہین گے
یعنے بے تامل کہین گے کہ خدا تعالے ہے آسمانون اور عرش کا پیدا کرنے والا پھر جب
یہہ اقرار کرین تو کہہ کہ پھر کیون نہین ڈرتے خدا تعالے سے قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہو یعنے پوچھہ اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم ان مشرکون سے جو کون ہے جسکے ہات اور اختیار مین ہے بادشاہی سب
چیز کی اور وہ امن دینے والا ہے اور فریاد کو پہنچنے والا ہے وہ کہون مین اور نہین
کوئی امن دینے والا اور فریاد پہنچنے والا اوسکا جسکو وہ عذاب دیوے بتاؤ اگر
تم ہو جاننے والے یعنے اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ جو کون ہے ایسا سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط
قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ جلد کہین گے یہہ مشرک کہ یہہ صفتین خدا تعالے کے ہین تو
پھر کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پھر کہان سے تم جادو کئے گئے ہو یعنے
جب کہ سب ان باتون کا اقرار کرتے ہو کہ خدا تعالے ایسا ہے تو عقل تمہاری کہان
ہے اور دیوانے کیون ہوتے ہو اور کیون اوس خدا تعالے کے سات شریک
کرتے ہو بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ بلکہ دی ہمنے انکو بات سچی اور درست یعنے
وعدہ قیامت کا اور یہہ کہ خدا تعالے کا کوئی شریک نہین اور یہہ مشرک جھوٹے
ہین جو یہہ ایسی باتین کہتے ہین بغیر سند اور حجت کی مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا
كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ط سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ نہ پکڑے اور نہ اختیار کی کوئی اولاد خدا تعالے نے اور نہین اوسکے
ساتہہ کوئی خدا دوسرا اور اگر ہوتے کئی خدا جیسے کہ یہہ مشرک کہتے ہین تو تب
مقرر لیجاتا ہر خدا اپنے پیدا کئے ہوئے کو اور اوس پر قابض متصرف ہوتا اور
ہر طرح بڑائی چاہتا ایک خدا دوسرے خدا پر لیکن خدا تعالے پاک ہے ان

باتون سے جو یہہ مشرک کہتے ہین اور یہہ خدا تعالے پاک ہے سب عیب اور نقصانون
سے عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ جاننے والا ہے چھپی اور ظاہر کامون ع ۵
کا اور بہت بڑا اون باتون سے جو یہہ شریک کرتے ہین اوسکے ساتھہ کسیکو اب اپنی
دوست محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل کی خوشی کے واسطے یہہ آیت بہیجکر مشرکون
پر عذاب آنے کی خبر دیکر فرماتا ہے قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ
فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دعا مانگ یون کہ اے
پروردگار میرے اگر دکہاوے تو مجہے جو اونکو عذاب کا وعدہ کیا ہے تونے سو وہ
مقرر اون پر کرے گا تو اے پروردگار میرے مت رکہیو مجکو بیچ قوم ظالمون کے
جن پر عذاب بہیجے گا یعنے مجہے اون لوگون مین سے نکال اور خدا تعالے فرماتا ہے کہ
وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ اور ہم اوپر اوس بات کے جو دکہاوین
تجکو وہ جو وعدہ کیا ہے ہمنے ہر طرح قدرت رکہتے ہین یعنے ہمین مقرر قدرت ہے جو
مشرکون پر عذاب کرین اور تو دیکہے اے دوست میرے اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ اور اے حبیب میرے دور کر اوس چیز سے جو اچہی ہے برائی کو
یعنے بری بات کو دور کر اچہی بات سے یعنے اگر کوئی بری بات کہے غصہ سے تو اوسکو جواب
سمجہ مین اچہا دے تو وہ شرمندہ ہو اور بری بات چہوڑ دے اور ہم جانتے ہین اون
چیزون کو جو وہ تجہے کہتے ہین یعنے کوئی شاعر کہتا ہے اور کوئی ساحر اور کوئی کاہن
ہمین سب خبر ہے وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنِ اور کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے پروردگار میرے پناہ اور
امن مانگتا ہون مین تجہسے اے رب میرے اسہات سے کہ وہ شیطان میرے سامنے
آوین یعنے شیطانون کے پاس آنے سے تجہے پناہ مانگتا ہون اب خدا تعالے فرماتا ہے
اپنے دوست کو کہ یہہ مشرک مجہے اور تجہے برا ہی کہا کرین گے حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۙ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ
قَآئِلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ یہانتک کہ جو آوے ہر ایک کو انہون
مین سے موت تب کہو کہ اے رب میرے مجکو پہر پہیرلو دنیا مین تو شاید کہ مین کرون
نیک کام اوت جو چہوڑے ہین ہمنے اور نہین کئے تو پہر یہہ ہونا نہین یعنے دنیا مین

دوبارہ آنا نہین اور مقرر یہ بات کہنی اوس کہنے والے کی ڈر سے ہے اور بے فایدہ
اور آگے اون مشرکون کے پردہ ہے گور کا جب تک کہ وہ پھر جی کر اوٹھین
قیامت کے دن فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ پھر
جو وقت پہونکے جاوے گی تُرہی یا نرسنگا پھر نرہیگا ناتا کہنے کا اون مین اوس دن اور
نہ کوئی کسیکا حال پوچھیگا دوستدار سے کسواسطے کہ ہر ایک اپنے حال مین ایسا
گرفتار ہوگا جو اپنے عزیز کی بھی خبر نرہے گی فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ پھر جسکا بھاری ہوگا تول مین پلڑا ترازو کا نیک کامون سے پھر وہ لوگ
مین چھٹکارا پائے ہوئے عذاب سے وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ
خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ اور وہ کوئی جسکا ہلکا ہوگا تول مین پلڑا
ترازو کا نیک کامون سے پھر وہ قوم ہین کہ جنہون نے نقصان کیا اپنا اور عمر
ناحق کھوئی وہ دوزخ مین ہمیشہ رہین گے تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا
كَالِحُونَ جلاتی ہے اور بھونتی ہے اور لپٹ مارتی ہے اونکے مونہہ کو آگ اور وہ
اونکے مونہہ بدشکل اور بدصورت جلسے ہوئے اوس آگ مین ہون گے تب خدا تعالیٰ
فرماویگا أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ اے کیا نہ تہین آیتین
ہماری قرآن کے جو پڑہتے تھے تمہارے آگے پھر تھے تم اون آیتون کے جھوٹا
جاننے والے یعنے کیا تمہارے آگے قرآن کی آیتین نہ پڑہتے تھے یعنے پڑہتے
تھے قرآن تمہارے آگے اور تم جھوٹا سمجھتے تھے اسواسطے تم لایق عذاب کے ہوئے
تب وہ مشرک قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ کہین گے کہ اے
پروردگار ہمارے غالب ہوئے ہم پر کم بختی ہماری جو تیرے قرآن کو اور رسول کو
جھوٹا کہا جنے اور تھے ہم قوم سیدہی راہ کو بہولے ہوئے رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ
عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ اے پروردگار ہمارے باہر نکال ہمکو آگ دوزخ کی سے اور دنیا
مین بھیج ہمکو تو ہم تیری بندگی کرین اور حکم تیرا بجالاوین پھر اگر دنیا مین جا کر ویسی
ہی کام کرین جیسے اب کئے تھے تو پھر ہم مقرر گنہگار رہوینگے ہم پھر قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا
وَلَا تُكَلِّمُونِ فرماوے گا خدا تعالیٰ غصہ سے کہ چپ رہو دوزخ کی آگ مین اور بولو
نہین مجھسے جو تم ہرگز یہان سے نکلنے کی نہین اور عذاب بھی کم نہو گا تم پر سے اور

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ
بیشک وہ جو ہتے ایک قوم میری بندون سے یعنے غریب اصحاب پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی جیسے کہ حضرت بلال اور عمار رحمت خدا تعالے کے اون پر اور اون سے
ہے جو وہ کہتے ہتے کہ اے پروردگار ہمارے ہم ایمان لائے ہین اور تجہے ایک
بعض شریک جانتے ہین اور تیرے قرآن اور رسول کو سچا جانتے ہین پہر بخش
ہمکو اور رحم کر ہم پر اور تو ہی ہے سب سے اچھا بخشنے والا فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا
حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ پہر پکڑا تمنے میرے غریب بندون کو
ہنسے سے یعنے اون سے ٹہٹا اور مزاح شروع کیا اور اون کو کہجا یا یہان تلک کہ میری
یاد اور میرا ذکر بہولے اور ہتے تم اون کے احوال پر ہنسنے والے یعنے اون غریبون
پر ہنستے ہتے اور اپنی بڑائی کرتے ہتے إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ
هُمُ الْفَائِزُونَ بیشک مین بدلا دیا ہون آج اون اپنے غریب بندون کو جیسا کہ
اونہون نے دنیا مین صبر کیا تہا تمہارے دکہون پر بیشک وہ لوگ ہین مقصد
اور مراد پانے والے اپنی یعنے جو اونکی آرزو تہی سو ہمنے دی اونکو اور کافر جو کہتے
ہتے کہ ہم دنیا مین ہمیشہ رہین گے سو خدا تعالے اونہین اسوقت قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ
فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ فرمائیگا یا فرشتہ اوسکے حکم سے کہے گا جو کتنی مدت رہے
تم زمین مین برسون کے گنتے سے یعنے کتنے برس دنیا مین رہے تم قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا
أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ کہین گے دیر کی ہمنے یعنے رہے دنیا مین ایکدن یا کچہہ
دن سے بہی کم پہر پوچہہ گنتے والون سے یعنے فرشتے جو شمار کرتے ہتے اون سے پوچہہ
اور ہم تو جانتے ہین ایک دن یا کچہہ کم دنیا مین رہے پہر خدا تعالے قَالَ إِن لَّبِثْتُمْ
إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ فرماوے گا نرہے تم دنیا مین مگر تہوڑا سا اگر ہو تم
جاننے والے یعنے اگر دنیا مین ہزار برس جیوے تب بہی تہوڑا ہی بلکہ ساری عمر دنیا
کے آخرت کے حساب سے تہوڑی ہے أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُونَ اے کیا تم سمجہے کمال بے عقلی اپنی سے یہہ کہ پیدا کیا ہمنے تمکو ناحق اور نکما
جیسے کوئی کہیل کرے اور یہہ سمجہے تم کہ پہر ہمارے نزدیک تم نہ پہروگے حساب کے لئے
قیامت کے دن یعنے تم جو یہہ سمجہے ہو کہ خلقت عبث پیدا کی ہے اس سے کچہہ مطلب

نہین یہہ تمہاری سمجھہ غلط ہے بلکہ پیدا کرنے مین خلقت کے بھے نہایت حکمتین
ہین جو تم نہین جانتے فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
پہر بہت بلند اور بڑا ہے خدا تعالے تمہاری سمجھہ اور بوجھہ سے اور ہے وہ بادشاہ لایق
کا جیسے کہ چاہئے جو کوئی نہین ہے پوجنے اور بندگی کرنے کے لایق وحدہ لاشریک
جو پیدا کرنے والا اور مالک ہے عرش بزرگ بہت بڑے کا وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ اگر جو کوئی
پکارے یعنے یاد کرے اور بندگی کرے ساتہہ خدا تعالے کے دوسرے خدا کو جو
نہین حجت اور دلیل اوس پکارنے والے کو اوس دوسرے خدا کے ثابت کرنے
پر پہر سوائے اسکے نہین یعنے مقرر حساب اوسکے کامون کا نزدیک پروردگار کے
ہے یعنے جو کام کریگا خدا تعالے اسکا حساب لیکر بدلا دیوے گا اوس کام کے
موافق بیشک چھٹکارا نپاوینگے کافر جو خدا تعالے اور رسول کو نہین مانتے اور
مشرک جو خدا تعالے کے ساتہہ شریک مقرر کرتے ہین بغیر حجت وَقُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ اور کہہ اے میرے خاص بندے کہ اے پروردگار ع ۶ ۲۶ ۶
میرے بخش مجکو اور مہربانی کر اور تو ہی ہے سب سے بہت اچھا مہربانی کرنے والا
اپنے بندون مسلمانون پر الحمد للہ رب العالمین

سورۃ النور مدنیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اربع وستون اٰیۃ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ یہہ سورہ ہے
کہ عالم قدس سے نیچے بہیجا ہمنے اوسکو ساتہہ وسیلہ جبرئیل کے اور فرض کیا ہمنے
اوپر تمہارے وہ حکم کہ بیچ اوسکے ہے اور نیچے بہیجا ہمنے بیچ اوسکے آیتون روشن
کو حدون احکام کے سے شاید کہ تم نصیحت قبول کرنے والے ہو اور حرام چیزون
سے پرہیز کرو اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ عورت
اور مرد زنا کرنے والا جو غیر محصن ہووے یعنے عورت خاوند والی نہووے اور
مرد جورو نرکہتا ہووے پس مارو تم اے حاکمون ہر ایک کو اون دونو مین سے
سو دُرّے سے یہہ حکم خاص اون لوگون کو ہے کہ محصنین نہووین اسواسطے کہ حد

محصنون کی سنگساری ہے اور شرح طحاوی مین شرطین محصنین کی چہ ہین
کہ آزاد ہو اور بالغ اور عاقل اور مومن ہو اور نکاح کیا ہووے اور جماع بہی کیا
ہو اور امام شافعی رحمہ اللہ شرط اسلام کی جائز نہین رکھتے اور غیر محصن کو
کہ آزاد ہووے باوجود سو درون کے ایک برس جلا وطن کرنے کو فرماتے
ہین اور امام مالک اور امام احمد رحمہما اللہ نفی بکر مین ساتہہ امام شافعی کے متفق
ہین اسواسطے کہ حدیث اس مقدمہ مین وارد ہوئی ہے مائۃ جلدۃ وتغریب عام
اور صاحب کشاف نے فرمایا ہے کہ تغریب عام نزدیک امام اعظم کے ساتہہ اسی
آیت کے منسوخ ہے وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اور نہ پکڑے
تمکو ساتہہ اون دونو زنا کرنے والون کے مہربانی بیچ فرمان برداری اللہ کی کے
یعنے نہ بخشو تم اوپر اونکے اور حد چہوڑو اور بیچ ضرب کے قصور نکرو اگر ہو تم کہ ایمان
لائے ہو ساتہہ خدا کے اور دن قیامت کے خواہش سعی کی کرتا ہے بیچ حدون اوسکی کے اور چاہئے
کہ حاضر ہووین بیچ وقت عذاب کرنے اون دونون کے یعنے بیچ حالت اقامت
حد اونکی کے ایک گروہ مومنون سے تا شہرت ہووے اور وہ فضیحت مانع ہووے
کہ پہر مانند ایسے کامون کے نکرین ساتہہ قول امام مالک اور امام شافعی رحمہما اللہ
کے چار شاہد سے کہ حرف شاہد کے چار مین کم نہووین اور ساتہہ قول اور اماموں
کے ایک آدمی کفایت ہے اور دس بہی کہین ہین اور اسباب نزول اس آیت کے
بیچ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ مان مہزول کہ ایک صاحبون آیات
سے تہا مواجر مین بیٹہہ کر نقل کرتے تہے کہ جو کوئی اوسکو چاہے مونت اوسکی
اور تمام کفایت کرے ایک مومن نے چاہا کہ ساتہہ اس طمع خام کے روٹی اپنی
پختہ کرے قصد نکاح اوسکے کا کیا اللہ تعالیٰ نے اسواسطے کہ مسلمان بدنام
نہووین آیت بہیجی کہ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا
إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ مرد زنا کرنے والا نکاح نکرے مگر عورت زنا کرنے والے کو یا شرک
لانے والی کو اسواسطے کہ جنس کو لایق ہے کہ غالب ہے کہ زنا کرنے والا عفت والی
سے پرہیز کرنے والا ہووے گا اور عورت پلید بدکار نکاح مین لاوے مگر مرد زناکار یا

بدکار کو یا کہ شرک لانے والے کو اسواسطے کہ مناسبت سبب الفت کے ہے
ہرکس مناسب گہر خود گرفت یار ٭ بلبل بباغ رفت وزغن سوئی خار زار ٭ تیان
مین لایا ہے کہ بعی لوگون نے یہود سے یا مشرکون مدینہ کے سے اختیار کیا تہا کہ
بیچ گہرون مواجر کے بیٹہہ کر ہر ایک اوپر دروازے گہر اپنے کے جہنڈا کہڑا کرتا تہا
اور لوگون کو اپنی طرف بلاکر اجرت لیتا تہا ضعیف مہاجرین کی کہ گہر اور کنبہ
نہ کہتے ہتے اور تنگ دستی سے اوپر اونکے ایک حال گزرتا تہا ارادہ کیا کہ اونکو
نکاح مین لاکر کرایہ نفس کا اون سے لیوین اوپر عادت جاہلیت کے معاش کرین
حقتعالے نے منع کیا اور فرمایا کہ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اور حرام کیا گیا نکاح
کرنا ساتہہ زانیون کے اوپر مومنون کے اور ایک قول یہہ ہے کہ یہ حکم بیچ اول
اسلام کے تہا اور ساتہہ آیۃ وانکحوا الایامی کے منسوخ ہوا وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
ثُمَّ لَمْ يَأْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً اور وہ لوگ کہ تہمت زنا
کی کرتے ہین عورتون محصنہ کو اور مرد محصن بہی اس مین داخل ہین اور محصن سے
مراد اس جاگہ آزادی ہے اور بلوغ اور عقل اور اسلام اور پاکی زنا سے ہے اور
وہ لوگ کہ مرد کو یا عورت کو کہ سات ان پانچ صفتون کے موصوف ہووے
ساتہ زنا کے گالی دیوین پس نہ آوین نزدیک حاکمون کے ساتہہ چار شاہدون کے
کہ صاحب عدل ہووین یعنے چار مرد آزاد بالغ مسلمان بلاوین اوپر ثابت
کرنے اوس چیز کے کہ تہمت کرتے ہین ساتہہ اوسکے پس مارو تم اونکو اسّی کوڑے
اور بیچ قذف کے کہ بغیر زنا کے ہووے یا ساتہہ زنا کے ہووے غیر محصن کو تعزیر
ہے نہ حد ہے اور حد قذف کی حد زنا کی سے اور حد شراب کی سے ہلکی ہے
اسواسطے کہ حد زنا کی ساتہہ قرآن کے ثابت ہوئی ہے جیسے کہ گذری اور ثابت
ہونا حد شراب کی کا ساتہہ قول اصحابون کے ہے رضی اللہ عنہم اور حد قذف
کے احتمال اوپر صدق کے رکہتی ہے وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور قبول نکرو تم اون سے کہ قذف کیا ہے اور گواہ نہین لائے اور
کوڑے کہائے ہین شاہدیکو بیچ کسی حکم کے ہمیشہ یعنے آخر عمر تلک اور کہا ہے
جب تلک کہ توبہ کرین اور وہ گروہ قذف کرنے والے وہ بدکار ہین یعنے ساتہ

فسق اون کے کے حکم کیا گیا ہے اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ مگر وہ لوگ کہ توبہ کرین پیچہے اس قذف کے اور پہر قذف نکرین اور ساتہہ صلاح کے لاوین نیت اپنی کو بیچ ترک کرنے قذف مسلمان کے کہ نام فسق کا اون سے دور ہووے لیکن رد شہادت کے بیچ مذہب امام اعظم اور امام مالک کے ہمیشہ ہووے اور نزدیک امام شافعی اور امام احمد کے رد شہادت اور فسق دونون باطل ہووین پس تحقیق کہ اللہ بخشنے والا گناہ بندون کا ہے مہربان اوپر گروہ توبہ کرنے والون کے لائے ہین کہ بعد اوترنے اس آیت کے عاصم ابن عدی رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ شاید کوئی مرد ہم مین سے کسی بیگانہ کو ساتہ عورت اپنی کے دیکہے اگر ساتہ بلانے شاہدونکے مشغول ہووے جمع ہونے شاہدون تلک وہ حاجت اپنی سے فارغ ہو کر چلا گیا ہووے اور اگر بے شاہد بات کہے اسی کوڑے مارتے ہین اور گناہ فسق کا اور رد شہادت ثابت ہووے کیا کرے حضرت رسالت پناہ نے فرمایا کہ خدا نے یہی حکم بہیجا ہے عاصم باہر آیا عویمر بیٹا اوسکے چچا کا ساتہہ اوسکے ملا اور کہا اے عاصم شریک ابن سحما کو اوپر پیٹ جورو اپنی کے کہ خولہ نام ہے دیکہا ہمنے عاصم نے کہا واویلا گرفتار ہوا مین ساتہہ اوس چیز کے کہ اندیشہ کرتا تہا مین پس پہرا اور صورت حال کی سید عالم کو عرض کی حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خولہ کو بلایا اور اوس سے پوچہا انکار کیا اور آیت لعان کے اوتری کہ وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ اور وہ لوگ کہ تہمت زنا کی کرتے ہین جورون اپنی کو اور نہووین اونکو گواہ مگر نفس اونکے پس واجب ہے گواہی ہے دینے ایک کی اون مین سے چار گواہیے ساتہہ قسم خدا کی کے مضمون یہہ کہ تحقیق وہ یعنے خاوند البتہ سچون سے ہے بیچ نسبت کرنے زنا کے ساتہہ اوس عورت کے اور جو گواہی مضبوط ساتہہ قسم کے ہے بجائے شاہد کے ہے وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ کَانَ مِنَ الْکٰذِبِیْنَ اور گواہی پانچوین وہ کہ لعنت اللہ کی اوپر اوسکے اگر ہووے جہوٹہہ بولنے والون سے بیچ اوس تہمت زنا کے لعان مرد سے اسطرح ہے کہ چار بار کہے کہ گواہی دیتا ہون

قسم اللہ کی کے کہ مین سچہ بولنے والون سے ہون بیچ اوس چیز کی کہ تہمت کی مین نے
خاص اس عورت کو ساتہہ اوسکے اور ہر بار اشارا طرف عورت کی کرے اور پانچوین
بار کہے کہ لعنت اللہ کی اوپر میرے اگر ہون مین جہوٹہہ بولنے والون سے بیچ اوس
چیز کی کہ تہمت کی مین نے خاص اس عورت کو اور ہر بار اشارہ طرف عورت کے
کرے اور حکم اس لعان کا وہ ہے کہ حد قذف کی مرد سے دور ہووے اور درمیان
مرد اور عورت کے فرق کرین فرقہ طلاق کا ساتہہ قول امام اعظم رحمہ اللہ علیہ کے
اور فرقہ فسخ کا ساتہہ قول امام شافعی رحمہ اللہ کے اور حد زنا کی اوپر عورت کے
ثابت ہوتی ہے ساتہہ قول شافعی کے اگر انکار کرے لعان سے اور بیچ مذہب امام
اعظم رحمہ اللہ کے اوسکو قید کرین وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ
بِاللّٰهِ لا إِنَّهُ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ اور دور کرے اور باز رکہے اوس عورت سے قید کو یا حد کو
وہ کہ گواہی دیوے چار گواہیان ساتہہ اللہ کے اس مضمون سے کہ تحقیق وہ
یعنے خاوند میرا البتہ جہوٹہہ بولنے والون سے ہے بیچ اوس چیز کے کہ ڈالا مجکو ساتہہ
اوسکے وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ اور شاہدی پانچوین
وہ کہ غصہ اللہ کا اوپر اوس عورت کے اگر ہووے مرد سچہ بولنے والون سے بیچ
تہمت ڈالنے کے لعان عورت کا وہ ہے کہ چار بار کہے گواہی دیتے ہون مین قسم اللہ
کی کہ یہہ مرد جہوٹہہ بولنے والا ہے بیچ اوس چیز کے کہ ساتہہ میری تہمت کرتا ہے اور
پانچوین بار کہے خشم یعنے غصہ اللہ کا اوپر میرے اگر سچہ بولنے والا ہووے یہہ مرد
بیچ تہمت زنا کی اور ہر بار اشارہ طرف مرد کے کرے اور موضح مین لایا ہے کہ آنحضرت
نے پیچہے ادا کرنے نماز دیگر کے عویمر اور خولہ کو بلایا اور ساتہہ اسطرح کے کہ مذکور ہوا
مرد عورت نے گواہی دی اور نزدیک ذکر لعنت اور غضب کے پیغمبر صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے اور قوم نے آمین کہا اور ایک جماعت نے مفسرون کی بجائے
عویمر کے بلال بن امیۃ کو ذکر کیا ہے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَأَنَّ
اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ اور اگر نہ فضل خدا کا ہوتا اوپر تمہارے اور بخشایش اوسکی اور
تحقیق اللہ قبول کرنے والا توبہ کا ہے حکم کرنے والا بیچ حدون کے اور احکام
شریعت کے البتہ تمکو فضیحت کرتا اور جہوٹہہ بولنے والے کو ساتہہ عذاب بڑی کے

ع

گرفتار کرتا اور کہتے ہین اگر نہ فضل اوسکا اور رحمت اوسکی ہوتی ساتہہ تاخیر
عذاب کے تم ہلاک ہوتے یا اگر نہ فضل فرماتا ساتہہ اقامت زجر اور نہی کے فواحش
سے البتہ نسل منقطع ہوتی اور آدمی ایک دوسرے کو ہلاک کرتے یا اگر نہ خدا بخشتا
اوپر تمہاری توبہ قبول کرنے سے بیچ جنگل ناامیدی کے سرگردان ہوتے تم پس تمکو
ساتہہ مدد و رفیق توبہ کے اوپر منزل امید کے پہنچایا ۵ گر توبہ مددگار گنہگار نبودے
ورا کہ بسر حد کرم راہ نمودے ٭ ور توبہ نبودے کہ در سے فیض کشودے ٭ زنگ
غم از آئینہ عاصی کہ زدودے ٭ پیچھے ان آیتون کے قصہ بہتان اور پاک ہونے
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہے اور وہ حکایت دور دراز ہی اسواسطے مجمل
مذکور اوسکا یہہ ہے کہ پانچوین برس مین ہجرت سے غزوہ مریسیع کا اتفاق پڑا
صدیقہ بیچ اس سفر کے ساتہہ تہین ایک دن واسطے کسی حاجت کے گئی تہین اور
منزل سے دور رہین خادمون ہودج کے کو خبر جانے اودن کے کی نہ تہی اونہون نے
کوچ کیا اور عائشہ رضی اللہ عنہا وہان سے پہر آئین دیکہا منزل خالی پائی اوس جاگہہ
توقف کیا تو صفوان ابن معطل کہ ساتہہ حکم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پیچہے سارے لشکر کے آتا تہا پہنچا اور صدیقہ اوپر اونٹ اوسکے کے سوار ہوکر بیچ
لشکر ہمراہیون کے آئین اور ابن ابی نے اونکو اوپر اونٹ صفوان کے دیکہکر وہ بات
کہ لایق حرم محرم سید عالم کے ہووے اوپر زبان خیانت نشان کے جاری کی او
جو وقت مدینہ مین پہنچی یہ خبر جناب آنحضرت مین عرض ہوئی اور عائشہ رضی اللہ
عنہا بیمار ہوئین تہین اور خبر اسبات کی نہ رکہتی تہین لیکن آنحضرت کو خفا پائی تبئیں
اجازت لیکے گہر مین آئین اور اوس جگہہ اسبات کی اطلاع پائی بیماری زیادہ ہوئی
اور رات دن رونے کا شغل تہا اور کہتی تہین ۵ چشم ز گریہ بر سر آب ست
روز و شب جانم ز نالہ در تب و تاب ست ٭ روز و شب اور آنحضرت ساتہہ جستجو احوال
عائشہ رضی اللہ عنہا کے توجہ کر کر عورتون مومنونسے اور اصحابون سے پرسش
کرتے تہے اور سب ساتہہ پاک دامنی اوسکی کے اقامت شہادت کی کرتے تہے ایک
دن آنحضرت بیچ گہر صدیقہ رضی اللہ عنہا کی آئی اور عائشہ کو روتے دیکہا فرمایا
کہ اے عائشہ اگر گناہ کیا ہے تو نے طرف اللہ کے توبہ کر اور بخشش مانگ عائشہ نے

ماں باپ اپنے سے چاہا کہ آنحضرت کا جواب دیوین اونہون نے جواب نہ دیا اور صدیقہ نے نہایت دہشت سے فرمایا کہ دشمنون نے کچھہ چیز ڈالی ہے اور جو کچھہ کہ مین کہتی ہون کوئی باور نہین رکھتا پس مین وہی کہتی ہون کہ یوسف کے باپ نے کہا فصبر جمیل واللہ المستعان علی ما تصفون نزدیک اس حال کے اثر وحی کا اوپر آنحضرت کے ظاہر ہوا اور آیتین پاک رہنے عائشہ کے نازل ہوئی کہ

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ

تحقیق وہ لوگ کہ لائے جھوٹھہ بڑی کو بیچ عائشہ کے ایک گروہ ہین تم مین سے اور وہ پانچ تھے عبداللہ بن ابی اور زید ابن رفاعہ اور حسان بیٹا ثابت شاعر کا اور مسطح ابن اثاثہ بیٹا صدیق کی خالہ کا اور حمنہ بیٹی جحش کی بہن ام المومنین زینب رضی اللہ عنہا کی نسجانو تم اوس جھوٹھہ کو کہ برا ہی واسطے تمہارے خطاب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور عائشہ اور صفوان فرماتے ہین کہ اوس جھوٹھہ کو ساتھہ نسبت اپنی کے برا نسجانو تم بلکہ وہ بہتر ہے خاص تمکو اسواسطے کہ ثواب بڑا پایا تمنے اور بیچ پاک رہنے کے آیتین اوترین اور بزرگی اور تعظیم شان تمہاری کے اوپر سبکے ظاہر ہوئی اور وعدہ تمام بیچ مقدمہ جھوٹھہ بولنے والون کے واقع ہوا خاص ہر ایک کو جھوٹھہ کہنے والون سے جزا اوس چیز کی ہے کہ کسب کیا گناہ سے اوس قدر کہ فکر کیا اسواسطے کہ بعضے ہنستے تھے اور بعضون نے باتین فاحشہ کہی تہین اور بعضے چپ رہے تھے اور منع نکیا اور اوس کسی نے کہ پکڑا بڑی اوس بات کو اوپر تر اوسکے کو اوس جماعت مین سے مراد ابن ابی لعنۃ اللہ ہے خاص اوسکو ہے عذاب بڑا بیچ آخرت کے اور بیچ دنیا کے کہ یہ حد قذف کے کہائی اور رسوا ہوا اور کہتے ہین حسان تہا کہ آخر عمر مین اندہا ہوا اور مسطح کہ ہاتھہ اوسکے شل ہوئے لَّوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝ کیون نہ اوسوقت کہ سنا تمنے اس بات کو گمان لیجاتے مرد اور عورتین مومن ساتھہ ہم دینون اپنی کے نیکی کو جیسے اوپر ذاتون اپنی کے گمان لیجاوین اسواسطے کہ ایمان چاہنے والا گمان نیک کا ہے ساتھہ اہل ایمان کے یعنے چاہیے تہا کہ مومن بعد سنے اس جھوٹھہ کے گمان نیک

لیجاتے ساتھہ عائشہ اور صفوان کے اور کہتے جیسے کہ ایک آدمی یقین کرنے والا
کہ اوپر حال کے خبردار ہووے کہے کہ یہہ بات جھوٹھہ روشن ہے اور اللہ تعالےٰ
جوروئن پیغمبرون کی کو نگاہ رکہتا ہے مانند اس حال کے سے واسطے تعظیم اور بزرگی
اونکی کے لَوْلَا جَآءُوْ عَلَیْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ یَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ
عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ کیون نہ لائے اوپر اس بات کے چار شاہد کہ گواہی دیوین
کہ اوس چیز کی کہ قذف کرتے ہین ساتھہ اوسکے پس اب کہ نہ لائے شاہد چار پس وہ
گروہ نزدیک اللہ کے یعنے بیچ حکم اوسکے کے وہ جھوٹھہ بولنے والے ہین ظاہر مین اور
باطن مین اسواسطے کہ اگر گواہ لاتے بیچ ظاہر حکم کے کاذب نہوتے لیکن باطن مین
جھوٹے ہوتے کہ یہہ صورت اوپر جوروؤن پیغمبرون کی منع کی گئی ہے اور جب شاہد
نہ لائے ظاہر مین بہی جھوٹے ہوئے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
لَمَسَّكُمْ فِیْ مَآ اَفَضْتُمْ فِیْهِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝ اگر نہ زیادتی کرم اللہ کی کے ہوتی اوپر تمہارے
اور مہربانی اوسکی بیچ دنیا کے ساتھہ توفیق توبہ کی اور نہ بیچ آخرت کے ساتھہ بخشنے
کے البتہ پہنچتا تمکو بیچ اوس چیز کی کہ آئے تم بیچ اوسکے جھوٹھہ سے اوپر صدیقہ
رضی اللہ عنہا کے عذاب بڑا کہ حد قذف کے اور ملامت لوگون کی روبرو اوس
عذاب کے حقیر ہوتے اور تمکو وہ عذاب پہنچتا اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ
بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَیْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَیِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمٌ ۝
اوس وقت کہ لیتے تھے تم اوس بات کو ساتھہ زبانون اپنی کے کہ بعضا بعضے سے
پوچھتا تہا اور کہتے تھے تم ساتھہ موہنون اپنے کے وہ چیز کہ نہ تہا تمکو ساتھہ اوسکے
کچھہ علم یعنے بات ازروئے جہل کے کہتے تھے اور جانتے تھے تم اوس چیز کو کہ کہی ہے
یعنے سہل اور آسان اور حالانکہ وہ بات نزدیک اللہ کے بڑی ہے اور عذاب
بہت اوپر اوسکے ملنے والا اسواسطے کہ لگانا عار ہے ساتھہ اہل بیت نبوت کے
اور جہٹلانا قرآن کا اور ٹوٹنے منصب رسالت کے احقاف مین مذکور ہے کہ ان
ایوب کی جورو ایوب انصاری کی نے رضی اللہ عنہما ساتھہ اوسکے کہا کہ سنا تونے
اس بات کو کہ لوگ بیچ مقدمہ عائشہ کے کہتے ہین ابو ایوب نے فرمایا کہ سنا ہے
مین نے اور وہ جھوٹھہ ہے اسواسطے کہ تو ساتھہ نسبت میرے کے یہہ کام روا رکہتی ہے

ام ایوب نے کہا نہین قسم اللہ کی ابو ایوب نے کہا قسم اللہ کی کہ عائشہ بہتر
تیری سے ہے پس ساتہہ نسبت پیغمبر کے کب یہہ عمل روا ہووے یہہ بہتان ہے الہی حقتعالی نے
فرمایا کہ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ
عَظِيْمٌ اور کیون نہ جسوقت سنا تمنے کہا تمنے یعنے جب یہہ بات سنی تمنے کیون نہ کہا تمنے مانند ایوب
کے کہ نہین لایق ہے ہمکو یہ بات کہ کہین ہم ساتہہ اسکے پاک ہے اللہ تہمت اس سے
کہ بیچ حرم محترم پیغمبر اوسکی کے بر آوے اور زبونی سکے کرنا یہہ تہمت ہے بڑی جوڑے ہوئے
منافقون کے يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ نصیحت کرتا ہے
تمکو اللہ اس سے کہ پہر پہرو تم واسطے مانند ایسی بات کی ہمیشہ تلک یعنے جب تلک کہ جیتے
رہو تم اگر ہو تم ایمان لانے والے اسواسطے کہ ایمان منع کرنے والا ہے طعنہ مسلمانون
کے سے خصوصا بیچ مقدمہ مان مومنون کے وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ اور بیان کرتا ہے اور روشن کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے آیتین کہ دلالت
رکہین اوپر نیکیون آداب کے تو نصیحت پکڑو تم اور راہ ادب کے سے نہ پہرو تم اور اللہ جاننے
والا ہے ساتہہ پاکدامنی عائشہ کے حکم کرنے والا ہے ساتہہ بیزاری ذمہ اوسکے
کے عیب اور عار سے ؎ تا گریبان دامنش پاک ست از لوث خطا ٭ در مذمت
عیب جو آلودہ از سر تا بپا اور یہہ بیت خوب کہا ہے کسی نے ٭ کرا رسد کند عیب دامن
پاکت کہ ہمچو قطرہ کہ بر برگ گل چکد پاکی اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
تحقیق وہ لوگ کہ دوست رکہتے ہین یہہ کہ ظاہر ہووے بدنامی یعنے نسبت فاحشہ
بیچ حق اون لوگون کے کہ ایمان لائے ہین اور چاہین کہ اونکو طعن کرین خاص اونکو
ہے عذاب دکہہ دینے والا بیچ دنیا کے ساتہہ حد قذف کے اور بدنامی کے اور بیچ
آخرۃ کے ساتہہ آگ کے اور اللہ جانتا ہے برائی اوس چیز کی کہ تہمت کے ہے تمنے
بیچ اوسکے اور تم اوسکو نہین جانتے ہو وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اور اگر نہ فضل خدا کا ہوتا ساتہہ بردباری کے اوپر تمہارے اور بخشایش
اوسکی ساتہہ مہربانی کے اور تحقیق اللہ مہربان ہے برات ذمہ مقذوف کو ظاہر کرنے
بخشنے والا ہے ساتہہ توبہ کے گناہ قذف کے سے در گزرے البتہ عذاب تمام ساتہہ

ع ۸ نصف

تمہارے اوپر تا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم پیروی نکرو تم
قدمون شیطان کے یعنے راہون اوسکے کی ساتھہ گناہون کے یا وسواسون اوسکے
کے بیچ قذف عائشہ اور جو کوئی پیروی کرے قدمون شیطان کے کے اور نشانیون
اوسکے کے متابعت کرے پس تحقیق کہ شیطان حکم کرتا ہے اوسکو ساتھہ اوس
کام کے کہ برا ہے بیچ عقل کے اور ساتھہ اوس عمل کے کہ ناپسند ہے بیچ حکم شریعت
کے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اور اگر نہ کرم اللہ کا ہوتا اوپر تمہارے ساتھہ توفیق توبہ کی
یا مقرر کرنے حد کے کہ کفارت گناہ کے ہے اور بخشش اوسکے ساتھہ پاک کرنے گناہ
تمہارے کے پاک نہوتی تمسے کسی ایک کے آخر عمر تلک عیب جوئی اور بدگوئی ولیکن
اللہ پاک کرتا ہے ساتھہ قبول توبہ کی کسیکو کہ چاہتا ہے اور اللہ سننے والا ہے ساتھہ
گفتگو لوگون کی جاننے والا ہے ساتھہ نیتون اونکی کے کہتے ہین صدیق رضی اللہ
عنہ نے قسم کہائی تھی کہ نفقہ نکرے اور نیکی ہرگز نکرے ساتھہ خالہ زادے اپنے
کے کہ مسطح تھا اور اس بہتان مین ایک وہ بھی داخل تھا اللہ تعالیٰ نے آیت بھیجی کہ
وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۪ۖ وَلْيَعْفُوْا وَ
لْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور چاہیے کہ سوگند نکہاوین صاحب فضل کی اور تونگری کے
مال کے مراد ابوبکر صدیق ہے رضی اللہ عنہ حقتعالیٰ نے فرمایا کہ ایسا چاہئے کہ ایسی
آدمی قسم نکہاوین اوپر اسبات کے کہ نہ دیون نفقہ ناتے دارون کو اور فقیر
محتاجون کو اور وطن چہوڑنے والون کو بیچ راہ اللہ کے کے اور مسطح ناتے دار بہی
ہے اور فقیر بہی ہے اور ہجرت کرنے والا بہی ہے اور چاہیے کہ بخشین گناہ کو بہی
کہ اونسے ہوا ہے اور چاہئے کہ معاف کرین اور درگذر کرین تقصیرون اوسکے
سے آیا دوست نہین رکہتے ہو تم یہہ کہ بخشے اللہ واسطے تمہارے پس تم بہی اونکے
گناہ بخشو اور اللہ بخشنے والا ہے ساتہ کمال قدرت انتقام کے مہربان ہے اوپر
گناہ گارون کے اور گناہون تمہارے کے بہی پیدا کئے گئے ساتہہ خلقون اوسکے
لئے ہو تم علماؤن نے اس آیت سے دلیل اوپر بزرگی صدیق رضی اللہ عنہ کی کے

ہے اور حکیم ثنائی قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ شعر بود چندان کرامت و فضلش
کہ اولوالفضل خواند ذوالفضلش ؛ صورت و سیرتش ہمہ جان بود ؛ زان ز چشم
عوام پنہان بود ؛ روز و شب سال و ماہ در ہمہ کار ؛ ثانی اثنین اذ ہما فی الغار ؛ اِنَّ
الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ص وَلَھُمْ عَذَابٌ
عَظِیْمٌ تحقیق جو لوگ کہ تہمت زنا کے کرتے ہین عورتون محصنہ کو کہ بیخبر ہین زنا سے ایمان
لانے والیان ہین ساتہہ خدا اور رسول کی مراد جورو ین پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے ہین اور وسیط مین کہتا ہے کہ خاص عائشہ مراد ہے اور بعضون نے بیچ مہاجرون
کے کہا ہے اور بعضے حق عام مین رکہتے ہین اور اوپر تقدیر کے وہ لوگ کہ قذف ایسی
جماعت کا کرتے ہین دور کئے گئے ہین بیچ دنیا کے نام نیک سے اور بیچ آخرۃ کے رحمت
سے یعنے بیچ دنیا کے ملعون اور مردود ہین اور بیچ آخرت کے بغض کئے گئے اور واسطے
اون کے ہے عذاب بڑا بسبب گناہ بڑے کے اور وہ عذاب اونکو ہووے یَّوْمَ تَشْھَدُ
عَلَیْھِمْ اَلْسِنَتُھُمْ وَاَیْدِیْھِمْ وَاَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ جسدن کہ شاہدی دیوینگے
اوپر اون کے زبانین اونکی ساتہہ تہمت اور بہتان کے یعنے ساتہہ زبان اپنی کے اقرار
کرینگے اور گواہی دیوین گے ہاتہہ اونکے اور پانؤ اونکی ساتہہ اوس چیز کی کہ عمل
کرتے تہے گناہون سے یَوْمَئِذٍ یُّوَفِّیْھِمُ اللّٰہُ دِیْنَھُمُ الْحَقَّ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
اوسدن تمام دیویگا اللہ اوسکو بدلہ اونکا لایق اونکے اور جانینگے بیچ اوسدن کے کہ
تحقیق اللہ وہ ہی ثابت ہے ساتہہ ذات اپنی کے ظاہر ہے ساتہہ الوہیت اور قدرت
کے اوپر عذاب اور ثواب کے اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ ج وَالطَّیِّبٰتُ
لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ ج ناپاک عورتین ناپاک باتین واسطے ناپاک مردون کے
ہین یعنے اونسے ظاہر ہووین اور ساتہہ اوسکے بولنے والے ہووین اور ناپاک مرد واسطے ناپاک
عورتون کے ہین اسواسطے کہ دل اون کے چاہنے والے ہین بسبب ناپاکی کے اور
پاک باتین اور پاک عورتین واسطے پاک مردون کے ہین اور پاک مرد پاک باتین واسطے
پاک عورتون کی ہین موافق اس حدیث کے کہ کُلُّ اِنَاءٍ یَتَرَشَّحُ بِمَا فِیْہِ مصرع از کوزہ ہمان
برون تراود کہ در وست ؛ اور کہا ہے کہ عورتین ناپاک واسطے مردون ناپاک
کے ہین اور مرد ناپاک رغبت کرنے والے اونکی اور عورتین پاک واسطے مردون پاک کے ہیں

اور مرد پاک واسطے اون کے حاصل کلام یہہ کہ بیچ حرم محترم آنحضرت کے کہ پاکیزہ
تر سارے عالم کے ہین محرم پاکیزہ مانند عائشہ رضی اللہ عنہا کی سزاوار ہے کہ
ہمجنسے سبب الفت اور صحبت کے ہے اور اسطرف اشارہ ہے مثنوی معنوی مین
مثنوی ؎ ذرہ ذرہ کاندرین ارض و سماست ❊ جنس خود را ہمچو کاہ کہربا ست
ناریان مر ناریان را جاذب اند ❊ نوریان مر نوریان را طالب اند ❊ اہل باطل باطلان را
می کشند ❊ اہل حق از اہل حق ہم سر خوشند ❊ طیبات آمد پہر طیبین ❊ للخبیثات الخبیثون
ست یقین ❊ ذکر بزرگی اور خصومت حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیچ رسالہ مرات
الصفا کے مذکور ہوا ہے اسواسطے اس جاگہ اوپر ترجمہ آیات کے گہٹایا ہے اُولٰٓئِکَ
مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ وہ گروہ پاک کئے گئے ہین اور بیزار ہین اوس چیز سے کہ کہتے ہین تہمت والے منصب رسالت کا اوس سے بلند زیادہ ہے ع۳
کہ دامن عصمت زوجہ طاہرہ اوسکی کا ساتھہ بلندی ایسی شبہ کے آلودہ ہووے
اور صفوان ایک مرد پاکیزہ اور اولیا صحابہ سے اوسکو بہی یہہ تہمت نکرسکے واسطے
اون کے بخشش ہے اللہ سے اور روزی ہمیشگی کی اور نیک یعنے بہر نہج اور بہت
مراد نعمتین بہشت کی ہین یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰى
تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم ساتھہ خدا اور
رسول کے اندر نہ آؤ تم اور کسیکے گہر مین سوائے اپنے گہرون کے کہ بیچ اوسکے رہتے ہو تم
یعنے بیگانہ کے گہرون مین نہ آؤ تم جب تلک دیکہو تم اور حکم مانگو تم اور سلام علیک
کرو اوپر رہنے والون گہر کے اور بیچ روایت کے آیا ہے کہ کہو تم السلام علیک ادخلہا
امام ثعلبی نے فرمایا ہے کہ ایک عورت انصاری نے بیچ جناب نبوت مآب کے عرض کیا کہ ہم بیچ گہرون
اپنے کے اوپر اوس صفت کے ہوتی ہین کہ چاہتے ہین کوئی ہمکو اوپر اوس حال کے
نہ دیکہے اور یکایک کوئی لوگون ہمارے سے چلا آتا ہے گہر مین اور ہمکو اوپر اوس حالت کے
کہ نہ چاہیے دیکہتا ہے اللہ تعالےٰ نے یہہ آیت بہیجی اور حکم ہوا کہ بیچ گہر نا تے دارون
اپنے کے بے خبر کئے نہ آؤ تم ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وہ اذن لینا اور خبر کرنی
واسطے تمہارے بہتر ہے اوس سے کہ بحکم آؤ تم اور کہا ہے جو کوئی اوپر عیال اپنی کے
آوے چاہیے کہ بول کر یا پانو کی آواز کرکے یا کنکہار کے خبر کرے تو اوس گہر والے ساتہ

ستر عورات کے اور دفع مکروہات کے ہمیشگی کریں اور یہہ حکم کیا ہے شاید کہ تم نصیحت
پکڑو فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ پس اگر نپاؤ تم بیچ گہرون کے کسی کو
کہ حکم مانگو اوس سے پس نہ داخل ہو تم اوس گہر مین جب تلک کہ حکم دیا جاویگا تمکو
یعنے کوئی پیدا ہووے اور اجازت دیوے تمکو اسواسطے کہ داخل ہونا خالی گہر مین
بے حکم کسی کی جگہہ تہمت چوری کی ہے اور اگر کہا جاوے تمکو بعد حکم مانگنے کے کہ پہر جاؤ
تم پس پہر جایا کرو تم بے توقف اور زاری اور منت نکرو تم اور اوپر دروازے گہر کے
نہ بیٹہو تم کہ وہ ضرر گہر والے کا ہے یہہ پہر جانا پاکتری واسطے تمہارے اور اللہ ساتہہ
جس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم جاننے والا ہے ساتہہ اوسکے جزا دیوے گا بعد اوترنے اس
آیت کے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ شام اور عراق
کی راہ مین سوداگرون کو اتفاق ہوتا ہے کہ بیچ خان اور رباط کے بچہونا اقامت کا
بچہاتے ہین اور جو کوئی بیچ اوس جگہہ کی رہنے والا نہین کس سے اجازت اور حکم مانگین
یہ آیت آئی کہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ نہین ہے اوپر تمہارے کچہہ گناہ اوس بات سے کہ
آؤ تم بے حکم بیچ گہرون غیر اقامت کے یعنے کوئی اوسمین نرہتا ہو بلکہ آتا ہو اور جاتا ہو
جیسے کاروان سرا اور رباط بیچ اون گہرون غیر اقامت کے فائدہ مندی ہے
اور نفع ہے واسطے تمہارے سردی سے اور گرمی سے ساتہہ اوسکے پناہ پکڑتے ہو
تم اور اسباب اور جانور تمہارے بیچ اوسکے محفوظ رہتے ہین اور اللہ جانتا ہے جو چیز
کہ تم ظاہر کرتے ہو حکم مانگنے سے اور جو چیز کہ چہپاتی ہو تم نیت داخل ہونے گہر کے
سے ساتہہ فساد کے قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم واسطے مسلمانون کے کہ بند کرین آنکہین اپنی دیکہنے نامحرم کے سے کہ نظر
سبب فتنہ کا ہے اور ذخیرۃ الملوک مین لایا ہے کہ جلد ڈورنے والا ایک شیطان کا
بیچ وجود انسان کے نظر اور آنکہہ ہے اسواسطے اور حواس بیچ جگہہ اپنی کے بیحرکت
ہین جب تلک کوئی چیز ساتہہ اونکو نہ پہنچے ساتہہ پانے اوسکے کے مشغول نہو سکین
لیکن دیدہ ایک حواس ہے کہ دور اور نزدیک سے بلا اور گناہ کا شکار کرتا ہے ؂

ف این ہمہ آفت کہ بتن میرسد ٭ از نظر توبہ شکن میرسد ٭ دیدہ فرو کش چو دُر
در صدف ٭ تا نشوی تیر بلا را ہدف ٭ اور نفحات مین شبلی قدس اللہ سرہ سے
نقل کرتا ہے کہ کہہ تو بند کرین دیدہ سر کو حرام چیزون سے اور دیدہ دل کو ماسوٰی
اللہ سے وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذٰلِكَ أَزْكٰى لَهُمْ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ اور
نگاہ رکھین شرمگاہون اپنی کو حرام سے وہ ڈہانکنا آنکہون کا اور نگاہ رکہنا
شرمگاہ کا پاکتر اور فائدہ مند زیادہ ہے واسطے اونکے بیچ دنیا اور آخرت کے
تحقیق اللہ خبردار ہے ساتہہ اوس چیز کے کہ کرتے ہین آدمی نظر سے ساتہہ حلال
اور حرام کے وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ
وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا اور کہہ تو اے محمد واسطے مسلمان عورتون کے
کہ بند کرین آنکھین اپنی دیکہنے مردون نامحرم کی سے اور نگاہ رکھین شرمگاہین اپنی
زنا سے اور ظاہر نکرین آرائش اپنی گہنے اور رنگون اور سوا اونکے مگر جو چیز کہ ظاہر
ہووے یعنے ہاتہہ اور مونہہ اوس آرائش سے بیچ وقت کام کرنے کے جیسے انگوٹھی
اور کنارہ کپڑے کا اور سرمہ آنکھونکا اور مہندی ہاتہہ کی اور کہا ہی مراد زینت سے
جگہہ اوس زینت کی ہے وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ
إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي
إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ اور چاہیے کہ نیچے چہوڑین اوڑہنیون اپنی کو اوپر گریبانون اپنے کے
یعنے گردن اپنی ساتہہ اوڑہنی کے ڈہانکین تو بال اور لو کان کی اور گردن اور سینہ
اونکا ڈہکا رہے اور ظاہر نکرین آرائش اپنی کو جیسے سر اور مونڈہا اور سینہ اور پنڈلی
مگر واسطے خاوندون اپنے کے کہ آرائش واسطے اونکے ہے یا واسطے باپون اپنے
کے اور دادا بہی حکم باپ کا رکہتا ہے یا واسطے باپون خاوندون اپنے کے اور پوتے
بہی اس حکم مین داخل ہین یا واسطے بیٹون خاوندون اپنے کے کہ وہ بہی بجائے بیٹی
کے ہین خاص عورت کو یا واسطے بہائیون اپنے کے یا واسطے بیٹون بہائیون اپنے
کے کہ حکم بہائی کا رکہتے ہین یا واسطے بیٹو بہنو اپنی کے اور یہہ ایک جماعت ہین کہ
نکاح عورت کا ساتہہ انکے درست نہین اور یہی حکم ناتے دارون دائی دودہ پلانے
والی کا ہے اور ذکر چچا اور خالو کا نکیا اسواسطے کہ وہ بیچ حکم بہائیون کے ہین

اور انوار مین فرمایا ہے کہ احوط وہ ہے اعضاے زینت کے ساتھہ چچا اور خالو کے نہ کہلاوے
شاید کہ وہ نزدیک اپنے بیٹون کے تعریف کرین اور سبب فتنہ کا ہووے اَوْ نِسَآئِهِنَّ
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ یا واسطے عورتون اہل دین اپنے کے یعنے مومنات کو آرایش اپنی
دکہلادین اور تبیان مین لایا ہے کہ عورتین یہودیہ اور نصرانیہ اور مجوسیہ اور
بت پرست یعنے کافرہ حکم مرد بیگانہ کا رکہتے ہین اور مسلمان عورت کو ظاہر کرنا آرایش
پوشیدہ کا واسطے اونکے روا نہین اسواسطے کہ حکم دین کے نے درمیان اہل اسلام
اور اہل کفر کی رسم آشنائی کے دور کی ہے اور پاک عورتون کو فاسقہ عورتون سے
پرہیز چاہیے کرنا اور بعضے اوپر اوسکے ہین کہ مراد سب عورتین ہین کہ اون سے
پرہیز نہ چاہیے کرنا یا واسطے اوس چیز کے کہ مالک ہوئے ہین اوسکے ہاتھہ اونکے
یعنے نہ پرہیز کرین عورتین اوہنون سے کہ مالک اونکی ہووین لونڈیون سے خواہ
مومنہ ہووین خواہ کافرہ ہووین اور باوجودیکہ وہ بہی عورتون مین داخل ہین
اس جگہہ ذکر کیا تو معلوم ہووے کہ امت غیر مسلمہ سے پرہیز لازم نہین ہے اور
ایک قول یہہ ہے کہ اگر غلام صالح ہووے دیکہنا اوسکا طرف عورت کے کہ مالک
اوسکے ہے چاہنے والا نہین اور احقاف مین لایا ہے کہ ابن المسیب رحمہ اللہ نے
فرمایا ہے کہ مغرور نکرے تمکو لفظ او ما ملکت ایمانہن کا کہ وہ بیچ مقدمہ اما کے ہے
نہ عبید کے اور غلام عورت کا حکم مرد بیگانہ کا رکہتا ہے اور جایز نہین دیکہنا اوسکا
طرف بی بی کے اور نہ طرف اعضا آرایش اوسکی کے اَوِ التَّابِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي
الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ یا واسطے تابعداری کرنے والون کے سوائے صاحب حاجت
عورت کے مردون سے یعنے وہ لوگ کہ واسطے طلب کہانے کے گہر مین آتے ہین
اور ساتھہ عورتون کے کچھہ حاجت نہین رکہتے یعنے دغدغہ شہوت کا نہین ہے
اونکو جیسے بوڑہا اور نامرد وہ کہ مطلق جماع سے خبر نہین رکہتے اور ہمت اونکے
سوائے کہانے کے نہین ہے اور اکثر ائمہ حنفی اوپر اسکے ہین کہ خوجہ اور ہیجڑہ اور
زنانہ بیچ حرمت نظر کے حکم بیگانہ مرد کا رکہتے ہین اسواسطے کہ اونکو آرزو جماع
کی ہے لیکن قوت اوسکی نہین رکہتے اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ یا لڑکی ایسی لڑکی کہ خبردار نہین ہوئی اوپر شرمگاہ عورتون کے
یعنے تمیز نہین رکہتے اور حال جماع کے سے بیخبر ہین یا بالغ نہین ہوئی اور اوپر حد شہوۃ
کے نہین پہنچی ہین اور چاہیئے کہ نمارین عورتین پانو زیب کو اوپر زمین کے وقت
چلنے کے تا جانا جاوے جو کچہہ کہ چہپاتے ہین آرایش اپنی سے کہ پازیب ہے
یعنے چاہیئے کہ آواز پازیب اپنی کے بیچ کان مردون کے
نہ پہنچاوے کہ سبب خواہش مردون کے ساتہہ اونکے ہووے اور توبہ کرو تم
گناہون سے طرف اللہ کے تمام اے وہ کوئی کہ مومن ہو شاید کہ تم چہٹکارا پاؤ
ساتہہ توبہ کے عذاب سے سبب کو ساتہہ توبہ کے فرمایا کہ کوئی گناہ سے خالی
نہین امام قشیری نے فرمایا ہے کہ محتاج زیادہ ساتہ توبہ کے وہ کوئی ہے کہ اپنے
تئین محتاج توبہ کا نجانے اور کشف الاسرار مین فرمایا ہے کہ سب کو کیا فرمان بردار
اور کیا گناہگار ساتہہ توبہ کے فرمایا تا گنہگار شرمندہ نہووے فرماتا کہ اے گنہگارو
توبہ کرو تم سبب رسوائی اونکی کا ہوتا جب دنیا مین اونکو رسوا نہین چاہتا امیدوار
ہین کہ عاقبت مین بہی رسوا نکرے ۵ چو رسوا نکردی بچندین خطا ٭ درین عالم
بیش شاہ و گدا ٭ دران عالم ہم بر خاص و عام ٭ بیا مرز و رسوا مکن والسلام ٭٭
وَانْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ اور نکاح کرو تم عورتون بے شوہر کا اور مرد بے زن کا
تم مین سے اور نکاح نیک بختون کا غلامون اپنے سے اور لونڈیون اپنی سے خاص
کرنا نیک بختون کا واسطے اہتمام کے ہے ساتہہ شان اونکی کے اور وہ کہ ساتہہ
سبب نکاح کے بیچ پردہ عفت کے رہین اگر ہووین ایامی اور نیک بخت غلام اور
لونڈی فقرا اور محتاج مالدار کریگا اونکو اللہ فضل اپنے سے اور بادین وہ چیز کہ ساتہہ
اوسکے صاحب خانہ ہو سکین اور اللہ کشادہ بخشش ہے معاش بہت دیوے جاننے
والا ہے ساتہہ استحقاق فقیرون کے کشادگی روزی اوسکی کے کرے وَلْيَسْتَعْفِفِ
الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ
مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اور چاہیئے کہ باز رہین زنا سے وہ لوگ کہ نہین پاتے
مین اسباب نکاح کا مہر سے اور خرچ سے جب تلک کہ مالدار کرے اونکو اللہ فضل

اپنے سے اور پاوین وہ چیز کہ کہ جدا ہو سکین اور جو غلام کہ مانگتے ہین تمسے نوشتہ کو
اوس چیز سے کہ مالک ہین اوسکے ہاتہہ تمہارے یعنے وہ لوگ کہ غلامون تمہاریسے
نوشتہ آزادیکا ڈہونڈہتے ہین پس مکاتب کرو تم اونکو امر استحباب کا ہے اور
مکاتبہ وہ ہووے کہ خواجہ غلام اپنے کو کہے کہ تجکو مکاتب کیا مینے اوپر اس مقدار مال
کے پس جسوقت بندہ اوس مال کو ادا کرے آزاد ہووے لائے ہین کہ صبیح غلام تہا
خویطب بن عبد العزی سے کہ مالک اوسکا تہا مکاتبت مانگا اور وہ انکار لایا
آیت اوتری اور حقتعالے نے فرمایا کہ اگر غلام یا لونڈیان تمہاری مکاتبہ طلب
کرین اونکو مکاتب کرو تم إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا اگر جانو تم بیچ اونکے نیکی کو یعنے وفا
کو اور امانت کو یا قوت کسب کے کو اور قدرت کو اوپر ادا کرنے مال کے یا وہ کہ بحجم
کتابت لوگون سے سوال نکرے کہ بہت مکروہ ہے کہ غلام ساتہہ گدائے مال کتابت کا
بہر دیوے ایک نے غلامون سلمان رضی اللہ عنہ کے سے مکاتبت مانگا سلمان نے
فرمایا کہ مال رکہتا ہے تو کہا اوس نے نہین کہا تجکو قوت کسب کے ہے کہا نہین پس
چاہتا ہے تو کہ مجکو اوساخ اور ادناس لوگون کے سے کہلاوے تو مین تجہے ہرگز مکاتب
نکرون وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ اور دو تم مکاتبون کو کچہہ مال اللہ کے سے
کہ دیا ہے اللہ نے تمکو خویطب نے صبیح کو ساتہہ سو دینار کے مکاتب کیا تہا جب یہہ
آیت سنی بیس دینار معاف کئے امام شافعی اور امام احمد حنبل رحمہ اللہ فرماتے
ہین کہ وآتوهم خطاب ہے ساتہہ مالکون کے اور واجب ہے مال کتابت کچہہ ساتہہ
مکاتب کے بخشین امام احمد رحمہ اللہ چوتہائی مال مکاتب کے سے بخشنے کو فرماتے ہین اور
امام شافعی رحمہ اللہ ساتہہ خواجہ کے سونپتے ہین کہ جتنا چاہے معاف کرے اور امام
اعظم اور امام مالک رحمہ اللہ دینا مال کا بخشنا واجب نہین جانتے اور فرماتے ہین کہ
خطاب وآتوهم ساتہہ عام مسلمانون کے ہے کہ مدد کرین مکاتب کو اور زکوۃ ساتہہ اوسکے
دیوین تا مال کتابت کا ادا کرے اور گردن اپنی طوق بندگی مخلوق کے سے باہر لاوے
اور ساتہہ اس سبب کے اس خیر کو فک رقبہ کہتے ہین ع بشنو از من نکتۂ اے زندہ دل
در پس مرگم بہ نیکی یاد کن ۝ گہ بلطف آزاد کہ را بندہ ساز ۝ گہ باحسان بندگی آزاد
کن ۝ لاتے ہین کہ عبد اللہ بن ابی چہہ لونڈیان خوبصورت رکہتا تہا اونکو اوپر زنا کے

زبردستی کرتا تہا اور اوپر راہ خرچی کے کچہہ لیتا تہا معاذ اللہ اور وہ لونڈیان
آپسمین کہتے نہین کہ اگر یہہ کام بہتر ہے بہت کیا ہمنے اور اگر برا ہے وقت آیا کہ
چہوڑین ہم پس بیچ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آکر عرض
احوال کا کیا آیت آئی کہ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا
عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
اور زبردستی نکرو تم لونڈیون اپنی کو اوپر زنا اور بدکاری کے اگر چاہین بچنے
کو زنا سے ذکر ارادہ بچنے زنا کا ساتہہ خواہش حال کے ہے اور زبردستی بیچ سبب
حال کے منع کئے گئے ہے پس حقتعالی کہتا ہے نکو کہ زبردستی نکرو تم اسواسطے کہ
لو تم مال زندگی دنیا کا کسب اونکے سے اور بیچنے اولاد اونکی سے اور جو کوئی زبردستی
کرتا ہے اوپر لونڈیون کے ساتہہ زنا کے پس تحقیق کہ اللہ بیچ پیچہے زبردستی کرنے صاحبون
کے لونڈیون کو بخشنے والا گناہون اونکے کا ہے مہربان اوپر اونکے اور وبال اوسکا
نہین ہے مگر بیچ گردن زبردستی کرنے والون کے وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ
وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ اور البتہ تحقیق بیچے اوتاری ع
ہمنے طرف تمہارے آیتین روشن اور حفص ساتہہ زیری کے مبینت پڑہتا ہے
یعنی روشن کرنے والے حلال اور حرام کے اور حدون احکام کی اور اوتاری
ہمنے ایک مثل مثالون اون لوگون کی سے کہ گذرے ہین آگے تم سے یعنی قصہ عجائب
مانند قصہ اونکے کے اور وہ قصہ عائشہ کا ہے رضی اللہ عنہا کہ مانند رکہتا ہے
ساتہہ قصہ مریم رضی اللہ عنہا کے بیچ واقع ہوتی تہمت کے اور ساتہہ قصہ یوسف
کی مانند بری الذمہ ہونے مین اور اوتارا ہمنے نصیحت کو بیچ ان آیتون کے واسطے
پرہیزگارون کے تخصیص پرہیزگارون کے واسطے فائدہ اونکے کے ہے ساتہہ
نصیحتون قرآن کے اَللّٰهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اللہ نور آسمان کا اور زمین کا ہے
یعنی ہستی اون دونون کی ہے نور نام ہے ایک ناموں اللہ کے سے امام زاہد رحمت
اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اللہ کو نور سکئے کہنا لیکن فارسی مین روشنی نچاہئے
کہنا کہ روشنی ضد اندہیرے کی ہے اور اللہ پیدا کرنے والا اون دونون ضدون
کا ہے اور چاہئے جاننا کہ نور پہچاننے والا کیفیت کا ہے کہ دیکہنے والا پہلا اوسکو

پاوے اور بواسطہ اوسکے کے دوسرا سب مبصرات کو دریافت کرے جب وہ کیفیت
کہ قابض ہووے مثلاً نیر اعظم یعنے آفتاب سے اوپر اجرام کیفیت کے کہ روبرو اوسکے
ہووے اور ساتھہ اس معنے کے لگانا نور کا اوپر حق سبحانہ کے روا نہین ہے اور جب
اپنے تئین ساتھہ اس نام کے کہا بقدر مضافی سے علاج ہووے اور اسی سے ہے
کہ صاحب کشاف کہتا ہے کہ ذو نور السموات والارض وہ ہے صاحب نور آسمان
اور زمین کا یا نور اہالی اوسکے کا جو کچھہ چیزین عالم ہستی کے بیچ جائے نظر
بلندی کے اور پستی کے نور رکھتے ہین ذاتی یا عرضی سب بخشش فیض اور فضل
اوسکے کی ہے س در ظلمت عدم ہمہ بودیم بیخبر * نور وجود سر شہود از تو یافتیم *
یا ساتھہ تجویز کے مصدر کو ساتھہ معنے فاعل کے چاہئے لیا تا نند زیدٌ عدلٌ کے
پس مضمون کلام کا یہہ ہے کہ منور السموات والارض روشن کرنے والا آسمان
کا ہے ساتھہ فرشتون بڑون کے اور نور دینے والا زمین کا ساتھہ پیغمبرون
کے یا روشنی بخشنے والا آئینہ دلون رہنے والون زمین کا اور آسمان کا ساتھہ
نورون معرفت کے اور توحید کے اور تیسیر مین لایا ہے کہ آراستہ کرنے والا آسمان
اور زمین کا ہے اور امام یعقوب چرخی قدس سرہ بیچ شرح اسمون اللہ کے معنے
نور کے اسوجہ پر لایا ہے کہ جہان آراستہ کرنے والا اور دلکشا تائید کرنے والا
اس قول کا ہے وہ کہ امام نسفی رحمہ اللہ بیچ بیان آرایش آسمان اور زمین کے
لکہتے ہین کہ آراستہ کیا آسمانون کی ساتھہ عبادت خانون پاک کے کہ مکان بندگی
فرشتون بزرگ کا ہے اور زمین کو ساتھہ مسجدون انسان کے کہ جائے عبادت
اہل اسلام کی ہے یا آسمانون کو ساتھہ آفتاب اور چاند اور ستارون کے اور
زمین کو ساتھہ پیغمبرون اور عالمون اور مومنون کی یا آسمان کو ساتھہ بیت
المعمور کے اور زمین کو ساتھہ کعبہ دار السرور کے اور کہا ہے مدبر السموات والارض
کام اہل آسمان اور زمین کے اوپر جسطرح کے کہ سزاوار ہین بنائی ہوئی ساتھہ
تدبیر اوسکی کے ہین مدبر امور یعنے تدبیر کرنے والے کامون کے کو کہ ساتھہ عقل
اوسکی کے کام کرین اور ساتھہ تدبیر اوسکی مہم کرین نور القوم اور نور البلد
کہتے ہین جیسے قول ایک شاعر کا ہے س نور القبایل سا کب بن محل *

اور اوپر اس تقدیر کے وہی ہے کہ کام سب آسمان والون کا اور زمین والون
کا بنا وے اور سب کو ساتھہ بخشش کل حزب بما لدیہم فرحون کی نوازی سے
از نہانخانہ احسان تو ہرجا ہمہ کس + کل حزب فرحون ندنہ ہے لطف عمیم + اور بیان
مین لایا ہے کہ بدلول السموات والارض اسواسطے کہ جو دلیل دلیلون قدرت
اور عجائبات حکمت کی سے کہ بیچ دایرہ آسمان اور مرکز زمین کے واقع ہے ایک دلیل
روشن رکھتے ہے اوپر ہونے قدرت اور علم اور حکمت اوسکی کے ففی کل شی لہ آیۃ تدل علی انہ واحد
سے وجود جملۂ اشیا دلیل قدرت اوست + اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
منقول ہے کہ ہادی اہل السموات والارض راہ دکھلانے والا اہل آسمان اور زمین
کا ہے کہ ساتھہ رہنمائے اوسکی کے طرف ہستی اپنی کے راہ لیجاوین اور ساتھہ
اصلاح اوسکی کے مصلحتین دین اور دنیا کے پہچانین بعضے علمادین نے کہا ہے
نور وہ ہے کہ روشن کرے ہر چیز کو تا باصرہ یعنے آنکہہ دریافت کرے اور ساتھہ اوسکے
راہ پاوے پس جب حقتعالے نے بیان کیا ہے واسطے ہمارے جو کچہہ بیچ معاش اور
معاد کے کام آوے اور ہم ساتھہ اوسکے راہ لے گئے ہین اوسکو نور رکھیئے کہنا اور
نزدیک محققون کے یعنے حقیقت جاننے والون کی نور حقیقی ہے حقتعالی کی ہے کہ
سب موجودات بسبب اوسکے ظاہر ہین اور وہ سب سے پوشیدہ ہے نظم ہمہ عالم بنور
اوست پیدا لیکجا او گردد از عالم ہویدا + نہ ہے نادان کہ او خورشید تابان + بنور شمع
جوید در بیابان + تفسیر اس آیت کی بہت ہے اگر مفصل چاہیے تفسیر حسینی مین دیکھیے
مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ صفت اوس نور کی کہ منسوب طرف اسکے ہے
مانند طاق کے ہے دیوار کے کہ راہ باہر کی نہین رکھتا ہے اوس طاق کے چراغ
روشن کیا ہوا اور خوب روشن اور کہا ہے مشکوۃ چراغدان لوہے کا ہے کہ
درمیان قندیل کے اور فانوس کے ہووے اور ساتھہ اس قول کے مصباح بی
روشن ہووے بیچ چراغ دان کے اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا
كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّ لَا غَرْبِیَّةٍ لا وہ
چراغ روشن کیا ہوا بیچ قندیل شیشہ کے وہ شیشہ نہایت صفائی اور پاکیزگی
سے گویا ایک ستارہ ہے چمکنے والا مانند زہرہ اور مشتری کے اور وہ شیشہ یعنے وہ چراغ

کہ بیچ اوسکے ہے روشن کیا گیا ہے بیچ ابتدا کے تیل درخت بابرکت بہت فائدہ والے کے سے کہ وہ زیتون ہے بیچ زمین پاک کے اوگا ہے اور ستر پیغمبرون نے اوپر اوسکے دعا برکت کی پڑہی ہے نہ طرف شرق کے ہے آبادی سے اور نہ طرف غرب کے اوس سے بلکہ جگہہ اوگنے اوسکے کی زمین اور پہاڑ ولایت شام کے ہے یا نہ ملا ہوا بیچ آفتاب کے ہے تو گرم ہووے اور نہ ہمیشہ سایہ مین تو میوہ اوسکا کچا ہے بلکہ بہی رعایت آفتاب کی سے بہرہ مند ہے اور یہی حمایت اور نگہبانی سایہ کی سے محفوظ حسن بصری رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اصل اوس درخت کا بہشت سے دنیا مین لائے ہین پس درختون دنیا کے سے نہین ہے کہ وصف شرقی اور غربی کا ساتہہ اوسکے اطلاق سکیے کرا یَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلٰى نُورٍ ۗ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُورِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ نزدیک ہے کہ روغن اوس درخت کا روشنی دیوے ساتہہ ذات اپنی کے اور اگرچہ نہ پہنچے ہووے ساتہہ اوسکے آگ یعنے بیچ چمکارے کے چمک اس مانند ہے کہ بغیر آگ کے روشنی بخشے روشنی کی یعنے صفائی روغن کی ملے ساتہہ روشنی چراغ کے اور لطافت شیشے کے اوپر اوسکے زیادہ ہووے بیچ طاق کے ضابطہ چمکارے کا اور جامع روشنی کا ہے راہ دکہاتا ہے اللہ ساتہہ نور معرفت اپنی کے جس کسیکو کہ چاہتا ہے اور بیان کرتا ہے اللہ مثالون کو واسطے آدمیون کے تو شتابی دریافت کرین اور مقصود سخن کا اوپر اون کے ظاہر ہووے اور خدا اوپر سب چیز کے معقولات اور حقیقت ظاہر اور پوشیدہ کی سے جاننے والا ہے علماؤن کو بیچ مقدمہ اس تمثیل کی باتین بہت ہین علامۃ العلما امام فخرالدین رازی قدس سرہ نے بیچ اسرار التنزیل کے فرمایا ہے کہ مراد نور سے ایمان ہے کہ حق سبحانہ نے تشبیہ کی ہے سینہ مومن کو ساتہہ طاق کے اور دل اوسکے کو ساتہہ قندیل کے اور قندیل کو ساتہہ ستارے چمکنے والے کے اور کلمہ اخلاص کو ساتہہ درخت مبارک کے کہ تاب آفتاب خوف کے سے اور سایہ بخشش امید کی سے بہرہ رکہتا ہے اور نزدیک ہے کہ فیض کلمہ کا بغیر اسکے کہ اوپر زبان مومن کے گزرے عالم کو روشن کرے جو اقرار ساتہہ اوسکی اوپر زبان کے جاری ہو اور تصدیق دل کے ساتہہ اوسکے ملے نمو داری نور علی نور کے کہ ظاہر

ہوئی اور یہی کلمات امام کے سے ہے کہ نور ایمان کو ساتہہ چراغ کے مشابہت کے
واسطے کہ بیچ جس گہر کے کہ چراغ ہووے چور گرد اوسکے نہ آوے اور اسیطرح بیچ
دل کے کہ نور ایمان ہووے شیطان کو بیچ اوسکے راہ نہووے یا یہہ ساتہہ چراغ
کے اندر گہر کا روشن ہووے اور سوراخون گہر کے سے روشنی باہر پڑہی اور اوسکو
بہی روشنی بخشے اسیطرح نور ایمان کا دلکو روشن کرے اور اس جگہہ سے چمکار معرفت
کا اوپر سوراخون حواس کے پڑے اور روشنی طاعتون کے اوپر اعضا کے ظاہر
آوے ؎ سیمائے ہر کس از دل او میدہد خبر ؛ اور تشبیہ فرمایا ہے دل مومن کے کو
ساتہہ شیشے کے تو اوسکو ساتہہ پتہر ظلم کے نہ توڑین کہ شیشہ ٹوٹا ہوا جس جگہہ
کہ پہنچے کاٹے اور جو زخم کہ دل شکستہ کو مارین مرہم پذیر نہووے ؎ چون آئینہ
این دل مجروح نازکم ؛ ہر چند بیشتر شکنی تیز تر شود ؛ ایک قول وہ ہے کہ وہ نور
قرآن ہے دل مومن کا شیشہ ہے اور زبان اوسکی طاق ہے اور قرآن چراغ ہے
اور درخت سے مراد وحی ہے کہ نہ پیدا کئے ہوئے ہے اور نہ جہوٹہہ جوڑی ہوئے
نزدیک ہے کہ ابہی قرآن نہ پڑہنے کے دلیلین اوسکے اوپر سب کے ظاہر اور روشن
ہووین پس جب اوسکو پڑہین نور علی نور ہووے اور روح الارواح مین لایا ہے کہ وہ
نور محمدی ہے طاق آدم ہے اور شیشہ نوح اور زیتون ابراہیم کہ نہ ساتہہ دین یہود ونکے
مائل ہے کہ یہودنے غرب کو قبلہ بنایا تہا اور نہ نصرانیون کے ہے
کہ نصرانیون نے شرق کو قبلہ سمجہا تہا اور چراغ ذات مبارک حضرت رسالت کے
ہے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا مشکوۃ یعنے طاق ابراہیم ہے اور شیشہ اسمعیل اور
چراغ حضرت پیغمبر اور شجرہ شجرۂ نبوت کہ نہ جہوٹہہ ہے اور نہ یہودہ یا طاق سینہ
کہلا ہوا آنحضرت کا ہے اور شیشہ دل صاف پاک کیا گیا اوسکا اور چراغ علم کامل
اوسکا اور درخت خلق شامل اوسکا کہ طرف بلندی اور افراط کی ہے اور نہ طرف
تقصیر اور تفریط کے بلکہ اوپر طریقہ اعتدال کے ہے کہ خیر الامور اوسطہا واقع ہوا
ہے عین المعانی مین فرمایا ہے کہ نور محبت حبیب کا ہے یا نور دوستی خلیل کی ہے
اوسکو نور علی نور کہا ہے ؎ پدر نور و پسر نور یست مشہور ؛ از ینجا فہم کن نور علی
نور ؛ بہت بلکہ نکات متعلقہ آیت نور کی جواہر التفسیر مین مذکور ہین اگر چاہے ملاحظہ کرے ؛

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ لا یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ تسبیح
کہین اللہ کو بیچ اون گہرون کے کہ حکم کیا ہے اللہ نے وہ کہ بلند کیا جاوے مرتبہ اوسکا ساتہ
تعظیم کی یعنے اوسکو بلند قدر اور بزرگ مرتبہ رکہین یا اوٹہاوین بیچ اوسکے آوازون کو یا
اوٹہائی جاوین طرف حقتعالی کے حاجتین بیچ اون گہرون کے اور ذکر کیا جاوے
بیچ اون گہرون کے نام اوسکا اور مراد گہرون سے مسجدین ہین اور اوس مین ساتہ
ذکر نماز کی شغل چاہیے کرنا اور بات دنیا کی سے اور کلمات بیہودہ سے پرہیز چاہیے کرنا
یا گہر انبیا علیہم السلام کے یا گہر مدینہ منورہ کے یا گہر حجرات طاہرہ کے اور بعضے رفع کو
یعنے بلند کرنے گمان کرتے ہین اور بنانی کی اور بلند کرنے کی بنیاد کو جیسے واذ یرفع
ابراہیم القواعد اور کہتے ہین بیوت عبارت چار گہرون سے ہے کہ ساتہ حکم آلہی کے
بنانے والی عمارت اوسکی کے پیغمبر ہوئے ہین کعبہ معظمہ کہ ساتہ سعی خلیل کے اور
مدد اسماعیل کی تمام ہوا اور بیت المقدس کہ بلند ہونا قواعد اوسکے کا بیچ دنون بادشاہت
داؤد علیہ السلام کے اور تمام ہونا اوسکا ساتہ ہاتہ سلیمان علیہ السلام کے اتفاق پڑا
اور مسجد مدینہ کی اور مسجد قبا کی کہ عمارت دونون کے ساتہ اشارہ پیغمبر صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے ہتی تسبیح کی جاوے یا نماز ادا کی جاوے خاص اللہ کو بیچ اون گہرون
کے بیچ صبح کے اور بیچ شام کے رِجَالٌ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ
الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ تسبیح کہنے والے یا نماز پڑہنے والے مرد ہین کہ نہایت مستغرق
ہونے سے بیچ مقام شہود کے مشغول نہین کرتے اور باز نہین رکہتے اونکو سوداگری
یعنے خریدنا اوس چیز کا کہ اوس سے امید فائدہ کی ہووے اور نہ بیچنا اوسکا یعنے خریدنا
اور بیچنا اونکو مانع نہین ہوتا ذکر اللہ کے سے اور قایم رکہنے نماز کے سے اور دینے زکوۃ
کے سے محقق اوپر اوسکے ہین کہ جب خریدنا اور بیچنا کہ بڑے شغلون دنیا کے سے ہے
اونکو ذکر سے مانع نہووے باقی اور شغل کب مانع ہووین صاحب کشف الاسرار نے فرمایا
ہے کہ ظاہر اونکا ساتہ خلق کے ہے اور باطن اونکا بیچ شہود اسمون اور خلقون حق
کے اور بیچ حقیقت کی یہہ طریقہ جوہرگان یعنے صاحبون ماوراء النہر کا ہے لاتے ہین کہ
ملک حسین گرد کہ مالک ہرات کا تہا حضرت قطب الاقطاب خواجہ بہاء الدین
نقشبند قدس اللہ سرہ سے پوچہا کہ بیچ طریقہ تمہارے کے ذکر جہر کا اور خلوۃ اور سماع

ہوتا ہے فرمایا کہ نہین ہوتا پس کہا کہ بنا طریقہ ہمارے سکے اوپر کس چیز کے تہے فرمایا
خلوت بیچ مجلس کے ظاہر مین ساتہہ خلق کے اور باطن مین ساتہہ حق کے ؎ از
درون شو آشنا و ز برون بیگانہ وش ؂ این چنین زیبا روش کم می بود اندر
جہان ؛ جو کچہہ اللہ تعالٰے فرماتا ہے کہ لا تلہیہم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ اشارت سا
اس مقام کے ہے اور حضرت حقایق پناہی قدس سرہ نے بیچ بیان اس طریقہ کے فرمایا
ہے ؎ سررشتۂ دولت اے برادر بکف آر ؛ وین عمر گرامی بخسارت مگذار ؛ دایم ہمہ
جا با ہمہ کس در ہمہ کار ؛ می دار نہفتہ چشم دل جانب یار ؛ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ
الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط وَاللّٰهُ
یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ڈرتے ہین وہ مرد باوجود ایسی توجہ اور استغراق کے اوس
دن سے کہ پہرین بیچ اوس دن کے دل یعنے ہول سے حیرت زدہ ہوئین اور صفت آرام
کے ساتہہ گہبراہٹ کے بدلے جاوے اور پہرین آنکہین اور طرف سے دیکہتے ہین
تو دیکہین کہ نامہ اوسکا کہان سے ساتہہ اوسکے آتا ہے ڈرتے ہین تا جزا دیوے
اللہ اونکو بسبب اوس ڈر کے بہترین جزا کی وہ چیز کہ عمل کئے ہین اونہون نے یعنے
بہشت وعدہ کیا گیا اور زیادہ کرے بیچ بدلہ اونکے فضل اپنے سے یعنے سوا جزا
وعدہ کی گئی کی اونکو بخشش کرامت فرماوے کہ ہرگز بیچ ظاہر اون کے کی نگذرے
ہووے اور اللہ روزی دیتا ہے بیچ دنیا کے جس کسی کو کہ چاہتا ہے بیحساب یعنے اوپر
اوس روزی کے حساب نہین کرتا یا زیادہ دیتا ہے اوس سے بیچ آخرت کے کہ بیچ
قید گنتی کے آوے وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ کَسَرَابٍۭ بِقِیْعَةٍ یَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ط
حَتّٰٓی اِذَا جَآءَهٗ لَمْ یَجِدْهُ شَیْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ط وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ
اور وہ لوگ کہ ڈہانکا اونہون نے حق کو اور کافر ہوئے ساتہہ اللہ کے عمل اون کے
کہ بیچ ظاہر کے اچہی دکہائی دیوین مانند صلہ رحم کے اور آزاد کرنے غلام کے اور کہلانے
فقیرون کے مانند سراب کے ہین بیچ زمین یکسان کے اور سراب وہ ہے کہ چمک آفتاب
دوپہر کے بیچ زمین ہموار کے پڑے چمکارا اوسکا روشن مانند چشمہ پانی کے دکہلائی دیوے
گمان کرے اوسکو پیاسا پانی صاف اور متوجہ اوسکی طرف ہووے تو جب تلک کہ
پہنچے بیچ اوس جگہہ کے کہ اوس مین گمان پانی کا کیا تہا نپاوے وہ گمان کیا ہوا

اپنا اور پاوے عذاب اللہ کا نزدیک عملون اپنے کے یا خدا کو حساب کرنے والا اپنا
پاوے پس پورا دیوے اللہ اوسکو بدلہ عملون اوسکے کا اوپر اوس طرح کے حساب نے
خواہش کے ہووے اور اللہ شتاب حساب ہے حساب ایک کا اوسکو حساب دوسرے
کے سے مانع نہووے مثال دی عملون کافر کے کو ساتہہ سراب کے اور اوسکو ساتہ
پیاسے جگر سوختہ کے پس جیسے کہ پیاسا سراب سے نا امید ہووے شدت پیاس کی
اوسکو زیادہ ہووے کافرون کو ساتہہ بدلہ عملون اپنے کے جو ناپاوین حسرت اور
افسوس زیادہ ہووے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ
فَوْقِهٖ سَحَابٌ ط ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ط اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا ط وَمَنْ
لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ع یا عمل اون کے ہووین مانند تاریکیون کے بیچ
دریا گہرے کے کہ دمبدم ڈہانکے ہے اوس دریا کو ایک موج اوپر اوس موج کے
ایک موج دوسرے اوپر موج دوسری ایک ابر کہ روشنی ستارون کے کو ڈہانکے
یہہ اندہیرے ہین بعضے اوپر بعضون کے یعنے اندہیرا ڈر کا اور اندہیرا موج پہلے کا اور
اندہیرا موج دوسری کا اور اندہیرا ابر کا جو باہر نکالے کوئی ہاتہہ اپنے کو کہ اور اعضا
سے نزدیک ہے ساتہہ آنکہون کے نزدیک نہین ہے کہ دیکہے اوسکو بیان تاکید
شدت اندہیرے کا ہے یعنے ہاتہہ کو ندیکہے اور نزدیک نہین ہے کہ دیکہے اور جسکو
کہ ندیا اور مقدور اور مقرر نکیا اللہ نے واسطے اوسکے روشنی کو بیچ وقت قسمت ازلی
کے پس نہین ہے خاص اوسکو کوئی روشنی یہہ مثال دوسری ہے خاص عملون
کا فرون کی کے ظلمات عمل سیاہ اوسکے ہین اور دریا گہرا دل اوسکا اور موج چیز کہ دل
اوسکے کو ڈہانکے جہل اور شرک سے اور سحاب آفتاب رسوائی کا اوپر اوسکے پس گفتگو
اور عمل اوسکے ظلمت ہین اور جگہہ داخل ہونے کے اور باہر نکلنے کی ظلمت ہے اور
پہرنا اوسکا دن قیامت کے ہی ساتہہ ظلمت کی ہی پس برعکس ہے مومن کا کہ نور علی
نور ہے اور اسکو ظلمات ہووے بعضا اوپر بعضے کے س مومنان از نیر گے دور آمدند
لاجرم نور علی نور آمدند کافر تاریک دل را کر نیست حال و کارش ظلمت اندر
ظلمت ست اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ آیا
ندیکہا تونے اور نجانا تونے وہ کہ اللہ تسبیح کہتا ہے خاص اوسکو جو کوئی بیچ آسمان کے

اور زمین کی ہے اور جانور بھی تسبیح کہتے ہین اوسکو جس حال مین کہ بازو کشادہ
ہو وین بیچ ہوا کے اور صف باندہے ہوئے تخصیص جانورون کے اسواسطے
ہے کہ وہ درمیان زمین اور آسمان کے ہین یا دلیلین کاریگری کے بیچ اونکے ظاہر زیادہ
ہین كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيحَهٗ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ہر ایک نے اہل آسمان اور
زمین کے سے یا جانورون سے یا سب مخلوقات سے تحقیق کہ جانا ہے دعا اپنی کو یا پاکی
اپنی کو یاد عا اور تسبیح اللہ کی کو یا خدا جانتا ہے نیاز اور نماز سب کی کو اور اللہ جاننے
والا ہے ساتھ اوس چیز کے کہ کرتے ہین سب بندگیون سے وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ اور خاص اللہ کو ہے بادشاہی آسمانون کی اور
زمینون کے کہ پیدا کرنے والا اونہون کا وہ ہے اور طرف اللہ کے ہے بازگشت سب کے
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ
مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ آیا نہین دیکھتا ہے تو کہ اللہ ہانکتا ہے اور اوٹہاتا ہے بادلون کو ٹکڑے ٹکڑے
پس تالیف کرتا ہے درمیان اوسکے یعنے ملا دیتا ہے بعضے اوسکی سے ساتھ بعضے کی
پس کرتا ہے اوسکو آپس مین ملا ہوا اور تہ بتہ پس دیکھتا ہے تو مینہ کو باہر نکلتا ہے درمیان
اوسکے سے وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ اور نیچے بہیجتا ہے ابر سے یا آسمان
سے کہ بیچ اوسکی ہے یعنے ٹکڑون بڑی کے سے کہ مانند پہاڑون کے ہین بیچ بزرگی کے
اون اولون سے کہ کاٹن ہے اور بیچ اسکے مفعول حذف کیا ہوا ہے بقدر اوسکے اسطرح
ہے کہ بہیجتا ہے او ن اولون سے کہ بیچ ابر کے ہے اولی کو اور کہتے ہین اس جگہہ معنے
سما کے آسمان ہے نہ ابر اور بیچ آسمان کے پہاڑ ہین اولون سے جیسے بیچ زمین کے
پہاڑ ہین پتہر سے اور چقماق اوس مین سے اولی اوتارتا ہے فَيُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝ پس پہنچاتا ہے اون
اولون کو ساتھہ کہیتی اور باغ جس کسی کے کہ چاہتا ہے اور پہیرتا ہے اوسکو میوے
اور محصول جس کسی ہی سے کہ چاہتا ہے نزدیک ہے کہ روشنی بجلی اوس ابر کے
کی لیجاوے آنکہون کو زیادتی روشنی کے سے اور یہہ بہت قوی دلیل ہے اوپر
کمال قدرت کی کہ شعلہ آگ کا درمیان ابر پانی رکہنے والے کے سے باہر آتا ہے
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ پہیرتا ہے اللہ

رات اور دن کو ساتھہ جانے اور آنے کے پیچھے ایک دوسرے کے سے یا ساتھہ
گھٹانے ایک کے اور زیادہ کرنے دوسرے کے یا بدلتا ہے احوال اونکا ساتھہ گرمی
اور جاڑے کے یا ساتھہ اندھیرے اور روشنی کے تحقیق بیچ اسکے کہ مذکور ہوا
البتہ وحشت اور دلیل ہے خاص صاحبون آنکھون کے اور بینائی کے کو وَاللّٰہُ
خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ اور اللہ نے پیدا کیا ہے ہر چلنے والے کو کہ بیچ زمین کی ہے
پانی سے کہ جز یادہ اوسکے کا ہے یا پانی مخصوص سے یعنے منی اور یہہ اوپر راہ تغلیب
کے ہووے اسواسطے کہ بعضے حیوانات منی کے پانی سے پیدا نہین ہوئی۔ تبیان مین
ابن عباس سے نقل کرتا ہے کہ اللہ تعالے نے ایک جوہر پیدا کیا اور نظر ہیبت کی
اوپر اوسکے ڈالے وہ جوہر گلا اور پانی ہوا بعضے اوسکے کو بدلہ ساتھہ آگ کے اور
اس سے جن پیدا کئے پس تہوڑا ایک بدلہ کیا ساتھہ باد کے اور اوس سے فرشتہ پیدا
کئے پس تہوڑا سا بدلہ ساتھہ خاک کے اور اوس پانی سے آدمی اور سارے حیوانات
پیدا کئے اور اصل سبہون کا پانی ہے فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پس ان چلنے والون سے وہ کوئی ہے کہ چلتا ہے اوپر پیٹ اپنے کے
جیسے سانپ اور بچہو اور گزندہ اور بعضا اونہین سے ہے کہ چلتا ہے اوپر دو پانون کے
جیسے آدمی اور جانور پرندہ اور بعضا اونہین سے کہ چلتا ہے اوپر چار پانون کے
جیسے وحشی اور حیوانات پہلے مذکور کیا اوسکو کہ بیچ قدرت کے ابلغ ہے اور وہ چلنے
والا ہے بے اعضا چلنے کے پیچھے دو پانو والا بعد اوسکے چار پانو والا کہ قائمہ کہتا ہی
اور حیوانات سے وہ کہ زیادہ چار پانون سے رکہتا ہے اعتماد اوسکا اوپر چار پانونکی
زیادہ نہین ہے پیدا کرتا ہے اللہ جو کچھ کہ چاہتا ہے اوس چیز سے کہ ذکر کیا اور
اوس چیز سے کہ یاد نفرمایا ساتھہ اختلاف صورتون کے اور اعضا کے اور قوی اور
فعلون کے باوجود دوستی عنصرون کے اور صاحب حدیقہ نے فرمایا ہے ~~
اوست قادر بہرچہ خواہد خواست ٭ ہرچہ خواہد کند کہ حکم اوراست ٭ نقشبند برون
گلہا اوست ٭ نقش دان درون دلہا اوست ٭ تحقیق کہ اللہ اوپر سب چیز کے
صاحب قدرت ہے پس جو چیز چاہے پیدا کرے لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ قسم اللہ کی البتہ تحقیق بہیجے ہیجا ہمنے آیتون
روشن کی ہوئین اور ظاہر کو اور اللہ راہ دکہاتا ہے جسکو چاہتا ہے ساتہہ سبب
فکر کرنے کے بیچ اوسکی طرف راہ سیدہی کے اور درست کے کہ راہ بہشت کے ہے
لائے ہین کہ درمیان بشر منافق کے اور یہودی کے خصومت پڑی یہودی نے
کہا آؤ تو جہگڑا بیچ محکمہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لے جاوین ہم اور منافق
نے کہا کہ ساتہہ کعب بن اشرف کے رجوع کرتے ہین ہم اللہ تعالے نے آیت بہیجی کہ
وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ اور کہتے ہین منافق کہ ایمان لائے ہم ساتہہ خدا کے اور
ساتہہ پیغمبر اوسکی کے اور تابعداری کرتے ہین ہم دونون کے پس پہر جاتے ہین
ایک گروہ اون مین سے اور منع کرتے ہین قبول حکم اوسکے سے پیچہے اقرار ایمان
اور تابعداری کی سے اور نہین ہین وہ گروہ ایمان لانے والے اخلاص مند یا
ثابت اوپر ایمان کے اور کہتے ہین درمیان مرتضے علی رضی اللہ عنہ کے اور مغیرہ
بن وائل کے جہگڑا تہا بیچ مقدمہ پانی اور تہوڑی زمین کے جو کچہہ علی رضی اللہ
عنہ نے چاہا کہ اوسکو نزدیک پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیجاوے میسر نہوا اور
مغیرہ نے کہا کہ پیغمبر واسطے تیرے حکم کریگا کہ تو اوسکے چچا کا بیٹا ہے حق تعالے نے آیت
بہیجی کہ اقرار ساتہہ ایمان کے اور تابعداری کے کرتے ہین اور حکم خدا اور پیغمبر کے
سے پہرتے ہین اور سرگردانی کرتے ہین وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ
بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ اور جس وقت بلائے جاتے ہین طرف کتاب اللہ
کے اور طرف حکم پیغمبر اوسکے کے تو حکم کرے پیغمبر ساتہہ راستی کی درمیان اونکی او سوقت
ایک گروہ اونین سے کہ بشر ہے یا مغیرہ موتہہ پہیرنے والے ہین محکمہ عالی پیغمبر کے
سے وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ اور اگر ہووے واسطے اون کے
حکم یعنے واسطے اونکی ہووے کہ اونکو سچا کرے آوین طرف پیغمبر کے تابعداری کرتے
ہوئے یعنے اگر جانین کہ واسطے ہمارے حکم واقع ہوویگا نہ پہیرین انکار کرین اَفِيْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ آیا بیچ دلون اونکے کے بیماری ہے یعنے کفر یا بیچ شک کے

پڑتے ہین بیچ مقدمہ پیغمبر کے اور اوس سے تہمت دیکھے کہ اوپر اوسکے اعتماد راستی
کا نہ رہا یا ڈرتے ہین وہ کہ حیف کرے اللہ بیچ بھیجنے حکم کے اور ظلم کرے اوپر اونکے اور
رغبت کرے پیغمبر اوسکا بیچ حکومت کے نہ اسطرح ہے کہ پیغمبر جانبے تہمت ہووے یا خدا
اور پیغمبر اوسکا حکم کرے ساتھ حیف کے بلکہ وہ گروہ وہی ستم کرنے والے ہین
ع ۱۰ / ۱۲ اوپر دشمنون کے یا اوپر ذاتون اپنی کے اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى
اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
سوائے اسکے نہین ہے کہ ہے گفتار مسلمانون کے جسوقت بلائے جاوین طرف
کتاب اللہ کی کے اور طرف پیغمبر اوسکے کے تو حکم کرے درمیان اونکے وقت دشمنی
اور جھگڑے کے وہ کہ کہین سنا ہمنے بات تیرے کو اور تابعداری کی ہمنے حکم تیرے
کی اور وہ گروہ کہ اسطرح کہین وہی ہین چھٹکارا پانے والے عذاب سخت الٰہی کے
سے اور پہنچنے والے ہین ساتھ درجون رضائے حقتعالے کی وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ اور جو کوئی فرمان برداری کرے اللہ کی
بیچ فریضون کے اور فرمانبرداری کرے پیغمبر اوسکے کی بیچ سنتون کے یا جو کچھ کہ فرماوے
پیغمبر اور ڈرے عذاب اللہ کے سے اوپر گناہون گزرے ہوئے کے اور پرہیز کرے غصہ
اوسکے سے اور گناہ نکرے بیچ زمانہ آیندہ کے پس وہ گروہ وہی ہین فیروزی پانے
والے ساتھ نعمتون قایم رہنے والیون کے کشاف مین لایا ہے کہ ایک نے بادشاہان
مین سے التماس ایک آیت کا کیا کہ اوس پر عمل کرے اور محتاج اور آیتون کا
نہووے علماء اون زمانے کے نے ساتھ آیت کے اتفاق کیا اسواسطے کہ حاصل ہونا فیروزی
اور فلاح کا سوا ہی فرمان برداری اور ڈرنے اور پرہیزگاری کے متصور نہین ہے
؎ اینک رہ اگر مقصد اقصے طلبی ٭ وانیک عمل از رضائے مولیٰ جوئی وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ط قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ج طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور قسم کھائی منافقون نے ساتھ اللہ کے سخت تر سوگندون اپنی کے کہ بیچ
راہ فرمان برداری کے ایسے ہین کہ بیشک اگر فرماوے تو اونکو واسطے باہر آنے کے
شہر اور مال اپنے سے البتہ باہر آوین اور ایک ساعت دیر نکرین کہہ تو اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ مت قسم کے یاد کرو تم اور سوگند جھوٹی نکھاؤ کہ مطلب تم سے

تابعداری ہے پہنچانے گئے ساتھہ اخلاص کے اور صدق نیت کے نہ سوگند لیاون
جھوٹی اوپر تابعداری نفاقی کے تحقیق کہ اللہ جاننے والا ہے ساتھہ اوس چیز کے کہ
تم کرتے ہو نفاق سے اور سوائے اوسکی سے قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ج
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَیْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ط وَاِنْ تُطِیْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ط
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ کہہ فرمانبرداری کرو تم اللہ کی اور تابعداری
کرو تم پیغمبر کی ساتھہ صاف نیت کے پس اگر روگردانی کروگے تم اے آدمیون پس سوائے
اسکے نہین ہے کہ اوپر پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہے وہ چیز کہ اوپر اوس کے
حمل کی ہے پہنچانے احکام کے سے اور اوپر تمہاری ہے وہ چیز کہ یاد کئے گئے ہو
فرمانبرداری سے اور اگر تابعداری کرو تم پیغمبر خدا کے بیچ حکم اوسکے کے راہ پاؤ تم
ساتھہ راستے کے اور نہین ہے اوپر پیغمبر کے مگر پہنچانا ظاہر اور دعوت روشن اور
پیغمبر میرا جو کچھہ اوپر اوسکے ہے بجالایا اور جو کچھہ کام تمہارا تھا باقی رہا یعنے فرمان
برداری کام تمہارا تھا سو نکئے تمنے وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وعدہ کیا ہے اللہ نے اون لوگون کو کہ ایمان لائے ہین تم مین سے اور کئے کام اچھے
مراد ساتھہ قول مشہور کے فقیر لوگ ہجرت کرنے والون کے ہین کہ بعد ہجرت کے مدینہ
مین بیچ گھرون انصاریون کے جاگہہ پکڑی اور قریش اکثر قبیلون عرب کے سے
کہ بیچ مکہ اور یثرب کے تھے اوپر لڑائی اونکی کے اتفاق کر کر شب و روز پیغام سختی کی
ہوئی اور باتین فتنہ اوٹھانے والین بھیجتے تھے ہجرت کرنے والے اکثر اوقات ہتیار
ساتھہ اپنے رکھتے تھے اور زمانہ ساتھہ خوف کے گزارتے تھے ایکن آپس مین کہا ایا کوئی
وقت اور زمانہ اوپر ہمارے ایسا ہی آوے کہ اپنے تئین ساتھہ دلجمعی کے دیکھین
ہم اور ساتھہ فراغت خاطر کی اور بچھونے امن اور سلامتی کے بیٹھین ہم یہہ آیت نازل
ہوئی اور اللہ تعالے نے وعدہ دیا اور قسم کہائی کہ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ص البتہ اونکو خلیفہ کرے بیچ زمین کافرون کے عرب اور عجم سے جیسے
کہ خلیفہ کئے گئے وہ لوگ کہ تھے اور حفص استخلف کو فعل معلوم پڑھتا ہے یعنے جیسے
کہ خلیفہ کیا اللہ نے اون لوگون کو کہ تھے آگے ان سے یعنے بنی اسرائیل کہ زمین
مصر اور شام کے ساتھہ اون کے دی لو دخل کیا بیچ اوس زمین کے جیسے کہ

بادشاہ بیچ ملکون اپنے کے کرتے ہین اور تھوڑی فرصت کو بہی ساتہہ وعدہ مومنون
کے وفا فرمائے جیسے کہ جزیرہ عرب کے اور شہر کسرائے کا اور ملک روم کا ساتہہ اونکے
بخشا اور امید ہے کہ تمام اطراف شرق اور مغرب کے ساتہہ حکم لیظہرہ علی الدین کلہ کے
بیچ قید حکم خادمون شرع نبوی کے آوے یہہ آیت دلیل معجزہ قرآن کے ہے اور
حجت صحت نبوت کی اور دلیل خلافت خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی ہے اور
آیت دوسری فرماتا ہے کہ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ط يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا ع وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور البتہ مضبوط اور ثابت کرے واسطے اون کے دین اون کے کو وہ دین
کہ پسندیدہ ہے خاص اونکو یعنے دین اسلام مراد وہ ہے کہ اوسکو اوپر سب دینون کے
غالب کرے اور بدلہ دیوے اونکو پیچہے ڈرنے اونکے سے امن کو پرستش کرین میرے
تئین بیچ وقت خلافت کے شریک نکرین ساتہہ میرے کسی چیز کو یعنے اختیار اور
دولت اونکو عبادت اور توحید میری سے باز نرکہے اور جو کوئی کافر ہووے بیچ
اس نعمت کے پیچہے سبب ہونے وعدہ کے سے پس وہ گروہ یعنے کفر نعمت کرنے والے
وہ ہی کامل ہین بدکاری مین امام ثعلبی رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قبیلہ ذو النورین
ایک گروہ تہے کہ کفر اس نعمت کا کیا تہا اونہون نے وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اور قایم رکہو تم نماز فرض کئے گئے کو اور دو تم زکوۃ
واجب کو اور تابعداری کرو تم پیغمبر کی ساتہہ جس چیز کے کہ حکم کرے شاید کہ تم رحمت
کئے جاؤ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ج وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ع ۷ ۱۴
نہ جان تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اون لوگون کو کہ کافر ہوئے عاجز کرنے
والے ہین خاص اللہ کو عذاب کرنے سے بیچ زمین کے یا سبقت کرنے والے ہین
اوپر اوسکے یعنے نہ قدرت رکہین کہ اوپر اللہ تعالی کے آگے بڑہین اور عذاب اوسکے
کو اپنی سے فوت کرین اور جاگہہ بازگشت اونکی کے آگ دوزخ کی ہے اور بری باز
گشت ہے دوزخ بیچ شان اوترنے اس آیت کے مین لایا ہے کہ حضرت رسالت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک غلام انصاری کو کہ مدلج بن عمرو نام تہا واسطے
بلانے فاروق کے دوپہر کو بہیجا مدلج بیخبر اور بے اجازت گہر مین اون کے گیا اور عمر رضی اللہ

عنہ سوتے تہے اور کپڑا بعضے اعضا اون کے سے دور ہوا تہا اور ایک قول یہہ ہے کہ
جاگتے تہے اور ساتہہ جورو اپنی کے کنار بوسہ کرتے تہے آنے غلام کے سے کراہیت تمام
بیچ خاطر اون کے کے گذری اوپر زبان مبارک اون کے کے جاری ہوا کہ کیا ہوتا کہ
حقتعالی فرماتا کہ باپ اور بہائی اور خادم اور غلام ہمارے بیچ مانند اس ساعتون
کے بے اجازت بیچ گہرون ہمارے کے نہ آوین تو اوپر بہید امرون پوشیدہ کی خبردار
ہوویں بعد اوس کے بیچ خدمت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آئے یہ آیت
اوتری يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا ع ۱۴
الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ط اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم چاہیئے کہ حکم مانگین تم سے
وہ لوگ کہ مالک اون کے ہین ہاتہہ تمہارے یعنے غلام کہ مرد ہوویں یا سب غلام
اور لونڈیاں اور وہ لوگ بہی تم مین سے کہ نہین پہنچے ہین حد بلوغ کو قوم تمہاری سے
یعنے غلام اور لڑکے کہ واقف جماع سے نہین ہوئے چاہیئے کہ اذن طلب کرین تم سے
واسطے آنے کے بیچ گہرون تمہارے کے تین بار بیچ رات اور دن کے مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ
الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ط ایک بار
پہلے نماز فجر کی سے کہ آدمی سونے سے اوٹہتا ہے اور کپڑے رات کے دور کرکے چاہتا
ہے کہ لباس صحبت کا پہنے اور ایک بار اسوقت کہ رکہتے ہو تم کپڑون اپنے کو بیان وقت
کا ہے یعنے وہ وقت دوپہر ہے اور ایک بار بعد نماز عشا کے کہ وقت تنہائی کا ہے
لباس سے اور وقت آنے خواب گاہ کا ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ ط لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا
عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ط طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ط كَذَلِكَ يُبَيِّنُ
اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ نگاہ رکہو تم یہہ تین وقت ننگی ہونے کے
کہ خاص تمکو ہے نہین ہے اوپر تمہارے اور نہین اوپر غلامون کے اور لڑکون نابالغ کے کچہہ
گناہ اور نیکی بیچ چہوڑنے اذن مانگنے کے پیچہے ان تین وقتون سے غلام پہرنے والے
ہین یعنے آنے والے ہین اوپر تمہارے واسطے خدمت کی پس ہمیشہ ہر وقت نہ سکین
کہ رخصت مانگین آتے ہین بعضے تم مین سے اوپر بعضے کے یعنے غلام اوپر صاحب
کے مانند اس روشن کرنے کے روشن اور بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے
دلیلین حق کے اور احکام شرع کے اور اللہ دانا ہے ساتہہ مصلحت بندون کے

حکم کرنے والا ہے ساتھہ رعایت آداب مراسم کے نزدیک بعضے علما کے یہہ آیت
منسوخ ہے اور ساتھہ قول بعضون کے محکم ابن جبیر کو پوچھا کہ بعضے آدمی بیچ نسخ
اس آیت کے سخنین کہتے ہین جواب دیا کہ قسم اللہ کی یہہ آیت منسوخ نہین لیکن
لوگ اس مین تغافل کرتے ہین وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا
كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ
اور جبوقت پہنچین لڑکے تم مین سے ساتھہ خواب دیکھنے کے یعنے صاحب احتلام ہووین
مراد وہ ہے کہ بالغ ہووین اور احتلام روشن تر دلیل ہے ساتھہ بالغ ہونے کے
پس چاہیے کہ رخصت مانگین بیچ سب وقتون کے جیسے کہ رخصت مانگتے ہین وہ
لوگ بالغ ہوئی ہین آگے اون سے یعنے وہ حکم تمام مرد و نکار کہتے ہین بیچ حکم مانگنے
کے جیسے کہ بیان کیا اس حکم کو روشن کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیون اپنی
کو اور اللہ جاننے والا ہے ساتھہ احوال تمہارے کے حکم کرنے والا ہے ساتھہ حکمت
کے بیچ تعین کرنے رضاع شریعت کے تکرار اس رسم کے بیچ آخران دو آیتون کے
پے درپے واسطے زیادتی تاکید کے ہے وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا
فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ اور بیٹھنے والیان
بیچ گھرون کے عورتون سے وہ عورتین کہ امید نہین رکھتی ہین نکاح اپنے کی تئین
یعنے طمع نہین کرتے ہین کہ کوئی اونکو نکاح کرے یعنے بڑہیان پس نہین ہے اوپر
اون کے کچھہ گناہ اور وبال اوس سے کہ رکہین کپڑے ظاہر اپنے کو مانند چادر کے
جس حال مین ظاہر کرنے والے ہووے جگہہ زینت اپنی کو یعنے غرض دور کرنے چادر
کے سے ظاہر کرنا سر اور گردن اور کان کا اور مانند اوسکے کا ہووے وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ
خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اور وہ عورتین کہ طلب پردہ کی کے کرین اور ڈہانکین
اپنے تئین بہتر ہے اونکو اور دور تر ہے تہمت سے اور اللہ سننے والا ہے گفتگو اون
کے ساتھہ مردون کے جاننے والا ہے ساتھہ مقصود کے گفتگو اونکی سے امام واحدی
رحمہ اللہ لایا ہے کہ تندرست صحابیون کہ ساتھہ بیمار اور اندہون کے نکہاتے نہتے
یا یہہ جماعت ہم پیالہ ہونے سے ارباب صحت کے گناہ کرنے والے تہے خطرہ اسکے
سے کہ مبادا طبیعتون تندرستون کے کو اوہنون سے نفرت اور کراہیت آوے یا وہ کہ

کہ بعضے اصحابوں سے جب سفر کو جاتے تھے کنجیان گہرون کی اور غلون کی بیچ تاثت
ارباب عاہات کے دیتے تھے تو بیچ وقت حاجت کے طعام اونکے سے کہادین اور
یہہ محتاج ساتہہ وہم نارضامندی اونکی کے اوس سے پرہیز کرتے تھے یا اگر اونکو کوئی
اقرباؤن سے دعوت کرتا تہا قبول نکرتے تھے اللہ تعالیٰ نے آیت بہیجی کہ لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی
حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤی اَنْفُسِکُمْ اَنْ تَاْکُلُوْا
مِنْۢ بُیُوْتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآئِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اُمَّهٰتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اِخْوَانِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخَوٰتِکُمْ
اَوْ بُیُوْتِ اَعْمَامِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ عَمّٰتِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِکُمْ اَوْ بُیُوْتِ خٰلٰتِکُمْ اَوْ مَا مَلَکْتُمْ
مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِیْقِکُمْ ط نہین ہے اوپر اندہے کی کچہہ گناہ اور ثواب اور نہ اوپر لنگڑی
کے کچہہ گناہ اور نہ اوپر بیمار کے کچہہ گناہ اور نہ اوپر خاتون تمہارے کے یہہ کہ کہاؤ تم
اے اہل مصیبت کہانا گہرون اپنے سے کہ اہل اور عیال تمہارے بیچ اوسکے ہین اور
گہر بیٹون کے بہی اوسمین داخل ہین موافق حکم اس حدیث شریف کے کہ اَنْتَ وَمَا
لَکَ لِاَبِیْکَ اور حدیث صحیح وہی کہ اکثر جو کچہہ کہ کہاتا ہے مرد کسب اوسکا ہے یعنے کسب
سے روزی پیدا ہوتی ہے وَاِنَّ وَلَدَهٗ مِنْ کَسْبِہٖ یا گہرون باپون اپنی کے سے یا کہاؤ تم
گہرون ماؤن اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون بہائیون اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون بہنون
اپنی کے سے یا کہاؤ تم گہرون چچاؤن اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون پہپہیون اپنی کے
سے یا کہاؤ تم گہرون ماموؤن اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون خالا اپنی کے سے یا اون گہرون
سے کہ مالک ہوئے ہو تم خزانون اوسکے کو نقد اور جنس سے اور طعام سے غلامون کے
رضامندی گہر والے کے کہانے مین لازم ہے یا گہرون دوستون کے سے اور اسمین
بہی رضامندی دوست کی شرط ہے اور حقیقت وہ ہے کہ اگر دوست حقیقی ہووے
اس صورت مین خوش زیادہ ہووے فتح موصلے رحمہ اللہ علیہ اوپر دروازے گہر ایک
دوست کے آیا اور وہ گہر مین نتہا تہلی اوسکی لونڈی سے مانگے اور دو پیسے نکال کر
باقی لونڈی کو پہیر دئے جسوقت مالک گہر مین آیا اور صورت حال کی سنی ساتہہ شکرانہ
اوس خوشی کی لونڈی کو مال دیا اور آزاد کیا نگارستان مین لایا ہے ۵ شبی گفتم
جہان فرسودۂ را ٭ کہ بود آسودہ در کنج رباطی ٭ نلذتہا چہ خوشتر در جہان گفت ٭
میان دوستداران انبساطی ٭ اور عوارف المعارف مین لایا ہے کہ دوستدار کو چاہیے

کہ جو کچھہ رکھنا ہو درمیان رکھے اور پرسش تھوڑی بہت کی سے درگزرے اسواسطے کہ
دوست جانی بہتر ہے مال فانی سے اور جیسے کہ کہا ہے س ۹ اے دوست برو بہر چہ
داری یاری بخر و بہیچ مفروش ؂ اور اوپر قول پہلے کے سبب اوترنے اس آیت
کے نفرت اصحابوں کی تھی ساتھہ کھانے بیماروں کے علی کو بعضے فی کے چاہیے رکھنا
یعنے نہین ہے بیچ کھانے کے ساتھہ ہر ایک کی انمین سے کچھہ گناہ لاگے ہین بیچ شان
بنی لیث بن عمرو کے قبیلہ کنانہ سے کہ اکیلا طعام کھانا حرام جانتا تھا اور صبح سے
شام تلک خوان رکھہ کر مہمان ڈھونڈتا تھا اور جب تیسرا حصہ رات گزرتے تھی اور
مہمان نہ ہاتھہ آتا تھا کچھہ تھوڑا سا کھاتا تھا بیچ مقدمہ ایک جماعت کے انصار سے
ہے کہ محنت اوپر ذات اپنی کے رکھکر سوائے مہمان کے کھانا نکھاتے تھے یا بیچ بیان
اوس گروہ کے کہ جماعت کی ساتھہ کھانے سے پرہیز کرتے تھے یہ آیت آئی کہ لَیْسَ عَلَیْکُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَاْکُلُوْا جَمِیْعًا اَوْ اَشْتَاتًا فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ
نہین ہے اوپر تمہارے کچھہ گناہ اس سے کہ کھاؤ تم کھانے کو آپس مین اکٹھے ہوکر یا جدا
ہوکر پس جسوقت آؤ تم بیچ اون گھروں کے کہ مذکور ہے یا بیچ گھروں اپنے کے یا گھرین خالی
یا مسجدوں مین پس سلام کہو تم اوپر ہم دینوں اپنے کے جیسے کہ حدیث ہے المؤمنون کنفس
واحدۃ اور بیچ گھروں اپنے کے اوپر اہل اپنی کے اور مسجدوں مین ہے سلام کہو
سلام کہنا فرض ہے بیچ ہر گھر اور بیچ ہر مسجد کے کہ جاوے اور کہا ہے کہ اگر گھر یا
مسجد خالی ہووے کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا مِنْ رَّبِّنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اور ہر طرح
غرضکہ سلام ہے تَحِیَّۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ مُبٰرَکَۃً طَیِّبَۃً کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ
ع ۸ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ سلام کرنا ثابت اور شروع ہے نزدیک اللہ بابرکت پاک کے
ہے کہ ذات سننے والی کے ساتھہ اوسکے خوش ہووے جیسے کہ بیان سلام کا فرمایا کہ تم
سمجھو بیچ اوسکے اور حق اور صواب کو پاؤ تم اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ
وَاِذَا کَانُوْا مَعَہٗ عَلٰٓی اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ یَذْهَبُوْا حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْهُ ط سوائے اسکے نہین ہے کہ
ایمان لانے والے کامل وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور ساتھہ پیغمبر اوسکے
کے اوپر کسی کام کے جمع لانے والے یعنے وہ مہم کہ سب شریک ہوین انکو جمع چاہیے ہونا جیسے
جمعہ اور عیدین اور حرب اور مشورہ اور نماز استسقا مین نجاوین نزدیک اوسکے سے

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ تحقیق وہ لوگ
کہ حکم مانگتے ہین تجہسے وہ گروہ وہی ہین کہ ازروی صدق کے ایمان لاتے ہین ساتہ
اللہ کے اور پیغمبر اوسکے کے اور تصدیق کرتے مین اعتراض ساتہہ ایک جماعت منافقون
کے ہے کہ بیچ غزوہ تبوک کے ساتہہ پیچہے رہنے کے جہاد سے حکم ڈہونڈہتے
تہے اور اون کے حق مین اوتری کہ انما یستاذنک الذین لا
یومنون باللہ ورسولہ .... فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ
لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
پس جو وقت حکم مانگین یہہ مومن اخلاص مند تجہسے واسطے اصلاح اور تمام کرنے بعضون
کاموں اپنی سے پس حکم دے تو جسکو چاہئے تو اونمین سے کہ عذر روشن رکہتا
ہووے اور باوجود اجازت کے بخشش مانگ تو واسطے اونکے اللہ سے اسواسطے آگے
کرنا کام دنیا کا اوپر کام دین کے خلل سے نہین ہے اگرچہ ساتہہ عذر کے ہووے اور
گویا کہ باہر ہونے سے جماعت کے گنہگار ہین پس واسطے اونکے بخشش مانگ تحقیق
کہ اللہ بخشنے والا ہے تقصیرین بندون کے مہربان ہے اوپر تخفیف تکلیف کی اونکے
لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا ۚ نہ کہو تم اور نہ جانو تم بلانا
رسول کا خاص تمکو درمیان اپنے مانند بلانے بعضے تمہارے سے بعضے کے تئین
یعنے قیاس نکرو تم بلانے رسول کے کہ اوپر بلانے آپس کے اعراض کر سکو تم یا بیچ
جواب کے ڈہیل سکو کرنا کہ دیری ساتہہ حکم اوسکے کے واجب ہے اور لازم اور
پہرنا بغیر اذن اوسکے کے حرام اور ناروا یا دعا اوسکی اوپر تمہارے یا واسطے تمہارے
مانند دعا آپس کے نجانو کہ وہ دعا بیشک قبول ہے درگاہ خدا کی کے تو پکارنا تمہارا
خاص رسول کو چاہئے کہ مانند پکارنے آپس کے نہووے کہ اکیلا نام لو تم بلکہ چاہئے
کہ ازروے تعظیم کی ہووے جیسے کہ یا رسول اللہ یا نبی اللہ اسواسطے کہ خدا نے سب
پیغمبرون کو ساتہہ نام کے اونکے خطاب کیا ہے اور حبیب اپنے کو ساتہہ ندای
کرامت کے ۵ یا آدم ست یا پدر ابنیا خطاب یا ایہا النبی خطاب محمد ست
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لائے ہین کہ جو وقت حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
خطبہ پڑہتے تہے منافق عاجز ہو کر مسجد سے باہر جاتے تہے آیت آئی کہ ؛

قَدْ یَعْلَمُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْکُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِہٖٓ اَنْ
تُصِیْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ یُصِیْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ تحقیق جانتا ہے اللہ اون لوگون کو کہ
از روئے کراہت کے باہر جاتے ہین تھوڑے تھوڑے درمیان تمہارے سے جس
حال مین کہ پناہ ڈھونڈھتے آپسمین اور چھپانا سب کو پس چاہئے کہ ڈرین وہ لوگ
کہ مخالفت اور روگردانی کرتے ہین فرمان اللہ کے سے اور رسول کے سے کہ پہنچے ساتھ اونکے
آزمائش اللہ سے کہ گمراہی ہے یا محنت بیچ نفس اور مال اور بیٹے کے یا غلبہ بادشاہ
زبردست کا یا مہر غفلت کے اوپر دل کے یا رو ہونا توبہ کا جنید قدس سرہ نے
فرمایا ہے کہ فتنہ سختی دل کی ہے اور اثر پانی والا ہونا اوسکا معرفت الٰہی سے یا
پہنچے اونکو عذاب دکھ دینے والا آخرۃ مین اَلَآ اِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
قَدْ یَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَیْهِ ۭ وَیَوْمَ یُرْجَعُوْنَ اِلَیْهِ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ ع ۹ ۱۵
جانو تم تحقیق کہ خاص اللہ کو ہے جو کچھ بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہے یعنے سب
ملک اوسکے ہین اور مالک سب کا وہ ہے اسواسطے کرنے والا سب کا وہ ہے تحقیق
کہ جانتا ہے وہ چیز کہ اے تکلف کرنے والو تم پر اوپر اوسکے موافقت سے اور مخالفت
سے اور نفاق سے اور اخلاص سے اور فرمان برداری اور گناہ سے اور جانتا ہے
اوسدن کو کہ پھیرے جاوین منافق طرف اوسکے واسطے جزا کے پس خبر دیتا ہے
اونکو ساتھ اوس چیز کے کہ کرتے ہین عملون بری سے اوپر اوسکے بدلہ دیوے
اور اللہ ساتھ سب چیزون کے جاننے والا ہے اور کوئی چیز اوپر اوسکے پوشیدہ
نہین ہے ۵ آنکس کہ بیافرید پیدا و نہان ۔ چون نشناسد نہان و پیدا جہان

سورۃ الفرقان مکیۃ وھی | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | سبع وسبعون آیۃ

تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝ کشف الاسرار
والے نے معنے کہ تفسیر والون نے خاص لفظ تبارک کے کئے ہین تین معنے اختیار کرتا ہے
ہین پہلے وہ کہ برکت اوس سے ہے اور یہہ اشارا ساتھ کارسازی اور بندہ نوازی
حق کی ہے دوسرے وہ کہ بزرگوار اور برتر ہی اور یہہ بیان صفت ہمیشگی اوسکی
سے ہے وہ ذات پاک ہے کہ نیچے بھیجا قرآن کو جدا کرنے والا ہے حق کو اور باطل
کو اور حلال اور حرام کو اوپر بندہ اپنے کے کہ محمد ہے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

تا ہووے بندہ اوسکا خاص آدمیونکو اور پریونکو ڈرانیوالا عذاب الہی سے
یا ہووے قرآن اپنا قرآن سبکے کو بیچ ہر وقت کے ڈرانیوالا غضب
اور دبدبہ الہی سے اَلَّذِی لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيْرًا اللہ وہ ذات پاک ہے
کہ خاص اوسکے تئین ہے بادشاہی آسمانون کی اور زمینون کی اسواسطے کہ وہ یکہ
ہے ساتہہ پیدا کرنے اونکے کے پس اوسیکو پہنچے تصرف بیچ اونہون کے اور نہین ہے
خاص اوسکو کوئی شریک بیچ بادشاہی کے جیسے کہ ثنویہ اور ثلیہ کہتے ہین یعنے
اوسکو ہے بادشاہی ساتہہ تنہائی کی کہ قایم مقام اوسکا سکے ہونا یا ساتہہ شریک کے کہ
برابری سکے کرنا اور پیدا کیا سب چیزون کو مواد مخصوصہ سے ساتہہ صورتون
طرح طرح کی کے پس اندازہ کیا اون چیزون کو اندازہ کرنا یعنے اوسکو تیار کیا واسطے
خصوصیت کے اور اوس فعل کے کہ اوس سے چاہتا تہا یا اندازہ کیا بقا اوسکے کو
وقت معلوم تلک وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ اور پکڑے
کافرون نے سوائے اللہ کے پیدا کرنیوالے اور خدا کہ نہ پیدا کرین کسی چیز کو اور قادر
نہووین اوپر پیدا کرنے کسی چیز کے اور حالانکہ وہ پیدا کئے گئے ہین اور ہر پیدا کیا
ہوا محتاج ہے ساتہہ پیدا کرنے والے کے اور محتاج خدائی کو نہین لایق پس بت کے
بندی اوسکی اونکو تراشتے ہین اور جسطرح کہ چاہتے ہین تصویر کرتے ہین کسطرح
لایق پرستش کے ہووین وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ
مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا اور باوجود پیدا ہونے کے نہین قدرت رکہتے واسطے
ذاتون اپنی کے باز رکہنا نقصان کا اور پہنچانا نفع کا یعنے نہ فائدہ اپنے تئین
سکین پہنچانا اور نہ نقصان اپنے سے دور سکین رکہنا اور حالانکہ خدا ضرر کرنے
والا اور نفع دینے والا چاہئے اور قادر نہین خدا باطل اوپر مارنے کسی کے اور
نہ اوپر جلانے کسی کے پہلے یا اوپر باقی رکہنے زندگی اوسکی کے اور نہ اوپر پہر اوٹہنے
حشر اون کے کے دوسرے بار اور اللہ جلانے والا اور مارنے والا اور بعث کرنے والا
چاہیے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ
اور کہا اون لوگون نے کہ کافر ہین نہین ہے یہ فرقان کہ محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم

ساتہہ ہمارے لایا ہے مگر جہوٹہہ کہ آپ جوڑا ہے اوسکو اور یاری دی ہے اوسکو
اوپر بنانے اوس جہوٹہہ کے ایک گروہ اور نے جبر اور یسار یا عداس یا فکہ یعنے
وہ چیزین اگلی اوپر اوسکے پڑہتے ہین اور وہ ساتہہ عبارت عربی کے اوپر ہمارے
القا کرتا ہے فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا پس تحقیق کہ آئے ہین یہہ گروہ ساتہہ ستم اور
جہوٹہہ کے یعنے یاری دینے والے اوسکے اور اوپر اس تقدیر کے باقی کلام کا فروں کا
کا ہووے ظاہر وہ ہے کہ یہہ سخن حضرت حقتعالیٰ کا ہے فرماتا ہے کہ کافر بیچ اسکے
کہ کہتے ہین قرآن جہوٹہہ ہے اور ساتہہ مدد ایک قوم کے جوڑا جاتا ہے آئے ہین ساتہہ
شرک اور ستم اور تہمت کے وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ
اَصِيْلًا اور دوسری کہتے ہین کلام اوسکا کہانیان پہلون کے ہین کہ بیچ کتابون کی
لکہی ہین لکہواتا ہے اوسکو اسواسطے کہ آپ نہین لکہہ سکتا پس وہ لکہا ہوا املا کیا
جاتا ہے اوپر اوسکے فجر کے وقت اور شام کیوقت یعنے بیچ دو طرف دنکے یا رات اور
جن اوسکو اوپر اوسکے پڑہتے ہین تو یاد کرتا ہے اسواسطے کہ آپ نہ سکے پڑہنا اور جسوقت
یاد کیا اوپر ہمارے پڑہتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ وحی ہے قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا کہہ تو اے محمدؐ جواب مین اون کے کہ بہیجا
ہے قرآن کو اوس کسی نے کہ بتحقیق جانتا ہے پوشیدہ کو بیچ آسمان کے اور زمین
کے ساتہہ اوس دلیل کے کہ یہہ کلام ملا ہوا ہے اوپر چیزون غیب کے اور علم غیب خاصہ
حقتعالیٰ کا ہے اور دوسرے دلیل وہ کہ کہ سب صاف زبان تمہارے باوجود علم کے
لانے مانند اوسکے سے عاجز ہین اور ایسا کلام سوا نزدیک اللہ کے سنی نجا ہے تحقیق
کہ وہ ہے بخشنے والا کہ پردہ کرم کا اوپر گناہون بندونکی ڈہانکتا ہے مہربان ہے
کہ اوپر گنہگارون کے عذاب شتابی نہین کرتا وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ
الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ اور کہتے ہین سردار کافرون قریش کے جیسے ابوجہل
اور عتبہ اور امیہ اور عاص اور مانند اونکے کیا ہے اس پیغمبر کو اوپر راہ طعن کے کہتے ہین
کیا ہوا ہے اوس شخص کو کہ دعوی پیغمبری کا کرتا ہے کہ مانند اور آدمیون کے کہاتا ہے
کہانیکو اور جاتا ہے واسطے طلب معیشت کے مانند اورون کے بیچ بازارونکی اگر دعوے
اوسکا درست ہے چاہئے کہ حال اوسکا برخلاف حال اورونکی ہووے وہ بسبب

وقوف بیچ مرتبہ محسوسات کے حال آنحضرت کے سبب غافل ہوئے اور جانا کہ تمیز پیغمبر کے
سوائے اونکی سے ساتھہ امور جسمانی کے ہووے اور سمجھا کہ پیغمبری نفی کرنے والے بشریت
کے نہین ہے بلکہ خواہش کرنے والے اوسکی ہے توہم جنسے سب فائدہ پانی کے ہووے
سے جنس باید تا در آمیزد بجنس والس کے گیرد باجن جنس والس ؛ القصہ مشرکون
نے کہا چاہیے تہا کہ وہ فرشتہ ہوتا اور اگر فرشتہ نہین ہے لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ
فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۙ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا کیون نہین بہیجا طرف اوسکی فرشتہ پس ہوی ساتھہ اوسکے
ڈرانے والا اور مدد کرنے والا بیچ ڈرانے کے اوپر بیچ کام اوسکے کے یا یہہ کہ ڈالا جاوی
طرف اوسکی ایک خزانہ تو ساتھہ اوسکے غالب ہوکر تردد تحصیل معاش کے سبب بے پرواہ
ہووے یا ہووے واسطے اوسکے ایک باغ کہ کہاوے میوے اور محصول اوسکے سے اوس
ساتھہ اوسکے معاش اوسکے گذرے اور کہا ظالمون نے رکہنا مظہر کا بیچ جاگہ ضمیر کے
حکم ساتھہ ظلم اون کے کے ہے یعنے ستمگار ہین بیچ اس سخن کے کہ مومنون کو کہتے ہین
کہ نہین پیروی کرتے ہو تم مگر ایک مرد جادو کیئے گئے کے یعنے وہ کوئی کہ اوسکو جادو
کیا ہے اور عقل اوسکی پوشیدہ ہوئی ہے اور تفسیر بادروی مین مسحور کو ساتھہ معنے
ساحر کے جانتا ہے یعنے پیروی جادوگر کے کرتے ہو کہ تمکو اور ہمکو ساتھہ جادو کے فریب دیتا
ع ۱ ۱۲ ہے اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا دیکہہ تو اے
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھہ آنکہون بینائی کے تو دیکہے تو کہ دشمنی کرنے والے
کیونکر بیان کرتے ہین واسطے تیرے مثالون کو یعنے کہین اُنہون نے باتین ناخوش
اور تشبیہ کیا تجکو ساتھہ مسحور کے اور ساتھہ تعریف جہوٹہہ جوڑانے والے کے اور املا
کرنے والے وصف کے پس گمراہ ہووے اوس راہ سے کہ ملانے والا ہے ساتھہ
معرفت پیغمبر ان کے پس قدرت نہین رکہتے ہین اور نہین پاتے ہین کوئی راہ نہ
دلیل کے اوپر اوس چیز کے کہ کہتے ہین تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا بہت بزرگ وہ کوئی کہ محض
فضل سے اگر چاہے بخشے تیری تئین بیچ دنیا کے بہتر خزانہ سے اور باغ سے کہ وہ کہتے
ہین اور مہیا کیا ہووے وہ باغ کہ جاتے ہین نیچے درختون اوسکے سے نہرین اور دیوے

تجکو بیچ اون باغون کے محل بلند اور گھر بیچ تر بیچ اسباب نزول کی مذکور ہے کہ
جو مالدار قریش کے ساتہ انحضرت کے طعنہ فقر فاقہ کا کرتے تہے رضوان کہ آراستہ
کرنے والا باغون بہشت کا ہے ساتہ اس آیت کے نازل ہوا اور ایک ڈبہ نور سے
آگے انحضرت کے رکہا اور فرمایا کہ پروردگار تیرا فرماتا ہے کنجیان خزانون دنیا کے
اسمین ہین اونکو بیچ ہاتہہ اختیار تیرے کے دیتے ہین ہم اوس شرط پر کہ وہ بزرگیان
اور نعمتین کہ نامزد تیرے کی ہین ہمنے آخرت مین برابر پر لشہ کے کم ہووے انحضرت
نے فرمایا کہ اے رضوان میرے تئین ساتہہ ان کنجیون کے حاجت نہین ہے الفقر
فخری فقر کو دوست بہت رکہتا ہون مین اور چاہتا ہون مین کہ بندہ شکر کرنے
والا اور صبر کرنے والا ہون مین رضوان نے کہا اصبت اصاب اللہ بک سمجہیے کہ شان بلند
ہمت انحضرت کے کا ہے ایسی ہمت ہے کہ باوجود تنگی اور احتیاج کے نظر التفات کے اوپر خزانون روے
زمین کے نڈالے اوسکو دہیان چاہیے کیا کہ بیچ شب معراج کے ہرگز نظر ساتہہ ماسوے
اللہ کے نکہولے اور ساتہہ کسی چیز کے عجائبات ملکوت کے سے اور تحفون عرصہ جبروت
کے سے التفات نفرمایا تو عبارت اوسے یہ آئی کہ مازاغ البصر وما طغیٰ ۵ ز رنگ
آمیزی ریحان آن باغ ؛ نہادہ چشم خود در مہر مازاغ ؛ نظر چون برگرفت از نقش
کونین ؛ قدم زد در حریم قاب قوسین ؛ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ
بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا نہ فقر اور احتیاج تیری مانع کافرون کے ہے ایمان سے ساتہہ
تیرے بلکہ جہٹلاتے ہین قیامت کو اور دراصل اونکا ساتہہ انکار نبوت کے جہٹلانا
قیامت کا ہے اور تیار کیا ہے ہمنے واسطے اوس کسی کے کہ جہوٹہہ جانے قیامت کو
آگ روشن کو اور کہتے ہین سعیر ایک نام ہے نامون دوزخ کے سے اِذَا رَاَتْهُمْ
مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا جسوقت دیکہے اونکو یعنے منکرون قیامت
کے کو آگ دوزخ کی جگہہ دور کے سے کہ سو برس کی راہ کا اور ساتہہ ایک قول کے
پانچ برس کی راہ کا تفاوت ہووے درمیان اونکے سنین خاص آگ کو آواز
جوش کرنے کی غصہ سے اور ایک آواز جیسے دل غصہ بہرے ہوئے کی سے آوتے
شور یعنے اوپر اوسکی مین کہ یہ دیکہنا اور شور کرنا ان فرشتونکا ہوگا کہ نگہبان ہین اور حسینا انوار لکہا ہے کہ آگ کو حق تعالے زندگی دیگا
دیکہنے اور غصہ کرنیکی دشمنون پر وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا اور جسوقت ڈالے جاوین کافر

دوزخ سے بیچ جگہہ تنگ کے کہ سبب زیادتی سختی کا ہووے اور تفسیر حسینی میں لایا ہے کہ
دوزخ اوپر کافرون کے ایسا تنگ ہووے کہ جیسے لوہا اوپر نیزہ کے اور اون کو
بیچ ایسی مکان تنگ کے ڈالین نزدیک کرکے ہاتھہ اون کے اوپر گردن اونکی کے
ساتھہ زنجیر کے یا ہر ایک اونکی کو ساتھہ نزدیکی اوسکی کے ساتھہ زنجیر آتشین کے
آپسمین باندہ کر ڈالدین نزدیک اپنی بیچ اوس مقام ہلاکت کے یعنی نفرین کرین
اوپر اپنے ساتھہ ہلاکت کے یا کہین یا ثبوراہ اور یہہ کلمہ وہ کوئی کہے کہ آرزومند
ہلاک اپنی کا ہووے زاد المسیر مین اور بعضے اور تفسیرون مین مذکور ہے کہ اول
جس کسی کو کہ اہل دوزخ سے جامہ پہناوین شیطان ہووے لباس آگ سے پہناویگا
اور وہ اوسکو اوپر ماتھے کے رکھے اور اولاد اوسکی یا تابعدار اوسکے پیچھے اوسکے
سے فریاد یا ثبوراہ کہنیچے ہوئے جاوین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا
وَّاحِدًا وَّادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۝ نہ بلاؤ تم آجکی دن ایک ہلاکے کو اور بلاؤ تم ہلاکیان
بہت یعنی ایکبار نفرین نکرو تم اوپر اپنے اور نفرین بہت کرو اسواسطے کہ تمکو عذاب
طرح طرح کا ہووے اور ہر نوع کی شدت سبب ایک ہلاکی واقع ہووے گی قُلْ أَذَٰلِكَ
خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا کہہ تو
اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اون لوگون کو کہ ساتھہ فقر کے طعن تجکو کرتے ہین
آیا خزانہ اور باغ دنیا کا بہتر ہے کہ یا وہ بہشت ہمیشگی کا کہ وعدہ دئے گئے ہین
پرہیزگار ساتھہ داخل ہونے اوسکے کے ہے بیچ علم اللہ کے خاص پرہیزگارون کو
وہ بہشت بدلہ اوپر اعمال اونکے کے اور بازگشت کہ ساتھہ اوسکے رجوع کرینگے آخرت
مین لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ۝ واسطے
اون کے ہے بیچ بہشت کے جو چیز کہ چاہین نعمتون بہشت سے لایق حق اونکے
سواسطے ضعیفون مومنون کو ساتھہ آرزو اونکی کے مرتبہ کلے سے نصیبہ انہیں ہوگا
بلکہ وہ مراد کہ مناسب حال اپنے کے ڈہونڈہین پاوین جس حال مین کہ ہمیشہ ہونیوالے
بیچ بہشت کے ہے داخل ہونا اور بہشت ہمیشہ رہنا اونکا بیچ بہشت کے اوپر
پروردگار تیرے کے وعدہ چاہا ہوا یعنی لایق اوسکے کہ اللہ سے چاہین یا مومنون
نے چاہا ہے رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا یا فرشتے واسطے اونکی درخواست کرین کہ

ربنا وادخلہم جنات عدن التی وعدتہم ویوم یحشرہم وما یعبدون من
دون اللہ فیقول ءانتم اضللتم عبادی ہؤلاء ام ہم ضلوا السبیل اور
یاد کر اوس دن کو کہ حشر کرین ہم اور حفص ساتہہ ن کی پڑہتا ہے یعنے اللہ حشر
کریگا کافرون کو اور اوسکے بہی کہ پرستش کرتے ہتے سوائے اللہ کی عام ہے سب
معبودون کو ذوالعقول سے اور سوائے اوسکے سے اور کہا ہے مراد بت ہین کہ
خدا اونکو بیچ بولنے کے لاوے اور خطاب کیا گیا کرے پس کہے ایا گمراہ کیا
تمنے بندون میرون کو اس گروہ کو یا اونہون نے گم کیا راہ کو قالوا سبحنک
ما کان ینبغی لنا ان نتخذ من دونک من اولیاء ولکن متعتہم واباءہم
حتی نسوا الذکر وکانوا قوما بورا کہین بہت جواب مین پاک ہے تو اور ہم تجکو
ساتہہ پاکی کے یاد کرتے ہین اور پاک جانتے ہین شریک اور مانند سے نہین لایق
ہے ہمارے تئین اور روا نہووے کہ پکڑین ہم اوس کسی کو کہ ہمکو پوجے سوائے
تیرے سے یعنے تجکو نپوجین حاصل کلام یہہ کہ وہ لوگ کہ بندگی تیری چہوڑین
اور ہمکو پوجین نہین لایق ہمارے تئین کہ پکڑین ہم اونکو دوست ولیکن تونے
اونکو فایدہ مند کیا اور باپ دادون اونکے کو ساتہہ مال اور اولاد اور
عمر دراز اور تندرستی اور سب نعمتون کے جب تلک کہ بہول گئے وہ اوس چیز کو
کہ پیغمبر اون کے تئین ساتہہ اوسکے دعوت کرتے ہتے اور ہتے بیچ حکم ازلی تیرے کے
ایک گروہ ہلاک ہوئے یا تباہ ہووے پس حقتعالے بت پرستون کے مخاطب
کر کے کہے فقد کذبوکم بما تقولون فما تستطیعون صرفا ولا نصرا پس
تحقیق کہ جہٹلایا خداؤن تمہارے نے تمکو ساتہہ اوس چیز کے کہ کہتے ہو تم کہ وہ
شریک اللہ کے ہین اور اونہون نے میرے تئین شریک سے پاک جانا پس
نہین قدرت رکہتے خدا تمہارے ساتہہ پہیرنے عذاب کے تمسے اور نہ یاری
کرنے تمہارے ساتہہ نجات کی اور حفص یستطیعون ساتہہ یے کے پڑہتا ہے
یعنے تم کہ مشرک ہو نہین قدرت رکہتے عذاب میرے کو اپنے سے دور کرنے کے
اور ایک دوسرے کو یاری دینے کے اور عذاب سے چہڑانے کے ومن یظلم منکم
نذقہ عذابا کبیرا اور جو کوئی ستم کرے یعنے شرک لاوے تم مین سے چکہاوین

ہم اوسکو عذاب بڑا کہ آگ دوزخ کے ہے اور ہمیشگی بیچ اوسکے وَمَآ اَرْسَلْنَا
قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا
بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اور نہین بہیجا ہمنے آگے تجھسے کسی کو پیغمبرون سے مگر وہ
البتہ کہاتے تھے کہانیکو اور جاتے تھے بیچ بازارون کے واسطے کامون اپنے کے اور بنایا
ہمنے بعضے تمہارے کو واسطے بعضون دوسرکی آزمایش جیسے آزمایش فقیرون کو ساتھہ
دولتمندون کے اور پیغمبرونکو ساتھہ امتون کے یا بیمارون کو ساتھہ تندرستون کے
اور اندہون کو ساتھہ آنکھون والون کے خلاصہ بات کا وہ کہ دنیا گھر ہے امتحان
کا پس مخالفت لوگونکے سے بیچ اوسکے علاج نہووے اور ہم ساتھہ اوسکے آزماتے
ہین اونکو تو اہل صبر اور شکر اہل جزع اور کفر سے جدا کئے گئے ہووین لائے ہین کہ
ابوجہل اور ولید اور مانند اونکی جسوقت بلال اور عمار اور صہیب اور تمام فقیر اصحابون
کو دیکہتے تھے آپسمین کہتے تھے آیا اسلام دین ہم کہ مانند انکے نہووین حق تعالےٰ نے
آیت بہیجی اور فقیرون کو مخاطب کرکر فرمایا کہ ہم آزماتے ہین فقیر کو ساتھ امیر کے اور امیر کو ساتھ فقیر کے اَتَصْبِرُوْنَ
وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۔ آیا صبر کرتے ہو تم اوپر مصیبت کے یا فریاد کرتے ہو اور ہے پروردگار تیرا دیکہنے والا ساتھ صبر کرنیوالے اور فریاد کرنیوالے کے

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ

اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا اور کہا اون لوگون نے
کہ امید نہین رکہتے ہین دیدار ہمارے کو یعنے منکر حشر اور بعث کے ہین یا نہین ڈرتے
ہین دیکہنے عذاب ہمارے سے مراد اہل مکہ ہین کہ کہتے تھے کیون نہین بہیجے جاتے
اوپر ہمارے فرشتے ساتھہ پیغمبرونکے آیا ساتھہ خبر صدق محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے یا کیون نہین دیکہتے ہم بیچ ظاہر کے پروردگار اپنے کو تو ساتھہ ہماری بات
کہے اور ساتھہ تصدیق اور پیروی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرماوے البتہ تحقیق
کہ تکبر کیا اونہون نے بیچ ذاتون اپنی کے اور گزرے حد سے گزرنا بڑا کہ بیچ دیکہنے معجزون
کے دیکہنا فرشتون کا اور دیدار اللہ کا چاہا اور وہ غمگین ہووین يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ
لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا اوسدن کہ دیکہین فرشتون کو اور
وہ دن مرنے کا یا قیامت کا ہووے کچہہ خوشخبری نہین ہے اوسدن واسطے کافرون
کے اہل مکہ سے دو چیزین مانگین دیکہنا فرشتون کا اور دیدار اللہ کا حق تعالی نے خبر دی کہ

فرشتون کو دیکہین اور وعدہ لابشرےٰ کا سنین اور کہین فرشتے خاص اون کو کہ
دیدار اللہ کا اوپر تمہارے حرام منع کیا گیا ہے اللہ کہتے ہین یہہ قول کافرونکا ہے جسوقت
یہہ فرشتے اوپر اونکے ظاہر ہووین ساتہہ اس کلمہ کے پناہ ڈہونڈہین طرف اللہ کے دیدار
اونکے سے زاد المسیر مین لایا ہے کہ جب کفار بیچ شہر حرام کے اوس کسی کو دیکہتے کہ
اوس سے ڈرتے کہتے ہتے حجرا محجورا تو شر اوسکی سے بیخطرہ ہوتے ہتے اس جاگہ
بہی خیال کیا کہ مگر ساتہہ اس کلمہ کے سختی موت کی سے یا ہول قیامت کے سے چہٹکارا
پاوین وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا اور قصد کرین ہم طرف
اوس چیز کے کہ کیا ہے کافرون نے عملون سے کہ بیچ ظاہر کے اچہا دکہائی دیوسے جیسے
صلہ رحم اللہ کہلانا فقیرون کو اور بزرگ رکہنا بتون کا اور فریاد کو پہنچنا مظلومون کے
اور مانند اوسکے پس کیا ہمنے اوس عمل کو مانند ذرون پریشان کے بیچ ہوا کے یا غبار
پریشان یا راکہہ برباد کیے ہوئے یعنے محو کرین عملون اونکی کو اسواسطے کہ شرط بیچ
قبول ہونے ان عملون کے ایمان ہے اور اونکو ایمان نتہا اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ
مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا اصحاب بہشت کے اوس دن یعنے قیامت کو بہتر ہین ازروے
قرارگاہ کے یعنے جگہہ رہنے اونکے کے بیچ آخرت کے بہتر جاگہہ کافرون کے سے ہے کہ بیچ
دنیا کے رکہتے ہتے اور نیک زیادہ ہے ازروئے مکان آرام کے مراد قیلولہ سے طلب راحت
ہے اسواسطے کہ بہشت مین نیند نہوگی وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا
اور یاد کر اوس دن کو کہ بیچ اوسکے پہٹ جاوے آسمان ساتہہ سبب ابر سفید کے کہ اوپر
ساتون طبقون آسمان کے ہے اور گہرائی اوسکی برابر سب آسمانون کے ہے اور بہاری
زیادہ ہے سب آسمانون سے حقتعالے اوسکو آجکے دن ساتہہ قدرت کی نگاہ رکہا ہے
دن قیامت کے اوسکو اوپر آسمانون کے گروائے اور اوپر جس آسمان کے کہ پہنچے وہ
پہٹ جاوے اور نیچے بہیجے جاوین فرشتے اوس جگہہ سے اوپر زمین کے حق نیچے بہیجے
کا کہ تمام روئے زمین فرشتون سے بہر جاوے اور موضح مین لایا ہے کہ فرشتے سات
صف گرد عالم کے آوین اور کہتے ہین با ساتہہ معنے عن کے ہے یعنے آسمان پہٹ
جاوے غمام سے اور دور ہووے تو غمام نیچے آوے اور یہہ وہ غمام ہے کہ حق سبحانہ
نے فرمایا ہے کہ فی ظلل من الغمام اور عین المعانی مین لایا ہے کہ یہہ وہ غمام ہے

کہ ساتھ بنی اسرائیل کا تھا جنگل میں اَلْمُلْکُ یَوْمَئِذِ اِلْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ط وَکَانَ یَوْمًا
عَلَی الْکٰفِرِیْنَ عَسِیْرًا بادشاہی بیچ اوس دن کے ثابت ہے واسطے خدا بخشنے والے
کے اسواسطے کہ مدعی زبان دعوی کے مالکیت سے بند کئے ہووین اور ہووے وہ
ایک دن اوپر کافرون کے شکل سخت ہونے سے وَیَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیْہِ اور
یاد کر اوس دن کو کہ زیادتی حسرت کے سے چباتا ہے ظالم اوپر ہاتھون اپنے کے یعنے
ساتھ دانتونکی کاٹتا ہے ہاتھ اپنے جیسے کہ صاحب حسرت کاٹتے ہین مراد جنس ظالم
کے ہے اور کہا ہے عقبہ بن معیط سفر سے آیا اور ضیافت لوگونکی کے اور بسبب ہمسایہ
کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا تھا آنحضرت نے فرمایا کہ جب تلک کلمہ شہادت
کا نکہے تو طعام تیرے سے نکہاؤن مین عقبہ نے کلمہ اوپر زبان کے جاری کیا اور یہہ بات
ساتھ ابی بن خلف کے کہ ساتھ عقبہ کی دوستی رکہتا تھا پہنچے نزدیک اوسکے آیا اور
کہا مگر دین باپ دادون کے سے پھرا تو بات محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سنتا ہی
اور کلمہ کہتا ہے تو کہا نہین عار رکہا ہینے کہ مہمان طعام میرا نکہائے ہوئے باہر جاوے
ابی نے کہا راضی تجسے ہون مین جب تلک کہ تہوک اوپر موہنہ اوسکے کے نڈالے تو تو
عقبہ نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آیا آنحضرت دارالندوہ مین بیچ
سجدہ کے تہے اور اس ملعون نے روئے مبارک پر تہوکا بیچ ترجمہ اسباب نزول کے
لایا ہے کہ تہوک اوسکا دو شعلہ جانسوز اوسکے ہوئے اور ساتھ آنحضرت کے نہ پہنچا اوپر
اوسیکے پھر اور دونون کنارے موہنہ وسکے کے چلے جب تلک جیتا تہا وہ داغ دیکہائی
دیتے تہے القصہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے عقبہ باہر مکے کے نپاؤن مین مگر کہ سر تیرا
ساتھ تلوار کے کاٹون مین اور غزوہ بدر مین حکم حضرت رسالت کا واسطے قتل
اوسکے کے صادر ہوا اور ہاتھ مرتضے علی کرم اللہ وجہہ کے سے مارا گیا اور یہہ آیت بیچ شان
وسکے کے اوترے مضمون اوسکا وہ کہ وہ ظالم دن قیامت کے مصرع بسیار بخاید سر
انگشت ندامت صاحب اتحاف لایا ہے کہ چار ہزار بار چباوے کنارے انگلیون کے
کہنے تلک اور اللہ تعالے پھر ہاتھ اوسکا پیدا کرے اور پھر چباوے اور خبر رکہے یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِی
اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا کہتا ہے کاشکے پکڑتا مین ساتھ پیغمبر کے ایک راہ کہ اوسسے
پکڑتے تہے اور وہی راہ نجات کی ہے یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا اے

افسوس میرے کاشکے نہ پکڑتا مین فلانے کو یعنے ابی کو دوست اور اوسکو نہ پہچانتا مین لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا البتہ تحقیق کہ گمراہ کیا مجکو اور باز رکہا یاد خدا کی سے یعنے کلمہ شہادت سے یا نصیحت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سے پیچھے اوسی کہ آیا تہا ساتہہ میرے اور ہی شیطان دور رحمت سے یعنے گمراہ کرنے والا کہ شیطان الانس ہے خاص آدمی کو چھوڑنے والا یا ابلیس کہ وسواس کرتا ہے آدمیون کو ساتہہ مخالفت خدا اور رسول کے اور جو وقت آدمی بیچ دام ہلاکت کے پڑین چھوڑتا ہے اور نفع نہین پہنچاتا بلکہ اوس سے تبرا کرتا ہے وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا اور کہا رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ دنیا کے یا کہے آخرت مین اے پروردگار میرے تحقیق کہ قوم میری نے پکڑا اس قرآن کو نسبت کیا گیا ساتہہ ہزیان کے یا چھوڑا ہوا کہ ساتہہ اوسکے ایمان نہین لاتے اور شنی اوسکی سے موہنہ پہیرتے ہے وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ وَکَفٰی بِرَبِّکَ ھَادِیًا وَّنَصِیْرًا اور اسیطرح کہ ان کافرون کو دشمن تیرا کیا ہمنے اور مقرر کیا ہمنے واسطے ہر پیغمبر کے دشمن کافرون سے جیسے نمرود خاص ابراہیم کو اور فرعون خاص موسی کو اور اہنون نے صبر کیا تو بہی صبر کر اور کافی ہے پروردگار تیرا راہ دکھلانے والا تیرے تئین اوپر طریق صبر کے اور یاری دینے والا اوپر دشمنون کے وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْہِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَۃً وَّاحِدَۃً اور کہا اون لوگون نے کہ کافر ہوئے یہود اور نصارے سے یا مشرکون سے کیون نیچے نہین بہیجا جاتا اوپر محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن سب یگانہ یعنے ایک بار جیسے کہ توریت اور انجیل کَذٰلِکَ لِنُثَبِّتَ بِہٖ فُؤَادَکَ وَرَتَّلْنٰہُ تَرْتِیْلًا اسیطرح بہیجا ہمنے پریشان تو ثابت کرین ہم اور قوت دیوین ہم ساتہہ تواتر وحی کے بیچ ہر وقت کے دل تیرے کو یا ساتہہ تفریق وحی کے دل تیرے کو اوپر یاد کرنے اوسکے کے تمکن کرین ہم اور اوپر تیرے پڑہا ہمنے قرآن کو بعضے کو پیچھے بعضے کے پڑہنا ساتہ مہلت کے اور دیر کے اس اعتراض مشرکون کے نے کچہہ حاصل نہ کہا کسواسطے کہ اعجاز قرآن کا ساتہ اسکے کہ تہوڑا یا ایک بار اوترے مختلف نہین ہوتا اور بیچ تفریق کے فائدہ ہین ایک آسانی یاد کرنیکے اسواسطے کہ موسی اور داؤد اور عیسے کہ کتاب اونکی ایکبار گے اوترے پڑہنے والے

اور لکھنے والے تھے اور آنحضرت امّی تھے اگر کتاب اونکی ایکبارگی آتے یاد کرنا اوسکا مشکل ہوتا اور ایک یہہ کہ اوترنا جبرئیل علیہ السلام کا ہر آن سبب تسلی خاطر آنحضرت کا تھا اور یہہ کہ بیچ قرآن کے ناسخ اور منسوخ ہے اور البتہ ناسخ پیچھے منسوخ سے چاہیے اور جمع ہونا دونون کا ایک آن مین نہ چاہیے اور یہہ کہ قرآن ملا ہوا ہے ہر سوال و جواب سے جواب پیچھے سوال کے آوے وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ع ۳ اور نہین لاتے مشرک واسطے تیرے کوئی مثل یعنے بیچ بیان مذمت نبوت تیرے کے اور طعن کنایہ نہین کہتے مگر لاتے ہین ہم واسطے تیرے ایک جواب راست اور درست کہ ساتھ دلیل روشن کے قول اونکا رد کرے اور لاتے ہین ہم اوس چیز کو کہ نیک تر ہے از روے بیان کے الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا مشرک وہ لوگ ہین کہ حشر کئے جاوین اوپر مونہون اپنی کے یعنے منہ اوپر زمین کے رکھکر چلتے ہین طرف دوزخ کے وہ گروہ مشرکون کے بدتر ہین از روے مکان کے یعنے مکان اونکی بدتر ہین مکانون مسلمانون کے سے بیچ دنیا کے رکھتے تھے اور وہ طعنہ مارتے تھے کہ ای الفریقین خیر مقاما واحسن ندیا اور بری بہت ہین اور گمراہ زیادہ ہین طرف راہ کی سے اسواسطے کہ راہ اونکی پہنچانے والے ساتھ آگ دوزخ کی ہے وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسی کو کتاب توریت پیچھے غرق ہونے فرعون کے اور گردانا ہمنے آگے اوسکے ساتھ اوسکے بھائی اوسکی ہارون کو یار اور مددگار بیچ دعوت کے اور ظاہر کرنے کلمہ حق کے فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا پس کہا ہمنے جاؤ تم طرف گروہ قبط کے یعنے طرف فرعون اور اہل اوسکے کے اون لوگون کے کہ جھوٹھہ جانا انہون نے آیتون ہماری کو وہ ساتھ حکم ہماری کے گئے اور اوس قوم کو طرف خدا کے دعوت کے اور انہون نے ساتھ اوسکے تکبر کیا پس ہلاک کیا ہمنے اونکو اور نیست کیا ہمنے ہلاک کرنا اور نیست کرنا ساتھ غرق کرنے کے بیچ دریا قلزم کے وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا اور گروہ نوح علیہ السلام کے نے اوسوقت کہ جھٹلانا پیغمبرون کا کیا یعنے نوح کا اور اون پیغمبرون کا کہ آگے اوس سے تھے جیسے شیث اور ادریس علیہ السلام یا یہی نوح کے اور تکذیب

ایک پیغمبر کی تکذیب سب پیغمبرون کے ہے یا سطلقاً بعثت پیغمبر کے کا انکار کیا غرق
کیا ہمنے انکو ساتھ طوفان عذاب کے اور گردانا ہمنے اونکو ساتھ طوفان بڑی کے اور گردانا ہمنے قصہ انکا واسطے آدمیونکے نشانی قدرت کے
تو وہ سبب عبرت پکڑنیکے اور تیار کیا ہمنے واسطے ظالم کرنیوالونکے عذاب دکھہ دینے والا ۃ وَّعَادًا وَّ ثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ
الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَیْنَ ذٰلِکَ کَثِیْرًا اور ہلاک کیا ہمنے قوم عاد کو واسطے تکذیب ہود علیہ
السلام کے اور گروہ ثمود کو ساتھہ تکذیب صالح علیہ السلام کی اور رہنے والون رس کے
کو اور رس نام ایک کوئین کا ہے بیچ آزربیجان کے یا بیچ انطاکیہ کے کہ صاحب یاسین کو
یعنے حبیب نجاری کو بیچ اوسکے مارا یا چشمہ اور ایک نخلستان تہا اوسی بنی اسد مین یا وہی
اخدود ہے کہ سورہ بروج مین مذکور ہوویگا اور کہتے ہین ایک گانون تہا بیچ زمین فلج کے
ولایت یمن سے اور اصحاب رس باقیماندہ ایک جماعت ثمود سے تہے ایک پیغمبر طرف
اونکی مبعوث ہوا اور اوسکو مارا اور بعضے تفسیرون مین ہے کہ پیچہے قتل کے گوشت اوسکے
کو کہایا اور عذاب ساتہہ اونکے پہنچایا ایک جماعت بت پرست تہی کہ شعیب علیہ السلام
کے ساتہ اونکی آیا اور تکذیب اوسکی کے ایک دن گرد کوئین کے کہ رہتے تہے ساتہ ایذا
شعیب علیہ السلام کے مشغول تہے کہ ناگاہ وہ کنوان گرا اور سب وہ ساتہہ حویلیون
اور مواشی اپنی کے بیچ زمین کے گئے یا ایک قوم تہی کہ درخت صنوبر کا کہتے تہے اوس
اوسکو شاہ درخت نام رکہہ کر پوجتے تہے ایک پیغمبر نسل یہودا بیٹی یعقوب کے سے
ساتہ اونکی مبعوث ہوا اور اوسکو تکذیب کرکے مارا اور بیچ کنوئین کے ڈالا ابر سیاہ
نے اوپر اون کے سایہ ڈالا اور اوس سے ایک بجلی باہر آئی اور سب کو جلا یا یا اہل
بیر معطلہ تہے جیسے کہ قصہ اونکا گزرا اور صحیح وہ ہے کہ اصحاب حنظلہ ابن صفوان ہین
اور جب تکذیب پیغمبر اپنی کے کے اللہ تعالے نے اونکو ساتہہ ایک مرغ دراز گردن کے
گرفتار کیا کہ بازو اوسکے ساتہہ سب رنگونکی رنگین تہے اور بسبب گردن لمبی کے اوسکو
عنقا کہتے تہے اور اوپر ایک پہاڑ کے کہ نام فتح یا فتح نام تہا مقام رکہتا تہا آتا اور لڑکونکو
اور مواشی چہوٹے کو اونمین سے لیجاتا تہا اور اسی سبب سے مغرب لقب کیا تہا
یعنے نکلنے والا اور غیبت کرنے والا ایک دن ایک لڑکی کو کہ نزدیک بلوغ کے پہنچے
تہے اونمین سے لے گیا اور وہ گلہ آگے پیغمبر کے لائے شرط کے کہ اگر شر اسکا دور ہووے
ایمان لاوین پیغمبر نے دعا کی کہ الٰہی اس مرغ کو لے لے اور نسل اوسکی منقطع کر دعا

پیغمبر کی قبول ہوئی اور وہ مرغ غائب ہوا اور پہر اوس سے خبر اور اثر ظاہر نہوا اور
سوائے نام کی اوسے نشان نرہا اور بیچ چیزون نایاب کے اوس سے مثال دیتے ہین
جیسے کسی نے کہا ہے سے منسوخ شد مروت معدوم شد وفا ٭ وز ہر دو نام ماند چو عنقا
و کیمیا ٭ اور صاحب لمعات بہے نشانے عشق کے ہے اوپر اسی طرح کے نشان دیتا ہے
سے عشقم کہ در دو کون مکانم پدید نیست ٭ عنقائے مغربم کہ نشانم پدید نیست ٭ القصہ
یہہ قوم پیچھے غائب ہونے عنقا کے بیچ تمرّد اور دشمنی کے پڑے اور حنظلہ کو شہید کیا اور
خدا نے فرمایا کہ اصحاب رس کو ہلاک کیا ہمنے اور اہل قرنونکو کہ تہے درمیان اس قبیلہ عاد
اور ثمود کے اور اہل رس کو قرنین بہت کہ سوائے خدا کے کوئی اونکو نہین جانتا وَكُلًّا
ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا اور ہر ایک ان امتون مین سے کہ مارے ہمنے
واسطے اونکے مثل یعنے بیان کئے ہمنے قصون اگلے کے سے ساتہہ اون کے اور خبر کی ہمنے
اونکو اور حجت پکڑی ہمنے ساتہہ اونکے ساتہہ بہیجنے پیغمبرون کے جب لئنا اُنہون نے ادس
انکار کیا عذاب بہیجا اور سب کو نیست کیا ہمنے نیست کرنا وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي
أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ط اور البتہ تحقیق آئے اور گزرے قریش اوپر اوس گانوٗکے کہ
برسائے گئے اوپر اوسکے مینہ بری یعنے مینہ پہترون کے مراد اس سے سدوم ہے کہ
شہر بڑا تہا مؤتفکات سے اور لوط علیہ السلام اوس جگہہ بستی تہے اور پیچھے انقلاب
اوسکے کے اللہ تعالے نے پہتر برسائے اوپر رہنے والون اوسکے کے اور کافر قریش کے
اوپر اوس شہر کے گزرتے تہے أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا آیا پس
نتہے کہ بیچ گزرنے اپنے کے دیکہتے اوسکو ساتہہ آنکہون اپنی کے اور آثار اوس عذاب
کے سے عبرت پکڑتے نہ وہ ہی کہ ندیکہا بلکہ ہین وہ کہ از روئے کفر کے امید نہین
رکہتے ہین اُٹہنے کو یعنے حشر پر ایمان نہین لاتے وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا
هُزُوًا اور جو وقت دیکہتے ہین تجکو نہین پکڑتے تجکو مگر ٹہٹہا کیا گیا یعنے وہ کوئی کہ ساتہ
اوسکے ٹہٹہا کرین اور از روئے زبردستی کے کہتے ہین أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا
آیا یہہ آدمی وہ ہے کہ اوسکو اٹہایا خدا نے اور بہیجا ساتہہ پیغمبری کے إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا
عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ط وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ
سَبِيلًا تحقیق کہ نزدیک ہووے کہ وہ ساتہہ باتون دلفریب کے اور زیادتی سعی کے

بیچ دعوت کے اور ظاہر کرنے دلیلون کے اوپر مدعا اپنے کے کہ گمراہ کرے اور باز رکھے
ہمارے تئین پوجنے خداؤن ہمارے کے سے اگر نہ ہوتا کہ صبر کرتے ہم اوپر عبادت انکے
کے اللہ تعالے نے جواب اونکے مین فرمایا اور شتاب ہووے کہ جانین اوس وقت کہ دیکھین
عذاب کو کہ مومنون سے اور اہنون سے کون ہے گمراہ زیادہ گمراہی راہ کی حمل کئے
گئے اوپر گمراہی اہل اوسکی کے ہے لائے ہین کہ کافر ایک پتھر کو یا ایک کلوخ کو یا ایک
چوب کو پوجتے تھے جو پتھر خوب صورت یا کلوخ اور چوب خوب صورت بہت دیکھتے تھے
معبود اپنے کو چھوڑ کر ساتھ پرستش اوسکی کے مشغول ہوتے تھے اور کہتے تھے یہ خدا ہمارا
ہے حقتعالے نے فرمایا اَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ط اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝ آیا
دیکھا تونے اوس کسی کو کہ پکڑا ہو یعنے خواہش اپنے کو خدا اپنا یعنے آرزو اپنے کو پوجتا ہے
تقدیم مفعول ثانی کیواسطے کثرت اہتمام کے ہے اسواسطے صاحب تاویلات نے فرمایا ہے
کہ جو کوئی چیز دوست رکھے اور اوسکو پوجے حقیقت مین آرزو اپنی کو پوجتا ہے اسواسطے
کہ آرزو اوسکی اوسکو اوپر محبت غیر خدا کے سبکتے ہے اور سید حسینے قدس سرہ نے بیچ
طرب المجالس کے لایا ہے کہ جب آدم صفی اللہ کو ساتھہ حوا کے عقد باندہا ابلیس اور
دنیا بھی ساتھہ ایک دوسرے کے ملے اور ایسا ہی ملنے اونکے سے اپسمین آدمی نے وجود
پکڑا اور ملنے اونکے سے اپسمین ہوا پیدا ہوئی اور بیچ عہد طبیعت کی جوشش خلط ابعہ
کی سے ترتیب پائی سب اوصاف بری کہ بازار دنیا کے رواج اور رونق اون سے ہے
ہوا سے مدد پاتی ہین رسمین اور عادتین مردودہ اور مذہب اور دین مختلفہ سب
تاثیر اوسکے سے ظاہر ہوتی ہین ۔ غبارے کہ خیزد میان راہ اوست ؛ چہ گویم کہ
ہر یوسفی راچہ اوست ؛ قوت غلبہ اوسکے کے اوس حد تلک ہے کہ نکتہ الھوا اول
الہ عبد فی الارض کا بیچ شان اوسکے کی وارد ہوا ہے اور زبان قرآن کی نے
بیچ بیان اوسکے کی ایسا فرمایا کہ ارایت من اتخذ الہہ ہواہ یہ کہتے تو کہ اصل ہوا ہے
اور خدا باطل سب فرع اوسکے ہین اور اسی جگہ سے ہے کہ مخالفت ہوا کے سبب
ملنے جنت الماوے کا ہے ۔ سرز ہوا تافتن از سروریست ؛ ترک ہوا قوت
پیغمبریست ؛ آیا ہوتا ہے تو اوپر اوس کسی کے کہ ہوا کو خدا اپنا بنایا ہے نگہبان کہ
اوسکو ہوا سے منع کرتا ہے تو یہ کلمہ منسوخ ہے ساتھہ آیت قتال کے اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ

اَکۡثَرَهُمۡ یَسۡمَعُوۡنَ اَوۡ یَعۡقِلُوۡنَ بلکہ گمان لیجاتا ہے تو وہ کہ بہت کافرون سے سننے
مین ساتہہ گوش ہوش کے یا سمجہتے ہین ساتہہ دل کی خاص دلیلون توحید کے کو
ساتہ قید اکثر عقلمندون دشمن کے اور وہ کہ ایمان لاوینگے خارج ہین اِنۡ هُمۡ اِلَّا
كَالۡاَنۡعَامِ بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا نہین ہین وہ لوگ مگر مانند چارپایونکی سمجہ نہ یعنے نفع ع ۲
کے ساتہہ سننے کلام کے اور تدبیر نکرنے کے بیچ دلیلون قدرت اللہ کے بلکہ وہ گمراہ زیادہ
ہین ازروے راہ کے چارپایون سے اسواسطے کہ وہ فرمانبرداری مالک اپنے کی کرتے
ہین اور یہہ عبادت پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہین اور دوسری چارپائے طالب
اوس چیز کے ہین کہ اونکو فائدہ بخشے اور کنارا کرنے والے اوس سے کہ اونکو نقصان پہنچاوے
اور کافر ثواب سے کہ بڑا فائدہ ہے بہاگتے ہین اور بیچ بدی کے کہ سبب نقصان سخت
کا ہے مشغول ہوتے ہین اَلَمۡ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيۡفَ مَدَّ الظِّلَّ آیا نہین دیکہا تو طرف
کاریگری پروردگار اپنے کے کہ محض قدرت سے کسطرح کہینچا اور کشادہ کیا سائہ کو طلوع
صبح سے آفتاب نکلنے تلک اور وقت اوس سائہ کا بہترین وقتونکا ہے اسواسطے کہ
اندہیرا خالص نفرت طبع کی ہے اور بند کرنے والا روشنی آنکہون کے اور روشنی
آفتاب کی توڑنے والے نظر کی ہے اور اوسوقت دونو نہین ہوتے اسواسطے ایک
نعمت بہشتکی یہہ ہے کہ سایہ دراز ہوویگا یعنے بہشت مین نہ دن ہوگا نہ رات ہوگی ایسا ہی
وقت ہوویگا جیسے صبح صادق وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلۡنَا الشَّمۡسَ عَلَيۡهِ دَلِيۡلًا
ثُمَّ قَبَضۡنٰهُ اِلَيۡنَا قَبۡضًا يَّسِيۡرًا اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا اوس سائہ کو ثابت رہنے
والا اوپر ایک طرح کے پس کیا ہمنے آفتاب کو اوپر پہنچاننے سایہ کے راہ دکہلانے والا
اسواسطے کہ سایہ سوائے سائہ آفتاب کے پہنچانا نجاوے پس پکڑا ہمنے سایہ کو طرف
اپنے پکڑنا آسان یعنے تہوڑا تہوڑا چمکارے آفتاب کے کو موافق بلندی اوسکی کے
بیچ جگہہ سایہ کے لائے ہم اور اوسکو پکڑا ہمنے اسواسطے کہ اگر ایک بارگی پکڑا جاتا بہیز
لوگون کے کہ ساتہہ سایہ کے تعلق رکہتے ہین معطل رہتین اور نزدیک بعضون کے مراد
ظل کے زمین ہے یعنے اندہیرا رات کا اور ضمیر قبضناہ کی پہرنے والی ہے طرف رات کے
اور معنے وہ ہی کہ خدانے بیچ رات کے کشادگی سایہ کے اوپر زمین کے اور عالم کو سیاہ
کیا اور اوسکو ہمیشگی ندے بلکہ آفتاب کو روشن کر کر دلیل پہچان اوسکی کے بتائی کہ

تبیین الاشیاء باضدادہا اور اوقات دنکو بہی ہمیشہ نکیا بلکہ اوس دلیل کو کہ آفتاب
ہے قبض کیا تو پہر رات آئی اوران دو وقتون کو یعنے دن اور رات کو واسطے آرام
اور آرایش خلق کے مقرر کیا اور عین المعانی مین لایا ہے کہ مد ظل اشارت ساتہہ
وقت پیدائش کے ہے کہ لوگ بیچ اندہیری حیرت کے تہے اور شمس اشارہ ہے ساتہ
نود اسلام کے کہ ساتہہ طلوع جمال پیغمبر علیہ السلام کے کہ کنارے بزرگی کے سے
طالع ہوا اور اگر وہ سایہ ہمیشہ ہوتا خلق بیچ اندہیرے غفلت کے رہکر ساتہہ روشنی
آگاہی کے نہ پہنچتے ؎ گرنہ خورشید جمال یار گشتی رہنمون ٭ از شب تاریک غفلت
کس نبردی رہ بیرون ٭ دلیلین اور مثالین اس آیت مین بہت ہین اگر مفصل
چاہے تفسیر حسینی مین دیکہی واسطے طول کے مختصر لکہا وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ
لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا اور وہ ذات پاک ہے کہ بنایا واسطے تمہارے
رات کو ایک پوشش اور پردہ تو بیچ اوسکے آرام پکڑو تم اور خواب کو ایک راحت تو ساتہ
اوسکے آرام پاتے ہو اور بنایا دن کو واسطے اوٹہنے کے او طلب معاش کے اور بیچ کے اوکہاہی خواب نیند بہ موت ہے اور اوٹہنا خواب سے مثال
اوٹہنے کے ہی ہمیت تب بیچ حکمت لقمان حکیم کے مذکور ہے کہ کما تنام فتوقظ کذلک تموت وتنشر وَهُوَ
الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ بہیجا بادنکو
بشارت دینے والیان آگے اوترنے رحمت اوسکے سے کہ مینہ ہے یعنے چلنا اون بادونکا
غالبا دلالت کرتا ہے اوپر آنے مینہ کے بیچ وقت اوسکے کے وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
طَهُورًا لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا اور بہیجا ہمنے ابر
سے یا آسمان سے پاک کرنے والا تا زندہ کرین ہم ساتہہ اوس پانی کے شہر مردیکو یعنے وہ
مکان کہ بیچ اوسکے خشک سالی تہی یا وہ مکان کہ بیچ جاڑی کے خشک ہوا تہا اور پلا
دیوین ہم اوس پانی کو اوس چیز سے کہ پیدا کیا ہے ہمنے چارپایونکو اور آدمیون بہت کو
جنگل والون سے اسواسطے کہ گانؤ والون کو اور شہر والون کو نہرین اور چشمی ہین
سبب اونکے پانی مینہ کے سے بے پرواہ ہین وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ
إِلَّا كُفُورًا اور البتہ کہ تکرار کیا ہمنے باران کو درمیان آدمیون کے بیچ شہرون کے مختلف اوردو قسمت
متغیر ساتہہ صفتون تفاوت والیون کے بعضے بڑا بوندنکا اور بعضا چہوٹا یا تکرار کے
ہمنے سخن ابر اور باران کے بیچ قرآن کے تا یاد کرین قدرت ہماری کو اور فکر کرین بیچ

اوس نعمت کے اور شکر اوسکا بجالاوین پس انکار کیا بہت آدمیون نے اور قبول
نکیا مگر ناشکری اور کفران نعمت کو وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا فَلَا تُطِعِ
الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا اور اگر چاہتے ہم البتہ اٹھاتے بیچ ہر گانوں کے اور
جماعت کے ایک پیغمبر ڈرانے والا لیکن واسطے تعظیم اون کی کے اور بلندی مکان
تیرکے نبوت کو اوپر تیرے ختم کیا ہمنے اور تیرے تئین ساتہہ گروہ آدمیون کے دن
قیامت تک اٹھایا ہمنے پس تابعداری نکر تو کافرون کے کہ تجکو ساتہہ دین باپ
دادون اپنے کی دعوت کرتے ہین اور جہاد کر ساتہہ اونکے ساتہہ قرآن کے یا ساتہہ
اسلام کے یا ساتہہ تلوار کے یا ساتہہ ترک طاعت اونکی کی جہاد کرنا بڑا یعنے سخت اور
بہت وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا
بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا اور اللہ وہ پاک ذات ہے کہ ساتہہ حکمت شاملہ کے آپسمین چہوڑا
دو دریاؤنکو یعنے الگ الگ رکہا ایک دوسرے کو بے اس کے کہ آپسمین ملین یہہ ایک پانی
میٹھے کا پیاس بجھانے والا اور یہہ دوسرا کہاری تلخی مارنے والا یعنے دریاؤ فارس اور
روم کا اور بنایا درمیان ان دو دریاؤنکے پردہ قدرت اپنی سے اور ایک حد مقرر اور
یاکیا حرام اور ناروا کہ ایک اوپر دوسرے کے غلبہ کرے اور کتاب مین کہتا ہے کہ عذب فرات
نہرین بڑی ہین جیسے نیل اور سیحون اور دجلہ اور جیحون اور ملح اجاج ساری دریا اور
برزخ درمیان انہون کے جنگل اور شہر کہ واقع ہین اور اہل حقیقت اوپر اسکے ہین
کہ بحرین خوف اور رجا ہین کہ بیچ دل مومن کے کوئی ایک اوپر دوسری کے غلبہ نہین
رکہتے اور برزخ حمایت الہی اور عنایت نا متناہی ہے وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ
بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا اور اللہ وہ پاک ذات ہے کہ پیدا کیا
پانی سے آدم علیہ السلام کو یعنے وہ پانی کہ مٹی اوسکے گوندہے اوس سے اور وہ ایک
جزہے مادہ اوسکے کے اور یا پیدا کیا آدمی کو پانی منی کے سے پس گردانا اوسکو صاحب
نسب کا یعنے آدمی کو دو قسم کیا مرد کہ نسبت نسب کے اس سے ہو اور زن کہ رشتہ
سسرال کا اس سے ہو اور کہتے ہین نسب وہ ہے کہ نکاح ساتہہ اوسکے روا نہووے اور صہر
وہ ہے کہ نکاح ساتہہ اوسکے حلال ہووے وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا اور ہے پروردگار تیرا
قدرت رکہنے والا اوپر پیدا کرنے بیٹون اور بیٹیون کے وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا اور پوجتے ہین کافر سوائے اللہ کے
وہ چیز کہ اونکو نفع نہ پہنچاوے جو پرستش اوسکی کرین اور نقصان نکرین اگر اوسکو نہ پوجین
مراد بت ہین یا جو معبود کہ ہووے سوائے اللہ کے اور ہے کافر اوپر نافرمانی پروردگار اپنے کے
ہم پشت شیطان کا اور مددگار اوسکا وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا اور نہین بہیجا ہمنے
تجکو طرف گروہ خلق کے مگر خوشخبری دینے والا مومنون کو ساتہہ ثواب کے اور
ڈرانیوالا کافرون کو ساتہہ عذاب کے قُلْ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ
اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا کہہ تو اے محمد کہ نہین چاہتا مین تمسے اوپر پہنچانے پیغام کے کچہہ
مزدوری مگر ایمان جو کوئی کہ چاہے یہہ کہ پکڑے طرف رضا اور قرب پروردگار اپنے کے
ایک راہ یعنے اجر امیرا ایمان اور بندگی مسلمانون کی ہے اسواسطے کہ مجکو اوپر اوسکے
نزدیک اللہ کے ایک ثواب مقرر ہے اور ثابت ہوا ہے کہ ہر پیغمبر کو برابر عابدون اور
صالحون امت اوسکے کے ثواب ہوویگا وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ
اور توکل کر بیچ پورا کرنے اجرت اپنی کے اوپر اوس زندگی کہ ہرگز نہ مرے کہ توکل کرنے
والا اوپر زندون اور کے ساتہہ مرنے اونکے کے بےحاصل رہے اور ساتہہ پاکی کے یاد
کر خدا کو صفتون نقصان کی سے جبحال ہین کہ تعریف کہنے والا ہووے تو اوپر اوسکے
ساتہہ وصفون کمال کے وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۞ اِلَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ
بِهٖ خَبِيْرًا اور کفایت کرنے والا ہے اللہ ساتہہ گناہون پوشیدہ اور ظاہر بندون
اپنے کے جاننے والا اور خبردار اوپر اونکے وہ اللہ ایسا ہے کہ ساتہہ قدرت بیعجز کے
پیدا کیا آسمانون کو اور زمینون کو اور جو کچہہ درمیان اون دونون کے ہے بیچ اندازہ
چہہ دن رات کے دنون دنیا کے سے پس غالب ہوا حکم اوسکا اوپر عرش بزرگ کے
کہ سب مخلوقات سے بڑا ہے وہ اللہ ہے بڑی بخشایش والا پس پوچہ ذات او صفات
اوسکی سے یا بمعنے عن کے ہے جیسے کہ سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ دانا ہے گویا سوال کر
خلق سے اور استوا اوس کسی کو کہ دانا ہووے ساتہہ اوسکے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا سجدہ ٨
لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا اور جس وقت کہا جاوے ع ٥
واسطے کافرون کے کہ سجدہ کرو تم واسطے خدا بخشنے والے کے کہین اور کون ہے رحمن

یعنے ایک اسم ہے کہ اوس اسم والے کو نہیں پہچانتے ہم اسواسطے کہ کافر قریش کے اسم رحمن کو اوپر خدا کے اطلاق نہین کرتے تھے پس جب اسواسطے سجدہ کے حکم کیا گیا کہا کہ ہم رحمن کو نہین جانتے آیا سجدہ کرین ہم یعنے نکرین خاص اوس چیز کو کہ فرماتا ہے تو ہمکو ساتھہ سجدہ اوسکے کے اور زیادہ کرتا ہے ذکر رحمن کا یا حکم ساتھہ سجدہ اوسکے کے خاص کافرون کے بہاگنا ایمان سے اور دور ہونا راہ حق سے یہہ سجدہ ساتوان ہے ساتھہ قول امام اعظم کے اور آٹھوان ساتھہ قول امام شافعی کے رحمہ اللہ اور فتوحات مین اس سجدہ کو نفور اور انکار کہتا ہے اور فرماتا ہے جب مومن بیچ تلاوت اس کے سجدہ کرے جدا ہووے اہل انکار سے اور نفور سے پس نام اس سجدہ کا سجدہ امتیاز بہی سکلے کہنا تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا بزرگ ہی وہ ذات پاک کہ ساتھہ قدرت کاملہ کے پیدا کیا بیچ آسمانکے بارہ برجونکو یا محل کہ حقیقت اونکی سواے اوسکے کوئی نجانے اور پیدا کیا بیچ آسمانکے یا بیچ برجونکے ایک چراغ کو کہ آفتاب ہے اور چاند روشن کو یا روشنی بخشنے والے کو وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ ساتھہ حکمت تمام کے گردانا رات اور دنکو صاحب اختلاف کے یعنے مخالف ایک دوسریکا بیچ صفتون کے اور احوال کے یا اختلاف ایک دوسریکا بیچ آنے اور جانے کے اوپر یہہ دلیل ہے خاص اوس کسی کو کہ چاہتے وہ کہ یاد کرے عجائب قدرت کے بیچ ایجاد لیل و نہار کے یا چاہے شکر گزاری اوپر نعمتون حق تعالی کے وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا اور بندے یا پوجنے والے خداے بزرگ رحمت کے اضافت واسطے تخصیص اور تفضیل کے ہے اور فصول مین لایا ہے کہ جیسے اسم رحمن کا خاص ہے واسطے حقتعالے کے یہہ بندی بہی خاص بارگاہ قرب اوسکے کے ہین اور یہہ بندے وہ لوگ ہین کہ چلتے ہین اوپر روئے زمین کے اور روئے تواضع اور وقار کے یا چلتے ہین بردبار اور نیکوکار اور جسوقت خطاب کرین خاص اونکو نادان اور بات بے ادبانہ کرین اونکو جواب مین ایک قول ساتھہ سلامتی کے یعنے ایک بات کہین کہ بیچ اوسکے سالم رہین گناہ سے مراد ترک کرنا اعراض احمقون کا ہے اور منہہ پہیرنا جہگڑے سے اور کلام کرنے اونکی سے جیسے کہ کہا ہے محقق رومی نے ؎ اگر گویند زراقی و سالوس ؛ بگو ہستم دو صد چندان و میرو ؛ دگر از خشم و دشنامی دہند

دعا کرین خوشدل وخندان ومیرد ۞ اور جب مجادلہ اونکی سے ساتھہ خلق کے بیچ صحبت
کے خبر دے معاملہ اونکی سے ساتھہ حقکی بیچ خلوت کے ساتھہ اسی آیت دوسری کے
خبر دیتا ہے وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا اور وہ لوگ کہ رات ساتھہ دن کے
لاتے ہین واسطے پروردگار اپنے کے سجدہ کرنے والے بیچ اوسوقت کے اور اوپر پاؤن
کے کہڑے ہونے والے بیچ وقت دوسرے کے مراد سجدہ اور کہڑے رہنا نماز کا ہے وَالَّذِیْنَ
یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا اور وہ لوگ وہ ہین کہ باوجود کوشش کے بیچ طاعت کی کہتے ہین از
روئے خوف کے کہ اے پروردگار ہمارے پہیر ہمسے عذاب دوزخ کا تحقیق کہ عذاب دوزخ
کا ہے ہمیشہ اور لازم ہے تحقیق دوزخ برے آرام گاہ ہے وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا
وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَكَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا اور وہ لوگ وہ ہین کہ جسوقت خرچ کرتے ہین زیادتی نہین کرتے یعنی بیچ گناہ کے
اور حرام کے خرچ نہین کرتے اور تنگ نہین پکڑا اونہون نے اور بخل نہین کیا یعنے حق اللہ کو صاحب حق سے باز نہین کیا اور تہا انکو درمیان اسراف
کے اور تنگ پکڑنے کے راست کہڑے ہونا یعنے طریقہ اعتدال کا مرعی رکہا اور دونو طرف
سے کہ مذموم ہے پرہیز کیا ۞ وسطرا امکن ہرگز از کف رہا ۞ کہ خیر الامور ست اوساطہا
لائے ہین کہ بعضے مشرکون سے بیچ جناب حضرت رسالت پناہ کے آئے اور کہا اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم شرک لائے ہین اور خون ناحق بہت کئے ہین ہمنے اور زنا
اور فجور ہمسے ہوا ہے اگر یہہ خدا کہ ہمکو واسطے پرستش اوسکے کے بلاتا ہے تو گناہون سے
بخشتا ہے ایمان لاسکتے ہین ہم یہہ آیت آئی کہ وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ اور بندے
رحمن کے وہ لوگ ہین کہ بلاتے نہین اور پوجتے نہین ساتھہ خدا برحق کے خدا دوسرے
کو اور نہ قتل کرین اوس آدمی کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے قتل اوس آدمی کا یعنے مومن
کا مگر ساتھہ حقکی یعنے ساتھہ واجبات قتل کے کہ وہ ردت ہے اور زنا ہے اور قتل
ناحق اوسنے بیچ زمین کے ساتھہ فساد کے اور زنا نکرین اسواسطے کہ بڑی سب گناہون
کے یہہ تین گناہ ہین صحیحین مین ابن مسعود رضے اللہ عنہ سے لائے ہین کہ رسول خدا سے
پوچہا مینے کہ کون سا گناہ بڑا بہت ہے فرمایا کہ ساتھہ خدا کے شریک کہے تو اور حالانکہ
اوسنے تجکو پیدا کیا کہا مینے کہ اور کونسا گناہ ہے فرمایا کہ بیٹے اپنے کو مارے تو اور

ڈر سے کہ ساتھہ تیرے طعام کہاویگا کہا مین نسلے مرد کہ زنا گناہ ہے فرمایا وہ کہ زنا
کرے تو ساتھہ جورو ہمسایہ کے پس واسطے تصدیق قول آنحضرت کے حقتعالیٰ نے
یہ آیت بہیجی کہ بندی اچہی شرک نلادین اور قتل ناحق اور زنا نکرین وَمَنْ یَّفْعَلْ
ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا اور جو کوئی کرے جو کچھہ کہ مذکور ہوا گناہ کبیرہ سے دیکہے جزا گناہ
اپنی کے اور کہا ہے آثام ایک جنگل ہے بیچ دوزخ کے کہ زنا کرنے والون کو بیچ اوسکے
عذاب کرینگے یا ایک چیز ہے کہ جاری ہوتی ہے بدن دوزخیون کے سے جیسے لوہو
اور پیپ یا آثام اور غیّ دو کنوئین ہین بیچ دوزخ کے واسطے ایک جماعت کے یُّضٰعَفْ
لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَیَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا دوچند کیا جاوے خاص کرنے والون اس
کلام سے کو عذاب دن قیامت کے اور ہمیشہ رہینگے بیچ عذاب کے جس حال مین کہ خوار
اور بے اعتبار ہووین اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ
سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ مگر وہ کوئی کہ توبہ کرے شرک سے اور ایمان لاوے ساتھہ خدا اور
رسول کے اور کرے عمل اچہے یعنے ساتھہ ارکان اسلام کے عمل کرے پس وہ گروہ بدل
کرتا ہے اللہ گناہون اونکے کو ساتھہ نیکیون کے یعنے اونکے گناہون کو ساتھہ
توبہ کے بخشے اور لواحق بندگیون کے بیچ جگہہ اوسکے کے قدیم کرے یا توفیق دیوے اوسکو
ساتھہ زیادتی ایمان کے یا دنیا مین بدل کرے کفر اوسکا ساتھہ ایمان کے اور آخرت
مین بدل کرے برائیان اوسکی ساتھہ نیکیون کے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا اور ہے
اللہ بخشنے والا گناہگارون کا ساتھہ توبہ کے مہربان اوپر اونکے ساتھہ ثابت کرنے
توبہ کی بیچ دل اون کے کے وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ یَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا
اور جو کوئی توبہ کرے گناہون سے مراد غیر شرک اور قتل اور زنا ہے یعنے جو کوئی
گناہون اور سے سوائے اونکے توبہ کرے اور باز رہے اور کرے عمل اچہے یعنے بدلہ اون
گذرے ہوؤن کا کرے پس تحقیق کہ وہ پہرتا ہے طرف ثواب اللہ کے پہرنے والا یا رجوع
کرتا ہے طرف حق کے رجوع کرنا اچہا وَالَّذِیْنَ لَا یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ
مَرُّوْا كِرَامًا اور بندے رحمن کے وہ لوگ ہین کہ حاضر نہین ہوتے ساتھہ عید مشرکون
کے اور یہود اور نصاری کے یا بیچ بازی گاہ اونکے یا بیچ مجلس راگ اور ناچ کے
کے یا بیچ صحبت بدعت کرنے والون کے یا گواہی جہوٹہہ کے نہین دیتے اور جب وقت گذرتے

ہین طرف چیز بیہودہ کی گزرتے ہین بندگی کرنے والے اور پرہیز کرنے والے یا ہنسی
کرنے والے اوس سے وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا
اور وہ لوگ ہین کہ جو وقت نصیحت دی جاوے اونکو ساتھہ آیتون پروردگار
اون کے کے ساتھہ سوہنہ کے نگرے اوپر اوسکے یعنے نہ کہڑے ہوتے ہین نزدیک سنے اوسکے
کے بہرے ہین کہ نہ سنین اسرار اوسکے کو اور اندہے ہین نہ دیکہین انوار اوسکے کو بلکہ
ساتھہ گوش ہوش کے اوسکو سنا اور ساتھہ آنکھون بینا کے جلوے جمال اوسکے
کو دیکھا حاصل وہ کہ آیات الہی سے تغافل نکیا وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا اور وہ لوگ ہین
کہ کہتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے بخش ہمارے تئین جورو ہمارے سے اور
اولاد ہمارے سے وہ کوئی کہ روشنی آنکھون کی ہووے مراد اہل اور اولاد صالح
ہین کہ جو اولاد اور اہل اپنا صالح اور پاک معیشت ہووے دل مومن کا اوسکو
دیکھہ کر شاد اور آنکھین اوسکی روشن ہوتی ہین اور کر ہمکو واسطے پرہیزگارون
کے پیشوا یعنے ہمکو اپنے پرہیزگاری دی کہ لایق امامت پرہیزگارون کے ہووین
ہم اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا اور وہ گروہ کہ مذکور ہوئے بدلہ دے جاوین ساتھہ
غرفہ بہشت کے یعنے ساتھہ بلند تر مکان کے اوسکے اور کہا ہے غرفہ ایک نام ہے
نامون بہشت کے سے اور فصول عبد الوہاب مین لایا ہے کہ محل ہین بیچ ہوا کے بہشت
اور چار ستونون کے رکہے ہوئے سونے سے اور روپے سے اور موتی سے اور
مونگے سے اور ایسے محل ساتھہ اوسکے دیوین بسبب اوس چیز کے کہ صبر کیا اُنہون
نے اوپر مشقت دنیا کی بیچ ایذا کافرون کی اور چھوڑنے لذتون کے یا اوپر فقیر
اور احتیاج کے یا اوپر ادا کرنے فرضون کے اور دیکہین یعنے پاوین بیچ بہشت کے
زندگی ہمیشہ کے اور سلامتی آفتون سے اور خوفون سے یا دعا زندگی اور
سلامتی کے سنین یا فرشتہ اوپر اونکے درود اور سلام کہین یا درود فرشتون
سے پاوین اور سلام خدا سے سنین جس حال مین کہ ہمیشہ رہین بیچ غرفہ کے
یا بہشت کے اچھا قرارگاہ ہے بہشت اور جگہہ رہنے کی قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ

لَوْلَا دُعَاۤؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاص بکے والونکو کیا وزن رکہے خدا تمکو یعنے کیا قدر ہووے نزدیک اللہ کے تمکو اگر نہ بلانا اور نہ پوجنا تمہارا ہووے خاص اوسکو اسواسطے کہ بزرگی ان ان کے ساتہہ پہنچاننے اور بندگی خدا کی کے ہے پس تحقیق کہ تمنے جہٹلایا مجکو اور قصور کیا بیچ بندگی اللہ کی کے پس شتابی ہووے جھوٹہہ تمہارا ملنے والا کہ ترک نکروتم اور یا ہووے عذاب جہٹلانے کا ملنے والا تمہارا اوس وقت تلک کہ تمکو بیچ دوزخ کے لیجاوین اور اوس جگہہ بہی ساتہہ تمہارے ہووین اور کہتے ہیں لزام دن قتل بدر کے کا ہے واللہ اعلم بالصواب

تمام شد منزل چہارم

الحمد للہ والمنۃ کہ بتوفیق مسبب الاسباب تفسیر موضح القرآن تصنیف منیف فاضل اجل عالم باعمل زبدۃ المحققین عمدۃ المفسرین جناب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رح ابن مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رح کی جو آجتک کبہی چہپی نہین تہی ٭ اب منزل بنی اسرائیل و منزل شعرا و منزل صافات و منزل ق چہپ کر تیار ہین اور ہدیۂ ناظرین الابصار ہین جن صاحبان کو مطلوب ہو شہر دہلی پہاٹک حبش خان مدرسہ جناب مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب ظلہ العالی ہم عاجزان کے نام سے طلب فرمائین یا **مطبع خادم الاسلام** کٹہرہ غلام محمد خان سے طلب فرمائین ٭ خواہ دیلوپی ایبل خواہ نقد منگائین ٭ منزل الٓمٓ ۔ منزل ہائی منزل یونس زیر طبع ہین ٭ المشتہر ابو محمد ثابت علی عظیم گڈہی و سید غلام حسین

اعلان کتاب ہذا بموجب قانون بست و پنجم ۱۸۶۷ء داخل ہہی رجسٹری گورنمنٹ بنام عاجز ہو گئی ہے لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت احقر قصد چہاپنے کا نفرماوین ٭ المشتہر ابو محمد ثابت علی و سید غلام حسین

تصنیفات مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ

فیوض الحرمین مترجم قابل دید ۔ در الثمین مترجم ۔ وصیت نامہ مترجم ۔ مناقب امام بخاری رح

مجموعہ ارشاد ۔ اور ہر قسم کی کتابین حدیث فقہہ فارسی اردو وغیرہ بکفایت ملسکتی ہین ٭

مطبع خادم الاسلام دہلی میں منشی محمود میرزا خان کے اہتمام سے چہپی

سورۃ الشعراء مکیۃ وہی مائتان وسبع وعشرون ایۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵

طسمٓ کہتے ہین کہ یہ نام خدا تعالی کا ہے یا ان تین حرفون سے خدا تعالی کے تین نامون کا
اشارہ ہے جیسے طاہر اور ستار اور مجید اور کشف الاسرار مین لکہا ہے کہ خدا تعالی قسم کہاتا ہے ان تین
حرفون کی جو تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ یہ سورۃ آیتین ہین کتاب روشن کی جو سب اسمین حق اور ناحق ظاہر
کیا ہے سمجہنے والون کے واسطے مکے کے لوگ قران کو سچ کلام خدا تعالی کا نجانتے تہے اس سبب
حضرت محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم بہت دق ہوئے اور گہبرائے خدا تعالی نے انکی تسلی کے واسطے آیت
بہیجی کہ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۵ پہر کیا تو اپنے تئین ہلاک کریگا اور جان کہوویگا اپنی
سو واسطے کہ مکے کے لوگ قران کو سچ نہین جانتے اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ
اگر ہم چاہین تو نیچے اتارین ان مکے کے لوگون پر آسمان سے ایک نشانی قیامت کی بڑی بلا جو پہر ہوین
گردنین ان نماننے والون کی جہکنے والی اور تابعداری اور عاجزی کرنے والے وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ
الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ اور نہین آتی کوئی نصیحت نئی ان پاس خدا تعالی بہت بخشش کرنے والے سے
مگر وہ کہ ہوتی ہین اس سے منہ پہیرنے والے یعنی نصیحت نہین مانتے کسیطرح فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْبٰٓؤُا
مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ پہر مقرر جہوٹ جانا قران کو اور نہ مانا پہر جلد آویگی پاس انکی وہ بات جسکو یہ ٹہٹہا
کیا کرتی تہے یعنی عذاب آویگا ان پر تب پچہتاوینگے اور کچہہ فائدہ نہوگا اسوقت کے پچہتانے سے اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى
الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ کیا نہین دیکہتے یہ مکے کے لوگ زمین کی طرف جو ہمنے اپنی قدرت سے
کس قدر اگایا اسمین سب طرح کی اگنے والی چیزون سے جوڑا اچہا خاصہ ستہرا پاکیزہ فائدہ دینے والا طرح طرح کا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ بیشک اسمین ہر طرح نشانی ہے خدا تعالی کی قدرت کے اور بہت

لوگ نہین مانتے قران کو وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور بیشک پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم ہر طرح ہے وہ زور آور جو عذاب کرسکتا ہے نمانتے والون پر رحم کرنے والا ہے یقین لانے والون پر
وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۙ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۵ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ ع ۵
علیہ و آلہ وسلم کہ جب پکار کر کہا تیرے پروردگار نے موسی علیہ السلام کو کہ آ و ظالم قوم کے پاس یعنی جا ظالمون کے
پاس سو وہ ظالم قوم فرعون کی ہی اُنکو جاکر کہہ کہ اے کیا تم نہین ڈرتے خدا تعالی کے عذاب سے جو بنی اسرائیل
پر ظلم کرتے ہو اور انکے بیٹون کو مار ڈالتے ہو اور خدا تعالی کو وحدہ لاشریک نہین سمجھتے جب یہ حکم پہنچا تب اسکے
جواب مین قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ اے پروردگار میرے بیشک
مین ڈرتا ہون اُس بات سے کہ جو مجھے کہین گے تو جھوٹا ہے اور میرا کہنا سچ نجانین گے وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ
وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۙ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۵ ؔ
اور تنگ ہوگی چھاتی میری یعنی جی میرا گھبراویگا اور دق ہوگا دل میرا اور نہ کھلے گی زبان میری ڈر سے پھر
بھیج اے پروردگار پیغام بھائی ہارون کی طرف اور اُسے میرا شریک کر جو اُسے ساتھ لیکر جاؤن مین اور فرعون
کی قوم کا مجھپر گناہ ہے یعنی مجھسے اُنکا گناہ ہوا ہے جو مین نے اُنکا ایک آدمی مار ڈالا ہے پھر ڈرتا ہون
مین جو اسکی بدلے مجھے مار ڈالین پہلے ہی تیرا پیغام پہنچانے سے قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ
مُّسْتَمِعُوْنَ فرمایا خدا تعالی نے کہ نہین ہی یہ بات اے موسی جس سے تو ڈرتا ہے پھر جاؤ تم دونون بھائی
ساتھ ہماری قدرت کی نشانیون کے جیسے عصا کا اژدہا ہوجانا اور ہاتھ چمچماتا نکالنا بغل مین رکھہ کے
بیشک ہم ساتھ تمہارے ہین سننے والے اُن باتون کے جو تم مین اور فرعون مین ہونگی فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ
فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر آ و تم دونون بھائی فرعون کے پاس یعنی جاؤ اور کہو تم دونو
کہ بیشک ہم بھیجے ہوئے ہین سارے عالم کے پروردگار کے یعنی ساری خلقت کا جو پروردگار ہے
اُسنے ہمین بھیجا ہے تیرے پاس اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اسواسطے کہ ہمارے ساتھ بھیج دے
سب بنی اسرائیل کی قوم کو یعنی انکو رخصت دے اور منع نکر جو ہمارے ساتھ چلین شام کے ملک کو جو انکے
باپ دادا کا قدیم وطن ہے یہ حکم سنکر حضرت موسی علیہ السلام اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کو ساتھ
لیکر فرعون سے ملنے کا ارادہ کیا بڑی تلاش سے ایک برس کے بعد ملاقات میسر آئی فرعون نے حضرت
موسی علیہ السلام کو پہچانا اور اپنا احسان اس طرح جتانے لگا قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا
مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۙ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۵
کہا کہ اے موسی علیہ السلام اے کیا نہین پالا ہمنے تجھے اپنے گھر مین بچا سا اور رہا تو ہم مین کتنے برس اپنی عمر

سے گزارے تونے یعنی تیس برس تلک رہا تھا ہمارے گھر مین اور کیا تونے وہ کام جو کیا تونے یعنی ہمارے نان بائی کو مار ڈالا تونے اور تو ہے ناشکری کرنے والا جو ہمنے تجھے ننہاسا پالا اور تو نے ہمارے خدمتگار کو مار ڈالا اور اب ہمسے مقابلہ کرنے آیا پھر اسکے جواب مین قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَّأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ فَفَرَرْتُ مِنكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَّجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ کیا مین نے وہ کام یعنی اُسے مار ڈالا اُسوقت اور تہا مین بے خبر راہ نہ جانتا تہا عقل کی یعنی نجانا مین نے ایک مُکّے سے مر جاوے گا پھر بہاگا مین اسوقت ڈر اتمسے جو مجھے مار ڈالوگے تم پھر دی مجھے پروردگار میرے نے سمجھ اور عقل اور دانائی اور کیا مجھے پیغمبرون سے جیسے آگے پیغمبر آئے تھے ویسا ہی مجھے کیا خدا تعالی نے وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدتَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ اور یہ نعمت جسکا احسان رکہتا ہے تو مجھپر وہ سبب اُسکی ہے جو غلام بناکر رکہا تونے بنی اسرائیل کی قوم کو یعنی اگر تو بنی اسرائیل کی قوم کو بندہوا نہ کر رکہتا تو کاہیکو میری مان مجھے صندوق مین ڈالکر دریا مین بہاتی جو تو پالتا مجھے پھر جب فرعون نے سنا کہ حضرت موسی علیہ السلام نے کہا کہ یعنی سارے عالم کے پروردگار نے ہمین بہیجا ہے قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ کہا فرعون نے کیا چیز ہے پروردگار سارے عالم کا قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ عالم کا پروردگار پیدا کرنے والا ہے آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھہ اُن دونون مین ہے اُس سب کا پیدا کرنیوالا وہی ایک ہے اگر ہو تم یقین لانے والے حضرت موسی نے خدا تعالی کی صفتین بیان کی اور فرعون نے ذات پوچھی تہی اس سبب قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ کہا فرعون نے اُن لوگون سے جو گرد اسکے بیٹھے تھے امراو خواص بہاری پوشاک اور زیور پہنے ہوئے کہ اے تم نہین سُنتے اس مرد کی بات جو مین نے کیا پوچہا اور یہ کیا جواب دیتا ہے یعنی مین نے ذات اُسکی پوچھی اور وہ صفت بتاتا ہے پھر قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ پروردگار تمہارا اور تمہارے باپ دادا اگلون کا وہی ایک ہے قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ کہا فرعون نے تعرض سے اپنے خواص اور امراؤنکی طرف منہہ کرکے جو پیغمبر تمہارا وہ جو بہیجا ہے تمہاری طرف یعنی یہ جو کہتا ہے کہ مجھے پیغمبر کرکے تمہارے پاس بہیجا ہے یہ تو دیوانہ ہے جو پوچھتے ہین کچھہ اور جواب دیتا ہے کچھہ اور پھر قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ پروردگار مشرق اور مغرب کا ہے اور جو کچھہ مشرق اور مغرب کے بیچ مین ہے اُس سب کا پروردگار وہی ایک ہے اگر ہو تم دریافت کرنے والے سمجھنے والے کہ جواب تمہارے سوال کا سوائے اس طرح کے

نہین دیا جاتا کسواسطے کہ خداتعالی کی ذات کسی کی سمجھ اور بیان مین نہین آتی سبکے ہوش اور
خیال اور فکر اور اندیشہ مین آنے سے پاک ہے جو وہ ہوش اور حواس کا پیدا کرنے والا ہے تب قال
لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ٥ کہا فرعون نے کہ اگر پکڑا تو نے ای موسی علیہ السلام کوئی
خدا میرے سوا تو البتہ کرونگا مین تجھکو قیدیون مین سے کہتے ہین کہ قید فرعون کی مار ڈالنے سی
بھی بدتر تھی تب حضرت موسی علیہ السلام نے قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ٥ کہا اگر لاؤن تیرے آگے
کچھہ چیز کھلی ہوئی یعنی دکھاؤن تجھے کوئی معجزہ صریح جو سب دیکھین قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ کہا فرعون نے کہ پھر لا وہ چیز کھلی ہوئی روشن اگر ہے تو سچا فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ٥ پھر ڈالا حضرت موسی نے عصا اپنا فرعون کے آگے پھر اُسوقت ڈالتے ہی اژدہا ہوا
صریح اسکے روبرو جو سب دیکھکر ڈرے پھر وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ٥ اور باہر ع ۲
نکالا حضرت موسی علیہ السلام نے ہاتھہ اپنا گریبان مین ڈال کر پھر اُسوقت نکالتے ہی سفید تہا جھمجھماتا
دیکھنے والون کے سامنے یہ دو معجزے دیکھکر قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ کہا فرعون
نے سردارون کو اور اشرافون کو اپنی قوم کے جو اسوقت گرد اگرد اسکے حاضر تہے کہ مقرر یہ موسی علیہ السلام
جادوگر ہے بڑا عقلمند جو اسنے یہ دکھلایا کہ آجتک کسی نے ایسا کام نہین کیا يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ چاہتا ہے وہ کہ نکالدے تمکو تمہارے شہر سے اپنے جادو کے زور سے پھر اب
تم کیا مصلحت بتاتے ہو جو اُسکا کیا علاج کیجئے قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ
کہا انہون نے کہ ڈھیل دے موسی اور اُسکے بہائی علیہما السلام کو یعنی اُنکو قید اور قتل نکر جو لوگ جانین
کہ یہ جھوٹے اور جادوگر ہین اور اُٹھا یعنی بھیج شہرون مین لوگ جمع کرنیوالون کو یعنی قاصدون کو
بھیج ہر شہر کے حاکم پاس جو يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ٥ لے آوین تیرے حضور ہر شہر سے جمع کر کے
سب بڑے جادوگر عقلمند اپنے ہنر مین پھر فرعون نے ہر شہر سے جادوگر بلوائے فَجُمِعَ السَّحَرَةُ
لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ پھر اکھٹے ہوئے جادوگر واسطے وقت ایکدن مقرر کیئے ہوئے کے وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ
مُّجْتَمِعُوْنَ اور کہا فرعون نے اُس شہر کے لوگون کو کہ تم سب اکھٹے ہو آؤ اُس دن لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ
السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ شاید کہ ہم سب ملکر جادوگرون کی راہ چلین یعنی مدد کرین انکی اگر یہ جادو
فتح پاوین موسی اور ہارون علیہما السلام پر یہ بات سب نے قبول کی فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ
اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ پھر جب آئے جادوگر حضور مین تو کہا فرعون
کو کچھہ ہمکو انعام ملیگا اگر ہوئے ہم فتح پانے والے تیرے دشمنون پر اے بادشاہ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ

اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ کہا فرعون نے ہاں البتہ بہت کچھ دونگا میں تمکو اور مقرر تم جب فتح پاؤ گے تو ہوگے
میرے مصاحب پاس رہنے والے جادوگر یہ بات سنکر بہت خوش ہوئے اور اپنا جادو تیار کرکے
اُس مقرر کئے ہوئے دن میدان میں اور سامنے حضرت موسی علیہ السلام کے صف باندھکر کھڑے ہوئے
اور کہا کہ اے موسی علیہ السلام پہلے تو اپنا جادو ڈالتا ہے یا ہم پہلے ڈالیں میدان میں قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى
اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے جادوگروں کو کہ ڈالو تم اُس چیز کو جو اسکو ڈالنے والے
ہو تم اور تیار کرکے لائے ہو میدان میں فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ
اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ پھر ڈالے جادوگروں نے رسے اپنے بنائے ہوئے اور لکڑی اپنی جادو سے بنی ہوئی
کہ ستر ہزار تھی کئی کوس کے پھیر میں وہ سب رسے اور لکڑی اژدہوں کی صورت بنکر ہلنے لگی میدان میں
اور ایک شور اُٹھا دیکھنے والوں سے اور کہا جادوگروں نے کہ قسم ہے فرعون کی بڑائی کی جو مقرر ہماری
فتح ہے تب فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ پھر ڈالا حضرت موسی علیہ السلام نے
خدا تعالی کے حکم سے عصا اپنا پر وہ عصا ڈالتے ہی وہاں اژدہا بنکر نگل گیا جو وہ جادوگروں نے
جھوٹ مکر سے بنا کر اژدہوں کی صورت دکھایا تھا اُن سب کو وہ نگل گیا جب دیکھا جادوگروں نے
کہ وہ ایک عصا حضرت موسی علیہ السلام کا ہزاروں رسوں اور لکڑیوں کو نگل گیا تب جانا کہ جادو
اور جھوٹ نہیں پیغمبر سچا ہے اور یقین لائے اور فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۙ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ پھر اوندھے گرے جادوگر زمین پر سجدہ کرتے ہوئے
حضرت موسی علیہ السلام کے سامنے اور کہا کہ ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار سارے عالم کے جو
پروردگار حضرت موسی اور ہارون کا ہے جب فرعون نے دیکھا کہ جادوگر ہارے اور حضرت موسی کے
خدا تعالی پر ایمان لائے اور مجھسے پھرے قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ کہا فرعون نے اُن جادوگروں کو اے تم نے مانا موسی علیہ السلام کے
خدا تعالی کو اور ملگئے تم اُس سے پہلے اُس بات سے کہ رخصت دوں میں یعنی پہلے مجھسے پوچھا ہوتا جب میں
تمہیں حکم دیتا تب ایمان لاتے موسی علیہ السلام کے خدا تعالی پر اس سبب سے معلوم ہوا کہ مقرر
موسی علیہ السلام تمہارا بڑا سردار ہے وہ کہ اُسنے سکھایا ہے تمکو جادو کا علم اور تم ملے آپسمیں اور میرے
دشمن ہوئے پھر البتہ جلد جانوگے کہ کیا تمپر عذاب کرونگا جو لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ
وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ البتہ کاٹونگا میں ایک طرف کا ہاتھ تمہارا اور دوسری طرف کا پانو تمہارا اور
سولی پر چڑہاؤنگا میں تم سبکو قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ کہا جادوگروں نے کہ کچھ

دکھہ اور نقصان نہین تیرے عذاب کرنے سے ہمکو جو ہم مرنے سے نہین ڈرتی ہم بیشک اپنی پروردگار
کی طرف پہرنے والے ہین یعنی تجھسے بیزار ہوکر اپنے پروردگار کی طرف ایسے پھرے ہین جو ہمین کسی چیز
کی پرواہ اور خطرہ نہین رہا اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۵ ع ٣ ١٨
بیشک ہم امید رکہتے ہین وہ کہ بخشے گا پروردگار ہمارا گناہ ہمارے اسواسطے جو ہوئے ہم سب سے پہلے
ایمان لانے والے خدا تعالی پر جو وہ ایک ہے اور اُسکا شریک کوئی نہین کہتے ہین کہ فرعون نے
اُن جادوگرونکا ایک ایک طرف کا ہاتھہ اور دوسری طرف کا پانو کاٹ کر سولی پر چڑہایا ایسے عذاب سے
اُن کو مار ڈالا حضرت موسی علیہ السلام اُنکا یہ حال دیکھکر روئے خدا تعالی نے پردے اُٹھا کر اُنکی
ارواح کے مقام بہشت مین دکہائے تب اُنہین تسلی ہوئی۔ پھر بعد اُسکے حضرت موسی علیہ السلام
کتنے برس تلک فرعون کی قوم کو نصیحت کرتے رہے کہ خدا تعالے وحدہ لاشریک پر ایمان لاؤ کسی نے
نہ مانا بلکہ اور دشمنی اور عداوت زیادہ کرنے لگے جب تلک کہ حضرت موسی علیہ السلام کو حکم خدا تعالی کا
آیا جو اپنے قوم بنی اسرائیل کو رات کے وقت لیکر مصر کے شہر سے باہر جاوے جیسے کہ فرماتا ہے وَاَوْحَيْنَآ
اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ اور کہلا بہیجا ہمنے موسی علیہ السلام کو جو لیجا رات
کے وقت میرے بندون کو جو بنی اسرائیل ہین بیشک تمہارا پیچہا کرینگے فرعون کے لوگ قصہ
کہتے ہین کہ حضرت موسی علیہ السلام نے بنی اسرائیل کی ساری قوم کو کہا کہ جو فرعون کی قوم سے
کسی کا آشنا ہو اُنکا گہنا بہانہ سے مانگو جو کل ہماری عید ہے ہم پہنکر عیدگاہ جاوینگے جب وہان سے
آوینگے تو تمہاری امانت لا دیوینگے پہر جب دن کو گہنا اُنسے لے چکو تو تم سب اپنا اسباب باندہکر
تیار رہو ایک مکان کا پتہ بتایا جو وہان آن کر جمع ہو جو ہمارا ارادہ ہے اس شہر سے نکل چلنے کا
اور فرعون کی قوم کو خبر نہو سب بنی اسرائیل نے اسی طرح کیا جب وقت شہر سے نکلنے کا ہوا تو
دروازہ شہر کا ایسا بند ہوا جو کسی طرح نہ کہلتا تہا حضرت موسی علیہ السلام نے جناب الہی مین یہ حال
عرض کیا تب معلوم ہوا کہ حضرت یوسف نبی نے دعا کی تہی کہ جب تک میرا تابوت نہ لیوین بنی اسرائیل
مصر سے باہر نجا سکین اس سبب دروازہ نہین کہلتا حضرت موسی علیہ السلام نے تلاش کی جو
کسیکو حضرت یوسف کے تابوت کا مکان معلوم تہا حضرت موسی علیہ السلام نے ساری قوم
مین آواز دی کہ جو کوئی اسوقت حضرت یوسف کا تابوت بتا دے جو مانگے سو دون ساری قوم
مین سے ایک بڑہیا نے کہا کہ اے موسی شرط کر مجہسے جو بہشت مین تمین تیرے نکاح
مین ہوون تب مین حضرت یوسف کا مکان بتاؤن حضرت موسی نے قبول کیا اور حضرت یوسف کے

جنازہ کا صندوق دریا کے بیچ مین سے نکال کر آدہی رات کے وقت روانہ ہوئے فجر کو جو بنی اسرائیل
کی قوم سے کسی بنی اسرائیل کو نہ دیکھا جانا کہ عید گاہ گئی ہین پھر شام کو معلوم ہوا کہ بہاگ گئے ہین دوسرے
دن چاہا کہ بنی اسرائیل کے پیچھے جاوین ہر ایک محلہ مین ایک اشراف سردار مر گیا اُسمین رہے اور جانتے
کہتے ہین کہ بنی اسرائیل چھہ سو اور ستر ہزار اور نو مرد لڑنے والے اشراف تھے اور سب عورت مرد
بوڑہے بچے بارہ لاکھ تھے اس دو دن کی فکر و تردد مین فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ۵
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ پھر بھیجا فرعون نے لوگونکو شہرون مین
جو نزدیک تھے فوج کے جمع کرنے والے یعنی فوج کو جمع کر کے کہا کہ یہ قوم بنی اسرائیل کی جماعت
تھوڑی سے ہین شمار بنی اسرائیل کا اوپر لکہا ہے لیکن فرعون نے اُنکو تھوڑا اسواسطے کہا جو اُسکا لشکر
اُنسے بہت تہا وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ وَاِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ اور مقرر یہ کہ بنی اسرائیل ہمکو غصہ مین لانے والے
ہین اور ہم یعنی ہمارا لشکر سب ہتہیار بند ہین اور لڑائی کے ہنر سے واقف ہین اور بنی اسرائیل نہ لڑائی کا
ہنر جانتے ہین اور نہ اُنکے پاس ہتہیار ہین سو خدا تعالی فرماتا ہے فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ
وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ پھر باہر نکالا ہمنے فرعون کو لشکر سمیت باغون اور چشمون اور حویلیون اور نہرون
اور خزانون اور دولت سے اور شہر کے پاکیزہ مکانون سے جو اُنمین رہا کرتے تہے كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِیْٓ
اِسْرَآءِیْلَ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِیْنَ ۵ اور وارث اور مالک کر دیا ہمنے بنی اسرائیل کو اُن سب حویلیون
اور باغون کا اور مال دولت کا جو مصر کے شہر مین تہا۔ پھر جب کہ فرعون بارہ لاکھ سوار بہادر لیکر
نکلا شہر سے بنی اسرائیل کے قتل کو پھر آیا پیچھے سے اُن پر دن نکلتے اُسوقت حضرت موسی
علیہ السلام ساری قوم سمیت دریا کے کنارہ پہنچے اور وہان کوئی کشتی نہ تھی جو فرعون کی فوج
جا پہنچی فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓی اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ پھر جب سامنے ہوئے دونون لشکر اور
ایک دوسرے کو نظر آنے لگے تو کہا حضرت موسی علیہ السلام کے لوگون نے جو بنی اسرائیل تھے کہ
مقرر ہمکو لے لیا اُنہون نے یعنی فرعون کے لشکر نے ہمین آلیا اب کیا کرین قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ
رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ وہ بات نہین ہے جو تم سمجھتے ہو خاطر جمع رکہو
اور مت ڈرو جو بیشک میرے ساتھہ ہے پروردگار میرا اب راہ بتاتا ہے مجھے اُنسے بچنے کی اور
امن مین رہنے کی کہتے ہین کہ جب لشکر فرعون کا بنی اسرائیل کے نزدیک پہونچا خدا تعالے
نے ایک غبار اور دہوان جیسے کوہر صبح کی بہیجا دونون لشکر کے بیچ جو نظر آنے سے رہے
فرعون نے اپنے لشکر کو کہا کہ یہان اُترو ماندگی بہی جاوے اور دن چڑہے جو سورج اونچا

ہوگا تو یہ غبار جاتا رہیگا ان سب کو قتل کرینگے اب یہ کہان جا سکتے ہین جو آگے دریا ہے اور
پیچھے ہم ہین اور بنی اسرائیل کا ڈر سے برا حال تہا اور نہایت بیقرار تھے جو حضرت موسی
علیہ السلام نے اُنکا یہ حال دیکھکر بے اختیار ہوکر جناب الہی مین دعا مانگی کہ یا الہی انکو بچا
حق سبحانہ تعالی نے کہلا بھیجا کہ اے موسی دریا کو تیرے حکم مین کر دیا جیسا کہ فرماتا ہے فَاَوْحَیْنَآ
اِلٰی مُوْسٰٓی اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَکَانَ کُلُّ فِرْقٍ کَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ پھر ہم نے کہلا بھیجا موسیٰ کو جا خدا تعالے کے
حکم سے دریا کے کنارے پر عصا مار اور کہہ اے دریا مجھے راہ دے خدا تعالی کی قدرت سے دریا
پہٹا اور بارہ راہین اُسمین پیدا ہوئین اور تہا وہ ہر ٹکڑا پانی کا جیسے بڑا پہاڑ بنی اسرائیل کے بارہ فرقے
تھے ہر فرقہ ایک راہ سے چلا گیا جب یہ سارے دریا سے نکلکر اس کنارے پہونچے اور دن چڑہا اور
سورج نکلا اور اونچا ہوا اور بخار غبار کا جاتا رہا وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ۝ اور پاس پہونچا دیا ہمنے پھر
اُن دوسرون کو ف فرعون کے لشکر کو کنارے دریا کے پہونچا دیا ہمنے جو انہون نے دریا مین راہ اُس طرح کی
دیکھی فرعون نے دیکھکر دریا کو اس طرح پر حیران ہوا اتنے مین حضرت جبرئیل گھوڑی پر سوار ہوکر فرعون کے آگے
سے اُسے دریا کی راہ چلے فرعون جو عربی شوخ گھوڑے پر سوار تہا گھوڑی کو دیکھکر اُسکی بو پیچھے پیچھے
اسکے چلا فرعون نے بہتیرا تہانبا ہرگز نہ تھنبا فوج نے دیکھا کہ فرعون بہی دریا مین ایک راہ سے
جاتا ہے ساری فوج نے گھوڑے ڈالے جب فرعون ساری فوج سمیت دریا کے بیچ مین آچکا بنی اسرائیل
نے دیکھا کہ یہ بہی ہمارے پیچھے چلے آتے ہین اور نزدیک آپہونچے پھر غل کیا اور گھبرائے اور کہا کہ ای
موسی علیہ السلام اب کسی طرح نہین بچنی کے یہ لشکر آکر ہم سبکو قتل کریگا حضرت موسی علیہ السلام نے
عصا اُٹھاکر دریا کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ اب مل جا یکبارگی دریا مل گیا اور سارا لشکر فرعون سمیت
ڈوب گیا اب خدا تعالے فرماتا ہے وَاَنْجَیْنَا مُوْسٰی وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِیْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ۝
اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا کَانَ اَکْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ اور بچایا ہمنے موسی علیہ السلام کو اور اُن
سب کو جو اُسکے ساتھ تھے پھر ڈوبایا ہمنے دوسرونکو جو اُنکے دشمن تھے یعنی فرعون کو لشکر سمیت
ڈوبایا ہر طرح اس بات مین نشانی ہے خدا تعالے کی قدرت کی اور نہ تھے بہت لوگ فرعون کی قوم سے
ایمان لانے والے وَاِنَّ رَبَّکَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ اور بیشک پروردگار تیرا ہر طرح زبردست ع ۷
ہے سب سے مہربانی کرنے والا وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ۝ اور پڑھ یعنی خبر سنا ۸ وقف لازم
اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکے کے لوگون کو ابراہیم علیہ السلام پیغمبر کی جو وہ کہتے ہین کہ ہم حضرت
ابراہیم کی اولاد مین ہین یہ خبر سنا کہ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ کہ جب کہا حضرت

ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو جو آزر تہا اور اُسکی قوم کو جو شہر بابل کے رہنے والے تھے اُنسے
پوچھا کہ تم کیا پوجتے ہو قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝ کہا اُنہون نے کہ ہم پوجتے ہین بتونکو
پھر ہمیشہ رہتے ہین ہم جو انہین کو پوجا کرتے ہین یعنی سوائے بتون کے اور کسیکو نہین پوجتے قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ
اِذْ تَدْعُوْنَ ۝ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اے کیا وہ بت سُنتے
ہین تمہارا بلانا جب تم اُنہین پکارتے ہو یا تمہین کچھ فائدہ پہنچاتے ہین جو تم پوجتے ہو اُنہین یعنی کچھ
بخشش یا انعام کرتے ہین تمہین یا کچھ کسی طرح سے نقصان کرتے ہین تمہارا اگر تم اُنکا پوجنا موقوف
کرو جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ باتین پوچھین تب اُسکے جواب مین حیران ہوئے آخر کو
یہ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ کہا انہون نے کہ یہ باتین جو پوچھین تمنے انہین تو کوئی
نہین پر ہمنے پایا ہے اپنے باپ دادا کو جو وہ اسی طرح کیا کرتے تھے یعنی بتون کو پوجا کرتے
تھے قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۝ کہا ابراہیم علیہ السلام
نے کہ دیکھتے ہو یا جانتے یا سمجھتے ہو جسکو پوجتے ہو تم اور اگلے باپ دادے تمہارے فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّیْٓ اِلَّا رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ پھر وہ جنکو تم اور تمہارے بڑے اگلے پوجتے تھے اور وہ میرے دشمن ہین یعنی ہین دشمن
ہون اُنکا اس سبب وہ البتہ دشمن ہین میرے یا یون معنی ہین کہ بت اپنی پوجنے والے کی دشمن ہین یعنی
جو کوئی انہین پوجے گا سو اُسے دوزخ مین لیجاوینگے یہ بُت دشمن ہین مگر دوست ہے میرا پروردگار
ساری خلقت کا اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ وہ پروردگار جسنے پیدا کیا مجھکو پھر وہی مجھے راہ کہیگا
سیدھی وَالَّذِیْ هُوَ يُطْعِمُنِیْ وَيَسْقِيْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ وَالَّذِیْ يُمِيْتُنِیْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝ اور وہ
پروردگار جو کہلاتا ہے مجھے اور پلاتا ہے مجھے اور جب بیمار ہوتا ہون پھر وہی تندرستی دیتا ہے اور وہ
پروردگار جو مار ڈالیگا مجھے جب چاہے گا مجھے دنیا مین پھر جلاویگا مجھے قیامت کو وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ
يَّغْفِرَ لِیْ خَطِيْٓئَتِیْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ اور وہ پروردگار جسسے اُمید رکھتا ہون مین یہ کہ بخشے گناہ میرا انصاف
کرنے کی دن یہ کہکر قوم سے پھر جناب الٰہی مین یہ مناجات کی اور کہا کہ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ
اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ اے پروردگار میرے بخش مجھے عقلمندی اور دانائی اور پہونچا یعنی اچھے کامون
نیکبختون مین یعنی مجھے توفیق اچھے کامون کی دے تو مین نیک بختون مین ملون وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ
فِی الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ اور کر واسطے میرے زبان کو سچا پہلے
لوگون مین یعنی پچھلی لوگ مجھے سچا کہین اور تعریف کرین میری اور کر مجھے وارث اور مالک کر بہشت کا
جو بھرا ہوا ہے نعمتون سے وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ وَلَا تُخْزِنِیْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝

اور بخش میرے باپ کو یعنی اسکے گناہ بخش بیشک وہ تہاراہ بھولا ہوا تیری خوشی کی یعنی جس راہ سو
تو خوش ہے اسکو وہ بھولا ہوا تہا دنیا مین اور رسوا مت کر مجھے تو جس دن سب مردے گوروں سے
جی اٹھین گے وہ ہوگا یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ اس دن فائدہ نکریگا کسیکو
مال اور نہ اولاد یعنی اس دن نہ اولاد کام آویگی اور نہ دولت کام آویگی مگر جو کوئی کہ آوے خداتعالی
کی پاس ساتھ دل سلامت کے جو اسدل مین دنیا کی کسی چیز کی محبت نہ ہووے یعنی دنیا کی سب
چیزون سے اسکا دل بھرا ہوا ہووے اور اس دن جو وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۵ وَ
بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ۵ نزدیک کیجاویگی بہشت پرہیزگارون کے واسطے جو بچے رہتے ہین
برے کامون سے بہشت انکی پاس آویگی قیامت کو اور کہلا اور بے حجاب ہوگا دوزخ واسطے
گمراہ لوگون کے جنہون نے پیغمبر کا کہنا نہین مانا وَقِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ
هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ یَنْتَصِرُوْنَ ۵ + اور کہین گے فرشتے ان گمراہ لوگون کو کہ کہان ہین
وہ جنکو تم پوجتے تہے دنیا مین سوائے خداتعالی کے یعنی فرشتے کہینگے کہ بتون کو جو تم پوجتے تہے
بتاؤ انکو کہان ہین وہ اب بلاؤ جو کچہہ مدد کرین تمہاری اس وقت یا بچا رکہین اپنے تئین عذاب سے
سو وہ آپ ایسے عاجز ہونگے جو فَکُبْکِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۵ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ
پھر اوندہے ڈالے جاوینگے بت دوزخ مین اور گمراہ بھی انکے ساتہہ جو بتون کو پوجتے تہے اور لشکر
شیطان کا بھی یہ سب دوزخ مین جاوینگے قَالُوْا وَهُمْ فِیْهَا یَخْتَصِمُوْنَ ـــــ کہینگے بت
پوجنے والے اور وہ دوزخ مین جھگڑتے ہونگے ایک دوسرے سے اور کہینگے تَاللّٰہِ اِنْ كُنَّا لَفِیْ
ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۵ اِذْ نُسَوِّیْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵ قسم ہے خداتعالی کی جو ہم تہے صریح
گمراہی مین جبکہ ہم برابر کرتے تہے تمکو اے بتو ساتہہ پروردگار سارے عالم کی وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا
الْمُجْرِمُوْنَ ۵ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِیْنَ ۵ وَلَا صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ اور نہ گمراہ کیا ہمکو مگر بدکارون نے
یعنی مقرر ہمین بدکارون نے بہکایا پھر نہین ہے اب ہمین کوئی بخشوانیوالا اور نہ کوئی دوست
مہربان محبت کرنے والا فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّۃً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۵ پھر کیا اچہا ہوتا اگر
پھر جاتے ہم دنیا مین دوبارہ تو پھر ہوتے ہم ایمان لانے والے لیکن یہ افسوس کہ کہنا
اسوقت کا کچہہ کام نہ آویگا اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَۃً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۵ بیشک اس احوال
کے بیان کرنے مین ہر طرح نشانی ہے خداتعالی کی قدرت کی اور تہے بہت لوگ حضرت ابراہیم
علیہ السلام کی قوم سے ایمان لانے والے اور سچ جاننے والے انکی باتونکی وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

ع ۵ ۲۶ ۹

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ؀ اور بیشک پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر طرح وہ زبردست ہے
جو مشرکون پر عذاب کریگا مہربانی کرنیوالا ہے توبہ کرنے والون پر جو انکی توبہ قبول کریگا كَذَّبَتْ
قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ جہوٹا کہا نوح نبی علیہ السلام کی قوم نے پیغمبرون کو یعنی حضرت نوح علیہ السلام
نے کہا کہ مجہسے پہلے جو پیغمبر آئے تہے ویسا ہی مین بہی ہون خدا تعالے کا بہیجا ہوا اس قوم نے
اس بات کو سچ نہ جانا اور کہا تو جہوٹا ہے إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ
أَمِينٌ ۙ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ؀ یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب کہا اس قوم کو انکی بہائی
نوح علیہ السلام نے کہ اے قوم نہین ڈرتے تم خدا تعالے کے عذاب سے جو اُسکا حکم نہین مانتے
بیشک مین تمہارے پاس بہیجا ہوا ہون امانت پوری پہنچانے والا یعنی خدا تعالی کے حکم پہنچانے مین
کمی اور زیادتی نکرونگا پہر ڈرو تم خدا تعالی کے عذابون سے اور کہا مانو تم میرا جو مین خدا تعالی کے
حکم سے تمہین نصیحت کرتا ہون اگر مانا تو میرا کہا تو تم پر عذاب آویگا وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ
نصف إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ؀ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ اور نہین مانگتا کچہہ مین تمسے اس پیغام پہونچانے
پر مزدوری جو نہین مزدوری مگر خدا تعالی پر جو وہ پروردگار سارے عالم کا ہے پہر کہتا ہون مین کہ ڈرو
خدا تعالی کے عذابون سے اور میرا کہا مانو جو اسمین تمہارا بہلا ہے قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
الْأَرْذَلُونَ کہا اُس قوم کے لوگون نے حضرت نوح علیہ السلام کو کہ اے ہم کیا مانین کہا تیرا اور تجہے
کیا جانین سچا تیرے تابعدار تو نیچ قوم ہین جو اُنہین کچہہ شعور نہین یعنی تیرا کہا احمق ہو سو مانے اور اُن
رذیلون نے جو ظاہر مین تیرا کہا مانا ہے دل مین وہ بہی یقین نہین لائے قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ کہا حضرت نوح علیہ السلام نے کہ مجہے خبر نہین ہے اُس بات
کی جو وہ کرتے ہین یعنی میرے روبرو تو ایمان لائے ہین پیچہے خدا جانے جو کیا کرتے ہین نہین ہے
انکے چہپے ہوئے کامون کا حساب مگر اوپر پروردگار میرے کے۔ یعنی خدا تعالی جانتا ہے جو کچہہ وہ کرتے
ہین سب کا حساب لیویگا اگر تم جانتے ہو اس بات کو تب اس قوم کے بڑے اشرافون نے کہا کہ اے
نوح جو ان رذیلون کو جو تیری پاس ہمیشہ حاضر رہتے ہین اپنی مجلس سے دور کرا اور نزدیک آنے نہ دے
تو تیرے پاس ہم آوین اور تیری باتین سنین تب حضرت نوح علیہ السلام نے کہا کہ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ
الْمُؤْمِنِينَ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ؀ اور نہین ہون مین نکالدینے والا اپنے پاس سے ایمان لانیوالوں کو
مین ہون ڈرانے والا خدا تعالی کے عذاب سے لوگون کو کہلا ہوا سب کو قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ
يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ کہا قوم نے کہ اگر نہ موقوف کریگا یہ باتین جو کرتا ہے تو اے نوح علیہ السلام

تو البتہ تجھکو پتھر اؤ کرینگے سب ملکر جب بات سنی حضرت نوح علیہ السلام نے قوم سے تو ناامید ہوئی
انکے ایمان لانے سے تب جناب الہی میں یون دعا کی قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ
بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ کہا اے پروردگار میرے بیشک میری قوم نے مجھے جھوٹا
جانا پھر اب حکم کر میرے اور میری قوم کے بیچ میں حکم اچھا اور لایق کا اور بچا مجکو اور انکو جو میرے
ساتھ ہین ایمان لانے والون سے اس قوم کے دکھہ دینے سے امن مین رکھہ اب خدا تعالی فرماتا ہے
فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ پھر بچایا ہمنے نوح علیہ السلام کو اور جو انکے
ساتھ تھے کشتی مین جو بھری ہوئی تھی آدمیون اور جانورون سے اور اجناس سے پھر ڈبویا ہمنے انکو جو
باقی قوم بچی تھی یعنی جو اس کشتی مین تھی انکو بچایا اور باقی سبکو ڈبویا طوفان مین اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اس احوال کے ہونے مین ہر طرح نشانی ہے خدا تعالی کی قدرت
کی اور نہ تھے بہت لوگ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم سے مسلمان یعنی کئی آدمی جو کشتی
مین حضرت نوح نبی کے ساتھ تھے وہی تو ایمان لائے تھے اور باقی سب کافر تھے کہتے ہین کہ ۸۰ آدمی عورت
اور مرد تھے کشتی مین وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۠ اور بیشک پروردگار تیرا ہر طرح زبردست ہے ع
کافرون پر عذاب کرسکتا ہے مہربانی کرنے والا ہے جو جلد عذاب نہین بھیجتا اُنپر كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ۝ۚۖ
جھوٹا کیا عاد کی قوم نے پیغمبرون کو اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ۚ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب کہا عاد کی قوم کو انکے پیغمبر ہود علیہ السلام نے ای کیا
تم نہین ڈرتے خدا تعالی کے عذاب سے بیشک مین تمہارے واسطے بھیجا ہوا ہون پوری امانت پہنچانے والا
پھر ڈرو خدا تعالی کے عذاب سے اور کہا مانو میرا جو میرا کہنا مانوگے تو تمہارا بھلا ہوگا خدا تعالی کی رحمت اور
بہشت ملیگی اور نہ مانوگے تو تمپر عذاب ہوگا وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور نہین مانگتا مین تمسے کچھہ مزدوری اس پیغام پہنچانے پر جو مزدوری میری خدا تعالی کے
ہی یعنی مین اُس سے امیدوار رکھتا ہون کچھہ تمسے لینے کی توقع نہین ہے مجھے اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ
وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ اے تم مکان بناتے ہو بہت اونچی ٹیلے پر ناحق کھیل اور ہنسی کو
کہتے ہین کہ وہ لوگ رستے پر اونچی جگہہ بیٹھکین بناکر بیٹھتے تھے اور آتے جاتے سے ٹھٹھا مزاح کرتے تھے
اور تکبر کرتے ہو یعنی عمارت کے بنانے مین مشغول ہوتے ہو اور حوضون کی بنانے مین اور اچھے مکانونکے
بنانے مین ایسی طرح مشغول ہو گویا کہ تم ہمیشہ جیتے رہوگے وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوْنِ اور جسوقت کہ غصہ کرتے ہو یا مارتے ہو کسیکو تو غصہ کرتے ہو تکبر کرنے والون کی طرح

بیرحم ہو کر حد سے گزر جاتے ہو پھر ڈرو خدا تعالی کے عذاب سے ان باتون کو چھوڑ دو اور کہا
مانو میرا ہین تمہارے بھلے کی کہتا ہون وَاتَّقُوا الَّذِيٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۙ
وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۚ اور ڈرو اُس خدا سے کہ جس نے امداد کی تمکو وہ چیزین جو تم جانتے ہو امداد کی تمکو
حیوان جیسے اونٹ اور بیل اور بکری دنبی اور فرزند اور باغ اور نہرین ان نعمتون کا شکر کرو اور اسکا حکم
بجا لاؤ اسواسطے کہ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ بیشک ڈرتا ہون تمہارے حال پر بڑے
دن کے عذاب سے یعنی اگر میرا کہا نمانو گے تو تمپر قیامت کے دن بڑا عذاب ہوگا قَالُوْا سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ
اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ کہا اس قوم نے حضرت ہود علیہ السلام کو کہ برابر ہے ہمپر کہ نصیحت کرے
تو یا نہوئے تو نصیحت کرنیوالون سے ہم نہین مانینگے تیرا کہا اور اپنے باپ دادا کی راہ نہیں چھوڑینگے
اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ نہین ہین یہ کام جنکو تو منع کرتا ہے مگر یہ عادت تھی اگلی لوگونکی
ہمنے کچھ آپ اپنے جی سے نہین نکالی اگلے لوگ اسی طرح کرتے تھے ہم بھی کرتے ہین اور ہمپر عذاب
نہین ہونیکا ہم بے تقصیر ہین اب خدا تعالی فرماتا ہے فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ پھر اس قوم نے جھوٹا کہا ہود علیہ السلام کو اور اسکا کہا نمانا پھر ہمنے ہلاک کیا
اُن سب کو باؤ کے عذاب سے بیشک انکی ہلاک کرنے مین ہر طرح نشانی ہے خدا تعالی کی قدرت کی
اور نہ تھے بہت لوگ ہود علیہ السلام کی قوم سے ایمان لانیوالے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ع
بیشک پروردگار تیرا ہر طرح وہ زبردست ہے کافروں کے عذاب سے کسی طرح نہین بچینگے مہربانی کرنیوالا ہے
ایمان لانیوالون پر بڑے انکے گناہ بخشدیگا كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ جھوٹا کہا ثمود کی قوم نے پیغمبرون
کو یعنی جتنے پیغمبر گزرے تھے اس قوم نے سبکو جھوٹا جانا اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ اِنِّىْ لَكُمْ
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ یاد کر یعنی بیان کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قوم کے
آگے جب کہا قوم ثمود کو انکی بھائی صالح علیہ السلام نے کہ اے کیا تم ڈرتے نہین خدا تعالی کے عذاب سے
بیشک مین تمہارے واسطے بھیجا ہوا ہون امانت دار یعنی خدا تعالی نے جو فرمایا ہے اسکا کم زیادہ نہین کہنے کا
تمسے پھر ڈرو خدا تعالی کے عذاب سے اور کہا مانو تم میرا وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا
عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور نہین مانگتا ہون مین تم سے اس پیغام پہونچانے پر کچھ مزدوری جو نہین ہے
مزدوری میری مگر اوپر پروردگار عالم کے ہے یعنی مجھکو خدا تعالی سے امید ہے کہ وہی مجھپر انعام
کریگا کچھ تمسے بدلا مین نہین چاہتا اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ
وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ اے کیا تمہین چھوڑ رکھینگے یعنی نہین چھوڑنے کے تمکو اس عیش

مین جواب ہو تم بے ڈر خوف سے باغون مین اور نہرون مین اور کہیتون مین اور کہجورونکی باغ مین
اور کہجورون کا گابہا بہت نازک اور پاکیزہ مزے دار ہے ایسے عیشون مین تم دنیا مین یہ سب نعمتین
چہوڑ کر مروگے وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ اور گہڑتے ہو اور تراش کر پہاڑونکو
ہو گہر اپنے رہنے کو جو واقف ہو اُس ہنر مین اسواسطے کہ پہاڑ کا گہر مضبوط اور بیخطر ہے سب آفت سے یعنی تم جانتے ہو کہ ہم ہمیشہ
اسی طرح اس گہر مین عیش کیا کرینگے پہر ڈرو خدا تعالی کے عذاب سے اور تابعداری کرو میری جو مین اچھی
بات تمہارے بہلے کی کہتا ہون وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ
اور تابعداری مت کرو کافرون کی حکم کی جو وہ حد سے باہر نکل گیے ہین وہ کافر جو خرابی کرتے مین
شہرون مین اور اچہے کام نہین کرتے اُنکا کہا مت مانو جو تمہارے حق مین برا ہے قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ
مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ کہا قوم ثمود نے حضرت صالح نبی علیہ السلام کو کہ سوا ے
اسکے نہین یعنی مقرر تو جادو کیا ہوا ہے تجہے کسینے جادو کیا ہی جو تیری عقل جاتی رہی ہے جو دیوانون
کی سی باتین کرتا ہے نہین ہے تو مگر ایک آدمی ہے ہمین جیسا یعنی ہم مین اور تجہہ مین کچہہ فرق اور
کچہہ بڑائی نہین نظر آتی کسی چیز مین پہر کیونکر ہم جانین کہ خدا تعالی نے تیرے ہاتہہ پیغام بہیجا
ہے پہر لاؤ اور دکہلاؤ کچہہ نشانی پیغمبری کی اگر تو سچا ہے تب حضرت صالح نے کہا کہ تم کیا نشانی
چاہتے ہو انہون نے کہا کہ اس پہاڑ سے اونٹنی نکال جو وہ نکلتی ہی بچہ دیوے حضرت صالح
علیہ السلام نے جناب الہی مین دعا مانگی خدا تعالی نے انکی دعا قبول کی اور اپنی قدرت سے جسطرح
اُنہون نے کہا تہا اُسی طرح اونٹنی پہاڑ پہٹ کر نکلی اور نکلتی ہی بچہ جنی تب حضرت صالح علیہ السلام نے
قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ کہا یہ اونٹنی ہے جو چاہتے تہے تم اب واسطے اُسکے باری ہے
ایک دن پانی پینے کی اور واسطے تمہارے ہے باری پانی پینا ایکدن مقرر کیا ہوا یعنی تمہاری باری
کے دن وہ نہین پینے کی اور اُسکی باری کے دن تم بہی مزاحم اُسکے نہو وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ اور مت چہیڑو اونٹنی کو بری طرح سے یعنی اُسکے مارنے کا قصد نکرو اور اگر تم اسکے
مار ڈالنے کا قصد کروگے تو پہر پہونچیگا تمکو عذاب سخت دنیا مین بہی اور آخرت مین اب خدا تعالے
فرماتا ہے کہ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ پہر کہونچین کاٹین اُس اونٹنی کی ثمود کی قوم نے یعنی
مار ڈالا پہر ہوئی صبح کو اونٹنی مار کر پچتانے والے جب عذاب نظر آنے لگا فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَّمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ پہر پکڑا انکو عذاب نے اور پچتانا اُسوقت کا کچہہ کام
نہ آیا اور وہ ایکبارگی ہلاک ہوگئے بیشک اُنکی ہلاک ہونے مین بڑی نشانی ہے خدا تعالے

کی قدرت کی اور نہین تھے بہت لوگ قوم ثمود سے ایمان لانے والے۔ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ع ۹ ۱۲
اور بیشک پروردگار تیرا ہر طرح سے زبردست ہے کافرون کے ہلاک کرنے مین مہربان ہے
جو بغیر گناہ کرنیکے عذاب نہین کرتا كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ کہا پیغمبرون کو کہ تم جھوٹے ہو لوط
نبی علیہ السلام کی قوم نے اور انکو سچا نہ جانا إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ
أَمِينٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ جب کہا اُس قوم کو اُنکے بھائی نبی لوط علیہ السلام نے کیا نہین ڈرتے تم
خداتعالی کے عذاب سے جو گناہ کرتے ہو بیشک مین تمہارے واسطے بھیجا ہوا ہون امانت دار یعنی
جو خداتعالی کا حکم ہے اُسکے پہنچانے مین کمی اور زیادتی نہین کرتا مین پھر ڈرو تم خداتعالی کے
عذاب سے اور کہا مانو تم میرا تمہاری بھلی کی بات کہتا ہون وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ
إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ اور نہین مانگتا مین تمسے اس پیغام کے پہنچانے پر کچھ مزدوری جو نہین ہے
مزدوری میری مگر خداتعالی پر جو وہ پروردگار سارے عالم کا ہے اور اسکا بدلا وہی مجھے دیگا
اپنے فضل وکرم سے أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ
بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۵ اے تم آتے ہو مردون پر خلقت کے یعنی تم مردون سے بدفعلی
کرتے ہو اور چھوڑتے ہو انکو جو پیدا کی ہین تمہارے واسطے تمہارے پروردگار نے عورتین تمہاری
یعنی عورتون کو چھوڑکر مردون سے ملتے ہو یہ بہت برا کرتے ہو بلکہ تم لوگ ہو حد سے باہر نکلے ہوئے بدکاری
مین یعنی حد سے زیادہ گناہ کرتے ہو قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ کہا قوم
نے حضرت لوط علیہ السلام کو کہ اگر تو نہ چھوڑیگا ان باتونکو جو ہمسے کرتا ہے تو البتہ ہوئیگا تو نکلے ہوؤن
سے یعنی اگر ہماری کامونکی اور چلن کی مزاحمت کریگا تو ہم اس شہر سے تجھے نکالدیوینگے
کہا قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ۵ کہا حضرت لوط علیہ السلام نے کہ بیشک مین تمہارے
کامون سے اور چلن سے بہت بیزار ہون اور انکا دشمن ہون یہ بات قوم کو کہکر تب خداتعالے
کی جناب مین عرض کی اور کہا رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ اے پروردگار میرے بچا اور
امن مین رکھ مجھے اور میرے گھر کے لوگون کو سو وہ دو بیٹیان اور کئی مسلمان تھے انکو بچا
اُس چیز سے جو یہ قوم کرتی ہے یعنی یہ قوم بڑا گناہ کرتی ہے اس گناہ کے سبب انپر عذاب آویگا
اُس عذاب سے مجھے اور میرے گھر کے لوگون کو بچا خداتعالی نے حضرت لوط علیہ السلام کی دعا قبول
کی جیسے کہ فرماتا ہے فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ پھر بچایا ہمنے لوط نبی علیہ السلام
کو اور اُسکے گھر کے لوگونکو عذاب سے مگر ایک بڑھیا عورت لوط نبی کی رہ گئی باقی رہنے والون

ہین عذاب سے بچ رہتے ہین کہ عذاب آنے سے پہلے حضرت لوط کو حکم ہوا کہ تو اپنے لوگون کو لیکر اس
شہر سے نکل جا حضرت لوط نے اُسوقت اپنی بی بی سے کہا کہ تو بھی چل ہمارے ساتھ اُسنے کہا مین
تمہارے ساتھ نہین چلتی جو سارے شہر کے لوگون کا حال ہوگا سو مجھے بھی قبول ہے اس سبب سے
وہ بھی عذاب مین اُنکی شامل رہی ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاۤءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ
پھر ہمنے ہلاک کردیا دوسرون کو یعنی اُس شہر کے سب لوگون کو اور برسایا ہمنے اُنپر مینہ عذاب کا
یعنی پتھر برسے اُنپر پھر برا ہے برسنا ڈرائے ہوؤنکا جو آگ اور پتھر برسے تھے اُنپر اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ بیشک اس عذاب کے کرنے مین نشانی ہے خدا تعالی کی قدرت
کی اور نہ تھے بہت لوگ اس قوم کے ایمان لانے والون سے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ع ۱٦ ۹ ۱۳
بیشک پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر طرح زبردست ہے کافرون کے ہلاک کرنے مین
مہربان بھی ہے مقرر جو بغیر گناہ کئے عذاب نہین کرتا کسی پر كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْــَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ
جھوٹا کہا ایکہ کے رہنے والون نے پیغمبرون کو ایکہ جنگل کا نام ہے جو وہان درخت میوہ دار
بہت تھے سو اُس جنگل مین چار گاؤن تھے آباد خدا تعالی اپنے حبیب کو فرماتا ہے کہ اُن کافرون کے
رہنے والون کا احوال اپنی قوم کے آگے بیان کر جو اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝
جب کہا ایکہ کے رہنے والون کو حضرت شعیب علیہ السلام نے اے کیا نہین ڈرتے تم خدا تعالی کے
عذاب سے اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ بیشک مین تمہاری لئے بھیجا ہوا ہون
امانت دار پھر ڈرو خدا تعالی کے عذاب سے اور کہا مانو تم میرا وَمَاۤ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور نہین مانگتا مین تمسے اس امانت پہونچانے پر مزدوری جو وہ
پیغام ہے خدا تعالی کی طرف سے تمکو اس پیغام کے پہونچانے پر کچھ مزدوری نہین چاہتا نہین ہے
مزدوری میری مگر خدا تعالی پر جو وہ پروردگار سارے عالم کا ہے یعنی خدا تعالی مجھے اسکا بدلا دیوگا
اپنے فضل سے مین تمسے کچھ نہین چاہتا اور وہ امانت یہ پیغام ہے خدا تعالی کا جو اُسنے فرمایا ہے کہ
اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ پورا کرو میلنے کو اور مت ہو کمی کرنیوالے
کسیکا حق اور تولو ترازو سیدھی سے یعنی جس ترازو مین پاسنگ نہو اُس سے تولو وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ اَشْيَاۤءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ اور کمی کرکے مت دو لوگون کی چیزون کو تول
مین اور مت پھرو خرابی کرتے ہوئے ایکہ کے گردمین یعنی رہزنی مت کرو اور چوری موقوف کردو
وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ اور ڈرو اس خدا تعالی سے جس نے تمہین پیدا کیا ہے اور تمسے پہلے

پہلی قوم کے لوگونکو پیدا کیا ہے سو وہ ایک ہی سبکا پیدا کرنے والا قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۙ وَمَآ
اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ کہا ایکہ کے رہنے والون نے حضرت شعیب علیہ
السلام کو کہ سوا اسکے نہین یعنی مقرر تو جادو کیا ہوا ہے یعنی کسی نے تجھ جادو کیا ہے جو تیری
عقل جاتی رہی ہے دیوانون کی سی باتین کرتا ہے اور نہین تو مگر ایک آدمی ہے ہم ہی جیسا سارے بدن اور
صورت مین کچھ کسی بات مین ہمسے تجھے بڑائی نہین اور مقرر ہماری سمجھ مین تو جھوٹ بولنے والونمین
اگر سچا جانتے تجھے تو شاید تیری بات سنتے فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
پھر اگر آوے ہمپر اور ڈالدے ایک ٹکڑا آسمان سے اگر تو ہے سچ بولنے والون سے یعنی جو تو کہتا ہے
کہ مین خدا تعالی کا بھیجا ہوا ہون اور ہم تیرا کہنا نہین مانتے ہین تو خدا تعالی سے کہو جو ہم پر
آسمان تھوڑا سا ٹوٹ پڑے تب ہم تجھے سچا جانین قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ کہا حضرت
شعیب علیہ السلام نے کہ پروردگار میرا خوب جانتا ہے جو کچھ کہ تم معاملہ دنیا مین اور ان سب
کامونکا بدلا دیویگا تمکو کہتے ہین کہ حضرت شعیب علیہ السلام نے بہتیرا سمجھایا انہین پر کچھ اثر نہ ہوا
انکو بلکہ شرارت زیادہ کرنے لگے خدا تعالی نے ایک ہوا گرم ایسی بھیجی جو انکی کوؤن کا پانی
بھی کھولنے لگا اور وہ باو سات دن رات رہی ایسی جو آدمیونکا دم رکنے لگا تب گھبرا گھبرا کر
گھرون مین گھسے وہان زیادہ دق ہوئے پھر گھرون سے نکلکر جنگل مین درختون کے
نیچے جا پڑے اور گرمی سے تڑپتے تھے جو ایکا ایک کالی بدلی اٹھی اور باو ملایم چلنے لگی اس ہوا
اور بدلی کو دیکھکر خوش ہوئے اور آپسمین پکارنے لگے کہ آؤ میان اس بدلی کے نیچے آرام کرین
جب وہ سب لوگ اس بدلی کے تلے اکٹھے ہوئے ایک آگ اس بدلی سے پیدا ہوئی جو سبکو
جلا کر ہلاک کیا جیسا کہ خدا تعالی فرماتا ہے فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ پھر جھوٹا کہا حضرت شعیب علیہ السلام کو ایکہ کے رہنے والون نے پھر پکڑا
ان لوگون کو اس بدلی نے عذاب کے دن جو وہ بدلی سائبان کی طرح آئی تھی انکی عذاب کے واسطے
جو سبکو ہلاک کیا بیشک وہ عذاب ظلہ کا تھا بڑے عذاب کا دن اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ بیشک اس طرح کے عذاب کرنے مین جو بدلی سے
آگ نکلکر انکو ہلاک کیا ہر طرح نشانی ہے خدا تعالی کی قدرت کی اور نہ تھے بہت ایکہ کے رہنے
ع (١٦) ١٤ والون سے ایمان لانے والے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ اور بیشک پروردگار
تیرا زبردست ہے جو پیغمبرون کے مدد کر کے کافرون پر فتح دیتا ہے جو ایک آدمی ہزار پر

غالب آتا ہے مہربان ہے اپنے پیغمبرون پر جو ہزارون کافر اُس اکیلے کا کچھہ نہین کر سکتے
یہ احوال اگلے پیغمبرون کا اور انکی اُمتون کا اپنے حبیب کے آگے بیان کرکے تسلّی فرماتا ہے
اور کافرون کو ڈراتا ہے کہ جس قوم نے پیغمبر کا کہنا نمانا اُس قوم پر عذاب بھیجکر ہلاک کیا وَاِنَّهٗ
لَتَنۡزِيۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَؕ نَزَلَ بِهِ الرُّوۡحُ الۡاَمِيۡنُۙ عَلٰى قَلۡبِكَ لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَۙ بِلِسَانٍ عَرَبِىٍّ
مُّبِيۡنٍؕ وَاِنَّهٗ لَفِىۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِيۡنَ اور بیشک یہ قران مقرر نیچے بھیجا ہے سارے عالم کے پروردگار نے اور
یہ قران اُترا ہے ساتھہ جبرئیل علیہ السلام کے تیرے دل پر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسواسطے
کہ ہووے تو ڈرانے والا خلقت کو یعنی مکہ کے لوگون کو ساتھہ زبان عربی کے آشکارا اور کہلا ہوا
ڈرانا جو یہ مکہ کے لوگ جلد سمجھین اور یہ ذکر لکھا ہے کتابون مین اگلے پیغمبرون کی یعنی توریت
اور انجیل مین تعریف اور ذکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا لکھا ہوا ہے اَوَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ اٰيَةً اَنۡ يَّعۡلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا
بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَؕ کیا نہین ہے مکے کے لوگون کے واسطے نشانی وہ کہ جانتی ہین پڑھے بنی اسرائیل
کی قوم کے یعنی وہ لوگ جو توریت پڑھے ہوئے ہین اُنہین معلوم ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی
صفتین وَلَوۡ نَزَّلۡنٰهُ عَلٰى بَعۡضِ الۡاَعۡجَمِيۡنَۙ فَقَرَاَهٗ عَلَيۡهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَؕ اور اگر ہم نیچے بھیجتے
قران کو کسی اوپر جو سوائے عرب کے ہوتا پھر وہ پڑھتا قران کو عرب کے لوگون پر تو یہ عرب کے
لوگ اُسپر ایمان نہ لاتے اور کہتے کہ ہمین غیرت آتی ہے جو ہم اپنی قوم کے سوا اور کسیکی تابعداری
کرین کسواسطے کہ كَذٰلِكَ سَلَكۡنٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَؕ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَۙ ایساہی ڈال آئے ہم
نہ ماننا کافرون کے دلون مین یعنی یہ پیغمبرون کو جھوٹا کہنا اور اُنکا کہنا نہ ماننا ہمنے کافرون کے
دلون مین ڈالا جو نہین مانتے قران کو اور پیغمبرونکو جبتک کہ دیکھین عذاب دُکھہ دینے والا اترا
فَيَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَۙ فَيَقُوۡلُوۡا هَلۡ نَحۡنُ مُنۡظَرُوۡنَؕ پھر آوے عذاب اُنپر اچانک
اور وہ بے خبر ہون پھر جب دیکھینگے کہ عذاب آیا تو پھر کہنے لگین کہ ہمین ذرا ڈھیل بھی ہے
اسوقت تو یہ حال ہوگا جو ڈھیل کی آرزو کرین اور فرصت نہ ملیگی اور اب اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ
کیا ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہین یعنی پیغمبرونکو کہتے ہین کہ اگر سچے ہو تو ہمپر عذاب لاؤ اَفَرَءَيۡتَ
اِنۡ مَّتَّعۡنٰهُمۡ سِنِيۡنَۙ ثُمَّ جَآءَهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَۙ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُمَتَّعُوۡنَؕ
اسے دیکھہ تو اور سمجھہ کہ اگر عیش دیوین ہم انکو بہت برس اور یہ جیتے رہین اور عیش کرتے رہین
پھر ان پاس وہ چیز جسکا وعدہ دیا ہے یعنی جب موت آوے نہ دور ہووے اُنسے وہ وعدہ
اُسوقت اُس چیز سے جسکی سبب عیش کرتے تھے دنیا مین یعنی مال اور دولت کچھہ کام نہ آویگا

۹ من نقلہ المتقد معاعند

اسوقت انکی وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۞ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۞ اور نہین ہلاک
کیا ہمنے کسی گاؤن کے لوگون کو مگر وہ واسطے اُن لوگونکے ڈرانے والے تھے اور نصیحت دینے والے
یعنی پیغمبر آنکر نصیحت کرتے ہین اور خدا تعالی کے عذاب سے ڈراتے ہین جب یہ لوگ پیغمبرونکا کہنا
نہین مانتے تب اُنپر عذاب سخت آتا ہے اور نہین ہین ہم ستم کرنے والے بندونپر جو بغیر پیغام بھیجے
اور ڈرانیکے عذاب کرین مکہ کے لوگ کہتے تھے کہ ایک دیو ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
آنکر قران بتا جاتا ہے سو خدا تعالی فرماتا ہے وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ وَمَا يَنْبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ + + اور نہین نیچے لاتا دیو قران کو اور نہ لائق ہے دیوون کو
جو قران لاوین اور نہ وہ لاسکتے ہین کسواسطے کہ بیشک دیو فرشتون کی باتین سننے سے دور کئے
ہوئے ہین یعنی دیوون کو نکال دیا ہے آسمانون سے اور جب آسمان مین جاتے ہین باتین سننے کو تو
فرشتے مارتے ہین اُنکو خدا تعالی کے حکم سے فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ
پھر مت بلا ساتھ خدا تعالی کے جو برحق وہ ایک ہے اور کسی دوسرے خدا کو یعنی خدا تعالی کے
ساتھ کسیکو شریک مت کر اور اگر کریگا تو پھر ہوگا تو عذاب دیے ہوؤن سے یعنی تجھپر عذاب ہوگا ای
بندے میرے اگر شرک کریگا تو اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ اور ڈرا
خدا تعالی کے عذاب سے اپنے نزدیک ناتے دارون کو کہتے ہین کہ جب یہ آیت اُتری تب حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہاڑ پر جو اسکا نام صفا ہے اُسپر چڑھ کر اپنے کُنبے کے لوگون کا ایک ایک کا
نام لیکر پکارے جب سب جمع ہوئے اور اُنہون نے کہا کہ ہمین کیون بلایا جب حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے اُنسے کہا کہ اگر مین تمہین کہون کہ اس پہاڑ کے نیچے ایک جماعت ہے سوارون کی
اور وہ نکلکر تم سب کو ابھی مار ڈالین گے تم میری اس بات کو سچ جانوگے یا نہین اُن سب نے
کہا کہ ہم البتہ سچ جانینگے جو کبھی ساری عمر ہمنے تمسے جھوٹی بات نہین سُنی تب حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مین ڈرانے والا ہون تمکو خدا تعالی کے عذاب سے یعنی اگر تم ایمان
نہ لاؤ گے تو تمپر بڑا عذاب ہوگا قیامت کے دن یہ بات سنتے ہی سب پھر گئے اور بیزار ہوکر
چلے گئے اور ابولہب نے جو چچا تھا بے ادبی کی اور خدا تعالی اپنے دوست محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کو فرماتا ہے وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ اور نیچے جھکا بازو اپنے
یعنی مہربانی کر اسکے واسطے جو تابعداری کرتا ہے تیری ایمان لانے والون سے فَاِنْ عَصَوْكَ
فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۞ پھر اگر تیرا کہنا نہ مانے تیرے کنبے کے لوگ تو پھر کہو تو اُنکو کہ مین بیزار

بیزار ہون اُس چیز سے جو تم کرتے ہو اُسکا حساب مجھسے نہین پوچھینگے تم جانو تمہارا کام جانے
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ۝ اور تو سونپ دے
اپنے کام خدا تعالی زورآور مہربانی کرنے والے پر وہ خدا تعالے جو دیکھتا ہے تجھکو جسوقت کہ
کھڑا ہوتا ہے تو تہجد کی نماز کو اکیلا اور دیکھتا ہے خدا تعالی تجھکو جسوقت پھرتا ہے تو نماز کے
واسطے نماز کرنے والون سجدہ اور رکوع کے وقت اور اٹھنے بیٹھنے کے وقت دیکھتا ہے خدا تعالے
تجھکو کہ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ بیشک وہ خدا تعالی سننے والا ہے سبکی باتین جاننے والا ہے
سبکے دلون کے خیالون کو هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝ اے لوگون بتاؤن مین تمکو
جو ہمیشہ کس پر اُترتے ہین دیو یعنی جونسی لوگو پر دیو آتے ہین آسمان سے اُنکی نشانی اور پتہ
بتاون سو وہ دیو تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ اترتے ہین اوپر
ہر جھوٹ بہتان بولنے والے گنہگار پر جو لوگ کہ کان لگا رکھتے ہین دیوون کی باتون پر اور بہت
اُن لوگون سے جھوٹے ہین وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝ اور شعر کہنے والے جو تابعداری اُنکی
کرتے ہین احمق کمینے لوگ یعنی شاعرونکا کہنا اجلاف اور رزالے احمق مانتے ہین اور اُنکو سچا جانتے
ہین أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۝ اے نہین دیکھتا تو شاعرون کو جو ہر ایک میدان مین
یعنی ہر ایک قافیہ کے ضلع ہین اور اُسکی سعین درست کرنے کے واسطے حیران اور خراب پھرتے ہین
خیال مین وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝ اور وہ جو یہ لوگ کہتے ہین اور آپ نہین کرتے
ہین یعنی شعر مین جو خیال باندہتے ہین سو وہ دراصل نہین ہوتا جیسے کہ آپ عاشق نہین ہوتے
اور عاشقون کی طرح بیان کرتے ہین شعر مین کہ ہم حد سے زیادہ عاشق ہین إِلَّا الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا مگر وہ شاعر جو ایمان لائے ہین اور اچھے کام کرتے
ہین اور خدا تعالے کی یاد کرتے ہین بہت یعنی مناجات مین خدا تعالی کی تعریف اور پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم کی صفت بیان کرتے ہین بہت طرح طرح سے اپنے شعر مین وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ مَا
ظُلِمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ ۝ اور یہ مومن شعر کہنے والے
بدلا لینے والے ہین پیچھے ظلم دیکھنے کے یعنی شاعر کافر جو ہجو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
کی اور اصحابون کی اور مسلمانون کی کرتے تھے تو یہ شاعر مومن صالح اُسکے عوض اُنکی ہجو کرتے
ہین اور جلد جانینگے جنھون نے ظلم کیا ہے جھوٹ بولکر اور ہجو کہکر شعر مین یعنی جنھون نے
ہجو پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی کی ہے اور کرتے ہین وہ لوگ جلد جانین گے بعد مرنے کے

جو کس کروٹ پلٹے جاوینگے یعنی آگ مین لوٹین گے سدا دوزخ کے اندر ﴿

سورة النمل مكية وهي	بسم الله الرحمن الرحيم	ثلث وتسعون اية

طسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ یہ سورہ آیتین ہین قران کی اور کتاب روشن کی
هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
يُوْقِنُوْنَ ۝ راہ دکہانے والا ہے سیدہی اور خوشخبری دینے والا ہے وہ قران خدا تعالی
کی رحمت کے واسطے اُن ایمان لانے والون کے جو قایم رکہتے ہیں پانچون وقت کی نماز کو
اور دیتے ہین زکوۃ کے مال کو محتاجون کے تئین اور وہ ایمان لانے والے ایسے ہین جو وہ آخرت کے
دن کو یقین جانتے ہین کہ بیشک آویگا وہ دن اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ
اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ بیشک وہ لوگ جو ایمان نہین لائے یعنی سچ نہین جانتے آخرت کے
دن کو اُن لوگون کے واسطے ہمنے اچہے بنا کر دکہائے ہین کام اُنکے یعنی اُنکے دلون مین اور
اُنکی آنکہون مین ایسی غفلت ہمنے ڈالی ہے جو اُنہین اپنے بُرے کام اچہے کام دکہائی دیتے
ہین پہر وہ لوگ خراب پہرتے ہین دنیا کے کامون مین جو صرف نکمے ہین اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ
الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ وہ لوگ وہی ہین جو اُنکے واسطے ہے بُرا عذاب دنیا
جیسے حکم قتل کا اور لوٹ کا اور وہی لوگ آخرت مین بہی نقصان کہائے ہوئے جو ذرا بہی کام
نہ آوینگے اُن کے کام کئے ہوئے دنیا کے یعنی کافر جو دنیا مین خیرات اور قربانی اور مسافرونکی مہمانداری
اور نیکیان اُنکی اور بتونکا پوجنا اور مال جمع کرنا ان سب باتون سے کوئی کام نہ آویگی اُس دن
اُنکے اس سبب وہ نقصان پائے ہوئے ہونگے وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝ ثلث
اور بیشک تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن سیکہتا ہے نزدیک سمجہنے والے مضبوط کام
کرنے والے سب کچہہ جاننے والے سے یعنی خدا تعالی کے پاس سے آتا ہے قرآن جو تو سیکہتا ہے
جبرئیل علیہ السلام سے اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ
قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ یاد کر یعنی بیان کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے آگے کہ جب
کہا موسی علیہ السلام نے اپنی بی بی کو جو ساتہہ تہی کہ بیشک مین نے دیکہی ہی آگ سو جلدی لاتا ہون
مین تمکو وہان سے آگ کی خبر یا لا دیتا ہون تمکو ایک انگارا دہکتا ہوا اُس آگ سے شاید کہ تم آگ
سینک کر گرم ہو یہ بات اُسوقت کی کہ جب حضرت موسی علیہ السلام نے حضرت شعیب کے

ثلثة الرباع

رخصت ہو کر اپنی بی بی کو لئے آتے تھے اور بی بی اُنکی حاملہ تھین راہ مین ایک رات ایسا اتفاق ہوا
سو بدلی اور مینہ اور سردی اور باؤ چلتی تھی اور اُنکی بی بی کو اُسی وقت بچہ ہونیکا درد اُٹھا اور آگ
نہ تھی اور چقمق سے بہتیرا نکالا آگ نہ نکلی اور جنگل میدان مین کہین بستی نہ تھی بی بی نے کہا یا موسی
کہین سے آگ پیدا کرو یہ حیران ہوئے جو جنگل مین کہان سے آگ لاؤن باری ایک اونچی جگہ کھڑے
ہو کر ہر طرف نگاہ کی جو ایک طرف روشنی نظر آئی تب کہا کہ آگ لاتا ہون مین تمہارے واسطے یا خبر
لاتا ہون جو وہ روشنی کیا ہے یہ تسلی دیکر بی بی کو روشنی کی طرف چلے فَلَمَّا جَآءَهَا نُودِيَ أَنۢ
بُورِكَ مَن فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَٰنَ اللَّهِ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ۝ پھر جب آئے حضرت موسی
علیہ السلام نزدیک اُس آگ کے تو دیکھا کہ ایک ہرا درخت ہے جو اُسمین سے آگ دہکتی ہے
بغیر دہوئین کے سفید جب دیکھا تو تعجب کیا کہ اتنے مین آواز ہوئی یہ کہ برکت دیا ہوا ہے جو کوئی
آگ مین ہے اور جو کوئی کہ آگ کے گرد ہے یعنی آگ مین حضرت موسی ہے جو اور گرد آگ کے جو فرشتے تھے سبکو برکت دی اور پاک ہے
خدا تعالی جو پروردگار سارے عالم کا ہے کہتے ہین کہ جب آواز آئی تب حضرت موسی نے اپنے دل مین کہا کہ یہ بات کہنے والا کون ہے تب پھر آواز
آئی کہ يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّهُۥٓ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ای موسی بیشک وہ بات کہنے والا مین ہون
خدا تعالی زبردست ہے حکم کرنے والا اچھا وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ اور ڈال دے تو زمین پر
عصا اپنے ہاتھ کا حضرت موسی علیہ السلام نے موافق حکم الہی کے عصا ڈالدیا سو وہ عصا
زمین مین گرتے ہی سانپ کی شکل بنکر چلنے لگا ہر طرف فَلَمَّا رَءَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا
وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ پھر جب حضرت موسی علیہ السلام نے دیکھا کہ ہلتا اور دوڑتا ہے گویا کہ وہ سانپ
ہے ہر طرف دوڑتا ہوا پھرتا ہے یہ دیکھکر ڈرے اور پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پھر نہ پھرے
حضرت موسی اُسکی طرف تب پھر یہ آواز آئی يَٰمُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ
اے موسی مت ڈر سوائے میرے کسی سے جو بیشک نہین ڈرتے میرے پاس بھیجے ہوئے
پیغمبرونکو میرے طرف سے مہربانی اور بخشش ہے ایسی کوئی چیز نہین جس سے ڈرین إِلَّا مَن ظَلَمَ
ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوٓءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ مگر جو کوئی ظلم کرے یعنی ظالمون کو چاہیے جو بھی
ڈرین کہ اُنکے واسطے عذاب تیار ہے پھر اگر وہ ظالم ظلم کے بدلے نیک کام کرے ظلم کے
پیچھے یعنی ظلم کرکے توبہ کرے اور نیکیاں کرے تو پھر بے شک مین بخشنے والا مہربان ہون
بخشدونگا مین اُنکے وہ سب گناہ پچھلے بسبب توبہ کے اور نیک کامون کے وَأَدْخِلْ يَدَكَ
فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ اور اندر لا اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان مین جو باہر آوے

گریبان مین سے ہاتھ تیرا سفید بے عیب یعنی وہ سفیدی بیماری اور مرض کی نہوگی حضرت موسی
علیہ السلام نے موافق حکم الہی کے گریبان مین ہاتھ اپنا ڈالکر باہر جو نکالا تو حد سے زیادہ
روشن نکلا پھر آواز آئی حضرت موسی علیہ السلام کو کہ یہ دونون معجزے فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَقَوْمِهٖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ نو معجزون مین کے ہین سو یہ نو معجزے پیغمبری کی نشانی
دی تجھکو تو جا فرعون کی اور اسکی قوم کی طرف جو بیشک فرعون اور اسکی قوم ہین ایک گروہ باہر
نکلے ہوئے حکم کی حد سے فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ پھر جب آئے
نزدیک فرعون کی اور اسکی قوم کے ہماری نشانیان قدرت کی صریحًا اور آشکارا جو سبنے دیکھے
معجزے حضرت موسی علیہ السلام کے تب کہا فرعون کے لوگون نے کہ یہ جادو ہے کہلا ہوا
جو سب جانتے ہین کہ یہ بمقرر جادو ہے وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ اور نمانا سچ اُن معجزون کو اور یقین جانتے تھے انکو
دل انکے یعنی دل مین سچ جانتے تھے کہ یہ پیغمبر خدا تعالے کے بھیجے ہوئے ہین جادوگر نہین ہین
اور یہ جو دکھاتے ہین سو معجزے ہین جادو نہین ہے پھر وہ نمانا اور انکار کرنا ظلم سے اور
تکبر سے تہا پھر دیکھہ آخر کو کیسا ہوا انجام بدکارون کا جو وہ دنیا مین سب دریا مین ڈوب
موئے اور آخرت کو آگ مین جلا کرینگے ہمیشہ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اور بیشک ہمنے دیا داؤد پیغمبر کو اور اسکے
بیٹے سلیمان پیغمبر کو عقل اور سمجھہ اور اُن دونون نے بعد ہماری انعام اور بخشش کے کہا
کہ تمامی تعریفین اور شکر کرنا خدا تعالی ہی کو لائق ہے اور جو زیادتی اور بزرگی دی ہمکو اوپر
بہت اپنے بندون مومنونکے وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ + اور روارث اور مالک ہوا سلیمان
پیغمبر اپنے باپ داؤد پیغمبر کا بعد مرنے باپ کے پیغمبری اور بادشاہی کا قصہ کہتے ہین کہ
حضرت داؤد علیہ السلام کے اونیس بیٹے تھے ہر ایک کے دل مین تہا کہ باپ کے پیچھے مین
بادشاہ ہونگا خدا تعالی نے ایک طومار لکھا ہوا سربمہر بھیجا حضرت داؤد کے پاس اور کہلا
بھیجا جو اُسمین کئی مسئلہ ہین جو کوئی تیرے بیٹون سے ان مسئلونکا جواب دیگا وہی تیرے
پیچھے تیری جگہہ بیٹھے گا اور بادشاہ ہوگا حضرت داؤد علیہ السلام نے دربار کیا اور سب
امراؤن کو اور سردارون کو جمع کیا اور سب اپنے بیٹونکو بلا کر کہا کہ حکم الہی یون ہوا ہے
کہ جو کوئی تم مین سے ان مسئلون کا جواب دیوےگا وہی میرے بعد بادشاہ ہوگا پھر مسئلہ

ع ۲

پوچھنے شروع کئے کہ بتاؤ کہ سب چیزون سے کونسی چیز نزدیک ہے اور کونسی چیز سب سے
دور ہے اور کونسی دو چیزین ناموافق ہین اور کونسی چیز بہت ڈراونی ہے اور کونسی
دو چیزین قایم ہین اور کونسی چیز ہے جس سے محبت بہت ہے اور کون سے دو دشمن ہین
اور کونسا کام ہے جو آخر اسکا برا ہے حضرت داؤد کے بیٹے یہ مسئلہ سنکر سب حیران ہوئے
اور کسیکو جواب نہ آیا تب حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا اگر فرماؤ تو مین جواب ان مسئلون کا
دون حضرت داؤد نے کہا اچھا بتاؤ پھر حضرت سلیمان نے شروع کیا کہ آدمی کو سب
چیزون سے نزدیک مرگ ہے اور سب سے دور وہ چیز ہے جو گزر جاوے اور بہت محبت
بدنسی روح کو ہے اور بہت ڈراونا مردیکا بدن ہے اور قایم زمین اور آسمان ہین اور
ناموافق آپسمین رات دن ہین اور دشمن آپسمین موت اور زندگی ہین اور وہ چیز جسکا آخر اچھا ہے
وہ صبر کرنا ہے اور وہ کام جسکا آخر برا ہے سو وہ غصہ کے وقت تند ہونا اور بے اختیار
بولنا جب یہ سب جواب مسئلون کے موافق اُس لکھے ہوئے کے بتائے تب سب بنی اسرائیل
اشرافون اور سردارون نے کہا کہ اے داؤد نبی تمہارے سب بیٹون مین سلیمان بڑا عقلمند ہے اور
لایق بادشاہت کے بھی ہے تب حضرت داؤد نے حضرت سلیمان کو بادشاہت سونپ کر
کنارے جا بیٹھے اسکے دوسرے دن وفات پائی حضرت سلیمان نے باپ کو اول منزل پہنچا کر بادشاہت
کے تخت پر جلوس فرمایا وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِنَّ هٰذَا
لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝ اور کہا اے لوگو سیکھے ہم بولیان سب جانورون کی اور دیا ہمکو
خدا تعالے نے ہر چیز سے جو ضرور تھی بادشاہت کے واسطے تھوڑا تھوڑا بیشک یہ انعام ہر طرح
بزرگی ہے کھلی ہوئی میری حق مین خدا تعالی کے فضل و کرم سے اب خدائے تعالی فرماتا ہے
وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ اور اکٹھے کئین سلیمان علیہ السلام
کے واسطے فوجین دیوون سے اور آدمیون سے اور اُڑتے جانورون سے پھر یہ سب
لشکر اپنی اپنی مثل سے برابر جدا جدا درست ہو کر اُترتے۔ نقل کہتے ہین کہ حضرت سلیمان کا
ایسا تخت تھا جو کسی بادشاہ کو میسر نہین ہوا تفسیرون مین لکھا ہے جو دیوون نے ہزارون
من ریشم لا کر ایک بساط بنی ایک کوس کے لمبی اور ایک کوس کی چکلی اُس بساط پر وہ تخت رکھا
اور کئی ہزار کرسیان امیرون کی دیوون اور آدمیون سے گرد تخت کے بچھین تھین اس
بساط کو باوہ سمیت تخت اور کرسیون کے اُڑا کر لئے پھرتی تھی ایک مہینے کی راہ ایک دن

مین اور او پر اُس تخت کے سب طرح کے جانور اپنی اپنی چوکی سے اور باری سے اپنے
پرون کو جوڑ کر تخت کے ساتھ اُڑتے ہوئے سایہ کئے جاتے تھے حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ
قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ
تب تک کہ آئے اوپر جنگل چیونٹیون کے یعنی اُس جنگل پر سے تخت حضرت سلیمان کا ہوا پر
چلا جاتا تھا چیونٹیون مین جو سردار تھا اپنی قوم کا کہ اے چیونٹیون گھس جاؤ اپنے گھرون مین
جو ہیں اور رل نہ ڈالین تمکو سلیمان علیہ السلام اور لشکر اسکا اور وہ نجانینگے کہ تم پس جاؤگے
کہتے ہین کہ سردار چیونٹیونکا لنگڑا تھا اور مرغ کی برابر تھا اور بعض کہتے ہین کہ دُنبے کی برابر تھا جب
اُسنے وہ بات کہی اپنے لشکر سے تو اس بات کو باؤ نے تین کوس سے لاکر حضرت سلیمان
کو سنا دیا یہ بات سنکر فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا پھر مسکرا کر ہنسے حضرت سلیمان علیہ السلام
تعجب سے اس چیونٹے کی بات سے کہتے ہین کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس چیونٹے کو بلا کر
کہا کہ تو جانتا نہ تھا کہ لشکر میرا کسیکو نہین ستاتا اُسنے کہا یا سلیمان نبی علیہ السلام مین یہ بات
جانتا ہون لیکن مین اُن کا سردار ہون مجھے اُنکو نصیحت کرنا اور خبردار کرنا ضرور ہے پھر حضرت
سلیمان نے پوچھا کہ میرا لشکر تو ہوا پر جاتا ہے تیری قوم کو کیونکر دکھ پہونچاتا اُسنے کہا میری
غرض اس کہنے سے یہ تھی کہ ایسا نہو جو میری قوم تمہارے لشکر کے دیکھنے مین مشغول ہو
اور یاد خدا کی بھولے یا اُس دولت اور حشمت تمہاری کو دیکھکر اُنہین بھی دنیا کی محبت آوے
تو اس سبب خدا تعالی کی ناخوشی سے پائمال ہووین پھر حضرت سلیمان نے پوچھا کہ تیرے
لشکر کا شمار کیا ہے اُسنے کہا کہ میرے حکم مین چار ہزار سرہنگ ہین جو ہر ایک کے تابعدار
چالیس ہزار نقیب ہین اور ہر نقیب کے حکم مین چالیس ہزار چیونٹا ہے پھر حضرت سلیمان
نے پوچھا کہ تو اپنے لشکر کو زمین کے اوپر کیون نہین نکالتا اُسنے کہا ہمنے زمین کے اندر
اسواسطے گھر قبول کیا ہے جو ہمارے احوال سوائے خدا تعالی کے کوئی نجانے حضرت
سلیمان نے اس چیونٹے کی باتون سے خوش ہوئے وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ اور کہا حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہ اے پروردگار
میرے ڈال میرے دل مین یہ کہ شکر کرون مین تیری اُن نعمتون کا جو نعمتین دی ہین مجھی اور
میرے ماں باپ کو جو انسمین یہ دولت اور پادشاہت مجھکو ورثہ ملا وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ اور ڈال میرے دل مین وہ کہ نیک کام کرون مین تیری

فضل سے جو راضی ہو تو مجھسے اور اندر لا مجھکو اپنی مہربانی اور بخشش سے اپنے نیک بخت بندون
مین یعنی جو بندے تیرے کہ وہ نیک بخت ہین اُنمین داخل کر مجھکو اپنے فضل سے کہتے ہین کہ ہر روز سب
جانور اپنی اپنی باری سی آنکر حضرت سلیمان کے تخت کی اوپر برابر برابر جوڑ کر ہوا مین سایہ کئے ہوئے
اُڑے جاتے تھے ایکدن ذری سی دہوپ حضرت سلیمان کے چہرے پر آئی حضرت سلیمان نے
اوپر دیکھا وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ٥
اور ڈہونڈا اور معلوم کیا احوال جانورون کا دیکھا کہ سب جانور اپنے اپنے مکان مین حاضر ہین
لیکن ہدہد کی جگہہ خالی تہی تو پھر کہا حضرت سلیمان نے کہ کیا ہوا مجھے کہ مین نہین دیکھتا ہدہد کو
یعنی یہ جو ہزارون طرح کے جانور ہین اُنمین میری نظر ہدہد پر نہین پڑتی یا وہ آج ان سب مین
سے غائب ہوا ہے جو حاضر نہین لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي
بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ٥ ہر طرح بڑا عذاب کرونگا مین ہدہد کو اور تنبیہ کرونگا مین جو اُسکی سارے بدن
کے پر اُکھیڑ ڈالونگا یا ذبح کرونگا مین جو اور کوئی جانور کبھی ایسی تقصیر نکرے یا آوے ہدہد
میرے پاس ساتھ حجت روشن کے یعنی سبب اپنی غیر حاضر ہونے کا کوئی معقول بتاوے تو یہ تقصیر معاف
کرونگا فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ٥ پھر ہدہد نے دیر بہت
ڈھیل نکی اور تہوڑی سی دیر مین آیا پھر کہا حضرت سلیمان کو یا نبی معلوم کیا مین نے اُس چیز کو جسکی خبر معلوم
کی تو نے اور آیا مین تیرے پاس ایک شہر سے جو اُسکا نام سبا ہے ساتھہ خبر سچی تحقیق کی اور خبر سچی یہ ہے کہ مین
آسمان کی ہوا مین اُڑا جاتا تھا جو ایک ہدہد اُس شہر کا رہنے والا مجھے راہ مین ملا اور اپنے
بادشاہ کی اور اس شہر کی بے نہایت تعریف کی جو مین بے اختیار وہان کی سیر کو گیا تھا
حضرت سلیمان نے پوچھا کہ وہان بادشاہ کون ہے اور اُسکا دین کیا ہے تب ہدہد نے
کہا کہ جب مین شہر سبا مین گیا تو إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ
وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ٥ بیشک مین نے پایا اُس شہر مین ایک عورت کو جو اُسکا نام بلقیس ہے
وہ بادشاہت کرتی ہے اُس شہر کے لوگونکی اور دیا ہے خدا تعالی نے اس عورت کو سب
اسباب بادشاہت کا اور اس عورت کا ہے ایک تخت بہت بڑا کہتے ہین کہ بلقیس کے
تخت کی چکلان اور لمبان ساٹھہ ساٹھہ گز کی تھی اور اُس تخت کی سونے روپے کی چھت
تھی اور بہت بیش قیمت جواہر سے جڑا ہوا تھا وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن
دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ اور پایا مین نے

بلقیس کو اور اُسکی سب لوگون کو جو پوجتے ہین اور سجدہ کرتے ہین سورج کو سوا حق تعالی کے اور اچھا بنایا ہے اُنکی واسطے شیطان نے اُنکی کامون کو یعنی شیطان نے اُنہین پھسلا بہکایا ہے جو اُنہین وہ اپنے کام اچھے لگتے ہین اور پھیر رکھا ہے سیدہی راہ سے اُن لوگون کو شیطان نے اس سبب وہ سیدھی راہ خدا تعالی کی کو ایک جاننے کے نہین پاتے اور شیطان اُنہین بہکایا کرتا ہے اَلَّا يَسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ تو سجدہ نکرین اُس خدا تعالی کو جو باہر لاتا ہے چھپی ہوئی چیزون کو جو آسمان اور زمین مین ہین یعنی آسمان سے مینہ ظاہر کرتا ہے اور زمین سے ہزارون طرح کی چیزین اُگاتا ہے اپنی قدرت سے اور جانتا ہے جو کچھہ تم چھپائے رکھتے ہو اپنے دلون مین اور جو کچھہ تم ظاہر کرتے ہو زبان سے سب خدا تعالی جانتا ہے کوئی بات اس سے پوشیدہ نہین ہے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ خدا تعالی برحق ہے جو نہین ہے کوئی ایسا جسکی بندگی کیجے مگر وہی خدا تعالی برحق جو پیدا کرنیوالا ہے اور صاحب عرش بڑے کا ہے جو عرش سے بڑی کوئی چیز خدا تعالے نے نہین پیدا کی یہ سجدہ چھوان ہے قران شریف کے سجدون سے۔ کہتے ہین کہ جب ہدہد نے یہ تعریف بلقیس کی اور اُسکے شہر کی اور اُسکے تخت کے تمام بیان کی تب قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ کہا حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہ اب دیکھینگے ہم اس بات مین کہ تو نے یہ سبب اپنے غائب رہنے کا سچ کہا ہے یا ہے تو جھوٹ بولنے والون سے پھر حضرت سلیمان نے ایک خط لکھکر ہدہد کو دیا اور کہا کہ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝ لیجا یہ میرا خط پھر ڈالدے اس خط کو بلقیس اور اُسکے لوگون کے پاس پھر سرک کر اُنکی پاس سے کہین بیٹھ کر دیکھ اُنکو جو کیا جواب دیتے ہین اور اُنکے فکر کدہر پھرتے ہین اور کیا مصلحت کرتے ہین اس خط کے جواب مین کہتے ہین کہ ایک یمن کے بادشاہ کا نام شراخیل تہا اور اُسکے گہر مین پری سے ایک بیٹی ہوئی تھی اُسکا نام بلقیس رکھا تھا اور سوائے بلقیس کے اولاد نہ تھی جب شراخیل اس جہان سے گیا تب بلقیس باپ کی جگہہ بادشاہ ہوئی اور اسکی مان کا کنبہ جو جن تھی وہ بھی رفیق ہوئی اور بلقیس کے واسطے ایک تخت بہت بڑا سونے کا او رجڑاؤ تیار کیا اور وہ لوگ وہان کے جن اور آدمی سورج کی پوجا کیا کرتے تھے سو ایک دن بلقیس دربار سے اُٹھکر اپنی خوابگاہ مین اکیلی لیٹی تھی جو ہدہد نے وہ خط بلقیس کی چھاتی پر ڈالدیا بلقیس نے وہ اُس خط کو اُٹھا کر پڑہا اور خوابگاہ سے نکلکر پھر دربار کیا اور سب وزیر اور اُمرا حاضر ہوئے

سجدة

خط انکو دیا قَالَتْ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْٓ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ کہا اے امرا اور وزرا اور
سردارو مجھ پاس یہ خط آیا ہے بڑا یعنی ایک جانور نے لا کر دیا اور اسمین لکھی ہے بڑی بات یعنی
اسی شخص کا لکھا ہوا ہے جسکے تابعدار جانور ہین امراؤن نے یہ بات سنکر اس خط کو پڑھا یہ لکھا
تھا اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۝ ع ۲ ۱۷
بیشک یہ خط سلیمان نبی کی طرف سے ہے اور خط لکھا ہے خدا تعالیٰ کے نام سے جو وہ خدائے
تعالیٰ بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے اور مدعا خط کا یہ ہے جو بڑائی اپنی نکر مجھپر اور آنکر حاضر ہو
تابعدار حکم ماننے والی ہوکر جب بلقیس کے امراؤن اور وزراؤن نے خط کا احوال معلوم
کیا جو لفظ تھوڑے ہین اور بہت معنی سمجھے جاتے ہین سوچ مین جاکر حیران ہوئے تب پھر قَالَتْ
یٰٓاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْٓ اَمْرِیْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰی تَشْهَدُوْنِ ۝ کہا بلقیس
نے کہ اے سردارو کہتے ہین کہ بلقیس کے امرا تین سو تھے اور ہر ایک امیر کی دس ہزار فوج
تھی سب تین لاکھ فوج ہوئی اور جن علیحدہ تھے ان تینسو امراؤن سے کہا کہ تدبیر بتاؤ تم
میرے کام کی جو اس خط کا جواب کیا لکھون اور مین آپ اپنی تدبیر سے کام فیصل نہین
کرتی تمہارے ہوئے یعنی تمسے مصلحت کرکے کام کرتی ہون جو بھلائی برائی سمجھکر کام
کیجیے تب جواب دیا انہو قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَیْكِ فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ ۝
کہا امراؤن نے کہ ہم بڑے زبردست ہین فوج اور لشکر ہمارا بہت ہے اور سامان لڑائی کا سب
درست اور تیار ہے اور حکم تیرا ہے ہم سب تابعدار ہین تیرے پھر تو دیکھ اور غور کر جو تیری
مصلحت ہو سو حکم کر ہم حاضر ہین بلقیس نے امراؤن کی گفتگو سنکر معلوم کیا کہ لڑنے کو تیار ہین
تب قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ یَفْعَلُوْنَ ۝
کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر مین آتے ہین تو لوٹ مارسے خراب کرتے ہین اس شہر کو اور کرتے
ہین اس شہر کی عزت حرمت والون کو خراب اور رسوا اور قیدی اور یہی دستور ہے بادشاہو
کا جو یون ہی کرتے ہین پھر اب مصلحت یہ ہے کہ پہلے وَاِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ
یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اور مین بھیجتی ہون انکی طرف تحفہ اور پیشکش ایلچی کے ہاتھ پھر دیکھون کہ
جو کیا جواب لیکر ایلچی پھرتے ہین اگر اسنے یہ میرا بھیجا ہوا لیا تو وہ بادشاہ ہے اور اگر پھیر بھیجا
تو وہ نبی ہے کہتے ہین کہ بلقیس نے ہزار اینٹ سونے کی اور تاج جڑاؤ بادشاہون کے لائق اور
صندوقچہ بند ہے موتیون کا اور مشک اور کافور بہت سا اور ایک بڑا موتی بجھڑا ہے سوراخ

کیا ہوا منذر بیٹے عمر کے ہاتھہ بھجوایا جو منذر بڑا امراؤ بلقیس کا تہا اور بہت لوگ اور فوج اسکی
ساتھہ کردی اور وقت رخصت کے بلقیس نے منذر کو کہدیا کہ دہیان کیجو کہ اگر اُسنے تیری طرف
غصہ سے دیکہا تو نڈر ہو اور جانیو کہ بادشاہ ہے اور اگر خوشی سے دیکھے اور مہربانی سے باتین
کرے تو جانیو کہ وہ نبی ہے اور نشانی اُسکے پیغمبر ہونیکی وہ ہے جو اگر اُس موتی کو جسکا کج
سوراخ ہے اُسمین ڈورا پرو دیویگا یہ سب سمجہا کر رخصت کیا جب منذر روانہ ہوا ہدہد نے
آنکر حضرت سلیمان علیہ السلام سے وہ سب احوال کہا حضرت سلیمان نے دیوؤن کو بلوا
کہا جو بارگاہ سے سات کوس تک سونے روپے کی اینٹون کا فرش کر دو دیو حکم بجا لائے پھر
منذر ملازمت کے دن دریائی گھوڑے لاکر اور جہانتک فوج تھی دیوونکی اور آدمیونکی
اور جنگل کے جانور اور شیر اور گینڈے سے لیکر لومڑی تک سب اپنی اپنی مثل سے پرے
باندھکر کھڑے ہوئے جب منذر آیا اور اُس سونیکی اینٹون کا فرش دیکھا اور وہ جاہ و جلال
نظر آیا اپنے جی مین بہت شرمندہ ہوا کہ مین کیا لیکر اُسکی نظر کو آیا جب منذر حضرت سلیمان کے تخت کے
نزدیک آیا تب سلیمان نے خوشی سے ہنسکر فرمایا کہ ای منذر لا وہ ڈبا موتیون کا اور وہ
موتی ٹیڑھے سوراخ کا اُسنے سب جو کچھہ لایا تھا حاضر کیا حضرت سلیمان علیہ السلام نے
چیونٹی کو حکم کیا جو منہ مین ڈورا پکڑ کر اُس موتی کے سوراخ مین جاکر دوسری طرف سے نکلی ڈورا
پرو گیا تب اُس موتی کو بھی اور سب وہ تحفے لایا تھا حضرت سلیمان نے پھیر دئے فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ
اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ٥
پھر جب آیا منذر بلقیس کا ایلچی سلیمان نبی کے پاس سو کہا حضرت سلیمان نے کہ اے منذر
کیا تم میری مدد کرتے ہو مال سے پھر جو کچھہ دیا ہے مجھے خدا تعالی نے بے نہایت دولت
اور علم اور پیغمبری بہت اچھی ہے اس مال و دولت سے جو تمہین دیا ہے بلکہ تم اپنے تحفے لائے ہو
پر خوشی اور شیخی کرتے ہو یعنی اتراتے ہو اور کہا منذر کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے
اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ٥
پھر جا طرف بلقیس کی اور اُسکی امراؤن کی طرف جاکر کہو کہ یہان آنکر حاضر ہوا اور اگر نہ حاضر
ہوگے تو پھر لاونگا مین اپنے لشکرون کو جو ایسے زور آور ہونگے وہ لشکر جو سامنے نہ آسکین گے انکے
بلقیس کے لشکر اور البتہ نکال دینگے ہم انکو اُس شہر سے خوار اور رسوا کرکے جو ہوونگے وہ خراب
اور پریشان اور قیدی یہ باتین حضرت سلیمان کی سنکر منذر پھر آیا بلقیس کے

پاس اور سارا وہان کا احوال بلقیس کے آگے بیان کیا بلقیس نے وہ سب سنکر جلد چلنے کی تیاری کی اور اپنے تخت کو ایک اچھی جگہہ بہت محافظت سے رکھا اور اسکے دروازے کو قفل مضبوط دیا اور کنجی اپنے پاس رکھی اور بہت لوگ اسکی خبرداری کو چھوڑے اور سارے لشکر سمیت حضرت سلیمان کی طرف روانہ ہوئی۔ یہ خبر حضرت سلیمان کو پہونچی دیوون نے معلوم کیا کہ بلقیس آتی ہے اور وہ بہت خوب صورت ہے جب اسے حضرت سلیمان دیکھینگے تو البتہ اُسے نکاح کرکے رکھینگے اور بلقیس سب ہمارے بھید دلسے واقف ہے حضرت سلیمان سے کہہ دیگی پھر ہمین بڑی مشکل پڑے گی پھر کچھہ ایسا فکر کیجیے جو بلقیس کے حسن کو کوئی عیب لگائیے تو سلیمان کا جی اس سے پھر جاوے اور اسکی طرف محبت کی نظر سے نہ دیکھے یہ مصلحت کرکے کئی مرادیوون کے حضرت سلیمان کے پاس آئے جو ہمیشہ خدمت مین مصاحب تھے اور آنکر کہا کہ بلقیس نہایت احمق ہے اور گفتگو نامعقول کرتی ہے اور پاؤن اُسکے کہوڑی کے سے ہین یعنی پانو کی انگلیاں اور پنجے اور پاشنہ نہین ہے اور بدشکل پانو ہین حضرت سلیمان نے یہ عیب سنکر دل مین کہا کہ اسے معلوم کیا چاہیے جو وہ کیسی ہے اور قَالَ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ کہا حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہ اے سردار عقلمند کون ہے تم میں سے ایسا جو لاوے میرے پاس تخت بلقیس کا پہلے اس سے جو آوے بلقیس میرے پاس حکم بردار ہوکر یعنی جب وہ آپ تابعدار ہوکر آوے تو تخت اسکا البتہ میرے پاس آویگا اور پہلے اُسکے آنے سے اسواسطے چاہتا ہون جو اسکی صورت بدل ڈالینگے پھر دیکھین بلقیس کی عقل جو پھر اس تخت کو پہچانتی ہے یا نہین قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ ۵ کہا ایک بڑے زور آور نے دیوونکی قوم مین سے کہ مین لاتا ہون تیرے پاس اس تخت کو پہلے اس سے جو تو اٹھے اپنی جگہہ سے بیٹھہ کے اور مین اس تخت کے اٹھالانے مین زبردست ہون اعتباری یعنی اس تخت کے جواہرون سے کچھہ چرانے والا نہین ہون مین کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان اپنی بیٹھک مین حکومت کی عدالت کرنے کو دو پہر بیٹھتے تھے سو اُس دیو نے کہا دو پہر کے اندر اندر بلقیس کا تخت لادونگا حضرت سلیمان نے فرمایا کہ مین اس سے جلدی چاہتا ہون تو پھر قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ کہا اس شخص نے جو پاس اُسکے تہا علم کتاب سے یعنی آصف نے کہا جو وزیر تہا

حضرت سلیمان کا اور آصف کو اسم اعظم یاد تہا اُسنے کہا کہ مین لاؤنگا تجھے تخت بلقیس کا پہلے
اُس سے جو پھر سے تیری نظر کسی چیز کو دیکھکر تیری طرف یعنی اتنی دیر مین تخت لادون جو تو ایک
چیز کی طرف دیکھے اور اُسے دیکھکر نظر اُٹھا وے تب حضرت سلیمان نے کہا اچھا لاؤ فَلَمَّا
رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ پھر جب دیکھا حضرت سلیمان نے تو تخت سامنے دہرا ہے تب کہا
کہ یہ بزرگی فضل میرے رب کے سے ہے تو آزماتا ہے مجھکو میرا پروردگار ایسی کامون مین
جو مین شکر ادا کرون اُسکی نعمتون کا یا ناشکری کرون اور جو کوئی شکر کریگا خدا تعالی کی نعمتونکا
پھر سوا اسکے نہین یعنی مقرر جو کوئی شکر کرے گا اپنے واسطے اور
جو کوئی ناشکری کریگا تو پھر بیشک خدا تعالی بے پروا ہے شکر کرنے والے اور ناشکری کرنے والے
سے کرم کرنے والا ہے جو شکر کرنے والون کو زیادہ نعمت دیتا ہے قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا
نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ کہا حضرت سلیمان نے کاریگرون کو کہ الٹ
ڈالو بلقیس کے دکہانے کو اُسکی تخت کے جواہر سب یعنی جو جو اہر اوپر تہے اُنہین اُکہیڑ کے نیچے جڑو
اور آگے کے پیچھے کرو اور سرخ کی جگہہ سبز اور زرد کی جگہہ نیلا اور سیاہ کی جگہہ سفید
جواہرون کو جڑو غرض کہ اُس تخت کی اور ہی شکل بدل ڈالو تو دیکھین ہم کہ بلقیس اپنے
تخت کو پھر پہچانتی ہے یا ہوتی ہے اُن لوگون سے جو نہین پہچان سکتے کاریگرون نے
موافق حکم کے تیار کیا فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ
مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ پھر جب کہ آئی بلقیس حضرت سلیمان کے پاس وہ تخت بلقیس کا
آگے دہرا تہا حضرت سلیمان نے پوچھا کہ اے بلقیس ایسا ہی ہے تیرا تخت کہا بلقیس نے
گویا کہ وہ ہی ہے یعنی ویسا ہی ہے یہ نہ کہا کہ وہی ہے اسواسطے کہ شاید میرا سا تخت اور بھی
کہین ہو اس بات سے عقل اسکی معلوم کی کہ احمق نہین ہے اور کہا بلقیس نے کہ دیا ہے ہمکو
علم اور عقل خدا تعالی کی قدرت پر اور تیری پیغمبری پر یعنی مین نے جانا کہ تو پیغمبر بیشک ہے
اور خدا تعالی سب چیز پر قدرت رکہتا ہے پہلے اس قدرت کے دیکہنے سے یعنی یہ تخت اپنا
جو یہان دیکہا اس سے پہلے مین نے جانا تہا کہ تو نبی مقرر ہے اور ہوئی مین فرمانبردار خدا تعالی
کے حکم کی وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ
اور پھیر رکہا بلقیس کو خدا تعالی نے اپنی توفیق اور مدد سے اُس چیز سے جو وہ پوجتی تھی سوا

خداے تعالی کے یعنی خداے تعالی نے بلقیس کو سورج کے پوجنے سے چھڑایا بیشک
جو تھی بلقیس کافرونکی قوم سے کہتے ہین کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے دوبارہ بلقیس کی عقل
آزمانے کو اور اُسکے پاؤن دیکھنے کو ایک محل بنوایا جو زمین اُسکی صاف ستھرے شیشے کی تھی اُسکے نیچے
پانی بھر کا وہ ایسا ہوا جیسے دریا نظر آتا تھا حضرت سلیمان نے اپنا تخت وہان بچھوا کر بیٹھے اور
بلقیس کو بلوایا جب بلقیس آئی تو قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ
سَاقَيْهَا قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ ۵ کہا لوگون نے بلقیس کو کہ اندر جا اس محل کے پھر جب
دیکھا بلقیس نے اُس محل کے صحن کو تو سمجھی کہ یہ پانی ہے اور اوپر کھینچا دامن کو پنڈلیون سے کر
تو پانی مین چلے حضرت سلیمان نے دیکھا کہ اُسکی پاؤن مین کچھہ عیب نہین وہ دیوون کی بات
جھوٹی ہی تب کہا حضرت سلیمان نے بلقیس کو مت اُٹھا دامن کو جو یہ محل کا ہے صحن بنا ہوا درست
اور صاف شیشے سے تب قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۵ ع ۳ ۱۳ ۱۸
کہا بلقیس نے کہ اے پروردگار میرے بیشک مین نے ظلم کیا اپنے اوپر آپ سورج کے پوجنے کے
سبب اور مسلمان ہوئی مین سلیمان نبی کے ساتھ خداے تعالی کے واسطے جو پروردگار سارے
عالم کا ہے پھر حضرت سلیمان کے پاس آنکر بیٹھی اور حضرت سلیمان نے بلقیس سے نکاح کیا وَلَقَدْ
أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۵
اور مقرر بھیجا ہمنے ثمود کی قوم کی طرف اُنکے بھائی صالح نبی کو اسواسطے جو صالح نبی نے جاکر اس قوم
کو کہا کہ بندگی کرو خداے تعالی کی اور اُسکے سوا کسی کو نہ پوجو پھر دو فرقہ ہو کر جھگڑنے لگے یعنی بعضے
ایمان لائے اور حضرت نبی کا کہا مانا اور بہتون نے نہ مانا اُنکے کہنے کو اور کافر ہی رہے اور جھگڑنے
لگے جب تکرار اور بحث مین ہارے اور جواب نہ آیا کافرون کو تب کہا اے صالح جو تو عذاب سے
ہمین ڈراتا ہے اگر سچا ہے تو جلد لا اُس عذاب کو قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ کہا حضرت صالح علیہ السلام نے کہ اے
میری قوم کیون جلدی کرتے ہو عذاب کے آنے مین جو تمہارے حق مین بہت برا ہے بھلے
ایمان لانے اور توبہ کرنے سے جو یہ تمہارے حق مین بہت بھلا ہے یعنی کفر اور ظلم سے توبہ کرنا
بہتر ہے اسے چھوڑ کر تم عذاب مانگتے ہو کیون نہین بخشواتے اپنے گناہ خداے تعالی سے
شاید خداے تعالی تمپر مہر کرے اور تمہارے گناہ بخش دے قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ قَالَ طَائِرُكُمْ
عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ کہا قوم نے حضرت صالح نبی کو بد قوم اور بدشگن پایا

تجھکو اور تیرے ساتھ والون کو کہ جبسے تو نے یہ باتین شروع کی ہین تب سے سارے شہر کے
لوگون پر ہر طرح کی مصیبت ہے تب کہا حضرت صالح نبی نے او نہین کہ بدشگنی تمہاری خدا تعالے
کے پاس ٹہری ہے مقرر کی ہوئی یعنی خدا تعالی تمہین توفیق ایمان کی نہین دیتا تمہارے تکبر اور ظلم کے
سبب نہ تم کفر اور تکبر کو چھوڑو گے نہ تم پر سے یہ آفتین اور مصیبت جاویگی بلکہ تم لوگ آزمائے جاتے
ہو عیش اور مصیبت مین وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ اور
تھے اُس شہر مین نو شخص دولتمند اُس قوم کے اور بہت شریر تھے جو خرابی کرتے تھے اس شہر مین
اور بھلائی نکرتے تھے جب وہ اونٹنی کو مار چکے اور حضرت صالح نے اُنکو کہا کہ اب تم تین دن کے پیچھے عذاب
آویگا تب اُنہون نے آپسمین مصلحت کرکے قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ
لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ کہا قسم کہا کر خدا تعالی کی جو البتہ رات کو جا پڑینگے مار ڈالینگے
کو صالح پر اور اُسکے لوگون پر پھر جو کوئی اُنکے خون کا دعوی کرے تو کہین ہم جو ہم نہین تھے اُس جگہ
جہان وہ مارے گئے ہمین خبر نہین جو کسنے اُسے مار ڈالا وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ
لَا يَشْعُرُونَ اور مکر کیا اُن لوگون نے مکر کرنا جو صالح نبی کو چھپ کر مار ڈالین اور جب کوئی اُنکا وارث
پوچھے تو کہین ہمین خبر نہین اور ہمنے مکر کیا مکر کرنا جو بدلا اُنکے مکر کا اُنہین پہنچایا جو اُسی کام مین وہ آپہی
ہلاک ہوئے اور وہ نہ جانتے تھے کہ اس طرح ہوگا نقل کہتے ہین کہ حضرت صالح علیہ السلام نے
اُس شہر سے باہر ایک مسجد پہاڑ کے کہو مین بنائی تہی رات کو ہمیشہ وہان جاکر نماز اور بندگی کیا کرتے
تھے جب اُنہون نے قوم سے وعدہ کیا کہ تم تین دن کے پیچھے عذاب آویگا اُن نو شخصون نے
آپسمین مِلکر کہا کہ صالح کا کہنا سچ ہے جو وعدہ عذاب کا دیتا ہے سو وہ وہین ہوگا پر ایسا کام کیجے
کہ تین دن سے پہلے ہی اُسے آج مار ڈالیے یہ مصلحت کرکے وہ نو شخص سویرے سے اُس پہاڑ
کی کہو مین جا بیٹھے اس ارادہ پر کہ جسوقت حضرت صالح آوین بیخبر بات پوچھے اُنہین مار ہی ڈالیے
خدا تعالی کی قدرت سے ایک ٹکڑا پہاڑ کا اُس کہو کے منہ پر اوپر سے آپڑا اور راہ بند ہوئی وہ نو شخص
اُسی جگہ موئے اور باقی شہر کے لوگ حضرت جبرئیل کی چنگہاڑ سے سب مر گئے فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ پھر دیکھ جو کیسا ہوا آخر کو کام اُنکے فریب کا جو بیشک ہمنے
ہلاک کیا اُن نو شخصون کو اُس غار مین اور باقی اُنکی قوم کو عذاب سے مارا فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ
خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ پھر یہ ہین گھر اُنکی حجر کے شہر مین ڈھہے ہوئے
ویران پڑے ہین بسبب اُنکے ظلم کے اور پیغمبر کا کہنا نہ ماننے کے بیشک اس احوال مین ہر طرح

نشانی ہے خدا تعالی کی قدرت کے واسطے اُس قوم کے جو جانتے ہین اور سمجھتے ہین اور عقل
رکھتے ہین وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ اور بچا لیا ہمنے اُن لوگون کو جو ایمان
لائے تھے خدا تعالی پر اور صالح نبی کو سچا جانا تھا اور تھے وہ لوگ پرہیز کرنے والے کفر سے اور
شرک سے اُن سب کو عذاب سے بچایا وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ
تُبْصِرُونَ ۝ اور بھیجا ہمنے لوط نبی کو اسکی قوم کی طرف جب اُسنے جا کر کہا اپنی قوم کو کیا تم آتے ہو
بدکام کرتے بے ملاحظ اور تم دیکھتے ہو اور شرماتے نہین اور ڈرتے نہین خدا تعالی سے
أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝ کیا تم آتے ہو بدکام کرنے
مردون سے عورتین چھوڑ کر جو خدا تعالی نے عورتون ہی کو بنایا ہے اس کام کے واسطے بلکہ تم
ای قوم مرے احمق ہو جو انجام اپنے کام کا نہین سمجھتے فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا
أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝ پھر نہ تھا جواب اُس بات کا حضرت لوط
کی قوم کو مگر وہ کہ کہتے آپسمین کہ نکالدو لوط کے لوگون کو لوط سمیت اپنے شہر سے جو یہ لوگ مرد
پاکیزہ ہین یعنی اپنے تئین ستھرا اور پاک جانتے ہین اور ہمین عیب کرتے ہین فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا
امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ پھر ہمنے بچایا لوط علیہ السلام کو اور اُسکے لوگون کو عذاب
سے مگر عورت اُسکی یعنی بی بی لوط نبی کی جو وہ قوم مین سے نہ نکلی سو مقرر کیا ہمنے اُس عورت
کو بھی رہنے والون مین عذاب کے درمیان یعنی اُسے کافرون کے ساتھ عذاب سے ہلاک کرنا
مقرر کیا تھا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۝ اور برسایا ہمنے اُس شہر ع ۱۴ ۱۹
کے لوگون پر مینہ پتھرون کا پھر بہت بُرا ہے مینہ برسنا ڈرائے ہوون پر جب وہ سب
ہلاک ہو چکے تب لوط علیہ السلام کو ہمنے فرمایا قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى ط
آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ کہو تمامی تعریف اور شکر خدا تعالی ہی کو لائق ہے اور سلام اُن بندون خدا تعالی
کے جو چنے ہوئے ہین اُسکے اب خدا تعالی اچھا ہے یا وہ جنکو تم شریک کرتے ہو اُسکا
یعنی خدا تعالی اچھا ہے یا بت اچھے ہین سمجھو تو سہی اسے مشرکو
أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۲۰ جز
مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ۝ بھلا جسنے پیدا کیا آسمانون کو
اور زمین کو اور بھیجا تمہارے واسطے آسمان سے یا بدلی سے پانی یعنی مینہ پھر اُگایا ہمنے
اُس مینہ کے پانی سے باغ بہت میوون کے بھرے ہوئے اور بہار اور پھلواری والے باغ

سو تمسے نہین ہو سکتا تھا یہ کہ اُگاتے تم درختون کو باغون مین اور وہ درخت میوے اور
پھولون سے بھرتے ای کیا ہی کوئی اور خدا ساتھ خدا تعالی وحدہ لا شریک کے جو ایسے
کام کرے بلکہ یہ مشرک پھرے جاتے ہن سیدھی راہ سی سمجھہ کے اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ بھلا کسنی بنایا زمین کو ٹھہرنے کی جگہہ خلقت کے واسطے اور پیدا کین زمین کے بیچ مین ندیان
بہتی ہوئین اور بنایا زمین کی مضبوطی کے واسطے پہاڑ بھاری اور پیدا کیا دو دریاؤن کو جو میٹھے
اور کھاری بہتی ہیں پردا جو آپسمین دونو رل مل نجاوین اے کیا ہی کوئی اور خدا ساتھ خدا
تعالی کے جو اُسکی مدد کرے یا کام بٹا لیوے یعنی ہرگز نہیں کوئی مدد گار اُسکا بلکہ بہت لوگ
جو کافر یا مشرک ہین نہین جانتے احمق ہن اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ
يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ یا کوئی ہے ایسا پہنچتا ہے عاجزی اور
بے کسی کے وقت پر جب اُسکو پکارے اور وہ اُٹھا دیتا ہے بُرائی کو مصیبت کی لاچاری کے
وقت اور بنایا تمکو نائب ملکون مین اے کیا ہے کوئی اور خدا ساتھ خدا تعالی کے یعنی کوئی
نہین ہے تھوڑے ہین وہ لوگ جو نصیحت مانتے ہین یقین لاکر اور خدا تعالی کی یاد کرتے ہین
اُسے ایک جان کر اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥ یا کوئی ہے جو راہ دکھاوے تم کو اندھیرون مین جنگل
کی اور دریاؤن کی اور کون بھیجتا ہے باؤن کو بہار کی خوشخبری دینے والے کو پہلے باران رحمت
کے آنے سی یعنی جو باؤ مینہ برسانے والی چلتی ہے سوا ہی خدا تعالی کے کون چلاتا ہے اُس
باؤ گولے کیا ہے کوئی اور خدا ساتھ خدا تعالی وحدہ لاشریک کے بہت اوپر اور اونچا ہی
خدا تعالی اُن چیزون سی جن چیزون کو اُسکا شریک کرتے ہن یعنی جو بات کہ یہ مشرک کہتے ہن
اُس بات سی خدا تعالی پاک ہے اور بہت بلند ہے اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٥ + بھلا کسنے
پہلے پیدا کیا خلقت کو جبکہ کچھہ نہ تھا پھر دوبارہ پھیر لاویگا قیامت کے دن سبکو جو مرینگے اور
کون روزی دیتا ہی تمکو آسمان سے مینہ کے سبب اور زمین مین اناج اُگانے کے سبب
اے کیا ہی کوئی اور خدا ساتھ خدائے تعالی وحدہ لاشریک کے کہوا ے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ان شریک کرنے والونکو کہ لاؤ کوئی دلیل کیسے شریک ہونگی خدا تعالی کے ساتھہ اگر تم سچے

ہو تو یعنی تم جو کہتے ہو کہ خدائے تعالی کے شریک ہین اگر یہ بات سچی ہے تو کوئی دلیل کھلی ہوئی
لاؤ جس سے معلوم ہو تمہارا سچ سو کوئی دلیل نہین ہے تم جھوٹے ہو قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۞ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ نہین جانتا
جو کوئی کہ ہے آسمانون اور زمین مین چھپی بات کو جو پردے مین ہے یعنی فرشتے اور جن اور آدمی
ان سب سے کسیکو غیب کی خبر نہین مگر خدائے تعالی ہی کو ہے جو وہی جانتا ہے غیب کی خبر
اور خدائے تعالی کے سوای کوئی نہین جانتا ہے کہ کسوقت یہ مردے سب جی اٹھین گے
یعنی کسیکو غیب کی خبر نہین کہ قیامت کب ہوگی بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا
بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُونَ ۞ بلکہ کیا معلوم کیا بلکہ معلوم نہ کیا انکی عقل نے آخرت کے احوال مین ع ۸
بلکہ یہ شبہہ مین ہین قیامت کے ہونے مین بلکہ یہ لوگ قیامت کے احوال سے اندھے ہین
یعنی دلیلین قیامت کے ہونے کی دیکھتے نہین وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا
أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ۞ اور کہا کافرون نے اے کیا جب ہم ہو جاوینگے خاک اور ہمارے باپ
دادا بھی خاک ہو جاوینگے اے کیا ہم تب پھر نکلین گے گورون مین سے لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ
وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۞ بیشک یہ وعدہ دیا تھا ہمین اور ہمارے
باپ دادا کو اس سے پہلے بھی اگلی پیغمبرون نے آگے بھی ایسی ہی باتین ہم سن چکے ہین پھر یہ
ہین یہ باتین مگر یہ کہاوتین ہین اگلی لوگون کی یعنی یہ بات یونہی سنتے ہین کچھ اصل نہین قُلْ
سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ جاؤ سیر کرو ملکون مین
قوم ثمود اور قوم عاد اور قوم لوط کی ان قومون کے شہرون مین جاکر دیکھو انکے گھرون کا احوال
کہ کیسا ہوا آخر کام گنہگارون کا یعنی جنھون نے پیغمبرون کا کہنا نہ مانا انکا حال دیکھو تو آخر کو کیا
ہوا وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۞ اور مت غمگین ہو اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کافرون کے جھٹلانے پر اور سچ نہ جاننے پر اور تنگ خاطر ہو ان باتون سے جو یہ
مکہ کے لوگ فن فریب کرتے ہین وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ اور کہتے ہین
کافر مسلمانون کو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کب ہوگا اور کہان ہے وہ وعدہ عذاب آنے کا بتا
اگر تم سچے ہو قُلْ عَسٰى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم
عذاب جلد مانگنے والون کو کہ شاید وہ کہ ہووے جو تمکو پیچھے سے آ لگی بعض اس چیز سے جسکی
تم جلدی کرتے ہو یعنی عذاب کو جو تم جلد مانگتے ہو شاید کچھ اسمین سے تم پر جلد آوے جیسے

اناج کا یا بدر کی لڑائی ہوئی وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ○
اور بیشک پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر طرح صاحب بزرگی اور مہربانی کا ہے
لوگوں پر جو جلد عذاب نہین بھیجتا لیکن بہت لوگ شکر خدا کا بجا نہین لاتے اور اُسکی نعمتوں کا
احسان نہین مانتے وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ○ اور بیشک پروردگار
تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر طرح جانتا ہے جو کچھ چھپی ہوئی ہے کافرون کے
دلون مین دشمنی اور حسد مسلمانون کے اور تیری اور وہ بہی جانتا ہے خدا تعالے
جو کچھ ظاہر کرتے ہین بیر اور جھٹلانا اور سوائے اُنکی چھپی اور کھلی سب باتین جانتا ہے
وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○ اور نہین کوئی چیز چھپی آسمانون
اور زمین مین مگر لکھی ہوئی یعنی سب چیزین جو کسیکو معلوم نہین ہین وہ سب لوح محفوظ مین
لکھی ہوئی ہین خدائے تعالی کی قدرت سے اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○ بیشک یہ قرآن سناتا ہے بنی اسرائیل کو بہت ان چیزون سے
جن باتون مین بنی اسرائیل جھگڑتے ہین جیسے احوال قیامت کا اور گورون مین پھر جی اُٹھنا
حساب وغیرہ کو اور قصہ عزیر نبی کا جو تیسرے سپارے مین ہے ذکر اُنکا ان سب باتون کو قرآن
مفصل بیان کرتا ہے اُن پر وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ اور بیشک قرآن ہر طرح
راہ دکھاتا ہے اور بخشش ہے سچ ماننے والون کو یعنی جو کوئی قرآن کو سچ کلام الہی جانے اور
اُسکی حکم کے موافق کام کریگا بیشک اُس نے راہ پائی خدا تعالی کی خوشی کی اور اُس پر مہربانی
مقرر ہے اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ○ بیشک پروردگار تیرا انصاف کرنیوالا
ہے بنی اسرائیل کے جھگڑے میں اپنے حکم سے انصاف کریگا اور خدا تعالی زبردست ہے
سب کچھ جاننے والا جو کچھ اُس سے چھپا ہوا نہین ہے فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۖ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ○
پھر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھروسا کر اُسی پر اپنے کام سب سونپ دے دشمنون سے
مت ڈر جو تو بیشک ہے اوپر سیدھی کھلی راہ کے جس مین ہرگز کوئی بھولے نہین کافرون کی باتو پر
دھیان مت رکھہ اور وہ جو تیری بات نہین سنتے اور نہین مانتے اسواسطے غمگین مت ہو جو
اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ○ بیشک تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نہ سنا سکیگا بات مردون کو یعنی یہ کافرون کے دل مردہ ہیں تیری بات نہین سمجھ
سکتے اور نہین سنا سکیگا تو پکار بہرونکو جس وقت کہ وہ بیٹھ پھیر کے جاوین یعنی اگر بہرہ

روبرو ہو تو اشارہ سے کچھ سمجھے پھر جبکہ اُسنے پیٹھ پھیری پھر وہ آواز ہرگز نہین سُننے کا
ویسے ہی یہ کافر ہین جو اُنکی دل کے کان بہرے ہیں اور تجھسے بیزار ہین پھر کیونکر تیری بات سُنین اور
سمجھینگے وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ
اور نہین تو ای محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم راہ پر لانے والا اندھون کو بھٹکنے اور بھٹکنے کے سبب اُنکے
یعنی یہ کافر جو اندھون کی طرح بہکتے پھرتے ہین اُنکو راہ خدا کی نہ دکھا سکیگا اور نہ سنا ویگا ہمارے
باتین مگر اُسے کو جو سچ ملنے گا اور تابعداری کریگا یعنی تیری بات مسلمان ہی سمجھینگے پھر وہی
حکم ماننے والے ہین جو ہماری آیتون کو سچا جانین وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ
الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوْقِنُوْنَ اور جب ٹھہر چکیگی بات یعنی عذاب کا آنا مقرر ہو چکیگا ع ۱۶ ۲
کافرون پر تب باہر نکالین گے ہم کافرون کے دکھانے کے واسطے ایک حیوان زمین مین سے
سو وہ جانور باتین کریگا اُنسے کہ وہ لوگ یہ ہین جو ہماری باتون کو جیسے قیامت کا آنا اور مر کر
دوبارہ اُٹھنا حساب دینے کو ان باتون پر یقین نہین لاتے کہتے ہین کہ دابۃ الارض کا نکلنا ایک
بڑی نشانی ہے قیامت کے آنیکی نشانیون سے جو سورج کا نکلنا مغرب کی طرف سے اور
دابۃ الارض کا نکلنا زمین سے آگے پیچھے نزدیک ہونگی اور وہ دابۃ زمین سے نکلکر لوگون سے
باتین کریگا اور اُسکی شکل اسطرح لکھی ہے کہ ساٹھ گز کا لمبا ہوگا اور چار پانو ہونگے اُسکے اور
سارے بدن پر زرد سے رونگٹے ہونگے اور دو بازو ہونگے اُسکے اور ایسا جلد چلیگا کہ کوئی زندہ
اُسکے برابر نہ چل سکے گا اور کوئی ڈھونڈنے والا اُسے نپاویگا اور اُسکا مُنہ آدمی کا سا ہوگا
پر بہت روشن اور چمکتا ہوا ہوگا اور سر بیل کا سا اور سینگ اُسکے گائے کے سے اور کان ہاتھی کے سے اور
رنگ چیتے کا سا اور گردن اور ٹانگین اونٹ کی سی اور چھاتی شیر کی سی اور دم دنبہ کی سی اور
مکے کے گردے مین سے نکلے گا بعض کہتے مین کہ سر اور گردن ہی اُسکی باہر نکلیگی اور سارا بدن اُسکا
چھپا رہے گا زمین مین اور مشہور یون ہے کہ حضرت موسی کا عصا اور حضرت سلیمان کی انگوٹھی
کا نگینہ اُسکے پاس ہوگا جسکو عصا لگاویگا وہ سفید مُنہ ہو جاویگا اور جسکے ماتھے کو وہ نگینہ چھواویگا
اُسکا مُنہ کالا ہو جاویگا پھر کافر اور مسلمان کی یہی نشانی ظاہر رہیگی کہ سیاہ رو اور سفید رو جسکا
مُنہ سفید ہوگا اُسے بہشتی اور جسکا مُنہ کالا ہوگا اُسے دوزخی کہین گے بعد اُسکے سوا ان دونون
فرقون کے تیسرا فرقہ نہ رہیگا غرض کہ جب کافرون پر عذاب مقرر ہو چکیگا اور توبہ کا وقت
نہ رہیگا تب یہ دابۃ الارض پیدا ہوگا وَیَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ یُّكَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا

فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ اور جس دن کہ اٹھاوینگے ہم گورون سے ہر ایک دین والون سے لشکر
اُن لوگون سے جو جہوٹا کہتے تھے ہماری آیتون کو جو پیغمبر بیان کرتا تھا اُنکی آگے پھر وہ لشکر ہر ایک
دین کے اپنی اپنے ٹھکانے رہین گے یعنی قیامت کو ہر ایک دین کے اشرافون اور سردارون کو
علیحدہ علیحدہ کرکے کھڑا رکھین گے جو اُس ہر ایک دین والون کے غریب اور انکی تابعدار آ چکین پھر
سب اکٹھے جب ہو چکین گے حَتّٰى إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ جب تک کہ آوین حضور مین فرماوے خداے تعالی اے تم جہوٹ جانتے تھے میری
آیتون کو سُنتے تھے بغیر دھیان کیے بن سمجھ بغیر غور کیے اُن آیتون کو عقل سے یعنی ذرا عقل
سے اول اُن آیتون کے معنون کو نہ سمجھے سُنتے ہی کہا کہ یہ جھوٹ ہے سب اے کیا تہا جو تم کیا کرتے
تھے یعنی ایسا برا کام کرتے تھے جو خدا اور رسول کی باتون کو جھوٹا کہتے تھے وَوَقَعَ الْقَوْلُ
عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ۝ اور مقرر ہوئی اُنپر بات عذاب آنیکی یعنی اُن پر عذاب کا آنا مقرر
ہوا بسبب اُسکے جو اُنہون نے ظلم کیے تھے پھر وہ کچھ بول نہین سکتے عذاب کو دیکھکر یعنی
اُس عذاب کے ہول سے بات کا ہوش اور اوسان نہین أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ اے نہین دیکھتے جو ہمنے بنائی
اور پیدا کی رات تو آرام کرین رات کو نیند مین سو کر اور دن بنایا اُجلا روشن تو دن کو تلاش
روزی کی کرتے ہین بیشک اس رات دن کے پیدا کرنے مین ہر طرح نشانی قدرت خداے
تعالی کی ہے واسطے اُس قوم کے جو ایمان لاتے ہین اور سمجھتے ہین غور کرکے یعنی جو لوگ
کہ یہ سمجھتے ہین کہ رات کو جو سوتے ہین تو کچھ خبر نہ اپنی نہ کسی کی خبر کسی طرح رہتی ہے گویا
کہ مردے ہین پھر فجر کو ویسی ہی اُٹھتے ہین یہی بات دلیل ہے جو قیامت کے دن اُٹھاو لگا
خداے تعالی قادر ہے وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ
اللَّهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ۝ اور جس دن پہونکیگا فرشتہ قرنائی مین پھر ڈرین گے
اور گھبراوین گے ہول اور دہشت سے اُس آواز کی جو کوئی کہ ہو گا آسمانون مین اور جو کوئی
کہ ہو گا زمین مین مگر وہ نہ گھبراویگا جسے خدا تعالی چاہے گا اور سب آوینگے قیامت کے میدان
مین عاجز اور بے بس ہو کر وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللَّهِ
الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ اور دیکھیگا تو اُسدن پہاڑون کو تو دیکھکر سمجھے گا تو انکو ٹہرے
اور وہ پہاڑ چلے جاتے ہین جلد بدلی کا سا یعنی پہاڑ تو دوڑے جاتے ہون گے اور چلنا انکا

معلوم نہین ہوتے کا کاریگری ہی اُس خداے تعالی کی جسنے سب چیزین درست جیسی چاہیے
تھین ویسی ہی بنائین بیشک خدا تعالی جاننے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو کوئی کام اور کوئی بات
تمہاری اُس سے چھپی ہوی نہین مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ
جو کوئی آوے خداے تعالی کے پاس ساتھ بھلائی کے یعنی بھلے کام لیکر آوے جیسے ایمان
اور عمل نیک پھر واسطے اُسکے بھلائی ہے اچھی اُسکے کامون سے یعنی بہشت اور اُسکی نعمتیں
جو کبھی تمام نہون اور وہ لوگ قیامت کے دن کے ڈر سے امن مین ہونگی بے خطرہ
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اور جو کوئی
آوے خدا تعالی کے پاس ساتھ برائی کے یعنی کفر اور شرک لیکر آوے پھر اوندھے منہ
ہووین گے اُنکی آگ مین یعنی اُن کو اوندھے منہ دوزخ مین ڈالین گے بدلا دیا جاوےگا قیامت کے
دن مگر اُسی چیز کا جو تم دنیا مین کرتے تھے جو یہی انصاف ہے اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ
هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
سواے اسکے نہین یعنی بے شک مجھے فرمایا ہے یہ کہ پوجا کرون مین ہمیشہ اس شہر کے صاحب
کو یعنی مکے کے صاحب خداے تعالی ہی کی بندگی کیا کرون وہ صاحب جسنے حرام کیا یعنی حرمت
دی اس شہر کو جو نہ گھاس کاٹین نہ شکار کرین نہ کسیکو مارین مکے کے شہر مین اور واسطے اُسی
صاحب کے ہے سب چیز یعنی سب چیز کا مالک وہی ہے اور فرمایا ہے مجھے کہ رہون مین
مسلمان سب دینون کو چھوڑ کر وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ اور پھر فرمایا مجھے کہ قرآن پڑھا کرون مین ہمیشہ اور حکم
قرآن کے سنایا کرون سب کو پھر جو کوئی راہ پاوے سیدھی اور حکم مانے مقرر وہ راہ
پاتا ہے واسطے اپنے یعنی اُس حکم ماننے کا فائدہ اُسی کو ہوتا ہے اور جو کوئی راہ بھولا اور
حکم نمانا پھر کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مین مقرر ڈرانے والا ہون نماننے والون کو اور بھلی بری
بتادینے والا ہون جو کوئی بھلائی کریگا اپنے واسطے اور برائی کریگا اپنے واسطے سواے سنانے
اور سمجھانے کے میرا ذمہ کچھ نہین وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ تمامی تعریف اور سراہنا خداے
تعالی ہی کو لائق ہے جو یہی نعمتین دیتا ہے اے حکم کے ماننے والو جلد دیکھو گے اُسکی
قدرت کی نشانیان پھر پہچانو گے تم اُن نشانیون کو کہ یہ ہمارے کامون کا بدلا ہے

پھر اُسوقت کچھہ فائدہ نہوگا اور نہین ہے خدا تعالی بے خبر اُن چیزون سے جو تم کرتے ہو چھپا کر
اور ظاہر کام تمہارے دیکھتا ہے اور جانتا ہے اُن سب کا بدلا تمہین دیوے گا ❊

سورۃ القصص مکیۃ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وَھِیَ ثَمَانٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰیَۃً

طٰسٓمّٓ ۝ ان ہر ایک حرفون سے اشارہ ہے ایک چیز کا چھپا ہوا سو خدا تعالی قسم یاد کرتا ہے
کہ قسم طسم کی تِلْكَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝ نَتْلُوْا عَلَیْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ
جو یہ سورہ آیتین ہین کھلی ہوئی کتاب کی ہم پڑہتے ہین یعنی ہمارے حکم سے جبرئیل علیہ السلام کہتا ہے تیرے
آگے خبر موسی علیہ السلام کی اور فرعون کی سچی واسطے قوم ایمان لائے ہوؤن کے یعنی جبرئیل
وہ خبر کہتا ہے اسواسطے جو تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنا اُن لوگون کو جو قران کو کلام
الہی بیشک جانتے ہین اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَھْلَھَا شِیَعًا یَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَۃً
مِّنْھُمْ یُذَبِّحُ اَبْنَآءَھُمْ وَیَسْتَحْیٖ نِسَآءَھُمْ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ بیشک فرعون نے بڑائی اور غرور کیا جو
وہ بادشاہ مصر کا تہا اور کیا فرعون نے مصر کے لوگون کو کئی فرقے اور ہر ایک فرقہ کو ایک
کام مقرر کیا پھر غریب اور عاجز مزدور کمترین مقرر کیا بنی اسرائیل کی قوم کو جو اُس فرقون کو مار ڈالتا
تھا یعنی بنی اسرائیل کی قوم کی بیٹون کو اسواسطے جو نجومیون نے اُس سے کہا تہا کہ اس قوم مین
سے ایک لڑکا اس برس مین پیدا ہوگا پھر جوان ہو کر تیرے راج کو کھو دیگا اور جیتا چھوڑتا تہا اُنکی
عورتون کو کام خدمت کے واسطے بیشک تھا فرعون خرابی کرنے والون سے جو بیگناہ بچون
کو مار ڈالتا تہا اور بنی اسرائیل کی قوم کو ناحق زبردستی بندہ گیری اور بیگار مین پکڑتا تہا وَنُرِیْدُ اَنْ
نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَھُمْ اَئِمَّۃً وَّنَجْعَلَھُمُ الْوٰرِثِیْنَ ۝ اور چاہا ہمنے
وہ کہ احسان رکہین اُس قوم جو عاجز اور غریب تہی مصر مین یعنی بنی اسرائیل کی قوم کو چاہا کہ اُسکو
عذاب سے چھڑاوین اور کرین ہم بنی اسرائیل کو سردار مصر مین اور کرین ہم اُن کو وارث اور مالک
اس شہر کے مال اور دولت حویلیون باغون کا اور چاہا کہ وَنُمَکِّنَ لَھُمْ فِی الْاَرْضِ
وَنُرِیَ فِرْعَوْنَ وَھَامٰنَ وَجُنُوْدَھُمَا مِنْھُمْ مَّا کَانُوْا یَحْذَرُوْنَ ۝ صاحب ملک کا کرین
ہم بنی اسرائیل کو مصر کے شہر مین اور دکھلاوین فرعون اور ہامان کو جو وزیر تھا فرعون کا
اور ان دونون کے لشکر کو بنی اسرائیل سے یعنی بنی اسرائیل کو دکھاوین احوال اُنکا اسپر کہ
بنی اسرائیل ڈرنے والے تھے اُن سے جب فرعون وزیر اور لشکر سمیت دریا مین ڈوبنے لگا
تب بنی اسرائیل دریا کے کنارہ اُنکی ہلاک ہونے کا تماشا دیکھتے تھے ❊ نقل قصہ کہتے ہین

کہ جب نجومیوں نے فرعون کو کہا کہ اس برس مین بنی اسرائیل کی قوم مین سے ایک لڑکا
پیدا ہوگا پھر وہ جوان ہوگا اُسکے سبب تیری بادشاہت جاویگی فرعون نے سارے شہر کی
دائیون کو بلوا کر سب بنی اسرائیل کی عورتون پیٹ والیون پر مقرر کیا اور کہا کہ جو بیٹا جنے
اسی وقت بیٹے کو مار ڈالیو اور بیٹی ہو تو رہنے دیناجو دائی کہ حضرت موسی کی مان پر مقرر تھی
جسوقت حضرت موسی پیدا ہوئے دائے صورت دیکھتے ہی انکی حسن پر عاشق اور فریفتہ ہوگئی اور اُنکی
ماں کو کہا کہ اے بی بی تو غم نکہا مین تیرا بھید کسی سے نہین کہنے کی اور فرعون کے لوگون سے
کہد ونگی کہ اس بی بی کے گھر بیٹی پیدا ہوئی تھی سو ہوتے ہی مر گئی پر تو ایسا کیجیو جو کوئی ہمسائے
اور کوئی تیری کنبے کا بھی اس بچہ کو نہ دیکھے اُس بی بی نے قبول کیا یہ بات کہکر دائی چلی گئی پھر
کئی دن پیچھے جو ایکدن حضرت موسی کی مان اپنے بچہ کو گود مین لئے گھر مین تندور پر روٹی بیٹھی
پکاتی تھین جو یکبارگی کچھ خبر پاکر فرعون کے لوگ بچہ کی تلاش کو گھر مین گھس آئے اُنہون
نے جلدی سے حضرت موسی کو تنور جلتے مین ڈالکر اُسکا منہ ڈھانک دیا لوگون نے اُنکے بچہ کو
ڈھونڈا کہین نپایا آخر خالی چلے گئے پھر اُنکی ماں نے جو تنور کھولا دیکھین تو حضرت موسی
آگ مین جیسے پھولون مین کھیلتے ہین اُنہون نے اُٹھا لیا اور پھر تب وَاَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّ مُوسَى أَنْ
أَرْضِعِيهِ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ
مِنَ الْمُرْسَلِينَ ٥ کہلا بھیجا ہمنے موسی کی ماں کی طرف یہ کہ دودھ پلا اپنے بچہ
موسی کو اور پال آپ پھر جب تو ڈرے اُسکے واسطے کہ ایسا نہو جو فرعون کے لوگ اُسکو
ڈھونڈ کر مار ڈالین تو پھر ڈالدے موسی کو دریا مین صندوق مین رکھکر اور مت ڈر جو اُسے
کوئی مار ڈالے اور غمگین مت ہو اُسکی جدائی سے جو بیشک ہم پہنچا دینگے تیرے بچے
کو تیرے پاس اور کرینگے ہم اُسکو پیغمبرون سے جیسے پیغمبر آگے گزرے ہین ایسا ہی
یہ بھی ہے پھر جب حضرت موسی کی ماں کو معلوم ہوا کہ فرعون کے لوگ بہت تلاش مین ہین
تب ایک بڑھئی جو حضرت موسی کے باپ عمران کا آشنا تھا اُسے کہا کہ ایک صندوق
چھوٹا سا سب سے چھپا کر بنا لا دے اُس بڑھئی کا نام خزقیل تھا اور وہ فرعون کے
چچا کا بیٹا تھا اُس نے سوداگر کا صندوق بناکر حضرت موسی کی ماں کو لا دیا اور اُس
بڑھئی نے جی مین جانا کہ اسکا بیٹا ہے اور چاہتی ہے کہ اس صندوق مین رکھکر کہین
بہا دیوے اور چاہا کہ اس بات کا چرچا کرے زبان اُسکی منہ مین بند ہوگئی پھر اپنے

گھر مین گیا وہان چاہا کہ فرعون سے جا کر کہے اندہا ہو گیا دل میں جانا کہ وہ لڑکا جسے
نجومی کہتے ہین یہ وہی ہے پھر توبہ کی اور بغیر دیکھے ایمان لایا قرآن مین جو اشارہ ہے کہ
یعنی ایمان لایا فرعون کے لوگون سے وہ یہی ہے پھر حضرت موسی کی مان نے اس صندوق کو
لیکر روغن قیر سے خوب درست کر کے بنایا جو ذرا بھی پانی کہین سے اسمین پہنچا وے
پھر حضرت موسی کو اسمین رکھکر ایک تختہ اس کے منہ پر ڈہانک کر سب طرف سے مضبوط بند کر کے
دریائے نیل مین جو مصر کے شہر مین جاری ہے خدا تعالی پر بھروسہ کر کے بہا دیا اس دریا سے ایک نہر فرعون کے گھر کے
باغ مین جاتی تھی یہ صندوق اس نہر کی طرف چلا فرعون کی ایک بیٹی کوڑہ کی بیماری مین گرفتار تھی
نجومیون نے کہا تھا کہ فلانی تاریخ فلان ساعت ایک بچہ دریا مین بہتا آویگا اسکے منہ کے پانی سے اس لڑکی کا مرض
جاویگا اور سوا اسکے کچھ علاج نہین سو فرعون نے انہی نجومیوں کے بتانے سے اس لڑکی کو لئے بیٹھا تھا اور اس فرعون کی بی بی اور
لوگ سب اس بچے کی راہ دیکھتے تھے جو اتنے مین وہ صندوق بہتا ہوا سامنے فرعون کے آیا اور فرمایا کہ اس
صندوق کو لاو اسی وقت لوگ دوڑے فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ط
إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ پھر اٹھا لائے صندوق حضرت موسی کا پانی
مین سے فرعون کے لوگ تو ہوئے حضرت موسے انہون کے واسطے دشمن اور غم یعنی فرعون کے لوگ
حضرت موسی کے سبب ہلاک ہوئے اور غمگین رہے کہتے ہین کہ اس صندوق کو لاکر کھولا
تو دیکھین کیا ایک لڑکا بہت ہی خوبصورت اسمین ہے جو اسکی صورت دیکھتے ہی سب
کے دل مین بے نہایت محبت پیدا ہوئی اور فرعون کے جی مین خلل آیا کہ بچہ مار ڈالنے
سے کیونکر بچا ایسا نہو کہ وہ جو نجومی کہتے تھے کہ تیری بادشاہت کھونے والا اس
برس پیدا ہوگا وہ یہی نہ ہو اسے مار ڈالنا چاہیے فرعون کی بی بی آسیہ نے کہا کہ مین نے
سنا ہے کہ نجومی کہتے تھے کہ فلانی تاریخ سے وہ خطرہ گیا اور خاطر جمع ہوئی اس بچہ پر وہ
خیال مت رکھو اور اپنی بیٹی کا علاج اس سے کر لیوین پھر حضرت موسی کے منہ کا لعاب
لیکر اس لڑکی کے بدن کو لگایا فی الفور لگاتے ہی بدن کا رنگ پھر گیا اور لڑکی اچھی
ہونے لگی وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ
وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ اور کہا فرعون کی بی بی آسیہ نے فرعون کو کہ
یہ لڑکا آنکھون کی تپلی ہے میری اور تیری جو اس کے سبب اس بیٹی کی بیماری گئی اسکو
مار ڈالنے کا قصد نکر شاید یہ بچہ فائدہ پہنچاوے ہمکو جو نجتا ور معلوم ہوتا ہے یا فرزندی

مین ہیوین ہم اُسکو اور وہ لوگ نجانتے تھے کہ اسکے ہاتھ سب ہلاک ہونگے جب بی بی آسیہ
نے یہ بات کہی تب فرعون نے کہا کہ یہ بچہ مین نے تجھکو بخشا وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا
اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰی قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۵ —
پھر فجر کو حضرت موسی کی مان کا دل خالی صبر اور عقل سے ہوا یعنی جب سنا کہ ایک صندوق
اس طرح کا بہتا ہوا فرعون کے لوگون نے پکڑا اور اُس صندوق مین سے بچہ نکلا اور
فرعون نے دیکھا اور چاہتا ہے فرعون کہ اُس بچہ کو مار ڈالے یہ سُنکر بیقرار ہوئی اور ہوش
جاتے رہے اور نزدیک تہا جو ظاہر کردے کہ یہ بچہ میرا ہے اسے مت مارو اگر نہ ہم روکتے
اُسکے دل کو اور صبر نہ دیتے تو بے اختیار کہدیتی سو صبر ہم نے اسواسطے دیا کہ تو ہووے
وہ یقین لانے والون سے ہمارے وعدہ کو وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّیْهِ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ
وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ اور کہا حضرت موسی کی مان نے حضرت موسی کی بہن کو کہ جا
اپنے بہائی کے پیچھے خبر لینی اور اُسکی خبر لاؤ وہ مان کے کہنے سے گئی اور جاکر دیکھا اپنے
بہائی کو دور سے غیرون کی طرح گود مین بی بی آسیہ کے اور وہ لوگ نجانتے تھے کہ
یہ بچہ اسکا بہائی ہے اور وہ اُسکی بہن خبر لینے آئی ہے اور وہ دیکھا حضرت موسی کی بہن نے
کہ دائیان بہت سی دودہ پلانے کو آئین ہین پر حضرت موسی کسی کا دودہ نہین پیتے جیسا
کہ فرماتا ہے خدا تعالی وَحَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤی اَهْلِ
بَیْتٍ یَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۵ اور حرام کیا ہم نے موسی علیہ السلام پر دودہ اور
سب دائیون کا پہلے سے کہتے ہین تین دن تک حضرت موسی نے کسی کا دودہ نہ پیا اور
اپنی انگلیان چوستے رہے تب بی بی آسیہ اور اُنکی دوستدار سب حیران اور لاچار ہوئے جب
حضرت موسی کی بہن نے اُنکو دیکھا یہ سب حیران ہین اُسکے دودہ نہ پینے پر تب کہا اے بی بی
مین بتاؤن تمکو اُنہین جو اُس بچہ کو پال دین تمہارے واسطے اور وہ اسکے چاہنے والی ہون
یعنی اچھی طرح محبت سے چاہین اس بچہ کو اُنہون نے کہا جا جلدی سے لی آ اُسے
حضرت موسی کی بہن خوش ہو کر مان کے پاس دوڑی آئی اور احوال کہا اور مان کو لیگئی
اُسوقت حضرت موسی فرعون کی گود مین تھے اور دائیان آئی تہین کسی کا دودہ نہ پیتے
تھے اتنے مین اُنکی مان آئین اور اپنے بچے کو گود مین لیا حضرت موسی نے اپنی مان کی
بو پہچان کر دودہ پینا شروع کیا جو فرعون نے کہا سچ کہو تو کون ہے جو اس بچہ نے

اتنی دائیون سے کسی کا دودہ نہ پیا اور تیرا دودہ خوشی سے پینے لگا حضرت موسی کی مان نے
کہا کہ میرا دودہ بہت میٹہا اور ستہرا اور خوشبودار ہے سب بچے میرا دودہ خوش ہوکر پیتے
ہین پہر فرعون نے اُن کو دودہ پلانے پر نوکر رکھا اور کہا آٹہوین دن میرے پاس
لے آیا کر حضرت موسی کی مان خوشی خوشی اپنے بچہ کو گہر مین لے آئین اور پالنے لگین
سو خدا تعالی فرماتا ہے فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
ع ۱۳ ربع ۴ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؏ پہر پہنچا دیا ہم نے موسی علیہ السلام کو اُسکی مان کی
طرف تو آنکہین اُسکی روشن ہوئین اپنے بچہ کو دیکہکر اور غمگین نہ ہووے اُسکی جدائی
سے اور جانے وہ کہ وعدہ خدا تعالی کا سچا ہے او پر بہت لوگ نہین جانتے اس بات
کو وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝
اور جب پہونچا حضرت موسی جوانی کی زور قوت کو اور پورا مرد ہوا یعنی چالیس برس کی عمر کو پہونچے
تب دیے ہمنے اُنسے عقل اور سمجہ اور یونہین ہم بدلا دیتے ہین نیک کام کرنے والون کو یعنی جس طرح
موسی علیہ السلام سے سلوک کیا اسی طرح ہر ایک پیغمبر کو صبر کا بدلا دیتے ہین اور
کافرون پر غلبہ دیتے ہین پہر ایک دن وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰي حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَي الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ
فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ڭ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝
اندر آئے حضرت موسی شہر جسوقت کہ اس شہر کے لوگ بیخبر تہے جیسے دوپہر گری کی جو ہر ایک سو رہتا ہے اور راستہ
کم چلتا ہے پہر پایا بازار مین آدمیونکو جو لڑتے تہے آپسمین یہ ایک حضرت موسی کی قوم سے اور یہ
دوسرا دشمن کی قوم سے یعنی وہ دو شخص جو لڑتے تہے ایک بنی اسرائیل تہا اور دوسرا
فرعون کی قوم سے اور اُسی کے گہر کا نان بائی تہا سو بنی اسرائیل کو وہ نان بائی بیگار مین
پکڑتا تہا پہر فریاد چاہی موسی علیہ السلام سے اُسنے جو اُنکی قوم سے تہا یعنی بنی اسرائیل
نے کہا اے موسی مجہے چہٹا دو بیگار سے اس فرعون کے نان بائی سے حضرت موسی نے
کہا اُس نان بائی سے کہ اسکو چہوڑ دے اُس نے نہ مانا تب حضرت موسی نے اُسے مکا مارا وہ نان بائی
حضرت موسی کے مکے سے مر گیا اُسی مردہ دیکہکر کہا حضرت موسی نے کہ یہ کام شیطان کا ہے اور بیشک شیطان گمراہ کرنیوالا
کہلا ہوا صریحا پہر خدا تعالی کی جناب مین التجا کرکے قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ کہا حضرت موسی نے اے پروردگار میرے بیشک ستم کیا

مین نے اپنے اوپر آپ جو اُسے مار ڈالا میں نے پھر بخش مجکو پھر بخشا خداے تعالی نے
موسی کو اور اُسکی دعا قبول کی بیشک خدے تعالے بخشنے والا ہے اپنے بندونکو مہربان ہے
اُنپر جو توفیق توبہ کی دیتا ہے اور پھر قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ٥
کہا حضرت موسی نے کہ اے پروردگار میرے جیسا تو نے مجھپر انعام کیا ہے اور یہ گناہ
بخشا میرا اب توبہ کرتا ہون مین اس بات سے کہ پھر ہونگا مین مدد کرنے والا گناہ کرنیوالے
کا یعنی ایسی کی مدد نہین کرنے کا کہ جسکی مدد کئے سے گناہ مین گرفتار ہون مین جیسے اُسکی حمایت
کرنے سے گناہ گار ہوا تھا فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
يَسْتَصْرِخُهٗ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ پھر فجر کو اٹھی حضرت موسی اُس شہر مین ڈرتے
ہوئے کہ گویا کوئی ابھی پکڑے گا اور اُس نان بائی کے بدلے مار ڈالیگا اسی حال مین کسی
کام کو بازار مین نکلے تو دیکھا اُسوقت کہ وہی شخص فریاد کرتا ہے اور حمایت چاہتا ہے حضرت
موسی سے جیسے پہلے روز چھڑایا تھا بیگار سے سو اُسے اور ایک فرعون کے نوکر نے
بے گار مین پکڑا تھا اُسے دیکھکر کہا حضرت موسی نے کہ مقرر تو بدچلن ہے کھلا ہوا صریح جو
کل تجھے اُسکی بیگار سے چھڑایا اور وہ مر گیا آج تو پھر فریاد کرتا ہے فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ
بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ١ پھر چاہا حضرت موسی نے وہ کہ اُسکو جو دشمن تھا ان دونونکا یعنی حضرت
موسی کا اور اُس فریاد کرنے والی بنی اسرائیل کا دونونکا دشمن تھا فرعون کا نوکر اور اس فریادکرنیوالے اسرائیل نے جانا
حضرت موسی نے میرے مارنے کا قصد کیا ہے یہ سمجھکر قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ
بولا کہ ای موسی چاہتا ہے تو کہ مجھے مار ڈالے جیسے کہ مار ڈالا تو نے ایک آدمی کو کل اور اِنْ
تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ٥ + اور نہین
چاہتا تو مگر یہی چاہتا ہے تو کہ ہووے زبردست ناانصاف بے رحم مصر مین اور نہین
چاہتا وہ کہ ہووے نیک کام کرنے والون سے جب کہ یہ بات سنی اوس فرعون کے
نوکر نے جانا کہ کل اُس نان بائی کو حضرت موسی ہی نے مار ڈالا ہے جاکر فرعون سے کہا
فرعون نے امراؤن سے صلاحت پوچھی سبھون نے کہا کہ انصاف او رعدالت یہی ہے
کہ نان بائی کو ناحق مار ڈالا ہے اُسکی بدلی اُسے مار ڈالیئے فرعون نے کہا اچھا اُسے لاکر
مار ڈالو وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ
فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ اور آیا حزقیل نبی جس نے اول صندوق حضرت موسی کے واسطے

بنایا تھا اور بغیر دیکھی ایمان لایا تھا یہ بات سُنکر دوڑا شہر کے کنارے سی یعنی فرعون کے
دربار سے جلد آیا حضرت موسی کے پاس اور کہا اے موسی مقرر سرداروں نے مشورت
کی ہے تیرے مار ڈالنے کی پھر بھاگ جا تو اس شہر سے تیرے حق مین بھی بہتر ہے بیشک
مین تجھی نصیحت کرنے والا ہون فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ۞ پھر باہر نکلا اُس شہر سے موسی علیہ السلام ڈرتا ہوا خبردار کہ ایسا نہو ۲ع۵
جو کوئی پیچھے سے آنکر پکڑ لیوے اور کہا اُسوقت کہ اے پروردگار میرے چھپا اور بچا مجھے
ظالمون کی قوم سے کہتے ہین کہ حضرت جبرئیل نے آنکر کہا کہ اے موسی مدین کے شہر کی طرف
چلا جا حضرت موسی اُسی طرف کو روانہ ہوئے وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۞ اور جب چلنا شروع کیا حضرت موسی نے مدین کے شہر کی طرف
اور راہ نجانتے تھے اور مصر سے مدین آٹھہ دن کی راہ تھی تب کہا حضرت موسی نے کہ امید
ہے جو شاید پروردگار میرا مجھے سیدھی راہ بتاوے جو مین مدین مین جا پہنچون اور راہ نہ بہولون
نہ پھیر کھاؤن حضرت موسی نے راہ مین آٹھہ دن تک سوائے گھاس جنگلی کے کچھہ نہ کھایا
پھر بعد آٹھہ دن کے وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ اور جب پہونچے
حضرت موسی مدین کے پانی پر سو وہ ایک کنوان تھا شہر کے باہر جو سارے شہر کے لوگ
اور جانور اُسی کنوئین کا پانی پیتے تھے اور پایا حضرت موسی نے اس کنوئین پر بہت سے
لوگون کو جو پانی پلاتے تھے اپنی جانورون کو حضرت موسی اُس کنوئین کے سامنے ایک درخت کے
تلے بیٹھ گئے دیکھنے اُنکو وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِيْ
حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۞ اور پایا حضرت موسی نے دو عورتون کو سوائے
اُن لوگون کے سو وہ دونون عورتین روکے رکھتی تہین اپنی دنبیون بھیڑون بکریون کو
جو اور لوگون کی دنبیون مین مل نہ جاوین پانی پینے کو یہ دیکھکر حضرت موسی نے کہا ان دونون
عورتون کو کہ کیا حال ہے تمہارا جو اپنی دنبیون کو پانی پینے نہین دیتین تب کہا اُنہون نے کہ ہم
پانی نہین پینے دیتی اپنی دُنبیون کو جب تک کہ یہ لوگ اپنی جانورون کو پلا لیجاوین پھر جو پانی
بچ گا اُنسے تب ہم اپنے جانورون کو پلا وینگے جو ہمارا کوئی پانی کھینچنے والا نہین ہے
اور باپ ہمارا بہت بوڑھا ہے اور صاحب عزت ہی جو اُس سے محنت کا کام نہین ہو سکتا
کہتے ہین وہ دونون عورتین حضرت شعیب نبی کی بیٹیان تہین بڑی کا نام صفورا اور چھوٹی کا

نام صفورا تھا حضرت موسی نے یہ بات سنی تو اُن عورتون کے حال پر رحم آیا اور اُن لوگون سے کہا پاس جاکر کہ یہ غریب محتاج عورتین ہین انہین کیون کھڑا رکھا ہے پہلے انکی دنبیون کو پانی پلادو جو وہ جلدی سے اپنے گھر چلی جاوین اُنہون نے گھڑک کر کہا کہ ہم انہین پانی نہین پلاتے تو اگر پلا سکتا ہے تو آ حضرت موسی غصہ سے آگے گئے اُنہون نے حضرت موسی کو دیکھکر ڈول چھوڑ کر کنارے ہوگئے اسواسطے کہ وہ ڈول دس آدمیون سے کھنچتا تھا حضرت موسی نے اُس ناطاقتی پر جو آٹھہ دن سے اناج نکھایا تھا اکیلے نے وہ ڈول بھر کر کھینچا فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۵ + پھر پانی پلادیا اُن دو عورتون کی دنبیون کو پھر وہ اپنے گھر دنبیان لے گئین اور حضرت موسی کنوئین سے پھر کر سایہ کی طرف جہان پہلے بیٹھے تھے وہین بیٹھکر پھر کہا کہ اے پروردگار میرے بیشک مین اُس چیز کا جو میری طرف بھیجے تو بھلائی سے محتاج ہون مین یعنی مین محتاج ہون میرے واسطے بھیج کچھہ کھانیکو اور وہان جو وہ دونون عورتین تھین حضرت شعیب کی بیٹیان سویرے اپنے گھر مین دنبیون کو پانی پلاکر لیگئین تو اُنکے باپ نے کہا کہ آج تم سویرے کیونکر آئین اُنہون نے وہ تمام احوال کہا کہ ایک جوان اسطرح کا مسافر آیا ہے اُسنے یہ سلوک کیا حضرت شعیب نے کہا ایک بیٹی کو کہ جا اور اس جوان مسافر کو لے آ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ؗ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ پھر آئی حضرت موسی کے پاس ایک عورت اُن دونون مین سے جو چال چلتی تھی شرم حیا سے اور آنکر کہا حضرت موسی کو کہ باپ میرا بلاتا ہے تجھکو تو بدلا دیوے تجھے عوض اسکے جو پانی پلایا تو نے ہماری دنبیون کو حضرت موسی اُنکے باپ کے ملنے کو شوق سے چلے اور راہ مین اُس بی بی کو کہا کہ تو میرے پیچھے پیچھے آ اور زبان سے راہ بتاتی آ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۵ پھر جب آئے حضرت موسی حضرت شعیب کے پاس اور بیان کیا حضرت موسے نے اپنا سارا احوال اول سے آخر تک حضرت شعیب نے جانا کہ نبیوں کی گھرانے سے ہے اور کہا کہ اے موسی اب مت ڈر جو چھوٹا تو بے انصاف لوگون سے یعنی فرعون کے لوگون کا یہان کچھہ نہین چلتا تو خاطر جمع سے یہان رہو حضرت شعیب نے کھانیکو تیار تھا سو منگوا کر آگے رکھا حضرت موسی نے کہا کہ مین نے جو پانی پلایا ہے خدا کے واسطے اُسکے بدلی یہ نہین کھاتا حضرت شعیب نے کہا کہ یہ اُسکے بدلے نہین ہے

بلکہ ہمارا دستور ہے کہ مسافر کو کھلاتے ہین ہم یہ بالفعل موجود ہے تب حضرت موسی
نے کہا یا اتنے ہین قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ
کہا اُن دونون عورتون سے ایک نے کہ اے بابا صاحب اس جوان کو کام کے واسطے
رکھ لے جو دنبیان بھی چرایا کریگا جو بہت اچھے کام کرنے والون سے ہے زور آور
اور اعتباری یعنی حضرت موسی زور آور بھی ہین اور اعتباری بھی ہیں کہتے ہیں کہ حضرت شعیب نے
بیٹی سے پوچھا کہ تو نے اسکو اعتباری اور زور آور کیونکر جانا اُسنے کہا کہ دس آدمی جس ڈول
کو کھینچتے تھے اسنے اکیلے کھینچا اور راہ مین آتے وقت مجھے کہا کہ پیچھے میرے چلی آ اور زبان سے
راہ بتا اس سبب زور آور اور اعتباری ہونا اُسکا معلوم ہوا جب حضرت شعیب نے دریافت کیا
قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ
عِنْدِكَ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۵ کہا حضرت
موسی کو کہ بیشک مین چاہتا ہون کہ تجھسے نکاح کر دون ایک بیٹی کا ان دونون سے اوپر اس
مہر کے کہ تو میرا کام کرے آٹھ برس تلک پھر اگر دو برس اور رہے اور پورے کرے تو دس برس
تو وہ تیری طرف سے ہے اور نہین چاہتا مین یہ کہ محنت رکھون تجھپر اگر خدا تعالی چاہے گا تو پاویگا
تو مجھکو نیکبختون سے جو اپنا وعدہ پورا کرون گا اور تجھے آزردہ خاطر نہین کرنے کا حضرت موسی
نے یہ قبول کیا قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللّٰهُ
ع ۳ ۷ ۶ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ کہا حضرت شعیب سے کہ یہ وعدہ ہے میرے اور تیرے بیچ مین سو کوئی
ان دونون مدت سے تمام کرون مین یعنی آٹھ برس یا دس برس کے وعدہ نین سے کسی عدہ
کو پورا کرون مین پھر زیادتی چاہنا نہین ہے مجھپر یعنی اس وعدے کے بعد مین مختار ہون اپنی
بی بی کو جہان چاہون لیجاؤن اور خدا تعالی اوپر اس بات کے جو کہتا ہون مین گواہ ہے یعنی خدا
تعالی کو اپنے کام مین نے سونپ دیا ہے اُسی کی مدد سے وعدہ کو تمام کرونگا مین فَلَمَّا قَضٰى
مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ
نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ پھر جب پورا کر چکے
موسی علیہ السلام مدت وعدہ کے یعنی دس برس تک حضرت شعیب کی خدمت کی اور انکی دنبیان
چرائین پھر جب وہ وعدہ تمام ہوا تب حضرت موسی نے ارادہ کیا مصر کی طرف جانیکا اور حضرت
شعیب سے رخصت ہو کر اپنی بی بی کو لے کر چلے جاڑے کے موسم مین اتفاقا راہ مین ایک رات

اندھیری کو بھول کر جنگل میں اترے اور اُنکی بی بی کو درد بچہ پیدا ہونے کا اُٹھا اور آگ نہ تھی
اُنکی بی بی نے کہا کہ کہین سے آگ پیدا کرو جو سردی اور درد کی شدت سے برا حال ہے
چلمک سے چاہا کہ آگ نکالین ہرگز نہ نکلی لاچار ہوئے تب کوہ طور کی طرف سے آگ دکھائی
دی تب کہا حضرت موسی نے اپنی بی بی کو کہ ٹھیری رہو تم یعنی صبر کرو جو مین نے دیکھی ہے
آگ شاید کہ لاؤن مین تمھارے واسطے اُسسے خبر یا کوئی انگارا آگ کا لاؤن میں وہان سے
جو شاید تم گرم ہو اس سے سینک کر یہ کہکر حضرت موسی اُس آگ کی طرف چلے فَلَمَّآ اَتٰهَا
نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ
پھر جب پہنچے اُس آگ کے نزدیک تب آواز ہوئی حضرت موسی کو کنارے جنگل کے داہنی
طرف سے بیچ مکان بابرکت کے کہ ایک درخت سے یعنی جب حضرت موسی آگ کے نزدیک
پہنچے تو دیکھتے کیا ہین کہ ایک درخت بہت بڑا ہے اور وہ تمام آگ سے بغیر دھوئین کے روشن
ہے یہ دیکھکر حضرت موسی حیران ہوئے اتنے مین ایک آواز آئی وہان سے یہ کہ ای موسی
بیشک ہم ہین خدائے تعالی پیدا کرنے والے سارے عالم کے حضرت موسی یہ سُنکر چپکے ہو رہے
تب وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ط اور یہ حکم ہوا کہ ڈال دے عصا اپنے ہاتھ مین کا حضرت موسے
نے موافق حکم کے عصا ہاتھ سے ڈالدیا اُسی وقت وہ سانپ ہو گیا فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا
جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ط پھر جب حضرت موسے نے دیکھا اُسکو کہ ہلتا ہے اور
چلتا ہے گویا کہ سانپ ہے یہ دیکھکر حضرت موسی پھر وہان سے پیٹھ پھیر کر ڈرسے اور پھر
اُس سانپ کی طرف منہ نکیا اور اپنی لوگون کی طرف بھاگ چلے پھر آواز آئی يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ
وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝ اے موسی آگے آؤ اور مت ڈر اس سانپ سے بیشک
تو امن دئے ہوؤن سے ہے یعنی تجھکو کسی چیز کا خطرہ نہین ہے اور اس سانپ کو پکڑ لے
حضرت موسی پھر آئے اور اُسکے سر پر ہاتھ ڈالکر پکڑ لیا پھر ویساہی عصا ہو گیا اور حکم ہوا
یہ کہ اے موسی اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ
الرَّهْبِ چلا اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان مین جو باہر آوے سفید چمکتا ہوا بغیر برائی
اور عیب کے یعنی سفید نکلے جو سبکو اچھا لگے نہ سفیدی کوڑھی کی ہو جو بُری لگے اور ملالی
اپنے ساتھہ اپنے بازو ڈر کے واسطے یعنی اگر ڈرے تو تو اپنے بازو کو اپنے بدن سے
لگائے یا ہاتھ کو اپنی بغل مین داب لے تو نہ ڈرے فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَائِہٖ اِنَّہُمْ کَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ پھر یہ دو چیزین ایک عصا کا سانپ بن جانا اور
دوسرے ہاتھ کا سفید چمکتا نکلنا یہ دونون دلیل اور نشانی ہین تیرے پروردگار کی طرف
سے تیرے پیغمبر ہونے پر اور جا تو اے موسی علیہ السلام طرف فرعون کی اور اسکی امراؤن
کی جو وہ سب ایک قوم حد سے باہر نکلی ہوئی ہین پھر یہ حکم سنکر قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ
مِنْہُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنَ ۵ کہا حضرت موسی نے کہ اے پروردگار میرے بیشک
مین نے مار ڈالا ہے اُن مین سی ایک آدمی کو پھر ڈرتا ہون مین اُس سے کہ مجھے مار ڈالین
اُسکے بدلے اور مین تیرے حکم سے باہر نہین ہون پر یہ میری دعا قبول کر وَاَخِیْ ھٰرُوْنُ
ھُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْہُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْٓ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ ۵
اور میرے بھائی ہارون کو جو وہ باتین اچھی طرح صاف کہتا ہے زبان سے میری نسبت سو
جو حضرت موسی کی زبان تتلانی تھی بات اچھی صاف نہ کہہ سکتی تھے پھر بھیج ہارون کو
ساتھ میری مدد کرنے والا رفیق میرا جو مجھکو سچا کرے بات مین یا میرے مدعا کو درست
کر کے بیان کرے جو وہ سمجھین جو مین ڈرتا ہون اُس بات سے جو مجھے جھٹلاوین اور
کہوین کہ تو پیغمبر خدا تعالی کا نہین ہے جھوٹا دعوے کرتا ہے قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَکَ
بِاَخِیْکَ وَنَجْعَلُ لَکُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْکُمَا ج بِاٰیٰتِنَا ج اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَکُمَا الْغٰلِبُوْنَ
فرمایا خداے تعالی نے کہ ہم مضبوط کرینگے اور قوت دینگے تیرے بازو کو تیرے
بھائی ہارون سے یعنی تیرا رفیق کرینگے اُسکو اور کرینگے ہم تم دونون کو زور آور دشمنون
پر جو پھر نہ پہنچے گا تم دونو پر کچھ اُنکا زور یعنی تمہارا زور اُنپر چلے گا اور وہ تمہارا کچھ نکر سکینگے
بسبب ہماری نشانیون کے تم اور تمہارے رفیق آخر کو غالب ہونگے اور دشمن تمہارے
خراب اور ہلاک ہونگے جب حکم تمام ہو چکا تب حضرت موسی وہان سے چلے اور مصر
کی راہ لی اور بی بی کا کچھ دھیان اور فکر نکیا اُنکو خدا کے حوالے کیا پھر کئی دن مین
مصر مین آ پہنچے اور اپنے بھائی ہارون سے ملے اور سب احوال بیان کیا کہ خدا تعالی
نے مجھے پیغمبر کیا اور یہ دو معجزے دیئے اور فرعون اور اُسکی قوم پر یون حکم ہوا پھر حضرت
موسی اور حضرت ہارون کو ایک برس کی تلاش سے فرعون کی ملاقات میسر آئی فَلَمَّا جَآءَہُمْ
مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا ھٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًی وَّمَا سَمِعْنَا بِھٰذَا فِیْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ ۵
پھر جب آئے فرعون کے اور اُسکے امراؤن کے پاس موسی علیہ السلام ہماری نشانیان

نفقۃ معا عند المتاخرین

لیکر یعنی معجزے ہٹنے جو دیئے تھے سو موسی علیہ السلام نے اُنہیں دکھائے اُنہون نے وہ معجزے دیکھکر کہا کہ یہ سب جادو ہے بنایا ہوا جو ایسا کسی نے دیکھا نہین بلکہ سُنا نہین اپنے باپ داداسے جو گزر گئے یعنی ہمارے باپ دادا جو مر گئے اُنہون نے بھی ایسا نہ دیکھا ہوگا اگر دیکھتے تو بیان کرتے ہمارے بھی سننے مین آتا وَقَالَ مُوسٰی رَبِّیٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ اور کہا موسی علیہ السلام نے کہ پروردگار میرا خوب جانتا ہے اُسکو جو آیا ہے ساتھ راہ دکہانے کے یعنی جو شخص کہ معجزے لیکر آیا ہے پروردگار کے پاس سے یعنی پیغمبر کو اچھی طرح جانتا ہے اور اُسے بھی خوب جانتا ہے خدائے تعالی جسکو ہوگا آخرت کا گھر یعنی جو دنیا سے ساتھ ایمان کے جاویگا سچ ہے وہی کہ اچھا کام ہوگا آخر کو ستمگارون کا پھر اور گفتگو بہت ہوئی آخر فرعون کو جواب معقول کوئی نہ آیا تب کھسیانہ ہوا وَقَالَ فِرْعَوْنُ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرِیْ اور کہا فرعون نے ای سردار عقلمند وہ نہین جانتا مین تمہارے واسطے کوئی خدا سوائے اپنے اور موسی کہتا ہے کہ خدا آسمان کا اور رہے فَاَوْقِدْ لِیْ یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓی اِلٰهِ مُوْسٰی وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ پھر سُلگا آگ اے ہامان اور بھٹی لگا کر اینٹین پکوا میرے واسطے پھر بنوا ایک محل بہت بلند میرے واسطے کہ ویسا دوسرا نہو اور آسمان تک پہونچے شاید معلوم کرون اور دیکھون مین موسی کے خدا کی طرف جو مجھے گمان ہے جو موسی جھوٹھ بولنے والون سے ہے یعنی مجھے موسی کی کہنے کا اعتبار نہین اپنی آنکھہ سے دیکھون کہ سچ ہے یا نہین فرعون نے جانا کہ حضرت موسی کی خدا تعالی کا بھی شکل اور صورت بدن ہوگا اور یہ سمجھا تھا آسمان نزدیک ہے جو عمارت بلند بنائی تو جا پہنچی یہ سمجھہ کر محل بنوانے لگا کہتے ہین کہ فرعون کے وزیر ہامان نے پچاس ہزار کاریگر سوائے مزدورون کے جمع کئے اور کہا کہ چونہ اور اینٹین پکاؤ اور ایک محل بہت اونچا تیار کرو جب کتنی برسون مین تیار ہوا کہتے ہین کہ ایک برس کی راہ بلندی تھی اُس محل کی فرعون اُس محل پر چڑہنے لگا اور دل مین سمجھا تھا کہ آسمان تک پہنچا ہوگا جب اوپر جاکر آسمان کو دیکھا تو ویسا ہی دکھائی دیا جیسا زمین سے نظر آتا تھا یہ دیکھکر شرمندہ ہوا اور ایک تیر آسمان کی طرف پھینکا خدائے تعالی کی قدرت سے وہ تیر اُسکا لہو سے بھر کر نیچے گرا فرعون احمق نے کہا کہ مین نے موسی کے خدا کو مارا پھر خدا تعالی نے حضرت جبرئیل کو

حکم کیا جو انھون نے ایک پر ایسا مارا کہ اُس محل کے تین ٹکڑے ہوئے ایک دریا مین اور
دوسرے کے تلے ہزارون تابعدار فرعون کے موئے اور تیسرے ٹکڑے سے کوئی کاریگر
اُسکا بنانے والا اور مزدور جیتا رہا یہ حال دیکھکر بھی فرعون ایمان نہ لایا اور اپنے غرور کو
نہ چھوڑا وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ
اور تکبر کیا فرعون نے اور اسکے لشکرون نے مصر مین ناحق اور وہ سب سمجھے تھے کہ ہمارے
پاس پھر نہ پھرینگے یعنی نجانتے تھے کہ قیامت کے دن گورون سے اُٹھکر حساب نیکی اور
بدی کا دینا ہے فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝
پھر غضب سے عذاب مین پکڑا ہمنے فرعون کو اور اُسکے لشکرون کو پھر ڈالا ہمنے اُن
سب کو دریا مین پھر دیکھ کہ کیا حال ہوا آخر کو ستم کرنے والونکا وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ
إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ ۝ اور کیا ہمنے فرعون کو اور اُسکی قوم کو آگے چلنے والے
عذاب مین اور گمراہی مین بلاتے ہین طرف آگ کے یعنی وہ ایسے کام کر گئے ہین کہ جو
کوئی ویسے کام کریگا تو اُنکے پیچھے آگ مین جاویگا اور دن قیامت کے وہ اور
ویسے کام کرنے والے مدد نہ کیے جاوینگے یعنی اُنکو کوئی نہ بخشوا ویگا اُنسے کچھ عذاب کم ہوگا
نہ اونپر رحم کیا جاویگا وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ۝ ع
اور پیچھے سے لائے ہم انکے اس دنیا مین لعنت یعنی دنیا مین ہمنے اُن پر لعنت رکھی ہے
ہمیشہ اور قیامت کے دن وہ ہونگے بہت خوار اور بدشکل وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ اور بیشک
دی ہمنے موسی علیہ السلام کو توریت پیچھے اُسکے جو ہلاک کر چکے اگلے زمانہ کے لوگونکو
جیسے حضرت لوط اور حضرت صالح اور حضرت ہود کی قومون کو ہلاک کر چکے تب حضرت
موسی کو پیدا کیا اور توریت اور پیغمبری دی اُنکو سو وہ کتاب سوجھ ہے اور روشنائی
آنکھون کی ہے بنی اسرائیل کے واسطے اور راہ پاتا ہے خدائے تعالے کی یعنی اُس
کتاب سے راہ خدائے تعالی کی پائی جاتی ہے اور مہربانی سے خدا تعالی کی وہ
کتاب جو شاید یہ بنی اسرائیل سمجھین اور نصیحت مانین وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا
إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝ اور نہ تھا تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم جدہر کو سورج ڈوبتا ہے سو اس گردے مین کوہ طور ہے خدا تعالی فرماتا ہے

اپنے حبیب کو کہ یہ مکے کے لوگ جو تجھے کہتے ہین کہ قرآن اپنے جی سے بناتا ہے تو
سو تو اُسوقت کہان تھا جسوقت حکم بھیجا ہمنے موسی علیہ السلام کی طرف تجھ کیا خبر
ہے وہان کی اور نہ تھا تو اس حال کا دیکھنے والا یعنی تیرے روبرو کچھ نہوا تھا وہانکا معلوم
وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا
وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ ولیکن ہمنے بھیجین وہ خبرین تجھ اسواسطے جو پیدا
کئے ہمنے کئی زمانہ کے لوگ پیچھے حضرت موسی علیہ السلام کے اور کئی طرح کی قوم پھر
لمبی کی ہمنے اُنکی عمرین اور وہ زمانہ مدت تک رہا جو پھر لوگون نے نیک کام اور دین کی
راہ چھوڑ دی اور علم پڑھے ہوئے نیکبخت لوگ سب جاتے رہے اور دین کا علم پرانا ہوگیا
اور جاہل انجان پیدا ہوئے اسواسطے اب تجھے پیدا کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
تیری پاس اُسوقت کی خبرین بھیجین ہمنے جو تو نہ تھا رہنے والا مدین شہر کے رہنے والون
مین جہان حضرت شعیب رہتے تھے اور حضرت موسی بھاگ کر مصر سے وہان پہونچے
تھے وہان تو نہ رہتا تھا جو پڑھتا ان پر باتین ہماری اور وہان کا احوال بیان کرنا لگے مز
تجھے وہانکی خبر نہ تھی پر ہم ہی بھیجتے ہین احوال وہان کا اور خبرین اسوقت کی تجھے درست
کھلا بھیجتے ہین وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ
نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ نصف اور نہ تھا تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم طرف کوہ طور کے جسوقت پکارا ہمنے موسی علیہ السلام کو اور توریت دی اُسے
جو تجھ اُس قصہ کی خبر ہوتی لیکن بخشش اور انعام ہے تیرے پروردگار کا جو تجھے
یہ قصہ وہان کا بھیجا ہے اسواسطے جو تو ڈراوے اُس قوم کو جن پاس نہین آیا کوئی
ڈرانے والا پہلے تجھسے شاید جو یہ قوم یعنی مکے کے لوگ سمجھین اور نصیحت مانین وَلَوْلَآ اَنْ
تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اگر نہ یہ واسطہ ہوتا کہ پہونچتا اُنپر عذاب سبب اُسکے جو
بھیجا ہے اُنکی ہاتھون نے آگے اپنے مرنے سے یعنی اُنھون نے جو کام عذاب
مین گرفتار ہونے کے کئے ہین اُس سبب اُنپر عذاب ہوگا تو پھر کہتے یہ لوگ کہ اسے
پروردگار ہمارے کیون نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر جو ہم تابعداری کرتے
تیری نشانیون کی اور آیتون کی اور اُس پیغمبر کو سچا جانتے ہم اور ہوتے ہم ایمان لانے

والون سے اسواسطے بہیجا ہے تو انکو بات کہنے کی جگہہ نرہے اور شرمندہ ہوویں عذاب
کے وقت اور پچتاویں کہ ہائے ہمنے پیغمبر کا کہنا سچ کیون نہ جانا قصہ کہتے ہین کہ ایک قریش
کی قوم سے یہودیون کو کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو دعوی پیغمبری کا کرتا ہے یہ کیونکر
ہے یہودیون نے توریت سے تعریف اور صفت اور شکل سب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی بیان کی اور کہا یہ مقرر پیغمبر ہے قریش نے توریت کا بہی حکم نہ مانا اور کہا کہ اگر یہہ
سچ پیغمبر ہوتا تو حضرت موسی کے سے انکے بہی معجزے ہوتے تب یہ آیت اتری فَلَمَّا
جَاۤءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَاۤ اُوْتِیَ مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ مُوْسٰی پہر جسوقت آیا مکے کے لوگون پاس
سچ اور درست یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا ہمارے پاس سے تو کہا اُن لوگون نے کہ
کیون ندیا معجزہ ویسا اُنکو جیسا کہ دیا معجزہ موسی علیہ السلام کو کہ عصا اژدہا ہوتا تہا اور ہاتہ
بغل مین سے چمچماتا نکلتا تہا سو خدائے تعالی فرماتا ہے کہ اس پر کیا موقوف ہے اَوَلَمْ یَکْفُرُوْا
بِمَاۤ اُوْتِیَ مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا وَقَالُوْۤا اِنَّا بِکُلٍّ کٰفِرُوْنَ اے کیا کافر ہوئے
تہے اُسوقت کے ساتہ اس چیز کے جو دیا تہا موسی علیہ السلام کو پہلے اس سے یعنی حضرت
موسی کے معجزہ کو نمانا تہا اُسوقت کے لوگون نے اور کہتے تہے فرعون کی قوم کہ موسی
اور ہارون علیہما السلام دونون جادوگر ہین جو ایک کی مدد ایک کرتا ہے جادو دکہلانے
مین ویسی ہی یہ مکے کے لوگ کہتے ہین کہ ہم اس سب کو نہین مانتے یعنی توریت کو اور
قرآن کو نہین سچ جانتے سو تو قُلْ فَاْتُوْا بِکِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰی مِنْهُمَاۤ اَتَّبِعْهُ اِنْ
کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ لاؤ کوئی کتاب خداتعالی کے پاس سے
جو وہ راہ دکہانے والی زیادہ ہووے توریت اور قرآن شریف سے تو مین تابعداری کرون اُس
کتاب کی اگر ہو تم سچے اس بات مین کہ توریت اور قرآن جادو ہین تم ان دونون سے کوئی
اچہی کتاب لاؤ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَکَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا یَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ
هَوٰىهُ بِغَیْرِ هُدًی مِّنَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ پہر اگر نمانین ع ۵ ۶
تیری بات کو یہ لوگ تو پہر مقرر جان تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تابعداری کرتے ہین اپنے
جی کی خوشی کی بغیر سند اور دلیل کے اور کون ہے اُس سے گمراہ زیادہ جو اپنے جی کی خوشی
کی تابعداری کرے ناحق بغیر راہ دکہائے سیدہی خدا تعالی سے سو خدائے تعالی راہ سیدہی
نہین دکہاتا ناانصاف لوگون کو وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ

اور بیشک ہم ملائے جاتے ہین اُنکے واسطے بات کو یعنی احوال اور مثالین پہلے لوگون کی اور دلیلین کہتے جاتے ہین کہ شاید یہ لوگ نکو کے نصیحت مانین اور ایمان لاوین ❊ اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰہُمُ الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِہٖ ہُمۡ بِہٖ یُؤۡمِنُوۡنَ ۝ وہ لوگ جن کو ہمنے کتاب دی ہے یعنی توریت یا انجیل پہلے قرآن سے وہ لوگ ایمان لاتے ہین ساتھ قرآن کے سو کئے یہودی اور نصرانی ایمان لائے ہین وہ ایسے ہین وَاِذَا یُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِہٖۤ اِنَّہُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّنَاۤ اِنَّا کُنَّا مِنۡ قَبۡلِہٖ مُسۡلِمِیۡنَ اور جبکہ پڑھتے ہین اُنکے روبرو قرآن کو تو کہتے ہین وہ لوگ کہ ایمان لائے ہم قران پر اور جانا ہمنے کہ وہ کلام خدائے تعالی کا ہے سچ اُترا ہوا ہے ہمارے پروردگار کے پاس سے اور ہم تو پہلے ہی اُسکے آنے سے ماننے والے ہین جو اگلی کتابوںمین اُسکے آنے کی خبر پڑہی تھی ہم نے تب سے ہم واقف ہین اور سچا جان چکے ہین ہم قرآن کو اُولٰٓئِکَ یُؤۡتَوۡنَ اَجۡرَہُمۡ مَّرَّتَیۡنِ بِمَا صَبَرُوۡا وَیَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۝ وہ لوگ یہودی اور نصاری جو قرآن پر ایمان لائے اُنکو دیا جاویگا دوہرا بدلا ایک توریت اور انجیل پر ایمان لانیکا ثواب اور دوسرا قرآن پر ایمان لانے کا ثواب ملیگا اُن کو بسبب اُسکے جو صبر کیا اپنے قوم کے طعنون پر اور ثابت اور مضبوط رہے ایمان پر اور اگلی کتابون کو اور قرآن کو سچ کلام الہی جانا اور ہٹاتے ہین اور دور کرتے ہین ساتھ بہلائی کی برائی کو اُس چیز سے جو اُنکو روزی دی ہے خدائے تعالی نے اُسمین سے بانٹتے ہین محتاجون کو خدائے تعالی کی راہ مین کہتے ہین کہ کئی نصرانی ایمان لائے تھے اُنکو کافر اور مشرک طعنے دیتے تھے اور برا کہتے تھے اور وہ مومن اُنکے طعنے سُنکر سہج مین کہتے کہ خدا تعالے تمکو توفیق ایمان کی دیوے اور اُنکی بُرائی پر صبر کرتے اور نرمی سے جواب دیتے تھے سو خدائے تعالی فرماتا ہے کہ ساتھ بھلائی کے دشمنون کی بُری بات کو ٹال دیتے تھے وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغۡوَ اَعۡرَضُوۡا عَنۡہُ وَقَالُوۡا لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَکُمۡ اَعۡمَالُکُمۡ ۫ سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ ۫ لَا نَبۡتَغِی الۡجٰہِلِیۡنَ ۝ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ اور جب سنتے ہین وہ مسلمان بیہودہ بات یعنی کافرونکے طعنے اور برا کہنا اُنکا تو مُنہ پھیر لیتے ہین اور دہیان نہین کرتے اُنکی باتون پر اور کہتے ہین اُن طعنے دینے والون کو کہ ہمارے واسطے ہین کام ہمارے اور تمہارے واسطے ہین کام تمہارے یعنی ہمارے کامون کی بھلائی برائی ہمارے واسطے ہے اور تمہارے کامون کی تمہارے واسطے سلام تمپر یعنی ہمین کچھہ تمسے کام نہین جاؤ اپنے کام لگو ہم نہین

ہم نہین چاہتے جو ملا کرین اور پاس بیٹھا کرین بے سمجھون کے کہتے ہین کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم بے نہایت چاہتے تھے ہمیشہ سو کہ ابو طالب چچا اُنکی ایمان لاوین جب ابو طالب کا
وقت آخر کا آیا اور حالت جان کندنی کے پہنچی حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر پہنچی اور
اُنکے سرہانے آنکر فرمایا کہ اے چچا اتنا کہو کہ لا الہ الا اللہ تو مین اسی دلیل سے خداتعالی
سے بخشواؤن ابو طالب نے کہا کہ اے بھتیجے میرے مین جانتا ہون کہ تو سچا ہے پر اتنی
بات کی غیرت آتی ہے مجھکو جو مکے کے لوگ کہینگے کہ ابو طالب نے موت سے ڈر کر کلمہ پڑھا اگر
یہ نہوتا تو البتہ مین تیری خوشی کرتا تب یہ آیت اُتری کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ٥ بیشک تو نہین راہ
دکہا سکتا ایمان کی طرف جسکو چاہتا ہے تو اور اُسکے مسلمان ہونیکی آرزو رکھتا ہے تو لیکن
خداتعالے راہ دکھاتا ہے ایمان کی طرف جسے چاہتا ہے وہ آپ اور خداتعالی ہی خوب
جانتا ہے اُنکو جو راہ پانے والے ہین اور مسلمان ہونے والے ہین کہتے ہین کہ حارث
بیٹا عثمان کا اور پوتا نوفل کا حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین آیا اور کہا کہ
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتا ہون مین تیری بات سچی ہے اور جو کچھہ کہتا ہے تو ہمارے
بہلائی کی کہتا ہے اور تیری کہنے مین ہماری عاقبت کی بہلائی ہے پر تابعداری تیری دشمنی
ہے مکے کے لوگون سے ڈرتا ہون مین کہ اگر تیری راہ پر چلون تو مجھے یہ لوگ مکے کے شہر سے
نکال دیوینگے اور مین اُنسے برابری نہین کر سکونگا جو میرا حمایتی کوئی نہین میرے کہنے سے تب
یہ آیت اُتری وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ
ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٥ اور کہتے ہین بعضی کافر کہ اگر تابعداری کرین
ہم سیدہی راہ اسلام کی ساتھہ تیرے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنی اگر ایمان لاوین ہم تجہپر
تو جلد لیجاوین ہمکو ہمارے شہر سے یعنی مکے کے لوگ اُسی وقت نکالدین زور سے سو خداتعالے
اُنکے جواب مین فرماتا ہے کہ کیا ہمنے نہین جگہہ دی اُنکو مکے مین امن سے یعنی یہ کافر جو ڈرتے
ہین اپنی قوم سے جو مکے سے نکالدین کیا اُنہون نے بسایا ہے اُنکو نہین یہ بات اُنکا بہانہ ہے
بلکہ چاہیے کہ ہم سے ڈرین جو ہمنے بسایا ہے اُنکو امن کے شہر مین جو کہنچا ہوا آتا ہے اس
شہر کی طرف ہر جگہہ سے سب طرحکا میوہ اُنکے کہانے کو اور ہر طرح کی جنس جو روزی ہے
اُنکو واسطے ہماری طرف سے بی نہایت اگر یہ ایمان لاوین تو البتہ انکی قوم سے کے عذاب سے

نہین بچانیون لیکن بہت لوگ نہین جانتے اس بات کو وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ
مَعِيشَتَهَا فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ۝ اور بہت مار کہپائے ہمنے لوگ
گاؤن اور شہرون کے جو اتراے تہی اور غفلت سے خوش تھے اپنی گزران اور جمعیت پر پھر
پڑے ہین یہ انکی گھر ویران جو نہ بسا کوئی اُن گھرون مین پیچھے انکے ہلاک ہونے کے مگر تہوڑے
سے مسافر راہ گیر جو آنکر کوئی دم یا کوئی دن رہتے تھے اور آخر کو ہمین وارث اور مالک ہین
اون شہرون کے اور اُن گانوٗن کے وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا
يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ اور نہین ہے پروردگار تیرا ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم ایسا جو مار کہپاوے گانوٗن کے لوگون کو جب تلک نہ اٹہاوے انکے بڑے
شہر سے ایک پیغمبر تو پڑھے اُس شہر کے لوگون پر آیتین ہماری یعنی اول ہم ایک بڑے شہر
مین جو وہان عقلمند اور اشراف دانا بستے ہون وہان پیغمبر کے ہاتھ پیغام بہیجتے ہین جب
وہ نہین مانتے اوس پیغمبر کا کہنا تب اُس شہر کو اور اسکے گرد کے گانوٗن سمیت سب وہانکے
رہنے والون کو ہلاک کرتے ہین اور نہین ہم ہلاک کرنے والے گانوٗن اور شہر کے لوگون کو
مگر اُس شہر کے لوگ ظلم کرنے والے ہون اور پیغمبرون کو جھوٹا کہنے والے ہون اور ستانیوالے
ہون یعنی سوا ے ظالم اور کافرون کی بستی کے کسی بستی کو نہین مار کہپایا ہمنے وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ
شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ اور وہ چیزین جو ع ۱۰ ۶
تمہین دین ہین پھر وہ چیزین دنیا کی زندگانی کے مزے کی ہین اور دنیا کے بناؤ کی اور
آرائش کی اور شیخی اور بڑائی کی ہین اور وہ جو خدا ے تعالی کے پاس ہے سو بہت اچھا ہے
اُس سے دراصل اور ہمیشہ رہنے والا ہے ای کیا نہین تم سمجھتے عقل سے اور نہین معلوم کرتے
کہ دنیا کے عیش رہنے والے نہین ہین اور آخرت کی نعمتین ہمیشہ رہنے والی ہین أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ
وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۝
اے پھر کیا جسکو وعدہ دیا ہمنے بہشت مین جانے کا آخرت مین اور فتح پانے کا دنیا مین وعدہ اچھا
جو اُسمین جھوٹھ نہین وہ کیا اُسکے برابر ہے جیسے مقصود دیا نا اور کام چلانا دنیا کا دیا ہمنے اور دنیا
کی زندگانی کا عیش پھر یہ دنیا مین عیش کرنے والا قیامت کے دن سامنے پکڑا آویگا عذاب کے
واسطے وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ اور جس دن پکاریگا خداے
تعالے کافرون کو اور فرماوے گا کہ کہان ہین شریک میرے جن کو تمنے سمجھا تہا کہ وہ شریک

خدا سے تعالی کے ہین اب لاؤ انکو قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا
أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ٥ کہینگے وہ لوگ جن پر ٹھیک
اور ثابت ہوئی بات عذاب کی کہ اے پروردگار ہمارے یہ وہ لوگ ہین جنکو بہکایا ہمنے اسلام
کی راہ سے اور مسلمان ہونے نہ دیا بہکایا ہمنے انکو جیسے ہم آپ بہکے اور بھولے ہوے
تھے سیدھی راہ اسلام کی اب بیزار ہوئے ہم ان سے اور تیری طرف کو پھرے ہم اور تھے
وہ دراصل ہم کو پوجنے والے بلکہ اپنے جی کی خوشی کرتے تھے وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ اور کہینگے کافرون کو کہ پکارو اپنے شریکونکو
یعنی جن کو تم شریک خدا سے تعالی کا سمجھتے تھے انکو اپنا حمایت کرنے کو بلاؤ پھر پکارینگے کافر بتونکو
جو آؤ اور ہمین عذاب سے چھڑاؤ وہ بت انکا پکار نہ مانین گے اپنی لاچاری سے اور دیکھینگے
بت اور کافر عذاب کو اور آرزو کرینگے کہ کیا اچھا ہوتا جو اگر یہ ہوتے راہ پانے والے اس کی تو
عذاب سے چھوٹتے وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ٥ اور جس دن پکاریگا خدا تعالی
انکو جو پیغمبرون کو جھوٹا جانتے تھے پھر فرماویگا کہ کیسا مانا اور قبول کیا تمنے میرے بھیجے ہوؤنکو
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ پھر چھپ جاوینگے انپر خبرین اس دن
یعنی کچھہ یاد نرہیگا انکو جو اسدن جواب دیوین جو مارے ڈر کے کسی کو ہوش نرہیگا یعنی
آپس مین ایکدوسرے سے کچھہ سوال نکرسکیگا فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ
أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ پھر اگر جو کوئی توبہ کرے شرک سے اور ایمان لاوے خدا اور رسول پر اور
اچھے کام کرے یعنی پیغمبر کے تابعداری کرے پھر ایسا شخص توبہ کرنے والا البتہ ہوویگا عذاب
سے چھٹکارا پانے والون سے کہتے ہین کہ سردار اشراف عرب کے طعنہ اور حسد سے کہتے تھے
کہ خدا سے تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبری کیون دی لائق وہ تھا جو کسی سردار
طائف کے یا مکہ کے کو پیغمبر کرتا سو خدا تعالی فرماتا ہے وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ
الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ اور پروردگار تیرا پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے جسے
چاہتا ہے پیغمبری دینے کے واسطے نہ لائق ہے اور نہ لایق ہے ان لوگون کو جو اپنی پسند کا
پیغمبر چاہین یعنی یہ نہین لایق جو آدمی ملکر اپنی خوشی سے ایک شخص کو پیغمبری دیوین اور نبی
مقرر کرین اور انسے نہوسکے ایسا کام بلکہ خدا سے تعالی ہی مختار ہے کہ جسے چاہے اسے
پیغمبر کرے پاک ہے خدا سے تعالی سب عیب اور نقصانون سے اور بلند ہے سب کی سمجھہ سے

اور فہم سے اور اس چیز سے جو یہ لوگ شریک کرتے ہین وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا
يُعْلِنُونَ ۵ اور پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتا ہے جو کچھ چھپا رکھتے ہین
سینے کافرون کے اور جو کچھہ صریحا کرتے ہین برائی اور عداوت تجھسے یعنی کافر جو تیرے
دشمنی دل مین چھپی ہوئی رکھتے ہین او رہی جانتا ہے خداے تعالی اور جو برائی ظاہر مین کرتے
ہین وہ بہی جانتا ہے خداے تعالی سے کچھہ چھپا ہوا نہین ہے وَهُوَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ
الْحَمْدُ فِي الْأُولٰى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۵ اور وہی خداے تعالی جو نہین کوئی لایق پوجنے
کے مگر وہی وحدہ لاشریک ہے اُسیکے لایق ہین تمامی تعریف کرنا دنیا مین اور دین مین جو وہی
ہے دونون جہانکا مالک اور اُسیکا حکم چلتا ہے سب جگہہ اور اُسیکی طرف سب پھروگے
آخرکو اور جاکر اُسیکے روبرو حاضر ہوگے قیامت کے دن قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ
سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ۭ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ۵
کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن لوگون کو کہ اے بہلا دیکھو تو اور دہیان کرو تو کہ اگر
کرے خداے تعالی تم پر رات ہی ہمیشہ قیامت کے دن تک جو سورج زمین سے اوپر آوے
نہین تو کونسا خدا ہے سواے خدا یتعالی برحق کے جو آوے تمہارے واسطے روشنی
یعنی پیدا کرے جو تم اجالے مین چلو پھرو اپنے کاروبار کو اے پھر تم نہین سنتے
عقل کی کانون سے اور قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ أَفَلَا تُبْصِرُونَ اور کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اُن مشرکون کو کہ اے بہلا دیکھو تو سمجھہ کر کہ اگر کرے خداے تعالے تم پر دن ہی
ہمیشہ قیامت کے دن تک جو ہرگز کبھی سورج ڈوبے نہین زمین مین جو شام اور رات
ہووے تو کونسا خدا ہے سواے خدا یتعالی وحدہ لاشریک کے جو لاوے تمہارے
واسطے رات جو تم آرام کرو اور ساری دن کی ماندگی جاوے اے پھر نہین دیکھتے ہوش
اور عقل کی آنکھون سے جو شریک کرتے ہو بتون کو خداے تعالی کے ساتھہ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ
جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ اور خداے
تعالی نے اپنے مہربانی سے پیدا کیا تمہارے واسطے رات اور دن تو آرام کرو اور سوؤ
رات کو جو ساری دن کی ماندگی جائے اور دنکو پیدا کیا تو ڈہونڈھو اور تلاش کرو اپنی روزی
کو خداے تعالی کے فضل سے جو تمہارے نصیب مین لکھی ہے اور تو شاید کہ تم شکر بجا لاؤ

خدا تعالی کی نعمتونکا جو رات دن بنایا ہے تمہارے واسطے اور یاد کر یعنی بیان کر ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم مشرکون کے آگے کہ وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ فَیَقُوْلُ اَیْنَ شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ہ
اور جس دن پکاریگا خدا تعالی بت پوجنے والون کو پکار کر پھر فرماویگا کہ کہان ہین وہ شریک
میرے جنکو تم دنیا مین میرا شریک سمجہتے تہے بلاؤ انکو جواب تمہین عذاب سے چہٹاوین اور دم
امن کی بتاوین وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِیْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ہ اور نکالین گے ہم باہر قوم مین سے شاہدی دینے والا ع ۱۵ ۱۰
جو اُس قوم کے کامونپر اور باتونپر گواہی دیوی یعنی پیغمبر ہر ایک قوم کا گواہی دیویگا جو کچھہ
اُنہون نے کیا ہوگا پھر کہینگے ہم اُس قوم کو لاؤ دلیل اپنی بات کی جو تمنے شریک مقرر کر رکہا
تہا اور پیغمبرون کو جہوٹا کہتے تہے اسکی دلیل لاؤ پھر جانینگے کافر اور مشرک اُسوقت وہ کہ
سچ اور ٹہیک بات ہے جو خدا ے تعالی کا کوئی شریک نہین ہے اور غائب اور ناپید ہوجاویگا
ان مشرکون سے جو کچھہ وہ جہوٹھہ بناتے تہے کہ بت ہمین چہٹادینگے عذاب سی قیامت
کے دن اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰی فَبَغٰی عَلَیْهِمْ وَاٰتَیْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ
مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ ق بیشک قارون تہا موسی علیہ السلام کی قوم سے
کہتے ہین کہ حضرت موسی کا بہانجا یا چچا کا بیٹا تہا اور توریت خوب پڑہتا تہا اور مفلسی کے وقت
نیکبخت تہا جب خداے تعالی نے اُسے دولت دی تو پھر زور کرنے لگا اور حکم چلانے
لگا بنی اسرائیل پر یعنی چاہا قارون نے کہ سب بنی اسرائیل میری تابعدار رہین اور خدا
تعالی فرماتا ہے کہ دیا ہمنے قارون کو خزانون سے یعنی کئی خزانے دولت کے دیے
ایسے جو کنجیان اُن خزانون کی بہاری تہین جو تہک جاتے تہے انکی اُٹہانے والے زور آور
یعنی بیس پچیس آدمی زور آور اُن کنجیون کو اُٹہا نہ سکتے تہے اور یاد کر کہ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ
لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ جب کہا قارون کو اُسکی قوم نے یعنی بنی اسرائیل کے
مسلمانون نے نصیحت کی کہ ای قارون خوشی اور شادی مت کر دنیا کی دولت پر بیشک خداے
تعالی نہین چاہتا ہے دنیا کی دولت پر خوشی کرنے والون کو اور یہ نصیحت کی اُنہون نے
وَابْتَغِ فِیْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِیْبَكَ مِنَ الدُّنْیَا لیلے اور کمائی کر لے
اے قارون اُس چیز سے جو دی ہے تجہکو خداے تعالی نے دنیا کی دولت کمائی آخرت
کو یعنی دنیا مین اس دولت کے سبب آخرت مین عیش کرنے کا کام کر لے اور مت بہول اپنا حصہ

دنیا سے مرنے کے وقت کا یعنی دنیا سے سوائے کفن کے کچھہ ساتھہ نہ لیجاوے گا واحسن
کما احسن اللہ الیک ولا تبغ الفساد فی الارض ان اللہ لا یحب المفسدین ○ اور نیکی کر
خدائے تعالی کے بندون سے یعنی محتاجون کو دے اور مت ستا کیسکو جیسے کہ نیکی کی خدا
تعالی نے تجھ سے جو یہ خزانہ بے محنت دے اور مت ڈھونڈہ خرابی اور نکر زمین مین بیشک
خدائے تعالی دوست نہین رکھتا خرابی کرنے والون کو قال انما اوتیتہ علی علم عندی
اولم یعلم ان اللہ قد اھلک من قبلہ من القرون من ھو اشد منہ قوۃ واکثر جمعا ولا
یسئل عن ذنوبھم المجرمون ○ کہا قارون نے کہ مقرر ہمکو دیا ہے یہ
مال اور دولت اوپر عقل کے جو مین جانتا ہون کہتے ہین کہ حضرت موسے علیہ السلام نے
کیمیا اپنی بہن کو سکہائی تھی اُسنے قارون کو بتائی قارون نے سیکھکر وہ خزانے جمع کئے
تھے اسواسطے کہا قارون نے کہ خزانے مین نے کیمیا کے علم سے پیدا کئے ہین اب
خدائے تعالی فرماتا ہے کہ اے کیا نہ جانا قارون نے اور توریت مین کیا نہ پڑہا تھا وہ کہ
خدائے تعالی نے مقرر مار کہپائے پہلے قارون کے پیدا ہونے سے زمانے کے لوگ جو وہ
زور آور زیادہ تھے قوت مین اور بہت زیادہ تھے دولت مین جیسے شداد اور نہ پوچھین گے
گنہگارون سے گناہ اُنکے جو بغیر پوچھے اُنکے صورت سے معلوم ہوگا کہ یہ دوزخی ہین
فخرج علی قومہ فی زینتہ قال الذین یریدون الحیوۃ الدنیا یلیت لنا مثل ما اوتی
قارون انہ لذو حظ عظیم ○ پھر باہر نکلا قارون بنی اسرائیل کے سامنے
اپنے ٹھاٹھ اور بناؤ سے کہتے ہین کہ قارون ایک گھوڑے نقرہ پر جو اُسکو سنہری ساز اور
زین تھا سرخ پوشاک پہنے ہوئے سوار نکلا اور کئی ہزار سوار تحفہ گھوڑون پر جو سنہری روپہلی
اُنکی ساز تھے ساتھہ اُسکے نکلے اور اُن سبکے سنہری ہتھیار اور رنگین پوشاکین اور خاصی
ابراق اور ساز تھے جب اُس تیاری اور ٹھاٹھہ سے نکلا اور لوگون نے دیکھا تو کہا اُن
لوگون نے جو چاہتے تھے دنیا کی زندگانی کو کیا خوب ہوتا جو ہم پاس بھی ہوتا ایسا مال
جیسا قارون کو دیا ہے البتہ قارون بڑے مزے اور عیش کرتا ہے وقال الذین اوتوا
العلم ویلکم ثواب اللہ خیر لمن امن وعمل صالحا ولا یلقھا الا الصبرون ○
اور کہا اُن لوگون نے جنکو دی ہے عقل اور سمجھہ اور آخرت کا احوال جانتے تھے اور
قناعت اور توکل رکھتے تھے جیسے حضرت یوشع اور یار اُنکے کہ افسوس اور کمبختی تم پر جو آرزو

کرتے ہو قارون کے سے مال کی اچھا بدلا آخرت مین خوب ہے ایمان لانے والون کو اور اچھے کام کرنے والون کو اور یہ بات نمانے گا اور نسیکھیگا اس نصیحت کو مگر صبر کرنے والا مصیبتون اور محنتون پر دنیا کی قصہ قارون نقل کرتے ہین جو قارون حضرت موسی اور حضرت ہارون پر حسد لیجاتا تہا کہ یہ پیغمبر کیون ہوئے مین پیغمبر کیون نہ ہوا جو ایسا عقلمند اور دولتمند ہون مین اور ہمیشہ طرح طرح سے حضرت موسی علیہ السلام کو ستاتا تھا اور عداوت کرتا تھا حضرت موسی علیہ السلام در گزرا ور صبر کرتے تھے جب تلک کہ خدا تعالے کا حکم آیا کہ اے موسی دولتمندون کو کہو کہ موافق اپنے مال کے دولت کے زکوۃ دیوین حضرت موسی علیہ السلام نے موافق حکم الہی کے قارون کو بہی کہا قارون نے کہا کتنا مال زکوۃ کا دیا چاہیئے دسوان حصہ یا بیسوان حصہ مال کا چاہیئے تہا حضرت موسی نے قارون کو کہا کہ تو سو دینار سے ایک دینار زکوۃ دے مین خداے تعالے سے معاف کرالون گا قارون نے حساب کیا تو بہت دینار دینے آئے زر کی محبت اُسے آئی اور زکوۃ کا مال اُسکے جی نے نچاہا کہ دیوے اور وہ زکوۃ کا مانگنا اُسے بُرا لگا تب اپنے آشناؤ دوستون کو جمع کرکے کہا کہ اے قوم بنی اسرائیل انصاف کرو تم کہ موسی علیہ السلام نے جو کچھہ کہا ہمنے سب اُسکا کہا مانا اب چاہتا ہے کہ تمسے تمہارا مال لیوے سبھون نے کہا کہ تو ہمارا سردار ہے جو تو کہے سو کرین اسکا علاج بتلا قارون نے کہا کہ مین چاہتا ہون کہ موسی کو ساری قوم بنی اسرائیل کی بین رسوا کرون ایسا کہ پھر کچھہ بات نہ کہہ سکے لوگون نے کہا کہ تو جان جو اچھا جانے سو کر تب قارون نے ایک عورت بدکار کو بلا کر ایک تھیلی زر کی دی اور کہا کہ ایک اور دونگا اس شرط سے جو تو کل آنکر سب چھوٹے بڑے لوگونمین یہ بات کہو کہ موسی نے مجہہ سے بُرا کام کیا ہے وہ عورت راضی ہو کر تھیلی زر کی لیگئی دوسرے دن حضرت موسی علیہ السلام موافق معمول کے آنکر قوم مین بیٹھے اور نصیحت کرنے لگے اور فرمایا کہ جو کوئی چوری کرے تو اُسکا ہاتھ کاٹو اور جو کوئی پرائی عورت سے بُرا کام کرے اگر کوارا ہوئے تو سو دُرّے مارون اور اگر بیاہا ہوا ہو وسے سنگسار کرون یعنی مارے پتھرون کے مار ڈالون اتنے مین قارون اُٹھہ بولا کہ اے موسی اگر تو ہی ہو حضرت موسی علیہ السلام نے کہا کہ اگر مین ہون تب بھی یہی حکم ہے قارون نے کہا کہ قوم کو گمان ہے کہ تو نے فلانی عورت سے برا کام کیا ہے تب حضرت موسی

علیہ السلام نے کہا پناہ مانگتا ہون مین خدا تعالی سے بلاؤ اُس عورت کو جب وہ عورت سامنے آئی تب حضرت موسی علیہ السلام نے کہا کہ اے عورت تجھے قسم ہے اُس پروردگار کی کہ جس نے دریا کو پھاڑ کر فرعون کو لشکر سمیت ڈبویا اور توریت بھیجی مجھ پر تو سچ کہہ کہ یہ کیا ماجرا ہے وہ عورت خدا تعالی کے خوف سے ڈر کر کانپی اور کہا اے موسی قارون نے مجھے ایک تھیلی زر کی دی ہے اور دوسری کا وعدہ کیا ہے اسواسطے کہ تجھ پر مین بہتان اس بات کا کرون اگرچہ مین بدکار ہون لیکن مجھ سے نہ ہو سکے گا کہ تجھ پر بہتان کرون اور وہ تھیلی نکال کر سب کے روبرو دھری لوگون نے اُس تھیلی پر مہر قارون کی دیکھی اور شرارت اور فریب قارون کا سب پر کہلا حضرت موسی علیہ السلام نے سر اوپر زمین کے رکھکر جناب الہی مین عاجزی سے التجا کی کہ اے پروردگار قارون نے مجھے بہت ستایا ہے جناب الہی سے حکم آیا اے موسی زمین کو تیرے حکم مین کر دیا ہمنے جو چاہے سو کر حضرت موسی علیہ السلام نے زمین پر سے سر اُٹھا کر کہا کہ اے بنی اسرائیل خدائے تعالی نے مجھے قارون پر مختار کیا ہے جیسے فرعون پر مختار کیا تہا اب جو کوئی کہ قارون کا ساتھی ہے وہ تو اُسکے پاس رہے اور جو کوئی میرے ساتھ ہے وہ اُسکے پاس سے ہٹ کر کنارے ہو جاوے یہ بات سنکر لوگ اسکے پاس سے سرک کر کنارے ہوئے مگر دو ایک شخص قارون کے پاس کھڑے رہے پھر فرمایا حضرت موسی علیہ السلام نے زمین کو کہ پکڑ انکو زمین نے اُنکو ٹخنون تک پاؤن پکڑ لئے یعنی وہ تینون شخص ٹخنون تک زمین مین دھس گئے اور عاجزی سے فریاد کرنے لگے اور کہنے لگے کہ یا موسی ہمین بچا حضرت موسی علیہ السلام نے انکی فریاد پر دھیان نہ کیا اسواسطے کہ وہ جھوٹا تہا اور اُسوقت کی توبہ قبول نہین اور پھر زمین کو کہا حضرت موسی علیہ السلام نے کہ پکڑ انکو تب گھٹنون تک زمین مین دھستے گئے پھر کمر تلک پھر چھاتی تلک پھر گلے تک دھسے اور فریاد کرتے رہے حضرت موسی علیہ السلام کا غصہ کم نہ ہوا یہان تک کہ زمین کے اندر سب غائب ہوئے پھر کئی دن کے بعد بعضے بنی اسرائیل سست ایمان والون نے کہا کہ موسی علیہ السلام نے دعا کر کے قارون کو زمین مین جیتا دھسایا اسواسطے کہ اسکا خزانہ اور دولت ہاتھ آوے حضرت موسی علیہ السلام نے یہ سنکر جناب الہی مین التجا کی کہ اے پروردگار قارون کے خزانہ اور دولت بھی زمین مین دھس جاوین خدا تعالے نے حضرت موسے علیہ السلام کی دعا قبول کی جیسے کہ فرماتا ہے فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ

اللّٰہِ ق وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ پھر ہمنے دہسا دیا زمین مین قارون کو اوسکے گھر کو سمیت
اُسکے خزانون اور مال کے کہتے ہین ہر روز قارون سمیت اپنے خزانون اور گھر کے اپنی
قد کے برابر نیچے زمین کے دہستا ہے قیامت تلک نیچو کی زمین مین جو ساتوین ہے پہونچیگا
اور تہا قارون کو کوئی یارون سے جو اُس وقت حمایت کرتا اُسکے سوائے خدائے تعالے
کے یعنی اگر خدا تعالی کی جناب مین فریاد کرتا اور توبہ دل سے کرتا تو البتہ خدائے تعالی اوسے
بچاتا اور نہ وہ آپ تہا ایسا کہ اپنے تئین اُس عذاب سے بچاتا جب لوگون نے دیکہا کہ اس طرح
قارون جیتا خزانون سمیت زمین مین دہس گیا تب وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ
وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ اور دوسرے دن فجر کو وہ لوگ جو آرزو کرتے تھے قارون کی ع ۸
سی جگہہ ہو نیکو دولت اور مال مین یعنی وہ جو چاہتے تھے کہ قارون کی سی دولت ہمین ہووے
وہ لوگ کہتے تھے قارون کا حال دیکہکر کہ ارے نہین دیکہتا تو وہ کہ خدائے تعالی روزی
کی کشایش کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اپنے بندون سے اور تنگ روزی کرتا ہے جسے
چاہتا ہے یہ دونون حکمت سے خالی نہین اگر خدائے تعالے نہ احسان کرتا ہمپر اور دولت
قارون کی سی دیتا تو البتہ دہساتا ہمکو بھی زمین مین یعنی اگر قارون کی سی دولت ہمارے
پاس ہوتی تو ویسی ہی دولت کی محبت ہوتی اور زکوۃ ندیتی ہم بھی تو پھر مقرر زمین مین
ہم بھی دہس جاتے یہ بڑا احسان ہے خدا تعالی کا جو ایسی دولت نہ ہوئی ہمکو ارے
دیکہا تو نے وہ کہ چہٹکارا نہین پاتے عذاب سے خدائے تعالی کا شکر نکرنے والے
نعمتون کا تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَ
الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ وہ گھر دوسرا یعنی بہشت کو بنایا ہے ہمنے واسطے اُن لوگون کے جو نہین
چاہتے بُرائی اور شیخی ملکون مین لوگونپر اور نہ خرابی اور ظلم غریبون پر جیسے قارون نے کیا
تھا اور آخر کو بھلائی ہی پرہیز کرنے والون کو اور بچنے والون کو برے کامون سے مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
اور جو کوئی کہ آوے ساتھہ نیک کامون کے یعنی نیک کام اپنے ساتھہ لاوے پھر اُسکو واسطے
ہے نیکی اُس سے اچھی جیسے ایک نیکی کے بدلے ستر نیکی ملین گی اور جو کوئی آوے ساتھہ برے
کامون کے جیسے شرک اور پیغمبرون کو جھوٹا جاننا پھر نہ بدلا ملے گا اُن لوگون کو جنہون نے برے

کام کئے ہین مگر وہی جو انہون نے کیا ہے اُسکا بدلا ملے گا یعنی عذاب زیادہ نہ ہوگا
اُنکے گناہون سے کہتے ہین کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے ہجرت کے کئی دن
بعد مکے کی زیارت کو اُنکا جی چاہا تب یہ آیت اُتری اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ
قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْھُدٰی وَمَنْ ھُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ بیشک جسنے فرض کیا تجھپر قرآن
البتہ پھر پہنچاویگا تجکو پھرنے کی جگہہ یعنی خداے تعالی تجھے پھر مکے مین پہنچاویگا کہہ تو
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگون کو کہ پروردگار میرا خوب جانتا ہے اُسکو جو کوئی لایا ہے راہ
سیدھی سوجھہ کی یعنی ایمان کی راہ اور جو کوئی کہ ہووے وہ بیچ گمراہی ظاہر کے جیسے شرک اسکو
بھی جانتا ہے خدا تعالی یعنی خداے تعالی سے کسی شخص کا احوال چھپا ہوا نہین ہے وَمَا
کُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ یُّلْقٰٓی اِلَیْکَ الْکِتٰبُ اِلَّا رَحْمَۃً مِّنْ رَّبِّکَ فَلَا تَکُوْنَنَّ ظَھِیْرًا لِّلْکٰفِرِیْنَ اور نہ تھا تو اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم امیدوار اُسکا کہ اُترے تجھہ پر قرآن اور سبب بھیجنے قرآن کا اور کچھہ نہین تھا مگر رحمت اور
مہربانی ہے اور بخشش تیرے پروردگار کی تجھپر اور تیری اُمت پر پس نہ رہ تو مددکرنے والا اور
دوستدار کافرون کا یعنی کافرون سے مدارات مت کر اور اُنکا کہا مت مان وَلَا یَصُدُّنَّکَ
عَنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْکَ وَادْعُ اِلٰی رَبِّکَ وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اور نہ روک رکھینگے تجکو
اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ روک سکین گے خداے تعالی کی آیتون سے اور اُن آیتون
کے حکم پر چلنے سے منع نکر سکین گے جب کہ وہ آئین اُترچکینگی تجھپر اور بلا خلقت کو خداے
تعالی کی راہ پر جو ایمان اور اسلام ہے اور مت ہو مشرکون کا ساتھی یعنی مشرکون کا کہا مت
قبول کر وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ع
اور مت پکار خداے تعالی وحدہ لاشریک کے ساتھہ دوسرے خدا کو جو دراصل نہین ہے
کوئی خدا جسکی بندگی کیجے مگر وہی ایک خدا تعالی ہے لائق جو اُسکی بندگی کیجے سب چیزین
جہان تلک کہ پیدا ہوئین ہین اور پیدا ہونگی سب جاتی رہینگی اور کچھہ نرہے گا مگر ذات خدا
تعالی کی جو وہی ایک رہے گا ہمیشہ اور ہمیشہ سے ہے اور کبھی کچھہ کسی طرح تفاوت
نہوا ہے اُسمین اور نہ ہوگا کبھی اُسی کا حکم ہمیشہ سے اور سدا اُسی کا حکم رہے گا اور اُسی کی
طرف تم سب پھیر کر جاوگے اور رجوع کروگے مقرر قیامت کے دن اور وہی خدا تعالی
تم سب سے ذرہ ذرہ نیکی اور بدی کا حساب لیوے گا اور ہر ایک کو موافق اُسکے کام کے
بدلا دیوے گا اسمین کچھہ شک نہین

سورۃ العنکبوت مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی تسع وستون آیۃ

الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ یہ حرف اول اس سورت کے کہا ہے الف سے اشارہ ہے ساتھ نام اللہ کے اور لام سے ساتھہ لطیف کے اور میم سے ساتھہ مجید کے کہ مین ہون اللہ بندگی میری کرو اور مراد لطیف سے عبادت پاکیزہ اور مجید یعنی سوا میرے بزرگ اور کونہ جانو آیا جانا لوگون نے یہ کہ چھوڑین جاوین ساتھ اسکے کہ کہین ایمان لائے ہم اور حالانکہ وہ آزمائے نہ جاوین ساتھ امر اور نہی کے وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ ۝ اور تحقیق کہ ہمنے امتحان کیا انکے تئین کہ آگے ان مومنون سے تھے پس ظاہر کرتا ہے خدا انکے تئین کہ سچ کہا اُنھون نے یعنی بیچ دعوی ایمان کے اور البتہ جانتا ہے جھوٹھ کہنے والون کو یعنی جون سے جھوٹھ کہتے ہین کہ ایمان لائے ہم اور احکام دین کے دل سے نہین مانتے ہین اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ ۝ بلکہ جانتے ہین وہ لوگ کہ کرتے ہین برائیان وہ کہ بہتر ہے اور سبقت پکڑین اوپر ہمارے برا حکم ہے وہ کہ کرتے ہین مَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ جو کوئی کہ امید رکھو دیکھنے خدا کے کو یعنی بہشت مین پس تحقیق وہ مدت کہ اللہ نے مقرر کی ہے البتہ آنے والی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے یعنی جو کچھہ کہ کہتے ہو اور دل مین رکھتے ہو وَمَنْ جَاھَدَ فَاِنَّمَا یُجَاھِدُ لِنَفْسِہٖ اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اور جو کوئی لڑائی کرے کفار سے پس سوائے اسکے نہین ہے کہ لڑائی کرتا ہے واسطے اپنے تحقیق کہ اللہ تعالی البتہ بے پروا ہے عالمون سے یعنی بندگی اور لڑائی کرنے انکے سے بے پرواہ ہے وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُکَفِّرَنَّ عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ وَلَنَجْزِیَنَّھُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ اور جو کوئی کہ ایمان لائے ہین اور کئے ہین کام اچھے البتہ دور کرون مین اُن سے برائیان انکی اور البتہ جزا دون مین انکو بہت اچھی اسواسطے کہ تھے وہ عمل کرتے یعنی اچھے عمل کرتے تھے ڈر سے میرے وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حُسْنًا وَاِنْ جَاھَدٰکَ لِتُشْرِکَ بِیْ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْھُمَا اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اور حکم کیا ہمنے آدمی کو واسطے باپ اور مان اُسکی کے نیکی کرنا اور جو سعی کرین مان باپ اور لڑائی کرین ساتھہ تیرے تو شریک لاوے تو ساتھہ

میرے اُس چیز کو کہ نہیں ہے تیرے تئین ساتھ اُلوہیت اُسکے کے خبر یعنی اگر مان
باپ کہین تجھکو شرک کرنے کو ساتھ الوہیت اور کے پس حکم اُنکا نمان طرف میری ہے
پھرنا تمہارا پس خبر دونگا مین تمکو ساتھ اُس چیز کے کہ تم کرتے تھے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور وہ کہ ایمان لائے ہین پیچھے کفر کے اور کئے ہین
کام اچھے البتہ داخل کرون گا مین اُنکو بیچ گروہ نیکون کے یعنی بہشت مین داخل کرون گا
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ
جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ
صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور لوگون مین سے کوئی ہے کہ کہتا ہے ایمان لائے ہم ساتھہ
خدائے تعالیٰ کے مراد منافق ہین پس جیونکر ایذا دئے جاوین بیچ راہ خدا کے ساتھہ سبب دین
اُسکے کے کرے رنج اور عذاب لوگون کے تئین مانند عذاب خدا کے یعنی ایمان چھوڑ دیوے
ڈر اور عذاب خلق کے سے اور جو آوے یاری نزدیک پروردگار تیرے کے سے یعنی فتح البتہ
کہوین تحقیق کہ ہم ہین ساتھ تمہارے دین اور مذہب مین آیا نہین ہے خدا جاننے والا زیادہ
ساتھ اُسکے کہ جو کچھہ بیچ سینہ عالمون کے ہے صفائی اخلاص کی سے اور کدورت
نفاق کی سے وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ اور البتہ جانتا ہے خدا اُن
لوگون کو کہ ایمان لائے ہین ساتھ دل کے اور جانتا ہے منافقون کو وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ ۝ اور کہا اُنہون نے
کہ ایمان نہ لائے یعنی کافرون نے کہا خاص اُنہون کو کہ ایمان لائے یعنی مسلمان کہ پیروی
کرو راہ ہماری کی یعنی تم بھی ہمارے مشرب مین مل جاؤ اور چاہیے کہ ہم اُٹھالیوین گناہون
تمہارے کو اور حالانکہ نہین ہین کافر اٹھانے والے مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ۝ گناہون مومنون کے سے کوئی چیز تحقیق کہ وہ جھوٹھ بولنے والے ہین وَ
لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔــلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ ع ۱ ۱۳
اور تحقیق اُٹھاوین گے بیچ قیامت کے بوجھہ بھاری گناہون اپنے کے اور بوجھہ بھاریون
اور ون کے کو ساتھ بوجھون بھاریون اپنے کے اور تحقیق سوال کئے جاوینگے دن قیامت
کے اُس چیز سے کہ جھوٹھ جوڑتے تھے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ
اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۭ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ اور تحقیق کہ بھیجا ہمنے حضرت نوح

علیہ السلام کو طرف قوم اُسکے کی پس ڈھیل کی درمیان اُنکے یعنی واسطے دعوت اُنکی کے
طریق حق مین ہزار برس مگر پچاس برس روایت مشہور یہ ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام
چالیسوین برس مین پیغمبر ہوئے اور نوسو پچاس برس خلق کو دعوت طرف خدا کے کی اور پیچھے طوفان
کے ساٹھ برس جیے اور احقاف مین وہب نے کہا ہے کہ ایک ہزار اور چار برس کے تھے اور
عین المعانی مین ہے کہ تین سو ستر برس کے تھے کہ پیغمبر ہوئے اور نوسو اور پچاس برس
دعوت کی اور پیچھے طوفان کے ساڑھے تین سو برس جیے اور بھی روایتین ہین اس قصہ مین
لیکن ضعیف صحیح بھی ہین پس پکڑا قوم اُسکی کو طوفان عذاب نے اور وہ ستمگار تھے یعنی ساتھ
کفر کے فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۞ پس نجات دی ہمنے
نوح کو اور یارون کشتی کو یعنی اہل اُسکے کو مومنون سے اور جانورون سے اور کردانا
ہمنے کشتی کو یا قوم نوح کو دہشت واسطے عالمون کے یعنی تو ساتھ اُسکے نصیحت پکڑین
وَاِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۞
اور یاد کر ابراہیم کو کہ جسوقت کہا خاص قوم اپنے کو کہ پوجو تم خدا کو اور ڈرو عذاب اُسکے سے
یہ بندگی اور ڈرنا بھتر ہے خاص تمکو اگر ہو تم کہ جانتے ہو یعنی خیر کو شر سے بہتر جانتے ہو
اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا
لَهٗ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۞ سوا اسکے نہین ہے کہ پوجتے ہو بتون کو سوا خدا کے اور
جوڑتے ہو جھوٹھ کو یعنی اُن بتون کو خدا کہتے ہو تحقیق کہ اُن بتون کو پرستش کرتے ہو سوا
خدا کے قدرت نہین رکھتے یعنی روزی دینی کی یا اور کسی چیز کی خاص تمہارے تئین رزق
دینا پس ڈہونڈھو تم نزدیک خدا کے روزی کو اور پوجو تم خدا کو اور شکر کہو تم خاص اسیکو
طرف اُسکی پھر پھیرے جاؤ گے تم یہانتک کلام حضرت ابراہیم صلوات اللہ کا تہا اب آگے
خدا تعالی فرماتا ہے قریش کے تئین وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى
الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۞ اور جو جھٹلاتے ہو تم یعنی پیغمبر میری کو پس تحقیق کہ جھوٹا
جاناہے گروہون نے آگے تم سے پیغمبرون اپنے کو اور نہین ہے اوپر بھیجے ہوے کے
مگر پہنچانا ظاہر یعنی دعوت کرنا طرف خدا کی اور ڈرانا عذاب سے اَوَلَمْ یَرَوْا كَیْفَ یُبْدِئُ
اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۞ ایا نہین دیکھتے ہو تم یہ خطاب ہے کہنے کا

طرف منکرون بعث کے ہے کہ کیونکر ظاہر کرتا ہے خداے تعالی یعنی نیست سے ہست کرتا ہے پس پھر پھیرے گا اُن کو یعنی بعد موت کے طرف حیات کے تحقیق کہ پیدا کرنا اور جلانا بعد مرنے کے اوپر خدا کے آسان ہے قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۵ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاص اُن منکرون کو کہ راہ تفکر سے سیر کرو تم زمین مین پس دیکھو تم کہ کیونکر پیدا کیا ہے خدا نے خلق کو پس خدا ظاہر کرتا ہے پیدا کرنے دوسری بار کے کو حاصل کلام کا یہ ہے کہ جب دیکھا تمنے غور سے پیدایش کو اور جانا کہ پیدا کرنے والا انکا خدا ہے پس تم پر حجت لازم ہوئی یہ کہ پیدا کرنے والا خلقت کا پھر بھی دوبارہ پیدا کر سکتا ہے تحقیق کہ خدا اوپر سب چیز کے قدرت رکہنے والا ہے يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۵ عذاب کرے جس کسی کو چاہے یعنی عذاب کرنا اسکا اور بخشے جس کسی کو چاہے یعنی رحمت اسکی اور اُسیکی طرف پھیرے جاؤ گے تم بیچ دن قیامت کے اور کہا ہے کہ عذاب کریگا واسطے رسوا ہونے اُس بندے کے اور بخشے گا ساتھ توفیق ایمان کے اس آیت مین بیچ بیان رحمت اور عذاب کے روایتین بہت ہین جو کوئی چاہے تفسیرون مین ملاحظہ کرے وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۵ اور نہین ہو تم اے آدمیو عاجز کرنے والے یعنی خاص خدا کو عذاب اپنے سے بیچ زمین کے اور نہ آسمان مین یعنی بر تقدیر اگر اوپر آسمان کے ہو تو بھی عاجز نہین کر سکتے اور نہین ہے تمہارے تئین سواے خدا تعالے کے کوئی دوستدار یعنی ایسا کہ بچاوے عذاب خدا کے سے اور نہ کوئی مدد کرنے والا وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَلِقَائِهِ أُولٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۵ اور وہ لوگ کہ ایمان نہ لاے ساتھ آیتون خدا کے اور دیدار اُسکے کے وہ گروہ ہین کہ نا امید ہوئے بخشش میری سے دنیا مین یا عاقبت مین نا امید ہونگے اور وہ گروہ کہ خاص انکے تئین ہے عذاب سخت یعنی ہمیشہ بسبب کفر انکے کے فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ پس نہ تہا جواب قوم اسکی مین یعنی ابراہیم علیہ السلام کی قوم کو بعد توڑنے بتون کے مگر یہ کہ کہا بعض انکے نے ساتھ بعض کے کہ مارو اسکو یا جلاؤ اسکو پس آگ مین ڈالا پس چھڑایا اُسکو خدا تعالی نے آگ سے یعنی ضرر آگ کے سے تحقیق کہ بیچ اس چھڑانے کے نشانیان

ہین قدرت کی واسطے اُس گروہ کے کہ ایمان لائے ہین وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ
أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَ
يَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ٥ اور کہا ابراہیم علیہ السلام نے
سواے اسکے نہین ہے کہ پکڑا تمنے سواے خدا تعالی کے بتون کو ساتھہ خدا کے واسطے دوستی
درمیان اپنی کے بیچ زندگانی دنیا کے پس دن قیامت کے کافر اور بیزار ہووے بعض تمہارا
بعض سے اور لعنت کرین تھوڑے تمہارون سے خاص تھوڑون کے تئین اور پھرنے کی
جگہہ تم سب کی دوزخ ہے اور نہین تمکو بیچ اُسکے یار اور مددگار کہ چھٹکارا یاؤ تم مدد اُنکی سے جب
حضرت ابراہیم اُس آگ سے سلامت باہر آئے لوط کہ بھتیجا یا بھانجا تھا ایمان لایا چنانچہ خدا تعالی
فرماتا ہے فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ ۘ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وقف لازم
پس ایمان لایا لوط علیہ السلام اور کہا ابراہیم نے خاص اُسکے تئین اور سارہ بیٹی چچا کی بھی
اور ایمان لائی تھی تحقیق کہ مین جدائی کرنے والا ہون اس قوم سے اُس جگہہ کہ حکم خدا میرے
کا ہے تحقیق کہ خدا غالب ہے میرے تئین مغلوب دشمنون کا نکر بگاڑتا ہے ساتھہ حکمت کے
کام میرا بناوے ہے پس لوط ۔ اور سارہ نے ساتھہ اُسکے اتفاق کیا اور ہجرت کرکے ولایت شام
مین گئی اور لوط مؤتفکہ مین گیا۔ صاحب کشاف نے کہا ہے کہ ہجرت کے وقت پچہتر برس کی عمر
تھی کہ اُس برس اسمعیل علیہ السلام ہاجرہ سے کہ لونڈی سارہ کی تھی پیدا ہوئے اور جب عمر
انکی ایک سو بارہ برس کی یا ایکسو بیس برس کی ہوئی خدا نے سارہ کو بیٹا دیا جیسے کہ فرماتا
ہے وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ
فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ٥ اور بخشا ہمنے خاص اُسکے تئین یعنی
بیچ بڑھاپے کے بیٹا اسحق نام اور پوتا دیا ہمنے یعقوب نام اور کیا ہمنے بیچ اولاد اُسکی کے پیغمبری
کو اور کتابون کو یعنی توریت اور انجیل اور زبور اور قرآن کو اور دی ہمنے اُسکے تئین مزدوری
ہجرۃ کی بیچ اس جہان کے اور تحقیق کہ وہ اس جہان کے نیکون سے ہے وَلُوطًا إِذْ قَالَ
لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ اور یاد کر لوط علیہ السلام
کو جب کہا خاص گروہ اپنے کو یعنی وہ جو رہنے والے موتفکات کے تھے ایا تم آتے ہو ساتھہ
اُس برے کام کے اور ساتھہ سبب قباحت اُسکے کے سبقت نہ پکڑی اوپر تمہارے کسی نے
عالمون سے یعنی کسی نے آگے تمسے ایسا برا کام نہین کیا کہ برا ہے نزدیک اچھی آدمیونکے

اَئِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۵ وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْکُمُ الْمُنْکَرَ فَمَا
کَانَ جَوَابَ قَوْمِہٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۵
کیا آتے ہو تم ساتہہ مردون کے بطریق جماع کے اور کاٹتے ہو تم راہ گزرون کے یعنی
مال انکا چہین لیتے ہو لوٹ مارتے ہو انکے تیئن اور اس سبب سے آنا موقوف کیا ہے لوگون
نے اور راستہ بند ہوا ہے اور آتے ہو بیچ مجلس اپنی کی بیچ کامون برے کے۔ پس تہا جواب
قوم اسکی کو بات اسکی کا مگر یہ کہ کہا انہون نے لا عذاب خدا کی کو اوپر ہمارے اگر ہے تو
سچ کہنے والون سے یعنی تو جو کہتا ہے کہ یہ کام برے ہین اور بسبب ان کامون کے
عذاب آویگا پس خدا کو کہہ کہ عذاب بہیجے اوپر ہمارے قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ع ٥ ١٥
کہا لوط نے بطریق مناجات کے اے خدا یاری دے میرے تیئن ساتہہ بہیجنے عذاب کے
اوپر گروہ بدکارون کے وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰھِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْٓا اِنَّا مُھْلِکُوْٓا اَھْلِ ھٰذِہِ
الْقَرْیَةِ اِنَّ اَھْلَھَا کَانُوْا ظٰلِمِیْنَ اور جس وقت کہ آئے بہیجے ہوئے ہمارے یعنی
فرشتے طرف ابراہیم کی واسطے خوشخبری بیٹے کے کہا انہون نے تحقیق کہ ہم مارنے والے
ہین لوگون اس قریے کو کہ سدوم نام تہا اس واسطے کہ یہا بہی تیرے کو جہٹلاتے ہین
تحقیق کہ صاحب اس گانون کے ستم کرنے والے ہین ساتہہ کفر کے قَالَ اِنَّ فِیْھَا لُوْطًا
قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْھَا لَنُنَجِّیَنَّهٗ وَاَھْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ کَانَتْ مِنَ
الْغٰبِرِیْنَ ۵ کہا ابراہیم علیہ السلام نے تحقیق کہ بیچ اس گانون کے لوط ہے اور وہ
ظالمون سے نہین ہے کہا فرشتون نے ہم جاننے والے زیادہ ہین ساتہہ اسکے کہ بیچ
اس گانو کے ہے مومن سے اور کافر سے البتہ اسکو نجات دیوینگے ہم اور لوگون
اسکے کو مگر جورو اسکی کو کہ وہ ہووے باقی ماندون سے یعنی عذاب مین یا گانون
مین یعنی کہینگے ہم تو لوط ساتہہ قوم اپنی کے گانون سے باہر جاوے مگر جورو اسکی درمیان
اس قوم کے رہی اور ساتہہ انکی ہلاک ہووے وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ
بِھِمْ وَضَاقَ بِھِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْکَ وَاَھْلَکَ
اِلَّا امْرَاَتَکَ کَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ۵ اور اسوقت کہ آئے بہیجے ہوئے
ہمارے طرف لوط کے غمگین ہوا ساتہہ انکے اور تنگ ہوا ساتہہ سبب انکے دل کی طرف
سے یعنی تنگ دل ہوا کہ مبادا قوم سے انکو ایذا پہنچے اسواسطے کہ وہ قوم غریبون کو

غریبوں کو ایذا دیتے تھے جب فرشتوں نے لوط کو آزردہ پایا تسلی کی اُسکی اور کہا فرشتوں نے
مت ڈر اور غم مت کہا تحقیق کہ ہم نجات دینے والے ہیں تیرے تئیں اور تیری اہل کو مگر عورت
تیری کہ وہ ہووے پیچھے رہی ہوؤں سے اور ہلاک ہونے والوں سے اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰۤى اَهۡلِ
هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ تحقیق کہ ہم اُتارنے والے ہیں اوپر
لوگوں اُس گانو کے ایک عذاب آسمان سے یعنی پتھر برساوین بسبب اُسکے کے کہ بدکاری
کرتے تھے پس ساتھ حکم الہی کے لوط کو ساتھ اہل اُسکی کے نجات دی اور کافروں کو ہلاک
کیا اور شہرہ خرابی اُنکی کا عبرت اوروں کی ہوئی جیسے خدا تعالی فرماتا ہے وَلَقَدۡ تَّرَكۡنَا
مِنۡهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ اور تحقیق کہ چھوڑا ہمنے اُس گانو سے نشان روشن واسطے
اس گروہ کے جو سمجھنے والے اب تلک کہتے ہیں کہ پانی وہان کا سیاہ ہے وَاِلٰى مَدۡيَنَ
اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ
مُفۡسِدِيۡنَ ۵ اور بھیجا ہمنے طرف لوگوں مدین کے بھائی اُنکا شعیب
کو پس کہا اے گروہ میری پوجو تم خدا کو اور اُمید رکھو ثواب عاقبت کی کو یعنی عمل کرو کہ ساتھ اُنکی
اُمید ثواب کی سکتی رکھنی یا ڈرو تم سختی روز قیامت کی سے اور نہایت تباہی نڈھونڈو تم
بیچ زمین مدین کے بیچ اُس حالت کے کہ قصد کرنے والے فساد کے ہو تم فَكَذَّبُوۡهُ
فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ پس جھوٹا جانا اُس کو یعنی شعیب
علیہ السلام کو پس پکڑا انکو زلزلہ سخت نے یا آواز جبرئیل نے کہ دل انکے کانپے پس صبح کی
اُنہوں نے بیچ گھروں اپنے کے اوندھے پڑے ہوئے یعنی موئے ہوئے رہ گئے زانو
پر پڑے ہوئے ہیبت آواز کی سے یا آنے زلزلہ کی سے وَعَادًا وَّثَمُوۡدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ
لَـكُمۡ مِّنۡ مَّسٰكِنِهِمۡ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَكَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ
اور یاد کر قوم عاد اور ثمود کو یعنی ہلاکت انکی کو اور تحقیق کہ روشن ہوئے ہے یعنی ہلاکت اُنکی
خاص تمہارے تئیں گھروں اُنکے سے کہ حجاز اور یمن ہے یعنی جسوقت تم وہان گزرتے ہو تو آثار
عذاب اُنکے کو دیکھتے ہو اور بنایا واسطے اُنکے شیطان نے اعمالوں اُنکے کو یعنی کفر اور
جھوٹھ سے پس دور رکھا اُنکو راہ سیدھی سے اور تھے دیکھنے والے یعنی اچھا برا دیکھتے تھے
اور عمل اچھے پر نکرتے تھے وَقَارُوۡنَ وَفِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ
فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانُوۡا سٰبِقِيۡنَ اور یاد کر قارون اور فرعون اور ہامان کو اور تحقیق

کہ آیا ساتھ اُنکے موسی علیہ السلام ساتھ معجزون روشن کے پس غرور کیا اُنھون نے بیچ زمین
مصر کے اور نہ تھے سبقت لے جانے والے یعنی اوپر حکم خدا کے فکلا اخذنا بذنبہ ج
فمنہم من ارسلنا علیہ حاصبا ومنہم من اخذتہ الصیحۃ ومنہم من خسفنا بہ الارض ومنہم
من اغرقنا وما کان اللہ لیظلمہم ولکن کانوا انفسہم یظلمون ہ پس اُن سب کو پکڑا ہمنے
ساتھ عذاب کے بسبب گناہ کے پس بعض اُن سے وہ کوئی تھا کہ بھیجی ہمنے اوپر اُسکے
باؤ سخت کہ اُسمین کنکر تھے یعنی قوم لوط پر اور بعض اُن سے وہ کوئی تہا کہ پکڑا اسکو عذاب
آواز کے نے یعنی قوم ثمود اور لوگ مدین کے اور بعض اُن سے وہ تھا کہ غرق کیا ہمنے اُسکو
بیچ زمین کے یعنی قارون کو اور بعض اُن مین سے کوئی تہا کہ ڈوبا یا ہمنے اُنکو بیچ پانی کے یعنی قوم
نوح اور فرعون کو اور نہ تہا خدا ایسا کہ ستم کرے اوپر اُنکے یعنی بے گناہ عذاب کرے ولیکن
تھے وہ اوپر ذاتون اپنی کے ستم کرتے تھے ساتھ کفر اور گناہ کے مثل الذین اتخذوا من
دون اللہ اولیاء کمثل العنکبوت اتخذت بیتا وان اوھن البیوت
لبیت العنکبوت لو کانوا یعلمون ہ مانند اُن لوگون کے کہ پکڑا اُنھون وقف لازم
نے سوائے خدا کے دوستون کو یعنی بتون کو خدا جانا مانند مکڑی کے ہے کہ واسطے
اپنے پکڑے گہر کو اور تحقیق کہ بودا زیادہ گھرون سے گھر مکڑی کا ہے کہ نہ چھت ہے نہ دیوار
ہے اور نہ جاڑا رُکے نہ گرمی اگر ہووین کافر کہ جانین البتہ یہ مثل اسواسطے ہے کہ جیسے
گہر مکڑی کا سست اور بے بنیاد ہے اسی طرح دین اُنہون کا بھی سست اور خوار ہے
خلاصہ تفسیر کا یہ تھا جو لکھا گیا اور تفسیر اسکی بہت ہے زیادتی کے واسطے نہین لکھی جو کوئی
مفصل چاہے تفسیر حسینی مین یا بحر الحقایق مین ملاحظہ کرے ان اللہ یعلم ما یدعون
من دونہ من شیء وھو العزیز الحکیم ہ تحقیق کہ خدا جانتا ہے جو کچھ کہ بلاتے ہو تم سوائے اسکے ہر چیز
سے مانند بتون کے یا فرشتون کے یا ستارون کے اور وہ غالب ہے یعنی بیچ ملک
اپنے کے شریک نہین رکہتا محکم ہے ساتھ حکمت عذاب کافرون کے یعنی ڈھیل کرتا ہے
وتلک الامثال نضربہا للناس وما یعقلہا الا العلمون ہ اور یہ مثالین لاتے ہین ہم
اور بیان کرتے ہین واسطے آدمیون کے اور نہین پاتے ہین یعنی فائدہ اسکا مگر دانا
اور عقلمند خلق اللہ السموت والارض بالحق ان فی ذلک لایۃ للمؤمنین ہ پیدا کیا ع ۱۴
اللہ نے آسمانون کو اور زمین کو واسطے اظہار کرنے بیچ کے نہ واسطے جھوٹھ کے اور باری

کے تحقیق بیچ اس پیدا کرنے کے نشانی ہے واسطے ایمان لانے والون کے

۲۱ الجزء

اُتْلُ مَا اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

پڑھ جو کچھ بہیجا جاتا ہے طرف تیری قرآن سے اور قایم رکھ نماز کو تحقیق نماز باز رکھتی ہے کام بُرے سے اور اس عمل سے کہ ساتھ حکم شرع کے منع ہووے یعنی اُسکے سبب سے آدمی گناہ سے باز رہتا ہے اور روایت ہے کہ ایک جوان انصاریون سے ساتھہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز ادا کرتا تھا اور کوئی کام بدکاریون سے ایسا نہ تھا کہ وُہ نکرتا تھا جب یہ باتین اُسکی حضرت سے عرض ہوئین حضرت نے فرمایا کہ قریب ہے کہ نماز باز رکھے اُسکو اُن باتون سے کہ بدی کرتا ہے تہوڑی مدت مین اُسنے توفیق توبہ کی پائی اور صحابیون سے ہوا اور وسیط مین انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسالت پناہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی باز نرکہے اُسکو نماز اُسکی بدکاری سے زیادہ نہووے اُسکو ساتہہ اُسکی نماز کے مگر دوری اور تاویلات مین مذکور ہے کہ ہر ایک کے تئین تن سے اور نفس سے اور دل سے اور سر سے اور روح سے اور خفی سے ایک نماز ہے باز رکہنے والے نماز تن کی منع کرنیوالی ہے گناہون سے اور نماز نفس کی مانع ہی علایق سے اور نماز دل کی باز رکہتی ہے زیادتی غفلت سے اور نماز سر کی منع کرے متوجہ ہونے ماسوا کے سے اور نماز روح کی منع کرے دیکہنے غیر کے سے اور نماز خفی کی پہونچاوے آدمی کو مرتبہ انانیت مین کہ اوپر اُسکی ظاہر ہووے حقیقت جیسے کسی نے کہا ہے ؎ جز کی نیست نقد این عالم ؛ باز مین و بعالمش مفروش

وَلَذِکْرُ اللّٰهِ اَکْبَرُ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ اور البتہ ذکر خدا کا بڑا ہے یعنی اور چیزون کے ذکر سے اسواسطے کہ ذکر اُسکا بندگی ہے اور ذکر اورونکا بندگی نہین ہے اور خدا جانتا ہے جو کچھ کہ کرتے ہو تم نماز سے اور سوائے اُسکے پس ایسی ہی جزا دیوے گا وُہ

لَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُکُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ اور لڑائی نکرو تم ساتہہ اہل کتاب کے مگر ساتہہ اُس خصلت کے کہ اچھی ہے مگر اُنہون نے کہ ستم کیا اُن مین سے یعنی عہد توڑا اور رکہتے ہین ظالم اہل کتاب سے وہ ہین کہ ثابت کرتے

ہین واسطے خدا کے بیٹا اور کہو تم اُنسے کہ ساتھ صدق تمام کے ایمان لائے ہین ہم ساتھ
اس چیز کے کہ نیچے بہیجی گئی ہے طرف ہماری یعنی قرآن اور ساتھ اس چیز کے جو بہیجی ہے
طرف تمہاری یعنی توریت اور انجیل اور زبور اور خدا تمہارا اور خدا ہمارا ایک ہے اور ہم خاص
خدا کے تئین اسلام لانے والے ہین وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ
اور اسی طرح یعنی بہیجا ہمنے اوپر پیغمبرون کے کتابون اپنی کو بہیجا ہمنے اوپر تیرے قرآن کو
پس وہ لوگ کہ دیا ہمنے اُنکو علم کتاب کا ایمان لاتے ہین ساتھ قرآن کے اور اس گروہ عرب سے
کوئی ہے کہ ایمان لاتا ہے ساتھ قرآن کے یا ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور منکر نہیں
ہوتے ساتھ آیتون کتاب ہماری کے مگر کافر لوگ کافرون سے مراد کعب بن اشرف اور ابو جہل
اور مانند اُنکے ہین وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ
الْمُبْطِلُوْنَ اور نہ تھا تو کہ پڑہتا تو آگے قرآن سے کتابون اُتری ہوئی سے اور نہین لکہتا
ہے تو کسی کتاب کو ساتھ ہاتھ سیدہے اپنے کے یہ لفظ تاکید ہے کہ ہرگز پڑہنا لکہنا نجانتا تہا
تو اگر جانتا ہوتا اسوقت شک مین پڑتے تباہ کار یعنی مشرک عرب کے کہتے کہ پڑہا لکہا ہوا ہے
قرآن کے تئین بہی کتابون اگلی سے نکال کر پڑہتا ہے یا یہودی اس شک مین پڑتے
کہ ہمنے اپنی کتابون مین پڑہا ہے کہ پیغمبر آخر زمانہ کا ناخواندہ ہوویگا جو پڑہتا لکہتا ہے پس
وہ پیغمبر نہین ہے بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ
اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ بلکہ قرآن آیتین روشن ہے بیچ سینون اُنکی کے کہ دئے گئے ہین علم کو
یعنی مسلمان کتاب والے اور منکر نہین ہوتے خاص آیتون ہماری کو مگر جو ان سے کامل
ہین ظلم مین کہ دلیلین واضح دیکہتے ہین اور جہگڑتے ہین وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ
مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ اور کہا کافرون نے کیون نیچے بہیجا
نہین جاتا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نشانی پروردگار اسکے سے یعنی معجزہ مانند اُنٹنی
حضرت صالح اور عصا موسی کے اور ید عیسی کے صلواۃ اللہ علیہم کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سوائے اسکے نہین ہے کہ آیتین اور معجزے نزدیک اللہ کے ہین جسوقت جس کسی پر
چاہے بہیجے میرے اختیار مین نہین ہے اور سوائے اسکے نہین ہے کہ مین ڈرانے والا
ہون ظاہر یعنی ڈراتا ہون مین تمکو اس نعمت مین کہ سمجہو تم اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

الکتب

الکتب یتلی علیھم ان فی ذلک لرحمۃ وذکری لقوم یؤمنون آیا کفایت نہین کرتا انکو یہہ معجزہ یہہ کہ بہیجا ہمنے اوپر تیرے قرآن کو پڑہا جاتا ہے اوپر انکے بیچ زبان انکی کے اور وہ فصیح گو ہین اور چہوٹی سے سورۃ برابر قرآن کے ان سے مانگتا ہے تو مقابلہ تیرے لشکر آراستہ کرتے ہین اور مال اور جان خرچتے ہین اور سورہ ویسی نہین بنا سکتے ہین اس سے زیادہ روشن معجزہ کیا ہوگا تحقیق کہ بیچ اس کتاب کے البتہ ایک بخشش ہے یا نعمت بڑی ہے اور نصیحت ہے واسطے اس گروہ کے کہ تصدیق سے ایمان لاتے ہین قل کفی باللہ بینی وبینکم شھیدا ج یعلم ما فی السموت والارض والذین امنوا بالباطل وکفروا باللہ اولئک ھم الخسرون کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بس ہے خدا درمیان میرے اور تمہارے گواہ یعنی ساتھہ بات میری کے جانتا ہے جو کچہہ بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہے پس حال میرا اور تمہارا بہی اس سے چہپا رہیگا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین ساتھہ باطل کے اور کفر کیا ہی ساتھہ خدا کے وہ گروہ وہ ہین نقصان کرنے والے کہ بدل کیا ہے ایمان کو ساتھہ کفر کے ویستعجلونک بالعذاب ولولا اجل مسمی لجاءھم العذاب ولیاتینھم بغتۃ وھم لا یشعرون ۵ اور جلدی کرتے ہین کافر تیرے تئین ساتھہ اتارنے عذاب کے اور جو نہوتی مدت مقرر کی گئی واسطے عذاب ہر قوم کے البتہ آتا ساتھہ ان شتاب مانگنے والون کے عذاب وعدہ کیا گیا اور بے شبہہ آویگا وہ عذاب ساتھہ انکی ناگاہ یعنی بیچ دنیا کے یا وقت مرنے کے یا آخرت مین اور وہ نجانین آنے اسکے سے یستعجلونک بالعذاب وان جھنم لمحیطۃ بالکفرین شتابی کرتے ہین تیرے تئین واسطے آنے عذاب کے اور حالانکہ دوزخ نے پکڑا ہے اور گہیر لیا ہے ساتہہ کافرون کے یعنی جو گناہ کہ لائق جہنم کے ہین انہون نے گہیرا ہوا ہے کافرون کو یوم یغشھم العذاب من فوقھم ومن تحت ارجلھم ویقول ذوقوا ما کنتم تعملون ۵ اس دن کہ آوے عذاب ساتھہ انکے اوپر سرون انکے کے اور نیچے پاؤن انکے سے اور کہے اللہ یا فرشتہ حکم اسکے سے دوزخ والون کو کہ چکھو تم بدلہ اس چیز کا کہ کرتے تھے دنیا سراعمل کی تہی اور عاقبت سرا سے بدلہ کی نقل ہے کہ ایک گروہ نے مومنون سے بیچ مکہ کے اقامت کی تہی اور واسطے قلت خرچ کے یا محبت وطن کے یا صحبت بہائیون کے مکہ سے جدا نہوتے تھے اور ساتھہ خوف کے عبادت خدا کی کرتے تھے خدا تعالی نے یہ آیت بہیجی کہ یعبادی الذین امنوا ان ارضی واسعۃ فایای فاعبدون

اے بندو میرے وہ کہ ایمان لائے تم یعنی اہل شرک سے کنارے ہو جاؤ تم اور جس شہر میں کہ
عبادت ظاہر نکر سکو تم تحقیق کہ زمین میری کشادہ ہے یعنی سفر کرو تم اس خوف کے شہر سے
پس خاص میرے تئین بندگی کرو تم اور اس جگہہ کہا ہے شعر سفر کن جو جائیست ناخوش بود
گزین جا رفتن بدان تنگ نیست ؛ و گر تنگ گردد ترا جایگاہ ؛ خدائے جہان را جہان تنگ نیست
اگر جورو بیٹی سے یا شہر سے دوستی ہے پس ایک دن آخر جدائی ہوویگی كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ
الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۵ ہر نفس چکھنے والا موت کا ہے اور جس وقت موت آویگی لاچار سب سے
جدائی ڈالی گی پس طرف ہماری پھرنے والے ہوگے تم وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۵
اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین ساتھہ خدا کے اور پیغمبر کے اور کئے ہین عمل اچھے البتہ اتارین
ہم اُنہون کو بہشت میں بیچ مکانون بلند کے کہ جاری ہین نیچے اُن مکانون کے نہرین
بیچ اُس حالت کے کہ ہمیشہ رہین بیچ اُن منزلون کے یا بہشت کے اچھا اجورہ ہے خاص
عمل خیر کرنے والون کو الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ اُن لوگون نے کہ صبر کیا اوپر
ایذا کافرون کے یا جدائی وطن کے اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہین اور کام
اپنے ساتھہ اُسکے سونپتے ہین کہتے ہین مسلمانون مکہ کے نے ان آیتون کو سُن کر قصد ہجرت
کا طرف مدینہ کے کیا ! تو یہ وسواس اُنکو آیا کہ بیچ اُس شہر کے اسباب معاش ہمارے کے
موجود نہو وین کس طرح جا سکین یہ آیت آئی کہ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ
يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۵ اور بہت جانورون سے کہ کسی طرح نہین اُٹھاتے
روزی اپنی کو اللہ روزی دیتا ہے اُنکو اور تمہارے تئین بھی پس اندیشہ فکر و معاش کیسے
بیچ شہرون سفر کے اور وہ سننے والا ہے امی خاص قول تمہارے کو جو تم کہتے ہو کہان سے کہاوینگے
ہم جاننے والا ہے ساتھ اُسکے جو تمہارے تئین رزق کہان سے دیوے وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۵ اور جو پوچھے
تو اہل مکہ کو کہ کس نے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو اور تابعدار کیا سورج اور چاند کو البتہ کہین
کہ اللہ نے پس کہان پھرے جاتے ہین توحید سے یعنی کیون منہ راہ حق سے پھیرتے
ہین اور طرف راہ باطل کی دوڑتے ہین اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ
إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۵ اللہ کشادہ کرتا ہے روزی کو جس کسی کے واسطے چاہتا ہے بندون

اپنے سے اور تنگ کرتا ہے خاص اُن کو کہ چاہتا ہے تحقیق کہ خدا ساتھ ہر چیز کے یعنی
کشادگی اور تنگی کے جاننے والا ہے وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ
مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ اور اگر پوچھے تو کافرون ع ۱۳ ۶/۲
عرب کے سے کہ کسنے نیچے بھیجا ہے آسمان سے یا ابر سے پانی کو پھر جلا دیا ساتھہ اُسکے زمین
کو پیچھے مرنے اُسکے سے البتہ کہتے ہین اللہ نے یعنی اقرار کرتے والے ہین کہ ایجاد کرنے والا اسکا
اور دونون جہان کا وہ ہے اور پھر بعض چیزون کو بیچ بندگی کے شریک اُسکا کرتے ہین کہہ
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شکر خاص خدا کو کہ اس گمراہی سے مجھے اور میرے تابعدارون
کو نگاہ رکھا بلکہ بہت کافر نہین سمجھتے ہین وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ
الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ اور نہین ہے یہ زندگانی دنیا کی مگر کھیل اور جی کا وقف لازم
اور تحقیق کہ سرائے دوسری بیچ عاقبت وہ ہے گھر زندگانی ہمیشہ کی کا یعنی زندگانی ہمیشہ کی اسمین
ہوگی اگر ہووین آدمی کہ جانین یعنی اختیار نکرین دنیا کو کہ جانے والی ہے اور عاقبت
کے کہ ہمیشہ رہنے والی ہے فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا
نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ پس جسوقت کہ بیٹھین کافر بیچ کشتی کے اور بسبب موج کے بیچ
بھنور بیقراری کے پڑین بلاوین خدا کو یعنی رجوع کرین اُس حالت مین کہ خالص کرنے والے
ہووین واسطے خدا کے دین اپنے کے تئین پس اُسوقت کہ نجات دیوے خدا انکو یعنی دریا
سے اور سلامت باہر لاوے طرف خشکی کے اُسوقت وہ شریک لاوین یعنی پھر کافر ہووین
لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ تو کافر ہووین ساتھہ اُس چیز کے کہ دی
ہے ہمنے اُنکے تئین نعمت نجات کی سے اور تو برخوردار ہووین یعنی جمع ہووین واسطے بندگی
بتون کے پس شتابی ہووے کہ جانین یعنی عاقبت کام اپنے کی وقت عذاب کے أَوَلَمْ
يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ
يَكْفُرُونَ آیا نہین دیکھا مکہ والون نے وہ کہ کیا ہمنے شہر انکا ایک حرم صاحب
امن یعنی قتل اور غارت سے اور حالانکہ لئی جاتے ہین مال لوگون کا گرد اسکے سے جو
اُس پاس اُسکے لوٹ لیتے ہین لوگون کو اور مارتے ہین اور قید کرتے ہین گرد پیش مکہ
کے اور کوئی مزاحم اُنکا نہین ہوتا آیا ساتھہ باطل کے کہ بت ہین ایمان لاتے ہین اور
ساتھہ نعمت خدا کے کافر ہوتے ہین اور دلیل کافر ہونے انکی کی شرک ہے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَہٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَھَنَّمَ مَثْوًی لِّلْکٰفِرِیْنَ ○ اور کون ہے ظلم کرنے والا زیادہ اُس کسی سے کہ جوڑ سے اوپر اللہ کے جوٹھہ کو یعنی گمان کرے کہ اُسکے تئین شریک یا جھوٹھ جانے قرآن کو یا پیغمبر کو اُس وقت کہ آوے ساتھہ اُسکے آیا نہین ہے بیچ دوزخ کے جائے مقام واسطے کفر کرنے والون کے وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ○ اور وہ لوگ کہ سعی کرتے ہین بیچ کام ہمارے کے اور قایم کرتے ہین دین ہمارا البتہ راہ دکھلاوین ہم اُنکو ساتھہ راہ اپنے کے اور تحقیق کہ اللہ ساتھہ نیک کام کرنے والون کے ہے شیخ سہیل نے فرمایا ہے جو کوئی سعی کرے قایم ہووے سُنت پر دکھلاوین ہم اُسکو راہ جنت کی اور روایتین اس آیت کی تفسیر مین بہت ہین جو کوئی طالب ہووے تفسیر حسینی مین دیکھے ؂ ؂ ؂ ؂ ؂ ؂ ؂ ؂ ؂ ؂ ؂ ؂ ؂ ؂ ؂ ؂ ؂

سُوْرَۃُ الرُّوْمِ مَکِّیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وَھِیَ سِتُّوْنَ اٰیَۃً

الٓمّٓ ○ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ○ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَھُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِھِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ○ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ؕ ابو الجوزا رحمۃ اللہ علیہ نے ابن عباس سے نقل کی ہے کہ حرف جدا کئے گئے صفت ثنا خدا کے ہین جیسے ان کلمون سے اشارہ ہے کہ الف الوہیت کا ہے اور لام لطف سے ہے اور میم ملک سے ہے اور بعضے کہتے ہین کہ الف اللہ کا اور لام جبرئیل اور میم اسم محمد کا ہے صلی اللہ علیہ وسلم یعنی اللہ نے بواسطے جبرئیل کے وحی بھیجی طرف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلبہ کئے گئے ہوئے رومی یعنی فارس والے اوپر اُنکے غالب ہوئے بیچ نزدیک تر زمین کے کہ نسبت عرب کی ساتھہ زمین روم کے ہووے قصہ اسکا یہ ہے کہ خسرو پرویز ایک بادشاہ تہا شہریار اور فرخان دونون امیرون کو بہت لشکر سے بہیجا کہ انہون نے بہی بعض مکان کہ متعلق روم کے تھے اپنے تصرف مین کئے اور لوگ روم کے بھاگے اور نوین برس مین پیغمبر ہونے کے بعد حضرت محمد کی یہ خبر پہونچے کافر مکہ کے خوش ہوئے اور از راہ طعن کے ایمان والون کو کہا کہ تم اور قوم ترسائیون کی اہل کتاب ہو اور ہم اور فارس والے جاہل ہین پس غلبہ فارس والون کے سے اوپر اہل روم کی شگون لیتے ہین کہ ہم اوپر تمہارے غالب ہوونگے پس خدائے تعالی نے یہ آیت بہیجی

بھی کہ رومی پیچھے غالب ہونے انکے کے یعنی فارس والون کے قریب ہے کہ غالب ہوویں
بیچ تھوڑے برسون کے یعنی تین برس یا نو برس مین قصہ اس آیت کا بہت تھا مختصر کیا کہ
پڑھنے والون کو آسان ہووے جو کوئی چاہے تفسیر حسینی مین دیکھے لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ
بَعْدُ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ خاص اللہ کو ہے حکم آگے غلبہ فارس کے سے اوپر روم
کے اور پیچھے غالب ہونے روم کے سے اوپر فارس کے یعنی ہر وقت حکم اسکا جاری ہے
اور بیچ کامون کے اور اس دن کہ رومی اوپر فارسیون کے غلبہ کرین خوش ہوینگے مسلمان
بِنَصْرِ اللّٰهِ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ساتھ مدد کرنے اللہ کے یاری
دیتا ہے اللہ جس کسی کو کہ چاہتا ہے اور وہ غالب ہے بدلہ لینے مین مہربان ہے غلبہ
دیوے ایک گروہ کو اوپر دوسرے گروہ کے وَعْدَ اللّٰهِ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ وعدہ کیا اللہ نے حق وعدہ کرنے کا یعنی رومیون کو غالب کرے
اوپر فارسیون کے خلاف نہین کرتا ہے اللہ وعدہ اپنے کو لیکن بہت آدمی نہین جانتے
ہین سچے وعدہ اسکے کو يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ
جانتے ہین چیز ظاہر کو زندگانی دنیا کی سے اور وہ کامون آخرت کے سے غافل اور بیخبر
ہین اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ
مُّسَمًّى وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ کیا فکر نہین کرتے بیچ ذاتون اپنی
کے کہ نہین پیدا کیا اللہ نے آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھ کہ بیچ آسمانون اور زمین کے ہے
مگر واسطے اظہار حق کے یعنی ثواب اور عذاب اور واسطے وقت مقرر کئے گئے کے کہ جب وہ وقت
پہونچے آخر ہوویں یعنی روز قیامت اور تحقیق کہ بہت آدمیون سے یعنی کافر ساتھ دیدار
پروردگار انکے کے کافر ہین اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ
اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ کیا سیر نہین کرتے بیچ زمین کے یعنی جگہہ گزرنے قوم عاد
اور ثمود کے تو دیکھین کہ کیونکر تھا آخر کار ان لوگون کا کہ تھے آگے انسے امت گزری ہوئی
سے تھے وہ گروہ سخت زیادہ مکہ والون سے قوت مین مانند عادیون کے اور مانند ثمو
اور پھر انہون نے زمین کے تئین واسطے کھیتی کے اور عمارت کے خاص اسکے تئین بہت

اس چیز سے کہ عمارت کی مکہ والون نے اور آئے ساتھہ اُنکے پیغمبر اُنکے ساتھہ آیتون روشن
کے یا سمجزون ظاہر کے اور وہ ساتھہ اُنکے ایمان نہ لائے پس نہین ہے اللہ ایسا کہ ظلم کرے
ساتھہ اُن کے ولیکن تھے کہ اوپر ذاتون اپنی کے ستم کرتے تھے یعنی بسبب کفر کے
اور جھوٹھ جانتے کے ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ع ۵ ۱ ۴
پس ہے آخر کار اُن لوگون کا کہ بُرا کیا اُنہون نے یعنی کفر کیا نتیجہ بُرا یعنی عذاب ہوویگا
اُنکو بسبب اُسکے کہ جھٹلایا اُنہون نے آیتون کو اللہ کی کہ اعتقاد نلائے ساتھہ قرآن کے
یادداشت نہ پکڑی ساتھہ دلیلون قدرت کے اور تھے جو ساتھہ اُن آیتون کے ٹھٹھا کرتے
تھے اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ اللہ پیدا کرتا ہے خلق کو نطفہ سے یعنی
پانی منی کے سے پس دوسری بار جلاتا ہے اور اُٹھاتا ہے پیچھے مرنیکے پس طرف حکم اُسکے کو
پھیرے جاتے ہین وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝ اور بیچ اُس دن کے کہ
قایم ہووے قیامت چُپکے ہووین کافر یعنی از روئے شرمندگی کے کہ جواب نہ آویگا اُن کو
وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۝ اور نہ ہووے خاص
اُنکے تئین شریکون اُنکے سے کہ بت تھے جو اُنکو اللہ مقرر کیا تہا شفاعت کرنے والا یعنی دنیا
مین کہتے کہ خدا ہماری شفاعت کرنے والے ہمارے ہوویںگے اُسدن شفاعت اُنکی سے ناامید
اور محروم رہین اور ہووین کافر ساتھہ اُن شریکون کے نامعتقد وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ
يَتَفَرَّقُونَ ۝ اور جسدن کہ قایم ہووے قیامت اُسوقت پریشان ہووین گے لوگ اور آپس
سے جدا ہووین ایک گروہ مونہہ اپنے طرف اعلی علیین کے لاوین اور ایک جماعت بیچ اسفل
السافلین کے پڑین فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝
پس اسے پر وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین اور عمل اچھے کئے ہین پس وہ بیچ باغون کے
خوش کئے جاوین وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ
مُحْضَرُونَ اور اسے پر وہ لوگ کہ کافر ہین اور جھوٹھا جانا ساتھہ آیتون ہماری کے یعنی قرآن
کے اور دیکھنے قیامت کے کو پس وہ گروہ بیچ عذاب کے حاضر ہونے والے ہین فَسُبْحَانَ
اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ سُبحان مصدر ہے ساتھہ معنی امر کے یعنی تسبیح
کہو اللہ کی یا نماز ادا کرو وقت رات کے مراد نماز مغرب کی اور عشا کی ہے اور اُسوقت کہ بیچ فجر
کے آو مراد نماز صبح کی ہے وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

اور خاص اُس کو ہے تعریف اور بیچ آسمانوں کے اور زمین کے یعنی جو کوئی کہ بیچ آسمان
اور زمین کے ہے شکر اُسکا کہتا ہے اور نماز ادا کرو تم آخر دن کی مراد نماز عصر کی ہے اور جس وقت
کہ آتے ہو بیچ وقت ظہر کے یعنی نماز ظہر کی ادا کرو یُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ باہر لاتا ہے خدا زندہ کو مردہ سے جیسے مرغ
بیضہ سے اور آدمی منی سے یا مسلمان کافر سے اور اچھا بُرے سے یا عالم جاہل سے اور
باہر لاتا ہے مردے کو زندہ سے برعکس انہوں کے کہ مذکور ہوئے اور جلاتا ہے زمین کو
یعنی گھانس اُگاتا ہے پیچھے مرنے اُسکے کے اور اسی طرح باہر نکالے جاؤ گے تم قبروں سے
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ اور نشانیوں قدرت
اُسکی سے وہ ہے کہ پیدا کیا اصل تمہاری کو یعنی آدم علیہ السلام کو خاک سے پس اب تم
آدمی ہو پراگندہ ہوتے ہو بیچ زمین کے واسطے تصرف اسباب معیشت کے وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ
خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ
اور نشانیوں قدرت اُسکے سے وہ ہے کہ پیدا کیا واسطے تمہارے ہم جنس تمہاری سے
عورتوں کو تو کہ خواہش کرو بسبب جنسیت کے ساتھ اُنکے اور آرام پکڑو تم ساتھ اُنکے اسواسطے
کہ ایک جنس ہونا سبب رغبت کا ہے اور خلاف ہونا سبب نفرت کا اور کیا یعنی ظاہر لایا درمیان
تمہارے اور جوروں تمہاری کے دوستی اور مہربانی تحقیق کہ بیچ اُس پیدائش کے البتہ
دلیلیں ہیں خاص اس گروہ کو کہ فکر کرتے ہیں اور اوپر حکمت اس صورت کے خبردار ہوویں وَ
مِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِّلْعَالِمِينَ ۝ اور نشانیوں قدرت اُسکی سے ہے پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا ہے اور اختلاف
زبانوں تمہاری کا بیچ بات کہنے کے یعنی کوئی بلند آواز ہے اور کوئی پست آواز ہے یا کوئی فصیح گویا ہے
اور کوئی ہکلاتا ہے اور اختلاف رنگوں تمہارے کا کہ کوئی سفید ہے کوئی سرخ کوئی زرد ہے
کوئی کالا ہے تحقیق کہ بیچ مخالفت زبانوں اور رنگوں آدمیوں کے حالانکہ ایک ماں باپ
سے پیدا ہوئے ہیں البتہ نشانیاں قدرت اور حکمت کی ہیں تمام عالموں کو ہے یعنی اور
کسی عالم کے فرشتوں اور آدمیوں اور جنوں سے پوشیدہ نہیں ہے کہ بیچ اس اختلاف
کے حکمت کلی ہے اسواسطے کہ اگر سب آدمی صورتوں میں اور گفتگو میں یکسان ہوتے
امتیاز ایک دوسرے میں نرہتا اور اس سبب سے بہت کام دنیا کے خراب موقوف ہوتے

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ
اور نشانیان قدرت کاملہ اسکی سے ہے سورہنا تمہارا بیچ رات کے اور دن کو آرام واسطے قوت نفسانی کے اور ڈھونڈنا تمہارا روزی کو بخشش اسکی سے یعنی جستجو معاش کی دن مین اور رات مین اور کہا ہے سونا کیا گیا ہے ساتھ رات کے اور ڈھونڈنا روزی کا تعلق کیا گیا ہے ساتھ دن کے اور بیچ آیت کے پس وپیش ہے موافق معنی کے تحقیق کہ بیچ خواب شب کے اور تلاش روزی کے البتہ دلیلین ہین واسطے اُس گروہ کے کہ سنتے ہین ساتھ کانون ہوش کے وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
اور نشانیون حکمت اسکی سے وہ ہے کہ دکھلاتا ہے ساتھ تمہارے بجلی کو واسطے ڈرانے کے اور بیچ لالچ کے ڈالتا ہے یہ کہ مینہ برسے اور بیچے بھیجتا ہے طرف آسمان کی سے بادل کی طرف سے پانی کو پس جلاتا ہے ساتھ اُس پانی کے زمین کو یعنی گھاس ترو تازہ اُگاتا ہے بیچ مرجانے اُسکے کے تحقیق کہ بیچ اس بجلی اور مینہ کے نشانیان ہین اوپر قدرت الہی کے خاص اُس گروہ کے تئین جو سمجھتے ہین وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ اور نشانیون قدرت اسکی سے وہ ہے کہ کھڑا رہتا ہے آسمان بے ستون اور زمین اوپر پانی کے ساتھ حکم اُسکے کے پس جس وقت بلاوے تمکو یعنی اسرافیل ساتھ نفخہ اخیر کے حق بلانے کا یعنی آواز دیوے کہ اے مردو باہر آو زمین سے اُس وقت تم باہر آؤ قبرون اپنی سے اور وہ باہر آنا قبرون سے ایک نشانیون قدرت اسکی سے ہے وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ اور خاص اسکی ملک ہے جو کوئی بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہے خاص اُسکے فرمان بردار ہین بیچ صورت اور زندگی کے اور اس احوال ہین حکم اُسکے سے پھر نہین سکنے کے وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اور وہ ایسا ہے کہ پہلی بار پیدا کیا خلقت کو پس مارے پس پھر جلاوے اُسکو اور وہ یعنی پھر جلانا آسان زیادہ ہے اوپر اللہ کے اور خاص اُسکے تئین ہے صفت بلند بیچ آسمانون کے اور زمین کے اور وہ غالب ہے جاننے والا ہے ساتھ صواب کے کہ فعل اسکی اوپر حکمت کے ہو وین ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ

ربع ع ۵

أَيمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَٰكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ
كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ بیان کرتا ہے خدا واسطے تمہارے ایک مثل احوال
نفسون تمہارے کے سے آیا ہے تمہارے تئین اسے آزادو ملکون تمہارے کہ ملک مین ہے
کوئی شریک بیچ اس چیز کے کہ دیا ہے ہمنے تمہارے تئین مال اور اسباب سے پس تم اور وہ
بیچ اُس چیز کے یکسان ہو ڈرو تم اُنسے جو بیچ دخل کرنے کے محکم ہووین مانند ڈرنے تمہارے
آزادون سے ذاتون تمہاری سے یعنی شریکون آزاد سے حاصل کلام بات کا یہ ہے کہ
اے صاحبو تم غلامون کو بیچ مال اور ملک اپنے کے شریک نہین کرتے محکم ہونے اُنکے
سے ڈرتے ہو بیچ عین المعانی کے اور تفسیرون مین ہے کہ جب حضرت رسالت پناہ نے اوپر
کافرون قریش کے یہ آیت پڑہی کہنے لگے یہ ہرگز نہین ہونے کا پس حضرت نے فرمایا کہ
تم غلامون اپنے کو اپنے مال مین شراکت نہین دیتے پس کس طرح پیدائش کئے ہوؤن
اللہ کے کو بیچ ملک اسکے کے شریک کرتے ہو مانند اس تفصیل کے بیان کرتے ہین ہم دلیلین
قدرت وحدت کی واسطے اُس گروہ کے جو عقلمند ہین اے پر جاہل اور ستمگار حقیقت ان
باتون کے سے بیخبر ہین بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِي مَنْ
أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ بلکہ تابعداری کرتے ہین وہ لوگ کہ ستم کرتے ہین اوپر اپنے
ساتھ شرک کے آرزوون ذاتون اپنی کو نادانستہ پس کون ہے کہ راہ دکہلاوے اُسکو
کہ چھوڑا اللہ نے اور نہین مشرکون گمراہ کو کوئی یاری دینے والا کہ عذاب دوزخ کی
سے اُن کو چھڑاوے فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ
لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝
پس قایم رکہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم منہ اپنا واسطے بندگی خدا کے بیچ اُس حالت کے
کہ رغبت کرنے والا ہووے تو سب دینون سے طرف دین اسلام کے اور اُمت کو کہو کہ
پیروی کرو سب دین اللہ کی کو ایسا اللہ کہ ساتھ حکمت کے پیدا کیا آدمیون کو واسطے اُسکے
یعنی بندگی کے اور کہتے ہین مراد فطرت سے پہچاننا صانع کا ہے تبدیل ندو تم خاص
پیدائش اللہ کی کو یعنی دین کو کہ خدا نے خلق کو واسطے اُسکے پیدا کیا وہی دین سیدھا
اور راہ مضبوط و لیکن بہت لوگ نہین جانتے مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا
تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ یعنی اے پیغمبر منہ طرف دین کی لا ساتہہ امت اپنی کے بیچ اس حالت

کے کہ پھرنے والے ہووین طرف اُسکے یعنی اللہ کی نغیر اُسکے سے اور ڈرو تم اُس سے
اور قایم رکھو نماز کو اور نہو تم شرک لانے والون سے یعنی جو کوئی نماز قصداً چھوڑے ہی مشرک ہونا
ہے مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ اور نہو تم اُن لوگون
سے کہ جدا کیا دین اپنے کو اور ہوئے گروہ گروہ مراد کافر ہین کہ دین اسلام کو چھوڑ کر کسی نے
بت پوجے اور کسی نے فرشتے اور کسی نے تارے ہر گروہ جو کچھ کہ نزدیک اُنکے ہے دین
سے خوش ہین اور ان کو یہ گمان ہے کہ دین ہمارا خوب ہے وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا
رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ
اور جب پہونچے آدمیون کو یعنی مشرکون کو سختی یا بیماری یا فقر یاد کرین ساتھہ زاری کے
پروردگار اپنے کو پھرے ہوئے طرف حق کی پس جب چکھاوے خدا اُنکو نزدیک اپنے سے
آسانی یا صحت یا دولتمندی اسوقت ایک گروہ ساتھہ پروردگار اپنے کے شریک لاوین لِيَكْفُرُوا
بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ تو کفر کرین ساتھہ اُسکے جو کچھ دیا ہمنے اُنکو نعمت
عاقبت کی سے پس اے کافرو پھل کھاؤ دو تین دن نعمتون دنیا کی سے پس شتابی ہووے
کہ حکم جانو تم سرانجام کام اپنے کا أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ
آیا بھیجا ہے ہمنے اوپر کافرون کے کتاب کو یا پیغمبر کو پس وہ پیغمبر بات کہے یا کتاب سے
بات کرے ساتھہ اُس چیز کے کہ ہین ساتھہ اُسکے شرک لاتے ہین یعنی دلیل ہووے اور شرک
لانے کے وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ
إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ اور جسوقت چکھاوین ہم مشرکون کو کوئی نعمت صحت سے یا وسعت سے خوش ہووین
ساتھہ اُسکے اور جو پہنچے اُنکو کوئی زحمت مرض سے یا قحط سے ساتھہ سبب اُسکے کہ آگے بھیجا
ہے ہاتھون اُنکے نے اسوقت ناامید ہوتے ہین یعنی نہ شکر نعمت کا کرتے ہین اور نہ صبر
اوپر محنت کے أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ آیا نہین جانا ہے یہ کہ اللہ کشادہ کرتا ہے روزی واسطے جس کسی کے چاہتا ہے
اور تنگ کرتا ہے اوپر جسکے چاہتا ہے تحقیق کہ بیچ اس کھولنے اور تنگ کرنے کے البتہ
نشانیان عبرت کی ہین خاص اُس گروہ کو کہ ایمان لاتے ہین فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ
وَابْنَ السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ پس دے تو اے محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم صاحب قرابت کو یعنی بنی ہاشم کو حق اُنکا یعنی لوٹ سے یہ خطاب طرف

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہے لیکن سب مومن داخل ہین اسمین کہ حق قرابت والون کا دیوین
اور دو حق محتاج کا اور مسافر کا یعنی زکوۃ مین سے حق انکا دو یہ دینا حقوق کا بہتر ہے
دینے سے واسطے اُن لوگون کے کہ چاہتے ہین دیدار اللہ کا یا رضامندی اُس کی اور
وہ گروہ یعنی جون سے یہ حق ادا کرتے ہین وہ ہین چھٹکارا پانے والے وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا
لِّیَرْبُوَا فِیْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا یَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰہِ وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَکٰوۃٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْہَ اللّٰہِ
فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُضْعِفُوْنَ اور جو کچھ دیتے ہو تحفہ سے اور عطیہ سے تو زیادہ کرے مال تمہارا مال
لوگون کے سے پس زیادہ نہین ہوتا وہ مال نزدیک اللہ کے اور برکت اُسکی اٹھہ جاتی ہے
مراد اس سے سود کھانا ہے اور جو کچھ دیتے ہو زکوۃ سے کہ فرض ہے چاہتے ہو اُس
دینے سے ثواب اللہ کا پس وہ گروہ کہ زکوۃ اور صدقہ دیتے ہین واسطے ثواب کے وہ ہین پانے
والے زیادتی کے کہ ایک کے دس زیادہ پاوین اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ ثُمَّ رَزَقَکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ
ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ھَلْ مِنْ شُرَکَآئِکُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِکُمْ مِّنْ شَیْءٍ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ع
خدا برحق وہ ہے کہ پیدا کیا تمکو باوجودیکہ نہ تھے تم پس روزی دی تمکو اور دیتا ہے جب تک کہ
زندہ رہوگے پس مارے گا تمکو پھر زندہ کرے گا تمکو یعنی اُٹھاویگا قبرون سے قیامت کو
آیا ہے شریکون تمہارے سے یعنی بتون سے وہ کوئی کہ کرے ان چیزون سے یعنی خلقت
کر سکے یا روزی دے سکے یا مارے یا جلاوے کوئی چیز کہ اُس سبب سے لایق پرستش کے
ہووے اور جو کوئی کام اُس سے نہووے پس وہ بندگی کو نہین لایق ہے پاک ہے خدا
اور بلند تر ہے اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین ساتھہ اُسکے ظَہَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ لِیُذِیْقَھُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا لَعَلَّھُمْ یَرْجِعُوْنَ ظاہر ہوئی تباہی بیچ جنگل
کے یعنی خشکی مین مرنے چارپایون کے سے اور بیچ دریا کے ساتھہ طوفان کے اور غرق
ہونے کشتی کے بسبب اُس چیز کے کہ کیا ہے ہاتھون نے آدمیون کے یعنی بسبب گناہون انکے
اکثر علما اوپر اسکے ہین کہ مراد فساد سے خشک سالی ہے اور بھی روایتین ہین تا چکھاوے انکو
تھوڑی سی جزا اس چیز کی سے کیا ہے شاید وہ ساتھہ چکھنے اس تھوڑی کے پھرنے والے
ہووین یعنی شرک سے توحید کی طرف قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ
الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ کَانَ اَکْثَرُھُمْ مُّشْرِکِیْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مشرکون کو کہ سیر کرو
تم زمین مین پس دیکھو تم کہ کیونکر تھا آخر کار اُن لوگون کا کہ آگے اُن سے تھے بہت اُنسے

ع ۴ / ۷

یعنی ہلاک ہونے والوں سے شرک لانے والے فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝ پس قایم کر اپنے تئین واسطے دین راست کے
یا منہ لا طرف دین درست کے آگے اس سے کہ آوے وہ دن کہ پھرنا نہین ہے خاص اسکو
تئین نزدیک اللہ کے سے یعنی اللہ اسکو نہ پھیرے یا کوئی نہ پھیر سکے اس دن کو وہ دن
کہ جدا ہووین آدمی آپس سے یعنی اوپر دو راہوں کے ایک گروہ بیچ بہشت کے اور ایک گروہ
بیچ دوزخ کے مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ جو کوئی کہ کافر ہووے
پس اوپر اسکے ہے جزا کفر اسکے کی اور جو کوئی کہ کام کرے نیک پس واسطے ذات اپنی کے
بچھاتے ہیں یعنی جگہ اپنی راست کرتے ہین بیچ بہشت کے اور تفرقہ لوگون کا بیچ قیامت
کے واقع ہووے لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ
تو اللہ جزا دیوے اُن لوگون کو کہ ایمان لائے ہین اور کئے ہین کام نیک بخشش اپنی سے
ذکر جزا کافرون کا نہ کیا اسواسطے کہ مقصود بالذات مسلمان ہین تحقیق کہ اللہ دوست نہین
رکھتا کافرون کو کہ ساتھہ مسلمانون کے جمع کرے بلکہ اُن کو جدا کر کے دوزخ مین بھیجے
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اور نشانیون قدرت اسکی سے وہ ہے کہ بھیجتا ہے
باؤن کو خوشخبری دینے والی ساتھہ مینہ کے تو فریاد کو تمہاری پہنچے اور تو چکھاوے تمکو
اُس نعمت سے کہ تابع مینہ کے ہے اور واسطے اسکے یعنی بسبب باؤن کے جاوے کشتی
بیچ دریا کے ساتھہ حکم خدا کے اور تو ڈھونڈو یعنی بیچ سوداگری دریا کے روزی کہ اللہ محض
فضل اپنے سے دیتا ہے اور تو شاید کہ تم شکر کہو اوپر ان نعمتون کے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اور البتہ بھیجا ہے آگے تجھسے اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پیغمبرون کو آدمیون سے طرف گروہ انکے کے پس آئے بھیجے ہوئے ہماری
طرف قوم اپنی کے ساتھہ معجزون روشن کے یا حکمون ظاہر کے حلال اور حرام کے
بعضی قوم انکی سے ساتھہ انکے ایمان لائے اور بعض کافر ہوئے پس ہمنے بدلا لیا ان
لوگون سے کہ کافر ہوئے یعنی انکو ہلاک کیا ہمنے اور مدد گاری کی انہون کی کہ ایمان
لائے تھے اور ہے لایق اوپر ہمارے مدد کرنی مومنون کی اسواسطے کہ وہ حق [illegible]

اللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَ یَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى
الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ اللہ جو ہے وہ
بھیجتا ہے باؤن کو پس اُٹھاتی ہین باوین ابر کو اور بیچ ہوا کے لاتے ہین پس اللہ پھیلاتا
ہے انکو طرف آسمان کے جس طرف چاہتا ہے یعنی چلنے والا یا کھڑا ہوا اور گردانتا ہے
اُسکو کئی ٹکرے ٹکڑے پس تو دیکھتا ہے مینہ کو کہ ساتھ حکم اللہ کے باہر آتا ہے ابر مین
سے پس جسوقت پہنچاتا ہے اللہ مینہ کو بیچ زمین کے اور شہر جسکو کہ چاہتا ہے بندون
اپنے سے اُس وقت وہ خوش ہوتے ہین وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَمُبْلِسِیْنَ ۵ اور تحقیق کہ تھے آگے اُس سے کہ نیچے بھیجا جاوے اوپر انکے مینہ آگے ظاہر ہونے
ابر کے نا امید مینہ سے فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ
ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰى وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۶ پس دیکھ طرف نشانیون رحمت اللہ کے کہ کیونکر اللہ ساتھ
اُن نشانیون کے جلاتا ہے زمین کو یعنی ساتھ درختون میوہ دار کے اور گھاس کے
پیچھے مرنے اور مر جانے اسکے کے تحقیق وہ جو قادر ہے اوپر جلانے زمین کے بعد مرنے
اُسکے کے البتہ جلانے والا مردون کا ہے اور اللہ اوپر سب چیز کے زور آور ہے بیچ
حقایق کے لایا ہے کہ نشانی رحمت کی ظاہر ہے مینہ سے کہ زندگی سب کی بسبب اُسکے ہے
وَ لَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ اور اگر بھیجتے ہم باد
کو ایذا دینے والی ہون ساتھ ہلاک کے پس دیکھین کھیتی زرد رنگ ہوئے پیچھے سبز ہونے کے
ایسی کہ اُس سے نفع نہ لے سکتے البتہ ہوویں پیچھے زرد ہونے کھیتی کے کہ کافر ہو وین ساتھ
نعمتون گزری ہوئیون کے اور چاہئے تھا کہ التجا طرف خدا کے کرتے اور رحمت اُسکی سے نا امید
نہ ہوتے اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون سے یہ طمع نہ رکھ کہ باتین تیری سمجھین اور
اور کہا تیرا قبول کرین فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ
پس تحقیق کہ تو بات نہ سنا سکیگا مردون کو اور کافر حکم اُنکا رکھتے ہین اسواسطے کہ دل
انھون کے مردے ہین اور نہ سنا سکیگا تو بہرون کو پڑھنا جب پھرین پیٹھ دینے والے
پڑھنے والے کلام کرنے والے سے قید پھرنے کی اور ادبار واسطے انکی تاکید حکم کی ہے وَمَاۤ
ع ۵ ۱۲ ۸ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ اور نہین ہے تو راہ کھلانے
والا اندھے دلون کا گمراہی انکی سے یعنی قادر نہین ہے اوپر اسکے کہ توفیق ایمان کی دیوے

تو مشرکون کو نہین سنواتا ہے تو نصیحتین قرآن کی مگر اسکی تئین کہ ایمان لایا ہے ساتھ
آیتون کتاب ہماری کے پس وہ گردن رکہنے والے ہین خاص امر اور نہی کے تئین اَللّٰهُ
الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا
وَّشَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ۝ اللہ برحق وہ ہے کہ پیدا کیا تمکو بیچ سست سے یعنی منی سے
پس دی تمہارے تئین پیچہے سستی لڑکپن کی سے قوت یعنی جوانی پس دی پیچہے قوۃ جوانی
کے سستی اور بڑہاپا پیدا کرتا ہے جو کچہہ کہ چاہتا ہے سستی اور قوۃ اور جوانی اور بڑہاپی
سے اور وہ جاننے والا ہے اوپر احوال بندون کے قدرت رکہنے والا ہے اوپر بدلنی صفتون
انکی کے وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬ مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ
اور جسدن کہ قایم ہووے قیامت قسم کہاوین کافر اس مضمون سے کہ دیر نہین کی ہمنے
بیچ دنیا یا قبرون مین سوائے ایک ساعت کے اور سب مسلمان جانین کہ یہ جہوٹھ کہتے ہین مانند
اُس پہرنے کے راستی سے آخرۃ مین ہینگے بیچ دنیا کے کہ ساتھ انکار قیامت کے اور اُنہین کی
پہرے جاتے ہین یعنی راہ راستی سے کہ کام اُنکا جہوٹہہ کہنا ہے دنیا مین بھی اور آخرۃ
مین بھی وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا
یَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اور کہی سوگند اُنکے کے اوپر دیر نکرنے بیچ دنیا کے
کہین وہ کہ دیا ہے اُنکو علم اور ایمان کہ کیون جہوٹھ کہتے ہو تحقیق کہ ڈہیل کی تمنے بیچ دنیا
کے اور دیر تمہاری لکہی ہوئی ہے بیچ لوح محفوظ کے یا قرآن مین دن اٹھانے تلک
پس یہی ہے دن اُٹھانے کا کہ انکار کرتے تھے ولیکن تھے تم کہ زیادتی نادانی کی
سے نہین جانتے تھے کہ اُٹھنا برحق ہے پس کافر عذر شروع کرکے طلب دنیا کی
پہرنے کی کرین اور اجازت نہ پاوین فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ
یُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ پس اُسدن مین فائدہ نکرے اُن لوگون کو کہ ستم کیا اوپر اپنے ساتہہ کفر
کے عذر خواہی اُنکی اور نہ وہ بلائے جاوینگے ساتہہ اس چیز کے کہ دور کرنے والی عذاب
اُنکی کی ہووے یعنی اُنکو نکہین کہ رضامندی خدا کی کرو اسواسطے کہ خدا اُنسے راضی نہ ہوگا
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝ اور البتہ بیان کیا ہمنے واسطے لوگون کے بیچ اس قرآن کے
ہر مثال سے کہ کام آوے بیچ بیان توحید کے اور قیامت کے اور صدق پیغمبر کے اور

اگر لاوے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ لنکے یعنی منکرون کے کہ معجزہ مانگتے
ہین البتہ کہین وہ لوگ کہ کافر ہین بخل سے اور دشمنی سے نہین ہو تم یعنی پیغمبر اور مسلمان
مگر تباہ کار اور جھوٹھ بولنے والے کَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اسی طرح مہر
رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اوپر دلون اُن لوگون کے کہ نہین جانتے ہین فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۵ پس صبر کر اے محمد صلی اللہ علیہ ع
وآلہ وسلم اوپر ایذا اُن کی کے تحقیق کہ وعدہ اللہ کا ساتھ مدد تیری کے اور غالب ہونے
دین تیرے اُسکے سچا ہے اور خدا تعالیٰ ساتھ اُس وعدہ کی وفا کرے گا او تیرے تئین سبک سار
نہ جانین اوپر اسکے کہ بیگمان نہین ہوئے ہین اوپر وعدہ کے اور اُسکے تئین اوپر اسکے نہ لاوین
کہ شتابی کرے تو بیچ دعا عذاب کے اوپر اُنکے کہ وہ اوپر وقت مقرر کے موقوف ہے اور جب
وہ وقت آوے حکم الٰہی ظاہر ہووے جیسے کسی نے کہا ہے ؎ نگہدار ید وقت کار ہا را
کہ ہر کارے بوقتی بازبستہ است

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

الٓمّٓ ۵ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۵ حروف مقطعہ ابتدا کرنا سورہ کا اور کنجی خزانے غرت
کی ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ الف سے اشارہ انا کا ہے کہ مین ہون اور لام سے انہ
لی کے کہ واسطے میرے ہے اور میم سے اشارہ منی یعنی مجھسے ہے حاصل یہ کہ ہم
ہین خدا تعالیٰ جو ہمارے واسطے ہین سب صفائین بزرگ اور مجھسے ہین بخشش اور احسان
یہ آیتین قرآن کی ہین صاحب حکمت یا محکم کہ شکست اُسکو نہین ہے یا صاحب حکم کہ حلال
اور حرام مین حکم کرے هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۵ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ راہ سیدھی دکھانیوالا ہے اور بخشایش ہے خدا سے خاص اچھے کام کرنے والون
وہ لوگ کہ قایم رکھتے ہین نمازون فرض کی گئے کو اور دیتے ہین زکوۃ واجب کو اور وہ ساتھ
قیامت کے یقین لانے والے ہین یعنی اُٹھنے کو بعد مرنے کے اور جزائے اعمال کو سچ
جانتے ہین اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵ وہ گروہ کہ ساتھ ان
صفتون کے اوپر راہ سیدھی کے ہین پیدا کرنے والے اپنی سے وہی گروہ ہے
چھٹکارا پانے والی ہین لائے ہین کہ نضر بن حارث واسطے سوداگری کے فارس کی طرف

گیا تہا اور قصہ رستم اور اسفندیار کا خرید کر بیچ مجمع قریش کے سناتا تہا کہ سب شیفتہ اُسکے ہوتے تھے اور لاف مارتا تھا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قصہ عاد و ثمود کے سے اور بزرگی ملک سلیمان اور داؤد کی سی خبر دیتا ہے مین کشادگی مملکت اور زیادتی دبدبہ بادشاہون عجم کے سے باتین کہتا ہون اللہ تعالی نے آیت بہیجی کہ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ اور آدمیون سے کوئی ہے کہ خریدتا ہے باتین بیہودہ یعنی اختیار کرتا ہے کہانی بے اعتبار کو تو گمراہ کرے لوگون کو راہ خدا کی سے یعنی دین اُسکے سے یا باز رکہے سُننے سے یا پڑہنے قرآن کے سے بغیر عقل کے بیچ علم کے اور پکڑتا ہے قرآن کو بازی وہ گروہ خاص انکی تئین ہے عذاب خوار کرنے والا کہ قتل ہے بیچ دنیا کے اور عذاب اور خواری ہے بیچ آخرت کے اور کہتے ہین آیت بیچ شان اُنہون کے ہے کہ لونڈیان خوش آواز خریدتے تھے اور لوگون کو ساتھ سنانے آواز اور الحان کے سُننے حق کے سے باز رکہتے تھے وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اور جب پڑہی جاوین اُسپر اُس کسی کے کہ کہانی خریدی ہے اُسنے آیتین کلام ہماری کی مونہہ پہیرے اُس حال مین کہ تکبر کرنے والا ہووے یعنی دہیان سے نہ سُنے گویا کہ ہرگز نہین سُنا گویا دونون کان اُسکے مین گرانی ہے یعنی بہرے ہین پس ڈراتا اُسکو یعنی بجائے خوشخبری کے ڈرا عذاب درد دینے والے سے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تحقیق وہ لوگ ایمان لائے ہین ساتھ خدا کے اور رسول اُسکے کے اور کئے ہین عمل اچہے خاص اُنکو ہین بہشتین نعمت والی بیچ اُس حال کے ہمیشہ رہو ہین بیچ اُسکے وعدہ کیا ہے اللہ نے وعدہ کرنا درست اور راست اور وہ صاحب ہے غالب کہ کسی کے تئین وفا وعدہ سے منع نکرے راست کار ہے کہ جو کچہہ کرے طریق حکمت سے نہ بیچ وعدہ اُسکے کے نقصان ہے اور نہ خلاف ہے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ط وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ه پیدا کیا آسمانون کو بے ستون دیکہتے ہو تم اُسکے تئین اُٹھا ہوا اور رکہے بیچ زمین کے یعنی پیدا کئے بیچ اُسکے پہاڑ بلند اور پائدار

تو تمہارے تئین حرکت نہ ہووے اور ہراسان نکرے اسواسطے کہ زمین اوپر پانی کے
ہلتی تھی مانند کشتی کے اور ساتھ پہاڑون کے آرام پایا اور پراگندہ کیا بیچ زمین کے
ہر جانور چارپائے سے اور نیچے بہیجا ہمنے ابر سے یا آسمان سے پانی کہ مینہ ہے
پس اُگادین ہم بیچ زمین کے ساتھہ اُس پانی کے ہر طرح سے گہانس اچہا اور بہت
نصف ع ۷ فائدہ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ نصف
یہ کہ مذکور ہوا آسمان اور زمین اور پہاڑ اور حیوان اور گہانس سے پیدا کئے ہوئے خدا
کے ہین پس دکہلاؤ مجھکو بیچ عالم کے کونسی چیز پیدا کی اُنہون نے کہ سوا ے اُسکے
ہین مراد بتون سے ہے کہ کفار اُنکو شریک خدا کا کہتے ہین بلکہ شریک کرنے والے
بیچ گمراہی ظاہر کے ہین کہ عاجز کو ساتھہ قادر کے اور پیدا کئے گئے کو ساتھہ پیدا کرنے والے
کے شریک کرتے ہین اور لائے ہین کہ قصہ لقمان حکیم کا یہود کے نزدیک شہرت بہت
رکہتا تہا اور عرب جس مہم مین کہ رجوع ساتھہ اُسکے کرتے تہے حکمتون لقمان کے سے واسطے
انکے مثل مارتے تہے اللہ تعالی نے حال اُسکے سے خبر دی اور فرمایا کہ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝
اور تحقیق کہ دی ہمنے لقمان بیٹے باعورا کو حکمت اور کہا ہمنے اُسکو کہ شکر کہہ تو اللہ کو اوپر
نعمت حکمت کے اور جو کوئی کہ شکر کہے پس سواے اسکے نہین ہے کہ شکر کہتا ہے واسطے
اپنے اسواسطے کہ نفع شکر کا کہ دوام نعمت سے ساتھہ اُسکے پہنچے اور جو کوئی کہ ناشکری
کرے پس تحقیق کہ اللہ بے پرواہ ہے شکر آدمیون کے سے لائق حمد کے ہے اگرچہ کوئی
حمد نہ کہے قصہ لقمان کا یہ ہے کہ حکمت سے مراد قول صائب ہے یا فعل کامل ہے
یا پہچان توحید کی اور نکرنا شرک کا علماؤن کو بیچ نبوت لقمان کے اختلاف ہے سدی اور
عکرمہ اور شعبی رحمہم اللہ کہتے ہین کہ پیغمبر تہا اور مراد حکمت سے بیچ اس آیت کے نبوت ہے
اور وہ بہانجا حضرت ایوب پیغمبر علیہ السلام کا تہا یا خالہ زادہ اونکا تہا اور تیسیر مین کہا ہے
کہ لقمان حکیم بیٹا باعورا بیٹا ناخور بیٹا تارخ کا ہے اور تارخ کا لقب آزر جو باپ حضرت ابراہیم
علیہ السلام کا تہا اور عین المعانی مین لایا ہے کہ دسوین برس مین سلطنت داؤد علیہ السلام
کی سے پیدا ہوا اور یونس علیہ السلام کے عہد تک عمر پائی اور بعضے کہتے ہین ہزار برس جیا
اور اکثر علما کہتے ہین پیغمبر نہ تہا حکیم تھا اور کہتے ہین غلام کسی کا تھا اور چرواہی کرتا تہا

یادرزی یا بڑھی تھا اور کہتے ہین کہ حبشی تھا اور بقول امام سجاوندی کے تو بہ کے غلامون
مین تہا سیاہ رنگ اور ہونٹ لٹکے ہوئے موٹے تھے ایکدن دوپہر کو وقت سونے کے ایک
جماعت فرشتون کی گہیر بین اُسکے آئی اور سلام کیا اُنہون نے اور جواب دیا لقمان نے
لیکن دیکہا نہ تہا کہ کون ہے کہا فرشتون نے کہ اے لقمان ہم بہیجے ہوئے پروردگار تیرے کے
ہین تجہکو بادشاہ زمین کا کرتے ہین ہم تو حکم کرے تو لوگون مین ساتہہ راستی کے لقمان
نے جواب دیا کہ اگر حکم مقرر ہے پروردگار میرے سے ساتہہ اُس کام کے ازراہ فرمانبرداری
کے قبول کرتا ہون مین اور امیدوار ہون کہ میرے تئین توفیق اور یاری دیوے والا فتنہ
اُٹھانے والا نہین ہوتا مین فرشتون کو اس بات سے تعجب آیا اور اللہ نے قول اُسکا پسند
کیا اور حکمت اوپر اُسکی اسقدر برہائی کہ دس ہزار کلمہ حکمت کے اُس سے منقول ہین یہ قصہ
بہت ہے مفصل تفسیر حسینی سے معلوم ہووے وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ
لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝ اور یاد کر جب کہا لقمان نے خاص بیٹے اپنے
کو کہ انعم نام تھا اُسکا اور نام مین اختلاف ہے اور لقمان نصیحت دیتا تھا اُسکو اور کہتا تھا اے
بیٹے میرے شرک نلا ساتہہ اللہ کے تحقیق کہ شرک لانا البتہ ستم بڑا ہے اسواسطے کہ برابر
کرتے ہین پیدائش کو ساتہہ پیدا کرنے والے کے وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ
اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝
اور وصیت کی ہمنے آدمی کو اور فرمایا ہمنے ساتہہ نیکی کرنے کی ماں باپ کے ساتہہ اور موجب
نیکی کرنے کا ایک یہ ہے کہ اُٹھایا بچے کو ماں اُسکی نے کتنے وقت اور سست ہوتی ہے
اُٹھانے اُسکے سے سست ہونا اوپر سست ہونے کے بازرکھنا اُسکے تئین دودہ سے
بیچ مدت دو برس کے اور بیچ اس مدت کے دودہ پلانا اور وصیت کی ہمنے آدمی کو یہ کہ شکر
کہے تو میرے تئین اور خاص ماں اپنی کو طرف حکم میرے کے ہے پہرنے کی جگہہ
سب کی اور شکر اور شرک پر جزا دونگا مین وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ثُمَّ اِلَيَّ
مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اور اگر کوشش کرین ماں باپ تیرے
اوپر اس بات کے کہ شرک لاوے تو ساتہہ میرے اس چیز کو کہ نہین ہے تیری تئین ساتہہ
استحقاق شرکت اُسکی کے عقل پس حکم نہ مان اُنکا اور مصاحبت کر ساتہہ اُنکے بیچ زندگانی دنیا کے

مصاحبت اچھی کر پسند شرع کے اور موافق خواہش کرم کے ہووے اور پیروی کر
بیچ دین کے راہ اُسکے کہ پھرا ہے طرف میرے ساتھہ توحید کے اور اخلاص کے پس طرف
مجازات میری کے ہے بازگشت تمہارے پس آگاہی دونگا مین تمکو ساتھہ اُس چیز کے
کہ ہو تم کرتے بہلائی اور برائی سے اُترنا اس آیت کا بیچ شان سعد بن وقاص کے ہے جیسے
سورہ عنکبوت مین مذکور ہوا اور ذکر اس قصہ کا بیچ مقدمہ لقمان کے ساتھہ مناسبت
منع کرنے کے ہے شرک سے لائے ہین کہ سعد کی مانے تین روز دانہ پانی نہ کہایا تو منہ
اُسکے کو ساتھہ لکڑی کے چیرا اور پانی منہ مین ڈالا۔ اور سعد کہتا تہا کہ اگر اُس کو ستر روحین
ہووین اور ایک ایک اُنمین سے قبض کرین یعنی اگر بالفرض ستر بار مرے ہین دین
اسلام سے نہ پھرون پس دوسری بار وصیت لقمان کی سے خبر دیتا ہے کہ بیٹے اپنے کو
کہا يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ اے بیٹے میرے تحقیق کہ وہ عمل کہ آدمی کو ہووے
اچھی سے اور بری سے اگر ہووے لڑکین مین برابر دانہ کے اسپند سے کہ چہوٹا بہت
ہے اور چیزون سے پس ہووے وہ نیچے صخرہ سبز کے کہتے ہین کہ صخرہ بعد ہفت
زمین کے ہے یا وہ عمل بیچ آسمانون کے ہووے یا بیچ زمین کے مکان پوشیدہ
مین لاوے اللہ اُسکو اور حاضر کرے اور اوپر اُسکے حساب کرے تحقیق کہ اللہ باریک بین
ہے یعنی علم اسکا ہر چیز چھپی ہوئی کو جانتا ہے دانا ہے ساتھہ مکان ہر چیز کے يٰبُنَيَّ اَقِمِ
الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝
اے بیٹے میرے قایم رکھ نماز کو اور حکم کر ساتھہ نیکی کے اور باز رکھہ منکر سے یعنی برے
کام سے تا اور تجھسے کامل ہووین معروف اُسکو کہتے ہین موافق سنت کے اور شرع کے
ہووے اور منکر وہ ہے کہ مخالف عقل اور نقل کے ہووے اور صبر کر اوپر اس چیز کے
کہ ساتھہ تیرے پہنچے سختی سے خصوصا امر اور نہی سے تحقیق کہ جو کچھہ حکم کیا گیا واجبات
حکمون سے ہے وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ اور ایک طرف نہ لیجا مونہہ اپنے کو واسطے لوگون کے یعنی تکبر کی طرح
سے منہ نہ پھیر بلکہ تواضع اختیار کر اور نہ چل بیچ زمین کے واسطے بازی کے یعنی مانند
جاہلون کے بازی مین نرہ تحقیق کہ اللہ دوست نہین رکھتا ہر چلنے والے کو کہ متکبر ہووے

فخر کرنے والا کہ بسبب دولتمندی کے اپنے اوپر لوگون کے زیادتی کرے وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ
وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝ اور میانہ رہ بیچ چلنے اپنے ع ۸ ۱۱
کے یعنی سرعت اور دیر مین میانہ رہ نہ جلدی کر اور نہ دیر کر اسواسطے کہ جلدی چلنے مین
سبکساری ہے اور دیر کرنے مین تکبر معلوم ہوتا ہے پس قدم تواضع سے رکھہ اور نیچا لا اور کم کر
آواز اپنی سے یعنی فریاد کرنے والا اور چلانے والا اور زبان دراز اور سخت گو نرہ تحقیق
کہ بدترین آوازون کی آواز گدہون کی ہے یعنی بلندی آواز مین کچہہ بزرگی نہین ہے کہ
آواز گدہے کی باوجود بلندی کے سب کے مکروہ ہے عین المعانی مین لایا ہے کہ مشرک عرب
کے بلندی آواز پر فخر کرتے تھے ساتھہ اس آیت کے رد فخر انکا کیا اور روایتین
اس آیت مین بہت ہین تفسیر حسینی سے معلوم کرے یہان زیادہ ہونے کے واسطے
نہین لکہا اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ
نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ
آیا نہین دیکہتے اے آدمیون اس کے تئین کہ اللہ نے تابعدار کیا واسطے نفع تمہارے
کے جو کچہہ کہ بیچ آسمانون کے ہے یعنی چاند سورج تو روشنی انکی سے فائدہ پاتے ہو
اور تارے کہ ساتھہ انکے راہ چلتے ہو اور جو کچہہ کہ بیچ زمین کے ہے یعنی پہاڑ اور جنگل اور
حیوانات اور گہانس اور دریا اور کہانین تا اون سے نفع لیتے ہو اور تمام کیا اوپر تمہارے
نعمتین چہپی ہوئی اور ظاہر اور باطن مین علماؤن نے بہت باتین کہی ہین اور تیسیر والا
لایا ہے کہ بحر العلوم مین نعمت کی تین تلث سے تفسیر کہی ہے اور جو کچہہ کہ مشہور ہین نعمت
ظاہر سے ہم د نصرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نعمت باطن سے مدد فرشتون کے
ساتھہ پیغمبر علیہ السلام کے اور ساتھہ ایک قول کے نعمت ظاہرہ اور باطنہ حسن خلق اور
نیکوئی خلق سے یا اقرار اور تصدیق یا گویائی اور عقل یا یاد کرنا قرآن کا اور سمجہنا اسکا
یا دن اور رات یا نماز اور روزہ باقی اور وجہین بہت ہین جواہر التفسیر سے معلوم
کرے اور لوگون سے کوئی ہے کہ لڑائی کرے بیچ مقدمہ کتاب اللہ کے یعنی
مثل حارث کا کہتا تہا کہ کہانیان اگلون کی ہین سب بے علم اور بے بیان نزدیک اللہ
کے سے اور بغیر کتاب روشن کے بلکہ محض تقلید کر کے جیسے کہ فرماتا ہے وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ اور جب کہین خاص اُن کو کہ ساتھ صدق کے پیروی کرو اس چیز کی کہ اُتارا ہے اللہ نے یعنی قرآن اور ساتھ اُسکی ایمان لاؤ کہین کہ نہین گرویدہ ہوتے ہم اور متابعت نہین کرتے ہم بلکہ پیروی کرتے ہین ہم اس چیز کی کہ پایا ہمنے اوپر اُسکے باپ دادون اپنے کو آیا اگر شیطان ساتھ وسواس کے بلاوے انکی بیچ طرف عذاب دوزخ کے وہ ایسی پیروی کرین اُسکے تئین اور تقلید سے نگزرین وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ اور جو کوئی خالص کرے دین اپنا یا عمل اپنا ساتھ اخلاص کے توبہ کرے بیچ درگاہ اللہ کے اور حالانکہ وہ نیکوکار ہووے پس البتہ ہاتھ مارا ہووے ساتھ دستآویز مضبوط کے کہ کلمہ شہادت ہے یا اسلام ہے یا قرآن ہے اور طرف اللہ کے ہے بازگشت سب کامون کی یعنی اہل امور کو کہ خلقت ہین بازگشت طرف اسکے ہوویگی وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور جو کوئی کہ کافر ہووے پس چاہیے کہ غمگین نکرے تجھکو کفر انکا طرف ہماری ہے بازگشت انکی پس خبردار کرے اللہ اُنکو ساتھ اس چیز کے کہ کیا ہے یعنی تنبیہ اُنکو ساتھ عذاب کے ہوویگی تحقیق کہ اللہ جاننے والا ہے ساتھ اس چیز کے کہ بیچ سینون کے ہے خیر اور شر سے نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ فائدہ مندی دون مین اُنکو ساتھ نعمت اور خوشی کے تہوڑا زمانہ پس لاوین مین اُنکو ساتھ بیچارگی کے یعنی ناچار آوین طرف عذاب سخت اور بھاری کے کہ ہرگز ہلکا نہووے وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اور اگر پوچھے تو خاص کافرون سے کس نے پیدا کیا آسمان اور زمین البتہ کہین اللہ نے کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شکر خاص اللہ کے تئین کہ اقرار کرتے ہین ساتھ اُسکے کہ موافق اعتقاد انکی کے باطل ہے بلکہ بہت اُنکے نہین جانتے ہین کہ ساتھ اس اقرار کے قایل اور لازم ہوتے ہین لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ خاص اللہ ہی کو ہے جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے اور زمینون کے ہے یعنی سب مخلوقات اُس کی ہین پس آسمانون مین اور زمین مین سوائے اُسکے لایق عبادت کے

اُسکی لایق عبادت سکے نہووے تحقیق کہ وہ بے نیاز ہے اور لایق تعریف ہے یعنی بیچ صفات اپنی کے یا بے پرواہ ہے تعریف تعریف کرنے والون کی سے اور ستودہ ہے بغیر تعریف کرنے انکے سورہ کہف کے آخر مین ہے کہ جہودون نے اعتراض کیا اوپر قرآن کے کہ کہین کہتا ہے کہ تمکو ساتھ حکمت کے خبر بہت دی ہمنے اور کسی جگہہ فرماتا ہے کہ وما اوتیتم من العلم الا قلیلا یعنی نہین دیا ہمنے علم سے مگر تھوڑا اور ایہ آئی کہ قل لو کان البحر مدادا یعنی کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر ہووے دریا بجائے سیاہی کے اور درخت قلم ہووین نہ لکھہ سکین کلمات پروردگار میرے کے اس سورہ مین بھی واسطے تاکید اُسکی کے خبر دیتا ہے کہ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اور اگر وہ کہ ہوتا جو کچھہ بیچ زمین کے ہے درختون سے قلمین اور دریا محیط ساتھہ کشتادگی اپنی کے روشنائی ہوتا روشنائی دیتا دریا ومحیط کو پیچھے فنا ہونے پانی اُسکے کے سات دریاؤن اور کے مانند اُسکی اور ساتھہ اُن قلمون اور روشنائی کے کتابت کرتے آخر نہ پہونچتے علم اللہ کے تحقیق کہ اللہ غالب ہے بیچ فرمان بے نہایت اپنے کے دانا ہے کہ کوئی چیز علم اور حکمت اُسکی سے خارج نہین ہے مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ نہین ہے پیدا کرنا تمہارا اے اہل مکہ اور نہ اُٹھانا تمہارا یعنی بعد مرنے کے مگر مانند پیدا کرنے اور اُٹھانے ایک تن کے اسواسطے کہ حق تعالی بیچ پیدا کرنے کے ساتھہ ہتہیارون اور اوزارون کے محتاج نہین ہے بلکہ ساتھہ کلمہ کن کے لاکہہ عالم کو پیدا کرے اور اسی طرح بیچ اُٹھانے کے قبرون سے ساتھہ ترتیب کرنے مقدمات کے احتیاج نہیں رکھتا بلکہ اسرافیل علیہ السلام کو فرماوے کہ کہہ اُٹھین قبرون سے پس ساتھہ بلانے اُسکے کے ساری خلایق قبرون سے باہر آوین تحقیق کہ اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ آیا نہ دیکھا تو نے کہ تحقیق اللہ لاتا ہے اندھیری رات کی کو بیچ روشنی دن کے یعنی دن سے رات کرتا ہے اور داخل کرتا ہے روشنی دن کے بیچ سیاہی رات کے یعنی رات سے دن کرتا ہے اور فرمانبردار کیا سورج اور چاند کو کہ منفعت خلقت

کی ہیں ہر ایک ان سے یعنی سورج اور چاند سے جاتے ہیں بیچ آسمان اپنے کے وقت مقرر تک کہ دن قیامت کا ہے اُس دن پھرنا اُنکا موقوف ہووے اور تحقیق اللہ ساتھ اسکی کہ کرتے ہو جاننے والا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ
ع ۳ ۱۱ ۱۲ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ یہ کشادگی علم کی اور شامل ہونا قدرت کا بسبب اسکے ہے کہ اللہ وہ ہے ثابت بیچ ذات اپنی کے اور جو کچھ کہ تم دعوت کرتے ہو یعنی شرک پوجتے ہیں سوائے اللہ کے باطل اور بے ہودہ اور ناحق ہے اور بسبب اسکے ہے کہ اللہ وہ ہے بلند تر یعنی غالب اور سب کے بزرگ کہ اُس سے بزرگتر نہیں ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ آیا نہ دیکھی تو نے کہ کشتی جاتی ہے بیچ دریاؤں کے ساتھ احسان اسکے سے کہ اُسکو اوپر منہ پانی کے نگاہ رکھتا ہے اور باد کو واسطے چلنے اسکے کے بھیجتا ہے تو دکھلاوے تمکو بعض دلیلیں قدرت اپنی سے تحقیق کہ بیچ امر کشتی کے اور دریاؤں کے البتہ نشانیاں ہیں اوپر شامل ہونے قدرت کے اور کمال حکمت کے اور زیادتی نعمت کے خاص آن صبر کرنے والے کو اوپر بلا اُسکی کے شکر کرنے والے کو اوپر نعمتوں اسکی کے وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۝ اور جسوقت ڈھانکے اہل کشتی کو اور ملے اُنکے سے آوے موج دریا کے بیچ بزرگی کے مانند سایہ بانوں کے یا مانند پہاڑوں کے یا ابروں کے دعوت کرتے ہیں اللہ کی اُس حالت میں کہ پاک کرنے والے ہیں واسطے اللہ کے دین اپنے کو فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝ پس جسوقت کہ چھوڑا یا اُنکو اور سلامت پہونچایا طرف جنگل کے پس بعض اُن سے راست ہیں اوپر طریق توحید کے اور بعض پھرے ہوئے ہیں راہ حق سے یعنی مسلمان کشتی والے ثابت ہیں اوپر دعا اور نیاز کے اور مشرک منکر ہیں اور انکار نکرے نشانیوں قدرت ہماری کے تئیں مگر ہر مکر کرنے والا عہد توڑنے والا ناشکر نعمتوں پروردگار کا مراد کا فرہیں يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ ندائے عام ہے یعنی اے سب آدمیوں ڈرو تم عذاب پروردگار اپنے کے سے اور ڈرو تم اس دن سے کہ دور نکرے عذاب کے تئیں اور باز نرکھے باپ بیٹے اپنے سے اور نہ بیٹا وہ باز رکھنے والا ہو

باپ اپنے سے کسی چیز کو عذاب سے کہتے ہیں یہ خبر خاص کفار کو ہے اسواسطے کہ اولاد اور
ماں باپ مومنوں کے بعضے بعضوں کی شفاعت کریں تحقیق کہ وعدہ اللہ کا ساتھ ثواب
اور عذاب کے راست ہے اُسمیں خلاف نہو ویگا پس چاہیے کہ فریب نہ دیوے تمکو زندگی
دنیا کی اور چاہیے کہ مغرور نکرے تمکو ساتھ بخشایش اور مہربانی اللہ کی یا مہلت دینی
اُس کی کی کہ شیطان فریب دینے والا ہے اور لاے ہیں کہ حارث یا وارث بیٹا عمر کا بیچ
جناب حضرت رسالت پناہ کے آیا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب ظاہر
ہووے گی اور میں نے زمین میں تخم بویا ہے ابر سے مینہ کب برسے گا اور عورت میری حاملہ
ہے بیٹا ہو ویگا یا بیٹی ہو ویگی اور کل کے دن میں کیا کام کرونگا اور کونسی جگہہ میرے مرنے
کی ہے حق تعالی نے آیت بھیجی کہ ان پانچوں علم کی کنجی بیچ خزانہ تقدیر میری کی ہے کسی کو خبر
ان باتوں کی نہیں ہے إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي
الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ تحقیق کہ اللہ نزدیک اُسی کے ہے جاننا وقت قیامت کا اور بھیجتا ہے مینہ سے
جسوقت اور جس جگہہ مقرر اور مقدر ہے اور جانتا ہے جو کچھہ بیچ بچہ دانوں کے ہے بیٹا اور بیٹی
اور نہیں جانتا کوئی نفس کہ کس جگہہ مریگا اور کس وقت مریگا تحقیق اللہ جاننے والا ہے ان
باتوں کا خبردار واقف ہے غیب کا

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | وَهِيَ ثَلٰثُونَ آيَةً

الٓمٓ تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ نقل ہے علی مرتضی کرم اللہ وجہہ سے کہ جو کتاب
خدا کی ہے اُس میں ایک بات خلاصہ ہے اور خلاصہ قرآن کا حروف مقطعات ہیں نیچے بھیجنا
کتاب کا یعنی قرآن کا کہ نہیں کچھہ شک بیچ اُسکی نزدیک پروردگار عالموں کے سے اس واسطے ہے
کہ اہل مکہ سچ جانتے ہیں اُسکو أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ
قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ یا کہتے ہیں جوڑا ہے
اسکو محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے بلکہ قرآن درست ہے پروردگار تیرے سے تا کہ
ڈراوے تو اُس قوم کو کہ نہیں آیا ہے ساتھ اُنکے کوئی ڈرانے والا یعنی عذاب خدا کے
سے آگے تجھسے شاید کہ وہ تیرے ڈرانے سے راہ پاویں نیک

ع ۴ ۱۳ جابر کہتے ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نہ سوتے جب تک کہ الم تنزیل اور تبارک الذی نہ پڑھتے رواہ الترمذی ابن عمر کہا ہے کہ ان دونوں سورتوں کو [illegible] ستر درجہ فضیلت ہے [illegible] دونوں کو رات میں [illegible] طاوس [illegible] ۱۲

اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَہُمَا فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ
مَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ اَفَلَا تَتَذَکَّرُوْنَ خدا وہ ہے کہ پیدا کیا
آسمانون کو اور زمین کو بیچ چھہ دن کے پس غالب ہوا حکم اُسکا اوپر عرش کے نہین تمہارے
تئین سواے اُسکے کوئی دوست اور نکوئی چاہنے والا یعنی چھٹکارا چاہنے والا تمہارا
عذاب اُسکے سے کوئی نہین ہے آیا نصیحت قبول نہین کرتے ہو تم یعنی قران سے اور
پیغمبر سے یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْہِ فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗ
اَلْفَ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ تدبیر کرتا ہے کام دینی کی یعنی حکم کرتا ہے ساتھہ اُسکے اور بھیجتا ہے
فرشتہ کو تعینات ہے اوپر اُس کام کے آسمان سے طرف زمین کے پس بلند ہوتا ہے وہ
فرشتہ طرف آسمان کی بیچ اُس دن کے کہ ہے اندازہ اُسکا ہزار برس اُس سے کہ تم
گنتے ہو یعنی فرشتہ نیچے آتا ہے آسمان سے اور اوپر جاتا ہے بیچ اتنی مدت کے کہ اگر آدمی
آوے اور جاوے پانچسو برس آوتے اور پانچسو برس جاتے لگین کہ آسمان سے زمین تلک پانچسو
برس کی راہ ہے آدمی کے ذٰلِکَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ وہ خدا ہے جاننے والا
چھپے ہوے کا اور ظاہر کا اور غالب ہے مہربان ہے اوپر بندون اپنے کے تدبیر مین ہر کام کے
الَّذِیْٓ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ وہ خدا ایسا ہے کہ اچھا کیا
ہر چیز کے تئین کہ پیدا کیا اُسکو اور شروع کیا پیدا کرنا آدم کا مٹی سے ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَہٗ مِنْ
سُلٰلَۃٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّہِیْنٍ پس پیدا کیا اولاد اُسکی کو خلاصہ باہر لاکر پھیکے سے
پانی کمزور گندے سے کہ منی ہے ثُمَّ سَوّٰىہُ وَنَفَخَ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِہٖ وَجَعَلَ لَکُمُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَۃَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ پھر برابر کیا اُسکو یعنی قالب آدم
علیہ السلام کے کو اور پھونکا اُس مین روح اپنی سے اور بنایا واسطے تمہارے
کانون کو اور آنکھون کو اور دلون کو یعنی اسواسطے کہ دیکھو تم اور سنو تم اور پاؤ تم
تھوڑا شکر کرتے ہو تم یعنی اوپر ایسی نعمتون کے وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ
ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ اور کہا منکرون نے جو بعد مرنے کے اُٹھنے سے منکر ہین آیا جس وقت
گم ہووین ہم بیچ زمین کے یعنی خاک ہووین آیا ہم بیچ پیدائش کے نئے ہووین ہم یعنی
پھر پیدا ہووینگے نہین ہونے کے بَلْ ہُمْ بِلِقَآءِ رَبِّہِمْ کٰفِرُوْنَ اس طرح
سے ہے کہ وہ سب کہتے ہین بلکہ وہ یعنی منکر ساتھہ دیکھنے پروردگار اپنے کے

اپنے کے منکر ہین یعنی ساتھہ آخرت کے ایمان نہین رکھتے ہین قُلْ يَتَوَفّٰكُمْ مَلَكُ
ع ۱۱ ۱۴ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ٥ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اُن منکرون کو کہ قبض کریگا تمہاری روحون کو فرشتہ موت کا یعنی عزرائیل کہ وہ مقرر
کیا ہوا ہے واسطے قبض ارواح تمہاری کے پس طرف پروردگار اپنے کے پھیرے جاوے
ہوگے تم واسطے حساب کے اور جزا کے وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ اور جو دیکھے تو جسوقت مشرک اور منکر ڈالنے
والے ہووین سرون اپنے کو یعنی نہایت شرمندگی سے نزدیک پروردگار اپنے کے کہ
اے رب ہمارے دیکھا ہم نے یعنی جو کچھہ وعدہ کیا تھا اور سنا ہمنے یعنی آواز صور کی سُنی ہمنے
پس پھیر ہمکو یعنی بیچ دنیا کے تو کرین ہم عمل نیک تحقیق کہ بے گمان ہین ہم یعنی آخرة دیکھی
ہمنے اُسوقت حق تعالے فرماویگا وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اور اگر چاہتے البتہ دیتے ہم ہر ایک کے تئین
وہ چیز کہ راہ پاتا ساتھہ اسکی طرف ایمان کے ولیکن ثابت ہوا ہے یہ حکم مجھسے کہ البتہ بھر دونگا
مین دوزخ کو دیوون کافرون سے اور آدمیون کافرون سے سب وہ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٥
پس چکھو تم یعنی عذاب کو بسبب اسکے کہ بھول گئے تم دیکھنی اُس دن کے کو کہ ایمان نہ لائے
قیامت آنے پر تحقیق ہم بھی بھول گئے تمکو اور چھوڑا ہمنے بیچ عذاب کے اور چکھو تم عذاب
ہمیشہ کا جو کچھہ کہ تھے تم عمل کرتے اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا
وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ٥ سوائے اسکے نہیں ہے کہ ایمان لاتے ہین ساتھہ سجدہ
آیتون ہماری کے وہ لوگ کہ جسوقت نصیحت دیئے جاتے ہین ساتھہ ان آیتون کے
گرتے ہین اوپر منہ کے سجدہ کرنے والے اور پاک کرتے ہین یعنی پروردگار اپنے کو نالائق
چیزون سے ساتھہ تعریف پروردگار انکے کے اور وہ سرکشی نکرین یعنی سجدہ کرنے سے
اور بندگی کرنے سے تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ٥ دور رہوتے ہین پہلو انکے جگہہ خواب کی سے پکارتے ہین
پروردگار اپنے کو خطرہ غصے کے سے اور ساتھہ امید خوشنودی کے اور ابو الدردا رضی اللہ
عنہ نے فرمایا ہے کہ یہ آیت انکی شان مین ہے کہ نماز عشا کی اور صبح کی جماعت سے ::

ادا کرتے ہیں پایہ کہ تہجد پڑھنے والوں کی شان میں ہے اور روایتیں بہت ہیں اس
آیت کے شان نزول میں فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ جَزَآءً بِمَا کَانُوْا
یَعْمَلُوْنَ ۝ پس نہیں جانتا ہے کوئی شخص نہ آدمی نہ فرشتہ نہ نبی وہ چیز کہ
پوشیدہ رکھی ہوئی ہے واسطے انکے یعنی وہ جو مذکور ہوئی ہیں روشنی آنکھوں کی
سے یعنی ایسی چیز کہ آنکھیں روشن ہوویں اس سے جزا دئے جاویں جو کچھ کہ عمل کرتے
تھے اَفَمَنْ کَانَ مُؤْمِنًا کَمَنْ کَانَ فَاسِقًا لَا یَسْتَوٗنَ ۝ آیا وہ کوئی ہے ایمان لایا وقف غفران
ساتھ خدا اور رسول کے مراد اس جگہ حضرت مرتضی علی ہیں مانند اس کسی کے کہ بے راہ وقف غفران
گیا ہو فرمان سے مراد ولید ہے برابر نہیں ہیں یعنی بیچ مرتبہ اور ثواب کے اَمَّا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی نُزُلًا بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ ز اے پر وہ
لوگ کہ ایمان لائے ہیں اور کام اچھے کئے ہیں پس خاص انکے تئیں ہے جنت الماوے
یعنی بہشت بیچ اس طرح کے جیسے واسطے مہمان کے پیش کش لاتے ہیں ساتھ اس سبب
کے جو تھے عمل کرتے لائق بزرگی کے وَاَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰهُمُ النَّارُ کُلَّمَآ اَرَادُوْٓا
اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَقِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ
تُکَذِّبُوْنَ ۝ اور اے پر وہ لوگ کہ بدکار ہیں پس پھرنے کی جگہ انکی
دوزخ ہے جس وقت چاہیں کہ باہر آویں اس سے یعنی دوزخ سے پھر پھیرے جاویں
بیچ آتش کے اور کہیں یعنی فرشتہ خاص انکے تئیں کہ چکھو عذاب آگ کا وہ عذاب کہ تم تھے
ساتھ اسکے جھٹلانے والے یعنی کہتے تھے کہ جب مر گیا آدمی پھر کہاں جیوے گا کہ عذاب
ہووےگا وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰی دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَکْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝
اور البتہ ہم چکھاویں گے اہل مکہ کو عذاب سے کمسا عذاب کہ نزدیک ہے دنیا میں سوائے عذاب
بڑے کے کہ ہمیشہ آگ ہیں شاید کہ وہ یعنی جو باقی رہیں گے ان میں سے پھریں راہ حق میں
اور کفر سے توبہ کریں وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ ع ۱۱
مُنْتَقِمُوْنَ ۝ اور کون ہے ستمگار زیادہ اس کسی سے کہ نصیحت کیا جاوے ساتھ ۱۵
آیتوں پروردگار کے پس وہ منہ پھیرے اس سے یعنی اس نصیحت کو نہ مانے تحقیق کہ ہم
گنہگار سے بدلا لینے والے ہیں ساتھ عذاب کے وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ فَلَا تَکُنْ
فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ اور تحقیق دی
ہمنے موسی کے تیئن توریت جیسے دیا ہمنے تیرے تیئن قرآن پس نرہ بیچ شک دیکھنے ملنے موسیٰ
کے سے اور کیا ہمنے توریت کو راہ دکھلانے والی خاص بنی اسرائیل کو اور کیا ہمنے بنی اسرائیل
کو پیشوا کہ راہ دکھلاوین خلق کو ساتھہ حکم توریت کے موافق فرمان ہمارے کے اسوقت کہ صبر
کیا اُنہون نے یعنی اوپر ایمان کے یا اوپر سختیون قوم کے کہ ساتھہ آیتون ہماری کے
بے گمان تھے إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ
تحقیق کہ پالنے والا تیرا وہ حکم کرے درمیان لوگون کے دن قیامت کے درمیان اس
چیز کے کہ تھے تم بیچ اُسکے خلاف کرنے والے امردین مین پس حکم خدا کا جدا کرے حق کو
باطل سے اور موافق اس عمل کے جزا دیوے أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن
قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ای کیا نہین راہ دکہائی اُنکی
واسطے جو عذاب دکھایا ہمنے منکرون کا جو بہت ہلاک کئے ہمنے پہلے ان مکے کے لوگون
سے اگلے قرن کے لوگون کو قوم عاد اور ثمود کی جاتے ہین وہ بیچ گہرون انکے کے
تحقیق کہ یہ ہلاک کرنا اُنکا نشانی ہے عبرت کی واسطے لوگون آنے والون کے
یعنی جو پیچھے انکے پیدا ہوے ہین ایا نہین سنتے ہین وہ احوال اُنکا أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا
نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ
آیا نہین دیکھتے اُسکے تیئن کہ ہم پانی کو جاری کرتے ہین یعنی مینہ برساتے ہین ہم
طرف زمین خالی کی گھانس سے پس باہر لاتے ہین ہم اُس زمین سے ساتھہ اُس پانی
کے کہیتی کہاتے ہین اُس کہیتی سے چارپاے اُنکی اور کہاتے ہین وہ یعنی آدمی
آیا نہین دیکھتے ہین اثر اس قدرت کا وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ
صَادِقِينَ اور کہتے ہین یعنی کفار مکے کہ کب ہووگی یہ فتح کہ مومن کہتے ہین جلدی
دکہلاؤ ہمکو اگر ہو تم سچے قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ
کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن فتح کا نفع نہ دیوے گا اُن لوگون کو کہ کافر
ہین ایمان لانا اُنہون کا نہ ڈھیل دئے جاوینگے یعنی جو کوئی فتح بدر مین یا مکہ مین
ایمان لاوینگے فائدہ نہ دیویگا وہ ایمان اور ڈھیل نہ ہووگی آخرت مین عذاب
کرنے اُنکے مین فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ع ۸ ۱۲

پس منہ پھیر لے یعنی اہانت سے اُن کافروں کی یعنی جب تک کہ آدمی آیۃ سیف کی اور راہ دیکھو واللہ تو تحقیق کہ وہ بھی راہ دیکھنے والے ہین یہ کہ غلبہ کرین اوپر تیرے اور خدا غالب کرے تجکو ؕ

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ　وَهِيَ ثَلٰثٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً

کہتے ہین کہ ابوسفیان پہلے مسلمان ہونے سے اور عکرمہ ئے مدینہ مین آکر ابی منافق کے گھر مین اترے اور دوسرے دن یہ سب ملکر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس مین آئے اور جان کی امان مانگ کر کہا کہ ہمکو بتون کے پوجنے سے منع نہ کرو اور کہو کہ یہ بت قیامت کو بخشوا وینگے تو ہم بھی تیرے مزاحم نہو وین تو اپنے خدا کو خاطر جمع سے پوجا کر اور ابی منافق اور اسکے یارون نے کہا کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ اشراف ہین مکہ کے انکی بات کو مان جو اس مین بہت بھلائیاں ہین یہ باتین اُن مشرکون اور منافقون کی حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت بُری لگین اور رنگ مُنہ مبارک کا سرخ ہوا غصہ سے اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دین کی غیرت آئی اور چاہا کہ اُن کافرون کو قتل کرین حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کمال تحمل اور جوانمردی سے فرمایا کہ اے عمر صبر کر جو مین نے انکو جان سے امان دی ہے قول کا توڑنا روا نہین اتنے مین آیت اُتری کہ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثابت رہ قول پر اور ڈر خدائے تعالی سے قول توڑنے مین اور تابعداری مت کر اور کہا مت مان کافرون کا اور منافقون کا یعنی جو کچھ ابوسفیان اور عکرمہ مشرک اور ابی منافق کہتے ہین مت مان بیشک خدائے تعالے جانتا ہے اُنکی باتو کو حکم کرنے والا ہے کہ عہد نہ توڑو یعنی نہ اُنکو قتل کرو اور نہ اُن سے دوستی کرو وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا اور اُس پر چل جو حکم آوے تیری طرف پرور دگار تیرے سے یعنی جو خدائے تعالی کا حکم آوے وہ کر بیشک خدائے تعالے ہی جاننے والا اس چیز کا جو تم کرتے ہو وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ اور بھروسا کر خدائے تعالے پر یعنی اپنے کام سب اُسے سونپ دے بس ہے خدائے تعالے کام بنانے والا نقل ہے کہ ایک شخص کافرون مین بہت عقلمند تھا اور علم پڑھا تھا اور استادی کرتا تھا نام

اُسکا ابو معمر جمیل تھا باپ با قبیلہ اوس تھا وہ ہمیشہ کہتا تھا کہ میرے دو دل ہین جو مین محمد
صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے زیادہ سمجھہ رکہتا ہون عرب کے لوگ اُسے ذو القلبین کہتے تھے یہ شخص
جمیل بدر کی لڑائی مین سے بھاگ کر مکے مین آیا تو نہایت بے حواسی سے ایک نعلین پاؤ
مین اور ایک ہاتھہ مین لئے جاتا تھا آگے ابو سفیان ملا اور پوچھا کہ قوم کا کیا حال ہوا اُسنے
کہا کتنے مارے گئے اور کتنے بھاگے ابو سفیان نے کہا تیرا کیا حال ہے جو ایک جوتی
پاؤن مین اور ایک ہاتھہ مین جمیل نے اپنا حال دیکھا اور کہا مجھکو اب تک اس حال کی خبر
نہین خداے تعالی نے اُسے جھوٹا کیا اور سب نے جانا جو اُسکے دو دل نہ تھے اور یہ آیت
اُتری کہ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهٖ ۚ نہین پیدا کئے خداے تعالی نے
کسی مرد کے اندر دو دل منافق جو آپس مین مصلحت کرتے تو خداے تعالی اپنے حبیب کو اُس
مصلحت کی خبر کہلا بھیجتا اس سبب وہ کہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے دو دل ہین
ایک سے ہماری باتون کی خبر رکہتا ہے اور دوسرے سے اپنے یارون مین مشغول رہتا ہے
سو خداے تعالی نے فرمایا کہ وہ جھوٹے ہین کسی آدمی کے دو دل نہین بنائے اور اسی طرح
وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ اور نہین بنائے جورون تمہاری ان
عورتون کو جنکو ماں کہہ بولتے ہو کبھی مائین تمہاری نہین ہوتین یعنی اگر جورو کو کہی کہ تیری پیٹھہ
یا کوئی بدن تیرا مان کا سا ہے تو وہ مان نہین بن جاتی عرب مین دستور تھا کہ جو کوئی اپنی
جورو کو کہتا کہ انتِ علیّ کظہر امی یعنی مجھہ پر تیری پیٹھہ میری مان کی سی ہے اسے ظہار کہتے
ہین تو وہ جورو اُسپر حرام ہوتی تھی جیسے طلاق دی سو خداے تعالی فرماتا ہے کہ جن جورون
سے ظہار کرتے ہو اُنکو تمہاری مائین نہین بنائی اور ایسا ہی وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝ اور نہ بنایا تمہارے منہ بولے
بیٹون کو بیٹے تمہارے عرب مین یہ دستور تھا کہ لے پالک بیٹا سگے بیٹے کی برابر حصہ ورثہ لیتا تھا سو خداے تعالے
فرماتا ہے کہ یہ بات تمہارے منہ کی کہی ہوئی ہے در اصل نہین جو لے پالک سگے بیٹے کی برابر ہو یا جورو نکاحی
مان ہو وے اور خداے تعالی فرماتا ہے سچ اور درست اور راہ بتاتا ہے سیدھی یہ آیت واسطے زید بیٹے حارث کے اتری ہے
جو زید حضرت بی بی خدیجہ کا غلام تھا اُنہون نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشا تھا حضرت نے زید کو آزاد کر کے بیٹون کی
طرح پالا تھا اس سبب سے لوگ زید کو حضرت کا بیٹا کہتے تھے سو خداے تعالی نے یہ آیت بھیجی
اور فرمایا کہ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ط پکارو اُن کو اُن کے باپ کے نام سے
یعنی لے پالکون کو اصل باپ کا نام لے کر پکارو کہ اے فلانے کے بیٹے جو اسی طرح کا پکارنا
اچھا ہے اور انصاف ہے خدائے تعالی کے آگے پھر اگر تم نجانو اُنکی اصل باپ کا نام تو پھر
وہ تمہارے بھائی ہین دین اسلام کے اور دوست ہین تمہارے یعنی بھائی کہکر پکارو یا دوست
آشنا کہکر پکارو وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَأْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور نہین ہے تم پر کچھہ گناہ اُس کام مین جو انجانی سے گناہ کرتے ہو جیسے
کہ کہتے تھے زید بن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہ گناہ جو جانکر کرین دل تمہارے اور ہے
خدائے تعالی بخشنے والا جو انجانی سے گناہ کرنے والے کو بخشتا ہے مہربان ہے جو توبہ
قبول کرتا ہے اُس گنہگار کے جو گناہ کر کے شرمندہ ہوا اور پچتاوے اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ
مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر اور لایق تر ہے مسلمانو
کو اپنے جان اور تن سے یعنی جیسی محبت اور محافظت اپنی کرین مسلمان اس سے زیادہ
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی کرنی چاہئے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیبیان مائین ہین
سب مسلمانون کی بزرگی اور درجہ مین جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے سے مدینہ
مین آئے تھے تو مسلمان بھی اپنا گھر اور کنبہ کافر مکے مین چھوڑ کر مدینہ مین آبسے تھے حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنمین سے ہر ایک کو ایک مدینہ کے رہنے والے سے آپسمین بھائی
کر دیا تھا ان منہ بولے بھائیون مین ایسی یگانگت اور اخلاص ہوا جو موت اور زندگانی مین
ایک دوسرے کا وارث ہوا پھر وہ جو مکے مین کنبا کافر چھوڑ کر آئے تھے وہ بھی مسلمان ہو کر
مدینہ مین آئے اور اپنے سگے بھائیون کا ورثہ چاہنے لگے ان منہ بولے بھائیون نے اس بات
کو نہ مانا تب یہ آیت اتری وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ط كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ
مَسْطُوْرًا اور سگے ناتے دار آپسمین بہتر ہین لکھے ہوئے خدائے تعالی کی کتاب
مین منہ بولے بھائیون مسلمانون سے جو مدینہ کے رہنے والے ہین اور جو مکے سے گھر چھوڑ کر
مدینہ مین آبسے ہین یعنی خدائے تعالی نے یون حکم کیا ہے کہ مسلمان مدینہ کے رہنے والے
اور مکے سے آئے ہوئے جو آپسمین منہ بولے بھائی ہین اُن منہ بولے بھائیون سے اپنے
سگے ناتے دار بہتر ہین ورثہ لینے مین پر وہ چاہئے کہ نیکی کرو اپنے دوستون سے اگرچہ منہ بولے

بہائیون سے نیکی یہ بات لکھی ہوئی ہے لوح محفوظ مین یعنی نیکی کرین پرورشہ سگے ناتے دا
ہی لیوین منہ بولے بہائیون کو ورثہ نہین پہونچیا وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ
وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا اور جب کہ ہمنے لیا قول پیغمبرون
سے اس بات کا جواب خدا تعالی کی بندگی کرین اور خلقت کو کہین کہ خدا ئے تعالی کو ایک جانو
اور اپنی اُمت کو خبر دو کہ میرے بعد اور پیغمبر آویگا اور تجہسی بھی اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
قول لیا ہے اور نوح پیغمبر سے اور ابراہیم پیغمبر سے اور موسی پیغمبر سے اور عیسی مریم کے
بیٹے پیغمبر سے بھی قول لیا ہمنے ان سب سے قول مضبوط اور پکے جو اُس قول مین کسیطرح خلل
نہ آوے اور قول تاکید سے اسواسطے لیا ہے کہ لِّيَسْــَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابًا اَلِيْمًا تو پوچھیگا خدا ئے تعالی سچون سے یعنی پیغمبرون سے سچ اُن کا
یعنی تم سے جو قول لیا تھا کہ خلقت کو کہو جو خدا تعالی کو ایک جانو پیغمبر جواب دینگے کہ ای
پروردگار ہمنے کہا تھا کتنون نے مانا اور کتنون نے قبول نکیا پھر جنہون نے پیغمبرون
کا کہنا نمانا وہ کافر ہین اور تیار کر رکھا ہے کافرون کے واسطے عذاب دکھ دینے والا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا ع ٨ ١٧
لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو خدا ئے تعالی کی
نعمت کو جو تمپر ہوئی جسوقت کہ آئے تم پر کئی لشکر جمع ہوکر کتنے قبیلون کے پھر بھیجا ہم نے
اُن لشکرون پر باو کو سحر کے وقت اور لشکر بھیجے ہم نے تمہاری مدد کو جو تم ندیکھتے تھے اس
لشکر کو یعنی فرشتون کا لشکر بھیجا تھا اور ہے خدا ئے تعالی دیکھنے والا جو تم کرتے ہو تمہارے
سب کام دیکھتا ہے اس آیت سے اشارہ ہے احزاب کی لڑائی کا اور قصہ اُس لڑائی کا
تھوڑا سا اس طرح ہے کہ قصہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیون بنی نضیر کو
جلاوطن کیا تو انہین سے حی بیٹا اخطب کا جو سردار یہودیون کا تھا اور کئی سردار یہودیون کو
لیکر مکے مین جاکر ابوسفیان اور وہان کے سردارون سے ملے اور آپسمین قول وقسم مضبوط
کیا کہ ہم سب ملکر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لڑین ایسا کہ جب تلک ہم مین سے ایک بھی جیتا
رہے تو بھی لڑین لڑائی سے منہ نہ پھیرین مکے کے سردار سب اس بات سے خوش ہوئے اور تیاری لڑائی
کی کرنے لگے اور ہر طرف سے لوگ بلاکر اپنے ساتھ جمع کئے غرض کہ دس ہزار سوار اور پیادے
کافر لڑنے مرنے والے لیکر مدینہ کی طرف روانہ ہوئے جب یہ خبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو پہونچی اُنہون نے بھی تیاری مقابلہ کرنیکی کی اور تین ہزار مسلمان ساتھ ہوے
اور مدینہ سے باہر نکلے لیکن کافر بہت تھے اور مسلمان تھوڑے حضرت سلمان فارسی
صحابی نے عرض کی کہ یا حضرت ہمارے ملک مین دستور ہے کہ جب ایسا اتفاق ہوتا
ہے کہ دشمن بہت چڑھ آوین تو اپنے گرد خندق کہود تے ہین یہ تدبیر حضرت محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو پسند آئی اور تیاری کو حکم فرمایا صلاح یون ٹھری کہ پھاڑ سلع کو پشت پر رکھکر
گرد خندق کہودنی شروع کی تین ہزار آدمی نے چھہ روز مین خندق کہود دی اور حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ بھی اصحابون کے ساتھ خندق کہودنے مین شریک تھے اور بہت
معجزے حضرت سے اُس چھہ دن مین ظاہر ہوئے جو مفصل احوال کتابون مین لکھا ہے ابھی
خندق ایک جگہہ سے کچھہ ناتمام تھے جو کافرون کے لشکر آپہونچے اور یہود بنی قریظہ جو
مدینہ کے پاس رہتے تھے اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُنہون نے صلح کا
قول وقسم کیا ہوا تھا یہ بھی حیی بیٹے اخطب کے بہکانے سے اور کفار کے لشکر کا انبوہ دیکھہ کر
اُن لشکرون مین کافرون کے جا ملے اور عہد اور قول صلح جو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے کیا تھا توڑا جب لشکر کافرون کا خندق کے کنارے پر آیا خندق کو دیکھکر تعجب کیا
جو کبھی اس طرح نہ دیکھا تھا غرض کافرون نے خندق کو گھیر لیا اور مسلمان لشکر کا انبوہ دیکھکر
ڈرے اور بہت گھبرائے اور بنی قریظہ کے جا ملنے سے نہایت خوف کھایا جیسے کہ خدا تعالی
فرماتا ہے کہ اے مسلمانون یاد کرو اسوقت کو کہ اِذْ جَاۗءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ
مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا جب آئے تم پر
لشکر کافرون کے کوئی لشکر اوپر کی طرف سے اور کوئی نیچے کی طرف سے تمہارے یعنی سب طرف سے
لشکر آئے تھے اور یاد کرو کہ جب پھرین آنکھین تمہاری حیرت سے اور آپہنچے دل تمہارے حلقون تک گھبراہٹ
سے اور ڈر سے یعنی تمہاری جان نکلنے لگی ڈر سے اور حیران رہین آنکھین تمہاری اور گمان کرنے
لگے تم خدا تعالی پر گمان طرح طرح کے یعنی خالص مسلمانون کو گمان تہا کہ آخر فتح اور مدد کریگا
خدا تعالے اپنے رسول کی اور مسلمانون کی اور منافق کہتے تھے کہ مسلمان اس
لڑائی کی طاقت نہین لا سکینگے اور سب مارے جاوینگے اور قید ہوونگے
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝ وہان آزمائے گئے
مسلمان خالص مضبوط دین مین اور سست ایمان والے ہول دلی اور لرزہ

لرزہ دیا لرزہ دینا سخت جو تا مراد اُسوقت کہتے تھے اب کہان اور کس طرح یہان سے بہاگ جائے
اور یاد کرو اسوقت کو کہ وَاِذْ يَقُولُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۱۲ جب کہتے تھے منافق اور وہ لوگ جنکے دل مین بیماری تھی یعنی
سُست مسلمان بد اعتقاد کہ نہین دیا وعدہ ہمکو خدائے تعالی نے اور رسول اُسکے نے
مگر فریب یعنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن کی آیتین پڑہتے ہین کہ خدائے تعالی مسلمانون
کی مدد کرتا ہے یہ بات کچھ ہنسی اور فریب سا ہے اور یاد کر اُسوقت کو جو وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ
مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ اور جب کہا ایک قوم نے منافقون
مین سے کہ اے مدینہ کے رہنے والو تمہارے رہنے کی جگہہ نہین ہے یعنی تمہارا ٹھکانا نہین
ہے اس لشکر مین پھر جاؤ اپنے گھرون کو نہین تو مارے جاؤ گے یا قید مین پڑو گے
وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ڔ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ نصف المتقدمین
يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝ اور رخصت گھر مین جانے کی مانگتے ہین
ایک قوم اُنمین سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کہتے ہین یا رسول اللہ مقرر ہمارے گھر
خالی ہین دشمن جا پڑینگے ہمین رخصت دے جو ہم جا کر اپنے گھر کی خبرداری کرین اور
دراصل گھر اُنکے خالی نہ تھے یعنی ایسے نہ تھے جو دشمنون سے اُن کے گھرون
کی خرابی ہوتی بلکہ مضبوط تھے گھر ان کے کچھہ اندیشہ اور خطرہ نہ تہا نہ چاہتے تھے
اس رخصت مانگنے سے مگر بہاگ جانا یعنی چاہتے تھے کہ اس بہانہ سے بھاگ جائے
وہ رخصت مانگنے والے بنی حارث اور بنی سلمہ تھے وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا
ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا اور اگر گہس آوین دشمن یعنی
اگر فوج کافرون کی گھس آوے منافقون پر کنارون سے مدینہ کے اور گھیر لیوین اُنکو
پھر چاہین کافران سے ہنگامہ اور خرابی یعنی اگر منافقون کو کافر کہین گھبرا کر کہ تم بھی ہماری
ساتھہ ہوا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑو تو البتہ آوین اُس پر اور راضی ہووین اور کافرون کا
کہنا مانے اور دیر نکرین اُنکی بات ماننے مین مگر تھوڑا سا یعنی جلد کافرون کے رفیق ہو کر مسلمانون
سے لڑنے کو تیار ہووین وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ
عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ۝ اور بیشک تھے وہ رخصت مانگنے والے یعنی بنی حارث اور بنی سلمہ
جو اُنہون نے عہد اور قول کیا تہا خدائے تعالی سے پہلے اس لڑائی خندق کی سے جنگ احد

کے دن کہ پیٹھ نہ پھیرینگے لڑائی مین اور ہے قول خداتعالی کا جو پوچھا جاویگا یعنی
قیامت کے دن پوچھینگے کہ تم نے قول کرکے کیون توڑا قُلْ لَّنْ یَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ
اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اُن رخصت مانگنے والون کو کہ ہرگز فائدہ نکریگا تمکو بھاگنا اگر بھاگو تم موت سے یا مارے
جانے سے کس واسطے کہ جس طرح موت تقدیر مین لکھی ہے پھرنے کی نہین اور اسوقت
کہ جو بھاگو تم مقصود نپاوگے اپنا مگر ذرا سا جو آخر مرنا مقرر ہے قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا
وَّلَا نَصِیْرًا ۱۵ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو کہ کون ہے ایسا
جو بچاوے تم کو عذاب خدائے تعالی کے سے اگر چاہے تمکو برائی یا چاہے خداتعالے
ساتھ تمہارے بھلائی تو کون منع کرسکے اور نپاوینگے یہ لوگ اپنے واسطے سوا خدائے
تعالی کے کوئی دوست اور نہ مدد کرنے والا ف کہتے ہین کہ بعضی اس لڑائی سے کنارہ کرکر
اپنے گھرون مین آپ توچا ہتے تھے اور اپنے دوستون کو بھی کہتے تھے کہ تم بھی ہمارے
ساتھ آکر بیٹھ رہو اور اپنے تئین ہلاکت مین مت ڈالو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور یار
اُسکے اس لڑائی سے سلامت نرہینگے جیسے کہ خدائے تعالی فرماتا ہے قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ
الْمُعَوِّقِیْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِیْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَیْنَا ۚ وَلَا یَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِیْلًا ۙ
بیشک خداتعالی جانتا ہے روکنے والون کو تم مین سے جو منع کرتے ہین لوگون کو جو
لڑائی مین شریک نہو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور اُنکو بھی جانتا ہے خدائے
تعالی جو کہتے ہین اپنے بھائیون کو کہ آو ہمارے پاس بیٹھ رہو اور لڑائی مین مت جاو اور یہ
نہین آتے لڑائی مین مقابلہ دشمن کے مگر تھوڑا سا لوگون کے دکھلانے کو ظاہر مین اور جی
نہین چاہتا اَشِحَّةً عَلَیْكُمْ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَیْتَهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ تَدُوْرُ اَعْیُنُهُمْ
كَالَّذِیْ یُغْشٰی عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ بخیلی کرنے والے ہین مدد کرنے مین تمپر یا بخیلی کرتے ہین تمپر
کہ لوٹ نہ ہاتھ لگے تمہارے پھر جب آوے ڈر دشمن کا تو اُسوقت دیکھے تو اُنکو نہایت نامردی
سے جو دیکھ رہین ہر طرف گھبرائے ہوئے سی اور پھرنے لگین اُنکی آنکھین جیسے کوئی بیہوش
ہوا ور غش آوے اُسپر موت سے جان کندنی کے وقت فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ
بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَی الْخَیْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ یُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ پھر جب جاوے ڈر دشمنون کا یعنی جب فتح ہووے تو سخت گفتگو
کرین تیز زبانی سے اور جھگڑین بخیلی کرتے ہوئے لوٹ کے مال پر یعنی جب لڑائی کا وقت ہو
تو ڈرین اور گھبراوین اور چاہین کہ کسی طرح یہان سے نکل جاوین اور جب فتح ہوا اور لوٹ
بانٹنے کا وقت آوے تو حصہ لینے مین جھگڑین اور سخت باتین بناوین وہ لوگ ایمان نہین لائے
ہین پھر ناچیز اور ناکارہ کئے خداے تعالیٰ نے کام انکے انہین کچھ لڑائی کا اجر نہوگا اور ہے یہ بات خدا
تعالیٰ پر آسان يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۝
سمجھتے ہین منافق کہ یہ لشکر کافرون کے نہین پھر گئے یعنی منافق ایسے ڈرتے ہین کہ جو لشکر
کافرون کے پھر گئی ہون تو بھی انہین یقین نہ ہووے اور اگر پھر آوین لشکر کافرون کے لڑنے
کو تو چاہین منافق کہ جو جنگل مین رہتے ہوتے تو کیا اچھا ہوتا تو پوچھتے خبرین تمہاری اور دشمنون
کی اور اگر ہووین وہ منافق تم مین لڑائی کے وقت نہ لڑین کافرون سے مگر تھوڑا سا شرماشرمی
لاچاری سے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ ع ۱۲
الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝ بیشک تمہارے واسطے اے ڈرنے والو نامردو چلنا ۱۸
اچھا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یعنی تمہارے حق مین بھی بہتر ہے جو پیغمبر صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی چال چلے جاؤ یعنی جو وہ کرین یا فرماوین وہی کرو اور محنت اور مصیبت پر صبر کرو اور
یہ بات اسکو واسطے ہی جو امیدوار ہے خدا تعالیٰ کی رحمت کا اور آخر کے دن کے آرام کو چاہتا
اور یاد خدا تعالیٰ کی کرتا ہے بہت یعنی ہمیشہ یاد الٰہی مین رہتا ہے حضرت سرور کائنات صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے اُن لشکرون کے آنے سے پہلے خبر دی تھی اصحابون کو کہ کافرون کے
لشکر جمع ہو کر آوین گے اور تم پر مشکل پڑیگی پھر آخر کو تمہاری فتح ہوگی وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ
الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا
وَّتَسْلِيْمًا ۝ اور جب دیکھا مسلمانون خالص نے لشکر کافرون کے خندق کی لڑائی کے دن اور
مقابلہ ہوا تو کہا یہ وہ وعدہ ہے جو ہمکو دیا تھا خدا تعالیٰ نے اور اُسکی بھیجی ہوئے نے اور
سچ کہا خداے تعالیٰ نے اور اُسکے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور
زیادہ نہ ہوا اور نہ بڑھا خالص مسلمانون کو لشکرون کے دیکھنے سے مگر
ایمان اور فرمان برداری اور یقین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے پر کہتے ہین کہ کئی صحابیون نے جیسے حضرت حمزہ اور حضرت مصعب
اور حضرت عثمان اور حضرت طلحہ اور حضرت انس نے اور کئی ایسون نے رضی اللہ تعالے
عنہم منت مانی تھی کہ جو اگر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھہ لڑائی مین ہون
تو ایسے لڑین جو شہید ہون خداے تعالی کی راہ مین اور جیتے رہین اُن اصحابون کی صفت
مین یہ آیت آئی مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝ خالص مسلمانون سے
وہ مرد ہین جنہون نے سچا کیا وہ جو قول اقرار کیا تھا خداے تعالی کے ساتھ اُسپر یعنی خداے
تعالی کی راہ مین لڑنے کا جو قول کیا تھا سو سچا کیا پھر اُن مسلمانون سے کوئی ہے
جو ادا کرتا ہے منت جو شہید ہووے جیسے حضرت حمزہ اور حضرت مصعب اور حضرت انس
جو شہید ہوئے اور اُن مسلمانون خالص سے کوئی ہے جو راہ دیکھتا ہے جیسے حضرت
عثمان اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہم اور بدلتے نہیں اپنے قول کسے ہوئے کو بدلنا کسی طرح
اسواسطے کہ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ
عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ تو بدلا دیوے خداے تعالی سچون کو
جو قول اپنا پورا کرتے ہین انکے سچ بولنے کا اور قول پورا کرنے کا اور عذاب کرے
خداے تعالی منافقون کو اگر چاہے اس حال مین مارے یا توبہ کی توفیق دیکر توبہ قبول کرے
انکی بیشک خداے تعالی بخشنے والا مہربان ہے قصہ خندق کہتے ہین کہ وہ لشکر کافرون
کے خندق کے گرد بیس دن یا ستائیس دن رہے اور ہر روز چڑہ آتے اور لڑائی ہوتی
اور ہر رات ارادہ شبخون کا کرتے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابیون کو ساتھہ لیجاکے
اُنہین دفع کرتے تھے ایک دن عمرو بیٹا عبدود کا جو بڑا بہادر سارے عرب مین مشہور تہا
ایسا جو اُسے ہزار مرد کے برابر کہتے تھے اور بڑا زور آور تہا ایک یہ اور تین بہادر اُسکے
ساتھہ سوار خندق کے اندر گہس آئے اور عمرو عبدود نے کہا کہ ہے کوئی جو ہمارے مقابل
ہو مسلمانون کی صف مین سے کوئی اُسکے سامنے نہ نکلا جو جانتے تھے کہ بڑا بہادر اور بڑا
شہ زور ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہے کوئی ایسا جو اُسکو یہان سے
ہٹاوے حضرت علی مرتضی کرم اللہ وجہہ بولے یا حضرت مجھے رخصت دیجئے حضرت صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دم چپ ہو کر پھر فرمایا کہ کوئی ہے ایسا جو اس دشمن کو دفع کرے

پھر حضرت اسد اللہ غالب نے کہا کہ مجھے رخصت فرمائیے تو مین اُس سے جا کر مقابلہ کرون
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے شمشیر ذو الفقار حضرت شاہ
ولایت کے گلے مین حمائل کی اور اپنی زرہ پہنائی اور دستار خود اپنا خاص انکے سر پر رکھا اور جناب
الہی مین دعا مانگی کہ اے پروردگار علی کی مدد کر اور اسے غالب کر عمرو عبدود کے بیٹے پر یہ دعا
مانگ کر رخصت کیا حضرت حیدر کرار پیادے اُسکی طرف روانہ ہوئے نزدیک جا کر فرمایا کہ ای بیٹے
عبدود کے تین باتوں مین سے ایک مان اُسنے کہا کہو فرمایا کہ اول یہ کہ گواہی دے کہ خدا تعالے
ایک ہے اور محمد اسکا بھیجا ہوا ہے اور فرمانبرداری کر رسول اللہ کی اُسنے کہا یا علی اس بات
کی توقع مجھسے نرکھہ پھر حضرت شاہ ولایت نے کہا یہ نہین تو پھر جا اپنے گھر اور محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے مت لڑ جو انکو اگر خدا تعالی نے فتح دی تو بھی مت ایمان لائیو اگر مقدمہ اُلٹا ہوا
تو تیرا مدعا بغیر لڑائی کے حاصل ہوگا اُسنے کہا یہ بھی مجھسے نہ ہوگا پھر حضرت شاہ ولایت نے
فرمایا کہ تو پھر آ لڑ یہ سنکر وہ ہنسا اور کہا یا علی کسی عرب کے بہادر کا مقدور نہین جو مجھسے لڑنے کو
آوے اور تو ابھی لڑنے کے لائق نہین تجھپر رحم آتا ہے حضرت شاہ مردان نے فرمایا کہ مین
تجھے لڑنے کو نہین بلاتا بلکہ چاہتا ہون مین کہ خدا تعالی کی خوشی کے واسطے تجھے قتل کرون
یہ بات سنتے ہی اُسے غصہ آیا اور گھوڑے سے اُتر کر گھوڑے کی کونچین کاٹین اور حضرت
شاہ ولایت کی طرف آیا حضرت عبداللہ انصاری کہتے ہین کہ جب یہ دونون لڑنے لگے تو
ایسی گرد اٹھی جو نظر آنے سے رہگئی غرض کہ بہت رد و بدل کے بعد عمرو عبدود کے بیٹے نے
تلوار چلائی اور حضرت شاہ ولایت نے سپر رو کی اُس تلوار نے سپر کو کاٹ کر اثر زخم کا حضرت
شاہ مردان کی گردن پر پہونچایا حضرت اسد اللہ غالب نے اللہ اکبر کہہ کر اُسی گرمی مین ایسی ایک
تلوار ماری کہ اُسکے دو ٹکڑے ہوگئے اور تکبیر کی آواز سب یارون نے سنی اور جانا کہ علی مرتضی
نے اُسے مارڈالا اُسکے مرتے ہی اُسکے رفیق ضرار اور ہبیرہ حضرت علی مرتضی کی طرف
دوڑے حضرت شاہ ولایت انکی طرف متوجہ ہوئے ضرار تو حضرت شاہ مردان کی صورت
دیکھتے ہی بھاگا اور طاقت مقابلہ کی نہ لایا اور ہبیرہ ایک دم ٹھہرا اور زخمی ہوکر بھاگا اور اُسروز
بڑی فتح مسلمانون کی ہوئی اور عبدود کے بیٹے کے مارے جانے سے سب کافرون نے
خوف کھایا اتفاقاً نعیم بیٹے مسعود غطفانی کے دل مین خدا تعالی نے ڈالا جو وہ مسلمان ہوا
اور سب سے چھپ کر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ یا رسول اللہ

میرے ایمان لانے کی کسی کو خبر نہین اگر مجھے فرمایئے تو مین جاکر ان لشکرون مین جدائی
کردون حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رخصت دی نعیم نے جاکر ایسی تدبیر کی جو لشکر کافرون
کے آپس مین بے اعتبار ہو گئے اور بیدل ہوئے پھر ایک رات خداے تعالیٰ نے ایک ہوا سرد
اس لشکر پر ایسی بھیجی کہ انکے خیمون کو اُکھیڑ کر پھینک دیا لاچار اور حیران ہو کر کے کوچ
کیا جیسے کہ خداے تعالیٰ فرماتا ہے وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى
اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝ اور پھیر دیا خداے تعالیٰ نے
کافرون کے لشکرون کو مدینہ سے جو مسلمانون سے لڑنے آئے تھے اور خندق کو گھیر لیا
تھا سو وہ پھر گئے اپنے غصہ مین جو نپایا اُنہون نے بھلائی کو یعنی فتح اپنی اور لوٹ اور ہیچ
اور آسان کیا خداے تعالیٰ نے مسلمانون سے لڑائی کو فرشتونکا لشکر انکی مدد کو بھیجکر اور ہے
خداے تعالیٰ زبردست زور آور سب کچھ کر سکنے والا جب لشکر کافرون کے خندق کی لڑائی
چھوڑ کر شرمندہ ہو کر گئے اپنے اپنے مکان مین اور یہود بنی قریظہ جو عہد قول حضرت پیغمبر صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا ہوا توڑ کر کافرون کے شریک ہوئے تھے یہ بھی اپنے گھر مین
گئے اُسی دن پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم پروردگار کا آیا کہ یہود بنی قریظہ سے لڑنی
کو جاؤ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم موافق حکم الٰہی کے اصحابون کو لیکر یہود بنی قریظہ پر تشریف
لے گئے اور پندرہ دن اُس گڑہی کو مسلمان گھیرے رہے آخر کو یہود ہیبت الٰہی سے
لاچار ہو کر راضی ہوئے اس بات پر کہ جو سعد بیٹا معاذ کا انکی حق مین حکم کرے سو قبول ہے
اس بات کو مقرر کر کے گڑہی سے نکل کر سب قیدی ہو کر آئے حضرت سعد نے حکم کیا
جو سب مردون کو اُنکے قتل کرو اور انکی بچون اور عورتون کو لونڈی غلام کرو اور مال
اُنکا مسلمانون کو بانٹ دو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے سعد تونے
وہ حکم کیا جو خداے تعالیٰ نے عرش پر اُنکے حق مین حکم کیا جیسے کہ خداے تعالیٰ فرماتا ہے
وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝ اور اُتارا خداے تعالیٰ
نے اُن لوگون کو جو حمایت اور مدد کرتے تھے کافرون کی جو کتاب توریت والے
تھے یعنی یہود بنی قریظہ کو اتارا انکے گڑہیون سے اور ڈالا انکے دلون مین خداے تعالیٰ
نے ڈر مسلمانون کا جو ایک قوم کو انہین سے مار ڈالا تمنے جو مرد انکی نو سو یا سات سو کو

قتل کیا اور ایک قوم کو قیدی کیا تمنے جو عورتین اور بچے اُنکے تھے وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ
وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ ع ۳ ۱۹
اور وارثہ دیا تمکو اسے مسلمانو زمین یہودیون کی یعنی باغ اور حویلیان اور مال اُنکا نقد اور
جنس اور اُونٹ گھوڑے اور دُنبیان اور اُسکے سوا اور زمین دی تمکو جہان تم گئے یا مالک
نہوئے تہے اُس شہر کے سو وہ زمین شہر اور قلعہ خیبر کے ہے اور ہے خدائے تعالی سب چیز پر
قدرت رکھنے والا جسکو چاہے فتح اور ملک بخشے اور جسے چاہے ہلاک کرے تفسیر لکھنے والے
یون لکھتے ہین کہ ہجرت سے نوین برس حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نکاحیون سے
جو بیبیان تہین سب سے کنارے ہوئے اور قسم کہائی تہی جو ایک مہینے تلک اُنسے نہ بولین اور
اُسکا سبب یہ تہا کہ بیبیان خرچ اور پوشاک زیادہ مانگتی تہین ایسا کہ جو حضرت پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہ تہا اور سوا اسکے اور بھی سبب لکھتے ہین غرض کہ حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قسم کہاکر مسجد کے ایک مکان مین اکیلے ملول بیٹھے بعد اُنتیس دن کے
جو مہینہ تمام ہوا حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ آیت لیکر آئے کہ خدا تعالی نے فرمایا ہے
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ
اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ اپنی نکاحیون کو کہ اگر تم چاہتی ہو دنیا
کی زندگانی اور بناؤ یعنی پوشاک اور زیور عمدہ تو پھر آؤ دون مین تمکو خرچ اور حق تمہارا جیسے
طلاق دی ہوئی عورتون کو دیتے ہین اور چھوڑ دون تمکو چھوڑنا اچھی طرح سے وَاِنْ كُنْتُنَّ
تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝
اور اگر چاہتی ہو خدائے تعالی کو اور اُسکی بہیجے ہوئے کو یعنی اگر محبت خدا اور رسول کی
ہے اور چاہتی ہو وہان کے گہر کو یعنی بہشت کو پھر بیشک خدائے تعالی نے تیار کر رکھا
ہے واسطے نیکبخت عورتون کے تم مین سے جو خدا اور رسول کو چاہتی ہین بدلا بہت بڑا
جو اُسکی نسبت ساری دنیا کی نعمت اور دولت جمع کیجے تو بھی کچھہ نہین کہتے ہین کہ سب
بیبیون سے پہلے حضرت بی بی عایشہ نے قبول کیا خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ
ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ اے نکاحیون پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو کوئی تم مین سے
آویگی واسطے بُرے کام کہلے ہوئے کے یعنی تم مین جو کوئی فرمان برداری خدا اور رسول

کی نکریگی تو اُسکو دوہرا عذاب ہوگا یعنی اور عورتون گنہگار سے دوچند عذاب ہوگا اور یہ دوحصہ عذاب دینا خدائے تعالی پر آسان ہے کسی کا کچھہ خطرہ اور ملاحظہ نہین ؛

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا

اور جو کوئی ہمیشہ حکم مانے اور تابعداری کرے تم مین سے خدا اور رسول اللہ کی اور کرے اچھے پاکیزہ کام دیوین گے ہم اُسکو بدلا اُسکا دوہرا جیسے گناہ کا عذاب دوگنا ہے اُنکو ویسا ہی نیکی کا بدلا بھی دوچند ہے اور عورتون سے اور تیار کی ہے ہمنے اُسکے واسطے روزی اچھی خاص بہشت مین يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا اے نکاحیو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نہین ہو تم مانند اور عورتون کی جو تمہین بڑائیان اور سب عورتون سے بہت ہین اگر ڈرنے والی ہو تم خدائے تعالی سے پھر نرمی اور عاجزی نکرو بات کرنے مین لوگون سے جو لالچ کرے وہ کوئی جسکے دل مین بیماری ہے نفاق کی یا شرارت کی اور کہو بات نیک اور بھلی صاف اور سیدھی وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى اور بیٹھی رہو اپنے گھرون مین اور مت بناؤ کرکے اپنے گھر سے نکل کر دکھاتی پھرو اپنا گہنا جیسے بناؤ کرکے گھر سے نکل کر دکھاتیان پھرتی تھین اگلی انجانی کے وقت میں سو وہ وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پہلے تھا جو عورتین گہنا اور پوشاک عمدہ پہن کر مردون کو دکھاتی پھرتی تھین وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۵ اور قایم رکھو نماز کو اور دیا کرو زکوۃ کو اور تابعداری کرو خدائے تعالی کی اور اسکے پیغمبر کی اور خدائے تعالی یہی چاہتا ہے کہ دور کرے تمسے گندگی اور ناپاکی یعنی تمسے گناہ دور کیا چاہتا ہے اے پیغمبر کی گھر والیون اور چاہتا ہے پاک کرے خدائے تعالی تمکو سب گناہون سے پاک کرنا سب طرح سے اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل بیت ازواج مطہرات ہین اور روایتون مشہور سے یون ہے کہ اہل بیت حضرت فاطمہ اور حضرت مرتضی علی اور حضرت حسین رضی اللہ تعالی عنہم ہین اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نکاحیو وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

والحکمۃ ط ان اللہ کان لطیفا خبیرا ۳۴ اور یاد کرو اسکو جو پڑھا جاتا ہے تمہارے گھروں میں خدا ع ۱
تعالیٰ کی آیتوں سے یعنی قرآن کی آیتیں یاد کرو اور عقلمندی کی باتیں یاد کرو یعنی حدیث
جو کلام پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے بیشک خدا سے تعالیٰ اچھے کام کرنے والا جاننے والا
سب چیزوں کا کہتے ہیں کہ جب یہ آیتیں ازواج مطہرات کی شان میں آئیں تب اور مسلمان
عورتوں نے کہا کہ کوئی آیت ہمارے حق میں نہیں آئی حق سبحانہ تعالیٰ نے یہ آیت انکے واسطے
بھیجی ان المسلمین والمسلمٰت والمؤمنین والمؤمنٰت والقٰنتین والقٰنتٰت و
الصّٰدقین والصّٰدقٰت والصّٰبرین والصّٰبرٰت والخٰشعین والخٰشعٰت والمتصدقین
والمتصدقٰت والصّٰئمین والصّٰئمٰت والحٰفظین فروجھم والحٰفظٰت
والذّٰکرین اللہ کثیرا والذّٰکرٰت اعد اللہ لھم مغفرۃ واجرا عظیما ۳۵
بیشک حکم ماننے والے مرد اور حکم ماننے والیاں عورتیں اور یقین لانیوالے مسلم کو اور ایمان لانے والیاں
عورتیں اور حکم پر مضبوط رہنے والے مرد اور حکم پر مضبوط رہنے والیاں عورتیں اور سچ بولنے والے مرد
اور سچ بولنے والیاں عورتیں اور صبر کرنے والے بندگی میں مرد اور صبر کرنے والیاں بندگی میں
عورتیں اور تواضع کرنے والے مرد اور تواضع کرنے والیاں عورتیں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں
خیرات کرنی والے مرد اور خیرات کرنے والیاں عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والیاں عورتیں
اور نگہبانی کرنے والے مرد اپنی شرم کی جگہہ کی برے کاموں سے اور نگہبانی کرنیوالیاں
عورتیں اپنی شرم کی جگہہ کی برے کاموں سے اور خدا سے تعالیٰ کی یاد بہت کرنے والے
مرد اور خدا سے تعالیٰ کی یاد کرنے والیاں عورتیں ایسی خو اور عادت رکھنے والوں کے
واسطے تیار کر رکھا ہے خدا سے تعالیٰ نے بخشنا انکے گناہوں کا اور بدلا بہت بڑا انکے
کاموں کا جو بہشت اور اسکی نعمتیں بے نہایت ہیں کہتے ہیں کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے بی بی زینب بیٹی جحش کی کو واسطے زید بیٹے حارث کے جو اُسے آزاد کر کے بیٹے
کی طرح پالا تھا نکاح کا پیغام بھیجا بی بی زینب نے جانا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے
واسطے پیغام بھیجا ہے قبول کیا پھر جب جانا کہ یہ پیغام زید کے واسطے ہے نہ مانا اور کہا
مجھے قبول نہیں کسواسطے کہ بی بی زینب بہت عمدہ مزاج اور صورت میں تھیں اور پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی پھوپی کی بیٹی تھیں اور عبداللہ انکا بھائی بھی بہن کے ساتھ موافق تھا اس
بات میں کہ آزاد کئے ہوئے سے کیوں نکاح کرے تب یہ آیت اُتری وما کان لمؤمن ولا

مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا

اور نہ چاہیئے اور لایق نہین کسی مسلمان مرد کو اور نہ کسی مسلمان عورت کو کہ جب حکم کرے خداے تعالی اور پیغمبر اُسکا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کام کو وہ بیجا ہے کہ رہے پھر اختیار اُس اپنے کام مین اُنکو یعنی جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکا نکاح مقرر کیا تو پھر بیجا ہے بی بی زینب اور اُنکی بہائی عبد اللہ کو جو کچھ اُسمین اختیار رکھین بلکہ راضی ہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مرضی پر اور اگر نافرمانی کرین خدا اور اُسکے پیغمبر کی پھر بیشک گمراہ ہوئے گمراہ ہونا صریح کہلا ہوا جب یہ آیت اتری تب بی بی زینب خداے تعالی کے حکم پر راضی ہوئین اور زید سے نکاح ہوا خداے تعالی نے اپنے حبیب کو کہلا بہیجا کہ زینب تیری نکاحیون مین داخل ہوگئی اور پھر بی بی زینب مین اور زید رضی اللہ تعالی عنہما مین ذرہ موافقت نہ ہوئی یہانتک کہ زید نے چاہا کہ طلاق دیوے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا جیسے کہ خداے تعالی فرماتا ہے وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ اور جب کہا تو نے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس شخص کو یعنی زید کو جو انعام کیا خداے تعالے نے اُسپر جو توفیق ایمان کی اور تیری خدمت کی دی اُسکو اور انعام کیا تو نے اُسپر جو آزاد کیا اور بیٹا کر کے پالا یعنی کہا تو نے زید کو کہ رکہہ اپنے واسطے اپنی نکاحی کو یعنی طلاق نہ دے زینب کو اور ڈر خداے تعالی سے اُسکے طلاق دینے مین اور چہپاتا ہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے جی مین اس بات کو جسکو خداے تعالے ظاہر کیا چاہتا ہے یعنی کہ بی بی زینب تیری نکاحیون مین داخل ہوا اور تو ڈرتا ہے لوگون کے طعنون سے جو کہینگے کہ بہو سے نکاح کیا اور خداے تعالے بہت لایق ہے اس بات کے جو اُس سے ڈرے تو کہتے ہین زید رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے سے صبر کیا اور طلاق نہ دی لیکن پھر آخر کو موافقت نہ ہوئی لاچار ہو کر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجازت لیکر طلاق دی جب مدت عدت کی جو چار مہینے اور پندرہ دن ہوتے ہین ہو چکی تب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے نکاح کا پیغام زید کی ہی ہاتہہ بہیجا اسواسطے تو کہ معلوم ہو وے کہ اُسکے

ولین بھی زینب کی محبت نہین رہی جب زید نے وہ پیغام دیا تو بی بی زینب نے دو رکعت نماز
شکرانہ کی جناب الٰہی مین ادا کی اور دعا مانگی کہ اے پروردگار اگر مین تیری حبیب کی صحبت
کے لائق ہون تو مجھے پہنچا خدائے تعالی سے یہ آیت پہنچی فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّ
جْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَ
طَرًا وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۵ پھر اسوقت جو پہنچا زید بی بی زینب سے اپنی آرزو کو جو
طلاق تہی یعنی جب زید طلاق دیچکا اور مدت عدت کی تمام ہوئی تو نکاح کردیا ہمنے تیرا اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زینب سے تو نہ ہووے اس مقدمہ کے بعد مسلمانون پر دکھ
اور گناہ اور انکا واسطے لے پالکون کی جوروؤن سے نکاح کرنے مین جب کہ یہ لے پالک
پہنچین اُن اپنی جوروؤن سے اپنی آرزو اور مراد کو یعنی جب طلاق دیچکین اور مدت عدت
کی ہوچکی اور ہے خدائے تعالی کا کام ہونے والا یعنی جو خدائے تعالی نے چاہا وہ مقرر
ہونے والا ہے مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا
مِنْ قَبْلُ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ۵ نہین ہے اوپر پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے کچھہ گناہ اور انکا اس چیز مین جو مقرر کردیا ہے خدائے تعالی نے
اسکے واسطے اور یہ بات تو رسم خدائے تعالی کی ہے اُن لوگون مین بھی جو گزر گئی ہین پیغمبر
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اگلی پیغمبر علیہ السلام اُنپر بھی حرج نتہا اور ہے حکم خدائے تعالی
کا ہونے والا اور وہ گزرے ہوئے لوگ اَلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ
اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۵ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۵ وہ تھے جو پہونچاتے تھے پیغام خدائے تعا
کے اپنے اُمتون کو اور ڈرتے تھے آپ خدائے تعالی سے اور نہ ڈرتے تھے کسو سے
سوائے خدا یتعالی کے اور بس ہے خدائے تعالے حساب لینے والا جب بی بی زینب
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر مین آگئین تب بددین لوگون نے طعنے دینے شروع کئے کہ یہ شخص
ہمکو تو منع کرتا ہے کہ بیٹون کی جوروئین تمپر حرام ہین اور آپ کرتا ہے جو وہ لوگ لے پالک
بیٹون کو اصل بیٹے کے برابر سمجھتے تھے تب یہ آیت اُتری مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۵ نہین ہے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم باپ کسی ایکمرد کا تم مین سے پر بھیجا ہوا ہے خدائے تعالے کا اور پیغمبرونکا
تمام کرنے والا ہے جو انکے بعد کوئی نبی نہ آویگا اور ہے خدا یتعالی سب چیزون سے خبردار

یعنی سب چیز کی اُسکو خبر ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
وَّ اَصِیْلًا ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو خدا ے تعالی کی یاد کرنا بہت اور تسبیح
پڑھو یا یاد کرو صبح اور شام یعنی ہمیشہ خدا ے تعالی کی یاد میں ہو هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ
وَ مَلٰٓىِٕكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ۝ وہ خدا ے تعالی ہی
جو بھیجتا ہے رحمت تمپر اور فرشتے بھی اُسکے تمپر رحمت بھیجتے ہین اے مومنو تو باہر نکالنے تمکو
اندھیری شک کی سے طرف روشنائی یقین کی اور ہے خداے تعالی مومنون پر رحم کرنیوالا
جو فرشتون کو فرمایا ہے جو مومنونکی بخشوانے کی دعا مانگین تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ
وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا ۝ مبارکباد ہوگی مومنون کو خدا ے تعالی کی طرف سے جس دن کہ
دیدار خدا ے تعالی کا میسر ہوگا حالت سلامتی کی مین یعنی اُس دن مومن سب آفت اور دُکھ
سے سلامت ہونگے اور تیار کیا ہے خدا ے تعالی نے مومنون کے واسطے بدلا اُنکے کامون کا
بڑا اور خاصا جو بہشت اور اُسکی نعمتین ہین جو تعریف اُنکی لایق اُنکی نہین ہوسکتی یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ
اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۝ وَّ دَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝
اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیشک ہمنے بھیجا تجھکو گواہی دینے والا اُمت کا اور خوشخبری دینے والا
مومنون کو بہشت مین داخل ہونیکی اور ڈرانے والا کافرون کو دوزخ کے عذاب سے اور
بلانے والا خدا ے تعالی کی طرف اُسی کے حکم سے اور چراغ روشن ایسا جو کبھی اُسکی روشنی
کم نہو یہ سب صفتین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مین ہین وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ۝ اور خوشخبری دے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایمان والون کو اس
چیز کی جو اُنکے واسطے ہے خدا ے تعالی سے بخشش اور بڑائی بہت بڑی جو امیدواری دیدار
خدا ے تعالی کی ہے وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝ اور کہا مت مان کافرون کا اور منافقون کا اور
چھوڑ دے اور موقوف کر اُنکا دکھ دینا جیسے وہ دکھ دیتے ہین یعنی اُنسے بدلا لینے کا ارادہ نکر کہ
مین سمجھ لونگا اور بھروسہ کر خدا ے تعالی پر اور بس ہے خدا ے تعالی ہی کام بنانے والا
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ
عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ۝ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
جب تم نکاح کرو مسلمان عورتون سے پھر طلاق دو تم اُنکو پہلے ہاتھ لگانے سے یعنی اگر

پہلے صحبت سے دو تو پھر نہین تمکو اُن عورتون پر کچھہ شمار دنون کا یعنی مدت عدت کی جو چار
مہینے اور پندرہ دان ہین تب لازم نہین پھر دو مہر مقرر کیا ہوا اُنکا آدہا اور چھوڑدو اُنکو چھوڑنا اچھا
یعنی اپنے گھرون سے رخصت کرو بخوشی يَآيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّآ أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ أُجُوْرَهُنَّ
وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ أَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیشک ہمنے حلال کیا تیرے
واسطے نکاحیان تیری وہ نکاحیان جو دیچکا تو مہر اُنکا اور وہ بھی حلال کین جو مالک ہوا اُنپر تیرا
ہاتھہ جیسے بندی مین آئی ہوئین وہ جو پہنچائین خداے تعالی نے تجھپر اور حلال کین تجھپر
وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ بیٹیان تیرے
چچا کی بھی اور بیٹیان تیری پھوپھیون کی بھی اور بیٹیان تیرے مامون کی بھی اور بیٹیان تیری
خالاؤنکی بھی جو وہ وطن اور اپنے گھر چھوڑکرکے سے تیرے ساتھہ آئین یہ سب حلال ہین
اور اُنکے سوا حلال کین تجھپر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً إِنْ وَّهَبَتْ
نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور وہ عورت
ایمان لائے ہوئی جو بخش دیوے اپنے آپ کو واسطے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر
چاہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کہ نکاح کرے اُس سے تو وہ عورت تیرے واسطے
ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوائے اور مسلمانون کے یعنی جس عورت سے
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہین کہ نکاح کرین وہ عورت خاص اُنہین کو ہے
اور کسی مسلمان کو نچاہیے جو اُس سے نکاح کرے قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ أَزْوَاجِهِمْ
وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ہمکو معلوم ہے جو کچھہ مقرر
کر چکے مسلمانون پر شرطین نکاح کی اُنکی جورون کے حق مین جیسے مہر اور گواہ اور ذمہ
نان نفقہ کا اور جن عورتون پر مالک ہوا ہے ہاتھہ اُنکا جیسے لونڈیان تو نہ ہووے تجھپر
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھہ الٹکاؤ اور ہے خداے تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا
تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ إِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ط وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكَ ط ذٰلِكَ أَدْنٰٓى أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ٥ پیچھے رکھہ اُن عورتون
اپنی سے جسکو چاہے تو اور پاس بلا اپنے جسکو چاہے تو اور جسکو چاہے پھر ڈھونڈھے
یعنی پاس بلا لے اُنمین جنکو پیچھے رکھا ہے اور چھوڑ رکھا ہے پھر نہین کچھہ گناہ تجھپر اس بات

اور چھوڑ رکھنے مین نزدیک ہے جو ٹھنڈی ہون آنکھین انکی اور غمگین نہون اور خوش رہین
سب ساتھ اس چیز کے جو دیوے تو انکو اور خدائے تعالی جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلون میں
ہے اور ہے خدائے تعالی جاننے والا تحمل کرنے والا جو گنہگارون پر جلد عذاب نہیں کرتا
لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ
يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۵ حلال نہین تیرے واسطے اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد ان نو بیبیون کے جو تیری نکاحیان یہ اب موجود ہین اور
نہ وہ حلال ہے جو انکے بدلے اور نکاح کرے اگرچہ اور پسند آوے حسن اور صورت تجکو انکا
یعنی ان نو بیبیون سے کسی کو طلاق دیکر اور کسی کی صورت خوش آوے اور چاہے اس سے
نکاح کرے تو یہ بھی حلال نہین مگر وہ جسپر مالک ہوا ہے ہاتھ تیرا یعنی لونڈیان اور ہے
خدائے تعالی سب چیز کی نگہبانی کرنے والا یعنی سب چیز خدائے تعالی کے دھیان
مین ہی کہتی ہین کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدائے تعالی کے حکم سے
بی بی زینب کو قبول کرکے گھر مین لائے اور کچھ کھانے کو پکوایا اور منکی مہمانی کی لوگ کھا
پھر باتون مین مشغول بڑی دیر تلک بیٹھے رہے اور بی بی زینب ایک کونے مین گھر کے
دیوار کی طرف منہ اور لوگون کی طرف پیٹھ کئے بیٹھی رہین اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے چاہا کہ لوگ اب باہر جاوین کوئی نہ گیا اور شرم سے کسیکو رخصت نکیا آپ ہی حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم مجلس سے اٹھے کتنے لوگ تو ساتھ اٹھے پر تین آدمی اسی طرح باتین کرتے رہے
پھر آپ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دروازے پر کھڑے رہے اور چاہے انھین نہ اٹھایا
آخر کو جب وہ بھی گئے تو حضرت انس صحابی نے چاہا کہ اندر آوے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے حجرے کے دروازے پر پردا ڈالا تب یہ آیت حجاب کی اتری يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ
فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اے وہ لوگو جو ایمان
لائے ہو خدا اور رسول پر مت چلے آوین پوچھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھرون مین
مگر جب کہ بلاوین تمکو تب آؤ کھانے کے واسطے نہ راہ دیکھو کھانا پکنے کی بعضے لوگ ایسے تھے کہ
جب پکانے کا وقت ہوتا تو آنکر بیٹھے رہتے حکم ہوا کہ یون نکیا کرو اور بغیر بلائے نہ آیا کرو پھر
جب بلاوین تمکو تب چلے آؤ پھر جب کھانا کھا چکو تب چلے جاؤ بیٹھے نرہا کرو آرام سے باتین

کرنے کو ایسمین کسواسطے کہ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيِي
مِنَ الْحَقِّ ط بیشک کھانا کھا کے بیٹھ رہنا تمہارا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
گھر مین ستاتا ہے اور بے آرام کرتا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرماتا ہے پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم جو کہے تمکو کہ باہر چلے جاو اور خدائے تعالے نہین شرماتا سچی بات
سے وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ط ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ
وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۵ اور جب کچھ مانگو تم اے مومنو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
بیبیون سے تو مانگو پردے کے پیچھے سے جو بات بہت پاکیزہ اور ستھری ہے تمہارے دلونکے
واسطے اور اُن بیبیون کے بھی دلون کے واسطے اور نچاہیے تمکو اے مومنو وہ کہ آزردہ کرو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یعنی وہ کام نکرو جس سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آزردہ اور
ناخوش ہووین اور نچاہیئے تمکو اے مومنو کہ نکاح کرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیبیون
سے بعد اُنکی وفات کے کبھی ہرگز جو وہ تمہاری مان کی برابر ہین درجہ مین یہ بات یعنی
ستانا اور آزردہ کرنا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا خدائے تعالی کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے
اِنْ تُبْدُوْا شَيْئًا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۵ اگر تم اے مومنو ظاہر کروگے
کوئی بات یا چھپاوگے بیشک ہے خدائے تعالے سب چیز سے خبردار کچھ چھپا نہین رہتا
اُس سے جب یہ آیت اُتری تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ عورتین سب مردون
سے چھپا کرین پھر عورتون کے باپ اور بھائی اور نزدیک ناتے دارون نے پوچھا کہ
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم بھی پردے کے باہر ہوکے باتین کیا کرین یا نہین
ہمین کیا حکم ہے تب یہ آیت اُتری لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ
وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ج
وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۵ نہین ہے
گناہ عورتون پر بیچ اسکے جو منہ دکھاوین اپنے باپون کو اور نہین گناہ انکو اپنے بیٹون
کے منہ دکھانے مین اور نہین گناہ انکو بھائیون کے منہ دکھانے مین اور نہین گناہ
انکو اپنے بھتیجون کے منہ دکھانے مین اور نہین گناہ انکو اپنے بھانجون کے منہ
دکھانے مین اور نہین گناہ انکو اپنی عورتون کے منہ دکھانے مین اور نہین گناہ انکو

اپنی لونڈیون اور غلامونکے مُنہ دکھانے مین اور سوائے اُن بیان کئے ہوؤن کے سب
سے منہ اپنا چھپایا کرین اور ڈرو خداے تعالی سے اسلئے مسلمان عورتون جو
بیشک خدائے تعالے سب چیز پر گواہ ہے یعنی جو کچھہ تم کہتے ہو اور کرتے ہو اور جو تمہارے
دلون مین خیال آتے ہین سب اُسکے سامنے ہین کسی چیز سے بیخبر نہین اِنَّ اللّٰهَ وَ
مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝
بیشک خداے تعالی اور فرشتے اُسکے رحمت بھیجتے ہین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بہی درود بہیجو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو اور سلام اور عا
بہیجو تابعداری سے سلام بہیجنا ادب سے خداے تعالی کی طرف سے درود اور سلام او
صلوۃ بندون پر رحمت ہے اور سواے خدائے تعالی کے جیسے ہر ایک شخص پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم پر یا کسی اولیا پر درود بہیجے تو رحمت چاہی خداے تعالی سے اس آیت سے معلوم ہوا کہ
درود اور صلوۃ اور سلام پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہیجنا واجب ہے اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝
بیشک وہ لوگ جو آزردہ کرتے ہین اور ستاتے ہین خدائے تعالی کو یعنی خدائے تعالی کو
غصہ دلاتے ہین نالایق باتون سے جو اُسکی شان کے لایق نہین جیسے شریک اور فرزند اُسکی
کہنا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ستاتے ہین شاعر اور ساحر کہکر ایسے لوگون کو دور کیا
اور نکالدیا خداے تعالی نے اپنی رحمت سے دین اور دنیا مین اور تیار کیا ہے خداے تعالی نے
ان لوگون کے واسطے عذاب خوار اور خراب کرنے والا وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ اور وہ لوگ جو ستاتے ہین مسلمان ۷ ع ۴ ۳
مردون کو اور مسلمان عورتون کو بغیر اُسکے جو اُنہون نے کچھہ گناہ اور تقصیر کی ہو پھر وہ
لوگ ستانے والے اُٹھاتے ہین جھوٹ اور بُہتان اور گناہ صریحا کھلا ہوا یعنی عذاب کے
لایق آپ ہوتے ہین اُسوقت دستور تھا کہ بیبیان اور نیک بخت عورتین منہ اور سر ڈھانک
کے بازار مین نکلتی اور لونڈیان سر منہ کہلی پھرتی تھین سو بدکار شریر مرد راہ مین لونڈیونکو
چھیڑتے تھے اور بیبیون نسے جو سر منہ اپنا ڈہانک کر پھرتی تہین اُنہین کچھہ نکہتی تھی تب نصیحت
اس آیت مین آئی يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ
مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۝ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۝ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نکاحیونکو اور اپنی بیٹیون کو اور مسلمان کی عورتون
کو کہ جب گہر سے باہر نکلین تو نیچے چہوڑین سر سے اپنی چادرون کو جو منہ اور بدن ڈہکے یہ بدن
اور منہ کا ڈہانکنا نزدیک ہے جو پہنچانے نہ جاوینگے نیک بختین پہر ستائی نجاوینگے
اور ہے خدائے تعالی بخشنے والا گزرے ہوئے گناہون کا توبہ کے سبب سے مہربان
ہے جو بھلائی کا چلن اور نیکی کی بات سکہاتا ہے اپنے بندون کو لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ
الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا
يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ اگر نچہوڑینگے نفاق کرنے والے اپنے نفاق کو یعنی وہ
لوگ جو ظاہر مین دوست اور دلو مین مخالف ہین اور اپنی مخالفت کو نچہوڑینگے اور وہ لوگ
جنہون کے دلون مین بیماری ہے یعنی قصد شرارت کا رکہتے ہین وہ اپنی شرارت اگر نچہوڑینگے
اور جہوٹی اور بری خبرین کہنے والے مدینے کے شہر مین جہوٹی خبرین اُڑانی نچہوڑینگے تو
البتہ تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُنہون پر مقرر کرکے بہیجینگے اور غالب کرینگے
تجکو اور حکم قتل کا اور شہر بدر کرینگے انکو پہر وہ تیرے ہمسایہ نرہینگے مدینے کے شہر مین مگر
تہوڑے دن یعنی جلد شہر مدینہ سے نکالے جاوینگے مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا معانقہ عند المتاخرین
اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝ نکلین گے مدینے کے شہر سے ساتہ خرابی اور رسوائی کے
جس جگہہ پاوینگے پکڑے جاوینگے اور مارے جاوینگے مارا جانا خواری اور رسوائی اور
بے حرمتی سے اور یہ بات کچہہ انہین کافرون اور منافقون پر نہین بلکہ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي
الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ رسم رکہی ہوئی ہے خدائے تعالی ربع
کی اُن لوگون مین جو گزر گئے ہین پہلے تجہسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی یہ
مقرر کئے ہوئے ہے اگلی امت مین بہی جو منافق اور مشرکون کے حق مین حکم قتل کا آیا
تہا اور نپاویگا تو خدائے تعالی کی رسم رکہی ہوئی بدلتی یعنی جو رسم خدائے تعالی نے مقرر کر رکہی
ہے ہرگز وہ بدلی نجاویگی اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا
عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝
پوچہتے ہین تجہسے لوگ کافر ازرائے کو مزاح سے قیامت کے آنیکا وقت جو کب آویگا کہو
اور جواب دے انکو کہ خبر قیامت کے آنیکی خدائے تعالی ہی کے پاس ہے اور سوائے خدا
تعالی کے کسو کو خبر نہین جو کب آویگی اور کس چیز نے تجہے خبردار کیا جو کب آویگی قیامت

یعنی تو ہر گز نہین جانتا اُسکی آنیکا وقت شاید کہ قیامت نزدیک ہے ہو جاوی اور جلد آوے
کسے خبر ہے اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۙ بیشک خداے تعالی
نے نکالا اور دور کیا اپنی رحمت سے کافرون کو اور تیار کیا ہے خدائے تعالی نے کافرون
کے واسطے عذاب بھڑکتی آگ کا خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۚ
ہمیشہ رہینگے کافر اس بھڑکتی آگ مین کبھی نہ چھٹین گے وہانسے نپاوینگے کوئی دوست جو نکالے
وہان سے انہین اور نہ کوئی مددگار پاوینگے جو کچھ بھی عذاب کم ہو اُن پر سے يَوْمَ تُقَلَّبُ
وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۚ جس دن اُلٹے جاوینگے
کافرون کے منہ آگ مین یعنی کروٹین دیوین گے یا اوندھا سیدھا کرینگے دوزخ مین تو
کہینگے کافر کہ ہاے کیا اچھا ہوتا جو ہمنے کہا مانا ہوتا خداے تعالی کا اور فرمانبرداری کی ہوتی
ہمنے دنیا مین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی یعنی قرآن اور پیغمبر کو سچا جان کر ایمان لاتے ہم تو
کیا خوب ہوتا اور یہ عذاب ہم پر آج نہوتا وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا
السَّبِيْلَا ۚ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا اور کہین گے غریب کافر تابعدار
کافرون کے دوزخ مین کہ اے پروردگار ہمارے بیشک ہمنے تابعداری کی دنیا مین اور
کہا مانا اپنے سردارون کا اور اشرافون کا پھر راہ سیدھی اسلام کی سے بھلایا ہمکو انہون نے
اے پروردگار ہمارے دے ان کو دونا عذاب ہمسے جو وہ آپ راہ بھولے ہوئے تھے
اور ہمکو بھی بہکایا اور نکال دے اُنکو اور دور کر عزت حرمت سے اُنکی نکالنا بڑا یعنی بہت عزت سے
گرا اور خوار کر عذاب مین اُنکو يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ
مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۚ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو تم مانند
ان لوگون کے جنہون نے ستایا بہتان کرکے موسی علیہ السلام کو جیسے قارون نے
ایک عورت کو رشوت دیکر سکھایا تھا جو اپنے سے زنا کی تہمت کرے اور اسی طرح کئی
شخصون نے حضرت موسی علیہ السلام کو ستایا تھا پھر پاک کیا خداے تعالی نے موسی
علیہ السلام کو اُن تہمتون سے اور تھا موسی علیہ السلام خداے تعالی پاس مقبول اور
حرمت والا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ اے وہ لوگو جو ایمان
لائے ہو ڈرو خداے تعالی کے عذاب سے گناہون کے کرنے مین اور پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے ستانے مین یعنی ایسا کام نکرو جسمین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ناخوش

ع ۱۰

ہوویں اور کہو بات سچی اور درست اور سیدھی جسمین کسی طرح کا فریب نہو اور نقصان نہو مسلمانونکے
حق میں اور نہ بہتان ہوا ور نہ مزاح ہو بلکہ ایسی بات کہو کہ جو يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ سانتھ بہلائی کے لاوے
تمہارے واسطے تمہارے کاموں کو یعنی تمہارے دین دنیا کا بہلا ہو اور بخشے جاوین تمہارے گناہ اور جو کوئی
فرمان برداری کرے خدائے تعالی کی اور اُسکے بھیجے ہوئے کی پھر وہ بیشک مقصود کو پہونچا
اور تمامی برائیوں سے اور سب ڈروں سے چھوٹا اور بڑا مدعا حاصل کیا اُسنے اِنَّا عَرَضْنَا
الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا
الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا بیشک ہمنے امانت سونپنی کو کہا آسمانوں کو اور زمین کو اور پہاڑوں
کو یعنی ان سبکو ہمنے کہا کہ ہماری امانت تم رکھہ سکوگے اور تم سے اُٹھا سکوگے پھر اُن سب
نے نمانا اور ڈرے اُسکے اُٹھانے سے اور کہا کہ ہم میں مقدور نہیں اس امانت کی رکھوالی کا
امانت سے بعضوں نے اشارہ نماز روزہ اور حج زکوۃ لیا ہے اور بعضے کچھہ اور سمجھتے ہیں غرض کہ اُس
امانت کو وہ سب نہ اُٹھا سکے اور اُٹھایا اس امانت کو آدم علیہ السلام نے جو سب آدمیوں کا
باپ تھا بیشک آدمی ستم کرنے والا ہے اپنے اوپر جو ایسی امانت کے اُٹھانے کا ذمہ کیا جسے
آسمان اور پہاڑ نہ اُٹھا سکے اور ڈرے انجان ہے جو نہ سمجھا کہ آخر کو کیونکر تھام سکے گا اور
امانت بی خیانت کیونکر درست پہونچاویگا اور خدائے تعالی نے یہ امانت اسواسطے سونپائی تھی
تو ازماوے لوگوں کو جو کون اس امانت کو پورا پہونچاتا ہے اور جو کوئی اُس میں خیانت کریگا
تو پھر لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ
اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ ع
تو عذاب کرے خدائے تعالے منافق مردوں کو اور منافق عورتونکو اور مشرک مردوں کو
اور مشرک عورتوں کو اور توبہ قبول کرے خدائے تعالی مسلمان مردوں کی اور مسلمان عورتونکی
اور ہے خدائے تعالے بخشنے والا توبہ کرنے والوں کو مہربان ہے اُنپر ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊

سُوْرَةُ السَّبَا مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ
الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ تمامی تعریف اور سراہنا خدائے تعالی ہی کو لائق ہے وہ خدائے

وہ خداے تعالی جو واسطے اُسیکے ہے جو کچھہ آسمانون مین اور جو کچھہ زمین مین ہی یعنی سب آسمان
اور زمین کی چیزین اور رہنے والے خدا کا مال ہین ان سب کا مالک اور حاکم خداے تعالی ہے
اور خداے تعالی ہی کے واسطے ہے سب سراہنا اور تعریفین دوسرے گھر مین یعنی آخرت مین خداے
تعالی کے سوا کسی کی تعریف نہین سب اُسی کی حمد و ثنا کرینگے اور کرتے ہین اور وہی ہے حکم کرنیوالا
سب کچھہ جاننے والا يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝ جانتا ہے خداے تعالی وہ جو بیچ جاتا ہے
یعنی اندر گھستا ہے زمین کے بیچ جیسے مینہ کا پانی اور سب طرح کے بیج اور جو کچھہ باہر نکلتا ہے زمین سے
جیسے گھانس اور درخت اور کھیتی اور جو کچھہ نکلتا ہے زمین سے جیسے سونا لوہا جواہر اور جو کچھہ اُترتا ہے
آسمان سے جیسے باران رحمت جو سب خوبیان اور آبادی زمین کی اُسی سے ہے اور فرشتے
اور حکم پیغمبرونکے اور روزی بندونکو اور جو کچھہ اوپر جاتا ہے آسمان مین زمین کی طرف سے جیسے
اعمال بندون کے اور دعائین اور تسبیح اور کلمہ اور ذکر کرنا خداے تعالی کا اور پاک مومنون کی
روحین یہ سب جانتا ہے خداے تعالی اور وہ خداے تعالی مہربان ہے بخشنے والا گناہونکا اپنی
مہربانی سے وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ
لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَٰلِكَ
وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ اور کہا کافرون نے ضد سے کہ ہمپر قیامت
نہ آویگی کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُنکو کہ ہان آویگی اور قسم ہے اپنے پروردگار کی جو البتہ
قیامت آویگی تمپر خداے تعالی جانتا ہے سب چھپی ہوئی چیزون کا اور چھپی باتون کا چھپا نہ ہےگا خداے
تعالی سے ذرہ بھی آسمانون کا اور زمین کا احوال اور نہ چھوٹا اور نہ بڑا کام اُس سے چھپا رہے
یہ سب ذرہ ذرہ گروہ کہ لکھا ہے لوح محفوظ مین کوئی بات ایسی نہین جو اُسمین لکھی ہوئی نہیں
ہے اور وہ لوح محفوظ خداے تعالی کے آگے ہے اور یہ سب کا احوال اسواسطے لکھا ہے
لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ تو بدلا دیوے
خداے تعالی اُن لوگون کو جو ایمان لاے ہین اور اچھے کام کئے ہین اُس قوم نیک کام کرنیوالونکے
واسطے بخشش گناہون کے اور روزی ہے خاصی اور اچھی بہت بڑی وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا
مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ ۝ اور وہ لوگ جو دوڑتے ہین اور تلاش
کرتے ہین ہماری آیتون مین ہرانے کے واسطے یعنی کافر کوشش کرتے ہین کہ قرآن شریف

کی آیتون کے حکم کو ٹالین اس قوم کے واسطے ہی عذاب بُرا دکھ دینے والا نزدیک ویَریٰ
الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ھُوَ الْحَقَّ وَیَھْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۵
اور جانتے ہین وہ لوگ جنکو عقل اور سمجھہ دی ہے یعنی اصحاب جانتے ہین اُس چیز کو جو نیچے
اُترا ہے تیری طرف ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے پروردگار کے پاس سے سو وہ سچ ہے
اور درست ہے اور راہ دکہاتی ہے اور سوجہہ ہے طرف زبردست تعریف کئے ہوے کی یعنی
مومن جانتے ہیں کہ قرآن شریف سچ کلام الہی ہے اسمین کچھہ شبہ اور غلط نہین اور سچ جانتے
اور اُسکے حکم کو ماننا خداے تعالی کی راہ پاتا ہے وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ھَلْ نَدُلُّکُمْ عَلٰی رَجُلٍ
یُّنَبِّئُکُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ اِنَّکُمْ لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۵ اور کہتے
ہین کافر یعنی وہ لوگ جو قیامت کے آنے کو جھوٹ جانتے ہین آپسمین کہتے ہین کہ ہم بتاوین
ایک مرد یعنی محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو بتاوین ہم جو خبر کہتا ہے تمکو کہ جب تم مر کر گور اُن
مین جاؤگے اور وہان بدن تمہارے گل کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوینگے اور ذرہ ذرہ ہو کر رہیگا
تب پھر نئے سرے پیدا ہوگی یعنی پھر دوبارہ نئے سرسے پھر جیو گے اور بدن سب تمہارا
پھر درست ہوگا اور وہ کافر کہتے ہین کہ یہ سب اَفْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَمْ بِہٖ جِنَّۃٌ ؕ بَلِ
الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ فِی الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِیْدِ ۵ بنالی ہوئی باتین ہین
خداے تعالی پر جھوٹی یا اسکے ساتھہ کوئی دیو ہے یعنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
حق مین کافر کہتے تھے کہ کوئی دیو اُسے یہ باتین سکھاتا ہے یا دیوانہ کہ سمجھ کر بات نہین کہتا
یعنی ایسی بات کہتا ہے جو کسیکی عقل مین نہین آتی سو اب خداے تعالے فرماتا ہے کہ
کافر یہ جھوٹی بات نہین کہتے ہین بلکہ وہ لوگ سچ نہین جانتے آخرت کو اور قیامت کے آنے پر
ایمان نہین لاتے اسی سبب سے وہ عذاب مین ہین اور بڑے گمراہ ہین اور بہکاوے
مین پڑے ہین اَفَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ
نَخْسِفْ بِھِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَیْھِمْ کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ
لَاٰیَۃً لِّکُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۵ اے کیا پھر نہین دیکھتے کافر اُسکے جو اُنکے آگے ہے اور ع ۹
جو پیچھے ہے آسمان اور زمین سے یعنی آسمان زمین مین سے نکل نہین سکتے اور
اُسمین قید ہین اگر چاہین ہم تو دھسا دیوین اُنکو زمین مین یا ڈال دیوین ہم اُنپر ایک
ٹکڑا آسمان سے تو پھر کہان بھاگ کر جا سکین گے بیشک اس بات مین ہر طرح نشانی

واسطے ہر بندے تابعدار کے حکم ماننے والے کے وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ
مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۙ اور بیشک دیا ہمنے داؤد پیغمبر علیہ السلام
کو اپنے پاس سے زیادتی اور بڑائی یعنی پیغمبری دی ہمنے اور کہا ہمنے کہ اے پہاڑون آواز کرو
اُسکے ساتھ اور اے جانورو تم بھی آواز کرو اُسکے ساتھ کہتے ہین کہ حضرت داود علیہ السلام
یاد الہی کرتے اور زبور پڑہتے تو پہاڑ اور جانور بھی اُنکے ساتھ ذکر کرتے تھے اور نرم کردیا
ہمنے داؤد علیہ السلام کے واسطے لوہا ایسا جو بغیر آگ اور اوزارون کے موم کی طرح اُنکے
ہاتھہ مین نرم ہوجاتا تہا پھر حکم کیا ہمنے داؤد علیہ السلام کو اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي
السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ یہ کہ بناوے زرہین کشادہ
گھیردار اور موافق اور درست کہ کڑیان زرہ کی آپسمین جوڑ کہانے کے واسطے اور اے
داود علیہ السلام تو اور تیری اولاد تم سب کرو اچھے کام مین دیکہتا ہون سب کچھ جو تم کرتے ہو
اور تمہارے کامون کے موافق تمہین بدلا دونگا قیامت کے دن وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ
غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ اور واسطے
سلیمان ع کے باد کو تابعدار کیا یعنی اُنکی حکم مین باؤ کو کیا خدا ے تعالی نے جو دن چڑھتے
ایک مہینہ کی راہ لے جاتی تھی اور دن اُترتے ایک مہینے کی راہ لے جاتی تھی باؤ تخت
کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے اور بہادی ہمنے ندی تانبے کی سلیمان علیہ السلام کے
واسطے کہتے ہین کہ یمن کے ایک گانون کی طرف ایک جگہہ سے تانبا پانی کی طرح بہ کر نکلتا
تھا پھر اس سے جو چاہتے تھے بناتے تھے اور کتنے دیوؤن کی قوم سے تابعدار تھے
حضرت سلیمان علیہ السلام کے سو وہ دیو کام کرتے تھے آگے حضرت سلیمان کے اور جو
حضرت سلیمان خدا ے تعالی کے حکم سے دیوؤن کو فرماتے تھے وہ بجا لاتے تھے
اور یہ مقرر کیا ہوا تہا کہ جو کوئی دیوؤن کی قوم سے پھرتا اور نافرمانی کرتا ہمارے حکم سے
اور حضرت سلیمان کی تابعداری سے تو چکھاوین ہم اُس دیو کو عذاب آگ کا کہتے ہین کہ
ایک فرشتہ آگ کا چابک لئے اُن دیوؤن پر تعینات تہا کہ جو دیو حکم نمانتے تو وہ فرشتہ
اُسے آگ کا چابک مار کر اُسی وقت جلادیتا يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ
كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ

الشاکر ۔ کرتے تھے وہ کام اور خدمت کیا کرتے تھے دیو حضرت سلیمان علیہ السلام کے واسطے
جو کچھ چاہتے تھے حضرت سلیمان اور فرماتے تھے جیسے کہ قلعہ مضبوط اور بالاخانہ جھروکے دار
دو منزلہ اور سہ منزلہ اور تصویرین پیغمبرون کی اور بڑے بڑے قدحے اور پیالے لگن کے
جیسے حوض اور دیگین پتھر کی بڑی بڑی جیسے پہاڑ جسمین کئی کئی ہزار من کھانا پکے یہ نعمتین دیکر
فرمایا کہ کرو اے آل داؤد پیغمبر علیہ السلام کی شکر ان نعمتون کا اور تھوڑے ہین میرے بندون
سے شکر کرنے والے کہتے ہین کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے خداے تعالی کے حکم سے
بیت المقدس کا بنانا شروع کیا تھا اور کچھ تھوڑی سی بنی تھی جو حضرت داؤد علیہ السلام کا وصال
ہوا بعد اُنکے حضرت سلیمان علیہ السلام نے خداے تعالی کے حکم سے دیوون کو فرمایا کہ بیت
المقدس کو بنا کر پورا کر دو دیو بیت المقدس کو بنانے لگے یہان تک کہ ایک برس کا کام اُسمین
باقی رہا تھا جو حضرت سلیمان کا بھی وقت آخر آپہونچا اور زندگانی تمام ہوئی تب حضرت سلیمان علیہ
السلام نے اپنے محرم لوگون کو یہ وصیت کی کہ میری عمر اب تمام ہوئی ہے اور بیت المقدس
مین ایک برس کا کام باقی ہے جب میری روح بدن سے قبض کر چکے کسی کو خبر نکرنا اور مجھے
شیشے کے بنگلے مین عصا کے سہارے سے کھڑا کر دینا جو دیو دیکھین اور جانین کہ حضرت
سلیمان کھڑے ہین یہ جانکر کام کئے جاوین اور محرم لوگون نے موافق حضرت سلیمان کی وصیت
کے کیا پھر جب بعد ایک برس کے بیت المقدس بھی تیار ہو چکی تھی جو خداے تعالی کی قدرت سے
دیمک یا گھن نے حضرت سلیمان کے عصا کو زمین کی طرف سے کھایا اور وہ لکڑی گل کر حضرت سلیمان
علیہ السلام سمیت زمین پر گری اور سب نے جانا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا وصال ہوا یہ
حال دیکھتے ہی سب دیو بھاگ گئے جیسے کہ خداے تعالی فرماتا ہے فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ
مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ ع پھر جب ہمنے مقرر کیا حضرت
سلیمان پر موت کو یعنی حضرت سلیمان علیہ السلام کی جان قبض ہوئی اور عصا کے سہارے کھڑے
رہے ایک برس تلک تو کسی نے خبر دار نکیا حضرت سلیمان علیہ السلام کے مرنے پر مگر دیمک نے
جو کھایا پانچوسے ۔ کی عصا کو پھر جب عصا گل کر حضرت سلیمان سمیت گرا تو تب جانا دیوون نے
کہ حضرت سلیمان نے وفات پائی اگر دیو ہوتے جاننے والے غیب کے خبر کے تو دیر نکرتے
ایک برس کی دکھ مین خراب ہوتے یعنی اگر دیو غیب کی خبر جانتے تو انہین معلوم ہوتا کہ حضرت

سلیمان کا وصال ہو چکا تو ہرگز بیت المقدس کے بنانے کی محنت مین گرفتار اور خراب نرہتے دیو جو
بات کسی کو فرشتون سے سنکر کسی اپنے دوست آدمی کو کہتے تھے اور وہ بات اُسی طرح
ہوتی تھی تو وہ لوگ جانتے تھے کہ دیو غیب کی خبر جانتے این سو یہ بات جہوٹ ہے اگر غیب
کی خبر دیوون کو ہوتی تو اُس محنت مین نرہتے کسواسطے کہ جب حضرت سلیمان کو دیکھا کہ گر ے
زمین پر اور جانا کہ اُنکا وصال ہوا تو اُسی وقت سب بھاگ گئے لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ
جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ
غَفُورٌ ۝ بیشک جو تھا سبا کی اولاد کو انکی شہر مین نشانی خداے تعالی کی قدرت کی دو باغ
ایک داہنی طرف اور ایک بائین طرف شہر کے کہتے ہین کہ سبا حضرت ہود نبی علیہ السلام کے
پوتے کا پوتا تھا اُسنے اپنے نام پر شہر سبا یمن کی طرف آباد کیا تھا اس قوم مین خداے تعالے
نے کئی پیغمبر بھیجے پھر کہا اُن پیغمبرون نے کہ کھاؤ اُن باغون کے میوے جو یہ روزی انعام
ہے خداے تعالی کی طرف سے اور شکر کرو خداے تعالی کا کہتے ہین کہ اسقدر میوہ دار درخت
دو رستہ راہ مین تھے جو اگر کوئی ٹوکری سر پر رکھ کر تھوڑی راہ بھی چلتا تو ٹوکری بغیر توڑے
بھر جاتی سو کہا پیغمبرون نے کہ اس نعمت کا شکریہ ادا کرو جو خداے تعالی نے دی ہے تمکو
اور یہ شہر ہے پاکیزہ اور ستھرہ جو اُس شہر مین مچھر اور پسّو اور سانپ بچھو اور کوئی موذی
جانور نہ تھا بلکہ اگر کوئی مسافر اس شہر مین غریب آتا اور اُسکے کپڑون مین جوئین ہوتین تو سب
مرجاتین ایسی ہوا تھی اس شہر کی اور پروردگار مہربان بخشندہ ہے نقل ہے کہ وہ قوم
سبا کی اولاد یمن کے ملک کی طرف آباد تھے سو وہ بستی دو پہاڑون مین تھی پانو کوس کے
میدان مین اور اُسکی اوپر کی طرف ایک تالاب سرچشمون تہا اُسی سے کہیتی اور باغون کو
پانی پہونچتا تہا کبھی وہ تالاب جو جھرتا تھا تو اُنکو بہت نقصان ہوتا تھا اسواسطے اُن لوگون
نے اُن دونون پہاڑون کے بیچ مین ایک بند باندھا تھا اور اُسکے تین دہانے رکھے تھے
جو سب پانی اُس مین جمع ہوتا تہا اول اوپر کا منہ کھولتے جو پانی موافق کھیتون اور باغون
کے آتا جب پانی اُترتا تو درمیان کا منہ کھولتے جب اُسمے سے بھی کم ہوتا تو سب سے نیچے
کا موہنہ کھولتے اور اپنی خاطرخواہ اس تالاب سے پانی لیتے تھے جب پیغمبر نے انہین کہا
کہ خداے تعالی کی نعمتون کا شکر کرو اس قوم نے انکا کہنا نمانا جیسے کہ خداے تعالے
فرماتا ہے فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَي

اُکُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَیْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِیْلٍ ۵ پھر نمانا اور منہ پھیرا اُس بستی کے لوگون نے پیغمبرون کے کہنے سے پھر بھیجا ہمنے اُن لوگون پر زور پانی کی بڑی کہتے ہین کہ خداے تعالی کے حکم سے جنگلی چوہون نے اُس بند کو کاٹ دیا اور رات کے وقت جو یہ سب لوگ سوتے تھے جو پانی کی رَوانی ایسے زور سے جو گھر اُنکے اور جانور اور باغ اور بہت لوگ اُس قوم کے ہلاک ہوئے اور بچگئے اور سب بستی خراب ہوئی خداے تعالی فرماتا ہے کہ اور بدلے اُن باغون کے جو تھے اُس قوم کو اور دو باغ دئے ہمنے اُنکو جن باغون مین کڑوے اور کسیلے پھل تھے اور جھاؤ اور کچھ بیر کے درخت تھوڑے سے ذٰلِکَ جَزَیْنٰھُمْ بِمَا کَفَرُوْا ط وَھَلْ نُجٰزِیْٓ اِلَّا الْکَفُوْرَ یہ سزا دی ہمنے اُنکو بسبب اُنکی ناشکری کے اور سزا دیتے ہین ہم یعنی سزا نہین دیتے ہم مگر شکر نکرنے والون کو اور شکر کرنے والون پر نعمت زیادہ کرتے ہین کہتے ہین کہ وہ لوگ جو اُس پانی کی رو کے عذاب سے بچے تھے اپنے وقت کے پیغمبر سے کہا کہ ہمنے توبہ کی اور جانا ہمنے کہ ہماری ناشکری سے یہ عذاب آیا ہے پھر اگر خداے تعالی ہمین پھر نعمت دیوے اور رحمت کرے تو ہم ویسی ناشکری نکرینگے بلکہ ایسا شکر بجالاوینگے جو کسی قوم نے اس طرح کا شکر ادا نکیا ہوگا خداے تعالی نے پھر دوبارہ اُن پر دروازہ رحمت کا کھولا جیسے کہ فرماتا ہے وَجَعَلْنَا بَیْنَھُمْ وَبَیْنَ الْقُرَی الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْھَا قُرًی ظَاھِرَۃً وَّقَدَّرْنَا فِیْھَا السَّیْرَ ط سِیْرُوْا فِیْھَا لَیَالِیَ وَاَیَّامًا اٰمِنِیْنَ ۵ اور کیا ہمنے سبا کی قوم کے بیچ اور ان گاؤن والون کے بیچ مین جنکو برکت دی ہمنے اُن گاؤن مین شام کے ملک کے گاؤن آباد اور نزدیک نزدیک راہ کے سرون پر تھے کہتے ہین کہ جس مکان مین سبا کی اولاد رہتی تھی وہان سے شام کے ملک تک چار ہزار سات سو گاؤن آباد پاس پاس ہوئے اور مقرر کیا اُن گاؤن کے بیچ راہ چلنا اور مسافری راتون کی اور دنون کی امن مین بے ڈر یعنی گاؤن ایسے آباد تھے جو رات دن مسافر چلے جاوین کہین جنگل نہ آوے اور کچھ خطرہ کسی طرح چور قزاق کا نہ شیر بھیڑیے کا تھا اور نہ بھوک پیاس کا اندیشہ آبادی کے سبب مین سے شام تلک ایسی بستی تھی تب دولتمندون کو غریب لوگون پر حسد آئے کہ ہم اور یہ برابر ہین جیسے ہمین مسافرت مین آرام ہے انکو بھی کچھ دکھ اور محنت نہین گویا شہر ہی مین چلے جاتے ہین اور جس جگہہ رات آتی ہے گویا اپنے گھر مین آرام سے رہتے ہین اس حسد سے خداے تعالی سے دعا مانگی اور فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَجَعَلْنٰھُمْ اَحَادِیْثَ وَمَزَّقْنٰھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ ط اِنَّ فِیْ

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ پھر کہا اے پروردگار ہمارے مسافت لنبی کر بیچ مسافر
ہماری کے یعنی منزلون کے بیچ مین جنگل اور ویرانہ پیدا کر جو لوگ بغیر سواری کے نچل سکین اور
محنت سے منزل پر پہونچکر تہکین سو خداے تعالی فرماتا ہے کہ ایسی دعا مانگکر ستم کیا
اُنہون نے اپنے اوپر آپ پھر کیا ہمنے اُنکی ناشکری سے انکو کہانیون اور تعجب کی باتین یہ کہ اُنہون
نے ایسی عیش اور آرام کی قدر نجانی اور گھبراکر آبادی سے ویرانہ کی طرف آرزو کی اور ہمنے پہاڑ
کران سب کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا یعنی اُنکا ایسا حال ہوا جو کوئی کسی شہر مین اور ملک مین اور
کسی گاؤن مین وہان سے سب اُجڑ کر جا رہے اور وہ آبادی سب جنگل ہوئی بیشک بیچ اسکے ہر
طرح نشانی ہے خداے تعالی کی قدرت کی واسطے سب صبر کرنے والون شکر کرنے والو
کے وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۵ اور
بیشک سچ پایا سبا کی قوم پر یا سب کافرون پر شیطان نے اپنے گمان کو یعنی شیطان جو سمجہا
تہا کہ مین بنی آدم پر قدرت پاؤنگا اور خداے تعالی کی راہ سے اُنہین بہکاؤنگا سو اُن
لوگون پر سچ ہوا جو پھر تابعداری کی سبا کی قوم نے شیطان کی مگر ایک قوم نے مومنون
کی جو ایمان لائے خداے تعالی پر اور اُسکے پیغمبرون کا کہا مانا اور نعمتون پر شکر کیا اور مصیبت
مین صبر کیا وہ قوم شیطان کی فریب اور مکر مین نہ آے وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
ع ۱۲ ۸ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ
اور نہ تہا شیطان کا مومنون پر کچھ غلبہ اور زور مکر کا اسواسطے کہ تو جانین ہم یعنی آزماوین اور
جدا کرینگی ہم اُن لوگون کو جو ایمان لائے آخرت پر اور سچ جانا قیامت کے آنیکو اُن لوگون
سے جو وہ لوگ آخرت سے شک مین ہین یعنی کافر جو قیامت کے آنے کو سچ نہین جانتے انکو
مومنون سے جدا کرینگے قیامت کے دن اور پروردگار تیرا سب چیزون پر نگاہبان ہے
یعنی سب چیز کی اُسے خبر ہے قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ کہہ اے محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کافرون کو کہ بلاؤ اور پکارو اُنکو جنکو گمان کرتے تہے کہ وہ خدا ہین سواے خداے
تعالی کے یعنی جنکو تم خدا سمجہتے تہے اُنہین پکارو تو جواب دیتے ہین نہین اور کیونکر جواب
دیوین جو ہرگز مالک نہین ذرہ بھر بھی آسمان مین اور نہ زمین مین اور نہین بتون کو آسمان
اور زمین مین کچھہ شرکت اور نہ خداے تعالی کو ہے بتون سے کچھہ مدد یعنی بت کچھہ کام

نہین سا سکے وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ
قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ اور فائدہ نہین کرتا بخشوانا قیامت
کے دن خدائے تعالی کے آگے مگر واسطے اُس شخص کے جو رخصت اور پروانگی دی ہوئی
ہووے اُسکے بخشوانے کی قیامت کے دن بہت دیر تلک راہ دیکھین گے بخشوانے والے
کی اور گھبراوینگے اور بیقرار ہون گے کہ حکم خدائے تعالی کا کیا ہوتا ہے یہان تلک کہ گھبراہٹ
اُٹھی گی انہون کے دلون سی اور پروانگی ہوگی بخشوانے کی کہین گے کہ کیا فرمایا تمہارے
پروردگار نے بخشوانے کے حق مین کہین گے وہی بات ٹھیک ہے اور سچ ہے اور درست
جو مسلمانون کو بخشواوینگے اور مشرکون کو نہین اور وہی خدائے تعالی جو بہت اونچی ہے
شان اُسکی بہت بڑی قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ
لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکون کو یعنی پوچھ اُنسے جو
کون روزی دیتا ہے تمکو آسمان سے مینہ برساکر اور زمین سے کھیت اُگاکر کہہ کہ خدائے
تعالی دیتا ہی روزی یہ قدرت اُسی کو ہے اور ہم مسلمان جو خدائے تعالی کو ایک جانکر
بندگی کرتے ہین یا تم مشرکون جو خدائے تعالی کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہو سیدھی
راہ پر ہین یا راہ بہولے ہوئے ہین صریحا یعنی تم دل مین غور کرو اور انصاف سے کہو کہ
ہم سیدھی راہ پر ہین یا تم اور ہم تم مین سے کون گمراہ ہے صریحا قُلْ لَّا تُسْـَٔــلُوْنَ عَمَّآ
اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔــلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم پوچھے نجاوگے یعنی تمہین نہو پوچھنا
اُس چیز سے جو ہم برے کام کرتے ہین اور ہم بھی نہ پوچھے جاوینگے اُس چیز سے جو تم کرتے
ہو ہر ایک شخص کو اُسی کے کام سے پوچھین گے اور اُسی کے کامون کے موافق جزا اسکو
دینگے قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کہ اکٹھا کریگا ہم سبکو پروردگار ہمارا قیامت کے دن پھر حکم کریگا ہم سب مین
سچا اور ٹھیک اور وہ خدائے تعالی جو ہمارا پروردگار ہے حکم کرنے والا ہے سب کچھ
جاننے والا کھلی اور ڈھکی باتونکا اور کامون کا اور قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاۗءَ
كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ بھلا دکھاؤ تو
مجھکو اُنہین جنکو تمنے بنالیا ہے خدائے تعالی کے ساتھ شریک یعنی کس بات سے تمنے
بتون کو شریک کیا ہے وہ بات مجھے بتاؤ یہ غلط ہے درست نہین بلکہ وہ خدائے تعالی

زبردست ہے سب سے ایسا جو کوئی اُسکا شریک نہین ہوسکتا حکمت والا حکم کرنے والا سب چیزین اُسکی پیدا کی ہوئی ہین وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اور نہین بھیجا ہمنے تجھے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر ساری خلقت پر آدمیون سے خوش خبری دینے والا بہشت مین جانیکی ایمان لانے والون کو اور ڈرانے والا دوزخ سے مشرکون کو اور لیکن بہت لوگ نہین جانتے تیری قدر اور مرتبہ کو وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہین نماننے والے نہایت احمق پنے سے جو کب ہوگا یہ وعدہ یعنی قیامت کونسی دن آویگی بتاؤ تو اگر تم سچے ہو ای مسلما تو قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ نصف ۳ ع ۹ ۹
سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُنکے جواب مین کہ تمہارے واسطے ایک دن مقرر کیا ہوا ہے جب تم آپہونچیگا تو نہ پیچھے رہے گا ایک گھڑی وہ وقت اور نہ آگے بڑھیگا ایک گھڑی کہتے ہین کہ مکے کے لوگ یہودی اور نصاری سے احوال حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پوچھتے تھے اُنہون نے کہا کہ ہمنے توریت اور انجیل مین اُنکی تعریف لکھی ہوئی دیکھی ہے یہ مقرر پیغمبر ہین ابوجہل نے اور ایسی ہی کتنی لوگون نے کہا کہ ہم تمہاری کتابون کو بھی نہین مانتے ہیں خداے تعالی فرماتا ہے کہ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ اور کہتے ہین وہ لوگ جو کافر ہین کہ نہین ایمان لاتے ہم ساتھ اس قرآن کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اُترا ہے اور نہ اس پر ایمان لاتے ہین ہم جو اس قرآن سے آگے کتابین آئیین ہین یعنی توریت اور انجیل پر بھی ایمان نہین لاتے ہم وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨالْقَوْلَ اور دیکھو تو ای دیکھنے والے جسوقت کہ ظالم یعنی مشرک پھر کھڑے جاوینگے اپنے خداے تعالی کے آگے جانے سے یعنی بہت دیر کھڑے رہین گے قیامت کے میدان مین اور اُنکے حساب کی باری نہ آویگی اور نہ بخشے جانیکی اُمید ہوگی اپنے پروردگار کے آگے تب پھر آویگی بعضی اُنسے بعضون کی طرف بات کو یعنی اُس مصیبت مین باتین کرینگے يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ کہین گے وہ لوگ جو غریب اور تابعدار تھے دنیا مین اُن لوگون کو جو زبردست تکبر کرنے والے تھے یہ بات کہینگے کہ اگر تم نہوتے یعنی تم اگر ہمین منع نکرتے تو ہم البتہ ایمان لاتے یعنی تمنے ہمکو کافر رکھا قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ کہینگے وہ لوگ جو تکبر اور بڑائی کرتے تھے دنیا مین اُن لوگون سے جو غریب اور کم زور تھے

دنیا مین کیا ہمنے روک رکھا تھا تمکو سیدھی راہ سے یعنی ایمان لانے سے جب تم پاس حکم آیا
تھا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلکہ تم آپ ہی تھے گنہگار یعنی تم آپ ہی نہ مانتے تھے پیغمبر کو پھر وہ جواب
دینگے وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا
أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا اور کہینگے غریب اور عاجز اُن لوگون کو جو بڑائی اور تکبر کرتے
تھے دنیا مین کہ نہین یہ بات جو تم کہتے ہو بلکہ تمہاری مکرات دن کی نے پھیر رکھا ہمکو ایمان
لانے سے جو تم کہتے تھے ہمکو وہ کہ نمانین اور کافر ہووین ہم خدائے تعالی سے اور پکڑین
اور بناوین ہم خدائے تعالی کے ساتھ برابر کے شریک یہ باتین تم سکہاتے تھے ہمیشہ ہمکو
تب ہم کافر ہوئے اس طرح جھگڑینگے کافر قیامت کے دن آپس مین وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ
لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
اور چھپاوینگے اپنا پچتانا اس دن دولتمند تکبر کرنے والے بھی اور غریب اُنکی تابعداری بھی جس وقت
دیکھین گے عذاب کو اور ڈالین گے ہم اُسدن طوق اُنکی گردنون مین جو کافر تھے اور نمانتے
تھے دنیا مین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا ای کیا جزا دیئے جاوینگے یعنی جزا نہ دیئے جاوینگے
مگر وہی کہ جو کام کرتے تھے دنیا مین اونہین کامون کا بدلا ملیگا آب واسطے حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی تسلی کے فرماتا ہے وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا
أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ اور نہین بھیجا ہمنے کسی گاؤن اور کسی شہر مین کوئی ڈرانے والا
پیغمبر مگر جو کہا یعنی سب پیغمبرون کو کہا اُس شہر کے دولتمندون نے اور جو عیش کرنے والے
تھے کہ ہم اُس چیز سے جو تمہارے ساتھ بھیجی کافر ہین یعنی جو حکم تم لیکر آئے ہو اُسے ہم نہین
مانتے وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝ اور کہا کہ ہمارے پاس مال
اور دولت اور اولاد بہت ہے تم سے اور ہمکو عذاب نہین ہونے کا جیسی ہماری یہان
عزت اور بڑائی ہے اسی طرح وہان بھی ہوگی قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیشک پروردگار ع ۳
میرا کشادہ کرتا ہے روزی جسکی چاہتا ہے اور تنگ روزی کرتا ہے جسکی چاہتا ہے لیکن بہت
لوگ نہین جانتے کہ اس مین حکمت کیا ہے وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا
زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ
آمِنُونَ ۝ اور نہ مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری وہ چیز ہے جس سے تمکو درجہ نزدیک ملے

ہمارے نگروہ کہ جو کوئی ایمان لاوے اور اچھے کام کرے جیسے بندگی خداے تعالی کی اور تابعداری
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اور محتاجون کو دینا خدا تعالی کی راہ مین پھر ایسی لوگون کے واسطے
ہے بدلا دو چند بسبب ان کامون کے جو انہون نے کیئے ہین دنیا مین اور وہی لوگ بالا خانون
جھروکون مین بیٹھین گے امن اور آرام سے وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ
فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ اور وہ لوگ جو دوڑتے ہین اور تلاش کرتے ہین ہمارے قرآن کی آیتون
مین اور طعنہ اور نقص نکالتے ہین اسمین ہمین عاجز کرنے کے واسطے اور ہرانے کے واسطے وہ
قوم قیامت کے دن دوزخ کے عذاب مین حاضر اور موجود ہونے والے ہین قُلْ إِنَّ رَبِّي
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ
وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ بیشک پروردگار میرا کشادہ اور
کھولتا ہے روزی جسکے واسطے چاہتا ہے اپنے بندون سے اور جسکی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے
مختار ہے اور وہ چیز کہ خرچ کرتے ہو اور بانٹتے ہو خداے تعالی کی راہ مین پھر خداے تعالی
بدلا دیتا ہے اسکا تمہین اور خداے تعالی بہت اچھا روزی دینے والا ہے سب روزی دینے والون
سے وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ اور
جس دن اٹھاویگا خداے تعالی گورون سے سب فرشتون کے پوجنے والون کو قیامت کے
دن پھر کہے گا خداے تعالی فرشتون کو کہ اے یہ وہ قوم ہین جو تمہین پوجا کیا کرتے
تھے یعنی یہ لوگ تمہاری بندگی کرتے تھے دنیا مین قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِم
بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُم بِهِم مُّؤْمِنُونَ ۝ کہین گے فرشتے کہ پاک ہے تو
سب عیبون سے اور بلند زیادہ ہے سب تعریفون سے تو ہی ہے صاحب ہمارا ہم سب
تیرے بندے ہین پیدا کیئے ہوئے اور تو ہی دوست ہمارا ہے سواے انکی یعنی ان
لوگون سے ہمین کچھ کام نہین اور انکی پوجنے سے ہم راضی نہ تھے بلکہ یہ پوجتے تھے
دیوون کو یعنی انکا کہا مانتے تھے اور انکی بہکائے پر بہکتے تھے بہت ان لوگون سے
یعنی آدمیون کی خلقت سے دیوون کو مانتے تھے فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ
پھر آجکے دن خداے تعالی ہی کا حکم ہے صرف نہین مالک ہو سکتا کوئی تم مین سے کسی واسطے
یعنی تم مین سے کوئی کسی کو فائدہ اور نقصان نہین پہونچا سکتا سب عاجز ہین آجکے دن

اور کہینگے ہم ان لوگون کو جنہون نے ستم کیا جو سواے خداے تعالی کے اورون کی
بندگی جو وہ اس لایق نہ تھے جو اُنکی بندگی کیجئے کہ چکھو تم عذاب اس آگ دوزخ کی کا جسکے تم
منکر تھے اور نہ مانتے تھے اور جھوٹ جانتے تھے دوزخ کو وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیْدُ اَنْ یَّصُدَّکُمْ عَمَّا کَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُکُمْ ۚ اور جسوقت پڑہی جاتی ہین
اُنکے آگے ہمارے قرآن کی آیتین روشن جنکے معنی کہلے ہوئے صاف ہین تو کہتے ہین کہ
نہین ہے یہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مگر ایک مرد ہے کہ جو چاہتا ہے کہ پھیر رکہے تمکو اس چیز
سے جس چیز کو ہمیشہ پوجتے تھے تمہارے باپ اور دادا یعنی بتون کا پوجنا موقوف کرایا
چاہتا ہے وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْکٌ مُّفْتَرًی ؕ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ کہا کافرون نے کہ یہ قرآن جو پڑہتا ہے نہین ہے یہ مگر بہتان باندہا ہوا ہی
یعنی نرا جھوٹ بنایا ہوا ہے اور کہتا ہے کہ خداے تعالی کا کلام ہے میرے پاس بہیجا ہوا
اور کہا کافرون نے قرآن کو جو سچی بات ہے جبکہ آیا ان پاس کہ یہ نہین ہے مگر جادو ہی
صریحا سو خداے تعالی فرماتا ہے کہ ان لوگون نے کیونکر اور کس دلیل سے اس قرآن
کو بہتان باندہا ہوا اور جادو صریحا سمجھے ہین وَمَآ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ کُتُبٍ یَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ
اِلَیْهِمْ قَبْلَکَ مِنْ نَّذِیْرٍ ؕ اور نہین دی ہمنے کوئی کتاب جو وہ لوگ پڑہین اُس
کتاب کو اور اُنہین کوئی دلیل ہو جس سے قرآن کو جھوٹ جانین اور نہین بہیجا ہمنے انکے
لوگون کی طرف پہلے تجہسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی ڈرانے والا یعنی
کوئی پیغمبر اُن مین نہین آیا جو خداے تعالی کی راہ بتاتا اُنہین اور نہ ماننے پر خداے تعالے
کے عذاب سے ڈراتا وَکَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَیْنٰهُمْ فَکَذَّبُوْا
رُسُلِیْ وقفہ فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ ۵ اور جھوٹا جانا پیغمبرون کو اُن لوگون نے جو پہلے تھے ع ۵ ۱۱
انکے لوگون سے اور نہ پہنچا انکے لوگون کو دسوان حصہ بھی اس چیز سے جو اُن
اگلے لوگون کو دیا تہا ہمنے زور اور مال اور عمر پھر ان لوگون نے جھوٹا جانا ہمارے پیغمبر
بہیجے ہوؤن کو پھر کیسا ہوا نہ ماننا میرا اُنکو جو عذاب سے وہ سب ہلاک ہوئے اور وہ مال
اور دولت اور زور اور قوت اور حمایت انکی کچہہ کام نہ آئی پھر چاہیئے کہ مکے کے لوگ
کہین جو دیسون کا عذاب سے وہ حال ہوا یہ سنکر ڈرین کہ کہین ایسا حال ہمارا
نہ ہو قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُکُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰی وَفُرَادٰی ثُمَّ تَتَفَکَّرُوْا وقفہ مَا

بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان
لوگونکو کہ مین تمکو ایک نصیحت کرتاہون یہ کہ اوٹھو تم خداے تعالے کے کام پر یا خدا
تعالی کے واسطے دو دو آدمی کنارے مین بیٹھکر مشورہ کرو اور ایک ایک جدا جدا اپنے دل
مین غور اور دہیان کرو اول سے آخر تک یعنی بچپن سے آجکے دن تلک میرے احوال مین
فکر کرو تو جانو کہ نہین ہے تمہارے پاس بیٹھنے والا دیوانہ یعنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کو کچھہ اثر نہین ہے دیوانہ پن سے یعنی تم جو کہتی ہو کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم دیوانہ ہے
پھر اچھی طرح دو دو ایک ایک آدمی علیحدہ بیٹھکر دلون مین انصاف سے فکر کرو جو کوئی بات
بھی دیوانہ پن کی ظاہر ہوتی ہی نہین ہے مگر وہ ڈرانے والا ہے واسطے تمہارے آگے کے
سخت عذاب سے یعنی تم جو یہ شرک کرتے ہو اس سبب سے سخت عذاب آویگا تمہارے آگے
قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝
کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ وہ جو مین مانگتا تھا تم سے بدلا اس پیغام پہنچانے کا سو وہ
بدلا تمہارے ہی پاس رہے یعنی مجھی نہین چاہیے تم اپنی ہی پاس رہنے دو نہین ہے
میرا بدلا مگر خداے تعالی پر یعنی اُسی سے مجھے اُمید ہے اور خداے تعالی سب چیز پر گواہ
ہے یعنی یہ سب احوال اُسکو آگے ہے اُس سے کچھہ چھپا ہوا نہین ہے قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ
بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لوگون سے
کہ بیشک پروردگار میرا ڈالتا ہے سچی بات یعنی وحی بھیجتا ہے خداے تعالی جس پر چاہتا ہے
خداے تعالی جاننے والا ہے چھپی چیزون اور باتون کا اُسے سب خبر ہے قُلْ جَآءَ الْحَقُّ
وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آئی سچی بات یعنی
قرآن یا اسلام اور نہین پیدا کرسکتا جھوٹ کچھہ چیز یعنی یہ بت جنکو تم پوجتی ہو یہ جھوٹ اور
ناحق ہین نہ یہ کچھہ پیدا کرسکتے اور نہ پھیر لاسکتے ہین قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ
وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ و
سلم کہ اگر مین بھولا سیدھی راہ سے پھر سواے اسکے نہین جو بھولا مین اپنے آپ پر یعنی
میری خطا اور تقصیر کی برائی مجھی پر ہے اور اگر سیدھی راہ چلتا ہون مین تو پھر سبب
ہے کہ چھپی پیغام بھیجے ہوئے سے جو آتا ہے میری طرف میری پروردگار سے یعنی خدا
تعالی اپنے فضل سے مجھے پیغام بھیجتا ہے اُسی کے حکم کے موافق مین چلتا ہون

اور تمہین کہتا ہون بیشک خداے تعالیٰ سُننے والا ہے پاس اور نزدیک اپنے بندون کی
دعا کو وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ اور اگر دیکھے تو کافرون
کو جسوقت ڈرین اور گھبراوین پھر نہوگا کچھہ عذاب کم بھاگنے سے یا پناہ کے ڈھونڈنے
سے یعنی کہین بھاگ نہ سکین گے اور پکڑے آوینگے پاس کی جگہہ سے یعنی کچھہ تردد اور
تلاش انکی پکڑنے مین نہوگا سمجھہ مین جلد پکڑ لینگے عذاب کے واسطے وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى
لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۚ اور کہینگے یعنی کافر جسوقت کہ عذاب سامنے دیکھین گے کہ ایمان
لائے ہم خداے تعالیٰ پر اور قیامت کو سچ جانا ہمنے ہمین دنیا مین پھر بھیج تو بندگی کرین
خداے تعالیٰ کی اور فرمان بجالاوین پیغمبر کا لیکن اسوقت کا ایمان کیا فائدہ اور کب ہووے
انکو پھرنا دنیا مین اور کہان ہووے انکو ایمان لینے دور کی جگہہ سے جو آخرت سے پھر
دنیا مین آنا بہت دور ہے اور اسوقت کا ایمان لانا بے فائدہ ہے وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ
وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۚ اور پہلے تو کافر ہوئے خداے تعالیٰ سے اور
پیغمبر کا کہنا نہ مانا جب وقت تھا حکم ماننے کا اور ایمان لانے کا تب پھینکتے تھے باتین بغیر دیکھے
اور بغیر سمجھے اپنے گمان سے جو قرآن پر اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر طعن کرتے تھے
دور کی جگہہ سے یعنی دور تھے ان باتون سے اور نہ سمجھتے تھے آیتون کو اور اسمین
فکر نہ کرتے تھے وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ
اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۧ اور روک ہوگی اور اوٹ کیجاویگی کافرون مین اور ع ٩ ١٢
کافرون کی آرزو مین جو آرزو کہ وہ چاہین گے یعنی کافر چاہینگے کہ ایمان کو قبول کرین یا دنیا
مین پھر دوبارہ آوین اس آرزو سے دور اور جدا رہینگے جیسے کہ کیا انکے ساتھیون سے
اور ہمراہیون سے یعنی اگلے کافرون سے بھی اسی طرح کیا پہلے اُن سے جو تھے وہ کافر
دنیا مین گمان اور شبہہ سے دھوکے مین پڑے ہوئے تھے اُنسے بھی یہی سلوک کیا
جو اُسوقت کا ایمان انکا بھی قبول نہوا اور پشیمان ہی رہے ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ
ثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تعریفین سب طرح کی جتنی کچھہ ہین

تمامی خداے تعالی ہی کو لایق ہین جو بنانے والا آسمانون اور زمین کا ہے فرشتون کے
ہاتھ پیغام بھیجنے والا جن فرشتون کے پر دو دو ہین اور بعضون کے تین تین پر ہین اور
بعضون کے چار چار پر ہین خوبصورتی کے واسطے اس سے زیادہ کرتا ہے خداے تعالی
پیدایش مین جو چاہتا ہے یعنی چاہے تو چار سے زیادہ بھی فرشتون کو دے بیشک خداے
تعالی سب چیز کر سکتا ہے کسی چیز مین عاجز نہین ہے مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ جو کچھہ
کہ کھولے یعنی جو چیز کہ بھیجے خداے تعالی واسطے آدمی کے اپنی مہربانی سے تو پھر کوئی نہین
روکنے والا اس چیز کو اور جو کچھہ کہ اٹکا رکھے خداے تعالی پھر کوئی نہین بھیجنے والا اسکا خداے
تعالی کے اٹکائے کے پیچھے یعنی جو چیز کہ خداے تعالی کسی کو دیا چاہے تو کوئی روک نہین
سکتا اور اگر نہ دیوے تو کوئی لے نہین سکتا اور خداے تعالی ہے زبردست ہے
سب سے حکمت والا جو کام کرتا ہے حکمت سے خالی نہین يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنّٰى
تُؤْفَكُونَ اے لوگو یاد کرو خداے تعالی کی نعمتون کو جو انعام کی ہین تمپر سو وہ بے انتہا
ہین اے کیا کوئی پیدا کرنے والا سواے خداے تعالی کے جو روزی دیتے تمکو آسمان سے
مینہ برسا کر اور زمین سے کھیت اگا کر نہین ہے کوئی خدا ایسا جسکی بندگی کیجئے مگر وہی وحدہ
لاشریک ہے پھر کہان الٹے جاتے ہو اور بہکتے پھرتے ہو وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ
رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ اور اگر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تجھے تمکے لوگ کہتے ہین کہ تو جھوٹا ہے تو پھر مقرر پیغمبرون کو جھوٹا کہا ہے پہلے اس زمانہ
سے اس وقت کے لوگون نے یعنی یہ بات کچھہ ان کافرون نے نئی نہین کہی بلکہ ہر وقت کے
کافرون نے اپنے وقت کے پیغمبرون کو جھوٹا کہا ہے تو غم نکہا اور صبر کر اور خداے تعالی
کی طرف پھر پھرتے ہین سب کام اور خداے تعالی انصاف کریگا آخر کو يَا أَيُّهَا النَّاسُ
إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُورُ ۝ اے لوگو بیشک وعدہ
خداے تعالی کا سچا ہے جو قیامت ایک دن ہونے والی ہے اور سبکو اپنے اپنے
کامون کی اور باتون کی جزا اور سزا ملیگی پھر چاہیے کہ نہ بہکاوے تمکو دنیا کی زندگانی
جو آخرت کو بھول جاؤ تم اے مسلمانون اور نہ بہکاوے تمکو ساتھہ خداے تعالی کے کرم

اور رحم کے بہکانے والا شیطان یعنی شیطان تمہارے دلون مین ڈالتا ہے کہ اب تو عیش کر
گناہ کرنے سے مت ڈر پھر توبہ کر لیجیو خداے تعالی کریم اور رحیم ہے بخش دیوے گا
اس بہکانے پر گناہ نکیجیو اگرچہ خداے تعالی بخشنے والا مقرر ہے شاید موت جلد پہلے توبہ
کرنے سے آپہنچے یہ مثل ایسی ہے جو کسی پاس تریاق ہووے اور اسکی بھروسے پر
زہر کہاوے تو احمق ہو تو چاہیے کہ شیطان کے بہکانے سے ہرگز قصد کر کے گناہ
نکرے اور اگر گناہ اتفاقا ہو جاوے تو اسی وقت جلد پشیمان ہو اور پچتاوے اور توبہ
کرے کہ پھر نکرون گا اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا
حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے پھر تم بہی اسکو دشمن ہی
جانو اور اسکا کہا نہ مانو اور شیطان اسی واسطے بلاتا ہے اور یہی چاہتا ہے کہ قوم اپنی
کو یعنی لوگ کہ اسکا کہا مانین آخرت مین اسکے ساتھ دوزخ مین ہووین یعنی شیطان چاہتا
ہے کہ مین آدمیونکو بھی اپنے ساتھ دوزخ مین لیجاؤن پھر تم بھی اسے دشمنی کرو نقل ایک
بزرگ سے کسی نے پوچھا کہ شیطان سے کیونکر دشمنی کیجے جواب دیا کہ جو کچھ خلاف
شرع جی چاہے نکیجے اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وہ لوگ جو کافر ہوئے اور شیطان کے کہنے پر چلے ع
ان لوگون کے واسطے عذاب سخت ہے اور وہ لوگ جو ایمان لاے ہین اور شیطان
سے مخالفت کی اور اچہے کام کیئے یعنی متابعت کی حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی ان لوگون کے واسطے بخشش ہے انکے پروردگار کی اور بدلا ہے بہت بڑا انکے کامونکا
اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ
کیا پھر وہ شخص جسکے واسطے سنوارا کام برا کام اسکا پھر دیکھا اسنے اپنا برا کام اچھا یعنی جو
شخص اپنے برے کام کو اچھا جانے وہ گمراہ ہے بیشک خداے تعالی گمراہ کرتا ہے
جسے چاہتا ہے اور سیدھی راہ دکہاتا ہے جسے چاہتا ہے اور توفیق نیک دیتا ہے
جسے چاہتا ہے فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝
پھر چاہیے کہ نہ جاتا رہے جی تیرا ارحمدلی سے ان کافرون پر افسوس سے ای محمد
صلی اللہ علیہ وسلم یعنی تو ان کافرونکا مونہہ افسوس اور غم سے نہ بلیجیو ہلاک نکر بیشک خداے تعالی جانتا ہے
جو کچھ یہ کافر بناتے ہین مگر سب کامون کی جزا دیویگا ۝ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰی بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝
اور خدائے تعالیٰ وہ ہے جسنے بھیجا ہے باؤن کو پھر اُٹھایا اُن باؤن نے بدلی کو پھر ہانکا
ہمنے اُس بدلی کو موے ہوئے شہر کی طرف یعنی جس شہر کی زمین سوکھی بغیر ہری گھانس
کے پڑی تھی اس طرف بدلی کو باؤ مین چلا کر بھیجا پھر وہان جا کر مینہ برسا اُس مینہ کے سبب
پھر ہمنے جلایا زمین کو موے پیچھے زمین کے جو اس زمین مین سبزہ اور کھیت اُگے اور
اسی طرح جی اُٹھنا ہے قیامت کے دن گورون مین سے سبکو بعد موت کے جیسے مردہ زمین
کو جلاتی ہین اسی طرح آدمیون کو گورون سے جلا کر اُٹھاوینگے مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ
فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ جو کوئی کہ چاہتا ہے
عزت اور آبرو کو اُسے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ عزت خدائے تعالیٰ کے حکم ماننے
مین ہی جو پھر خدائے تعالیٰ ہی کو تمامی عزت جسے چاہے اُسے دیتا ہے خدائے تعالیٰ
ہی کی طرف اوپر جاتے ہین ستھری پاکیزہ باتین اور بھلے کام اُنکو اوپر چڑھاتے ہین
یعنی فقط بات اچھی بغیر عمل نیک کے فائدہ نہین رکھتی پھر چاہیے کہ منہ سے تسبیح
اور حمد اور یاد الٰہی ہی اور ہاتھ سے خیرات بھی کیجئے یعنی زبان سے اور ہاتھ پاؤن سے
خدائے تعالیٰ کے کامون مین مشغول ہوا چاہیے وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝ اور وہ لوگ جو بُرے فریب کرتے ہین
اُنکے واسطے عذاب سخت ہے اور فریب اس قوم کا نکما اور بے رونق ہے وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ
مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ
اور خدائے تعالیٰ نے پیدا کیا تمکو یعنی تم سب کے باپ آدم علیہ السلام کو خاک سے
پھر تمکو یعنی آدم علیہ السلام کی اولاد کو پیدا کیا بوند سے جو مان کے پیٹ مین جاتی ہے
پھر تمکو بنایا جوڑا عورت اور مرد اور نہین اُٹھاتی کوئی عورت پیٹ والی اپنے پیٹ مین
بچے کو اور نہ کوئی عورت بچہ جنتی ہے مگر ساتھ جاننے خدائے تعالیٰ کے ہے یعنی
جو بچہ پیدا ہوتا ہے یا پیٹ مین پڑتا ہے سبکی خدائے تعالیٰ کو خبر ہے وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ
وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ ثلثة ارباع اور نہین عمر دی جاتی کسو
بڑے عمر والے کی اور نہ کم کیجاتی ہے اسکی عمر سے مگر بیچ کتاب کے لکھا ہے یعنی
کم ہونا عمر کا اور زیادہ ہونا یعنی بوڑھا ہونا یا چھوٹی ہی عمر مین مرجانا سب یہ لوح محفوظ

مین لکہاہے اُس سے لکہے ہوئے سے نہ کسی کی عمر زیادہ ہوتی ہے اور نہ کم ہوتی ہے بیشک یہ کم کرنا
عمر کا اور کسی کی زیادہ بہت کرنی یعنی بوڑہا کرنا یعنی بوڑہا کرکے مارنا یا جوان یا بچہ ہی کو
مارنا خداے تعالی پر آسان ہے جو چاہے سو کرے وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا اور برابر نہین ہین دو
دریا جو یہ ایک کا پانی میٹہا مزیدار ہے اور یہ دوسرے کا کہاری کڑوا پانی ہے اور دونون سے
کہاتے ہو تم گوشت تازہ مچہلی کا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ
مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ اور ان دونون دریا سے نکالتے ہو
اور باہر لاتے ہو گہنے بنانے کو موتی مونگا جو پہنتی ہو یعنی اپنی عورتون کو پہناتی ہو اور
دیکہتا ہے تو اے دیکہنے والے ناؤن کو ان دونون دریاؤن مین جو پہاڑتی چلتی ہین
پانی کو تو اُن ناؤن مین چڑہکر ڈہونڈو تم خداے تعالی کے فضل سے نفع سوداگری کی
یہ انعام ہے تمپر اسواسطے کہ شاید تم ان نعمتون کا شکر بجالاؤ اور دیکہو قدرت خداے
تعالی کی جو اپنی قدرت سے يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى سما دیتا ہے اور داخل کرتا ہے تہوڑے سے رات
دن مین گرمی کی موسم کے اندر جو دن بڑے ہوتے ہین اور راتین چہوٹی اور سما دیتا ہے
تہوڑا سا دن رات مین جاڑے کے موسم مین جو راتین بڑی ہوتی ہین اور دن چہوٹے
اور تابع دار کیا سورج اور چاند کو جو خدمتین اُنپر مقرر کی ہین جو یہ سب چلے جاتے ہین
واسطے ایک وقت مقرر کی یعنی قیامت تلک تو دن اور رات اور برس اور مہینے معلوم
ہوتے ہین ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ
مِن قِطْمِيرٍ ۞ یہ ہے خداے تعالی پروردگار تمہارا اسکے واسطے ہے بادشاہت
سب زمین اور آسمان کی اور وہ جو جنکو پکارتے ہو سوائے خداے تعالی کے مالک
نہین ہوسکتی کہجور کی ایک گٹہلی کے چہلکے کے بہی یعنی ایک چہلکے پر مالک نہین ہوسکتے
تب بہلا پہر ایسے بے مقدور خداے تعالی کے شریک کیونکر ہو سکتے ہین إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا
دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ط وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ
مِثْلُ خَبِيرٍ اگر پکارو یعنی دعا مانگو تم اُن سے جنکو شریک کرتے ہو خداے تعالی کی ع ۷
ساتہ اُن سے جو دعا مانگتی ہو تو وہ نہین سنتے تمہارے پکارنے کو جو وے بے جان ہین

اور اگر بہلا قبول کیا کہ سنین تمہارا پکارنا تو قبول نکرین تمہاری دعا یعنی تمہارا مدعا پورا نکر سکین
جو اُنہین قدرت نہین نفع پہونچانے کی اور نقصان دور کرنے کی اور قیامت کے ناستے
کی اور منکر ہو وینگے بت تمہاری شریک کرنے سے یعنی بت کہینگے قیامت کو جو یہ ہمین پوجتے
تھے بلکہ اپنی جی کی خوشی کرتے تھے اور خبر نکریگا کوئی تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اصل کام کی جیسی کہ خبر دیوے خبر جاننے والا یعنی جیسے خبر خدا ے تعالی تجہے سنا تا ہے
سچی قیامت کے احوال کی ایسی خبر کوئی نہین کہنے کا یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰهِ
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝ اے لوگو تم محتاج اور منگتا ہو خدا تعالی کے یعنی روزی
اور گناہ معاف کروانے ہمیشہ اُس سے چاہتے ہو اور خدا ے تعالی بے پرواہ ہے تعریف
کیا گیا خوبیون والا اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ۝ وَمَا ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ
بِعَزِیْزٍ ۝ اگر چاہے تو لیجاوے تمکو دنیا سے ناپید کرے اور لے آوے یعنی پیدا کرے
نئی خلقت ایسی جو حکم سب خداے تعالی کے بجا لاوین اور نہین ہے یہ بات یعنی تمکو فنا کرنا
اور نئی خلقت کا پیدا کرنا خداے تعالی پر بھاری اور مشکل یعنی بہت آسان ہے وَلَا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۝ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰی حِمْلِهَا لَا یُحْمَلْ مِنْهُ شَیْءٌ وَّلَوْ كَانَ
ذَا قُرْبٰی اور نہ اُٹھاویگا بوجھ کوئی بوجھ اُٹھانیوالا بوجھا کسی کا اور اگر پکارے کوئی بوجھل کسی کو جو بوجھ
اُٹھا لے اُسکا تو ہرگز نہ اُٹھایا جاویگا اس بوجھ سے ذرا بھی اگرچہ ہووے نزدیکی ناتے
یعنی کیسا ہی عزیز اور پیارا ناتے دار اسکا ہو تو بھی کسی کے گناہ کا بوجھ قیامت کے دن
نہ اوٹھاویگا بلکہ سب اپنی اپنی حالت مین گرفتار ہونگی اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَیْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰی فَاِنَّمَا یَتَزَكّٰی لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ
الْمَصِیْرُ ۝ سواے اسکی نہین یعنی مقرر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ڈراتا ہے اُن
لوگون کو جو ڈرتے ہین اپنے پروردگار سے بغیر دیکھے یعنی وہ لوگ جو ایمان لائے ہین بن دیکھے
وہی تیری بات سچی جانتے ہین اور قایم رکھتے ہین نماز کو جو وقت پر ادا کرتے ہین اور
جو کوئی پاک ہووے گناہون سے تو وہ البتہ پاک ہوا اپنے واسطے یعنی فائدہ اُسکا اُسیکے
واسطے ہے اور خداے تعالے کی طرف پھر کہ جانا ہے سب کو اور اپنے اپنے کامونکی
جزا پانی ہے وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ۝ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا
الْحَرُوْرُ ۝ وَمَا یَسْتَوِی الْاَحْیَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی

القبور ۵ ان انت الا نذیر ۵ اور نہین یکسان اندہا یعنی کافر گمراہ اور دیکھنے والا یعنی
مومن جو سیدہی راہ چلتا ہے اور نہ برابر ہے اندہیرا یعنی نادانی اور جہالت کفر کی اور
اجالا یعنی جاننا خداے تعالی کی راہ کا اور علم دین کا اور یکسان نہین چہانو بہشت کی
اور نہ گرمی دوزخ کی اور برابر نہین جیتے ہوے اور مردے یعنی مومن جو حکم خداے تعالی
کا اور اُسکے پیغمبر کا بجالاتے ہین وہ زندہ ہین اور کافر جو سمجہتے نہین سچی بات اور دیکھتے نہین
نشانیان قدرت کی اور معجزے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سو مردے ہین بیشک خداے
تعالی سنواتا ہے اور سمجہ دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور نہین ہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم جو سنا سکے بات اس شخص کو جو گور مین مردہ پڑا ہے یعنی یہ کافر تیری بات ہرگز نہین
سنتے جیسے گور مین کے مردے نہین سنتے اور نہین ہے تو مگر ڈرانے والا خداے
تعالی کے عذاب سے یعنی تیرا کام ڈرانا ہے اور کچہہ تیرا ذمہ نہین انا ارسلنک بالحق
بشیرا ونذیرا ۵ وان من امۃ الا خلا فیہا نذیر ۵ بیشک ہمنے بہیجا تجہکو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ساتھ دین سچے کے جو اسلام ہے خوشخبری دینے والا ثواب کی مومنون کو بدلے
نیک کامون کے اور ڈرانے والا عذاب سے گناہ کرنے کے سبب اور نہ تہا کوئی فرقہ
گروہ جو گذرا اُس فرقہ مین ڈرانے والا یعنی ہر ایک قوم مین ہمنے پیغمبر بہیجا تہا ڈرانے کو
وان یکذبوک فقد کذب الذین من قبلہم جاءتہم رسلہم بالبینت وبالزبر
وبالکتب المنیر ۵ اور اگر یہ لوگ مکے کے جہوٹا کہین تجہکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
تو تعجب مت جان اور غمگین نہو جو مقرر جہوٹا کہہ چکے ہین پیغمبرون کو وہ لوگ جو اُنسے پہلے
تہے جو آئے تہے اُن پاس اُسوقت کے پیغمبر سمیت نشانیون اور معجزون روشن کی اور
ساتھ ورقون کے یعنی چہوٹی کتابین جیسی حضرت ادریس اور حضرت شیث اور حضرت
نوح علیہ السلام کے صحیفے تہے اور کتابون بڑی اور روشن کی جیسے توریت اور انجیل
وہ پیغمبر ایسی نشانیان لیکر آئے تہے سو اُس وقت کے کافرون نے اُن سب پیغمبرون
کو جہوٹا کہا تہا سو وہ اپنی سزا کو پہونچے یہ کافر بہی اپنے کامون کی سزا پاوینگے ثم
اخذت الذین کفروا فکیف کان نکیر ۵ پہر پکڑا ہمنے اُن کافرون کو ع ۳ (۱۲) ۱۵
عذاب مین جنہون نے پیغمبرون کو جہوٹا کہا تہا پہر کیسا ہوتا ہے نہ ماننا ہمارے حکم کا جو
پیغمبرونکی زبانی بہیجا ہمنے جو حال اُن کافرون کا مشہور ہے جو کسطرح عذاب مین

ہلاک ہوئے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِہٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُھَا
وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِیْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُھَا وَغَرَابِیْبُ سُوْدٌ ہ کیا نہین
دیکھا تو نے جو خداے تعالی نے نیچے بھیجا آسمان سے پانی پھر باہر نکالی ہمنے اُس پانی سے
میوے طرح طرح کے رنگ کے اور پہاڑون سے راہین سفید اور لال کئی رنگ کی
اور کالی بہت سیاہ یا جواہر سفید اور سرخ کئی رنگ کے اور سیاہ کین وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ
وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ کَذٰلِکَ ط اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ط
اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ہ اور آدمیون کی خلقت سے اور چوپائے جانور اور بیل گائے اونٹ
طرح طرح کے رنگ کے یعنی مقرر ڈرتے ہین خداے تعالی سے بندے عقلمند یعنی جن
لوگون کو عقل اور سمجھ ہے وہی ڈرتے ہین تو گناہ نہین کرتے اور حکم رسول کا اچھی طرح
بجالاتے ہین بیشک خداے تعالی زبردست ہے جو کسی سے نہین ڈرتا بخشنے والا ہے
ڈرنے والون کے گناہون کو اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ ہ بیشک وہ لوگ جو پڑھتے ہین
خداے تعالی کی کتاب کو یعنی قرآن پڑھتے ہین اور قایم رکھتے ہین نماز کو اور بانٹتے ہین ہم
ہماری راہ مین اس چیز سے جو ہمنے روزی دی ہے اُنکو اسمین سے خیرات کرتے ہین چھپ
محتاجون کو دیتے ہین اور سب کے روبرو اور حقدارون کو دیتے ہین جو امید رکھتے ہین ایسی
سوداگری ہین جو ہرگز نقصان اور ٹوٹا نہو اور اس امید پر یہ کام کرتے ہین لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ
وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ط اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ ہ تو پورا دیوے خداے تعالی
اُنکو بدلا اُنکے کامون کا اور زیادہ دیوے اپنی بخشش سے بیشک خداے تعالی بخشش کرنیوا
ہے اُن بندون پر جو اُسکا حکم بجالائے ہین اور بدلا شکر کا دینے والا ہے شکر کرنے والون کو
وَالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ ھُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ ط اِنَّ اللّٰہَ
بِعِبَادِہٖ لَخَبِیْرٌ بَصِیْرٌ ہ اور وہ جو کہلا بھیجا ہمنے تیری طرف قرآن سے یعنی قرآن کی آیتین
جو ہمنے بھیجا تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو سچ ہے اور درست ہے موافق اگلی
کتابون کی یعنی بہت باتین توریت اور انجیل کی اور قرآن کے موافق ہین جو غور کرو تو بیشک
خداے تعالی اپنی بندون کے احوال سے خبر رکھتا ہے اور اُنکے کامون کو دیکھتا ہے ثُمَّ
اَوْرَثْنَا الْکِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْھُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ وَمِنْھُمْ مُّقْتَصِدٌ

وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ پھر وارث کیا ہمنے قرآن کا اُن لوگون کو جنکو چن لیا ہمنے اپنے بندون سے یعنی مومن اور مسلمان اُمت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھر اُن مین سے کوئی ظلم کرنے والا ہے اوپر اپنے جو گناہ کرتے ہین اور اچھے کام نہین کرتے اور اُنہین سے بعضے بیچ کی حال مین ہین یعنی اچھی کام بھی کرتے ہین تھوڑے اور گناہ بھی کرتے ہین پھر توبہ کرتے ہین پھر گناہ ہوتے ہین اُن سے پھر پچتاتے ہین اپنے گناہون پر اور انہین سے بعضی اللہ تعالی کے فضل سے آگے بڑہ گئے ہوئے ہین نیک کامون مین یعنی اُنسے گناہ بڑے اور چھوٹے شریعت کے نہین ہوتے اور رات دن نیک کام ہی کرتے ہین حکم خداے تعالے کے سب بجالاتے ہین یہی ہی وہ بخشش اور فضل و کرم خداے تعالی کا بڑا پھر وہ جنتی ہوئے لوگ جو امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے انکو واسطے جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ باغ ہین ہمیشہ رہنے کو جولا وینگے اُن باغون کے اندر انکو پہناوینگے ان باغون مین لیجا کر کنگن سونے کے اور موتی پہناوینگے اور پوشاک اُنکی ہوگی بہشت مین ریشمی باریک سنہری عمدہ پھر وہ لوگ بہشت مین عیش کرینگے وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۝ اور کہینگے کہ تمامی تعریف خداے تعالی ہی کو لایق ہے جسنے کھویا ہم سے عذاب کے غم کو بیشک پروردگار ہمارا ہر طرح بخشنے والا ہے گناہونکا بدلا دینے والا ہے شکر کا شکر کرنے والون کو الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝ وہ خداے تعالی جسنے اُتارا ہمکو ہمیشہ رہنے کے گھر مین اپنی بخشش سے نہین پہنچتی اس گھر مین محنت اور دکھ کھانے پینے کا اور نہ یہان ہمکو تھکنا ہے کسی کام سے اور نہ دلگیری ہے اور نہ فکر اور نہ اندیشہ ہے کسی چیز سے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ اور وہ لوگ جو ایمان نہ لائے اور کافر رہے واسطے انکے آگ ہے دوزخ کی حکم نہوگا اُنپر موت کا یعنی دوزخ میں کافر نہ مرینگے جو آگ کے عذاب سے چھوٹین اور وہ عذاب کچھ کم ہوگا اُنسے بلکہ زیادہ ہوتا جاویگا ایسا ہی بدلا دیتے ہین ہم ہر کافر کو جسنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا کہنا نمانا اُنسے دشمنی

وَھُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْھَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَیْرَ الَّذِیْ کُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ
نُعَمِّرْکُمْ مَّا یَتَذَکَّرُ فِیْهِ مَنْ تَذَکَّرَ وَجَآءَکُمُ النَّذِیْرُ ؕ اور کافر فریاد کرتے ہین دوزخ مین
اور کہتے ہین اے پروردگار ہمارے باہر لا ہمکو دوزخ سے اور دنیا مین بھیج تو کرین
ہم اچھی کام سواے اُن کامون کے جو کرتے رہے ہم اب ملک دنیا مین جواب عذاب
دیکھا ہمنے اور جانا ہمنے کہ جو کیا تہا دنیا مین اُسکا بدلا ایسا ہی ہوتا ہے پھر خداے تعالی
کے حکم سے فرشتہ کہیگا اُنکو کہ اے کیا زندگانی ندی تھی ہمنے دنیا مین اتنی جو نصیحت
مانتے اس زندگانی مین جو کوئی چاہے کہ نصیحت مانے تو غنیمت سمجھے اس زندگانی کو اور
آیا تمہارے پاس ڈرانے والا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر جب اس زندگانی مین تمنے نصیحت
ع ۴ ۱۱ ۱۶ نہ مانی اور اب دوبارہ دنیا مین پھر جانا نہین فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ نَّصِیْرٍ ۶ پھر چکھو عذاب
دوزخ کا اور نہین واسطے ظالمون کے کوئی یار مددکرنے والا جو عذاب سے چھڑاوے یا کچھ
عذاب مین کمی کروا وے اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَیْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ۳۸ بیشک خداے تعالی جاننے والا ہے چھپی آسمانون اور زمین کی باتونکا مقرر
خداے تعالی واقف ہے دلون کے بھیدون کا ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَکُمْ خَلٰٓئِفَ فِی
الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ کَفَرَ فَعَلَیْهِ کُفْرُهٗ ؕ وَلَا یَزِیْدُ الْکٰفِرِیْنَ کُفْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ اِلَّا
مَقْتًا ۚ وَلَا یَزِیْدُ الْکٰفِرِیْنَ کُفْرُھُمْ اِلَّا خَسَارًا وہی ہے خداے تعالی جس نے کیا تمکو نائب
یعنی بادشاہت دی تمکو زمین مین پھر جو کوئی نافرمانی کرے اور شکر اس نعمت کا نبجالاوے
پھر اُسی پر ہے خرابی اور شکر نکرنے کی اور زیادہ نہین کرتے شکر نکرنے والون کو انکی ناشکری
انکے پروردگار کے پاس سواے بیزاری کے اور غصہ کے اور نہین زیادہ کرتا کافرونکو
کفران کا مگر نقصان اور ٹوٹا یعنی اُنکی شکر نکرنے سے اور کافر ہونے سے دو چیزون کے
سوا کچھہ اور فائدہ نہین ہے ایک تو بیزار ہونا اور غصہ خداے تعالی کا اور دوسرے نقصان
اور ٹوٹا انکا آخرت مین قُلْ اَرَءَیْتُمْ شُرَکَآءَکُمُ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِیْ
مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَھُمْ شِرْکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَیْنٰھُمْ کِتٰبًا فَھُمْ عَلٰی
بَیِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُھُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ۴۰ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اے بہلا دیکھو تو اپنے ان شریکون کو جنکو پکارتے ہو سواے خدا تعالی کے دیکھو دکھاؤ تو
مجھے جو اُنھون نے کیا پیدا کیا ہے زمین مین سے یا کچھہ اُنکا ساجھا ہے آسمانون مین یا دی ہے

ہے ہمنے کوئی کتاب اُن شریک کرنے والون کو جو پہر وہ حجت اور دلیل پر ہووین اُس کتاب سے وہ اصل نہین ہے جو وہ کہتے ہین بلکہ وعدہ نہین دیتے یہ بعضے مشرک بعضون کو کہ بت بخشواوینگے ہمکو قیامت مین مگر فریب اور دغا اور دہوکا ہے یعنی یہ وعدہ نرا جہوٹھ ہے کسواسطے کہ بت قیامت کو آپہے عاجز و حیران ہون گے عذاب مین اور بیزار ہون گے اپنے پوجنے والون سے اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ بیشک خداے تعالی تہانبے رکھتا ہے آسمانون کو اور زمین کو اسواسطے کہ اپنی جگہہ سے جاتے نرہین یعنی ڈہنے اور گرنے سے بچین اور اگر آسمان اور زمین اپنی جگہہ سے جاتے رہین تو کوئی اُنہین تھام نہین سکتا پیچہے اُسکے کہ یہودی حضرت عزیر کو اور نصاری حضرت عیسی علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہتے تھی تو یہ ایسی سخت بات ہے کہ آسمان گر پڑے اور زمین پہٹے سو خداے تعالی فرماتا ہے کہ مین نے اُنہین تھام رکہا ہے نہین تو ایسی باتون سے گر پڑے ہوتے تو ایک بھی ایسا نہ تھا اور نہ ہے جو انہین تھام رکھتا بیشک خداے تعالی تحمل کرنے والا ہے جو ایسون کے عذاب کرنے مین جلدی نہین کرتا بخشنے والا ہے اگر توبہ کرین ایسی باتون سے مکے کے لوگ پہلے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے سے سنتے تھے کہ یہود اور نصاری نے اپنے پیغمبرون کو جہوٹا کہا تہا یہ سُنکر قسم کہا کر کہتے تھے کہ اگر کوئی پیغمبر ہمارے پاس آتا تو ہم البتہ اُس پیغمبر کو سچا جانتے اور اسکے تابعداری کرتے جیسی کہ خداے تعالی فرماتا ہے وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاۗءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۝ اور قسم کہاتے تھے خداے تعالی کے بڑی سخت قسم اپنی اس بات پر کہ اگر آوے اُن پاس کوئی ڈرانے والا پیغمبر تو ہر طرح ہوتے راہ پانے والے زیادہ کسی اور دین والون سے یعنی جیسے اگلے لوگ ایمان لائے ہم اُنسے بہت اچہی تابعداری کرتے اپنے پیغمبر کی یہ بات قسمین سخت کہا کر کہتے مین پہر جب کہ آیا ان مکے کے لوگون کے پاس ڈرانے والا یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو نہ بڑہا کیا ان مکے کے لوگونکو اُنکے آنے نے مگر پرے ہٹنا اور دور بھاگنا ایمان سے اور زیادہ ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے سے مکے کے لوگون کو اِسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ تکبر خداے تعالی کے حکم سے زمین مین یعنی دنیا مین

اور فریب کرتے ہین بڑی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہلاکی کے واسطے اور پھر نہین پھرتا بڑا فریب مگر اُسی پر جو فریب کرتا ہے یعنی دغا کرتا ہے اُلٹ پڑتا ہے دغا بازون پر آخر کو فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا پھر یہی لوگ منتظر راہ دیکھتے مگر پہلے لوگونکی ریت رسم کی کو جیسی پہلے لوگون پر جنہون نے اپنے وقت کے پیغمبرونکو جھوٹا کہا اور دشمنی کی اُن پر مقرر عذاب آیا ویساہی یہ لوگ بھی عذاب کی راہ دیکھتے ہین پھر نپاوے تو خدا تعالی کی ریت کو بدلنا اور نپاوے تو خدا تعالے کی رسم کو پھرجانا یعنی جو رسم خدا تعالے کی ہے کہ جس قوم نے اپنے وقت کے پیغمبر کو ستایا اور جھوٹا کہا اُس قوم پر مقرر عذاب آیا جو وہ بالکل ہلاک ہوئے أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً اے کیا نہین مسافری کرتے ہین یکے لوگ ملک مین جو دیکھین شام اور یمن کی راہ مین جو کیسا ہوا آخر کام ان لوگونکا جو پہلے اُن لوگون سے تھے جیسے قوم عاد اور ثمود کی جو تھی وہ بہت زور آور ملکے کے لوگون سے یعنی زور آور جنکی عمر بھی بڑی اور دولت بھی بہت تھی اُنسے ویسون کو عذاب سے مار کر ہلاک کیا چاہیے کہ یہ لوگ اُنکا حال سُنکر اُنکے مکان ویران دیکھکر ڈرین اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا جانکر تابعداری کرین تو انکی حق مین بھلائی ہے یہ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ۝ اور نہین ہے خدائے تعالی ایسا جو کوئی چیز اُسے عاجز کر سکے آسمانون مین اور زمین مین پھر جو چاہے خدا تعالے سو کر سکتا ہی بیشک خدا تعالی جاننے والا ہے سب چیز کا سب کچھ کر سکنے والا زبردست ہے وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝ اور اگر پکڑے خدائے تعالی لوگون کو بسبب اُن کامون کے جو وہ کرتے ہین تو نچھوڑے زمین کی پیٹھہ پر ایک چلنے پھرنے والے کو بھی لیکن ڈھیل دیتا ہے اُنکو خدا تعالی اپنے فضل سے ایکی وقت مقرر کئے ہوئے تک جو موت ہی پھر جب آوے وقت اُنکی موت کا تو پھر بیشک خدا تعالی ہی اپنے بندونکے احوال دیکھنے والا یعنی دیکھتا ہی اور جانتا ہے سبکی احوال کو پھر جیسا کچھہ وہ بھلا اور بُرا کام کرتے ہین ہر ایک کو اُسکی کام کے موافق بدلا دیوےگا قیامت کے دن ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊

سورۃ یٰس مکیۃ وھی | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | ثلث وثمانون آیۃ

یٰسٓ ۝ حرف جدا جدا جو قرآن میں ہیں یہ بھید ہی خداتعالی اور رسول کے بیچ جو کوئی اس بھید سے واقف نہیں مگر عالموں نے کچھ کچھ کہا ہے بعضے کہتے ہیں کہ یہ نام خداتعالی کا ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ نام سورہ کا ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ سات نام جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن میں ہیں اُن میں سے ایک یہ بھی ہے جیسے کہ اہل بیت کو آل یٰسٓ کہتے ہیں تفسیر کرنے والے کہتے ہیں جو کافر لگے کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہتے تھے کہ تو بھیجا ہوا خداتعالی کا نہیں ہے سو خداتعالے فرماتا ہے کہ یٰسٓ اے سید یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ قسم ہے قرآن حکم کرنے والے کی یعنی قرآن جو حکم کرتا ہے سچا اور مضبوط اُسکی قسم ہے کہ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ بیشک تو بھیجے ہوؤں سے ہے عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اوپر راہ سیدھی کے جو دین اسلام ہے یعنی جیسے حضرت ابراہیم اور حضرت عیسی اور حضرت موسی علیہ السلام آئے تھے تو بیشک ویسا ہی ہے اور قرآن جسکی قسم کھائی تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ نیچے بھیجا ہے خداتعالی زبردست مہربانی کرنیوالے نے تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسواسطے بھیجا ہے لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ جو تو ڈراوے ایک قوم کو عذاب سے خداتعالی کے جو نہیں ڈرایا کسو پیغمبر نے اس قوم کے باپ دادا کو یعنی جب کہ انکے باپ دادا کو کسی نبی نے خدا کی راہ نہیں بتائی اس سبب یہ واقف نہیں اور بیخبر ہیں خداتعالی کی صفتوں سے اور اُسکی رحمت اور عذاب سے تو انہیں خبردار کر تو جانیں اور حکم خداتعالے کا بجالاویں اور اُسکے عذاب سے ڈرنے لگے کہ لوگوں میں بعد حضرت اسمعیل علیہ السلام کے کوئی نبی نہیں آیا تھا لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ بیشک ثابت اور درست ہوئی بات عذاب کی اوپر بہت اُن کافروں کی پھر یہ ایمان نہیں لاتے یعنی ہمیں یقین ہے کہ یہ بہت لوگ کے لوگوں سے ایمان نہیں لانے کے اسواسطے اُن پر عذاب ثابت ہوا اور مقرر ہوا اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ مقرر ہم نے ڈالی ہیں اُنکی گردنوں میں طوق جو وہ طوق ٹھوڑیوں تک ہیں پھنسی ہوئی پھر وہ کافر سر نہیں ہلا سکتے اور نہیں پھیر سکتے کسی طرف اس طوق کے سبب وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ اور بنایا ہم نے روبرو اُنکے ایک دیوار اور پیچھے اُنکے ایک دیوار پھر ڈھانکا ہم نے اُنکی آنکھوں کو پھر کچھ انکو نظر نہیں آتا وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اور برابر ہے اُن پر جن پر عذاب مقرر ہو چکا ہے کہ تو ڈراوے یا نہ ڈراوے تو اُن کو وہ ایمان نہیں لانے کے اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ اور سواے اسکے نہین یعنی مقرر تو ڈراویگا
اُسکو جو تابعداری کریگا قرآن کی اور ڈریگا خدا تعالیٰ سے بغیر دیکھے اُسکے عذاب کے اپنے دل مین اُسی
شخص کو خوشخبری دے گناہ معاف ہونیکی اور بدلا ملنے بڑے کی یعنی خوشخبری دے اس ڈرنے والے کو
جو تیرے گناہ بخشی جاینگے اس ڈرنے کا بہت بڑا بدلا ملیگا جو تیری سمجھ مین نہ آوے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ
ع ۱۲ وقف لازم ۱۸ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ اور ہم
جلاتے ہین مردے کو اور لکھتے ہین ہم جو آگے بھیجتے ہین نیکی اور بدی سے اور نشانیان بھی انکی
لکھی ہین ہمنے جو چھوڑ گئے ہین اور سب چیز کا حساب کیا ہے پہلی کتاب مین کھلا ہوا روشن یعنی لوح محفوظ
وقف لازم مین سب لکھا ہوا ہے وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ ز
اور بیان کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کہہ مکہ کے لوگون کو کہاوت اور خبر گانون کے رہنے والونکی
جسوقت کہ آئے اُس گانون مین بھیجے ہوئے کہتے ہین کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر
گئے تو پیچھے اُنکے حضرت شمعون الصفا انکی جگہہ خلیفہ ہوے یون کہتے ہین کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام
نے پہلے آسمان پر جانے سے یا حضرت شمعون نے بعد اُنکے دو آدمیون کو اپنے یارون سے انطاکیہ
شہر مین بھیجا تو خلقت خداے تعالیٰ کی کو راہ بتاوین وہ دونون جب شہر کے نزدیک پہنچے
تو ایک بوڑھے کو دیکھا کہ دنبیان چراتا تھا اس نے پوچھا کہ تم کون ہو اُنہون نے کہا کہ ہمین
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھیجا ہے تو خلقت کو بت پرستی سے منع کرین اور خداے تعالیٰ
وحدہ لاشریک کی راہ بتاوین اس بوڑھے نے کہا کہ کیا دلیل ہے تمہارے اس سچ بولنے پر
اور تمہین سچا کیونکر جانے اُنہون نے کہا کہ ہم مان کے پیٹ کے اندھون کو اور کوڑھیونکو
اچھا کرتے ہین اُس نے کہا کہ کئی برس سے میرا بیٹا بیمار ہے اور کسی حکیم کی دوا اُسے اثر
نہین کرتی اور وہ تندرست نہین ہوتا اگر تم اُسے اچھا کردو تو مین تمہارے خدا کو مانون
وہ دونون اُس بیمار کے سرہانے آگئے اور دعا مانگی خداے تعالیٰ نے اُسی وقت اُسے شفا
دی اور وہ بوڑھا مسلمان ہوا اُسکو حبیب نجار کہتے ہین پھر یہ خبر اُن دونون شخصون کی اُس
شہر مین مشہور ہوئی اور وہان کے بادشاہ کا نام انطخش رومی تھا اور بت پرستی کرتا تھا اُسنے
اُنکا احوال معلوم کرکے اُن دونون کو قید کیا پھر حضرت شمعون الصفا نے آن کر انطخش
سے دوستی اور یارانہ پیدا کرکے اُنہین چھڑایا جیسے کہ خداے تعالیٰ فرماتا ہے اِذْ اَرْسَلْنَآ
اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝

جب بہیجا ہمنے شہر انطاکیہ کے رہنے والون کی طرف دو پیغمبر ہمارے حکم سے جو عیسی علیہ
السلام نے بہیجے تھے پھر اُس شہر کے لوگون نے اُن دونون کو جہوٹا جانا یعنی اُنکو کہا کہ
تم جہوٹے ہو اور اُنہین قید کیا پھر ہمنے قوت اور مضبوطی دی تیسرے سے پھر کہا اُن پیغمبرون نے
کہ ہم بیشک تمہاری طرف بہیجے ہوئے ہین حضرت عیسی علیہ السلام کے قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ
مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ کہا اُس شہر کے لوگون نے
نہین ہو تم مگر آدمی ہم جیسے یعنی جیسے ہم ہین ویسے تم ہو اور نہین بھیجی خداے تعالی نے کوئی چیز
یعنی خدا تعالی نے کچہہ نہین بھیجا تم جہوٹے ہو قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ کہا اُن بہیجے ہوؤن نے کہ پروردگار ہمارا جانتا ہے کہ بیشک ہم تمہاری طرف
بہیجے ہوئے ہین اور نہین ہم پر پیغام پہونچانا کھلا ہوا یعنی ہمارا ذمہ یہی تھا جو حکم تمکو پہنچا دیا آگے تم جانو
اگر نہ مانو گے ہمارا کہنا تو تم پر عذاب آوے گا کہتے ہین کہ اُس شہر مین اناج مہنگا ہوا تو پھر قَالُوْٓا
اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ کہا اُس
شہر کے لوگون نے کہ ہمنے شگون بُرا جانا تمہارے آنے سے یعنی جب سے تم آئے ہو مینہ نہین برسنا
اور کھیت سوکھ گئے اگر تم اپنی بات کو نہ چہوڑو گے تو ہم تمہین پتھراؤ کرین گے اور ہر طرح پہنچے گا
تمکو ہم سے بڑا عذاب سخت قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝
کہا اُن بھیجے ہوؤن نے کہ شگون بد تمہارا تمہارے ساتھ ہے یعنی تم جو ہمین جہوٹا جانتے ہو اور
حکم پیغمبر کا نہین مانتے اس سبب سے مینہ نہین برسنا اور ہم پر یہ سختی ہے ای کیا نصیحت جو کرتے
ہین تمکو یہ شگون بد جانتے ہین اور رہین تم ڈراتے ہو کہ ہم عذاب کرینگے تمکو یعنی ہم تمہین نصیحت
کہتے ہین اُسکو شگون بد جانتے ہو اور کہتے ہو کہ پتھراؤ کرینگے اور دکھ دیوین گے تمہین انصاف
نہین بلکہ ہو تم لوگ حد سے بڑھے ہوئے کہتے ہین کہ پہلے دو شخص آئے تھے اُنکو بعد اس گفتگو
کے قید کیا پھر جو حضرت شمعون الصفا آئے اور الطحش بادشاہ سے ملے اور اُسکے مصاحب ہوئے اور
بادشاہ کے ساتھ بتخانہ مین جاتے تھے اپنے خدا تعالی کو سجدہ کرتے تھے وہ جانتے تھے کہ ہمارے
بتون کو سجدہ کرتا ہے یہانتک بادشاہ سے دوستی پیدا کی جو بادشاہ کوئی کام بغیر مصلحت اُنکی نکرتا تہا
ایک دن حضرت شمعون الصفا نے بادشاہ سے پوچہا کہ مینے سنا ہے کہ دو مسافرون کو قید کیا ہے
لیکن قید کرنے کا سبب معلوم نہین بادشاہ نے کہا کہ وہ کہتے ہین کہ ان بتون کے سوا اور
ایک خدا ہے حضرت شمعون نے کہا کہ یہ تعجب کی بات ہے بھلا بلاؤ تو سہی اُنکو مین بھی شمعون

جو وہ کیا کہتے ہین بادشاہ نے اُنکو بلوایا جب اُنہون نے آنکر حضرت شمعون کو دیکھا تو خوش ہوئے
اور بے ڈر ہوکر خاطر جمع سے بیٹھے حضرت شمعون نے پوچھا کہ تم کسی پوجتے ہو اُنہون نے کہا
کہ جس نے آسمان زمین بنایا ہے اُسی ہم پوجتے ہین پھر حضرت شمعون نے پوچھا کہ تمہارا خدا کیا
کرتا ہے اُنہون نے کہا کہ ہمارا خدا اندہون کو آنکہین دیتا ہے حضرت شمعون نے کہا بادشاہ
کو کہ ایک اندہے کو بلاؤ اندھا آیا اور کہا اُنکو کہ اپنے خدا کو کہو کہ اسکی آنکہین اچھی ہون
اُنہون نے دعا مانگی اُسی وقت وہ اچھا ہوا حضرت شمعون نے کہا کہ ہم بھی اپنے اُن خداؤن
سے کہین تو یہ بھی اسی طرح اندھے کی آنکہین دیوین بادشاہ نے حضرت شمعون سے آہستہ
کہا کہ بتون کو کچھہ قدرت نہین نہ وہ سُنتے ہین نہ کچھہ دیکھتے ہین حضرت شمعون نے پھر اُن
دونون سے کہا کہ خدا تمہارا اور کیا کرتا ہے اُنہون نے کہا کہ اور مردے جلاتا ہی حضرت
شمعون نے کہا کہ اگر یہ بات ہو تو ہم تمہارے خدا کو سب پوجا کرین ایک بیٹی بادشاہ کی
کئی دن کی موئی ہوئی تھی اُسکو اُنہون نے حکم خدا ے تعالی سے جلایا بادشاہ اور کئی آدمی
اُسکے ساتھہ مسلمان ہوئے اُس شہر کے لوگون نے ان سب کے مار ڈالنے کا فکر کیا یہ ماجرا
حبیب نجار نے سُنا اور دوڑے جیسے کہ خدا ے تعالی فرماتا ہے وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ
رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَۙ اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا يَسۡـئَلُكُمۡ اَجۡرًا وَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ۵
اور آیا دور سے شہر کے ایک مرد یعنی حبیب نجار جلد اُس حال مین اور کہا کہ اے قوم میری
تابعداری کرو پیغمبرون کی اور کہا ما نو اُنکا اس قوم نے یہ بات سُنکر حبیب سے کہا کہ تو اُنکے
خدا پر ایمان لایا ہی پھر حبیب نے اُنکو کہا کہ جو نہین مانگتے تم سے کچھہ مزدوری اس پیغام پہنچانے
پر اور وہ آپ راہ پاے ہوے ہین یعنی واقف ہین خدا ے تعالی کی سیدھی راہ سے تو

۲۳ وَمَا لِىَ لَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝

اور کیا ہوا مجھکو جو نہ پوجون مین اس کو جسنے پیدا کیا مجھے اور تم بھی اُسی کو پوجو کسواسطے کہ تم سبکو
اسی کی طرف پھرنا ہے قیامت کو حساب کے واسطے اور جیسا کام تمنے کیا ہوگا ویسا ہی بدلا پاؤگے
اے احمقو تمہاری طرح ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّىۡ شَفَاعَتُهُمۡ
شَيۡـئًا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ۵ کیا پکڑون مین اور پوجون مین سوا اس خدا ے تعالی کے اور خداؤن
کو جو اگر چاہے وہ خدا ے تعالی میری برائی تو نہ دور ہو مجھہ سے وہ برائی اُن خداؤن کی بخشوائی سے ذرا بھی

یعنی اگر خداے تعالی مجھہ پر غصہ ہوا اور عذاب کیا چاہے تو تمہاری بخشوا سکین مجھہ کو اور نہ چھڑا سکین
مجھہ کو پھر اگر ویسے زبردست خدا کو چھوڑ کر ایسی بے طاقتون اور کم زورون کو پوجون تو اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ
ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ٥ مقرر تب مین ہر طرح بڑا گمراہی مین ہون کھلا ہوا یعنی جان بوجھ کر سیدھی راہ چھوڑدی مین
جب قوم نے جانا کہ حبیب نجار مقرر ہتون سے پھرا تب قصد کیا اُسکے قتل کا اور لگے پتھر مارنے تب
حبیب نے اُن پیغمبرون کی طرف مُنہ کیا اور کہا اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّکُمْ فَاسْمَعُوْنِ ٥ بیشک مین
ایمان لایا ہون تمہارے پروردگار پر تم سُنو اور میرے ایمان کے گواہ رہو یہ بات حبیب نجار کہتا
تھا اور کافر پتھر مارتے تھے یہانتک کہ وہ مرگیا اور بازار مین شہر انطاکیہ کے حبیب نجار کی قبر ہے
کہتے ہین فرشتون نے انکو وفت مرنے کے قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط کہا کہ آو بہشت مین جب حبیب
نجار نے بہشت مین جاکر وہان کی نعمتین دیکھین تو قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ٥ بِمَا غَفَرَ لِیْ
رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ ٥ کہا کیا خوب ہوتا اگر جانتی قوم میری جو کس سبب سے بخشا مجھکو
میرے خدا تعالی نے اور کیا مجھکو بڑے با عزتون سے یعنی خداے تعالی نے بڑی عزت اور
مرتبہ دیا مجھکو کہتے ہین کہ اُن کافرون نے پیغمبرون کو اور بادشاہ کو اور جو کوئی ایمان لایا تھا
سب کو مار ڈالا اور بعضی کہتے ہین حبیب کو مار ڈالا باقی سب بھاگ کر بچے وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ
مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا مُنْزِلِیْنَ ٥ اور نہ بھیجا ہمنے اوپر قوم حبیب نجار
کے اُسکے مرنے کے پیچھے کوئی لشکر آسمان سے یعنی جب وہ قضیہ ہوچکا تو کوئی فوج آسمان سے
نہین بھیجی اُن پر اور نہین ہم بھیجنے والے یعنی کافر اس لائق نہین جو انکے مارنے کو فرشتے بھیجین
اور یہ جو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کو جو حنین کی لڑائی مین فرشتون کا لشکر بھیجا تھا سو
واسطے بڑائی اور بزرگی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے آیا تھا اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خٰمِدُوْنَ ٥ نہ تھا واسطے عذاب اُس قوم کے مگر ایک چنگھاڑ حضرت جبرئیل علیہ السلام
کی پھر وہ وہان بجھے ہوئے پڑے تھے یعنی آواز سے سب مر گئے جیسے آگ بجھکر راکھہ ہوجاتی
ہے یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ اے افسوس ان بندون پر وقف غفران
جو نہ آیا کوئی پیغمبر جو انہون نے اُس سے ٹھٹھا ہی کیا یعنی جتنے نبی آئے سب سے مسخری اور مزاح ہی
اُنہون نے کیا اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَهْلَکْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ٥ کیا نہ دیکھا اور جانا
جو کتنے شہرونکے لوگونکو مار کھپا دیا ہمنے پہلے ان مکے کے لوگون سے یہ کہ وہ لوگ اس بات کو نہین سمجھتے کہ انسے
پہلے کتنے شہرون کے لوگون کو مار کھپا دیا اُنمین سے ان پاس کوئی نہ پھرا یعنی مر کر پھر دنیا مین نہین آیا۔

وَاِنْ کُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ۵ اور یہ سب جمع ہوکر ہمارے آگے حاضر آوینگے یعنی ۲ ع ۱۰ ۱
وہ جو آگے موے اور یہ جو ہیں اور آگے جو پیدا ہونگے قیامت کو سب اکھٹے ہوکر آگے ہمارے حاضر آوینگے
وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ج اَحْیَیْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْکُلُوْنَ ۵ اور نشانی
ہے ہماری قدرت کی مردے کے جلانے پر واسطے انکو زمین موئی ہوئی کو یعنی خشک بغیر گہانس کے اور
سبزی کے جلایا ہمنے اُسی بسبب مینہ کے پانی کے اور باہر لائے ہم اُس زمین سے یعنی اُگایا ہمنے
زمین سے دانے اناج اور میوے کے پھر اُن دانوں سے تم کہاتے ہو وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ
وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ۵ لِیَاْکُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ
اور پیدا کیا ہم نے اُس زمین میں باغ جو انہیں درخت ہیں کھجوروں کے اور انگوروں کے
اور زمین میں بہائیں ہمنے نہریں پانی کی تو کھاؤ تم میوے باغوں کے اور ان میووں کو نہیں بنایا
تمہارے ہاتھوں نے یعنی خدا تعالی کی قدرت سے پیدا ہوتے ہیں ای پھر یہ لوگ شکر نہیں کرتے
ایسی نعمتوں کا سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ پاک ہے خدا تعالی سب عیبوں اور نقصان سے جسنے پیدا کیا جوڑا سب چیز کا جو اگتا ہے
زمین سے اور جوڑا پیدا کیا آدمیوں سے یعنی عورت مرد اور اس خلقت کا بھی جوڑا پیدا کیا جنکو
یہ نہیں جانتے وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ج نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ اور نشانی ہماری قدرت
کی انکو واسطے رات جو حکمت سے کھینچ لیتے ہیں اُس سے دن کو پھر تب یہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں وَ
الشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اور نشانی قدرت کی سورج ہے جو چلا جاتا
ہے اپنے ٹھہرنے کی جگہہ تلک یہ ٹھہراو مقرر کرنا خدا تعالی زبردست خبردار سے ہے وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ
مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ۵ اور نشانیوں قدرت خداتعالےٰ کی سے چاند ہے جو مقرر
کیا ہم نے اسکی منزلیں یہانتک کہ پھر ہوتا ہے جیسے ڈالی سوکھی پرانی کھجور کی لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ
لَهَا اَنْ تُدْرِکَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَکُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ۵ نہ سورج کو چاہیے کہ پاوے
چاند کو دوڑنے میں کس واسطے کہ چاند ایک مہینے میں بارہ برجوں کی سیر کرتا ہے اور سورج
ایک برس میں اور نہ رات آگے بڑھتی ہے دن سے روشنی میں یعنی چاندنی دہوپ سے زیادہ
روشن نہیں ہوسکتی بلکہ برابر بھی نہیں ہے خدا تعالی نے ہر چیز کو جیسا بنایا ہے اُس سے کم اور
زیادہ نہیں ہوسکتا اور سب تارے اور چاند سورج آسمان جوڑے ہیں تیرتے ہیں جیسے
مچھلیاں دریا میں وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ ۵ ع اور نشانیاں

اور نشانیوں سے ہماری قدرت کی انکی واسطے وہ ہے کہ اٹھایا ہم نے انکی اولاد کو ناؤ مین بھری
یعنی دریا مین ناؤ کا چلنا نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت سے وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ
مَا يَرْكَبُونَ ۝ اور بنا یا ہمنے اُنکے واسطے ناؤ سا جس پر چڑھتے ہین یعنی اونٹ جو جنگل کی ناؤ ہین
وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ۝ اور اگر چاہین ہم کہ ڈوبا ئین ناؤ کی بیچ تو اُنکو
تو پھر کوئی نہین جو اُنکی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ یہ چھوٹنے والے ہین ڈوبنے سے إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا
إِلَىٰ حِينٍ ۝ مگر بخشش اور مہربانی ہمین سے ہو اور کارروائی انکی ہے ایک وقت مقرر تک یعنی ہم نے
جو انکی عمر مقرر کر رکھی ہے تب تلک ہماری مہربانی اور بخشش سے اپنا مقصود کرلین وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ
اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ اور جب کہتے ہین اُنکو کہ ڈرو عذاب سے جو
آگے تمہارے ہوا اگلے کافرون پر اور پیچھے تمہارے جو چلا آتا ہے قیامت کے دن کا شاید تم پر مہربانی
ہو ڈرنے سے وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ اور
نہ آئی کوئی نشانی نشانیوں پروردگار انکی سے مگر یہ تھے اس نشانی سے منہ پھیرنے والے یعنی جو آیت
قرآن کی اور معجزے رسول کے آئے سب سے منہ پھیرا کافرون نے اور کسو کو نمانا وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ
أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ
إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ اور جب کہتے ہین اُنکو کہ محتاجون کو بانٹو اور خیرات کرو اسمین سے
جو روزی دی ہے تمکو خدا تعالیٰ نے تب کہتے ہین کافر مسلمانون کو ای کیا کھلاوین ہم انکو جو خدا
تعالیٰ اگر چاہتا تو کھلاتا انکو یعنی کافر مسلمانون سے کہتے تھے کہ تم کہتے ہو کہ خدا تعالیٰ سب کو روزی
دیتا ہے جب خدا نے اُنکو دی تو ہم کیون دین تم اے مسلمانون مقرر کھلی گمراہی مین ہو صریح جو
ہمین کہتے ہو کہ خیرات کرو وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ اور کہتے ہین
کافر پیغمبرون سے کہ کب ہوگا یہ وعدہ جو تم کہتے ہو کہ قیامت آویگی بتاؤ کب آویگی اگر سچے ہو اب خدا تعالیٰ
فرماتا ہے مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝ نہین راہ دیکھتے ہین
مگر ایک چنگھاڑ کی جو پکڑے انکو اور یہ آپس دنیا کے معاملہ مین جھگڑتے ہونگے یعنی مشغول ہونگے
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝ پھر نہ سکین گے جو کچھ کہہ مرین اور نہ اپنے گھر آ
پھر سکین گے یعنی اتنی بھی فرصت نہوگی جو بات کرین یا کسی عزیز سے ملین وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ع ۳
فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ اور پھونکا جاویگا تیسری بار نرسنگہ پھر اسوقت
یہ لوگ قبرون سے باہر آنکر اپنے پروردگار کی طرف دوڑینگے اور قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا وقف لازم وقف غفران

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ٥ کہین گے اے خرابی اور کم بختی
ہماری کس نے ہمکو اٹھایا ہماری سونے کی جگہہ سی تب فرشتے کہین گے کہ یہ ہے وہ جو وعدہ
کیا تھا خداے تعالی نے اور سچ تھے پیغمبر اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ نہ تھی مگر ایک چنگھاڑ پھر یہ اُسوقت سب ہمارے آگے حاضر ہونے والے ہین فَالْيَوْمَ
لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٥ پھر آجکے دن کسی پر کچھہ ظلم نہوگا اور بدلا
نہ ملیگا مگر وہی جو کرتے تھے تم دنیا مین نیکی اور بدی سی اُسی کا بدلا ملیگا کم اور زیادہ نہوگا اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ٥ بیشک بہشت کے رہنے والے آج کام مین من
خوش میوہ کہاتے ہوئے عیش مین ہونگے هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ
بہشت کے رہنے والے اور اُنکی نکاحیان بی بیان چھاؤن مین محلون کے اندر تختون کے
اوپر تکیے لگا کر بیٹھین گے عزت اور شان سے لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ٥ صلے
واسطے بہشتیون کے بہشت مین طرح طرح کے میوے ہین اور اُنکو ہوگا جو چاہین گے سب
موجود اور تیار رکہا ہوا سَلٰمٌ (قف صلے) قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ٥ سلام کا فرمانا ہوگا پروردگا
مہربان سے قیامت کو بعد حساب کے حکم ہوگا کہ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ٥ جدا
ہوجاؤ آج اے کافرو مسلمانون سے اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ٥ ای کیا نکہا تہا تمکو ای اولاد آدم کی وہ کہ نہ پوجو شیطان کو یعنی
وقف غفران م شیطان کا کہا نہ مانیو بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے کہلا ہوا صریح وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ٥ اور وہ کہ بندگی کرو میری جو یہ سیدھی راہ ہے تمہارے چھٹکاری کی اور بہشت
مین جانے کی یعنی اُن دونون باتون کا تمسے قول کیا تھا سو تمنے دونون کا اُلٹا کیا کہ میری بندگی
نہ کی اور شیطان کا کہا مانا وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ٥ اور
بیشک بہکایا اور بھلایا شیطان نے تم مین سے بہت خلقت کو ای پھر کیا تم نہین سمجھتے تھے اور اُسکے
فریب سے نہ بچ سکتے تھے پھر کافرون کو مسلمانون سے جدا کرکے کہین گے هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ٥ یہ دوزخ وہ ہے جس کا دنیا مین تمہین وعدہ
دیتے تھے پیغمبر اور تم جھوٹھہ جانتے تھے آؤ اُسمین آج اس سبب جو تھے تم دنیا مین نہ مانتے والے پیغمبرونکا
کہنا اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ٥
آج مہر کرینگے ہم اُنکے موہنہ پر اور باتین کرینگے ہم سے ہاتھ اُنکے اور پانو اُنکے اور بتاوینگے جو کچھہ یہ کرتے تھے

دنیا مین یعنی ساری عمر کی نیکی اور بدی کی ہوئی ہاتھ لگ جاتا تو کہدینگے قیامت کو ولو نشاء لطمسنا
علیٰ اعینہم فاستبقوا الصراط فانیٰ یبصرون ۝ اور اگر ہم چاہین تو دنیا مین غائب ہووے اور مٹا دینے
کا حکم کرین انکی آنکھون پر تو پھر یہ دوڑین راہ چلنے کو جیسے عادت ہی انکی پھر کیونکر دیکھین راہ
ولو نشاء لمسخنٰہم علیٰ مکانتہم فما استطاعوا مضیا ولا یرجعون ۝ اور اگر چاہین ہم تو صورت ع ۱۷
بدل دین انکی اور ہر جگہہ انکی کے یعنی جس مکان پر ہون وہین رہ جائین پھر نسکین آگے
چلنا اور نہ پیچھے پھر سکین ومن نعمرہ ننکسہ فی الخلق افلا یعقلون ۝ ❊ اور جس کو بوڑہا کرتے
ہین ہم پھیرتے ہین ہم اسکے بدن مین یعنی قوت کے بدلے سستی اور عوض جوانی کے بڑہاپا
پھر کیا نہین سمجھتے اس بات کو اور خداے تعالیٰ کی قدرت نہین دیکھتے کہتے ہین کہ مکے کے لوگ حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھی کہ شاعر ہی اور قرآن کو اپنے دل سے بناتا ہے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہی کہ
وما علمنٰہ الشعر وما ینبغی لہ ان ہو الا ذکر وقرآن مبین ۝ اور نہین
سکھایا ہمنے محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کو جو شعر یعنی ہم نے اسے علم شعر کہنے کا نہین دیا اور نہین لایق ہی پیغمبر
صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو جو شعر کہے نہین ہی یہ قرآن مگر نصیحت ہے اور کتاب ہے کھلی ہوئی جو اسکی معنی روشن
ہین اور اسواسطے بھیجا ہی لینذر من کان حیا ویحق القول علی الکفرین ۝ تو ڈراوے تو خدا تعالیٰ کی غفلت
سے جو جیتا ہووے یعنی مسلمان ہووے اور کافر تو مثل مردے کے ہین اور ثابت اور مقرر ہو چکی بات عذاب کی کافرون پر
اولم یروا انا خلقنا لہم مما عملت ایدینا انعاما فہم لہا مالکون ۝ اور کیا نہین دیکھتے اور نہین
سمجھتے یہ کہ ہمنے پیدا کر دیے انکے واسطے اپنے ہاتھون سے حیوان جیسے اونٹ اور گائے اور دنبے اور بکریان پھر
یہ لوگ اب انکے مالک ہین وذللنٰہا لہم فمنہا رکوبہم ومنہا یاکلون ۝ اور اختیار مین کیا ہمنے
حیوانون کو آدمیون کے پھر یہ لوگ ان حیوانون سے سواری بھی کرتے ہین اور انمین سے کھاتے بھی ہین
ولہم فیہا منافع ومشارب افلا یشکرون ۝ اور واسطے ان لوگون کی حیوانون مین فائدہ ہین جیسے اون
اور کہالین اور پینے کو دودہ ای پھر شکر نہین کرتے ایسی نعمتون کا بلکہ واتخذوا من دون اللہ الہۃ
لعلہم ینصرون ۝ ❊ ❊ اور پکڑے ہین سواے خدا تعالیٰ کے اور خداون کو یعنی بتون کو
اسواسطے کہ جو شاید مدد کرین وہ بت پر وہ خدا انکے یعنی بت لا یستطیعون نصرہم وہم لہم
جند محضرون ۝ نہین کر سکتے مدد انکی کس واسطے کہ وہ آپ ہی کچھہ طاقت نہین رکھتے بلکہ انہین کے
محتاج ہین جو اٹھاوین تو اٹھین نہین تو پڑے رہین بے اختیار اور یہ بت پوجنے والے ان اپنے
خداون کی فوج مین حاضر ہونے والے اب تو انکی نگہبانی کے واسطے فوج ہین تو کوئی

وقف لازم

تو ڑی نہین اور قیامت کو انکے ساتھ دوزخ مین جائین اب خدا تعالی اپنے حبیب کی تسلی
کے واسطے فرماتا ہے کہ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝
پھر چاہیے کہ غمگین نہ کرے تجہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کی بات
بیشک ہم جانتے ہین وہ چہپا رکہتے ہین دل مین اور جو کچہہ ظاہر مین کرتے ہین ہم سب جانتے
ہین اور سب کا بدلا دینگے ہم انکو کہتے ہین کہ ایک دن پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی
مجلس مین بیٹہے تھے اور کئی سردار قریش کے بہی حاضر تھے جو ابی بیٹا خلف کا ایک ہڈی
پرانی گلی ہوئی ہاتھ مین لیکر ملتا ہوا آیا اور کہا کہ کون ہے جو اسی پھر دوبارہ درست کرکے
اور بناوے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پروردگار بناوے گا جس نے
پہلے اسی اور تجھے بنایا تہا خدا تعالے نے یہ آیت بھیجی أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا
خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ اے کیا نہین دیکہتا آدمی یعنی ابی
وہ بیشک پیدا کیا ہم نے اسکو بوند منی کی سے جو اصل پیدائش آدمی کی ہے پھر آپ
اسوقت جہگڑتا ہے سامنے کہلا ہوا صریحا اور اپنے تئین نہین سمجہتا ہے کہ مین کیا تھا
اور کیونکر پیدا ہوا وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ
رَمِيمٌ ۝ اور مارے یعنی کہے ہمارے واسطے مثل کہ پرانی گلی ہوئی ہڈی کو ہاتہ
مین ملکر پہونک سے اڑاوے اور بہلا یا پیدا ہونے اپنے کو یعنی نہین سمجہتا کہ مین کیونکر
پیدا ہوا تہا اور کہا کہ کون جلاویگا ہڈی کو جو یہ گل کر خاک ہوگئے تھے قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي
أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اسکو کہ جلاویگا اس گلی ہوئی ہڈی کو وہ پروردگار جس نے اپنی قدرت سے پیدا کیا پہلی
بار اور سب خلقت سے خبردار ہے الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا
أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ وہ پروردگار جس نے پیدا کیا تمہارے واسطے ہرے درخت
سے آگ کو پھر وہان تم اس ہرے درخت سے آگ سلگاتے ہو عرب کے ملک مین بہت
جگہہ درخت ہین ایک کا نام مرخ ہے اور دوسرے کا نام عفار ہے جب مرخ کے
ڈالی عفار کی ڈالی پر زور سے پہیرتی ہین تو آگ نکلتی ہے سو خدا تعالی فرماتا ہے
کہ جو ہرے درخت سے آگ نکال سکتا ہے البتہ وہ مردون کو جلا سکتا ہے دوبارہ
أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ

وقف غفران

وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ۝ اسے کیا نہین ہے وہ شخص جس نے پیدا کیا آسمانون اور
زمین کو بنا سکنے والا اُن جیسون کو یعنی جس نے آسمانون اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ
کیا مانند انکی اور نہین پیدا کرسکتا ہان پیدا کرسکتا ہے اور وہی ہے بہت خلقت
پیدا کرنے والا سب کے احوال کا جاننے والا اُس سے کچھ چھپا ہوا نہین ہے
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ سوا اسکے نہین کام اور حکم اُسکا
جب چاہتا ہے کسی چیز کے پیدا کرنے کو تو فرماتا ہے اُسکو کہ بن جا بن جاتی ہے
اُسی وقت کچھ اسباب اور مصالح کی اور مدد کرنے والے کی اور ڈھیل کی احتیاج
نہین ہے فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝
پھر پاک ہے خدا ے تعالے سب عیبون اور نقصانون سے وہ خدا تعالے
جس کی قدرت کے ہاتھ مین ہے بادشاہی سب
چیزون کی اور اُسی کی طرف تم سب پھیرے جاؤگے
قیامت کے دن حساب کے واسطے مقرر

تمام شد منزل پنجم

الحمد للہ والمنت کہ بتوفیق مسبب الاسباب تفسیر موضح القران تصنیف منیف فاضل اجل
عالم باعمل بدۃ المحققین عمدۃ المفسرین جناب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب ابن مولانا شاہ ولی اللہ صاحب
محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی جو آجتک کبھی چھپی نہین تھی اب منزل شعرا و منزل صافات
و منزل ق چھپ کر تیار ہین اور ہدیہ ناظرین اولی الابصار ہین جن صاحبان کو مطلوب ہو شہر دلی
پہاٹک حبش خان مدرسہ جناب مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب مدظلہ العالی ہم عاجزان کے نام سے
طلب فرمائین خواہ ویلو پی ایبل خواہ نقد منگائین منزل بنی اسرائیل زیر طبع ہے

المشتہر

ابو محمد ثابت علی اعظم گڈہی و سید غلام حسین مونگیری

صراط مستقیم مع ترجمہ اُردو مولانا اسمعیل شہید رح زیر طبع ہے یہ کتاب قابل دید ہے

اعلان کتاب ہذا بموجب قانون بستم ۱۸۴۷ء داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ بنام عاجز
ہو گئی ہے لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت احقر قصد چھاپنے کا نفرمائین المشتہر ابو محمد ثابت علی و سید غلام حسین
شہر صفر تاریخ ۲۸ یوم دوشنبہ کتبہ محمد عبدالغفور عفی عنہ سنہ ۱۳۰۸ ہجری

و ۹ سید محمد ۱ عفی ۹

سورۃ والصّٰفّٰت مکیّۃ وہی مائۃ واثنتان وثمانون آیۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

منزل ٦ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۱ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۲ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا ۳ قسم ہے ساتھ فرشتوں صف باندھنے والوں کے واسطے بندگی کی پس قسم ہے فرشتوں دور کرنے والوں کی کہ شیطانوں کو دور کرتے ہیں پس قسم ہے فرشتوں پڑھنے والوں کی کہ وحی اللہ کی پڑھتے ہیں اوپر پیغمبروں کے حق تعالیٰ قسم کھاتا ہے فرشتوں کی کہ صف میں کھڑے ہیں درمیان ہوا کے ساتھ جس چیز کے حکم پہنچے قیام کریں یا قسم کھاتا ہے ساتھ غازیوں کے کہ صفیں جہاد میں باندھتے ہیں یا مومنوں کی کہ جماعت کی صف میں کھڑے ہوویں یا ساتھ علماؤں کے کہ بیچ صف فیض لینے کے قائم ہوویں یا ساتھ جانوروں کے کہ درمیان ہوا کے صف باندھیں اگر مراد فرشتے ہیں پس زاجرات بھی وہی ہیں کہ بادلوں کو ہانکتے ہیں اور تالیات ہیں کہ ہمیشہ ساتھ حمد اور تسبیح اللہ کیلیے مشغول ہیں اور اگر جماعت جماعت غازیوں کی ہیں زجر اُن کا ہانکنا گھوڑوں کا ہووے یا دور کرنا دشمنوں کا ہووے اور پڑھنا اُن کا ادا کرنا تکبیر کا اور اگر مومن ہوویں ساتھ انوار خدمت کے زجر کرنے والے شیطانوں کے ہیں اور درمیان نماز کے پڑھنے والے قرآن کے ہیں اور اگر اہل علم ہیں کفر اور فسق سے ساتھ دلیل اور حجت کے اوپر خلق کے پڑھتے ہیں احکام شریعت کے اور اگر جانور ہیں ساتھ کہنے ذکر اللہ کے طرح طرح کی آفتوں کو اپنے سے دور کرتے ہیں اس آیت میں دلیلیں علماؤں نے بہت کی ہیں واسطے طول کے نہیں لکھا اگر مفصل چاہیے تفسیر حسینی میں دیکھے لائے ہیں کہ کفار مکے کے ازراہ تعجب کے کہتے تھے کہ محمد سب خداؤں کو ایک خدا کہتا ہے حق تعالیٰ نے بیچ اس آیت کے قسم یاد کی کہ اِنَّ اِلٰھَکُمْ لَوَاحِدٌ ۵

تحقیق کہ اللہ تمہارے بیچ ذات اپنی کے ایک ہے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ اور پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اور پیدا کرنے والا اُس چیز کا کہ درمیان اُن دونوں کے ہے حیوانات سے اور اثمار سے اور پہاڑوں سے اور پیدا کرنے والا مشرقوں ستاروں کا کیونکہ ہر ستاروں کو ایک مشرق ہے کہ اُس جگہ سے نکلتا ہے یا مراد مشارق آفتاب ہے کہ ہر روز اور مشرق سے نکلتا ہے اور مغرب اُس کی بھی مختلف ہیں کہ ہر روز اور مغرب میں چھپتا ہے اور ساتھ مشارق کے اکتفا کی مغربوں کا مذکور نکیا اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَۃِ نِ الْکَوَاکِبِ تحقیق ہمنے آرایش دی ہے آسمان دنیا کے کو یعنے جو آسمان کہ نزدیک تر ہے زمین سے ساتھ آرایش ستاروں کے اور حفص ساتھ اضافت کے پڑھتا ہے یعنے آرایش دی ہمنے آسمان دنیا کے کو ساتھ آرایش ستاروں کے وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَہُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَۃَ فَاَتْبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ اور نگاہ رکھا ہمنے آسمان کو نگاہ رکھنا ہر شیطان سرکش نافرمان سے نہیں سنتے اور طاقت سننے کی نہیں رکھتے طرف باتوں گروہ بلندتر کی کہ اشراف فرشتے واقف اسرار ہیں اور ڈالے جاتے ہیں شیطان یعنے اوپر اُن کے چنگاریاں آگ کی ڈالتے ہیں یا دور کئے جاتے ہیں ہر طرف سے خواری اور رسوائی کو دور کرنا اور واسطے شیطانوں کے عذاب ہے دُکھ دینے والا آخرت میں یا ہمیشہ بیچ دنیا کے اور اُن کو قوت سننے کلام فرشتوں کے نہووے مگر جو شیطان کہ اچک لے جاوے بات فرشتہ کی اُچک لے جاوے یعنے چُرا وے بات کو فرشتے سے پس پیچھے سے آتا ہے اُس کے ستارہ روشن یا آگ جلانے والی اور راندے ہوئے کو ایذا کرے یا جلاوے لائے ہیں کہ رکانہ ابن زید اور ابوالاشدین کہ منکر بعث اور حشر کے تھے ہمیشہ دعویٰ حملہ اور قوت کا کرتے تھے اور درمیان قریش کے از روئے تکلف کے نشان بزرگی کا بلند کرتے تھے حق تعالیٰ نے آیت بھیجی کہ فَاسْتَفْتِہِمْ اَہُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰہُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ++ پس پوچھ اے محمد مشرکوں سے کہ آیا وہ سخت زیادہ ہیں از روئے پیدایش کے یا جو کچھ کہ پیدا کیا ہے ہمنے فرشتوں سے اور آسمانوں سے اور زمین اور ستاروں سے اور مشرقوں اور انگاروں آگ کے سے تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے آدمیوں کی اصل کو مٹی چپکنے والی سے پس مادہ اصلی انکا

مٹی ہے اور وہ حاصل ہووے ملنے جز پانے کے سے اور بیچ معالم کے آیا ہے کہ گمان پیغمبر
صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ تھا کہ جو کوئی قران سُنے ساتھ اُس کے ایمان لاوے مشرکوں نے سُنا
اور ساتھ اُس کے ٹھٹھا کیا پیغمبر نے اس حال سے تعجب کیا آیت آئی کہ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ
واسطے قطع کلام اوّل کے ہے اور **زاد المسیر** میں لایا ہے معنی بل کے جیسے کہ دع یعنے
چھوڑ کلام کفار کو تعجب کیا تو نے اے محمد اُن کے ایمان نلانے پر ساتھ قرآن کے اور وہ
ٹھٹھا کرتے ہیں ساتھ اُس کے یا تعجب رکھتا ہے تو کہ وجود قدرت الٰہی کی کیوں انکار
بعث کا کرتے ہیں اور وہ افسوس رکھتے ہیں تعجب تیرے سے وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ
وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ اور جسوقت نصیحت دی جاتی ہے ساتھ کسی چیز کے نہیں
یاد کرتے اُس کو اور ساتھ اُس کے نصیحت پکڑنی نہوویں اور جسوقت دیکھتے ہیں کسی معجزہ کو
کہ سبب سچ ہونے گفتگو تیری کا ہے جیسے شق ہوجانا چاند کا ٹھٹھا کرتے ہیں ساتھ اسکے آپسمیں
وَقَالُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ اَوَاٰبَاۤؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ
اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ معجزہ کہ دیکھا ہمنے مگر جادو ظاہر آیا جسوقت مرجاویں گے ہم
دنیا سے اور ہوجاویں گے مٹی خشک اور ہڈیاں بے گوشت اور پوست آیا ہم البتہ
اُٹھائے گئے ہوں گے آیا اور باپ دادے ہمارے بھی کہ پہلے تھے قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ
دٰخِرُوْنَ ۚ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۞ + کہہ تو اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ ہاں اُٹھائے جاؤ گے تم ساتھ باپ دادوں کے جس حال میں کہ خوار ہو گے
اور جسوقت کہ قیامت آوے پس سوائے اِس کے نہیں ہے کہ وہ ایک ہانکنا ہے کہ
صور پھونکیں گے پس یکایک تمام آدمی زندہ ہوکر قبروں سے دیکھیں گے وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا
هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۞ اور کہیں گے کہ اے افسوس اوپر ہمارے یہ دن قیامت ہے کہ ہمکو
وعدہ دیتے تھے اور فرشتے کہیں گے کہ ہاں هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
ع ۴ ربع ۱ ۵ تُكَذِّبُوْنَ یہ دن جدا کرنے نیکوں کا بدوں سے ہے یا دن حکم کا وہ دن کہ تھے تم ساتھ
اُس کے جھوٹھ جانتے تھے اور یقین نکرتے تھے پس اللہ تعالی سے حکم پہنچے ساتھ فرشتوں
کے کہ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۞ کہ جمع کرو تم اُن لوگوں
کو ظلم کیا اُنہوں نے اوپر اپنے ساتھ شرک کے اور مانندوں اُن کی کو یعنے بت پرست کو
ساتھ بت پرست کے اور ستارہ پرست کو ساتھ ستارہ پرست کے اور اسی طرح کی

یا نزدیکیوں اُن کی کو یعنی شیطانوں سے یا جوروں اُنکی کو کہ کافر تھیں اور کہتے ہیں مراد ظلم کرنے والوں سے ستمگار ہیں اوپر خلق کے ساتھ ظلم کے اور اوپر اپنے اور حشر وہ ہے کہ اُن کو موقف میں رکھیں یا مانندوں اُن کی کے جیسے زانی کو ساتھ زانی کے اور شرابی کو ساتھ شرابی کے یا مددگاروں اُن کے کو کہ ظلم کرنے میں شریک تھے جیسے نوکر **قوت القلوب** میں لایا ہے کہ ایک نے عبداللہ مبارک قدس سرہ کو پوچھا کہ میں درزی ہوں اور اتفاقاً کپڑے ظلم کے سیتا ہوں میں مبادا مددگاروں اُن کے سے نہوں میں ابن مبارک قدس سرہ نے فرمایا کہ تو مددگاروں سے نہیں ہے بلکہ ظالموں سے ہے مددگار ظالموں کے وہ لوگ ہیں کہ سوئی تاگہ تیرے ہاتھ بیچتے ہیں **ع** یار ظالم مباش تانشوی + روز حشر از شمارۂ ایشاں + اور صحیح تر وہ ہے کہ یہ ظلمہ مشرک ہیں ساتھ دلیل اس کی کہ کہتا ہے جمع کرو تم اُن کو اور اُس چیز کو بھی کہ پوجتے تھے مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝ سوائے اللہ کے سے بتوں سے یا شیطان اور لشکر اسکے سے اور یہ عام ہے اختصاص پایا ہوا ساتھ آیت ان الذین سبقت لهم منا الحسنى اولئك عنها مبعدون کے پس راہ دکھاؤ تم ظلمہ کو اور خداؤں اُن کے کو طرف راہ دوزخ کے وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ اور کھڑا کراؤ اُن کو اوپر کنارے دوزخ کے یا اوپر پل صراط کے تحقیق یہ لوگ پوچھے گئے ہیں عقائدوں سے اور اعمالوں سے اور انکو کہیں مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝ کیا ہے تمکو اے کافرو کہ یاری ایک دوسرے کی نہیں کرتے ہو اور قید سے نہیں چھڑاتے وہ جواب ندیویں اور حق تعالیٰ ساتھ فرشتوں کے کہے کہ وہ ایک دوسرے کو یاری ندیوے بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ بلکہ کافر آج کے دن تابعدار ہیں وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ اور متقابل ہوگا بعضا اُن کا اوپر بعضے کے یعنے سردار قوم کے اور ضعیف اُن کے آپس میں سوال کریں گے کہ یہ کیا حال ہے کہ ہمکو پیش آیا یا سرزنش کریں ایک دوسرے کو قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝ تابع کہیں گے سرداروں کو تحقیق کہ تم تھے کہ آتے تھے ہمارے پاس قسم سے از روئے نصیحت کے یا از روئے قوت کے اور قہر کے کہ ہم اوپر راہ سیدھی کے ہیں قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ سردار کہیں گے بلکہ نتھے تم ایمان لانے والے یعنے تم اوپر راہ سیدھی کے نتھے کہ ہمنے تمکو گمراہ کیا ہووے وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ

قَوْمًا طٰغِیْنَ + اور نتھا ہمکو اوپر تمہارے کچھ غلبہ کہ زبردستی تمکو گمراہ کرتے ہم بلکہ تھے تم گروہ حد سے گذرنے والے فَحَقَّ عَلَیْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ + پس واجب ہوگیا اوپر ہمارے کہنا پروردگار ہمارے کا یعنے لاملان جہنم کہ کلمہ عذاب ہے ساتھ عذاب کے تحقیق ہم البتہ چکھنے والے ہیں عذاب کے بیچ اُس دن کے فَاَغْوَیْنٰکُمْ اِنَّا کُنَّا غٰوِیْنَ + پس بہکایا ہمنے تمکو اسواسطے کہ تحقیق ہم بہی گمراہ تھے چاہا ہمنے کہ تم بھی مانند ہمارے ہوجاؤ جیسے کہ کہا ہے ؎ من قسم و خواہم کہ تو ہم مست شوی + تا ہمچو من سوختہ از دست شوی + حق سبحانہ تعالی نے فرمایا کہ فَاِنَّهُمْ یَوْمَئِذٍ فِی الْعَذَابِ مُشْتَرِکُوْنَ پس تحقیق تابع اور متبوع اُس دن بیچ عذاب کے شریک ہونے والے ہوں گے جیسے گمراہی میں شریک تھے اِنَّا کَذٰلِکَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ + تحقیق ہم اسی طرح کرتے ہیں ساتھ مشرکوں کے اور کافروں کے اِنَّهُمْ کَانُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَسْتَکْبِرُوْنَ + + + تحقیق مشرک تھے کہ جسوقت کہا جاتا تھا اُن کو کہ نہیں ہے کوئی خدا سوائے اللہ کے یعنے جسوقت کلمہ توحید کو سنتے ہیں سرکشی کرتے ہیں کہنے اسکے سے وَیَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِکُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ اور کہتے ہیں آیا تحقیق ہم البتہ چھوڑنے والے ہیں بندگی خداؤں اپنے کے واسطے ایک شاعر پوشیدہ عقل یعنے دیوانہ کی یعنے ساتھ کہنے اُس کے کے بندگی خداؤں اپنے کی یعنے بتوں کی نہ چھوڑیں ہم کافر آنحضرت کو ساتھ شعر اور جنوں کے نسبت کرتے تھے اللہ تعالی فرماتا ہے کہ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ + نہ اسطرح ہے بلکہ آیا ہے محمد ساتھ دین سچ کے اور سچ دیا ہے پیغمبروں کو کہ آگے اُس سے تھے اِنَّکُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ۵ تحقیق تم اے کافرو البتہ چکھنے والے عذاب دکھ دینے والے کے ہو دوزخ میں بسبب شرک کے اور جھٹلانے کے وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اور جزا نہ دیئے جاؤ گے تم مگر اُس چیز کی کہ تھے تم عمل کرتے تھے اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ مگر بندگی اللہ کی پاک کئے گئے ناپاکی شک اور شرک کی سے جزا اُن کی دوچند ہووے گی اُولٰٓئِکَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ فَوَاکِهُ وَهُمْ مُّکْرَمُوْنَ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ وہ گروہ واسطے اُن کے ہے رزق جانا گیا یعنے ظاہر نہ پوشیدہ یا معلوم ہے خاصیت اُس کی ہمیشگی باقی رہنے کے سے اور لذت محض اور وہ میوے ہیں ہر طرح کے تر اور خشک اور بہشتی بہشت میں تعظیم کئے گئے ہوں گے بیچ بہشتوں ناز و نعمت کے اوپر تختوں

آراستہ کے بیٹھے ہوئے مونہہ ایک دوسرے کی طرف کیے ہوئے تا ساتھ دیدار ایک دوسرے کے خوشوقت ہوویں يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ۵ پھیرا جاویگا اوپر اُن کے پیالہ بھرا ہوا شراب چشمہ جاری ہونے والی سے سفید رنگ لذت دار واسطے پینے والوں کے نہ بیچ اُس شراب کے بہکنا ہوگا جیسے شراب دنیا کے میں ہے کہ فساد کرے اور عقل کھو دیوے اور نہ بہشتی اُس شراب سے بے عقل ہوں گے اور عقل ہوش اُن کا دور نہ ہووے وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ اور نزدیک اُن کے یعنے بیچ مکانوں کے حوریں کوتاہ کرنیوالی آنکھوں کی ہوں گی کہ سوائے شوہر کے نہیں دیکھتے ہیں کشادہ چشم گویا کہ تحقیق وہ حوریں انڈے ہیں چھپائے گئے صفا کے بیں مثال دیتا ہے حوروں کی بیچ لطافت اور خوشرنگی کے ساتھ انڈے جانور کے اس واسطے کہ مقرر ہے کہ شترمرغ بیضہ اپنے کو نیچے پروں اپنے کے چھپاتا ہے کہ گرد آلودہ نہووے اور بیضہ اُس کا سفید ہوتا ہے سبزی ملا ہوا اور نیکتریں رنگوں بدن کا نزدیک عرب کے وہ ہووے فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ پس مونہہ کریگا بعضا اُن کا اوپر بعضے کے سوال کریں گے آپس میں ایک دوسرے سے احوال دنیا کا یا دوست دشمن کا ——

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ کہے گا ایک کہنے والا اُن میں سے کہ تحقیق میں تھا میرا ایک دوست کہ منکر بعث کا تھا مقاتل کہتا ہے کہ وہ دو بھائی ہیں کہ سورہ کہف میں ذکر اُن کا ہے یہودا مومن ہے اور کہے ساتھ بہشتیوں کے کہ میری تیئیں ایک بھائی تھا قطروس کہ بیچ دنیا کے سرزنش کرکے کہتا تھا کہ آیا تو باور رکھنے والوں سے ہے خاص قیامت کو ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ آیا جس وقت مر جاویں گے ہم اور ہو جاویں گے ہم قبر میں مٹی خشک اور ہڈیاں پرانی آیا تحقیق ہم البتہ جزا دیئے گئے ہیں یعنے ہمکو جلاویں اور بدلہ دیویں کہے گا یہودا بہشتیوں کو کہ آیا تم بھی جھانکنے والے ہو دوزخیوں کو مراد وہ ہے کہ دیکھو تم دوزخیوں کو تو حال بھائی میری کا معلوم کرو تم کہ بیچ کس درکے کے ہے اور ساتھ کس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوا ہے بہشتی کہیں گے کہ تو اُس کو خوب پہچانتا ہے تو ہی دیکھ طرف دوزخ کے فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ قَالَ تَاللَّهِ إِن كِدتَّ لَتُرْدِينِ پس جھانکے گا یہودا طرف دوزخ کے

یعنے دیکھے گا پس دیکھے قطروس کو بیچ درمیان دوزخ کے کہے گا یہودا ساتھ اُس کے
کہ اے قطروس کہ قسم ہے اللہ کی کہ تحقیق قریب تھا کہ ہلاک کرے مجکو اپنے وسواس سے
اور گمراہ کرے تو وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ اِلَّا مَوْتَتَنَا
الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ اور اگر نہوتی بخشش پروردگار میرے کی کہ مجکو ایمان
دیا اور فتنہ تیرے سے نگاہ رکھا البتہ ہوتا میں حاضر کئے گیوں سے دوزخ میں ساتھ
تیرے پس یہودا ساتھ فرشتوں کے کہے اس طرح کہ بھائی اُس کا سُنے آیا پس نہیں
ہیں ہم مرنے والے بہشت میں یعنے کہ ہم ہمیشہ رہیں گے اور مریں گے مگر مرنا ہمارا
پہلی بار دنیا میں اور نہیں ہیں ہم عذاب کئے گئے فرشتے کہیں گے کہ ہاں ہرگز نہ مرو گے
اور عذاب دیئے گئے نہوگے اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ کہے گا یہودا تحقیق یہ ہمیشگی کی
نعمت اور بے خطرہ ہونا عذاب سے البتہ وہی مطلب یابی ہے بڑی لِمِثْلِ هٰذَا +
فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ واسطے اس نعمت کے پس چاہیئے کہ عمل کرنے والے نہ واسطے دولت
اور مرتبہ دنیا کے کہ اوپر زوال اور انتقال کے ہے اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ
الزَّقُّوْمِ آیا یہ نعمت بہتر ہے از روئے تحفہ کے یا درخت زقوم کا اور وہ ایک درخت ہے
بیچ ولایت تہامہ کے کہ پتے چھوٹے رکھتا ہے اور میوہ اُس کا نہایت بیمزہ اور کڑواہی
حق تعالیٰ نے اُسے درخت کو کہ میوہ اُس کی مہمانی دوزخیوں کی ہووے اور زبردستی اُن کو
کہلاویں ساتھ اس اسم کے نام رکھا اور فرمایا کہ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ تحقیق ہمنے
کردیا ہے اُس درخت کو آزمائش واسطے ظالموں کے اس واسطے کہ جب اُنہوں نے سُنا
کہ زقوم ایک درخت ہے دوزخ میں کہا کہ یہ کس طرح ہوسکے حالانکہ آگ لوہے کو
گلاتی ہے اور نہ جانا کہ جو کوئی قادر ہے اوپر پیدا کرنے حیوان آتشی کے جیسے سمندر صاحب
قدرت ہے اوپر پیدا کرنے درخت کے بیچ آگ کے اور نگاہ رکھنے اُسکے سوزش سے
معالم میں لایا ہے کہ ابن الزبعری نے بُت پرستوں قریش کو کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ہمکو ڈراتا ہے ساتھ زقوم کے اور زقوم بیچ لغت بربر کے مسکہ اور خرما کو کہتے ہیں -
ابوجہل اُٹھا اور اکابر عرب کو گھر میں لاکر لونڈی اپنی کو کہا کہ زقمینا یعنے زقوم دے ہمکو
لونڈی مسکہ اور خرما لائی - ابوجہل نے کہا کہ کھاؤ تم کہ یہ وہ زقوم ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ
وسلم ہمکو ساتھ اُس کے وعدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے آیت بھیجی کہ زقوم وہ نہیں کہ وہ

پروردگار عالموں کے کہ تمکو عذاب نکرے اوپر اُس کے کہ بندگی اُس کی کہ لائق عبادت کے
ہے ترک کی ہے تمنے اور غیر اُس کے کو پوجتے ہو قوم نے باپ ابراہیم کے کا یہ جواب دیا
کہ کل عید ہماری ہے اور طرف جنگل کے جاویں گے ہم آج کھاتے پکاتے ہیں ہم اور گرد
بتوں کے چھوڑتے ہیں ہم تو جسوقت جنگل سے پھریں ہم بتخانہ میں آکر ساتھ رسم تبرک کے
اُس کھانے کو پاتیں ہم تو بھی آؤ اور مجمع ہمارے کو تماشا کر اور اُس جگہہ سے ہمارے ساتھ
بتخانہ میں آ تا زیب اور زینت بتوں کی اور صورت او شکل اُن کی دیکھے تو اور جانتے ہیں ہم
کہ بعد تماشا دیکھنے اُن کے کے زبان ملامت کی بند کرے تو اور ہمارے تئیں بیچ پرستش
اُنکی کے معذور رکھے تو نـہ کوئے کہ چرا ز عاشقی رنجوری ؛ تو روئے بہتم ندیمٔ
معذوری ؛ ابراہیم علیہ السلام نے جواب ندیا۔ دوسرے دن باپ اور یاروں
اُس کے نے کہا اے ابراہیم آ تا چلیں ہم فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۙ پس دیکھا ابراہیم نے
ایک دیکھنا بیچ ستاروں کے یا بیچ تقویم اور اُن کو فرمایا فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ
مُدْبِرِينَ پس کہا کہ تحقیق میں بیمار ہوں یعنے استدلال کرتا ہوں میں کہ میرے تئیں طاعون
جان لیوے گا وہ گروہ طاعون سے بری تھے پس پھرے ابراہیم سے مونہہ پھیرنے والے
اس ڈر سے کہ جو طاعون بیماریوں معدیہ سے ہے ناگاہ ساتھ اُن کے نہ دوڑے اور جب
قوم ابراہیم کو چھوڑ کر طرف جنگل کے گئے آنحضرت طرف بتخانہ کے متوجہ ہوئے فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ
فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ پس پوشیدہ گیا ابراہیم طرف بتوں اُنکے
بتوں کو دیکھا آراستہ اور خوان طعام کے آگے اُن کے رکھے ہوئے پس کہا بتوں کو از روے
ٹھٹھے کے آیا نہیں کھاتے ہو تم اس کھانے کو اور جب جواب نسنا از روئے زور کے
دوسری بار کہا کیا ہے تمکو کہ نہیں بولتے ہو تم اور مجکو جواب نہیں دیتے فَرَاغَ عَلَيْهِمْ
ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝ پس پوشیدہ گیا ابراہیم اوپر بتوں کے مار اُن کو مارنا ساتھ داہنے ہاتھ کے
یا زور سے یا بسبب سوگند کے کہ کھائی تھی اور فرمایا کہ تَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ القصہ
ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا جیسے کہ سورہ انبیاء میں گذرا اور نمرودی
عیدگاہ سے بیچ بتخانہ کے آئے صورت حال کو دیکھ کر جانا کہ کام ابراہیم کا ہے فَأَقْبَلُوا
إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝ ؛ پس متوجہ ہوئے طرف اسکے اُشتابی کرتے تھے تو اُس کو پکڑ کر
نزدیک نمرود کے لائے اور پیچھے جھگڑے بہت کے کہ تھوڑا سا اُس میں سے آگے۔ مذکور

ہو چکا ہے قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۝ وَاللّٰہُ خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ کہا ابراہیم نے کیا بندگی
کرتے ہو تم اُس چیز کی کہ اپنے ہاتھ سے تراشتے ہو تم اُس کو اور اللہ نے پیدا کیا ہے تمکو اور
جو چیز کہ بناتے ہو اپنے ہاتھ سے اس آیت میں دلیل ہے اوپر اُس کے کہ افعال بندوں
کے بھی پیدا کیے ہوئے پروردگار کے ہیں اور جب ابراہیم نے اُن کو الزام کیا
قَالُوا ابْنُوْا لَہٗ بُنْیَانًا فَاَلْقُوْہُ فِی الْجَحِیْمِ کہا نمرود نے اور خواص اُن کے نے کہ بنا کر و تم
واسطے جلانے ابراہیم کے ایک بنیاد کو پس ڈالو تم ابراہیم کو بیچ آگ جلانے والی کے
فَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰہُمُ الْاَسْفَلِیْنَ پس چاہا نمرودیوں نے ساتھ ابراہیم کے مکر کو کہ
جلا دیں اُس کو پس کر دیا ہمنے اُس کو پست زیادہ اور خوار زیادہ کہ آگ اُن کی اوپر
اُس کے باغ کیا ہمنے اور وہ ایک دلیل روشن ہوئی اوپر سچ اُسکے اور جھوٹ اُنکے
وَقَالَ اِنِّیْ ذَاھِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَہْدِیْنِ اور کہا ابراہیم نے کہ تحقیق میں جانیوالا ہوں
طرف پروردگار اپنے کے یعنے جس طرف پروردگار میرے نے فرمایا ہے وہ زمین
شام کی ہے قریب ہے کہ راہ دکھاویگا مجکو ساتھ مقصود کے یا ساتھ نیکی کے دنیا
میں اور آخرت میں پس ابراہیم علیہ السلام متوجہ طرف شام کے ہوئے اور بیچ راہ کے
ہاجرہ بی بی سارہ کے ہاتھ آئی اور اُس کو ابراہیم علیہ السلام کو دیا اور جب ہا جولک
اُس کی ہوئی دعا کی کہ رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ای پروردگار میرے بخش تو مجکو بیٹا
نیکبختوں سے کہ مددگار میرا ہووے اوپر بندگی کے اور دوست ہووے اوپر غربت کے
فَبَشَّرْنٰہُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ پس خوشخبری دی ہمنے اُس کو ساتھ بیٹے برداشت کرنیوالے کے
یعنے جب بالغ ہووے برداشت کرنے والا ہووے اور وہ اسمٰعیل تھا کہ اُس کو
ہاجرہ علیہا السلام سے دیا ہمنے اور ساتھ حکم سبحانی کے ہاجرہ اور بیٹے اُس کی کو زمین شام
کی سے بیچ مکے کے لایا اور اسمٰعیل علیہ السلام نے اُس جگہہ نشو و نما پایا ایک وقت ابراہیم
شام سے واسطے دیکھنے بیٹے کے آیا تھا تین رات پیہم خواب میں دیکھا کہ بیٹے اپنے کو قربان
دن عید نحر کا تھا کہ ابراہیم اسمٰعیل علیہ السلام کو ہمراہ لیکر متوجہ منا کا ہوا فَلَمَّا بَلَغَ مَعَہُ السَّعْیَ
قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اَذْبَحُکَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی قَالَ یٰاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ
سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ پس جس وقت پہنچا ابراہیم ساتھ
اُس کے مقام دوڑنے کے میں یعنے درمیان صفا اور مروہ کے کہ دو پہاڑ ہیں اور کہا ہی مراد

جاتا ہے طرف کوہ منا کے کہا ابراہیم نے کہ اے بیٹے میری تحقیق میں دیکھتا ہوں خواب میں
ہمیشہ یہ کہ ذبح کرتا ہوں میں تجھکو منا میں یعنے خواب میں دیکھتا ہوں میں کہ کہتے ہیں بیٹے کو ذبح کر
پس دیکھ تو اس کام میں کہ کیا چیز دیکھتا ہے تو اور عقل تیری کیا چاہتی ہے کہا اسمٰعیل نے
کہ اے باپ میرے کر تو جو چیز کہ حکم کیا گیا ہے ذبح کرنے سے قریب ہے کہ پاویگا تو مجھکو
اگر چاہے گا اللہ صبر کرنے والوں سے ذبح میں یا حلم قضا میں فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ
پس جسوقت گردن رکھی دونوں نے اور بیٹا ساتھ فدا کرنے سر کے خوش ہوا ظاہر ہوا جو کچھ
کہ ظاہر ہوا اور لٹایا ابراہیم نے بیٹے کو اوپر ماتھے کے یعنے پیشانی اس کی اوپر زمین کے رکھی
ساتھ التماس اس کی کے **معالم** میں لایا ہے کہ جسوقت ابراہیم نے قصد ذبح کرنے
اسماعیل کا فرمایا اسماعیل نے کہا اے باپ ہاتھ پاؤں میرے مضبوط باندھ تو بیقراری
نکروں میں اسواسطے کہ وقت اضطراب کے شاید کہ جامہ تیرا خون آلودہ ہووے اور
میں اس بے ادبی سے بدنام ہوں **سے** ﴿ اگر خونم بریزی غم ندارم زاں ہمی ترسم ﴾
کہ ناگہ دامن پاکت شود از خونم آلودہ ﴿ دوسرے جب گھر میں پھر جاوے تو سلام میرا
مادر دل افگار میری کو پہنچا اور پیراہن میرا اسکو دے تو اس کو تسلی ہووے تیسرے منھ
میرا اوپر خاک کے رکھ تو وقت چھری چلانے کے نظر تیری اوپر منھ میرے کے نہ پڑے اور
سلسلہ محبت پدری کا حرکت میں نہ آوے مبادا کہ بیچ امر الٰہی کے تاخیر اور تقصیر ہووے
ابراہیم نے ساتھ دل قوی کے ہاتھ پاؤں بیٹے کے باندھے اور چھری اوپر حلق اس کی کے
رکھی حق تعالی نے ٹکڑا تانبے کا بیچ حلق اسماعیل کے ظاہر لایا تا چھری کو کاٹنے سے باز رکھا
اور کہا ہے حلق اس کا کاٹتا تھا اور پھر درست ہوتا تھا پس حق سبحانہ فرماتا ہے کہ ہمنے کام
ابراہیم کا پسند کیا وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ اور پکارا ہمنے کہ اے ابراہیم تحقیق سچ کر دیا تو نے اس خواب کو کہ دیکھا
تھا وسیطے میں لایا ہے کہ اس نے خواب میں دیکھا تھا کہ بیٹے کو ذبح کرتا ہے لیکن اثر
خون سے نہ دیکھا تھا بیچ بیداری کے بھی وہی صورت ظاہر ہوئی تحقیق ہم اسی طرح
بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ
تحقیق یہ البتہ وہی آزمائش ظاہر ہے کہ ساتھ اس کے مخلص اور غیر مخلص جدا ہووے
اور بدلہ دیا ہمنے اسماعیل کو **دنبا** موٹا کہ سینگ دو رکھتا تھا اور چالیس برس بیچ چراگاہ بہشت کے

چکا تھا اور کہتے ہیں وہ دنبا تھا کہ ہابیل نے قربان کیا اور خدا نے قبول کیا یا ایک دنبا تھا
کہ پہاڑ ثبیر کے سے اترا اور آگے ابراہیم کے کھڑا ہوا اور مشہور بہت یہ ہے کہ جبرئیل علیہ السلام
آسمان سے لایا اور قصہ قربان اسکے کا ساتھ شرح لایق اور بیان موافق کے جواہر التفسیر میں
مذکور ہوا ہے اگر چاہے لاحظ کرے وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ اور باقی چھوڑی ہمنے
اوپر ابراہیم کے تعریف نیک بیچ پچھلوں کے کہ امت محمد کی ہے یا اس کو باقی رکھا ہم نے کہ
آدمی کہیں سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ سلام اوپر ابراہیم کے یا ہم سلام کہتے ہیں اوپر اسکے كَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم نیکی کرنیوالونکو
تحقیق ابراہیم ہمارے خاص بندوں مومنوں سے ہے وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ اور خوشخبری دی ہمنے اسکو ساتھ اسحاق پیغمبر نیکبختوں سے کہ پیچھے اسمٰعیل کے ہوا
وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ
اور برکت کی ہمنے اوپر ابراہیم کے اور اوپر اسحاق کے کہ صلب اس کی سے انبیاء بنی
اسرائیل کی اور سوائے اس کے مانند ایوب علیہ السلام کے باہر لائے ہم اور اولاد ان
دونوں کی سے نیکی کرنے والا ہے بیچ عمل اپنے کے ساتھ ایمان اور طاعت کے
اور ظالم ہے اوپر ذات اپنی کے ساتھ کفر اور گناہوں کے ظاہر میں یعنی نسل اس کی سے
بھی ایمان لانے والے نیکی کرنے والے ہوویں اور بھی کافر اور ظالم وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى
وَهٰرُوْنَ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ اور البتہ تحقیق احسان کیا تھا
ہمنے اوپر موسیٰ اور ہارون کے ساتھ نعمت نبوت کے اور نجات دی ہمنے ان دونوں کو
اور قوم ان کی کو یعنی بنی اسرائیل کو دکھ بڑے سے کہ فرعون کے ہاتھ سے چھڑا دیا
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ اور یاری کی ہمنے ان کے ساتھ قوم ان کی کی
پس تھے وہ غلبہ کرنے والے اوپر دشمنوں کے اور دی ہمنے موسیٰ کو اور ہارون کو کتاب
روشن کہ توریت ہے وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ
اور راہ دکھائی ہمنے ان دونوں کو راہ سیدھی پہنچانے والی ساتھ مقصود کے اور
چھوڑی ہمنے اوپر دونوں کے تعریف نیک بیچ پچھلوں کے کہ امت محمد کی ہے تا جو کچھ
کہ باقی چھوڑا ہمنے یہ تھا کہ کہیں سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ سلام ہمارا اوپر موسیٰ اور
ہارون کے یا کہتے ہیں ہم سلام اوپر دونوں کے اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق ہم اسطرح

بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو انه من عبادنا المؤمنين تحقیق کہ موسیٰ اور ہارون
بندوں ہمارے مومنوں سے ہیں وان الياس لمن المرسلين اور تحقیق کہ الیاس بیٹا
یاس کا یا الیاسن بیٹا میثی بیٹا فنحاص بیٹی عیزار بیٹی ہارون علیہ السلام کی البتہ پیغمبروں
سے ہے واسطے دعوت خلق کے اذ قال لقومه الا تتقون یاد کر جس وقت کہا واسطے
قوم اپنی کے آیا نہیں ڈرتے ہو تم عذاب الٰہی سے اتدعون بعلا وتذرون احسن الخالقين
الله ربكم ورب آبائكم الاولين + آیا پرستش کرتے ہو تم بعل کے ساتھ خدائی کی اور وہ
ایک بت تھا بیس گز قد اسکا اور چار منھ رکھتا تھا اور ایک نام زمین کا ہے ولایت شام
کی سے اور بعل جو اس میں تھا اس کو بعلبک کہا اور ساتھ اس نام کے مشہور ہے قصہ
الیاس نے کہا پرستش کرتے ہو تم بعل کی اور چھوڑتے ہو تم بندگی نیکترین پیدا کرنے والی کی اللہ
پروردگار تمہارا ہے اور پروردگار باپ دادوں تمہارے کا پہلے تھے پس اس کو پوجو
اور ساتھ اس کے شرک نہ لاؤ تم اللہ تعالیٰ نے الیاس کو بعلبک والوں پر بھیجا اور وہ ایک
بادشاہ رکھتے تھے کہ **اجب** نام تھا اور پہلے مسلمان تھا اور آخر ساتھ بہکانے جورو
اپنی **ازبل** کے بت پرست ہوا اور الیاس علیہ السلام نے دعا کی تو تین برس ساتھ
قحط کے گرفتار ہوئی اور ساتھ الیاس کے رجوع کی اور علاج خلل اپنے کا پوچھا الیاس نے
فرمایا کہ ایمان چاہیے لانا اور خدا کی یگانگی پر اقرار چاہیے کرنا وہ متامل ہوئے الیاس نے کہا
اگر چاہتے ہو تم کہ جھوٹھ اور سچ دین تمہارے کا ظاہر ہووے آؤ تو میں خدا اپنے کو بلاؤں
اور تم خداؤں اپنے کو جونسا قبول کرے لایق بندگی کے ہووے وہ اس بات پر راضی ہوئے
اور بت اپنے کو آراستہ کر کے اور تعریف بہت کر کے اس سے مینھ مانگا اثر قبول کا ظاہر نہ ہوا
اور الیاس نے دعا مانگی اسی وقت مینھ آیا اور قوم اس کی انکار میں زیادہ ہوئی فكذبوه
فانهم لمحضرون الا عباد الله المخلصين پس جھٹلایا الیاس کو پس تحقیق کہ وہ یعنی کافر
قوم اس کی البتہ حاضر کئے گئے ہیں بیچ عذاب کے اور سب قوم نے جھٹلایا مگر بندگی اللہ کی پاک
کی گئی شرک اور شبہ اور نفاق سے لائے ہیں کہ الیاس نے آزردہ ہو کر خدا سے چاہا کہ آگے
عذاب سے اسکو قوم میں سے باہر لیجاوے حکم پہنچا کہ فلانے دن فلانی جگہہ جا اور جو کچھہ اوپر
تیرے ظاہر ہووے اوپر اس کے سوار ہو الیاس اس دن اس جگہہ گیا اور صورت
شیر کی یا گھوڑے کی آگ سے آگے اس کے آئی اوپر اس کے سوار ہوا اور **الیسع** کو خلیفہ اپنا کیا

اور اللہ نے اُس کو پر و بال دیکر شہوت یعنی خواہش کھانے اور پینے کی اُس سے دور کی اور ساتھ
فرشتوں کے بیچ پرواز کی آیا اور تعریف اُس کی میں کہا ہے کہ یہی آدمی ہے اور یہی فرشتہ ہی
اور یہی زمین پر ہے اور یہی آسمان پر ہے اور وہ تعینات ہے اوپر جنگلوں کے جیسے خضر
اوپر دریاؤں کے اور بیچ عرفون کے آپس میں ملتے ہیں اور رمضان میں اکٹھے بیت المقدس میں
روزہ کھولتے ہیں اور ایک جماعت نیکوں امت کی سے اُن کو دیکھتے ہیں وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ
فِي الْآخِرِينَ اور چھوڑی ہمنے تعریف نیک اوپر الیاس کے بیچ پچھلوں کے کہ اُمت محمد کی ہی
یا وہ کہ چھوڑی ہمنے کہ کہیں سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ سلام اوپر قوم الیاس کے اور کہا ہے
الیاسین بھی نام اُسکا ہے جیسے کہتے ہیں میکال اور میکائل اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ
تحقیق ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق الیاس
بندوں ہمارے مومنوں سے ہے ایمان ایک اسم جامع ہے سب کمالات ظاہر اور باطن کا
اور نام بندگی بزرگ کا ہے خاص واسطے خاص لوگوں کے ہے ۵ اگر بندۂ خویش خوانی
مرا ٭ بہ از شاہی جاودانی مرا ٭ شہانی کہ باتخت فرخندہ اند ٭ ہمہ بندگان ترا بندہ اند
وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ؕ اور تحقیق لوط بیٹا ہاران کا البتہ پیغمبروں بھیجے ہوؤں سے ہے
اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۙ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ یاد کر جسوقت نجات دی ہمنے اُس کو
اور سب اہل اُسکے کو مگر ایک بڑھیا کہ جورو اُس کی تھی قرار پکڑا اُس نے بیچ باقی رہنے والوں
عذاب کے اور ساتھ لوط علیہ السلام کے موافقت کی ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۵ پس ہلاک کیا
ہمنے اوروں کو قوم اُس کی سے اور شہر اُن کا اُلٹ دیا ہمنے وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ
وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ اور تحقیق تم ای گروہ قریش کے البتہ گذرتے ہو اوپر مکانوں اُنکے کے
جسوقت واسطے تجارت شام کے جاتے ہو تم جس حال میں داخل ہو تم بیچ صبح کے اور بیچ رات کے
یعنے اوپر مکانوں اُنکے گذرتے ہو تم دن کو اور رات کو آیا نہیں سمجھتے تم اور اندیشہ نہیں کرتے
کہ آخرکار جھٹلانے والوں کا سوائے ہلاکت کے نہیں ہوتا وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق
یونس بیٹا متی کا البتہ پیغمبروں بھیجے گیوں سے ہے اُس کو اللہ تعالی نے اوپر اہل
نینوں کے کہ ایک شہر ہے شہروں موصل کے سے بھیجا جیسے کہ سورۂ یونس میں گذرا قوم اُسکی نے
اُسکو جھٹلایا اُس نے عذاب مانگا اور قوم سے باہر گیا اور پیچھے ظاہر ہونے عذاب کے قوم یونس
کی ایمان لائی اور عذاب دور ہوا یونس علیہ السلام نے اس حال سے خبر پائی اور اُس نے وعدہ

دیا تھا کہ عذاب ساتھ تمہارے اُتریگا پس اندیشہ اس بات کے سے کہ لوگ اُسکو ساتھ جھوٹھ کے نسبت ندیویں متوجہ طرف دریا کے ہوا اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ یاد کر جسوقت کہ بھاگا یونس قوم اپنی سے طرف کشتی کے کہ بھرے ہوئے تھے آدمیوں سے اور خبر سے لائے ہیں کہ جب یونس اوپر کنارے دریا کے پہنچا ایک سوداگروں سے کشتی پر سوار ہوتے تھے یونس بھی اُن کے ساتھ کشتی میں سوار ہوا اور جسوقت کشتی درمیان دریا کے پہنچی ٹھہرے ہوئے ملّاحوں نے کہا ایک بندہ بھاگا ہوا اس کشتی میں ہے کہ کشتی نہیں چلتی یونس علیہ السلام نے فرمایا کہ بندہ بھاگا ہوا میں ہوں کہا کشتی والوں نے کہ قسم اللہ کی کہ تو بندہ نہیں ہے کہ پیشانی تیری سے آزادی اور صلاحیت ظاہر ہے یونس نے تکرار کی کہ بھاگا ہوا میں ہوں اور دستور اُس قوم کا یہ تھا کہ بندے بھاگے ہوئے کو دریا میں ڈالتے تھے تو کشتی چلتی تھی جب یونس نے اُس بات میں مبالغہ بہت کیا اور قوم نے یقین نجانا فرمایا کہ قرعہ نکالیں ہم فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ پس قرعہ ڈالا ملاح نے تین بار کہ کونسا غلام بھاگا ہوا ہے پس تھا یونس قرعہ اوپر اُس کے پڑنے والوں سے یعنے تینوں بار قرعہ اوپر نام اُسکے کے نکلا کشتی والوں نے اُسکو اُٹھا کر قصد کیا کہ بیچ دریا کے ڈالیں اللہ تعالیٰ نے مچھلی کو وحی بھیجی تا آگے کشتی کے آکر مونھ کھولا ملاح اُسکو دوسری طرف لے گئے مچھلی اُسی طرف کو ظاہر ہوئی پس لاچار اُسکو دریا میں ڈالا فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ پس نگل گئی اُسکو مچھلی اور یونس ملامت کرنے والا تھا نفس اپنے کو کہ کیوں قوم اپنی سے بھاگا حکم بھیجا مچھلی کو کہ میں نے اُس کو لقمہ تیرا کیا ہے بلکہ پیٹ تیرا قیدخانہ اُسکا بنایا ہے چاہیے کہ صورت اُس کی مبدل نہووے مچھلی بیچ محافظت اُسکیکے سعے کرتے تھے جیسے ماں نیچ نگاہ رکھنے فرزند کے رعایت کرتی ہے اور سر پانی سے باہر نکالے ہوئے پھرتی تھی اور یونس پیٹ میں اُس کے دم مارتا تھا سات دن تلک یا تین دن تلک اور مشہور یہ ہے کہ چالیس دن بیچ پیٹ مچھلی کے رہا اور وہ مچھلی ساتوں دریا میں پھری اور اللہ تعالیٰ نے گوشت اور پوست اُس کا نازک اور صاف کیا تھا مانند شیشہ کی تو یونس علیہ السلام نے عجائب اور غرائب دریا کے دیکھے اور ہمیشہ ساتھ ذکر خدا تعالیٰ کے مشغول تھا فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ پس اگر نہوتا یہ کہ یونس تسبیح کرنیوالوں سے تھا بیچ پیٹ مچھلی کے اور کہتا تھا لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین یا اگر نہوتا یہ کہ یونس آگے اُس سے کہ پیٹ مچھلی کے بیچ جاوے

ذکر کرنے والون سے اور نماز پڑھنے والون سے تھا لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ البتہ دیر لگاتا بیچ
پیٹ مچھلی کے تا اُس دن تلک کہ اُٹھائے جاوین آدمی قبرون سے لیکن برکت ذکر کے ساتھ حال
اُسکے کے پہنچنے شتاب اُس کو خلاصی دی ہمنے فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ پس ڈالا ہم نے
یونس کو مچھلی کے پیٹ سے یعنے مچھلی کو حکم کیا ہمنے تو اُسکو پیٹ اپنے سے باہر ڈال بیچ جنگل
بے آب و دانے کے یعنے بیچ اُس جنگل کے درخت اور گھانس اور پہاڑ کچھہ نہ تھا اور جس حال مین کہ
یونس بیمار تھا یعنے ناتوان ایسا تھا جیسے لڑکا مان کے پیٹ سے پیدا ہووے وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ
يَقْطِينٍ ۝ اور اُگایا ہمنے اوپر یونس کے درخت کدو کا کہ سایہ کرے اور مکھیون سے بچے اور زادالمسیر
مین لایا ہے کہ خاصیت کدو کے پتون کی یہ ہے کہ مکھی پاس اُس کے نہ آوے اللہ تعالیٰ نے اُس کو
ساتھ درخت یقطین کے یعنے کدو کے ڈھانکا تا خلل مکھیون سے اور گرمی دہوپ کے سے بیخطرہ ہوا اور
پہاڑ والی بکری کو حکم کیا تو آتی تھین اور چوچی اپنی یونس کے مُنہ میں رکھتی تھین اُسوقت تلک کہ گوشت
اور پوست یونس کا اوپر حالت اصلی کے ہوا وَأَرْسَلْنٰهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝ اور بھیجا تھا
ہمنے یونس کو طرف لاکھہ آدمی کے یا زیادہ تھے بیس ہزار یا ستر ہزار جب خبر یونس کی نینوی والون کو
پہنچی بادشاہ ساتھ تمام لشکر کے واسطے استقبال اُسکے کے باہر آیا فَآمَنُوا فَمَتَّعْنٰهُمْ إِلَى حِيْنٍ
پس ایمان لائے ساتھ یونس علیہ السلام کے نئے سر لیے پس فائدہ مندی دی ہمنے اُن کو تا مدت
اجل تلک فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ پس پوچھ تو مشرکون سے مراد بنو خزاعہ اور بنو
ملیح اور جہنیہ ہین کہ فرشتون کو بیٹیان خدا کی کہتے تھے یعنے وجہہ قسمت سے سوال کر ایا واسطے
پروردگار تیرے کے بیٹیان ہین اور واسطے اُن کے بیٹے ہین أَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰئِكَةَ إِنَاثًا وَّهُمْ
شَاهِدُوْنَ یا یہ کہ پیدا کیا ہے ہمنے فرشتون کو عورتین اور وہ حاضر تھے پیدا کرتے وقت
أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ وَلَدَ اللّٰهُ وَإِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ خبردار ہو جاؤ تحقیق مشرک جھوٹھ اور
بہتان اپنے سے البتہ کہتے ہین کہ جنا ہے اللہ نے بیٹیون کو اور تحقیق مشرک بیچ نسبت ولدیت
خدا کے کے البتہ جھوٹھ بولنے والے ہین أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۝ آیا پسند کیا ہے اللہ نے
بیٹیون کو کہ تمہارے نزدیک مکروہ اور برے ہین اوپر بیٹیون کے کہ اسباب فخر کا ہے
اور پشت گری تمہاری وہ ہین مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ کیا ہے تمکو بیچ اس قسمت کے کیونکر
حکم کرتے ہو تم اور نسبت دیتے ہو ساتھ اللہ کے اُس چیز کو کہ آپ پسند نہین کرتے ہو تم
أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ آیا نصیحت نہین پکڑتے اور اندیشہ نہین کرتے ہو تم کہ اللہ تعالیٰ پاک ہے

جورو اور بیٹی سے اسواسطے کہ بیٹا اُس سے ہوتا ہے کہ وہ بھی بیٹا کسی کا ہووے اور اللہ تعالیٰ
اِس بات سے پاک ہے کہ مثل اور مانند اپنے نہین رکھتا نہ باپ ہے کسی کا نہ بیٹا ہے اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ
مُّبِيْنٌ ۙ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ یا واسطے تمہارے اس بات مین حجت روشن ہے
یا کتاب اُتری ہے آسمان سے اوپر ثابت ہونے اس بات کے کہ فرشتے بیٹیان اللہ کی ہین پس لاؤ تم
اُس کتاب اپنی کو اگر ہو تم سچ بولنے والے اپنے دعوے مین لائے ہین کہ بعضون نے بنو خزاعہ مین سے
کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ساتھ جن کی خوشی کے اور بعضون کو سرداروں اُن کے سے پسند فرمایا اور فرشتے
اُن سے پیدا ہوئے ہین یا اِس بات پر تھے کہ خدا اور شیطان بھائی ہین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ
وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ اور مقرر کیا مشرکون نے درمیان
اللہ کے اور درمیان جنون کے کہ شیطان اُن مین ہے ناتے کو اور البتہ تحقیق جانا ہے جنون نے اور
پریون نے کہ روز قیامت کے کہ تحقیق وہ یعنے کہنے والے اس بات کے یا وہی جن اور پری البتہ حاضر
کئے گئے ہین واسطے عذاب کے ایک گروہ اوپر اِس بات کے ہین کہ مراد جنون سے فرشتے ہین
اسواسطے کہ جو چیز کہ آنکھ سے پوشیدہ ہوئی عرب اُس کو جن کہتے ہین اور کافرون نے حق سبحانہ تعالےٰ
سے اور اُن سے نسبت کی یعنے کہا کہ بیٹیان اُس کی ہین اور فرشتے جانتے ہین کہ اُن کو واسطے سوال کے
حاضر کرین گے اور پرستش کافرون کی خاص اُن کو پوچھینگے اور وہ جواب دیوین گے کہ بل کانوا یعبدون الجن
جیسے سورہ سبا مین پہلے ذکر ہوا سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ پاک ہے اللہ جس چیز سے کہ صفت
کرتے ہین کافر یعنے نسبت خویشی کے سے اور جننے بیٹی کے سے اور بیزار ہے اللہ گفتگو کافرون کی سے
اور شریرون کی سے اور سب وہ خدا کو اسی طرح تعریف کرتے ہین اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝
فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۙ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۝ مگر بندے اللہ کے پاک کئے گئے ناپاکی شک
اور شرک کے سے کہ وہ لائق اُسکے تعریف اُس کی کرتے ہین پس تحقیق تم اے کافرو اور جو چیز کہ پوجتے ہو تم
اُس کو بتون سے نہین ہو تم سب اوپر اللہ کے فتنہ کرنے والے اور تباہ کرنے والے اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ
الْجَحِيْمِ ۝ مگر جو کوئی کہ آنے والا ہے دوزخ مین یعنے روز ازل سے لکھا گیا ہے دوزخیون مین کہ
وہ بے شبہ دوزخ مین جاویگا اور واسطے رد کرنے بات اُنکی کے کہ فرشتون کو پوجتے ہین ذکر
پہچاننے فرشتون کا ساتھ بندگی کے کرتا ہے کہ وہ کہتے ہین وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ اور
نہین ہے ہم مین سے کوئی فرشتہ مگر واسطے اُس کے مقام مقرر ہے بندگی کا کہ اُس جگہ سے
تفاوت نہین کر سکتے ہم شیخ ابوبکر وراق قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ مراد مقامات سے رستہ ہے

جیسے بیم اور امید اور محبت اور رضا کہ ہر ایک مقربون سے بیچ ایک مقام کے اُستے قرار پکڑنے والے ہین
وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝ اور تحقیق ہم البتہ صف باندھنے والے ہین
بیچ ادا کرنے بندگی کے اور تحقیق ہم البتہ تسبیح کرنے والے ہین واسطے اللہ کے لباب مین لایا ہے
کہ یہ کلام آنحضرت کا اور مومنون کا ہے کہ کہتے ہین کہ ہر ایک مین سے قیامت کے دن مقام معلوم
رکھتے ہین بہشت مین اور آج کے دن یعنے دنیا مین صف باندھ کر کھڑے ہونے والے ہین
نماز مین اور ساتھ پاکی کے یاد کرنے والے ہین خدا کو وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۙ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا
مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ اور تحقیق کافر قریش کے تھے کہ کہتے تھے
آگے آنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ اگر تحقیق نزدیک ہمارے کتاب ہوتی کہ سبب نصیحت کا
ہووے کتابون پہلون کی سے یعنے اگر ہمارے تئین بھی کتاب ہوتی اور حکم اوپر ہمارے اترتا
البتہ ہوتے ہم بندے اللہ کے پاک کئے گئے شرک سے اور جسوقت آئے اُن کے پاس وہ
کتاب کہ بزرگتر کتابون آسمانی کی سے ہے فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ سَبَقَتْ
كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ پس کفر کیا اُنھون نے ساتھ کتاب کے پس قریب ہے کہ جانینگے انجام کار کفر اپنے کا
کہ عذاب اور عاجزی ہے اور البتہ تحقیق آگے ہو گیا کہنا ہمارا یعنے وعدہ فتح کا کہ کیا ہے ہمنے واسطے
بندون ہمارے کے کہ پیغمبر ہین اور حکم اس وعدہ کا لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہے جیسے کہ کہا ہی
اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۠ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ تحقیق پیغمبر البتہ وہی یاری دی گئے
ہین ساتھ حجت کے یا ساتھ نصرت کے اور غلبہ کافرون کا اوپر اُن کے باعث تعجب ہے اور
تحقیق کہ لشکر ہمارا یعنے تابعدار پیغمبرون کے البتہ وہی یاری دئیے گئے ہین فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ
وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ پس روگردانی کر تو ای محمد کافرون سے تا وقت حکم قتال کے
یا وقت وعدہ نصرت کے تلک کہ دن بدر کا ہے یا دن فتح مکہ کا اور دیکھ تو حال ان کا اس دن
پس قریب ہے کہ دیکھین گے فتح تیری دنیا مین اور بلندی مرتبہ تیری کی آخرت مین لائے ہین
کہ جب کافرون نے وعدہ فسوف یبصرون کا سنا کہنے لگے یہ کب ہووے گا آیت آئی کہ
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ آیا پس ساتھ عذاب ہمارے کے جلدی کرتے ہین کافر اور وقت اُترنے
اُسکے کا پوچھتے ہین فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ پس جسوقت اُتری وہ عذاب
بیچ صحن گھر اُنکے کے پس بُری ہوگی صبح ڈرائے گیون کی لائے ہین کہ بیچ عرب کے قتل اور
لوٹ بہت تھی جو لشکر کہ قصد قبیلہ کا رکھتا تھا رات کو رات راہ قطع کرکے وقت فجر کے کرتے کا

نصف

گرد پیش اُن کے آتے تھے اور ہاتھ ساتھ قتل اور لوٹ کے اور قید کے کھولکہ قوم کو ویران کرتے
تھے اور ساتھ اسی سبب کے کہ اغلب قتل اور لوٹ صبح کو واقع ہوتی تھی غارت کا صبح نام کیا
جاور وقت بھی واقع ہوتے تھے وہی صباح کہتے تھے اس آیت مین مثال دی عذاب ساتھ
اُس لشکر کے کہ ایکا ایک اُن پر اکٹھا ہو ویگا اور ساتھ غارت کرنے اُنکے کے آوے گا وہ
کہ وہ عذاب جڑھ اُکھیڑنے کا ہے۔ **روایت ہے** کہ بیچ اُس صباح کے کہ آنحضرت صلے اللہ
علیہ وسلم بیچ زمین خیبر کے پہنچے اور قلعون اُن کے کو دیکھا فرمایا کہ اللہ اکبر خربت خیبر انا اذا نزلنا
بساحۃ قوم فساء صباح المنذرین پس حق سبحانہ دوسری بار واسطے تاکید کے فرمایا ہے کہ وَتَوَلَّ
عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ۙ وَّاَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ اور روگردانی کر تو ای محمد اُن سے اُس وقت تلک
کہ آیت سیف اُتری اور دیکھ تو اُس عذاب کو کہ ساتھ اُنکے آوے پس قریب ہے کہ دیکھین گے
کافر عذاب طرح طرح کے دنیا مین اور آخرت مین سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۚ
پاک ہے پروردگار تیرا صاحب غلبہ اور قوت کا اُس چیز سے کہ صفت کرتے ہین کافر وَسَلٰمٌ
عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ اور سلام ہے اوپر تمام رسولون کے اور تمام تعریفین ع ۵ ۹
ثابت ہین واسطے اللہ کے کہ پروردگار عالمون کا ہے اس آیت مین بندون کو تعلیم تسبیح
کرنے کی اور حمد کرنے کی دی ہے اور امام محی السنۃ رحمہ اللہ علیہ معالم التنزیل مین ساتھ اسناد
اپنی کے امیر المومنین کرم اللہ وجہہ سے نقل کرتا ہے کہ جو کوئی دوست رکھتا ہے یہ کہ پورا دیوین
ثواب اُس کا چاہیئے کہ آخر کلام اُس کا مجلس اُسکے سے یہ آیت ہووے یعنے ہر وقت یہ آیت پڑہے
واللہ اعلم بالصواب

سورۃ ص مکیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | ثمان وثمانون آیۃ

صٓ وَالۡقُرۡاٰنِ ذِى الذِّكۡرِؕ صاد نام دریا کا ہے کہ عرش اوپر اُس کے ہے یا قسم ہے
صاد صمدیت اور صدق کے یعنے اس حرف کے بہت معنے ہین اگر چاہے تفسیر حسینی مین
ملاحظہ کرے اور قسم قرآن صاحب شرف کی اور بزرگی کی یا صاحب شہرت کی بَلِ الَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا فِىۡ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۚ جواب قسم کا یہ کہ کام نہ وہ ہے کہ کافر جانین بلکہ جن لوگون نے کفر کیا ہے
سردارون قریش کے سے بیچ سرکشی کے ہین قبول کرنے حق کے سے اور بیچ مخالفت اور جدائی
کے ہین خدا سے اور دشمن ہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ فَنَادَوْا

وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ٥ کتنے ہلاک کیے ہمنے آگے کفار مکے کے سے ایک زمانہ کے لوگون کو یعنے اُمتین گذری ہوئین واسطے سرکشی اور بدبختی اُن کی کے پس پکارا اُنھون نے تو کوئی اُن کو ساتھ فریاد کے پہنچے اور نہین ہے وہ وقت بھاگنے کا اور معالم مین لایا ہے کہ عادت مکے کے کافرون کی وہ تہی کہ جسوقت بیچ لڑائی کے اُن پر تنگی ہوتی تہی کہتے تھے مناص مناص یعنے بھاگو بھاگو اللہ تعالی خبر دیتا ہے کہ وقت آترنے عذاب روز بدر کے مناص مناص کہین گے اور اُس جگہہ بھاگنے کو جگہہ نہووے گی وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ٥ اور تعجب کیا کافرون نے اس سے کہ آوے ساتھ اُن کے پیغمبر ڈرانیوالا اُن کے جنس سے یعنے آدمی اور کہا کافرون نے کہ یہ پیغمبر جادوگر ہے یعنے اُس چیزین کہ ہمکو دکھاتا ہے جھوٹا ہی بیچ دعوت نبوت کے یا اسناد قرآن مین قسم خدا کی کہ کیا تیرہ رائے ہین کہ روشنی چمکاری وحی کی کو تاریکی جادو کی سے جدا نہین سمجھتے اور کیا اندہ لاپن ہے کہ نشانی روشن سچ کی کو جھوٹ سے جدا نہین جانتے ٥ گشتہ طالع آفتاب عالم افروز این چنین ۞ دیدۂ خفاش را یکذرہ دروی نور نہ ۞ از شعاع روز روشن روی گیتی مستنیر ۞ تیرگی شب ہنوز از دیدۂ وی دور نہ ۞ ۞ لائے ہین کہ بعد مسلمان ہونے حمزہ اور عمر رضی اللہ عنہما کے اشراف قریش کے اضطراب سے نزدیک ابو طالب کے گئے اور کہا ای بیٹے عبد مناف کے تو بزرگتر اور سردار ہمارا ہے آئے ہین ہم تیرے پاس تا درمیان ہمارے اور بھتیجے اپنے کے حکم کرے تو کہ ایک ایک کو احمقون قوم ہمارے کی سے بہکاتا ہے اور دین نئے اپنے کو درمیان اُن کے ظاہر کرتا ہے پریشانی درمیان جماعت ہماری کے ڈالی ہے اور نوبت یہان تک پہنچی کہ علاج اِس کا مشکل ہووے ابو طالب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا کر کہا ای محمد قوم تیری آئی ہین اور تجھسے ایک مدعا ہے ایک بارگی راہ سے نہ پھیر اور بیچ خواہش اُنکی کے تامل کر آنحضرت نے فرمایا کہ ای گروہ قریش کے مطلوب تمہارا مجھسے کیا ہے کہا اُنھون نے یہ کہ ہاتھ توڑنے دین ہمارے کے سے باز رکھے تو اور برا کہنا خداؤن ہمارے کا چھوڑ دی تو ہم بہی مزاحم تیرے اور تابعدارون تیرے کے نہووین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین بہی تم سے ایک چیز چاہتا ہون کہ ساتھ ایک کلمہ کے متفق میرے ہو تم تو ممالک عرب کا تمہارا محکوم ہووے اور اکابر عجم کے کمر فرمانبرداری تمہاری پر باندھین کہا اُنھون نے کہ وہ کونسا کلمہ ہے سید عالم نے فرمایا کہ کہو تم لا الہ الا اللہ ایکا ایک اشراف قریش نے آنحضرت سے

منھ پھیر کر آپسمین کہا اَجَعَلَ الْاٰلِھَۃَ اِلٰھًا وَّاحِدًا اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۵ آیا کر دیا اُس نے
تمام خداؤن کو ایک خدا اکیلا تحقیق ایک ہونا اللہ کا البتہ ایک چیز ہے اچنبے کی اسواسطے کہ تین سو
ساٹھ بت کہ ہم رکھتے ہین کام ایک شہر مکے کا نہین کر سکتے ایک خدا کہ محمد کہتا ہے کام تمام
عالم کا کیونکر سرانجام کریگا وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْھُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِھَتِکُمْ اِنَّ ھٰذَا
لَشَیْءٌ یُّرَادُ اور چلا گیا گروہ اشراف قریش کا ابو طالب کے گھر سے جماعت قریش کی سے آپسمین
ایک دوسرے کو کہتے تھے کہ چلو تم اور صبر کرو اوپر بندگی خداؤن اپنی کے تحقیق مخالفت محمد کی
ہم سے البتہ ایک چیز ہے کہ چاہی گئی ہے ساتھ ہمارے حادثہ زمانہ کے سے اور واقع
ہونے اُسکے سے کچھ علاج نہین ہے یا رفعت اور غلبہ محمد کا ایک چیز کا ہے کہ چاہی گئی ہے یعنے
سب چاہتے ہین کہ بلند اور غالب ہووے مَا سَمِعْنَا بِھٰذَا فِی الْمِلَّۃِ الْاٰخِرَۃِ نہ سنا نہین
اب تلک ایک ہونا خدا کا بیچ مذہب آخر کے کہ ہمارے باپ دادے اُس مین تھے یا بیچ
مذہب عیسے علیہ السلام کے کہ آخر مذہبون کا وہ تھا اسواسطے کہ وہ تین خدا کے قائل ہین نہ ایک کے
نہین یہ ایک ہونا اللہ کا مگر جھوٹھ باندہا ہوا یعنے ایک جھوٹھ ہے کہ محمد آپ جوڑتا ہے
اِنْ ھٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۵ ءَاُنْزِلَ عَلَیْہِ الذِّکْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا بَلْ ھُمْ فِیْ شَکٍّ مِّنْ ذِکْرِیْ بَلْ لَّمَّا
یَذُوْقُوْا عَذَابِ آیا نیچے اتارا گیا ہے اوپر محمد کے قرآن درمیان ہمارے سے یعنے کیون
وہ ہمارے سے وہ خاص ہوا ساتھ وحی کے اور بزرگ قوم کے اُس سے محروم رہین اور
اُنہون نے یہ بات حسد سے کہی بلکہ وہ یعنے کافر بیچ شک کے ہین وحی میری سے بلکہ کافرون نے
نہین چکھا ہے عذاب میرے کو جب چکھین گے شک دور ہو جائیگا کہ جو کچھ پیغمبر میرے نے
طریقہ حق کا ادا کیا تھا سچ تھا یعنے وقت اُترنے عذاب کے دم صدق کا مارین گے اور
فائدہ نہ دیوے گا اَمْ عِنْدَھُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَۃِ رَبِّکَ الْعَزِیْزِ الْوَھَّابِ ۵ آیا نزدیک اُن کے ہے
خزانہ رحمت پروردگار تیرے کی پروردگار غالب کہ عاجز نہووے بخشنے والا کہ جو کچھ
بخشنے ساتھ حقدار اُسکے کے بخشے یعنے کنجیان نبوت کی بیچ ہاتھ کافرون کے نہین ہین کہ
خداویدا پنے کو دیوین بلکہ ایک بخشش خدا تعالی کی ہے کہ ساتھ فضل اپنے کے جسکو چاہے
دیوے ع چون زحال مستحقان آگہی ٭ ہر چہ خواہی ہر کرا خواہی دہی ٭ دیگران را
این تصرف کے رواست ٭ اختیار این تصرف ہا تراست ٭ اَمْ لَھُمْ مُّلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۵ یا واسطے اُن کے ہے بادشاہی

آسمانون کی اور زمینون کی اور جو کچھہ درمیان اُن دونون کے مخلوقات سے اور اگر وہ مالک
اِس ملک کے ہین پس چاہیئے کہ اوپر چڑہین بیچ سببون کے کہ ساتھہ اُس کے اوپر آسمان کے
جاتے ہین لباب ہین لایا ہے کہ اسباب وہ ہے کہ لائک بیچ وقت چڑھنے آسمانون کے اوپر
اُسکے اعتماد کرکے چڑھتے ہین حاصل کلام کا یہ کہ اگر کافرون کو بیچ ملک آسمان اور زمین کے
اختیار اور قدرت ہی چاہیئے کہ جاوین اوپر آسمان کے اور عرش پر قرار پکڑین اور ساتھہ
تدبیر کامون عالم کے مشغول ہووین اور وحی جس سے چاہین پہیرین اور جسکو چاہین دیوین
جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ؈ کا فر ایک لشکر ہین اُس جگہہ بھاگا ہوا یعنے روز بدر
کے لشکرون پیغمبر کے سے ایک دلیل معجزون قرآن کے سے یہ ہے کہ اللہ نے خبر دی ہے
پیغمبر اپنے کو کہ مکہ مین عنقریب لشکر قریش کا قتل کیا گیا اور بھاگا ہوا ہووے گا جیسے کہ
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ؈ وَثَمُودُ جھٹلایا آگے مکہ والون سے
قوم نوح کی نے نوح کو اور قوم عاد کی نے ہود کو اور جھٹلایا فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو کہ
صاحب میخون کا تھا صفت فرعون کی ہے اور مراد ان میخون سے ملک ثابت ہے تشبیہ کیا
ملک اُسکے کو ساتھہ خیمہ کے کہ طنابین اُس کی ساتھہ میخون کے مضبوط ہوتے ہین اور کہتے ہین
مراد چار میخین ہین کہ مومنون کو ساتھہ اُن کے عذاب کرتا تھا اور جھٹلایا ثمود نے صالح
علیہ السلام کو ایکتہ ہین اور رعیون ہین لایا ہے کہ جھٹلانا قوم کا صالح کو بیچ وقت دعوت دوسری
کے تھا سو اسطے کہ پہلی بار جو صالح علیہ السلام نے دعوت فرمائی سب ایمان لائے اور
جب اُس نے وفات کی کافر ہوئے اللہ تعالی نے پھر اُس کو جلا کر اُن کے پاس بھیجا اور اُنھون نے
اُس کو نہ پہچانا اور معجزہ مانگا اور نکلنا اونٹنی کا واقع ہوا بعضے ایمان لائے اور بعضون نے
جھٹلایا اور بسبب پے کرنے اونٹنی کے ہلاک ہوئے وَقَوْمُ لُوطٍ وَّاَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ اُولٰٓئِكَ
الْاَحْزَابُ اور جھٹلایا قوم لوط کی نے لوط علیہ السلام کو اور صاحبون نیستان کے نے شعیب کو وہ
گروہ جھٹلانے والون کے لشکر ہین شکست پائے ہوئے اور کتنے قریش بھی اُن مین سے ہونگے
۱ ع ۱۲ ۱۰ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ؈ نہ تھا کوئی اُن کا مگر جھٹلایا اُس نے پیغمبرون کو پس
لائق ہوا اُن کو عذاب میرا اور اُترا اوپر اُن کے عذاب میرا وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ اور انتظار نہین کرتا گروہ قوم تیری کا مگر ایک آواز تند کی کہ اسرافیل
پھونکے گا اور وہ پہلا نفخہ ہے کہ سب مر جاوین نہ ہوگا اُس آواز کو کوئی پہیر ہوا لاکہ رد کری

وقالوا ربنا عجل لنا قطنا قبل یوم الحساب ۵ اور کہا کافرون قریش کے نے جیسے نضر
بن حارث اور مانند اُس کے کہ ای پروردگار ہمارے جلدی دے تو واسطے ہمارے
حصہ ہمارا عذاب سے کہ محمد ہمکو وعدہ کرتا ہے یا جلدی دے تو ہمکو اعمالنامہ ہمارا تو دیکھلین ہم آگے
دن حساب کے سے یہ جلدی از روئے ٹھٹھہ کے کرتے تھے اور خاطر مبارک آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی آزردہ ہوتی تھی اللہ تعالی نے فرمایا اصبر علی ما یقولون واذکر عبدنا
داود ذا الاید انہ اواب صبر کر تو ای محمد اوپر اُس چیز کے کہ کہتے ہین کافر یہ حکم ساتھ آیت
سیف کے منسوخ ہے اور یاد کر تو ای محمد بندے ہمارے داؤد کو کہ صاحب قوت کا دین مین
یا لڑائی مین یا ملک داری مین اور کہا ہے عبادت مین صاحب قوت کا تھا کہ آدھی رات
عبادت مین گزارتا تھا اور ایک دن روزہ رکھتا تھا اور ایک دن افطار کرتا تھا تحقیق داؤد
بہت رجوع کرنے والا تھا توبہ سے انا سخرنا الجبال معہ یسبحن بالعشی والاشراق تحقیق ہمنے
تابعدار کیا تھا پہاڑون کو ساتھ داؤد علیہ السلام کے جسجگہ چاہتا تھا جاتے تھے ساتھ اُس کے
تسبیح کرتے تھے رات کے وقت اور وقت نکلنے آفتاب کے کشف الاسرار والا فرماتا ہے کہ تسبیح
پہاڑون کی اگرچہ عقل مین نہین آتی ولیکن قدرت اللہ تعالی سے دور نہین ایک نے اولیاؤن مین سے
ایک پتھر کو دیکھا کہ مانند قطرون مینہہ کے اُس مین پانی ٹپکتا تھا ایک ساعت توقف کر کر ساتھ
تامل کے اُسکو دیکھا تو وہ پتھر بولا کہ ای ولی اللہ کے کتنے برس ہوئے ہین کہ اللہ تعالی نے مجھکو پیدا
کیا ہے خطرے سیاست اُسکے سے اشک حسرت ٹپکاتا ہون مین اُس ولی نے مناجات کی
کہ اے خدا اس پتھر کو بیخوف کر وہ دعا اُس کی قبول ہوئی اور خوشخبری امان کی اُس پتھر کو پہنچی
اور وہ ولی بعد ایک مدت کے پھر اُس جگہہ وارد ہوا اور اُسی پتھر کو دیکھا کہ بہت قطرے گراتا تھا
فرمایا کہ ای پتھر جب بیخوف ہوا تو یہ گریہ کیا ہے۔ جواب دیا کہ اوّل روتا تھا مین خوف سے قطیعت کے
اور اب روتا ہون مین خوشی امن اور سلامتی کے سے مجھکو اوپر اُس درگاہ کے سوا اے
رونے کے کام نہین ہے والطیر محشورۃ کل لہ اواب ۵ وشددنا ملکہ + اور تابعدار کیا
ہمنے جانورون کو جمع کئے گئے نزدیک اُس کے اور صف باندھنے والے اوپر سر اُسکے کے ہر ایک
پہاڑون سے اور جانورون سے واسطے داؤد کے تابعدار تھا پھیرنے والا آواز اپنی کا ساتھ اُسکی
واسطے تسبیح کے اور محکم کیا تھا ہمنے ملک اُسکے کو ساتھ دعا مظلومون کے یا ساتھ وزیرون نصیحت
کرنے والون کے یا ساتھ کوتاہ کرنے ہاتھ ظلم کے رعیت سے یا ساتھ ڈالنے ڈر اُسکے کے بیچ دل دشمنون کے

یا ساتھ بن نے زرہ کے اور بنانے اسباب لڑائی کے یا ساتھ زیادتی لشکر کے یا ساتھ کثرت نگہبانون
کے اور چوکیدارون کے کہ ہر رات کو چھتیس[۳۶] ہزار آدمی نگہبانی گھر اُسکے کے رکھتے تھے امام **ابواللیث**
رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مضبوطی ملک اُسکے کی ساتھ سبب کے تہی کہ اللہ تعالی نے آسمان سے
ایک زنجیر بھیجی اور وہ زنجیر اوپر محکمہ داؤد علیہ السلام کے استادہ تہی دو[۲] جھگڑنے والون سے
جو کوئی سچا ہوتا ہاتھ اُسکا اُس تلک پہنچتا اور وہ دوسرا پکڑنے اُسکے کی قدرت نرکھتا واللہ اعلم
بالصواب وَاٰتَیْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ[۵] اور دیا تھا ہمنے داؤد کو تمام علم اور کمال عمل اور
دیا تھا ہمنے داؤد کو علم قضیہ چکانے کا اور چاہیے جاننا کہ بیچ قصہ داؤد علیہ السلام کے اور نکاح
کرنے جورو **اُورِیا** کے مین اختلاف بہت ہے اور بعضے تفسیر والون نے اُس قصہ کو اوپر
اس طرح کے وارد کیا ہے کہ شرع اور عقل قبول کرنے سے اُس کے انکار کرے اور جو کچھہ ساتھ
حجت کے نزدیک دکھلائی دیتا ہے وہ یہ ہے کہ اُورِیا نے ایک عورت کو منگنی کی تہی اپنے
ساتھ اور نزدیک تھا کہ ساتھ اُس کے نکاح باندہین وارثون عورت کے سے ساتھ اُسکے مخالفت
پڑی اور اُس کو ندی اور حضرت داؤد علیہ السلام نے مانگی اور اُن کو آگے اس سے ننانوین[۹۹] یعنے
ایک کم سو جورو وین تھین اُس کو بھی درخواست کیا اور **زاد المسیر** مین لایا ہے کہ عتاب اللہ کا
اوپر اُس کے یہ تھا کہ بعد مانگنے اُورِیا کے اُس کو چاہا اور صورت عتاب کی قرآن مین اوپر اس طرح
کے ہے کہ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ اور آیا آئی تیرے پاس خبر جھگڑا کرنے والون کے وقف لازم
تبیان مین بیان کیا ہے کہ جبرئیل اور میکائیل علیہما السلام ساتھ صورت دو جھگڑا کرنے
والون کے نزدیک داؤد علیہ السلام کے آئے اور حضرت داؤد علیہ السلام نے دنون کو مقرر
کیا تھا۔ ایک دن عبادت کرتے تھے اور ایک دن حکومت اور عدالت فرماتے تھے اور ایکدن
وعظ کہتے تھے اور ایک دن ساتھ کامون خاص اپنے کے مشغول ہوتے تھے عبادت کے دن بالاخانہ
مین آتے تھے اور چوکیدار لوگون کو اُن کے پاس آنے سے منع کرتے تھے فرشتے اُس دن ساتھ
صورت آدمی کے بیچ گھر داؤد علیہ السلام کے آئے اور عبادت خانہ مین اوپر سے آئے جیسے کہ فرماتا ہے
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصْمٰنِ بَغٰى
بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ[۲۲] یاد کر جسوقت چڑھ گئے
اوپر دیوار فصیل محراب داؤد کے جسوقت داخل ہوئے اوپر داؤد کے اور داؤد علیہ السلام نے
اُن کو دیکھا پس ڈر گیا داؤد اُن سے کہ کیون بے اجازت دروازہ سے آئے کہا اُنہون نے

مت ڈر تو ای داؤد ہم دو جھگڑالو ہین ظلم کیا ہے بعضے ہمارے نے اوپر بعض کے پس حکم کر تو
درمیان ہمارے ساتھ سچ کے اور ظلم نکر تو اوپر حکم اپنے کے اور راہ دکھا ہمکو تو طرف میانہ راہ
کے کہ عدل ہے پس داؤد علیہ السلام نے فرمایا کہ بات کہو تم ایک نے اشارہ طرف دوسری کے
ساتھ داؤد کے کہا اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ وقف لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ وقف فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا
وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۝ تحقیق یہ مرد بھائی میرا ہے دین مین اُس کے ایک کم سو بھیڑین ہین اور میرے
تئین ایک بھیڑ ہے پس کہا اُس نے کہ سونپ دی تو وہ بھیڑ مجھکو اور غلبہ کیا ہے اوپر میرے
مانگنے مین اور فرصت ندے کہ دیر کرون مین اُس مین قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ
اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ سجدہ کہا داؤد نے
کہ البتہ تحقیق ظلم کیا اوپر تیرے ساتھ مانگنے بھیڑ تیری کے اور جمع کرنے مین اپنے پاس طرف
بھیڑون اپنی کے اور تحقیق بہت شریکون سے کہ مالون کو ملا دیتے ہین البتہ ظلم کرتا ہے بعضا
اُن کا اوپر بعضے کے اور زیادہ حق اپنے سے چاہتے ہین مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے ہین
نیکون کے اور تھوڑے ہین وہ لوگ درمیان شریکون کے مانند داؤد علیہ السلام کے یہ بات کہتے
وہ اُٹھے اور نظر اُس کی سے غائب ہوئے داؤد علیہ السلام فکرمند ہوا اور گمان لیگیا داؤد
علیہ السلام کہ تحقیق ہمنے آزمایا ہے اُسکو ساتھ اِس حکومت کے تا خبردار ہووے اور جانے
پس استغفار کی پروردگار اپنے سے اور گر پڑا داؤد رکوع کرنے والا جس حال ہین کہ سجدہ
کرنے والا تھا اور رجوع کی اللہ کی طرف پس سجدہ مین اختلاف ہے نزدیک امام اعظم رحمہ اللہ کے
سجدہ عزیمت ہے اور کہتا ہے کہ بیچ تلاوت کے سجدہ چاہیے کرنا نماز مین اور سوائے نماز کے
اور نزدیک شافعی کے سجدہ عزیمت نہین اور امام احمد حنبل سے اِس سجدہ مین دو روایتین ہین
اور یہ سجدہ دسواں ہے ساتھ قول امام اعظم رحمہ اللہ علیہ کے فتوحات مکے مین اس سجدہ کو سجدہ
انابت کا کہا ہے فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ بخش دی ہمنے اُس کی
یہ خطا اور تحقیق واسطے داؤد کے نزدیک ہمارے نزدیکی ہے بعد بخشش کے اور نیک بازگشت
ہے بہشت مین یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ
بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ کہا ہمنے کہ ای داؤد تحقیق ہمنے تجھکو کیا ہے خلیفہ بیچ زمین کے یعنے بادشاہی ع ۱۲

سجدۂ عند ابی حنیفة رحمة اللہ تعالیٰ

روئے زمین کی تجھکو بخشی ہمنے یا تجھکو خلیفہ پیغمبرون کا کہ آگے تجھسے تھے کیا ہمنے پس حکم کر
درمیان آدمیون کے ساتھ سچ کے اور عدل کے اور پیروی نکر تو خواہش نفس کی پس گمراہ
کریگی تجھکو خواہش راہ اللہ کی سے تحقیق جو لوگ کہ گمراہ ہوتے ہین راہ اللہ کی سے واسطے اُن کے
ہے عذاب سخت بسبب اُس چیز کے کہ بھول گئے تھے دن حساب کا اور واسطے اُس دن کے کوئی
کام نہین کیا **فوائد السلوک** یہن الایا ہے کہ دیکھ بادشاہی کیا سخت کام ہے اور بادشاہت
کیا بوجھ بھاری ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام ساتھ کمال درجہ نبوت کے ساتھ خطاب بھاری
کے مخاطب ہوا کہ فاحکم بین الناس بالحق کہ حکم کر درمیان آدمیون کے ساتھ عدل کے
اور انصاف کے اور پاؤن اوپر راہ حق کے رکھ نہ اوپر راہ باطل کے اور پیروی خواہش
نفس کی اوپر مراد اپنی کے اختیار نکر کہ تجھکو راہ رضامندی ہماری سے گمراہ کرے
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمانون کو اور
زمین کو اور جو چیز کہ درمیان اُن دونون کے ہے جھوٹھ اور عبث بلکہ اسواسطے کہ دلالت
کرین ساتھ اُس کے اوپر قدرت کاملہ اور حکمت کے ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ یہ گمان اُن لوگون کا ہے کہ کافر ہوئے ساتھ پیدایش کے کھوج نہ لیکے
پس افسوس ہے واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے اور اِس طرح گمان لیکے آگ دوزخ کی سے
لائے ہین کہ کافر قریش کے کہتے تھے مومنون کو کہ ہمکو آخرت مین برابر تمہارے یا زیادہ تم سے
عطا دیوینگے آیت آئی کہ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ
اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ نہ اس طرح ہے کہ آیا کر دین ہم اُن لوگون کو کہ ایمان لائے ہین
اور عمل کئے نیکون کے بیچ جزا اور عطا کے مانند خرابی کرنے والون کے بیچ زمین کے یعنے مانند
کافرون کی یا کر دین ہم پرہیزگارون کو مانند بدکارون کی یعنے نہین کرتے ہم كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ یہ کتاب ہی
یعنے قرآن کہ اُتارا ہے ہمنے اُس کو طرف تیری ای محمد بہت برکت دیا ہوا اسواسطے کہ اندیشہ
کرین بیچ آیتون اُسکی کے اور فکر کرین بیچ معنی اور حقیقت اُسکی کے اور اسواسطے کہ نصیحت
پکڑنے والے ہووین صاحب عقلون کے کہ صاف اور خالص ہین وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ
نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ اور بخشا ہمنے واسطے داؤد کے سلیمان بیٹا نیک بندہ تھا سلیمان
تحقیق وہ رجوع کرنیوالا تھا ساتھ خدا کے سب حال مین لائے ہین کہ سلیمان علیہ السلام نے ساتھ

کافرون دمشق کے لڑائی کی اور ہزار گھوڑے اُن سے لئے اور کہتے ہین داؤد علیہ السلام نے ساتھ عمالقہ کے غزا کی تہی اور ہزار گھوڑے لیئے تھے اور سب میراث ساتھ سلیمان علیہ السلام کے پہنچے تھے اور معالم مین لایا ہے کہ گھوڑے دریائی تھے اور پر رکھتے تھے اور دیو واسطے سلیمان علیہ السلام کے لائے تھے غرض کہ سلیمان علیہ السلام نے چاہا کہ اُن کو دیکھے بعد نماز ظہر کے ساتھ دیکھنے اُنکے کے مشغول ہوئے اور سلیمان علیہ السلام کو اس سبب سے نماز عصر کی قضا ہوئی اُن سب گھوڑون کو قربان کیا جیسے حق تعالی فرماتا ہے اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۙ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۵ یاد کر جسوقت ظاہر کی گئی اوپر سلیمان کے آخر روز ہزار گھوڑے تین پاؤن پر کہڑے ہونے والے تیز رو اور یہ خوبی گھوڑون کی ہے یا دراز گردن اور سلیمان دیکھنے اُنکے مین مشغول ہوئے تا وردِ اُن کا فوت ہوا پس کہا کہ تحقیق مین نے دوست رکھا دوستی مال بہت کی کو۔ یعنے گھوڑون کی کو اس حد تلک کہ باز رہا مین ذکر پروردگار اپنے کے سے اُس وقت تلک کہ چھپ گیا آفتاب پیردی رات کی مین رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۵ کہا سلیمان نے کہ پھیر لاؤ گھوڑون کو اوپر میرے پس کہڑا ہوا اور رہا تھا تلوار کو ملنا ساتھ پنڈلیون گھوڑون کی کے کہ پی کرتا تھا اور ساتھ گردنون کے کہ کاٹتا تھا سر اُن کے اور اُسوقت مین گوشت گھوڑے کا حلال تھا اور اُن کو بیچ راہ خدا کے واسطے قربان کے ذبح کرتے تھے اور بعضے علما اوپر اُس کے ہین کہ مراد ذکر سے نماز عصر کی ہے کہ سلیمان علیہ السلام سے بسبب دیکھنے اُنکے کے فوت ہوئے اور آفتاب چھپ گیا سلیمان علیہ السلام نے ساتھ حکم پروردگار کے فرشتون کو کہ آفتاب پر تعین تھے فرمایا رُدُّوْهَا عَلَيَّ یعنے پھیر و تم آفتاب کو واسطے میرے اللہ تعالی نے فرمایا تو آفتاب کو پھر پھیرا تو سلیمان نے اُس نماز کو ادا کیا اور ایک بار آفتاب ساتھ دعا پیغمبر ہمارے صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ جنگل خیبر کے بعد غروب کے پھر پھیرا اور جگہہ عصر کی آیا تو مرتضی علی کرم اللہ وجہہ نے نماز عصر کی ادا کی نزدیک صاحب حدیثون کے مشہور رہے روایت اس آیت کی تفسیر مین بہت ہین تفسیر حسینی سے معلوم کرے۔ لائے ہین کہ اللہ تعالی نے سلیمان کو ایک بیٹا بخشا ایک گروہ دیوؤن کے نے اس ڈر سے کہ وہ بھی مانند باپ کے اُن کو محکوم کرے جمع ہو کر اوپر قتل اُسکے کے اتفاق کیا سلیمان علیہ السلام نے اس بات سے خبر پا کر اُس لڑکے کو ساتھ

سحاب کے سونپا کہ دودھ پلاوے اُس کو قضا آئی وہ لڑکا موا اُس ہوئے ہوئے کو اوپر تخت
سلیمان کے ڈالا جیسے اللہ نے خبر دی وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ
اَنَابَ ۵ اور البتہ تحقیق آزمایا تھا ہمنے سلیمان کو اور فتنہ مین ڈالا اور ڈالا تھا ہمنے اوپر تخت اسکیکے بدن
مردہ جو کچھ کہ کیا تھا اُس سے پشیمان ہوا کہ بیٹے کو ساتھ ابر کے سونپا اور اوپر اللہ تعالی کے
توکل نکیا پس رجوع کی سلیمان نے اللہ کی طرف اور اوپر لوگون کے ظاہر ہوا کہ توکل سوائے
اوپر اللہ کے بیجا ہے کیا اور لباب مین لایا ہے کہ سلیمان بیمار ہوا اسقدر کہ نہایت ضعف سے
بدن مردہ دکھائی دیتا تھا اور اُس کو اوپر تخت کے بیٹھاتے تھے تو کام ملک کے خلل پاوین
پس پھر طرف صحت کے ارادے اللہ کے سے اور مشہور وہ ہے کہ بسبب ترک بے ادبی کے
انگوٹھی بادشاہ کے ہاتھ صخرہ جنی کے پڑی اور صخرہ چالیس دن اوپر تخت سلیمان کے میٹھا پھر وہ
انگوٹھی سلیمان علیہ السلام کے ہاتھ آئی ساتھ بادشاہت کے ممتاز ہوا اور از روے نیاز کے
ساتھ دعا کے مشغول ہوا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ
کہا کہ ای پروردگار میرے بخش تو مجکو گناہ میرا اور دے تو مجکو ایسی بادشاہت کہ لائق نہو واسطے
کسی کے پیچھے میرے تو ایسا ملک معجزہ میرا ہووے یا کوئی مجھ سے چھین نسکے مانند صخرہ جنی کے
بحر الحقائق مین فرمایا ہے کہ مجھکو ایسا ملک دے کہ کوئی ہوس اُس کی طلب نکرے اور بیچ فتنہ
کے نہ پڑے اسواسطے کہ بیچ ملک اتنے بڑے کے سوائے قوت نبوت کے فتنہ سے بیخطر نہو سکے
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۵ تحقیق تو بخشنے والا ہے جو کچھ چاہتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بخشتا ہے
امام **قشیری** رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سلیمان علیہ السلام ساتھ الہام الٰہی کے جانتا تھا
کہ حضرت پیغمبر ہمارے صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ ملکون دنیا کے التفات نفرماوین گے اسواسطے
ساتھ اس دعا کے دلیری کی کہ برابر اُس کے دنیا اور جو چیز کہ بیچ اُس کے ہے پر پشہ کی قدر
نہین رکھتے ۵ ؎ عارفان ہر چہ ثباتی و بقائے نکند ؎ گر ہمہ ملک وجہان است بہیچش
نخرند ؎ اور **صاحب فتوحات** نے فرمایا ہے کہ مراد سلیمان کی وہ تھی کہ مجھکو وہ ملک بخش
کہ ظاہر ہونا اُس کا اب کسی کو نہ لائق ہووے اسواسطے کہ باطن مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو
وہ ملک حاصل تھا جیسے صحیحین مین مذکور ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ ایک دیو جنات سے پاس میرے آیا تو نماز میری توڑی اللہ تعالی نے مجھکو قوت دی تو اُس کو
پکڑا مین نے اور چاہا مین نے کہ اوپر ایک ستون کے ستونون مسجد کے باندھون مین تو تم اُس کو دیکھو

پس یاد کی مین نے دعا سلیمان علیہ السلام کی رب اغفرلی وہب لی ملکا لاینبغی لاحد من بعدی اوسکو
چھوڑا مین نے تو بے فائدہ اور ناامید پھر گیا فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ
وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ پس تابعدار کیا ہمنے
واسطے سلیمان کے باؤن کو کہ جاری ہوتی تہی ساتھ حکم اسکے کے نرم اور خوش جسجاگہ قصد کرتا تھا
پہنچتا تھا اور تابعدار کیا ہمنے اسکا شیطانون کو ہر ایک بنا کرنے والا عمارت کا تھا اور ہر غوطہ کھانے والا
دریا مین جواہر نکالنے کو اور تابعدار کئے ہمنے باقی شیطان پاس پاس جکڑے ہوئے تھے لوہے
کی زنجیرون مین یعنے ہر ایک شیطانون مین سے کہ کارندہ تھے واسطے اسکے کام کرتے تھے اور ایک گروہ
کہ مردہ ہوتے تھے بیچ زنجیرون کے بند ہوتے تو ایذا کسی کو نہ پہنچاوین پس کہا ہمنے سلیمان کو
هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ یہ بخشش ہماری ہے ای سلیمان ساتھ تیری
کہ ایسا ملک دیا ہمنے تجھکو پس احسان کر اوپر خلق کے جسپر چاہے تو یا بند کر بخشش اپنی جس سے
چاہے تو بغیر حساب کے دینے مین اور نہ دینے مین وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ع ۱۳ ۱۲ ۳
اور تحقیق واسطے سلیمان کے نزدیک ہمارے البتہ قرب ہے ساتھ بندگی اسکی کے یا آخرت مین
نزدیکیون مدگاہ ہماری کے سے ہو ویگا باوجود اس ملک بڑے کے کہ دنیا مین رکھتا تھا اور نیک
بازگشت ہے یعنے بہشت وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَ وقف لازم
عَذَابٍ اور یاد کر بندے ہمارے کو کہ ایوب ہے جسوقت دعا مانگے پروردگار اپنے سے
کہ تحقیق پہنچایا ہے مجھکو شیطان نے دکھ اور عذاب اور قصہ اس طرح ہے کہ شیطان طعنے دیتا تھا
ایوب علیہ السلام کو کیا کیا تو نے کہ اللہ تعالی نے فائدہ اچھے تجھسے چھینے اور سختیان دکھ کی اوپر
تیرے بھیجے اور کہا ہے کہ بہکاتا تھا تابعون اسکے کو اس حد تلک کہ انہون نے ایوب کو شہر اپنے سے
نکال دیا اور تھوڑا سا وجہہ شکایت ایوب کی سے سورہ انبیا مین گذرا ہے القصہ اللہ تعالی نے
دعا اس کی قبول کر کر جبرئیل علیہ السلام کو اسکے پاس بھیجا جبرئیل علیہ السلام آیا اور ایوب کو کہا
ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ کہ مار تو پاؤن کو اپنے اوپر زمین کے جسوقت
ایوب نے ساتھ کہنے جبرئیل کے مارا پاؤن کو اوپر زمین کے اور چشمہ پانی کے نیچے پاؤن اسکے
جوشش مارنا شروع کیا ایک گرم اور ایک سرد جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ چشمہ گرم جاے غسل
کے ہے یعنے پانی ہے کہ اس مین نہاوین اور دوسرا چشمہ سرد پانی کا ہے کہ پیوین پس ایوب
علیہ السلام نے ساتھ اس چشمہ گرم کے غسل فرمایا تمام مرض ظاہری اس سے دور ہوئے اور اوس

چشمہ سرد سے پیا تمام بیماریان باطن کی جاتی رہین اور کہا ہے کہ چشمہ ایک ہی تھا وقت پینے کے
سرد اور وقت غسل کے گرم ہوتا تھا وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى
لِاُولِي الْاَلْبَابِ۝ اور بخشا ہمنے ایوب کو ناتے دار ون اُسکے کو یعنے بیٹون اُسکے کو جلایا کہ شیطان نے
ہلاک کئے تھے اور مانند اُن کی ساتھ اُن کے تو اولاد اُس کی اُس سے دوچند ہوئی کہ تھے واسطے
بخشش کے کہ پہنچے ہماری طرف سے اور واسطے نصیحت پکڑنے صاحب عقلون کے تو بیچ بلا اور
مصیبت کے اللہ تعالی سے پناہ مانگین کہ رحمت الٰہی نے خوشی کو ساتھ صبر کے بلایا ہے جیسے کہ
حدیث ہے اصبر فالصبر مفتاح الفرج ؎ ؛ کلید صبر کسی را کہ باشد اندر دست ؛ ہر آئینہ در گنج
مراد بگشاید ؛ بشام تیرہ محنت بساز و صبر نمائی ؛ کہ ہمدمے سحر از پردہ روی بنماید ؛ لائے ہین
کہ بیچ وقت مرض ایوب علیہ السلام کے جورو اُس کی کہ نام اُسکا رحمت تھا واسطے کسی کام کے
گئے تھے اور دیر لگائی ایوب نے قسم کھائی کہ اُسکو سو لکڑیان مارے جب تندرست ہوا اور ایوب
بحالت جوانی کے ہو گیا چاہا کہ قسم اپنی ادا کرے خطاب آیا کہ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا
تَحْنَثْ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اور لے تو بیچ ہاتھ اپنے کے ایک دستہ
گھانس کا کہ سو تنکے ہووین گنتی مین پس مار تو ساتھ اُسکے عورت اپنی کو اور قسم نہ توڑ تحقیق ہم نے
پایا ہے ایوب کو صبر کرنے والا اُسمین کہ ذات اُسکی کو اور مال اُسکے کو اور بیٹون اُسکے کو پہنچا نیک بندہ
ہے ایوب تحقیق وہ رجوع کرنے والا ہے بیچ درگاہ ہماری کے دمبدم وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝ اور یاد کر بندون ہمارے کو ابراہیم خلیل اللہ کو
اور بیٹے اُسکے اسحاق اور پوتے اُن کے یعقوب کو کہ صاحب ہاتھون کے اور آنکھون کے تھے مراد
اعمال اچھے اور علم نافع ہین ظاہر کیا ساتھ ہاتھ کے عمل سے کہ اکثر عمل ہاتھون سے ہوتے ہین
اور ساتھ آنکھون کے معرفت سے مراد ہے کہ قوی تر مدد گار دون معارف کے سے آنکھین ہین یا
مراد ہاتھون سے قوت ہے بیچ طاعت کے اور مراد آنکھون سے دیکھنا بیچ دین کے اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ
بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ تحقیق ہم نے خالص کیا تھا اُن کو ساتھ ایسی خصلت کے کہ پاک تھے ملونی
عیبون کے سے وہ خصلت یاد کرنا آخرت کے گھر کا ہے اسواسطے کہ مد نظر انبیا کا سوائے دیدار
اللہ کے نہین ہے اور وہ آخرت مین میسر ہوگا جیسے اس مضمون مین کسی نے کہا ہے ؎ ؛
نہ جنت خواہم و نے حور لی لہبا رمی خواہم ؛ تیوار زانی ای زاہد ہمہ من یار می خواہم ؛ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا
لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ۝ اور تحقیق کہ یہ پیغمبر نزدیک ہمارے البتہ قبول کئے گیون سے ہین اور

نیکون سے ہین وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ط اور یاد کر تو اسمٰعیل ذبیح اللہ کو
اور یاد کر الیسع بیٹے اخطوب کے کو اور صاحب ضامنی کے کو کہ بشیر بیٹا الیعف کا تھا اور سو
پیغمبرون کے قتل سے بھاگے ہین ضامن ہوا اور تبیان مین فرمایا ہے کہ وہ بیٹا ایوب کا ہے
اور پیچھے باپ کے مبعوث ہوا طرف ایک قوم شام کے اور اللہ تعالی نے ذا الکفل نام رکھا اور
بعضے کہتے ہین الیسع اور ذا الکفل دونو نام ایک ہی کے ہین کہ الیاس علیہ السلام کا ضامن ہوا
کہ اوپر حکم دین کے قیام کرے وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ہ اور سب پیغمبر نیکون سے ہین هٰذَا ذِكْرٌ ط
وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ہ یہ خبر پیغمبرون کی سبب ذکر کا ہے ای محمد تجھکو اور قوم تیری کو اور
تحقیق واسطے پرہیزگارون کے البتہ نیک بازگشت ہے جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ
الْاَبْوَابُ ہ باغ ہمیشگی کے ہین جس حال مین کہ کھولے گئے ہین واسطے اُن کے دروازہ بہشت کے
مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ہ تکیہ لگائے ہوئے اوپر تختون کے
بیچ بہشت کے مانگین گے بیچ اُس کے میوون بہت کو اور پینے کی چیزون کو وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ
الطَّرْفِ اَتْرَابٌ اور نزدیک بہشتون کے ہونگی حورین کوتاہ کرنے والیان آنکھ اپنی کو کہ سوائے
خاوند کے کسی کو نہ دیکھین ہمزاد اور ہمعمر یعنے سب وہ ایک عمر ہووین اور کہا ہے کہ تمام عورتین
بہشت کے برابر عمر خاوندون کی ہووین سب تینتیس ۳۳ برس تک اور بعضے اوپر اس کے ہین
کہ مراد اتراب سے عورتین برابر کی ہین جس مین یعنے ایک کو اوپر دوسری کے بزرگی نہو وسے
بیچ اُس کے تو طبیعت طرف نیکتر کے کھینچے اور اُس سے پھر جاوے هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ
کہین فرشتے بہشتیون کو کہ یہ وہ چیز ہے کہ وعدہ دی گئی تھی تم دن حساب کے پس بہشتی از روے
خوشی کے کہین اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ہ صلے هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ہ
تحقیق جو چیز کہ دیکھتے ہین ہم نعمت سے البتہ روزی ہماری ہے کہ حضرت رزاق نے بے منت
ہمکو دی ہے کہ نہین ہے ہونا اسکو تمام اور کم یہ نعمت بہشتیون کی ہے اور تحقیق واسطے
بیفرمانون کے یعنے کافرون کے البتہ بری بازگشت ہے جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ہ
هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ہ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ہ دوزخ مین کہ داخل ہونگے
تنگی سے بیچ اُس کے پس برا بچھونا ہے دوزخ یہ عذاب ہے پس چاہیئے کہ اب چکھو اوسکو وہ عذاب
گرم پانی ہے نہایت گرمی مین کہ جسوقت آگے لب کے پہنچے اوسکو جلاوے اور جب پیٹ مین ہووین
انتڑیان جلاوے اور ٹکڑے کرے اور پیپ کہ دوزخیون کو ساتھ سردی کے جلاوے جیسے

للمتقین
اتراب

جیسے آگ گرمی سے جلاتی ہے اور کہتے ہین عشاق گندی چیز کو بیچ لغت ترک کے جیسے
مذکور ہوئی پہلے کہ پیپ اور خون ہے اور یہان مراد پیپ ہے کہ گوشت اور پوست اور ستر گاہ
دوزخیون کی سے جاری ہووے پس اُسکو جمع کرکر دوزخیون کو کھلاوین اور اُن کو دوسرا
عذاب مانند عذاب مذکور کے طرح طرح کا ہووے بیچ عذاب کہنے کے لائے ہین کہ جب
سردارون کافرون کے کو دوزخ مین لاوین تابعدار اُن کے کو بھی ساتھ اُن کے لاوین اور
فرشتے سردارون کو کہین هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝
یہ گروہ کافرون کا آنے والا ہے مشقت سے دوزخ مین ساتھ تمہارے پس وہ کہین
کچھ مرحبا نہین ہے اُن کو یعنے خوش آنا تحقیق وہ لوگ داخل ہونے والے آگ کے ہین بسبب
عملون اپنے کے جیسے کہ ہم آئے ہین مرحبا ایک لفظ ہے کہ واسطے تعظیم مہمان کے کہین
سردار تابعدارون اپنے کو سرزنش کرین ساتھ حرف لا مرحبا کے اور جب تابع سردارون سے
یہ بات سُنین قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ کہین گے بلکہ تم
ای سردار کافرون کے نہین کچھ خوش آنا تمکو اور تم ساتھ سرزنش کے لائق زیادہ ہو تمنے آگے
رکھا سببون عذاب کے کو واسطے ہمارے کہ گمراہ کیا تا بسبب ہونیکے دوزخ مین آئے ہم پس
بُری قرار گاہ ہے دوزخ قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝
دوسری بار تابع کہین گے اے پروردگار ہمارے جس کسی نے آگے رکھا ہووے واسطے
ہمارے کفر کو اور گمراہی کو پس زیادہ کر تو اُسکو عذاب دو چند بیچ آگ کے گمراہی اُن کی کا
اور ہماری کا اور کہتے ہین سانپ بچھو دوزخ کے ساتھ اُن کے چھوڑین وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ
رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝ اور کہین سردار قریش کے دوزخ مین کہ کیا ہے ہمکو
کہ آج نہین دیکھتے ہم اُن مردون کو کہ دنیا مین کہتے تھے ہم اُن کو بُرے اور مردود یعنے بلال
اور صہیب اور عمار أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ۝ پکڑا تھا ہمنے اُن کو دنیا مین
مسخری دوزخ مین نہین آئے یا ٹھیری ہو کہین اُن سے آنکھین ہماری یعنے ہم نہین دیکھتے ہین اُنکو
آثار مین لایا ہے کہ حق تعالیٰ اُس وقت فقیرون کے کو فرماوے تو اوپر بالاخانون بہشت کے
دکھلائی دیوین تو کافر اُن کو دیکھین اور حسرت اُن کو زیادہ ہووے إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ
أَهْلِ النَّارِ ۝ تحقیق یہ حکایت دوزخیون کی البتہ سچ ہے وہ جھگڑا کرنا دوزخ والون کا ہی
دوزخ مین قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ کہہ تو ای محمد کہ سوائے اسکے

نہین ہے کہ مین ڈرانیوالا ہون عذاب اللہ کے سے اور نہین ہے کوئی خدا لایق بندگی کے مگر اللہ ایک
ذات کہ شریک قبول نکرے اور کثرت کو ساتھ وحدانیت اُسکی کے راہ نہو وے قہر کرنے والا
اوپر دشمنون کے س ۵ غیرتش غیر در جہان نگذاشت ٭ وحدتش رسم این وآن برداشت ٭
گم شود جملہ ظلمت پندار ٭ نزد انوار واحد قہار ٭ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ
الْغَفَّارُ ۝ پروردگار اور پیدا کرنے والا آسمانون کا اور زمینون کا اور جو چیز کہ درمیان ان دونون کے
ہے مخلوقات سے خدا غالب بخشنے والا دوستون کو قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ
کہہ تو اے محمد کہ جو چیز کہی ہمنے خبر بزرگ ہے کہ تم اُس چیز سے روگردانی کرنے والے ہو
نہایت غفلت سے یا نبوت میری شان بزرگ رکھتی ہے اور تم اُس سے روگردانی کرتے ہو
آخر غور کرو کہ اگر مین نبی نہوتا وحی مجکو نہ آتی مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝
نہوتا مجکو کچھ علم سے ساتھ گروہ بلند تر کے یعنے فرشتون کی جسوقت جھگڑتے تھے بیچ شان آدم کی کے
کہ آیا بناتا ہے تو بیچ زمین کے پس اوپر نبوت میری کے دلیل روشن تر ہے کہ قصہ فرشتون کا اور
آدم کا بیان کرتا ہون اوپر اُس طرح کے کہ اگلی کتابون مین مذکور ہے بغیر پڑھنے کتاب کے اور
بے سُننے اوستاد کے اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ نہین وحی کی جاتی ہی طرف میرے
مگر وہ کہ سوائے اسکے نہین ہے کہ مین ڈرانے والا ہون ظاہر سبون عذاب کے سے اِذْ قَالَ رَبُّكَ
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝ جسوقت کہا پروردگار تیرے نے خاص فرشتون کو کہ تحقیق مین
پیدا کرنے والا ہون آدم کا کیچڑ سے مراد حضرت آدم علیہ السلام ہین فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ پس جسوقت سیدھا بناؤن مین اُس کو اور قالب اُس کا خوبصورت
تیار کرون مین اور پھونکون مین بیچ اُس کے روح اپنی سے اللہ تعالی نے روح کو بزرگی بخشی یعنی
ساتھ ذات اپنی کے بزرگی اضافت کی دی واسطے پاکیزگی کے اور حاصل کلام کا یہ کہ جب روح بیچ
قالب اُسکی کے ڈالون مین اور زندہ ہو وے پس بے اختیار گر پڑو تم اُسکو سجدہ کرنے والے
واسطے تکریم اُسکی کے فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ
الْكٰفِرِيْنَ پس سجدہ کیا فرشتون نے تمام یکمرتبہ خاص آدم کو پیچھے پھونکنے روح کے بیچ اُس کے
مگر شیطان نے سجدہ نکیا بڑا جانا اپنے تئین اور فرمان بجا نلایا اور تھا شیطان روز ازل مین کافرون سے
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝
کہا اللہ نے کہ اے شیطان کس چیز نے باز رکھا تجھکو اس سے کہ سجدہ کرے تو اُس چیز کو کہ پیدا کیا ہے

مین نے اُسکو ساتھ دونون ہاتھ اپنے کے ذکر ہاتھ کا واسطے تحقیق اضافت خلقت آدم کے ہے
ساتھ حق سبحانہ تعالیٰ کی یعنے ساتھ ذاتِ اپنی کے پیدا کیا اُس کو مین نے بے مادر اور پدر کے **انوار** مین
لایا ہے کہ ذکر بیدیّ کا خبردار کرتا ہے اوپر زیادتی قدرت کے بیچ پیدایش آدم کے اور بعضی تفسیرون
مین آیا ہے کہ مراد ید قدرت اور ید نعمت ہے اور **فتوحات** مین فرمایا ہے کہ قدرت اور نعمت
ملی ہوئی ہے سب موجودات کو پس ساتھ اس تاویل کے آدم کو کچھ شرف حاصل نہووے پس ضرور
ہے اُس سے کہ بیچ بیدیّ کے معنے ہووین کہ دلالت کرین اوپر بزرگی آدم کے پس احتمال اوپر
دونسبتون کے تنزیہ اور تشبیہ کے کہ آدم جمع کرنے والا دونون صفتون کا ہے مناسب کھائی
دیتا ہے اور **بحر الحقایق** مین لایا ہے کہ مراد دو صفتون سے لطف اور قہر ہے اسواسطے کہ یہہ
دو صفتین اوپر سب صفتون اللہ کی کے ملی ہوئی ہین کیونکہ کوئی صفت نہین ہے کہ لطف سے
یا قہر سے خالی ہووے بعضے جلالی اور بعضے جمالی ہین تبارک اسم ربک ذی الجلال والاکرام اور کوئی
مخلوق نہووے کہ ان دونون صفتون سے ایک نرکھتا ہووے جیسے کہ فرشتے لطف کرنیوالا ہے
اور شیطان قہر اور آدمی جائے ظاہر ہونے دونون صفتون کا ہے اور ساتھ جمع ہونے دونون
قابلیت کے سجدہ قبول کیا ہے اور اس معنی مین کہا ہے ٥ آمد آئینہ جملہ کون ولے ٭ آدمی
زآئینہ نکردہ جلے ٭ گشتہ آدم جلائے این مرآت ٭ شد عیان ذات او بجملہ صفات ٭ مظہر
گشت کلی وجامع ٭ سر ذات وصفات او لامع ٭ القصہ حق سبحانہ تعالیٰ نے شیطان کو کہا
کیون سجدہ نکیا تو نے پیدا کئے ہوئے ہاتھون میرے کو آیا غرور کیا تو نے یا ہے تو بلند ہونیوالون
کہ لائق فوقیت کے ہین قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ۝
شیطان نے دوسری قسم کو اختیار کر کے کہا کہ مین بہتر ہون آدم سے پس وجہہ بہتر ہونے کی
بیان کرتا ہے کہ پیدا کیا ہے تو نے مجکو آگ سے کہ پاک اور نورانی ہے اور پیدا کیا آدم کو
کیچڑ سے کہ اُس مین کثافت اور سیاہی ہے اور اس قیاس مین خطائی اور تھوڑا سا
اس مذکور سے سورہ اعراف مین گزرا ہے اور **کشف الاسرار** مین فرمایا ہے کہ آگ سبب
جدائی کا ہے اور خاک وسیلہ ملنے کا آگ سے پھیرتا ہے اور خاک سے ملنا آدم کہ خاک سے
تھا ملگیا تو خلعت فاجتباہ کی پائی شیطان کہ آگ سے تھا پھر گیا تو ساتھ کہنے فاہبط منہا کے
مردود ہوا ایک دن ایک سودائی نے ساتھ **سلطان العارفین** کے کہا کیا ہوتا اگر یہ خاک نہوتی
ابو یزید نے شور کیا اُسکو اور کہا کہ اگر یہ خاک نہوتی آگ عشق کی روشن نہ ہوتی اور سوز سینون کا

اور پانی آنکھون کا ظاہر نہوتا اگر خاک نہوتی تو مہر ازل کی کون سنتا اور آشنا قرب لم یزل کا
کون ہوتا ۵ ای خاک چہ خوش طینت قابل داری گلہائے لطف ہست کہ در گل داری
در مخزن کنت کنز ہر نقد کہ بود تسلیم تو کردہ اند در دل داری قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ کہا اللہ نے کہ پس باہر نکل تو بہشت سے یا آسمان سے یا صورت فرشتون
کی سے پس تحقیق تو راندہ گیا ہے اور سنگسار کیا گیا ہے رحمت سے اور مرتبہ کرامت کی سے
وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۵ اور تحقیق اوپر تیرے لعنت میری ہے تا دن قیامت
تلک قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۵ کہا شیطان نے کہ ای پروردگار میرے پس
فرصت دے تو مجکو تا اُس دن تلک کہ اُٹھائے جائین آدمی قبرون سے غرض شیطان کی یہ تھی
کہ شربت موت کا نہ چکھے قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۵ کہا اللہ نے
کہ پس تحقیق تو ای شیطان فرصت دی گیون سے ہے تا اُس دن تلک بیچ وقت معلوم کے کہ پہلی بار
صور مین پھونکنا ہے کہ سب مر جاوین قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا عِبَادَكَ
مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ کہا شیطان نے کہ پس قسم ہے ساتھ عزت تیری کے البتہ گمراہ کرونگا مین
اُن سب کو یعنے اولاد آدم کی کو مگر بندے تیرے اُن مین سے کہ پاک کیئے گئے ہین ناپاکی شرک
اور شبہہ سے قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۵
کہا اللہ نے کہ پس سچ میری طرف سے ہے اور سچ کہتا ہون مین کہ البتہ بھرونگا مین دوزخ کو
تجھ سے اور اُن سے کہ تابعداری تیری کرینگے آدمیون اور جنون سے سب اُن کی قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ کہہ تو ای محمد کہ نہین مانگتا ہون مین تم سے اوپر
پہنچانے احکام کے مزدوری کو اور نہین ہون مین تکلف کرنے والون سے کہ اپنی طرف سے
کچھ جوڑون اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ نہین ہے قرآن مگر
نصیحت اور شرافت واسطے عالمون کے جن اور آدمیون سے اور البتہ جانوگے تم خبر
قرآن کی یعنے جو کچھ کہ اُس مین ہے وعدہ وعید سے یا جانوگے تم خبر محمد کی اور سچ کہنے کی
اُس کے بعد وقت مرنے کے یا دن قیامت کے یا وقت ظہور اسلام کے واللہ اعلم بالصواب

سورۃ الزمر مکیۃ وھی	بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵	خمس وسبعون اٰیۃ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۵ اوتارنا ہے کتاب کا یعنے قرآن شریف اوتارا ہے

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر خدا تعالے کی طرف سے جو خدا تعالے بڑا زبردست درست کام کرنے
والا ہے سو خدا تعالے فرماتا ہے إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ
منفرد رہنے ہمنے بھیجا ہے قرآن تیری طرف اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تحقیق جو اوس مین کچھ
شک اور شبہہ نہین پہر تو بندگی کر خدا تعالے ہی کی نری اوسی کیواسطے پاک کرکے اپنے دین کو
سب بتون سے أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ　وقفہ لازم
إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۵ + ٹہیک
اس بات کو جان کہ خدا تعالے ہی ہے ایسا جو اوس کی نری بندگی کیجے یعنے اوسی کی بندگی
کیا چاہئے سب کو چھوڑ کر اور وہ لوگ جو دوست پکڑتے ہین بتون کو سواے خدا تعالی کے
اور سمجھتے ہین اور کہتے ہین کہ ہم بتون کی بندگی اس واسطے کرتے ہین تو نزدیک کرداوین
وہ بت ہمکو خدا تعالے سے اور ہمارے گناہ بخشواوین بیشک خدا تعالے قیامت کے دن
حکم کریگا اون لوگون مین بیچ اوس چیز کے جو وہ آپس مین جھگڑتے تھے کوئی فرشتون کو
پوجتا تھا اور کوئی سورج کو اور کوئی تارون کو کوئی حضرت موسے کو یا عیسے کو خدا سمجھ کر
بندگی کرتے تھے اور کوئی بت پتھر کا یا سونے روپے کا بنا کر پوجتا تھا اور ہر ایک جانتا ہے
اور کہتا ہے کہ یہی میرا خدا سچ ہے اور سبھون کے جھوٹے خدا ہین خدا تعالے قیامت کے
دن سواے مومنون کے سب کو جھوٹا کرے گا إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۵
بیشک خدا تعالے راہ سیدہی نہین دکھاتا اوس کو جو کوئی جھوٹا ہو شکر نکرنے والا یعنے
قرآن جو سچ ہے جو اسے جھوٹھ کہے ایسے شخص کو خدا تعالے سیدہی راہ دین کی سے گمراہی
مین خراب کرتا ہے لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ سُبْحَانَهُ هُوَ
اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۵ + اگر چاہتا خدا تعالے وہ کہ اولاد اختیار کرے جیسے کہ یہ کافر
گمان کرتے ہین تو چن لیتا اپنے بنائے ہوؤن مین سے جیسے چاہتا سو پاک ہے
خدا تعالے تمہارے گمانون سے وہی ہے خدا تعالے اکیلا وہم خیالون کا توڑنے والا
زبردست اوسی خدا تعالے نے خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ
يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۵
پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو درست جو اوس مین کچھ شک نہین لپیٹا ہے رات کو دن پر جاڑے کے
موسم مین جو دن چھوٹے ہوتے ہین اور راتین بڑی اور لپیٹا ہے دن کو اوپر رات کے گرمی کے

موسم مین جو دن بڑے ہوتے ہین اور راتین چھوٹی اور تابعدار کیا خدا تعالے نے سورج اور
چاند کو جو بہہ سب چلے جاتے ہین ایک وقت مقرر کیے ہوئے تک جانو اے لوگو کہ وہی خدا تعالے
بڑا زبردست ہے سب سے بخشنے والا خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ
لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ط پیدا کیا خدا تعالے نے تم سب کو اے آدمیو ایک
اکیلے شخص سے جو حضرت آدم علیہ السلام تھے پھر پیدا کیا اوسے ایک اکیلے شخص مین سے اوسکا
جوڑا یعنے بی بی حوا کو اون کی بائین پسلی سے پیدا کیا پہلے پھر تم سب کو اون سے پیدا کیا اور اوتارا
تمھارے آرام کے واسطے چوپاؤن کی قسم سے آٹھ نر مادہ ایک جوڑا اونٹ کا دوسرا گائے کا تیسرا بھیڑ کا
چوتھا بکری کا جوڑا جو اونھون سے تمکو فائدے ہووین بہت طرح کے غذا اچھی سواری پوشاک
فرش کیسے اور بہت فایدہ ہین اور یہ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ
ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ط پیدا کیا تمکو اے لوگو تمھاری ماؤن کے پیٹ مین سے پیدایش پھر پیدایش
طرح طرح کی یعنے پہلے سفید پانی پھر گوشت کی بوٹی پھر ہڈی رگین چمڑا تہری اندھیریون مین ایک
اندھیرا ماں کے پیٹ کا دوسرا پیٹ کے اندر جگہ بچے کے رہنے کی تیسرے اوس مین جھلی جس مین بچہ
ہوتا ہے پھر بھیجا تو کہ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ یہ ہے تمھارا
خدا تعالے جس نے تمکو پیدا کیا اور پالا اوس طرح سے جو بیان کیا اوس نے کہ ہے بادشاہی ہمیشہ کی
نہین ہے کوئی ایسا جسے پوجے مگر وہی پروردگار ہے اس لایق جو اوسکی بندگی کیجائے پھر کہان بھٹکتے
بھٹکتے پھرتے ہو اور ون کی طرف اوسے چھوڑکر اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضٰى
لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى اگر ناشکری کروگے تم
اے لوگو تو بھی خدا بے پرواہ ہے تمھارے شکر نکرنے سے اور بندگی سے کچھ تمھاری بندگی کرنے سے
نفع نہین خدا تعالے کو اور تمھارے کافر ہونے سے نقصان نہین اور اوسے خوش نہین آتا اپنے بندون
جو کافر ہووین اور ناشکری کرین اسواسطے جو بندون ہی کے حق مین برا ہے اور اگر اے بندو شکر کرو تو
خوش ہو خدا تعالے تمسے جو تمھارے حق مین بہتر ہے اور نہ اوٹھاوے کوئی اوٹھانے والا بوجھ
دوسرے کا یعنے کوئی کسیکا عذاب اپنے اوپر نہ لیویگا جو ہر ایک اپنے ہی حال مین گرفتار ہوگا
قیامت کے دن جو چھوٹنا مشکل ہوگا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ پھر تمکو اپنے پروردگار ہی کی طرف پھر جانا ہے پھر خبر دیگا اور
جتا دیگا تمکو تمھارا پروردگار قیامت کے دن وہ چیزین جو تم دنیا مین کیا کرتے تھے اور اون

کامون کا بدلا دیوے گا بیشک خدا تعالے جانتا ہے وہ کچھ جوکہ دلون مین بھری ہین نیتین اور
ارادے نہائے کچھ اوس سے چھپا ہوا نہین وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِیْبًا اِلَیْهِ ثُمَّ
اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِیَ مَا كَانَ یَدْعُوْۤا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ
قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِیْلًا اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ اور جس وقت پہنچی کافر کو سختی مصیبت بیماری کی
یا فقر فاقہ کی تب پکارے پروردگار اپنے کو سب کی طرف سے پھر کر اوسی کی طرف التجا کرے یعنے مصیبت کے
وقت بتون کا پوجنا بھول کر خدا تعالے کی طرف دل سے رجوع ہو کر دعا مانگے پھر جب دیوے
خدا تعالے نعمت صحت کی یا جمعیت کی اپنے پاس سے اور رحم کرے اوسپر اپنے فضل سے اور رد ہو مصیبت
جاتی رہے تو بھول جاوے وہ کافر اوس اپنے پکارنے کو اور رجوع کرنے کو جس واسطے پکارتا تھا
پہلے نعمت کے آنے سے اور بناوے خدا تعالے کے واسطے شریک برابر کے عبادت کرنے مین یعنے
بتون کو پوجنا شروع کرے تو گمراہ کرے سیدھی راہ اسلام کی سے وہ بت کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم
اوس کافر کو کہ مزے اور عیش کرے اپنے کفر مین تھوڑا سا بیشک تو آخر کو سنے والون دوزخ کے سے
ہے تو ہزار برس کا عیش قیامت کے عذاب کے مقابلہ جو ہمیشہ رہے گا تھوڑا ہے اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ
الَّیْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ یَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَ
الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ بھلا وہ شخص جو تابعداری اور فرمانبرداری کرے ع ۱ ۹ ۱۵
یعنے بندگی مین حاضر رہے گھڑیون پھر دن رات کے سجدہ کرتا ہوا یا کھڑا ہوا نماز مین ہے ڈرتا
ہے آخرت کے عذاب سے اور امید رکھتا ہے اپنے پروردگار کی مہربانی سے کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم
کہ اے کیا برابر ہو وین وہ جو جانتے والے ہون اور نہ جاننے والے ہون البتہ عقلمند ہی نصیحت پاتے ہین
اور قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ
وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ اِنَّمَا یُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اون لوگون کو
جو ایمان لائے ہین کہ اے میرے بندو ڈرو تم اپنے پروردگار سے یعنے بندگی کرو اور نافرمانی مت کرو واسطے
اون لوگون کے نیکی ہے آخرت مین جنہون نے بھلائی کی ہے اس دنیا مین یعنے جو کوئی ایمان لایا
اور اچھے کام کئے اوسکے واسطے آخرت مین بھلائی ہے بہشت بھرا ہوا نعمتون سے اور زمین خدا
تعالے کی بہت چوڑی ہے البتہ صبر کرنے والون کو پورا دیا جاویگا بدلا اون کو بیشمار یعنے جو لوگ
مصیبت مین یا عبادت کی سختی مین صبر کرتے ہین اور گلہ مصیبت کا اور کاہلی عبادت مین نہین کرتے
اون کو بے نہایت نعمتین ملین گی کہتے ہین کہ کافر ملکے کے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ

کسو اسطے اپنے باپ دادا کا دین قدیم بتون کا پوجنا چھوڑ کر نیا دین پیدا کیا تب یہ آیت اوتری کہ
قُلْ إِنِّيٓ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُوْنَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ
کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ان مکے کے لوگون کو کہ بیشک مجکو حکم کیا ہے وہ کہ پوجون اور بندگی کرون
نری خدا تعالے ہی کی پاک کرکے اوسکے واسطے دین کو سب دینون کو چھوڑ کر اور حکم کیا ہے مجکو
وہ کہ ہون مین سب سے پہلے حکم بجا لانے والا تابعدار اور قُلْ إِنِّيٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ کہہ کہ مین نہ قرر ڈرتا ہون کہ اگر نافرمانی کرون مین اپنے پروردگار کی اور
تمہارا کہا مانون تو گرفتار رہون عذاب مین بڑے دن کے جو وہ دن قیامت کا ہے اور قُلِ اللّٰهَ
أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ کہہ خدا تعالے ہی کی بندگی کرتا ہون مین
نری اوسی کے واسطے پاک کرکے اپنے دین کو سب دینون سے پہر تم بندگی کرو جس کی چاہو سو لئے
خدا تعالے کے اپنی سزا پاؤگے جب کافرون نے یہ سنا تو کہا کہ نقصان کیا محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے
اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ کر تب یہ آیت آئی قُلْ إِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا أَنْفُسَهُمْ وَ
أَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہ بیشک
نقصان پائے ہوئے وہی لوگ ہین جنہون نے نقصان کیا اپنا آپ اور اپنے لوگون کا قیامت
کے دن یعنے قیامت کے دن دیکھیے گا کافر کہ ایمان لانے والون کو کیا کچھ نعمتین ملین گی اون کے
عزیزون سمیت اگر وہ ایمان لاتا تو ویسی ہی نعمتین اوسے بھی ملتین تب اپنا نقصان جانے گا اور اپنے
عزیزون سے جدا پڑے گا جانو لے لوگو یہی ہے بڑا نقصان صریح جو اسوقت سب دیکھین گے رسوائی
اور خواری اون کی اور لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ
بِهٖ عِبَادَهٗ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ اور واسطے اون نقصان پائے ہودن کے اس طرح کا عذاب ہے جو سر پر
اون کے سائبان ہے آگ سے اور نیچے سے بھی اون کے آگ چھا رہی ہے ایسے عذاب سے ڈراتا ہے
خدا تعالے اپنے بندون کو تو بچین ویسے عذاب سے یعنے کفر شرک کو چھوڑ دین تو اوس عذاب مین
گرفتار نہون اے بندو میرے ڈرو مجھسے اور حکم مانو میرا کئی شخص پہلے ہی سے خدا تعالے کو ایک
جانتے تھے اور بتون کے پوجنے سے بیزار تھے جیسے حضرت سلمان فارسی اور حضرت ابو ذر غفاری آنکے
حق مین یہ آیت اوتری کہ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ أَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَأَنَابُوْٓا إِلَى اللّٰهِ لَهُمُ
الْبُشْرٰى فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ أَحْسَنَهٗ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ
اللّٰهُ وَأُولٰٓئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ اور وہ لوگ جو بچتے ہین اور کنارے ہوتے ہین شیطانون سے لو

بتون سے وے جو پوجین اونہین اور رجوع کرتے ہین خداتعالے کی طرف اون کو خوش خبری ہے دین اور
دنیا مین پہر اب اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو خوش خبری دے میرے اون بندون کو جو سنتے ہین بات
دین کی پہر تابعداری کرتے ہین اچھی سے اچھی اوس کی وہ لوگ جنکو دکہائی سیدہی راہ اسلام کی
خداتعالے نے اور وہی لوگ عقلمند ہین جو اچھی بات سنکر مانتے ہین اور تیری بات سے بیزار نہین ہوتے
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝ اے پہر وہ کوئی جس پر لازم
اور ثابت ہو چکا حکم عذاب کا اے پہر تو اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ایسا ہے جو چھڑاوے اوس کو جو پڑا ہوا ہو
آگ بین یعنے جسے توفیق ایمان کی نہین دی ہمنے اوسے تو مسلمان نہین کر سکتا لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ
اے پر وہ لوگ جو ڈرتے ہین اپنے پروردگار سے اور حکم بجا لاتے ہین خداتعالے کا اور برے کامون سے
بیزار ہین اون کے واسطے بہشت مین ہین بالاخانے جہرونکے اور اون بالاخانون پر اور
مکان ہین جہرونکوں دار یعنے دو منزلہ سہ منزلہ مکان ہین بنائے ہوئے قدرت کے جو بہتی ہین نیچے
اون مکانون کے نہرین پاکیزہ ہمیشہ وعدہ کیا ہے خداتعالے نے ایسی نعمتونکا مومنون سے خلاف
نکرے گا خداتعالے اپنے وعدہ کو ہرگز اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ
ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ
ع ۲ ۱۲ ۱۶ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ اے کیا نہین دیکہا تونے وہ کہ خداتعالے نے بہیجا آسمان سے
پانی مینہ کا پہر چلایا اوس پانی کو زمین کے سوتون مین پہر باہر نکالا اور پیدا کیا اوس پانی سے کہیت طرح
طرح رنگ کے پہر بہار کا سبزہ یعنے اناج کئی رنگ کا پہر خشک ہوتے ہی اور پکنے پر آتے ہی وہ کہیتی
پہر دیکہتا ہے تو اوس کہیتی کو زرد ہو گئی ہوئی پہر کرتا ہے اوسکو خداتعالے ٹوٹے آپس مین روندے ہوئے
بڑی مشکل بیشک ان باتون مین البتہ سمجہوتی اور نصیحت ہے عقلمندون کے واسطے اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ
صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰي نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اے پر جس کا کہلا ہوا ہے سینہ واسطے دین اسلام کے یعنے جو شخص ایمان لایا اور محمد
صلے اللہ علیہ وسلم کی تابعداری اختیار کی پہر وہ روشنی مین ہے اپنے خداتعالے کی مہربانی سے پہر
بڑا عذاب ہوتا ہے سخت دلون کی واسطے جن دلون مین مہر نہین اوپہرے ہوئے ہین خداتعالے کی
یاد سے وہی لوگ ہین سیدہی راہ بہولے ہوئے صریحًا اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا
مَّثَانِيَ ڰ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

خدائیتعالی نے بہیجی بہتین اچھی سے اچھی بات سو وہ کتاب ہے یکسان دوہرائی ہوئی یعنے قرآن جو اُس کی آیتون مین خلاف اور ضد نہین اور مقابلہ ہے دو دو چیزون کا جیسے ذکر رحمت اور عذاب کا اور بہشت اور دوزخ اور مومن کافر کا جس اچھی بات کے سُننے سے رونگٹے کہڑے ہون اُن لوگون کی کھال کے جو لوگ کہ ڈرتے ہین اپنے پروردگار سے پہر نرم اور ملایم ہوجاوے کھال اور دل اُن کا خدا کے یاد کرنے کے واسطے یعنے مومن قرآن کو سُنکر خوف سے کانپین اور خدائیتعالی کی رحمت سُنکر اُس کی یاد مین محبت سے مشغول ہووین ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ یہ ہی راہ دکھانا خدائیتعالی کا راہ دکھاتا ہے خدائیتعالی سبب اِس قرآن کے جسے چاہتا ہے اور جسے گمراہ کرے خدائیتعالی پہر نہین اُسکے واسطے کوئی راہ دکھانے والا جو اُسے راہ پر لاوے سوا ے خدائیتعالی کے اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ای پہر بہلا وہ شخص جو روکتا ہے اپنے موُنہہ پر بُری طرح کا عذاب قیامت کے دن اور کہین گے ستم کرنے والون کو جو لوگ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو جادوگر اور جھوٹا کہتے تھے اُن ظالمون کو کہین گے کہ چکھو مزا تم اُن کامون کا جو دنیا مین تم کرتے تھے كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ جھوٹا کہا اُن لوگون نے جو ان مکے کے لوگون سے پہلے تھے اپنے وقت کے پیغمبرون کو پہر آیا اُن پر عذاب خدائیتعالی کا اُس جگہہ سے جو وہ لوگ نجانتے تھے کہ اِس جگہہ سے اس طرح کا عذاب آوے گا فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ پہر چکھائے اُن لوگون کو جو پیغمبر کو جھوٹا کہتے تھے خدائیتعالی نے رسوائی اور خرابی دنیا کی زندگانی مین یعنے قتل ہوئے اور جلاوطن ہوے اور بند مین پکڑے گئے اور بعضون کی صورتین حیوانون کی ہوگئین یہ عذاب دنیا کا تھا اور عذاب آخرت کا تو بہت بڑا ہے اگر وہ ہوتے جاننے والے اسبات کے تو اُن کے حق مین بہلا تھا وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ اور مقرر ہم نے مثلین مارین اور کہاوتین کہین اس قرآن مین سب چیزون سے مکے کے لوگون کے واسطے جو شاید کہ نصیحت مانین اور سوچ کرین اُس قرآن کی صفت بیان فرماتا ہے جس قرآن مین مثلین مارین کہ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ قرآن ہے عربی زبان مین جو اُس مین کچھہ کسی طرح کی کجی اور مروڑ نہین یعنے کچھہ عیب اور نقصان نہین شاید کہ مکے کے لوگ خوف الٰہی سے ڈرین اور کفر اور شرک کو چھوڑین ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَاۗءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وقف لازم

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ بیان کرتا ہے خدائیتعالی ایک مثل مشرکون کی اور خداکو ایک جاننے والون کی سچ یہ مثل ہے کہ ایک آدمی جو اُس مین کئی ساجہی ہووین جہگڑالو بدمزاج یعنے ایک غلام کئی شریکون کا ہووے اور شریک آپس مین موافق نہووین ہر ایک اُس غلام کو کام خدمت کہین وہ غلام ایک کا بہی حکم پورا نکر سکے کوئی خاوند اُس غلام سے راضی نہووے اور ایک مرد نرا ایک شخص کا غلام ہووے اور یہ غلام اپنے ایک مالک کا حکم بجالاوے راضی کر سکے پہر یہ مثل ان دونون غلامون کی برابر ہے ایسی مثل مشرک کی ہے جو کئی خداکو پوجا اور بندگی کرتا ہے جو ایک کی پوجا کرتا ہوئے دوسرے خدا اور تیسرے خدا کی طرف دہیان رہتا ہے اور جو شخص خدائیتعالی کو وحدہ لاشریک سمجھ کر دل لگا کر دہیان سے بندگی کرتا ہے یہ اور وہ کب برابر ہو سکتے ہین تمامی تعریفین اور سرا ہنا اچہے سے اچہا اوّل سے آخر تک خدائیتعالی ہی کو لائق ہے پر بہت لوگ نہین جانتے اسبات کو کہتے ہین کہ کافر کہتے تہے کہ ہم راہ دیکہتے ہین کہ محمد صلی علیہ وسلم مرجاوین تو ہم چہوٹین خدائیتعالی نے یہ آیت بہیجی کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ٥ بیشک تجہکو مرنا ہے اور مقرر یہ سب مرنے والے ہین جل پہر جبکہ سب کو مرنا ہے دوسرے کی موت کا دیکہنا نادانی ہے ثُمَّ اِنَّكُمْ

۳
ع ۱۰
۱۷

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ٥ پہر تم مقرر قیامت کے دن اپنے پروردگار کے آگے جہگڑوگے آپسمین جیسے کوئی کسی کا قرضدار ہو یا کسی کا کسی نے کسی طرح چورایا ہو یا ستایا ہو تو دعوی کرے گا اور خدائیتعالی اُسے داد کو پہنچاویگا اور سب کا حق دلاوے گا جو وہ دن انصاف کا ہے اب خدائیتعالی فرماتا ہے

۲۴
جز

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ

جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ پہر کون ہے اُس سے بڑا ظالم جو جہوٹھ کہے خدائیتعالی پر کہ اوسے جورو اور بچے مقرر ہے یعنے سب سے بڑا ظالم وہی ہے اور جہوٹھ جانے قرآن کو جو سچ ہے یعنے جب قرآن کو آگے اُس کے پڑہین تو کہے خدا کا کلام نہین یا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو کہے جہوٹا وہ بڑا ظالم ہے ای کیا نہین ہے دوزخ مین ٹہکانا اور رہنے کی جگہہ کافرون کو یعنے مقرر کافر دوزخ ہی مین رہین گے وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ٥ اور وہ شخص جو آیا سچی لیکر یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ شخص جس نے سچ جانا اوسے یعنے حضرت صدیق اکبر یا حضرت مرتضی علی رضی اللہ عنہما یہی لوگ ہین ڈرنے والے جو خدائیتعالی سے ڈرتے ہین

لهم ما يشاءون عند ربهم ذلك جزاء المحسنين واسطے اُن لوگون کے ہے جو کچھ
چاہین اُن کے پروردگار کے پاس سب طرح کی نعمت موجود ہے یہ ہے بدلا بھلائی کرنیوالون کا
ليكفر الله عنهم أسوأ الذي عملوا ويجزيهم أجرهم بأحسن الذي كانوا يعملون
تو ڈہانکے اور دور کرے خدائیتعالی اُن لوگون سے وہ بُرائی جو کی تھی اُنہون نے دنیا مین اور بدلا
دیوے اُن کو بہت اچھے کامون کا اُن کے جو کئے تھے اُنہون نے دنیا مین أليس الله بكاف
عبده ط ای کیا نہین ہے خدائیتعالی کام بنانے والا اپنے بندہ کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو
اُس کے دشمنون کو زیر کرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو بتون کا عیب ظاہر کرتے تھے تو مشرک
کہتے تھے کہ ایسی بات مت کہو جو ایسا نہو کہ ہمارے خداؤن سے تجھے دُکھ پہنچے اور زیر اور بُرا حال
ہووے سو خدائیتعالی فرماتا ہے ويخوفونك بالذين من دونه ومن يضلل الله فما له
من هاد ه اور ڈراتے ہین تجھکو یہ مشرک ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن سے جنکو پوجتے ہین وہ
سوائے خدائیتعالی کے یعنے بتون سے بھے تجھے ڈراتے ہین اور جس کو گمراہ کرے خدائیتعالی پھر اُس کو کوئی
راہ دکھانے والا نہین جو سیدھی راہ پر لاوے ومن يهد الله فما له من مضل أليس الله
بعزيز ذي انتقام ه اور جسکو راہ سیدھی دکھاوے خدائیتعالی پھر نہین کوئی اُسے گمراہ
کرنے والا اور بہکانے والا ای کیا نہین ہے خدائیتعالی زور آور بدلا لینے والا دشمنون سے جو
اُس کے بھیجے ہوئے کو ستاتے ہین اور جھوٹا کہتے ہین ولئن سألتهم من خلق السموت
والأرض ليقولن الله ط اور اگر پوچھے تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان مشرکون سے
جو کس نے پیدا کیا ہے آسمانون اور زمین کو البتہ کہین گے خدائیتعالی نے پیدا کیا ہے پھر تو قل أفرءيتم
ما تدعون من دون الله إن أرادني الله بضر هل هن كشفت ضره أو أرادني برحمة
هل هن ممسكت رحمته ط کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ بھلا تم دیکھو غور کرکے جو
کس کو پکارتے ہو سوائے خدائیتعالی کے اور اُن کو پوجتے ہو سمجھو تو کہ وہ کیا ہین اور کون ہین
اگر چاہے خدائیتعالی جو مجھ پر سختی اور محنت اور تنگی ڈالی تو وہ تمہارے خدا ایسے ہین جو کھول دین
میری سختی تنگی کو یا خدائیتعالی چاہے کہ مجھپر مہر کرے اور نعمت دیوے تو پھر وہ ایسے ہین کہ
روک رکھین خدائیتعالی کی نعمت کو مجھسے یہ سُنکر مشرکون کو جواب نہ آیا چپ ہو رہے تب
خدائیتعالی نے یہ آیت بھیجی قل حسبي الله عليه يتوكل المتوكلون ه کہہ ای محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کفایت کرے اور بس ہے مجھکو خدائیتعالی وحدہ لاشریک اُسی پر بھروسا کرتے ہین بھروسا کرنیوالے

اور اپنے کام اسے سونپ دیتے ہین قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۵ کہہ ای محمد صلے اللہ علیہ
وسلم مکے کے لوگون کو کہ ای قوم میری کرو تم کام اپنے جبکہ جو تمہارا جی چاہتا ہے اور مین بہی
کرتا ہون اپنا کام پہر سویرے جانوگے جو کس کے اوپر عذاب رسوا کرنے والا آتا ہے او کس پر
اُترتا ہے عذاب ہمیشہ رہنے والا اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدٰی
فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَکِیْلٍ ۵ بیشک ہم نے اُتاری ع ۱۰ ۴ ۱
تجہپر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کتاب سچ اور درست یعنے قرآن واسطے لوگون کے پھر جو کوئی راہ پر
آیا اور قرآن کا حکم مانا پھر فائدہ اُس کا اُسی کے واسطے ہے اور جو کوئی گمراہ ہوا اور قرآن سے
مُنہہ پہیرا پھر ٹھیک گمراہی اُس کی اُسی پر ہے اور تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین اُن پر ذمہ دار
تیرا کام سُنا دینا ہے اور بس اَللّٰهُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا
فَیُمْسِکُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰۤی اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ
لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ خدائیتعالی کھینچ لیتا ہے جانون کو اُن کے مرنے کے وقت
اور وہ جانین جو نہین مرتے ابھی اُن کو نیند مین کھینچتا ہے پھر رکھ چھوڑتا ہے اُن جانون کو
جن پر موت مقرر ہو چکی ہے اور پہر بھیجتا ہے اُن جانون کو جو موئی نہین ہے ایک وقت مقرر
کئے ہوئے تلک یعنے موت کے وقت تلک اِن باتون مین البتہ نشانیان ہین خدائیتعالی کی
قدرت کے واسطے اُس قوم کے جو غور سے فکر کرتے ہین اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ
قُلْ اَوَلَوْ کَانُوْا لَا یَمْلِکُوْنَ شَیْئًا وَّلَا یَعْقِلُوْنَ ۵ ای کیا مشرکون نے پکڑے ہین
سوا خدائیتعالی کے سفارشی چہٹانے والے عذاب سے کہہ تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ اگرچہ
نہو وے کچھ اُن کو اختیار چھٹانے کا اور سمجہا نہین اور اُنہین خبر نہو کہ ہماری پوجا کون کیا کرتا تھا
قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۵
کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ خدائیتعالی ہی کو ہے سفارش اور بخشوانا تمامی یعنے وہی مالک ہے
اور اُس کے حکم بغیر کوئی نہ بخشوا ویگا خدائیتعالی ہی کو ہے بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی
پہر اُسی کی طرف تم سب پہر جاؤگے وَاِذَا ذُکِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِیْنَ
لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَاِذَا ذُکِرَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ اور جب مذکور ہوتا ہے
خدائیتعالی وحدہ لاشریک کا تو ہٹ جاتے ہین اور اوداس ہوتے ہین دل اُن لوگون کے جو آخرت پر

ایمان نہین لائے اور قیامت کو سچ نہین جانا اور جب مذکور ہووے اُن کا جو سوائے خدائیتعالی
کے ہین اُسیوقت خوش ہووین اُن کے جی اُس مذکور سے قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ کہہ اے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کہ اے پروردگار بنانے والے آسمانون کے اور زمین کے جاننے والے
چھپے ہوئے کے اور کھلے ہوئے کے تو ہی حکم کریگا اپنے بندون مین قیامت کے دن
جس چیز مین وہ جھگڑتے ہین یعنے دین مین وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ
اور اگر ہووے اُن لوگون کو جنہون نے ظلم کیا یعنے ایمان نہ لائے جو کچھ کہ ہے زمین مین مال ساری
دنیا کا یعنے کافر اگر ساری دنیا کے مال پر مالک ہووین اور اُتنا ہی اور بھی اُن پاس ہووے
اُس کے ساتھ یہ سب مال اپنے چھڑوائی کے بدلے مین دیوین جو اُس سب مال کو دیکر چھوٹے
بُرے عذاب سے قیامت کے دن اور ظاہر ہوگا اُن کے سامنے خدائیتعالی کی طرف سے
جو اُن کے خیال مین نہ تھا یعنے مشرک سمجھتے ہین کہ بتون کے طفیل ہم خدائیتعالی کی نزدیکی ہون گے
قیامت کے دن سو اُس دن اُلٹا اُن کی سمجھ سے اُنھین نظر آویگا جو اُنہین بتون کے سبب سے
خدائیتعالی کے غضب مین گرفتار اور خدائیتعالی سے دور رہون گے وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور ظاہر ہوگا سامنے اُن کے بُرائی اُن کامون
کی جو وہ کرتے تھے اور گھیرے گا اور اُلٹا پڑے گا اُن پر وہ جو اُس سے ٹھٹھا کرتے تھے یعنے قیامت
کے دن کے عذاب کو جھوٹھ جانکر ٹھٹھا کرتے تھے سو اُس مین گرفتار ہون گے فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ
ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ پھر جب پہنچے کافر کو سختی مفلسی یا بیماری سے تو پکارے ہمکو اور دعا مانگے
اور عاجزی کرے ہماری درگاہ مین پھر جب دیوین ہم اُس کو بخشش اپنے پاس سے اور اُس
بلا اور سختی سے چھوٹے تو کہے کہ البتہ یہ نعمت مال مجھے دیا ہے سو میری عقل کے سبب دیا ہے
یعنے اپنے جی مین سمجھتا ہے کہ مین اس دولت کے لایق ہون اور اپنی دانائی سے پیدا کیا ہے
مین نے جیسے کہ ایسا ہی قارون نے کہا تھا یہ بات غلط سمجھا ہے بلکہ یہ مال دولت آزمایش کو
دی ہے تو جانین لوگ کہ خدائیتعالی کا شکر بجالاتا ہے یا ناشکری کرتا ہے پھر بہت لوگ اس بات کو
نہین جانتے قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

تحقیق جو کہا اُس بات کو اُن لوگون نے جو پہلے اُنسے تھے جیسے قارون نے کہا تھا کہ مین نے
یہ دولت اپنی عقل اور قابلیت سے پیدا کی ہے اور مین ہی اِس لائق تھا اور اُس کے دوستون نے
بھی اُس بات کو سچ جانا سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ پھر اُن کے کام نہ آئے وہ دولت اور عذاب
اُن پر سے دور نکیا اُس دولت نے جو اُنھون نے کمائی کرکے پیدا کئے تھے فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ
مَا كَسَبُوْا وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ
پھر بھیجی اُن اگلے لوگون پر بُرائی اُن کامون کی جو وہ کرتے تھے اور وہ لوگ جنہون نے
ستم کیا ناشکری کرکے اسوقت کے لوگون سے سو برے اُن کو بھی پہنچے گا بدلا بُرائی کا
اِن کے کامون کی جو انہون نے کئے ہین اور نہین یہ لوگ عاجز کرنے والے خدا تعالی کو جو
اُن پر عذاب نکر سکے اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ای کیا مکّے کے لوگ نہین جانتے وہ کہ خدا تعالی کشادہ کرتا ہے ع ۵ ۱۱ ۲
روزی جس پر چاہتا ہے مختار ہے بیشک ان باتون مین البتہ نشانیان ہین واسطے اُن لوگون کے
جو ایمان لائے ہین اور خدا تعالی ہی کو روزی دینے والا جانتے ہین بعضے کافر اور مشرک
جو بہت طرح طرح کے گناہ کرتے تھے وہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آئے
اور عرض کی کہ یا رسول اللہ یہ جو تم کہتے ہو کہ ایمان لاؤ یہ بہت اچھی بات ہے
پر ایک طرح ہم قبول کرتے ہین کہ ہمین بتاؤ جو ہمنے آج تلک گناہ کئے ہین یہ سب خدا تعالی
بخشے گا یا نہین تب یہ آیت اُتری کہ ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ کہہ کہ ای وہ بندو میرے جنہون نے بہت گناہ بے اندیشہ کیا ہے
اور کرتے چلے گئے اپنے جی کی خوشی اُن کو کہہ کہ ناامید مت ہو تم خدا تعالی کی مہر سے بیشک
خدا تعالی بخشدیوے گا سارے گناہ بغیر شرک کے یعنے مشرک نہ بخشے جاوین گے بیشک
خدا تعالی وہی بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے اپنے بندون پر جو شرک اور کفر
چھوڑ دیوین وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ
لَا تُنْصَرُوْنَ اور رجوع کرو سب کو چھوڑ کر اپنے پروردگار کی طرف اور حکم مانو اپنے خدا تعالی کا
پہلے اُس سے جو آوے تمپر عذاب یعنے جب عذاب آوے گا تو پھر کوئی تمہاری مدد نکریگا
اور عذاب سے نچھڑا سکے گا اور اُسوقت تو بہ ہی نہ قبول ہوگی وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ای پیروی اور تابعداری
کرو بہت اچھی اُس چیز سے جو تمہاری طرف اُتارا ہے تمہارے پروردگار نے یعنے قرآن مین
جو لکھا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو فرماوین وہی کرو پہلے اُس سے جو آوے
تمپر عذاب ایکاایک اور تم نجانو اس کے آنے کو جو علاج کرو اگرچہ نہ کر سکو گے اور تابعداری
کرو پہلے اُس سے اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ
لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝ جو کہ کہے کوئی شخص کہ ہائے افسوس اسواسطے جو کسی تقصیر کی مین نے
خدائیتعالی کے نزدیک ہونے کامون مین اور رہا مین ہنسی مین یعنے خدائیتعالی اور رسول کی
باتون کو ہنسی اور ٹھٹھے مین ڈالا اور اُن کو سچ جانکر نمانا اور تابعداری کرو اوس سے پہلے جو
اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ
اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ یا کہے کہ اگر خدائیتعالی راہ دکھاتا تو البتہ مین ہوتا ڈرنیوالون سے
اور شرک نکرتا مین یا کہے جسوقت کہ عذاب سامنے صریحاً نظر آئے کہ ای اچھا ہوتا جو کسی
طرح پھرنا ہوتا مجھے دنیا مین دُبارا تو پھر جاکر وہان ہوجاؤن مین نیک کام کرنیوالون سے
یعنے نیک بختون مین داخل ہوتا مین ہی تب اُس پچتانے والے کو کہین گے کہ بَلٰى
قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ
ہان مقرر آیا تھا تجھ پاس ہمارا حکم پیغمبر کی زبانی پھر تو نے جھٹلایا اُس کو اور تکبری کی اور نمانا
اُسے اور تھا تو کافرون سے وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ اور قیامت کے دن دیکھیو اُن کو جنہون نے جھوٹھ کہا
خدائیتعالی پر یعنے کہا کہ اُسے جورو اور بچے ہین مُنہ اُن کا کالا ہوا دیکھے گا تو جو پہچانین جاوینگے
کہ یہ دوزخی ہین ای کیا نہین دوزخ مین گھر اور مکان ہمیشہ رہنے کا تکبری کرنیوالون کے
واسطے وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
اور بچالیویگا اور چھڑا دیویگا خدائیتعالی سب طرح کے عذاب سے اُن لوگون کو جو
ڈرتے تھے اور بچے رہتے تھے دنیا مین شرک سے سبب چھٹکارے اُن کے
یعنے اُنھون نے عذاب سے چھوٹنے کے کام کئے تھے نہ پہنچیگی اُن تک برائی
اور نہ وہ لوگ غمگین ہون گے اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ خدائیتعالی
پیدا کرنے والا ہے سب چیز کا اور وہی سب چیز پر اختیار رکھتا ہے لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اسی پاس ہین کنجیان آسمانون
کی اور زمین کی یعنی وہی مالک ہے آسمان اور زمین کا اور وہ لوگ جو نہین مانتے خدا تعالی کے قرآن کو
اور آیتون کو اور اُس کی قدرت کی نشانیون کو وہی لوگ نقصان پائے ہوئے ہین کافر کے حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ اپنے باپ دادا کا دین قبول کرے اور یہ نیا دین چھوڑ دے سو خدا
تعالی فرماتا ہے کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ کہہ تو
کہ ای کیا سوائے خدا تعالی کے کہتے ہو تم مجھکو کہ بندگی کرون مین اور کسو کی ای احمقو وَلَقَدْ اُوْحِيَ
اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور مقرر
پیغام بھیجا تیری طرف اور اُن کی طرف جو تجھسے پہلے پیغمبر تھے ہر ایک کو کہا تھا کہ اگر شریک پکڑا
تو نے کسی کو خدا تعالی کے ساتھ تو البتہ نکمی اور خراب ہو جاوین گے سب نیک کام تیرے اور
البتہ ہووے گا تو نقصان پایون ہوؤن سے بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ بلکہ خدا تعالی
ہی کی بندگی کر اور رہو تو شکر کرنے والون مین سے جو ہمیشہ اُس کی نعمتون کا شکر کرتا رہ وَمَا قَدَرُوا
اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ق وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اور قدر نہین جانتے اور تعظیم اور تعریف نہین کرتے خدا تعالی کی
یہودی جیسے کہ تعظیم اور تعریف اُس کے لایق ہے اور زمین ساری اور سب اُس کی مٹھی مین ہون گے
قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوئے ہونگے اُسکے داہنی ہاتھ مین سو اِن باتون کو خدا تعالی ہی جانے
جو کیونکر ہین پاک ہے خدا تعالی اور بلند ہے وہم اور خیال سب کے سے اور جو کچھ کہ یہ شریک
بناتے ہین اُس سے بے پاک ہے وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝ اور پھونکین گے قرنائی مین پہلی بار
پھر اُس کی آواز سے بیہوش ہو کر گریگا جو کوئی کہ ہو گا آسمانون مین اور جو کوئی کہ ہو گا زمین مین یعنے
اُس قرنائی کی پہلی آواز سے آدمی اور فرشتے جن اور پری حیوان جو کوئی اُسوقت ہو گا سب بیہوش
بلکہ بیجان ہو جائے گا مگر وہی جسکو چاہے خدا تعالی جیسے عرش کے اُٹھانے والے فرشتے اور
بہشت دوزخ کے دربان ہوش مین رہین گے پھر کئی ہزار برس پیچھے پھونکا جاوے گا قرنائی مین
دوسری بار تو پھر اُسوقت سب وہ جو بیہوش ہوئے تھے اور سب مُردے گورون سے اُٹھ کھڑے
ہو کر دیکھین گے ہر طرف حیران سے وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ
بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور روشن ہو گی زمین قیامت کے دن

اپنے پروردگار کے نور سے اور رکھی جاوے کتاب یعنے اعمالنامہ ہر ایک کے ہاتھون مین رکھین گے
اور بلاوین گے پیغمبرون کو اور گواہی دینے والون کو اور انصاف کیا جاوے گا اُن لوگون مین
سچ اور درست اور وہ سب یعنے کسی پر ظلم اور ناحق نہوگا نہ کسی کا کام ضایع ہوگا اور نہ کسی پر اُس کے
گناہ سے زیادہ عذاب ہوگا وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۵ اور پورا ع ۷
دیا جائیگا ہر ایک شخص کو بدلا جیسا کچھ اُس نے کام کیا ہے دنیا مین اور خدایتعالی خوب جانتا ہے
جو کچھ کہ یہ لوگ کرتے ہین بھلائی اور برائی اُس سے چھپا ہوا نہین ہے وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا اور ہانکے ہوئے جاوین گے وہ لوگ جو کافر تھے
طرف دوزخ کے سختی اور غصہ سے گروہ گروہ اور جتھے جتھے جب کہ آوین دوزخ کے نزدیک
تو کھلے دروازہ دوزخ کا اُن کے واسطے وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ط اور کہین گے اُن کو دوزخ کے دربان طعنہ دیکر
اے کیا نہ آئے تھے تم پاس بھیجے ہوئے خدایتعالی کے تمہاری قوم سے جو پڑھتے تمہارے آگے
آیتین تمہارے پروردگار کی بھیجی ہوئی اور ڈراتے تمکو آج کا دن دیکھنے سے تب کافر
قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ کہین گے ہان آئے تھے پیغمبر اور ڈرایا تھا ہمکو ربع
اور اب پھر درست ہوئی بات عذاب کی کافرون پر جو اُنھون نے اقرار کیا پیغمبرون کے آنے کا
اور اپنے نماننے کا تب دوزخ کے دربان قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۵ کہین گے کافرون کو کہ داخل ہو تم اب دوزخ کے
دروازون مین ہمیشہ رہو تم اُسی مین پھر بری جگہہ رہنے کی غرور کرنے والون کی دوزخ ہین
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۵ اور ہانکے ہوئے جاوین گے خوشی
خوشی وہ لوگ جو ڈرتے تھے اپنے پروردگار سے اور شرک اور برے کام نکرتے تھے بہشت کی
طرف گروہ گروہ اور جتھے جتھے جب تلک کہ آوین بہشت تلک اور کھلین دروازے بہشت کے
اور کہین گے اُن کو بہشت کے دربان کہ سلام تم پر یا سلامتی ہو تمپر جو پاکیزہ ستھرے تھے تم دنیا مین
شرک اور برے کامون سے پھر داخل ہو تم بہشت مین ہمیشہ رہکر اُس مین وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ
فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۵ اور کہین گے مسلمان بہشت مین جاکر تمام سراہنا اور تعریف اچھی سی اچھی

اوّل سے آخر تلک اُسی خدائیتعالی کو لایق ہے جس نے ہم سے سچ کیا اپنے وعدہ کو اور ورثہ دیا ہمکو زمین
بہشت کی جو مکان لیتے ہین بہشت مین جس جگہہ چاہتے ہین یعنے بہشت مین جہان چاہتے ہین وہان رہتے
ہین کسی کی مزاحمت نہین پھر کیا خوب ہے بدلا اچھے کام کرنے والون کا وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ
مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور تو دیکھتا ہے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرشتون کو جو گھیرے ہوئے ہین ع ۸ ربع ۵ ۵
گرد عرش کا یعنے طواف کرتے ہین تسبیح کرتے ہوئے اپنے پروردگار کے تعریف کی اور انصاف
ہوگا خلقت مین ساتھ واجبی کے قیامت کے دن ناحق عذاب کسی پر نہوگا اور کہین گے سب
کہ تمامی تعریف اور سراہنا خاص سے خاصا خدائیتعالی ہی کو لایق ہے جو پروردگار سارے عالم کا
پیدا کرنے والا ہے

سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | خَمْسٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً

حٰمٓ ۚ یہ حرف جدا جدا بھید ہے خدائیتعالی کی اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان
اور بعضے علما کہتے ہین کہ حا سے اشارہ ساتھ حکم خدائیتعالی کے جو ہرگز ٹلتا نہین اور میم سے اشارہ
ہے ساتھ ملک خدائیتعالی کے جو اُسے ہرگز کبھی کمی اور زیادتی نہین ہو خدائیتعالی قسم یاد فرماتا ہے
اپنے حکم اور ملک کی اسبات پر کہ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ بھیجنا قرآن کا
خدائیتعالی کے پاس سے ہی کیا خدائیتعالی جو بڑا زبردست سب کچھ جاننے والا ہے اور وہ خدائیتعالی
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝
بخشنے والا گناہون کا اور قبول کرنے والا توبہ کا مسلمانون کی جنہون نے صدق دل سے کلمہ پڑھا
سخت عذاب کرنے والا ہے کافرون پر صاحب ہے نیک کامون کا اور برائی کا نہین کوئی
خدا ایسا جس کی بندگی کیجیے مگر وہی وحدہ لاشریک جو اُسی کی طرف سب کو پھر جانا ہے اپنے
اپنے کامون کا حساب دیکر موافق اُن کامون کے بدلا لینے کو مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝ نہین جھگڑتے آیتون مین جو خدائیتعالی
نے بھیجین ہین مگر وہی لوگ جو ایمان نہین لائے یعنے سوائے کافرون کے اور کوئی قرآن
کی آیتون مین کسی طرح کی تکرار نہین کرتا پھر چاہیئے تجھے ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم نہ بہکاوے
پھرنا کافرون کا جو شہرون مین سوداگری کو جاتے ہین یعنی یہ اپنے جی مین نہ سمجھو کہ کافر سوداگری سے

دولتمند ہونگے یہ بات نہین بلکہ آخر کو اُنہین نقصان اور خرابی ہوگی كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
قَوْمُ نُوحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۵ جھٹلا چکے پہلے اِن مکّے کے
لوگون سے قوم نوح نبی علیہ السلام کی اُنہین کو اور کئی قوم جھٹلا چکین اپنے اپنے وقت کے پیغمبرون کو
نوح علیہ السلام کی قوم سے پیچھو اور ہر ایک قوم نے قصد کیا اپنے اپنے وقت کے پیغمبر پر جو اُسے
پکڑلین دُکھ دینے کو اور لڑے جھگڑے پیغمبرون سے ناحق اسواسطے کہ نکما اور عبث کرین اوس
جھگڑنے سے سچی بات یعنے اسواسطے جھگڑتے تھے جو خدا اور رسول کے حکم کو نکما کرین سو یہ کیونکر
ہوتا پھر پکڑا ہمنے اُن کافرون کو عذاب مین جو ناحق لڑتے تھے پیغمبرون سے عذاب مین پکڑ کے
ہلاک کیا اُن سب کو پھر کیسا ہے ہمارا عذاب کرنا دیکھو تو دھیان کرکے وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۵ اور ایسے ہی درست اور
ثابت ہو حکم تیرے پروردگار کا اوپر اُن لوگون کے جو ایمان نہ لائے اور کافر ہی رہے حکم
کہ کافر رہنے والے دوزخ کے ہین اور اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وہ فرشتے جو اُٹھاتے ہین عرش کو اور وہ
فرشتے جو عرش کے آس پاس رہتے ہین تعریفین اور بڑائیان ہمیشہ کرتے ہین اپنے پروردگار کی اور
ایمان لائے ہین خدا یتعالی پر اور بخشواتے ہین خدا یتعالی سے اُن لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور کہتے
ہین وہ سب فرشتے کہ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا
سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۵ اے پروردگار ہمارے پہنچ گئی ہے سب چیز پر تیری بخشش اور سمجھ بوجھ
تیری یعنی سب چیز کی تجھے خبر ہے اور سب پر تیری مہر ہے پھر بخش تو گناہ اُن لوگون کے جنہون نے توبہ
کی اور تابعداری کرتے ہین تیرے راہ کی جو دین اسلام ہے اور اپنی پناہ مین رکھ اُن توبہ کرنیوالون کو
عذاب سے دوزخ کے اور کہتے ہین وہ سب فرشتے کہ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
اے پروردگار ہمارے پہنچا دے اُن توبہ کرنے والون کو باغون مین ہمیشہ رہنے کے اپنے
فضل سے یعنی اُس بہشت مین داخل کر اُن کو جس بہشت کا وعدہ دیا ہے تو نے اُن کو قرآن مین اور
لا و بہشت مین اُن کے باپ دادون سے اُسکو جو نیکبخت ہوا اور اُن کی جورون سے اور اُن کی اولاد جو
کہ نیکبخت اچھے کام کرنے والے ہو وین اُن کو بہشت مین داخل کر بیشک تو بڑا زبردست ہے سب کچھ

۱ ع ۹ ۶ سمجھنے جاننے والا اور کہتے ہین وہی فرشتے وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ
فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اور اپنی پناہ مین رکھ اُنھین توبہ کرنے والون کو بُری
چیزون سے اور بُرے کامون سے اور جسکو بچاوے بُرائیون سے اس دن دنیا مین پھر بیشک
بخشش کی تو نے اُس پر آخرت مین اور یہ بات وہی پاتی ہے اور بڑے مدعا کو پہنچنا ہی اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ
بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے پکارے جاوین گے یعنے جسوقت کہ کافر دوزخ مین جانے لگین گے
تو اپنے اوپر آپ غصہ کرین گے کہ کیون ہم دنیا مین ایمان نہ لائے اور دشمنی کرین گے اپنے سے
آپ۔ تب فرشتے اُن کو پکار کر کہین گے کہ ہر طرح بیزاری اور دشمنی خدائیتعالی کی تم پر بہت
زیادہ ہے اس دشمنی اور بیزاری تمہاری سے جو تم اپنے سے آپ کرتے ہو اس واسطے کہ جب تمکو
دنیا مین بلاتے تھے ایمان کی طرف یعنے کہتے تھے کہ ایمان لاؤ پھر اُسوقت تم نہ مانتے تھے اور ایمان
نہ لاتے تھے تب پھر قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا
فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ کہین گے کافر کہ اے پروردگار ہمارے مارا تو نے ہمین دو بار اور
جلایا تو نے ہمین دو بار ایکبار مارا موت کے وقت پھر قبر مین جلایا ہمکو فرشتون سے جواب کرنے کو
پھر مارا قبر مین دوسری بار پھر جلایا اب قیامت کے دن پھر ہمنے اقرار کیا اور پہچانا اپنے گناہون کو پھر
اب کہین راہ باہر نکلنی کی ہے دوزخ سے یعنی ہمنے قبول کیا کہ ہم مقر گنہگار ہین ہماری تقصیر معاف
یہان سے نکلنے کی راہ بتا تب فرشتے اُن کو نکلنے سے نا امید کرکے کہین گے ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ
اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝ یہ عذاب ہمیشہ کا
تم پر اس سبب سے ہے کہ جسوقت تمہارے سامنے پکارتے تھے خدائیتعالی کو جو وہ ایک ہے
تو تم کافر ہوتے تھے اور نہ مانتے تھے اور اگر خدا کے ساتھ شریک کرتے تو تم ایمان لاتے تھے
اور مان لیتے تھے اس بات کو تم دنیا مین پھر اب حکم خدائیتعالی بہت بڑے بزرگوار کا ہے
کہ تم سدا دوزخ مین رہو هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ
اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝ وہ ہی خدائیتعالی جو دکھاتا ہے تمکو نشانیان اپنی قدرت کی اور
بھیجتا ہے تمہارے واسطے آسمان سے روزی یعنی مینہ برساتا ہے آسمان سے تو اناج
پیدا ہوتا ہے اور نصیحت نہین مانتا مگر وہی جو پھرے خدائیتعالی کی طرف سب گناہون کو
چھوڑ کر چاہیے تمکو اے لوگو فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ پھر بندگی

کرو تم سب خدا یتعالیٰ کی نری جو صرف اُسی کی خوشی کے واسطے بندگی ہو اور کچھ کسی طرح کی غرض
نہ رکھو اگر جو کافر برا ہی مانیں تو بھی تم اُس کی بندگی نچھوڑو ہرگز جو وہ خدا یتعالیٰ جل جلالہ رَفِیْعُ
الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ
التَّلَاقِ یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۵ لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۵
اونچے کرنے والا ہے درجے نیک بندون کے اور صاحب ہے عرش کا یعنے پیدا کرنے والا اور مالک ہے
عرش کا بھیجوا تا ہے روح الامین کو یعنے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو بھیجوا تا ہے اپنے حکم سے جس پر
چاہتا ہے اپنے بندون سے یعنے جسے چاہتا ہے پیغمبری دیتا ہے اور پیغام اپنے بھیجتا ہے تو وہ
بندہ یعنے پیغمبر ڈراوے دن ملاقات کے سے یعنے پیغمبر کہے اپنی امت کو کہ ڈرو اُس دن سے جس دن
تم اپنے کئے کامون کو روبرو پاؤ گے ایسے کام نکرو جو اُس دن شرمندہ ہو جس دن کہ لوگ نکل پڑینگے
اپنی گورون سے باہر یعنی قیامت کو سو اُس دن چھپے نرہینگے خدا یتعالیٰ پر اُن لوگون کے کامون سے
کوئی چیز اور پکاریگا پکارنے والا اُس دن جو کس کی بادشاہت ہے آج کے دن اور حکم کس کا جاری ہے
تب سب بندے کہینگے کہ خدا یتعالیٰ ہی کا حکم جاری ہے اور اُسی کی بادشاہت ہے جو وہ
ایک بڑا زبردست ہے اَلْیَوْمَ تُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا کَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۵ آج کے دن بدلا دیا جاویگا ہر آدمی کو اُس کام کا جو اُس نے کیا ہے
دنیا مین نہ ظلم ہوگا آج کے دن یعنی نہ کسی کے بدلے کسی کو عذاب ہوگا اور نہ کسی کو گناہ سے زیادہ عذاب
ہوگا اور نہ کسی کے نیک کام کے بدلے برائی ملیگی بیشک خدا یتعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے یعنی ایک شخص کے
حساب لینے کی دوسرا شخص راہ ندیکھیگا بلکہ سب کا حساب برابر ایک وقت مین لیا جاویگا وَاَنْذِرْهُمْ
یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ کٰظِمِیْنَ ۵ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ
اور ڈرا اُن لوگون کو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم پاس کے دن سے جسوقت کہ پہنچینگے دل اُن کے
نزدیک گلون کے یعنی قیامت کے دن نہایت خوف اور دہشت اور گھبراہٹ سے جانین حلق تلک
آن پہنچینگی اور سب لوگ غم و غصہ مین ہونگے نہین کوئی ظالمون کا اُس دن دوست مہربان اور
نہ کوئی بخشانے والا جس کی باتون کو مانین یعنی اُس دن کافرون کو نہ کوئی بڑا دوست بخشانے والا ایسا نہوگا
جس کے بخشانے سے بخشے جاوین اور اُن کی بات قبول ہووے یَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا
تُخْفِی الصُّدُوْرُ ۵ جانتا ہے خدا یتعالیٰ آنکھون کی چوری کو یعنے جس چیز کا دیکھنا حرام ہے اُس پر نگاہ کرنا
اور جانتا ہے خدا یتعالیٰ وہ جو تم چھپاتے ہو اپنے سینون مین عداوت مسلمانون کی وَاللّٰهُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ

ع ۱۱ ۲ ۷

وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اور خدا تعالیٰ حکم
چلاتا ہے سچا اور درست اور وہ جنکو پکارتے ہین بت پوجنے والے سوائے خدا تعالیٰ کے وہ حکم
نہین چلاتے کچھ بھی یعنی بتون کو کچھ مقدور اور قدرت نہین جو کچھ بھی حکم چلا سکین بیشک خدا تعالیٰ
سُننے والا ہے سب کی باتون کا دیکھنے والا ہے سب کے کامون کا اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا
کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ کَانُوْا مِنْ قَبْلِھِمْ ؕ کَانُوْا ھُمْ اَشَدَّ مِنْھُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِی الْاَرْضِ
فَاَخَذَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ ؕ وَمَا کَانَ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ای کیا مسافری نہین کرتے
مکے کے لوگ ملک مین شام اور یمن کی طرف سوداگری کرنے کو پہر دیکھین جو کیسا ہوا آخر کام اُن لوگون کا
جو تھے ان سے پہلے جیسے عاد اور ثمود کی قوم جو تھے وہ بہت سرکش اور زیادہ زور آور اور قوت
اور ڈیل اور قد مین مکے کے لوگون سے اور نشانیان چھوڑ گئے وہ ملک مین جیسے قلعہ بڑے بڑے
مضبوط اور حویلیان بڑی بڑی جو یہ اجڑے ہوئے دیکھتے ہین راہ مین اُس طرف کے پہر جب
ویسے لوگون کو پکڑا خدا تعالیٰ نے عذاب مین سبب اُن کے گناہون کے جو کرتے تھے وہ سلوک
پیغمبرون سے نہ تھا کوئی اُن کو خدا تعالیٰ کے عذاب سے بچانے والا ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ کَانَتْ
تَّاْتِیْھِمْ رُسُلُھُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَکَفَرُوْا فَاَخَذَھُمُ اللّٰہُ ؕ اِنَّہٗ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ یہ پکڑنا عذاب مین اِس
سبب تھا جو آئے اُن پاس پیغمبرون کے وقت کی نشانیان روشن ساتھ لیکر اپنے پیغمبر ہونے
کی پہر وہ لوگ کافر ہوئے اور پیغمبرون کو کہا کہ تم جھوٹے ہو پہر پکڑا عذاب مین اُن کو خدا تعالیٰ نے
بیشک خدا تعالیٰ زبردست سخت عذاب کرنے والا ہے کافرون کو وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا
وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَھَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۝ اور بیشک
بھیجا موسیٰ علیہ السلام کو سمیت اپنی نشانیون کی اور دلیلون روشن کی فرعون کی طرف اور ہامان کی
طرف جو وزیر تھا فرعون کا اور قارون کی طرف جو نزدیک رہنے والا اور مصلحت مین بیٹھنے والا تھا
فرعون کے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے معجزہ دکھائے اور کہا کہ خدا تعالیٰ کو برحق ایک جان کر
اُسی کی بندگی کرو انہون نے نہ مانا اور کہا یہ معجزہ جو دکھاتا ہے یہ جادو ہے اور یہ جو باتین کہتا ہے
کہ خدا ایک ہے اور اُس کے پیغام لایا ہون یہ سب جھوٹھ فَلَمَّا جَآءَھُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا
اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ وَاسْتَحْیُوْا نِسَآءَھُمْ ؕ وَمَا کَیْدُ الْکٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ پہر جب آیا فرعون کے
پاس اور اُس کی قوم کے پاس پیغام سچا ہماری طرف سے یعنی جب حضرت موسیٰ علیہ السلام ان پاس
آئے اور پیغام خدا تعالیٰ کا اُن سے کہا تب کہا انہون نے آپس مین مصلحت کرکے کہ مار ڈالو بیٹے ان لوگون کے

جو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ایمان لائے ہین تو حمایت نکرین موسیٰ علیہ السلام اور بیٹیان انکی
چھوڑ دو جو ہماری قوم کا کام خدمت کیا کرین اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ انہون نے فند کیا
اور نہین ہے فند اور مکر کافرون کا مگر بیچ گمراہی کے یعنے جو تدبیر کرتے ہین آپ ہی اُس مین گرفتار
ہوتے ہین وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ
اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۔ اور کہا فرعون نے چھوڑو مجھکو تو مین مار ڈالون حضرت موسیٰ
علیہ السلام کو اور وہ پکارے اپنے پروردگار کو جو چھڑاوے اوسے میرے ہاتھ سے اور بچاوے
مارے جانے سے یعنے فرعون نے اپنا زور بیان کیا جو کسی طرح مین اُسے چھوڑون گا اور مار ہی
ڈالون گا کس واسطے کہ ڈرتا ہون مین اس بات سے کہ موسیٰ علیہ السلام بدل ڈالے دین تمہارا
اور میری بندگی کرنے سے چھوڑاوے تمکو تو تمپر آفت آوے یا وہ کہ ظاہر کرے نیا دین نکال کر
ملک مین خرابی یعنی لوگون کو نئے دین مین لیکر جمع کرے پھر تمسے لڑائی آوے ہنگامہ اُٹھے یہ بات
فرعون کی سنی وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ع ۷
اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم بنی اسرائیل کو کہ مین نے پناہ پکڑی ہے اپنے اور تمہارے
پروردگار کی ہر ایک تکبری اور غرور کرنے والے سے جو اپنے غرور کے سبب نہین مانتے حساب کے
دن کو اور نہین ڈرتے ظلم کرنے سے نہین سمجھتے کہ قیامت کے دن حساب دینا ہوگا جبکہ فرعون نے
کہا کہ مین حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مار ڈالون گا تو دشمن خوش ہوئے اور دوست حضرت موسیٰ کے
غمگین ہوئے تب دوستون مین ایک نے جرات کی وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ
اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَاۗءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ
كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ اور کہا ایک مرد مومن نے جو فرعون کے لوگون سے تھا وہ چھپا
رکھتا تھا اپنے ایمان لانے کو یعنی چھپکر سب سے ایمان لایا تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر سو وہ مرد
حزقیل تھا جس نے صندوق بنا دیا تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کے دن اُس
مرد نے کہا فرعون کو ای کیا مار ڈالتے ہو تم ایک مرد کو اس واسطے جو وہ کہتا ہے کہ پروردگار
میرا خدا تعالیٰ ہے اس پر کہ لایا ہے وہ یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام معجزے روشن لایا ہے
تمہارے پروردگار کے پاس سے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو پھر اُسی پر پڑیگا اُسکا جھوٹھ بولنا
اور اگر وہ سچا ہے تو تم پر پہنچیگا کچھ اُسکا ڈر کا جو تمہین دیتا ہے یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام

جو کہتے ہین کہ اگر تم ایمان نلاؤ گے تو تم پر عذاب آویگا اگر وہ سچا ہے تو کچھہ عذاب مقرر ہی آوے گا
بیشک خدائیتعالی راہ نہین دیکہاتا سیدہی دین اسلام کی اُس کو جو کوئی حد سے زیادہ بے ادب ہو
جھوٹھ بولنے والا یعنے بہت بے ادب جھوٹے کو خدائیتعالی توفیق اسلام کی نہین دیتا جس سے ہمیشہ
کے عذاب سے چھوٹے اور کہا اُسی مومن نے کہ یٰقَوۡمِ لَكُمُ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ ظٰهِرِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ
فَمَنۡ يَّنۡصُرُنَا مِنۡۢ بَاۡسِ اللّٰهِ اِنۡ جَآءَنَا ؕ اے قوم میری آج تمہاری سلطنت ہے بنی اسرائیل
کی قوم پر زور سے تمہارا مصر کے ملک مین پہر کون ہے جو مدد او رحمایت کرے تمہاری خدائیتعالی
کے عذاب سے اگر آوے عذاب تم پر جیساکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کہتا ہے پہر بہتر یہی ہے
کہ موسیٰ علیہ السلام کے مار ڈالنے کا قصد نکرو جب یہ بات فرعون نے سنی تب امراؤن سے
قَالَ فِرۡعَوۡنُ مَاۤ اُرِيۡكُمۡ اِلَّا مَاۤ اَرٰى وَمَاۤ اَهۡدِيۡكُمۡ اِلَّا سَبِيۡلَ الرَّشَادِ ۵
کہا فرعون نے نہین دکھاتا مین تمکو مگر وہی جو دیکھتا ہون مین اچھا تمہارے حق مین او نہین راہ
بتاتا مین تمکو مگر راہ مضبوط سیدہی یعنے مین تمہین اچھی بات بتاتا ہون کہ موسیٰ علیہ السلام کو مار ہی ڈالو
یہی مصلحت اچھی ہے اُس مومن نے یہ بات فرعون کی سُنی پہر اُسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی محبت
نے جوش کیا وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ مِّثۡلَ يَوۡمِ الۡاَحۡزَابِ ۙ مِثۡلَ
دَاۡبِ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعِبَادِ اور کہا اُس نے جو چھپے سے
ایمان لایا تھا کہ اے قوم میری بیشک مجھکو ڈر لگتا ہے تمہارے حال پر جو تم موسیٰ علیہ السلام کو جھوٹا
کہتے ہو کہین تمہارا ویسا حال ہو جیسا اُن لشکرون کا ہوا تھا پیغمبرون کے جھوٹا کہنے سے جیسے چلن
نوح علیہ السلام کی قوم کا جو سب طوفان مین ڈوب موے اور جیسے ثمود کی قوم کا چلن جو حضرت
جبرئیل کی چنگھاڑ سے سب مرگئے اور جیسے حال اُن لوگون کا ہوا جو پیچھے اُن سے پیدا ہوئے
وہ بھی عذاب سے ہلاک ہوئے اور خدائیتعالی نہین چاہتا جو ظلم کرے بندون پر یعنے ناحق عذاب
کرے پہلے بندے ظلم کرتے ہین اور خدائیتعالی کے بھیجے ہوئے کو جھوٹا کہتے ہین اور اُسے دکھ دیتے
ہین تب خدائیتعالی اُن پر عذاب کرتا ہے اور کہا اُسی مومن نے وَيٰقَوۡمِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ يَوۡمَ
التَّنَادِ ۙ يَوۡمَ تُوَلُّوۡنَ مُدۡبِرِيۡنَ ۚ مَا لَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ عَاصِمٍ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
مِنۡ هَادٍ ۵ اور اے قوم مین ڈرتا ہون اوپر تمہارے دن پکارنے کے سے ایک دوسرے کو یعنے
دن قیامت کیسے کہ بعضے پکارین گے ساتھ فریاد کے بعضون کو اور کوئی کسی کی فریاد کو نہین پہنچیگا
یا اہل بہشت اور دوزخ ایک دوسرے کو ندا کرینگے چنانچہ سورہ اعراف مین گذرا بعد ذبح کرنے موت کے

ندا کرین گے کہ ای بہشت والو ہمیشہ رہو اور نہین موت اور ای دوزخیو ہمیشہ رہو اور نہین موت
یا اُس دن پکارنے والا پکاریگا کہ فلانہ شخص نیکبخت ہوا کہ ہرگز بدبخت نہوگا اور فلانہ بدبخت ہوا کہ تا ابد نیکبخت
نہوگا اُس دن کہ پہر جاؤگے تم موقف حساب سے پیٹہہ پہیر کر طرف دوزخ کے نہین واسطے تمہارے
عذاب دوزخ کے سے کوئی بچانے والا اور جسکو چہوڑ دے گمراہی مین اللہ پس نہین واسطے اوسکے کوئی
راہ دکہانے والا کہ منزل مقصود کو پہنچاوے وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ
فِي شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ
يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ اور بیشک آیا تہا تمہارے پاس یوسف پیغمبر
موسی علیہ السلام سے پہلے دلیلین روشن لیکر پہر تم ہمیشہ شک ہی مین رہے اُس چیز سے جو حضرت
یوسفؑ حکم لائے تہے دین کا جب تلک کہ یوسف علیہ السلام نے وفات پائی اور موئے تمنے کہا
کہ اب نہ اٹہاویگا اور نہ بہیجے گا خدا تعالیٰ یوسف علیہ السلام کے پیچہے کسی پیغمبر کو یعنے ہمنے جو اس پیغمبر
کی بات نہ مانی اور اُسے جہوٹا جانا تو اب کوئی پیغمبر نہ آویگا ایسا ہی گمراہ کرتا ہے اور راہ بہلا دیتا ہے
خدا تعالیٰ اُسکو کہ جو کوئی بے ادب حد سے زیادہ شک لانے والا پیغمبرون کو سچا نجاننے والا ہے
الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ وہ لوگ جو جہگڑتے ہین خدا تعالے
کی آیتون مین یعنی خدا تعالیٰ کے پیغامون کو اور پیغمبرون کو جہوٹا کہتے ہین بغیر دلیل جو آئے ہو اُن پاس
یعنے کوئی دلیل اُن پاس نہین آئی جو اُس دلیل سے بات کرین بڑے غصہ کی بات ہے یہ جہگڑنا خدائے
تعالیٰ کے پاس اور اُن پاس جو ایمان لائے ہین ایسی ہی مہر کرتا ہے خدا تعالیٰ دلون پر سبب تکبر
کرنے والون غرور کرنے والون کے جو ہرگز سچی بات اپنی بہلائی کی نہین سمجہتے بسبب تکبری اور غرور کے
جب یہ سب باتین حزقیل کی فرعون نے سُنین تب اندیشہ کیا کہ ایسا نہو جو لوگون کے دلون مین
اِن باتون کا اثر ہو اور تب وزیر کو بلا کر وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ
الْاَسْبَابَ ۝ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ اور کہا فرعون نے
کہ ای ہامان بنا اور تیار کر میرے واسطے ایک محل ایسا جو آسمان تلک پہنچے شاید کہ اُس محل پر
چڑہ کر پہنچون مین راہ کو راہ آسمانون کی پہر دیکہون مین موسی علیہ السلام کے خدا کی طرف
اور جانون مین کہ وہ کیسا ہے اور بیشک مجہے شبہ ہے کہ موسی علیہ السلام جہوٹا ہے وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝ اور ایسے ہی

سنوارے گئے فرعون کے لئے بڑے کام اُسکے اور پھیر رکھا فرعون نے اپنی قوم کو سیدھی راہ سے اور
نہ تھا مکر فرعون کا مگر بیچ خواری اور خرابی اور ہلاک ہونے کا تھا کہتے ہین ہامان محل بنانے لگا حضرت
موسیٰ علیہ السلام نے خدا کے آگے زاری کی خدائیتعالیٰ نے فرمایا کہ صبر کر اور دیکھ کہ مین ان سے
کیا سلوک کرتا ہون پھر جب وہ محل تیار ہوا خدائیتعالیٰ کے حکم سے ٹکڑے ہوکر گرا قصہ اسکا سورہ
قصص مین لکہا ہے وَقَالَ الَّذِيٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۚ اور کہا اس نے
جو ایمان لایا تھا سب سے چھپکر یعنے حزقیل نے کہا کہ ای قوم میری بات مانو اور میرے کہے پر چلو
جو مین راہ دکھاتا ہون تمہین فائدہ پانے کی سیدھی مضبوط تمہاری بہلائی کی يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۵ ای قوم سوائے اسکے نہین یعنی تحقیق
زندگانی دنیا کی فائدہ پانا ہے تھوڑا سا جو پھر جاتا رہتا ہے اور بیشک گہر آخرت کا ہے جگہ قایم
رہنے کی جو ہمیشہ ہے وہان کا عیش مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۵ نصف جو کوئی کرے کام برے جیسے شرک یا گناہ اُسے اتناہی بدلا اُسکا عذاب نصف
ملیگا اور جو کوئی اچھے کام کرے مرد یا عورت اور ہوئے وہ مومن مسلمان پھر اُن لوگون کو داخل
کرین گے بہشت مین وہان روزی دیوین گے اُن کو اَن گنت اور بے شمار جب حزقیل نے
یہ باتین کہین تو فرعون کے لوگون نے جانا کہ اس نے موسیٰ کے خدائیتعالیٰ کو مانا اور ایمان لایا اور
کہنے لگے کہ تجھے شرم نہین آتی جو فرعون سے خدا کو چھوڑکر موسیٰ کے خدائیتعالیٰ کو مانتا ہے فرعون
کیسی نعمتین اور دولت دیتا ہے پھر حزقیل اُن کو نصیحت لگا کرنے کہ شاید سمجھین اور ایمان لاوین
بہ نیت کی اور کہا وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۵ اور ای قوم
میری مجھے کیا ہوا جو مین بلاتا ہون تمہین امن کی طرف جو ایمان ہے اور تابعداری ہے موسیٰ علیہ
السلام کے یعنی مین کہتا ہون کہ تم پیغمبر کا کہا مانو تو عذاب سے چھوٹو اور بہشت کے عیش مین پہنچو اور
تم مجھے بلاتے ہو آگ کی طرف یعنی تم کہتے ہو پیغمبر سے دشمنی کر اور فرعون کو خدا جان یہ کام دوزخ
مین جانے کے ہین تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ز وَّاَنَا
اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ بلاتے ہو مجھے اپنے دین مین تو مین نہ مانون خدائیتعالیٰ کو اور کافر ہون
اُس سے اور شریک بناؤن خدائیتعالیٰ کا اُسکی جسکی مجھے خبر نہین یعنی فرعون کو خدا کہون مین نہین
جانتا کہ وہ خدا ہے اور مین بلاتا ہون تمہین طرف بڑے زبردست بہت بخشنے والے کے

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ
اِلَی اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۵ غرضکہ سچ یہ ہے کہ تم بلاتے ہو مجھے اُس کی طرف
یعنی کہتے ہو فرعون کو خدا جان سو نہین ہے فرعون کی بات جو کہتا ہے کہ میری بندگی کر وہ یہ بات
کچھ اعتبار نہین رکھتی دنیا مین اور نہ آخرت مین اور بیشک ہمین پھر جانا ہے خدا تعالیٰ کی طرف
وہ ہم سے حساب لیویگا ہمارے کامون کا اور موافق اُن کامون کے بدلا دیویگا اور مقرر بے ادب
دوزخ مین رہنے والے ہین فَسَتَذْکُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَکُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۵ پھر تم جلد یاد کروگے میری نصیحت کو جو کہتا ہون مین تمہین جب سامنے عذاب کو
دیکھوگے تو کہوگے کہ سچ کہتا تھا اور مین نے تو سونپ دیا اپنا سب کام خدا تعالیٰ کی طرف جو تمہاری
برائی سے مجھے بچاوے بیشک خدا تعالیٰ دیکھنے والا ہے سب کام بندون کے میرا یہ جواب و
سوال اور تمہارا سلوک سب دیکھتا ہے اُسے کچھ چھپا نہین۔ کہتے ہین کہ جب حزقیل نے ایسی
باتین کہین تو فرعون نے حکم کیا کہ اسے مار ڈالو وہ بھاگ کر پہاڑ پر چڑھا اور نماز مین مشغول ہوا خدائے
تعالیٰ نے شیرون کو اور بھیڑیون کو اُس کی رکھوالی کو بھیجا فرعون کے لوگ جو اُسکے پیچھے مار ڈالنے کو
آئے تھے یہ حال دیکھا اور کچھ بس نچلا لاچار ہوکر پھر آئے اُس نے جو اپنے تئین خدا تعالیٰ کو سونپا تھا
خدا تعالیٰ نے اوسے ظالمون کے ہاتھ سے اس طرح بچایا جیسا کہ فرماتا ہے کہ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ
مَا مَکَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۵ پھر بچالیا اُس کو یعنی حزقیل کو خدا تعالیٰ
نے برائی سے جو فرعون کے لوگون نے فکر کی تھی اُس کے مار ڈالنے کی اور گھیر لیا فرعون ہی کے
لوگون کو بُرے عذاب نے سو وہ بڑا عذاب اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا ۚ وَیَوْمَ تَقُوْمُ
السَّاعَةُ اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ آگ ہے جو دکھائی جاتی ہے فرعون کی قوم کو
صبح اور شام کے وقت ہمیشہ اور جب قیامت قایم ہوگی تو فرشتے کہین گے اُن کو خدا تعالیٰ
کے حکم سے کہ اندر جاؤ اے فرعون کے لوگو بہت بڑے عذاب مین یعنی ابتک تو تھوڑا عذاب تھا
تم جو دیکھتے تھے آگ کو لیکن اب بڑا عذاب ہے کہ آگ کے اندر جاؤگے اور ہمیشہ اُس مین رہوگے
اور خبر دے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اپنی قوم کو وَاِذْ یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ فَیَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْۤا اِنَّا کُنَّا لَکُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِیْبًا مِّنَ النَّارِ ۵ ۱۰
جسوقت جھگڑین گے دوزخ کے رہنے والے آگ مین پھر کہین گے غریب تابعدار اون لوگون کو جو
غرور اور تکبری کرنے والے تھے دولتمند دنیا مین کہ بیشک ہم تھے دنیا مین تمہارے تابعدار

پھر تم ایسے ہو جو دور کرو ہمسے تھوڑی سی آگ یعنی ایک دن یا پہر دو پہر تو اس عذاب سے
چھوٹین اتنا تو کرو دنیا مین تو ویسے زبردست تھے تب قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ
اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝ کہین گے وہ لوگ جو زبردست اور دولتمند غرور کرنیوالے
تھے دنیا مین کہ ہم سب پڑے ہین آگ مین تمہین کیونکر چھڑاوین اگر ہمین آپ کچھ قدرت ہوتی تو پہلے
اپنے تئین چھڑاتے کوئی گھڑی آرام کرتے بیشک خدا تعالی حکم کر چکا بندون مین اُس کا حکم پہنچا یہین
ہر ایک کو اُس کے لایق کی جگہہ بھیج چکا جب آپس مین کی حمایت سے نا امید ہون گے تب پھر
وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝
اور کہین گے وہ لوگ جو دوزخ کی آگ مین ہون گے دوزخ کے دربانون سے کہ پکارو اپنے
پروردگار کو یعنی دعا مانگو ہمارے واسطے جو کم کرے ہمپر سے ایک دن عذاب تو آرام کرین ایک
دن بھر قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا
الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ کہین گے دوزخ کے دربان کہ ای کیا تمہارے پاس نہ آئے تھے تمہارے ۵ ع ۱۳ ۱۰
وقت کے پیغمبر اور تمہین راہ چھٹکارے کی یہان سے نہ بتائی تھی کہین گے کہ ہان آئے تھے
پر ہمنے اونہین جھوٹا جانا اور اُن کا کہا نہ مانا تھا پھر کہین گے دوزخ کے دربان کہ تمہین پکارو
اور دعا مانگو خدا تعالی سے تو ایک دن عذاب سے چھوڑے اور ہمین تو حکم نہین کہ تم جیسون کے
واسطے دعا مانگین پھر دوزخ کے رہنے والے دعا مانگین گے قبول نہین ہوسکیگی کس واسطے کہ
اور نہین ہے دعا کافرون کی مگر بیچ گمراہی کے یعنے ہرگز قبول نہین ہے اب خدا تعالی فرماتا ہی کہ
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝
بیشک ہے کہ ہم البتہ مدد کرین گے اپنے بھیجے ہوؤن کی اور اُن لوگون کی جو ایمان لائے ہین
اور پیغمبرون کی تابعداری کی ہے دنیا کی زندگی مین یعنی دنیا مین مدد کرین گے پیغمبرون کی اور
مسلمانون کی اور اُس دن بھی مدد کرین گے ہم جس دن کھڑے ہونگے گواہی دینے والے
قیامت کے دن يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ۝
جس دن کہ فائدہ نکریگا ظالمون کو جنہون نے پیغمبرون کا کہا نہ مانا اور ستایا اُن کو فائدہ نکریگا
کوئی بہانہ اُنکا یعنی کوئی بات اُن کی قبول نہ ہوگی اور اُنہین دور رہنا ہے رحمت اور بخشش سے
خدا تعالی کی اور اُنکے واسطے برا گھر ہے ہمیشہ کے رہنے کو یعنی دوزخ ہی مین رہین گے سدا وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ اور بیشک ہمنے

دیا موسیٰ علیہ السلام کو راہ دکھانا اور ورثہ دیا ہمنے یعقوب نبی کی اولاد کو توریت راہ دکھانے
والی اور نصیحت دینے والی عقلمندون کے واسطے جو اس پر یقین لائے اور اس کے حکم مانے
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝
پھر صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون کے دکھ دینے پر بیشک وعدہ خدا تعالی کا سچا ہی
کہ کافرون کو ہلاک کریگا اور پیغمبر کی مدد کریگا اس بات مین جھوٹھ نہین اور بخشوا گناہ اپنے
یا اپنی امت کے اور پاکیزہ اور ستھرائی سے تعریف کر اپنے پروردگار کی شام کے وقت اور فجر کے وقت
اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ
بِبَالِغِيْهِ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ بیشک وہ لوگ کہ جھگڑتے ہین خدا کی
بھیجی ہوئی آیتون مین یعنی کہتے ہین کہ قرآن خدا تعالی کا کلام نہین بغیر دلیل کے جو آئی ہو ان پاس
نہین ہے ان کے دلون مین مگر غرور ہی بھرا ہے ارادہ سرداری کا اور حکومت کا سو نہین پہنچین گے
اسکو یعنی ان کو وہ حکومت اور سرداری جو چاہتے ہین میسر نہوگی پھر تو پناہ پکڑ خدا تعالی کی
ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی برائی سے بیشک خدا تعالی وہ سننے والا ہے سب کی باتون کا
دیکھنے والا ہے سب کے کامون کا لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ہر طرح پیدا کرنا آسمانون اور زمین کا بہت بڑا ہے آدمیون
کے پیدا کرنے سے پھر جس نے پہلے بنایا پھر دوبارہ قیامت کے دن پیدا کرنا کیا مشکل ہے۔ لیکن
بہت لوگ نہین جانتے اور اس بات پر یقین نہین لاتے وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ اور برابر نہین ہے اندھا اور دیکھنے والا
اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اور اچھے کام کرتے ہین اور نہ بدکار کافر برابر ہین یعنی جیسا اندھا
اور دیکھنے والے مین تفاوت ہے ایسا ہی مسلمان اور کافر مین فرق ہے تھوڑی سمجھ کرتے ہین
یعنی خوب طرح غور کر کے نہین سمجھتے کافر اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ بیشک قیامت آنے والی ہے نہین کچھ شبہ اور شک اسکے آنے مین
لیکن بہت لوگ نہین مانتے اور یقین نہین لاتے اس بات پر اور خبر دی ای محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اپنی قوم کو کہ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ
عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝ اور فرماتا ہے پروردگار تمہارا کہ پکارو مجھے یعنی دعا مانگو
مجھسے تو قبول کرون مین تمہاری بندگی اور دعا بیشک وہ لوگ جو تکبری اور غرور کرتے ہین

میری بندگی کرنے سے جلد آوینگے وہین وہ لوگ دوزخ مین خوار اور لاچار بے بس یعنی اُن کو بُری طرح گھسیٹ کر دوزخ مین ڈالینگے اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وہ ہے خدایتعالی جس نے بنائی تمہارے واسطے رات تو آرام کرو تم اُس مین اور دن بنایا تمہارے واسطے دیکھنے کا یعنی دن کو سب کچھ دیتا ہے بیشک خدایتعالی ہر طرح بخشش کرنے والا ہے لوگون پر ای پر بہت آدمی شکر نہین کرتے اُس کے فضل اور بخشش اور نعمتون کا ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ وہ خدایتعالی ہے پالنے والا تمہارا پیدا کرنے والا سب چیز کا ہے نہین ہے کوئی خدا ایسا جو اُس کی بندگی کیجیے مگر وہی وحدہ لاشریک ایسا ہے جو اُسی کی بندگی کیجیے پھر کہان بہکے پھرتے ہو كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ یون ہی بہکے پھرتے ہین وہ لوگ جو خدایتعالی کی آیتون کو نہین مانتے ہین اور جھگڑتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ شاعر کا بنایا ہوا ہے اور دل سے جوڑا ہوا ہے اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ښ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ خدایتعالی وہ ہے جس نے بنائی تمہارے واسطے زمین جگہہ ٹھیرنے کی جس پر تم چلتے پھرتے ہو بیٹھتے سوتے ہو رہتے آرام سے اور آسمان بنایا تمہارے واسطے محل بڑے اونچی چھت کا اور صورت بنائی تمہاری پھر اچھی شکل بنائی تمہاری خوبصورت سب حیوانون سے اور سب بدن موافق بنایا اور روزی دی تمکو پاکیزہ ستھری مزیدار چیزون سے یہ ہے خدایتعالی تمہارا پروردگار جس کی یہہ صفتین اور نعمتین ہین اور احسان بیان کئے ہین اُس کی بندگی کرو اور سوائے اُس خدایتعالی کے سب کی بندگی سے بیزار ہو پروہ خدا پروردگار تمہارا بہت بڑا برکت کا صاحب ہے خدایتعالی پروردگار سارے عالم اور سب خلقت کا ہے هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وہی خدایتعالی جیتا ہے ہمیشہ سے اور سدا جیتا رہے گا جو نہین کوئی خدا اُس کے سوا ایسا جو اُس کی بندگی کیجیے مگر وہ ہے پھر کرو تم بندگی نری اُسی کی دل اور جان کی محبت سے اُسی کی خوشی کے واسطے اور کچھہ کسی طرح کی غرض نرکھو دین مین اور کہو کہ تمامی تعریفین اور سب ثنا خدایتعالی ہی کو لائق ہین جو پالنے والا اور پیدا کرنے والا ساری خلقت جہان تلک دیکھو پری پرند اور چرند جانور اور آدمی سب کا وہ ایک پروردگار ہے

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قوم کو جو وہ کہتے ہین تجھکو کہ اپنے باپ دادا کے دین پر رہ اُن کو یون کہے کہ بیشک مجھے منع کیا ہے اُس بات سے کہ پوجون مین اُن کو جنکو تم پکارتے ہو سوائے خدا تعالی کے یعنے جنکو تم خدا تعالی کے سوا پوجتے ہو مجھے اُن کی بندگی کرنے کو منع کیا ہے جب سے کہ آئی میرے پاس دلیل روشن میرے پروردگار کے پاس سے اور فرمایا مجھے وہ کہ تابعداری کرون اور حکم بجالاؤن سارے عالم کی خلقت کے پالنے والے کا یعنے ساری خلقت کے پالنے والے کا حکم بجالاؤن اور اُس کے حکم کے سوائے کچھ نکرون هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ + + وہ خدا تعالی پالنے والا ساری خلقت کا ہے جس نے پیدا کیا تم سب کے باپ آدم علیہ السلام کو مٹی سے جو تم سب اُس سے پیدا ہوئے پھر تمکو پیدا کیا بوند پانی سے جو ماں کے پیٹ مین جاتی ہے پھر اُس سے گوشت کی بوٹی پیدا کی پھر باہر نکالتا ہے خدا تعالی ماں کے پیٹ سے تمکو بچہ پھر عمر دیتا ہے تو تم پہنچتے ہو جوانی کی قوت کو پھر ہوتے ہو تم بوڑھے اور کوئی تم مین سے مر بھی جاتا ہے پہلے بوڑھے ہونے سے اور پہنچتے ہو تم وقت مقرر کئے ہوئے تک جو موت کا وقت ہے اور پیدا کیا اسی طرح تمکو شاید تم فکر کرو اس پیدا ہونے کی احوال کا اور پہچانو پیدا کرنے والے کو هُوَ الَّذِیْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وہ خدا تعالی ہے جو وہی سب کو جلاتا ہے اور مارتا ہے اپنے حکم سے پھر جب چاہے کہ حکم کرے کسی کام کو تو پھر یہی ہے کہ کہے اُس کام کو کہ ہو وہ ہو جاوے اُسی وقت اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ ای کیا نہ دیکھا تو نے اُن لوگون کی طرف جو جھگڑتے ہین آیتون مین جو خدا تعالی نے بھیجی ہین کیونکر کہان پھری جاتی ہین انصاف سے اور سیدھی سچی راہ سے اور پھرنے والے الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۣ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وہ لوگ نہین جو جھوٹا کہتے ہین قرآن کو یعنے کہتے ہین کہ کلام الہی نہین آدمی کا بنایا ہوا ہے اور نہین مانتے اُس چیز کو جو بھیجی تھی اپنے پیغمبرون کے ہاتھ یعنے پیغمبرون کے معجزون کو نہین مانتے کہتے ہین کہ یہ جادو ہے پھر جلد جانین گے اپنا سچ اور جھوٹ تب پچتاوین گے اور پچتانا اُسوقت کا کچھ کام نہ آوے گا

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ فِی الْحَمِیْمِ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ
جسوقت کہ طوق پڑین گے اُن کی گردنون مین اور زنجیرون سے بندھے ہون گے اوندھے کھینچ کر
ڈالین گے کھولتے پانی مین پھر وہان سے گھسیٹتے لیجاوین گے آگ مین بہنین گے اور جلین گے
طرح طرح کا عذاب ہوگا اُن پر ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا
عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَیْـًٔا كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِیْنَ پھر کہین گے فرشتے انکو
کہ کہان ہین وہ جنکو تم شریک کہتے تھے دنیا مین سوائے خدائیتعالی کے اب بلاؤ اُن کو جو چھڑا دین تمکو
اِس عذاب سے کہین گے اور جواب دین گے کہ وہ تو اب کھوئے گئے ہمسے ہم اُنہین نہین پاتے
بلکہ ہم پکارتے ہین نتھے اُن کو گویا کہ پہلے اُن سے دنیا مین یعنی ہمین اب معلوم ہوا کہ وہ کچھہ چیز
ہی نہ تھے جس کو ہم پکارتے تھے دنیا مین اسی طرح بہلاتا ہے خدائیتعالی کافرون کو ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَفْرَحُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ یہ رسوائی
اور عذاب آج تمکو اس سبب سے ہے جو تھے تم خوشیان کرنے والے شہرون مین ناحق اور اُس
سبب ہے یہ عذاب کہ تم اتراتے تھے اپنی دولت اور مال پر اور پیغمبرون پر شیخی اپنی اور بڑائی
اپنی کرتے تھے اور اُس کا کہنا نا مانتے تھے پھر اب اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ گھسو اور جاؤ دوزخ کے دروازے کے اندر ہمیشہ رہکر واُس مین
پھر کیا برا گھر ہے غرور کرنے والون کا جس مین بہت طرح کا دکھ ہے اور کسی طرح کا آرام نہین
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَاِمَّا نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیْنَا
یُرْجَعُوْنَ پھر صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون کے دکھ دینے پر بیشک وعدہ
خدائیتعالی کا سچ ہے جو پیغمبرون کی اور مومنون کی مدد کریگا اور اُن کے دشمنون کو عذاب سے ہلاک
کریگا آخر کو پھر اگر دکھاوین تجھے کوئی عذاب جو کافرون پر آنے کا وعدہ کیا ہے ہمنے یعنے
تیرے روبرو اُن پر عذاب آوے یا تیری جان قبض کرلیوین ہم پہلے اُن پہ عذاب آنے سے
ہر طرح ہماری طرف سب کو آنا ہے قیامت کے دن اور اپنے کامون کا بدلہ پانا ہے وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَیْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَیْكَ
اور بیشک ہمنے بھیجے پیغمبر پہلے تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اُن مین سے کسی کا قصہ اور
احوال بیان کیا تجھسے اور اُن مین سے کسی کا قصہ نکہا تجھسے یعنے تھوڑے پیغمبرون کا
احوال کہا اور بعضون کا نام بھی کہا اور قصہ نکہا اور بعضون کا احوال اور نام کچھہ ذکر نہین کیا تجھسے

ع ۱۰

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ
هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ اور نتھا او نچاہیے کسی پیغمبر کو کہ لاوے معجزہ اور نشانی اپنے
پیغمبر ہونے کی بغیر حکم خدائیتعالی کے پہر جب آوے حکم خدائیتعالی کا کافرون پر عذاب کے
واسطے حکم جاری ہووے سچا یعنے پہر وہ حکم نہ پہیرے پہر ٹوٹا اور نقصان ہوا اُس جگہہ
جہوٹون کا اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ وہ ہے
خدائیتعالی جس نے بنائے تمہارے واسطے چوپائے جانور تو سوار ہو تم بعضون پر اُن جانورون سی
جیسے اونٹ اور گہوڑا اور بعضون کو اُن مین سے کہاتے ہو جیسے دُنبے بکری گائے وَلَكُمْ فِيْهَا
مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝
اور واسطے تمہارے کئی فائدے ہین اُن حیوانون مین جیسے دودھ اور گہی جو غذا ہے تمہاری
اور اُون جیسی پوشاک بناتے ہو اور یہ فائدہ ہے کہ تو پہنچو تم اُن پر سوار ہو کر اپنے کامون ضروری کو
جہان تمہارا جی چاہتا ہو اُن پر سوار ہو جنگلون مین اور کشتیون مین سوار ہوتے ہو دریاؤن مین وَ
يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ اور دکھلاتا ہے خدائیتعالی تمکو اپنی قدرت کی
نشانیان یعنی معجزہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پہر کونسی نشانی کو خدائیتعالی کی نشانیون سے نہین مانتے تم
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْا اَكْثَرَ مِنْهُمْ
وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَا اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝
ای پہر کیا مسافری نہین کرتے شہرون مین **عاد** اور **ثمود** کے جو دیکہو کہ کیا حال ہوا آخر کو
اُن لوگون کا جو پہلے اِن سے بستے اور وہ لوگ تھے ان لوگون سے بہت زور آور قوت اور دولت
مین اور نشانیون مین عمارت کی شہرون مین پہر اُس قوت اور دولت پر بہی نہ دور کیا اُن سے
عذاب کو اُس نے جو اُنہون نے کام کئے تھے یعنی اُن لوگون نے جو مال اور رفیق جمع کئے تھے
کچھ کام نہ آیا عذاب کے وقت فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ
حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ پہر جس وقت آئے اُن پاس پیغمبر
اُن کے وقت کے ساتھ معجزون روشن کے پہر وہ لوگ خوش ہوئے اُس چیز پر جو اُن پاس تھے
سمجھ اور دانائی دنیا کے کامون کی جیسے سوداگری کے ہنر اور حکمت نجوم کا علم جو اُس پر بہروسہ
کر کے معجزون پر ٹھٹھے مارتے تھے پھر گھیر لیا اُنہین کو اُس چیز نے جس کے سبب ٹھٹھے مارتے تھے
او سحری کہتے تھے پیغمبرون سے فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا

بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝ پھر جسوقت دیکھا ہمارے عذاب کو صریحا تو کہا اُنہون نے کہ ایمان
لائے ہم ساتھ خدا تعالی کے جو وہ ایک ہے اور نماننے والے ہوئے ہم اُن چیزون سے جو تھے ہم
کہ خدا تعالی کے ساتھ شریک کرتے تھے فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ط
پھر نہ تھا جو فائدہ کرتا اُن کو ایمان اُن کا جسوقت کہ دیکھا عذاب ہمارا یعنی عذاب دیکھکر ایمان لانا
فائدہ نکیا اُن کو اور یہ بات سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ
الْكٰفِرُوْنَ رسم رکھی ہوئی ہے خدا تعالی کی وہ رسم جو گذری خدا تعالی کے بندون مین کہ عذاب
صریحا دیکھکر ایمان لانا فائدہ نہین کرتا اور ٹوٹا اور نقصان ہوا اُس جگہہ کافرون کا جو ساری عمر کی
کمائی اُن کے کچھ کام نہ آئی اور اُن پر سے نہ کچھ کم ہوا عذاب

سورۃ حٰمٓ السجدۃ مکیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وھی اربع وخمسون آیۃ

حٰمٓ ۝ یہ حروف جدا جدا بھید ہے خدا تعالی کا اپنے حبیب سے اس بھید کو سوائے
حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کوئی کم واقف ہے پر بعضے عالمون نے کہا ہے کہ
حا سے اشارہ ساتھ نام رحمن کے اور میم سے اشارہ ہے ساتھ نام محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم کے اور کوئی کم واقف ہے جو ان دونون نامون کے بیچ مین یہ دو حرف ہین سو خدا تعالی
قسم یاد فرماتا ہے ان دونون نامون کی اس بات پر جو یہ قرآن تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اُترا ہے پروردگار کی طرف سے جو وہ بہت بخشش کرنے والا نہایت مہربان ہے اپنے بندون پر
اور یہ قرآن كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ
اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ایک کتاب ہے کھلی باتین ہین اُس کی صاف پڑھنے والون کو عربی
زبان مین سمجھنے والے لوگون کے واسطے جو عرب کے لوگ جلد سمجھین اور وہ قرآن خوشخبری دینے
والا ہے بہشت کی اُن کو جو اُس کے حکم مانین اور ڈرانے والا ہے دوزخ سے اُسکو جو اُسے نمانے
اور جھوٹا جانے پر بہت لوگون نے اُس سے منہ پھیرا ہے اور نہین مانتے پر وہی لوگ جو نہ سُننے
والے ہین قرآن کو یعنے حکم اُس کا نہین مانتے وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا
وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝ اور کہتے ہین وہ
نمانتے والے اپنے پیغمبر کو کہ دل ہمارا اوجھل اور اوٹ مین اُن باتون سے جن باتون کی طرف
تو ہمین بلاتا ہے اور ہمارے کانون مین بھرا ہے بوجھ جو نہین سنتے تیری بات اور ہمارے

تیرے بیچ مین پردہ ہے جو وہ تجھسے ملنے نہین دیتا پھر کر جو تجھسے ہو سکے اور ہم بھی کرنیوالے
ہین اپنے کام یعنے تو اپنے دین پر رہ اور ہم اپنا دین نہین چھوڑنے کے قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ
علیہ وسلم ان نماننے والون کو کہ سوائے اسکے نہین یعنی مقرر مین آدمی ہون تمہین جیسا پر جیسا
پیغام خدا تعالی کا آتا ہے میری طرف وہ پیغام کہ خدا تعالی تم سب کا خدا اکیلا ہے تو سیدھے تم
چلے جاؤ اسی کی طرف اور ہرگز منھ نہ پھیرو اس سے اور کی طرف یعنی کسی کو سوائے خدا تعالی کے
اور خدا نجانو اور شریک اس کا کسی کو نسمجھو اور اپنے گناہ اسے بخشواؤ اور سختی عذابون کی
بھی شریک کرنے والون کے واسطے جو لوگ کہ مال زکوۃ نہین دیتے اور وہ آخرت کے دن کو
نہین مانتے وہ لوگ کہتے ہین کہ یہ جھوٹ ہے قیامت نہوگی حساب دینا اور مرکر پھر جینا نہوگا
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے ہین ع ۸
اور کئے انہون نے اچھے کام ان لوگون کے واسطے ہے بدلا بے حساب ہمیشہ جو کبھی کم نہووی
یعنی بہشت اور اس کی نعمتین جو اسے کبھی زوال او کمی نہین ہے قُلْ اَىِٕنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ
خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ
وسلم مشرکون کو کہ آیا کیا تم نہین مانتے اسکو یعنی خدا تعالی کو جس نے بنایا زمین کو دو دن مین اور
بناتے ہو تم خدا تعالی کے واسطے ساتھی یعنے شریک مقرر کرتے ہو اس خدا تعالی کے جس نے زمین کو
پیدا کیا وہ ہی ہے پیدا کرنے والا سارے عالم کی خلقت کا اور روزی دینے والا ہے اسے
خدا تعالی نے وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ
اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝ اور پیدا کیا زمین مین پہاڑون کو اونچا زمین پر تو سب دیکھین خدا تعالی
کی قدرت کو اور برکت کی اس مین جو بہت طرح کے فائدے ہین اس مین اور مقرر کیا زمین مین
کھانے کی چیزون کو یعنے سب چیز کو زمین سے پیدا کیا خدا تعالی نے اپنی قدرت سے بغیر
کسی کی مصلحت اور تدبیر کے چار دن کی بابت مین یعنے دو دن مین زمین کو پیدا کیا اور دو دن مین
تمامی سب طرح کے درخت اور کھیت اناجون کے اور سب طرح کے حیوان چرند اور پرند پیدا کئے
جو کھانے کی چیزین ہین حیوان اور انسان کے برابر صاف کھولدیا سب پوچھنے والون کو جو کوئی
پوچھے کہ کتنی مدت مین یہ سب کچھ* زمین کے اوپر ہے اور اس سے پیدا ہوتا ہے خدا تعالی نے پیدا کیا

پیدا ہوا ہے کہتے ہین کہ یکشنبہ کے دن مین کو پیدا کیا اور دوشنبہ کے دن بچھایا زمین کو اور سہ شنبہ چہارشنبہ کو جو *

ثُمَّ اسْتَوٰىٓ اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ
پھر قصد کیا طرف آسمان کے بنانے کے اور وہ دھواں تھا یعنے ایک بخار سا تھا جس سے آسمان بنے
پھر فرمایا خدائیتعالی نے آسمان کو اور زمین کو کہ آؤ میری حکم برداری مین خوشی سے یا ناخوشی سے
یعنی تمھین تابعداری کرنا ضرور ہے سوائے فرمانبرداری کے تم کچھ نکر سکوگے تمھین کچھ مقدور
نہین میری قدرت کے آگے تب کہا آسمان اور زمین نے آئے ہم خوشی سے دونو یعنی ہم جانتے
ہین کہ تو پروردگار اسی لائق ہے کہ تیری فرمانبرداری کرنے مین عزت اور بڑائی ہے کہتے ہین کہ اول
خدائیتعالی اپنی قدرت سے ایک جوہر سبز پیدا کیا پہر اُس پر ایک نظر ہیبت سے کی وہ جوہر
خوف سے پانی ہوگیا اُس پر آگ کو مقرر کیا ایسا کہ پانی نے جوش کھایا اور اُس پر کف آسے اور
بھاپ اُٹھی اُس کف کی زمین بنی اور اُس بھاپ سے آسمان بنے جیسا کہ فرماتا ہے
فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ پھر مقرر کیا اُن کو سات آسمان دو دن مین پنجشنبہ
اور جمعہ کے دنون مین چھہ روز مین خدائیتعالی نے تمام موجودات کو پیدا کیا ظاہر اور حکم کیا
سب آسمانون کی خلقت مین کام اُن کے یعنے ہر ایک کو ایک خدمت مقرر کر دی جیسے تارون کو
فرمایا تم پھرا کرو فرشتون کو فرمایا تم عبادت کیا کرو طرح طرح کے کتنے فرشتے سبحان اللہ ہی کہتے ہین
کتنے الحمد للہ ہی کہتے ہین اور بناؤ کر دیا ہمنے دنیا کے آسمان کو چراغون سے دن کا چراغ
آفتاب ہے اور رات کو چاند اور تارے دیئے اور پناہ مین رکھا آسمانون کو خوب ایسا کہ وہ
گریں نہ پرانے ہون نہ کوئی وہان تلک جاسکے نہ کچھ آسیب پہنچا سکے کوئی یہ جو بیان کیا ہے
مقرر کر رکھا ہے زبردست سب کچھ جاننے والے کا فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً
مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَاۗءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا
تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ پھر اگر منہ پھیرین مکے کے لوگ اور کہا نمانے تیرا ای محمد صلے اللہ علیہ
وسلم تو پھر کہہ اُن کو کہ مینے ڈرایا تمکو عذاب بیہوش کرنیوالے سے جیسا عذاب بیہوش کرنے والا
عاد اور ثمود کی قوم پر آیا تھا جسوقت کہ عاد اور ثمود کی قوم پاس آئی پیغمبر اُن کے یعنے حضرت ہود
نبی عاد کی قوم مین اور حضرت صالح نبی ثمود کی قوم مین آئے آگے سے اور پیچھے سے یعنی سب
طرح سے جیسے کہ غصہ اور دلاسا اور نصیحت سے مجلس مین اور اکیلے سمجھا کر کہا وہ کہ نہ پوجو کسی کو سوائے
خدائیتعالی کے تب قَالُوْا لَوْ شَاۗءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ کہا عاد اور

ثمود کی قوم نے اپنے اپنے پیغمبرون کو کہ تم جھوٹے ہو کسواسطے کہ اگر چاہتا پروردگار ہمارا کہ پیغام
بھیجے تو البتہ بھیجتا فرشتہ کے ہاتھ تم آدمیون کو نہ بھیجتا پر جو کچھ کہ تمہارے ہاتھ بھیجا ہے اُسے ہم
نہین مانتے جو تم بھی آدمی ہو جیسے ہمین بڑائی کیا ہے جو ہم تمکو پیغمبر جانین اب خدائیتعالی اُن کا
احوال فرماتا ہے کہ اُن کو کس طرح آخر کو ہلاک کیا پیغمبرون کے جھوٹھ جاننے کے سبب فَاَمَّا عَادٌ
فَاسْتَکْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ط اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ
خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ۝ صلے پھر قوم نے
عاد کی تکبری کی بیچ زمین کے ملک مین رہ کر ناحق اور کہتے تھے کون ہے ہمسے بڑا زور آور قوۃ مین
وہ اپنے زور پر مغرور ہوئی جو اُن کے قد اور عمرین بڑی تھین اور زور ایسا تھا جو پہاڑ سے ہاتھ
مار کر پتھر توڑ لیتے تھے یہ نہ دیکھا اُنھون نے کہ وہ خدائیتعالی جس نے اُنھین پیدا کیا وہ زبردست
زیادہ اُن سے اور تہی وہ قوم عاد ہماری آیتون کو نہ ماننے والی فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا
فِیْٓ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ط وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی
وَهُمْ لَا یُنْصَرُوْنَ ۝ پھر بھیجا ہمنے اُس قوم پر باو ٹھنڈی ڈراونی آواز کی سخت دنون
مین۔ کہتے ہین وہ باو صفر کے آخر مہینہ مین بدھ کے دن فجر سے شروع ہوئی تھی اور آخری چہارشنبہ
کی شام کو بند ہوئی آٹھ دن اور آٹھ رات چلا کی اسواسطے تو چکھین قوم عاد رسوائی کی عذاب کا
مزا زندگانی مین دنیا کے سو وہ سب برے حال سے ہلاک ہوئے اُس باو سے اور عذاب آخرت کا
تو بہت رسوا کرنے والا ہے اور عاد کی قوم کا اُسوقت کوئی مدد کرنے والا نتھا جو ذرا بھی عذاب اُن سے
کم ہوتا وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَیْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی عَلَی الْهُدٰی فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝ اور ثمود کی قوم کو دکھائی ہمنے راہ امن کی یعنی صالح نبی نے ہمارے حکم
سے اُن کو سیدھی راہ عذاب سے چھٹنے کی بتائی پھر قوم ثمود نے چاہا اور اختیار کیا اندھا ہی رہنے کو
راہ دیکھنے پر یعنی کفر اور گمراہی قبول کی اور ایمان کو چھوڑا پھر پکڑا اُنکو صاعقہ کے عذاب نے جو رسوا
کرنیوالا تھا یعنی ایک چنگھاڑ حضرت جبرئیل نے ایسی کی جو سب بیہوش ہو کر سوختہ ہوئے سبب
اُن کامون کے جو وہ کرتے تھے حضرت صالح علیہ السلام کو ستاتی تھی اور اونٹنی کی کونچین کاٹین
وَنَجَّیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝ اور چھٹایا ہمنے اُس صاعقہ کے عذاب سے اُن لوگون کو ع ۱۰
جو ایمان لائے تھے صالح نبی علیہ السلام کے ساتھ اور وہ ڈرتے تھے شرک کرنے سے اور پیغمبر کی نافرمانی سے
وَیَوْمَ یُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ۝ اور جسوقت کہ اکھٹے کیے جاوین گے دشمن

خدائیتعالی کے یعنے جب کافر جمع ہونگے دوزخ کی آگ کی طرف پہر اُن سب کو ٹھہرا رکھیں گے دوزخ
کے آگے جب سب اوّل آخر کے کافر آچکیں گے تب سب کو دوزخ میں ڈالیں گے حَتّٰۤى اِذَا مَا
جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
یہانتلک کہ جب آوین دوزخ کے پاس تب گواہی دیوین کافرون پر کان اُن کے کہ ہمسے
یہ ایسی باتین سنتے تھے اور پیغمبر کی بات نہ سنتے تھے اور آنکھین اُن کی گواہی دیوین گی کہ جو
سلوک پیغمبر سے کرتے ہم دیکھتے تھے اور کھال اُن کی یعنی سارا بدن اُن کا گواہی دیگا اُس چیز پر
جو کچھہ وہ کرتے تھے وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ
وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اور کہیں گے اپنی کھال کو یعنی اپنے بدن کو
کہیں گے کہ کیون گواہی دی تمنے ہمارے کامون پر اور ہمیں رسوا کیا کہیں گے ہاتھ پاؤن اُن کے
کہ ہم آپسے نہیں بولتے تھے ہمیں خدائیتعالی نے بلوایا اپنی قدرت سے وہ خدائیتعالی جس نے بات
کرنے کی قدرت دی سب چیز کو اور اُس نے تمکو پیدا کیا تھا پہلی بار دنیا میں اور اُس کی طرف
تم پھیرنے والے ہو اپنے کامون کا بدلا پانے کو پہر فرشتے کہیں گے اُن کو وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ
اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ
كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور نہ تھے تم ایسے جو چھپے رہتے اُس بات سے جو نہ گواہی دیتے تمپر کان
تمہارے اور نہ گواہی دیتین آنکھین تمہاری اور نہ گواہی دیتا سارا بدن تمہارا اور لیکن تمہیں
گمان تھا وہ کہ خدائیتعالی نہیں جانتا بہت باتین جو تم کرتے ہو یعنی تمہیں گمان تھا وہ کہ جو کام کرتے ہیں
کوئی ایک دو کام کی خبر ہے خدائیتعالی کو اور سب کامون کی خبر نہیں وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ
بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور اُسی تمہارے گمان نے وہ جو گمان کرتے تھے تم
اپنے پروردگار سے کہ ہمارے کامون کی خدائیتعالی کو خبر نہیں اور اُسی گمان نے تجکو ہلاک اور
دور کیا خدائیتعالی کی رحمت اور پہرسے آخرت میں پہر ہوئے تم نقصان پائے جو دنیا کے سارے
کام ضایع ہوئے اور تمہارے اسوقت کام نہ آئے فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝ پہر اگر صبر کرین یا واویلا کرین پہر آگ ہے اُن کے
رہنے کی جگہہ اور چاہین کہ غصہ نکرے خدائیتعالی پہر وہ ایسے نہیں جو غصہ جاوے اُن پرسے
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ اور اُٹھائے اور

لگادیئے ہمنے کافرون کے واسطے دوست پاس رہنے والے اُن کے یعنی بُرے لوگون کو کافرون
کی ہم صحبتی کئے ہمنے پھر اُن بُرے لوگون نے سنوارا اور اچھا بنایا کافرون کے واسطے اُن کے آگے
پیچھے کی چیزین یعنی اُن پاس بیٹھنے والون نے یہ مصلحت بتائی کہ دنیا کا عیش خوب ہے اور آخرت
کس نے دیکھی ہی وہ دراصل کچھ بھی نہین جھوٹا ڈر کا ہے اِس سبب درست اور ثابت ہوئے
کافرون پر عذاب کی بات اور لوگون کی طرح جو گذر گئے اُن سے پہلے دیو اور آدمی کی خلقت سے یعنے
جیسا اُن اگلے دیوون اور آدمیون پر عذاب ہونا ثابت اور لایق ہوا ویسا ہی اِس پر بھی لازم
ہوا پر وہ سب قومین نقصان پائی ہوئی تھین کہتے ہین کہ کافرون نے مکے کے آپسمین مصلحت کی
کہ جسوقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پڑھتے ہین تو اُسیوقت ایسا کچھ کیا چاہیے کہ وہ پڑھنا بھول جاوین
یا بہک جاوین جیسا کہ خدا تعالی فرماتا ہے وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا
فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ۝ اور کہا کافرون نے آپس مین کہ مت سنو اور دھیان نکرو
اِس قرآن کی طرف جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہین اور اُسوقت نکمی بیہودہ باتین پکار پکار
کے کرو شاید کہ تم اِس تدبیر سے غالب ہو اور یہ بات بن آئی اِن کافرون کے حق مین فرماتا ہے
فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
پھر ہم چکھاوینگے اُن لوگون کو جو کافر ہوئے سخت عذاب کا مزا اور بدلا دیوینگے ہم اُن کو
بُرے سے بُرا جیسا کہ وہ کام کرتے تھے ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ
جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ یہی بڑا عذاب سزا ہے خدا تعالی کی دشمنون کو
آگ کا واسطے کافرون کے آگ مین گھر ہے ہمیشہ رہنے کا یہ سزا اُس سبب ہے جو تھی وہ کہ
ہماری آیتون کو نمانتے تھے وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ اور کہین گے وہ لوگ جو کافر ہوئے دوزخ مین
جاکر وہان کے نکلنے سے نا امید ہو کر کہین گے کہ اے پروردگار ہمارے دکھلا ہمکو وہ دو شخص
جن دونون نے بہکایا ہمکو اور ایمان نہ لانے دیا دیوون اور آدمیون کی خلقت سے دیوون
کی خلقت سے شیطان جو اُس نے پہلے سب سے نافرمانی کی اور آدمیون سے اوّل قابیل نے
ناحق خون اپنے بھائی ہابیل کا کیا سو سب گنہگارون سے سری وہ ہین اُن دونون کو
دکھا تو کرین ہم اُن دونون کو اپنے پاؤن کے نیچے جو اُنھون نے اوّل نافرمانی کی سب سے اُن سے
سیکھی تو ہوئے وہ سب سے نیچے دوزخ مین إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ

عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝
بیشک وہ لوگ جنہون نے کہاکہ پروردگار تمہارا خدائیتعالی ہے پھراسی بات پرٹھیرے رہے
مضبوط آن لوگون پر اُترتے ہین فرشتے رحمت کے تسلی دینے کو آخرت کے عذاب سے موت کے وقت
یا گور مین حساب کے بعد کہتے ہین کہ مت ڈرو تم آخرت کے عذاب سے اور غم نکھاؤ تم دنیا کے مال و
اولاد کا جو چھوڑ آئے ہو تم اور خوش ہو تم ساتھ خوشخبری کے اُس بہشت کی جو تھے تم دنیا مین
اُس بہشت سے وعدہ دیئے گئے یعنے جس بہشت کا دنیا مین تم سے وعدہ کیا تھا تم اُس مین
اُس بہشت مین جاکر رہو گے ہمیشہ اور یہ کہین گے فرشتے کہ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ
رَّحِيْمٍ ۝ اور ہم دوست تھے تمہارے جب تم جیتے تھے دنیا مین جو بلاؤن سے بچاتے تھے
اور بھلے کامون کی طرف تمہارے دلون کو پھیرتے تھے اور اب آخرت مین بھی ہم تمہارے
دوست ہین جو تمہاری عزت کرتے ہین اور خدائیتعالی سے تمہارے گناہ بخشواتے ہین
اور ہے تمہارے واسطے آخرت مین جو تمہارا جی چاہے سب موجود ہے اور ہے آخرت مین
جو تم مانگو یہ مہربانی ہے خدائیتعالی کی طرف سے تمہاری وہ خدائیتعالی جو بخشنے والا مہربان ہے
وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
اور کون ہے اچھی بات کرنے والا اُسے جو بلاتا ہے لوگون کو خدائیتعالی کی طرف اور آپ اچھے کام
کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مقرر مین فرمان بردار ہون خدائیتعالی کے حکم کا یہ آیت حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے شان مین ہے کہ آپ بھی خدائیتعالی کی بندگی کرتے تھے اور لوگون کو بھی خدائیتعالی کی
بندگی کے واسطے بلاتے تھے اور سکھاتے تھے وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ اِدْفَعْ
بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝ اور برابر نہین بھلائی
اور بُرائی ٹال دے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بُرائی کو اُس بات سے جو بہت اچھی ہو یعنی جب
کافرون کے سلوک پر غصہ آوے تو صبر کرکے سہج سا یعنے آہستہ جواب دے اور بیہودہ بات سے
تغافل کر پھر جب سلوک ایسا کیا کریگا تو تجھ مین اور جس مین دشمنی تھی دوستی گرم اور اپنایت ہو جاوے گی
وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ اور نہین سکھاتے
وہ بات یعنے غصہ کے وقت سہج سے نرم جواب دینا اُسی کو سکھاتے ہین جو کوئی
صبر کرتا ہے مصیبت کے وقت اور نہین ڈالی جاتی ایسی صبر مگر جو بڑے نصیب والا ہو

ع ۴ ۵ ۱۹

وَاِمَّا یَنۡزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝
اور اگر پہنچے تجھے خطرہ شیطانی یعنے اگر شیطان تیرے جی مین ڈالے کہ غصہ کے وقت صبر نکر تو
اُسوقت پناہ مانگ خدائیتعالی سے بیشک خدائیتعالی سُننے والا جاننے والا ہے سب کچھ وَمِنۡ اٰیٰتِہِ
الَّیۡلُ وَالنَّہَارُ وَالشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ؕ لَا تَسۡجُدُوۡا لِلشَّمۡسِ وَلَا لِلۡقَمَرِ وَاسۡجُدُوۡا لِلّٰہِ الَّذِیۡ
خَلَقَہُنَّ اِنۡ کُنۡتُمۡ اِیَّاہُ تَعۡبُدُوۡنَ ۝ اور خدائیتعالی کی قدرت کے ہین رات اور
دن اور سورج اور چاند تم ای لوگو سجدہ نکرو سورج کو اور نہ چاند کو اور سجدہ تم سب کرو اُس
خدائیتعالی کو جس نے پیدا کیا چاند اور سورج کو اگر ہو تم خدائیتعالی ہی کی بندگی کرنے والے
فَاِنِ اسۡتَکۡبَرُوۡا فَالَّذِیۡنَ عِنۡدَ رَبِّکَ یُسَبِّحُوۡنَ لَہٗ بِالَّیۡلِ وَالنَّہَارِ وَہُمۡ لَا یَسۡـَٔمُوۡنَ ۝ السجدۃ
پھر اگر تکبری کرین یہ لوگ اور سجدہ نکرین خدائیتعالی کو تو پھر وہ تیرے پروردگار کے پاس ہین
یعنے فرشتے تسبیح پڑھتے ہین خدائیتعالی کی رات دن اور وہ ملول نہین ہوتے تسبیح پڑھنے سے
ہمیشہ کی خدائیتعالی کو کیا پروا ہے اِن لوگون کے سجدہ کرنیکی یہ سجدہ گیارہوان ہے قرآن کے
سجدون سے وَمِنۡ اٰیٰتِہٖۤ اَنَّکَ تَرَی الۡاَرۡضَ خَاشِعَۃً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡہَا الۡمَآءَ اہۡتَزَّتۡ
وَرَبَتۡ ؕ اِنَّ الَّذِیۡۤ اَحۡیَاہَا لَمُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ؕ اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝ اور خدائیتعالی
کی قدرت کی نشانی ہے وہ کہ تو دیکھتا ہے زمین کو جو عاجز اور خشک پڑی ہے۔ پھر جب ہمنے
اُتارا اُس زمین پر پانی مینہہ کا تو ہِلے اور پھولے اور کاٹنے کے واسطے اور گھاس اور کھیت
بڑھنے لگا بیشک وہ شخص جس نے زمین مُردہ کو جلایا ہر طرح جِلاویگا سب مُردون کو قیامت کے
دن بیشک خدائیتعالی سب چیز پر قدرت رکھتا ہے اِنَّ الَّذِیۡنَ یُلۡحِدُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا لَا یَخۡفَوۡنَ
عَلَیۡنَا ؕ اَفَمَنۡ یُّلۡقٰی فِی النَّارِ خَیۡرٌ اَمۡ مَّنۡ یَّاۡتِیۡۤ اٰمِنًا یَّوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ ۙ اِنَّہٗ
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ۝ بیشک وہ لوگ جو ٹیڑھے چلتے ہین ہماری قرآن کی آیتون مین یعنی طعن
اور عیب کرتے ہین یا معنی اُلٹے سمجھتے ہین ایسے لوگ ہمسے چھپے ہوئے نہین ہین اے پیمبر وہ کیا کوئے
جو ڈالا جاوے آگ مین یہ اچھا ہے یا جو کوئی کہ چلا آوے بے ڈر دوزخ سے قیامت کے دن
وہ اچھا ہے کرو تم ای کافرو دن جو تمہارا جی چاہے بیشک خدائیتعالی جو کچھ کہ تم کرتے ہو دیکھتا ہے
اُس سے کچھ چھپا ہوا نہین سب تمہارے کامون کا بدلہ دیوے گا اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِالذِّکۡرِ
لَمَّا جَآءَہُمۡ ۚ وَاِنَّہٗ لَکِتٰبٌ عَزِیۡزٌ ۝ لَّا یَاۡتِیۡہِ الۡبَاطِلُ مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ وَلَا مِنۡ خَلۡفِہٖ ؕ
تَنۡزِیۡلٌ مِّنۡ حَکِیۡمٍ حَمِیۡدٍ ۝ بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے قرآن شریف سے جسوقت

کہ آیا وہ قرآن اُن پاس اور وہ قرآن شریف کتاب ہے بڑے صاحب عزت حرمت خدائیتعالی
کے پاس جو ویسی اور کوئی نہین نہ آیا اُس کتاب مین کوئی ذرا جھوٹ آگے سے نہ پیچھے سے
یعنے جو خبر اگلی یا پچھلی اُس مین مذکور ہے ذرا جھوٹ نہین سب سچ ہے سو وہ قرآن اُترا ہوا ہی
سب کچھ سمجھنے والے تعریف ہوئے کے پاس سے اب خدائیتعالی اپنے حبیب کی تسلی کے واسطے
فرماتا ہے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو ملول نہو کافرون کی باتون سے کسو سطے کہ مَا يُقَالُ لَكَ
إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝ نہین کہتے تجکو
یہ مکے کے لوگ مگر وہ ہے کہ جو کہہ چکی ہین اگلے پیغمبرون کو اُن کی قوم پہلے تیرے پیدا ہونے سے
یعنے جو کچھ اگلون نے اپنے وقت کے پیغمبرون کو کہا تھا ویسی ہی باتین تیری قوم تجھسے کہتی ہے
تو صبر کر بیشک پروردگار تیرا البتہ بخشنے والا پیغمبرون کو اور اُن کے تابعدارون کو ہے اور صاحب
عذاب دکھ دینے والے کو بھیجنے والا ہے کافرون پر جو پیغمبر اور مسلمانون کو ستاتے ہین وَلَوْ
جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ اور اگر کرتے ہم
اس قرآن کو سوائے عرب کے اور زبان مین تو البتہ کہتے مکے کے لوگ کہ کیون نہ کھول کر بیان کین
آیتین اُس کی ایسی جو ہم سمجھ سکتے ای کیا زبان اور کوئی اور پری بھیجی عرب کے لوگوں پاس پھر کیونکر
سمجھین ہم قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ
وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝ کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ع ۱۳ ۱۱
کہ وہ قرآن واسطے اُن لوگون کے ہے جو ایمان لائے ہین راہ دکھانا اور تندرستی یعنے مومنون کے
دل کی بیماری قرآن کھوتا ہے اور راہ خدائیتعالی کی خوشی کی دکھاتا ہے اور وہ لوگ جو اُسے
نہین مانتے اُن کے کانون مین بوجھ ہے جو قرآن کے معنے نہین سنتے اور وہ قرآن کی خوبی دیکھنے سے
اندھے ہین یہ لوگ اندھے اور بہرے پکارے جاتے ہین دور کی جگہ سے یعنے یہ کافر
جو قرآن کو نہ دیکھتے ہین نہ سنتے ہین تو گویا کہ اندھے اور بہرے ہین دور کی آواز کیونکر سنین
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ
وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝ ای بیشک دی ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب
توریت پھر اُسے کسی نے سچ جانا اور کسی نے نمانا کہ یہ خدائیتعالی کا کلام نہین ہے اور ایمان نلاسے
اُس پر اور اگر ایک بات پہلے ہی مقرر نکر چکتا تیرا پروردگار کہ نماننے والون پر قیامت کے دن
عذاب ہوگا اور دنیا مین وہ لوگ ویسا عذاب ہلاک ہونے کا ندیکھین گے تو البتہ حکم ہونا اُن مین

ہلاک ہونیکا یعنے یہ کافر اس لائق ہین اور ایسے کام کرتے ہین کہ انہین ابھی سبکو ہلاک کیجے لیکن ان پر
عذاب مقرر ہوچکا قیامت ہی کے دن جو اُس عذاب سے کبھی کسی طرح نہ چھوٹین گے اور بیشک یہ کافر
مشرک شک مین ہین اس کتاب سے کہ سچ خدائیتعالی کا کلام ہے یا آدمی کا بنایا ہوا ہے اِس شُبہ مین
حیران ہین مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ ۙ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَیۡهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ۝
جس نے کیا اچھا کام پھر وہ اپنے واسطے اچھا کرتا ہے جو اسے نیک بدلہ ملے گا
اور جو کوئی برے کام کرے پھر اُسے پر ہے برائی اُن کامون کی اور نہین ہے پروردگار تیرا
ظلم کرنے والا اپنے بندون پر جو اُس کے کام کے موافق بدلہ نہ دیوے

اِلَیۡهِ یُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَکۡمَامِهَا وَمَا

تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰی وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَیَوۡمَ یُنَادِیۡهِمۡ اَیۡنَ شُرَكَآءِیۡ ۙ قَالُوۡۤا
اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِیۡدٍ ۝ خدائیتعالی ہی کی طرف پھر پھرتی ہے خبر قیامت کی یعنی اگر کوئی پوچھے کہ قیامت
کب آویگی جواب یہی دیجے کہ خدا کے سوا کوئی نہین جانتا جو کس وقت آویگی اور کتنی مدت پیچھے
ہوگی اور نہین نکلتا کوئی میوہ اپنے غلاف اور گھونگھٹ سے اور کوئی پیٹ والی مادہ بچہ نہین جنتی
مگر ساتھ جاننے خدائیتعالی کے یعنے خدائیتعالی کو سب چیز کی خبر ہے اور جس دن پکاریگا خدائیتعالی
مشرکون کو غصہ سے کہ کہان ہین وہ شریک میرے جو تمنے دنیا مین مقرر کر رکھے تھے اپنی سمجھ سے
کہ عذاب سے چھڑاوین گے بلاؤ اُن کو جو آوین اور تمہین ہمارے عذاب سے چھڑاوین تب کہین گے
مشرک کہ ہمنے سُنا دیا تجھکو کہ نہین ہے ہم مین سے کوئی اقرار کرنے والا تیرے ساتھ شریک
ہونے کا یعنے آج کوئی دکھائی نہین دیتا جسے کہین کہ تیرا شریک ہے یہ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا
یَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ۝ اور غائب ہوگئے سب وہ اُن سے جنکو پکارتے تھے
مشرک پہلے اس سے دنیا مین اور جانین گے کہ نہین ہے مشرکون کو آج کے دن کہین بھاگنے کی
جگہہ جو عذاب سے بچین اور امن مین رہین لَا یَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَیۡرِ ۫ وَاِنۡ
مَّسَّهُ الشَّرُّ فَیَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ۝ نہین تھکتا اور نہین ملول ہوتا آدمی بھلائی مانگنے سے یعنی دولت مانگنے سے
بس نہین کرتا دنیا مین اور اگر پہنچے اُسے برائی جیسے مفلسی یا بیماری تو پھر ناامید ہوتا ہے
خدائیتعالی کی رحمت سے آس توڑ دیتا ہے یہ صفت کافرون کی ہے اور مومن خدائیتعالی
کی رحمت سے ہرگز ناامید اور ہراس نہین ہوتا وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ

يَقُولَنَّ هٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ
اور اگر چکھاوین ہم کافرون کو مزا اپنی مہربانی کا اپنی طرف سے پیچھے سختی کے اُسے جو پہنچی ہوئی ہو تو
البتہ کہے وہ کافر کہ یہ بہلائی میرے واسطے ہے۔ یعنے مین اس لایق ہون اور یہ نعمت میرا حق ہے
اور میرے گمان مین قیامت آنے والی نہین ہے اور اگر شاید اپنے پروردگار کی طرف پھر جاؤن
مین یعنی اگر قیامت ہوئی تو مقرر مجھے ہے خدا تعالیٰ کے پاس سے بہلائی جیسے دنیا مین مجھے دولت
دی ہی تو وہان مجھے ایسا ہی کچھ دیویگا اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ پھر البتہ ہم جتا دین گے اور خبردار کرینگے اُن لوگون کو
جو کافر ہوے اُس چیز کو جو اُنہون نے کیا ہے دنیا مین یعنے کافرون نے جو دنیا مین کام کئے ہین —
قیامت کے دن جانین گے جو ہمنے کیا کیا تھا اور چکھا دین گے ہم اُن کو عذاب گاڑہا جو قیامت کے
آنے کے شُبہ مین ہین وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ۝ اور جب نعمت دیوین ہم کافر پر تو منہ پھیرے شکر سے اور ٹلا دیوے
اور سرک جاوے شکر کرنے کے وقت اور جب پہنچی برائی یعنی کوئی محنت یا مصیبت اُس پر آوے
تو پھر وہ دعا مانگے گا چوڑے اور چکلے ہاتھ پہلا کر یعنی فراخی سے مانگے گا دعا کو قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کہ بہلا بتاؤ تو تم مجھے کہ اگر در اصل ہوئی قرآن خدا تعالیٰ کے پاس سے سچ پھر تم اُسے نہین مانتے
بنا غور کئے اُس مین پھر کون گمراہ زیادہ ہے اُس سے جو وہ دور پہٹا پھرے ہے قرآن سے یعنے
پھر تمہین بڑے گمراہ ہو سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ
حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ جلد دکھاوینگے ہم
کافرون کو اپنی قدرت کی نشانیان جہان مین اور اُن کی جانون مین اور بدنون مین دکھاوین گے
قدرت کی نشانیان جب تلک کہ ظاہر اُن کو کہ سچ ہے اور درست ہے قیامت اے کیا نہین
کفایت کرتا پروردگار تیرا اُس بات کو کہ وہ سب چیز پر گواہ ہے یعنے اگر کافر تیرے معجزے نہین
مانتے تو خدا تعالیٰ ہی بس ہے گواہ تیری پیغمبری پر أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا
إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ ۝ اور سمجھ اور جان کہ بیشک کافر شبہ مین ہین اپنے پروردگار کے دیدار سے ع ۶ ۱۵ ۱
یعنے کافرون کو یقین نہین کہ ہمین خدا تعالیٰ کے حضور جانا ہے قیامت کے دن حساب دینے کو
اور جان کہ بیشک خدا تعالیٰ سب چیز کو گھیرنیوالا ہے یعنے کوئی اُسکے علم سے باہر نہین ۝

سورۃ الشوریٰ مکیۃ و | بسم اللہ الرحمن الرحیم | ہی ثلث و خمسون آیۃ

حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ ۔ یہ حرف ابجد ابجد اشارے ہین اُن انعامون سے جو خدا تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مقرر کر رکھا ہے جیسے کہ حا سے حوض کوثر اور میم سے ملک مشرق سے مغرب تلک اُن کی امت کے تصرف مین آویگا۔ اور عین سے عزت جو سب چیز سے اُن کو بہتر خدا تعالیٰ نے بنایا اور سین سے سنا اور قاف سے مقام محمود جو معراج کی رات وہان پہنچے تھے اور قیامت کے دن اُس مقام مین کہڑے ہوکر امت کو بخشواوین گے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ كَذٰلِكَ يُوحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ جیسا کہ اس سورت مین احوال ہے ایسا ہی بھیجا کرتا ہے تیری طرف ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جو تجھسے پہلے تھے پیغمبر اُن کی طرف بھی بھیجا تھا خدا تعالیٰ زبردست سب کچھ جاننے والے نے —— لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اُسی کا مال ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون مین اور زمین مین اور وہ ہی ہے سب سے اوپر بہت بڑا صاحب بزرگ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ نزدیک ہے جو پہٹ جاوین آسمان اوپر سے خدا تعالیٰ کی بزرگی اور بڑائی سے اور فرشتے تسبیح پڑھتے ہین ساتھ تعریف اپنے پروردگار کے اور بخشواتے ہین اُن کو جو زمین مین رہتے ہین مسلمان نیکبخت جانو کہ بیشک خدا تعالیٰ وہ ہی ہے بخشنے والا مہربان اپنے بندون پر وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ اور وہ لوگ جنہون نے پکڑے ہین سوائے خدا تعالیٰ کے دوست جیسے بُت پوجنے والون نے بتون کو سمجھا جو ہمین بخشواوینگے خدا تعالیٰ نگہبان ہے اُن کی باتون پر اور کامون پر سب کا بدلا دیویگا اور تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین ہے اِن کا ذمہ دار تیرا کام اتنا ہی ہے کہ پیغام ہمارے سُنا دے اور بس جیسا وہ کرین گے ویسا پاوینگے وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ اور ایسا ہی بھیجا ہمنے تیری طرف ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم قرآن عربی زبان مین جو عرب کے لوگ جلد بغیر غور کئے سمجھین ہو اسطے بھیجا قرآن جو تو ڈراوے مکے کے لوگون کو اور اُس کے گرد کے رہنے والون کو اور ڈراوے قرآن کی آیتین سُنا کر اکٹھے ہونے کے دن سے جو قیامت کا دن ہے اُس دن سب اگلے پچھلے لوگ جمع ہونگے اور سب سے حساب لیوینگے شک نہین اُس دن کے ہونے مین

مقرر وہ دن آویگا پھر اُس دن ایک قوم بہشت مین جاویگی اور ایک قوم دوزخ مین پہنچی گی وَ
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ
مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ ۸ اور اگر چاہتا خدا ئیتعالیٰ تو البتہ کرتا سارے عالم کی خلقت کو
ایک قوم یعنی سب کو بہشتی کرتا یا سبکو دوزخی کرتا ای پر لے آتا ہے جسے چاہتا ہے اپنی رحمت اور
اور مہربانی مین یعنی توفیق اچھے کامون کی دیتا ہے جو اُن کامون کے سبب مہر اُن پر ہوا و ظالمون کو
نہوگا کوئی دوست اور نہ کوئی حمایتی مدد کرنے والا جو عذاب سے چھڑاوے اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ
اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۹ ای کیا پکڑتے ہین سوائے ع ۲
خدائیتعالیٰ کے دوست بتون کو پھر خدائیتعالیٰ جو وہی ہے اصل دوست اور وہی جلاتا ہے مُردون کو
اور وہ سب چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بُت کچھ نہین کر سکتے اور کہہ ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم
ان لوگون کو وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ڰ وَ
اِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ ۱۰ اور جس چیز مین کہ تم سب جھگڑتے ہو پھر اُس چیز کا انصاف خدائیتعالیٰ کے پاس ہے
یہ خدائیتعالیٰ ہے پروردگار میرا اُسی پر بھروسہ کیا ہے مین نے سب کام اپنے اُسی کو سونپ دیئے
ہین اور اُسی کی طرف میرے رجوع ہے سب کامون مین فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ ۱۱ پیدا کرنے والا آسمانون کا اور زمین کا سو بنایا تمہارے واسطے تمہاری ہی
جنس سے جوڑی تمہاری یعنی مرد اور عورت اور حیوانون سے بھی جوڑی بنائی یعنی نر مادہ تمہارے
واسطے اس سبب بڑھاتا ہے اور زیادہ کرتا ہے خلقت تمہارے جوڑے بنانے سے اولاد بڑھتی ہے
نہین ہے مانند اُسکے کوئی چیز اور وہ ہی ہے سُننے والا سب کی باتون کا دیکھنے والا سبکے کامون کا
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۱۲
اُسی پاس ہین کنجیان آسمانون کی اور زمین کی کشادہ کرتا ہے روزی جس کے واسطے چاہتا ہے
اور تنگ کرتا ہے روزی جسے چاہتا ہے بیشک خدائیتعالیٰ سب چیز کی خبر رکھتا ہے دولتمند اور
مفلس اُس سے چھپے ہوئے نہین ہین شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا
فِيْهِ ۭ ط راہ دکھاوے تمکو دین کی وہ راہ جو کہہ دیا تھا اُس راہ چلنے کو نوح نبی علیہ السلام سے
اور وہ جو پیغام بھیجا ہمنے تیری طرف ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ جو کہہ دیا ہمنے ابراہیم کو بھی

اور عیسی علیہم السلام کو وہ کہ قایم اور پایدار رہو دین پر اور جدا جدا پھوٹ کر مت ہو اس دین مین یعنے دراصل ایک دین رکھو کہ خدا تعالی ایک ہے اور اسکا ساجھی کوئی نہین کسی بات مین نہ کسی چیز مین کَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ط اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ه بھاری ہے اور بڑی مشرکون پر وہ بات جس کی طرف تو بلاتا ہے اُن کو یعنے تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو مشرکون کو کہتا ہے کہ خدا تعالی کا کوئی شریک نہین تم اُسے ایک اکیلے کی بندگی کرو یہ بات مشرکون پر بھاری ہے وہ نمانے گی خدا تعالی چن لیتا ہے اُس دین کی طرف جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے اُسی دین کی طرف اُسکو جو شخص خدا تعالی کی رجوع کرتا ہے اور التجا کرتا ہے وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ط وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ه اور جدے جدے نہوئے آپسمین اگلے زمانے کے لوگ مگر پیچھے اُس سے جو آئے اُن پاس خبر پیغمبر کی سبب یعنے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے یہود اور نصاری موافق توریت اور انجیل کی آیتون کے راہ دیکھتے تھے کہ جب وہ پیغمبر پیدا ہوگا تو ہم سب ایمان لاوینگے جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو اُس بات سے پھٹ گئے اور توریت انجیل کی آیتون کو پھرا بے واجی اور سرکشی سے آپس مین اور اگر نہ ایک بات پہلے ہی مقرر ہو چکی ہوتی تیرے پروردگار کے پاس سے ٹھیرے ہوئے وقت مقرر تلک یعنے ان کے عذاب آنے مین اگر ڈھیل موت کے وقت تلک مقرر نہو چکتی تو البتہ حکم جاتا اُن مین عذاب کا جو مقرر عذاب سے ہلاک ہوتے اور بیشک وہ لوگ جنکو دی ہے کتاب یعنے قرآن پیچھے اگلی قومون کے یعنے یہود او نصاری کو جو توریت اور انجیل دی ابد اُن کے قرآن مجید مکے کے لوگون پر اُترا ہے تو یہ شک مین ہین قرآن کے اُترنے سے دھوکے مین پڑے ہین حیران یعنے یقین نہین اُن کو کہ یہ قرآن کلام الہی ہے فَلِذَلِكَ فَادْعُ ج وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ج وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ج وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ ج وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ط پھر اسبو سطے جو یہ جدا جدا ہو کر پھٹ گئے ہین دین مین تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم بلا ایک دین پر حق کی طرف اور اسی بات پر قایم اور مضبوط رہ جیسا کہ حکم ہوا تجکو کہتے ہین ولید بیٹا مغیرہ کا کہتا تھا کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہمارے دین مین آوے تو آدھا مال تجھے اپنا بانٹ دون اور شیبہ بیٹا ربیعہ کا کہتا تھا کہ اگر یہ اپنا نیا دین چھوڑ دے تو مین اپنی بیٹی سے تیرا بیاہ کر دون

سو خدائیتعالی فرماتا ہے کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسی دین پر قایم اور مضبوط رہ اور تابعداری مت کر کافرون کی جی کی خوشی کی اور کہہ کہ ایمان لایا مین اُس چیز پر جو اُتاری خدائیتعالی نے کتاب اور حکم کیا مجکو کہ انصاف کرون مین تمہارے بیچ مین اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ خدائیتعالی پروردگار ہے ہمارا اور تمہارا ہمارے واسطے ہمارے کام ہین اور تمہارے واسطے تمہارے کام ہین یعنے نہ تمہارے کامون کا حساب مجھ سے لیوین گے نہ میرے کامون کا تمسے نہین جھگڑا ہمارے تمہارے بیچ مین خدائیتعالی اکٹھا کریگا ہم سب کو قیامت کے دن اور اُسی کی طرف پھر نا ہے سب کو معتبر وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِى اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ اور وہ لوگ جو جھگڑتے ہین خدائیتعالی کے دین مین بعد اُسکے جو قبول کر چکے خدائیتعالی کا حکم یعنے یہود توریت پڑھ کر قبول کر چکے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین مین آوینگے اور اُنھین پیغمبر برحق جانین گے سو اب جھگڑنا اُنکا جھوٹا اور بے بنیاد ہے اُن کے پروردگار کے پاس اور اُن پر غضب خدائیتعالی کا ہے اور اُن کے واسطے عذاب سخت مقرر کیا ہوا ہے قیامت کے دن اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ۝ وہ خدائیتعالی ہے جس نے اُتارا قرآن شریف سچ اور برحق اور ترازو اُتاری جو کسی کا حق کسی کی طرف نجاوے اور کس چیز نے جتایا تجھے جو کب اور کسوقت قیامت ہوگی شاید کہ نزدیک ہی ہووے قیامت کا دن يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِى السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ جلدی کرتے ہین قیامت کے دن کی وہ لوگ جو ایمان نہین لائے یعنے جنہون نے قیامت کا آنا سچ نہین جانا وہ لوگ مزاح سے کہتے ہین کہ جلدی آوی اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اُس پر اور سچ جانتے ہین کہ مقرر قیامت آوے گی وہ ڈرتے ہین اُس دن سے اور برے کام نہین کرتے اور یقین ہے اُن کو جو قیامت کا دن چلا آتا ہے جانو بیشک کہ وہ لوگ جو جھگڑتے ہین قیامت کے دن آنے مین البتہ وہ ہی گمراہ ہین اور بھولے پھرتے ہین دور

ع ۲ ۳ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ خدائیتعالی بہت مہربان ہے اپنے بندون پر روزی دیتا ہے فراخ جسے چاہتا ہے اور وہ قوت اور قدرت رکھنے والا ہے ٹہا زبردست سب چیز پر مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ

وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ جو کوئی چاہے اور آرزو رکھے آخرت کی کھیتی کی یعنی دنیا مین جو کام اچھے کرے اُس کے ثواب کی توقع آخرت مین کھین توخدا تعالی فرماتا ہے کہ ہم افزود کرین اُس کی کھیتی یعنی اُس کے کام سے زیادہ پھل دیوین گے آخرت مین اور جو کوئی چاہے اپنے کامون کی بدلے دنیا کی کھیتی یعنی اُن نیک کامون کا بدلہ یہین مانگین اور آخرت کا دھیان نکرین تو دیتے ہین ہم اُسے دنیا مین اور نہین اُسے آخرت مین حصہ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَأْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ای کیا ان کے ساتھ شریک ہین یعنی کافرون کے ساتھ دیو گناہ کرنے مین شریک ہین جو راہ بتاتے ہین اُنہین بُرے دین کی جو شریک مقرر کرنا خدا تعالی کے ساتھ۔ روز قیامت کو سچ نجاننا یہ بُری راہ ہے نہین فرمایا خدا تعالی نے اس راہ چلنا اور اگر نہ ایک بات ہوچکی ہوتی کہ ان پر عذاب کے آنے مین ڈھیل ہے تو البتہ حکم ہوتا ان کے ہلاک ہونے کا اور بیشک ظالمون کے واسطے عذاب مقرر کیا ہوا ہے دُکھ دینے والا جو کبھی کم نہوے گا تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ دیکھے گا تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ظالمون کو نہایت ڈرتا ہوا قیامت کے دن سبب اُن کامون کے جو کئے ہین اُنھون نے دنیا مین اور وہ دن اُنھین پہنچتا ہے اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور سچ جانا قیامت کے دن کو اور اچھے کام کئے وہ لوگ بہشت کے باغون مین ہونگے خوش اُن لوگون کے واسطے ہے جو چاہین اپنے پروردگار کے پاس سے کسی چیز کی کمی نہین یہ بہشت کے باغ اور وہان کا عیش اور نعمتین خدا تعالی کے انعام سے یہی ہے بڑی بڑائی ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ یہ خبر بہشت کی نعمتون کی وہ ہے کہ خوشخبری دیتا ہے خدا تعالی اپنے اُن بندون کو جو ایمان لائے ہین قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا جانتے ہین اور اچھے کام کرتے ہین اُن کو خوشخبری ہے کہتے ہین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مکے سے مدینہ مین تشریف لائے تو مدینہ کے لوگون نے کہا کہ ہم دیکھتے ہین کہ خرچ تمہارا بہت ہے اور آمدنی کم اگر فرماؤ تو ہم اپنے جی کی خوشی سے سب ملکر اپنے اپنے مال سے لاکر حاضر کرین تو خرچ مین تنگی نہو سو اللہ تعالی نے

یہ کہلا بھیجا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ اُن کو کہ نہین چاہتا ہین تمسے کچھ نذ و دہی خدا تعالی کی پیغام
پہنچانے پر مگر چاہتا ہون مین کہ تم دوستی کرو کنبے سے یعنی قریش جو ایمان لا کر اپنے گھر مکے مین سب
چھوڑ آئے ہین صرف دین کے واسطے اُن سے دوستی کرو اور خدا تعالی فرماتا ہے کہ جو کوئی بہلی کمائی
کرے یعنی پیغمبر کا فرمانا بجا لاوے تو زیادہ کرون مین اُس کے واسطے اُس کی کمائی مین بہلائی یعنی اُس کا
ثواب بڑہاؤن گا بیشک خدا تعالی بخشنے والا ہے بے نہایت قبول کرنے والا ہے شکر کرنیوالون کی
بندگی اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ
وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اے کیا کہتے ہین کافر کہ آپ بناتا ہے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالی پر جھوٹھ یعنی کافر کہتے ہین کہ اپنے جی سے بنا کر کہتا ہے کہ یہ آیت
خدا تعالی نے بہیجی ہے پھر اگر چاہتا خدا تعالی تو مہر کرتا تیرے دل پر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر تو جھوٹھ
بولتا اور مٹا دیتا ہے خدا تعالی جھوٹھ کو اور سچ کو سچا کر دیتا ہے اپنی باتون سے بیشک خدا تعالی
جاننے والا ہے اُن باتون کو جو اندر دلون مین چھپی ہوئی وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ اور وہی خدا تعالی قبول کرتا ہے توبہ
اپنے بندون کی اور معاف کرتا ہے اُن کی تقصیرین اپنے کرم سے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو کام
وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ اور مان لیتا ہے اور قبول کرتا ہے خدا تعالی دعا اُن لوگون کی جو ایمان لائے ہین
اور اچھے کام کرتے ہین اور زیادہ دیتا ہے اُن کی آرزو اور مراد اپنے فضل و کرم سے اور کافرون کے
واسطے مقرر کر رکھا ہے عذاب سخت قیامت کے دن جو کبھی کم نہووے گا وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ
لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ
اور اگر کھولتا اور فراخ کرتا خدا تعالی روزی اپنے بندون کے واسطے تو البتہ بندی نافرمانی
کرتے ملک مین اور ظلم اُٹھاتے اور دُھوم مچاتے پر آتارتا ہے روزی خدا تعالی موافق ہے جتنی
چاہتا ہے اور جس پر چاہتا ہے بیشک خدا تعالی اپنے بندون کے حال سے خبر رکھتا ہے دیکھتا ہے
اُن کے کامون کو وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ
الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ اور وہی ہے خدا تعالی جو بہیجتا ہے مینھ پیچھے ناامید ہونے کے مینہ سے اور
پہیلا دیتا ہے اپنی رحمت کو یعنی بدلی کو پہیلا کر پھر سب جگہہ مینھ برساتا ہے اور وہی دوست ہے
بندون کا تعریف کیا گیا سب زبانون مین وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا

مِنْ دَآبَّةٍ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ خدا تعالی کی قدرت کی نشانی ہے پیدا کرنا
آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھ بکھیرا ہے آسمانون اور زمین مین ہلنے چلنے والون سے جیسے فرشتے
اور دیو اور آدمی اور سب جانور یہ نشانی ہے اُس کی قدرت کی اور وہی اُن کے اکٹھا کرنے پر قدرت
رکھتا ہے قیامت کے دن سب کو جمع کریگا جب چاہے گا وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا
كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ع ۲
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ اور جو کچھ پہنچتی ہین تمکو مصیبتین سو سب تمہارے کامون کے
سبب ہین جو اپنے ہاتھون سے کرتے ہو اور معاف کرتا ہے خدا تعالی تمہارے گناہون کو
اور نہین ہو تم ایسے جو عاجز کرو خدا تعالی کو جو وہ تمکو عذاب نہ کرسکے دنیا مین یا آخرت مین اور نہین
ہے واسطے تمہارے سوائے خدا تعالی کے کوئی دوست اور نہ کوئی مدد کرنے والا وَمِنْ اٰيٰتِهِ
الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ اور خدا تعالی کی قدرت کی نشانی سے ہے جو ناوین چلتی ہین دریاؤن
مین جیسے پہاڑ اگر چاہے خدا تعالی تو باؤ کو تھام دے پھر رہین ناوین چلنے سے پانی کی پیٹ پر
ٹھیر رہین اور ناؤ کے اندر بیٹھنے والے گھبراوین بیشک ناؤ کے چلے جانے مین دریاؤ کے
اوپر اس مین البتہ قدرت کی نشانی ہین سب صبر کرنے والون شکر کرنے والون کو اور اگر چاہے
تو باؤ لگا وے اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ
اٰيٰتِنَا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ یا ہلاک کرے کشتی کے بیٹھنے والون کو سبب اُن کے گناہون کے جو وہ
کرتے ہین یعنی چاہے تو خدا تعالی ناؤ کو ڈبو دے اور معاف کرتا ہے اور اگر ڈبو دیوے تو
جانین وہ لوگ جو جھگڑتے ہین ہماری قرآن کی آیتون مین کہ نہین ہے اُن کو کہین بھاگنے کا
مکان جو وہان بھاگ کر عذاب سے بچین سو کہین نہین فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ پھر وہ چیز جو تمہین دی ہے
اوکا فر و جیسے اولاد اور دولت پھر وہ کام چلانا اور عیش دنیا کے جی نے کا ہے اور وہ جو
خدا تعالی کے پاس ہے جیسے ثواب آخرت کا اور نعمتین بہشت کی یہ بہت اچھا ہے اور
ہمیشہ ہے واسطے اُن لوگون کے جو ایمان لائے ہین اور خدا تعالی پر بھروسہ کرتے ہین
وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ اور وہ لوگ
جو پرہیز کرتے ہین اور بچے رہتے ہین بڑے گناہون سے اور بُرے کامون سے اور جب غصہ

ہوتے ہین تو معاف کر دیتے ہین تقصیرین تابعدارون کی وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَأَمْرُهُمْ شُورٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ اور وہ لوگ جنہون نے ان لیا
حکم اپنے پروردگار کا اور قائم رکھا نماز کو یعنی ہمیشہ پڑھتے رہے اور کام اُن کا آپس کی مصلحت کا
ہے اور جو کچھ ہمنے اُن کو روزی دی ہے اُس مین سے بانٹتے ہین غریب محتاجون کو دیتے ہین
وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ اور جب اُن لوگون پر پہنچتا ہے ستم کافرون سے
تو وہ بدلا لیتے ہین دشمنون سے وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ
فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ اور بدلا برائی کا ویسا ہی برائی ہے اور جس نے معاف کیا
اور صلح کی پھر بدلا اُس کا خدا تعالیٰ پر ہے۔ بیشک خدا تعالیٰ دوست نہین رکھتا ستم کرنے والون کو
جو ناحق غریبون کو ستاتے ہین وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ
سَبِيلٍ اور جو کوئی بدلا لیوے ظلم اُٹھانے کے پیچھے یعنی پہلے کوئی اُسے ناحق ستا وے
بعد اُس کے اگر وہ بدلا لیوے تو پھر ایسے لوگون پر کچھ کسی طرح کا اُلٹھنا اور الزام نہین
إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
البتہ الزام اور اولہنا اُن ہی لوگون پر ہے جو ستاتے ہین اور ظلم کرتے ہین لوگون پر اور
زیادتی کرتے ہین ملک مین ناحق وہ لوگ جو اُن کے واسطے ہے عذاب دکھ دینے والا
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ اور جس نے صبر کیا لوگون کے دکھ ع ۵
دینے پر اور معاف کیا اور بدلہ لینے کا ارادہ نکیا یہ کام بڑی ہمت کے کامون سے ہے
وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهِ وَتَرَى الظّٰلِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ
هَلْ إِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ اور جس کو گمراہ کرے اور راہ بُھلا دے خدا تعالیٰ پھر نہین کوئی
دوست اُس کو کام بنانے والا نیک راہ دکھانے والا اُسکو پیچھے راہ بُھلانے خدا تعالیٰ کے
اور دیکھے گا تو کافرون کو جس وقت کہ دیکھین گے عذاب کو سامنے قیامت کے دن کہین گے
الٰہی کہیں ہے پھر پھرنیکی دنیا مین راہ جو۔ وہان دنیا مین جا کر بندگی کرین اور ایمان لاوین
تو اِس عذاب سے چھوٹین وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خٰشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ
مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ اور دیکھے گا تو کافرون کو قیامت کے دن جو اُن کو آگ پر لاوین گے لاچار عاجز
ہوئے چلے آوین گے خواری اور رسوائی سے اُسوقت دیکھین چھپی نگاہ سے دوزخ کو ڈر کے
مارے وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخٰسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَلَا إِنَّ الظّٰلِمِينَ

فِیْ عَذَابٍ مُّقِیْمٍ اور کہتے ہین وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں کہ بیشک نقصان پائے ہوئے
وہی لوگ ہین جنھون نے اپنا نقصان آپ کیا اور جو جان کر اور سمجھ کر خدا سے ایمان نلائے اور پیغمبر سے
عداوت رکھے اور اپنے لوگون کا نقصان کیا قیامت کے دن اپنا نقصان بتون کو پوجکر کیا
اور رکھنے کو مسلمان ہوئے ندیا اِس سبب اپنے لوگون کا نقصان اُنھون نے کیا جانو کہ
بیشک ظالم جنھون نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو اور قرآن کو اور قیامت کو سچ نجانا وہ عذاب ہین
ہمیشہ رہین گے کبھو نچھوٹین گے اُس عذاب سے وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ اور نہوگا کوئی اُن کا دوست مدد کرنے والا
جو عذاب سے چھڑاوے اُن کو ایک دن یا ایک گھڑی بھی سوائے خدا تعالیٰ کے اور جس کو گمراہ
کرے سیدھی راہ سے یعنی توفیق ایمان کی ندے خدا تعالیٰ پھر نہین اُسے کوئی کہین راہ چھٹکارا
پانے کی عذاب سے کسی طرح ہرگز اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ
مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ قبول کرو اور مان لو اے لوگو اپنے پروردگار کا
حکم پہلے اُسے جو آوے ایک دن ایسا جو اُس دن کو پھرنا نہین ہے خدا تعالیٰ کے پاس یعنی
خدا تعالیٰ نے جو اُس دن کا آنا مقرر کر رکھا ہے وہ پھرنے کا نہین اُس دن نہین ہے تمہارے واسطے
کہین پناہ بھاگنے کی جگہہ اور نہ تمکو اُس دن کچھ نکرنا ہے کسے اپنے کام سے یعنے فرشتہ سب کام
تمہارے دن اور رات کے لکھتے رہتے ہین اُس دن تمہارے سامنے لاکر رکھین گے ہرگز
مکر نسکو گے فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ
پھر اگر نمانین مشرک اور منھ پھیر لین حکم ماننے سے تو پھر نہین بھیجا ہمنے تجھکو ای محمد صلی اللہ
علیہ وسلم اُن پر ذمہ دار نگہبان نہین ہے تجھپر ذمہ مگر پیغام پہنچا دینا پھر جو کوئی مانے اُس کو
بھلائی ہے اور جو نمانے اُس پر عذاب ہے وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ اور ہم جب چکھاتے ہین آدمیون کو
اپنے پاس سے مزہ مہربانی کا یعنے دولت اور عیش جب دیتے ہین تو خوش ہوتے ہین اُس عیش سے
اور اگر پہنچے اُنھین برائی جیسے مفلسی یا مصیبت اُن برے کامون کے سبب جو اُن کے ہاتھون نے
آگے بھیجے ہین بیشک آدمی بڑا ناشکر ہے لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ
لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ خدا تعالیٰ کو بادشاہی ہے آسمانون کی
اور زمین کی وہی پیدا کرتا ہے جو کچھ کہ چاہتا ہے بخشتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیان اور جسے

چاہتا ہے بخشتا ہے بیٹے یعنی کسی کو نری بیٹیان ہی دیتا ہے بیٹا ہوتا ہی نہین یا جیتا ہی نہین اُنہین بیٹی کی آرزو ہے کسی کو بیٹے ہی دیتا ہے بیٹی ہوتی ہی نہین یا مر جاتی ہین اُنہین بیٹے کی آرزو ہے اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ یا جوڑ وان دیوے یعنے لوگون کو بیٹے او بیٹیان دونو ہوتے ہین اور جسے چاہے بانجہ کرے یعنے بعضون کے اولاد ہی نہین ہوتی بیشک خدا تعالی جاننے والا ہے سب کے حال کا قدرت رکھتا ہے سب چیز پر جو چاہے سو کر سکتا ہے ۔ کہتے ہین کہ مکے کے کافر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتے تھے کہ خدا تعالی تم سے روبرو ہوکر باتین کیون نہین کرتا جیسے حضرت موسی علیہ السلام سے باتین ہوتی تھین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا کہ موسی علیہ السلام خدا تعالی کی آواز سُنتے تھے خدا تعالی کو دیکھتے نہ تھے حجاب مین باتین ہوتی تھین تب یہ آیت اُتری وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ اور نہ لائق ہے اور نہ بنا ہے آدمی کے واسطے وہ کہ بات کرے خدا تعالی اُس سے مگر پیغام چُھپا ہوا دل مین یا پردہ کے پیچھوسے پیغام بھیجے یا بات کرے اوجھل مین جیسے حضرت موسی علیہ السلام سے ہوتا تھا یا فرشتے کے ہاتھ پیغام بھیجے پھر وہ فرشتہ پیغام پہنچاوے خدا تعالی کے حکم سے جو پیغام چاہے خدا تعالی سو بھیجے جیسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبریل آتے تھے بیشک خدا تعالی بہت بڑا ہے سب کی سمجھ اور عقل سے مضبوط کام کرنے والا ہے وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ط مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ط وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اور اسی طرح چُھپا پیغام بھیجا ہمنے تیری طرف اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کو اپنے حکم سے تو نہ تھا تو کہ معلوم کرتا او جانتا پہلے بھیجنے سے کہ کتاب کیا ہے اور نہ ایمان کو جانتا تھا جو لوگون کو بتاتا راہ اسلام کی بنا پیغام بھیجے ہمارے اور لیکن کیا ہمنے قرآن کو روشنائی اور اُجالا جو راہ دکھائی ہمنے ایمان لانے والون کو قرآن کے سبب جسکو چاہا اُس کو ایمان کی توفیق دی اپنے بندون سے اور بیشک تو بھی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُسے چھپے پیغام کے سبب راہ دکھاتا ہے اسلام کی راہ مضبوط خدا تعالی کی طرف کے خلقت کو سو وہ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝ راہ خدا تعالی کی ہے

ع ٥ | ٦

وہ خدا تعالیٰ جو اُسی کا مال ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون مین اور زمین مین جانو کہ خدا تعالیٰ ہی کی طرف پھر پھرتا ہے سب کامون کا آخر کو

سُورَۃُ الزُّخرُف مکیہ | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | وہی تسع وثمانون آیۃ

حٰمٓ ۝ اصل معنی اِن حرفون کے جدا جدا سوائے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر ایک کو معلوم نہین پر بعضے عالمون نے کہا ہے کہ حا سے اشارہ ہے ساتھ حیات خدا تعالیٰ کے جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک زندہ ہے اور میم سے اشارہ ہے اسکے ملک بے انتہا سے جو کسی کی سمجھ مین نہین آتا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قسم ہے اُس حیات اور ملک کی وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ اور قسم ہے کتاب روشن بیان کرنے والے کی اس بات پر قسم ہے کہ اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ بیشک ہمنے کیا اس کتاب کو قرآن عربی زبان مین شاید کہ تم اے عرب کے لوگو سمجھو جلد بے اندیشہ اسکے مضمون اور مدعا کو وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ اور بیشک وہ قرآن لوح محفوظ مین ہمارے پاس لکھا ہوا سب سے اوپر مستحکم اور مضبوط کیا ہوا جو اُس مین نقص اور عیب نہین اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ اے کیا پھیر مارین گے ہم یعنی کیا موقوف کرین گے ہم تم پر سمجھنا قرآن کا اسواسطے کہ تم ایک قوم ہو حد سے باہر گئے ہوئے بے ادب یعنے مشرک ہو سو ہرگز موقوف نہین کرنے کے وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ اور کتنے بہت بھیجے ہمنے پیغمبر پہلے لوگون مین جو گزر گئے اگلے زمانے مین اُن مکے کے لوگون سے پہلے وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ اور نہ آیا اُن بھیجے ہوؤن مین کوئی پیغمبر مگر تھے جو اُس وقت کے لوگ اُن سے ٹھٹھے مزاح کرنے والے یعنے سب پیغمبرون کو اُن کے وقت کے لوگون نے ستایا اور اُن سے مسخری کی جیسے تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ مشرک سلوک کرتے ہین تو غمگین مت ہو فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ پھر ہلاک کیا ہمنے اُن سب کو جنہون نے پیغمبرون کو ستایا اور مسخری کی سو وہ زور آور بہت تھے اِن مکے کے لوگون سے قوت مین اور گذر گیا احوال اُن کے بیان کا یعنے کئی جگہ اُن کا قصہ قرآن مین کہہ چکے جیسے قوم عاد اور ثمود کا احوال جو پہلے یہ لوگ گذر گئے پھر اگر یہ لوگ ستانا پیغمبر کا نچھوڑین گے اور ایمان نہ لاوین گے تو اِن پر بھی مقرر عذاب ہلاک کرنیوالا آویگا آخر کو خاطر جمع رکھو وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ

معانقۃ عند المتقین

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ اور اگر پوچھے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان مکے کے لوگون سے
جو کسنے بنائے ہین یہ آسمانون کو اور زمین کو البتہ کہین گے خدا تعالیٰ زبردست سب کچھ
جاننے والے نے یعنے یہ جانتے ہین کہ یہ سب خدا تعالیٰ نے پیدا کیا اس پر بھی خدا تعالیٰ کی بندگی
نہین کرتے اور اسکے ساتھ بتون کو شریک کرتے ہین پھر اب خدا تعالیٰ اپنی صفت آپ فرماتا ہے
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ
جس نے بنایا تمہارے واسطے زمین کو پنگوڑا جسمین پرورش پاتے ہو تم اور بنائین تمہارے
واسطے زمین مین راہین جو تم راہ پاؤ ایک شہر کی دوسرے شہر سے وہان جاکر سوداگری کرو
اور فائدہ پاؤ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ اور وہ ہے خدا تعالیٰ جس نے اتارا آسمان سے پانی جتنا کہ ضرور تھا اور چاہتا تھا
پھر اٹھایا ہمنے اس پانی سے شہرون مؤون ہوؤن کو یعنی زمین خشک مردہ سے تھی اسے پانی
برسا کر زندہ کیا جو اس مین سبزہ اگا اسی طرح تم بھی زمین سے باہر نکلوگے قیامت کے دن
وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ
اور وہ ہے خدا تعالیٰ جس نے پیدا کیا جوڑا سب چیز کا اور پیدا کیا تمہارے واسطے
ناؤون کو دریا مین اور جنگلون کے مسافری کے واسطے چوپائے جس پر تم سوار ہوتے ہو
لِتَسْتَوٗا عَلٰي ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ
الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ تو درست ہوکر خاطر جمع سے
بیٹھو تم ان سواریون کی پیٹھ پر پھر یاد کرو فضل اور کرم اور انعام اپنے پروردگار کا
جب آرام سے بیٹھ چکو تم کشتی کے اوپر یا چوپائے پر اور کہو تم کہ پاک ہے
خدا تعالیٰ شریک سے یعنے کوئی شریک نہین اس خدا تعالیٰ کا جس نے تابعدار کر دیا
ہمارے واسطے ایسی سواریون کو اور نہ تھے ہم جو ان سواریون کو اپنے قابو مین
لا سکتے بغیر مدد اور انعام خدا تعالیٰ کے اور یہ کہو کہ ہم اپنے پروردگار کی طرف البتہ
پھرنے والے ہین سو یہ لوگ شکر نہین کرتے بلکہ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ اور بناتے ہین اپنے دل سے خدا تعالیٰ کے واسطے ع ۵
اسی کے بندون سے ٹکڑے اسکے یعنے کہتے ہین بغیر دلیل اور سند کے کہ فرشتے
اس کی بیٹیان ہین بیشک آدمی ہر طرح ناشکرا ہے صریح اور یہ لوگ اس بات کے کہنے والے

ایسے احمق ہین جو اتنا نہین سمجھتے کہ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصۡفٰکُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ
ای کیا اختیار کیا خدا تعالی نے اپنے واسطے پیدا کیے ہوے چیز یعنی فرشتون کو اپنی بیٹیان کیا
جو عیب دار ہین جس کے پیدا ہونے سے ماباپ کو غیرت آوے وہ خدا تعالی نے آپ لین اور تمکو
چنگے بیٹے دیے جو مرد کی ذات بے عیب مشہور ہے یعنی بری چیز جو بیٹی ہے خدا تعالی نے آپ لی اور
اچھی چیز جو بیٹا ہے تمھین دیا اور بیٹی کو تم ایسا برا جانتے ہو کہ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ
لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّهُوَ كَظِیۡمٌ اور جس وقت خبر دیوین ایک کو ان مین سے
ویسی بات کی جیسی خدا تعالی کی شان مین کہتے ہین کہ فرشتے خدا کی بیٹیان ہین یعنی اگر کوئی ان مین سے
کسی کو کہے کہ تیرے گھر بیٹی پیدا ہوئی تو غیرت اور شرمندگی سے منھ اس کا کالا ہو جاوے
اسی وقت اور وہ آپ غصہ اور غم مین ہووے بھرا ہوا کہ کیون بیٹی ہوئی یعنی بیٹی کے پیدا
ہونے سے ایسی غیرت آتی ہے سو وہ بات خدا تعالی پر ٹھیراتے ہین اَوَ مَنۡ یُّنَشَّؤُا فِی الۡحِلۡیَةِ وَهُوَ
فِی الۡخِصَامِ غَیۡرُ مُبِیۡنٍ اور وہ جو پرورش پاوے گہنے مین اور آرام اور لاڈ مین پلے یعنی بیٹی وہ جو
لڑائی جھگڑے مین جواب سوال مین میدان مین آکر ظاہر نہو گھر مین بیٹھ رہے یعنی بیٹی سو اسے خدا
سے نسبت دیتے ہین اور جو میدان مین نکل کر لڑین جھگڑین یعنی مرد سو اس کی آپ آرزو
رکھتے ہین اور احمق پنا دوسرا یہ ہے ان کا کہ وَجَعَلُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ الَّذِیۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ
اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ وَیُسۡـَٔلُوۡنَ اور بناتے ہین اپنے خیال مین فرشتون کو
وہ فرشتے جو بندے ہین خدا تعالی بہت بخشش کرنے والے کے انہین مقرر کرتے ہین عورتین ای کیا
یہ لوگ کہنے والے موجود تھے جب فرشتون کو پیدا کیا تھا خدا تعالی نے وہ کہان تھے جو دیکھا فرشتون کو
کہ وہ عورتین ہین لکھا جاتا ہے گواہی دینا ان کا فرشتون پر کہ عورتین ہین اور پوچھا جاویگا ان سے
قیامت کے دن کہ تمنے کیونکر جانا تھا کہ فرشتے عورتین ہین وَقَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ
مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۗ اِنۡ هُمۡ اِلَّا یَخۡرُصُوۡنَ اور کہتے ہین وہی لوگ کہ اگر چاہتا
خدا تعالی تو ہم نکرتے بندگی فرشتون کی سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ یہ بات شرارت سے کہتے ہین جو
نہین ان کو خبر اس بات کی جو کہتے ہین نہین ہین یہ لوگ مگر جھوٹے ہین مزہ اور مدعا ان کا اس
بات کہنے سے یہ ہے کہ ہم خدا تعالی کی مرضی سے فرشتون کو پوجتے ہین اس سبب ہمپر عذاب
نہین کریگا بھلا یہ بات کس دلیل اور سند سے کہتے ہین اَمۡ اٰتَیۡنٰهُمۡ كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ
بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ای کیا ہمنے کوئی کتاب دی ہے ان کو پہلے اس قرآن سے جو یہ لوگ اس کی

سند سے اور دلیل سے کہتے ہین کہ خدا تعالی نے فرشتون کو پوجنے کو حکم کیا ہے اور عذاب نکریگا فرشتون کے پوجنے والون کو جو کتاب اُن پاس کوئی آئی نہین جس کی سند سے کہین بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ بلکہ کہتے ہین کہ مقرر پایا ہمنے اپنے باپ دادا کو اوپر ایک چلن کے اور ہم پیچھے اُن کے راہ پاوین گے یعنے ہمارے باپ دادا جس راہ پر تھے اور جو وہ کیا کرتے تھے اُسی راہ پر ہم چلے جاوین گے اُس راہ کو چھوڑنے کی نہین تو خدا تعالی فرماتا ہے کہ یہ بات کچھ انہین کافرون نے نہین کہی اور یہ مکّے کے لوگ ہی نہین کہتے بلکہ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ اور اسی طرح جس پیغمبر کو ہمنے بھیجا پہلے تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر ایک بستی مین ڈرانے والا تو کہا اُس بستی کے لوگون نے جو دولتمند تھے اور عیش کرتے تھے یہ کہا کہ پایا ہمنے اپنے باپ دادا کو ایک چلن پر اور پیچھے اُن کے یعنے اُسی چلن پر چلنے والے ہین اُس دین اور چلن اپنے باپ دادا کے کو نہین چھوڑنے کے جب یہ بات کافرون نے کہی تب قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ کہا پیغمبر نے کہ اگر لاؤن مین تمہارے واسطے اچھی راہ زیادہ اِس راہ سے جو پایا تمنے اس راہ پر اپنے باپ دادا کو تب تو مانو گے اور اچھی راہ پر آؤگے ـ جواب دیا کافرون نے اور کہا کہ بیشک ہم اُس چیز کو جو تمہین بھیجا ہے اسواسطے ہم نہیں مانتے جو تم لیکر آئے ہو اُسے ہم نہین مانتے اور اپنے باپ دادا کا دین نہین چھوڑتے پیغمبرون نے بہت سمجھایا اُنہون نے نمانا اور ستایا پیغمبرون کو اور کہا تم جھوٹے ہو فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ پھر بدلا لیا ہمنے اُن کافرون سے اُس پیغام کے نہ ماننے کا اور پیغمبرون کے ستانے کا پھر دیکھ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کیسا حال ہوا آخر کو جھٹلانے والون کا جو پیغمبرون کو جھوٹا کہتے تھے وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ اور یاد کر یعنی بیان کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمّت کے آگے کہ جب کہا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو کہ بیشک مین بیزار ہون اُس چیز سے جس کو تم پوجتے ہو جس نے مجھے پیدا کیا سو وہی مجھے راہ دکھاویگا چھٹکارے کے عذاب سے وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اور بنایا یعنے چھوڑا ابراہیم علیہ السلام نے کلمہ توحید کا باقی

النصف　ع ۲ ۸

اپنے پچھلے لوگوں مین شاید کہ وہ پچھلے لوگ پھرین شرک سے اور سیدھی راہ پر آ وین
بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ بلکہ فائدہ پانا
دیا مینے اُس قوم کو اور اُن کے باپ دادا کو جب تلک آئے اُن پاس سچی بات یعنی قرآن
اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم صریحا ساتھ دلیل اور معجزون کے وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا
سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ اور جب آئے اُن مکے کے لوگون کے پاس وہ سچی بات
یعنی قرآن تو کہا اُنہون نے کہ یہ جادو ہے اور ہم اُسکو نہین مانتے وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ اور کہتے ہین کافر مکے کے کیون
نہ اُترا یہ قرآن اوپر ایک بڑی دولتمند آدمی پر ان دو گانون مین سے جو طائف اور مکہ ہے
یعنی یہان کے کسی دولتمند کو پیغمبری کیون نہوئی سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ
رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ
بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ
اے کیا یہ لوگ بانٹتے ہین تیری پروردگار کی رحمت اور انعام کو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بلکہ ہم بانٹتے ہین ان کی بیچ روزی ان کی دنیا کی زندگانی مین اور بلند کرتے ہین ہم بعضون
کے درجے ان مین سے بعضون کے درجون پر تو پکڑین اور لیوین بعضے شخص اُن مین سے
بعضون کو کام خدمت اور مزدوری کے واسطے یعنی بعضون کو دولتمند اور بعضون کو غریب
بنایا اسواسطے جو غریب دولتمند کی نوکری یا مزدوری اس سبب سے ایک کو ایک پر عزت اور
بڑائی دی اور بخشش تیرے پروردگار کی بہتر ہے اُس چیز سے جو یہ جمع کرتے ہین دنیا کا
مال اور اُس دنیا کے مال کے سبب اپنے تئین بڑا سمجھتے ہین سو خدا تعالی فرماتا ہے
وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا
مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ اور اگر وہ بات نہوتی کہ ہو جاتے بہت آدمی
ایک قوم اور پر حرص دنیا کے دولت کے یعنی خدا تعالی جانتا ہے کہ بہت آدمی دولت کی
آرزو رکھتے ہین اگر یہ بات نہوتی تو البتہ بناتے ہم واسطے اُن لوگون کے جو کافر ہین اور نہین
مانتے خدا تعالی بہت بخشش کرنے والے کو دیتے چھتین اُن کی گھرون کے واسطے روپے کی
اور سیڑھیان جس پر سے چڑھین کوٹھے پر وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ
وَزُخْرُفًا اور اُن کے گھرون کے واسطے دروازے اور تخت جو اُن پر تکیہ لگا بیٹھین روپے

اور سونے کی جگمگاتی چھتین اور دروازے دیتا کافرون کو یعنی مال دنیا کا ایسا بیقدر ہے اور
ناچیز البتہ کافرون کو دیتا پر اسواسطے نہین دیا جو اورون کو بھی آرزو ہوگی اور اُسی کی
تلاش مین رہین گے اور عبادت بندگی خدا تعالی کی چھوڑ دین گے کافرون کا عیش دیکھکر
وَإِنْ كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ اور یہ سب نصف
دولت اور مال جو بیان کیا عیش کرنا دنیا کی زندگی کا ہے پھر بعد مرنے کے کچھ کام نہ آوے گا ۳ ع ۱ ۹
سب یہین رہے گا ساتھ کچھ نہ جاوے گا اور آخرت یعنی دین کی دولت اور بہشت تیری
پروردگار کے پاس ہے واسطے پرہیزگارون کے جو شرک سے اور نافرمانی پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم کے سے بچے رہین ۝ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ
اور جو کوئی آنکھ موندے اور منھ پھیرے خدا تعالی کی یاد سے اور اُس کے عذاب سے نڈرے
اور رحمت کا امیدوار نہو تو اُس پر مقرر کرتے ہین ہم شیطان کو جو وہ شیطان اُس کے ساتھ رہتا
ہے بدراہ اور خوار کرنے کو ایسا کہ دوزخ مین جاوے وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ اور وہ شیطان اُن لوگون کو پھیر رکھتا ہے
سیدھی راہ سے جو خدا تعالی کی خوشی کی ہے اور وہ سمجھتے ہین اُس گمراہی کو شیطان کے بہکانے
سے کہ سیدھی راہ پائے ہوئے ہین اور اُسی سمجھ مین رہے گا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ
بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ جب تک کہ پہنچے ہم پاس وہ جس نے
آنکھین بند کین تھین پھر ہمارے پاس آنکر آنکھین کھلین گی اور وہ شیطان بدراہ کرنیوالا
نظر آوے گا اور جانے گا اصل بات کو تب کہے گا اُس شیطان کو کہ کیا اچھا ہوتا جو میرے اور
تیرے بیچ ہوتی جدائی دو مشرق کی جو مین تجھے نہ دیکھتا اور تو مجھے نہ دیکھتا پھر بڑا ساتھی ہے
تو میرا وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ اور فائدہ نکرے گا
تمکو آج کے دن جب کہ ظلم کیا تمنے اور گنہگار ہوئے تم وہ کہ تم عذاب مین شریک ہو یعنی جیسے کہ
تم دنیا مین شریک تھے ویسے اب شریک ہو تو کچھ عذاب مین کمی نہو گی کہتے ہین کہ حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بہت آرزو رکھتے تھے کہ مکے کے لوگ ایمان لاوین اور طرح
طرح سے انہین سمجھاتے تھے پر وہ نہ مانتے تھے حق تعالی نے یہ آیت بھیجکر تسلی دی کہ ای محمد
صلی اللہ علیہ وسلم أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ
اے کیا تو سناوے گا بہرون کو جنہون کے دل کے کان پھوٹے ہوئے ہین یا راہ دکھاویگا

اندھون کو جو دل کی آنکھین نہین رکھتے اور جو کوئی کہ ہے گمراہ صریح یعنے جسے ہم توفیق نہ دیوین گے
اُسے کوئی ہرگز مسلمان نکر سکے گا فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ پھر اگر
تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم لے جاوین گے ہم دنیا سے اپنی رحمت مین پہلے اُسسے جو اُن
لوگون پر عذاب دیکھے تو تو بھی ہم پھر ان سے بدلا لینے والے ہین اور اُن پر عذاب کرینگے
أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ یا دکھاوین ہم تجھے وہ چیز جس کا
وعدہ دیا ہے ہم نے اُن لوگون کو کہ اُن پر عذاب آوے گا پھر ہم اُن پر عذاب کرین گے
قدرت رکھتے ہین یعنی ان کافرون پر ہر طرح کا عذاب ہونا ہے تیری حیات جو تو دیکھے
اُن پر عذاب ہونا یا بعد تیرے وفات کے اُن پر سے عذاب ٹلنے کا نہین تجھے چاہیے کہ
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ پھر تو اے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم پکڑے رہو مضبوط اُس چیز کو جو بھیجا جاتا ہے طرف تیرے یعنی قرآن کے حکم پر
قائم رہ بیشک تو سیدھی راہ پر ہے وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ
اور بیشک البتہ قرآن عزت اور بزرگی ہے تیری اور تیری قوم کی یعنی عرب کے لوگون کے جو
ان کی زبان مین اُتارا ہے اور تم سے پوچھا جاوے گا کہ ایسی نعمت کا شکر کیا کیا تمنے
وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ع ۴ ۱۰
اور پوچھ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان مکے کے لوگون سے کہ احوال اُن پیغمبرون کا جو ہمنے
بھیجا تھا اُن کو پہلے تجھسے یعنے اگلے جتنے پیغمبر آچکے ہین کسی پیغمبر کے وقت بھی ہمنے ٹھیرایا تھا اور
مقرر کیا تھا سوائے خدا تعالی کے اور کسی خدا کی بندگی کرنا یعنی سب پیغمبرون نے اوسے ایک
خدا تعالی کی بندگی کرنے کو کہا وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ
إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ اور بیشک بھیجا ہمنے موسی علیہ السلام کو ساتھ معجزون اور
نشانیون روشن کے فرعون کے اور اُسکی قوم کی طرف پھر جا کر کہا موسی علیہ السلام نے فرعون کو
اور اُس کی قوم کو کہ مین بھیجا ہوا ہون سارے عالم کے پروردگار کی طرف سے فَلَمَّا جَاءَهُم
بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ پھر جب لایا موسی علیہ السلام فرعون کے اور اُسکے
لوگون پاس معجزے اور نشانیان ہماری قدرت کی جیسے عصا کا اژدہا ہونا اور ہاتھ بغل مین سے
جھمجھاتا نکلنا جب یہ معجزے اُنہون نے دیکھے اُسی وقت اُن معجزون کو ہنسنے لگے مسخری کی سی
کہ یہ بھی نئی طرح کا جادو ہے اسے معجزہ کہتا ہے موسی علیہ السلام

وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ
اور نہ دکھایا ہمنے معجزہ اُن کو مگر بہت بڑا اُسے جو آگے ہوچکا تھا یعنے ایک سے ایک معجزہ بڑا دکھایا
جب اُنھون نے نمانا تو عذاب مین پکڑا اُن کو کہ شاید پھر پھرین اپنی عادت سے اور ایمان لاوین
اور خدا تعالی کو ایک اور پیغمبر کو سچا جانین اور بتون کا پوجنا چھوڑین جب اُن لوگون نے عذاب دیکھا
تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا
لَمُهْتَدُونَ اور کہا کہ ای بڑے جادوگر استاد سب جادوگرون کے پکار اپنے پروردگار کو
ہمارے واسطے جیسا کہ قول کیا ہے تجھ سے تیرے پروردگار نے جو تو دعا کرتا ہے خدا تعالی
قبول کرتا ہے اب ہمارے واسطے دعا مانگ تو یہ عذاب ہم پر سے جاوے تو ہم راہ پانیوالے
ہون یعنے اگر اب ہم اِس عذاب سے چھوٹین تو البتہ ایمان لاوین اور تجھے سچا جانین سو خدا تعالی
فرماتا ہے فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ پھر جب اُٹھالیا ہمنے اُن لوگون پر
سے عذاب موسیٰ علیہ السلام کی دعا کے سبب پھر اُن لوگون نے اُسی وقت یعنے عذاب کے
دفع ہوتے ہی قول توڑا اور پھر گئے یعنے وہ جو کہتے تھے کہ عذاب جاویگا تو ہم ایمان لاوینگی
سو عذاب کے جاتے ہی پھر گئے اور ایمان نہ لائے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا
کے قبول ہونے سے فرعون گھبرایا کہ ایسا نہو جو لوگ مجھ سے پھر جاوین اور حضرت موسیٰ علیہ السلام
پر ایمان لاوین اسواسطے سارے لوگون کو اکٹھا کیا وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ
يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ اور پکارا فرعون
اپنی قوم مین اور کہا کہ اے قوم میری کیا نہین دیکھتے تم کہ میرا یہ ملک مصر ہے اور یہ نہرین اور
دریائے نیل بہتا ہے میرے محلون کے نیچے اے کیا نہین دیکھتے تم یہ میری دولت اور بڑائی اور عیش
اور موسیٰ علیہ السلام پاس کیا ہے أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ
بلکہ ہم اچھے ہین اِس شخص سے یعنے موسیٰ علیہ السلام سے جو وہ مصر کے ملک مین خوار اور غریب
اور مفلس ہے اور بات بھی نہین کہہ سکتا صاف جو اُس کی بات کوئی نہین سمجھسکتا حضرت
موسیٰ علیہ السلام کی زبان پہلے صاف نہ تھی اور بعد اُسکے خدا تعالی نے اُن کی زبان
کھول دی تھی فرعون کو خبر نہ تھی اور کہا فرعون نے اپنی قوم کو کہ اگر اُسے پیغمبری یا سرداری
ہوتی تو فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ
پھر کیون نہ ڈالے اُس کے ہاتھون مین کنگن سونے کے اُس وقت دستور تھا کہ جس کو سرداری دیتے تھے

تو اُس کے ہاتھوں میں سونے کے جڑاؤ کنگن اور گلے میں سونے کا جڑاؤ ہانس پہناتے تھے اِس سبب فرعون نے کہا کہ اگر یہ پیغمبر ہوتا تو اس کے ہاتھوں میں کنگن سونے کے ہوتے یا آتے اُس کے ساتھ فرشتے لگے ہوئے مدد کرنے والے جیسے پادشاہ کہیں ایلچی کر کے بھیجے تو اُس کے ساتھ فوج کر دیتے ہیں سو خدا تعالیٰ کی فوج فرشتے ہیں اگر اسی پیغمبر کو بھیجتے تو فرشتے اس کے ساتھ ہوتے کیا خدا تعالیٰ ایسا ہے جو ایک غریب مفلس اکیلے کو پیغمبر کر کے بھیجتا جب یہ باتیں فرعون نے کہیں تو × × فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ پھر ہلکی عقل پایا فرعون نے اپنی قوم کو جو ایسی بات سے پھسلا لیا اور فریب دیا پھر لوگوں نے فرعون کی بات مانی اور تابعداری کی اُس کی بیشک فرعون کی قوم تھی بدکار بے ادب فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ پھر غصہ دلایا ہمکو اُنہوں نے حکم نہ ماننے سے اور موسیٰ علیہ السلام کے ستانے سے تو پھر بدلا لیا ہم نے اُن سب لوگوں سے پھر ڈبو دیا دریا میں ہم نے اُن سب کو سمیت فرعون فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ پھر کیا ہم نے اُن لوگوں کو آگے چلنے والا کافروں میں یعنے کافروں کا پیشوا کیا اُن کو اور بنایا ہم نے کہاوت پچھلوں کے واسطے یعنے عجائب مثل ہے اُن کے احوال کی جو اُس قوت اور فوج پر سب ہلاک ہوئے اور یہ کہ فرعون دریا اور نہروں کو اپنا لکھ کر شیخی اور بڑائی کرتا تھا خدا تعالیٰ نے اُسے دریا ہی میں ہلاک کیا اب چاہیئے کہ پچھلے لوگ اُن کا احوال سُنکر ڈریں اور تابعداری کریں پیغمبر کی ✣ کہتے ہیں کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو چیز کہ تم سوائے خدا تعالیٰ کے پوجتے ہو سو وہ درصل کچھ نہیں بلکہ وہ چیز یعنے بُت دوزخ کا ایندھن ہے مشرکوں سے ایک نے کہا کہ نصرانی جو حضرت عیسےٰ کو پوجتے ہیں سوائے خدا تعالیٰ کے اور تم کہتے ہو کہ عیسےٰ علیہ السلام نیک بخت خاص بندہ خدا تعالیٰ کا ہے پھر اگر وہ کچھ نہیں اور دوزخ کا ایندھن ہے تو یہ بُت بھی ہمارے دوزخ کا ایندھن ہوں اس بات سے سب مُشرک قریش خوش ہوئے اور جانا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو الزام دیا تب یہ آیت اُتری کہ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ اور جب مثل کہی مریم کے بیٹے کی یعنے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے اُسوقت تیری قوم ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس مثل سے دُھوم مچاتے ہیں خوش ہوتے ہیں اور چیخیں مارتے ہیں وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ اور کہتے ہیں مشرک

ع ۱۱ ۵

کہ ہمارے خدا جو بُت ہین یہ اچھے ہین یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اچھے ہین یعنے اگر حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کچھ چیز نہین اور دوزخ کا ایندھن ہین تو یہ بُت بھی کچھ نہون اور دوزخ
مین جاوین سو یہ مثل مشرک سب تیری ضد کی کہتے ہین اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم بلکہ مشرک
ایک قوم ہین جھگڑالو ناحق جھگڑنے والے ہین بے حجت اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ
جَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ
يَخْلُفُوْنَ عیسی علیہ السلام ایک بندہ ہے جو نعمت دی اور مکرم کیا اور نوازا اُسے
ہمنے اور کیا ہمنے عیسے علیہ السلام کو نشانی اپنی قدرت کی بنی اسرائیل کی قوم کے واسطے
جو بغیر باپ اُسے پیدا کیا اور پیدا ہوتے ہی باتین کین قوم سے اور اگر چاہین ہم تو کرین تمہارے
بدلے فرشتے زمین مین خلیفہ یعنے تمہین ہلاک کرین اور فرشتون کو بھیجین زمین مین تو بسین
اور بادشاہت کرین اور نائب رہوین وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا
وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ اور بیشک عیسیٰ علیہ السلام خبر دینے والا ہے
قیامت کی یعنے اُن کا اُترنا آسمان سے ایک نشانی ہے قیامت کی۔ دجال کے پیدا
ہونے کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام آوین گے اور دجال کو قتل کرین گے پھر یاجوج ماجوج
پیدا ہو کر سارے عالم کو خراب کرین گے حضرت عیسے علیہ السلام مومنون کو لیکر کوہ طور مین
جا کر چھپین گے غرض کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نشانی ہین قیامت کی پھر تم اے مکے کے
لوگو شک نکرو اور مت جھگڑو قیامت کے آنے مین وہ مقرر آوے گی اور کرو تابعداری
میرے حکم کی جو قرآن ہے سیدھی راہ اور مضبوط ہے جو اُس مین کوئی نہ بھولے
وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ اور چاہیے کہ شیطان پھر نرکھے تمکو
سیدھی راہ سے بہکا کر جو بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے صریحا وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ
اور جب آیا عیسے علیہ السلام ساتھ نشانیون اور دلیل روشن کے اور کہا عیسے علیہ السلام نے
بنی اسرائیل کو کہ بیشک آیا ہون مین تم پاس ساتھ دانائی اور حکمت کے اور اسواسطے آیا ہون
تو ظاہر کرون اور کھول کر بیان کرون تمہارے واسطے کتنی چیزین جن چیزون مین تم
جھگڑتے ہو پھر ڈرو تم خدا تعالیٰ سے جو وہ پروردگار ہے تمہارا اور سب کا ہے اور تابعداری
کرو میری جو کچھ مین تمہین کہون سو تم مانو اور سمجھ جاو اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ بیشک خدا تعالی وہی ہے پیدا کرنے والا میرا اور پیدا کرنے والا
تمہارا پھر اُسی کی بندگی کرو تم سب یہی ہے سیدھی راہ مضبوط جو اصل مدعا کو پہنچاوے
فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ
پھر جدے جدے فرقے ہوئے حضرت عیسے علیہ السلام کی قوم مین ایک دوسرے کی
زد سے پھر ہاے افسوس کرینگے ظلم کرنے والے عذاب دکھ دینے والے کے دن
هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ یہ سب فرقہ نصاری
کی راہ دیکھتے ہین قیامت کی وہ کہ آوے قیامت اُن پر ایکا ایک اور انہین خبر نہو
اُس کے آنے کی اپنے دنیا کے کامون کے مشغول ہونے کے سبب الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ
بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ سب دوست قیامت کے دن دشمن ہونگے آپس مین
ایک دوسرے کے مگر پرہیزگار ڈرنے والے مسلمان جن کی دوستی صرف خدا تعالی کے
واسطے وہ دشمن نہ ہونگے جیسے پیر اور مرید مین محبت ہے بیغرض دنیا کے کامون سے
پھر قیامت کے دن فرشتے پکارکے کہیگا ڈرنے والون ایمان لانے والون کو کہ خدا تعالی تمہین
فرماتا ہے کہ يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ اے میرے بندو ع ۶ ۱۱ ۱۲
کچھ ڈر اور خطرہ کسی طرح کا نہین ہے تم پر آج کے دن اور نہ تم غمگین ہو آج میرے
کرم سے اور فضل سے ڈرنے والے الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ وہ لوگ
ہین جو ایمان لائے ہین ہماری قرآن کی آیتون پر اور اُنھین سچا جانا اور اُس حکم کو
بجالائے اور تھے وہ لوگ دنیا مین حکم ماننے والے خدا تعالی اور پیغمبر صلے اللہ
علیہ وسلم کی تابعداری کرتے تھے اور کہیگا فرشتہ انہین ڈرنے والون کو کہ
ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ چلے جاؤ تم بے خطرے بہشت مین تم اور
تمہاری جورؤین مسلمان خوش وخورم آرام سے عیش کرو وہان پھر جب بہشت مین جاوینگے تو
يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ
وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ پھرینگے گرد بہشتون کے حورین اور غلمان رکابیان گہری سونے کی اور
آبخورے طرح طرح شربت اور نعمتون سے بھرے ہوئے اور بہشت مین تمہارے واسطے
جو تمہاری جی چاہے اور اُن کو نظر آوے گا جس سے بڑا مزا آوے آنکھون کو اور تم بہشت مین
ہمیشہ رہوگے کبھی نہین نکلنے کے یہان سے وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

اور یہ بہشت وہی جو تمکو ورثہ دیا سبب اُن کامون کے جو تم کرتے تھے دنیا مین لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ تمہارے واسطے بہشت مین میوے ہین سب طرح کے بہت اُن مین سے کھایا کرو ہمیشہ جتنا جی چاہے تمہارا - اور اِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُونَ بیشک گنہگار جو خدا تعالی کا حکم نمانین سو عذاب مین دوزخ کے رہین گے ہمیشہ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ہلکا نہ ہوگا اُن پر سے عذاب کبھی اور وہ لوگ پڑے رہینگے دوزخ مین نا امید چھوٹنے سے اور خدا تعالی کی رحمت سے وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظّٰلِمِينَ اور نہین کیا ہمنے اُن پر ظلم پر وہ آپ ہی ظلم کرنے والے تھے اونہی اوپر دنیا مین جو شریک بناتے تھے خدا تعالی کے ساتھ اُس کا بدلا پاوینگے دوزخ مین اور جب جانین گے کہ عذاب سے چھٹکارا نہین ہوتا تب وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُونَ اور پکارینگے دوزخ کے دربان کو کہ ای مالک ہمارے واسطے عرض کر اپنے پروردگار کی جناب مین تو حکم کرے ہمپر یعنے مار ڈالے ہمکو پروردگار تیرا اے تو عذاب سے چھوٹین تب مالک اُن کو جواب دیوے گا کہ تم یہین رہنے والے ہو اسی طرح ہمیشہ تمہین اب موت نہین یہان اور نہ چھٹکارا ہے تمہین عذاب سے اسواسطے کہ خدا تعالی فرماتا ہے لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُونَ مقرر بھیجے ہمنے تم پاس پیغمبر ساتھ سچی باتون کے جو قرآن ہے پر تم اُس سچی بات سے یعنے قرآن سے کراہیت کرتے تھے اور ناخوش ہوتے اور نہ سُنتے تھے اُس کو اَمْ اَبْرَمُوا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُونَ بلکہ مضبوط کیا مشرکون نے کام اپنا قرآن کے جھوٹھ سمجھنے مین پھر ہمنے بھی مضبوط کر رکھنے والے ہین اُن کے واسطے بدلا اُن کے مکر کا یعنے اُن کے واسطے بڑا سخت عذاب مقرر کر رکھا ہے جو قرآن کو جھوٹھ جانتے ہین اَمْ يَحْسَبُونَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ یا یہ مشرک سمجھتے ہین وہ کہ ہم نہین سُنتے اُن کی چھپی باتین اور مصلحت اُن کی یہ اُن کی سمجھ غلط ہے بلکہ ہمکو سب خبر ہے اور فرشتے ہمارے بھیجے ہوئے اُن کے پاس ہین سب لکھتے جاتے ہین جو کچھ کہ وہ کرتے ہین اور کہتے ہین قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِينَ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ اگر ہوتا خدا تعالی کے کوئی فرزند تو پھر مین سب سے پہلے اوس کا پوجنے والا ہوتا سو خدا تعالی کی اولاد ہی نہین سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ پاک ہے خدا تعالی اولاد سے پیدا کرنے والا ہے آسمانون اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے

عرش کا اور اُن باتون سے پاک ہے جیسی باتین مشرک کہتے ہین اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ پھر چھوڑ دے
کافروں مشرکون کو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو کوشش کرین اپنی باتون مین اور کھیل مین
یعنے دنیا کے نکمے کامون مین مشغول رہنے دے جب تک کہ دیکھین یہ لوگ اُس دن کو جس
دن کا وعدہ اُنہین دیا ہے یعنے قیامت کے دن کو دیکھین وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلٰهٌ
وَفِي الْأَرْضِ إِلٰهٌ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ اور وہی خدا تعالی آسمان مین ہے اور
وہی ہے زمین مین اور وہی ہے جاننے والا بندون کی مصلحت کا سب کے احوال کی
خبر رکھتا ہے کسی کا حال اُسے چھپا نہین وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ اور بڑا زبردست اور برکت دینے والا ہی
وہ خدا تعالی جو اُسی کے واسطے لائق ہے بادشاہت آسمانون اور زمین کی اور جو کچھ کہ
اُن دونون مین ہے سب کا مالک ہے اور اُسی کے پاس ہے خبر قیامت کے آنے کی اور
اُسی خدا تعالی کی طرف تم سب پھر جاوگے وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ
إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ اور وہ یعنی بُت جنکو پکارتے ہو تم سوائے
خدا تعالی کے نہ بخشوا سکین گے اُس دن مگر وہ شخص بخشوا سکین گے جس نے گواہی دی سچی
بات کی یعنے خدا تعالی ایک ہے سو وہ شخص فرشتہ ہے اور حضرت عیسی علیہ السلام ہین اور
وہ جانتے ہین دل مین سچ جس بات کی گواہی دیتے ہین کہ خدا تعالی کا کوئی شریک اور
اولاد نہین وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ فَأَنّٰى يُؤْفَكُونَ اور اگر
اُن مشرکون کو پوچھے تو جو کس نے پیدا کیا ہے اُن کو تو البتہ کہین کہ خدا تعالی نے پیدا کیا پھر کیون
اور کی بندگی کرتے ہو یعنے جبکہ تم اقرار کرتے ہو کہ خدا تعالی نے پیدا کیا پھر اُسی کی
بندگی کرو وَقِيلِهِ يٰرَبِّ إِنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ۘ اور خدا تعالی
جانتا ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کو جو وہ کہتا ہے کہ اے پروردگار یہ لوگ
ایک قوم ہین جو کسی طرح ایمان نہین لاتے عداوت سے فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ
سَلٰمٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ پھر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم منھ پھیر اُن سے اور کہو
کہ صاحب سلامت یعنی جب کہ تم نہین ایمان لاتے اور مجھے سچا نہین جانتے تو تم رخصت ہو اور
تو اُن سے کنارے ہو اور جدا رہ پھر وہ لوگ البتہ جانین گے آخر کو انجام اپنے

ع ۲۲ ۱۲ وقف لازم

کام کا قیامت کے دن اور عذاب مین گرفتار ہون گے ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

سُورَۃُ الدُّخَانِ مَکِّیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وَہِیَ تِسْعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰیَۃً

حٰمٓ ۚ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنْذِرِیْنَ یہ حروف مقطعات ہین تفسیرین اس کی بہت ہین لیکن صحیح یہ ہے کہ ح سے مراد حکم اللہ تعالیٰ کا اور م سے ملک مراد ہے یعنی قسم ہے حکم اور ملک اللہ کے کی اور قسم ہے اُس کتاب روشن کی کہ قرآن ہے کہ محض کرم اپنے سے تحقیق بھیجا ہمنے اُس کو بیچ رات بزرگ بابرکت کے کہ شب قدر ہے اور کون بھی برکت برابر اُس کے ہے کہ بیچ اُس رات کے کتاب بزرگ کو کہ سبب نفع دین اور دنیا کے ہے لوح محفوظ سے اوپر آسمان دنیا کے اُتارا تحقیق کہ ہین ہم ڈرانیوالے ساتھ اُتارنے قرآن کے اُس رات مین اور ایک جماعت اوپر اس بات کے ہین کہ لیلۃ مبارکۃ سے مراد شب برات ہے کہ پندرھوین ۱۵ شعبان کے ہوتی ہے اور برکت اُس کے اُترنا فرشتون کا اور قبول ہونا دعا اور تقسیم ہونا نعمت کا ہے فِیْہَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ بیچ اُس رات کے جدا کیا جاوے جو کام کہ حکم کیا گیا ہے تمام برس مین روزی سے اور موت سے اور شب برات سب راتون سے بزرگ ہے کہ اِس اُمت کو دی ہے اور حدیث مین ہے کہ اِس رات مین بخشش گناہگارون سے برابر بالون بکری کے اور اِس شب مین پانی زمزم کا زیادہ میٹھا ہووے اور کشاف مین لایا ہے کہ حدیث مین ہے کہ جو کوئی اس رات مین سو رکعتین نماز ادا کرے حق تعالیٰ سو فرشتے بھیجے ساتھ اُس کے رہین تیس ۳۰ اُن مین سے خوشخبری دیتے ہین اُس کو ساتھ بہشت کے اور تیس ۳۰ اُن مین سے بیخطر کرتے ہین اُس کو عذاب دوزخ کیسے اور تیس ۳۰ اُن مین سے آفتین دنیا کی اُس سے باز رکھتے ہین اور دس ۱۰ مکر شیطان کا اُس سے دور کرتے ہین اور اس رات مین روزی نعمت کی قسمت کرتے ہین اوپر بندون کے اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرْسِلِیْنَ رَحْمَۃً مِّنْ رَّبِّکَ ؕ حکم کیا ہمنے ساتھ فیصل کرنے قضیون کے اِس رات مین نزدیک اپنے سے تحقیق کہ ہین ہم بھیجنے والے تجکو کہ محمد ہے تو بخشش پروردگار تیری سے اوپر خلق کے جیسے اور جگہہ فرمایا ہے وما ارسلناک الا رحمۃ للعٰلمین ✤ در دو عالم بخشش و بخشائش است از خلق را از بخشش آسائش است ✤ خواجہ چون دُر در بیچ خویش سفت ✤ انما انا رحمۃ مہداۃ گفت ✤

معانقہ عند المتقدمین

یا بھیجنے والے ہین ہم جبرئیل کو ساتھ قرآن کے اوپر حبیب اپنے کے یا فرشتون کو اس رات
مین ساتھ سلام کے اوپر مومنون کے اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تحقیق کہ اللہ سننے والا
ہے سب باتین بندون کی جاننے والا ہے نیت اور قصد اُن کے رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ پروردگار آسمانون کا اور زمینون کا اور جو چیز کہ
درمیان آسمانون کے اور زمین کے ہے پس جانو تم اے کافرو اگر ہو تم یقین کرنیوالے
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ کوئی معبود نہین ہے
لائق بندگی کے مگر وہ کہ جلاتا ہے مردون کو اور مارتا ہے زندون کو یعنے وہی ایجاد کرنیوالا
موت اور زندگی کا وہی پروردگار تمہارا اور پروردگار باپ دادون تمہارے کا
کہ پہلے تھے بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ
بلکہ کافر ساتھ اس بات کے یقین کرنے والے نہین بیچ شک کے ہین قرآن سے بازی اور
ٹھٹھا کرتے ہین ساتھ اُس کے پس تو منتظر رہ واسطے اُن کے اُس دن کو کہ آوے آسمان
ساتھ دہوئین ظاہر کے - عرب شر غالب کو دخان کہتے ہین مراد وہ عذاب ہے کہ نازل ہووے
ساتھ ٹھٹھا کرنے والون کے اور عین المعانی مین کہتا ہے کہ مراد غبار ہے کہ دن فتح مکے
کے بلند ہوا ایسا کہ ہوا کو ڈھانکا - اور کہتے ہین مراد زمانہ قحط اور بھوکھ کافرون کی ہے
کہ ساتھ دعا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بھوکھ اور سختی اوپر اُن کے غالب ہوئی تو کتے موے
ہوئے معتدیون کے کھاتے تھے اور دخان عبارت ہے تیرے آنکھون کی بھوک
ہے کہ آدمی بھوکا درمیان اپنے اور درمیان آسمان کے ضعف بصارت سے ساتھ
صورت دخان کے دیکھتا ہے اور قول بعضون کا یہ ہے کہ یہ دخان علامت قیامت کے سے
ہوگا جیسے کہ حدیث شرطون قیامت کے مین آیا ہے فذکر الدخان والدجال اور وہ ایک
دہوان ہووے کہ مشرق سے مغرب تلک يَّغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ڈھانکے
لوگون کو اور چالیس دن ہووے مومنون کو مانند زکام کی ایک حالت واقع ہووے لیکن
کافرون کو بیہوش اور سراسیمہ کرے فرشتے اُن کو کہین یہ ہے عذاب دکھ دینے والا
کہ حق تعالیٰ نے وعدہ کیا تھا وہ زاری سے کہین رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ
کہ اے پروردگار ہمارے دور کر اس عذاب کو ہم سے تحقیق کہ ہم ایمان لانے والے
ہین پیچھے دور ہونے عذاب کے یعنے جب یہ بلا دور ہووے ہم ایمان لاتے ہین -

حق تعالیٰ فرماتا ہے اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ
وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ کس طرح ہووے واسطے اُن کے نصیحت پکڑنا اسقدر عذاب کے اور
حالانکہ آئے اوپر اُن کے بھیجے ہوئے یعنے پیغمبر ظاہر کرنے والے معجزون کے اور وہ
ساتھ اُن کے نصیحت پکڑنے والے نہ ہوئے پس مُنھ پھیرے ایمان سے اور کہا وہ سکھایا
گیا ہے یہ دیوانہ یعنے بعضون نے یون کہا اور بعضون نے یون اور باوجود اس سب کے
جسوقت وعدہ ایمان کا دیتے ہین اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ
تحقیق ہم دور کرنے والے عذاب کے ہین تھوڑی دیر تک یعنی قحط کو دور کرین ہم ساتھ دعا
پیغمبر کے لیکن کچھ فائدہ ندیوے تحقیق تم پھرنے والے ہو کفر ہین۔ لائے ہین کہ ابوسفیان ساتھ
ایک جماعت کے قریش سے بیچ مدینہ کے آیا اور ساتھ خدا کے سوگند پیغمبر کو دی اور آنحضرت نے
دعا فرمائی بالفعل قحط کی دور ہوئی اور وہ ویسی ہی اوپر کفر کے مضبوط تھی اور ساتھ قول بعضون
کے کہ دخان کو علامت قیامت کی سے مراد رکھتے ہین جب لوگ دعا اور زاری کرین
پیچھے چالیس دن کے دخان دور ہووے اور وہ پھر پھرین ساتھ اُس حال کے کہ رکھتے تھے
شرک سے اور فسق سے يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ یاد کر اُس دن کو
کہ پکڑینگے ہم کافرونکو پکڑنا بڑا تحقیق ہم بدلا لینے والے ہین کافرون سے قیامت کے دن ساتھ
عذاب بڑے کے قتل سے اور قید سے وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ
رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ اور البتہ تحقیق آزمایا ہے ہمنے آگے کافرون مکے کے قوم فرعون کی کو اور آیا ساتھ
اُن کے پیغمبر بزرگوار حسب اور نسب اور خلق مین یعنی موسیٰ بیٹا عمران کا اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ
اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ اسواسطے آیا کہ بھیج دو طرف اللہ کے بندون کو
کہ بنی اسرائیل ہین تحقیق مین واسطے تمہارے پیغمبر امانت دار ہون اوپر وحی کے اور مین بھی
ہون نیکخواہی خلق کی مین وَاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ اور آیا
ہون مین اسواسطے کہ بلندی اور سرکشی نکرو تم اوپر اللہ کے تحقیق مین لایا ہون تمہارے پاس
معجزہ نبوت روشن کرینوالا ثبوت اپنی کا قوم فرعون کی نے بعد سننے اِس بات کے قصد ایذا موسیٰ علیہ السلام کا کیا موسیٰ
علیہ السلام نے فرمایا کہ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ اور تحقیق مین نے پناہ
پکڑی ہے ساتھ پروردگار اپنے کے اوپر پروردگار تمہارے کے اِس سے کہ سنگسار کرو تم
مجکو یا مارو تم یا گالیان دو تم وہ نگہدار میرا ہی وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ اور اگر

وقف لازم

وقف لازم

ایمان نہ لاؤ تم ساتھ میرے پس کنارہ کرو مجھ سے اور ایذا نہ دو مجھ کو قَدْ عَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ
قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ پس دعا کی موسیٰ نے پروردگار اپنے کو کہ تحقیق یہ گروہ قبطیون کا قوم قائم اوپر کفر کے
ہین یعنے ہلاک کر تو اُن کو کہ مشرک ہین حق تعالی نے دعا اُسکی قبول کی اور کہا فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا
اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ پس لیجا تو اے موسیٰ رات کو بندون میرے کو مصر سے تحقیق تم پیچھا کئے گئے
ہو فرعون پیچھے آتا ہے اور جب دریا پر پہنچے تو عصا مار تو دریا پھٹے اور راہین ظاہر ہون تو بنی
اسرائیل گذرین وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ اور چھوڑ دے تو دریا کو
کھلا ہوا یعنے اوپر اُسی طرح کی کہ راہین بیچ اُس کے ظاہر ہووین دوسری بار عصا اوپر اُس کے نہ مار تو
اوپر حالت اپنی کے جاوے تو قبطیان بیچ اُس کے آوین اور نہ ڈر تحقیق قوم فرعون یعنے
لشکر غرق کئے گئے ہین کہ سب بیچ دریا کے غرق ہووین گے پس فرعونیان تمام غرق ہوئے
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ
بہت چھوڑ گئے فرعون والے باغون سے اور چشمون اور نہرون سے اور کھیتیان اور مکان
نیک آراستہ کئے گئے اور اسباب نعمت کے تھے بیچ اُس کے خوش حال اور شاد کام
كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ہمارا کام ساتھ کافرون کے ایسا ہی ہے اور میراث
دی ہمنے اُن مکانون کی قوم دوسرون کو کہ بنی اسرائیل ہین فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ
وَالْاَرْضُ نروئی اوپر اُن کے آسمان اور زمین یعنے ہلاک اُن کی سے کسی کو حساب نہووی
اور معالم مین لایا ہے کہ جب مومن مرے چالیس دن رات زمین آسمان اوپر اُس کے رووین
اور انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ کوئی بندہ نہووے مگر کہ اُس کو دو دروازہ ہووین ایک دروازہ کہ روزی اُس کی اُس جگہہ
سے نیچے اُترے اور ایک دروازہ کہ عمل اُس کا ادھر سے اوپر جاوے اور جب بندہ مرجاوے
یہ دونو دروازے نازل ہونے رزق کے سے اور بلند ہونے عمل کے سے محروم رہین
اوپر اُس کے رووین عطا رحمہ اللہ علیہ کہتا ہے کہ رونا آسمان کا سُرخی کنارون اُسکے کی
ہے اور معالم مین لایا ہے کہ جب حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے آسمان اوپر اُن کے رویا
اور رونا اُس کا وہ تھا کہ کنارون سے سرخ ہوا اور اسی مقدمہ مین کہا ہے + ع
؎ این سرخی شفق کہ برین چرخ بیوفاست ؛ ہر صبح و شام بہر شہیدان کربلاست ؛ گرچرخ خون
ببارد ازین غصہ درخورست ؛ در خاک خون بگریہ ازین ماجرا رواست ؛ اور کہا ہے رونا آسمان

رجوع ۱۴

اور زمین کا مانند رونے آدمیون کے ہے اور بعضے اوپر اس بات کے ہین کہ نشانی اوپر
اُن کے ظاہر ہووے کہ ذلیل اوپر غم اور غصہ کے ہووے جیسے رونا اکثر دلالت کرنیوالا
ہوتا ہے اوپر غم کے اور اوپر ہر طرح کے جو فرعونیون کو کوئی عمل ایسا نہ تھا کہ اوپر آسمان
کے جاتا اور اوپر روئے زمین کے کوئی کام نیک نہ کیا تھا آسمان اور زمین اوپر اُن کے
نروئے وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ اور نہ تھے فرعون والے فرصت دئے گئے ایک وقت سے ع ۱۴
دوسرے وقت تلک وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ اور البتہ تحقیق
نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو عذاب رسوا کرنے والے سے کہ بندگی فرعون کی تھی اور قتل
بیٹون کا مِن فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ قید فرعون کی سے تحقیق کہ
وہ تھا سرکشی اور بلندی کرنے والا زیادتی کرنے والون سے یعنے کافرون سے وَلَقَدِ
اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ اور البتہ تحقیق پسند کیا ہمنے موسی کو اور مومنون بنی
اسرائیل کو اوپر عالم کے یعنے جانا ہمنے کہ موسی اور بنی اسرائیل لائق پسند کرنے کے ہین
اوپر عالمون زمانہ اُن کے کے وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ اور دیا ہمنے اُن کو
نشانیون قدرت کیسی جو چیز کہ بیچ اُس کے نعمت ظاہر تھی جیسے پھٹنا دریا کا اور اترنا من
اور سلوے کا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ
تحقیق یہ گروہ قریش کا البتہ کہتے ہین نہین ہے آخر کار مگر مرنا ہمارا پہلی بار کا دنیا مین
اور پھر پیچھے اُس کے جینا نہین ہے اور نہین ہین ہم اُٹھائے گئے قبرون سے پیچھے مرنے کے
فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ پس لاؤ تم باپ دادون ہمارے کو قبرون سے زندہ
کر کر اگر ہو تم سچے بیچ قیامت ہونے کے اور بیچ اُٹھنے کے پیچھے موت کے یہ بات اُن سے
جہل تھی اس واسطے کہ جو کچھ نہ جائز ہووے ظاہر ہونا اُس کا حداے بیچ وقت خاص کے
لازم ہووے ظاہر اُس کا ہونا بیچ وقت اور کے کہ ہر کوئی چاہے میسر نہ آوے پس وعدہ
بعث کا بیچ آخرت کے ہے اگر دنیا مین واقعہ نہووے کسی کو اوپر اُس کے زور
نہ پہنچے أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا
مُجْرِمِينَ آیا قوم قریش کی بہتر ہین بیچ قوت کے اور مال کے اور شوکت کے یا قوم
تبع حمیری کی کہ ایک لشکر تھے ساتھ دبدبہ اور نہایت کثرت کے اور وہ لوگ بھی کہ
تھے آگے قوم تبع کی سے مانند عاد اور ثمود کی اور سوائے اِن کے جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا ہمنے

اُن کو تحقیق تھے وہ ایک گروہ کفر کرنے والے اور مُنکر بعث اور حشر سے اور فحوای کلام اخبار
کے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک بادشاہ حمیر سے اور کُنیت اُس کی ابوکرب اور نام اُس کا
سعد بن ملیکاکرب تھا ساتھ حشمت اور تبع کے مشرق سے مغرب تک عالم مین پھرا اور حیرہ کو
بنا گیا اور سمرقند بھی ساتھ قول مشہور کے اُس نے بنایا + ؎ + اور ایک **روایت** ابن عباس
رضی اللہ عنہما سے ہے کہ وہ پیغمبر تھا اور حدیث مین آیا ہے کہ نہین جانتا ہین کہ تبع پیغمبر تھا یا
یا کوئی اور تھا اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ گالی ندو تم تبع کو کہ اسلام لایا ہے
اور اسواسطے اللہ تعالی نے مذمت قوم اُسکے کی کی نہ اُس کی + ؎ + اور **معالم** مین لایا ہی
کہ ایک وقت مدینہ مین بیٹے اُسکے کو مارا اور اُس نے ساتھ قصد اہالی اُسکے کی لشکر جمع کیا وہ
اور خبر بنی قریظہ سے کہ کعب اور اسد نام رکھتے تھے یہ خبر سُنکر نزدیک اُس کے گئے
اور کہا یہ جرئت نکر کہ مدینہ ہجرت آخری زمانہ کے پیغمبر کی ہے اور تعریف آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی کی اور وہ قتل اور غارت اہل مدینہ کی سے گذرا اور آتش پرست تھا
اوپر ہاتھ اُن دونون زاہدون کے مسلمان ہوا اور ساتھ ایک جماعت کے اہل کتاب سے
متوجہ یمن کا ہوا + ؎ + **ایک شخص** نے ہذیل سے اوپر سرراہ اُس کی کے آکر کہا
کہ راہ دکہلاؤن مین تجکو ساتھ ایک گھر کے کہ بیچ اُس کے خزانہ ہے چاندی سے اور موتیون سے
مونگے اور زمرد سے کہا اُس نے کہان ہے کہا کہ بیچ مکہ کے اور غرض اُن کی وہ تھی کہ وہ قصد
خانہ کعبہ کا کرے اور ہلاک ہووے - تبع نے قصد گنج اور خانہ کعبہ کا درمیان لایا کہا اُس کو اور
لوگون نے کہ ای بادشاہ وہ بزرگترین مکان ہے اوپر روئے زمین کے اور کوئی قصد اُس کا
نکرے مگر کہ ہلاک ہووے تجکو وہان جاکر تعظیم اور قربانی چاہیئے کرنی - تبع گیا اور اُس کو
جامہ پہنایا اور چھہ ہزار اونٹ قربان کئے اور وہان سے یمن کو متوجہ ہوا قوم اُس کی نے
کہ حمیر تہی مخالفت شروع کی کہ تو دین ہمارے سے پھرا ہے ہم ساتھ تیرے موفقت
نہین کرتے تبع نے دلیلین خدا پرستی کی اوپر اُن کے پڑھین اور اُنہون نے اُس سے
دشمنی زیادہ کی اور کہا ہم ساتھ آگ کے امتحان کرتے ہین اور آگ تہی بیچ دامن ایک
پہاڑ کے پہاڑون یمن کے سے جب دو آدمیون کا آپس مین جھگڑا ہوتا تھا بیچ اُس
آگ کے ڈالتے تھے جھوٹا جلتا تھا اور سچا سلامت نکلتا تھا القصہ اخبار ساتھ مصحفون اپنے
کے بیچ آگ کے گئے اور سلامت باہر آئے اور آتش پرست اُس مین جاکر سب جلے

واللہ اعلم بالصواب ۔ روایتین اِس مین بہت ہین بسبب طول کے نہین لکھے اگرچاہے
تفسیر حسینی مین ملاحظ کرے وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ اور نہین
پیدا کیا ہم نے آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھ کہ بیچ اُن دونون کے ہے بازی کرنا اور کھیلنا
یعنی ساتھ حکمت کے پیدا کیا ہے ہمنے اور نہ ساتھ بازی کے اور حکمت سے نہین لائق
ہے کہ آدمیون کو معطل چھوڑ دین ہم بے ثواب کے اور عذاب کے مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ نہین پیدا کیا ہمنے اہل آسمان اور زمین کو مگر ساتھ حق اور راستی
کے کہ وہ ثواب دینا ہے اوپر بندگی کے اور عذاب ہے اوپر گناہون کے ولیکن بہت
کافرون کے ساتھ سبب غفلت کے نہین جانتے ہین کہ کام حکم کا ساتھ حق کے ہووے
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ تحقیق وہ دن جدا ہونے حق کا باطل سے یا جدائی
کرنے والا درمیان مومن اور کافر کے اور عبادت کرنے والے اور گنہگار کے وقت جمع
ہونے سب آدمیون کا ہے يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ
وہ دن ایسا ہے کہ دور نکرے کوئی دوست کسی دوست اپنے سے کسی چیز کو عذاب
ہمارے سے یا فائدہ نہ پہنچاوے کوئی آدمی کسی آدمی کو ساتھ کسی چیز کے اور نہ ہووین
دوست کہ یاری دیجا دین اور دوستون سے اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ع ۲ ۱۳ ۱۵
مگر وہ کوئی کہ بخشا ہووے اللہ نے اوپر اُس کے یعنے مومن وہ یاری کرین ایک دوسرے
کے ساتھ شفاعت کی تحقیق اللہ غالب ہے جس کسی کو کہ وہ عذاب کرے یاری نہ کرسکے
مہربان ہے اوپر جس کسی کے رحمت کرے اُسکو تبہ شفاعت کا دیوے اِنَّ شَجَرَتَ
الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ تحقیق کہ درخت زقوم کا یعنے میوہ اُس کا کھانا گنہگارون کا ہے
یعنی ابوجہل کا اور یہ زقوم جسوقت کھا دین گے كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ
كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ مانند تلنے اور قلعی گلی ہوئی کے جوش مارے بیچ پیٹون کے جوش
مارنا پانی گرم کے یعنی ٹکڑے کرے انتڑیون کو اُن کی اور گلا دیوے پس اللہ تعالی شعلہ
آگ کے کو کہے خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ پکڑ تو اس گنہگار کو پس کھینچ اُسکو ساتھ
غضب اور غصہ کے طرف میانہ دوزخ کے ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ
الْحَمِيْمِ پس اُس وقت ڈالو تم اوپر سر اُس کے کے عذاب پانی گرم کے سے تا تمام بدن
باہر سے اُس کا عذاب پاوے والا ہووے جیسے اندر اُسکا زقوم سے معذب ہے کہین

معانقہ عند المتاخرین ۱۲

فرشتے خاص اُس گنہگار کو ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ چھکہ تو اور کھینچ تو اس عذاب کو
تحقیق کہ تو عزیز اور پیارا ہے نزدیک قوم اپنی کے بزرگوار ہے ساتھ گمان اپنے کے ابوجہل
کہتا تھا کہ مین عزیز تر اور بزرگتر اہل وادی کا ہون اور بطحان مین عزیز تر اور بزرگتر مجھسے
نہین ہے اُس دن یعنی قیامت کو اللہ تعالی فرماوے کہ اُس کو کہو عذاب کھینچ کر تو دعوی
کرتا تھا کہ عزیز تر اور بزرگتر ہون مین اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ تحقیق یہ عذاب
وہ ہے کہ تم تھے ساتھ اُس کے شک لاتے تھے تو اب اُس عذاب کو ظاہر دیکھا تم نے
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ تحقیق پرہیزگار بیچ مکان امن کے ہون گے یعنے اُس
مکان مین کہ بیچ اُس کے آفت اور خوف نہووے فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ
سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ بیچ باغون کے اور چشمون کے پہنتے ہین حریر نازک
اور موٹی بیچ جس حال مین کہ مقابلہ ایک دوسرے کے ہون گے بیچ مجلسون کے تو آپس مین دوستی
کرتے ہووین اور تفسیر سورآبادی مین لایا ہے کہ یہ مقابلہ دن مہمانی کے مہمانی ہووے
بیچ دار الجلال کے کہ اللہ تعالی مومنون کو اوپر ایک خوان کے بٹھاوے اور سبھون کا منھ
روبروایک دوسرے کے ہووے كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ اسی طرح
اوپر اُس حال کے ہووین بے تغیر اور تبدیل کے اور نزدیک کرتے ہین ہم پرہیزگارون کو
ساتھ عورتون سفید کشادہ چشم کے اور اختلاف ہے اس مین کہ وہ عورتین دنیا کی ہووین
یا حورین بہشت کی يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ چاہتے ہین یعنی مانگتے ہین
بیچ بہشت کے جس میوہ سے کہ آرزو رکھتے ہین جس حال مین کہ بیخوف ہین نقصان سے
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ نچکھین
بیچ آخرت کے موت کو مگر موت پہلے کہ بیچ دنیا کے چکھی ہے اور جو مقرر کیا گیا نزدیک
آدمیون کے ہے کہ سب زندگی کو موت پیچھے ہوتی ہے اللہ تعالی نے خبر دی کہ زندگی بہشت
کی کو موت نہین ہے اور نگاہ رکھتا ہے اللہ بہشتیون کو اور اُن سے دور کرتا ہے
عذاب دوزخ کا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ازروے فضل کے
اور کرم کے کہ واقع ہے پروردگار تیرے سے وہ پھیرنا عذاب کا اور زندگی ہمیشگی کی
بہشت مین وہی ہے مطلب پانا اور چھٹکارا بڑا فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ پس سوائے اس کے نہین ہے کہ آسان کیا ہمنے قرآن کو کہ بیچ بھیجا ہمنے ساتھ

زبان تیری کے شاید کہ قوم تیری سمجھین اور ساتھ اُس کے نصیحت پکڑین اور وہ تحقیق نصیحت پکڑنے والے ہووے فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ پس انتظار کر تو ساتھ اُس چیز کے کہ اوپر اُن کے اُترے تحقیق کہ وہ بھی منتظر ہین تو کیا چیز ساتھ تیرے نازل ہووے لیکن تیری طرف نصرت الٰہی ہووے گی اور اُن کی طرف عذاب خدا کا ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ع ۱۷ ۱۲

سورۃ الجاثیۃ مکیۃ ۰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰ وھی سبع وثلثون آیۃ

حٰمٓ یہ حروف جدا جدا اشارہ ہے خدا تعالی کے نامون سے جیسے کہ حا سے اشارہ ہے ساتھ نام حفیظ اور حی کے اور میم سے اشارہ ہے ساتھ نام ملک اور مجید کے سو خدا تعالے فرماتا ہے کہ قسم ہے اِن دو نامون کی جو تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اُترا ہوا ہے قرآن خدا تعالی کے پاس سے جو وہ بڑا زبردست اور مضبوط حکم کرنے والا ہے جو اُس کا حکم ہرگز کسی طرح پھرتا نہین اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ بیشک آسمانون مین تارے اور چاند سورج اور زمین مین دریا اور پہاڑ اور درخت اور چرند اور پرند ہر طرح نشانی ہے خدا تعالی کے قدرت کی واسطے ایمان لانے والون کے جو یہہ نشانیان دیکھ کر جانین جو اِن چیزون کا پیدا کرنے والا بہت بڑا ہے اور نشانیان خدا تعالی کی قدرت کی وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ اور تمہارے پیدا کرنے مین جو ایک بوند پانی سے کس کس طرح سے بنایا تمکو اور وہ جو پھیلاے اور بکھیرے ہین جانور چھوٹے جانور طرح طرح کے صورت شکل اور رنگ کے نشانیان ہین واسطے اُس قوم کے جو یقین لاتے ہین وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ اور بدلنا رات دن کا جو کبھی رات بڑی اور کبھی دن بڑا ہوا ہے اور وہ جو اُتاری خدا تعالی نے آسمان سے روزی مینھ کے سبب پھر جلایا اُس مینھ سے زمین کو بعد مرنے زمین کے اور پھرانا بادلون کا جو کبھی مشرق کی طرف سے اور کبھی مغرب کی طرف سے آتی ہین کہ بعضی مینھ کو لاتی ہین اور بعضی مینھ کو لیجاتے ہین یہ سب چیزین طرح طرح کی نشانیان ہین خدا تعالی کی قدرت کے واسطے غور کرنے والون کی جو عقلمند ہین اور سوچ کرتے ہین تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ یہ اٰہین نشانیان

خدائتعالی کی قدرت کی ہین جو پڑھتے اور سُناتے ہین ہم تجھکو اے محمد صلی اللہ وسلم
سچی باتین جو اُنمین کچھ شک و شبہ نہین پھر اب کونسی بات ہے بعد خدائتعالی کے قرآن
کے اور معجزے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے جو اُس پر ایمان لاؤگے اور اُسے یقین کر
سچ جانوگے وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ
يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ بہت بڑا عذاب ہوتا ہے سب جھوٹون بڑے
گنہگارون پر ایسے کہ جو اُن مین ایک سنتا ہے خدائتعالی کے قرآن کی آیتین جو پڑھی جاتی
ہین اُس پر پھر نہین چھوڑتا اپنے گناہ کو اور اُنہین گناہون مین مشغول ہے اور کیے جاتا ہے
تکبری سے گویا کہ وہ قرآن کی آیتین سُنتا ہی نہین شرارت سے پھر خبر دی اُسے تو اے
محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ساتھ عذاب دُکھ دینے والے کے وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا
شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ اور جب جانین یعنی جسوقت
سُنے ہمارے قرآن کی کوئی آیت تو ٹھٹھون مین پکڑتا ہے اُس آیت کو تو وہ ٹھٹھے مارنے والے
جو اُنھین کے واسطے ہے عذاب خوار کرنے والا ایسا کہ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ
مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اُن کے منھ
کے آگے دوزخ ہے اور دور نکریگا اُس دوزخ کو ذرا بھی اُن سے اُن کا کام وہ جو اُنہون نے
کمائی کی تہی دنیا مین اور نہ وہ چیز دور کر سکے گی عذاب کو جسکو پکڑتے تھے سوائے
خدائتعالی کے دوست یعنی بتون کو جو خدائتعالی کے سوائے دوست رکھتے تھے اور
جانتے تھے کہ قیامت کو عذاب سے چھڑا دین گے سو وہ کچھ کام نہ آوین گے اور ذرا بھی
عذاب دور نکر سکین گے اور اُن پر عذاب ہوگا حد سے زیادہ بڑا هٰذَا هُدًى وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ یہ قرآن سبب راہ پانی کا ہے اور ع ۱ ۱۷
جو کوئی نمانے اپنے پروردگار کے قرآن کی آیتون کو اُن لوگون کے واسطے عذاب
بہت سخت ہے دُکھ دینے والا اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ خدائتعالی وہ ہے جس نے تابعدار کر دیا تمہارا
دریاؤن کو جو چلے جاتے ہین اُس کے اوپر بہتی ہوئی کشتی خدائتعالی کے حکم سے اور تو تلاش
کرو لائی کی خدائتعالی کے فضل سے کشتیون مین بیٹھ کر سوداگری کرنے جاؤ اور تو شاید کہ
اُن نعمتون کا شکر بجا لاؤ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ اور تابعدار کردیا خدا تعالی نے تمہارے واسطے جو چیزین
کہ آسمانون مین ہین جیسے چاند سورج مینھ بدلی باؤ اور جو کچھ کہ زمین مین ہے جیسے کہ
پہاڑ دریا درخت یہ سب تمہارے واسطے پیدا کئے ہوئے ہین نعمتین خدا تعالی کی طرف سے
بیشک ان چیزون مین نشانیان ہین خدا تعالی کی قدرت کی واسطے اُس قوم کے جو فکر کرتے ہین
خدا تعالی کی نعمتین دیکھ کر کہتے ہین کہ ایک منافق نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو مکہ مین
زبون کہا تھا اُنہون نے سُنکر چاہا کہ اُس سے بدلا لیوین خدا تعالی نے یہ آیت بھیجی کہ اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قُلْ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَ اللّٰہِ لِیَجْزِیَ
قَوْمًا بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ کہہ اُن لوگون کو جو ایمان لائے ہین تو معاف کرین اور بخش دیوین
یعنی بدلا لینے کا ارادہ نکرین اُن لوگون سے جو اُمید نہین رکھتے خدا تعالی کی دنون کی اور اُن
دنون سے نہین ڈرتے جو وہ دن اُن کے عذاب کے ہین تو بدلا دیوے خدا تعالی اُس قوم کو
ساتھ اُن چیزون کے جو وہ دنیا مین کمائی اور کسب کرتے تھے گناہون کا مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ
وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْہَا ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ تُرْجَعُوْنَ جو کوئی کریگا اچھے کام پہر وہ اپنے
واسطے ہین جو اُن اچھے کامون کا ثواب اُسے ملیگا اور جس نے بُرا کام کیا اُس بُرے کام کی
بُرائی اُسی پر ہے پہر تم اپنے پروردگار کی طرف پہرو دل اور جان سے وَلَقَدْ اٰتَیْنَا بَنِیْۤ
اِسْرَآءِیْلَ الْکِتٰبَ وَالْحُکْمَ وَالنُّبُوَّۃَ وَرَزَقْنٰہُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰہُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ
اور بیشک دی ہمنے یعقوب نبی کی اولاد کو کتاب توریت اور انجیل اور حکومت اور پیغمبری
یعنی بنی اسرائیل کی قوم سے بہت پیغمبر پیدا ہوئے اور بہت بادشاہ ہوئے اور دی
ہمنے روزی اُن کو پاکیزہ ستہری چیز سے یعنی من وسلوی حضرت موسی علیہ السلام کی
اُمت کو اور مائدہ حضرت عیسی علیہ السلام کی اُمت کو اور بڑائی دی ہمنے اُن کو بہت
خلقت پر وَاٰتَیْنٰہُمْ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَہُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا
بَیْنَہُمْ اِنَّ رَبَّکَ یَقْضِیْ بَیْنَہُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اور دی ہمنے بنی اسرائیل کو
دلیل روشن دین کی پہر اختلاف نکیا اور نہ پہٹے آپس مین مگر پیچہے اُسکے جو آئی اُن پاس سمجھ
یعنی اول توریت کی سب آیتون سے جان چکے تھے کہ آخری زمانے کا پیغمبر صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم پیدا ہوگا اور کہتے تھے کہ ہم اُس پر ایمان لاوینگے جب وہ پیدا ہوا ساتھ دلیل
روشن کے تو نمانا اور عداوت کی اور آپس مین پہٹ گئے بیشک خدا تعالی حکم کریگا اُن مین

قیامت کے دن اُس چیز مین یہ جھگڑتے ہین اور توریت کی آیتون کو بدلتے ہین ثُمَّ جَعَلْنٰكَ
عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ پھر بنی اسرائیل کے
بعد مقرر کیا تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک راہ پر دین کے کام کی پھر تو اُسی
دین کی راہ پر چل اور تابعداری مت کر اُن لوگون کی جیکی خوشی کی جو نہین جانتے کہ بہتر
اور سچا دین کونسا ہے اِنَّهُمْ لَنْ یُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ
اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ بیشک وہ لوگ جو کہتے ہین کہ نیا دین یہ چھوڑدے وہ دور
نکر سکین گے تجھسے کچھہ ذرا بھی عذاب خدا تعالی کا اگر تجھپر ہووے یعنی اگر تو اُن کا کہا مانے
تو تجھپر عذاب آوے تو وہ دور نکر سکینگے اور ظالم جو ایمان نہین لاتے دوست ہین آپسمین
ایکدوسرے کے اور خدا تعالی دوست ہے ڈرنے والون کا جو خدا تعالی کے عذاب
سے ڈرتے ہین اور گناہ نہین کرتے هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ
یُّوْقِنُوْنَ یہ راہ دین اسلام کی سوجھہ کی بات ہے اور راہ دکھاتا ہے لوگون کو اور بخشش
ہے خدا تعالی کی طرف سے واسطے اُس قوم کے جو یقین لاتے ہین کہتے ہین کہ بعضے
مشرک ملے کے مسلمانون کو کہتے تھے کہ تم جو کہتے ہو کہ قیامت ہوگی یعنی سب مرد گورون سے
اُٹھین گے حساب دینے کو اگر یہ بات سچ ہے تو تب بھی ہم تم سے بہتر اور صاحب عزت
اور دولتمند ہونگے جیسے اب ہین تب یہ آیت اُتری اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ
اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْیَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَآءَ
مَا یَحْكُمُوْنَ اور کیا سمجھتے ہین اپنے حساب مین وہ لوگ جو کرتے ہین برائیان یعنی مشرک سمجھتے ہین کہ کرینگے ہم انکو مانند اُن لوگون کی جو ع ۲ / ۱۸
ایمان لائے اور اُنہون نے اچھے کام کئے ہین یعنی یہ بات مشرک غلط سمجھتے ہین کہ مسلمان اچھے کام
کرنے والے اور کافر برابر ہون گے قیامت کے دن برابر ہے زندگانی اُن کی اور موت
اُن کی یعنی یہ مسلمان جو مومن پاک مرین گے ویسے ہی اُٹھین گے تو وہان سے پھر برابر
کیونکر ہون گے۔ کافرون کی بُری بات ہے یہ جو کہتے ہین جو کافر اور مسلمانون کو اُس جہان
مین برابر جانتے ہین وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۢ
بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ اور پیدا کیا خدا تعالی نے آسمانون کو اور زمین کو سچ اور ٹھیک
ساتھ درستی اور انصاف کے اور تو بدلا ملتا ہے ہر ایک شخص کو ساتھ اُس چیز کے جسے
اُس نے کام کیا دنیا مین اور یہ سب لوگ ظلم نکئے جاوین گے یعنی کسی پر ذرا بھی ظلم نہوگا

ہرگز جیسے جیسے کام کئے ہین اُسی کے موافق بدلا ملے گا اُس کے بُرے کام کئے ہوئے سے
زیادہ عذاب نہوگا ہرگز کسی پر اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ
عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ای بہلا دیکہتا ہے تو اُس کو جس نے پکڑا اپنا خدا اپنے جی کے خوشی کا یعنی
جس چیز کو چاہا اُسے اپنا خدا بنالیا جیسے کہ ایک پتھر کو پوجتے تھے پھر جو کوئی اور پتھر اچھا نظر آیا
اُسے پوجنے لگے تو ویسے شخص کو گم کیا خدا تعالی نے سیدھی راہ سے جان بوجھ کر اور مُہر کی خدا تعالے
نے اُن کے کانون پر اور دل پر اُن کے مُہر کی اور اُن کی آنکھون پر پردہ ڈالا - جو سچی بات
نہ سُنین اور سمجھین اور نہ دیکھین پھر کون سیدھی راہ بتاوے اُن کو بعد اُس کے جو خدا تعالے
گمراہ کرے اسے یہ بات نہین سمجھتے اور اُس بات مین فکر نہین کرتے جو ہم کس چیز کو
پوجتے ہین جو یہ خدا تعالی کے لائق نہین وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا
وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ اور کہتے ہین وہ لوگ جو
قیامت کو سچ نہین جانتے کہ نہین ہے زندگانی مگر یہی دنیا مین مرنا اور جینا ہے ہمارا
اور نہین مارتا ہمکو مگر زمانہ اور نہین ہے اس بات کہنے والے کو اُس بات سے کچھ خبر
یونہین گمان سے اور وہم خیال سے کہتے ہین یعنی نہین جانتے کہ زمانہ کا بدلنا اور پہرنا اور
لوگون کو مارنا اور جلانا اور پیدا کرنا یہ سب خدا تعالی کے اختیار مین ہے اِس بات سے
بے خبر ہین وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور جب پڑھی جاتی ہین ہماری قرآن کی آیتین روشن اُن کے
آگے تو نہین ہین دلیل اُن کو یعنی لاجواب اور لاچار ہوتے ہین جواب نہین دیتے مگر وہ کہ
یہ بات کہین کہ لاؤ اور جلاؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچے ہو یعنی تم جو کہتے ہو کہ مر کر
جیو گے ہم اس بات کو تب سچ جانین جو ہمارے باپ دادا موئے ہوؤن کو جلا کر لا دو
گورون مین سے یہ بات دشمنی اور جہالت سے کہتے تھے کسواسطے کہ مر کر جی اُٹھنے کا
ایک دن مقرر کیا ہوا ہے جو قیامت کو سب مُردے گورون سے اُٹھین گے قُلِ اللّٰهُ
يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ع ۳ ۵ ۱۹
کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خدا تعالی جلاتا ہے یعنے پیدا کرتا ہے تمکو ماؤن کے
پیٹ سے پہر مارتا ہے تمکو دنیا مین پہر اکٹھا کر رکھتا ہے تمکو قبرون مین قیامت کے دن

یعنی قیامت تلک تمکو بعد مرنے کے ایک مکان مین اکٹھا کر رکھتا ہے جو قیامت کے آنے مین کچھہ شبہہ نہین ہے پر بہت لوگ نہین جانتے اس بات کو جہالت سے وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ اور خدا تعالی ہی کو لائق ہے بادشاہت آسمانون کی اور زمین کی اور قیامت کے دن کی بہی بادشاہت اوسی کے لائق ہے وہ دن قیامت کا جو اُس دن خراب اور رسوا ہون گے جھوٹے جو اُس دن کو جھوٹ سمجھتے تھے وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰى اِلٰى كِتٰبِهَا اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اور دیکھے گا اسے دیکھنے والے اُس دن ہر قوم کو دوزانو بیٹھے ہوئے خوف آلہی سے جو سب قوم بُلائی جاوین گی حساب کے کاغذون کی طرف یعنی جو کچھہ دنیا مین اُنہون نے کام کئے ہین ہمارے فرشتے لکھتے جاتے ہین اُس دن وہ سب کے کاغذ موجود ہون گے اور ہر ایک شخص کو اُس کا اعمال نامہ دیوین گے اور کہین گے کہ آج بدلا دیا جاوے گا تمکو اُن کامون کا جو تم نے دنیا مین کئے تھے هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ یہ کتاب یعنی تمہارے اعمال نامہ بات کرین گے تم سے سچ جو تمنے دنیا مین کام کئے ہین وہ سب سچ اُس مین موجود لکھے ہوئے ہین ذرا ذرا دیکھ لو بیشک ہم لکھواتے رہین فرشتون سے جو جو تم کرتے رہے دنیا مین فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ پہر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہون نے اچھے کام کئے یعنی خدا تعالی اور اُس کے بھیجے ہوئے پیغمبر کا حکم بجالائے پھر اُن لوگون کو لے آوے گا اور داخل کرے گا پروردگار اُن کا اپنی بخشش اور مہربانی مین جو بہشت ہے یہ بہشت مین لانا ہے یہی بڑی مراد پانی ہے صریح جو اُس سے بڑی نعمت کوئی نہین وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ اور وہ لوگ جنہون نے نا حکم خدا اور رسول کا اُن کو کہین گے فرشتے خدا تعالی کے حکم سے کہ اسے کیا تمہارے آگے نہ پڑھتے تھے ہمارے قرآن کی آیتون کو پیغمبر ہمارے بھیجے ہوئے پھر تمنے غرور اور تکبری کی اور رہے تھے تم لوگ گنہگار بُرے کام کرنے والے جو پیغمبر کو جھوٹا کہتے تھے اور خدا تعالی کے ساتھ شریک مقرر کرتے تھے بغیر سند اور دلیل کے وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ

بِمُسْتَيْقِنِيْنَ اور جب کہتے تھے تمہارے آگے کہ بیشک وعدہ خدا تعالی کا ہونا اور سب سے حساب لینا سچ ہے کچھ اُس مین شبہہ نہین ہے تم کہتے اُس وقت کہ ہم نہین سمجھتے کہ قیامت کیا ہے اور ہمارے گمان مین بھی نہین مگر اٹکل تمہارے گمان مین یعنے ہم جانتے ہین کہ تمہین بھی گمان ہے قیامت کے آنے کا یقین تمہین بھی نہین اور ہم تو بے گمان ہین یعنی ہمین تو یقین ہے کہ قیامت ہرگز نہوگی وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور ظاہر ہون گے اُن کے سامنے قیامت کے دن برائیان اُن کے کامون کی جو دنیا مین کرتے تھے اور اُلٹ پڑیگا اُن پر وہ چیز جسکو وہ ٹھٹھے مارتے تھے دنیا مین یعنی وہ عذاب کو جھوٹ جانتے تھے اور ہنسی مین ڈالتے تھے اُسی عذاب مین گرفتار ہون گے اور آرزو کرین گے وہان سے نکلین تب وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ کہین گے اُن کو آج بھلا دوینگے تمکو اور پڑا رہنے دینگے آج کے دن تمکو عذاب مین جیسے کہ تمنے بھلایا تھا اور سچ نہ جانتے تھے تم دیکھنا اس دن کا اور تیاری نکی تم نے آج کے دن کی عذاب کی جھوٹ نے کی سو اب جگہہ تمہارے رہنے کی آگ ہے اور نہین ہے تمہارے واسطے آج کوئی حمایتی مدد کرنے والا جو چھٹاوے اس آگ کے عذاب سے تمکو ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ یہ عذاب مین ڈال کے بھولنا تمکو اسواسطے ہے جو تم پکڑتے تھے خدا تعالی کی آیتون کو ٹھٹھے مین اور مسخری کرتے تھے اُن سے یعنے قرآن کی آیتون کی حرمت نکرتے تھے اور اُنہین بزرگ نجانتے تھے اور مغرور ہوتے تھے تم دنیا کی زندگی پر پھر آج باہر نہ نکالے جاوینگے کافر آگ کے عذاب سے اور نہ اس لائق ہین جو کوئی انہین خوش چاہے یعنی کوئی اُنہین نکہیگا کہ تم تقصیر معاف کرواؤ اپنے یا کوئی ترس کھاوے اُن کا حال اُنکا فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر خدا تعالی ہی کو لائق ہے تمامی تعریفین اور بڑائیان جو پیدا کرنیوالا ہی آسمان کا اور پیدا کرنیوالا ہی زمین کا اور پیدا کرنیوالا ہی سارے جہان کی خلقت کا وہی ایک ہے وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور اُسی خدا تعالی کو لائق سب طرح سے بڑائی اور بزرگی آسمانون ع ۴ ۱۱ ۲۰
مین اور زمین یعنی آسمانون کے رہنے والے اور زمین کے رہنے والے سب اُسی کی بڑائی اور تعریف کرتے ہین

جو سب کو اُس نے پیدا کیا ہے اور وہی ہے سب سے بڑا زبردست مضبوط کام کرنے والا جو اسکے کام مین کسی طرح کا نقصان اور عیب نہین ہے اور کوئی چیز حکمت سے خالی نہین

سورۃ الاحقاف مکیۃ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وھی خمس و ثلثون اٰیۃ

حٰمٓ معنی اِن حرفون کے جدا جدا اشارات ہین خدا اور رسول کے درمیان بعضون نے کہا ہے کہ حا سے اشارہ ہے ساتھ حکم خدا تعالی کے جو بہت درست اور محکم ہے اور میم سے اشارت ہے ساتھ نام مجید کے جو یہ ایک نام خدا تعالی کا ہے سو فرماتا ہے خدا تعالی کہ حکم مجید کا یعنی کلام اللہ کا

جز ۲۶

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ

اُترنا جو کتاب ہے خدا تعالی کی طرف سے جو خدا تعالی بہت زبردست مضبوط کام کرنیوالا ہے اور خدا تعالی فرماتا ہے مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ نہین پیدا کیا ہمنے آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھ اُن دونون مین ہے مگر ساتھ درستی اور واجبی کے یعنے اُن کو اسی طرح سے بنانا لائق تھا اور یہی حکمت ہے اور ایک وقت مقرر کیا ہوا ہمنے بنا رکھا ہے یعنے قیامت کے آنے کا ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جو اپنے وقت پر مقرر آوے گی اور وہ لوگ جو نہین مانتے اور سچ نہین جانتے قیامت کے آنے کو وہ لوگ اُس چیز سے جس سے ڈرایا ہے لوگون کو یعنے قیامت کے دن کے عذاب سے ڈرایا ہے سو وہ لوگ اُس سے منھ پھیرتے ہین یعنے نہین مانتے قیامت کو اور اُس دن کے عذاب کو سچ نہین جانتے قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَہُمۡ شِرۡکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ ہٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَۃٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مشرکون کو کہ بھلا بتاؤ تو سوائے خدا تعالی کے جنکو پوجتے ہو دیکھاؤ تو مجھے جو انہون نے کیا پیدا کیا ہے زمین مین سے یا انہون کو کچھ ساجھا ہے آسمانون کے بنانے مین جو تم اُن کو پوجتے ہو یعنی خدا تعالی کا شریک کرتے ہو بندگی مین اُن کو سو کچھ کسی طرح کسے چیز کے پیدا کرنے مین

ساجھا نہین اور نہ کوئی چیز اُنہون نے پیدا کی ہے پہر وہ کیونکر شریک ہو وین یالاؤ کوئی سند لکھی ہوئی جو قرآن سے پہلے تم پاس آئے ہو یا کوئی نشانی لاؤ عقل سے اگلون کی جو کہی اگلون پیغمبرون سے کوئی دلیل ہو کہ خدا تعالی کے شریک ہین تو بتاؤ یعنی کسی پیغمبر اگلے نے نہین کہا کہ خدا کا کوئی شریک ہے اگر کسی نے کہا ہو یا کوئی سند ہو تو لاکر دکھاؤ اگر تم سچے ہو تو کوئی دلیل نہین تم جھوٹے ہو وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ اور کون ہے گمراہ زیادہ اُسے جو پوجے سوائے خدا تعالی کے اس چیز کو جو قبول نکرے اُن کے پوجنے کو قیامت کے دن تلک یعنی اگر قیامت تلک اُن کو پوجا کیا کرین وہ ہرگز جواب ندوین اور بت اُن کے پوجنے سے بیخبر ہین اور نہین سنتے اُن کے پکارنے کو ہرگز وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ اور جسوقت کہ گور ون سے اُٹھکر اکٹھے ہون گے سب لوگ قیامت کے دن بت اُن سے دشمن ہون گے اور اُن کے پوجنے سے منکر ہون گے کہینگے تب کہ تم ہمین نہین پوجتے تھے بلکہ تم نے اپنے جی کی خوشی کی تہی وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اور جب پڑھے جاتے ہین ان کافرون کے آگے ہماری آیتین قرآن کی روشن تو کہتے ہین کافر اس سچی بات کو جسوقت کہ آتی ہے اُن پاس کہ یہ جادو ہے کہلا ہوا صریحًا اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ بلکہ کہتے ہین کہ آپ اپنے دل سے جوڑتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کو اور کہتا ہے کہ خدا تعالی نے بہیجا ہے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو کہ اگر مین اسے اپنے دل سے جوڑتا ہون اور خدا تعالی کی طرف نسبت دیتا ہون تو بڑا گناہ ہے جو البتہ عذاب آدمی ایسے گناہ کے سبب تو پہر تم کچھہ نکر سکو گے علاج میرے واسطے جو خدا تعالی کے عذاب سے ذرا ہی کم ہو یعنی تم تو ہرگز ذرا ہی عذاب سے نہ بچا سکو گے پہر کس بہروسہ پر اور کسکی حمایت پر مین ایسا کرون جس کے سبب سے مقرر عذاب آدے خدا تعالی ہی خوب جانتا ہے جو کچھہ کہ تم فکرین دوڑاتے ہو قرآن مین کفایت کرتا ہے خدا تعالی اس چیز مین گواہ شاہدی دینے والا میرے اور تمہارے بیچ اور وہی بخشنے والا ہے مہربانی کرنیوالا ہے قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ نہیں ہوں میں نیا پیغمبروں سے یعنے مجھسے آگو بہت پیغمبر
آچکے ہیں تم اچنبہ کیوں کرتے ہو میری باتوں سے اور نہیں جانتا میں جو کیا کریگا خداتعالی مجھسے
اور نہیں جانتا جو کیا کریگا تمسے یعنی خداتعالی کی مرضی کی خبر نہیں مجھے جسقدر جو حکم آتا ہے سو اتنا
ہی وہ کہتا ہوں میں اور اسی حکم پر چلتا ہوں اور نہیں ہوں میں مگر ڈرانے والا خداتعالی کے
عذاب سے کھلا ہوا سُناتا ہوں کہ جو کوئی حکم نمانے اُس پر عذاب آوے گا قیامت کو
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ
ع ۱ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ کہہ اے محمد صلے اللہ
علیہ وسلم کہ بھلا دیکھو تو یعنی غور کرو کہ اگر ہوئے کہ قرآن خداتعالی کے پاس سے آیا ہو اور
تم اسے نہیں مانتے اور گواہی دی گواہی دینے والے نے بنی اسرائیل کی قوم سے
کہ اُس جیسا ہی یعنی حضرت موسی علیہ السلام نے توریت میں گواہی دی جو توریت کے مانند کلام الٰہی قرآن آویگا اور موسی علیہ السلام
قرآن پہ ایمان لایا اور سچا جانا اور تم غرور کرتے ہو اور تکبر کیے بھلائی سے بیشک خداتعالی راہ نہیں دکھاتا ظالم قوم کو وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَا
إِفْكٌ قَدِيمٌ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو قرآن کے حکم کو نہیں مانتے اُن کو جو حکم مانتے ہیں یعنی کافر
مسلمانوں کو کہتے ہیں کہ ایمان لانا اور پیغمبر کو سچا جاننا نیک ہوتا تو ہمسے پہلے کوئی ایمان نلاتا یعنے
یہ لوگ غریب اور بے علم جو ایمان لائے ہیں ہم ان سے پہلے ایمان لاتے اگر وہ اچھی بات ہوتی
جو ہم عقلمند اور اشراف ہیں بھلی بری بات خوب سمجھتے ہیں پھر جب کافروں نے راہ نپائی
قرآن کی طرف اور اُس کی خوبی نسمجھی تب پھر کہتے ہیں کہ یہ قرآن جھوٹ اور بہتان ہے
پرانا یعنی آگے بھی اگلے لوگوں میں اس طرح کہتے تھے وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً
وَهَٰذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا لِيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ
لِلْمُحْسِنِينَ اور پہلے قرآن سے کتاب توریت موسی علیہ السلام کی تھی آگے چلنے والے
دین میں اور مہربانی سچ ماننے والوں کے واسطے اور یہ قرآن لکھا ہوا ہے سچا کرنے والا اگلی
کتابوں کو عربی زبان میں تو ڈراوے یہ قرآن اُن لوگوں کو جو ستم کرتے ہیں اپنے اوپر قرآن کو
جھوٹ سمجھ کر اور خوشخبری دینے والا ہے یہ قرآن نیک کام کرنے والوں کو جو اسے سچ جانکر
اُسکا حکم مانتے ہیں سو وہ نیک کام کرنے والے وہ لوگ ہیں جو إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا
اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ بیشک وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ

پروردگار ہمارا خدا تعالی ہی ہے پھر اسی بات پر ٹھیرے ہوئے ہین پھر اُن لوگون پر
نہین ہے ڈر اور نہ وہ لوگ غمگین ہون گے أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ وہ لوگ رہنے والے ہین بہشت مین سو ہمیشہ بہشت مین
رہینگے وہ لوگ یہ بہشت مین ہمیشہ رہنا اور وہان کی نعمتین بدلا ہے اُن کامون کا جو وہ دنیا مین
کرتے تھے یعنے قرآن کو اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا جانکر حکم بجالاتے تھے وَوَصَّيْنَا
الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ
ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ
أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ
لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ اور فرمایا ہمنے آدمیون کو جو ساتھ ماباپ کے بھلائی
کرین جو اُٹھایا ہے آدمی کو اُس کی مانے یعنی پیٹ مین رکھا ہے محنت اور سختی سے اور جنا ہے
آدمی کو اُس کی مانے مشکل اور مصیبت سے اور مدت پیٹ مین رکھنے کی اور دودھ چھڑانے
کے تیس ۳۰ مہینے ہین جو نو ۹ مہینے پیٹ مین رکھنا اور پونے دو برس دودھ پلانا یا چھہ مہینے پیٹ مین
رکھنا اور دو برس دودھ پلانا پھر جب تک وہ پہنچے جوانی کے زور اور قوت پکڑے اور پہنچے چالیس ۴۰
برس عمر کو مفسرین کہتے ہین کہ یہ آیت حضرت ابابکر صدیق کی شان مین ہے جو وہ چھہ ۶ مہینے مان
کے پیٹ مین رہے اور پورے دو برس دودھ پیا اور اٹھارہ برس کی عمر سے حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت مین رہے اُس وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیس ۲۰ برس کی
عمر تھی اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس ۴۰ برس کی عمر ہوئی تب خلعت پیغمبری کی
ہوئی تب حضرت صدیق اکبر اڑتیس ۳۸ برس کے تھے سنتے ہے پہلے ایمان لائے اور کہا اے
پروردگار میرے ڈال میرے دل مین اور توفیق دے مجکو کہ شکر بجالاؤن مین تیری اُن نعمتونکا
جو انعام کی ہین تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر جو مین ایمان لایا اور میرے ماباپ نے بھی
اسلام قبول کیا ایسا کوئی قریشیون مین نہ تھا جو سمیت ماباپ کی اسلام مین آیا ہو سوائے حضرت
صدیق اکبر کے رضی اللہ عنہ اور دعا مانگی کہ اے پروردگار توفیق دے مجکو جو اچھے کام کرون
مین ایسے کہ اُن کامون سے تو خوش ہو اور نیکبخت کر اولاد میری بیشک مین سب چیز چھوڑ کر
پھرا ہون تیری طرف اور مین حکم بردار ہون تیرے فرمانے کا خدا تعالی نے اُن کی دعائین
قبول کین جو اُن سے نیک کام ایسے ہوئے جو نو ۹ غلام مول لیکر خدا تعالی کی راہ مین آزاد کئے

اُن مین ایک حضرت بلال ہین اور اولاد اُن کی ایسی نیک ہوئی - جو بیٹی اُن کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ام المومنین حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے محلون مین داخل ہوئی سو خدا تعالےٰ فرماتا ہے أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ اور وہ لوگ ہین جو بھلائی کرتے ہین ماںباپ اپنے سے اور شکر بجالاتے ہین نعمتون کا قبول کین ہم نے اُن کی بھلائیان اور نیک کام جو کئے اُنھون نے دنیا مین اور چھوڑ دین برائیان اور گناہ اُن کے معاف کئے وہ لوگ گنے جاوینگے بہشت کے رہنے والون مین یہ وعدہ دیا ہوا خدا تعالیٰ کا سچا جو وہ لوگ وعدہ دیئے گئے ہین یعنی اُن سے جو وعدہ کیا ہے کہ بہشت مین داخل کرینگے اور گناہ اُن کے معاف کرینگے اور نیکیان اُن کی قبول کرینگے یہ سب سچ ہے وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ اور وہ شخص جس نے کہا اپنے ماں باپ کو اُف یعنی جب اُس کے ماںباپ نے کہا کہ ایمان لاؤ قرآن اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر تب اُس نے کہا اپنے ماں باپ کو کہ بیزار ہون مین تم دونون سے اے تم مجھ کو وعدہ دیتے ہو کہ باہر نکلونگا مین گور سے جیتا یعنی مرنے کے بعد پھر جی اُٹھینگے قیامت کو اور گذر گئے بہت قرن پہلے میرے پیدا ہونے سے جو کوئی موا ہوا جی نہ اُٹھا گور سے اور نہ قیامت آئی یہ بات نری جھوٹ ہے ہین تم سے بیزار ہون تب اور ماں باپ اُس بیٹی کی وہ بات سُنکر فریاد کرتی تھی خدا تعالیٰ سے اور کہتی تھی کہ اے بیٹا ہائے افسوس تجھ کو یہ بات نکہہ کہ قیامت جھوٹ ہے ایمان لا کہ مرکر گورون سے مقرر اُٹھینگے قیامت کے دن یہ وعدہ خدا تعالیٰ کا سچ ہے بیشک ہوئے گا پھر کہا اُس بیٹی نے کہ یہ باتین جو تم کہتے ہو پرانے قصے ہین اگلے لوگون کی ایسی باتین مدت سے سنتے ہین کہ آگے بھی اس طرح کہتے تھے جھوٹ سا معلوم ہوتا ہے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ویسے شخص جو ماں باپ کا کہا نمانے اور قیامت کو سچ نجانے اُنھین لوگون پر ثابت اور درست ہوچکی بات عذاب کی اگلی اُمتون کے ساتھ جو گذر گئین پہلے ان سے دیوون اور آدمیون کی قوم سے یعنے جیسے آگے دیو اور آدمی قیامت کو سچ نجانتے تھے اُن پر عذاب ثابت ہوا ویسا ہی حال ان کا بھی ہوگا بیشک وہ

اگلے لوگ دیو اور آدمیون کی قوم سے تھے بدکار خراب ہونے والے وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا
عَمِلُوْا وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ اور ہر ایک کو اُن دو فرقون
سے یعنی دیو اور آدمیون کے واسطے درجے ہین موافق اُن کے کامون کے اور البتہ پورا
دیا جاوے گا بدلا اُن کے کامون کا کچھ کمی نہوگی اور وہ لوگ نہ ستائے جاوین گے
یعنی اُن پر کچھ ظلم نہوگا اور بدلا دینے مین کچھ قصور نہوگا جیسے اُنھون کے کام ہون گے
اچھے اُسی قدر اُن کو نعمتین ملین گی وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ
فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ اور جس دن کافرون کے ع ۲
سامنے روبرو لاوین گے آگ دوزخ کی اور کہین گے اُن کو کہ کھوئین تم نے اپنے
مزے کی پاکیزہ چیزین دنیا کی زندگانی مین اور فائدہ پاچکے تم اُن مزے کی پاکیزہ ستھری
چیزون سے دنیا مین اور آجکے واسطے کچھ نچھوڑا تم نے پھر آج بدلا پاؤ گے
یعنی تمھین ملے گا عذاب خوار کرنے والا خواری اور رسوائی ملیگی تمکو اب جیسے تمنے
تکبری کی تھی دنیا مین ناحق اور عذاب ہوگا اُس سبب جو تم دنیا مین کرتے
خرابیان اور حکم سے پیغمبر کے باہر جاتے تھے وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ
بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ اِنِّيْ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم عاد کے بھائے کے
احوال کو یعنی حضرت ہود نبی علیہ السلام کا ذکر کر اپنی اُمت کے آگے کہ جب ڈرایا
ہود علیہ السلام نے اپنی قوم عادیون کو جو شہر مین احقاف کے رہتے تھے اور
آگے ڈرانے والے پیغمبر ہوگئے تھے پہلے ہود علیہ السلام سے اور پیچھے بھی آئے
تھے یعنی ہود علیہ السلام نہ سب سے پہلے تھے نہ سب سے پیچھے اُن سے پہلے
بھی پیغمبر جیسے حضرت نوح اور حضرت ادریس علیہ السلام آئے اور اُن سے پیچھے
بھی بہت پیغمبر آگئے تھے پھر جب ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو ڈرا کر کہا وہ کہ مت
پوجو اور بندگی نکرو کسو کی مگر خدا تعالی ہی کو نرا پوجا کرو اور اُسی اکیلے کی بندگی کرو
جو مین ڈرتا ہون تمپر عذاب سے بڑے دن کے یعنی اگر سوائے خدا تعالی کے کچھ اور
پوجوگے تو قیامت کے دن تمپر بڑا عذاب ہوگا اسواسطے ڈرتا ہون مین اور نصیحت

کرتا ہون مین تمکو کہ خبر دار سواے خدا تعالی کے کسی کو نہ پوجو نہین تو بڑا عذاب ہوگا تمپر تب قوم عادنے یہ سنکر قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ کہا کافرون نے ہود علیہ السلام اے کیا تو آیا ہے ہمارے پاس اسواسطے جو ڈر اکر پھیرے ہمکو ہمارے خداؤن سے سو ہم تو نہین پھرنیکے اپنے خداؤن سے تیری ڈرانیکے سبب پھر لاؤ ہمارے سامنے اس عذاب کو جسے ڈراتا ہے اور وعدہ کرتا ہے اس عذاب کا اگر سچا ہے اپنی بات مین قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَ اُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ لٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ کہا حضرت ہود علیہ السلام نے کہ تم جلدی نکرو عذاب کے آنے مین اور عذاب کے آنے کی وقت کی خبر خدا تعالی ہی کے پاس ہے مجھے کچھ خبر نہین جو کس وقت آوے گا عذاب مین خبر پہنچاتا ہون تمکو جو مجھ پاس آتی ہے پر مین دیکھتا ہون تمکو جو تم ایک قوم بڑی احمق ہو جو عذاب کے آنے کی جلدی کرتے ہو ✦ — ✦ یہ قصہ سورہ اعراف مین مفصل گذرا ہے کہ احقاف مین مینھ نہ برسا اور گرمی کی شدت سے وہ لوگ حیران ہو کر **قیل** نام سردار قوم عاد کا اپنی قوم کے اشراف لیکر مکہ کی طرف مینھ مانگنے گیا وہان جاکر عاجزی کی اور دعا مانگی خدا تعالی نے تین ٹکڑے بدلی کے ایک سرخ دوسرا سفید تیسرا سیاہ ایک طرف سے نظر آئی اور آواز آئی جو ان مین سے جونسا چاہو اختیار کر لو انہون نے اپنی عقل سے سیاہ ٹکڑے بدلی کو خوب برسنے والا سمجھکر اختیار کیا وہ کالی بدلی انکے ساتھ احقاف تک آئی اور یہ سب خوش ہوئے جیساکہ خدا تعالی فرماتا ہے فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ پھر جسوقت دیکھا عاد کی قوم نے اس سیاہ بدلی کو آتے ہوئے سامنے سے اپنے جنگل کے جہان ان کے کھیت تھے تو کہا کہ یہ کالی بدلی برسے گی ہمپر اور خوش ہوئے اسے دیکھکر تب حضرت ہود علیہ السلام نے کہا کہ یہ بدلی مینھ برسانے والی نہین ہے بلکہ یہ وہ عذاب ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے یہ آندھی ہے جو اس مین بڑا عذاب ہے دکھ دینے والا اور یہ آندھی تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ہلاک اور فنا کرنے والی ہے ہر چیز کو یعنی آدمی او حیوانون کو اکھیڑ مارنگی اپنے پروردگار کے حکم سے سو وہ آندھی آٹھ دن اور رات ایسے زور سے چلی جو سب کو مار کر دریا مین پھینک دیا ۔ پھر ایسا حال ان کا ہوا جو نظر نہ آتا تھا ان کی بستی مین

سوائے اُن کے گھرون کے یعنی اُن کے گھرہی خالی پڑے رہے اور وہ سب مرگئے ایسا ہی بدلا دیتے ہین ہم گنہگار قوم کو جو ہمارے پیغمبر کا کہا نمانے وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور ہمنے قرار پکڑنا اور ٹھیراؤ دیا عاد کی قوم کو بیچ اُس مکان کے جو قرار پکڑنا اور ٹھیراؤ ندیا تمکو اے مکے کے لوگو یعنی وہ مکان لنبے اُن کے بہت اچھے تھے جو اُس مین سب طرح کی کھیتی ہوتی تھی اور دولت اور قوت اور عمرین بڑی دی تھی اُن کو سو تمہین نہین ہین وہ نعمتین اور قوت اور شوکت اور دیا ہمنے عاد کی قوم کو کان سُننے والے اور آنکھین دیکھنے کو اور دل جو یا بڑی سہل سمجھنے کو پر جب عذاب ہمارا اُن پر اُترا تو کچھہ دور نکیا اُن سے اُن کے کانون نے جو عذاب کے آنے کی خبر سُنکر اپنا بچاؤ کرتے اور نہ اُن کی آنکھون نے جو عذاب دیکھکر عذاب کو دور کرتے اور نہ اُن کے دل نے جو عقل سے تدبیر کرتے عذاب سے چھٹنے کی ذرا بھی کوئی کچھہ کام نہ آیا جسوقت کہ وہ نمانتے تھے خدا تعالی کی آیتون کو اور گھیر لیا اور اُلٹ پڑا اُن پر وہ اُن کا ٹھٹھا مارنا یعنی جیسے وہ عذاب کا آنا ٹھٹھا جانتے تھے ویسے ہی ہلاک ہوئے وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اور بیشک ہلاک کیا اور مار کھپایا ہمنے گرد تمہارے کے سب گانو یعنی تمہاری آس پاس جو لوگ بستے تھے اُن سب کو ہلاک کیا اور پہر پہر یعنی بہت بار ہمنے بھیجین نشانیان اپنی قدرت کی اُن بستیون مین جو شاید کہ پہرین کفر سے اور ایمان لاوین اُنہون نے نشانیون کو اور پیغمبرون کو نمانا اور جھوٹ جانا پہر ہمنے اُن سب کو ہلاک کیا فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ پہر کیون نہ مدد اور حمایت کی اُنہون نے جنکو پوجتے تھے سوائے خدا تعالی کے درجہ پانے کو خدا سمجھہ کر اُن کو یعنی اُن کو خدا سمجھ کر پوجتے تھے درجہ پانے کو سو وہ کچھہ کام نہ آئے بلکہ غائب ہوگئے اُن سے عذاب کے وقت اور یہ بتون کو خدا سمجھنا بہتان تھا مشرکون کا اور مشرک اپنے جی سے بناکر اُنہین خدا کہتے تھے یعنے در اصل وہ بت کچھہ ہی نہ تھے مشرکون نے اپنے دل سے یہ بات جوڑی تہی کہتے ہین کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جب طائف سے مکے کی طرف آتے تھے راہ مین ایک باغ کے پاس رات کو ع ۳

تہجد کی نماز مین قرآن پڑھتے تھے اُسوقت ایک جماعت دیوون کی آسمان کی ہوا مین جاتے تھے جب اُس جگہہ پہنچے اور آواز حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنی اُس جگہہ اُترے اور اپنے تیئن ظاہر کیا جیسے کہ خدا تعالی فرماتا ہے کہ یاد کر ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ اور جب پھیرا ہمنے تیری طرف کئی شخص کو دیوون کی قوم سے سو وہ دس جن تھے بعضے کہتے ہین سات تھے یا بارہ جن تھے جو وہ سُنتے تھے قرآن کو دہیان سے دل لگاکر پہر جسوقت کہ حاضر ہوئے پاس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تو کہتے تھے آپسمین کہ چپ رہو اور سُنو کیا خوب قرآن کو پڑھتے ہین پہر جب پڑھ چکے نماز تہجد کی تو وہ سب جن ایمان لائے اور مسلمان ہوئے اور طریقہ اسلام کا پوچھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو سب بتایا اور اُن جنون کو نائب کرکے اپنی طرف سے اُن کی قوم مین بھیجا جو اپنی قوم مین جاکر خدا تعالی کے عذاب سے ڈراو اور کہو کہ ایمان لاو خدا اور رسول پر نہین تو تم پر عذاب آویگا پہر وہ جن اپنی قوم مین گئے قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ کہا ای قوم ہماری بیشک ہمنے سُنا ایک کتاب کو جو خدا تعالی کے پاس سے اُتری ہے بعد کتاب موسی علیہ السلام کے جو توریت تھی سو یہ کتاب اب جو اُتری ہے اگلی کتابون کو سچا کرتی ہے اور راہ دکھاتی ہے طرف سچ اور ٹھیک بات کے اور راہ دکھاتی ہے سیدھی مضبوط اور کہا اُن جنون نے کہ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ اے قوم ہماری مانو اور قبول کرو اسکو جو خدا تعالی کی طرف بلاتا ہے یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مانو اور اُس کا حکم بجالاؤ تو وہ بخشاوے تمہارے واسطے خدا تعالی سے گناہ تمہارے اور بچاوے اور چھڑا دے تمکو عذاب دُکھ دینے والے سے۔ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ اور جو کوئی نمانے گا اور قبول نکریگا خدا تعالی کی طرف بلانے والے کو یعنی جو کوئی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا بجا نہ لاویگا تو پہر وہ نہیں عاجز کرنے والا خدا تعالی کو عذاب کرنے مین کہ خدا تعالی اُس پر عذاب نکرسکے اور نہین ہے اُس نہ ماننے والے کو سوائے خدا تعالی کے کوئی دوست مدد کرنے والا جو بچاوے عذاب سے

وہی لوگ نمانّنے والے حکم رسول اللہ کا گمراہین صریحًا اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْىَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْىِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اے کیا نہین دیکہتے
اور نہین سمجہتے اے نہ ماننے والو قیامت کے وہ کہ وہ ہی خدائیتعالی جس نے پیدا کیا اپنی قدرت
سے آسمانون کو اور زمین کو اور ماندہ نہوا اور نہ تہکا اُن کے بنانے سے اور پیدا کرنے سے
اور جو ایسی بڑی چیزین بنائین بغیر محنت اور بغیر مدد کرنے والے کے جو کوئی اور اُن کے بنانے
مین شریک اور ہاتہ بٹانے والا نہ تہا وہ خدائیتعالی قدرت رکہتا ہے اوپر اُس کے جو پہر
دوبارہ جلا وے سب موئے ہوؤن کو گورون سے ہان وہ خدائیتعالی قدرت یہ بہی رکہتا ہے
بیشک خدائیتعالی سب کام اور سب چیز کر سکتا ہے وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ اور جس دن
سامنے ہون گے وہ لوگ جو کافر ہین اور حاضر ہون گے آگ پر یعنے آگ دوزخ کی اُن کے روبرو
ہوگی اور جانین گے کافر کہ ہمین آگ مین ڈالین گے اُسوقت کہینگے کافرون کو کہ کیا یہ عذاب
سچ نہین ہے جو تم جہوٹھ جانتے تہے اسکو دنیا مین اور پیغمبرون کو جو اُس عذاب سے خبر
دیتے تہے اُنہین جہوٹھا کہتے تہے اب دیکہو یہ سچ ہے یا جہوٹھ ہے تب کہینگے آگ کو سامنے
دیکہکر کہ ہان سچ ہے قسم خدائیتعالی کی عذاب جہوٹھ نہین ہے پہر کہیگا خدائیتعالی کہ پہر اب چکہو
مزا عذاب کا سبب اُسکے جو تم نمانتے تہے اُسکو اور جہوٹھ جانتے تہے اب خدائیتعالی اپنے دوست
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی فرماتا ہے فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ
لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ پہر صبر کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اِن قریشون کے
دُکہ دینے پر جیسا کہ صبر کیا اولوالعزم نے جو پیغمبرون سے تہے اپنی اُمت کے ستانے پر اولوالعزم
پیغمبر پانچ مشہور ہین جیسے حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم اور حضرت موسی علیہ السلام
اور حضرت عیسے علیہ السلام اور حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم اور مت جلدی کر ان کے
عذاب کے آنیکے واسطے گویا کہ مکے کے لوگ جس دن دیکہین گے اپنے وعدے دیئے ہوئے
عذاب کو تو جانین گے لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ع ربع
کہ ڈہیل نہین کی ہمنے دنیا مین مگر ایک گہڑی دن کی یعنی جب ان پر عذاب آوے گا تو
ایک دم کی فرصت نہوگی اور یہ ایسا سمجہین گے کہ گویا ہم دنیا مین ایک گہڑی رہے تہے
یہ سب احوال مفصل پہنچا دیا اور سنا دیا تمکو اے کافرو پہر عذاب نہوگا مگر بدکار لوگون کو جو پیغمبر کا

اور خدا تعالی کا فرمانا بجا نہ لاوین گے اور اُن کا حکم سچ نہ جانین گے اُنھین پر ہمیشہ
عذاب ہوگا + + + + + + + + + + + + + + +

سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم | بسم اللہ الرحمن الرحیم | مدنیۃ وہی ثمان وثلثون آیۃ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ وہ لوگ جو کافر ہوئے اور پھیر
سکھا لوگون کو خدا تعالی کی راہ سے یعنے لوگون کو مسلمان ہونے ندیا اُن کافرون کے
ضایع اور نکمے کیے خدا تعالی نے نیک کام اُن کے جیسے خیرات اور مہمانداری اور مسافر
کی خدمت وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن
رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہین اور کیے اُنہون نے اچھے کام
جیسے خیرات محتاجون کو اور سب حقدارون کا حق ادا کرنا اور سچ جانا اُسکو جو اُترا ہے
اوپر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے یعنے قرآن پر ایمان لائے ہین اور وہ سچ ہے خدا تعالی
کی طرف سے آیا ہے پھر اُن لوگون سے دور کیا خدا تعالی نے گناہ اُن کا اور بُرائی
اُن کی اور نیک کیا کام اور حال اُن کا یعنے خدا تعالی نے مومنون کے گناہ بخشے اور
رحمت اور مہربانی کی ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ
مِن رَّبِّهِمْ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ یہ گناہ بخشنا مومنون کا اور نیکیان کھوئین کافرون کی اُس ربع
سبب سے ہین کہ وہ لوگ جو کافر ہوئے اُنہون نے تابعداری کی جھوٹھ کی یعنی کافرون نے
شیطان کے بہکانے سے اپنے جی کی خوشی کی اور رسول کا کہنا نمانا اور بیشک مسلمانون نے
تابعداری سچ کی کی جو وہ قرآن ہے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا ہوا پروردگار اُنکے سے
ایسے مارتا ہے یعنی بیان کرتا ہے خدا تعالی لوگون کے واسطے مثلین اُن کی یعنی احوال
کافر اور مسلمانون کا مفصل اور کھولکر بیان کرتا ہے تو سمجھین فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ
حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَنتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ پھر جب تم سامنے ہو اور دیکھو اے مسلمانو کافرون کو
لڑائی کے وقت تو مارو گردنین اُن کی یعنی قتل کرو کافرون کو یہان تک کہ بہت قتل کرو
پھر مضبوط کرو اُن کے بند یعنے قید کرو اور مضبوط باندھ رکھو کافرون کو فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا
فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا پھر بعد قید کرنے کے احسان رکھ بغیر کچھ لیے چھوڑ دو
یا کچھ لیکر چھوڑو جب تک کہ اُتار رکھین ہتیار لڑنے والے یعنی لڑو اور قید کرو کافرون کو

اور چھوڑو جب تک کہ دین اسلام سب جگہہ پہنچے اور کافر نرہین یا مسلمان ہووین یا مطیع الاسلام
ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ یہ حکم ہے اسے کرو
اور اگر چاہے خدا تعالی تو ہر طرح بدلا لیوے کافرون سے اے پر یہ حکم لڑائی کا اسواسطے
کیا تو آزماوے تم مین سے بعضے مسلمانون کو یعنے ظاہر کرے تم مین سے سچے مسلمانون کو او
محنت لڑائی کی دیوے تو ویساہی نیک بدلا دیوے دنیا اور دین مین اور کافرون کا کفر
اور ظلم ظاہر کرے جو ویسے ہی کوشمالی اور عذاب دیوے تو کفر کو چھوڑین وَالَّذِيْنَ
قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ اور وہ مسلمان جو مارے گئے ہین خدا تعالی کی راہ
مین پہر ہرگز ضائع اور خراب نکریگا خدا تعالی نیک کام اُنکے سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ
اور جلد راہ دکھاویگا خدا تعالی اُن کو نیکی کی عاقبت مین سو وہ بہشت ہے اور سنواریگا
کام اُن کے وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ اور اُن کو بہشت کے اندر لاوے گا جو تعریف
اُس بہشت کی ہے اُن کے واسطے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ
اَقْدَامَكُمْ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم مدد کروگے خدا تعالی کے دین کی جو اسلام ہے
تو مدد کرے گا خدا تعالی تمہاری اور مضبوط کریگا پاؤن تمہارے لڑائی مین یعنی اگر تم ہمت
کروگے کافرون سے لڑنے کا تو خدا تعالی تمہین دلیری اور بہادری دیوے گا جو فتح
پاؤ تم کافرون پر وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ اور وہ لوگ جو کافر ہین پھر اُن کو
خواری اور شرمندگی پہنچا اور ناامیدی ہے اور ضائع اور نکمّی ہین نیکیان اُن کی ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ یہ کافرون کی نیکیون کا خراب ہونا اس سبب ہی
جو بُرا لگا اُن کو وہ جو نیچے بھیجا خدا تعالی نے یعنی قرآن سے بیزار تہی اسواسطے گم اور ناچیز
ہوئین نیکیان اُن کی اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا اے پھر کیا سیر نہین کرتے مکے کے لوگ شہرون
مین عاد اور ثمود کے تو دیکھین جو کیسا ہوا آخر کام اُن کا جو پہلے اُن سے تھے اُن کو خراب
کر کے مارا خدا تعالی نے اور بڑا عذاب بھیجا اُن پر اور اُن کافرون کے واسطے بھی ویساہی
ہووے گا ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ یہ عذاب ع ۱۱ ۵
کافرون پر اسواسطے ہے کہ خدا تعالی دوست ہے مسلمانون کا ان کی مدد کرے گا بیشک
کافرون کا کوئی دوست نہین جو مدد کرے اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ بیشک خدا تعالی اپنے فضل و کرم سے اُن لوگون کو جو ایمان
لائے ہین اور کئے اچھے کام اُن کو بہشت مین داخل کرے گا اُس بہشت مین بہتی ہین ندیان
یعنے خدا تعالی مسلمانون کو باغ مین بھیجے گا وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یَتَمَتَّعُوۡنَ وَیَاۡکُلُوۡنَ کَمَا تَاۡکُلُ
الۡاَنۡعَامُ وَالنَّارُ مَثۡوًی لَّہُمۡ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے اور عیش کئے دنیا مین اور
کھاتے ہین حیوانون کی طرح آگ دوزخ کی ہے اُن کے واسطے آرام کی جگہہ وَکَاَیِّنۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ
ہِیَ اَشَدُّ قُوَّۃً مِّنۡ قَرۡیَتِکَ الَّتِیۡۤ اَخۡرَجَتۡکَ اَہۡلَکۡنٰہُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَہُمۡ اور کتنے شہر
اور گانون سے جو تھے بہت زور آور وہان کے رہنے والے تیرے گانون کے لوگون سے
جنہون نے نکال دیا تجھے اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم یعنے مکے کے لوگون سے بہت
زبردست تھے جنکو مار کر کہپا دیا ہمنے پھر کوئی مدد کرنے والا نہ تھا اُن کو اَفَمَنۡ کَانَ عَلٰی بَیِّنَۃٍ
مِّنۡ رَّبِّہٖ کَمَنۡ زُیِّنَ لَہٗ سُوۡٓءُ عَمَلِہٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَہۡوَآءَہُمۡ کیا پھر جو کوئی ہے اوپر دلیل روشن
کے پروردگار اپنے سے جیسے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور مسلمان مانند اور برابر اُن کے
ہین جنکے واسطے بنائے شیطان نے برے کام اُن کے اور تابعداری کی اُنہون نے
اپنے دل کی خواہش کی یعنی کیا یہ کافر اور وہ مسلمان برابر ہین بلکہ مَثَلُ الۡجَنَّۃِ الَّتِیۡ وُعِدَ
الۡمُتَّقُوۡنَ مثل اور احوال یہ ہے بہشت کا وہ بہشت جس کا وعدہ دیا ہے پرہیزگارون کو
یعنے پرہیزگار اُس بہشت مین جاوینگے جو فِیۡہَاۤ اَنۡہٰرٌ مِّنۡ مَّآءٍ غَیۡرِ اٰسِنٍ وَاَنۡہٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ
لَّمۡ یَتَغَیَّرۡ طَعۡمُہٗ وَاَنۡہٰرٌ مِّنۡ خَمۡرٍ لَّذَّۃٍ لِّلشّٰرِبِیۡنَ وَاَنۡہٰرٌ مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّی وَلَہُمۡ فِیۡہَا
مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغۡفِرَۃٌ مِّنۡ رَّبِّہِمۡ اس بہشت مین نہرین ہین پانی کی جس کا رنگ اور بو پھری
نہین اور اُس بہشت مین نہرین ہین دودھ کی جس کا مزا بگڑا نہین اور اُس بہشت مین
نہرین ہین شراب کی جو مزیدار ہے پینے والون کو خوش رکھے اور خمار نکرے ۴

اور اُس بہشت مین نہرین ہین شہد صاف کی اور پاکیزہ ستھرے کی بہتے ہین بہشتیون کے
واسطے اور اُن کے واسطے بہشت مین سب طرح کی اور سب بہار کے ہر وقت میوے
موجود ہین اور بخشش اور مہربانی ہے اُن کی پروردگار کی اُن پر پھر کیا یہ بہشتی کَمَنۡ ہُوَ
خَالِدٌ فِی النَّارِ وَسُقُوۡا مَآءً حَمِیۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَہُمۡ مانند اُس کے ہین جو وہ ہمیشہ پڑا رہے
دوزخ کی آگ مین اور پلایا جاتا ہے اُن کو پانی بہت گرم جو نہایت گرمی سے ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے

آنتون کو ان کی کہتے ہین کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ پڑھتے اور دین کی
باتین اور نصیحت فرماتے اور منافقون کو عیب کرتے تو منافق اس مجلس سے باہر آکر مزاح
اور ٹھٹھے کی طرح سچے مسلمانون سے پوچھتے کہ آج محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کیا کہا تھا
جو ہماری سمجھ مین نہ آیا سو خدا تعالی اس بات کی خبر دیتا ہے وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ حَتّٰى
اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا اور بعضے ان لوگون
سے یعنی منافق وہ ہین جو کان رکھتے ہین تیری طرف اور تیری باتین سنتے ہین جب تک
کہ باہر جاتے ہین تیرے پاس سے تو کہتے ہین ان سے جنکو دیا ہے علم یعنی کامل مسلمانون سے
پوچھتے ہین کہ کیا کہا اب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہم سمجھے نہین یہ پوچھنا مزاح سے ہے سو
خدا تعالی فرماتا ہے ان کے حق مین اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا
اَهْوَآءَهُمْ وہ لوگ پوچھنے والے وہ ہین جو مہر رکھی ہے خدا تعالی نے ان کے دلون پر
اس سبب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت کو نہین سمجھتے اور تابعداری کرتے ہین
اپنے دل کی خوشی کی وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ اور وہ لوگ
جنہون نے راہ پائی ہے ان کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بات زیادہ کرتی ہے راہ پانا
اور یقین افزود ہوتا ہے اور دیتا ہے خطبہ پڑھنا حضرت رسول کا پرہیزگاری ان کو یعنے
مسلمانون کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ اور نصیحت کے سننے سے ایمان اور یقین
زیادہ ہوتا ہے فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا
فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ پھر گویا کہ راہ نہین دیکھتے کافر اور منافق مگر قیامت کی جو آوے
ان پر قیامت ایکایک پھر بیشک ظاہر ہو النشان اس کا جو آخری زمانے کے پیغمبر
صلے اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے پھر جب آویگی قیامت تو کیونکر ہو اسوقت ماننے کی
یعنے جب قیامت آویگی تب کچھ فائدہ نکریگا ان کا توبہ کرنا فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
ع ۶ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ پھر یقین جان بیشک کہ
نہین کوئی لائق بندگی کے مگر وہی خدا تعالی وحدہ لاشریک سب کو چھوڑ کر اسی کی بندگی
کر اور گناہ بخشوا اپنے اور سب مسلمان مرد اور عورتون کے اور خدا تعالی جانتا ہے
جگہہ پھرنے چلنے تمہارے کی کو اور آرام کرنے کی جگہہ تمہاری کو احوال دن رات کا ذرہ ذرہ خدا کو
معلوم ہے وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ

اور کہتے ہین مسلمان جو کیون نہین اُترتی سورہ بیچ حکم لڑائی کے پہر جب اُترتی ہے سورہ قرآن کی روشن اور بے شبہ اور مذکور ہوتا ہے اُس مین لڑائی کا یعنی حکم ہوتا ہے لڑنے کا تو رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۟ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۟ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ دیکھتا ہے تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو جنکے دلون مین بیماری ہے نفاق کی دیکھتے ہین دیکہنا بیہوشون کا سا گو یا کہ اُن پر بیہوشی ہی موت کی پہر بہتر ہے اُن کو فرمانبرداری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اچھی بات کہنی پہر لازم اور مقرر ہوا حکم لڑائی کا تو بچا ہے کہ نمانین پہر اگر سچ بولتے تھے خدا تعالی سے جو لڑائی چاہتے تھے تو پہر ہر طرح بہتر ہے اُن کو کہ تابعداری کرین حکم خدا تعالی کے کی فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ پہر شاید کہ تم سے توقع ہے اے منافقو کہ اگر مالک اور والی ہو تم لوگون کے یہ توقع ہے کہ خرابی اور ہنگامہ کرو ملک مین غرور اور تکبری سے اور کاٹو محبت اپنے ناتے دارون سے یعنے اگر تم کو مقدور ہو تو حق اور دوستی اپنے کنبے کی موقوف کرو اور لڑائی اور دشمنی شروع کرو اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ وہ قوم ہنگامہ کرنے والی وہ ہین جن پر لعنت کی خدا تعالی نے اور اپنی رحمت سے دور کیا اُن کو پہر وہ لوگ بہرے ہین جو سچی بات نہین سنتے اور اندھے ہین دل کی آنکھون سے جو معجزے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھتے ہین اور یقین نہین لاتے اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ سو پہر کیون نہین فکر کرتے قرآن کے معاملہ مین اور اُسکے فائدے کیون نہین سمجھتے یا اُن کے دلون پر قفل لگے ہین جو سمجھ کا دروازہ بند ہے اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ بیشک وہ لوگ جو پہر گئے اپنے پیٹھ پر یعنے اُلٹے پہرے بعد اُسکے جو ظاہر اور روشن ہوئی اُن پر اُن کی راہ پانی سیدھی دین اسلام کی یعنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو برحق جانکر پہر کافر ہو گئے تو شیطان نے درست کیا اور بنایا اُن کے واسطے کام اور ڈھیل دکھائی اُن کو بُری ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ اُس سبب ہے جو کہا یہودیون نے اُن کو جو بیزار رہتے تھے بھیجے ہوئے خدا تعالی کے سے یعنے قرآن سے جو بیزار تھے مکے کے لوگ سو اُن سے کہا یہودیون نے کہ ہم اب تابعداری کرین گے تمہارے بعضے کامون مین یعنے یہودیون نے مکے کے لوگون سے

اقرار کیا کہ اگر تم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑو گے تو ہم تمہارے رفیق ہونگے اور اللہ تعالیٰ
جانتا ہے بھید اُن کے اور چھپی صلاحین اُن کی فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ پہر کیا حال ہوگا جب اُن کی جان نکالین گے فرشتے
مارتے ہوئے اُن کے موہون کو اور پیٹھ پر اُن کے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ
وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ یہ جان نکلنا اُس طرح اسواسطے ہے کہ انہون نے ع ۹ ۷
تابعداری کی اُس چیز کی کہ جس سے خدا تعالیٰ غصہ ہوا اور بیزار ہوئے خوشی خدا تعالیٰ کی سے
یعنے جس بات سے خدا تعالیٰ غصہ ہوتا ہے وہ کام کیئے اور جس بات سے خدا تعالیٰ خوش
ہوتا ہے اُس سے وہ لوگ بیزار ہوئے اسواسطے ضائع اور نابود ہوئے نیک کام اُنکے
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ بلکہ یہ لوگ سمجھتے ہین جنکے دلون
مین بیماری ہے نفاق کی وہ کہ نہ ظاہر کریگا خدا تعالیٰ دشمنی چھپی ہوئی اُن کے دل کے کو یعنی
منافق جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنی چھپی ہوئی جو دین میں رکھتے تھے اور سمجھتے تھے کہ خدا تعالیٰ
اُس کو ظاہر نکرے گا وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ
الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ اور اگر ہم چاہین تو ہر طرح دکھاوین تجکو منافقون کے تئین یعنے
اُن کی نشانیان بتادین تجھے پہر ہر طرح پہچانے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم منافقون کو اُن کے
ڈھب سے اور بات کے پھیرنے سے اور خدا تعالیٰ جانتا ہے تمہارے کامون کو
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ اور ہر طرح
ہم آزماتے ہین تمکو لڑنے مین کافرون کے تو جانین ہم کافرون سے لڑنے والون کو تمسے
اور جانین جو کون لڑنے والا ہے لڑائی مین اور آزماوین ہم تمہاری باتون مین جو تم کہتے تھے
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے یہودیون سے اور
لوگون کو پھیر رکھا خدا تعالیٰ کی راہ سے جو دین اسلام ہے اور جدا ہوئے اور پہٹے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے بعد اُس کے جو روشن ہوئی اُن کو راہ سیدھی یعنے یہودیون نے
توریت سے احوال معلوم کر کے یقین جانا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیشک رسول خدا کا
ہے اور آخری زمانہ کا پیغمبر ہے یہ جانکر نمانا آپ اور لوگون کو بھی مسلمان ہونے دیا اور
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے دشمنی شروع کی پہر ہرگز نقصان نکر سکین گے خدا تعالیٰ کا کچھ بھی

اور خدا تعالیٰ جلد اُن کی نیکیاں نابود کریگا یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا
الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو کہا مانو خدا تعالیٰ کا اور کہا مانو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہ خراب اور نہ ضائع کرو نیکیاں اپنی اِنَّ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ بیشک وہ لوگ
جو کافر ہوئے آپ اور پھیر رکھا اور لوگوں کو خدا تعالیٰ کی راہ سے جو دین اسلام ہے
یعنے لوگوں کو بہکایا اور مسلمان ہوئے ندیا پھر اُسی حالت میں موئے اور وہ کافر تھے
مرنے کے وقت تک یعنے توبہ مرنے کے وقت تلک نصیب نہوئی پھر ہرگز نہ بخشے گا اللہ تعالےٰ
اُن کے گناہ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ
پھر سست اور نکمے مت ہو تم اے مسلمانوں اور مت چاہو صلح کافروں سے اور تم غالب
اور اونچے ہو اُن سے اور خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور ضائع اور کم نکرے گا
خدا تعالیٰ تمہارے کام نیکوں کو اِنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا
یُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا یَسْــٴَـلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ سوائے اسکے نہیں جو زندگی دنیا کی کھیل ہے اور شغل
ہے نکما اور جی بہلانا ہے اور اگر تم ایمان لاؤ خدا پر اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو
اُس کا بھیجا ہوا سچا جانو اور ڈرو خدا تعالیٰ سے اور گناہ نکرو اور پچھلے گناہوں سے
توبہ کرو تو دیوے خدا تعالیٰ تمکو بدلا تمہارے نیک کاموں کا اور ایمان لانے کا
اور اُس ڈر کا اور نہیں مانگتا خدا تعالیٰ تمسے تمہارا مال اور دولت اِنْ یَّسْــٴَـلْكُمُوْهَا
فَیُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَیُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ اگر مانگے خدا تعالیٰ تمسے مال تمہارا پھر زیادتی کرے
مانگنے میں تمسے یعنے فرماوے کہ سب اپنا مال خیرات کردو تب بخیلی کروگے تم اور
نہ دوگے خوشی سے اور ظاہر ہووینگی چھپی ہوئی برائیاں تمہاری هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ
تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ تم اے لوگو
جو تمہیں بلایا ہے اسواسطے جو خیرات کرو اور بانٹو خدا تعالیٰ کی راہ میں مال یعنی
زکوٰۃ دو پھر تم میں سے جو کوئی بخیلی کرے پھر جو کوئی بخیلی کرتا ہے سوائے اسکے نہیں
کہ بخیلی اپنی سی کرتا ہے یعنے اگر زکوٰۃ دے گا تو خدا تعالیٰ اُسے دین اور دنیا میں
بدلا دیویگا اور نہیں تو نقصان میں رہیگا پھر گویا اُس نے اپنی سی بخیلی کی وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ
وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ثُمَّ لَا یَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۵ اور اللہ تعالیٰ بے پروا

اور رب بے نیاز ہے اور تم محتاج اور منگتا ہو اسی کے اور اگر تم منھ پھیرو گے حکم خدا تعالی سے تو
بدلے گا ایک قوم کو سوائے تمہارے یعنی تمہیں مار کر اور ایک قوم پیدا کریگا جو نہ ہووے وہ قوم
تم جیسی یعنی تم جو حکم کو نہین مانتے وہ ویسے نہونگے بلکہ وہ تابعدار اور فرمان بردار ہوں گے
خدا تعالی کے اور اُس کے رسول کے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢

سورۃ الفتح مدنیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | تسع وعشرون آیۃ

صحیح روایت ہے کہ چھٹے برس ہجرت سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے خواب مین دیکھا جو مکے معظمہ کی زیارت کو گئے یارون سمیت تشریف لیگئے ہین اور زیارت کی اور کسی یارون نے حجامت کی ہے ✢ صبح یہ خواب یارون مین بیان فرمایا یہ خواب سُنکر خوش ہوئے اور جانا کہ نبی کا خواب تو ہرگز جھوٹا نہین ہوتا شاید اِس خواب کی تعبیر اسی برس ہووے یہ سمجھکر تیاری چلنے کی سب نے کی اور دوشنبہ کے دن پہلی تاریخ ذیقعدہ کے اُسی برس مدینہ منورہ سے باہر نکلے اور نیت عمری کی باندھی اور ستر اونٹ قربانی کے واسطے ساتھ لئے اور ایک ہزار پانچسو آدمی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوکر مکہ معظمہ کی طرف کوچ کیا یہ خبر مکے مین پہنچی کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم اپنے یارون سمیت اِس طرف کو آتے ہین وہ سب جمع ہوکر مکے معظمہ سے باہر آئے جو انہین آنے نہ دیجئے اُن کی راہ روک کر ایک مکان مین اُترے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کئی منزل چلکر ایک جگہہ اُترے تھے جو اُس مکان کا نام حدیبیہ تھا وان سُنا کہ مکے کے لوگ اِس ارادے سے آئے ہین جو ان کو مکے مین آنے نہ دیجئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سُنکر وہین مقام فرمایا اور مشورہ کیا جواب کیا کیجئے یارون نے کہا کہ اگر یہ کسی طرح ہمین زیارت نکرنے دینگے تو ہم مدینہ سے ہتیار منگواکر اِن سے لڑین گے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیجا جو اُن کے بہت کنبے کے لوگ مکہ مین رہتے تھے تو یہ جاکر اُنہین سمجھاوین اور کہین کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم سے لڑنے نہین آئے اسی واسطے ہتھیار بھی ساتھ نہین لائے صرف زیارت کعبۃ اللہ کو آئے ہین اور قصد عمری کا کیا ہے۔ حضرت عثمان مکے کے لوگون مین آئے اور سب یہ کہا اور بہتیرا سمجھایا پر وہ کسی طرح راضی نہوئے جو یہ زیارت کرین اور کہا مکے کے لوگون نے کہ اسے عثمان تو کعبۃ اللہ کی زیارت کرجا انہون نے کہا کہ مین بغیر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہرگز اکیلا

زیارت نکرون گا اُن کو یہ بات بُری لگی اور حضرت عثمان کو آنے ندیا اور اپنے پاس زور سے رکھا اور یہان خبر آئی کہ مکے کے لوگون نے حضرت عثمان کو شہید کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ خبر سُنکر بہت غصہ کھایا اور ایک درخت کے تلے بیٹھ کر فرمایا کہ جتنے لوگ یہان موجود ہین سب نئے سرے سے بیعت کرو سبہون نے کی اسی بیعت کو **بیعت الرضوان** کہتے ہین جو اُس کا ذکر آگے مفصل آویگا اتفاقاً مسلمان مکے کے کئی کافرون کو پکڑ لائے اور قید کیا تب مکے کے لوگون نے ایک شخص کی زبانی کہلا بھیجا کہ تم اِن کو چھوڑ دو تو ہم عثمان کو تمہارے پاس بھیج دین۔ یہان سے جواب گیا جب تک تم حضرت عثمان کو نہ بھیجو گے ہم اِن کو ہرگز نہین چھوڑنے کے جسوقت یہ جواب مکے لوگون پاس پہنچا اور خبر اُس بیعت الرضوان کی سُنی تو اندیشہ کیا اور کئی سردارون کو بھیجا اُن سردارون نے آنکر کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکے کے قریش تم سے صلح کرتے ہین اِن شرطون پر کہ ابکے برس یہین سے پھر جاؤ اور اگلے برس آنکے زیارت کعبۃ اللہ کی کیجیو اور دس برس تک ہمارے تمہارے درمیان لڑائی موقوف اور جو کوئی تم مین سے ہمارے دین مین آوے تو ہم ندین تمہین اور جو کوئی ہم مین سے تمہارے اسلام مین آوے تو تم اُس کو پھیر دو اُسے ہم جو چاہین سو کرین اسی طرح اور کئی شرطین تھین جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کین اور حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ کو فرمایا کہ موافق اِن کی مرضی کے عہدنامہ لکھدو اُنہون نے لکھدیا اور صلح کی اور سب یار دلگیر تھے اور اِس صلح سے ناخوش تھے اور لاچار تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قربانی اور حجامت کرو اور اوّل آپ حجامت بنوائی اور قربانی کی پھر سب نے لاچار ہوکر کیا۔ بیس دن وہان مقام کرکے مدینہ کی طرف پھر پھرے راہ مین ایک رات یہ سورہ اُتری اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یارون سے فرمایا کہ سورہ فتح مجھ پر اُتری ہے یہ سب سُنکر مسلمان خوش ہوئے اور آپس مین مبارکباد ہوئی اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۙ بیشک ہم نے فتح دی تجھکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم فتح ظاہر اور روشن جو وہ صلح تھی مکے کے لوگون سے جو اُس مین بہت بہلائیان اور حکمتین تھین ایک تو یہ کہ مکے مین مسلمان چھپے ہوئے تھے ڈر سے اپنا اسلام ظاہر نکرتے تھے اُنہون نے اسلام ظاہر کیا اور قرآن لگے پڑھنے اور اُنکے سبب بہت کافر مسلمان ہوئے جو یہی سبب فتح مکہ کا ہوا اور بعضے کہتے ہین مراد فتح خیبر کی ہے جو وہ کئی قلعے تھے اس صلح کے سبب

فتح ہوئی غرض کہ فرماتا ہے خدا تعالی کہ تجھے دی ہمنے فتح اور گناہ تو بخشوا اور دعا مانگ لِّيَغْفِرَ
لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا تو بخشے
خدا تعالی تیرے گناہ اگلے اور پچھلے سب اور تمام کرے نعمت اپنی تجھ پر ظاہر اور باطن کی
اور راہ دکھادی تجھے راہ سیدھی جو اس مین کسی طرح کجھ پھیر نہو وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا
اور مدد کری تیری خدا تعالی مدد کرنا قوت اور زور سے هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ
الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ
اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا خدا تعالی وہی ہے جس نے بہیجا آرام اور چین دلون مین مسلمانون کے
تو زیادہ ہووے یقین پر یقین اور مالک خدا تعالی ہے لشکرون آسمانون اور زمینون کا
اور ہے خبردار خدا تعالی سب کے احوال سے مضبوط کام کرنے والا ہے مومنون کا اور
یقین اُن کا زیادہ اسواسطے کرتا ہے کہ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا تو درآمد کرے مسلمان اور مومنون مردون اور عورتون کو
باغون مین جو بہتی ہین نیچے بیٹھکون اُن کی کے نہرین ہمیشہ رہین گے وہ مسلمان اُن باغون مین
وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا اور اسواسطے جو دور کری
اُس یقین کے سبب مسلمانون سے گناہ اُن کے اور ہے یہ بات خدائے تعالی کے پاس بڑا مدعا
پانا اور کمال آرزو ہونی جو گناہ بخشے جاوین اور عیش مین رہین ہمیشہ باغون مین وَيُعَذِّبَ
الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ
السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا اور عذاب کری
خدا تعالی منافق مردون اور عورتون کو منافق اُسے کہتے ہین جو ظاہر مین دوست ہو
اور دشمنی رکھتا ہو دل مین اور عذاب کرے مشرک مردون اور عورتون کو مشرک اُسے
کہتے ہین کہ جانین جو خدا تعالی کا کوئی شریک ہے یا بیٹا بیٹی خدا کی ہی استغفر اللہ اس بات سے
پہر مشرک اور منافق جو گمان لیجاتے ہین خدا تعالی پر گمان برا یعنے مشرک اور منافق
کہتے ہین کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ سے سلامت نہ پھرینگے اور یہ مسلمان بھاگ
جاوین گے سو بدگمان انکے انہین کی گرد پھری گے یعنے وہی خراب اور رسوا ہووینگے
اور رحمت سے خدا تعالی کی دور رہین گے اور تیار کیا ہے اُن کے واسطے دوزخ
اور بہت برا ہے دوزخ مکان جا پہنچنے کا یعنے یہ مشرک اور منافق جہان جاکر پہنچینگے وہ بہت

بڑی جگہہ ہے وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اور خدا تعالی کی نصف
ہین لشکر آسمانون کے فرشتون کے اور زمین کے لشکر مسلمانون کے خدا تعالی کی راہ مین
لڑتے ہین اور ہے خدا تعالی زبردست مضبوط کام کرنے والا اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ اور بیشک ہمنے بھیجا ہے تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم گواہ ان پر یعنی جو
مشرک اور منافق کہتے اور کرتے ہین اِس سب کا تو گواہ ہے اور خوش خبری دینے والا
مسلمانون کو بہشت کا اور ڈرانے والا اُن کا اور یہ خوشخبری دینی دنیا مین اور ڈرانا تمہین
اِسواسطے ہے اے مسلمانو لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
وَّاَصِيْلًا ۝ تو ایمان لاؤ خدا تعالی پر اور سچا جانو اُسکے بھیجے ہوئے کو اور مضبوطی اور
قوت دو اُس کے دین کو اور عزت اور بزرگی دو اُسکے حکم کو اور یاد کرو اُسکی صبح اور شام
یعنی اُسکو یاد ہمیشہ کیا کرو اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ
بیشک جنہون نے بیعت کی ہے تجسے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مقرر بیعت کی ہے
خدا تعالی سے گویا کہ ہاتھ خدا تعالی کا ہے اوپر ان کے ہاتھ کے یعنے خدا تعالی جو فرماتا ہے
یہ بیعت جو کی ہے صرف میری خوشی کے واسطے کی ہے تو گویا کہ میرے ہاتھ سے کی ہے اور
وہ جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ بجاے میرے ہاتھ کے ہے خدا تعالی نے اپنے دوست
محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی نزدیکی اور یگانگت بیان فرمائے فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ
عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ پھر جو کوئی توڑے ع ۱ ۹
قول کو سواے اسکے نہین یعنے مقرر توڑتا ہے اپنے اوپر یعنے اُس قول توڑنے کا
نقصان اُسی پر پڑیگا اور جس نے پورا کیا اُس چیز کو جس پر قول کیا تھا خدا تعالی سے پھر جلد
دیویگا خدا تعالی اُس کو بدلا اُس پورا کرنے قول کا بدلا بہت بڑا خیال اور دھیان مین نہ آوے
کہتے ہین کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ مکے کی زیارت کا کیا تھا تو کئی لوگون کو
جو گرد مدینہ منورہ کے رہتے تھے اُن کو کہا کہ تم بھی اِس سفر مین ہمارے رفیق ہو وہ لوگ
ڈرے مکے کے قریشون کی لڑائی سے اور بہانہ کرکے نکلے سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ شتاب کہینگے تجسے وہ لوگ جنہون نے تیرا ساتھ نکیا گانون کے رہنے والے
یعنے اُن گوارون نے جو تیرا ساتھ نکیا تھا وہ یہ بات کہینگے جو کام مین لگا دیا ہمکو مال نے اور کنبے نے

یعنے اگر ہم چلتے تمہارے ساتھ تو مال کا نقصان ہوتا اور گھر کے لوگ حیران ہوتے پھر اب یہ
گناہ ہمارا بخشوا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالی سے سو خدا تعالی فرماتا ہے یَقُولُونَ
بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ
نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا یہ کہتے ہین ایسی زبانون سے جو نہین ہے اُنکے
دلوں مین یعنے یہ تیرے روبرو بہانہ کرتے ہین اور اُن کے دلون مین اسبات کے کچھ پرواہ
نہین پھر تو انکے جواب مین کہو کہ کون ہے ایسا جو مالک ہووے تمہارے واسطے یعنی کسی کا
اختیار اور بس نہین چلتا جو تمہارے واسطے پھیر رکھے حکم خدا تعالی کا کچھ بھی یعنی کوئی بھی ایسا نہین
جو ذرا بھی حکم خدا تعالی کا پھیر سکے اگر چاہے خدا تعالی تمہارے حق مین بُرائی یا چاہے تمہاری
بھلائی کسی کی تلاش سے نہ پھریگا بلکہ ہے خدا تعالی جو کچھ کہ تم کرتے ہو واقف اور خبردار
کوئی کام تمہارا اُس سے چھپا ہوا نہین بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ
إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا بلکہ تم گمان کرتے تھے وہ کہ نہ پھریگا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمان بھی
نہ پھرین گے اپنے لوگون کی طرف ہرگز یعنے تمنے سمجھا تھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمان
سلامت اپنے گھرون مین نہ پھرینگے وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ
قَوْمًا بُورًا اور بنایا اور تیار کیا یہ گمان شیطان نے تمہارے دلون مین اور گمان کیا
تمنے گمان بد کہ سلامت نہ پھرین گے اور ہوئے تم اس گمان سے قوم خراب اور رسوا ہونیوالی
وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا اور جو کوئی ایمان نہ لاوے
خدا اور رسول پر یعنے جو کوئی خدا تعالی کو وحدہ لاشریک نہ سمجھے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو
خدا تعالی کا بھیجا ہوا نجانے تو خدا تعالی فرماتا ہے کہ پھر ہمنے تیار کی ہے کافرون کے واسطے
آگ بھرکی ہوئی وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا اور خدا تعالی کے ہین ملک آسمانون اور زمین کی یعنی بادشاہت آسمانون
اور زمین کی خدا تعالی کو سزاوار ہے بخشے گا اور مہربانی کریگا جسکو چاہے گا اور عذاب کریگا
جسکو چاہے گا اور اللہ تعالی ہی بخشنے والا مہربان سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ
لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ جلد کہین گے جو اس سفر مین ساتھ نہ گئے تھے جس وقت چلو تم
طرف لوٹ کے جو لوگے تم اُس لوٹ کو یعنے جب تم خیبر کا مال لوٹنے چلو تب وہ کہین گے
کہ چھوڑو واو منع نکرو تو ہم بھی چلین تمہارے ساتھ اس سفر مین کہتے مین کہ حضرت پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ سے مدینہ منورہ مین ذوالحجہ کے مہینہ مین تشریف لائے اور بعد ایک
برس کے محرم کے مہینہ مین خیبر کے قلعون کی طرف چلنے کو حکم فرمایا کہ جو کوئی حدیبیہ کے سفر
مین تھا وہی لوگ ہووین سوائے انکے کوئی اور نچلے اس سفر مین جب خیبر کی طرف چلنا
مقرر ہوا تو وہ لوگ جو حدیبیہ کے سفر مین نگئے تھے اُنہون نے کہا کہ ہمین مت روکو ہم بھی چلتے
ہین تمہارے ساتھ خدا تعالی فرماتا ہے کہ یُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ چاہتے ہین
وہ کہ بدلین اور پھیرین خدا تعالی کی بات کو یعنی غرض اُن کی یہ ہے کہ جو خدا تعالی فرماتا ہے
کہ پہلے حدیبیہ کے سفر مین گئے تھے سوائے اُن کے کوئی نہ جاوے اس حکم کو پھیرین تو خدا تعالے
فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ
کہہ تو اُن کو کہ تم ہرگز نچلوگے ہمارے ساتھ جیسا کہ خدا تعالی × × × ×
فرما چکا پہلے اس تمہارے کہنے سے کہ ہم چلتے ہین تمہارے ساتھ پھر جب تم یہ کہوگے تو
وہ لوگ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا پھر شتاب کہین گے
کہ خدا تعالی نے ہمین ساتھ چلنے کو نہین منع کیا بلکہ بخیلی سے ہمین ساتھ نہین لے چلتے تم پھر خدا تعالی
فرماتا ہے کہ یہ بات نہین ہے جو وہ کہتے ہین بلکہ تھے وہ قوم کہ نہین سمجھتے مگر تھوڑا سا قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ
مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ١٦
کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اُن کو جو حدیبیہ کے سفر مین تیرے ساتھ نگئے تھے گنوارون سے
یعنی وہ گنوار جو تیرے رفیق نہوئے تھے اُن کو کہہ جلد بلاوینگے تمکو طرف لڑائی ایک قوم کے
جو بڑے سخت لڑنے والے مین تو لڑو اور قتل کرو اُن کو یا وہ مسلمان اور تابعدار ہون ۔ یا
مطیع الاسلام ہون اور جزیہ قبول کرین فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا
كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا پھر اگر اسوقت تابعداری کروگے تو دیگا خدا تعالے
تمکو بدلا بہت اچھا اور اگر منہہ پھیروگے اُس لڑائی سے جیسے پھر گئے تھے تم پہلے اس سے
حدیبیہ مین تو عذاب کریگا خدا تعالی تمکو عذاب دُکھ دینے والا یعنی بہت بڑا سخت عذاب
دیویگا اس حکم سے یعنی اس آیت کے اُترنے سے غریب اور محتاج اور بیمار مسلمان
بہت ڈرے تب یہ آیت اُتری لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا
عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ
وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ١٧ نہین ہے اندھے پر گناہ اور نہین ہے لنگڑے پر گناہ اور نہین ہے نصف ع ٢ ١

بیمار پر دکھ جو اگر لڑنے نجاوین کافرون سے مسلمانون کے رفیق ہوکر تو ایسون کو جو بے اختیار اور لاچار ہون تو گناہ نہین اور جو کوئی تابعداری کرے خدا اور رسول کی تو خدا تعالی اُسے لا دیگا باغون مین جو ہمیشہ بہتی ہین نیچے بیٹھکون اُن باغون کے نہرین اور جو کوئی پہریگا حکم خدا اور رسول کے سے اُسے عذاب کرے گا خدا تعالی عذاب دکھ دینے والا جو کبھی وہ عذاب تمام نہو گا ۔ **کہتے ہین** کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم منزل حدیبیہ مین پہنچے تب ایک شخص کو مکے کے لوگون پاس بہیجا تو کہے اُن کو کہ ہم عمری کو آئے ہین اور ارادہ لڑائی کا نہین اُنہون نے اُس شخص کو آنے ندیا اور اُس کی بات نہ سُنی تب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بہیجا اُن کو مکے کے لوگون نے پکڑ رکھا اور یہان اُن کے قتل کی خبر آئی جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درخت کے تلے بیٹھے اور سب یارون کو بلایا جو وہ سب یار ایکہزار پانچسو پچیس ۱۵۲۵ آدمی تھے اِن سب نے بیعت کی اِس بات پر کہ مکے کے لوگون سے لڑین اور ہرگز منھ لڑائی سے نہ پھیرین جب بیعت کر چکے تب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کے حق مین فرمایا کہ تم سارے عالم سے اچھے آدمی ہو اور تم مین سے کوئی دوزخ مین ہرگز نہین جانے کا جیسے کہ خدا تعالے اِن کی خوبی مین فرماتا ہے لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ فَاَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ عَلَیْھِمْ وَاَثَابَھُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ۔ بیشک اور تحقیق خدا تعالی راضی اور خوش ہوا مسلمانون سے جسوقت بیعت کی دل اور جان سے تیری ساتھ نیچے درخت کے پہر جانا خدا تعالی نے جو کچھ اُن کے دلون مین ہے محبت دین اسلام کی پہر اتارا اپنے آرام اور چین اُس پر اور انعام کیا اُن کو فتح جلد اور شتاب جو فتح خیبر کی ہے وَّمَغَانِمَ کَثِیْرَۃً یَّاْخُذُوْنَھَا وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا اور اُس فتح مین لوٹ مین بہت جو لیوین گے اُس لوٹ کے مال مسلمان اور ہے خدا تعالی زبردست مضبوط کام کرنے والا وَعَدَکُمُ اللّٰہُ مَغَانِمَ کَثِیْرَۃً تَاْخُذُوْنَھَا فَعَجَّلَ لَکُمْ ھٰذِہٖ اور وعدہ دیا تمکو خدا تعالی نے بہت لوٹون کا مال کی جو لوگے تم اُس لوٹون کے مال کو پہر جلدی تمہارے واسطے یہ مال لوٹ کا جو اب جسکا وعدہ کیا ہے وَکَفَّ اَیْدِیَ النَّاسِ عَنْکُمْ اور دور رکھا ہاتھ لوگون کا تم سے یعنے خیبر کے لوگون کو کسی کی مدد اور کمک نہ پہنچ سکے وَلِتَکُوْنَ اٰیَۃً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَیَھْدِیَکُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا اور تو ہووے وہ فتح اور لوٹ نشانی

قدرت خدا تعالی کی سب مسلمانون کو اور تو دکھاوے تمکو راہ سیدھی جو یقین جانو کہ خدا تعالی
زبردست ہے جو اپنے فضل سے جب چاہتا ہے تو بڑے کام مشکل آسان کر دیتا ہے ٭
کہتے ہین کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے موافق وعدہ کے **خیبر** کی طرف چلنے کی
تیاری کی اور کوچ فرمایا کئی روز مین نزدیک اُن قلعون کے پہنچے تو ایک دن وقت صبح کا
تھا جو وہان کی کھیتی کرنے والے کدال اور بیل اور ہل لیکر باغون مین آئے تھے جو یکبار
یہ فوج اسلام کی اُنہین دکھائی دی اُنہون نے دور سے دیکھتے ہی پہچانا کہ محمد صلی اللہ
علیہ وسلم فوج لیکر آئے اور بھاگ کر قلعہ بند ہوئے فوج اسلام نے اُس قلعہ کو گھیر لیا
جو یہ ایک ہزار چار سو آدمی مومن مسلمان تھے اول قلعہ ناعم فتح کیا پھر قلعہ قطاۃ پھر قلعہ دمشق
فتح کیا اور بہت مال مسلمانون کے ہاتھ لگے پھر ایک اور قلعہ مضبوط تھا بڑی لڑائی سے اسے بھی
فتح کیا اور بہت مال لوٹا پھر قلعہ قموص کو جا کر گھیرا کسی طرح فتح نہوتا تھا اور حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کو درد سر شدت سے تھا جو آپ سوار نہو سکتے تھے آخر کو شیر خدا حضرت مرتضی کرم اللہ
وجہہ کو بھیجا اُنہون نے جاتے ہی اُس قلعہ کا دروازہ لوہی کا کہ جو سو من کا تھا ولایت کے زور سے ایک ہاتھ
کی چٹکی سے اُکھاڑ کر پھینکدیا ٭ اور بعضے کہتے ہین کہ اُس کواڑ کو اُکھاڑ کر سپر کی جگہہ ہاتھ
مین پکڑ کر کافرون سے لڑتے تھے تو وہ بھی قلعہ اُن کی قدم کی برکت سے فتح ہوا اور بیشمار
دولت اور مال اُس مین سے مسلمانون کے ہاتھ لگا اور اُنہین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو
ایک عورت نے دُنبے کے گوشت مین زہر ملا کر دیا تھا - جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
وہ گوشت دہن مبارک مین اپنے رکھا تو اُس گوشت نے کہا کہ یا رسول اللہ مجھ مین زہر ملا ہوا
ہے مجھے نہ کھلیے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ لُقمہ تھوک دیا ولیکن تب بھی اُس زہر نے
کچھ اثر کیا تھا غرضکہ قلعہ خیبر کے سب فتح ہوئے اور مال دولت خزانہ اور دُنبیان اور اونٹ
اور ہتھیار بیشمار ہاتھ لگے اور وعدہ خدا تعالی کا سچا ہوا اب سوائے اسکے اور خدا تعالی
فرماتا ہے وَّاُخْرٰی لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا اور دوسرا وعدہ کیا خدا تعالی نے تم سے دوسری لوٹ کا یا فتح کا جو تمہین
قدرت نہین اُس پر جو مقرر گھیر لیا ہے خدا تعالی نے اُسے یعنے سوائے فتح خیبر کے اور
فتح کا جو وعدہ دیا ہے سو وہ مقرر ہونی ہے یہ فتح **فارس** کی یا **روم** یا **شام** کی ہے
اور ہے خدا تعالی اوپر سب چیزون کے صاحب قدرت ٭ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا اور اگر لڑتے تمسے حدیبیہ مین کافر یعنے
مکے کے لوگ لڑتے تو ہر طرح پیٹھ لڑائی سے پھیرتے اور بھاگتے پھر نپاتے وہ مکے کے
لوگ کافر کوئی دوست اور نہ مدد کرنے والا سُنَّۃَ اللّٰہِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ
تَجِدَ لِسُنَّۃِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا چلن اور رسم رکھی ہے خدا تعالیٰ نے وہ چلن جو گذرا پہلے اسوقت
سے اگلے زمانہ مین کہ پیغمبر ہمیشہ کافرون پر غالب ہوئے ہین اور نہ پاویگا تو رسم اور
چلن خدا تعالیٰ کے تئین پھرنا اور بدلنا یعنے جو رسم خدا تعالیٰ نے رکھی ہے ہرگز پھیرنے
اور بدلنے کی نہین ✦ کہتے ہین کہ جب حدیبیہ مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام کیا تھا
مکے کے لوگون مین سے اسّی سوار شب خون کا ارادہ کرکے آئے تھے اور چاہا کہ ان کو بیخبر
مارین خدا تعالیٰ کی قدرت سے اتفاق ایسا ہوا کہ یہ خبردار ہوئے اور ان سب کو فجر کی وقت
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حضور پکڑ لائے اور قید کیا کئی دن پیچھے اور نہین چھوڑ دیا
خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی وَھُوَ الَّذِیْ کَفَّ اَیْدِیَھُمْ عَنْکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ عَنْھُمْ بِبَطْنِ مَکَّۃَ
مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَکُمْ عَلَیْھِمْ وَکَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا اور وہ ہے خدا تعالیٰ جس نے کمال
فضل اپنے سے بچایا اور پھر رکھا کافرون کا ہاتھ تم سے جو تمہین خبردار کیا تو غالب تمپر
نہونے پائے اور پھیرا اور بچایا تمہارے ہاتھ کو ان سے مکے کے بیچ مین جب تمکو انپر غالب
کر چکا یعنی جب تم ان اسّی سوارون کو پکڑ لاکر قید کیا تھا تب تمہارے دل مین ڈالا جو نہین
چھوڑ دیجیے مکے کی حرمت سے اور رہے خدا تعالیٰ جو کچھ کہ تم کرتے ہو دیکھنے والا یعنی تمہاری
سب کام دیکھتا ہے ھُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْھَدْیَ
مَعْکُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّہٗ وہی لوگ کافر ہین جنھون نے پھیر رکھا مسجد صاحب عزت سے یعنی منع کیا
کعبۃ اللہ کی زیارت سے اور منع کیا جو قربانی کے واسطے لائے تھے نجانے دیا جو قربانی
کے مکان مین لیجاکر ذبح کرین جس جگہہ قربانی کرتے ہین اس مکان کا نام **منا** ہے
وہان کافرون نے اونٹون کو لیجانے ندیا جو وہان لیجاکر قربانی کرتے تو پھر یہ کافر یعنی
مکے کے لوگ لائق قتل کے ہین لیکن تمکو اس برس حکم لڑنے کا ندیا جو کتنے مسلمان مرد
اور عورت چھپے ہوئے مکے مین تھے اور تمھین ان کے ایمان لانے کی خبر نتھی وَلَوْلَا
رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْھُمْ اَنْ تَطَئُوْھُمْ فَتُصِیْبَکُمْ مِّنْھُمْ مَّعَرَّۃٌۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ اور اگر
نہوتے مسلمان مرد اور عورتین مکے مین سو وہ ستر آدمی تھے اور تم نجانتے تھے کہ وہ مسلمان

ہوئے ہین اور اپنی ایمان چھپائے ہوئے رکہتے تھے اور نہ مارے جاتے یعنے مکے مین
مسلمان تھے اگر تم لڑتے تو وہ مارے جاتے توپہر پہنچتا تمکو اُن کے قتل کے سبب غم اور
خرابی انجانی اور بیخبری کے سبب سے یعنی اگر تمہارے ہاتھ سے وہ مسلمان انجانی سے مارے
جاتے تو تم پہر خرابی مین پڑتے پر خدا تعالی نے تمکو اُس خرابی سے بچایا اسواسطے لِيُدْخِلَ اللّٰهُ
فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ تو در آمد کرے خدا تعالی اپنی رحمت اور بخشش مین جس کو چاہے
لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ اور اگر جدا ہوتے وہ ستر
مسلمان اُن کافرون سے یا مکے مین اُن کے شریک اور موافق ظاہر مین نہوتے تو پہر بڑا
عذاب کرتے ہم مکے کے کافرون کو عذاب دُکھ دینے والا اور یاد کر اے محمد صلے اللہ
علیہ وسلم إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ جبکہ کافرون نے
اپنے دلون مین غیرت احمق پنے اور بے سمجھی کی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو
اور مسلمانون کو مکے مین آنے ندیجئے جو اُحد اور بدر کی لڑائی مین اُن کے ناتے دار
مارے گئے تھے اسواسطے آپس مین اُنھون نے بتون کی قسمین کھائین کہ اُن کو ہرگز
مکے مین آنے ندیجئے ✦ **کہتے ہین** کہ حدیبیہ مین صلح نامہ لکھنے لگے تب حضرت
مرتضی علی کرم اللہ وجہہ نے اِس طرح لکھنا شروع کیا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم من محمد
رسول اللہ یعنی یہ عہد نامہ محمد رسول اللہ کی طرف سے ہے تب سہیل نامی کافر نے
کہا کہ یون نلکھو بلکہ اِس طرح لکھو کہ من محمد بن عبد اللہ یعنی محمد بیٹے عبد اللہ کی طرف سے
عہد نامہ لکھا جاتا ہے کسواسطے کہ اگر رسول اللہ جانتے تو قضیہ کیا تہا تب حضرت محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا علی پہلے لکھے کو مٹا کر جس طرح سہیل کہتا ہی
اُسی طرح لکھو حضرت مرتضی علی کرم اللہ وجہہ نے کہا کہ مین نہین مٹا سکتا حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اُس حرف کو مٹا کر موافق اُن کی مرضی کے لکھوایا
سو خدا تعالی فرماتا ہے فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ پھر اُتارا
خدا تعالی نے آرام اور صبر اپنے بھیجے ہوئے اور مسلمان پر جو نہ لڑے اور صلح پر راضی ہوئے
اور اُنہون نے جو صلح نامہ لکھنے کے وقت کہا محمد رسول اللہ نہ لکھو محمد بن عبد اللہ لکھو
اُسی طرح لکھا وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ اور قائم اور ٹھہرا رکھا خدا تعالی نے مسلمانون کو پرہیز اور ادب کی بات پر ع ۹ / ۱۱

یعنی وہ جو سہیل نے کہا تھا سو ہی لکھا صلح نامہ مین اگرچہ ہین مسلمان لائق اُس بات کہنی کی
اور جانین گے کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجا ہوا خدا تعالی کا ہے اور ہے خدا تعالی
سب چیز کو جاننے والا کوئی بات اُسے چھپی ہوئی نہین ✦ کہتے ہین جب حدیبیہ سے
مدینہ منورہ کی طرف کوچ کیا تو سب مسلمان غمگین اور جھنجلائے ہوئے تھے جو زیارت
کعبۃ اللہ کی میسر نہ آئی ✦ اور بعضے اصحابی کہتے تھے کہ خواب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا
سچ نہوا جو ہمنے کعبۃ اللہ کی زیارت نکی اور سرون کی حجامت اور بالون کو مقراض سے
نہ کتروایا سو خدا تعالی فرماتا ہے لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ہر طرح یعنی
مقرر سچا کیا خدا تعالی نے اپنے بھیجے ہوئے کا وہ خواب جو دیکھا تھا سچ اور واسطے
حکمت کے اِس برس اُس کی تعبیر کا ہونا موقوف رکھا اور آتے برس لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ہر طرح آوگے تم مسجد صاحب عزت مین یعنی کعبۃ اللہ مین زیارت
کرنے آوگے اگر چاہے گا خدا تعالی تو اُس کے فضل سے تم زیارت کعبۃ اللہ کی کروگے
اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ بے فکر اور بے ڈر دشمنون کے
منڈاتے ہوئے اپنے سرون کو اور کترواتے ہوئے اپنے بالون کو خاطر جمع سے یعنی
آتے برس زیارت کروگے بے اندیشہ اور حجامت بھی بنواؤگے اور بالون کو کترواؤگے
بھی وہان رسم ہے کہ بعد تمام ہونے احرام کے بعضے حجامت کرتے ہین بعضے مقراض سے
بال کترواتے ہین فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۵ پھر جانتا ہے
خدا تعالی وہ چیز جو تم نہین جانتے کہ اِس برس زیارت میسر ہونے مین کیا حکمت تھی
پھر کیا تمہارے واسطے عوض اِس غم کے فتح نزدیک پہلی زیارت کعبۃ اللہ کی سے سو وہ
فتح خیبر کی ہے مسلمانون کے دل کو جو زیارت نکرنے سے غم ہوا تھا اِس فتح سے
خوش ہوئے پھر بعد اُس کے آتے برس خاطر جمع سے زیارت بھی کرین هُوَ الَّذِيْٓ
اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وہ خدا تعالی
جس نے بھیجا رسول اپنے کو جو محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم ہے واسطے راہ دکھانے کے
اور ساتھ دین سچے کے جو اسلام ہے اور اِس واسطے بھیجا رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم کو تو زور اور قوت دیوے دین اسلام کو سب دینون پر اور کفایت کرتا ہے
خدا تعالی گواہ تیری پیغمبری پر جو تو سچ بھیجا ہوا ہے خدا تعالی کا اگر کوئی کافر تجھے نہ جانے تو کیا

تو غمگین مت ہو جو مین کہتا ہون مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجا ہوا خدا تعالی کا ہے اور وہ لوگ جو اُسکے ساتھ ہین
یار اور رفیق وہ کیسے ہین کہ سخت اور بے رحم ہین کافرون پر اور مہربانی اور محبت کرنیوالے
ہین آپس مین یعنی کافرون پر فقط سبب دشمنی دین کی ذرا رحم نہین کرتے یہان تک کہ اگر
اپنا باپ یا بھائی سگا ہو تو اُسے بھی جان سے مار ڈالتے ہین۔ اور آپس مین مسلمان ایک جان
اور تن ہین اور وہ کیسے ہین۔ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ
دیکھتا ہے تو اُن کے تئین جو رکوع اور سجدہ کرتے ہین یعنی نماز ہمیشہ پڑھتے ہین اور ساس نماز
سے ڈہونڈتے ہین یہ مومن مہربانی اور ثواب زیادہ خدا تعالی سے اور خوشی اور رضامندی
خدا تعالی کی چاہتے این کہتے ہین کہ یہ آیت سب اصحابیون کی تعریف مین ہے خصوص
حضرت چہار یار کی صفت مین ہے جو ہر ایک کو ایک صفت سے اشارہ ہے
یعنی والذین معہ تعریف حضرت ابابکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کی ہے جو وہ نہایت
رفیق تھے اور غار ثور مین ساتھ تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جب مکے سے مدینہ
کی طرف ہجرت فرمائی تھی اور اشداء علی الکفار صفت حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ
تعالی عنہ کی ہے جو بہت کافرون پر سخت بے رحم تھے صرف دین کے واسطے اور
اِن سے دین نے بڑی قوت پائی۔ اور رحماء بینہم تعریف حضرت عثمان بن عفان
رضی اللہ تعالی عنہ کی ہے جو نہایت حیا اور مروت اور سخاوت مین مشہور ہین
جو ہمیشہ مال خدا کی راہ مین خرچ کرتے تھے۔ چنانچہ جنگ تبوک مین تین سو اونٹ
اسباب سے بھرے ہوئے تیار اور ہزار مثقال سونا آگے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے لائے۔ اور رکعا سجدا یعنی نماز اور عبادت تعریف حضرت مرتضی علی
کرم اللہ وجہہ کی ہے جو ہمیشہ نماز اور عبادت مین رہتے تھے جیسے کہ ہر رات کو ہزار تکبیر
کی آواز خلوت خانہ عبادت کی سے خادم سنتے تھے سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ نشانیان اِن کے موہون مین ظاہر ہون گی قیامت کو سجدون کے
نشان سے قیامت کو نمازیون کے ماتھے مانند سورج کی چمکین گے ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ یہ تعریف جو اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے اوپر کہی یہ مثال توریت مین جو کتاب ہے حضرت موسی علیہ السلام کی ہے اسمین بھی بیان کیا ہے

وقف غفران النبی ۵

اور انجیل مین جو کتاب حضرت عیسے علیہ السلام کی ہے اُس مین بھی اسی طرح لکھا ہے
یعنی تعریف چہار یار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توریت اور انجیل مین بھی لکھی
ہے اور اُن کی مثل ایسی ہے کَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰی
عَلٰی سُوۡقِهٖ یُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیۡظَ بِهِمُ الۡكُفَّارَ جیسے کھیتی ہے جو پہلے باہر نکالتی ہے
زمین سے اپنی پہلی ڈالی کو پھر مضبوط کرتی وہ اُس ڈالی کو پھر موٹی اور سخت ہوتی ہے
اپنی اُسی پہلی ڈالی پر یعنے جو پہلی زمین کونپل پھوٹی تو بہت نازک اور کمزور ہوتی ہے
پھر چند مدت مین قوت پاکر مضبوط اور خاصا درخت ہوتا ہے تو تعجب مین اور خوشی
مین لاتا ہے وہ درخت کھیتی کرنے والی کو تو یہ مثل دین اسلام کی ہے کہ اوّل
دین سست اور کم زور تھا پھر اُسے خدا تعالی نے ایسی قوت بخشی مومنون کے
سبب جو غصہ کرنے لگے اُن مومنون سے وہ کافر اور حسد کرنے لگے یعنے
جو کوئی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحابیون سے بغض اور دشمنی رکھی تو گویا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بغض اور دشمنی رکھتا ہے اور جو کوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم سے دشمنی رکھی وہ کافر ہے بیشک اور وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّاَجۡرًا عَظِیۡمًا ۝ وعدہ کرتا ہے خدا تعالی اُن لوگون سے ع ۱۲
جو ایمان لائے ہین اور نیک کام کرتے ہین مسلمانون مین سے اُن کو وعدہ
دیتا ہے گناہون کے بخشنے کا اور بدلا دینے کا بڑے یعنے اُس ایمان لانے کا
اور نیک کام کرنے کا بڑا بدلا دیویگا خدا تعالی سو وہ بہشت ہے اور نعمتین بہشت کی

سورۃ الحجرات مدنیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی ثمانی عشرۃ آیۃ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مت بڑھو باتون مین آگے خدا تعالی اور اُس کے
بھیجے ہوئے کے جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے یعنے زیادتی بات نکرو پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم کی حضور اور ڈرو خدا تعالی سے بے ادبی کرنے مین پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم
کی مجلس مین بیشک خدا تعالی سننے والا ہے سب کی باتون کا جاننے والا ہے
سب کے کامون کا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَكُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِیِّ

وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ
اے ایمان لانے والو مت اونچی کرو اپنی آوازون کو بات کرنے کے وقت اوپر آواز نبی
محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے خدا تعالی اپنے بندون کو ادب سکھاتا ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے
حضور ملائم اور آہستہ بولو ادب سے بات کرو اور پکار کے بات نکرو پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم سے جیسے کہ آپسمین پکار کے بولتے ہو ایک دوسرے سے تو نکلے اور
ضائع نہو جاوین نیک کام تمہارے اور تمھین خبر نہو کہ ہمارے نیک کام
ضائع ہوئے بے ادبی سے إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ
أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ بیشک وہ لوگ
جو نیچے کرتے ہین اپنی آوازون کو آگے بھیجے ہوئے خدا تعالی کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین
وہی لوگ ہین جنکو آزماتا ہے خدا تعالے اُن کے دلون کو ادب کے واسطے
اور انھین لوگون کے لئے بخشش ہے گناہون کی اور نیک کامون کا بدلا بڑا اُنکے
واسطے ہے قیامت کے دن **کہتے ہین** کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک فوج کو ایک قوم پر بھیجا تھا اُس فوج نے جا کر فتح کی اور کتنے لوگ اُس
قوم سے پکڑ لائے مدینہ مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اُن قیدیون کو
رکھو وارث اُن قیدیون کے آئے مدینہ مین دوپہر کے وقت جو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم آرام کرتے تھے اُنھون نے آنکر حجرہ کے دروازہ کے باہر پکارا اور شور کیا
کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم باہر آؤ اور ہمارا انصاف کرو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نیند سے بے مزہ اُٹھے اور کمال مہربانی سے اُن مین سے ایک منصف ٹھیرایا اُس
منصف نے کہا کہ ان قیدیون سے آدھے چھوڑ دو اور آدھون کو قید رکھو اُسی
طرح کیا تب یہ آیت اُتری کہ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُونَ بیشک وہ لوگ جو پکارتے ہین تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم یعنے گھر کے دروازہ کے باہر سے پکارتے ہین بہت لوگون کو اُن سے
عقل نہین ہے جو ادب اور کرامت رکھتے ہون جو ذرا صبر کرین اور
تجھے نیند مین بے مزہ نکرین وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا
لَهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ اور اگر وہ لوگ صبر کرتے جب تلک کہ تو اے محمد

صلے اللہ علیہ وسلم نیند سے اُٹھکر باہر نکلتا اپنے گھر سے اور اُن پاس آتا تو البتہ
یہ بہتر تھا اُن کے حق مین جو سارے قیدیون کو چھوڑ دیتا اور خدا تعالی بخشنے والا ہے
بے ادبی توبہ کرنے والون کی مہربان ہے ادب رکھنے والون پر جو پیغمبر صلے اللہ
علیہ وسلم کی تعظیم اور بزرگی کرتے ہین ✚ کہتے ہین جو نوین برس
ہجرت سے حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے ولید عقبہ کی بیٹے کو ایک قوم مسلمانون
کی طرف بھیجا جو زکوٰۃ کا مال اُن سے لاوے اور پہلے اُن سب کے مسلمان ہونے سے
اُس قوم اور ولید کی قوم مین لڑائی ہوئی تھی اور خون ایک شخص کا اُس قوم سے
ولید کے ذمہ تھا جب اُس قوم مین ولید کے آنے کی خبر پہنچی سبب اسلام کے
اُنہون نے اپنے خون کا دعوے چھوڑ کر اخلاص اور محبت سے بہت لوگ اُس
قوم کے ولید کو پیشوائی کے لئے لے آنے کا ارادہ کیا ولید نے جانا کہ اُس
خون کے واسطے مجھے مارنے کو آتے ہین یہ سمجھکر وہان سے بھاگ آیا
اور حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آنکر کہا کہ وہ قوم
اسلام کو چھوڑ کر پھر کافر ہوگئے اور مال زکوٰۃ ندیا اور مجھے مار ڈالنے کا
ارادہ کیا تھا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خالد صحابی کو جو بڑے
بہادر تھے کتنے لوگ ساتھ دیکر اُس قوم پر بھیجا اور فرمایا کہ اے خالد جلدی
نکیجیو اوّل اُن کا احوال دریافت کیجیو اگر سچ ہے کہ وہ کافر ہوئے ہون تو
اُنھین قتل کیجیو خالد جب نزدیک اُس قوم کے گئے ایک شخص کو بھیجا اُس نے
جاکر دیکھا جو بانگ اور نماز جماعت سے پڑھتے ہین اور اسلام کی باتین
سب نظر آتی ہین اور کفر کی کوئی نشانی نہین خالد نے آنکر یہ احوال حضرت
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے ظاہر کیا تب یہ آیت اُتری یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا
اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْٓا اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ
نٰدِمِیْنَ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر آوے تم پاس کوئی بدکار
جھوٹی خبر لیکر جو سبب فکر اور تردد کا ہووے تو پھر اُس خبر کو
تحقیق کرو اور کھوج لو اُس بات کا جو سچ ہے یا جھوٹ ہے تو ایسا نہو
جو بغیر تحقیق کئے کچھ کام کرو پھر پچتاؤ تم دُکھ اور بُرائی کسو قوم کو انجانی سے

اور بے خبری سے یعنی کافر جانکر قتل کرو اور وہ مسلمان ہووین
توپھر ہو تم کل کو اپنے کیے پر پچتانے والے کہ افسوس ہم نے کیا کیا
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِیْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ یُطِیْعُكُمْ فِیْ كَثِیْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْكُمُ
الْاِیْمَانَ وَزَیَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَیْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ ۭ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الرّٰشِدُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ اور جانو ای مسلمانو
وہ کہ تمھارے بیچ مین ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بھیجا ہوا خدا تعالے کا
چاہیئے کہ ادب سے اُس کے روبرو جھوٹی بات نکہو اگر وہ کہا مانے
تمھارا بہت کامون مین یعنے جو تم کہو اور مصلحت دو وہی کرے تو البتہ مصیبت
آوے تمپر اور خراب ہو تم اور تمھاری مصلحت اور تدبیر بعضے وقت تمھارے
حق مین زبون ہوتی ہے لیکن خدا تعالی نے محبت دی تمکو ایمان کی اور اچھا لگتا ہے
ایمان تمھارا دلون مین اور برا اور زبون کردیا کفر کو اور بدکاری کو اور
گناہون کو تمھارے دلون مین یعنی بہت برا لگتا ہے کفر اور بدکاری تمکو
خدا تعالی کے فضل سے وہ جو تحقیق کرتے ہین خبرون کو وہی لوگ ہین
راہ پائے ہوئے نیکی کی ایمان کی محبت اور کفر سے بیزاری فضل خدا تعالی
کی طرف سے اور مہربانی ہے اُس کی اور خدا تعالی جانتا ہے سچ جھوٹ
بات کو مضبوط کام کرنے والا ہے **شان نزول** کہتے ہین کہ دو شخصون مین
حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو بحث ہوئی جھگڑا بڑھتے بڑھتے
یہان تک پہنچا جو دونو طرف کے لوگ ہتھیار باندھکے آئے اور لڑنے کو تیار
ہوئے اسنے مین یہ آیت اتری وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا
بَیْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ
فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ اور اگر دو قوم مسلمانون سے
لڑنے لگین آپس مین پھر تم اُن دونون مین صلح کروادو اور ملادو اُن کو پھر اگر
ظلم اور زیادتی کرے اُن دونون مین سے ایک قوم دوسری قوم پر اور صلح
کی بات نمانی اور خدا اور رسول کے حکم پر راضی نہو تو پھر تم لڑو اُس قوم سے
جو زیادتی کرے جب تک کہ پھر پھرے خدا تعالی کے حکم کی طرف پھر جب پھرین اپنی

زیادتی اور ناانصافی سے پھر صلح کروا دو برابر اُن دونو قوم مین انصاف سے
جو کسی کی طرف داری نکرو اور کسیکا حق ضائع نکرو بیشک خدا تعالی
چاہتا ہے انصاف کرنے والون کو جو بات کہنے مین اور کام کرنے مین
کسی کی طرفداری نہین کرتے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ یہ مقرر جانو کہ سب مسلمان آپس مین بھائی
ہین دین کے پھر صلح کروا دو تم اپنے دو بھائیون مین اور ڈرو خدا تعالی
سے اُس کے حکم نماننے مین شاید کہ تم پر مہربانی کرے جو اُس کا حکم مانو
شان نزول کہتے ہین کہ بعضے دولتمند غریبون کو اور بعضے خوبصورت
بدصورت معقول آدمی پستہ قد کو یا بہت موٹے کو اور عیب دار کو جیسے
کانا بوچا یا سیاہ رنگ کو عیب اور مزاح کرتے تھے اور کھجاتے تھے اور بعضے
یہودی اور نصاری جو مسلمان ہوئے تھے اُن کو یہودی نصاری کہکر پکارتے
تھے اُن لوگون کو آداب مجلس کا سکہانے کو یہ آیت اُتری کہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ
خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ اے وہ لوگو جو ایمان
لائے ہو چاہیئے کہ مسلمان ٹھٹھے اور مزاح طعنہ مین نکرین ایک قوم دوسری
قوم کو شاید کہ ہون جنکو ٹھٹھا اور عیب کرتے ہین اچھے اُن سے جو ٹھٹھا
اور کھجانا کرتے ہین اور نچاہیئے کہ عورتین مزاح سے کھجاوین عورتون کو
شاید کہ وہ عورتین جنکو چھیڑتے ہین اچھی ہووین چھیڑنے والیون سے
اور عیب نہ پکڑو اپنون کا جو مسلمان سب ایک تن من ہین اور کھجانے
کے اور چڑانے کے نامون سے مت پکارو آپس مین جو بُرا ہے نام لینا
بُرائی سے جیسے کہ اے یہودی یا اے نصرانی کہکر پکارنا بعد مومن مسلمان
ہونے کے ایسی باتون سے توبہ کرو اور جو کوئی توبہ نکرے گا ایسی باتون
سے پھر وہی قوم ستم کرنے والی ہے اپنے اوپر آپ جو خدا تعالی
اور رسول کے غصہ مین گرفتار رہون يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ

ارباع ثلثہ ع ۱۴

إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ اے ایمان لانے والو
پرہیزکرو اور بچتے رہو بہت گمانون سے جو ہر ایک بات مین کرتے ہو تم
بیشک بعضا گمان گناہ ہوتا ہے جیسے کہ کسی نیکبخت کو برا جانو یہ گناہ ہے
اور جاسوسی مت کرو کسی کی اور پیٹھ پیچھے برا مت کہو اور جاسوسی کرنا
بہت برا ہے اے کیا بھلا چاہتا ہے کوئی تم مین سے کہ کھاوے گوشت
موئے بھائی اپنے کا پھر بیزار ہو تم اے مسلمانون کسی کو پیٹھ پیچھے برا کہنے سے
جیسے بیزار ہو موئے بھائی کے گوشت کھانے سے اور ڈرو خدا تعالی
سے اور حکم بجالاؤ خدا تعالی کا اور غیبت کرنے سے توبہ کرو بیشک
خدا تعالی توبہ قبول کرنے والا ہے کہ مہربان توبہ کرنے والون پر
کہتے ہین جس دن مکہ فتح ہوا حضرت بلال حبشی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے کعبہ کے کوٹھے پر
چڑھ کے اذان کہتے تھے بعضے شخص حضرت بلال کی ذات کو طعن کرکے کہتے تھے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے
سوائے اس کوے کے اور کسیکو نہ پایا جو اسی کو اذان کے واسطے اوپر چڑھایا تب یہ آیت اتری
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ
عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ اے آدمیو بیشک
ہمنے پیدا کیا تمکو ایک مرد عورت سے جو حضرت آدم اور بی بی حوا تھین
یعنی ایک مان باپ سے سب کو پیدا کیا تمھاری سب کی ایک اصل ہے
اور بنایا تمکو بہت ذات اور قوم جتھے تو پہچانو تم آپس مین ایک دوسرے کو
جیسے دو آدمی کا ایک نام ہو تو معلوم کرین کہ فلانا فلانی قوم کا ہے بیشک
تم مین سے بہت بڑا وہ ہے خدا تعالے کے پاس جو بہت پرہیز کرتا
اور بچاتا ہے اپنے تئین برے کامون سے تحقیق خدا تعالی خبر رکھتا ہے
سب کی اصل نسل کی جانتا ہے سب کی ذاتون کو ۔ کہتے ہین کہ ایک قوم
گردی عرب مکے سے بنی اسد مدینہ مین آنکر مسلمان ہوئے اور کہنے لگے کہ
یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم یہ سب عرب کی قوم جو ایمان لائے ہین
تو پہلے لڑے ہین اور ایک ایک آدمی جو ایمان لائے ہین تو پہلے لڑے ہین

اور ایک ایک آدمی اپنے کنبے مین سے ایمان لایا ہے اور ہم سب سارا کنبہ بچوّن قبیلون سمیت ایمان لائے اور کبھی تم سے مقابلہ نہین کیا یہ بات گویا احسان رکھ کر کہتے تھے تب یہہ آیت اُتری
قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
کہتے ہین گاؤن کے رہنے والے کہ ہم ایمان لائے ہین کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اُن کو کہ تم ایمان نہین لائے بلکہ کہو تم کہ تابعداری کی ہی اور حکم بجالائے جو زبان سے کلمہ شہادت پڑہا اور نہین آیا ایمان تمھارے دلون مین دل تمھارا موافق زبانون کے نہین ہے اور اگر تابعداری کرو اور حکم بجالاؤ خدائتعالی کا اور اُس کے بھیجے ہوئے کا جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے تو کم نکرے گا خدائتعالی تمھارے نیک کامون سے کچھ بھی پورا بدلا دیوے گا بیشک خدائتعالی بخشنے والا مہربان ہے إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ
البتہ ایمان لانے والے دراصل وہ لوگ ہین جو ایمان لائے ہین خدائتعالی پر اور اُس کے بھیجے ہوئے محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر پہر شک نہین لاتے دل مین ایمان لائے کہ بعد کچھ کسی طرح کا اور کافرون سے لڑتے ہین اپنا مال اور جان دیتے ہین خدائتعالی کی راہ مین یعنی مال اور ون کو دیکہ لڑواتے ہین اور آپ بھی لڑتے مرتے ہین صرف خدا کے واسطے وہ سچے ہین ایمان لانے مین قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اُن کو جو احسان رکھتے ہین تجھہ پر اپنے ایمان لانے کا کہ اے کیا تم خبردار کرتے ہو اپنے ایمان لانے پر خدائتعالی کو خدائتعالی آپ جانتا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون اور زمین مین اور خدائتعالی سب چیز ذرہ ذرہ سی خبردار ہے اُس پر کچھہ

چھپا ہوا انہین ہے یَمُنُّوْنَ عَلَیْکَ اَنْ اَسْلَمُوْا قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَکُمْ بَلِ اللّٰهُ
یَمُنُّ عَلَیْکُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ احسان رکھتے ہین
تجھپر اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس بات کا جو مسلمان ہوئے ہین
کہہ اُن کو کہ احسان مت رکھو تم مجھپر اپنے مسلمان ہونے کا بلکہ خدا تعالی
احسان رکھتا ہے تمپر اُس بات کا کہ تمکو راہ بتائی ایمان لانے کی طرف
جو پیغمبر کو بھیجا تمہارے پاس اور تمکو توفیق دے ایمان لانے کی
اس بات کو یقین جانو اگر تم سچے ہو تو ایمان لانے مین اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بیشک خدا تعالی جانتا ہے ع ۲ ۱۴
چھپی ہوئی باتین آسمانون کی اور زمین کی اور خدا تعالی دیکھتا ہے
سب کام تمہارے جو تم کرتے ہو چھپی اور ظاہر ؞ ؞ ؞ ؞ ؞ ؞

تمام شد منزل ششم

الحمد للہ والمنت کہ بتوفیق مسبب الاسباب تفسیر موضح القران تصنیف منیف فاضل اجل عالم باعمل زبدۃ المحققین عمدۃ المفسرین جناب مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمہ اللہ ابن مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ علیہ کی جو آجتک کبھی چھپی نہین تھی ؞ آب منزل شعرا و منزل صافات و منزل ق چھپ کر تیار ہین اور ہدیہ ناظرین اولی الابصار ہین جن صاحبان کو مطلوب ہو شہر دہلی پھاٹک حبش خان مدرسہ جناب مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب مدظلہ العالی ہم عاجزان کے نام سے طلب فرمائین خواہ ویلو پی ایبل خواہ عصہ فی جلد نقد منگائین ؞ منزل بنی اسرائیل زیر طبع ہے

المشتہر ابو محمد ثابت علی اعظم گڈھی و سید غلام حسین مونگیری

اعلان کتاب ہذا بموجب قانون بستم ۱۸۴۷ء داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ بنام عاجز ہوگئی ہی لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت احقر قصد چھاپنے کا نفرمائین ؞ **المشتہر** ابو محمد ثابت علی و سید غلام حسین

تصنیفات مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ

فیوض الحرمین مترجم قابل دید ؞ دُر الثمین مترجم ؞ وصیت نامہ مترجم ؞ مناقب امام بخاری رح ؞ فارسی
قیمت فی جلد ۱۰/ ۱۰/ ۱۰/ ۲/
مجموعہ ارشاد ؞ اور بہت سے رسالہ زیر طبع ہین اور ہر قسم کی کتابین حدیث فقہ فارسی اردو وغیرہ بکفایت ملسکتی ہین

کتبہ محمد ہدایت علی پسر شیخ وارث علی ساکن دہلی حویلی اعظم خان ہر ایک طرح کی کتابت بکفایت اور بہت جلد لکھی جاتی ہی ؞

سورۃ ق مکیۃ وھی خمس و اربعون آیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ قاف کے حرف سے بہت معنے لیتے ہیں۔ اور قاف نام ایک پہاڑ کا ہے سو وہ زمرد کا ہے جو ساری زمین کے گرد ہے۔ خدائیتعالی فرماتا ہے کہ قسم ہے قاف کی اور قرآن بہت بزرگ کی کہ یہ سب آدمی مرکر قیامت کو جی اُٹھینگے اور یہ کافر اِس بات کو سچ نہیں جانتے بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ بلکہ تعجب رکھتے ہیں وہ کہ آیا اُن پاس اُنہیں میں سے ڈرانے والا قیامت کے دن سے۔ یعنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر کہا کافروں نے کہ یہ آنا پیغمبر کا تعجب ہے جو کبھی ایسی بات سُنی ہی نہیں جو آدمی کو خدائیتعالی بھیجے پیغمبر کرکے۔ اور دوسرا تعجب یہ کہ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ای کیا جب ہم مریں گے اور خاک ہو جاویں گے گل کر زمین میں پھر بدن کیونکر بنیگا اور پھر مرکر جیویں گے یہ دوبارہ جینا مرکر بہت دور ہے عقل سے سو خدائیتعالی فرماتا ہے تمہیں کیا خبر ہے اِس بات کی قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ گھٹاتی ہے مردوں کے بدن سے گوروں میں اور گلاتی ہے زمین اُن کو اور ہمارے پاس ہے کتاب لکھ رکھنے والی۔ یعنے اُس سب کتاب کا لکھا نہیں پھرتا سو اُسمیں لکھا ہے کہ آدمیوں کا بدن گلا ہوا ذرہ ذرہ سب درست ہوگا ایک رونگٹا بھی کم نہوگا یہ سب لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔ پر کافر نہیں مانتے بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ بلکہ جھٹھ جانتے ہیں قرآن کو جو سچ اور درست ہے جس وقت کہ آیا اُن پاس اور سُنا اُنہوں نے اور اُسکے جواب میں لاچار ہوئے۔ پھر کافر اس کام میں جھنجلا رہے ہیں اور حیران ہیں جو کبھی قرآن کو شعر کہتے ہیں اور کبھی جادو ٹھہراتے ہیں اور کبھی قصہ سمجھتے ہیں کسی بات پر ٹھیرتے نہیں اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ

كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ای کیا نہیں دیکھتے کافر آسمان کی طرف جو ہے اُن کے
سر پر کیسا بنایا ہمنے اپنی قدرت سے اُس کو اور سنوارا ہمنے اُسی تاروں اور چاند اور سورج سے اور نہیں ہے
اُسے کہیں دراڑ اور چھید وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ اور زمین کو لنبا اور کشادہ بچھایا ہمنے اور ڈالا ہمنے زمین میں پہاڑوں کو اور اُگائی
ہمنے زمین میں سب طرح کا جوڑا اُگنے والی بہار خوشی دینے والی۔ یعنے یہ سب کچھ جو پیدا کیا ہے۔
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ دیکھنے کے واسطے جو ان سب چیزوں کو دیکھ کر جانیں کہ
خدا تعالیٰ ایسا قادر ہے اور نصیحت پکڑنے کے واسطے پیدا کیا ہے سب کچھ اور خدا تعالیٰ کے یاد کرنے کے
واسطے ہر بندے کی جو بندہ خدا تعالیٰ کی طرف عاجزی کرتا ہے سب طرف سے منھ پھیر کر اور جانتا ہے کہ
سب یہ خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت سے پیدا کیا ہے وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ
جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ اور نیچے بھیجا ہمنے آسمان سے پانی بہت نفع دینے والا پھر اُگایا ہم نے
اُس پانی سے باغ بڑے درختوں والے اور کھیت جس سے کاٹتے ہیں اناج وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا
طَلْعٌ نَّضِيْدٌ اور کھجوروں کے درخت بڑے اونچے لنبے اُگائے اُس پانی سے جو اُن درختوں میں
پھولوں پھلوں کی گچھے پاس پاس لگے ہیں۔ یعنے بہت میوے ہیں اُن میں اور یہ سب پیدا کیا
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ روزی واسطے کھانے بندوں کے اور
جلایا ہمنے اُس پانی سے زمین موئی ہوئی کو۔ یعنے زمین کا جو جاڑے میں سب سبزہ جل جاتا ہے تو مانند مردے
کی ہوتی ہے پھر بہار کے مینھ سے سبزہ اور پھول سب طرح کے پیدا ہوتے ہیں تو گویا زمین زندہ ہوتی ہے اسی طرح
باہر نکلنا ہے تمہارا قبروں سے قیامت کو۔ اب خدا تعالیٰ اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تسلّی دیتا ہے
کہ اگر قوم تجھے جھوٹا کہتی ہیں تو تو ملول نہو کسواسطے کہ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ
الرَّسِّ وَثَمُوْدُ جھوٹا کہا پہلے ان مکے کے لوگوں سے نوح نبی علیہ السلام کو اُس کی قوم نے اور کنوئے رس کے
رہنے والوں نے اپنے نبی حنظلہ صفوان کے بیٹے کو جھوٹا کہا رس ایک کنوئے کا نام ہے جو اُس کا احوال سورہ
حج میں گذرا اور قوم ثمود نے اپنے نبی صالح علیہ السلام کو جھوٹا کہا وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ
الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ اور قوم عاد نے حضرت ہود علیہ السلام کو
اور فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اور لوط نبی کو اُس کے بھائیوں نے اور ایکہ کے رہنے والوں نے
حضرت شعیب علیہ السلام کو ایکہ ایک جنگل کا نام ہے اور قوم تبع نے تبع کو ان سب نے اپنے پیغمبر کو کہا کہ تم جھوٹے ہو
پھر لازم اور واجبی ہوا اُن پر عذاب کرنا تبع ایک بادشاہ کا نام ہے جو اُس کا قصہ سورہ دخان میں گذرا

أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ای کیا ہم تھکے اور سست ہوئے یا
ماندے ہوئے پہلی بار پیدا کرنے سے خلقت کے جو دوسری بار پیدا نکر سکیں گے پر کافر نہیں مانتے بلکہ شک اور
شبہ میں ہیں پھر نئی پیدا کرنے میں خلقت کے۔ یعنے کافروں کو یقین نہیں کہ سب خلقت مرگئی سر لیسے پیدا ہوگی
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ
اور بیشک ہمنے پیدا کیا آدمی کو اور جانتے ہیں ہم جو کچھ خیال گذرتا ہے اُس کے جی میں اور ہم بہت پاس ہیں
آدمی کی جان کی رگ سے جو دھڑکتی رہتی ہے ایک رگ ہے دل میں جو رات دن سوتے جاگتے دھڑکتی رہتی ہے
اُسی سے نبض کی رگیں دھڑکا کرتی ہیں اُس رگ سے بھی نزدیک ہے خدا تعالیٰ کا علم۔ یعنے جو خیال آدمیوں
کے دلوں میں گذرتی ہیں خدا تعالیٰ کو سب معلوم ہیں إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ
قَعِيدٌ جب لیں اور لے لیویں دو لینے والے باتوں اور کاموں کے ایک داہنی طرف سے اور ایک
بائیں طرف سے دو فرشتے پاس بیٹھنے والے مَا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ
نہیں کہتا کوئی شخص منہ سے کوئی بات مگر پاس اُس کے ہے نگہبان راہ دیکھنے والا تیار یعنے ہر آدمی کے ایک
داہنے ایک بائیں طرف دو فرشتے بیٹھے راہ دیکھتے ہیں کہ جو کرتا ہے اور کہتا ہے لکھ لیتے ہیں تو چاہیے کہ
آدمی بیہودہ اور نکما کام اور بات ہرگز نکرے جو سب لکھے جاتے ہیں وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ
ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ اور آپہنچی بیہوشی اور غش موت کی جو سچ ہے یعنے مقرر آتا ہے
اور تب کہیں گے فرشتے کہ یہ وقت وہ ہے جو تو اُس سے ڈرتا تھا اور بھاگتا تھا اور ہٹتا تھا وَنُفِخَ
فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ اور پھونکا جاویگا قرنائی میں دوسری بار جو سب گوروں سے جی اُٹھیں گے
تب فرشتے کہیں گے کہ یہ وہ دن ہے جس دن سے ڈراتے تھے لوگوں کو وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ
مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ آتا ہے قیامت کو ہر آدمی جو ساتھ اُس کے ایک ہانکنے والا اور دوسرا گواہی دینے والا
اُس کے کاموں کا لیے چلا آتا ہے فرشتہ پھر حکم ہوگا ہر آدمی کو لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا
فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ اور بیشک تھا تو بیخبری میں اُس دن سے پھر کھولا اور
اُٹھایا ہمنے تیری آنکھ سے پردہ غفلت کا پھر آنکھ تیری آج تیز ہے اور خوب دیکھتی ہے احوال کو
وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ اور کہے اُس کا ساتھی یعنے جو فرشتہ اُسکو اُٹھا لایا ہے
گواہی دینے والا کہ یہ ہے وہ جو میرے پاس حاضر ہے لکھا ہوا دفتر تیرے کاموں کا جو دنیا میں تونے
کئے تھے پھر حکم ہوگا اُن ہانکنے والے اور گواہی دینے والے فرشتوں کو أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ
كَفَّارٍ عَنِيدٍ ڈالو دوزخ میں اُسے جو کوئی کافر ہو دشمنی رکھنے والا قرآن سے اور اُسے دوزخ میں ڈالو جو

مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ منع کرنیوالا نیک کاموں کا اور حد سے باہر گیا ہوا شک لانیوالا خدا تعالی کے
ایک ہونے میں اور اُس کو دوزخ میں ڈالو الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ
الشَّدِيدِ جس نے بنایا شریک خدا تعالی کے ساتھ دوسرا خدا پھر ڈالو اُسی عذاب سخت میں جب فرشتہ
لیچلا اُس کو دوزخ کی طرف تب اُس نے کہا کہ میری کیا تقصیر ہے میرا شیطان مجھ پر زور آور تھا اُس کے
کہنے سے مینے کیا پھر حکم ہوگا کہ لاؤ اُس کے شیطان کو تب اُس نے آن کر قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ
وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ کہا اُس کے پاس والے شیطان نے کہ ای پروردگار میرے
مینے اُس کو بدراہ اور حکم نمانینے والا نہیں کیا ای پروردہ آپ ہی تھا بڑی گمراہی میں تب قَالَ لَا
تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ فرمایا خدا تعالی نے مت جھگڑو میرے آگے جو بیفائدہ ہے تمہارا
اب جھگڑنا اور مقرر آگے ہی بھیجا تمہاری طرف وعدہ عذاب کا پیغمبر کی زبانی تمکو مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ
وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ نہیں پھرتی بات میرے آگے یعنے میں جو وعدہ عذاب کا کرچکا ہوں وہ بات
پھرتی نہیں اور نہیں ہیں ہم ظلم کرنیوالے اپنے بندوں پر یعنے بغیر گناہ کے عذاب نہیں کرتے ہم
يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ یاد کر جس دن کہیں گے ہم دوزخ کو کہ اے ع ١٦
دوزخ بھری تو وہ کہے کہ کچھ اور بھی ہو تو لاؤ۔ کہتے ہیں کہ تب خدا تعالی قدم قدرت اپنے کا دوزخ پر
رکھے گا اُسوقت دوزخ کہے گی کہ بس بس موئی میں اب طاقت نہیں مجھے وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ
غَيْرَ بَعِيدٍ اور پاس لادیں گے بہشت کو پرہیزگاروں کے واسطے جو ڈرتے تھے دنیا میں خدا تعالی کے
عذاب سے نہ دور ہوگی بہشت پرہیزگاروں سے پرہیزگار بہشت کو دیکھیں گے اور ہر ایک کو مکان اپنے رہنے کے
اور اُس کی نعمتیں نظر آویں گی اور فرشتے کہیں گے کہ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ
یہ ہے وہ جسکا دنیا میں وعدہ کیا تھا ہر ایک رجوع کرنے والے کو یعنے جو خدا تعالی کی رجوع رکھتا تھا
اور اپنے تئیں تھام رکھتا تھا بُرے کاموں سے اُس کو یہ نعمتیں ہیں مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ
وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ جو کوئی ڈرا خدا تعالی سے چھپا ہوا یعنے جس کے دل میں خدا تعالی کا ڈر ہو اور لادی
دل خدا تعالی کی طرف پھرا ہوا سب طرف سے بیزار ہو کر پھر ایسے شخصوں کو کہیں گے کہ ادْخُلُوهَا
بِسَلَامٍ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ اندر جاؤ بہشت کے سلامتی سے بیغم یہی دن ہے جو آج سے ہمیشہ
بہشت میں رہو گے لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ واسطے اُن بہشتیوں کے ہے جو چاہیں
نعمتوں سے سب موجود ہے بہشت میں اور ہمارے پاس زیادہ ہے نعمت جو چاہیں کسی چیز کی کمی نہیں
وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ

اور کتنی قوموں کو مار کھپایا ہمنے پہلے ان مکے کے لوگوں سے جو تھے وہ بہت سخت زور آور ان سے پھر
راہیں کاٹیں اُنہوں نے اور پھرے شہروں میں سوداگری کو اور مال جمع کیا اور عیش کیا پھر دھیان کرو
کہ تھی کہیں جگہہ اُن کو بھاگنے کی موت سے یا کہیں پناہ تھی مرنے سے اُن کو جو نہ مرتے اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ
لَذِکْرٰی لِمَنْ کَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَهُوَ شَهِیْدٌ یہ سب باتیں جو مذکور ہوئیں
ہر طرح نصیحت ہیں اُس شخص کو جس کو ہووے دل سمجھنے سوچنے والا یا جو کوئی سُنے کان دھر کے اور وہ ہووے
جی لگا کر ان باتوں کو سُننے والا جو دھیان کر کے سمجھے اور نصیحت مانے وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ اور بیشک بنائے ہمنے آسمان اور زمین
اور جو کچھ اُن دونوں میں ہے سب کو پیدا کیا چھہ دن میں اور نہ پہنچا ہمکو کچھ دکھ اور نہ محنت یعنے ہم
تھکے نہیں ان کے بنانے سے اب خدائیتعالی اپنے حبیب کو تسلی فرماتا ہے کہ فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ پھر صبر کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اُس پر جو کہتے ہیں مکے کے لوگ میرے اور تیرے حق میں یعنے خدائیتعالی کا شریک مقرر کرتے ہیں
اور فرشتوں کو بٹیاں ٹھیراتے ہیں اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شاعر او ساحر اور مجنوں کہتے تھے اِن
سب باتوں پر صبر کر او عصمت کھا اور نماز پڑھ اور یاد کر اپنے پروردگار کو ساتھ تعریف کے سورج
کے نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے۔ یعنے نماز فجر کی اور عصر کی پڑھ وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْهُ
وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ اور رات کو بھی نماز پڑھ اور پیچھے نمازوں کے بھی اُسے یاد کر یعنے مغرب اور عشا کی نماز
اور وتر بھی پڑھ یا نفلیں پڑھ نمازوں کے پیچھے وَاسْتَمِعْ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ
اور سُن جس دن پکاریگا پکارنے والا نزدیک کی جگہہ سے کہتے ہیں کہ حضرت اسرافیل علیہ السلام ایسی طرح
پکاریں گے جو سب کو ایسی آواز معلوم ہوگی کہ جیسی کوئی پاس سے پکارتا ہے اور یہ کہینگے اسرافیل
علیہ السلام کہ اے گوشت اور ہڈیوں گلی ہوئی اور اے رگو اور بال جدا جدا ہوئے ہو خدائیتعالے
فرماتا ہے کہ سب اکٹھے ہو حساب دینے کو یَوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ
جس دن سُنیں گے سب مردے گوروں میں بڑی سخت آواز فرشتہ کی جو سچ ہے۔ یعنے مقرر
ہونی ہے اُس سخت آواز سے یہ کہیگا فرشتہ کہ یہ دن ہے باہر آنے کا گوروں سے اِنَّا نَحْنُ
نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَاِلَیْنَا الْمَصِیْرُ بیشک ہم جلاویں او ہم ماریں۔ یعنے پیدا کریں اور ماریں دنیا میں
اور ہماری طرف پھر آنا ہے حساب کے واسطے یَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا
ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَیْنَا یَسِیْرٌ یاد کر اس دن کو جس دن پھٹے زمین مردوں کے

نکلنے سے جو گوروں سے نکل کر دوڑیں گے یہ جلانا پھر گوروں سے اور اکٹھا کرنا پھر قیامت کے دن ہم پر آسان ہے اور سہج ہے نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ ہم خوب جانتے ہیں اُس چیز کو جو یہ کافر کہتے ہیں کہ قیامت نہوگی اور نہیں ہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِن کافروں پر زور کرنیوالا جو زور سے اِن کے دلوں میں یقین ڈالے فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ پھر نصیحت کر تو قرآن سے۔ یعنے تو قرآن سُنا اُس کو جو ڈرے عذاب کے وعدے سے اور قیامت کو سچ جانے اور جو کوئی نہ ڈرے خدا تعالیٰ سے اور قیامت کو سچ نجانے اُسی میں سمجھ لونگا میں واقف ہوں اُسکی باتوں سے

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً

سورہ ذاریات مکہ شریف میں اُتری ہے اور اس سورہ میں ساٹھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ برکت نام خدا برحق کے کہ بخشنے والا ہے اور رحم اور مہربانی کرنیوالا نام اس سورہ کا ذاریات اِسواسطے رکھا ہے کہ ذاریات بیچ بولی عرب کے بادِ پریشاں کو کہتے ہیں اور حق تعالیٰ نے اول اس سورہ کی سوگند باؤں کی کھاکر رد اوپر کافروں کے کیا ہے اور یاد کرنا باؤں کا واسطے قسم کے اور سوگند کھانی اُس کی بڑے اسرار اور بھید ہیں۔ ذرہ سا اُن بھیدوں میں سے یہ ہے کہ کارخانہ تمام عالم کا درستی اور خرابی سے سب مضبوط ساتھ باؤ کے ہے زندگی آدمیوں کی اور حیوانوں کی اور مارنا اُن کا۔ اور پیدا کرنا اُن کا۔ اور چلنا۔ اور پھرنا۔ اور خرابی قوم عاد کی۔ اور اُڑنا تخت حضرت سلیمان کا۔ اور آنا قیامت کا۔ اور پھونکنا صور کا۔ اور خرابی عالم کی۔ اور بہت چیزیں دنیا کی بونا۔ اور جوتنا۔ اور اوڑانا۔ اور خشک کرنا۔ اور بارانِ رحمت برسانا سب کارخانجات جاری۔ اور متعلق باد کے ہیں۔ اور چلنا جہازوں کا۔ اور تباہ۔ اور غرق۔ اور ڈوبنا اُن کا۔ اور تجارت۔ اور سوداگری۔ اور جنگ۔ اور فتح۔ اور شکست محتاج باؤ کے ہیں۔ چنانچہ حق تعالیٰ خود اشارہ فرماتے ہیں وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا حق سبحانہ تعالیٰ قسم کھاتا ہے اُڑانے والی چیزوں کی اور اس آیت میں دو معنی ہوتے ہیں اول یہ کہ قسم ہے باؤں کی کہ اُڑانے والی ہیں خاک کو۔ بیان اُس کا یہ ہے کہ جسوقت بارانِ رحمت الٰہی برستا ہے ہوا بخارات زمین کے نیئیں اوپر لیجاتی ہے اور اُس کے بادل بنتے ہیں۔ پھر ایک باؤ چلتی ہے کہ مدا کتنے برسنے کے رہتی ہے۔ بعد ازاں ایک باؤ تند چلتی ہے کہ ابر کو پھاڑ دیتی ہے۔ اور مینہ موقوف ہو جاتا ہے پھر بعد پکنے کھیتی کے اور کاٹنے اُس کی کے ایک باؤ واسطے اُڑانے بھس کے دانہ سے باؤ آتی ہے اور سوا

اس کے بہت فائدے ہیں کہ بیان میں نہیں آسکتے۔ دوسرے معنے یہ ہیں کہ قسم اُن فرشتوں کی کہ اُٹھانیوالے
اور پریشان کرنیوالے باؤ کے ہیں فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا پھر قسم ہے اُٹھانے والے بوجھوں کے
یعنے ابر کو اُٹھائے ہوئے پھرتے ہیں بوجھ پانی مینھ کے تئیں فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا پھر قسم ہے کشتیوں
سہج چلنے والیوں کی اور قسم ہے ستاروں کی کہ آسمان میں چلتے ہیں فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا پھر قسم
اُن فرشتوں کی کہ تقسیم اور باٹنے والے رزق روزی اور بارانِ رحمت اور مصیبت اور بلا کے ہیں اور
یہاں سے مراد چار فرشتے بزرگ ہیں کہ ہر ایک واسطے ایک کام بڑے کے مقرر ہے۔ حضرت جبرئیل واسطے
وحی لانے کے اوپر پیغمبروں کے۔ اور حضرت میکائیل واسطے مینھ اور رحمت کے۔ اور حضرت اسرافیل
واسطے صور پھونکنے کے اور حضرت عزرائیل یعنے (ملک الموت) واسطے قبض جان کے۔ حق تبارک و
تعالےٰ قسم اِن باؤں اور فرشتوں کی یاد کرکے فرماتے ہیں کہ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ البتہ جو چیز
کہ وعدہ کی ہے رسول اور پیغمبروں نے تم سے قیامت کا آنا۔ اور زندہ ہونا سارے آدمیوں کا اور حساب
اعمالنامہ کا اور ثواب اور عذاب مقرر ہونے والا ہے اِس میں کچھ شک نہیں۔ اور حساب و کتاب پرس نہیں
ہونے کے بلکہ وَّاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ اور البتہ جزا ہر نیک اور بد کی ملنے والی ہے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ
الْحُبُكِ اور قسم ہے آسمان کی کہ صاحب راہوں کا ہے۔ چنانچہ راہ آفتاب اور چاند اور ستاروں کی
جدی جدی ہے پھر واسطے سیر ستاروں کے آسمان میں بُرج طرح طرح کے بنائے ہیں۔ کوئی اوپر شکل
شیر کی۔ اور بعضے اوپر شکل بچھو کی۔ بعضے اوپر صورت مچھلی کی۔ اسی طور سے بارہ برج ہیں۔ اور حق تعالیٰ نے
ہر ایک برج میں چیزیں عجیب اور حکمتیں بہت رکھی ہیں۔ بیٹے حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ کی سی
کہ عبداللہ نام اُن کا ہے۔ روایت کرتے ہیں کہ مراد یہاں سے ساتواں آسمان ہے اور حق تعالیٰ سوگند
آسمان خوش شکل صاحب راہ کی یاد کرکے فرماتے ہیں کہ اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ البتہ تم ای لوگو
مکے کے کہ کافر تھے بیچ باتوں آپس کی مخالفت رکھتے ہو یعنے جسوقت کہ مذکور حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و
سلم کا تمہارے بیچ آتا ہے کوئی تم میں سے پیغمبر ہمارے کو جادوگر کہتا ہے اور کوئی دیوانہ کہتا ہے اور کوئی
شاعر کہتا ہے اور کتاب ہماری جو قرآن شریف ہے کبھی اسکو شعر اور کہانی کہتے ہو اور کبھو جادو نام رکھتے ہو
غرض یہ ہے کہ تم نے سخت کفر کیا ہے جناب پیغمبر میں اور قرآن میں بے ادبی کرتے ہو یُؤْفَكُ عَنْهُ
مَنْ اُفِكَ پھیرا جاتا ہے قرآن اور پیغمبر سے وہ شخص کہ پھیر گیا ہے تقدیر الٰہی میں حاصل یہ ہے کہ بدبختی و
خوش بختی سب موافق تقدیر اور خواہش خدا کی ہوتی ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے باقی آدمی کے تئیں چاہئے
کہ راہ سیدھی سے کہ قرآن اور پیغمبر ہے کج نہووے کسواسطے کہ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ لعنت ہے جھوٹ

بولنے والوں کو اور یہاں سے مراد کافر ہیں کہ مسلمانوں کو صحبت پیغمبر کی سے منع کرتے تھے گھاٹی پہاڑوں
مکے شریف کی میں چھپ رہتے تھے قافلہ والوں کو کہ واسطے زیارت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آتے تھے
اور بہکانا اور حرمزدگی طرح طرح کی کرتے تھے حق تعالیٰ نے لعنت کیا اور رحمت اپنی سے دور رکھا اور کہا
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ یہ وہ لوگ ہیں جو بیخبری اور گمراہی میں گرفتار ہیں يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ
يَوْمُ الدِّيْنِ پوچھتے ہیں کسوقت آویگی قیامت اور کونسا دن اور مہینہ مقرر ہے ہنسی اور ٹھٹھا کرتے تھے
خدا نے جواب فرمایا کہ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ قیامت اُس دن ہوئے گی کہ کافر اوپر دوزخ کے
ڈرائے جاویں گے اور خوب عذاب ہو ویگا اور خادم جہنم کے اُن کو کہیں گے ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ چکھو تم سختی اور عذاب اپنے کو یہ وہ چیز ہے کہ تم شتابی کرتے
تھے کہ کب قیامت ہوگی پھر حق تعالیٰ نے احوال دوزخیوں کا کہہ کر پرہیزگاروں اور مسلمانوں کو خوشخبری
دیتے ہیں اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ تحقیق مقرر پرہیزگار لوگ مسلمانوں سے جو کہ بت پرستی اور
گناہ بڑے اور چھوٹے سے بچتے ہیں وہ بیچ باغ اور بہشت کے ہوویں گے ایسا باغ کہ نہریں دودھ
اور شہد اور پانی شیریں پاک صفا کی جاری ہوں گی اور یہ متقی اور پرہیزگار اٰخِذِيْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ لینے والے ہوں گے اِن نعمتوں کو جو دی ہے پروردگار
اُن کے نے البتہ یہ تھے بیچ دنیا کے احسان کرنے والے اور خوش اور اچھے کام کرنیوالے كَانُوْا
قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ تعریف اُن کی یہ ہے کہ تھوڑی سی رات بقدر ضرور سوتے تھے اور تمام شب
بندگی اور عبادت کرتے تھے وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ اور صبح کے وقت حق تعالیٰ سے بخشش
اور مغفرت چاہتے وَفِيْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ اور بیچ مالوں اپنے کے حصہ واسطے
فقیروں کے اور مانگنے والوں کے جانتے ہیں اور اُنھیں دیتے ہیں اپنے مال سے پھر رات کو تھوڑا
سونا اور اُٹھ کر خدا ئیتعالیٰ کو یاد کرنا اور صبح ہونے کے وقت توبہ کرنا اور اپنے مال سے سب کو دینا
نشانیاں ہیں یہ بہشتیوں کے اور اس کے سوائے وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ اور زمین
میں نشانیاں ہیں خدا ئیتعالیٰ کی قدرت کے واسطے یقین لانے والوں کے وَفِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ
اور تمہارے بدن میں یعنی جسم میں ہیں نشانیاں بہت خدا ئیتعالیٰ کی قدرت کے اے لوگو پھر کیا تم نہیں دیکھتے اپنی میں
یعنے غور کر کے دیکھو کہ جو چیز دنیا میں ہے اُس کا نمونہ تمہارے بدن میں خدا ئیتعالیٰ نے بنایا ہے جیسے کہ
چاند سورج دو آنکھیں اور پہاڑوں کا نمونہ ہڈیاں ہیں اور دریا اور ندیاں رگیں اور زمین مثال بدن اور گھاس کا
بالوں سے نمونہ ہے غرض کہ جو کچھ ساری دنیا میں ہے اُس چیز سے آدمی کے بدن میں نمونہ رکھا ہے گویا کہ

سارا جہان اس میں ہے وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ اور آسمان میں ہے تمہاری روزی کا اسباب جیسے
مینہہ اور اوس اور دھوپ اور جس چیز کا تمھیں وعدہ دیا ہے وہ بھی آسمان میں ہے یعنے ثواب اور بدلا نیک
کاموں کا جو بہشت ہے وہ ساتویں آسمان پر ہے فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ
پھر قسم ہے آسمان اور زمین کے پروردگار کی خدا تعالیٰ اپنی آپ قسم یاد فرماتا ہے کہ یہ جو مذکور ہوا سب سچ ہے
کچھ اس میں شک نہیں جیسی کہ تم باتیں کرتے ہو۔ یعنے جیسے کہ تمہیں ای لوگو اپنے بولنے پر یقین ہے کہ ہم ع ۲ ۲۳
بات کر سکتے ہیں اور جو چاہیں سو کہہ سکتے ہیں۔ ایسے ہی یہ باتیں بھی سچ ہیں هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ
إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ مقرر آئی تیرے پاس ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بات ابراہیم علیہ السلام کی بہت بڑی مہمانوں کی
یعنے اُن کی خبر تو نے سُنی سو وہ مہمان کئی فرشتے حضرت جبرئیل کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حکم سے آئے تھے
حضرت لوط علیہ السلام کی امت پر عذاب کرنیکو جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا
قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ جسوقت آئے وہ فرشتے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھر میں پھر کہا
اُن فرشتوں نے کہ سلام کرتے ہیں ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی کہا اُن کے جواب میں کہ سلام تم پر
بھی ای انجان لوگو جو کہ میں تمھیں نہیں پہچانتا اُنھوں نے کہا کہ ہم مہمان آئے ہیں تمہارے گھر۔ حضرت
ابراہیم علیہ السلام نے یہ سُنکر دل میں کہا کہ اِن کے واسطے کچھ کھانے کو مقرر تیار کیا چاہیے فَرَاغَ إِلَىٰ
أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ پھر چُپکے سے آئے حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے گھر کے لوگوں کی طرف
یعنے اُن مہمانوں سے کچھ نہ کہا کہ تمہارے واسطے کھانے کو لاتا ہوں اور آنکر ایک موٹا فربہ بچھڑا گائے کا
ذبح کر کے پکالائے فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ پھر نزدیک رکھا وہ بچھڑا گائے کا پکا ہوا
اُن مہمانوں کی طرف اور اُن مہمانوں نے اُس کی طرف کچھ خیال اور رغبت کھانے کی نکی تب کہا حضرت
ابراہیم علیہ السلام نے کہ ای مہمانوں تم کیوں نہیں کھاتے انہوں نے ایسی طرح کہا کہ ہم کھایا نہیں کرتے
فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ پھر پایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے
اُن مہمانوں سے اپنے دل میں ڈر جب اُن مہمانوں نے معلوم کیا کہ ہمسے ڈرا تب کہا کہ مت ڈر ہم فرشتے ہیں
کچھ کھاتے نہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ تم پہلے کیوں نہ بولے تو میں اس بچھڑے کو اُس کی
ماں سے جدا کر کے ذبح نکرتا حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اُس بچھڑے پکّے ہوئے پر جو ہاتھ
پھیرا وہ جی اُٹھا اور آواز کرتا ہوا اپنی ماں پاس دوڑ گیا اور بی بی سارہ قبیلہ حضرت ابراہیم علیہ السلام
کے دروازے کے پیچھے کھڑی دیکھتی تھیں۔ یہ بچھڑے کا احوال دیکھکر حیران ہوئیں تب پھر اُن
فرشتوں مہمانوں نے اور خوشخبری دی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیٹے عقلمند پیدا ہونے کی یعنے کہا

کہ تمہارے گھر بی بی سارہ سے بیٹا اسحاق پیدا ہوگا اور جب وہ بڑا ہوگا تو بہت عقلمند اور دانا ہوگا اور یہ بات بی بی سارہ سُنکر فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ پھر آگے آئی بی بی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دروازے سے ہائے ہائے کرتی ہوئی پھر اپنا منھ پیٹا اور افسوس سے اور کہا کہ ہائے کیا جنے گی بچہ بڑھیا بانجھ یعنے میری دس کم سو برس کی عمر ہے اور بانجھ بھی ہوں۔ اب میں کیا جنوں گی قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ کہا فرشتوں نے کہ اسی طرح ہے جو تو کہتی ہو کہ بڑھیا اور بانجھ نہیں بچہ جنتی پر فرمایا ہے تیرے پروردگار نے ہمکو کہ جاکر خوشخبری دے۔ ہمنے موافق حکم کے کہا ہے بیشک وہ خدائیتعالےٰ حکم کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے معلوم کیا کہ یہ فرشتے حکم خدائیتعالیٰ کیسے زمین پر کسی کام کو آئے ہیں تب اُن سے پوچھا اور قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ پھر کیا ہے وہ بڑا کام تمکو جو آئے ہو اے بھیجے ہوئے خدائیتعالیٰ کے۔ یعنے کس کام کے واسطے خدائیتعالےٰ نے تمھیں بھیجا ہے قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ کہا اُن فرشتوں نے کہ بیشک بھیجے ہوئے ہیں طرف ایک قوم گنہگاروں کی۔ یعنے حضرت لوط کی قوم جو کافر ہے اُن کی طرف اسواسطے ہمیں بھیجا ہے لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ تو ڈالیں اُن کافروں پر پتھر مٹی سے بنے ہوئے یعنے مٹی کے ڈھیلے ایسے سخت جیسے پکی اینٹیں نشان کی ہوئی ہیں تیرے پروردگار کے پاس واسطے اُن کے جو حد سے باہر گئے ہیں یعنے وہ پتھر مٹی کے بنے ہوئے نشان کئے ہوئے جو تھے ہر ایک کافر کے نام پر اُن کو خدائیتعالیٰ کے حکم سے کافروں پر ڈالا ہمنے تو وہ سب ہلاک ہوئے اُن پتھروں سے۔ یہ سُنکر حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بھتیجے حضرت لوط علیہ السلام کے واسطے غمگین ہوئے جو وہ بھی اُس قوم میں تھے عذاب کے وقت اُن کا کیا حال ہوا ہوگا فرشتوں نے کہا کہ تم غم نکھاؤ جو لوط علیہ السلام اور اُن کی بیٹیاں اُس عذاب سے امن میں رہیں فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ پھر باہر نکالا ہمنے جو کوئی کہ تھا اُس شہر میں مسلمان۔ یعنے پہلے عذاب کرنے سے مسلمانوں کو اُس شہر سے ہمنے نکال لیا تھا جب اُن کافروں میں مسلمان کوئی نرہا تب وہ عذاب سے ہلاک ہوئے فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ پھر نپایا ہمنے اُس شہر میں سوائے ایک گھر کے مسلمانوں سے۔ یعنے ایک گھر مسلمانوں کا پایا سارے شہر میں سو وہ گھر حضرت لوط کا تھا اور اُن کی بیٹیوں کا تھا سو وہ عذاب سے امن میں رہا وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اور چھوڑا ہمنے اُس شہر میں نشانی عذاب کی واسطے

الجزء ۲۷

اُن لوگوں کے جو ڈرتے ہیں عذاب بڑے دُکھ دینے والے سے جو لوگ کہ خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے ہیں وہی مسلمان ہیں انہیں کے واسطے وہ نشانیاں ہیں وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ اور بیچ قصہ موسیٰ علیہ السلام کے بھی نشانیاں ہیں ڈرنے والوں کو جب کہ بھیجا ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف ساتھ حجتوں روشن کے جیسے عصا کا اژدہا ہونا اور ہاتھ سفید روشن ہو جانا فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ یہ معجزے دیکھ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پھر گیا فرعون اپنی فوج کی قوت کے بھروسے پر اور کہا اپنے لوگوں کو کہ موسیٰ علیہ السلام تو جادوگر ہے یا دیوانہ ہے پھر جب فرعون نے حضرت موسیٰ کا کہا نمانا اور اپنی فوج اور خزانہ پر غرور کیا تب فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ پھر پکڑا ہمنے فرعون کو اپنے غضب سے اور اُس کے لشکر کو بھی پھر پکڑ کے ڈالا ہمنے اُن سب کو دریا میں یعنے ڈبو کر ہلاک کیا اُن سب کو اور فرعون تھا ملامت کیا ہوا۔ یعنے برا کہنے کے لائق تھا یا وہ اپنے تئیں آپ برا کہتا تھا اور پچتاتا تھا کہ ہائے ہمنے کیا برا کیا جو حضرت موسیٰ کا کہا نمانا وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ اور بیچ قصہ عاد کے قوم کی بھی نشانی اور نصیحت ہے سمجھنے اور ڈرنیوالوں کو اور جب بھیجی ہمنے عاد کی قوم پر باؤ ایسی جو اُس سے کسی درخت میں پھل اور پھول نہ پیدا ہوتا تھا یعنے اُس میں فائدہ اور بھلائی نہ تھی بلکہ وہ باؤ ایسی تھی جو مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ نچھوڑا اُس باؤ نے کسی چیز کو جس پر پہنچے وہ مگر کیا اُس چیز کو پُرانا گلا ہوا خراب۔ یعنے جس چیز کو وہ باؤ لگی اُسے بغیر توڑے اور چُورا کئے اور خراب کئے نچھوڑا وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ اور بیچ قصہ ثمود کی قوم کے نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کی ڈرنے والوں کے واسطے جس وقت کہ کہا ثمود کی قوم کو جب کہ وہ قوم حضرت صالح نبی کی اونٹنی کی کوچیں کاٹ کر مار چکے تھے یہ کہا کہ ای ثمود کی قوم فائدہ اُٹھالو تم دنیا کی زندگانی کا عذاب آنے کے وقت تک سو وہ تین دن تھے اُن کے زندگی کے اور عذاب کا وعدہ اُن سے کیا تھا اس واسطے کہ وہ کافر تھے فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ پھر اُنھوں نے سر کھینچا اپنے پروردگار کے حکم سے پھر پکڑا اُن کو تین دن کے پیچھے عذاب نے صاعقہ کی جو وہ ایک کڑک آسمان سے آئی تھی اُس قوم کے ہلاک کرنے کو اور وہ اُس عذاب کی راہ دیکھتی تھی۔ کہتے ہیں کہ جب قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کوچیں کاٹ کر مار ڈالا اور بچہ اُس کا چیخیں مارتا بھاگا تب حضرت صالح علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حکم سے اُس قوم کو کہا کہ اب تم پر تین دن کے بعد عذاب ایسا آویگا جو تم سب ہلاک ہوگے اور اُس عذاب کی نشانی یہ ہے کہ پہلے دن تم سب کے مُنھ سرخ ہو وینگے اور دوسرے دن تمہارے سبھوں کے مُنھ سیاہ ہو جاویں گے

پھر تیسرے دن بیشک تم پر عذاب آویگا جو تم سب یکبارگی ہلاک ہوگے حضرت صالح علیہ السلام یہ وعدہ
کرکے اُس شہر سے باہر چلے گئے اُس قوم پر دو دن وہی حال ہوا جو حضرت صالح نبی نے کہا تھا پھر تیسرے
دن اُن سب کو یقین ہوا کہ جو صالح علیہ السلام نے کہا تھا سب سچ ہوا اور اب کوئی دم کو عذاب آنا ہے
سب دوزانو بیٹھ کر عذاب کے آنے کی وقت راہ دیکھتے تھے جو اتنے میں ایک آگ آسمان سے آئی
اور سب جل کر کوئلا ہوئے فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ پھر نہ اُٹھ سکے یعنے
قدرت نتھی جو اپنے اوپر سے عذاب کو دور کر سکتے اور نہ تھی وہ قوم مدد کرنیوالی آپس میں ایک دوسرے
کی جو عذاب سے بچاتے حمایت کرکے وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ اور ہلاک کیا ہمنے
نوح نبی علیہ السلام کی قوم کو پہلے عاد اور ثمود کی قوم سے بیشک قوم نوح علیہ السلام کی بدکار تھی حد سے زیادہ
- یعنے کافر اور ظالم تھے اب خدائیتعالیٰ اپنی قدرت کی نشانیاں بیان کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ وَالسَّمَآءَ ع ۳/۱۴
بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ اور آسمان کو جڑھ بنیاد سے - یعنے اول سے آخر تک تمام بنایا ہمنے آسمان کو
اپنے ہاتھ اور قوت اور قدرت سے بغیر مدد اور مشورے کسی کے اور ہم ہیں قدرت رکھتے ہیں اُس کے
بنانے کی اور ہمارے سوا کوئی نہیں بنا سکتا ایسی چیز وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ اور زمین کو
بچھایا ہمنے پھر ہم بہت اچھی بچھانے والے ہیں جیسا یہ آسمان اور زمین کی جو زیبائی اسی طرح وَمِنْ
كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اور سب چیز کا جوڑ بنایا ہمنے اسواسطے کہ شاید تم ای لوگو
سوچ کرو اور نصیحت مانو اور دھیان کرو خدائیتعالیٰ کی قدرتیں دیکھ کر سمجھو کہ خدائیتعالیٰ ایسا قادر ہے
اور ہر چیز کا جوڑا اس طرح ہے جیسے رات دن غم اور خوشی تندرستی اور بیماری دولتمند اور فقیر
ایساہی دھیان کرکے سمجھو اور ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہو اپنی امت کو کہ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ
مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ پھر بھاگو خداتعالیٰ کی طرف جو وہیں بچوگے اور کہیں ٹھکانا نہیں یعنی جو مرضی اور حکم
خدائیتعالیٰ کا ہے وہی کرو اور نہیں تو یہ دولت اور فوج اور ملک اور خزانہ اور حسن اور جوانی
اور یار اور دوست رفیق آشنا کوئی کچھ کام نہیں آنیکا کسی چیز پر دنیا کے بھروسا مت کرو خدائیتعالیٰ
ہی کے فضل پر نگاہ رکھو بیشک تمہارے واسطے خدائیتعالیٰ کی طرف سے ڈرانیوالا ہوں کھلا صریح کہ
اگر خدائیتعالیٰ کی پناہ نہ چاہوگے تو کسی طرح عذاب سے نچھوٹوگے یہ بات کھول کر سناتا ہوں میں تمہیں
وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ اور مت مقرر کرو اور نہ بناؤ ایسی خدائیتعالیٰ
کے ساتھ اور کوئی خدا جو ملا کر اُن کی بندگی کرو بیشک میں تمہارے واسطے خدائیتعالیٰ کی طرف سے
ڈرانیوالا ہوں صریحا جو تمھیں اچھی طرح سُنا سُنا کر سمجھاتا ہوں اور ڈراتا ہوں خدائیتعالیٰ کے عذابوں سے

اب خدا تعالیٰ اپنے حبیب کو تسلّی دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم كَذٰلِكَ مَآ اَتَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ جیسے کہ کافر مکّے کے تجھے جادوگر اور دیوانہ
کہتے ہیں اسی طرح کوئی نہ آیا نبی اور پیغمبر اُن لوگوں کے پاس جو تھے پہلے مکے کے لوگوں سے مگر کہا اُس پیغمبر کو
جادوگر یا دیوانہ یعنے ان مکے کے لوگوں سے پہلے جتنی قوم تھیں سب نے اپنے وقت کے پیغمبر کو جادوگر
کہا یا دیوانہ کہا ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات کہنے کا غم نکر جو سب پیغمبروں کو اُن کی قوم یونہی
کہتی آئی ہے گویا کہ اَتَوَاصَوْا بِهٖ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ کیا مرتے وقت اگلے لوگ کہہ گئے ہیں ان مکے کے
لوگوں کو یہ بات جو یہ بھی وہی بات کہتے ہیں اپنے پیغمبر کو کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے اور در اصل تو
یہ بات نہیں بلکہ یہ مکے کے مشرک آپ ہی ہیں بے انصافی میں حد سے باہر گئے ہوئے ہیں جو
کسی طرح نہیں سمجھتے سچی بات کو پھر اگر یہ لوگ نہیں مانتے تیرا کہنا اور تیری نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں تو
تو بھی ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ پھر منہ پھیر ان مکے کے کافروں سے
جو تیری بات سچ نہیں جانتے اور صبر کر ان کے کہنے پر جب تک تجکو حکم ہووے ان کے قتل کرنے کا
پھر نہیں ہے تو ملامت کیا گیا خدا تعالیٰ کے پاس کچھ پچھتانا نہوگا تجھے لیکن جو لوگ کہ سچ جانتے ہیں
تیری بات کو اُن کو وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ اور نصیحت کیا کر پھر بیشک نصیحت کرنا
فائدہ کرتا ہے ایمان لانے والوں کو وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ اور نہیں پیدا کیا مینے
جن اور آدمی کی خلقت کو مگر اس واسطے کہ میری بندگی کریں یعنے ان دو خلقت کو صرف اپنی بندگی
کے واسطے پیدا کیا ہے اور کوئی غرض سوائے بندگی کرنے کے ان سے نہیں مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ نہیں چاہتا میں اپنے پیدا کئے ہوؤں سے روزی اور نہیں چاہتا
میں اُن سے وہ کہ مجھے کھانے کو دیویں بلکہ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ بیشک خدا تعالیٰ
ہے آپ ہی وہ روزی دینے والا سب کو صاحب قدرت اور قوت ہے یعنے بڑی بے نہایت
قدرت اور قوت رکھتا ہے خدا تعالے فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ
فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ پھر بیشک واسطے اُن لوگوں کے ہے جنہوں نے ظلم کیا ہے ۔ یعنے مکے
کے کافروں کے واسطے حصہ عذاب کا ہے مانند حصہ عذاب اُن کے یاروں کے جو گذر گئے
ہیں یعنے جیسا اگلے کافروں پر عذاب ہو چکا ہے ویسا ہی یہ کافر اُس عذاب کے لائق ہیں پھر
چاہیئے کہ جلدی نکریں عذاب کے آنے میں اپنے وقت پر عذاب آوے گا جو وقت مقرر کر رکھا ہے
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ پھر ہائے افسوس اور خرابی دھری ہے ع٣

واسطے اُن لوگوں کے جو کافر ہوئے اُن کے عذاب کے دن اِن کے عذاب کا دن وہ ہے جو اُس دن وعدہ کئے گئے ہیں یعنے دن کافروں کو عذاب کا وعدہ کیا ہے اُس دن بڑی خرابی ہوگی اُن پر سو وہ دن قیامت کا ہے یا بدر کی لڑائی کا دن جو اُس دن بڑی خرابی اور رسوائی سے مارے گئے اور قید میں پکڑے آئے تھے

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ تِسْعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

وَالطُّوْرِ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ قسم ہے طور پہاڑ کی جس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام چڑھ کر خدا تعالیٰ سے باتیں کرتے تھے اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے کھلے ورقوں میں یعنے کوہ طور کی اور قرآن کی قسم ہے وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اور قسم ہے گھر آباد کی۔ یعنے کعبے کی اور قسم ہے چھت اونچی کی یعنے آسمان یا عرش اور قسم ہے دریا جوش مارنیوالے کی یعنے سمندر اور یہ سب قسمیں اسبات پر ہیں ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ بیشک عذاب تیرے پروردگار کا مقرر ہونیوالا ہے کوئی ایسا نہیں جو اُسے دور کرے یا موقوف رکھے يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا جس دن پھریگا آسمان بہت پھرنا یعنے نہایت جلد پھرتے پھرتے پھٹ جائیگا اور چلیں گے پہاڑ یعنے اُڑیں گے پہاڑ جیسے بھنگے یا جیسے روئی دھنیئے کی تانت سے اُڑتی ہے فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ پھر بڑی خواری ہوگی اُس دن قیامت کی جھوٹھ جاننے والوں کی وہ جھوٹھ جاننے والے جو باتیں کرتے ہیں پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور قرآن کے مذکور کے وقت کھیل کی یعنے قرآن کو اور رسول کو سچ نہیں جانتے اور اس بات کو مزاح اور ہنسی میں ڈالتے ہیں اور بیہودہ باتیں کرتے ہیں يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا جس دن دھکیل کر لیجاوینگے اُن جھوٹھ بولنے والوں کو فرشتے دوزخ کے آگ کی طرف دھکیلنا زور سے اور کہیں گے اُس دن دیکھو کہ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ یہ وہ آگ ہے جسکو تم جھوٹھ جانتے تھے دنیا میں اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا نمانتے تھے اور معجزے دیکھ کر کہتے تھے کہ یہ جادوگر ہے اب دیکھو تو اَفَسِحْرٌ هٰذَا اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ای پھر کیا یہ دوزخ جادو ہے یا سچ آگ ہے اب کیا تمہیں نظر نہیں آتا اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اور دوزخ میں پھر صبر کرو تم وہاں یا نکرو صبر تمہیں برابر ہے۔ یعنے عذاب سے کسی طرح تم چھوٹنے کے نہیں اور یہ عذاب بدلا ہے

کرتے ہیں قیامت کے روز وہ اُڑیں گے اور ہر ایک کے ہاتھ میں دیے جاوینگے کذا فی المعالم ۱۲

تمہارے کاموں کا جو دنیا میں تم کرتے تھے اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ
رَبُّهُمْ وَوَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ بیشک ڈرنیوالے خدایتعالی کے عذابوں سے ہوں گے باغوں میں
اور نعمتوں میں خوش اور مزے کرینگے اُن چیزوں سے جو دیا اُنھیں اُن کے پروردگار نے اور بچایا اُن کو
اُن کے پروردگار نے عذاب دوزخ کے سے اور کہیں گے فرشتے اُن کو بہشت کے كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
هَنِيْٓــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ کہ کھاؤ نعمتیں اور میوے بہشت کے اور پیو شراب پاک اور دودھ تحفہ
اور شربت قند کا بہشت میں خوشبو یہ کھانا اور پینا بسبب اُن کاموں کے ہے جو تمنے کیئے تھے دنیا
میں اور یہ متقی بہشت میں بیٹھیں گے مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ
تکیہ لگاکر تختوں پر برابر بچھے ہوئے. جیسے امراؤ اور انکا بیاہ کردیا ہمنے حوروں سے جو بہت
گوری سُرخ اور سفید اور خوبصورت ہیں بڑی آنکھوں والیاں وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ
بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ط اور وہ لوگ جو ایمان
لائے ہیں اور تابعداری کی اُن مومنوں کی ان کی اولاد نے ایمان میں. یعنے مومنوں کی اولاد اپنے
باپ کے دین پر ایمان لائے تو قیامت کو ہم پہنچاویں گے اُن پاس اُن کی اولاد کو اور کچھ کم نکریں گے
ہم اُن مومنوں کے درجہ سے یعنے باپ کا ثواب کم کرکے اُس کے بیٹے کو نہیں دینگے بلکہ اپنے فضل سے
اُس کے ایمان کے سبب انعام کرینگے اور نعمتیں دیکر اُس کے باپ پاس پہنچاویں گے تو وہ
بیٹے کو دیکھ کر خوش ہوئے كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ہر آدمی پھنسا ہوا ہے اپنے کاموں
میں یعنے جس شخص نے جیسا کچھ کیا ہے اُسی میں گرفتار ہے اگر بھلے کام کیئے ہیں تو عیش اور نعمتوں میں
رہیگا اور اگر بُرے کام کیئے ہیں تو عذاب اور خواری میں رہے گا کسی کی نیکی یا بدی دوسرے کے
ذمہ نہیں ہونے کی ف وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ اور مدد کریں گے یعنے نیک کام
کرنے والے کو اُن کی نیکی کا بدلہ دے کر اور انعام زیادہ کریں گے بہشت میں میوہ اور گوشت
جیسا اُن کا جی چاہے گا يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ آپس میں جھگڑ جھگڑ کر
لیویں گے اخلاص سے پیالے شراب کے بھرے ہوئے بہشت میں جس شراب سے نہ بہکیں گے اور نہ اُس کے
پینے کا گناہ ہوویگا وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ خدمت کرتے پھریں گے گرد
بہشتیوں کے خوبصورت ف لڑکوں کی شکل گویا کہ حسن اُن کا جیسے موتی سیپ کے اندر کے یعنے بہت آبدار
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ اور روبرو آکر بعضے بہشتی بعضے بہشتیوں کی خبر پوچھینگے جیسے دوست
آپس میں پوچھتے ہیں قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ کہیں گے بیشک ہم تھے پہلے اس سے دنیا میں

اپنے کنبے میں جو ڈرتے تھے خدا تعالیٰ کے عذابوں سے جو خبر دی تھی ہمیں ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فَمَنَّ اللّٰہُ عَلَیۡنَا وَ وَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوۡمِ پھر احسان رکھا خدا تعالیٰ نے ہم پر اور بچایا ہمیں عذاب
آنچ کیسے جو توفیق ایمان کی دی اِنَّا کُنَّا مِنۡ قَبۡلُ نَدۡعُوۡہُ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡبَرُّ الرَّحِیۡمُ بیشک تھے ہم اس سے ع
پہلے دنیا میں جو دعا مانگتے تھے اور دوزخ سے امان مانگتے تھے اور وہ خدا تعالیٰ بھلائی کرنیوالا مہربان ہے
اس نے ہماری دعا قبول کی فَذَکِّرۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَتِ رَبِّکَ بِکَاہِنٍ وَّ لَا مَجۡنُوۡنٍ پھر نصیحت کرای
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن سے یعنے قرآن سنا کے لوگوں کو اور قائم رہ اس بات پر اور دلگیر مت ہو
اور شکر کر جو نہیں تو خدا تعالیٰ کے فضل سے کاہن جو غیب کی خبر بتاتا ہے دیو کی خبر بتانے سے اور نہ
دیوانہ ہے تو جو یہ لوگ تجھے دیوانہ اور کاہن کہتے ہیں یہ سب جھوٹے ہیں اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ شَاعِرٌ
نَّتَرَبَّصُ بِہٖ رَیۡبَ الۡمَنُوۡنِ یا کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے۔ یعنے قرآن کو اپنے جی سے بنا کر کہتا ہے اور کافر کہتے ہیں
کہ ہم دیکھتے ہیں زمانے کی گردش کو یعنے امیدوار ہیں کہ زمانہ یکساں نہیں رہتا یا راہ دیکھتے ہیں کہ پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اپنے باپ کی طرح جوان وفات کرے قُلۡ تَرَبَّصُوۡا فَاِنِّیۡ مَعَکُمۡ مِّنَ الۡمُتَرَبِّصِیۡنَ
کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو کہ راہ دیکھو تم اپنی آرزو کی کہ پھر میں بھی تمہارے ساتھ راہ
دیکھتا ہوں جو خدا تعالیٰ کیا کرتا ہے اَمۡ تَاۡمُرُہُمۡ اَحۡلَامُہُمۡ بِہٰذَاۤ اَمۡ ہُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ یا سکھاتی ہے
ان کو عقل ان کی یہ بات کہ کہو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شاعر جو عقلمند ہوتا ہے اور دیوانہ جسکی عقل جاتی
رہی ہے یہ صفتیں اکٹھی ایک شخص میں ہوں جو کوئی احمق بھی ایسی بات نکہے یا یہ ایک قوم ہیں حد سے گذری
ہوئی دشمنی میں مارے حسد کے عقل جاتی رہی ہے ان کی جو سمجھتے نہیں کہ ہم کیا کہتے ہیں اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَہٗ
بَلۡ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ یا کہتے ہیں کہ قرآن کو اپنے دل سے بنا کر کہتا ہے جو یہ جھوٹے ہیں بلکہ وہ ایمان نہیں
لاتے ہیں حسد سے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر یہ کہتے ہیں کہ قرآن کو تو دل سے بناتا ہے پھر یہ بھی
تجھ جیسے ظاہر میں آدمی ہیں تو فَلۡیَاۡتُوۡا بِحَدِیۡثٍ مِّثۡلِہٖۤ اِنۡ کَانُوۡا صٰدِقِیۡنَ پھر چاہیے کہ یہ بھی لاویں
ایسی بات جیسے قرآن ہے اگر ہیں سچ بولنے والے اَمۡ خُلِقُوۡا مِنۡ غَیۡرِ شَیۡءٍ اَمۡ ہُمُ الۡخٰلِقُوۡنَ یا یہ پیدا ہوئے
ہیں آپ سے بغیر کسی چیز کے بنائے ہوئے۔ یعنے بن ماں باپ کے پیدا ہوئے ہیں یا انہوں نے اپنے تئیں
آپ پیدا کیا ہے اَمۡ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ بَلۡ لَّا یُوۡقِنُوۡنَ یا انہوں نے بنایا آسمان اور زمین کو
ہرگز نہیں بنایا انہوں نے بلکہ وہ یقین نہیں لاتے قرآن اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کافر کہتے تھے
کہ کوئی دولتمند پیغمبر کیوں نہوا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اَمۡ عِنۡدَہُمۡ خَزَآئِنُ رَبِّکَ اَمۡ ہُمُ الۡمُصَۜیۡطِرُوۡنَ
یا ان پاس خزانے ہیں تیرے رب کے یا یہ داروغہ اور رکھوالے ہیں یعنی یہ کیا مالک مختار ہیں کہ جسکو چاہیں پیغمبری دویں

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ یا اُن پاس کوئی سیڑھی ہے جو اُس پر چڑھ کر آسمان پر جاتے ہیں اور سنتے ہیں آسمان پر جا کر فرشتوں کی باتیں جو یہ کہتے ہیں کہ یہ پیغمبر نہیں ہے پھر اگر یہ سچے ہیں تو پھر اپنا سُنا ہوا لاویں ساتھ حجت اور دلیل کھلی ہوئی روشن کے تا شاید اپنی سمجھ پر کہ جو سنکر آئے ہیں آسمان پر سے ۔ کہتے ہیں کہ کافروں کے گھر اگر بیٹی پیدا ہوتی تو غیرت آتی اور غمگین ہوتے اور کہتے تھے کہ فرشتے خدائے تعالی کی بیٹیاں ہیں سو خدائے تعالی فرماتا ہے اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ای کیا خدائے تعالی کے واسطے بیٹیاں ہیں اور تمہارے واسطے بیٹے ۔ یعنے جس چیز سے تم آپ خوش نہیں ہو اُس چیز کو خدائے تعالی پر ثابت کرتے ہو اے احمقو اور خدائے تعالی دونوں سے منزّہ اور پاک ہے اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ یا تو مانگتا ہے ان سے بدلا اور عوض خدائے تعالی کے پیغام پہنچانے پر جو پھر یہ بھاری تاوان کھائے ہوئے ہوتے ہیں اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ یا ان کے آگے غیب کی خبر ہے پھر یہ اُس سے لکھتے ہیں یعنے یہ جو پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھوٹا کہتے ہیں انہیں غیب کی خبر تو نہیں پھر کیونکر جانا کہ جھوٹا ہے اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ یا یہ چاہتے ہیں کہ مکر اور فریب کریں پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سو انکا مکر کچھ پیش نجائیگا پھر کافر آپ ہی فریب کھائے ہوئے ہیں اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ یا واسطے ان کے کوئی اور خدا ہے سوائے خدائے تعالی کے جو انھیں خدائے تعالی کے عذاب سے بچا لیویگا پاک ہے خدائے تعالی اُن چیزوں سے جو شریک کرتے ہیں یہ کافر کہتے ہیں کہ مکے کے لوگ کہتے تھے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ اگر تو سچ بھیجا ہوا خدائے تعالی کا ہے تو ہم پر ایک ٹکڑا آسمان کا گراؤ تو ہم سب ہلاک ہو ویں سو اسکے جواب میں یہ آیت اُتری وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ کہ اگر دیکھیں کافر ٹکڑا آسمان کا گرتا ہوا اور اُترتا ہے اُن کے سر پر کہویں کہ یہ بدلی ہے گہری اور کالی ۔ یعنے سخت کافر ہیں کہ عذاب کو دور سے دیکھ کر بھی ایمان نہ لاوینگے فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ پھر چھوڑ تو ان کو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہاتھ اٹھا ان سے اور مت لڑ جو ابھی حکم لڑائی کا نہیں اور صبر کر جب تک ملیں اور دیکھیں اُس اپنے دن کو جو اُس دن بیہوش ہو ویں ایک آواز سخت سے جو حضرت اسرافیل پہلی بار قرنائی پھونکے گا يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ جس دن فائدہ نکریگا کافروں کو مکر اور فریب اُن کا کچھ بھی عذاب سے اور نہ اُن کی مدد کوئی کریگا قیامت کے دن وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اور بیشک کافروں کے واسطے عذاب ہے دنیا میں قتل اور کال یعنے گرانی اناج کی یا قبر میں عذاب ہے

سوائے عذاب قیامت کے لیکن بہت لوگ اس بات کو نہیں جانتے وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ
بِأَعْيُنِنَا اور صبر کر اور چپ رہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور راہ دیکھ اپنے پروردگار کے
حکم کی جو کب اُن پر عذاب آتا ہے دنیا میں پھر بیشک تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے ہم دیکھتے ہیں
تیرا حال تو ہماری حمایت میں ہے اور گھبرا نہیں وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ اور نماز پڑھ اور
ذکر کر ساتھ تعریف اپنے پروردگار کے جس وقت اُٹھتا ہے تو نیند سے وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ
إِدْبَارَ النُّجُومِ اور کسی وقت رات کو نماز پڑھ اور ذکر کر اپنے پروردگار کا جب تک کہ تارے چھپ جاویں اول صبح کی روشنی سے

سورۃ النجم مکیۃ وھی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اثنتان وستون ایۃ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ قسم تارے کی جو گرتا ہے۔ یعنے گرنیوالے تارے کی قسم ہے کہ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ
نہیں ہے راہ بھولا ہوا صاحب تمہارا یعنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نہ بہکا ہوا ہے یعنے نہ آپ وہ راہ
بھولا ہوا ہے اور نہ کسی کے بہکائے سے بہکا ہے وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ اور نہیں بات کہتا اپنی جی کی
خوشی سے یعنے قرآن اپنے دل سے نہیں بنا کر پڑھتا إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ نہیں ہے قرآن مگر حکم کہلا بھیجا ہوا
یعنے جو کچھ کہلا بھیجتے ہیں سو ہی وہ کہتا ہے عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ سکھایا پیغمبر
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن سخت زور آور با قوت نے یعنے حضرت جبرئیل نے قرآن سکھایا ہے سو جبرئیل
علیہ السلام ایسے زور آور ہیں جو شہر حضرت لوط نبی کی امت کا ایک پر کے اوپر اُٹھا کر اُلٹ دیا اور ایک
آواز سے تمام قوم ثمود کی مرگئی پھر درست کیا حضرت جبرئیل نے آپ کو یعنے اپنی اصل صورت کو ظاہر کیا
وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ اور جبرئیل علیہ السلام آسمان کے اوپر کے کنارے پر تھے حضرت محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے دیکھا۔ کہتے ہیں کہ کسی پیغمبر نے حضرت جبرئیل کی اصل صورت نہیں دیکھی اور محمد صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم نے دوبار دیکھا پہلی بار جو دیکھا تھا تو بیہوش ہو گئے تھے پھر حضرت جبرئیل نے پاس آکر اپنا ہاتھ سینہ
مبارک پر رکھا تب ہوش آیا جیسے کہ فرماتا ہے خدا تعالیٰ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ
پھر نزدیک آیا جبرئیل علیہ السلام پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر جھکی بات کہنے کو پھر تھا تفاوت اُن
دونوں میں قدر دو کمان کے یا اُس سے بھی نزدیک اور بعضے معنے اس آیت کے یوں کہتے ہیں ثُمَّ دَنَا
دَلّٰی یعنے پھر نزدیک ہوا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کی رات خدا تعالیٰ سے عزت اور مرتبہ میں
فَتَدَلّٰى فَكَانَ پھر جھکے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرنیکو قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ پھر تھا تفاوت
دو کمان کا یا نزدیک اُس سے بھی یہ بیان تفاوت مکان کا نہیں جو خدا تعالیٰ کو مکان مقرر نہیں بلکہ یہہ

بیان نہایت یگانگت کا ہے جیسے کہ عرب میں دستور تھا کہ دو شخص جو بہت دوستدار ہوتے اور
چاہتے کہ دوستی میں عہد اور قول کریں تو وہ دونوں شخص دو کمان ملا کر دو قبضہ کمان کے ایک کر کے
دونوں ملا کر پکڑتے اور ایک تیر کو دونوں چلوں میں رکھ کر دونوں شخص ملکر کھینچکر اُس تیر کو پھینکتے یعنے نہایت
موافقت اُن دو شخصوں میں ہوتی جیسے کہ ایک جان دو قالب ہوتے پھر کبھی کسی بات میں اُن دو شخصوں کو
ہرگز مخالفت نہوتی تو ایسی ہی یگانگت خدا تعالی اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیان ہوئی کہ جو مرضی
خدا تعالی کی وہی مرضی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے اور جو خوشی حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے
وہی خوشی پروردگار کی ہے پھر ایسے نزدیک تر ہوئے تب فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى پھر کہا پروردگار نے
اپنے خاص بندے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو کچھ کہا بھید مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى جھوٹھ نکہا محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے دل نے جو کچھ دیکھا اُس رات کو اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى پھر تم اے کے کے لوگو جھگڑتے ہو
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر اُس بات کے جو دیکھا اُس نے عمارت بیت المقدس کی اور احوال
قافلہ کا وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى اور بیشک دیکھا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرئیل کو
اُترتے وقت دوسری بار عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى پاس درخت بیر کے سدرۃ المنتہے ایک مکان ہے
عرش کے نیچے وہاں ایک درخت بیر کا ہے جو حضرت جبرئیل اُس مکان سے آگے نہیں جاتے اور اُس سے
آگے کی خبر سوائے خدا تعالی کے کسو کو نہیں عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى سدرۃ المنتہے کے پاس ہے بہشت آرام
کی جگہ شہیدوں اور پرہیزگاروں کی اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى جسوقت ڈھانکا سدرۃ المنتہے کو جو کچھ
کہ ڈھانکا یعنے اُس درخت پر اسقدر فرشتے بنا و کر کے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیکھنے کو معراج کی رات
آئے تھے جو سارا درخت چھپ گیا تھا مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى نہ پھری آنکھ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی کسی چیز کے دیکھنے کو اُس رات اور نہ حد سے گذرے جس دھیان میں جاتے تھے کسی طرف خیال کیا
پھر جب حکم الہی ہوا اور مرتبہ قرب کو پہونچے تب لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى بیشک دیکھا محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے معراج کی رات بڑی نشانیاں اپنے پروردگار کے قدرت کی جیسے عرش اور کرسی اور
سواری رفرف سبز کی اور عجائبات بے نہایت اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى
اسے بھلا دیکھو تو کہ لات اور عزی اور منات تیسرا اور ہے یہ کرسکتے ہیں جو خدا تعالی نے پیدا کیا ہے
لات ایک بت کا نام تھا جو قوم ثقیف اُسے پوجتے تھے اور عزی ایک درخت تھا جو غطفان کی اولاد
اُسکو پوجتے تھے اور منات ایک پتھر تھا جو کئی قوم اُسے پوجتی تھیں اور اُن کے گمان میں یوں تھا جو اُن
ہر ایک بتوں کے اندر ایک ایک فرشتہ یا جن جو بیٹیاں خدا کی ہیں سو ہمیں بخشوا ویں گے۔

اَلَکُمُ الذَّکَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰی ای کیا تمہارے لائق بیٹے ہوئے اور خدا تعالیٰ کے واسطے بیٹیاں جو تم بیٹیوں سے
غیرت کھاتے اور برا جانتے ہو سو خدا تعالیٰ کو نسبت دیتے ہو تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰی یہ اسطرح سی
بانٹنا اور حصہ کرنا تو بہت برا اور نامعقول ہے کہ جس چیز کو تم عیب دار اور برا جانو اُس سی خدا تعالیٰ کو
نسبت کرو اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ
نہیں ہیں یہ بت مگر کئی ایک نام ہیں جو رکھا ہے اپنی خوشی سے اُن ناموں کو تمنے اور تمہارے باپ دادانے
اور نہیں پہنچی خدا تعالیٰ سے اُن کے پوجنے پر کوئی سند اور دلیل جو اس سبب اُن کو پوجتے ہیں اِنْ
يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ تابعداری نہیں کرتے کافر اور مشرک مگر اپنے گمان کی اور
نہیں تابعداری کرتے مگر اپنے دل کی خوشی کی۔ یعنے مقرر اپنے دل کی خوشی کرتے ہیں اور جو جی میں خیال
آتا ہے اُسی کو سچ جانتے ہیں وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰی اور بیشک آئی ہے مومنوں کو اُن کے
پروردگار کے پاس سے راہ سیدھی کتاب اللہ اور پیغمبر اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰی ای کیا ملتا ہے
آدمی کو جو کچھ وہ آرزو کرتا ہے اپنی جو جی چاہتا ہے ہرگز نہیں ملتا۔ یعنے جو کچھ کافروں کی آرزو ہے
ہرگز نہیں ہونا فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰی پھر خدا تعالیٰ کو ہے ملک آخرت کا اور دنیا کا یعنے دونوں کا
مالک ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ
يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰی اور بہت فرشتے ہیں آسمانوں میں جو کافر اُن سے بخشوانے کی امید
رکھتے ہیں سو فائدہ نہ دیگا چاہنا اُن کا کچھ ذرا بھی مگر اُسوقت جو پروانگی دی خدا تعالیٰ بخشوانے کی جسکے
واسطے چاہے خدا تعالیٰ اور خوش ہو اُس سے اُسکو بخشوا دیں گے فرشتے اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰی بیشک وہ لوگ جو ایمان نہیں لائے آخرت پر
اور نام رکھتے ہیں فرشتوں کے زنانے یعنے اُن کے خیال اور گمان میں ہے کہ فرشتے بیٹیاں ہیں خدا تعالےٰ
کی اور خدا تعالیٰ پاک ہے اولاد سے وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنَّ الظَّنَّ
لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا اور نہیں ہے کافروں کو اس بات کی کچھ خبر نہیں تابعداری کرتے مگر اپنے
گمان کی اور بیشک نرا گمان نہیں فائدہ رکھتا سچی بات یقین کیسے کچھہ ذرا بھی یعنے ایک شخص جو سچی بات یقین سے
ٹھیک کہی اور دوسرا اپنے گمان سے اُس بات کے برخلاف کہے تو کس کام آوے گمان سچ کے آگے
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
پہ تو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم منہ پھیر اُس شخص سے جس نے منہ پھیرا ہماری یاد سے جو قرآن ہے اور
نہیں چاہتا وہی شخص مگر دنیا کے جینے کو یعنے سوائے زندگانی دنیا کے اور کچھ نہیں چاہتا یہ دنیا کی محبت ہی

تلک پہنچی عقل کافروں کی اور دنیا ہی کو چاہتے ہیں اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى بیشک پروردگار تیرا خوب جانتا ہے اُسکو جو بھولا اُس کی راہ کو جو دین اسلام ہے اور خدا تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے اُسکو جو سیدھی راہ پر ہے یعنے دین اسلام پر قائم ہے وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى اور خدا تعالیٰ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے فرشتوں کی خلقت سے اور جو کچھ ہے زمین میں آدمیوں اور جن اور حیوانوں کی خلقت۔ یعنے سب کا مالک خدا تعالیٰ ہے قیامت کا دن مقرر کیا ہے تو بدلا دیوے عذاب اُن لوگوں کو جنہوں نے بُرائی کی ہے یعنے کافر ہوئے ہیں اور جزا دیوے نیک کام کرنیوالوں کو نیکی کی یعنے جیسے کام جس نے کئے ہیں ویسا ہی بدلا ملیگا نیکوں کو اچھا بُروں کو بُرا اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ نیک کام کرنے والے وہ لوگ ہیں جو کنارے ہوتے ہیں گناہوں سے اور بیحیائی کی باتوں سے مگر کوئی گناہ چھوٹا ہو جاوے اُن سے تو اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ بیشک پروردگار تیرے کی بڑی چوڑی اور کشادہ بخشش اور مہربانی ہے بخشیگا وہ چھوٹے گناہ نیکوں کے هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے تمہارے احوال کو جسوقت پیدا کیا تمکو زمین سے اور جسوقت کہ تھے تم بچے اپنی ماؤں کے پیٹوں میں یعنے اُسوقت سے تمہارے حال سے واقف ہے فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى پھر تعریف نکرو اپنی اور پاک نجانو اپنے تئیں خدا تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے اُس کو جو کوئی پرہیز کرنیوالا ہے بُرے کاموں سے۔ کہتے ہیں ایک دن ولید بیٹا مغیرہ کا پیچھے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں سُنتا جاتا تھا اور کافروں نے دیکھ کر ولید کو طعنہ دیکر کہنے لگے کہ تو نے اپنے باپ دادے کا دین چھوڑا اور اُن کو گمراہ جانا اُس نے کہا کیا کروں خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتا ہوں ایک کافر نے کہا کہ اتنا مال مجھے دے اگر تجھ پر عذاب ہوگا تو میں اپنے اوپر اُٹھالوں گا اُس نے قبول کیا اور کچھ مال دیا اور باقی بخیلی کر کے ندیا تب یہ آیت آئی اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى اے دیکھا تو نے اُسکو جس نے قرآن کے حکم سے مُنہ پھیرا اور دیا تھوڑا مال اور باقی دینا موقوف کیا یعنے بخیلی بھی کی اور احمق تو تھا ہی جو اُس کے کہنے کو سچ جانکر مال دیا اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى کیا ولید کو غیب کی خبر ہے چھپی ہوئی پھر وہ دیکھتا ہے کہ وہ اُسکے گناہ اُٹھاوے گا۔ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى کیا ولید کو خبر نہیں یعنے سُنا نہیں اُس نے جو کچھ حضرت موسیٰ نبی علیہ السلام کی کتابوں میں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کتابوں میں ہے وہ ابراہیم

علیہ السلام جس نے پورا کیا حکم خدا تعالیٰ کا یعنے جان و مال اولاد سب خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کی
یعنے وفّٰی کیا نہیں سُنا کہ حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی کتابوں میں یہ لکھا ہے کہ اَلَّا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى وہ کہ نہ اٹھاویگا کوئی اٹھانیوالا بوجھ دوسرے کا یعنے کسی کا گناہ دوسرے کے
ذمہ ہرگز نہیں ہوئے گا اسی طرح ثواب بھی کسی کا اور کسی دوسرے کو نہیں ملے گا وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ
اِلَّا مَا سَعٰى اور وہ کہ نہیں ہے آدمی کے واسطے ثواب مگر اتنا ہے جتنا اُس نے کوشش کی ہے
بندگی میں وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى اور وہ کہ جو کوشش اور محنت کی ہوگی اُس نے خدا تعالیٰ کی بندگی
میں سو دیکھے گا قیامت کے دن ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى پھر بدلا دیویں گے اُسکو بدلا پورا نیکی کا نیک
اور بدی کا بد وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى اور وہ کہ تیرے پروردگار کیطرف
ہے نہایت اور آخر سب کا یعنے سب آدمی سمیت اپنے کام کئے ہوؤں کے حاضر ہونگے خدا تعالیٰ
کے آگے قیامت کو اور وہی ہنسانے والا اور وہی رلانے والا ہے یعنے خوش اور غمگین کرنیوالا ہے
دوزخیوں کو اور بہشتیوں کو وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى مِنْ
نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى اور وہ کہ وہی مارتا ہے اور اُس نے جلایا ہے اور وہ کہ اُس نے پیدا کیا جوڑا
نر اور مادہ کو بوند پانی منی کیسے جسوقت گرتی ہے ماں کے پیٹ میں سے اُسے چاہتا ہے نر اور بیٹا
پیدا کرتا ہے اور چاہتا ہے تو اُسی سے بیٹی اور مادہ کرتا ہے وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى وَاَنَّهٗ
هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى اور وہ کہ خدا تعالیٰ پر ہے اٹھانا دوسری بار قیامت کے دن اور وہ کہ خدا تعالیٰ ہی ہے
جو دولتمند اور بے پرواہ کرتا ہے نقد دے کر اور پونجی جنس دے کر وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى
اور وہ کہ وہی ہے پروردگار شعرا کا شعرا نام ایک تارے کا ہے جو ایک قوم اُسی کو پوجتی تھی اور
بتوں کو پوجتی تھی وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادَا الْاُولٰى وَثَمُوْدَا فَمَا اَبْقٰى اور وہ کہ وہی خدا تعالیٰ ہے
جس نے ہلاک کیا پہلے عاد کی قوم کو اور ثمود کی قوم کو پھر کچھ نچھوڑا ان سے سوائے نام کے وَقَوْمَ نُوْحٍ
مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى اور ہلاک کیا نوح نبی علیہ السلام کی قوم کو پہلے عاد اور ثمود سے
جو بیشک وہ کافر اور ظالم تھے اور حد سے گذرے ہوئے اور حکم سے باہر نکلے ہوئے وَالْمُؤْتَفِكَةَ
اَهْوٰى فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى اور لوط علیہ السلام کی اُمت کے شہروں کو دے مارا یعنے اُلٹ دیا
پھر ڈھانکا اس شہر کو جو کچھ کہ ڈھانکا یعنے پتھروں کا ایسا مینہہ برسایا کہ سارے اُس شہر کے لوگ مرگئے یہ
سب باتیں حضرت ابراہیم اور موسیٰ علیہ السلام کی کتابوں میں لکھی تھیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى
پھر اب کونسی اپنے رب کی قدرت کو نہ مانے گا اور شبہ میں رہیگا هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى یہ محمد صلی اللہ

علیہ و آلہ وسلم بھی ڈرانے والا ہے جیسے اگلے ڈرانے والے تھے یعنے جیسے وہ پیغمبر تھے ویساہی یہ بھی ہے
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ نزدیک پہنچی ہے نزدیک پہنچنے والی یعنے قیامت
نزدیک پہنچی ہے نہیں اُسکو کوئی بغیر خدا تعالیٰ کے کھولنے والا اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَ
تَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ اب کیا اس بات سے ۔ یعنے قرآن سے تعجب
کرتے ہو اور ہنستے ہو اور نہیں روتے اور تم بیخبر قرآن کی عظمت سے ہو اور تم مزاح اور ٹھٹھے
کرتے ہو یا راگ کرتے ہو ۔ کہتے ہیں کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم قرآن پڑھتے تو کافر
اسوقت گاتے اور تالیاں بجاتے اور ہنستے تو کوئی قرآن کو نُسنے فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ع ۳ سجدہ ۱۲
پھر خدا تعالیٰ ہی کو سجدہ کرو اور اُسی کی بندگی کرو اور اُس کے سوا کسو کو سجدہ اور بندگی الوہیت کی نکرو
یہ سجدہ بارہواں ہے ۔ قرآن کے سجدوں سے

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | خَمْسٌ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ نزدیک آئی قیامت اور پھٹا چاند اور دو ٹکڑے ہوا جو نشانی
قیامت کی ہے ۔ کہتے ہیں کہ ایک رات ابوجہل اور ایک یہودی راہ میں حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ
وسلم سے ملے ابوجہل نے کہا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اسوقت کوئی معجزہ دکھاؤ اور نہیں تو
بے طرح پیش آؤں گا حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو تو کہے سو دکھاؤں ابوجہل
اِدھر اُدھر لگا دیکھنے جو کیا کہوں یہودی نے کہا کہ اسے جادوگر کہتے ہیں اس سے کہو کہ چاند کو دو ٹکڑے
کرے جو آسمان پر جادو کسی جادوگر کا نہیں چلتا ۔ ابوجہل نے کہا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم
چاند کو دو ٹکڑے کر ۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے شہادت کی اُنگلی سے اشارا کیا
اُسی دم چاند دو ٹکڑے ہو کر آدھا تو وہیں رہا اور دوسرا آدھا اُس سے جدا ہو گیا پھر ابوجہل نے کہا
کہ اسے پھر ملا ۔ حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اشارہ کیا دونوں ٹکڑے ملکر جیسا چاند تھا
پھر ویسا ہی ہو گیا یہ معجزہ دیکھ کر یہودی تو ایمان لایا اور ابوجہل لعین نے کہا کہ ہماری آنکھوں کو
جادو کر کے باندھا جو ہمیں چاند اس طرح نظر آیا پھر ایک قافلہ دور سے آیا ابوجہل نے اُن مسافروں سے
پوچھا کہ تمنے بھی کبھی چاند ایسا دیکھا ہے اُنہوں نے کہا کہ فلانی تاریخ ہم سبنے دیکھا تھا کہ چاند
دو ٹکڑے ہو کر پھر ملگیا تھا تب بھی وہ کافر ابوجہل ایمان نہ لایا اور کہا کہ کیا بڑا جادو ہے جیسے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے
وَاِنْ یَّرَوْا اٰیَةً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ اگر یہ کافر دیکھیں معجزہ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا

اور نشانی ہماری قدرت کی تو نمانے اور منہہ پہیریں اور کہیں کہ کیا یہ جادو ہے چلتا ہوا ہمیشہ سب پر
سب جگہہ یعنی زمین اور آسمان ہیں وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ اور جھوٹا کہا پیغمبر
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور تابعداری کی اُنہوں نے اپنے دل کی خوشی کی اور سب کام مقرر کیے
ٹھہرائے ہوئے ہیں یعنے جو تقدیر میں مقرر کر رکھا ہے کفر کافروں کو اور ایمان مسلمانوں کو سو ہو دیگا
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ اور بیشک آیا مکے کے لوگوں کو قرآن جو اس میں خبریں
ہیں گذری ہوئیں اُمتوں کی جو پیغمبروں کے نماننے سے اُنکا کیا حال ہوا تھا وہ بیان ہے اُسمیں
اُس چیز سے جو پہیر رکھے بُرائی اور تکبری سے حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ دانائی کمال ہے
اور نہایت عقلمندی ہے پہر نہیں نفع کرتی ڈرانیوالی یعنے قرآن اور رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
ان سے کچھہ فائدہ نہیں مکے کے لوگوں کو فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ وقف لازم
پہر سنہ پہیر ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کافروں سے جو تجہے جہوٹا کہتے ہیں اور راہ دیکھ
اور صبر کر کہ جس دن پکارے گا پُکارنے والا طرف ایک چیز بہت بڑی سخت کے یعنے قیامت کے
ہولوں اور ڈروں کی طرف بُلاوے گا بُلانے والا یعنے حضرت اسرافیل تب خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ
يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ڈر سے جہکے ہوئے اور نیچی ہوں گی
آنکھیں اُن کافروں کی جو نکلیں گے گوروں سے جیسے ٹڈی پہیلی ہوئی حیران اور خراب
مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ دوڑتے ہوئے جاوینگے بلانے والے
کی طرف یعنے حضرت اسرافیل علیہ السلام کی آواز پر دوڑیں گے تب کہیں گے کافر کہ آج کا دن
بڑا سخت ہے كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ جہوٹھ جانا
پہلے ان مکے کے لوگوں سے قوم نوح علیہ السلام کی نے قیامت کو جہوٹا کہا ہمارے بندے
نوح علیہ السلام کو اور کہا کہ دیوانہ ہے اور لاچار اور عاجز کرتے تھے خدائیتعالی کیطرف
بلانے سے یعنے جب حضرت نوح علیہ السلام کہتے تھے قوم کو کہ خدائیتعالی کو ایک جانو اور
ایک کہو تب قوم کہتی تھی کہ دیوانہ ہے اور ایسے پتھر مارتے جو بیہوش ہو جاتے اور بولنے کی
طاقت نرہتی فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پہر پکارا حضرت نوح علیہ السلام پروردگار اپنے کو
کہ ای خدائیتعالی میں لاچار اور عاجز ہوا اس قوم کے ہاتھ سے پھر تو بدلا لے ان سے جو یہ مجھ پر ظلم کرتے
ہیں فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ پہر ہمنے کہولے اُن کے عذاب کے واسطے
دروازے آسمان کے ساتھ پانی گرنے والے کے یعنے پانی آسمان سے ایسا برسنے لگا کہ گویا ہزار دن

نہریں چلی آتی ہیں سو وہ اُس طرح کا مینہ چالیس رات دن برستا ہی رہا اور انہ تھا وَفَجَّرْنَا
الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ اور چھوڑ دیں ہمنے زمین کی سوتیں تو زمین سے
پانی لگا نکلنے پہر ملا پانی آسمان کا زمین کے پانی سے اوپر ایک کام کے جو مقرر کیا ہوا تھا اُن سب کا
ڈبونا وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ اور اُٹھایا ہمنے نوح علیہ السلام کو اور جو کوئی اُنکی
ساتھ ایمان لایا تھا اوپر جو اُس ناؤ میں لگے تھے تختہ اور میخیں تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً
لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ چلتی تھی وہ ناؤ ہماری قدرت سے یہ طوفان بدلا تھا اُس کا جسکو نامانا تھا یعنے
حضرت نوح علیہ السلام کے دُکھ دیئے کا اور ایمان نہ لانے کا بدلا تھا وہ طوفان کا عذاب
وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اور بیشک چھوڑا ہمنے یہ قصہ عالم میں نشانی اپنی قدرت
کی پہر ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا اور ڈرنے والا یعنے کوئی ہے ایسا جو یہ طوفان کا احوال
سُنکر ڈرے اور جانے کہ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ پہر کیسا تھا عذاب میرا
دنیا میں جو طوفان سے ایک عالم کو غرق کیا پہر اور خلقت پیدا کی اور کیسا تھا ڈرانا میرا
پیغمبروں کی زبان سے وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اور ہر طرح
مقرر آسان کیا ہمنے قرآن کو واسطے یاد کرنے عذاب گذرے ہوؤں کے پہر ہے کوئی
نصیحت ماننے والا اور ڈرنے والا كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ جھوٹا کہا قوم عاد
کی نے حضرت ہود نبی علیہ السلام کو پہر جانو تم کیسا تھا عذاب میرا آندہی کا اور ڈرانا اِنَّآ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ بیشک ہمنے بہیجی قوم عاد پر باؤ بہت ٹھنڈی زور کی
یعنے آندہی برے دن جو تمام نہووے برائی اُسکی سو وہ دن آخر چارشنبہ تھا صفر کے مہینے کا
تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ اُکھاڑ کے ڈالتی تہی وہ آندہی آدمیوں کو اس طرح جیسے
تنہ درخت کہجور کی جڑھ سے اُکھڑی ہوئی پڑی ہیں یعنے قد اُن لوگوں کے بڑے تھے
آندہی کے زور سے گر کر جو موئے ہوئے پڑے تھے گویا کہ بڑے بڑے لکڑ پڑے تھے
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ پہر کیسا تھا عذاب میرا جو ویسوں زور آوروں کو کس طرح
ع ۱ اکھاڑ مارا اور کیسا تھا ڈرانا میرا وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اور بیشک
آسان کیا ہمنے مکے کے لوگوں پر قرآن جو ان کی زبان عرب میں بہیجا واسطے نصیحت پکڑنیکے
پہر ہے کوئی نصیحت ماننے والا كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ جھوٹا کہا قوم ثمود نے حضرت صالح
نبی علیہ السلام کو سبب ڈرانے اور نصیحت کرنے کے یعنے حضرت صالح علیہ السلام جو قوم ثمود کی کہ

خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈراتے تھے اور نصیحت کرتے تھے اسواسطے اُنھیں کہا کہ تو جھوٹا ہے
فَقَالُوٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُہٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ پھر کہا قوم ثمود نے کہ ای کیا صالح
علیہ السلام آدمی ہے ہم میں سے ایک وہ بھی نہ کچھہ فوج ہے اُسکو نہ دولت ہے تابعداری
کریں اُسکی تو مقرر ہم تب بھولے ہوں راہ سیدھی کو جو ایسے کی تابعداری کریں تو دیوانے ہوں
ءَاُلْقِیَ الذِّکْرُ عَلَیْہِ مِنْۢ بَیْنِنَا بَلْ ھُوَ کَذَّابٌ اَشِرٌ ای کیا آیا ہے نصیحت کرنا اور ڈرانا
اُسی پر ہم سب میں سے۔ یعنے ہم میں سے کسی کو پیغمبری نہوئی وہ کیا ایسا بڑا تھا جو وہ پیغمبر ہوا
یہ بات جو وہ کہتا ہے سچا نہیں ہے بلکہ وہ جھوٹا ہے بڑا شیخی کرنے والا یعنے صالح علیہ السلام
چاہتا ہے کہ ہم پر سردار ہووے سو حق سبحانہٗ تعالیٰ فرماتا ہے کہ سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْکَذَّابُ
الْاَشِرُ کچھہ دیر نہیں کل جانیں گے جو عذاب اُن پر اُتریگا جو کون تھا جھوٹا شیخی کرنیوالا
جب قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام کو کہا کہ تو جھوٹا ہے اور اگر تو پیغمبر ہے تو اس پہاڑ
کے اندر سے ایک اوٹنی نکال اور وہ اوٹنی نکلتی ہے بچّہ دیوے تب ہم جانیں کہ تو پیغمبر ہے
پھر تیری تابعداری کریں اور ایمان لاویں تجھہ پر حضرت صالح نبی علیہ السلام نے جناب الٰہی
میں دعا کی حق سبحانہٗ تعالیٰ نے اُن کی دعا قبول کی جیسے کہ فرماتا ہے اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَۃِ فِتْنَۃً
لَّھُمْ فَارْتَقِبْھُمْ وَاصْطَبِرْ بیشک ہمنے بھیجی اوٹنی اُن کے آزمانے کو یعنے ہم جانتے تھے کہ وہ قوم ایمان
نہیں لانے کی اس واسطے وہ اوٹنی اپنی قدرت کی نشانی بھیجی جو اُنھیں جھوٹا کیجیے اور اُن پر
عذاب لازم ہو اور کچھہ عذر نہ لاسکیں اور اپنا کیا یاد کریں اور پچتاویں پھر ہمنے کہا صالح علیہ السلام
کہ تو راہ دیکھتا رہ جو یہ قوم اوٹنی سے کیا سلوک کرتے ہیں اور صبر کر ان کے ظلم پر وَنَبِّئْھُمْ
اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَۃٌۢ بَیْنَھُمْ ۚ کُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ اور خبردار کر ان کو اس بات سے کہ پانی کنوئے کا
جو حصہ ہے ان میں جو ایک دن پانی کنوئے کا یہ سب گانوٗ کے لوگ اور ان کے گھوڑے
اونٹ اور بکریاں دُنبیاں سب پیویں اور ایک دن سارا پانی کنوئے کا اوٹنی کا حصہ جو
اُس دن کوئی شریک نہیں اور ہر ایک اپنی باری کے دن کنوئے پر یا تالاب پر جا حاضر ہوں
کہتے ہیں اُس گانوں کے پاس ایک ہی تالاب یا کنوا تھا پھر جب حکم باری اور حصہ کا آیا تب
قدرت خدا تعالیٰ کی سے اوٹنی کی باری کے دن پانی بہت ہوتا تھا اور جوش مارتا تھا
اور دوسرے دن جو گانوں کے رہنے والوں کی باری ہوتی تو پانی کم ہوتا اس سبب سارے
گانوں کے لوگ حیران اور دق ہوئے لیکن کچھہ بس نتھا اُس گانوں میں دو عورتیں ایک کا نام

صدوق تھا جو اُس پر مدت سے اُسی کے چچا کا بیٹا مُصدّع نام عاشق تھا اور کسی طرح ہاتھ نہ لگتی تھی اور دوسری عورت کا نام عنیزہ تھا جو اُس کی ایک بیٹی پر ایک شخص قدار نام بڑا سالف کا عاشق تھا اور یہ دونوں مرد بہادر تھے اور اُن دونوں عورتوں کی بہت ذُنبیاں اور بکریاں تھیں جب پانی کم پینے لگیں تو اُن کا دُودھ سوکھ گیا اُن عورتوں نے لاچار ہو کر مصلحت کی صدوق نے اپنے عاشق مُصدّع کو کہا کہ اگر تو مجھ سے ملا چاہتا ہے تو اس اونٹنی کو مار ڈال جو یہ سارا پانی پی جاتی ہے اسکے ہاتھ سے عاجز ہوئے ہیں اور ہمارے جانور پیاسے مرتے ہیں اور عنیزہ نے قدار کو کہا کہ اگر تو اس اونٹنی کو دفع کرے تو میں اپنی بیٹی تجھے دوں یہ دونوں مرد اونٹنی کے مارنے کو تیار ہوئے - اُس اونٹنی کا دستور تھا کہ ہمیشہ پہاڑ اور جنگل میں چرا کرتی اور ایک دن بیچ کرکے اپنی باری سے آتی سارا پانی پی کر چلی جاتی اُن دونوں مرد مُصدّع اور قدار نے مصلحت کرکے اونٹنی کی راہ میں چھپ کر بیٹھ رہے جب وہ اونٹنی پانی پی کر چلی تو پہلے مُصدّع نے کھینچ کر ایک تیر ایسا مارا جو اونٹنی دونوں پانوں سے گئی اور قدار نے دوڑ کر ایک تلوار ایسی ماری جو اونٹنی کی کوچیں کٹیں اور گری پھر اُس کے ٹکڑے کرکے حصہ کر لئے اور اُس کا بچہ چیخیں مارتا پہاڑ کو بھاگ کر غائب ہوا جیسے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ پھر پکارا مُصدّع نے اپنے یار قدار کو پھر پکڑی اُس نے تلوار گھات کی جگہ بیٹھ کر اونٹنی کی کوچیں کاٹیں پھر تین دن کے پیچھے اُن سب گانوں کے لوگوں پر ایسا عذاب اُترا کہ سب لوگ حیوانوں سمیت بُرے حال سے موئے سو فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ پھر کیسا تھا عذاب میرا جو کس بُرے حال سے اُن لوگوں کو مار ڈالا اور کیسا تھا ڈرانا میرا اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ بیشک ہمنے بھیجا قوم ثمود پر عذاب سو وہ ایک چنگھاڑ تھی حضرت جبرئیل کی پھر ہوئے وہ لوگ جیسے گھانس سوکھی مرجھائی ٹوٹی ہوئی خراب جیسے کوڑا وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اور مقرر آسان کیا ہمنے قرآن واسطے یاد کرنے اور حفظ کرنے کے پھر ہے کوئی یاد کرنے والا اُسکا كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ جھوٹا جانا قوم نے لوط نبی علیہ السلام کو سبب ڈرانے کے یعنے حضرت لوط علیہ السلام کو کہتے تھے کہ خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈرو اور یہ بُرا کام چھوڑو اور توبہ کرو اُنہوں نے کہا کہ تو جھوٹا ہے تیرا کہا نہیں مانتے اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ بیشک بھیجا ہمنے قوم پر لوط علیہ السلام کی آندھی پتھر برسانیوالی پر

کتنے لوگ لوط علیہ السلام کے گھر کے جو بچایا ہمنے انکو عذاب سے صبح کے یعنے اُن پر عذاب صبح کے
وقت کا آیا تھا اور اُس عذاب سے سب موئے مگر لوط علیہ السلام کی دو بیٹیاں اور کوئی مسلمان
بچا سو وہ بچانا عذاب سے نِعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ مہربانی اور بخشش
اپنے پاس سے کرتے ہیں ہم ایسی طرح جو بخشش کی لوط علیہ السلام پر اور اُسکی بیٹیوں پر بدلا
دیتے ہیں ہم اُسکو جو کوئی شکر کرتا ہے ہماری نعمتوں پر وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
بِالنُّذُرِ اور بیشک ڈرایا تھا لوط علیہ السلام کی قوم کو اپنے غصہ کے پکڑنے سے ہمنے پھر بیشک لائی
وہ ہمارے ڈرانے کو اور جھگڑنے لگے وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا
عَذَابِيْ وَنُذُرِ اور بیشک چاہنے لگے یعنے مانگنے لگی قوم لوط علیہ السلام سے اُنکے مہمانوں کو
جو وہ فرشتے تھے پھر ہمنے مٹا دیں آنکھیں اُن کی اور کہا کہ چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا دیکھو
یعنے جب فرشتے اُس شہر کے اُلٹنے کو آئے تو پہلے مہمانوں کی طرح حضرت لوط علیہ السلام کے
گھر آئے قوم نے کہا کہ ان اپنے مہمانوں کو ہمیں دو جو ان سے ہم فعل اپنا کریں حضرت لوط نے نہ دیا
قوم نے چاہا کہ زور سے پکڑ لیجا دیں ایک ہاتھ کا جو حضرت جبرئیل نے اشارہ کیا اُن سب کی
آنکھیں غائب ہو گئیں اور اندھے ہوئے تب آواز آئی کہ اب چکھو عذاب ہمارا وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ
بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ اور بیشک صبح کو قوم پر حضرت لوط علیہ السلام کی سویرے عذاب آیا مقرر
کیا ہوا۔ ٹھہرایا ہوا ۔ اور کہا ہمنے کہ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ پھر چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا
دیکھو وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اور بیشک آسان کیا ہمنے قرآن کو ع ۱۸ ۵
اور پڑھنے کے لوگوں کے واسطے سمجھنی ان کی جو زبان عرب میں ہے پھر ہے کوئی نصیحت ماننے والا
جو سمجھ کر ڈرے اور حکم بجا لاوے وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ اور مقرر آئے فرعون
اور اُس کے لوگوں پاس ڈرانے والے یعنے حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام اور اُنکے
معجزے كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ جھٹلا جانا فرعون اور
قوم اُس کی نے ہماری سب نشانیوں کو پھر پکڑا ہمنے اُن سب کو پکڑنا زور اور قوت اور غلبہ سے
جیسے پکڑتے ہیں زور آور صاحب قدرت جو کسی طرح نچھوٹ سکیں یعنے سب کو دریا میں ڈبو دیا
کوئی وہاں سے نکل نہ سکا اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ای کیا تمہارے
کافر۔ یعنے مکے کے لوگ اچھے ہیں زور اور قوت میں اُن قوموں سے جن کا ذکر کر چکے ہم یا ای
مکے کے کافر دا لکھا ہوا ہے تمہارے واسطے خدا تعالیٰ کی کتاب میں کہ تم پر عذاب نہو گا جو تم

ایسے بے ڈر ہوا م یقولون نحن جمیع منتصر یا کہتے ہیں مکے کے کافر ہم جماعت ہیں
آپسمیں ایک دوسرے کے مدد کرنے والے حمایتی ہیں سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ گمان تمہارا جھوٹا ہے بلکہ
سیہزم الجمع ویولون الدبر جلد آویگا وہ وقت جو یہ سب بھاگیں گے اور پھیر دینگے
پیٹھ لڑائی سے اور یہی عذاب کفایت نکریگا بل الساعۃ موعدھم والساعۃ ادھی وامر
بلکہ قیامت کا میدان ہے انکے عذابکے واسطے وعدے کی جگہہ اور قیامت بڑی ڈراونی بلا ہے کڑوی
ان المجرمین فی ضلل وسعر بیشک گنہگار یعنے مشرک بھولے ہوئے ہیں سیدھی راہ اور
مصیبت میں ہیں دیوانے یوم یسحبون فی النار علی وجوھھم ذوقوا مس سقر جس دن
گھسیٹے جاویں گے دوزخ کی آگ میں اوندھے اور کہیں گے کہ چکھو دوزخ کے ملنے اور آگ لگنے کا
انا کل شیء خلقنہ بقدر بیشک ہمنے سب چیز بنائی ہے اوپر اندازے کے جیسی کہ بناتے تھے
وما امرنا الا واحدۃ کلمح بالبصر اور نہیں ہے حکم ہمارا مگر ایک حکم یعنے ایک بار کہنا
اس چیز کو کہ ہو پھر وہ پلک مارنی آنکھہ کی ہوتی ہے ولقد اھلکنا اشیاعکم فھل من مدکر
اور بیشک ہمنے مار کر کھپا دیا کتنی قوموں کو تم جیسی ای مکے کے لوگو جو ان میں سے کسی کا ذکر کیا
اس سورہ میں پھر ہے کوئی جو یہ احوال سنکر نصیحت پکڑے اور ڈرے وکل شیء فعلوہ فی الزبر
اور جو کام کیا ہے اُن کافروں نے سو سب لکھا ہوا ہے کتاب میں۔ یعنے لوح محفوظ پر سب لکھا
ہوا ہے وکل صغیر وکبیر مستطر اور سب چھوٹا اور بڑا گناہ کیا ہوا اور کہا ہوا سب کا
لکھا ہوا ہے ان المتقین فی جنت ونھر اور بیشک ڈرنیوالے دنیا میں خدا تعالیٰ کے عذاب سے
رہیں گے باغوں میں یعنے بہشتوں میں جن بہشتوں میں بہتی ہیں نہریں فی مقعد صدق عند
ملیک مقتدر بیچ خاصے تخت بیٹھکوں کے سچے بیٹھیں گے پاس بادشاہ صاحب مقدور اور زور آور
کے رہینگے وہ ڈرنے والے دنیا کے جنہوں نے خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈر کر گناہ نہیں کیے اور پیغمبر
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت سے نہیں پھرے اور عمل اچھے کیے * * * * * * * *

سورۃ الرحمن مکیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | ثمان وسبعون آیۃ

سبب اُترنے اس سورہ کا یوں کہتے ہیں کہ جب پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے کافروں کے نام
رحمان کا لیتے تو کافر کہتے کہ ہم رحمان کو نہیں جانتے کہ رحمان کون ہے اسواسطے یہ سورہ اُتری
اور بعضے کہتے ہیں کہ مکے کے لوگ کافر طعنہ دیتے اور کہتے تھے کہ یہ اور وہ شخص قرآن محمد صلے اللہ علیہ

بخاری میں ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر کے روز ایک قبہ میں تھے اور دعا و مناجات فرماتے تھے کہ یا اللہ میں تجھکو تیرا عہد اور وعدہ یاد دلاتا ہوں یا اللہ اگر آج مسلمان مغلوب ہوئے تو پھر کوئی زمین پر عبادت کرنیوالا نہیں رہیگا اتنے میں ابوبکر نے آپکا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا حضرت بس کیجیے یا نبی اللہ اتنا کافی ہے۔ بعد ازاں آپ یہ آیت پڑھتے ہوئے نکلے (نکتہ) کہتے ہیں کہ حضرت اسوقت مرتبہ عبودیت میں تھے اور ابوبکر مقام ربوبیت میں تھے اسلیے حضرت الحاح وزاری میں مصروف تھے کہ ملکش قدیم است وذاتش غنی کذا قال شیخنا سید نذیر حسین محدث دہلوی

ع ۱۵

وآلہ وسلم کو سکھاتے ہیں اسواسطے یہ سورہ اُتری اَلرَّحْمٰنُ صاحب بہت بخشش کرنیوالا
جو رحمت اُس کی سب چیز کو پہنچی ہے اُسی رحمان نے عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ سکھایا ہے قرآن دوست
اپنے کو نہ کسی اور عقلمند دانا نے اور اُسی رحمان نے خَلَقَ الْاِنْسَانَ پیدا کیا آدمیوں کو ــ
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ سکھلایا آدمیوں کو ظاہر کرنا جو کچھ بیچ دل کے ہو بات کرنے سے اور لکھنے سے ۔ یعنے
بھیدوں کا جب تک زبان سے نکہے یا ہاتھ سے نہ لکھے دوسرے پر معلوم نہو یہ خوبی خدا تعالیٰ
نے آدمیوں اور جن پری ہی کو دی ہے اور کسی کو نہیں دی اور اُسی رحمان نے اَلشَّمْسُ وَ
الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ سورج اور چاند کو پیدا کیا اور حکم کیا تو حساب سے چلتے ہیں جو منزل مقرر کی ہے اُن کی
یعنے سورج ایک برس میں بارہ برجوں کی سیر کرتا ہے اور چاند ایک مہینے میں بارہ برجوں
کی سیر کرتا ہے اور اُسی رحمان نے پیدا کیا وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ دوب اور گھانس اور درختونکو
حکم ماننے والے جو موافق حکم کے ہرے ہوتے ہیں اور کملاتے ہیں یعنے بہار اور خزاں میں اور
اُسی رحمان نے وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا آسمان کو بہت اونچا کیا جو زمین سے پانچ سو برس کی راہ اونچا ہی
وَوَضَعَ الْمِيزَانَ اور اوسی نے پیدا کیا ترازو کو واسطے تولنے کے یعنے اُس نے ترازو اور پیمانہ
بنانے کی عقل دی اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ تو تم لیتے اور دیتے وقت تولنے میں کمی اور زیادتی
نکرو وَاَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ اور درست رکھو تول کو انصاف سے یعنے تولنے کے وقت
باٹ پورے رکھو اور ڈنڈی ترازو کی اور پلڑے برابر رکھو اور دغا بازی سے کسی کا حق نہ لو
وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ اور دینے کے وقت کم نہ تولو یعنے لینے کے وقت زیادہ نہ تولو
اور دینے کے وقت کم نہ تولو وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا اور اُسی رحمان نے زمین کو رکھا حکمت سے
اوپر پانی کے لِلْاَنَامِ واسطے آدمیوں کے تو اوپر زمین کے آرام سے رہیں فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّ
النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ بیچ زمین کے پیدا کیا طرح طرح کا میوہ اور کھجوروں کے درخت بھرے ہوئے
کھجوروں کے گچھوں سے وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ اور پیدا کئے زمین میں دانہ غلہ کے سمیت
گھانس اور بھس کے ۔ یعنے اللہ تعالیٰ نے اناج پیدا کیا تو آدمی کھا دیں اور گھانس اور بھس
پیدا کیا تو حیوان کھا دیں جو آدمیوں کا کاروبار اُن سے نکلے ہے وَالرَّيْحَانُ اور زمین میں
خوشبوئیاں پیدا کیں یعنے پھول طرح طرح کے جو اُن میں سے عطر اور گلاب اور بید مشک اور
زعفران نکلیں ہیں ایسی ایسی نعمتیں خدا تعالیٰ نے زمین سے پیدا کیں آدمیوں کے واسطے جو اِن
نعمتوں سے حیوان کو کچھ حصہ نہیں اگر کوئی کہے کہ زمین صرف آدمیوں کی ہیگی واسطے حیوانوں کے

کیا ہے زمین پر تو حیوان آدمیوں سے زیادہ ہیں جواب اُسکا یہ ہے کہ زمین سے مراد نعمتیں زمین کی ہیں جیسے کہ طرح طرح کے کھانے اور طرح طرح کی پوشاک اور خوشبوئیاں یہ واسطے آدمیوں اور جن پری کے ہیں نہ واسطے حیوانوں کے فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس یہ جو نعمتیں مذکور کیں اِن میں کونسے کو جھوٹ جانتے ہو ای آدمیوں اور جن پریوں کہ وہ نعمت خدائیتعالیٰ نے پیدا نہیں کی۔ یعنے اتنی نعمتوں سے ایک کو بتاؤ جو کسی اور نے سوائے خدائیتعالیٰ کے پیدا کی ہو جن پری کا آگے کی آیت سے مذکور کھلتا ہے۔ فبای الاء ربکما تکذبان۔ اس سورے میں ایک اوپر تیس بار آئی ہے اسواسطے کہ یہ سورہ ذکر نعمتوں کی سے بھری ہوئی اور ہر نعمت کے ذکر کے پیچھے یہ آیت لکھی ہے جو غفلت دور ہو اور شکر حق تعالیٰ کی نعمتوں کا بجالاویں۔ ایک اصحابی جو نام اُن کا جابر تھا راضی ہوا اللہ تعالیٰ اُن سے روایت کرتے ہیں کہ جب پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اس سورہ کو آگے اصحابوں کے پڑھ کر فرماتے تھے کہ لازم ہے تکو جو تم چپ رہو اور تم سے جن پری بہتر ہیں اس بات میں کہ جب وہ اس سورۃ کو سنتے ہیں تو ہر اس آیت کے پیچھے کہتے ہیں کہ وَلَا بِشَیْءٍ مِّنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ یعنے نہیں کسی چیز کو نعمتوں تیری سے اے پالنے والے ہمارے جھوٹھ جانتے ہیں ہم یعنے کسی نعمت کو جھوٹھ نہیں جانتے ہم۔ پس واسطے تیرے ہے تمام شکر اور ثنا اور تعریف اور تیرے سوا کوئی نہیں لائق شکر اور ثنا کی ای پروردگار ہمارے اور اُسی رحمان نے خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ پیدا کیا آدم کو (جو باپ سارے آدمیوں کا ہے) گارے سے بناکر سکھا کر کیا جیسے پکا باسن ہوتا ہے جو اگر اُنگلی مارو اُس پر تو بولے جیسے باسن بولتا ہے وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ اور پیدا کیا اُسی رحمان نے جان کو جو سارے جن پری کا باپ ہے شعلہ آگ بغیر دھوئیں کے سے معنی مارج کی لپیٹ آگ کی ہے جو وہ لعل اور سبز اور زرد ملی ہوئی اُٹھتی ہے اور کتاب میں جو نام اُس کتاب کا فتوحات ہے اُس میں معنے مارج کے یوں لکھے ہیں کہ مارج آگ کے ملی ہوئی باؤ سے جو ان دونوں سے پیدا ہوا جان جیسے خاک اور پانی ملکر گارا ہوتا ہے۔ اُسے عربی میں طین اور فارسی میں گل کہتے ہیں۔ اور جب وہ سوکھے تو عربی میں صلصال کہتے ہیں اور فارسی میں گل خشک کہتے ہیں جو اُس سے آدم کو پیدا کیا اسی طرح جب آگ باؤ سے ملتی ہے تو مارج کہتے ہیں۔ پس جیسی پیدایش آدمیوں کی پانی سے ہے۔ یعنے مٹی سے اسی طرح سے پیدایش جن کی تھی باؤ سے ہے۔ اور کہتے ہیں کہ پیدایش جن پری کی پہلے آدمی سے ساٹھ لاکھ برس سے ہے

نسخہ لابشیٔ

نعا

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس ای آدمیوں جو تمکو گل سے پیدا کیا۔ اور ای دیو پریوں تمکو مارج سے پیدا کیا کونسی نعمت کا اُن نعمتوں سے انکار کرتے ہو اور وہی رحمان رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ پیدا کرنے والا دو مشرق اور دو مغرب کا ہے۔ مشرق اُسے کہتے ہیں کہ جس جگہہ سے سورج نکلتا ہے وہ دو جگہہ ہیں جو ایک جگہہ سے گرمی میں نکلتا ہے۔ اور دوسرے مکان سے جاڑے میں نکلتا ہے اور مغرب اُسے کہتے ہیں جس جگہہ سورج ڈوبتا ہے وہ بھی دو ہیں ایک گرمیوں کی اور ایک جاڑونکے۔ پس اس گرمی اور جاڑے کے موسم سے بہت فائدے اور بہت عیش حاصل ہوتے ہیں جو ہر موسم میں ہر طرح کے میوے اور ہر طرح کی پوشاک اور ہر طرح کے کھانے کے مزے اور عیش آدمیوں کو ہوتے ہیں اور دوسرے ذکر مشرق اور مغرب کے پیدا کرنے سے رات اور دن کی نعمتیں معلوم ہوتی ہیں۔ جو دن کو اسباب کھانے کا اور عیش کا پیدا کرتے ہیں اور رات کو آرام اور عیش کرتے ہیں فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا اُن نعمتوں سے پروردگار اپنے کیسے انکار کرتے ہو مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ چلایا اور جاری کیا دو دریا میٹھے اور کھاری کو۔ ایک دریا فارس کا۔ اور دوسرا روم کا۔ ڈالا بیچ اُن دو دریا کی پردے کو جو ایک دوسرے پر زیادتی نکرے یعنے پانی میٹھا اور کھاری مل نجاوے اگر ملیں تو خراب ہوں فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا اِن نعمتوں پروردگار اپنے کے سے انکار کرتے ہو اور اُسی کی قدرت سے يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ نکلتے ہیں اُن دونوں دریاؤں میں سے بڑے اور چھوٹے موتی جو اُن موتیوں سے فائدہ اور نفع ہی مول لینے میں اور بیچنے میں اور زینت اور بناؤ اُن سے ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ وہ دو دریا سے مراد ایک سمندر ہے اور دوسرا دریا آسمان کا جو اوپر کے دریا سے بوند سیپی کے منہہ میں گرتی ہے اور سمندر میں۔ سیپ کے پیٹ میں موتی بنتا ہے فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا اُن نعمتوں پروردگار اپنے کے سے انکار کرتے ہو اے آدمیو اور جن پریو وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ اور بیشک اُسی کے تئیں لائق اور سزاوار ہے یہ قدرت جاری کرنی اور چلانا جہاز کا بیچ دریا کے جیسے پہاڑ چلا جاتا ہے پانی پر اور پیدا کرنا جہاز اور ناؤ کا اور جاری کرنا اُن کا پانی پر بڑی نعمت ہے جو اس نعمت سے بڑے فائدے ہیں۔ ایک تو سوداگری اور دوسرے مسافروں کو جو بہت راہ جلدی سی تمام ہو جاتی ہے

یعنے برس کی راہ مہینے میں جاتے ہیں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا
ان نعمتوں سے پروردگار اپنی کے سے انکار کرتے ہو ای آدمیو اور دیو پریو کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ
وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ یعنے جو کوئی اوپر زمین کے ہے جاندار سب فنا ہونگے
یعنے مریں گے اور ہمیشہ رہیگا پروردگار تیرا وہ کیسا ہے کہ صاحب بزرگی کا اور بہت بڑائی کا
جو تمام خلقت کے وہم میں بڑائی اُس کی نہ آوے اور بڑائی دینے والا ہے جسکو چاہے —
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کے سے انکار کرتے ہو
ای آدمیو اور دیو پریو. یَسْئَلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ مانگتے ہیں اور
چاہتے ہیں اُسی رحمان سے جو کوئی کہ ہیں بیچ زمین کے یعنے زمین کے رہنے والے کیا آدمی اور کیا دیو پری اور سب حیوان اور رہنے والے آسمان کے
یعنے فرشتے اور روحانی اور نورانی خلقت سب مانگنے والے خدا تعالیٰ سے ہیں اور وہ
اللہ تعالیٰ ہر دن یعنے ہمیشہ ہر دم بیچ کام کے ہے یعنے بخشش اور کرم اُس کا ہر دم اور
ہر آن اوپر بندوں کے جاری ہے یا بیچ کام کے ہے یعنے ہر دم اور نئی چیز پیدا کرتا ہے
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کے سے انکار
کرتے ہو اے آدمیو اور دیو پریو - پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ
جلد اور شتاب حساب لونگا تمسے یعنے خدا تعالیٰ خوف دیتا ہے اور ڈراتا ہے کہ جلدی تمسے
حساب لیکر فارغ ہونگا یعنے قیامت کو یا موت کو دور نجانو تو وہ وقت نزدیک ہے اور
جلد آویگا ای دو بھاری فرقو ایک آدمیوں کا اور دوسرا فرقہ دیو پری کا انکو بھاری اسواسطے
کہا جو حکم بندگی بجالانے کا جو بھاری ہے ان دو فرقوں پر ہے یا یہ دو فرقے گناہوں سے
بھاری ہیں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس خبر دیتا ہے کہ قیامت کو حساب لیا جاویگا
اور خبردار کرنا بندوں کو بڑی نعمت ہے پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں سے انکار کرتے ہو ای
آدمیو اور دیو پریو - فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ جب تمنے سنا کہ حساب لیا جاویگا اگر اس بات سے
ڈر کر بھاگو تو بھاگ جاؤ اگر بھاگ سکو تو یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ای قوم آدمیوں کی اور ای قوم
دیو پریوں کی اگر سکتے ہو تم باہر جانا اور بھاگ جانا کنارے آسمان کے اور زمین کے سے یعنی اگر
بھاگ سکتے ہو یا باہر جا سکتے ہو آسمان اور زمین سے تو بھاگ جاؤ اور چلے جاؤ - پھر فرماتا ہے کہ
نجا سکوگے اور نہ بھاگ سکوگے مگر ساتھ زور کے اور قوت کے پر وہ زور اور قوت تمکو نہیں ہے

ابن عیینہ کہتے ہیں کل زمانہ اللہ کے نزدیک مثل دو دن کے ہے ایک برابر مدت ایام دنیا کے اور دوسرا برابر دن قیامت کے پس شان مدت دنیا میں مارنا اور جلانا اور دینا اور چھین لینا اور شان قیامت کا جزا اور حساب ثواب اور عقاب - معالم مختصر

کہتے ہیں کہ دن قیامت کے جسوقت سب آدمی اور دیو پری حاضر ہوں گے فرشتہ پکاریگا کہ اگر اسجگہہ سے بھاگ سکو تو بھاگ جاؤ اور نکل سکو تو نکل جاؤ پر نجا سکو گے اور نہ بھاگ سکو گے مگر زور اور قوت سے سو وہ تمکو نہیں ہے پس جبکہ تمکو حساب سب دینا ہوگا اور حساب دینے سے بھاگ نہ سکو گے تو چاہیے کہ عبادت کرنے میں اور شکر کرنے میں قصور نکرو فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ان نعمتوں سے پروردگار اپنے کی کونسی نعمت کا انکار کرتے ہو ای آدمیو اور ای دیو پریو یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ بھیجا ویگا او پر تمہارے ای کافر آدمیوں اور ای کافر دیو پریوں شعلہ آگ کا اور دھواں یعنے ایک بار شعلہ آگ کا اور دوسری بار دھوئیں کا بگھولا بھیجا جائے گا واسطے عذاب کافروں کے اور کہتے ہیں نحاس اژدھات پگھلے ہوئے پانی کو کہتے ہیں جو او پر سر کافروں آدمیوں اور کافروں جن پریوں کے ڈالیں گے اُسوقت کوئی مدد کسی کی نکر سکیگا یعنے اپنے ہی احوال میں ایسے گرفتار ہوں گے جو کسی کے حال کا ہوش نہو گا جب ایسی خبر سے تمکو ڈراتا ہے کہ اگر فرمانبرداری خدا تعالی کی اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم اُس کے کی نکرو گے تو دوزخ میں آگ کے شعلوں سے اور دہوں کے بگھولوں سے یا اژدھات پگھلے ہوئے پانی سے عذاب کریں گے یہ خبر دینا بڑی نعمت ہے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای آدمیو اور ای دیو پریو فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ پس جسوقت کہ پھٹے گا آسمان واسطے اُترنے فرشتوں کے اُسوقت ہوگا رنگ آسمان کا گلابی جیسے تیل زیتون کا لال جو ہر دم رنگ برنگ بدلے گا اور آسمان ڈراونا ہوگا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای آدمیو اور ای جن پریو فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ پس دن قیامت کے پہلے ہی پوچھے گے گناہوں سے آدمیوں کے اور جن پریوں کے یعنے قیامت کو جب کہ گوروں سے اٹھیں گے تو جلدی حساب نلیویں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمتوں کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای آدمیو اور ای جن پریو یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ پہچانیگے کافروں کو اونکے ماتھوں سے جو ماتھے اُن کے کالے اور نیلے ہوں گے پس کافروں کو پکڑینگے سر کے بالوں سے اور پانوں سے یعنے قیامت کے دن بعضوں کو سر کے بال پکڑ کر کھینچیں گے اور بعضوں کو پاؤں میں زنجیر ڈال کر گھسیٹیں گے اور دوزخ میں ڈالیں گے ایسے احوال سے خبردار کرتا ہے اللہ تعالی اسواسطے جو اسلام لاویں اور اطاعت رسول کی کریں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

وقف لازم

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای گروہ
آدمیوں کے اور جن پریوں کے هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ؀ سب کافروں کو دوزخ میں
ڈالیں گے تب فرشتے اُن کو یوں کہیں گے کہ یہ ہے وہ دوزخ جسکو دنیا میں جھوٹ جانتے تھے اُسکو
گنہگار یعنے کافر اس دوزخ کو جھوٹ جانتے تھے يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ پھرتے ہیں
دوزخ کے رہنے والے دوزخ میں اور جلتے پانی میں کیسا جلتا پانی جس پانی کہال گل کر گر پڑی
یعنے جب دوزخ کی آگ سے جل کر فریاد کریں گے تب اُس جلتے پانی میں اُن کو ڈالیں گے ایسے ہی
حال میں کافر ہمیشہ رہیں گے فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس جب اللہ تعالیٰ ایسی خبریں دیتا ہے تو
کافر ایسے عذاب سے ڈریں اور ایمان لاویں اور فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بجا لاویں
اور یہ خبر دینا بڑی نعمت ہے پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں اللہ تعالیٰ کی سے انکار کرتے ہو ای قوم آدمیوں کے
اور جن پریوں کے وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ اور واسطے اُس کے جو کوئی ڈرے گا خدا تعالیٰ سے
یہ باتیں سُنکر سامنے خدا تعالیٰ کے ہونے سے۔ یعنے قرآن جو کلام الٰہی ہے اِس سے مقابلہ نکرے و دوبدو
جواب نکرے اور اُس کو سچ جان کر دل کے یقین سے ایمان لاوے اُس کے واسطے دو باغ ہیں
نام ایک باغ کا عدن ہے اور دوسرے باغ کا نام نعیم ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ ایک باغ واسطے
آدمیوں کے ہے اور دوسرا واسطے جن پری کے ہے لئے اُن آدمیوں اور جن پریوں کو جو ڈریں گے
وقت گناہ کرنے کے خدا تعالیٰ سے اور تعریف اُن دونوں باغوں کی ایسی ہے جو کہتے ہیں کہ ہر
باغ کشادہ سو برس کی راہ کا ہے طول عرض میں اور ہر باغ میں محل اور مکان رہنے کے خاصے خاصے
اور حوریں خوبصورت ہیں گی فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار
اپنے کی سے انکار کرتے ہو اے گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ اور وہ
دونوں باغ بھرے ہونگے ڈالیوں سے یعنے اُن باغوں میں درخت ہوں گے بھرے ہوئے میووں
کی رُت اور غیر رُت کیسے فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنی کی سے
انکار کرتے ہو اے دونو گروہ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ بیچ اُن دونوں باغوں کے دو حوض ہیں جو
جاری ہیں۔ یعنے پانی اُن دونوں کا جاری ہوگا اور جاری ہونے سے کبھو کم نہو گا ایک کا نام تسنیم ہے
اور دوسرے کا نام سلسبیل ہے فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار
اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ
اور اُن باغوں میں تمامی میووں سے دو دو طرح کی ایک تو مشہور جو دنیا میں دیکھے ہونگے اور دوسرا انیا

جو نہ دیکھا ہوگا اُسکو اور نہ سُنا ہوگا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں
پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای دونوں گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے مُتَّکِـِٕیْنَ
عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ بہشتی تکیہ لگاکر بیٹھیں گے اوپر بچھونوں کے جو استر اُن
بچھونوں کا دیبا قیمتی سے ہوگا فکر کیا چاہیئے کہ جسکا استر ایسا ہوگا اُسکا ابرا کیسا ہوگا وَجَنَا
الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ اور میوے اُن دونوں باغوں کے ایسے نزدیک ہونگے جو بہشتی بیٹھے اور لیٹے
بے محنت میوے کھاویں گے بلکہ جب جس میوے کو جی چاہیگا آپسے آپ وہ میوہ منہ میں آویگا
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای
گروہ آدمیوں کی اور جن پریوں کے فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ
بیچ اُن باغوں کے محل ہوں گے اور اُن محلوں میں حوریں ہوں گی کم دیکھنے والی یعنے سوائے اپنے
خاوندوں کے کسیکو نہ دیکھیں گی اور اُن حوروں کو نہ چھوا ہوگا یعنے ہاتھ نہ لگایا ہوگا پہلے اُن کے
خاوندوں سے کسی آدمی نے نہ کسی جن پری نے یعنے وہ حوریں جو بہشت میں واسطے آدمیوں کے
مقرر ہیں پہلے ان سے کسی غیر آدمی نے اُن کو نہ چھوا ہویگا اسی طرح جو حوریں واسطے جن پریوں کے
مقرر ہیں پہلے اُن سے کوئی اور جن پری اُس حور کو نہ چھویگا یعنے ہاتھ نہ لگاویگا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ
اللہ تعالیٰ جب ایسی نعمتوں کی خبر دیتا ہے پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں سے پروردگار اپنے کی سے
انکار کرتے ہو اور جھوٹ جانتے ہو ای گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ
وہ حوریں ایسی خوبصورت ہیں اور سُرخ وسفید گویا کہ لعل اور موتی کا دانہ ہیں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای گروہ آدمیوں کے
اور جن پریوں کے هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ہاں ہے بدلا بھلائی کا مگر بھلائی یعنے
بدلا بھلائی کا مقرر بھلائی ہے یعنے جو کوئی نیکی کریگا اور نیکی سے فرمان رسول کا اور خدا تعالیٰ کا بجالاتا
ہے اُس کا بدلا نیکی ہے اور یہ نیکی بہشت ہے اور نعمتیں بہشت کی ہیں جو جنکا بیان گذرا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو اور نہیں
مانتے ای گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ اور سوائے
اُن دونوں باغوں کے اور دو باغ دیگا اللہ تعالیٰ اُن کو جو فرمان پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
بجالاتے ہیں ایک باغ روپے کا ہوگا اور دوسرا سونے کا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس کونسی
نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے

مُدْهَآمَّتٰنِ ؛ وہ دونوں باغ نہایت ہریاولی سے سیاہی مائل ہونگے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ بیچ اُن دو باغوں کے بھی دو حوض ہونگے اُبلنے والے یعنے جتنا اُن میں سے پانی نکالیں گے کم نہو گا فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو اور جھوٹ جانتے ہو ای دونوں گروہ آدمیو اور جن پریوں کے فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ بیچ اُن دونوں باغوں کے بہت میوے ہیں اور کھجوروں کے درخت ہیں اور انار ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای گروہ آدمیوں کے اور جن پریوں کے فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ بیچ اُن چاروں باغوں کے عورتیں ہیں پاکیزہ اور خوبصورت اور خوشخو ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہو ای آدمیو اور جن پریو حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ اور وہ حوریں جنکا ذکر کیا وہ داخل ہیں بیچ ڈیروں کے۔ یعنے حوریں مستورہ ہیں اور بیٹھیاں ہیں بیچ گھروں کے یا چھپرکھٹوں میں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے جھوٹ جانتے ہو ای دونوں گروہ ایک گروہ آدمیوں کے اور دوسرے جن پریوں کے لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ نہ ہاتھ لگایا ہے اُن حوروں کو شہوت سے کسی آدمی نے پہلے خاوند اُنکو نسے اور نہ کسی جن پری نے چھوا اُن کو فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے جھوٹ جانتے ہو تم دونوں گروہ ایک گروہ آدمیوں کے۔ اور دوسرے جن پریوں کے مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ بہشت کے رہنے والے جن کو وہ حوریں ملیں گی وہ تکیہ دیکر بیٹھیں گے اوپر بچھونوں اور مسندوں سبز کے اور بچھونوں مہینوں کے اور عمدوں کے اور بیش قیمتوں کے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ اللہ تعالیٰ ایسی نعمتوں کا ذکر کرتا ہی پس کونسی نعمت کا ان نعمتوں پروردگار اپنے کی سے جھوٹ جانتے ہو ای دونوں گروہ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ بہت بڑا ہے
ع ۳ ۱۳
سب بڑوں سے اور بزرگ ہے سب بزرگوں سے نام پروردگار تیرے کا وہ پروردگار صاحب بڑائی کا اور بزرگی کا ہے جو بڑائی اُس کی سب کی سمجھ سے اور فکر سے بڑی ہے یعنے جیسا کہ وہ ہے کوئی نہیں سمجھ سکتا اور بس ✦ ✦ ✦

سورۃ الواقعۃ مکیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم وھی ست وتسعون آیۃ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ بیان کرای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جب ہوگی ہونے والی یعنے جب قیامت ہوگی لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ نہیں ہے ہونے میں قیامت کے کچھ جھوٹ یعنے مقرر ہوگی قیامت اور اُس دن خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ نیچے لیجاوگی ایک قوم کو اور اوپر لیجاویگی ایک قوم کو یعنے کافروں کو نیچے لیجاویں گے قیامت کو جو دوزخ ہے اور مومنوں کو اوپر لیجاویں گے جو وہاں بہشت ہے اور إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا جو وقت لرزائی جائیگی زمین لرزانا یعنے ایک بڑا بھونچال سا ایسا آویگا جو سب حویلیاں اور سارے مضبوط قلعہ گر پڑینگے اور وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا اور ریزہ ریزہ ہونگے پہاڑ باریک فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا پھر ہونگے پہاڑ ذرہ ذرہ جیسے غبار اڑتے ہوئی قیامت کو وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً اور ہوگے تم تین طرح کے فرقہ ایک تو فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ پھر داہنے ہاتھ والے کیسی داہنے ہاتھ والے یعنے جنکے داہنے ہاتھ میں اعمالنامہ دیں گے واہ واہ لوگ اور دوسرے وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ بائیں ہاتھ والے۔ کیا ہیں بائیں ہاتھ والے یعنے جنکے بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیں گے کیا بُرے لوگ ہیں وہ اور تیسرے وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ اور پہلے پہنچنے والے سب سے پہلے پہنچنے والے وہ لوگ ہیں نزدیک رہنے والے خدا تعالی کی رحمت اور بزرگی کے فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ بہشت میں جو بھری ہوئی سب طرح کی نعمتوں سے ہے سو اس بہشت میں رہیں گے ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ایک قوم یعنے بہت لوگ پہلوں سے اور تھوڑے پچھلے لوگوں سے ہونگے بیٹھے ہوئے عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ اور تختوں کے جو وہ سونے سے بنے ہونگے اور جڑاؤ تکیہ لگاکر بیٹھیں گے ان تختوں پر برابر آمنے سامنے یعنے بہشت میں مومن ایسے پلنگوں پر بیٹھیں گے جنکی بناوٹ میں سونا اور جواہر لگا ہوگا يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ پھرتے ہیں آگے بہشتیوں کے خدمت کرتے لڑکے ہمیشہ رہنے والے یعنے بہشتیوں کے خدمت گار رہونگے لڑکوں کی شکل کتنے ہیں کہ وہ خدمتگار کافروں کے بچے ہونگے جو چھوٹی عمر میں بلوغت سے پہلے مرتے ہیں پھر وہ خدمتگار لڑکوں کے صورت پھرتے ہیں۔ آبخورے اور کوزے اور پیالے لئے ہوئے ٹھنڈی صاف ستھری شراب کے جس شراب میں نہا نہیں اور لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ نہ اس کی پینے سے سر کا درد ہوگا

اور نہ بہکیں گے اور نہ بیہودہ بکیں گے اور بہشت میں وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ میوے ہیں
بہشتیوں کے واسطے اُن کی خاطر خواہ یعنے جو میوہ چاہیں سو کھاویں سب طرح کا میوہ وہاں موجود
ہوگا وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ اور گوشت اُڑتے جانوروں کا جونسے جانور کا چاہیں بہشتی اُسیوقت
حاضر ہے وَحُورٌ عِينٌ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ اور عورتیں گوری سُرخ اور سفید خوبصورت
بڑی بڑی آنکھوں والی جیسے موتی چھپا ہوا سیپ میں کا صاف گرد اور میل سے یعنے بہشت عورتیں
ہیں مومنوں کی خدمت کے واسطے بہت خوبصورتیں جیسے موتی کا دانہ یہ نعمتیں جو بہشت کی بیان کی ہیں
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ بدلا ہے مومنوں کو جیسے اُنہوں نے کام کئے ہیں دنیا میں یعنی تابعداری
پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی سب باتوں میں کی اور سب کاموں میں کی اور یہ مومن لَا يَسْمَعُونَ
فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا نہ سُنیں گے بہشت میں بیہودہ اور نکمی بات اور نہ بات
فحش کی سُنیں گے جس سے گناہ ہووے ایسی بات بہشت میں کوئی نہ کہیگا مگر آپس میں کہیں گے ایک
دوسرے کو سلام علیکم کہتے ہیں کہ مسلمان طائف کے باغ دیکھکر کہتے تھے کہ اگر یہ باغ ہمارے ہوتے تو
کیا اچھا تھا جو اس میں سب طرح کے میوے ہیں سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ احوال وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا
أَصْحَابُ الْيَمِينِ داہنے ہاتھ والوں کا کیا خوب ہیں داہنے ہاتھ والے یعنے جنکے داہنے ہاتھ میں اعمالنامہ
دینگے وہ لوگ رہیں گے ہمیشہ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ وَمَاءٍ
مَّسْكُوبٍ بیروں کے درخت میں بغیر کانٹے کے اور کیلوں میں یا انگور بے دانہ کے درختوں میں
جو بھرے ہونگے اپنے میوے سے اور سایہ میں جو وہ سایہ ہمیشہ رہے گا دور تک اور پانی بہتا ہوا
یعنے نہریں بہتی ہوں گی اُن کے مکان میں اور سوائے ان میووں کے وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ لَّا مَقْطُوعَةٍ
وَلَا مَمْنُوعَةٍ اور میوے ہوں گے بہت بہار اور غیر بہار کے جو نہ تمام ہوویں گے درختوں سے
یعنے سب طرح کا میوہ ہمیشہ لگا رہیگا درخت میں اور کوئی منع بھی نکریگا کھانے والے کو وَفُرُشٍ
مَّرْفُوعَةٍ اور بچھونے ہونگے اونچے بچھے ہوئے باعزت یا مہنگ مولا۔ یعنی قیمتی بچھونا ہوگا یا
عورتیں اونچے تختوں پر بیٹھی ہوں گی باعزت بہشتیوں کے واسطے إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ
ع ۱ ۱۴ أَبْكَارًا عُرُبًا أَتْرَابًا لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ہمنے پیدا کیں عورتیں جیسا پیدا کرنا چاہتا تھا یعنے
بوڑھیوں کو جوان کر کے پیدا کیا پھر اُن کو بنایا کُوآریاں اور چاہنے والیاں خاوندوں کی اور
ہم عمریں اپنے مردوں کے واسطے داہنے ہاتھ والوں کی یعنے جنکا اعمالنامہ داہنے ہاتھ میں دیں گے
اُن کے واسطے بہشت میں پیدا کیں ہیں عورتیں خوبصورت اور ہم عمر یعنی بہشت میں سب مرد ایک عمر کے

اور سب عورتیں ایک عمر کی ہوں گی اور کوئی بوڑھا نہیں ہونیکا اور وہ عورتیں اپنی خاوندوں کو
چاہنے والی ہوں گی اور جب مرد اُن سے صحبت کریں گے تو ایسی لذت پاویں گے جیسی کواری
سے صحبت کی اور ہمیشہ ایسی لذت رہیگی اور وہ داہنی طرف والے ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَثُلَّةٌ
مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ بہتیرے ہوں گے پہلوں سے اور بہتیرے ہوں گے پچھلوں سے اشارہ یہ امت ہی
کہتے ہیں کہ جب آیت ثلۃ من الاولین وقلیل من الآخرین آئی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ روئے
اور پیغمبر صلے اللہ علیہ والہ وسلم کی جناب میں عرض کیا کہ یا حضرت ہمنے تمھیں سچا جانا اور ایمان
لائے اور تمھارا حکم بجالائیں پھر ہم میں سے تھوڑے بہشت میں جاویں گے تب یہ آیت آئی
کہ ثلۃ من الاولین وثلۃ من الآخرین تب حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ یہ آیت سنکر خوش ہوئی
پھر فرمایا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ حضرت آدم سے مجھ تک ایک ثلۃ اور مجھ سے
قیامت تک ایک ثلۃ ہے ۔ اور حدیث میں آیا ہے کہ امیدوار رہو جو تم ہو گے آدھے بہشت کے
رہنے والوں سے یعنے جسقدر بہشت میں لوگ جاویں گے اُن سب میں سے آدھی تو سب
نبیوں کی اُمتیں ہوں گی اور آدھی اُمت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہوگی ۔ اور ایک روایت
صحیح سے ہے کہ بہشتیوں کی ایکسو بیس ۱۲۰ قطار ہوں گی اُن میں سے اسی قطار اس آخری اُمت
کی ہوگی اور باقی سب نبیوں کی امت ہوگی اور جو کوئی مسلمان مریگا اور اس امت سے کیسا ہی
گنہ گار ہوگا ہمیشہ دوزخ میں نرہیگا وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ اور بائیں ہاتھ والے
کیسے ہیں بائیں ہاتھ والے یعنے جنکے اعمالنامہ بائیں ہاتھ میں دیویں گے فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ وَّظِلٍّ
مِّنْ یَّحْمُوْمٍ لَّا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیْمٍ ہوں گے وہ گرم باؤ میں ایسی کہ جسکی گرمی سے بدن جلیں گے اور گرم پانی
میں ہوں گے ایسے کہ جسکے پینے سے آنتیں اور پیٹ اندر سے جلیگا اور دھوئیں کی چھاؤں میں
جو وہ چھاؤں نہ ٹھنڈی ہوگی نہ آرام دینے والی ہوگی ۔ کہتے ہیں کہ وہ دوزخ میں ایسی گرم باؤ اور
لوئیں چلیں گی جو اُس کے چلنے سے بدن جلیں گے اور مُنہ خشک ہوں گے اور پیاس کے مارے بُرا
حال ہوگا تب نہایت پیاس سے بیقرار ہوکر پانی پیویں گے وہ پانی ایسا گرم ہوگا جو اُس کے
پینے سے پیٹ اور آنتیں سب جلیں گی تب چھاؤں ڈھونڈھیں گے تو دھوئیں کی گرم چھاؤں
پاویں گے اور کالی جو اوسے سارا بدن اور مُنہ کالا ہو ویگا اور یہ عذاب اسواسطے ہے جو یہ لوگ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ وَكَانُوْا یُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِیْمِ بیشک تھے وہ
لوگ دنیا میں پہلے اِس سے دولت میں عیش کرتے تھے اور جو جی چاہتا تھا سو کرتے تھے اور خدا تعالی کو

بھولے تھے اور تھے وہی لوگ جو ہمیشہ رہتے تھے اوپر بڑے گناہ کے جو وہ شرک ہی یعنے ہرگز
شرک کو نچھوڑا انھوں نے مرتے تک وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا
أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ اور تھے وہ لوگ جو کہتے تھے اسے کیا جب مریں گے ہم
اور ہوں گے گل کر گویں خاک اور خالی بن گوشت اور چمڑے کی ہڈیاں رہیں گی پھر کیا ہم جی
اٹھیں گی اور کیا ہمارے باپ دادا بھی جو پہلے موئے ہیں وہ بھی اٹھیں گے اور یہ تو بڑے کچھ
اچنبے کی بات ہے قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ
کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کہنے والوں کو کہ بیشک اگلے باپ دادا تمھارے اور
پچھلے تم اور تمھاری اولاد سب اکٹھے ہونے والے ہیں واسطے ایک وقت مقرر کئے ہوئے وعدے کے
جو وہ دن قیامت کا ہے ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ فَمَالِئُونَ
مِنْهَا الْبُطُونَ پھر بیشک تم اے بھولے ہوئے سیدھی راہ کو جھوٹ جاننے والے قیامت کے
دن کو ہر طرح کھانے والے ہوگے تم تھوہڑ کے درخت سے پھل یا پات اُس کے پھر بھروگے اسی درخت سے
اپنے پیٹ جب ایسی خوراک کھاکر پھر پیاس لگے گی تو فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ
پھر پینے والے ہو تم اُس زقوم کے کھانے پر گرم پانی ۔ کہتے ہیں دوزخیوں کو بھوک لگے گی دوزخ میں سوائے
زقوم کے درخت کے اور کچھ نہ ہوگا لاچار اُسکو کھاوینگے خوب پیٹ بھر کر پھر جب پیاس لگیگی تب وہ گرم پانی پئیں گے جیسے کئی دن کا
پیاسا اونٹ پیتا ہے اور جب تک وہ گرم پانی پئیں گے خاطر جمع اور تسلی کی هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ یہ ایسا کھانا
اور ویسا پانی پینا پہلے مہمانی ہے انصاف کے دن کی جو جھوٹ جانتے تھے قیامت کے دن کو اُن کی
پہلے ضیافت ہے نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ہم نے پیدا کیا تم کو اور تمہارے باپ دادا کو
اول پھر کسواسطے سچ نہیں مانتے دوبارا گورمیں پیدا ہونے کو جو یہ بات ظاہر ہے کہ جس کو قدرت ہے
ایکبار بنانے کی وہ پھر بھی بنا سکتا ہے أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ بھلا پھر دیکھو تو
بوندمنی کی عورت کے پیٹ میں جو تم ڈالتے ہو پھر اُس بوند سے تم پیدا کرتے ہو اور بناتے ہو بچہ پیٹ میں
یا ہم ہیں اُس کے بنانے والے تم جو کہتے ہو کہ ہم سے اولاد پیدا ہوتی ہے یعنے ہم اولاد کو پیدا کرتے
ہیں ۔ پھر اگر تم پیدا کرتے ہو تو جیسا تمہارا جی چاہتا ہے ویسا کیوں نہیں پیدا کرتے بلکہ جیسا ہماری
ارادے میں ہوتا ہے بچہ ویسا ہی پیدا ہوتا ہے نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ
ہمنے مقرر کی ہے تم میں موت اور نہیں ہم ایسے جو کوئی ہم سے آگے نکل جائے حکم کرنے میں یعنے کوئی
ایسا نہیں جو ہمارے حکم سے باہر جاسکے اور ہمنے جو موت مقرر کی ہے اُس سے بھاگ جائے اور یہ موت

عَلٰٓی اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ اس واسطے مقرر کی ہے جو بدل ڈالوں
مانند تمہارے یعنے تمہیں مار کر تم جیسے اور پیدا کروں اور اٹھاؤں تمکو پھر گوروں سے بیچ اس صورت کے
جو تم نہیں جانتے کہ کس شکل میں پیدا کریں گے تمہیں وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰی فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ
اور بیشک جان چکے ہو پہلے کا پیدا ہونا جو اول کا ہے سے اور کیونکر آدمی پیدا ہوتا ہے پھر کیوں
اس بات کو یاد نہیں کرتے اور کیوں نہیں سمجھتے کہ جس نے پہلے اس طرح پیدا کیا ہے اسے پھر دوبارہ
پیدا کرنا مشکل نہیں اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ای پھر دیکھو تو وہ
جو کھیتی کرتے ہو تم یعنے بیج زمین میں جو تم ڈالتے ہو ای پھر کیا تم اسے اگایا کرتے ہو یا ہم ہیں اگانیوالے
ان بیجوں کو لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ اگر ہم چاہیں تو ہر طرح کر ڈالیں اس کھیتی کو
ٹوٹا اور روندا ہوا گھانس پہلے دانہ پڑنے سے پھر رہ جاؤ تم حیران اور افسوس کرتے غمگین اپنی محنت سے
پچتانے والے اور کہو گے کہ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ بیشک ہم تاوان پائے ہوئے
اور نقصان کھائے ہوئے ہیں بلکہ بے نصیب اور نا امید ہیں ہم اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ای پھر دیکھو تو کہ وہ پانی جو پیتے ہو تم
ای کیا اسے تمنے بدلی سے نیچے اتارا ہے یا ہم نیچے اتارنے والے ہیں اس مینہہ کے پانی کو بدلی سے
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ اگر ہم چاہیں تو اس پانی کو کھاری کر ڈالیں جو اسے
نہ پی سکو پھر کیوں نہیں شکر کرتے ایسی نعمت کا جو سبب زندگانی کا ہے اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ
تُوْرُوْنَ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ای پھر دیکھو تو اس آگ کو
جو باہر نکالتے یا سلگاتے ہو ہرے درخت سے ای کیا تمنے پیدا کیا ہے اس کا درخت یا ہم ہیں پیدا
کرنے والے اس درخت کے عرب کے ملک میں دو درخت ہیں مرخ اور عفار جب ڈالی ہری مرخ کی
لیکر عفار کی ہری ڈالی پر رگڑتے ہیں تو آگ نکلتی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت سے نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً
وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ہم نے پیدا کیا ہے اس درخت کو سوچ کرنے کے واسطے جو ایسی قدرت خدا تعالیٰ
کی دیکھو جو گیلی لکڑی سے آگ نکلتی ہے تو جانو کہ خدا تعالیٰ کو سب قدرت ہے اور اس درخت کو پیدا
کیا ہے فائدہ واسطے غریبوں اور مسافروں کے واسطے کہ جب چاہیں آگ نکال لیں فَسَبِّحْ بِاسْمِ نصف الربع
رَبِّكَ الْعَظِیْمِ پھر تسبیح کر ساتھ نام پروردگار اپنے کے بہت بڑے کی جو سب کے وہم اور خیال کے ع ۲ ۳ ۱۵
بڑائی سے بڑا ہے یعنے کوئی عقلمند اپنے دھیان میں سمجھے کہ خدا تعالیٰ ایسا بڑا صاحب عظمت ہے
خدا تعالیٰ اس کی سمجھ سے بہت بے نہایت بڑا ہے بزرگی اور بڑائی میں اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۔ پھر قسم ہے مجکو تاروں گرنے والوں کی یعنے جب مغرب میں جاتے ہیں یا ایک برج سے دوسرے برج میں جاتے ہیں وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اور بیشک وہ خدائیتعالیٰ جو قسم کھاتا ہے ہر طرح وہ قسم اگر جانو تم تو بڑی قسم ہے یہ کہ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ بیشک یہ بھیجا ہوا خدائیتعالیٰ کا ہر طرح قرآن بہت بزرگ صاحب عزت ہے خدائیتعالیٰ کے پاس اور لکھا ہوا ہے یہ قرآن کتاب چھپی ہوئی میں یعنے لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہی یہ قرآن لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ نہیں چھوتے اور نہیں ہاتھ لگاتے اس قرآن کو مگر پاک لوگ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ نیچو اترا ہوا ہے وہ قرآن ساری خلقت کے پروردگار کے پاس سے اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ای کیا پھر اس بات سے یعنے قرآن سے تم سست ہو یعنے نمانے والے اور بے یقین ہو وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ اور بنائی تمنے اپنی روزی یعنے تمنے اپنا حصہ بھی بنایا ہے قرآن سے کہ جھوٹا کہتے ہوا سے فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ پھر کیوں نہیں جب جان حلق میں پہنچتی ہے اور تم اسوقت دیکھتے ہو اس مرنے والے کو وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ اور ہم بہت پاس ہیں اس مرنے والے کے تمسے اپر تم نہیں دیکھتے یعنے جو کچھ اس پر حال جانکندنی سے گذرتا ہے جیسا ہم جانتے ہیں اس حال کو تم نہیں جانتے فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ پھر کیوں نہیں اگر ہو تم کہ بے اختیار نہیں ہو تو پھر پھیر لاؤ اس کی جان کو بدن میں اگر ہو تم سچے یعنے تم جو کہتے ہو کہ اولاد کو ہم پیدا کرتے ہیں پھر پیدا کرنے سے تو یہ آسان ہے کہ جیتے کو مرنے ندیجے جس کی جان حلق میں پہنچتی ہے اس کی جان کو پھر بدن میں پھیر لاؤ اگر اس بات میں سچے ہو فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ پھر اگر وہ مرنے والا نزدیکوں سے ہے تو پھر اسے آرام اور خوشی اور عیش اور خوشبوئیاں ہیں اور باغ ہیں سب نعمتوں کے بھرے ہوئے وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ اور اگر وہ مرنے والا داہنے ہاتھ والوں سے ہے یعنے جنکے اعمالنامہ داہنے ہاتھ میں دینگے وہ مرنے والا ان میں سے ہے تو پھر سلام ہے تجھ پر ای محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اس داہنے ہاتھ والے سے یعنے تو ای محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم خوش ہو کہ وہ عیش میں خوش ہے بہشت کے بیچ اور تجھ پر سلام بھیجتا ہے وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ اور اگر وہ مرنے والا جھوٹھا جاننے والوں سے ہے اور سیدھی راہ بھولے ہوؤں میں سے ہے یعنے وہ لوگ جو دن قیامت کے کو

ف ۱ مروی ہے حضرت انس و ... سے اور ابی العالیہ و قتادہ ... [illegible]

ایک قوم یہ کہتی ہے کہ قرآن کو محدث وجنبی وغیرہ نہ چھوئے مگر اس حال میں کہ وہ پاک ہو مراد اس آیت سے یہی ہے۔ اور بعض لوگ اس طرف گئے ہیں کہ محدث اور جنبی اور حائض کو حمل مصحف بھی جائز نہیں ہے اور یہی قول ہے اکثر فقہا اور عطا و طاؤس و سالم و قاسم وغیرہ کا ۱۲ معالم

ف ۲ ... فرشتے وہی کتاب کو ہاتھ لگاتے ہیں کہ کتاب میں قرآن لکھا ہے ... فرشتوں سے ... لوح محفوظ میں ۱۲ ...

اور قرآن کو جھوٹھہ جانتے ہیں اور سیدھی راہ شریعت کی سے بھولے ہوئے ہیں وہ مرنے والا اگر اُن میں سے ہے تو پہر پہلی مہمانی اُس کی پانی گرم ہے دوزخ کا اور وہی شخص اندر آنے والا ہی دوزخ میں دن قیامت کے اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ بیشک یہ جو کہا اِن تینوں فرقوں کا حال ہر طرح یہ بات سچ ہے اور تحقیق ہے کچھہ اس میں شک نہیں فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ پھر تسبیح کہو ساتھہ نام پروردگار اپنے بہت بزرگ اور بڑے کی یعنے اُسی اپنے پروردگار کا نام پڑھہ جو وہ بے نہایت بزرگ اور صاحب عزت اور عظمت ہے کہتے ہیں کہ جب یہ آیت آئی تو حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اِجْعَلُوْهَا فِيْ رُكُوْعِكُمْ یعنے کہو نماز کے رکوع میں کہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

+ + + + + + + + + + + + + + + + + +

تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ پاکیزہ اور ستھری طرح سے یاد کیا کرتے ہیں خدا تعالیٰ کو جو کچھہ کہ ہے آسمانوں اور زمین میں یعنی چاند سورج تارے اور فرشتے آسمانوں میں اور جانور چرند اور پرند اور درخت اور پہاڑ یہ سب خدا تعالیٰ کی یاد کرتے ہیں سب عیب اور نقصانوں سے پاک جان کر اور وہ خدا تعالیٰ بہت زبردست ہے اپنی قدرت سے حکمت جاننے والا ہے جو اُس نے بنایا اور پیدا کیا ہے حکمت اور بھلائی سے خالی نہیں لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اُسی کے واسطے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی یعنے اُسی کے لائق ہے اور وہی لائق ہے بادشاہت کرنی آسمانوں اور زمین کی جو جلاتا ہے یعنے پیدا کرتا ہے اور مارتا ہی اور وہ سب چیزوں پر قدرت رکھتا ہے هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وہی خدا تعالیٰ سب چیزوں سے پہلے تھا اور سب چیزوں سے آخر ہوگا یعنے خدا تعالیٰ ہمیشہ سے ہے جس ہمیشہ کا اوّل نہو اور سب چیزوں کو پیدا کیا اُس نے اور سب چیزیں جاتی رہیں گے اور وہ رہے گا ہمیشہ جس ہمیشہ کا آخر نہو اور خدا تعالیٰ کھلا اور آشکارا ہے صریحاً اپنی قدرتوں سے اور چھپا ہے اپنی ذات سے جو کوئی اُسے سمجھہ نہ سکے یعنے خدا تعالیٰ ظاہری صفتوں اور قدرتوں سے جو ہر کوئی ہر بات میں کہتا ہے کہ یہ کام خدا تعالیٰ چاہے گا تو ہوگا اور یہ خدا تعالیٰ نے کیا اور کریگا تو ہوگا اور نکریگا اور نچاہے تو نہوگا پھر گویا کہ سب کچھہ وہی کرتا ہے اور چھپا ہوا ایسا ہی جو کوئی ہرگز اُس کو نہیں سمجھہ سکتا جو کیسا ہے اور کیسا ہے اور خدا تعالیٰ سب چیز کا جاننے والا ہے هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ خدائیتعالی وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور
زمین کو چھہ دن میں پھر قصد کیا عرش کا اور یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ
السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا جانتا ہے خدائیتعالی جو کچھ کہ اندر آتا ہے بیچ زمین کے جیسے کہ بیج بوتے
ہیں اور مینھہ کا پانی اور جو کچھ کہ باہر نکلتا ہی زمین سے جیسے کہ اناج اور درخت اور گلزار اور گھانس اور اسی
طرح کا جو سب دواؤں کے کام آتا ہے اور سب نعمتیں زمین سے پیدا ہوتی ہیں اور جو کچھ کہ نیچے اترتا ہے
آسمان سے جیسے مینھہ اور فرشتے اور جو کچھ کہ اوپر جاتا ہے آسمان میں زمین سے جیسے بھلے برے کام
آدمیوں کے اور فریاد اور آہ مظلوں کی اور دعا اور تسبیح نیک بندوں کی جو فرشتے لیکر اوپر جاتے ہیں
یہ سب خدائیتعالی جانتا ہے وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ اور خدائیتعالی
تمہارے ساتھ ہے جہاں تم ہو اور خدا تعالی دیکھنے والا ہے تمہارے کاموں کا جو تم کرتے ہو یعنے
کوئی کام اور کوئی مکان اور کوئی چیز خدائیتعالی سے چھپا ہوا نہیں ہے لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ اسی کے واسطے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین کی یعنے اسی کو لائق ہی
بادشاہت اور وہی لائق ہی بادشاہت آسمانوں اور زمین کے اور خدائیتعالی ہی کی طرف پھر پھریں گے
سب کام یعنے سب کچھ اس کے آگے جا حاضر ہوں گے قیامت کو اور وہ ایسا خدائیتعالی ہی جو یُوْلِجُ الَّیْلَ
فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَهُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اندر لاتا ہے رات کو دن میں یعنے
دن بڑا کرتا ہے اور رات چھوٹی گرمیوں میں اور پھر دن کو اندر لاتا ہے رات میں یعنے دن چھوٹا اور
رات بڑی کرتا ہے جاڑے میں اور خدائیتعالی جاننے والا ہے بھید دل اور خیالوں کا جو دلوں میں
ہیں یعنے جو کوئی کہ کچھ دل میں خیال کرے اور زبان سے نکلے اسے بھی خدائیتعالی جانتا ہے پھر جب
کہ یہ تحقیق ہو چکا کہ خدائیتعالی بادشاہ زبردست ہے آسمانوں اور زمین کا اور سب چیزوں کا پیدا کرنیوالا ہے
اور ہمیشہ ہے اور ہمیشہ رہیگا اور سب باتوں کا اور سب کاموں کا جاننے والا ہے اور سب کچھ
اس کے آگے حاضر ہوں گے تو پھر ضرور ہے کہ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ
مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ایمان لاؤ خدائیتعالی پر اور اس کے بھیجے ہوئے پر اور دو اور بانٹو حقداروں کو
اور محتاجوں کو اس چیز سے جو کیا تمکو خدائیتعالی نے مالک اور خلیفہ اس چیز میں یعنے گذرے ہوئے
لوگوں کا مال جو خدائیتعالی نے تمہارے اختیار میں کیا اپنے فضل سے اس میں سے دو فقیروں اور
حقداروں کو فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ پھر وہ لوگ جو ایمان لائے
تم میں سے خدائیتعالی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور دیا اپنے مال سے حقداروں اور محتاجوں کو

اُن لوگوں کے واسطے ہے بدلا بہت بڑا یعنے اُن کو بڑا ثواب ملیگا بہشت میں وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور کیا ہوا تمکو جو خدائیتعالیٰ کو نہیں مانتے اور ایمان نہیں لاتے اور اُس پر کہ بھیجا ہوا بُلاتا ہے تمکو معجزے دکھاکر تو ایمان لاؤ اور مانو تم اپنے پروردگار کو اور مقرر لیچکا ہے خدائیتعالیٰ قول و قرار تمسے اپنی خداوندی پر اور شریک نکرنے پر اگر ہو تم ماننے والے اور سچ جاننے والے اس بات کے هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ خدائیتعالیٰ وہی ہے جو نے بھیجا ہے اپنے بندے خاص محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اوپر آیتیں روشن قرآن کی اسواسطے جو باہر نکالے تمکو اندھیرے کفر کے سے طرف روشنائی دین اسلام کے اور یہ اندھیرا اور روشنائی مرنے کے بعد سب کو معلوم ہوگا اور بیشک خدائیتعالیٰ تم پر مہربان اور بخشش کرنے والا ہے وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور کیا ہوا تمکو اور کیا فائدہ دیکھتے ہو اُس میں کہ نہیں دیتے اپنے مال سے خدائیتعالیٰ کی راہ میں اور اُس پر کہ خدائیتعالیٰ کو ہی ورثہ پانا آسمانوں اور زمین کا یعنے رہنے والے آسمان اور زمین کے سب اپنا مال اسباب چھوڑ کے مریںگے سوائے خدائیتعالیٰ کے کوئی مالک وارث نہوگا یہ بات سچ ہے سمجھو اور خدائیتعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرو لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ برابر نہیں ہے تم میں سے ای مسلمانوں جو کوئی دیوے خدائیتعالیٰ کی راہ میں پہلے فتح مکے سے اور لڑے کافروں سے اُن لوگوں کا بہت بڑا درجہ اور مرتبہ ہے اُن لوگوں سے جو دیویں خدائیتعالیٰ کی راہ میں پیچھے فتح کی اور لڑیں خدائیتعالیٰ کی راہ میں اور اُن سب مسلمانوں کو وعدہ دیا ہے خدائیتعالیٰ نے اچھا اور نیک بہشت کا لیکن تفاوت ہوگا جنھوں نے فتح سے پہلے دیا مال اُن کو بہت بڑا درجہ ملیگا اُن لوگوں سے جنھوں نے پیچھے فتح کے دیا مال اور خدائیتعالیٰ خبردار ہے اُن چیزوں سے جو تم کرتے ہو خدائیتعالیٰ سے کچھ ذرا چھپا ہوا نہیں ہے مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ کون ہے ایسا جو قرض دیوے خدائیتعالیٰ کو قرض اچھا خوشی سے اور محبت سے پھر خدائیتعالیٰ دگنا دیوے اُسکا وہ قرض اُسکو اور واسطے اُسکے بدلا ہے اور بہت اچھا بہشت اور نعمتیں اُس کی يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ جس دن دیکھے تو مسلمان مردوں اور عورتوں کو پل صراط پر جو دوڑے گی روشنی اُن کے ایمان کے سبب

آگے اُن کے جو آرام سے اچھی طرح چلیں اور داہنی طرف بھی ہوگی روشنی جو بہشت کی طرف جا دیں اور
کہیگا فرشتہ اُن کو کہ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ خوشخبری تمکو آج باغوں میں جانے کی جو بہتی ہیں نیچے بیٹھکوں اُن باغوں کے
نہریں ہمیشہ رہوگے اُن باغوں میں یہ بڑا ہے مقصود اور مراد پانا ہے کہتے ہیں کہ پل صراط کی راہ بہت
اندھیری ہے اور سب کو چلنا ہے اُس راہ میں لیکن مومن اپنی صدق ایمان کی روشنی میں جاویں گے
اور کافر اور منافق اندھیرے میں حیران رہیں گے اور مومنوں کی روشنی دیکھ کر مانگیں گے جیسے کہ
خدا تعالی فرماتا ہے يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ
نُّوْرِكُمْ جس دن کہیں گے منافق مرد اور عورتیں اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں دنیا میں کہ دیکھو
ہمکو ذرا ٹھیرو اور توقف کرو تو لیویں ہم تمہاری روشنی سے روشنی قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ
فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا کہا جاویگا یعنے کہیں گے فرشتے یا مومن جواب دیوینگے منافقوں کو کہ پھر جاؤ پیچھے اپنے
جہاں سے آئے ہو یعنے دنیا میں جاکر پھر ڈہونڈو روشنی جو یہاں روشنی بغیر لائے وہاں سے ہاتھ نہیں
آتی منافق یہ بات سُنکر جانیں گے کہ ہمارے پیچھے روشنی ہے اس گمان سے پیچھے پھر کر دیکھیں گے تو
فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ
پھر ماری جاویگی یعنے پیدا ہو ویگی درمیان مومنوں اور منافقوں کے دیوار اونچی قلعہ کے سی جو اُس
دیوار میں ہوگا دروازہ سو اُس کے اندر مہربانی ہوگی اور باہر اُس کے دُکھ اور خرابی لیکن جب منافق
پیچھے دیکھیں گے تو روشنی نظر نہ آویگی تو پھر مومنوں کی طرف پھریں گے تو دیکھیں گے کہ بیچ میں ایک
دیوار ہے اور اُس میں ایک دروازے سے روشنی نظر آتی ہے اور اُس روشنی میں مومن چلے جاتے ہیں
بہشت کی طرف یہ دیکھکر يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ
پکاریں گے منافق کہ اے مومنوں کیا ہم نہ تھے تمہارے ساتھ نماز پڑھنے میں اور روزہ رکھنے میں
یعنے ہم تمہارے ساتھ نماز روزہ کرتے تھے دنیا میں اب ساتھ ہمارا کیوں چھوڑتے ہو مومن
کہیں گے ہاں تم تھے ہمارے ساتھ پر تمنے خرابی میں ڈالا اپنے آپ کو نفاق سے اور ڈھیل کی
توبہ کرنے میں اور شک لائے تم محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغمبر ہونے میں اور دغا دی تمکو تمہاری
آرزو نے جب تک کہ آیا حکم خدا تعالی کا تمہارے مارنے کو تب موئے تم ۔ یعنے مرنے کے وقت
تلک تم ڈہوکے میں رہے کہ یہ پیغمبر سچ ہے یا نہیں اور اس بات سے توبہ نکی اور یقین نہ لائے پیغمبر صلی اللہ

واٰلہ وسلم پراور دغا دیکر تمکو دور لے گیا خدا تعالیٰ سے دغاباز شیطان یا تمہارے دل کا یقین دور لیگیا تمکو
فالیوم لا یؤخذ منکم فدیۃ ولا من الذین کفروا ماوٰکم النار ھی مولٰکم وبئس المصیر
پھر آج نہ لیا جاویگا تم سے اے منافقو کچھ بدلے عذاب دینے کے اور نہ کافروں سے لیا جاوے گا
جگہہ کافروں کی اور تمہاری ای منافقو آگ دوزخ کی ہے یہ آگ دوست اور رفیق ہے تمہاری
اور آگ بری جگہہ ہے پھر جا رہنے کی ۔ الم یأن للذین اٰمنوا ان تخشع قلوبھم لذکر اللہ
وما نزل من الحق ای کیا نہیں آیا وہ وقت اُن لوگوں کو جو ظاہر میں ایمان لائے ہیں جو ڈریں
اور نرم ہو دل اُن کا خدا تعالیٰ کی یاد کیواسطے اور اُس چیز کے واسطے جو اُترا ہے سچ اور درست
یعنے اتنے معجزے اور دلیلیں دیکھیں منافقوں نے اور اب تک اُن کے یقین لانے کا وقت
نہیں آیا جو قرآن کو سچ جانیں ولا یکونوا کالذین اوتوا الکتب من قبل فطال علیھم الامد
فقست قلوبھم وکثیر منھم فسقون اور مت ہوویں مانند اُن لوگوں کی جنکو دی کتاب تھی پہلے یعنے
یہود اور نصاریٰ کی مانند ہو تم دراز اور لمبی ہوئی اُنکو عمر پھر سخت ہوا دل اُن کا اور بہت لوگ
اُن لوگوں سے باہر نکل گئے حد انصاف اور دین کے سے اعلموا ان اللہ یحی الارض بعد
موتھا قد بینا لکم الایت لعلکم تعقلون جانو تم اس بات کو کہ خدا تعالیٰ جلاتا ہی
زمین کو اُس کے مرنے کے پیچھے یعنے جب خشک اور لائق اُگنے کسی چیز کے نہیں ہوتی تب زندہ کرتا ہی
مینھ برسا کہ جو ہزاروں طرح کا سبزہ نکلتا ہے بیشک ہمنے روشن کیا نشانیاں تمہارے واسطے اپنی
قدرت کی شاید کہ تم سمجھو اور جانو عقل سے جو اسی طرح مردوں کو گوروں سے اُٹھا کر جلا دیں گے
ان المصدقین والمصدقت واقرضوا اللہ قرضا حسنا یضعف لھم ولھم اجر کریم
بیشک خیرات کرنے والے مرد اور عورتیں اور جنہوں نے قرض دیا خدا تعالیٰ کو قرض دینا اچھا
خوشی اور محبت سے اُن کو دُگنا کیا جاویگا وہ قرض اُن کا اور واسطے اُن لوگوں کے بدلا بہت
بڑا اچھا خاصہ ہی والذین اٰمنوا باللہ ورسلہ اولٰئک ھم الصدیقون والشھداء عند
ربھم لھم اجرھم ونورھم اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں ساتھ خدا تعالیٰ کے
اور اُس کے بھیجے ہوئے کے وہی سچے ہیں اور گواہی دیتے ہیں آگے اپنے پروردگار کے اور واسطے اُن
لوگوں کے بدلا ہے اُن کے کاموں کا اور روشنی ہوگی اُن کو قیامت میں یا گوروں میں والذین
کفروا وکذبوا بایتنا اولٰئک اصحب الجحیم وہ لوگ جو کافر ہوئے اور جھوٹھا جانا
قرآن اور پیغمبر کو وہ لوگ رہنے والے ہیں دوزخ میں اعلموا انما الحیوۃ الدنیا

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ط جانو تم ای دنیا کے
چاہنے والو کہ سوائے اسکے نہیں یعنے مقرر زندگانی دنیا کی کھیل اور نکما کام ہی حاصل ہے او ظاہر کا
بناؤ ہے اچھے کھانے اور پوشاک اور اسباب سے اور بڑائی ہے آپسمیں تمکو اور شیخی بہت مال
اور اولاد سے یہ تھوڑے دنوں میں سب کھیل جاتا رہیگا غم اور خرابی حاصل ہوگی ان سب باتوں کی
مثال ایسی ہے کہ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ
حُطَامًا جیسے کہ مینہہ برستا ہے زمین پر اور سب طرح کا پھول اور سبزہ اُگ کر خوش کرتا ہے
بونے والے زمیندار کو پھر کبھی دن پیچھے اُس کی طراوٹ جاتی ہے اور مرجھاتا ہے پھر دیکھے تو
اُسے زرد۔ پھر بعد زردی کے ٹوٹ کر ہوتا ہے خراب جلانے کے لائق ایسا ہی حال ہی دنیا کے
مال کا پھر جو کوئی ایسی چیز کی محبت میں اور جمع کرنے میں مال کے رہیگا اُسے وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○ آخرت میں بڑا عذاب
ہوگا اور جو کوئی مال جمع نکرے گا اور خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریگا اُس پر بخشش ہوگی خدا تعالیٰ
سے اور خوشی حاصل ہوگی اُسے اور نہیں ہے دنیا۔ یعنے مقرر ہے دنیا کا جینا جیسے مال دغا اور دھوکا
جو ظاہر دیکھنے میں تو اچھا ہووے اور دراصل خراب اور نکما ہووے اور بُرا نا سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لا دوڑو اور آگے بڑھو اپنے پروردگار کے
مہربانی کی طرف یعنی جن کاموں سے خدا تعالیٰ مہربانی کرتا ہے اُن کاموں کے کرنے میں جلدی کرو
سستی نکرو تو جاؤ گے بہشت میں جو چوڑان اُس بہشت کی مانند چوڑان آسمان اور زمین
کی ہے پھر ایسا بہشت اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ تیار کیا ہوا ہے واسطے اُن لوگوں کی جو ایمان لائے ہیں
خدا تعالیٰ اور اُس کے پیغمبروں پر یہ بہشت فضل خدا تعالیٰ کا ہے۔ دیتا ہے جسے چاہتا ہے
اور خدا تعالیٰ صاحب اور مالک بہت بڑے فضل کا ہے مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○ نہیں پہنچتی کسی
طرح کی مصیبت اور آفت ملک میں جیسے کال یا لوٹ یا نقصان مال کا اور نہ بیچ بدنوں تمہارے
آفت پہنچتی ہے۔ جیسے بیماری یا مفلسی یا غم اولاد اور دوستوں کا مگر بیچ لوح محفوظ کے لکھا ہے
پہلے اُن مصیبتوں کے پیدا ہونے سے یعنے جو مصیبت کسو طرح کی کسو پر آتی ہے تو وہ پہلے ہی
روز کی لکھی ہوئی ہے لوح محفوظ میں یعنے بغیر تقدیر کے کچھ نہیں ہوتا بیشک یہ لکھنا پہلے اُس کے

ظاہر ہونے سے خدائےتعالیٰ پر آسان ہے ۔ یعنے خدائےتعالیٰ کو ایسے کام کچھہ مشکل نہیں اور یہ بات تمہیں
اسواسطے کہی لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
فَخُورٍ ۝ تو تم غم نکھاؤ اوپر اُس چیز کے جو جاتی رہی تم سے ۔ یعنے اگر مال کا نقصان ہو یا کوئی عزیز
یا اولاد تمہاری مرے تو غم نکھاؤ اور جانو کہ خدائےتعالیٰ کی تقدیر سے ہوا ۔ اور خوش نہو اور شیخی نکرو ۔
اُس چیز سے جو کچھہ دیا ہے تمکو جیسے مال دولت اور حسن اور زور ایسے نجانو کہ ہمیشہ مقرر رہیگا اور خدائےتعالیٰ
دوست نہیں رکھتا کسی شیخی کرنے والے اترانے والے کو الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ ر
بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ وہ لوگ جو بخیلی کرتے ہیں آپ اور لوگوں کو
بخیلی سکھاتے ہیں ۔ اور جو کوئی مُنہ پھیرے سخاوت سے اور بخیلی اختیار کرے اور لوگوں کو خیرات
کرنے سے منع کرے پھر بیشک خدائےتعالیٰ بے پرواہ ہے تعریف کیا ہوا ہے سب خوبیوں سے
لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ
بیشک ہمنے بھیجا اپنے پیغمبروں کو ساتھ نشانیوں اور معجزوں کے اور بھیجی ہمنے اُن پیغمبروں کے
ساتھ کتاب اور ترازو جو کتاب سے لوگ اپنی راہ نجات اور امن کی جانیں اور ترازو سے کسی کو
حق سے کم و زیادہ ندیویں اور قائم ہوویں لوگ عدل اور انصاف پر وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ
شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ
اور نیچے بھیجا ہمنے لوہا جو اُس میں لڑائی کا اسباب سخت اور زبردست ہے یعنے لوہے سے جو ہتھیار
بناکر دشمنوں کو مارتے ہیں جیسے تلوار اور نیزہ اور خنجر اور اپنے تئیں بچاتے بھی ہو دشمن سے جیسے
زرہ بکتر اور خود اور نفع ہے لوہے میں لوگوں کو تمہاری کے کسب سے جو کوئی چیز لوہے سے خالی
نہیں سب محتاج لوہے کے ہیں اور ہتھیار لوہے کے اسواسطے بھیجے ہیں تو جانے اور آزمادیں
خدائےتعالیٰ جو کون ہمراہی اور مدد کرتا ہے اُسکے دین کی اور اُسکے پیغمبر کی یعنے کون خدائےتعالیٰ کی
راہ میں لڑتا ہے اور جان دیتا ہے بغیر دیکھے ہوئے بیشک خدائےتعالیٰ دین اسلام کے دشمنوں پر
مضبوط زبردست ہے وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُم
مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ اور بیشک ہمنے بھیجا نوح نبی علیہ السلام کو اور ابراہیم ع ۳ ۶ ۱۹
نبی علیہ السلام کو اور رکھی ہمنے اُن نبیوں کی اولاد میں پیغمبری یعنے اُن کی اولاد سے بہت پیغمبر پیدا
کئے اور دی اُن پیغمبروں کو کتاب پھر اُن کی اُمت سے دین اسلام کی راہ پانے والے ہیں
تھوڑی اور بہت اُن کی اُمت سے باہر گئی کتاب اور رسول کے فرمان سے یعنے تھوڑے مسلمان ہوئے

اور بہت کافر ہوئے ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۵
پھر پیچھے سے لائے ہم اوپر نشانیوں نوح اور ابراہیم علیہما السلام کے اپنے رسولوں کو یعنے حضرت نوح
علیہ السلام کے پیچھے حضرت ہود اور حضرت صالح کو بھیجا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پیچھے حضرت
اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہما السلام کو بھیجا۔ اور ان پیغمبروں کے پیچھے لائے ہم عیسے بیٹے مریم علیہما
السلام کو اور دی ہمنے عیسے علیہ السلام کو کتاب انجیل وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ
رَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اور ڈالا ہمنے اُن کے دلوں میں جو پیچھے حضرت
عیسے کے دین کے چلے مہربانی اور بخشش کرنا آپس میں اور انہوں نے دین میں محنت کرنی پیدا کی
اپنی خوشی سے جو ہمنے نہ لکھی تہی اُن پر یعنے حضرت عیسے علیہ السلام کی امت نے بڑی مشقت اپنے اوپر
قبول کی تہی جیسے کہ کھانا پہننا اور آرام سے رہنا سب چھوڑ دیا تھا سو یہ مشقت ہمنے اوپر اُن کے
فرض نکی تہی اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا لیکن انہوں نے واسطے خوشی
ہونے خدا تعالیٰ کے وہ مشقت اپنے اوپر قبول کی تہی پہر نہ دہیان میں رکھا خدا تعالیٰ کی خوشی کو
جیسا دہیان میں رکھنا چاہتا تھا یعنے کہا اُن کی امت کے لوگوں نے کہ حضرت عیسے بیٹا خدا کا ہے
توبہ ہے اس بات سے اور بعضوں نے توفیق ایمان کی پائی جو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
ایمان لائے پہر فرماتا ہے خدا تعالیٰ ایمان لانے والوں کو فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ پھر دیئے ہمنے اُن کو جو ایمان لائے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت
عیسے علیہ السلام کی اُمت سے دیا بدلا اُن کے ایمان کے لانیکا اور بہت لوگ حضرت عیسے علیہ السلام
کی امت سے باہر نکل گئے حد حکم انجیل کے سے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
ای وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم اگلے پیغمبروں پر ڈرو خدا تعالیٰ سے اور ایمان لاؤ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم پر جو بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا ہے تو دیوے خدا تعالیٰ تمکو دو حصہ اپنی بخشش سے ایک حصہ
اگلے پیغمبروں پر ایمان لانے کا اور دوسرا حصہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے کے سبب اور
کرے خدا تعالیٰ واسطے تمہارے روشنی کو جو اس روشنی میں چلوگے پل صراط پر اور بخشے تمکو گناہ تمہارے
اور خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ
وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ تو جانیں وہ یہود و نصاریٰ
جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان نہیں لائے کہ ہرگز قدرت نہ پاویں گے کسی چیز پر خدا تعالیٰ کے فضل سے

یعنے جس پر خدائیتعالیٰ نے فضل کیا ہے اُس سے فضل خدائیتعالیٰ کا ذرا بھی نہ لے سکیں گے اور بیشک فضل خدائیتعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور خدائیتعالیٰ مالک اور صاحب ہے بڑے فضل کا جو اُس کی انتہا نہیں ہے ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

سورۃ المجادلۃ مدنیۃ وہی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اثنتا وعشرون آیۃ

لائے ہیں کہ ایک دن اوس بن صامت رضی اللہ عنہ نے خواہش کے ساتھ خولہ بیٹی ثعلبہ کی کہ جورو اُس کی تھی خولہ نے اوس سنی سے منع کیا اور اُس نے اُسکو کہا اَنْتِ عَلَیَّ كَظَهْرِ اُمِّیْ یعنے تو اوپر میری مانند پشت ماں میرے کی ہے اور اُس کے تئیں ظہار کہتے ہیں اور بیچ جاہلیت کے طلاق تھا خولہ نے بیچ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آکر فریاد کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اوپر اُس کے حرام ہوئی کہا کہ یا رسول اللہ اُس نے اوپر میرے طلاق نہیں کیا کہا پیغمبر نے کہ گمان نہیں لیجاتا میں مگر یہ کہ تو اوپر اُس کے حرام ہوئی خولہ بسبب کثرت لڑکوں کیسے کہ خورد سال تھی اور جدائی دوستدار دیرینہ کیسے نہایت غمگین ہوئی پھر جناب رسالت پناہ میں عرض کی یہی جواب سنا مونہہ نیاز کا طرف جناب بے نیاز کے کیا اُسی وقت یہ آیت آئی کہ ✤

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ○ تحقیق سنا اللہ نے سخن اُس عورت کا کہ جھگڑا کیا ساتھ تیرے بیچ مقدمہ خاوند اپنے کے۔ اور فریاد کی۔ اور گلہ اپنا اُٹھایا طرف اللہ کے اور اللہ سنتا ہے جواب دینا۔ اور بات پھیرنا تمہارا دونوں کا۔ یعنے تو کہتا تھا کہ اوپر اُس کے حرام ہوئی اور وہ کہتی تھی مجھکو طلاق نہیں دیا۔ تحقیق کہ اللہ سننے والا ہے۔ یعنے باتیں لوگوں کی دیکھنے والا ہے یعنے احوال لوگوں کا اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ○ وہ لوگ کہ ظہار کریں تم لوگوں میں سے عورتوں اپنی سے یعنے کہیں کہ پیٹھ تیری اوپر میرے مانند پیٹھ ماں میری کی ہے نہیں ہیں وہ عورتیں اُن کی مائیں اُن کی یعنے ساتھ کہنے اُس لفظ کے عورت کسی کی ماں اُس کی نہیں ہوتی نہیں ہیں مائیں اُن کی مگر وہ عورتیں کہ جنا ہے اُنھوں نے اُن کو اور تحقیق کہتے ہیں مرد ناشناختہ اور نادانستہ ایکبات اور جھوٹھ کہ ہرگز جورو ماں نہیں ہوتی اور تحقیق کہ اللہ معاف کرنے والا ہے گناہ توبہ کرنیوالوں کی اس قول سے بخشنے والا ہے خاص اُن کو ساتھ قبول کرنے کفارہ کے

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ
ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ اور وہ لوگ کہ ظہار کرتے ہیں
عورتوں اپنی سے پس پھر پھریں ساتھ توڑنے اُس کے کہا ہے (یعنے قصد کریں اوپر وطی اُسکیکے
یا امساک کریں مراۃ کو اوپر زوجیت کے پیچھے ظہار کے اور اگرچہ ایک لحظہ ہووے یہ قول امام شافعی کا ہے
یا وطی کریں ساتھ مذہب امام مالک کے اور نزدیک اُسکے پھرنا ساتھ وطی کے ہووے پس اوپر ہر
تقدیر کے کفارہ چاہی دینی اور کفارات یہ ہے) پس اوپر اُس کے ہے آزاد کرنا بندہ کا (خواہ مومن
خواہ ذمی۔ خواہ بڑا خواہ چھوٹا بقول امام اعظم کے اور شافعی کہتے ہیں بندہ مومن ہووے) آگے اُس سے
کہ ظہار کرنے والا اور ظہار کیا گیا مساس کریں ایک دوسرے کو اور فائدہ مند ہوویں آپس میں یہ حکم ساتھ
کفارہ کے نصیحت دیئے جاتے ہو ساتھ اُس کے (تو ایسا لفظ نکہو) اور اللہ ساتھ اُس چیز کے
کہ کرتے ہو تم خبردار ہے یعنے اوپر اُسکے پوشیدہ نہیں رہتا فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ
لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ پس جو کوئی نپاوے
بندہ یا بندہ رکھتا ہے اور ساتھ خدمت اُسکیکے محتاج ہے پس اوپر اُس کے ہیں روزے دو مہینے کی
یکساں یعنے بیچ میں نکھاوے بے عذر اور اگر کھاوے شمار نئے سرے سے کرے اور یہ روزے چاہیے
کہ آگے اُس سے رکھیں کہ آپس میں جماع نکریں پس جو کوئی روزے نرکھ سکے پس واسطے اُسکے ہے
کھلانا ساٹھ مسکینوں کا ہر ایک مسکین کو نیم صاع گیہوں سے اور ایک صاع سب اناجوں سے
یہ بیان تمام ظاہر اُسکا ساتھ اُس احکام کے مقرر ہوا تو ایمان لاویں خاص خدا کو اور پیغمبر اُسکے کو
ساتھ قبول کرنے امر اور نہی کے اور یہ حکم حدیں اللہ کی ہیں کہ اُس سے گذرنا گناہ ہیں اور خاص
کافروں کو یعنے فرمان نہ قبول کرنیوالوں کو عذاب درد دینے والا ہے بیچ آخرت کے اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ تحقیق وہ لوگ کہ مخالفت کرتے ہیں ساتھ اللہ اور رسول اُس کے کہ یعنے حدوں امر و
نہی کے سے تجاوز کرتے ہیں خوار اور نگونسار کئے جاویں جیسے کہ خوار ہوئے وہ لوگ کہ آگے اُن سے
تھے اور تحقیق بھیجا ہمنے آیتوں روشن کو یعنے قرآن کو دلالت کرنے والا اوپر صدق حضرت صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کے اور خاص کافروں کو ہے ہر وقت عذاب خوار اور رسوا کرنیوالا يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ یاد کر اُس دن کو کہ اُٹھاوے

اللہ اُن کو قبروں سے سبھوں کو کہ ایک اُٹھنے بغیر نرہے پس خبر دیوے اُن کو ساتھ اُس چیز کے کہ کئی ہو دیں گناہ رکھا ہو وسے اللہ نے عمل اُن کے کو اور وہ بھول گئے ہو دیں اور اللہ اوپر سب چیز کے اعمال اور احوال لوگوں کے سے گواہ ہے اور مناسب اُسکے بدلا دیویگا اور کوئی گواہی اُس کی رد نکر سکیگا۔ کشاف میں مذکور ہے کہ ربیعہ بیٹا عمرو کا اور حبیب بھائی اُسکا ساتھ صفوان بیٹے امیہ کی حدیث کرتی تھی ایک نے کہا ایا اللہ جانتا ہے جو کچھ کہ کہتے ہیں ہم دوسرے نے کہا بعضی بات جانتا ہے اور بعضی نہیں جانتا اور تیسرے نے کہا اگر بعضی جانتا ہے سب ہی جانتا ہی یہ آیت آئی کہ

ع ۱

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○

ایا نہیں جانتا تو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ کہ بیچ زمین کے ہے نہو دے تین آدمی بھید کہنے والوں سے آپس میں مگر جو خدا چوتھا اُن کا ہے ساتھ جاننے کے اور نہ پانچ بھید کہنے والے ہو دیں مگر وہ چھٹا اُن کا ہے اور نہ کم ہو دیں تین عدد سے اور نہ زیادہ ہو دیں پانچ عدد سے مگر وہ ساتھ اُن کے ہے ساتھ علم جاننے کے جس جگہہ کہ ہو دیں پس خبر دیوے اُن کو ساتھ اُس کے کہ کیا ہے بیچ دنیا کے دن قیامت کے تحقیق کہ اللہ اوپر سب چیز کے دانا ہے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○

ایا نہیں دیکھا تو طرف اُن لوگوں کی کہ باز رکھے گئے ہیں راز کہنے سے آپس میں پس پھر پھرتے ہیں ساتھ اُس چیز کے کہ منع کیے گئے تھے اُس سے اور بھید کہتے ہیں از روئے لڑائی کے ساتھ اُس چیز کے کہ گناہ کرتے ہیں اور ساتھ بے انصافی کے بیچ حق اہل ایمان کے اور ساتھ نافرمانی پیغمبر علیہ السلام کے اور جب آویں یہود طرف تیری سلام کہیں تجکو ساتھ اُس چیز کے کہ تحیت نہیں کہی تجکو اللہ نے اور کہتے ہیں یہود آپس میں کیوں عذاب نہیں کرتا خدا ہمارے تئیں ساتھ اُس چیز کے کہ کہتے ہیں ہم یعنی منعیہ اُسکے کو کفایت ہے اُن کو دوزخ واسطے عذاب کے آویں بیچ اُسکے پس بری پھرنے کی جگہہ ہے یعنی دوزخ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○

ای ایمان لانے والو جس وقت راز کہو تم آپس میں پس راز نکہو تم ساتھ گناہ کے اور بے انصافی کے اور
ساتھ نافرمانی پیغمبر کے جیسے کہ منافق اور جہود کرتے ہیں اور راز کہو تم ساتھ نیکی کے اور ساتھ
پرہیزگاری کے اور ڈرو تم اللہ تعالیٰ سے وہ اللہ کہ تم طرف اُس کی جمع کیے جاؤ گے اور تمکو تمہارے
اعمالوں پر جزا دیویگا اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ
شَیْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ سوائے اسکے نہیں ہے کہ راز کہنا ساتھ گناہ اور
بے انصافی کے وسوسوں شیطان کے سے ہے تو غمگین کرے مسلمان کو نہیں ہے شیطان نقصان
پہنچانے والا ساتھ کسی چیز کے مگر ساتھ رخصت اور حکم اللہ کے یعنے ساتھ تقدیر اور قضا اسکی کے
اور اوپر اللہ کے پس چاہیئے کہ توکل کریں ایمان لانے والے یعنے مشکلیں اپنی ساتھ اللہ کے چھوڑیں
ایک جماعت اہل بدر کی بیچ مجلس حضرت رسالت پناہ کے آئی اور بعضے اصحابوں سے گرد اگرد
پیغمبر علیہ السلام کے بیٹھی تھی۔ بدر والی سلام کر کے مسجد میں کھڑی رہی اور کسی نے اُن کو جگہہ
بیٹھنے کو ندی حضرت رسالت پناہ صلوٰۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اُٹھ ای فلانے اُٹھ ای فلانے وہ اُٹھے
اور جگہہ اہل بدر کو چھوڑی منافقوں نے مجال پاکر اس مقدمہ میں آغاز گلہ کا کیا آیت آئی کہ یٰٓاَیُّهَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَکُمْ ج وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا
فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝
ای وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم جب کہا جاوے تمکو کہ جگہہ کشادہ کرو تم بیچ مجلسوں کے پس جگہہ کشادہ
کرو اوپر لوگوں کے تا کہ کشادہ کرے اللہ تمکو قبروں میں یا بہشت میں یا دل تمہارے کھول دیوے
اور جب کہا جاوے خاص تمکو کہ اُٹھو اور بلند تر جاؤ پس اُٹھو اور موضع میں مذکور ہے کہ جماعت مجلس
حضرت پیغمبر کی میں بیٹھے تھے اور جب ایک کو اُن میں سے کسی کام کو باہر بلاتے تھے نچاہتا تھا کہ اُٹھے
یہ آیت اُتری اور تفسیر ماوردی میں مذکور ہے کہ جب کہیں اُٹھو واسطے نماز جمعہ کے یعنے اذان جمعہ
کی سنو اور دوڑو واسطے نماز کے تو بلند کرے اللہ درجے بہشت میں اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں
تم میں سے اور اُٹھاتا ہے اُن لوگوں کو کہ دیے گئے ہیں علم یا ایمان درجے بلند درجوں مسلمانوں جاہل
سے اسواسطے کہ مسلمان عالم بزرگتر ہے مسلمان جاہل سے کشف الاسرار میں آیا ہے کہ
ابن مدعو سے روایت کیا ہے کہ اوزاعی رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھا۔ میں نے کہا خبر دی مجکو اُس
عمل سے کہ بہترین اعمالوں کا ہے تو ساتھ اُس عمل کے مشغول ہوں میں کہا کہ کوئی درجہ بلند زیادہ
علماؤں سے ندیکھا میں نے یہ خواب موافق آیت کے ہے کہ علمائے دین کو درجہ بڑا ہے یعنے دنیا میں

بزرگی وراثت انبیا علیہم السلام کی اور عقبیٰ میں بزرگی مرتبہ کی اور روایتیں علماؤں کی بزرگی میں بہت ہیں اس جگہہ سبب نہیں بیان کی کہ سبب طول کا تھا اور اللہ ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم واقف ہے نقل ہے کہ لوگ بہت تردد کرتے تھے اور بیچ جناب حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت راز کہتے تھے اور ہر طرح کی باتیں پوچھتے تھے یہاں تلک کہ حضرت تنگ آئے یہ آیت اُتری یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ ای مسلمانوں جسوقت چاہو تم کہ راز کہو ساتھ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس آگے بھیجو تم پہلے راز کہنے اپنے کے صدقہ ساتھ مستحقوں کے یہ صدقہ دینا پہلے راز کہنے سے بہتر ہے خاص تمکو اور پاکیزہ بہت ہی ہو اسطے کہ گناہ دور ہوویں پس اگر نپاؤ تم وہ چیز کہ صدقہ دو پس اللہ بخشنے والا ہے تمکو خاص اُس کسی کو کہ یہ گناہ کرے یعنے بغیر صدقے کے راز کہے مہربان ہے بندوں کو تکلیف نہیں دیتا مگر موافق طاقت کے اور حدیث میں ہے کہ دس رات دن یہ حکم رہا بعدہ منسوخ ہوا اور روایتیں اس حکم میں بہت ہیں اگر مفصل چاہے تفسیر حسینی میں دیکھے ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۠ ایا ڈرے تم اور دشوار آیا تمکو وہ کہ آگے دو تم پہلے راز کہنے اپنی کے صدقے پس جسوقت نکیا تمنے اس کام کو اور پھر خدا ساتھ ہے تمہارے ساتھ توبہ کے ۔ یعنے معاف کیا تم سے پس قائم رکھو تم نماز فریضہ کو اور دو تم زکوٰۃ واجبہ کو اور فرمانبرداری کرو تم اللہ کی اور رسول اُسکے کی اور خدا دانا ہی ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم حدیث میں ہے کہ عبداللہ بیٹا نتیل کا ایک منافق تھا ساتھ پیغمبر علیہ السلام کی نشست برخاست کرتا تھا اور باتیں حضرت کے ساتھ یہودوں کی کہتا تھا ایک دن حضرت بیچ حجرہ کے معہ جماعت اصحاب کے بیٹھے تھے فرمایا کہ جلدی آوے وہ آدمی کہ دل اُسکا متکبر ہووے ناگاہ یہ مرد آیا حضرت نے فرمایا کہ تو کیوں مجھکو گالیاں دیتا ہے اور فلانہ فلانہ اصحاب تیرا اس منافق نے قسم کھائی اور یاروں اپنے کو لایا کہ سوگند کھاویں کہ ہمنے ہرگز یہ بے ادبی نہیں کی یہ آیت اُتری اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ؕ ع ۲
مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لَا مِنْهُمْ ۙ وَ یَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ ایا نہیں دیکھتا تو اُن کو ۲
یعنے منافقوں کو کہ دوست پکڑا اُس گروہ کو کہ غصہ پکڑا ہی اللہ نے اوپر اُن کے نہیں ہیں منافق تم میں سے کہ مسلمان ہو تم اور نہ اُن سے کہ جہود ہیں اور سوگند کھاتے ہیں ساتھ جھوٹھ کے یعنے ہم مسلمان ہیں اور

پیغمبر کو بزرگ جانتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ جھوٹھ کہتے ہیں اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ط
إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ تیار کیا ہے اللہ نے واسطے اُن کے عذاب سخت دنیا
میں خواری اور رسوائی اور آخرت میں آگ دوزخ کی تحقیق کہ اُن کو برا ہے جو کچھ کہ ہیں کرتے ہیں
اِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ آگے پکڑیں وہ
قسمیں کہ کھائیں سپر یعنے پناہ پس باز رکھا لوگوں کو راہ اللہ کی سے ساتھ فتنہ انگیزی کے پس خاص
اُن کو ہے عذاب خوار کرنے والا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ط
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ دفع نکرے قیامت کے دن اُن سے مال اُن کا اور نہ اولاد
اُن کی عذاب اللہ کے سے کسی چیز کو اور وہ گروہ منافقوں کی یار ہیں دوزخ کے وہ بیچ دوزخ کے
ہمیشہ رہنے والے ہیں منافق بھی ساتھ ہمیشہ رہنے کے دوزخ میں کافر کا حکم رکھتے ہیں بلکہ انکو
عذاب اُن سے بھی سخت زیادہ ہوویگا يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ
لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ط أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ یاد کر اُس دن کو کہ اُٹھاوے اللہ
سب منافقوں کو قبروں اُن کی سے پس سوگند کھاویں اللہ کی اوپر اسلام اور اخلاص اپنے کے
جیسے کہ سوگند کھاتے ہیں واسطے تمہارے اور اُس دن جانتے ہیں وہ کہ اوپر کس چیز کے ہیں
کہ کام کرتے ہیں کہ سوگند کھاتے ہیں اور اللہ فرماتا ہے جانو تم تحقیق کہ وہ ہی لوگ ہیں جھوٹھ
کہنے والے ۔ یعنے جھوٹھ اُن کا اُس مرتبہ کو پہنچا کہ ساتھ جاننے والے پوشیدہ اور آشکارا کے
بھی جھوٹھ بولتے ہیں اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ط أُولَٰئِكَ حِزْبُ
الشَّيْطَانِ ط أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ غالب ہوا اوپر اُن کے دیو یعنے رغبت دی اُن کو
طرف گناہ کے پس بھلایا اوپر اُن کے یاد کرنا اللہ کا تو نہ یاد کریں دل سے اور نہ ساتھ زبان کے
وہ گروہ بھولنے والا لشکر شیطان کے ہیں اور تابعدار اُس کے تحقیق کہ لشکر شیطان کا وہی ہیں
نقصان کرنے والے کہ نعمت ہمیشگی کی چھوڑ کر عذاب ابدی میں پڑے إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللّٰهَ
وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ تحقیق وہ لوگ کہ خلاف کرتے ہیں اللہ اور رسول اُسکی کا
وہ گروہ خوار زیادہ ہیں یعنے دنیا میں بیچ خواری قتل کی گرفتار اور بیچ آخرت کے سیاہ روئی سے
بے اعتبار ہیں كَتَبَ اللّٰهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ط إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ لکھا اللہ نے
بیچ لوح محفوظ کے اور حکم کیا کہ سب حال میں البتہ غالب میں رہونگا اور بھیجے ہوئے میرے رسول تحقیق
کہ اللہ صاحب باقوت ہے یعنے اوپر فتح دینے انبیا کے غالب ہے بیچ حکم کے کہ چاہتا ہے اللہ تعالیٰ

بعد ذکر منافقوں کے اور دوستی اُن کی ساتھ دشمنوں اللہ کے صفت مخلصوں کی کرتا ہے کہ مطلقاً
ساتھ کسی دشمن کے دوستی نکریں اگرچہ قرابت ہے ہووے جیسیکہ فرمایا لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ
مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
نپاوے تو اور سچا ہے کہ پاوے تو ایک گروہ کو کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے ۳ع
کہ وہ دوستی کرتے ہیں اور دوست رکھتے ہیں جو کوئی خلاف کرے ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اسکے کے
یعنے مسلمان کافروں اور منافقوں کو دوست نرکھیں اور اگرچہ ہوویں وہ مخالف خدا اور رسول کے
باپ اُن کے جیسے ابو عبیدہ جراح رضی اللہ عنہ نے باپ اپنے کو کہ عبداللہ جراح تھا روز احد میں مارا
یا بیٹے اُن کے جیسے ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بدر کے دن بیٹے اپنے عبدالرحمن کو واسطے لڑائی کے طلب
کیا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدیق کو نچھوڑا کہ واسطے لڑائی بیٹے کے جاوے یا بھائی اُن کے
جیسے مصعب بیٹے عمیر کے نے بھائی اپنے عبید کو احد کے دن قتل کیا یا ناتے داروں کے جیسے حضرت
مرتضی علی اور حمزہ اور ابو عبیدہ رضی اللہ عنہم نے اقرباؤں اپنے کو مانند عتبہ اور شیبہ اور ولید
کے بیچ جنگ بدر کے مارا وہ گروہ کہ ساتھ دشمنوں اللہ کے دوستی نہیں کرتے لکھا ہے اللہ نے یعنے ثابت
کیا ہے بیچ دلوں اُن کے ایمان کو اور قوت دی ہے اُن کو ساتھ رحمت کے یا نصرت کی نزدیک
اپنے سے اور بعضے کہتے ہیں مراد روح سے جبرئیل یا قرآن ہے یعنے مدد دی ہے ساتھ جبرئیل اور قرآن کے
اور داخل کرے اُن کو یعنے قیامت کے دن بیچ اُس بہشت کے کہ جاری ہیں نیچے درختوں اُسکے سے
نہریں پانی کی اور دودھ کی اور شہد کی اور شراب کی ہمیشہ رہنے والی ہیں بیچ اُس بہشت کے راضی
اُن سے اور راضی ہوئے وہ اللہ سے وہ گروہ لشکر اللہ کا ہے خبردار ہو کہ لشکر اللہ کا وہ چھٹکارا پانیوالے
ہیں امام ثعلبی نے جرجانی سے نقل کی ہے اور جرجانی نے اپنے بزرگوں سے سنا۔ کہ حضرت داؤد
علیہ السلام نے اللہ سے پوچھا کہ لشکر تیرا کونسے آدمی ہیں خطاب ہوا کہ جس کسی کو
آنکھ محارم سے بند ہووے اور ہاتھ اُس کا ایذا خلق کے سے اور مال حرام کیسے
کوتاہ ہووے اور دل اپنا ماسوائے اللہ کیسے پاکیزہ رکھے یعنے شرک اللہ کا نکرے وہ آدمی لشکر میرے سے ہی

واللہ اعلم بالصواب

سورۃ الحشر مدنیۃ وھی ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اربع وعشرون آیۃ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ تسبیح کہی اور ساتھ پاکی کے تعریف کی خاص اللہ کو کہ لایق بندگی کے ہے اُس چیز نے جو بیچ آسمانوں کے ہے اور اُس چیز نے کہ بیچ زمینوں کے ہے اور وہ غلبہ کرنے والا اوپر سب کے حکم میں صواب کار اور راست گفتار ہے لائے ہیں کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چوتھے برس میں ہجرۃ کے واسطے خون بہا لینے دو عامری کی کہ بیچ عہد اُن کیکے تھی اور عمرو بیٹے عمیرہ رضی اللہ عنہ نے اُن کو مارا تھا بیچ مکان یہود بنی نضیر کے گئے جسوقت کہ نزدیک دیوار گھر اُنکے کے پہنچے ایک پتھر بھاری اوپر کوٹھے کے چڑھایا کہ دغا سے اوپر حضرت کے ڈالیں جبرئیل علیہ السلام نے حضرت کو آگاہ کیا آنحضرت پھر کر مدینہ میں آئے اور آدمی بھیجا کہ مکر تمہارا ظاہر ہوا تم میرے شہر سے باہر جاؤ اور دس روز کی اُن کو واسطے تیار کرنے اسباب سفر کی مہلت دی اور اُبی کی بیٹی نے آدمی اُن کے پاس بھیجا کہ تم شہر اپنے سے باہر نجاؤ اور قلعہ اپنے میں رہو کہ میں دس ہزار آدمی سے مددگار تمہارا ہوں یہود کہنے اُس منافق کے سے مغرور اور باغی ہوئے اور یہ خبر حضرت کو پہنچی حضرت ساتھ جماعت قلیل کے قلعہ اُنکے پر پہنچے اور پندرہ دن تلک قلعہ گھیرا آخر اُنھوں نے جلا وطن ہونا اختیار کیا حضرت نے فرمایا اِس طرح سے چھوڑتا ہوں کہ سلاح اپنے چھوڑ دو اور مال جسقدر کہ چارپائی تمہاری اُٹھا سکیں لیجاؤ اُنھوں نے یہ بات مانی یہ آیت آئی هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وہی ہے ایسا خداوند کہ ساتھ ذلت کے باہر نکالا اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے اہل توریت سے یعنے بنی نضیر کو گھروں اُنکے سے کہ زمین مدینہ کی میں رہتے تھے بیچ دور کرنے پہلے کے جزیرہ عرب کیسے اور حشر دوسرا خیبر سے ہووے گا اور روایتیں حشر اول میں بہت ہیں واسطے زیادتی کے نہیں لکھیں تم گمان نرکھتے تھے اے مسلمانوں یہہ باہر جاویں یعنے بنی نضیر مدینہ سے اسواسطے کہ کثرت مدد کی اور شجاعت اور شوکت کی رکھتے تھے اور گمان لیگئے وہ کہ اُنکے تئیں منع کرنیوالا ہے حصار محکم اُنکا فرود آئی قضا اللہ کی سے اوپر اُن کے پس آیا اوپر اُنکے عذاب اللہ کا اُس جگہہ سے کہ گمان نتھا اور ڈالا اللہ نے بیچ دلوں اُنکیکے ڈر اور خطرہ خراب کرتے ہیں گھر اپنے ساتھ ہاتھ اپنے کی اور ساتھ ہاتھوں مسلمانوں کے

روی عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قرأ سورۃ الحشر لم یبق جنۃ ولا نار ولا عرش ولا کرسی ولا السموات ولا الارض ولا الہوام ولا الریح ولا الطیر ولا الشجر ولا الدواب ولا الجبال ولا الشمس ولا القمر ولا الملائکۃ الا صلوا علیہ واستغفروا لہ وان مات من یومہ او لیلتہ مات شہیدا اخرجہ الثعلبی ۱۲ وروی الترمذی عن معقل بن یسار قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال حین یصبح ثلاث مرات اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم وقرأ ثلاث آیات من آخر سورۃ الحشر وکل اللہ بہ سبعین الف ملک یصلون علیہ حتی یمسی وان مات مات شہیدا

یعنے عہد توڑا تو گھروں اپنے سے ساتھ ہاتھ مسلمانوں کے خراب ہوئے پس عبرت پکڑو اے آنکھوں والو
یعنے دیکھو احوال اُن کا اور اُس سے عبرت پکڑو وَلَوْلَآ أَن كَتَبَ ٱللَّهُ عَلَيْهِمُ ٱلْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ
فِى ٱلدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِى ٱلْـَٔاخِرَةِ عَذَابُ ٱلنَّارِ اور اگر نہ وہ ہے کہ لکھا ہے اللہ نے بیچ لوح کے
اور حکم کیا ہے اوپر ان کے باہر ہونا گھروں سے البتہ عذاب کرتا اُن کو بیچ دنیا کے ساتھ قتل کے اور
بند پکڑنے کی اور خاص اُن کو ہے بیچ آخرت کے عذاب آگ دوزخ کے ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَآقُّوا۟ ٱللَّهَ
وَرَسُولَهُۥ ۖ وَمَن يُشَآقِّ ٱللَّهَ فَإِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ یہ عذاب خاص اُن کو
سبب اسکے ہے کہ وہ دشمنی کرتے تھے ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اسکے کی اور جو کوئی دشمنی رکھے خدا کی
پس تحقیق کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے خاصکر اُسکو مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا
قَآئِمَةً عَلَىٰٓ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ ٱللَّهِ وَلِيُخْزِىَ ٱلْفَـٰسِقِينَ جو کچھ کاٹا تمنے خرما سے ساتھ روٹی کے یا چھوڑا
اُسکو کھڑا ہوا ساتھ اصل اپنی کے پس ساتھ حکم اللہ کے ہے اُس واسطے کہ تمکو یاری دیوے اور واسطے اسکے
کہ خوار کرے جھوٹوں کو کہ باہر گئے ہوئے ہیں حکم سے لائے ہیں کہ جب بنی نضیر کو جلا وطن کیا پچاس زرہ
اور پچاس خود اور تین سے ٣٤٠ چالیس تلواریں اُن سے رہیں اور مال اُن کے سارے جمع ہوتے تھے
پس پیغمبر علیہ الصلوٰۃ و السلام سلاح سے ہر ایک چیز ہر کسی کو کہ چاہتے تھے دیتے تھے اللہ تعالیٰ نے یہہ
آیت بھیجی کہ وَمَآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ مِنْهُمْ فَمَآ أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَـٰكِنَّ
ٱللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُۥ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ ۚ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ اور جو کچھ کہ پھیرا اللہ نے
اوپر بھیجے ہوئے اپنے کے مال اور ملک اُن کے سے پس نہ دوڑایا تمنے اوپر حاصل کرنے اسکے کے کوئی
گھوڑا اور نہ کوئی اونٹ یعنے پیادہ اوپر اس حصار کے آئے تم اور بہت لڑائی نہیں ہوئی کہ تمکو تکلیف
پہنچی اور لیکن اللہ ساتھ مدد اپنی کے غالب کرتا ہے پیغمبر اپنے کو اوپر جس کسی کے کہ چاہتا ہے اور اللہ
اوپر سب چیزوں کے قادر ہے مَّآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ مِنْ أَهْلِ ٱلْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِى
ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْيَتَـٰمَىٰ وَٱلْمَسَـٰكِينِ وَٱبْنِ ٱلسَّبِيلِ جو کچھ پھیرا ہے اللہ اوپر پیغمبر اپنے کے مال اور
ملک گانو والوں کے سے اور شہر والوں کیسے کہ ساتھ لڑائی کے نہ لیا جاوے پس خاص اللہ کو ہے
کوئی اور خاص پیغمبر اسکے کو اور خاص قرابت والوں کو کہ پیغمبر علیہ السلام سے نسبت رکھتے ہوویں
اور خاص یتیموں کو کہ محتاج ہوویں اور درویشوں محتاجوں کو اور مسافروں کو کہ بیچ ہوویں - +
علما کہتے ہیں کہ غنیمت یعنے مال لوٹ کا خاص پیغمبر کو تھا اور بانٹنا اسکا ساتھ اُنکے تعلق رکھتا تھا اور بیچ
وقت حیات اپنی کے نفقہ اہل و عیال کا کرتے تھے اور باقی اوپر وجہ حق کے بانٹتے تھے اور پیچھے وفات

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علما اور پر ظاہر آیت کے احتمال کرکے چھ حصہ تقسیم کرتے تھے اور روایتیں علماؤں نے اس آیت میں بہت لکھی ہیں واسطے طول کے اس عاصی نے موقوف رکھیں تفسیر حسینی یا تفسیر زاہدی سے یا جواہر التفسیر سے معلوم ہوویں کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ربع
تو ہووے وہ لوٹ پھرنیوالی دست بدست درمیان دولتمندوں کے تم میں سے کہ زیادہ حق سے لیتے تھے اور فقیروں کو تھوڑا دیتے تھے اور جو کچھ کہ دیوے تمکو پیغمبر لوٹ کے مال سے پس لو تم اُسکے تئیں کہ حق تمہارا ہے اور جو کچھ کہ منع کرے تمکو اُس سے پس ٹھہیر رہو اُس سے محقق کہتے ہیں حکم اس آیت کا عام ہے کہ حکم قبول کرنا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا موجب نجات کا ہے جس چیز کو امر کرے بجالاؤ اور جس چیز سے منع کرے اُس سے باز آؤ تم اور ڈرو تم عذاب اللہ کیسے بیچ مخالفت پیغمبر اُسکی کے تحقیق کہ اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہے خاص مخالفوں کو کہ فرمان پیغمبر کا نہیں مانتے لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ اور قسمت لوٹ کے واسطے یتیموں کے اور واسطے مسکینوں کے اور مسافروں کے اور فقیروں ہجرت کرنے والوں کے وہ لوگ کہ باہر کئے گئے ہیں گھروں اپنے سے یعنے مکہ سے اور دور پڑے ہیں مالوں اپنے سے ڈھونڈھتے ہیں بخشش اور بخشایش اللہ سے اور خوشنودی درگاہ اُسکی یعنے ہجرت واسطے فائدہ دنیا کے اختیار نہیں کرتے بلکہ مراد اُس ہجرت سے ثواب آخرت کا ہے اور یاری کرتے تھے دین اللہ کے کی اور نصرت کرتے ہیں پیغمبر اُسکے کی وہ گروہ ہجرت کرنیوالے وہ ہیں سچے بیچ دین اسلام کے ساتھ قول اور فعل کے وَالَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ وَلَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا اور واسطے اُن لوگوں کے کہ جگہہ پکڑی بیچ گھر ہجرت کے اور بیچ گھر ایمان کے یعنے مدینہ میں اور امام ابی بکر نقاس سے ہے کہ ایمان نام مدینہ کا ہے آگے ہجرت مہاجرین کے سے دوست رکھتے ہیں اُس کسی کو جو کوئی ہجرت کرے طرف شہر اُنکے اُسکو جگہہ دیویں اور ساتھ مال کے مدد کریں اور نپاویں بیچ دلوں اپنے کے حسد اور دغدغہ اُس چیز سے کہ دی ہے ہمنے اُنکو مراد یہ ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کو بلایا اور ذکر مدد اور احسان کا کر ساتھ مہاجرین کے کیا تھا فرمایا پس کہا اے انصار اگر چاہتے ہو کہ مال بنی نضیر کا درمیان تم سبکے بانٹوں میں اور اگر وہ مہاجرین کے موافق دستور کے بیچ گھروں تمہارے رہیں اور اگر چاہو خاصہ یہ مال مہاجرین کو

دوں میں سعد بن معاذ نے اور سعد بیٹے عبادہ کے نے کہا یا رسول اللہ دل ہمارا چاہتا ہے کہ مال کو
ساتھ مہاجرین کے قسمت فرماؤ تم اور وہ بیچ گھروں ہمارے رہیں کہ روشنی اور برکت ہمارے گھروں
کی انھوں سے ہے حضرت پیغمبر علیہ السلام نے اُن کو دعا کی اور اللہ نے اُن کی شان میں یہ آیت فرمائی کہ
وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ اور بخشش کرتے ہیں اوپر ذاتوں اپنی کے
یعنے اپنی سے باز رکھتے ہیں اور اُن کو دیتے ہیں اور اگرچہ ہے انکو حاجت ساتھ اُسکے کہ بخشش کرتے
ہیں اور سبب نازل ہونا اس آیت کا ابن عمر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک سر کسی جانور کا بریاں کیا ہوا
واسطے ایک صحابہ کے لائے اُس صحابہ نے ایک اور فقیر کو کہ اُس سے بھی محتاج تھا بھیجا اور اُس فقیر نے
کسی اور کو کہ بہت محتاج اُس سے تھا بھجوایا اور اسی طرح نو فقیروں نے آپس میں اُس کو بھیجا یہ آیت
اُن فقیروں تو انگر دل کی شان میں اُتری ہے ایثار کی معنی یہ ہیں کہ آپ محتاج ہووے ساتھ اُس
چیز کے اور وہ چیز اور کو بخش دیوے مرتبہ بخشش کے چند ہیں اُن سب سے یہ مرتبہ افضل ہے اور ایثار اُسی کو
ربع کہتے ہیں وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ اور جو کوئی نگاہ رکھا جاوے بخل نفس
کیسے وہ یعنی منع کرے نفس کو دوست رکھنے مال کیسے اور بعض نفاق سے پس وہ گروہ وہی لوگ
چھٹکارا پانے والے ہیں وَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ
ع ۱ ۶ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ
اور وہ لوگ کہ آئے اور آتے ہیں پیچھے مہاجرین اور انصار کے مراد صحابہ اور تابعین ہیں روز قیامت تلک
کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے بخش ہمارے تئیں اور بھائیوں ہمارے کے تئیں دین میں انھوں نے کہ
سبقت لی ہے اوپر ہمارے ساتھ ایمان کے اور مت کر بیچ دلوں ہمارے کینہ اور حسد واسطے اُن
لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں آگے ہم سے یعنے اصحاب پیغمبر ہمارے کی اے پروردگار ہمارے تحقیق کہ تو
مہربان ہے دعا ہماری قبول کر بخشنے والا ہے ہمکو ساتھ رحمت اپنی کے کہتے ہیں جس کسی کو ایک
اصحاب سے بھی کینہ ہووے وہ منکر اس آیت کا ہے اور منکر ہونا آیت سے کفر ہے معاذ اللہ
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا کیا نگاہ نکی تو نے طرف اُن لوگوں کے کہ نفاق کرتے ہیں اور خلاف
اُس بات کا کہ دل میں ہی ظاہر کرتے ہیں یعنے ابن اُبی اور مانند اُسکی کہ طرف بنی نضیر کی پیغام
بھیجا تھا کہ ہم ساتھ تمہارے موافق ہیں بیچ لڑائی کے کہ ساتھ محمد کے مددگاری کرینگے ہم اور
اتفاق ہمارا ساتھ تمہارے یہاں تلک ہے کہ اگر وہ تم پر غالب ہووے اور تمکو شہر سے نکالے
ہم بھی تمہارے ساتھ شہر کو چھوڑیں آیت آئی کہ اے پیغمبر بیچ منافقوں کے دیکھ کہ یہ

يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ
فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ
کہتے ہیں خاص بھائیوں اپنے کو یعنے وہ جو مثال اُنکے بھائی کفر کے ہیں اُن لوگوں کو کہ کافر ہیں
اہل کتاب سے یعنی یہود کو عم نکھا دُ تم اگر نکالے جاؤ گے تم شہر اپنے سے البتہ باہر نکلیں گے ہم از روے
دوستی کے ساتھ تمہارے اور اطاعت نکرینگے ہم ایذا اور آزار تمہارے میں ایک کے تئیں مراد پیغمبر
علیہ السلام ہیں ہمیشہ اور اگر لڑائی کئے جاؤ گے یعنی مسلمان تمسے لڑیں البتہ ہم مدد کرینگے تمہاری اور
اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یعنی منافق جھوٹھ بولنے والے ہیں لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ
وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ اگر نکالے جاویں
یہود مدینے سے نہ باہر جاویں منافق ساتھ اُن کے اور موافقت نکریں اور اگر لڑائی کریں ساتھ اُنکے
منافق مدد نکریں اُن کو اور اگر بالفرض مدد کریں منافق یہود کو البتہ پشت دیویں یعنی بھاگیں پس پیچھے
بھاگنے اُنکیکے بنی نضیر کو یاری نکی جاوے یعنے جب مددگار اُنکے بھاگیں یہ کیونکر فتح پاویں
لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ البتہ تم کہ
مسلمان ہو سخت تر از روئے خوف کے بیچ دلوں اُنکیکے اللہ سے یعنے منافق تمسے بہت ڈرتے ہیں
یہ ڈرنا اور دہشت تمسے خاص اُنکو ساتھ سبب اُسکے ہے کہ وہ ایک گروہ ہیں کہ نہیں جانتے ہیں بزرگی
اللہ کی کو وگرنہ چاہیئے تھا کہ اُس سے ڈرتے لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ
وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ لڑائی نہیں کرتے ہیں ساتھ تمہارے سب وہ یعنی یہود اور منافق
مگر بیچ شہروں کے کہ استوار ہیں) وہ شہر ساتھ خندق اور برج کے یا پیچھے دیوار ونکے سے ساتھ
پتھروں کے اور تیر کے یعنی اُن کو یہ قوت نہیں ہے کہ روبرو تمہارے مقابلہ کریں اور یہ بات کمزوری
اُن کی سے نہیں ہے بلکہ لڑائی اُن کی آپس میں جب لڑتے ہیں سخت تر ہیں ای پر جو دلاوری کہ ساتھ
اللہ اور پیغمبر کی لڑائی کے بزدل اور ڈرنیوالا ہووے بسبب اُس ڈر کے کہ اللہ بیچ دلوں اُنکیکے
ڈالتا ہے طاقت مقابلہ کی نہیں رکھتے تو گمان کرتا ہے یہود اور منافقوں کو متفق بیچ تدبیر کے
اور حالانکہ دل اُن کے پریشان ہیں یہ وصفیں بری اُن کی بسبب اُن کے ہیں کہ وہ ایک گروہ
ہیں کہ نہیں سمجھتے ہیں اس چیز کو کہ بھلائی اُنکی اسمیں ہے پس مثل اُنکی كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا
وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ مانند مثل اُن لوگوں کی ہے کہ تھے آگے اُنسے بیچ زمانے

نزدیک سے کے چکھا اُنہوں نے برائی عاقبت کار اپنی کو یعنی معصیت کو مراد بنی قینقاع ہیں کہ اُن کو
جدا کیا مکہ سے یا اہل بدر ہیں کہ ہلاک ہوئے اور خاص اُن کو ہے باوجود خواری دنیا کے عذاب درد
دینے والا بیچ آخرت کے كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ
بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اور مثل منافقوں کے بیچ فریب دینے یہودوں کے
اور وعدہ یاری کرنے کی مانند مثل شیطان کے ہے جسوقت کہا کافر کو کہ اوپر کفر اپنے کے ثابت ہو
کہ میں یار تیرا ہوں پس جسوقت ثابت ہوا وہ کافر اوپر کفر کے کہا شیطان نے تحقیق میں بیزار ہوں
تجھسے تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ سے کہ پروردگار عالموں کا ہے مراد شیطان سے ابلیس ہے اور مراد
انسان سے ابوجہل لعین ہے اور اُسوقت کہ ابوجہل متوجہ بدر کا ہوا اور قبیلہ کنانہ سے وہم رکھتا تھا
کنانہ نام ہے ایک قوم کا ابلیس نے اپنے تئیں ساتھ صورت صراقہ کی کہ سردار کنانہ کا تھا بنایا
اور ابوجہل سے کہا کہ مت ڈر میں ساتھ تیرے ہوں اور جب بدر میں پہنچے ابلیس نے دیکھا کہ
فرشتے اہل اسلام کی مدد کو نازل ہوئے بھاگا اور کہا میں تمسے بیزار ہوں اور یہ قصہ سورہ
انفال میں گذرا ہے اور روایتیں اس قصہ کی تفسیر حسینی سے معلوم کریں فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ
خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ پس ہوا آخر کار اُس شیطان اور انسان کا وہ
کہ دونوں بیچ آگ دوزخ کے رہیں ہمیشہ رہنے والے اُسمیں اور ہمیشگی بیچ آگ کے بدلا کافروں کا ہی
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ ع ۲ ۵
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اے لوگو کہ ایمان لائے ہو تم ڈرو تم عذاب اللہ کے سے اور چاہیے کہ دیکھے
ہر نفس اُس چیز کو کہ آگے بھیجی ہے واسطے کل کے۔ یعنے قیامت کے تا اگر نیکیاں بھیجی ہیں شکر گذاری
کرے اور اُن میں کوشش زیادہ کرے اور اگر برائیاں کی ہیں توبہ کرے اور اُس سے پرہیز کرے
اور پرہیز کرو دید بدوں اللہ کی سے اور حکم تقوی کی تکرار واسطے تاکید کے ہے تحقیق کہ اللہ جاننے
والا ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور نہو تم اے مومنوں مانند اُن لوگوں کی کہ چھوڑا اُنہوں نے امر
اللہ کا یعنے یہود اور منافق اور اہل شرک پس اللہ نے فراموش کیا اوپر اُنکے نفسوں اُنکیکو مراد یہ ہے
کہ وقت گناہ کے اُنہوں نے اللہ کو فراموش کیا اللہ نے توبہ بھی اوپر اُنکے فراموش کی وہ گروہ
وہی ہیں باہر گئے ہوئے دائرہ فرمانبرداری کیسے لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ برابر نہیں ہیں یعنے نزدیک اللہ کے یار دوزخ کے کہ نفس

اپنے کی خواری سے حقدار آگ کے ہوئے اور اہل بہشت یا بہشت کی یعنے رہنے والے بہشت کے
وہ گروہ ہیں چھٹکارا پانیوالے ۔ یعنے عذاب دوزخ سے چھوٹے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ اگر بھیجتے ہم اس قرآن کو اوپر پہاڑ کے اور اُس پہاڑ کو کہ فہم و ادراک
دیتے ہم البتہ دیکھتا تو اُسکو ڈرنیوالا ہو کر پھٹتا خوف اللہ کے سے اور دہشت وعدہ کی سے کہ بیچ
اُسکے ہے یعنے پہاڑ باوجود سختی اور بزرگی کے اگر قرآن کو سمجھتا ڈرتا اور دل کافروں کے ایسے
پتھر ہیں کہ ہرگز اثر قرآن کا اُن کو نہیں ہوتا ۔ اور یہ مثل بیان کرتے ہیں ہم واسطے تنبیہ مومنوں کے
شاید کہ اندیشہ کریں بیچ اُسکے اور فائدہ اُٹھاویں اُس سے هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وہ قرآن بھیجا ہوا اللہ کا ہے وہ اللہ کہ نہیں
ہی کوئی معبود لائق بندگی کے مگر وہ کہ جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا ہے یعنے کوئی چیز اُس کے
علم سے چھپی نہیں ہے وہ ہے بزرگ بخشش بہت بخشایش والا کہ رحمت اُس کی خاص مومنوں کو پہنچی
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ وہی اللہ وہ اللہ کہ کسی طرح نہیں ہی کوئی
اللہ لائق پرستش کے مگر وہ کہ بادشاہ ہے کہ جلال ذات اُسکیکا احتیاج مدد کی سے خارج ہے پاک ہی
نقص سے اور عیب سے سالم ہے یعنے بے علت ہے امن کرنے والا ہے مومنوں کو عذاب سے
گواہ سچا ہے اوپر جس چیز کے کہ پیدا کریں غالب ہے یعنے حکم میں بزرگوار ہے مستحق ہے عظمت کا
اور کبریائی کا پاک ہے خدا تعالیٰ اُس چیز سے کہ شریک کرتے ہیں ساتھ اُسکے هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۳ ع ۷ ۶
وہی ہے خدا تعالیٰ پیدا کرنیوالا یعنے تقدیر کرنیوالا خلقت کا اوپر خواہش حکمت کے پیدا کرنیوالا یعنی ظاہر کرنیوالا بخشنے والا
صورت کا خاص مخلوقات کو خاص اُسکو ہیں نام نیک ساتھ پاکیزگی کے یاد کرتے ہیں جو چیز کہ بیچ آسمانوں کے
ہے اور جو چیز کہ بیچ زمینوں کے ہے اور وہ عزیز ہے بیچ ملک اپنے کے کہ عاجز نہو وے صواب کار ہے
یعنی باحکمت ہے بیچ گفتار اور کردار اپنی کے ۔ **عین المعانی** میں ہے کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے جبرئیل سے اسم اعظم کو پوچھا جواب پایا کہ آخر سورہ حشر کا دوسری بار پوچھا وہی جواب سنا

واللہ اعلم بالصواب

سورۃ الممتحنۃ مدنیۃ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وھی ثلث عشرۃ آیۃ

آٹھویں برس ہجرت سے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ سے مکے کی طرف چلنے کا ارادہ کیا پوشیدہ تو مکے کے لوگوں کو خبر نہو۔ حاطب ابن ابی بلتعۃ کے بیٹے نے جو اصحابی تھا خط میں وہ احوال لکھکر مکے کے لوگوں کو بھیجا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آنکر اس خط کی خبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی۔ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت مرتضی علی کو اور حضرت زبیر کو اور مقداد کو فرمایا اور پتا بتایا کہ تم جاؤ اور اس مکان میں تمہیں قاصد ملیگا اس پاس خط ہے اسے پکڑلاؤ وہ تینوں صاحب گئے اور موافق فرمانے کے اسی مکان سے قاصد کو خط سمیت لاکر حاضر کیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاطب کو بلاکر فرمایا کہ یہ خط تونے کیوں لکھا اس نے قسم کھاکر کہا کہ میں مومن ہوں منافق نہیں اور دین اسلام سے نہیں پھرا پھر میرا قبیلہ اور بچے مکے میں ہیں اور انکا حمائتی کوئی نہیں اسواسطے لکھا ہے کہ میرا حق ان پر ثابت ہو تو میری عیال اطفال کو دکھ ندیں۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یاروں کو کہا کہ حاطب سچا ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ یا رسول اللہ مجھے فرماؤ تو اسے قتل کروں یہ منافق ہے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ای عمر اسے چھوڑ دی یہ بدر کی لڑائی میں ہمارا رفیق تھا اور خدا تعالی نے ان سب کو جو اس لڑائی میں رفیق تھے خوشخبری دی ہے اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَکُمْ یعنے کرو جو چاہو تم تحقیق بخشا میں نے تمکو۔ حضرت عمر کا غصہ یہ سنکر جاتا رہا اور یہ آیت اتری کہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّکُمْ اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْھِمْ بِالْمَوَدَّۃِ ای وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو اپنے اور میرے دشمنوں کو دوست یعنے ان سے دوستی نکرو یہ برا کرتے ہو جو بھیجتے ہو دشمنوں کی طرف خبر میری حبیب کی سبب دوستی کے یا ان سے تم اخلاص کیا چاہتے ہو وَقَدْ کَفَرُوْا بِمَا جَآءَکُمْ مِّنَ الْحَقِّ یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِیَّاکُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ رَبِّکُمْ اور بیشک کافر ہوئے اس چیز سے جو آئی تمہارے پاس سچی بات یعنے وہ دشمن قرآن کو نہیں مانتے اور نکالتے ہیں پیغمبر کو اور تمکو مکے سے جو وطن تمہارا ہے اسواسطے جو تم ایمان لائے ہو ساتھ خدا تعالی کے جو وہ خدا تعالی پروردگار ہے تمہارا اِنْ کُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِھَادًا فِیْ سَبِیْلِیْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ تُسِرُّوْنَ اِلَیْھِمْ بِالْمَوَدَّۃِ اگر تم نکلتے ہو اپنے وطن سے لڑنے کے واسطے میری راہ میں اور چاہتے ہو میری خوشی تو پھر کیوں بھید کی بات بھیجتے ہو انکی طرف دوستی سے یعنے رسول اللہ کا بھید دشمنوں کو بھیجکر انسے دوستی کرتے ہو یہ برا کرتے ہو وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَیْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ وَمَنْ یَّفْعَلْہُ مِنْکُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ

اور ہم خوب جانتے ہیں اُس چیز کو جو تم چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو یعنے ہم دونوں کو جانتے ہیں ہم سے کچھہ
چھپا نہیں اور جو کوئی کریگا ایسا کام۔ یعنے دشمنوں سے دوستی کریگا اور خبر بھیجے گا تم میں سے ای مسلمانو سو
پھر تحقیق وہ بھولا سیدھی راہ اسلام کی اِنۡ یَّثۡقَفُوۡكُمۡ یَكُوۡنُوۡا لَكُمۡ اَعۡدَآءً وَّیَبۡسُطُوۡۤا اِلَیۡكُمۡ اَیۡدِیَهُمۡ
وَاَلۡسِنَتَهُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَوَدُّوۡا لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَ اگر قدرت پاویں تم پر مکے کے لوگ تو
ہوویں دشمن تمہارے یہ تمہاری دوستی کرنا کچھہ فائدہ نکریگا اور کھولیں تم پر ہاتھ مارنے کو اور زبان طعنہ اور
دشنام دینے کو اور چاہیں گے کہ کافر ہو تم جیسے وہ آپ ہیں اگر کچھہ توقع رکھو کنبے سے تو یہ مقرر جانو کہ معانقہ ١٦
لَنۡ تَنۡفَعَكُمۡ اَرۡحَامُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ ۚ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ۚۛ یَفۡصِلُ بَیۡنَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ
بَصِیۡرٌ ہرگز نہ فائدہ کریگا تمکو کنبا تمہارا اور نہ اولاد تمہاری کچھہ تمہارے کام آویگی دن قیامت کے
جدائی کریگا خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے کنبے اور تمہاری اولاد میں یعنے باپ بیٹا یا دو بھائی ایک
مسلمان اور ایک کافر ہوگا تو مسلمان بہشت میں اور کافر دوزخ میں جاویگا اور جو کچھہ تم کرتے ہو خدا تعالیٰ
دیکھنے والا ہے سب دیکھتا ہے قَدۡ كَانَتۡ لَكُمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ فِیۡۤ اِبۡرٰهِیۡمَ وَالَّذِیۡنَ مَعَهٗ ۚ
بیشک ہے تمہارے واسطے اچھی رسم ابراہیم علیہ السلام کی باتوں میں اور اُن کی باتوں میں جو ابراہیم
علیہ السلام کے ساتھ ایمان لائے تھے سو وہ باتیں یہ ہیں کہ بیان کرای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اپنی امت کے آگے یعنے کہہ اِذۡ قَالُوۡا لِقَوۡمِهِمۡ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنۡكُمۡ وَمِمَّا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ ۫ كَفَرۡنَا بِكُمۡ وَبَدَا بَیۡنَنَا وَبَیۡنَكُمُ الۡعَدَاوَةُ وَالۡبَغۡضَآءُ اَبَدًا حَتّٰی تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗۤ
کہ جب کہا ابراہیم علیہ السلام نے اور اُسوقت کے مومنوں نے اپنی قوم کو ہم بیزار ہیں تم سے اور اُن سے
جنکو تم پوجتے ہو سوائے خدا تعالیٰ کے یعنے تمسے اور اُنسے جسے پوجتے ہو یعنے بتوں سے ہم بیزار
ہیں اور نہیں مانتے تمکو اور تمہارے دین کو اور ظاہر ہوئی ہمارے تمہارے بیچ میں دشمنی اور بیر
ہمیشہ جب تک تم ایمان لاؤ ساتھ خدا تعالیٰ ایک کے۔ یعنے ان سب خداؤں کو چھوڑ کر اُس خدا تعالیٰ
پر ایمان لاؤ جو ایک ہے اور شریک اُسکا کوئی نہیں تب تمہارے ہم دوست ہونگے چاہیئے کہ مسلمان
بھی یہ بات کہیں اپنے کنبے کافر سے اِلَّا قَوۡلَ اِبۡرٰهِیۡمَ لِاَبِیۡهِ لَاَسۡتَغۡفِرَنَّ لَكَ وَمَاۤ اَمۡلِكُ
لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ مگر یہ نہ کہیں جو کہی بات ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو کہ میں بخشواؤنگا
تجھکو اگر توفیق ایمان کی پاوے تو اور نہیں اختیار میرا جو دور کروں تجھسے کچھہ بھی خدا تعالیٰ کے عذاب سے
جو میں بندہ ہوں اور وہ مالک ہے اگر توفیق ایمان کی نہ دی تجھی تو میں لاچار ہوں پھر جب حضرت
ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے رفیق اپنے کنبے سے بیزار ہوئے تب جناب الٰہی میں کہا کہ

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ای پروردگار ہمارے تجھہ پر
بھروسا کیا ہے ہمنے اور خلقت سے بیزار ہوئے ہم اور تیری طرف عاجزی کرتے ہیں ہم اور تیری طرف
پھر جانا ہے سب کو رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنتَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ای پروردگار ہمارے مت کر ہمکو آزمائش کی جگہہ واسطے کافروں کے یعنے
کافروں کو ہم پر غلبہ مت دے اور بخش ہمکو ای پروردگار ہمارے بیشک تو زورآور اور حکمت کرنیوالا ہے
یعنے جو تیرا کام ہے خالی بھلائی سے نہیں ہے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ
يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ بیشک ہے تمہارے واسطے حضرت
ابرہیم علیہ السلام اور ان کی امت مسلمان کی باتوں میں اچھی رسم ہے اُس شخص کے واسطے ہے
جو امید رکھتا ہے خدائیتعالی کے خوشی ہونے کی اور دن قیامت کے بدلا پانیکی۔ یعنے جن لوگوں کو
خدائیتعالی سے امید ہے کہ قیامت کے دن بدلا نیکیوں کا دیویگا وہ شخص۔ حضرت ابراھیم
علیہ السلام کی رسم پر رہے گا اور جو کوئی پھریگا حکم پیغمبر کیسے اور دوستی کریگا کافروں سے پھر بیشک
خدائیتعالی بے پرواہ ہے سب سے اور تعریف کیا گیا ہے یعنے کچھہ خدائیتعالی کو کسی کی پرواہ نہین ہے
اپنے رسول کی مدد کرے ہی گا اور غلبہ دیویگا عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ ع ١ ٦ ٧
عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ شاید کہ خدائیتعالی کردے تم میں
اور تمہارے دشمنوں میں دوستی اور خدائیتعالی سب کچھہ کرسکتا ہے اور خدائیتعالی بخشنے والا مہربان ہے
یہ آیت اشارہ ہے اُس بات سے جو ابوسفیان اور سہیل بیٹا عمر کا اور حکیم بیٹا حزام کا اور ایسے ہی
کتنے سردار مکے کے جو بڑے دشمن تھے مسلمانوں کے وہ ایمان لائے اور آپس میں دوستی ہوئی
لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ نہیں منع کرتا خدائیتعالی
تمکو اُن لوگوں سے جو نہیں لڑے تمسے دین کے واسطے اور نہیں نکالا تمکو تمہارے گھروں سے اسبات کہ تمکو
أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ نیکی کرو اُن سے اور انصاف کرو
ان سے سوا اسکے کہ خدائیتعالی چاہتا ہے انصاف کرنیوالوں کو یعنے جنہوں نے نہیں ستایا تمکو
ان سے نیکی کرو خدائیتعالی کو یہ بات اچھی لگتی ہے إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ
وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ سوائے اسکے نہیں جو منع کرتا ہے خدائیتعالی ان
لوگوں سے جو لڑے تمسے دین کے واسطے اور نکالا تمکو تمہارے گھروں سے اور ہمت اور مدد کی
تمہارے نکالنے پر وہ کہ دوستی کرو ان سے یعنے جو لوگ تمسے لڑے دین ہی کے واسطے اور تمہیں وطن سے

نکالا اُن سے دوستی کرنے کو منع کرتا ہے خدائیتعالی تمکو وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ
اور جو کوئی دوستی کریگا اُن سے پھر وہی لوگ ستم کرنے والے ہیں چاہیے کہ دین کے دشمنوں سے دوستی
نکریں۔ کہتے ہیں کہ جب حدیبیہ میں صلح ہوئی اُس کی شرطوں میں ایک یہ بھی تھی کہ جو مسلمان ہو کر
مکے سے مدینہ کی طرف مسلمانوں میں آملے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسے پھر مکے بھجوادیں
اور جو کوئی مرتد ہو کر مدینے سے مکے کو جاوے تو قریش اُسے پھیر ندیویں یہ مذکور سورہ انا فتحنا میں
گذرا ہے اتفاقاً ابھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ سے کوچ نہیں کیا تھا جو کئی
مسلمان مکے سے بھاگ کر آئے اُن میں ایک عورت بھی آئی اور پیچھے سے اُس عورت کا خاوند کافر
بھی آیا اور کہا کہ یہ شرط ہے کہ جو کوئی مسلمان ہو کر تمہارے پاس آوے اُسے پھیر دو اتنے میں حضرت
جبرئیل آئے اور کہا کہ ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کافر کو جواب دو کہ شرط مردوں کی ہے عورتوں
کی نہیں یہ عورت جو مسلمان ہو کر آئی ہے عورتوں کو ہم پھیر ندیں گے۔ سو یہ آیت ہے
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ أَعْلَمُ بِإِيْمَانِهِنَّ
ای وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب آویں تمہارے پاس مسلمان عورتیں کافروں کے شہر سے پھر
آزماؤ تم اُن عورتوں کو کہ اُنکے آنے کا سبب سوائے اسلام لانے کے اور کچھ دنیا کا معاملہ نہو یعنے
کسو دنیا کی بات پر کسو سے لڑکر غصہ آئے ہوں صرف واسطے دین ہی کے آئے ہوں اور خدائیتعالی خوب
جانتا ہے اُن کے ایمان لانے کو فَإِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ
پھر اگر جانو تم کہ وہ عورتیں مسلمان ہیں تو پھر مت پھیر بھیجو اُن کو کافروں کی طرف کس واسطے کہ
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ أَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
أَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ إِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ أُجُوْرَهُنَّ ؕ نہ یہ عورتیں مسلمان حلال ہیں اُن کے خاوند کافروں پر
اور نہ خاوند کافر حلال ہیں اِن مسلمان عورتوں کو جو بسبب اسلام لانے کے جدائی ہوئی اور دو تم ای
مسلمانوں اُن کے خاوند کافروں کو جو اُن کا خرچ ہوا ہو اُن عورتوں پر مہر سے یعنے جو عورتیں مسلمان
ہو کر آئیں ہیں مہر اُن کا اُن کے اگلے خاوند کافروں کو دو جو اُن کا خرچ ہوا ہو اور نہیں گناہ تم پر اے
مسلمانوں جو اِن عورتوں کو جو مسلمان ہو کر آئی ہیں اپنے نکاح میں لاؤ جب دیچکو مہر اُن کا
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَآ أَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ أَنْفَقُوْا ؕ اور مت پکڑ رکھو
ای مسلمانوں اپنی عورتوں کو جو کافر ہیں یعنی اگر عورت جو مسلمان نہو اُسے طلاق دو اور مانگ لو تم
جو کچھ تمہارا خرچ ہوا ہو انکے مہر پر اور چاہیے کہ کافر بھی مانگ لیویں جو کچھ انکا خرچ ہوا ہو انکی عورتوں

مہر سے یعنے اگر عورت مسلمان ہووے اور خاوند اُسکا کافر ہووے تو وہ خاوند کافر مسلمان ہووے
عورت سے مہر دیا ہوا مانگ لیوے اور اگر مرد مسلمان ہوا اور عورت کافر رہوے تو اُس کافر عورت کو
مہر دے کر طلاق دیوے ذٰلِکُمْ حُکْمُ اللّٰہِ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ یہ ہے تم پر
حکم خدائتعالی کا ای مسلمانوں حکم کرتا ہے خدائتعالی تم میں اور خدائتعالی تمہاری سب مصلحتیں جانتا ہی
حکم کرنیوالا ہی بہت اچھا جب یہ آیت آئی تو مسلمانوں نے اپنی کافر عورتوں کو مہر دیکر طلاق دیا اور
مسلمان ہوئیں عورتوں سے نکاح کی اور کافروں نے جو عورتیں مسلمان ہوئی تھیں اُنکا مہر نہ دیا تب یہ آیت
آئی وَاِنْ فَاتَکُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ اِلَی الْکُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِیْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ
مَآ اَنْفَقُوْا اور اگر ای مسلمانوں گئیں کچھہ عورتیں تمہاری بغیر مسلمان ہوئیں کافروں پاس مرتد ہوکر اور
اُنکا مہر تمہارے ہاتھ نہ آیا تو پھر تم لوٹ لاؤ اور لڑو پھر دو اُنکو جنکی عورتیں مرتد ہوگئیں جتنا کچھہ اُنکا خرچ ہوا تھا
یعنے مہر اُن عورتوں کا جو مرتد ہوکر گئیں لوٹ میں سے اُن کے خاوند مسلمانوں کو دو کہتے ہیں کہ چھہ مسلمانوں
کی عورتیں مرتد ہوکر کافروں میں گئیں تھیں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوٹ کی مال سے اُن چھہوں
مسلمانوں کو اُن کی عورتوں کا مہر دیا وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ اور ڈرو اوس
خدائتعالی سے جس پر ایمان لائے ہو تم ای مسلمانوں یہ حکم مہر دینے کا اُس حدیبیہ کی صلح تلک تھا جب وہ
شرطیں صلح کی موقوف ہوئیں یہ حکم مہر دینے کا بھی موقوف ہوا۔ کہتے ہیں کہ جب فتح مکہ کی ہو چکی۔ اور
حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مردوں کی بیعت سے فارغ ہوئے تب عورتیں بھی بیعت کرنے لگیں تب
یہ آیت آئی یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَکَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَکَ عَلٰٓی اَنْ لَّا یُشْرِکْنَ بِاللّٰہِ شَیْـًٔا وَّ
لَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ
اَیْدِیْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَکَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰہَ
اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ای نبی جب تیرے پاس آویں مسلمان عورتیں اسواسطے
کہ بیعت کریں تجھسے اوپر اُن شرطوں کے جو شریک نکریں خدائتعالی کے ساتھ کسی چیز کو اور نہ چوری کریں
اور نہ برا کام کریں یعنے زنا نکریں اور نہ مار ڈالیں اپنے بچوں کو یعنے حمل وضع نکریں اور نہ لاویں جھوٹھ تہمت
جوڑ کر اپنے ہاتھہ پانوں سے یعنے حرام کا پیٹ لاکر نکہیں خاوند کو کہ تیرا بچہ ہے میرے پیٹ میں اور تیری
حکم سے اے نبی باہر نجاویں یعنی سوائے حکم شرع کے کچھہ اور نکریں جب یہ سب شرطیں قبول کریں
تو بیعت کر اُن عورتوں کو اور گناہ بخشوا اُن کے خدائتعالی سے بیشک خدائتعالی بخشنے والا ہی مہربان
جو کوئی توبہ کرتا ہی جان اور دل سے خدائتعالی اُس کے سب گناہ بخشتا ہی کہتے ہیں کہ بعضے مسلمان لالچ کیواسطے

یہودیوں سے دوستی رکھتے تھے اور خبر مسلمانوں کی اُن سے کہا کرتے تھے اُن کے حق میں یہ آیت آئی
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ قَدْ یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَۃِ
کَمَا یَئِسَ الْکُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ای وہ لوگو جو ایمان
لائے ہو مت دوستی کرو اُس قوم سے جس قوم پر غصہ ہے خدا تعالیٰ کا یعنے یہودیوں سے دوستی نکرو بیشک وہ
قوم یعنے یہودی ناامید ہوئے ثواب آخرت کے سے جیسے ناامید ہوئے کافر قبروں سے۔ یعنے جو لوگ
کہ کافر ہوئے وہ ناامید ہیں آخرت کے ثواب سے ایسے ہی یہ یہودی جو منکر نبوت کے ہیں انکو بھی ہرگز آخرت
میں ذرہ ثواب نہ ملیگا یہ جتنے ہی ناامید ہیں اُن سے دوستی مت کرو ✦

بنصف

سُوْرَۃُ الصَّفِّ مَدَنِیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وَھِیَ اَرْبَعَ عَشْرَۃَ اٰیَۃً

ع ۷ / ۲ / ۸

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ پاکی کہی خاص اللہ کو
اُس چیز نے کہ بیچ آسمانوں کے ہے اور اُس چیز نے کہ بیچ زمین کے ہے اور وہ غالب ہے کہ حکم اُسکا کسی طرح رد
نہووے اور درست کار ہے کہ خلل اُسکے کام میں راہ نپاوے نقل ہے کہ اصحابوں نے کہا کہ ایا کونسا
عمل کریں ہم کہ دوزخ سے رہائی ہووے اور جنت ہاتھ آوے یہ آیت آئی کہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
ھَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی تِجَارَۃٍ تُنْجِیْکُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ حضرت پیغمبر نے فرمایا کہ ای قوم ایا وہ جو چاہتے تھے تم یعنے وہ عمل
ایمان اور جہاد ہے اصحابوں نے موت سے کراہیت کی یہ آیت آئی کہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ
مَا لَا تَفْعَلُوْنَ کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ای وہ کوئی کہ ایمان
لائے ہو تم کیوں کہتے ہو اُس چیز کو کہ نہیں کرتے ہو تم بڑائی از روئے خشم کے نزدیک اللہ کے وہ کہ کہو تم
وہ چیز کہ نکروگے تم ✦ اور بعضے علما کہتے ہیں حکم آیت کا عام ہے یعنے جو بات کہ کہی اور نکری داخل
اس عتاب کا ہے آمر وہ علما بھی کہ خلق کو ساتھ عمل نیک کے کہیں اور آپ نکریں اس سیاست مین
ہو وینگے۔ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج میں دیکھا کہ جونسے عالم لوگوں کو کہتے
تھے اور آپ نکرتے تھے ہونٹھ اُنکے ساتھ کیچیوں آتشیں کے کاٹتے تھے اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ

نصف

یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِہٖ صَفًّا کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ تحقیق کہ اللہ دوست رکھتا ہے
اُن لوگوں کو کہ لڑائی کرتے ہیں بیچ راہ اُسکی صف مارے ہوئے مقابل دشمن کے گویا کہ وہ لوگ بیچ
مضبوطی کے بنیادیں ہیں از دہات کی یہ کنایت ہے ثابت قدمی اُن کی سے بیچ معرکہ حرب کے
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ یٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِیْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ فَلَمَّا زَاغُوْا اَزَاغَ اللّٰہُ

قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ اور یاد کر اُسکے تئیں کہ کہا موسیٰ نے خاص
گروہ اپنے کو یعنے بنی اسرائیل کو کہا اے قوم میری کیوں ایذا دیتے ہو تم خاص مجکو یعنے ساتھ نہ سننے فرمان
کے اور تحقیق جانتے ہو تم وہ کہ میں بھیجا ہوا اللہ کا ہوں طرف تمہاری اور تمہارے تئیں بھی معجزوں سے ظاہر
ہوا ہے پیغمبر ہونا میرا یعنے شبہہ نہیں رہا تو بھی میری بات نہیں سنتے پس جسوقت کہ پھرے بنی اسرائیل
یعنے فرمان قبول کرنے سے موسیٰ علیہ السلام کے پھیر اللہ نے دلوں اُنکے کو صفت یقین کی سے اور اللہ
راہ نہیں دکھاتا ساتھ پہچاننے اپنے کے گروہ باہر گئے ہوؤں کو دائرہ فرمان کیسے وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ
مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ یاد کر اُسکو بھی کہا عیسیٰ بیٹے مریم کے نے قوم اپنی کو کہ اے
بیٹو یعقوب کے تحقیق کہ میں بھیجا ہوا اللہ کا ہوں طرف تمہاری ساتھ معجزوں کے اُس حالت میں کہ باور
رکھنے والا ہوں میں خاص اُس چیز کو کہ آگے میرے ہے کتاب توریت سے یعنے آگے مجھسے نازل ہوئی
ہے اور میں سچ جانتا ہوں کہ وہ نزدیک اللہ کیسے ہے اور خوشخبری دینے والا ہوں ساتھ اُس
پیغمبر کے کہ آتا ہے یعنے ساتھ دین کامل کے نام اُسکا احمد ہے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنے تعریف
کرنیوالا بہت اور تبیان میں ہے کہ نام آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیچ زبان سریانی کے محیا ہے
اور معنے اُسکے یہ ہیں کہ بھیجے اللہ ساتھ تمہارے اُسکو پیچھے مسیح کے فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ پس اُسوقت کہ آیا عیسیٰ علیہ السلام پاس اُن کے ساتھ معجزوں روشن کے کہا
اُنہوں نے یہ کہ دکھلاتا ہے ہمکو جادو ہے ظاہر یعنی کسی پر پوشیدہ نہیں ہے کہ وہ جادو کرتا ہے وَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ
اور کونسا ہے ستمگار زیادہ اُس کسی سے کہ باندھے اوپر اللہ کے جھوٹ کو یعنی پیغمبر اُسکے کو جھوٹھا مانے اور
آیتیں اُسکی سحر جانے اور حالانکہ وہ جھوٹھا جاننے والا بلایا جاتا ہے طرف دین اسلام کے اور اللہ راہ
نہیں دکھلاتا قوم ستمگاروں کو اور لباب میں آیا ہے کہ کتنے دن وحی طرف پیغمبر علیہ السلام کے نہ آئی تھی
کعب بیٹے اشرف کے نے یہود کو کہا کہ خوشخبری تمکو کہ اللہ نے محمد کو فراموش کیا اور کام اُسکا انجام کو نہیں
پہنچنے کا یہ بات بیچ جناب آنحضرت کے پہنچی اور غبار آزردگی کا اوپر دل مبارک کے بیٹھا جبرئیل علیہ السلام
یہ آیت لائے يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ
الْكٰفِرُوْنَ چاہتے ہیں کافر یہ کہ ٹھنڈا کریں نور اللہ کا ساتھ مونہوں اپنی کے یعنے گفتار ناپسندیدہ سے
اور اللہ نے تمام کیا ہے نور دین کو اور شرع سید المرسلین کو آگے قائم ہونے قیامت کے کہ قیامت تلک

نور دین اسلام کا رہے اور اگرچہ کراہیت رکھیں کافر اس سے اور کراہیت انکی کو اثر نہو وے بیچ ٹھنڈا
کرنے چراغ صدق و ثواب کے ہیں مانند ارادہ خفاش کی کہ بے اثر ہے یعنے چمگدڑ چاہتی تہی کہ آفتاب نہو وے
پس چاہا اسکا نہیں ہوتا هُوَ الَّذِيٓ أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وہ ہے وہ اللہ کہ بھیجا پیغمبر اپنے کو ساتھ اس چیز کے کہ سبب ہدایت کا ہے یعنے
قرآن اور ساتھ حدیث پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تا غالب کرے اس دین کو اوپر سب دینوں کے مراد
یہ ہے کہ جسوقت حضرت عیسے علیہ السلام آسمان سے نزول کرینگے لوگ دین اسلام قبول کرینگے اور اگرچہ
کراہیت کرتے ہیں مشرک دین محمدی سے يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَٰرَةٍ تُنجِيكُم ع ۹
مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ای گروہ مسلمانوں کے آیا ہدایت کروں میں تمکو اوپر سوداگری کے کہ چھڑا دے تمکو
عذاب درد دینے والے سے پس وہ سوداگری بیان کرتا ہے کہ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَٰهِدُونَ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَٰلِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ یعنے ایمان لاؤ تم
(مراد ایمان لانے سے یہ ہے کہ ثابت رہو دین پر) ساتھ اس اللہ کے کہ اسکو واحد کہتے ہیں اور ساتھ
پیغمبر اسکے کے کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور لڑائی کرو ساتھ کافروں کے بیچ راہ اللہ کے ساتھ مالوں
اپنے کے یعنے سلاح خرید دو اور خرچ راہ کرو مال اپنے سے اور ساتھ جانوں اپنی کے یہ جو مذکور ہوا یعنے ایمان
اور جہاد بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم کہ جانو تم تجارت کے معنے ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ یعنے غیر حق کو
دو اور حق خرید و کہ جو بہتر کام کی وہی ہے يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِي مِن
تَحْتِهَا الْأَنْهَٰرُ وَمَسَٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّٰتِ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ بخشے اللہ خاص تمکو گناہ تمہارے
اور لاوے تمکو یعنے آخرۃ بیچ بہشتوں کے کہ جاری ہیں نیچے درختوں ان کی سے نہریں اور بیچ گہروں
پاکیزہ کے کہ اسمیں ہووینگے بیچ باغوں دائمی کے کہ گہر قائم رہنے والا ہے وہ بخشنا اور داخل کرنا بہشت کا
فیروزی بڑی ہے وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ
اور خاص تمکو نعمت ہے دوسری بیچ دنیا کے کہ اسکو دوست رکھتے ہو تم فتح اللہ کی طرف سے یعنے اوپر قریش
کے اور فتح نزدیک یعنے فتح مکہ کی یا فارس اور روم کی اور خوشخبری دی ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
مسلمانوں کو یعنے نصرت دنیا میں اور جنت عقبی میں يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوٓا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ
عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّۦنَ مَنْ أَنصَارِيٓ إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ فَآمَنَت
طَّآئِفَةٌ مِّنۢ بَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ وَكَفَرَت طَّآئِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا
عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَٰهِرِينَ ای گروہ مسلمانوں کے (مراد انصار ہیں کہ بیچ

عقبہ ثانیہ کے بیعت کی تہی اور کہتی ہیں وہ ستر آدمی تھے یا سب مسلمانوں کو خطاب ہے) کہ ہو تم یاری کرنیوالے
دین اللہ کی کو اور پیغمبر اسکے کو یعنے ای محمد نصرت طلب کر قوم اپنی سے جیسے نصرت طلب کی اور کہا
عیسے بیٹے مریم کے نے خاص حواریوں کو کہ کون ہیں یار اور یاری کرنیوالے میری طرف نصرت اللہ کی یا کون
ہیں مدد کرنیوالے میری بیچ دعوت کرنے خلق کے طرف نصرت اللہ کی کہا حواریوں نے کہ اس راہ میں ہم ہیں
مدد کرنیوالے دین اللہ کی کے پس ایمان لائے بسبب دعوت آپکے ایک گروہ بیٹوں یعقوب کے سے ساتھ
عیسے کے اور اُسکو بندہ اور رسول اللہ کا جانا - اور کافر ہوا ایک گروہ دوسرا کہ اُسکو بیٹا اللہ کا کہتے تہے
اور جب حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے موافق سب مومنوں کے فرمایا کہ عیسے
بندہ اللہ کا اور رسول اُسکا ہے اُس گروہ نے تقویت پائی اور اللہ نے فرمایا کہ پس قوت دی ہم نے
اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے تھے ساتھ عیسے کے اور کہتے تھے بندہ اور رسول اللہ کا ہے اوپر دشمنوں
اُن کے کہ عیسے کو اللہ کہتے تھے پس ہوئے مسلمان غلبہ کرنیوالے اوپر کافروں کے واللہ اعلم بالصواب ✤

سورۃ الجمعۃ مدنیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی احدی عشرۃ آیۃ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ نہایت ستہرائی اور پاکیزگی سے یاد کرتے ہیں خدا تعالی کو
سب جو کچھ کہ ہے آسمانوں اور زمین میں ہر وہ کیسا خدا تعالی ہے کہ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيْزِ
الْحَكِيْمِ ہمیشہ سے بادشاہ ہے اور ہمیشہ بادشاہ رہیگا جو پاک ہے سب عیبوں اور نقصانوں سے
زبردست ہے حاکم ہے درست حکم کرنیوالا هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ وہ خدا تعالی
جسنے اُٹھایا یعنے پیدا کیا بغیر پڑھے ہوئے لوگوں میں ایک پیغمبر اُنہیں کی قوم میں سے یعنے اکثر مکے کے لوگ
بغیر پڑھے ہوئے تھے اُن میں پیدا کیا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول سو وہ کیسا ہے کہ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ
وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۞ پڑھتا ہے اور سناتا ہے اُن بغیر پڑھے ہوؤں کو آیتیں
خدا تعالی کی اور پاک کرتا ہے اُن کو کفر اور شرک کی نجاست سے اور سکھاتا ہے اُنکو قرآن اور دانائی شریعت دین کی
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ اور بیشک تھے وہ لوگ پہلے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
پیدا ہونے سے ہر طرح بیچ گمراہی ظاہر کے جو وہ شرک ہے وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ اور پیدا کیا اس نے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور ایک دوسری قوم اُنہیں کی میں سے
نہیں ملے اُنسے مراد وہ مسلمان ہیں جنہوں نے حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھا اور ایمان
لائے ہیں اور قیامت تلک سب مسلمان اُن میں داخل ہیں اور شامل ہیں اور وہ خدا تعالی جسنے وہ پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم بھیجا ہے وہ زبردست صاحب عقل اور حکمت ہے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ یہ پیدا کرنا پیغمبر کا اور یہ مرتبہ پیغمبری کا دینا فضل اور انعام خدائیتعالی کا ہے
جسے چاہتا ہے اُسے دیتا ہے اور جسے لائق جانتا ہے اُسے پیغمبر کرتا ہے اور خدائیتعالی ہے صاحب بڑی
بزرگی کا اور بہت بڑائی کا مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا
کہاوت ہے اُن لوگوں کی جن سے اٹھوائی ہے توریت یعنی حکم کیا انھیں کہ جو توریت میں لکھا ہے وہی کام کرو
پھر انہوں نے اٹھایا وہ بوجھ یعنی جو توریت میں لکھا تھا سو کام نکیا فقط پڑھتے ہی رہے پھر اُن کی مثل ہے جو
پڑھتے ہیں اور اُسکے لکھے پر کام نہیں کرتے بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ بری کہاوت اور مثل ہے اُس قوم کی جنہوں نے جھوٹا کہا خدائیتعالی کی آیتوں کو یعنی
قرآن کو کہا کہ یہ کلام خدا کا نہیں ہے اور خدائیتعالی نہیں راہ دکھاتا ظالموں کی قوم کو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم سے دشمنی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ یعنے ہم بیٹے خدا کے ہیں محبت میں
اور وہ باپ ہے پرورش میں اور ہم دوست ہیں خدائیتعالی کے اور اپنی شیخی میں کہتے ہیں کہ لَنْ يَّدْخُلَ
الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى یعنے کوئی بہشت میں نہیں جانے کا مگر جو کوئی کہ وہ ہوگا یہود یا نصاری پھر
خدائیتعالی اپنے دوست محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتا ہے کہ یہودیوں اور نصرانیوں کو قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ
کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے وہ کوئی جو تم یہودی ہو اگر تم گمان لیجاتے ہو کہ تمہیں ہو دوست خدائیتعالی کے
سوا سب لوگوں کے یعنے سوائے تمہارے کوئی آدمی دوست خدائیتعالی کا نہیں ہے تو پھر تم آرزو کرو موت کی
اگر تم اس بات میں سچے ہو یعنے تم جو کہتے ہو کہ ہم دوست خدائیتعالی کے ہیں تو تم آرزو موت کی کرو کسواسطے
خدائیتعالے کے دوستوں کو دنیا میں بہت مصیبت ہے اور بعد مرنے کے انھیں بے نہایت عیش اور نعمتیں ہیں
جو تم مرو تو تم بھی اُن نعمتوں کو پہنچو سو خدائیتعالی فرماتا ہے کہ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيْنَ اور نہیں کریں گے آرزو مرنے کی کبھی ہرگز بسبب اُسکے جو بھیج چکے ہیں
اپنے ہاتھوں سے یعنی انہوں نے جو کام کئے ہیں کہ توریت میں سے صفت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کو
بگاڑا ہے اور تعریف کو اُن کی پھیرا ہے یہ جانتے ہیں کہ جو ہمنے کیا ہے سب کا حساب ہوگا اس واسطے
مرنے سے ڈرتے ہیں اور خدا تعالی سب جانتا ہے جو کچھ یہ ظلم کرتے ہیں قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ
تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودی سے کہ بیشک موت جس سے تم
بھاگتے ہو پھر وہی موت مقرر ملنے والی ہے تمکو یعنے موت تمکو مقرر آملے گی پھر اگر تم اُس سے بھاگو وہ
نہیں چھوڑنے کی بعد مرنے کے ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

پھر پھرائے جاؤگے یعنے تمہیں گھیر لاوینگے طرف جاننے والے چھپے اور کھلے کے یعنے خدائیتعالیٰ تو جاننے والا ہے
سب چھپے اور ظاہر کام اور احوال کا اُسکے آگے تمکو لاوینگے خبر دیویگا اور بتاویگا تمکو جو کچھ تم دنیا میں کام کرتے تھے
ع یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ
ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ای وہ کوئی کہ جو تم ایمان لائے ہو خدائیتعالیٰ کی وحدانیت پر اور اُسکا حکم
بجالاتے ہو تو جب آواز دی جاوے یعنے پکاریں جب واسطے نماز کے جمعہ کے دن پھر جلد جاؤ طرف یاد
کرنے خدائیتعالیٰ کے یعنے واسطے نماز کے شتاب جاؤ اور چھوڑ دو بیچنا اور خریدنا جو یہ معاملہ دنیا کا
چھوڑنا اور نماز کو جلد جانا بہتر ہے تمہارے واسطے جو دنیا کی سوداگری کا فائدہ ایک دو دن ہے اور
اُس نماز کا فائدہ کبھی کم نہوگا اور اس میں سستی اور تغافلی نکرو اگر ہو تم جاننے والے اُس نفع کے فَاِذَا
قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ
پھر جب نماز پڑھ چکو تو پھر پھیل جاؤ زمین میں یعنی اپنے اپنے کاروبار دنیا کے میں مشغول ہو اور ڈھونڈو
روزی خدائیتعالیٰ کے فضل سے اور یاد کرو خدائیتعالیٰ کو بہت شاید کہ تم چھٹکارا پانے والے ہو یعنی گناہوں سے
اور دین دنیا کا فائدہ پاؤ کہتے ہیں کہ ایک دن مسجد میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے
اور سب اصحاب حاضر تھے اور سنتے تھے کہ ایکا ایک شام سے کارواں بھرا ہوا غلہ کا آیا اور اُن دنوں مدینہ
میں کال تھا اور دستور تھا کہ جب کارواں سلامت آتا تو ڈھول بجاتے تھے تاکہ سب کو خبر ہو اور غلہ خریدنے کو
آویں۔ ڈھول کی آواز سنتے ہی سب لوگ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے اُٹھکر واسطے خریدنے
غلہ کے چلے گئے اور سوائے بارہ آدمی کے جو چار اُن میں سے اصحاب کبار اور خلیفہ راشدین ہیں کوئی
حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نرہا۔ حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن بارہ آدمی کی طرف
دیکھکر فرمایا کہ اگر تم بھی آہستہ آہستہ چلے جاتے تو تمہارے پیچھے ایک آگ جنگل سے آتی آخر میں یہ آیت نازل ہوئی
وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَیْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآىِٕمًا ط اور جب دیکھیں کارواں کو یا سنیں
ڈھول کی آواز جو بجاتے ہیں کارواں کے آنے سے تو چلے جاتے ہیں اُس کی طرف تو پہلے خریدلیں غلہ اور
چھوڑ جاتے ہیں تجکو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ممبر پر کھڑا ہوا خطبہ پڑھتا ہوا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ
ع ۲ ۱۲ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ط وَ اللّٰهُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ط کہہ ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن لوگوں کو
جو تجھے چھوڑ کر خطبہ پڑھتے ہوئے غلہ خریدنے جاتے ہیں کہ وہ جو خدائیتعالیٰ کے پاس ہے نعمت ثواب نماز کا
اور خطبہ سننے کا بہت اچھا ہے اور نفع ہے زیادہ تماشے اور سوداگری سے اور خدائیتعالیٰ بہت اچھا ہے
سب روزی دینے والوں سے یعنے جتنے سخی اور لنگر دینے والے جو ہیں جن لوگوں کو کہ ہمیشہ خیرات دیتے ہیں اگر

ایک دن وہ لینے والا ان سے لڑے یا جھگڑے یا بُرا کہے تو وہ دینے والا اُس سے بیزار ہو اور پھر اُسی
کو نہ دے اور خدا تعالیٰ ایسا ہے کہ جو کیسی ہی نافرمانی اُسکی کریں اپنے کرم سے اُس کی روزی موقوف نہیں کرتا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

سورۃ المنٰفقون مدنیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

پانچویں برس ہجرت سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مریسیع کی لڑائی فتح کرکے مدینہ منورہ کی طرف
پھرے راہ میں ایک کنوئیں پر سنان بیٹا برجہنی کا جو ہم عہد اور ہم قسم عمر بیٹے عوف انصاری کا قبیلہ خزرج
سے تھا اور جہجاہ بیٹا سعد غفاری کا مہاجرین سے جو ہمسایہ حضرت عمر بن خطاب کا تھا ان دونوں میں
یعنی سنان اور جہجاہ میں کنوئیں پر لڑائی ہوئی ۔ جہجاہ نے سنان کو ایک طمانچہ ایسا مارا جو اُسکے منہ سے لہو
نکلا اُس نے اپنے لوگوں انصاریوں کو پکارا اور جہجاہ نے بھی اپنے حمایتی مہاجرین کو بلایا دونوں طرف سے
ہتھیار لے کر دوڑے اور بڑا ہنگامہ اُٹھا بارے لوگوں نے آنکر صلح کروا دی لیکن عبداللہ بیٹے اُبی
سلول کے نے جو منافق تھا زبان درازی کی اور کہا کہ ہمنے اُن مہاجروں کو اپنے شہر میں جگہہ دی اور
حمایت کی اور اُنھوں نے ہمارے طفیل زور پکڑا اور یہ ہمیں سے یہ سلوک کرتے ہیں یہ کہہ کر اور کہا کہ جب
مدینہ میں ہم پھر جاویں گے تو صاحب عزت نکال دیگا مدینہ سے خراب حال کو اُس منافق نے اپنے تئیں
صاحب عزت کہا اور خراب حال سے اشارہ کیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات زید بیٹے ارقم
کے نے سُنکر سب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آن کر کہی حضرت نے سنکر فرمایا کہ ابھی گرم دھوپ میں
کوچ کرو تو ہنگامہ موقوف ہووے ۔ اُسید بیٹے حضیر کے نے پوچھا کہ یا حضرت ایسی گرم دھوپ میں
کوچ فرمانے کا کیا سبب ہے حضرت نے فرمایا کہ کیا تو نے اُبی سلول کے بیٹے کی بات نہیں سنی جو اُس نے یوں کہا
اُسید نے عرض کی کہ یا حضرت کسی کو فرماؤ تو اُس منافق کو قتل کرے اتنے میں یہ خبر اُبی سلول کے بیٹے نے بھی
اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور قسم کھائی کہ یہ بات میں نے نہیں کہی زید نے جھوٹھ کہا اور لوگوں نے
بھی کہا کہ شاید زید نے جھوٹھ کہا ہوگا ۔ زید کھسیانا ہوکر جناب آلہی میں کہا کہ یا آلہی تو مجھے سچا کر میں نے جھوٹھ
نہیں کہا خدا تعالیٰ نے یہ سورۃ بھیجکر زید کو سچا کیا اور منافق کا جھوٹھ آشکارا ہوا اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ
قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ جب آتے ہیں تیرے پاس اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منافق یعنی اُبی سلول کا
بیٹا اور اُس کے یار آنکر کہتے ہیں کہ گواہی دیتے ہیں ہم کہ بیشک تو بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا ہے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ
لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ اور خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ تو بیشک بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا ہے
اُن کے کہنے پر کیا موقوف ہے اور خدا تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق جھوٹے میں جو کہتے ہیں کہ ہم مسلمان
ہیں یعنی یہ منافق جو قسم کھا کر کہتے ہیں کہ تو رسول اللہ کا ہے سو تو رسول اللہ کا بیشک ہے پر یہ منافق منہ پر

یہ بات کہتے ہیں اور دل میں سچ نہیں جانتے کہ تو رسول اللہ ہے ان کی قسم جھوٹی ہے اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَا
نَهُمْ جُنَّةً پکڑا ان منافقوں نے اپنی قسموں کے تئیں ڈھال یعنے قسم کھاکر اپنے تئیں بچاتے ہیں قتل اور قید
ہونے سے فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ پھر روکتے ہیں لوگوں کو مسلمان ہونے سے
یعنے چھپ کر لوگوں کو بہکاتے ہیں یا آپ کو خدا کی راہ میں لڑنے سے تھامتے ہیں بیشک وہ لوگ یہ برا کام
کرتے ہیں ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ یہ اس واسطے ہے کہ یہ
منافق ایمان لائے ہیں زبان سے پھر کافر ہوتے ہیں دل سے یعنے ظاہر میں مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ہم مسلمان
ہیں اور خلوت میں کافروں سے کہتے ہیں کہ ہم تمہارے دین میں ہیں پھر مہر رکھی ہے خدا تعالیٰ نے ان کے
دلوں پر پھر وہ نہیں سمجھتے کیفیت ایمان کی وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ
اور جب دیکھتا ہے تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منافقوں کو تو اچھے لگتے ہیں ان کے ڈیل تجکو اور کچھ کہتے ہیں
تو سنتا ہے تو ان کی باتیں اور ان کی قسمیں سچی جانتا ہے تو اور اصل وہ ایسے احمق ہیں كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ
جیسے کہ سوکھی لکڑیاں ہیں دیوار سے لگی کھڑی ہوئیں یعنے گویا کہ کاٹ کی صورتیں ہیں جو نہ سنیں کچھ اور نہ دیکھیں
يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ جو آواز سنتے ہیں تو جانتے ہیں کہ ہمیں پر آئی یعنے ایسے ڈرتے ہیں کہ جو
آواز سنتے ہیں تو یہی سمجھتے ہیں کہ ہمارا نفاق ہی ظاہر ہوتا ہے هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ وہی دشمن ہیں ان سے بچتا رہ ہلاک کرے ان کو خدا تعالیٰ کیسے پھرے جاتے ہیں راہ
سیدھی اسلام کی سے کہتے ہیں کہ جب یہ آیت اتری تو قوم نے ابی سلول کے بیٹے کو کہا کہ یہ آیت تیرے حق میں
اتری ہے تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاکر توبہ کر اور بخشوا اُس منافق نے اس بات سے منہ پھیر کر
کہا کہ ای قوم تمنے کہا کہ مسلمان ہو ایمان لایا میں پھر کہا کہ مال کی زکوٰۃ دی میں نے وہ بھی دی اب یہی باقی
رہا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں سجدہ کروں تب یہ آیت آئی کہ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ
لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ اور جب کہتے ہیں منافقوں کو کہ آؤ عاجزی کرو تو بخشوا دے تمکو پیغمبر خدا تعالیٰ کا
تب منافق سر ہلا پھیرتے ہیں اس بات سے اور نہیں مانتے وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ
اور دیکھتا ہے تو ان کو جو اڑ رہتے ہیں اور نہیں آتے گناہ بخشوانے کو اور وہ غرور کرنیوالے ہیں سَوَاۗءٌ عَلَيْهِمْ
اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ برابر ہے انپر جو بخشوا تو
یا نہ بخشوا ان کو ہرگز نہیں بخشنے کا ان کو خدا تعالیٰ بیشک نہیں خدا تعالیٰ راہ دکھاتا نیکی اور بھلائی کی حکم
نہ ماننے والوں کو هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا یہ منافق
لوگ وہی ہیں جو کہتے ہیں آپس میں کہ کچھ خرچ مت دو ان کو جو پیغمبر خدا تعالیٰ کے پاس ہیں جب تک جدا جدا ہو کر چلے جاویں

اور یہ جانتے کہ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ اور خدا تعالیٰ کی ہیں
خزانے آسمانوں کے اور زمین کے یعنے سب خزانوں کا مالک خدا تعالیٰ ہے لیکن اس بات کو منافق نہیں سمجھتے اور
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط کہتے ہیں منافق کہ اگر اس سفر سے
پھر جاویں ہم مدینہ کو تو مقرر نکال دے زور آور مدینہ سے خراب حال کو یعنے ابی سلول کے بیٹے نے اشارہ اور
رمز کی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ سے نکال دیوے اور یہ نہیں جانتا وہ منافق کہ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ
وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اور واسطے خدا تعالیٰ کے ہے زور اور غلبہ یعنے
زور آور سب سے خدا تعالیٰ اور پیغمبر اسکا ہے اور ایمان والے ہیں اور یہ بات منافق نہیں جانتے کہتے ہیں
کہ جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح کرکے پھرے اور شہر مدینہ کے نزدیک پہنچے تو اسی منافق کا بیٹا
عبداللہ نام مومن مخلص تھا اس نے جس اونٹ پر اسکا باپ سوار تھا اسے بٹھا کر اونٹ کے آگے کھڑا ہو کر
باپ کو کہا کہ تجھے شہر میں نہیں جانے دینے کا جب تلک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رخصت نہ دیں اور
جانے تو کہ خوار اور ذلیل زیادہ سب سے تو ہی ہے اور صاحب عزت سب سے وہ ہے جب حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی سواری آئی اور یہ حال دیکھا تب حضرت نے فرمایا کہ شہر میں جانے دے تب عبداللہ نے
ع ۲ ۱۳ باپ کو چھوڑا اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ
اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو چاہیے کہ نہ بھلا دے تمکو مال
تمہارا اور اولاد تمہاری خدا تعالیٰ کی یاد سے اور جو کوئی ایسا کام کریگا یعنے مال اور فرزندوں میں مشغول ہو کر
یاد خدا تعالیٰ کی بھولیگا پھر وہی لوگ نقصان میں ہوں گے قیامت کو وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ ط اور خرچ کرو اس چیز سے جو ہمنے روزی دی ہے تمکو پہلے اس سے کہ آوے
تم میں سے ایک کو موت یعنی مرنے سے پہلے خیرات کرو اور حق مسکین اور محتاجوں کا دو اور نہیں تو
فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ پھر کہویگا اے پروردگار
میرے کیوں نہ ڈھیل دی مجھے تھوڑی دیر دنیا میں یعنی تھوڑی مدت اور کیوں نہ جیتا رکھا مجھے تو پھر میں خیرات کرتا اور
زکوٰۃ دیتا اور ہوتا میں نیکبختوں نیک کام کرنیوالوں سے وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ط اور ہرگز ڈھیل
ندیویگا خدا تعالیٰ کسی کو جسوقت آویگا وقت موت اسکا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور خدا تعالیٰ جانتا ہے
ع ۲ ۱۴ ان چیزوں کو جو تم کرتے ہو یعنے خدا تعالیٰ سے کوئی کام تمہارا چھپا ہوا نہیں اور نہیں چھپنے کا +

سورۃ التغابن مدنیۃ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | وھی ثمان عشرۃ اٰیۃ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ساتھ پاکی اور پاکیزگی کے تعریف کرتی ہے خاص اللہ کو جو چیز کہ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو چیز کہ بیچ زمین کے ہی
خاص اُسی کو بادشاہی زمین اور آسمان کی اور خاص اُسی کو ہے تعریف یعنے وہ لائق ہے تعریف کے اور
وہ اوپر سب چیز کے زور آور ہے هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ وہ اللہ ایسا ہے کہ پیدا کیا تمکو اے آدمیو پس بعضے تم میں سے کافر ہیں اور بعضے تم میں سے
ایمان لانیوالے ہیں اور اللہ ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے اور معاملہ ساتھ تمہارے موافق
اعمال تمہارے کے کریگا خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ راستی کے یا ساتھ حکمت کے یا کلمہ کُن کہنے سے اور صورت
کھینچی تمہاری پس خوبصورت کی صورت تمہاری ساتھ درازی قد کے اور برابر کرنے اعضا کے قول علماؤں کے
تفسیر میں اس آیت کے بہت ہیں لیکن واسطے طول کے اس جگہہ نہیں لکھے اور طرف اُسکی ہی بازگشت سبکی
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
جانتا ہے ساتھ علم کامل کے جو کچھہ کہ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہے اور جانتا ہے وہ چیز
کہ چھپاتے ہو تم اُسکو اور وہ چیز کہ ظاہر کرتے ہو تم اور اللہ جاننے والا ہے ساتھ اُس چیز کے کہ بیچ سینوں کے ہی
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ط
کیا نہیں آئے ساتھ تمہارے اے مکے والو خبر اُن لوگوں کی کہ کافر ہوئے یا آگے تمسے مراد اولاد قابیل
اور عاد اور ثمود اور اصحاب ایکہ ہیں پس چکھا اُنہوں نے عذاب کام اپنے کا یعنے نقصان کفر اپنے کا
دنیا میں جیسے غرق ہونا اور باد صرصر اور صیحہ کے عذاب سے ہلاک ہونا اور خاص اُن کو ہے یعنے آخرت میں عذاب
دینے والا ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ط یہ عذاب خاص اُنکے تئیں ہے بسبب اُس کے کہ تھی
کہ آتی طرف اُن کے پیغمبر ہمارے پاس اُنکے ساتھ معجزوں کے ایسے معجزے کہ روشن تھے پس کہا انہوں نے
کیا آدمی مانند ہمارے ہمیں راہ دکھلاتے ہیں ہمکو یعنے تعجب کیا پس کافر ہوئے یعنے ساتھ پیغمبروں کے
اور منہ پھیرا اور بے پرواہ ہے اللہ یعنے ایمان خلق کے سے اور اللہ بے پرواہ ہے یعنے عبادت بندوں
کی سے تعریف کے لائق ہے اگرچہ تعریف نکرے کوئی زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ط قُلْ بَلٰى
وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ط وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ گمان کیا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے اس سے
کہ ہرگز نہ اٹھائے جاویں گے کہہ تو اے محمد کہ البتہ اٹھائے جاؤ گے اور قسم پروردگار میرے کی کہ البتہ تم اٹھو گے
پھر البتہ خبر دیے جاؤ گے ساتھ اس چیز کے کہ کی تم نے دنیا میں اور یہ یعنی اٹھانا اور جزا دینی اوپر اللہ کے آسان ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ پس ایمان لاؤ تم ساتھ
اللہ کے اور پیغمبر اسکیکے یعنے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ساتھ اُس روشنی کے کہ بھیجی ہم نے
اوپر محمد کے مراد قرآن ہے اور اُسکو نور کہا اور اللہ ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم یعنے اقرار یا انکار
دانا ہے يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ یاد کرو تم اُس دن کو کہ جمع کرے اللہ تمکو
واسطے اُس چیز کے کہ بیچ دن جمع کے ہے یعنے حساب اور جزا قیامت کو دن جمع کا کہا اسواسطے
کہ اُس دن آدمی اوّل کے اور آخر کے جمع ہوویں یا پیغمبر اور اُمتیں اُن کی یا ظالم اور مظلوم یا ہدایت
پانے والے اور گمراہ یا بہشتی اور دوزخی اور مشہور تر یہ ہے کہ فرشتے اور آدمی اور جن جمع ہوویں واللہ اعلم
وہ ایک دن ہے نقصان ہونے کا یعنے جب مومن بیچ بہشت کے قرار پاوے اور کافر دوزخ میں
غبن ظاہر ہووے اور کافر حسرت کریں اور یا یہ کہ کافر غبن اپنی کو دیکھے ساتھ ترک کرنے ایمان کے
اور مومن نقصان اپنا دریافت کرے ساتھ تقصیرات کے وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا
يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے
اور کرے کام نیک ڈھانکے اللہ اُس سے برائیاں اُس کی یعنے بخشے اور داخل کرے اُس کو بیچ
بہشتوں کے کہ جاتے ہیں نیچے درختوں اُس بہشت کے سے نہریں اُس حالت میں کہ ہمیشگی ہووے
اُس میں ہمیشہ تکرار ہے واسطے تاکید کے اور وہ بخشنا گناہ کا اور داخل کرنا بہشت کا فیروزی
اور چھٹکارا بڑا ہے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا آیتوں ہماری کو کہ قرآن ہے وہ گروہ
یار ہیں دوزخ کے ہمیشہ رہیں بیچ اُس کے اور بری جگہہ بازگشت کی ہے دوزخ مَآ اَصَابَ
مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ نہیں پہنچتی ساتھ
کسی کے کوئی مصیبت شدت مرض سے یا مرگ سے یا کسی سختی سے مگر ساتھ حکم اللہ کے یعنے وہ
سب چیز پر قادر ہے اگر چاہے مصیبت نہ پہنچاوے بندوں کو لیکن واسطے آزمایش کے کہ
مصیبت پر صابر رہتے ہیں یا نہیں رہتے اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور جانے
جانے کہ مصیبت اور راحت تقدیر سے ہے راہ پاوے دل اُسکا یعنے ساتھ صبر کے اور اللہ
ساتھ سب چیز کے جاننے والا ہے صبر کرنیوالے کو اور شکایت کرنے والے کو جانتا ہے وَاَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ اور فرمانبرداری کرو

اللہ کی یعنے فرض ادا کرنے میں اور فرمانبرداری کرو پیغمبر کی یعنے ادائے سنت کرو پس اگر مُنھ پھیر دو تم
یعنے اطاعت پیغمبر کی سے پس اُسکو کیا نقصان ہے پس اسکے سوا نہیں ہے اوپر بھیجے ہوئے
ہمارے کے پہنچانا ہی ظاہر اور روشن اور اُس نے پہنچانا پیغام کا کیا اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ اللہ یعنے وہ ہے لایق بندگی کے کوئی معبود لائق نہیں ہے مگر وہ اور اوپر اللہ کے
پس چاہیے کہ توکل کریں مومن یعنے خواہش ایمان کی یہ ہے کہ کام اپنے ساتھ اللہ کے سونپ دیویں
اور بیچ ہر مشکل کے تکیہ اُسی پر کریں ابن عباس سے نقل ہے کہ بعد ہجرت پیغمبر کے ایک گروہ نے
مکے سے ارادہ مہاجرت کا طرف مدینہ کے کیا لیکن عیال اور اطفال گریہ وزاری سے اُن کو جانے سے
مانع تھے اور یہ بھی اُن کی محبت سے عاجز رہے تھے حق تعالی نے اُن کے مقدمہ میں یہ آیت بھیجی کہ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ اے گروہ مسلمان
تحقیق کہ بعضی جوروں تمہاری سے اور بیٹوں تمہارے سے یعنی وہ جو مانع ہیں ہجرۃ کے دشمن ہیں
خاص تمہارے تئیں پس اُن سے ڈرو تم یعنے رونے اُن کے سے ہجرۃ موقوف نکرو یہ آیت جب اُن کے
پاس پہنچی اُنھوں نے ہجرۃ کی اور یاروں کو دیکھا کہ ہر ایک علم دین میں فاضل اور کامل ہوا ہے قصد اُن
و فرزند کی ایذا کا کیا کہ ہم اُن کے سبب علم سے اور فضیلت سے محروم رہے اور نفقہ زن و فرزند کا موقوف
کیا۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ اور اگر بخشو تم اور
درگذرو تم اور ڈھانکو تم یعنی عذر اُن کا قبول کرو پس تحقیق کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے یعنی اگر تم اُنکو بخشو
خدا تعالی تمکو بھی معاف کریگا إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللّٰهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ
سوائے اسکے نہیں ہے کہ مال تمہارے اور اولاد تمہاری آزمایش ہیں یعنی تا معلوم ہووے کہ
کونسا تم میں سے حق پر ایثار کرتا ہے اور کونسا دل بیچ مال اور اولاد کے باندھ کر محبت الہی سے کنارہ
کرتا ہے اور اللہ کے نزدیک اُسکو ہے اجر بڑا یعنے اُس کسی کو کہ محبت اُس کی مال اور اولاد سے
زیادہ اللہ اور رسول پر ہووے فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا
خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ پس ڈرو تم عذاب اللہ کے سے جو کچھ
قدرت رکھتے ہو اور سنو تم بات اللہ کی کو اور فرمانبرداری کرو اسکے تئیں اور خرچ کرو تم بہتر کو یعنی جو چیز
بہتر ہووے اللہ کی راہ میں دو واسطے جانوں اپنی کے اِسواسطے کہ فائدہ دینے کا تمہیں کو ہوگا
اور جو کوئی نگاہ رکھا جاوے بخل نفس اپنے سے پس وہ گروہ خرچ کرنے والے وہی چھٹکارا پانیوالے ہیں
إِن تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ اگر قرض دو تم اللہ کو

یعنی خرچ کرو جس چیز میں کہ فرمایا ہے اُسنے قرض دینا نیک یعنی صدق دل سے دوگنا کرے اللہ اُسکو
کہ دیا ہے تمنے واسطے تمہارے اور بخشے گناہوں تمہارے کو کہ آگے اس دینے سے کئی ہوویں اور
اللہ جزا دینے والا شکر کرنیوالونکا ہے بردبار ہے ساتھ عذاب کرنے بخیلوں کے شتابی نہیں کرتا
عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا ہے ع ۲ ۱۶
یعنے جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہیں صدقہ دینے سے اور جو کچھ کہ پوشیدہ رکھتے ہیں دلوں میں ریا سے اور اخلاص سے
غالب ہے یعنے بدلہ لینے میں اُس کسی سے کہ صدقہ اُسکا خالص نہووے حکم کرنیوالا ہے واسطے بزرگی
اُن لوگوں کے کہ صدقہ از روئے صدق کے دیویں ۔ واللہ اعلم بالصواب ✦ ✦ ✦ ✦ ✦

سورۃ الطلاق مدنیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وَهِیَ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰیَةً

نقل ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے جورو اپنی کو طلاق دیا اور وہ حیض کے دنوں میں تھی حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تلک وہ پاک نہووے رکھے بعد حیض کے اگر چاہے
طلاق دیوے اس مقدمہ میں یہ آیت آئی کہ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ
لِعِدَّتِهِنَّ اے پیغمبر کہہ اپنی اُمت کو کہ تم جسوقت چاہو کہ طلاق دو تم عورتوں کو پس خورد سال اور
حائض اور حمل والی نہوویں پس طلاق دو تم بیچ مدت گنی ہوئی کے یعنی بیچ پاکی کے بغیر جماع کے کہ
گن سکے اُسکو اور نام اس طلاق کا سنی ہے بیچ گنتی کے آتا ہے اور طلاق بدعی وہ ہے کہ بیچ
حالت حیض کے یا اُس پاکی میں کہ بعد از جماع کے واقع ہوا ہے اور طلاق ہووے اسواسطے کہ اُن
دنوں کو ساتھ گنتی کے حساب نکر سکے اور عورت بیچ اس مقام کے نہ معتدہ ہووے اور نہ ذات بعل
اور عدد طلاق کا نزدیک شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے اعتبار نہیں رکھتا اور نزدیک امام اعظم اور امام مالک
کے معتبر ہے عدد طلاق کے پس اگر بیچ پاکی بے جماع کے تین طلاق دیوے تو بیچ مذہب امام شافعی کے
سنت ہے اور بیچ مذہب اُن دو امام کے بدعت ہے اور اگر ایک طلاق دیوے تو نزدیک سب کے
بالاتفاق سنت ہے وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُیُوْتِهِنَّ وَلَا
یَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ اور گنتی کرو اے مردو مدت عورتوں کی کو اور ڈرو تم اللہ سے
کہ پروردگار تمہارا ہے یعنے طلاق ساتھ سنت کے دو اور بعد طلاق کے باہر نہ نکالو تم عورتوں طلاق
دی ہوئی کو گھروں اُن کے سے کہ بیچ وقت خاوند جوروں کے تھیں اُسوقت تلک کہ گنتی آخر ہووے اور
عورتیں بھی چاہیں کہ باہر نہ آویں پس اُن کو باہر نہ نکالو مگر یہ کہ آویں ساتھ بیحیائی اور بُرائی کے ظاہر

ہو کر اور بدکرداری سے مراد وہ گناہ ہے کہ بیچ اس کے حد لازم آوے جیسے چوری ہووے یا زنا کرنا کہ واسطے قائم کرنے حد کے اُن کو باہر چاہیئے نکالنا یا وہ کہ ساتھ گالیوں کے اور طعنوں کے اہل خانہ کو ایذا کریں اُس حال میں نکالنا اُن کا حلال ہے اسواسطے کہ وہ حکم نشوزہ کا رکھتے ہیں بیچ اسقاط اپنوں کے وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝ اور یہ حکم کہ مذکور ہوئی حدیں اللہ کی ہیں اور جو کوئی گذرے حدوں اللہ کی سے پس تحقیق کہ ستم کیا ہو اوپر جان اپنی کے یعنی اپنے تئیں لائق عذاب کے کیا اور نہیں جانتا ہے تو اے طلاق دینے والے یا نہیں جانتا کوئی نفس شاید اللہ پیدا کرے پیچھے اس طلاق سے کام کو۔ یعنے مرد کو پشیماں کرے یا عورت کی دوستی مرد کی دل میں آوے تو پھر رجوع کرے فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۚ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۝ پس جب پہنچیں عورتیں ساتھ مدت اپنی کے پس نگاہ رکھو اُن کو یعنی پھر رجوع کرو ساتھ اُن کے ساتھ نیکی کے یعنی نان و نفقہ دو اور دوسری بار طلاق نہ دو یا جدا ہو اُن سے اور چھوڑ دو اوپر نیکی کے یعنی متاع اور صداق ادا کر دو اور گواہ پکڑ دو صاحبوں عدل کے کو تم میں سے یعنی مسلمان کہ فاسق نہ ہوویں کہ پھر جاویں اور اقامت گواہی کی کر دو یعنی گواہی گواہ وقت حاجت کے واسطے طلب ثواب کے اور رضامندی اللہ کی یہ گواہی اور قائم رہنا گواہی پر نصیحت دی جاتی ہے ساتھ اُسکے جو کوئی ہے کہ ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن قیامت کے اور جو چیز کہ ساتھ اُس کے تعلق رکھتی ہے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ اور جو کوئی ڈرے اللہ سے یعنی ڈرنے سے مراد یہ ہے کہ منع کی چیزوں سے باز رہے ظاہر لاوے اللہ واسطے اُسکے جگہ باہر نکلنے کی یعنے خلاص پاوے غم دنیا اور آخرت کیسے اور روزی دیوے اُسکو اُس جگہ سے کہ گمان نہ ہووے یعنے اُسکے خیال میں بھی نہ ہووے شان نازل ہونی اس آیت کی یہ ہے کہ مشرکوں نے بیٹے عوف بیٹے مالک کے کو قید کیا اور اُس نے جناب پیغمبر میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ بیٹا میرا کافروں میں قید ہوا ہے اور ماں اُس کی بہت روتی ہے اور باوجود اس مصیبت کے فقر اور مفلسی نے یہاں تلک عاجز کیا ہے کہ قوت سے بھی محتاج ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا کہ صبر کرو دونو یعنے تو اور ماں اُس کی بہت۔ کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عوف معہ جورو اپنی یہ کلمہ مذکور عمل میں لایا تھوڑے دنوں میں بیٹا عوف کا قید سے کافروں کے چھوٹا اور چار ہزار

گوسفند اُن کے ہانک لایا اور یہ آیت اُتری کہ جو کوئی تقوی کرے روزی حلال پاوے وغیب سے وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ
عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسۡبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ۝ اور جو کوئی توکل کرے
اوپر اللہ کے یعنے کام اپنے اُسکو سونپے پس اللہ کفایت کرنیوالا ہے اُسکو تحقیق اللہ پہنچانے والا ہے کام
اپنے کو یعنی جس جگہہ کہ چاہے تحقیق گردانا ہے اور پیدا کیا ہے اللہ نے واسطے ہر چیز کے اندازہ کہ اُس سے
نگذرے یا مقدار وقت سے پیدا کیا ہے کہ آگے پیچھے اُس وقت سے نہووے ابو ذر غفاری رضی اللہ
عنہ سے روایت ہو کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایک آیت جانتا ہوں کہ اگر لوگ
اسکو پڑہا کریں تمام سینے اُن کی کفایت ہوویں پس آیت پڑھی کہ وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا ۙ وَّ
یَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسۡبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ
لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا جس وقت کہ حکم عدت مطلقات کا آیا کہ یَتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِہِنَّ ثَلٰثَۃَ قُرُوۡٓءٍ اصحابوں نے پوچھا کہ عدت
اُن عورتوں کی کہ حائض نہوویں کیا ہی آیت آئی کہ وَالّٰٓیِٴۡ یَئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِیۡضِ مِنۡ نِّسَآئِکُمۡ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ
فَعِدَّتُھُنَّ ثَلٰثَۃُ اَشۡھُرٍ ۙ وَّالّٰٓیِٴۡ لَمۡ یَحِضۡنَ ؕ وَاُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُھُنَّ اَنۡ یَّضَعۡنَ حَمۡلَھُنَّ ؕ وَمَنۡ
یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مِنۡ اَمۡرِہٖ یُسۡرًا ۝ اور وہ عورتیں کہ ناامید ہوئی ہوویں حیض سے یعنی
بسبب بڑہاپے کے عورتوں تمہاری سے اگر شک میں پڑے حکم اُن کے سے یعنے نہیں جانتے ہو پس عدت
اُن کے تین مہینے ہیں اور عدت اُن عورتوں کی کہ حیض نہیں آیا اُن کو بسبب خورد سالی کے اسی طرح
تین مہینے مقرر ہیں اور صاحب حملوں کے یعنے عورتیں حمل والی مدت عدت اُنکی یہ ہے کہ رکھیں
حمل اپنے کو اور جو کوئی ڈرے اللہ سے ظاہر کرے اللہ خاص اُس ڈرنیوالے کو کام اُسکے سے آسانی
یعنے کام اُسکا آسان کرے ذٰلِکَ اَمۡرُ اللّٰہِ اَنۡزَلَہٗۤ اِلَیۡکُمۡ ؕ وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یُکَفِّرۡ عَنۡہُ سَیِّاٰتِہٖ
وَیُعۡظِمۡ لَہٗۤ اَجۡرًا ۝ یہ جو کہا گیا حکم اللہ کا ہے کہ بھیجا اُسکو لوح محفوظ سے طرف تمہاری اور جو کوئی پرہیزگاری
عذاب اللہ کی سے ڈہانکے اللہ اُس سے برائیاں اُسکی یعنی بخشے اور بزرگ کرے واسطے اُسکے مزدوری اُسکی کو
یعنی اُسکو اجر زیادہ دیوے اَسۡکِنُوۡھُنَّ مِنۡ حَیۡثُ سَکَنۡتُمۡ مِّنۡ وُّجۡدِکُمۡ وَلَا تُضَآرُّوۡھُنَّ لِتُضَیِّقُوۡا
عَلَیۡھِنَّ ؕ وَاِنۡ کُنَّ اُولَاتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا عَلَیۡھِنَّ حَتّٰی یَضَعۡنَ حَمۡلَھُنَّ ۚ فَاِنۡ اَرۡضَعۡنَ لَکُمۡ فَاٰتُوۡھُنَّ
اُجُوۡرَھُنَّ ۚ وَاۡتَمِرُوۡا بَیۡنَکُمۡ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ وَاِنۡ تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ
لَہٗۤ اُخۡرٰی ۝ رکھو عورتوں طلاق دی ہوئی کو اُس جگہہ کہ تم رہتے ہو طاقت اپنی سے
یعنی گھر اُن کا موافق طاقت اپنی کے کرو اور ایذا نہ دو طلاق والی عورتوں کو بیچ دینے گھر اور نفقہ کے اسواسطے
کہ تنگ کر دو اوپر اُن کے گہر اُن کے اور خرچ اُن کا کہ ضروری ہووے اور اگر ہوویں طلاق دی ہوئی عورتیں

صاحب حمل کی پس نفقہ کرو تم اوپر اُن کے جب تلک رکھیں حمل اپنی کو یعنی لڑکا ہووے یا لڑکی ہووے
اور عدت سے باہر آویں پس اگر دودھ دیویں یہ عورتیں بعد منقطع ہونے علاقہ نکاح کے خاص بیٹوں تمہاری کو
پس دو تم اُن کو اجورہ اُنکا اوپر دودھ دینے کے اور مشورہ کرو تم آپسمیں بیچ کام لڑکے کے ساتھ نیکی کے
بیچ مقدمہ دودھ دینے کے اور اُجرت دینے کے اور اگر دشواری کرو تم ای ماں اور باپ یعنی باپ
اجورہ نہ دیوے اور ماں دودھ نہ دیوے پس دودھ دینے کو چاہیئے واسطے بیٹے کے عورت اور یعنی
دائی رکھی اور ماں کو اُسکی تعدی اور ظلم نکرے دودھ پلانے میں لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ
وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا
سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا چاہیئے کہ نفقہ دیوے وسعت والا اور دولتمند دولت اپنی سے یعنی موافق
مقدور اپنے کے اوپر طلاق دی ہوئی کے نفقہ کرے اور جو کوئی کہ تنگ کی ہوئی ہے اوپر اُسکے روزی
اُسکی یعنی تنگدست اور فقیر ہے پس چاہیئے کہ نفقہ کرے اُس چیز سے کہ دی ہے اللہ نے اُسکو تکلیف نکری
اللہ کسی کو مگر جو کچھ کہ دیا ہے اُسکو مال سے یعنی تکلیف مالا یطاق نہیں فرماتا شتاب ہووے کہ ظاہر
کرے اللہ پیچھے تنگی کے کشایش اور دولتمندی وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا
حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا اور بہت لوگوں نے گانوں اور شہر کے سے کہ جہل اور دشمنی سے
سرپھیرا اور اعراض کیا حکم پروردگار اپنے کیسے اور باتوں پیغمبر اُسکے سے پس حساب کرونگا میں اُنکی تئیں
قیامت کے دن حساب سخت اور عذاب کیا ہمنے اُنکو دنیا میں عذاب بڑا یا ہول یا عذاب کرونگیں
اُنکو قیامت کے دن پیچھے حساب کے فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا پس چکھا اُن
گانو والوں نے آخر عذاب کام اپنے کا اور تھا آخر کام اُنکے کا نقصان یعنی کونسا نقصان اس سے بدتر ہے
کہ بہشت جاوید اور دیدار الٰہی سے محروم رہے اور بیچ قید دوزخ کے اور عذاب دردناک کے عاجز اور
درماندہ رہویں أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ
أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا رَّسُولًا تیار کیا ہے اللہ نے واسطے کافروں اور مشرکوں کے عذاب سخت
پس ڈرو تم عذاب اللہ کیسے اے صاحبو عقل کے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو تم تحقیق بھیجا ہے اللہ نے
ساتھ تمہارے نصیحت یا بزرگی مراد قرآن ہے اور بھیجا ہے طرف تمہارے پیغمبر یعنی محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم قرآن کو شرف کہا اسواسطے کہ شرف دنیا کا اور کرامت آخرت کی ساتھ پڑھنے اُسکے کے اور عمل
کرنے اُسکے کے تعلق رکھتی ہے اور کہتے ہیں ذکر سے مراد قرآن اور رسول سے مراد جبرئیل علیہ السلام ہے اور
رسولا عبارت اگلی سے لگتا ہے کہ متابعت کرو تم اُس رسول کی کہ ہمیشہ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ

مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ پڑھتا ہے آیتیں قرآن کی اوپر تمہارے روشن کی ہوئیں اور حفص کسرا یا پڑھتا ہے مبیّنات کہ روشن کرنیوالی اور حقتعالی نے ذکر اور رسول بھیجا اسواسطے کہ باہر لاوے آپ یا قرآن یا رسول اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور کام کئے ہیں اچھے اندھیری گمراہی کیسی طرف روشنی ہدایت کے وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور کرے کام اچھے داخل کرے اسکو اللہ بیچ بہشتوں کے کہ جاری ہیں نیچے محلوں اُنکے سے نہریں دائم رہنے والے ہیں بیچ بہشت کے ہمیشہ یعنے بے زوال تحقیق کہ اچھا تیار کیا ہے اللہ نے یعنی بیچ بہشت کے واسطے مومن عامل کے رزق اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ

ع ۵ ۲ ۱۸ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اور وہی ہے کہ پیدا کیا سات آسمانوں کو اور پیدا کیا زمین سے مانند آسمانوں کی بعضی نیچے بعضی کی یا زمین بھی سات عدد بنائی گی اترتا ہے حکم اللہ کا اور قضا اُسکی درمیان آسمانوں کی اور زمین کے یعنی جاری ہے حکم اُسکا بیچ آسمان اور زمین کے اور اُسکے تئیں ہر طبقہ میں طبقوں زمین اور آسمان کیسے حکم ہے اور خلقت ہے اور سب کو پیدا کیا تاکہ جانو تم کہ اللہ اوپر پیدا کرنے سب چیزوں کے قدرت رکھنے والا ہے اور حکم اپنا اوپر سب کے جاری کیا تا معلوم کرو تم یہ کہ اللہ تحقیق پہنچا ہے ساتھ سب چیز کے از روے علم کے یعنی قدرت اور علم اُسکا محیط ہے اوپر سب چیز کے موجودات علمی سے اور غیبی سے ۔ واللہ اعلم بالصواب + + + + + + + + + + +

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً

کہتے ہیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام المومنین بی بی حفصہ کی باری کے دن اُنہوں کے گھر میں تشریف لائے اور بی بی حفصہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ کر اپنے باپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دیکھنے کے واسطے گئی تہیں اور گھر خالی تھا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماریہ قبطیہ کو جو حرم خاص تھی بلا کر اپنی صحبت میں رکھا یہ احوال بی بی حفصہ کو معلوم ہوا اور آزردگی ظاہر کی حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے انکو آزردہ دیکھکر فرمایا کہ ای حفصہ تو راضی نہیں جو ماریہ قبطیہ کو اپنے اوپر حرام کروں میں یعنی اگر تیری خوشی ہو تو اُس سے قسم کھاؤں میں بی بی حفصہ نے کہا کہ ہاں راضی ہوں میں حضرت نے فرمایا کہ اس بات کو کسو سے ہرگز نہ کہیو یہ بات میری امانت تیرے دل میں رہے اُنہوں نے کہا اچھا جب حضرت اُنکے گھر سے باہر آئے تو بی بی حفصہ اُس بات کو مارے خوشی کے چھپا نہ سکیں اور ام المومنین بی بی عائشہ

سے کہا اور خوشخبری دی کہ پہلا ہوا جو ماریہ قبطیہ سے تو چھوٹے ہم جب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بی بی عائشہ
کے گھر آئے تو انہوں نے کچھ اُس بات سے رمز کہی تب سورہ اُتری کہ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ
لَكَ ای نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کس واسطے حرام کرتا ہے اُس چیز کو جو حلال کی ہے خدا تعالیٰ نے
وہ چیز تجھ پر یعنی ماریہ قبطیہ سے کیوں قسم کھاتا ہے تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
چاہتا ہے تو اُس قسم کھانے سے خوشی اپنی نکاحیوں کی اور خدا تعالیٰ بخشنے والا ہے تیری قسم کو مہربان ہی
جو کفارہ قسم کا مقرر کیا ہے قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ اور بیشک خدا تعالیٰ نے مقرر کیا ہے تمہارے واسطے کھولنا قسم تمہاری کا کفارہ دینے سے
یعنی اگر کوئی شخص کسی چیز کی قسم کھاوے اور پھر چاہے کہ قسم کو توڑے تو اُسکا کفارہ دے کر قسم کو کھولے
اور اُس کفارہ کا مذکور سورہ مائدہ میں لکھا ہے اور خدا تعالیٰ تمہارا دوست ہے ای مومنو اور وہی
جانتا ہے تمہاری سب بھلائیوں کو یعنی جن چیزوں میں تمہاری بھلائی ہے اُسے وہی جانتا ہے مضبوط کام
کرنیوالا ہے وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ
اللّٰهُ عَلَيْهِ اور جب بھید کی بات کہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھپا کر کسی اپنی نکاحی سے یعنی بی بی حفصہ
سے ماریہ قبطیہ کی قسم کی بات پھر جب بی بی حفصہ نے اُس بات کی خبر دی بی بی عائشہ کو اور ظاہر کیا خدا تعالیٰ
نے اپنے حبیب پر وہ سب ماجرا عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ
أَنْبَأَكَ هَٰذَا قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ معلوم کروایا بی بی حفصہ کو بعضی بات اور بعضی بات سے
منہ پھیرا یعنی جتنے بھید کی باتیں حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور بی بی حفصہ نے کہیں تھیں بی بی
عائشہ سے خدا تعالیٰ نے وہ سب اپنے حبیب سے ظاہر کیں تھیں لیکن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
بعضی بات بی بی حفصہ سے کہی کہ تو نے یہ بی بی عائشہ سے کہی اور بعضی بات بی بی حفصہ کو نکہی پھر جب
خبر دی پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی حفصہ کو تب کہا اُنہوں نے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم تمہیں کس نے خبر دی کہ یہنے کہا بی بی عائشہ سے پھر کہا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خبر دی مجھے جاننے والے
خبردار نے یعنی مجھے پروردگار نے کہا إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا اگر توبہ کرو تم
دونوں ای بی بی حفصہ اور عائشہ خدا تعالیٰ کی طرف دکھ دینے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے یعنی خدا تعالیٰ
کے آگے توبہ کرو کہ پھر ہم کبھی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نستاویں گے کسی طرح اور اُنکے ستانے میں
بستی نکریں تو بہتر ہے تمہارے حق میں پھر بیشک پھرا دل تمہارا تنگی سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کی بھید کی بات اپنی دل میں نہیں رکھتیں تم دونوں وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَاهُ

وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ اور اگر تم دونون پشتی کرو یعنی ایک دوسرے
کی مدد کرو پیغمبر کے دل آزردہ کرنے پر تو پھر بیشک خدا تعالی اُسکا یار مدد کرنیوالا ہے اور جبرئیل علیہ السلام
رفیق ہے اُسکا اور نیکبخت مسلمان تابع اور مددگار ہین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور سوائے اُنکے فرشتے
آسمان کے اور زمین کے بھی مددگار ہین عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ
مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا شاید کہ اگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم طلاق دے تمکو تو پروردگار اُسکا بدل دیوے اُسکو نکاحیان تم سے بہتر جو مسلمان اور تابعدار ہون
ایمان لانیوالیان نماز پڑھنے والیان توبہ کرنیوالیان بندگی خدا تعالی کی کرنیوالیان روزے رکھنے والیان
خاوند دیکھے ہوئیان اور کواریان یعنی تمہارے عوض ایسی اچھی نکاحیان دیویگا خدا تعالی اپنے حبیب کو
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اے مومنو
تھام رکھو اپنے آپ کو اور اپنے کنبے کو اُس آگ سے جسکا ایندھن آدمی اور پتھر ہین یعنی اے مومنو تم آپ
بھی گناہ نکرو اور نہ اپنے کنبے کو گناہ کرنے دو تو بچوگے آگ دوزخ کیسے اور دوزخ کی آگ ایسی ہے جو اُن
آدمی اور پتھر لکڑیون کی طرح جلتے ہین عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ
وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ اُس آگ پر فرشتے زورآور بے رحم سخت رو مقرر ہین یعنی دوزخ کے
دربان ہیں اور زورآور ہین نافرمانی نہین کرتے خدا تعالی کی اُس چیز مین جو حکم ہوتا ہے اُنہین یعنی کچھ کسی لالچ سے
سوائے حکم خدا تعالی کے کچھ کام نہین کرتے اور وہی کرتے ہین جو اُنھین حکم خدا تعالی کا ہوتا ہے کافر
دوزخ مین دربانون کی خوشامد اور منت کرینگے کہ ہمین یہان سے نکال دو اور عذاب کم کرو تب خدا تعالی
فرماویگا اُن دربانون کو کہ کہو يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۱ ع ۱۹
اے کافرو مت عاجزی کرو آج جو کوئی نہین سنیگا تمہاری بات اور سوائے اسکے نہین یعنے مقرر بدلا دیا جاتا
تمکو اُن کامون کا جو تمنے دنیا مین کئے تھے یہ عذاب ناحق نہین تم پر يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا
إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا اے مومنو پھرو طرف خدا تعالی کے اور توبہ کرو گناہون سے توبہ درست اور پوری
اور خالص توبہ نصوح اُسے کہتے ہین جو بچاوے گناہ کرنے اور پھر کبھی اُس گناہ کرنیکو جی نچاہے بلکہ
ایسا بیزار ہو گناہ سے جیسے آدمی قے کرکے بیزار ہوتا ہے پھر جب تم ایسی توبہ کرو تو عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ
يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ شاید پروردگار تمہارا بخشے تمکو
گناہ تمہارے اور در آمد کرے تمکو باغون مین جو بہتی ہین وہان نیچے درختون اور حویلیون کے نہرین اور وہ در آمد کرنا ہوگا
يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

اُس دن جس دن شرمندہ نکریگا خدائیتعالیٰ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یعنی جسکو بخشوا دیگا پہر وہ کیسا ہی گنہگار ہو
خدائیتعالیٰ اُن کی خاطر سے مقرر بخشے گا اور اُس دن وہ لوگ بہی شرمندہ نہونگے جو ایمان لائے ہیں پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نور اُن مسلمانوں کا دوڑیگا آگے اور داہنی طرف اُنکیں مسلمانوں کی تب وہ مسلمان
خوش ہوکر یقولون ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا انک علی کل شیء قدیر کہینگے ای پروردگار
ہمارے پورا کر ہم پر نور ہمارا یعنی جب تک پل صراط سے گذریں ہم یہ روشنی ہماری ساتھ ہمارے رہی اور
بخش گناہ ہمارے بیشک تو سب چیزوں پر قدرت رکہتا ہے اور سب کچھ کر سکتا ہے یاایھا النبی جاھد
الکفار والمنفقین واغلظ علیھم وماوٰھم جھنم وبئس المصیر ای پیغمبر صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم لڑ کافروں سے اور قتل کر اُنکو اور منافقوں کو ڈر آگ کے عذاب سے اور سختی اور کوشش کر ہبات میں
اُن پر کسواسطے کہ جگہہ اُن کے رہنے کی دوزخ ہے اور برا ہے دوزخ
مکان پہر جا رہنے کا شاید تیری کوشش سے ایمان لاویں اور بچیں اُس
مکان میں جانے سے ضرب اللہ مثلا للذین کفروا امرات نوح وامرات لوط کانتا
تحت عبدین من عبادنا صالحین مثل مارتا ہے خدائیتعالیٰ واسطے اُن لوگوں کے
جو کافر ہوئے نوح نبی علیہ السلام کی عورت کی اور لوط نبی علیہ السلام کی عورت کی یعنی بیان کرتا ہے خدائیتعالیٰ
احوال اُن نبیوں کی بی بیوں کا کافروں کیواسطے جو تہیں وہ دونوں عورتیں نیچے دو بندوں کے ہمارے نیکبخت
بندوں سے یعنی ہماری دو نیکبخت بندوں کی وہ دونوں نکاحیاں تہیں فخانتھما فلم یغنیا عنھما
من اللہ شیئا وقیل ادخلا النار مع الدخلین پہر خیانت کی اُن دونوں عورتوں نے یعنی اپنے خاوندوں کی
مرضی میں نہیں اور مخالفوں سے جو کافر تہے اپنے خاوند کی بات کہی جہوٹہ بنا کر اپنے دل سے یعنی حضرت
نوح کی بی بی نے کافروں کو کہا کہ یہ دیوانہ ہے اور حضرت لوط کی بی بی نے کہا کافروں کو کہ لوط علیہ السلام کے
لڑکوں کو رکہا ہے مہمان اور وہ درحقیقت فرشتے تہے جو کافروں پر عذاب کرنے آئے تہے خدائیتعالیٰ کی حکم سے
غرض کہ اُن دونوں عورتوں نے اپنے خاوندوں سے مخالفت کی اور کافر ہوئیں پہر دو نکیاں دونوں
پیغمبروں نے اُن دونوں عورتوں سے خدائیتعالیٰ کے عذاب سے کچھ بہی حضرت نوح علیہ السلام کی بی بی طوفان میں
ڈوب کر موئی اور حضرت لوط علیہ السلام کی بی بی پر آسمان سے پتہر برسے اُس عذاب سے موئی اور کہا اُن
دونوں عورتوں کو فرشتوں نے بعد مرنے کے کہ آؤ دوزخ کی آگ میں ساتھ آنیوالوں کے یعنی جو لوگ دوزخ میں
آنیوالے ہیں اُن کے ساتھ تم بہی آؤ۔ حاصل اس مثل کا یہ ہے کہ کافر کو پیغمبر کا ناتا بہی کچھ فائدہ نہیں کرتا قیامت کے دن
سوائے ایمان کے وضرب اللہ مثلا للذین امنوا امرات فرعون اذ قالت رب

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اور مثل مارتا ہے خدا تعالیٰ واسطے مومنوں کے
فرعون کی عورت کی یعنی بیان کرتا ہے خدا تعالیٰ مسلمانوں کے واسطے مثل فرعون کی بی بی کے جب کہا فرعون
کی عورت نے کہ ای پروردگار میرے بنا اور تیار کر میرے واسطے اپنے پاس گھر اور حویلی بہشت میں اور
نجات دے مجھے فرعون سے اور اسکے کاموں کے عذاب سے اور نجات دے مجھے ظالموں کی قوم سے
کہتے ہیں کہ جب فرعون کی عورت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے اور فرعون کو یہ بات معلوم ہوئی
تب فرعون نے اس بی بی کو چومیخا کر کے دھوپ میں باندھ کر ڈالا اور ایک بھاری پتھر اسکی چھاتی پر رکھا
اسوقت اس بی بی نے خدا تعالیٰ سے دعا مانگی کہ مجھے اس ظالم سے نجات دے اور اپنے پاس جگہہ دے
خدا تعالیٰ نے اسکی دعا قبول کی اور پردہ اسکی آنکھوں کے آگے سے اٹھایا جو بہشت کو دیکھنے لگے اور جان دی
اور بہشت میں پہنچی جان اسکی - حاصل اس مثل کا یہ ہے کہ مومن کو ناتا کافر کا کچھ نقصان نہیں کرتا لیکن سست
ایمان والوں کو ضرور ہے کہ صحبت میں کافروں کی اور بدکاروں کی نہ رہیں وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ
اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ
اور مریم بیٹی عمران کی وہ بی بی جس نے تھام رکھا اور نگاہبانی کی اپنی شرم کی جگہہ کی حرام سے اور بدکاری سے
پھر پھونکا ہمنے اپنی روح سے مریم علیہا السلام کے گریبان میں یعنے ہمنے جو روح پیدا کی تھی اسے جبرئیل علیہ السلام نے
ہمارے حکم سے مریم علیہا السلام کے گریبان میں پھونکی اور حضرت مریم علیہا السلام نے سچا جانا ہماری باتوں کو
جو حضرت جبرئیل کی زبانی کہلا بھیجی تھیں اور کتابوں کو بھی سچا جانا یعنے توریت کو اور تھی وہ بی بی یعنے مریم
علیہا السلام فرمانبرداروں سے یعنے بندگی میں خدا تعالیٰ کی کسی طرح کمی نکرتے تھے ہرگز کبھی ✦

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُۨ
بہت بڑا ہے برکت دینے والا اور ہمیشہ سے ایکسا ہے وہ خدا تعالیٰ جسکی قدرت کے ہاتھ میں بادشاہی ہے
جو چاہے سو کرتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ اوپر سب چیز کے قدرت رکھتا ہے الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ وہ خدا تعالیٰ جس نے پیدا کیا مرنا اور جینا
کہتے ہیں موت کو پیدا کیا ہے بھیڑ کی صورت گندم رنگ یعنی نہ گوری نہ کالی پھر وہ جسکی پاس پہنچی ہے سو مرتا ہے
اور زندگانی کو پیدا کیا ہے ابلق مادہ گھوڑی کی شکل یہ جسکی پاس پہنچی ہے اسے جلاتی ہے اور یہ اسواسطے پیدا کیں ہیں
جو آزماوے تمکو ای خدا کے بندوں اس دنیا میں جو کون تم میں سے بہت اچھا کام کرتا ہے یعنی کون خدا کی فرمانبرداری

خوب کرتا ہے اور صرف اُسی کے واسطے عبادت کرتا ہے جو کچھ اُس مین مطلب دین اور دنیا کا ہووے
اور وہ خدائیتعالیٰ زبردست ہے جو ظالمون بیرحمون کو سزا دینے والا ہے بخشنے والا ہی توبہ کرنیوالون کے
گناہ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ وہ خدائیتعالیٰ جسنے پیدا کئے سات آسمان اوپر تلے
یعنی ایک کے اوپر دوسرا اور دوسرے کے اوپر تیسرا اسی طرح سات آسمان بنائے معالم التنزیل مین لکھا ہی
کہ پہلا آسمان دنیا کا یعنی جو زمین سے نزدیک ہے وہ ایک لہر مضبوط سی بندہا ہوا ہی اور دوسرا سنگ مرمر سفید کا ہی
اور تیسرا لوہے کا ہے اور چوتھا اثر دہات کا یا تانبے کا ہے اور پانچواں روپے کا ہے اور چھٹا سونے کا ہے اور
ساتواں سرخ یاقوت کا ہے مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ط نہ دیکھے گا تو ای دیکھنے والے
آسمانون کے بیچ پیدا کرنے خدائیتعالیٰ کی تفاوت اور فرق یعنی کچھ عیب اور اونچا نیچا یا ٹیڑھا نہ دیکھا اور اگر
شک ہے تجھے تو فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ پھر پھیر نگاہ کو اور دیکھ آسمان کو کہین بھی
کچھ ہے سوراخ یا دراڑ یا عیب بلکہ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا
وَّهُوَ حَسِيْرٌ پھر پھیر نظر کو دوبارا اور دیکھ دہیان کرکے تو پھر پھرے گی تیری نگاہ تجھ پاس بغیر عیب
دیکھے تھکی ہوئی اور شرمندہ جو گہری گہری عیب ڈھونڈھے اور ذرا بھی نپاوے وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ اور بیشک ہمنے بنا دیا
دنیا کے آسمان کو یعنی پہلے آسمان کو جو زمین سے نزدیک ہے اُسی آرائش دی چراغون سے یعنے تارون سے
اور کیا ہمنے اُن تارون کو مار نکالنے والے شیطانون کو کہتے ہین کہ دیو آسمان پر جاتے فرشتون کی باتین
سُننے کو تو تارے اُن کو مار نکالتے ہین وہان سے یا فرشتے اُن دیوون کو آتشی حقّے مارتے ہین اور تیار کیا ہمنے
اُن دیوون کے جلانے کے واسطے عذاب آگ جلتی ہوئی کا سو وہ دوزخ ہے وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اور واسطے اُن کے جو کافر ہوئے اپنے پروردگار سے ہے عذاب دوزخ
مین رہنے کا اور وہ بُری جگہہ ہی دوزخ پھر جا رہنے کی اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ
تَفُوْرُ جسوقت ڈالی جاوینگے کافر دوزخ مین تو سُنین گے آواز دوزخ کی جیسے گدہا پکارتا ہی یعنی
آواز بد اور ڈراونی سنینگے دوزخ سے اور وہ دوزخ اُبلتا ہے اور کافرون کو بھی اوپر تلے کریگا جیسے
ہانڈی مین گوشت اُبلتا ہے اور اُچھلتا ہے اور وہ دوزخ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ نزدیک ہی کہ پھٹ کر
ٹکڑے ٹکڑے ہو غصّے سے یعنی دوزخ کافرون کو دیکھکر نہایت غصّے سے غرّا دیگا اور شور کریگا ایسا کہ
پھٹ جاوے غصّے سے كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ جس وقت
ڈالے جاوین کافرون کے بہت سے گروہ دوزخ مین تب پوچھین گے اُن سے دوزخ کے دربان طعن سے

اور غصے سے کہ ای منکرو کیا نہ آیا تھا تمھارے پاس کوئی ڈرانیوالا یعنے کوئی نبی نہ آیا تھا جو تمکو یہان کی
احوال کی خبر بتاتا اور اس عذاب سے ڈراتا تمہین قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ فَکَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا
نَزَّلَ اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ کَبِیْرٍ کہینگے کافر کہ ہان آیا تھا ہمارے پاس ڈرانیوالا نبی پر
ہمنے اُسے جھوٹھ جانا تھا اور اُسکا کہا نمانا تھا اور کہا تھا ہمنے اُس سے کہ نہین بھیجی خدائیتعالیٰ نے کوئی چیز
یعنے ہمنے نبی کو کہا تھا کہ یہ جو بیان کرتے ہو تم کہ اس طرح خدائیتعالیٰ کا حکم ہے ہمین ایک بات بھی خدائیتعالیٰ
نے نہین بھیجی اور نہین ہو تم مگر ایک بڑے بہلاوے مین پڑے ہو تم یعنی اور ہمنے نبی کو کہا کہ تم بہلاوے مین
پڑے ہو جو تم ہم ہی سے آدمی ہو کر دعوی کرتے ہو کہ ہمین خدائیتعالیٰ نے بھیجا یہ کوئی بہی اعتبار کرے
ایسے جھوٹ کو وَقَالُوْا لَوْ کُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا کُنَّا فِیْۤ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ اور کہین گے کافر اگر ہم
سُنتے کہنا نبی کا او رمانتے اُنکی بات دُنیا مین اور نہ جھگڑتے اُن سے یا فکر کرتے اُن کی معجزے دیکھ کر
اور سمجھتے اُن کے کہنے کو کہ کچھ اپنی غرض اور مطلب کی نہین کہتے تو نہوتے ہم آج دوزخ کے رہنے والون مین
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِہِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ پھر اقرار کیا کافرون نے اپنے گناہون پر اُسوقت کچھ
فائدہ نہ تھا پھر پھٹکار اور دور خدائیتعالیٰ کی رحمت سے دوزخ کے رہنے والے اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّہُمْ
بِالْغَیْبِ لَہُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ بیشک وہ لوگ جو ڈرتے ہین اپنی پروردگار سے چھپے ہوئے یعنے
اُن کا ڈرنا لوگ نہین جانتے جو دل مین ڈرتے ہین اور کوئی ایسا کام نہین کرتے جس سے خدائیتعالیٰ غصے ہو
واسطے اُن ڈرنے والون کے بدلا ہے بڑا اُس ڈرنے کا اور برا کام نکرنے کا بہشت اور اُسکی نعمتین بے نہایت
کہتے ہین کہ مکے کے کافر اپنے عیش کی مجلس مین بیٹھکر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ کچھ کہا کرتے تھے جب کبی بار
خدائیتعالیٰ نے اپنے دوست کو آیتین بھیجکر اُن کی باتون سے خبر دی اور وہ کافر اُن آیتون کے آنے سے
شرمندہ ہوئے تب آپسمین مصلحت کرکے یہ ٹھہرایا کہ اب جو کچھ محمد صلی علیہ وآلہ وسلم کے حق مین کہین
تو آہستہ کہین کہ خدائیتعالیٰ اُسکا نہ سُنے اور اُسے خبر نکرے خدائیتعالیٰ یہ خبر دیتا ہے اُن کے مصلحت
کی اور اُسکا جواب فرماتا ہے کہ وَاَسِرُّوْا قَوْلَکُمْ اَوِ اجْہَرُوْا بِہٖ اِنَّہٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور اگر چھپاؤ تم
اپنی بات کو یا پکار کر کہو اُس بات کو بیشک خدائیتعالیٰ جانتا ہے اور خبردار ہے اُن بھیدون سے جو تمہارے
دلون مین ہین بیشک خدائیتعالیٰ جاننے والا ہے اور واقف ہے سب باتون کا جو آہستہ کہتی ہو یا
پکار کر کہو بلکہ تم منہ سے بھی نہ نکالو اور دل ہی مین خیال کرو اسے بھی خدائیتعالیٰ جانتا ہے اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ
وَہُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ای کیا نجانے دلون کے بھید وہ شخص جس نے دلون کو بنایا اور پیدا کیا یعنی خدائیتعالیٰ
فرماتا ہے کہ ای احمقو اتنا نہین سمجھتے کہ جس نے دل کو پیدا کیا ہے اپنی قدرت سے اُس سے دل کا احوال کیونکر چھپا ہوگا

سبحان ۱

اور وہ خدا تعالیٰ خوب جاننے والا ہے بھیدوں کا اور خبردار اور واقف ہے سب کے احوال کا گو چھپا ہو
یا ظاہر ہو هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَ
إِلَيْهِ النُّشُورُ وہ خدا تعالیٰ ہے جس نے بنائی تمہارے واسطے زمین عاجز اور تابعدار پھر چلو پھرو اسکی طرفوں اور کناروں
میں یعنی جہاں چاہو چلو اس پر اور کھاؤ خدا تعالیٰ کی روزی سے جو تمہارے واسطے مقرر کر رکھی ہے
جب تک جیو پھر پیچھے مرنے کے اٹھ کر گوروں سے جاؤ گے خدا تعالیٰ کے پاس حساب دینے کو ءَأَمِنتُم مَّن
فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ای کافرو کیا بے ڈر ہوئے تم اس شخص سے جو
آسمان میں ہے اس بات سے کہ تمہیں زمین کے اندر لیجاوے یعنی زمین اپنی اندر لیلیوے تمکو اسکے حکم سے پھر وہ
زمین اندر لے کر پھر آوے یعنی اوپر نیچے لیجاوے تمکو أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ
حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ یا بے ڈر ہوئے تم اے کافرو اس شخص سے جو آسمان میں ہے
اس بات سے کہ بھیجے تم پر پتھروں کا مینہہ جیسے حضرت لوط نبی کی امت پر پتھر برسائے تھے پھر جانو تم
جب عذاب دیکھو کہ کیسا ہوتا ہے ڈرانا ہمارا پر اسوقت کا جاننا فائدہ نہوگا تمہیں وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ
مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ اور بیشک جھٹلایا نبیوں کو ان لوگوں نے جو پہلے تھے ان مکے کے
کافروں سے یعنی اگلے پیغمبروں کی امت پھر وہ اسی سبب سے مارے گئے پھر جانو تم ان کا حال سنکر کہ کیسا آیا
عذاب ہمارا أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ وقف لازم
بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ای کیا نہیں دیکھتے طرف جانوروں کی جو وہ اڑتے ہیں انہوں کے سر پر قطار ہو کر پر باندھتے وقف غفران
ہیں اور کھولتے ہیں اڑنے کے وقت یعنی جانور جو اڑتے ہیں تو اپنے پروں کو کھولتے اور موندتے ہیں تو نہیں وقف منزل
تھامتا ان کو مگر خدا تعالیٰ یعنی اگر خدا تعالیٰ نہ تھامے اپنی قدرت سے تو گر پڑیں اور وہ خدا تعالیٰ سب چیز کو
دیکھتا ہے کچھ اس سے چھپا ہوا نہیں ہے أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ
الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ای پھر کونی ہے ایسا اور اس بات کہنے کے لائق کہ وہ ہے فوج
مددگار والی اور حمایتی تمہاری سوائے خدا تعالیٰ کے جو عذاب اور غصے خدا تعالیٰ کیسے بچاوے یعنی سوائے
خدا تعالیٰ کے ایسا کوئی نہیں ہے جو عذاب سے دوزخ کے بچاوے نہیں ہیں یہ کافر مگر فریب میں شیطان کی ہیں
یعنی شیطان نے جو انہیں بہکایا ہے کہ دوزخ اور اسکا عذاب نہیں ہے کافروں نے سچ جانا اور اسکے
کہنے سے خراب ہوئے أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ یا کون ہے ایسا جو اس سے کہے کہ
یہ روزی دیو گیا اگر خدا تعالیٰ اپنی روزی بند کر لیوے یعنی اگر خدا تعالیٰ کسی کا رزق موقوف کرے تو کون ہے
جو اسے سوائے خدا تعالیٰ کے اپنے پاس سے کھانے کو دیوے یہ بات کافر جانتے ہیں اور یقین ہی نہیں کہ

روزی دینے والا اور پیدا کرنیوالا وہی ہے اِس بات سے غیر واقف نہیں ہیں بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ
بلکہ جان بوجھہ کر آتے ہیں اندر جھگڑنے کو اور غرور کرتے ہیں اور نافرمانی کرتے ہیں اور سچ بات سے بیزار
ہوتے ہیں اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
بھلا ایک شخص جو چلے اوندھا پڑا ہوا اوپر مونھہ اپنے کے اور داہنے بائیں نہ دیکھے اور آگے پیچھے کا دھیان
نکرے تو وہ خوب چلتا ہے یا وہ کوئی جو چلتا ہے سیدھا اپنے قدموں پر کھڑا نیچان اور اونچان اور گڑھا
کنوا دیکھتا چلے ہے وہ سیدھی راہ مضبوط پر ہے یہ مثل ہے کافروں اور مومنوں کی یعنی کافروں نے جو اپنے
باپ دادا سے جو چال دیکھی ہے اُسی طرح چلے جاتے ہیں بھلائی برائی اُسکی نہیں سمجھتے اور مومنوں نے
سمجھکر سیدھی دین اسلام کی راہ چلی اور گمراہی کی راہ چھوڑ دی پھر یہ منزل مقصود کو پہنچیگے یا وہ کافر
قُلْ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ
کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکوں کو کہ میں تمہیں اُس خدائیتعالی کی راہ بتاتا ہوں کہ جس نے تمہیں
پیدا کیا اور بنائی تمہارے واسطے کان جو تم سنتے ہو اُن کانوں سے سب کی آواز اور بات اور بنائی
تمہارے واسطے آنکھیں جو سب کچھ اُن سے دیکھتے ہو اور بنایا تمہارے واسطے دل جو اُس سے ہر چیز کو
سمجھتے ہو اب سمجھو کہ خدائیتعالی نے یہ کیسی نعمتیں تمکو دی ہیں لیکن تم بہت تھوڑا شکر کرتے ہو یعنی شکر نہیں کرتے
اُس کی نعمتوں کا اور قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و
سلم اُن کو کہ وہ ہے خدائیتعالی کہ جسنے تمہیں پیدا کرکے پھیلایا زمین میں یعنی ہر ایک کو حویلی اور مکان اور
کسب اور ہنر علیحدہ دیا تو آرام سے رہ کر عبادت کرو اور حکم بجالاؤ اور پھر جب مروگے تو پھر بعد مدت مقررکے
گوروں سے اُٹھکر خدائیتعالی کے آگے حاضر ہوگے حساب دینے کو وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ کہتے ہیں کافر اور مشرک پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ کب ہوگی قیامت جو تم اُسکا یہ وعدہ
کرتے ہو کہ اُس دن سب کاموں نیک اور بد کا حساب اور بدلا ہوگا بتاؤ تو کب ہے اگر سچے ہو تم یعنے
کافر کہتے ہیں کہ قیامت تو در اصل نہیں ہے اگر تم کہتے ہو کہ مقرر ہوویگی اگر اس بات میں سچے ہو تو بتاؤ کہ کب
ہوگی اور کتنی مدت پیچھے آویگی تو خدائیتعالی فرماتا ہے کہ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ
مُّبِیْنٌ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے جواب میں کہ سوائے اسکے نہیں ہے تمہارا جواب کہ قیامت
کے آنے کا وقت خدائیتعالی کے پاس ہے اور میں ڈرانیوالا ہوں کھلا ہوا یعنی جو کچھ مجھے حکم ہوتا ہے وہی میں
تمہیں کھول کر کہتا ہوں کہ قیامت مقرر آویگی تم اُس دن سے ڈرو کہ ذرہ ذرہ کا حساب ہوگا لیکن
وقت اُسکے آنیکا خدائیتعالی ہی جانتا ہے اور میرا کام اتنا ہی ہے کہ حکم خدائیتعالی کا تمہیں کہہ دیتا ہوں

آگے تم جانو مانوگے تو چھوٹوگے نمانوگے تو عذاب مین گرفتار ہوگے فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ٥ + پھر جسوقت دیکھینگے کافر قیامت کو
نزدیک اپنے تو بُرا ہوجائیگا اور بگڑجاویگا مُنہ اُن کا دیکھتے ہی قیامت کو مارے ڈرکے اور کہین گے
فرشتے کہ یہی ہے وہ کہ تھے تم دنیا مین ہمیشہ اُسے چاہنے والے یعنی قیامت کو جو تم جلد چاہتے تھے یہ
وہی ہے کہتے ہین کہ کافر ہمیشہ آرزو کرتے تھے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کے یار اور
رفیق بھی سب مرین خدائیتعالیٰ اپنے دوست کو اس بات کی خبر دیتا ہے اور اُن کے جواب مین آیت بھیجی
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ
کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُنھین جو میری موت چاہتے ہین کہ بھلا دیکھو تو تم اگر مجھکو مار ڈالا
خدائیتعالیٰ نے اور جو میرے ساتھ رفیق ہین اُن کو بھی مار ڈالا یا بخشا مجھے اور اُنہین اور دیر کی میرے
مارنے مین یعنی اگر تمہاری یہ آرزو اچھی ہوئی یا ہمین مہلت ہوئی تو پھر کون ہے ایسا جو امان دیویگا
کافرون کو عذاب دُکھ دینے والے سے یعنے نہ میرے مرنے سے اور نہ میرے جینے سے تم پر سے عذاب موقوف
ہوگا تم دونو طرح عذاب سے نہین بچنے کے سوا ایمان لانیکے یعنے جبتک ایمان نہ لاؤگے کسی طرح ہرگز
نہین چھوٹینگے اور قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ٥
+ + + کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ خدائیتعالیٰ بے نہایت بخشش کرنیوالا ہے ہم ایمان لایا
مین ساتھ اُسکے اور اُسی پر بھروسا کیا مینے اپنے کامون کا پھر جلد جانوگے تم کہ کون ہے بیچ گمراہی کُھلی ہوئی کے
یعنی قیامت کو یا مرنے کے دن کُھلیگا تمپر کہ کون گمراہ ہے اور قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ
غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ٥ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ دیکھو تو بھلا اگر ہو جاوے ع ۲
پانی تمہارے کنوؤن کا نیچے زمین کے یعنی غائب ہو جاوے تو پھر کون ہے ایسا جو لاوے تمہاری واسطے
پانی بہتا ہوا اصاف لکھا ہوا چاہیے کہ اس آیت کو تمام کرکے پڑھو کہ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ تفسیر زاہدی مین
لکھا ہے کہ ایک اوستاد شاگرد کو یہ آیت یاد کرواتا تھا کہ فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ایک کافر نے سُنکر
کہا کہ بِالْمَعَاوِلِ وَالْمُعِيْنِ ٥ یعنی ہتھیارون اور مددگارون سے پانی پھر بھر لاوینگے یہ کہتا ہوا چلا گیا رات کو
سو رہا اور اُسکے آواز غیب سے آئی کہ یہ پانی روشنی کا تیری آنکھ سے غائب ہوا اب اُسکو پھیر لا تو معول و معین سے
فجر کو اندھا اُٹھا اور لگا سر پیٹنے فائدہ کچھ نہوا

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ | اِثْنَتَانِ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً

نٓ جدا جدا حرف جو قرآن مین آئی ہین یہ بھید ہے خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان جو کوئی

اچھی طرح نہیں سمجھ سکتا ولیکن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم سے جو فرمایا کہ پہلے خدا تعالیٰ نے قلم پیدا کی پھر دوات قلم نے اُس دوات سے ساتھ حکم خدا تعالیٰ کے لکھا
جو کچھ کہ ہو چکا اور جو کہ ہوتا ہے اور جو کہ ہوویگا سب لکھ چکی سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَالْقَلَمِ
وَمَا يَسْطُرُونَ دوات قلم کی اور اُسکے لکھنے کی قسم ہے یعنی قسم ہے دوات قلم کی اور اُس کی
جو کچھ اُن سے لکھا ہے مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ نہیں ہے تو ای محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم ساتھ
نعمت اور بخشش پروردگار اپنے کی دیوانہ جیسے ولید بیٹا مغیرہ کا کہتا ہے سو تو ویسا نہیں ہے وہ جھوٹا ہی
ولید ملعون کہتا تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن پڑھتا ہے اور کہتا ہے کہ میں خدا کا بھیجا ہوا ہوں یہہ
باتیں دیوانوں کی کرتا ہے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ جھوٹا ہے بلکہ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ
اور بیشک تجھے اے محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم ہر طرح بدلا ہے نیک اس پیغام پہنچانے کا بغیر احسان کھا
ہوا یعنی تجھے جو ہمنے حکم کیا کہ یہ پیغام میرے بندوں کو پہنچا تو حکم بجالایا اور حکم ہمارا پہنچایا اگر وہ مانیں یا نمانیں
تجھے اسکا بدلا ہم دینگے اور کچھ احسان نرکھیں گے وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ اور بیشک تو ہر طرح اوپر
بہت بڑی اچھی خو اور عادت کی ہے یعنی تیرا مزاج اور عادت بہت اچھی ہے جو ایسی کسی کی نہیں ——
فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ پھر جلد دیکھیے گا تو ای محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم اور دیکھیں گے
تیرے مدعی بھی جب اُن پر عذاب اُتریگا کہ تم میں سے کون ہے فتنہ اور بلا یعنی جانیں گے کافر کہ دیوانہ تو ہے
یا وہ آپ ہیں اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ
بیشک پروردگار تیرا خوب جانتا ہے اُنکو اُسکو جو بھولا ہے اُس کی راہ جو دین اسلام ہے اور وہی خدا تعالیٰ
خوب جانتا ہے اُن کو جو سیدھی راہ میں ہیں یعنی خدا تعالیٰ دونوں کو جانتا ہے کسی کا حال اُسی چھپا نہیں
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ پھر تو کہنا مت مان اُن کا جو جھوٹھ جانتے ہیں تیرے معجزوں کو اور
قرآن کو وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ چاہتے ہیں یہ مشرک تجھے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو
تو نرمی کرے ان سے اور بتوں کو طعنے نہ دیوے تو پھر یہ بھی نرمی کریں تجھسے اور تیرے دین کو عیب
نکریں یعنی مشرک چاہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہمارے دین اور بتوں کو عیب نکرے اور ہم سے
اخلاص کرے تو ہم بھی اُس سے محبت کریں اور اُسکے دین اسلام کو طعن نکریں اور برا نکہیں وَلَا تُطِعْ
كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ اور مت کہا مان
کسی قسمیں کھانے والے کا جو ہر بات میں قسم کھا دے جھوٹی سو وہ ولید بیٹا مغیرہ کا ہے سو ہلکا
چھچھورا ہے عیب کہنے والا ہے لوگوں کا پیٹھ پیچھے پھرنے والا ہے لڑائی کرتا ہوا پھیر رکھنے والا ہے

منکران کیسکه رذیل النفس و بد اخلاق باشد با او موافقت کردن تو بحسب ظاہر بود و موجب نقصان کمال حسن اخلاق است بنابر این احتراز از و ضرور است ۱۲

نیک کاموں سے سخت رو ہے بدخو حد سے زیادہ گناہگار سوائے اِن سب عیبوں کے حرامزادہ ہی یعنی تحقیق
نہیں جو اُسکا باپ کون ہے کہتے ہیں کہ ولید اٹھارہ برس کا تھا جب مغیرہ نے کہا کہ تو میرا بیٹا ہی یہ کہہ کر
اپنے پاس رکھا اور تفسیر زاہدی میں لکھا ہے کہ جب یہ آیت مجلس میں پڑہی اور ولید نے سُنا اور دل میں
غور کیا سب عیب اپنے میں پائے مگر کہا کہ میں سردار قریش کا ہوں اور باپ مغیرہ مشہور ہے اور جانتا
ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جھوٹھ نہیں بولتا یہ بات کس طرح ہے پھر تلوار کھینچکر اپنی ماں پاس گیا اور
احوال اپنے باپ کا پوچھا اور کہا سچ کہہ نہیں تو مار ڈالتا ہوں غرض اُس کی ماں نے ڈر کر سچ کہا کہ تیرا
باپ نامرد تھا اور زیر ہے چچا کے بیٹے مال کے وارث ہوئے چاہتے تھے میں نے فلانے غلام کو کچھ دیکر
اُسسے بیج لیا سو تو پیدا ہوا سو سچ ہے کہ اسی سبب زیادہ دشمنی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
رکھتا تھا سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ ایسے شخص کا کہا مت مان اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ؕ اِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ؕ اسواسطے کہ مالدار اور اولاد رکھتا ہے جسوقت کہ پڑھی
جاتی ہیں آیتیں ہمارے قرآن کی اُسکے آگے یعنی ولید ملعون کی تو کہتا ہے کہ قصے ہیں گذرے ہوئے
لوگوں کے سو ایسے کی سزا یہ ہے کہ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ؕ جلد ہوگا جو نشان داغ کا دینگے ہم
اُسکی ناک پر یعنی منہ کالا کرکے رسوا کرینگے کہتے ہیں کہ بدر کی لڑائی میں زخم اُسکی ناک پر لگا تھا جو نشان اُسکا
لگیا اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ بیشک آزمایا ہمنے مکے کے لوگوں کو قحط اناج اور میوے کی سی
جیسے آزمایا تھا ہمنے باغ کے مالکوں کو کہتے ہیں کہ صنعاء شہر کے گردے میں جو یمن کے ملک میں ہو ایک
نیکبخت کا باغ تھا جب اُس باغ کا میوہ تیار ہوتا تو توڑنے کے وقت اچھے سے اچھا فقیروں کو دیتا
اور جب سب توڑ چکتا تو دسواں حصہ نذر خدا تعالی کی نکال کر محتاجوں کو بانٹتا جب وہ نیکبخت مرگیا
بیٹوں نے کہا کہ مال تھوڑا ہے اور خرچ کنبے کا بہت ہے اگر باپ کی طرح ہم بھی دیوینگے تو گذران ہماری
تنگ ہوگی پھر اسکا علاج یہ ہے کہ فجری بہت سویرے اٹھکر جایئے جو فقیروں کو خبر نہووے اُسوقت
جاکر میوہ توڑ لائیے جیسا کہ فرماتا ہے پروردگار اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ
جب قسم کھائی اُس باغ کے وارثوں نے کہ چپکے سے جاکر میوہ توڑیں فجری سویرے جو فقیروں کو خبر نہووے
اور نکہا کہ انشاء اللہ تعالی قسم کھانے کے وقت پھر اسی باتوں کو مقرر کرکے سو رہے اپنے گھر میں
فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ پھر اُس باغ پر پھر گیا پھرنے والا یعنی بلا آئی باغ پر تیرے
پروردگار سے رات کو اور وہ سوتے تھے اپنے گھروں میں فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ فَتَنَادَوْا
مُصْبِحِيْنَ پھر ہوا وہ باغ اُس بلا سے جیسے میوہ جھڑا ہوا یعنے وہ باغ ایسا ہو گیا جیسے کہ اُسکا سارا میوہ

ع ۱ نام اُسکا ضروان تھا ۱۲

یعنی یمن ملک میں ۱۲

توڑ لیا اور کچھ نچھوڑا اور وہ اُس حال سے خبر نرکھتے تھے پھر پکارا ایک بہائی دوسرے کو فجری اور کہا
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۝ وہ کہ سویرے اُٹھ کر چلو اپنے کھیت پر اگر ہو تم
توڑنے والے میوے کے اور اُس میں کھجوریں تھیں پھر سب اُٹھے اور اسباب اُسکے توڑنیکا لیکر گھر سے
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۙ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۙ وَّغَدَوْا
عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ پھر چلے باغ کی طرف اور یہ ڈرتے تھے اور چپ کے کہتے تھے تو کوئی نہ سنے
یہ کہ ایسا نہو جو گھس آوے یعنے چلا آوے آج کوئی فقیر جو حصہ لیجاوے اور سویرے گئے جلد دوڑتے زور سے
فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۙ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ جب دیکھا باغ کو جو ایسی
میوہ دیکھنے کو بھی نہیں ہے تو کہا آپسمیں کہ بیشک ہم راہ بھولے باغ کی یعنی کل ہم تو بھرا ہوا میوے سے
چھوڑ گئے تھے اب یہاں تو ذرا بھی میوہ نہیں ہے پھر دھیان کیا تو دیکھا کہ دیوار اور مکان وہی ہیں
تب کہا کہ باغ تو وہی ہے پر ہم بے نصیب ہیں اُس کے میوے سے اور ناامید ہیں اُسکے نفع سے
قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ پھر کہا اُن کے منجھلے بھائی نے جو وہ عقلمند تھا
کہ ای کیا نکہا تھا مینے تمکو کل کہ کیوں نہیں یاد کرتے خدا تعالیٰ کو یعنی کہو اگر خدا تعالیٰ چاہے گا تو میوہ
توڑیں گے تمنے نمانا تب قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ کہا سبنے کہ پاک ہے سب
عیبوں سے پروردگار ہمارا اور یہ جو باغ کا میوہ غائب ہوا تو خدا تعالیٰ نے ظلم نہیں کیا ہم پہ بلکہ
بیشک ہم ہی تھے ظلم کرنیوالے جو نیت کی کہ فقیروں کو ندیوینگے فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
يَّتَلَاوَمُوْنَ پھر روبرو ہوا ایک دوسرے کے طعنے دیتا ہوا یعنی آپسمیں بیٹھکر ایک دوسرے کو
کہنے لگا کہ تو بھی تو اس بات پر راضی ہوا کہ فقیروں کو ندیجیئے اور سویرے اُٹھ کر میوہ توڑلائیے
دوسرے نے کہا تو ہی چپ ہو رہا اور منع نکیا اور ایک نے کہا کہ پہلے تونے ہی یہ بات نکالی غرض کہ
سبنے اپنے گناہوں پہ اقرار کیا اور قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ کہا سبنے ای ہائے
افسوس اور خرابی ہماری بیشک ہم تھے حد سے گذرے جو انشاء اللہ تعالیٰ نکہا اور نیت کی جو فقیروں کو
ندیویں گے لیکن خدا تعالیٰ کی کریمی سے امید ہے عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ
اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ شاید پروردگار ہمارا وہ کہ بدلا دیوے ہمکو اچھا اس باغ سے بیشک ہم اپنے
پروردگار کی طرف محبت کرنیوالے اور سب طرف سے اُسی کی طرف پھرنے والے ہیں اور توبہ کی
ہمنے امیدوار ہیں جو توبہ قبول کرے پھر خدا تعالیٰ نے اُنکے عجز کے سبب اُن پہ اور مہربانی کی اور
اُن کو ایک باغ دیا بھرا ہوا میوے کا خدا تعالیٰ ایسا ہی کریم ہے پھر دیکھو کہ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَ

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ایسا ہی عذاب خدا تعالی کا دنیا میں جو ایکا ایک
آتا ہے بیخبر اور ہر طرح عذاب اُس جہان کا بہت بڑا ہے جو اُس کی انتہا نہیں یعنی ہمیشہ رہیگا
کافروں پر اگر یہ کافر ہوتے جاننے والے تو ڈرتے اُن کاموں سے جن کاموں کے سبب عذاب
ہوگا اور ہرگز وہ کام نکرتے اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ بیشک ڈرنیوالوں کے
تئیں جو کام کہ جس سے عذاب ہو ویگا وہ کام نہیں کرتے اُن کو آگے پروردگار اُنکے باغ ہیں
نعمت سے بھرے ہوئے یعنے جو لوگ کہ خدا کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور اوسکا حکم بجا لاتے ہیں
خدا تعالی نے اُنکے واسطے باغ نعمت کے بھرے ہوئے رکھے ہیں کافر کہتے ہیں کہ یہ باغ
نعمتوں کے بھرے ہوئے جو مسلمان کہتے ہیں کہ ہمارے واسطے ہیں بعد مرنے کے یہ در اصل
تو کچھ نہیں پر ہمنے مانا کہ اگر یوں بھی ہے تو ہمیں اُن سے اچھے باغ ہونگے جواب یہاں دنیا میں
ہم اُن سے سب طرح اچھے ہیں مال دولت اور عزت میں سو خدا تعالی اُن کی بات کو رد کرکے
فرماتا ہے اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ای کیا پھر ہم
کرینگے مسلمانوں کو کافروں کی برابر یہ تو ہوئی ہی نہیں جو کافر اور مسلمان قیامت کو برابر ہو ویں کیا ہوا
تمکو ای مشرکو کیسی بات کہتے ہو کہ ہم مسلمانوں کی برابر یا بہتر ہونگے تو پھر اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ
اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ای کیا تمہارے واسطے کتاب ہے کوئی جو اُسمیں پڑھتے ہو وہ کہ
واسطے تمہارے اُس میں لکھا ہے کہ جو چاہوگے سو ہوگا اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ یا تمنے قسم کھالی یا قول کیا ہے ہمنے بڑا مضبوط کہ قیامت کے دن تلک
واسطے تمہارے ہے جو کچھ تم کہو اپنے واسطے بھلائی برائی سے یعنے تم جو کہتے ہو کہ ہم قیامت کو
بھی مسلمانوں سے بہتر ہونگے مال دولت میں پھر اس بات کی کونسی دلیل ہے سَلْهُمْ اَيُّهُمْ
بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ تو پوچھ اُن سے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کون ہے ان میں سے جو ضامن ہے
اس بات کا یعنی ذمہ لیوے اس بات کا کہ قیامت کو ہم سمجھ لیویں گے اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۤءُ فَلْيَاْتُوْا
بِشُرَكَاۤئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ یا کوئی ان کے شریک ہیں یعنی انہوں نے جو ہمارے
شریک مقرر کر رکھے ہیں اپنے نزدیک وہ ان کی مدد کریں گے پھر کہہ کہ لاؤ اپنے مقرر کیے ہوئے
شریک اپنے مدد کو اگر ہیں سچ کہنے والے اس بات کے جو باغ نعمت کا بھرا ہوا ملیگا انکو قیامت میں
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ جس دن کھلے گی پنڈلی عرش کی یا تجلی
کریگا نور خدا تعالی کا اور بلائے جاوینگے لوگ واسطے سجدہ کرنے کے کہتے ہیں کہ اُس دن خدا تعالی کا

نور تجلی کریگا اور حکم ہوگا کہ سجدہ کرو ۔ اور ایک روایت یہ ہے جو کھولیگا اور ظاہر کریگا پروردگار
پنڈلی اپنی اُسے دیکھکر مسلمان سجدہ کرینگے اور منافقوں کی پیٹھ کی ہڈی کمر کی نیچو سے سر تلک ایک ہوگی
سجدہ نکر سکیں گے جیسے کہ فرماتا ہے فَلَا يَسْتَطِيعُونَ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ
وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ پھر سجدہ نکر سکیں گے نیچی ہونگی آنکھیں
شرمندگی سے انھیں خواری اور رسوائی ہوگی اور وہ مقرر تھے دنیا میں بُلائے جاتے سجدہ کرنے کو
یعنی دنیا میں اُنھیں کہتے تھے کہ سجدہ کرو خدائیتعالی کو اور تندرست تھے کچھہ کسی طرح کی بیماری کا انہیں
بہانہ نہ تھا جب وہ وقت گیا فرصت کا اب سوائے حسرت اور پچپتانے کے حاصل نہیں اب خدائیتعالی
کافروں پر غصّے ہوکر واسطے تسلی کرنے دل حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرماتا ہے کہ فَذَرْنِي وَ
مَنْ يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ پھر چھوڑ دی
مجھے اور اُن لوگوں کو جو جھوٹھ جانتے ہیں اس بات کو یعنی قیامت اور اُس کے احوال کو میں سمجھ لوں گا
اُن سے تو فکر اور غم نکر ای محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کسی بات کا پکڑوں گا میں اُن کو سہج سہج اُس جگھہ
جو نجانیں وہ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ اور ڈھیل دیتا ہوں میں اُن کو تو مغرور ہوویں اور خوب
گناہ من مانتی کرلیویں تب عذاب سے پکڑوں اُن کو کہ بیشک پکڑنا میرا اور عذاب کرنا میرا سخت
اور مضبوط ہے جو کسی طرح پھرتا اور سرکتا اور دور نہیں ہوتا أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ
مُثْقَلُونَ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا تو مزدوری مانگتا ہے اُن سے دین کی راہ بتانے پر پھر اُن پر یہہ
جو چٹی بھاری ہوتی ہے جو تجسے بیزار ہوتے ہیں أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ یا ان کے پاس
غیب کی خبر آتی ہے پھر یہ اُس خبر کو لکھتے ہیں اور اُسی کی سند سے کہتے ہیں کہ ہم مسلمانوں سے قیامت کو
بہتر ہونگے مال اور دولت میں فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ
وَهُوَ مَكْظُومٌ پھر صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے پروردگار کے حکم سے یعنی جس طرح
پروردگار کا حکم ہوتا ہے اُسی طرح کام کر اور جلدی اور بیقراری مت کر جیسے یونس نبی علیہ السلام نے کی
جو بغیر حکم خدائیتعالی کے بھاگا اور صبر نکیا تو پھر قید مچھلی کے پیٹ میں ہوا جب پکارا اپنے رب کو کہ لَا إِلَٰهَ
إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اور حضرت یونس تھے بھاگتے وقت غصے میں بھرے ہوئ
لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ اور اگر نہ پاتا اور نہ تھامتا
یونس نبی علیہ السلام کو فضل اُسکے پروردگار کا تو ہر طرح پھینکا گیا تھا بیچ جنگل بغیر گھانس اور درخت کے
اور حضرت یونس علیہ السلام طعنہ اور اولہنا کھائے ہوئے تھے یعنی اگر خدائیتعالی اپنے فضل اور کرم سے

وقف منزل

یونس علیہ السلام کے عذر نکرتا تو البتہ دُکھ پاتا جو ایسے جنگل میں پڑا تھا جہاں سایہ اور گھانس بھی نہ تھا
فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ پھر قبول کیا اور نوازا یونس علیہ السلام کو اُسکے پروردگار نے
اور کیا اُسکو نیکبختوں سے کہتے ہیں کہ قریشیوں نے ایک قوم کے لوگوں کو جو نظر لگانے میں مشہور تھے
اُنہیں کچھہ دینا کیا اور کہا کہ تم محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسی نظر لگاؤ جو یہ دنیا سے جاوے اور ہم
اُسکے دُکھ سے چھوٹیں خدائے تعالیٰ نے اُن بدنظروں کی نظر کو دفع کیا اور یہ آیت بھیجی کہ وَاِنْ يَّكَادُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وقف لازم
نزدیک تھا جو کافر تجھے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گراتے اپنی نگاہوں سے یعنی تجھے نظر لگاتے جسوقت
کہ سنتے ہیں قرآن کو تو کہتے ہیں کہ یہ مرد دیوانگا ہوا ہے یعنی دیوانہ ہے یا دیو ایسی ایسی باتیں سکھاتا ہی
اور وہ جھوٹے ہیں جو دیوانہ کہتے ہیں بلکہ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ نہیں ہے وہ قرآن مگر ربع ۱۹ ع ۲
نصیحت ہے واسطے خلقت کے جو سمجھنے والے ہیں یعنی بیشک نصیحت ہے قرآن شریف ٭

سورۃ الحاقۃ مکیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اثنتان وخمسون آیۃ

الْحَاۗقَّةُ ۙ مَا الْحَاۗقَّةُ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاۗقَّةُ سچا وقت مقرر ہونا ہے کیا ہے پھر وہ
سچا وقت مقرر ہونا اور کس چیز نے بتایا اور جتایا تجھے اے آدمی کہ کیا ہے سچا وقت مقرر ہونا جس سے
ڈرنا ضرور ہے اور اُس وقت سب کے کام بھلے بُرے ذرہ ذرہ پوچھے جائیں گے اور اُن کے موافق
بدلا ملے گا سو وہ دن قیامت کا ہے اور ایک نام قیامت کا حاقہ بھی ہے كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ
بِالْقَارِعَةِ جھوٹھا جانا قوم ثمود نے جو حضرت صالح نبی علیہ السلام کی قوم تھی اور قوم عاد نے حضرت
ہود نبی علیہ السلام کی قوم تھی اُنھوں نے جھوٹھا جانا قیامت کے دن کو اور قارعہ بھی قیامت کے
دن کا نام ہے فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ پھر قوم ثمود کو ہنے مار کھپایا سبب تکبری
اُنکے سے یا ساتھ صیحہ کے جو ایک آواز سخت تھی حضرت جبرئیل کی وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ
صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ اور پھر قوم عاد کی ہنے مار کھپائی ساتھ باد سخت کے جو حد سے زیادہ تھی پھر خدا تعالیٰ نے
سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا بھیجی قوم عاد پر وہی سخت باد جو چلتی رہی
رہی سات رات اور آٹھ دن وہ بُری باد ویران کرنیوالی قوم عاد کے گھر بار کو وہ باد ایسی تھی جو اُس نے
اُن کی حویلیاں بنیاد سے اُکھاڑ کر پھینک دیں وہ باد بُدھ کے دن صبح سے جو شروع ہوئی تھی تو دوسرے
بُدھ کی شام کو موقوف ہوئی تھی فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ
پھر دیکھتا تو اے دیکھنے والے اگر ہوتا تو اُس قوم کو اُسوقت مردے پڑے ہوئے گویا کہ وہ لوگ تھے

جیسے کہجوروں کی پرانے درخت کی اُکھڑی ہوئی لکڑی پڑی ہوئی فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ
پہر کچھہ بہی دیکھتا ہے تو اے دیکھنے والے اُن کا نشان ہے بچا ہوا یعنی قوم عاد ایسی ہلاک ہوئی ہمارے
غضب سے جو کچھہ اُن سے نشان بہی باقی نہیں رہا وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ
بِالْخَاطِئَةِ اور آیا فرعون اور وہ لوگ جو اُس سے پہلے تھے اور گانوؤں کے رہنے والے ساتھ
گناہوں کے یعنی اُن لوگوں نے گناہ اور شرک کرنا اختیار کیا اور فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ
اَخْذَةً رَّابِيَةً پہر کہا نمانا اپنے پروردگار کے بھیجے ہوئے کا پہر پکڑا خدا تعالی نے اُن کو پکڑنا سخت
ایسا جو پہر کبہی نہ چھوٹ سکیں گے اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ اور بیشک ہم نے جب
پانی حد سے گذرا بے نہایت نوح نبی علیہ السلام کے طوفان کے وقت تو ہمنے چڑہایا تھا تمہارے باپ دادا کو
چلتی کشتی میں اسواسطے کہ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ تو کریں ہم اس
احوال کو واسطے تمہاری نصیحت اور یادآوری کہ خدا تعالی نے اس طرح مومنوں کو بچایا اور اس طرح
کافروں کو ہلاک کیا اور اسواسطے کہ یاد رکھے کان یاد رکھنے والا جو اسے یاد رکھہ کر ڈرے خدا تعالی کے
عذابوں سے اور اُسکا حکم بجالاوے فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ پہر جب پھونکا جاے گا
نرسنگا یا قرنائی ایک باری پھونکنا وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً
اور اٹھائے جاویں گے زمین اور پہاڑ اپنی جگہہ سے پہر ٹوٹے گی زمین اور پہاڑ یکبارگی ٹوٹنا یعنی
ذرہ ذرہ ہونگے جیسے جنگل کی ریت یا جیسے دھنیے کی روئی دھنتے وقت اُڑتی ہے فَيَوْمَئِذٍ وَّ
قَعَتِ الْوَاقِعَةُ پہر اُس دن ہونا ہے سو ہوگا یعنی قیامت آکر موجود ہوگی وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ اور پھٹے گا آسمان پہر یہ آسمان ہوگا اُس دن سست اور نکماں وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى
اَرْجَآئِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ اور فرشتے ہونگے آسمان کے
کناروں پر حکم خدا تعالی کے سے اور اُٹھاوینگے تخت تیرے پروردگار کا اپنے اوپر اُس دن آٹھہ
فرشتے کہتے ہیں کہ اُٹھانے والے تخت رب العالمین کے اب ہمیشہ سے چار فرشتے ہیں اور قیامت
کے دن آٹھہ فرشتے ہونگے۔ اور بعضے کہتے ہیں کہ آٹھہ قطار فرشتوں کی ہوگی جو تخت رب العالمین کا
اُس دن اٹھاویں گے جو اُن فرشتوں کا شمار بغیر حق تعالی کے کوئی نہیں جانتا يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ
لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ اُس دن حاضر ہوگے تم آگے خدا تعالی کے حساب دینے کے واسطے
چھپا نرہیگا خدا تعالی سے کوئی چھپا ہوا فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا
كِتٰبِيَهْ پہر جسکو دیا جاویگا اعمالنامہ اُسکا داہنے ہاتھہ میں پہر وہ کہیگا فرشتوں کو کہ آؤ اور پڑھو

میرا اعمالنامہ جو اسمیں کچھ ایسا نہیں لکھا جو اُسکے دکھلانے سے میں شرمندہ ہونگا اِنِّیْ ظَنَنْتُ
اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ بیشک میں جانتا تھا وہ کہ میں ملنے والا ہونگا اور دیکھونگا اپنے کاموں کے
حساب کو یعنی مجکو یقین تھا کہ جو کچھہ میننے دنیا میں کیا ہے اُس کا حساب دینا مقرر ہے فَهُوَ فِیْ
عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ پہر اُس شخص کو گذران ہوگی خوشی کی جو اُس میں کسی طرح کا فکر اور اندیشہ نہوگا اور
عزت اور حرمت سے رہیگا فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ اونچی بلند باغ میں جو میوے
اُس باغ کے درختوں کے نزدیک ہو رہے توڑنے والوں کے ہاتھ سے یعنی بے محنت توڑ کے کھاوے
وہ شخص اور فرشتے اُن لوگوں کو کہیں گے كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓــًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ
کھاؤ میوے اور پیو ٹھنڈے پانی مزے دار سبب اُسکے جو تمنے کام کیے ہیں دنیا کے بیچ گذرے
ہوئے دنوں میں وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ
اے پر اُسکو جو دیا جاویگا اعمالنامہ اُسکا باویں ہاتھ میں اور اُس اعمالنامہ میں بُرے کام اپنے
کئے ہوئے دیکھے گا تو پھر کہیگا نہایت پچھتاوے سے کہ ہائے کیا اچھا ہوتا جو ندیتے اعمالنامہ
میرا مجھے جو ایسا رسوا نہوتا وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ اور کیا اچھا ہوتا جو میں نجانتا کہ میرا حساب
کیا ہے جواب اُسکے جاننے سے سوائے عذاب کے اور رسوائی کے کچھ حاصل نہیں یٰلَیْتَهَا
كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ای کیا اچھا ہوتا جو وہ موت جس سے دنیا میں موئی تھی وہی ہوتی قضیہ تمام
کرنیوالی یعنی ایسے مرتے کہ اب پھر دوبارہ پیدا نہوتے مَآ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ هَلَكَ عَنِّیْ
سُلْطٰنِیَهْ کچھہ دور نکیا مجھسے عذاب کو میرے مال نے یعنی دنیا میں جو میرا مال تھا سو وہ اب میرے
کچھہ کام نہ آیا اور غائب ہوئے مجھسے حکومت اور قوت اور زور میرا جو دنیا میں تھی مجھکو یا دلیل میری
غائب ہوئی جس پر مجھے بہروسا تھا پھر حکم ہوگا دوزخ کے دربان کو کہ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ
صَلُّوْهُ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ پکڑو اسی پھر
طوق ڈالو اسکی گردن میں پھر دوزخ کی آگ میں ڈالو اسی پھر بیچ زنجیر کے جو گردن میں زنجیر ستر گز کی ہوگی پھر لاؤ اسی
اُس زنجیر میں خوب کھینچکر مضبوط باندہو جولی اسکے واسطے کہ بیشک وہ شخص تھا دنیا میں جو ایمان نلاتا خدا اپنے نہایت بزرگ اور اسکا حکم
نمانتا اور اُس کے بھیجے ہوئے کو جھوٹھا جانتا وَلَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ اور محبت اور
آرزو نرکھتا تھا اوپر کھلانے فقیر کے یعنے نچاہتا تھا کہ فقیر کو کھلاوے فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا
حَمِیْمٌ ۙ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ پھر نہیں آج اُسکو کوئی اپنا دوست جو حمایت کرے اور نہ کچھ
کھانے کو۔ جو اُسکو آج سوائے دہوئوں دوزخیوں کے یعنے وہ جو دوزخیوں کے بدن سے پیپ اور

ع ۳/۷ ۵

پانی بہے گا سو وہی اُن کی خوراک ہوگی پھر ایسی خوراک لَّا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ نکھاویں گے
اسکو مگر گنہگار یعنی مشرک ہے وہ خوراک کھاویں گے یعنی سب گناہ بخشے گا خدائیتعالیٰ اگر چاہیگا لیکن شرک
نہیں بخشنے کا فَلَا کچھ نہیں ہے جو کافر کہتے ہیں کہ قرآن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دل سے
بنایا ہے بلکہ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ
قسم کھاتا ہوں اُس چیز کی جو تم دیکھتے ہو اور اُس کی قسم کھاتا ہوں جسے تم نہیں دیکھتے یعنی ساری پیدائش
کی قسم ہے کہ بیشک وہ قرآن ہر طرح پڑھا ہوا ہے بہت بڑے بھیجے ہوئے کا یعنی ہمارا بھیجا ہوا ہے
بہت بڑا اُس کی زبان پر قرآن بھیجا ہے جو وہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے یا حضرت جبرئیل علیہ السلام ہے
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ اور نہیں ہے یہ قرآن بات شعر کہنے والے کی
تھوڑے ہیں سچ جاننے والے وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ اور نہ قرآن کہا ہوا کسی
کاہن کا ہے یعنی جو شخص کہ غیب کی خبر بتاتے ہیں اُنھوں نے بھی یہ قرآن نہیں بنایا تھوڑے ہیں
نصیحت ماننے والے تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ نیچے اُترا ہوا ہے سارے عالم کے
پروردگار کے پاس سے وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ اور اگر کہے جھوٹھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے کہ تمہارا گمان ہے
ہم پر کوئی بات بنا دے تو ہر طرح پکڑیں ہم اُسے زور اور قوت سے پھر کاٹیں ہم اُس کی رگ جان کی
یعنی خدائیتعالیٰ فرماتا ہے کہ ای کافرو جیسے کہ تم کہتے ہو کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دل سے
بنا کر کہتا ہے کہ یہ خدائیتعالیٰ کا کلام ہے اگر یوں سچ ہو تو ہم اُسے ہلاک کریں بڑے عذاب سے سو
تمہاری بات سب جھوٹھ ہے اور جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتا ہے سب سچ ہے فَمَا مِنكُم
مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ پھر نہیں کوئی ایک تم میں سے ایسا جو وہ بلا کی اُس سے دور کرے
اور اُسے بچا وے وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ۔ اور بیشک قرآن ہر طرح نصیحت ہے واسطے
پرہیزگاروں کے جو خدائیتعالیٰ کا حکم بجالاتے ہیں او جو بات منع کی ہے اُس سے دور رہتے ہیں
وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ اور بیشک ہم جانتے ہیں وہ کہ تم میں سے بعضے لوگ جھوٹا
جاننے والے ہیں قرآن کو یعنی ہم واقف ہیں اُن لوگوں سے جو کہتے ہیں کہ یہ قرآن آدمی کا بنایا ہوا ہے
اور خدائیتعالیٰ کا کلام نہیں ہے اور حالانکہ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ اور بیشک قرآن ہر طرح پچھتاوا
ہوگا کافروں کو قیامت کے دن یعنی جب دیکھیں گے کہ جنہوں نے قرآن کو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو
سچا جانا اور حکم قرآن کا بجالائے اُن کو کیسا اجر اور بدلا ملیگا کافر دیکھ کر پچھتاویں گے کہ ہائے ہم بھی اگر

اسکو سچ جانتے اور موافق اسکے کام کرتے تو ہمیں بھی ایسا ہی بدلا او نعمتیں ملتیں کسواسطے کہ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ اور بیشک وہ قرآن ہر طرح سچ ہے اور مقرر کلام خدائیتعالیٰ کا ہے جو کوئی اسکے حکم کے موافق کام کریگا اُسے بیشک قیامت کے دن نعمتیں بے نہایت ملیں گی فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ پھر پاکیزگی سے یاد کر اپنے پروردگار کے نام کو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پروردگار تیرا بہت بڑا ہے سب کے وہم اور گمان سے جو کسی کی سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کیا ہے واللہ اعلم بالصواب ✦

ع ۲ ۱۵ ۲

سورۃ المعارج مکیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اربع واربعون اٰیات

کہتے ہیں کہ نضر بن حارث کی بیٹے حارث کی لے کے دروازے پر کھڑے ہو کر کہا کہ ای پروردگار اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچ تیرا بھیجا ہوا ہے اور قرآن تیرا کلام مقرر ہے تو ہمارے اوپر پتھر برسا یا کوئی بڑا عذاب بھیج یعنی اُسکو یقین تھا کہ یہ سب جھوٹھ ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ بات ابوجہل لعین نے کہی تھی سو خدائیتعالیٰ فرماتا ہے کہ سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ چاہا چاہنے والے نے یعنی مانگا عذاب جو مقرر ہونا ہے کافروں کو جو نہیں کوئی اُس عذاب کو دور کرنیوالا خدائیتعالیٰ سے جو صاحب بلندیوں کا ہے یعنی جو کچھ خدائیتعالیٰ نے مقرر کر رکھا ہے وہ ہرگز ٹلنے کا نہیں پھر وہ کیسا خدائیتعالیٰ ہے جو اُس نے بہشت میں درجہ بلند تیار کر رکھے ہیں اپنے دوستوں کے واسطے تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا اوپر جاتے ہیں فرشتے اور حضرت جبرئیل علیہ السلام جہاں سے خدائیتعالیٰ حکم کرتا ہے بیچ ایک دن کے جو ہے قدر اُس کی پچاس ہزار برس کی راہ یعنی وہ راہ جو فرشتے ایک دن میں جاتے ہیں آدمی پچاس ہزار برس میں پہنچے یا وہ دن قیامت کا ہے جو برابر پچاس ہزار برس کے دنیا کی ہوگا پھر تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبر کر کافروں کی باتوں کا صبر اچھا کہ گلا اور بیقراری نہو وے یعنی وہ جو کچھ بیہودہ کہتے ہیں کہنے دے اور تو گھبرا نہیں اور صبر کر اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ؕ بیشک یہ کافر اُس دن کو دور دیکھتے ہیں وھیان سے یعنی کہتے ہیں کہ ہرگز نہیں ہونے کا اور ہم دیکھتے ہیں اُس دن کو نزدیک يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا جس دن ہوگا آسمان جیسے تانبا پگھلا ہوا اور ہونگے پہاڑ جیسے اُون رنگین دھنی ہوئی یعنی ملایم اور نرم اور ذرہ ذرہ اور نپوچھا جائیگا اُس دن کوئی دوست گناہوں سے دوست کے یعنی کوئی کسی کے بدلے گرفتار نہوگا یا کوئی دوست اپنے دوست سے بات نکرے گا یعنے ایسا خوف اور دہشت اُس دن ہوگی جو کسی کو ہوش اور سوال بات کا نہوگا

غم نبی ہ

يُبَصَّرُونَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ
وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ دیکھیں گے وہ سب لوگ اپنے
دوستوں کو کہ ہر ایک اپنے حال میں گرفتار ہے اور چاہے گا کافر اور آرزو کرے گا کہ اپنے بدلے
دیوے عذاب میں اُس دن پیارے اپنے بیٹے کو اور اپنی جورو کو اور اپنے بھائی کو اور اُن
اپنوں کو جنہوں نے اُسے آرام سے اپنے پاس رکھا تھا اور اُسکو بھی اپنے بدلے عذاب میں دے
جسکو دنیا میں بہت دوست رکھتا تھا اور اُن سب کو یعنی اُس دن چاہیگا کہ ان سب عزیزوں کو اپنے
بدلے عذاب میں دے تو آپ چھوٹے عذاب سے كَلَّا نہ چھوٹے گا عذاب سے کسی طرح
إِنَّهَا لَظَىٰ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ بیشک آگ دوزخ کی
شعلہ ہے کھینچنے والا ہاتھ پاؤں کا یا کھال کا کافروں کی کہتے ہیں کہ دوزخ کافروں کو دیکھ کر سو برس
کی راہ سے غرّا دے گا اور دم کھینچے گا کہ کافر بے اختیار اُس میں جا پڑیں گے جیسے اژدہا دم کھینچتا ہے
بلاویگی آگ یا دربان دوزخ کا اُسکو جس نے پیٹھ کی خدا تعالیٰ کی طرف اور منھ پھیرا اُسکے حکم سے اور جمع
کیا مال دنیا کا اور کوٹھے میں بھر رکھا اور خدا تعالیٰ کا حق نہ دیا محتاجوں کو إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ
هَلُوعًا إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا بیشک آدمی بنا ہے اور پیدا
ہوا ہے حرص اور ہوا کا بھرا یعنے آدمی کو بہت حرص ہے اوپر جمع کرنے مال کے اور جب پہنچی ہے
آدمی کو بدی یعنی دکھ یا بیماری کی مصیبت یا مفلسی تو فریاد کرتا ہے اور گلا کرتا ہے اور بیقرار ہوتا ہے
اور جب اُسے پہنچی نیکی یعنی تندرستی اور جمعیت تو منع کرتا ہے اپنے جی کو خدا تعالیٰ کی بندگی کرنے سے
اور خیرات کرنے سے سب آدمی ایسے ہی ہیں إِلَّا الْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ
دَائِمُونَ مگر نماز کے پڑھنے والے وہ لوگ جو اپنی نماز پر ہمیشہ قائم ہیں اور کسی کام کے سبب
نماز اپنی نہیں چھوڑتے وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ اور وہ لوگ
جن کے مال میں حصہ ہے مقرر جیسے زکوٰۃ اور خیرات واسطے مانگنے والے کے اور محتاج جو نہیں مانگتے
اُن کا بھی حصہ ہے اُن کے مال میں یعنی وہ سب کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دیتے ہیں وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ
بِيَوْمِ الدِّينِ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ اور وہ لوگ جو سچ
جانتے ہیں قیامت کے دن کو جو اُس دن سب کے بُرے بھلے کاموں کا حساب لیکر موافق اُن
کاموں کے ہر ایک کو بدلا دیگا اور وہ لوگ جو عذاب سے اپنے پروردگار کے ڈرتے ہیں اور اُسکا حکم
بجالاتے ہیں إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ بیشک عذاب سے اپنے پروردگار کے

بے پرواہ نہیں ہوتے یعنی وہ عذاب گنہگاروں کو مقرر ہوتا ہے وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ اور وہ لوگ جو اپنے شرم کے
بدن کو تھامتے ہیں مگر قبیلوں نکاحیوں پر جو اُن پر مختار ہوا ہے ہاتھ اُن کا اُن پر یعنی لونڈیوں اور
نکاحیوں کے بغیر کسی پاس نہیں جاتے پھر بیشک اُن لوگوں کو ملامت کوئی نکریگا یعنی جو کوئی حرام نکریگا
پرائی عورت سے اُسکو کوئی برا نکہیگا فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ پھر جو کوئی
چاہے سوائے لونڈیوں اور نکاحیوں کے کہ اور غیر عورت سے صحبت کرے تو پھر وہ لوگ مقرر
حد سے گذرے ہوئے ہیں وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ اور وہ لوگ جو
اماتوں اپنوں کو اور قولوں اپنوں کو نبھاتے ہیں یعنی جو کوئی اُن پاس امانت رکھواوے اُس میں
خیانت نہیں کرتے اور جو کسی سے وعدہ کرتے ہیں اُسے دھیان میں رکھتے ہیں تو بھولے نہیں
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اور وہ لوگ اپنی
گواہی پر مضبوط ہیں یعنی گواہی سچی دیتے ہیں جو کسی کا حق ضائع اور خراب نہو اور وہ لوگ اوپر نماز
اپنی کے خبردار ہیں یعنے وقت نماز کے ادا کرتے ہیں اور نماز پڑھنے کے وقت کسی خیال کو اپنے
دل میں آنے نہیں دیتے اپنے دل کو رجوع کر کے خدا تعالیٰ کی طرف نماز پڑھتے ہیں اُولٰٓئِكَ
فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ وہ لوگ جنکی تعریف کی اور احوال اُن کا بیان کیا وہ لوگ رہیں گے
باغوں میں قیامت کے دن یعنی بہت عزت سے اور حرمت سے اور بزرگی سے کہتے ہیں کہ جب یہ خوشخبری
مومنوں کو آئی تو بہت مشرک آئے اور گرد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹھے اور ہنسے اور
تعریض سے کہا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یار امیدوار ہیں کہ بہشت میں جاویں گے تو ہم بھی
امیدوار ہیں کہ ان سے پہلے بہشت میں جاویں گے تب یہ آیت آئی کہ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ پھر کیا ہوا کافروں کو جو آگے تیرے دوڑتے
ہیں اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی تیری طرف آتے ہیں داہنے بائیں سے غول کے غول اور
اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ کیا ہر کوئی آرزو رکھتا ہے ان لوگوں سے
یعنے یہ سب مشرک چاہتے ہیں کہ گھس جاویں بہشت میں جو بھرا ہوا نعمتوں سے ہے بغیر ایمان
لائے مومنوں کے ساتھ كَلَّا یہ ہرگز نہیں ہونا جو کافر بہشت میں جاویں اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا
يَعْلَمُوْنَ بیشک ہمنے جو ان کو پیدا کیا ہے جس چیز سے سو اُس چیز کو جانتے ہیں یعنے گندے پانی سے
آدمی بنے ہیں پھر جبتلک اسلام کے دریا میں غوطہ مار کر اپنے تئیں پاک مومن نکریگا اور حکم خدا تعالیٰ کا

بجا نلاویگا بہشت میں بجاویگا فلا کچھ نہ وہ بات ہے جو کافر کہتے ہیں کہ قیامت ہونی نہیں
اور مرکر پھر دوبارہ اُٹھنا نہیں اُقسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْ
نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ قسم کھاتا ہوں میں پیدا کرنیوالے ان مکانوں
کی جن مکانوں سے سورج نکلتا ہے اور جن مکانوں میں ڈوبتا ہے سو وہ سات سو بیس مشہور ہیں
یعنی خدا تعالیٰ اپنے آپ قسم کھاتا ہے اس بات پر کہ میں بیشک قدرت رکھتا ہوں اوپر اُس کے جو
بدل ڈالوں یعنی کافروں کو ہلاک کرکے اور ایک خلقت اُن کی بدلے پیدا کر سکتا ہوں ان سے اچھی
جو حکم بجا لاویں ہمارا اور ہمارے بھیجے ہوئے کو سچا جانیں اور نہیں ہم پیچھے رہنے والے کسی سے
یعنے ایسا کوئی نہیں جو ہمسے آگے بڑھ جاوے یعنے ہم چاہیں سو نکر سکیں اُس کے آگے سو ایسا کوئی نہیں
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ پھر چھوڑ تو ان کو ای
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو عیب ڈھونڈھا کریں مومنوں کے اور دنیا کے کھیلوں میں مشغول رہیں
جب تلک کہ ملیں وہ اُس دن سے جس دن کا اُن سے وعدہ کیا ہے یعنے قیامت کے دن تلک
اُن کو چھوڑ دے عیب جوئی اور دنیا کے کاموں میں يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا
كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ جس دن باہر نکلیں گے قبروں سے دوڑتے
گویا کہ وہ طرف ایک نشان کے دوڑے جاتے ہیں بے اختیار اور اُسوقت خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ عاجز اور نیچی ہوں گی آنکھیں اُن کی یعنی کافروں کو گھیر لیگی شرمندگی
اور خواری اور رسوائی جو اوپر نہ دیکھ سکیں گے تب اُن کو کہے گا فرشتہ کہ ذٰلِكَ الْيَوْمُ
الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ یہ وہ دن ہے جس کا دنیا میں تمھیں وعدہ دیتے تھے اور تم اُسے ع ۲
جھوٹھا جانتے تھے اب دیکھو اُس دن کو

سورۂ نوح مکیہ ہے | بسم اللہ الرحمن الرحیم | ثمان وعشرون آیۃ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ
اور بیشک ہمنے بھیجا نوح نبی علیہ السلام کو اوس قوم کی طرف
اور حکم کیا ہمنے نوح نبی کو کہ ہمنے تجھے اسواسطے بھیجا ہے کہ تو ڈرا ہمارے
عذاب سے اپنی قوم کو پہلے اُس سے جو آوے اُن پاس ہمارا عذاب دکھ دینے والا اسواسطے کہ
جب وہ عذاب آویگا تب ڈرنا انکا فائدہ نکریگا پھر جب نوح علیہ السلام نے ہمارے حکم سے اپنی قوم کو
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ کہا کہ ای قوم میری بیشک میں آیا ہوں واسطے تمہارے

ڈرانے والا ظاہر اور صریحا اور کہتا ہوں تمکو اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ یہ کہ بندگی کرو
اور بجالاؤ حکم خدائیتعالیٰ کا اور ڈرو خدائیتعالیٰ کے عذاب سے اور کہا مانو میرا تو خدائیتعالےٰ
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى بخشے تمکو تمہارے گناہ اور چھوڑے اور
بچاوے دنیا کے عذابوں سے تمکو موت کے وقت تک جو وقت موت کا مقرر کیا ہوا ہے
ہر ایک آدمی کا اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ بیشک وقت مقرر وقف لازم
جو کیا ہے خدائیتعالیٰ نے جب وہ آویگا نہ رہے گا پیچھے اور نہ کچھ اس میں ڈھیل ہوگی اگر ہو تم
جاننے والے اس بات کے یعنے حضرت نوحؑ نے قوم کو کہا کہ میں بتاتا ہوں تمکو کہ جب موت
آوے گی ایکدم فرصت نہ دیگی اُس سے پہلے حکم خدائیتعالیٰ کا بجالاؤ اور میرا کہا مانو غرض کہ
حضرت نوح علیہ السلام خدائیتعالیٰ کے حکم سے آئے اور پیغام خدائیتعالیٰ کا قوم سے کہا اور نوسو
پچاس ۹۵۰ برس تلک قوم کو سمجھاتے رہے کسی نے اُن کا کہا نمانا بلکہ غرور اور دشمنی حضرت نوح
علیہ السلام سے زیادہ کرنے لگے اور طرح طرح کا دُکھ دینے لگے یہاں تلک کہ حضرت نوح
علیہ السلام قوم کے دُکھ دینے سے نہایت عاجز ہوئے اور لاچار ہوکر جناب الٰہی میں
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا کہا اے پروردگار
میرے بیشک بلایا میں نے اپنی قوم کو تیری بندگی کرنے کی طرف رات اور دن یعنے تغافلی
اُن نے نہیں کی کبھی پھر نہ زیادہ کیا اُن کو میرے بلانے نے مگر بھاگنا یعنے جسقدر میں نے اُن کو
نصیحت کی اور راہ سیدھی تیری بندگی کرنے کی بتائی اُسیقدر یہ قوم مجھسے بھاگی وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا
اور بیشک میں نے جب پکارا اپنی قوم کو تیری عبادت کی طرف تو تو بخشے اُن کو گناہ اُن کے تب
اُنھوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ڈالیں اپنی تو میری بات نہ سُنیں اور ڈھانکے کپڑوں سے
اپنے منھ تو میری صورت نہ دیکھیں اور اسی بات پر مضبوط اور قائم رہے یعنے کبھی میری بات نہ سُنیں
اور غرور اور تکبری کی بہت تکبری کرنا یعنی حد سے زیادہ تکبری اور غرور کیا ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا
ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا پھر بیشک مینے بلایا اپنی قوم کو اور پکار کر
کہا کہ آؤ اور میرا کہا مانو پھر مقرر مینے کھولکر کہا اور جتایا اُن کو نصیحت کرنے والوں کی طرح اور آہستہ
اور چھپ کر اور چپکے اکیلے بلا کر ایک ایک کو کہا یعنی اُن کی تکبری دیکھ کر بھی مینے اُن کو نصیحت کرنا
موقوف نکیا اور سب طرح کہا لیکن اُن کو کسی طرح اثر نہوا اور اُنھوں نے نمانا پھر جب اُن کو تنگی اناج

کی ہوئی اور مینہہ نہ برسا اور عورتیں اُن کی بانجھ ہوگئیں تیرے حکم سے تب وہ میرے پاس آئے
دعا منگوانے تو مینہہ برسے اور اناج پیدا ہو تب اُن کو فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ
غَفَّارًا کہا میں نے کہ توبہ کرو تم اور اپنے گناہ بخشواؤ اپنے پروردگار سے کہ بیشک وہ پروردگار
توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا اگر تم توبہ کروگے تو يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا
وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا بھیجے گا آسمان سے تم پر مینہہ
برستا ہوا اور مدد کرے یعنے زیادہ کرے تمہارا مال اور فرزند اور دیوے تمکو باغ بھرے ہوئے
میوے کے اور دیوے تمکو نہریں اُن باغوں میں مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ
أَطْوَارًا - کیا ہوا ہے تمھیں جو امید نہیں رکھتے یعنی نہیں پہچانتے خدائیتعالی کی بزرگی کو اگر پہچانتے
تو البتہ ڈرتے اُس سے اور نافرمانی اُس کی نکرتے اور بیشک پیدا کیا خدائیتعالی نے تمکو طرح طرح کی
صورت میں اور مزاجوں میں یا یوں کہ پہلے بوند پانی کی پیدا کی پھر اُس سے بچہ بنایا پھر جوان کیا
پھر بوڑھا کیا یہ سمجھو کہ ایسا قادر ہے أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا کیا
نہیں دیکھتے تم کہ کیونکر بنائے خدائیتعالی نے سات آسمان ایک پر ایک اور تہ پر تہ اور پرت پر پرت
وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا اور بنایا خدائیتعالی نے چاند کو آسمانوں میں
روشن کہتے ہیں کہ روشنی چاند کی جیسے زمین میں ہے اسی طرح آسمانوں میں بھی ہے اور بنایا
خدائیتعالی نے سورج کو چراغ زمین کے رہنے والوں کے واسطے وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا
ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا اور خدائیتعالی نے اگایا تمکو زمین سے اگاہوا
یعنی اصل پیدائش تمہاری آدم علیہ السلام سے ہے اور وہ مٹی سے پیدا ہوا ہے پھر تمہارا سب کا
اصل زمین ہے پھر تمھیں پھر لیجا دیگا زمین میں خدائیتعالی یعنی قبروں میں جاؤگے تم سب پھر باہر نکالیگا
تمکو قبروں سے باہر نکالنا یعنی اچھی طرح حساب لینے کے واسطے جو ہرگز اُس میں کمی اور قصور نہوگا
یعنی ایسا نہوگا جو ایک بھی قبر سے نہ نکلیگا یعنی مقرر سب اُٹھینگے اور حساب دیویں گے وَاللَّهُ جَعَلَ
لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا اور خدائیتعالی نے بنایا واسطے تمہارے
زمین کو فرش بچھا ہوا تو چلو پھرو اُس کی کشادہ راہوں میں حضرت نوح نبی علیہ السلام نے سب طرح
نصیحت کی اور سمجھایا غریب جو تھے اُس قوم کے وہ یہ نصیحتیں سنکر چپ رہے اور دولتمند سردار
جو تھے اُس قوم کے اُنھوں نے اُن غریبوں کو بہکایا اور زیادہ دکھ دینے لگے جب یہ حال دیکھا تو
قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا

کہا جناب الٰہی میں نوح نبی علیہ السلام نے کہ اے پروردگار میرے بیشک اُنھوں نے کہا نمانا
میرا اور تابعداری کی اُس کی جس کو زیادہ نکیا اُسکے مال اور اولاد نے مگر نقصان یعنی غریب قوم
کے تھے اُنھوں نے میری بات نمانی اور دولتمندوں کا کہنا قبول کیا وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا اور
مکر کیا اُنھوں نے بڑا مکر کہ غریبوں کو بہکا کر اپنا کیا اور اُن سے مجھے دُکھ دلوایا دولتمندوں نے
وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا اور کہا سرداروں دولتمندوں نے غریبوں کو کہ مت چھوڑو اپنے
قدیم خداؤں کو جو ایک وَد ہی سو وہ ایک بت تھا مرد کی صورت وَلَا سُوَاعًا اور نہ سواع کو چھوڑو جو وہ ایک بت تھا عورت کی صورت وَلَا يَغُوثَ
اور نہ چھوڑو یغوث کو جو وہ ایک بت تھا شیر کی صورت وَيَعُوقَ اور نہ چھوڑو یعوق کو جو
وہ ایک بت تھا گھوڑے کی صورت وَنَسْرًا اور نہ چھوڑو نسر کو جو وہ ایک بت تھا چیل کی
صورت اور مشہور یوں ہے کہ اس نام کے پانچ شخص نیکبخت تھے حضرت نوح علیہ السلام سے
پہلے بہت لوگ اُنکے معتقد تھے جب وہ فوت ہوئی تب لوگوں کو اُن کا بہت غم ہوا شیطان نے
آنکر کہا کہ تم کیوں غمگیں ہوتے ہو میں تمہاری تسلی کے واسطے اُن کی صورتیں بنا دیتا ہوں تم
اُن صورتوں کو دیکھا کرو اور یہ پانچ بت بنا کر اُس قوم میں رکھے ہوتے ہوتے بعد ایک مدت کے
اُنھیں صورتوں کو خدا لگے سمجھنے اور انھیں کو پوجنے لگے پھر حضرت نوح جناب الٰہی میں مناجات
کرتے تھے کہ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا اور بیشک بہکایا
اُن دولتمند سرداروں نے بہت لوگوں کو اور وہ سردار ظالم تھے پھر اور اے پروردگار مت زیادہ کر تو
ظالموں کو مگر بہکنا اور حیران ہونا یعنے یہ قوم ظالم ہے ان کو عیش اور آرام مت دے اب خدا تعالے
خبر دیتا ہے اپنے حبیب کو کہ قوم نوح نبی علیہ السلام کی مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا
نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا سبب گناہوں کے ڈوب موئے طوفان میں اور
وہاں سے داخل ہوئے آگ میں دوزخ کی پھر نپایا اُس قوم نے اپنے واسطے جنکو خدا سمجھتے تھے
یعنے اُن بتوں کو سوائے خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک کے نپایا یار اور دوستدار جو اُس عذاب سے
آگ کے یا طوفان کے اُن کو چھڑاتا کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت نوح نبی علیہ السلام کو خبر دی جو
اس قوم سے اور اُن کی اولاد سے کوئی مسلمان نہوگا تب حضرت نوح علیہ السلام نے جناب الٰہی میں
مناجات کی وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا اور کہا نوح
علیہ السلام نے کہ اے پروردگار میرے مت چھوڑ زمین پر کافروں سے کوئی جیتے والا یا رہنے والا
یعنے سب کافروں کو ہلاک کر ایک کو بھی جیتا مت چھوڑ کس واسطے کہ إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا

عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوٓا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا بیشک تو اگر چھوڑیگا جیتا اُن کو تو بہکاویں گے
تیرے بندوں کو اور سیدھی راہ سے دین کی پھیریں گے اُن کو اور نہ پیدا ہوگا اُن سے مگر گنہگار
اور کافر یعنی اگر تو ان کو چھوڑیگا جیتا تو اُن سے کافر ہی پیدا ہوں گے رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ای پروردگار میری بخش مجھکو
اور میرے ماں باپ کو اور جو میرے گھر میں مومن آوے اُسے بھی بخش اور سب مومن مردوں کو اور
مومن عورتوں کو بھی بخش اپنے فضل اور کرم سے وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ع
اور مت زیادہ کر ای پروردگار ظالموں کو مگر خرابی اور رسوائی اور ہلاکی +

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ثَمَانٍ وَعِشْرُونَ آيَةً

تحقیق روایت ہے کہ ایک وقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک باغ میں کھجوروں کے قرآن
پڑہتے تھے کئی جن وہاں آئے اُس راہ سے اور قرآن پڑہنا اُن کا سُنا اور ایمان لائے اور اپنی
قوم میں اُن کا مذکور بیان کیا جیسا کہ خدا تعالیٰ اس سورہ میں خبر دیتا ہے اور فرماتا ہے اپنے دوست
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ کہہ جو خبر غیب سے میرے
پاس آئی وہ کہ سُنا قرآن کو کئی شخصوں نے جنوں سے یعنی کئی جنوں نے قرآن سُنا اور اپنی قوم
میں جا کر فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ پھر کہا کہ بیشک
ہمنے سُنا قرآن عجب طرح کا کلام ہے جو ایسا کبھی نہیں سُنا جو راہ دکھاتا ہے وہ قرآن طرف بھلائی
دین کے اور دنیا کے پھر ہم ایمان لائے اُس پر اور سچا جانا اُسکو وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا
اور ہرگز ہم شریک نکریں گے اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو بھی جیسا کہ آگے کرتے تھے ہم وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا اور بیشک وہ خدا تعالیٰ ہمارا جو بہت بڑی بڑائی
اس کی اور جلال اُسکا نہایت بڑا ہے جو نہ اُس نے جورو کی کبھی اور نہ اُسکو اولاد ہے جیسے کہ کافر
گمان سے کہتے ہیں وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا اور بیشک وہ کہ جو کہتے ہیں
احمق ہماری قوم کے اوپر خدا تعالیٰ کی باتیں بیہودہ ہیں جو وہ باتیں کچھ اُس کی شان سے
نسبت نہیں رکھتیں یعنی بیشک وہ باتیں بیہودہ ہیں جو ہماری قوم کے احمق اور کمینے کہتے ہیں
ہرگز اُس کی شان کے لائق نہیں کہ وہ جورو اور لڑکی رکھی ہے وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ
وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا اور مقرر ہم سمجھتے تھے وہ کہ نہیں کہتے آدمی اور جن خدا تعالیٰ پر جھوٹی بات اُس سبب

ہمنے سچ جانا تھا لیکن جب ہمنے قرآن سنا تب جانا کہ وہ باتیں نری جھوٹھ تھیں وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ
مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا اور بیشک تھے کتنے لوگ آدمیوں سے
جو پناہ پکڑتے تھے جنوں سے پھر زیادہ کیا آدمیوں کی پناہ مانگنے نے جنوں کو غرور اور تکبری اور یہ بات
یوں ہی کہ جو شخص مسافری میں ہوتا اور کسی جنگل میں خطرہ یا ڈر ہوتا تو وہ مسافر کہتا کہ میں پناہ پکڑتا ہوں
اس جن کو جو مالک ہے اس جنگل کا ان لوگوں کو یقین یوں تھا جو اس کہنے کے سبب ہم سلامت منزل کو
پہنچیں گے اس بات سے جنوں کو غرور ہوا کہ ہم ایسے ہیں جو آدمی ہماری پناہ مانگتے ہیں وَّاَنَّهُمْ
ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا اور بیشک کافر آدمی گمان لے گئے تھے جیسے تم اے
جنوں گمان لیجاتے ہو کہ نہ اٹھاویگا خدا تعالیٰ کسی ایک موئے ہوئے کو قیامت کے دن حساب لینے کے واسطے
بلکہ قیامت ہی کے آنے کو تم اور وہ کافر سچ نہیں جانتے وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ
حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا اور بیشک ہم جا لگتے تھے آسمان کو باتیں سننے کے واسطے
اور چاہتے تھے کہ آسمان کے اوپر جاویں تو پایا ہمنے آسمان کو بھرا ہوا نگہبانوں زور آوروں سے اور
چمکتے تاروں کے انگاروں سے جو چلاتے تھے جنوں پر اور آنے نہیں دیتے آسمان میں وَّاَنَّا كُنَّا
نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا اور بیشک ہم بیٹھتے
تھے پہلے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پیدا ہونے سے آسمان کی بیٹھکوں میں خبریں سننے کے واسطے
اب وہ بیٹھکیں نگہبانوں سے اور تاروں کے انگاروں سے بھرے پھر اب جو کوئی جن خبر
سننے کا ارادہ کرتا ہے تو پاتا ہے اپنے واسطے تارے کا انگارا راہ دیکھتا ہوا یعنے وہ تارا آگ جھاڑنیوالا
راہ دیکھتا ہے کہ جو کوئی جن آوے تو اسے جلا دے اور آگ مارے وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ
بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا اور بیشک ہم نہیں جانتے کہ برائی چاہی ہے
ہماری نہ آنے دینے سے آسمان میں ان کے واسطے جو زمین میں رہتے ہیں یا چاہی ہے انکے واسطے انکے
پروردگار نے بھلائی یعنی ہمیں جو آسمان پر جانا منع ہوا ہے نہیں جانتے ہم کہ اس بات سے آدمیوں کے
حق میں بھلائی ہے یا برائی ہے وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ
قِدَدًا اور ہم میں نیکبخت بھی ہیں اور ہم میں سوائے ان کے بھی ہیں یعنی ہمارے درمیان جن مسلمان
بھی ہیں جو خدا تعالیٰ کو وحدہ لا شریک جانتے ہیں اور ہم میں جن کافر بھی ہیں جو خدا تعالیٰ کو نہیں سمجھتے
اور ہم میں ہیں بہت راہیں جدا جدا یعنی ہماری قوم میں بہت مذہب اور بہت دین ہیں کتنی ہیں
جیسے آدمیوں کی خلقت میں بیحساب مذہب ہیں اسی طرح جنوں کی خلقت میں بے انتہا دین ہیں

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا اور بیشک ہمنے جانا کہ ہرگز عاجز
نکر سکیں گے ہم خدا تعالیٰ کو جہاں ہم ہونگے زمین میں اور نہ تھکا سکیں گے ہم خدا تعالیٰ کو بھاگنے سے
یعنی ہم اگر بھاگ کر کوہ قاف میں جا کر کسی قلعہ مضبوط میں چھپ رہیں گے تب بھی کسی طرح خدا تعالیٰ کے
عذاب سے نہیں بچ سکیں گے وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ
بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا اور بیشک ہمنے سنا ہے قرآن کو جو سبب راہ پانے کے ہے سو ایمان
لائے ہم اُس پر اور سچا جانا ہمنے اُسکے پڑھنے والے کو جو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں پھر جو کوئی ایمان
لاوے اپنے پروردگار پر ہم میں سے اور اُسکا شریک کسیکو نکرے تو پھر وہ نڈرے نقصان سے
اور نڈرے گرفتاری عذاب سے یعنی جو کوئی خدا تعالیٰ کو وحدہ لاشریک جانے اُسے اپنی نیکیوں کے
نقصان کا اور عذاب میں پکڑے جانے کا ڈر نہیں وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ
اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا اور بیشک ہم میں سے مسلمان ہوئے ہیں جو ایمان لائے ہیں محمد
صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر اور ہم میں سے بے انصاف ہوئے ہیں جنہوں نے ظلم کیا ہے اپنے اوپر
جو خدا تعالیٰ کے شریک مقرر کئے ہیں بغیر دلیل اپنی خوشی سے پھر جو کوئی تابعدار اور مسلمان ہوا
پھر وہ لوگ ایمان لانے والے دھیان اور قصد کرتے ہیں سیدھی راہ چلنے کو وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ
فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا اور جنہوں نے بے انصافی کی اور ظلم کیا اپنے اوپر اور جو خدا تعالیٰ کے ساتھ
شریک کیا پھر وہ لوگ مشرک ہونگے دوزخ کی آگ کا ایندھن جس سے زیادہ آگ بھڑکتی ہے وَّاَنْ لَّوِ
اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا اور وہ کہ اگر مضبوط رہیں گے اوپر
سیدھی راہ کے جو دین اسلام ہے تو ہر طرح ہم پلا دینگے اُنکے کھیتوں کو پانی بہت یعنی اگر یہ لوگ ایمان
لاویں گے اور دین اسلام پر مضبوط رہیں گے تو ہم اُن پر روزی کی کشایش کرینگے اور مینہ خوب
برسا دیں گے جو کھیتیاں خوب ہو دیں لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۚ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ
عَذَابًا صَعَدًا تو آزماویں ہم اُن لوگوں کو جو اس کشایش رزق میں کیسا شکر بجالاتے ہیں اور جو کوئی
نمانے قرآن کو اور منہ پھیرے خدا تعالیٰ کی یاد سے تو پھرا دیگا خدا تعالیٰ سخت عذاب کے بیچ میں
جو کبھو کسو طرح کم نہو گا وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا اور وہ کہ سب مسجدیں
خدا تعالیٰ کی ہیں پھر مت پکارو یعنی مت یاد کرو ساتھ خدا تعالیٰ کے کسی ایک کو بھی یعنی خدا تعالیٰ کا شریک
کسی کو نکرو جیسے یہودی عزیر نبی علیہ السلام کو اور نصاری حضرت عیسیٰ پیغمبر علیہ السلام کو خدا کا بیٹا
کہتے ہیں سو بیٹا باپ کے مال اور ملک کا وارث اور شریک ہوتا ہے وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕ اور وہ کہ جب کھڑا ہوتا ہے بندہ خدائیتعالیٰ کا یعنی محمد ع ۱۹ / ۱۱
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تو پکارتا ہے اپنے پروردگار کو یعنی قرآن نماز میں پڑھتا ہے تب نزدیک تھا جو
ہو ویں لوگ اسپر بہت بھیڑ کرنے والے کہتے ہیں کہ مکے کے کافر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
کہتے تھے کہ تو بڑی مشکل میں پڑا ہے چھوڑ دے اس خیال کو تو ہم تیرے رفیق اور یار ہوں اور تجھسے
راضی کریں ہم اسواسطے یہ آیت آئی کہ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا کہو اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ سوائے اسکے نہیں جو میں پکارتا ہوں یعنی یاد کرتا ہوں اپنے پروردگار کو
اور نہیں شریک کرتا میں اسکے ساتھ کسی ایک کو بھی اور قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا
کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ بیشک میں نہیں مالک اور مختار تمہارے واسطے نقصان کرنے پر
اور نہ نیکی پہنچانے میں جو کچھ خدائیتعالیٰ چاہتا ہے سو کرتا ہے اور قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ
اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پناہ نہ دیویگا
اور نہ چھڑا دیگا مجھے خدائیتعالیٰ کے عذاب سے کوئی ایک بھی یعنی اگر میں تمہارا کہنا مانوں اور خدائیتعالیٰ
کی بندگی چھوڑ دوں پھر خدائیتعالیٰ اگر مجھے عذاب میں گرفتار کرے تو کوئی ایسا نہیں ہے جو مجھے
اسکے عذاب سے بچالیوے اور نہ پاؤں میں سوائے خدائیتعالیٰ کے کوئی مکان امن اور پناہ کا
جو اسکے عذاب سے بچ رہوں اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ لیکن پہنچانا ہے میرا کام حکم
خدائیتعالیٰ کا اور پیغام اسکا سو پہنچاتا ہوں میں اور یہ کہتا ہوں وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا اور جو کوئی نمانے گا حکم خدائیتعالیٰ کا اور اسکے بھیجے ہوئیکا اور
نافرمانی کریگا انکی پھر اسکے واسطے آگ دوزخ کی ہے جو ہمیشہ رہے گا اس آگ میں اور کبھی
نہ نکلے گا اس آگ سے اور اب تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافر تجھے غریب اور کمزور جانتے ہیں
اور تیرا کہنا نہیں مانتے اور نہیں ماننے کے حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ
اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا تب تک کہ جب دیکھیں اسے جو وعدہ کیا ہے ان سے
عذاب کا پھر جانیں گے اس عذاب کو دیکھ کر کہ کسکے کمزور یار ہیں اور کسکے مددگار تھوڑے ہیں یعنی
کافر قیامت کو دیکھیں کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ مومن اور فرشتے ہمراہ ہیں اور انکے
ساتھ کوئی نہو گا کہتے ہیں کہ جب آیت کافروں نے سنی تو کہا کہ یہ وعدہ کب ہوگا تو خدائیتعالے
اپنے دوست کو فرماتا ہے کہ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ
اَمَدًا کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کے منکروں کو کہ یہ وعدہ تو مقرر ہوگا اس میں

کچھ جھوٹھ نہیں لیکن نہیں جانتا ہیں کہ نزدیک ہے یہ جو وعدہ کیا ہے تمسے یا کیا ہے میرے پروردگار نے
اسکو دور دراز پینیے اسکے آنیکا وقت مجھے معلوم نہیں عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖٓ
اَحَدًا ۙ جاننے والا چھپی باتوں اور چھپے کاموں کا ہے خدا تعالیٰ پھر واقف اور ظاہر
نہیں کرتا اوپر اپنے چھپے کاموں کے کسی ایک کو بھی اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۙ مگر اسکو جسے پسند کرے اور راضی اور
خوش ہو کر کسی پیغمبروں سے ہے تو اسے کچھ خبر دیتا ہے پھر مقرر چلاتا ہے اور ساتھ رکھتا ہے آگے
پیچھے اسکے نگہبان فرشتے لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ تو جانیں وہ کہ تحقیق
پہنچایا ہے حضرت جبریل علیہ السلام نے اور سوائے جبریل علیہ السلام کے اور فرشتوں نے جو حضرت
جبریل کے ساتھ آتے ہیں پیغام اپنے پروردگار کے پہنچانے کو وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ
وَ اَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ۠ اور گھیر لیا ہے اور معلوم کیا ہے خدا تعالیٰ کے علم نے جو کچھ
ان فرشتوں کے پاس ہے اور شمار کرے علم خدا تعالیٰ کا سب چیز کو گن کر ذرہ ذرہ ✦

سورۃ المزمل مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی عشرون آیۃ

جب پہلے ہی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی آنی شروع ہوئی تب نماز پڑھتے تو اپنے تئیں
کملی میں لپیٹی رکھتے تھے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۙ
اے کملی میں لپٹی ہوئے اٹھ رات کو پر تھوڑے سے یعنے رات کو کسی وقت اٹھا کر اور نماز پڑھا کر
نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ۙ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ آدھی رات کو اٹھا کر نماز کو یا اس سے بھی
تھوڑی ہی کم رات کو جیسے پونے دو پہر رات کو اٹھ یا زیادہ کر آدھی پر جیسے اڑھائی پہر رات گئے
اٹھا کر وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ؕ اور سہج سہج قرآن کو پڑھا کر سمجھ سمجھ کر حرف جدا جدا چاہیے
کہ قرآن اس طرح پڑھے جو سب حرف معلوم ہو دیں سننے والوں کو اور حدیث شریف میں آیا ہے
کہ بہت قرآن پڑھنے والے ہیں جو قرآن ان پر لعنت کرتا ہے اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا
ثَقِیْلًا ۙ بیشک ہم جلد پہنچائینگے تجھ پر ایک بات بھاری جو احکام شریعت کے ہیں اِنَّ نَاشِئَةَ
الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ؕ بیشک وقت رات کا اور عبادت اسوقت کی یہ بہت سخت ہی
اور بہت محنت ہی اور تکلیف ہی جو اسوقت اٹھنے کو جی نہیں چاہتا اور بہت سیدھی ہے
باتوں سے یعنی اسوقت قرآن پڑھنا اور عبادت کرنا بہت اچھا ہے جو اسوقت سب کاموں سے

فراغت ہوتی ہے اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا بیشک تجھے بیچ دن کے کاروبار ہو بہت لینا
یعنی لوگوں کی آمد رفت اور جواب سوال رہتا ہے وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا
اور یاد کر نام اپنے پروردگار کا اور توڑ کر ساری خلقت سے رجوع کر خدائیتعالیٰ کی طرف سب کو
چھوڑ کر خوب طرح سب چیز سے بیزار ہو جو وہ پروردگار تیرا رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ
إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا پیدا کرنیوالا ہے مشرق اور مغرب کا جو نہیں ہے کوئی خدا لائق
بندگی کرنے کے مگر وہی خدائیتعالیٰ برحق ایسا جو اُسی کی بندگی کیجیے پھر پکڑ اُسی خدائیتعالیٰ کو
اپنا کام بنانے والا اور اپنے سارے کام اُسی کو سونپ دے وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ
هَجْرًا جَمِيلًا اور صبر کر اور چپ رہ اور غصہ نکہا اُس بات پر جو کافر کہتے ہیں اور ملنا چھوڑ
اُن سے اور کافروں سے دور رہو اچھی طرح بغیر لڑائی جھگڑے اُن سے ملنا موقوف کر اور
نصیحت کیا کر وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا اور چھوڑ مجکو اور اُنکو
جو دولتمند ہیں اور جھوٹا کہتے ہیں تجھکو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ڈھیل دی اُنکو تھوڑی سی یعنی
وہ دولتمند کافر جو تجھے جھوٹا کہتے ہیں اُن کو میرے حوالے کر میں سمجھ لونگا اُن سے تھوڑی ہی مدت میں
إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا مقرر ہماری پاس ہیں
کافروں کے واسطے قیامت کے دن زنجیر اور بیڑی بھاری اُن کی قید کرنے کے واسطے اور آگ
بھڑکتی ہوئی اور خوراک جس سے حلق بند ہو اور دق ہو اور سوائے ان کے عذاب ہوگا دکھ دینے والا
يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا جس دن کانپے اور تھر تھراویگی
زمین اور پہاڑ اور ہو جاویں گے سب پہاڑ ریت باریک جسمیں پاؤں گھس جاوے خوف اُس دن کیسے
پہاڑوں کا ایسا حال ہوگا إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ
فِرْعَوْنَ رَسُولًا مقرر ہمنے بھیجا ہے تمہاری طرف ای مکے کے لوگو پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
گواہی دینے والا تمہارے کاموں کی جیسے بھیجا تھا ہمنے فرعون کی طرف موسیٰ پیغمبر علیہ السلام کو
فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا پھر نہ مانا فرعون نے کہنا موسیٰ علیہ السلام کا
پھر پکڑا ہمنے فرعون کو پکڑنا مضبوط جو ہرگز نہ چھوٹ سکے یعنی سخت عذاب میں ڈالا ہمنے اُسے دوزخ کے
پھر اُسی طرح جو کوئی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نمانے گا اور ان کی بات کو جھوٹ جانے گا تو ایسا ہی عذاب
میں گرفتار ہوگا فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا پھر کیونکر بچاؤ گے
اپنے تئیں اُس دن کے عذاب سے اگر یہ کافر ہی رہیں گے سو اُس دن کا عذاب ایسا سخت ہوگا جو لڑکے بوڑھے

ہوجائینگے اُس دن کا ہول دیکھ کر السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا جو اُس دن آسمان
پھٹے گا اُس دن کے ہول سے اور ہے وعدہ خدائیتعالیٰ کا ہونیوالا مقرر اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا یہ قرآن نصیحت ہے پھر جو کوئی چاہے پکڑے راہ اپنے پروردگار کی ۱ ع ۱۹ ۱۲
اِس نصیحت سے کہتے ہیں کہ جب آیت قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا آئے تو حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم رات کو اُٹھتے تو کمی زیادہ ہونے سے رات کے شبہہ میں
رہتے اور فجر تلک نمازیں کھڑے رہتے یہاں تلک کہ پائے مبارک حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
سوجھ گئے تھے اور کافر یہ حال دیکھ کر کہنے لگے کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدا نے اُسے سخت مصیبت
میں ڈالا ہے تب خدائیتعالیٰ نے یہ آیت بھیجی اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ
الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ بیشک پروردگار تیرا جانتا ہے وہ کہ تو کھڑا ہوتا ہے یعنی اُٹھتا ہے تو
نزدیک دو تہائی رات کے یا آدھی رات کو یا تہائی رات کو تو وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ط
وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط اور ایک گروہ بھی اُٹھتے ہیں اُنہوں سے جو تیرے ساتھ ہیں یعنی تیرے
اصحاب بھی اُٹھتے ہیں رات کو اُسی وقت اور خدائیتعالیٰ مقرر کرتا ہے وقت رات اور دن کے اور جانتا ہے
گھڑیاں رات اور دن کی عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ
الْقُرْاٰنِ ط اور جانتا ہے خدائیتعالیٰ کہ تم دھیان میں نہ رکھ سکو گے وقت رات کے یعنی تم نہ سمجھ سکو گے
جو اُس وقت کتنی رات گئی پھر بخشا تمکو خدائیتعالیٰ نے اور مہربانی کی تم پر پھر پڑھو قرآن راتوں کو جتنا آسان
ہو تمکو یعنی جتنی نماز تم آسانی سے پڑھ سکو اُتنی ہی پڑھو عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ
يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ جانتا ہے خدائیتعالیٰ وہ کہ ہو ویں لوگ تم میں سے
بیمار اور سوائے اُنکے اور کتنے لوگ مسافری کریں ملکوں میں ڈھونڈھیں روزی فضل خدائیتعالیٰ کے سے
یعنی سوداگری کرنیکو جاتے ہیں شہروں میں وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا
مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ اور کتنے لوگ جو لڑائی کرتے ہیں خدائیتعالیٰ کی راہ میں یعنی کافروں سے لڑتے ہیں
صرف دین کے واسطے اس سببوں سے طبیعت میں فکر اور تردد رہتا ہے اور رات دھیان میں
نہیں رہتے تو ہمنے اُن پر اپنے فضل سے احسان کیا اور معاف کی زیادہ محنت عبادت میں پھر حکم کیا
کہ پڑھو جو کچھ تم کو آسان ہووے قرآن سے نمازیں سو یہ فرض ہے اور سوائے نماز کے مستحب ہے
جیسے ختم قرآن کا سات دن میں کرے یہ نکر سکے تو بیس دن میں ختم کرے اگر یہ بھی نکر سکے تو مہینے میں
قرآن تمام پڑھے اور اگر یہ بھی نکر سکے تو جتنا پڑھ سکے اُتنا ہی پڑھے یہانتک کہ اگر کچھ نہ پڑھ سکے تو کم سے کم

تین آیتیں قرآن شریف کی کہیں سے ہر روز پڑھ لے وَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَقۡرِضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا اور قائم رکھو نماز کو یعنی ہمیشہ پانچوں وقت نماز کو ادا کیا کرو اور زکوۃ مال کی دو جو اُسکا دینا فرض کیا ہے تم پر اور قرض دو خدائیتعالی کو قرض نیک یعنی سوائے زکوۃ کے محتاجوں کو اور حقداروں کو دو تو خدائیتعالی اُسکا بدلا انہیں دیویگا قیامت کے دن وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِکُمۡ مِّنۡ خَیۡرٍ تَجِدُوۡہُ عِنۡدَ اللّٰہِ اور جو کچھ آگے بھیجو گے اپنے واسطے تم نیک کاموں سے تو پاؤ گے بدلا اُن نیک کاموں کا خدائیتعالی کے آگے ہُوَ خَیۡرًا وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ سو وہ بدلا بہت اچھا ہے جو دیگا خدائیتعالی تمکو اُن نیک کاموں کا اور بہت بڑا ہے بدلا جو عوض ایک ایک نیکی کے ستر ستر حصہ ثواب ملیگا اور گناہ اپنی بخشواؤ خدائیتعالی سے بیشک خدائیتعالی بخشنے والا ہے مہربانی کرنیوالا ہے بے نہایت توبہ کرنیوالوں کو اور نیک کام کرنیوالوں کو

ع ۲ / ۱۴

سورۃ المدثر مکیۃ وھی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ستٌ وخمسون اٰیۃ

جابر صحابی رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک وقت میں راہ میں چلا جاتا تھا جو ایکایک آسمان سے آواز سُنی مینے اور نگاہ اوپر کی تو دیکھا کہ آسمان اور زمین کے درمیان ایک فرشتہ کرسی پر بیٹھا ہے اُس کی صورت دیکھ کر ایسا خوف مجھے آیا جو کانپتا ہوا گھر میں جاکر لیٹ رہا اور کہا کہ مجھے کپڑے اوڑھا دو اُنھوں نے اُڑھا دیئے اسی حال میں تھا جو یہ کئی آیتیں اوّل سے اس سورہ کی آئیں یٰۤاَیُّهَا الۡمُدَّثِّرُ قُمۡ فَاَنۡذِرۡ اے کپڑے اوڑھے ہوئے اُٹھ لپٹے ہوئے سے اور ڈرا کے لوگوں کو خدائیتعالی کے عذاب سے وَرَبَّکَ فَکَبِّرۡ وَثِیَابَکَ فَطَهِّرۡ وَالرُّجۡزَ فَاهۡجُرۡ وَلَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَکۡثِرُ وَلِرَبِّکَ فَاصۡبِرۡ اور اپنے پروردگار کو بہت بڑائی سے یاد کر اور اپنے کپڑے پاک رکھ اور گندگی سے دور رکھ اور اپنی بندگی اور نیک کام کرنے کا احسان مت رکھ خدائیتعالی پر اور اپنے نیک کام کئے ہوؤں کو بہت مت جان اور اپنے پروردگار کی امید پر رہ اور اُسی کی خوشی ڈھونڈھ فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوۡرِ فَذٰلِکَ یَوۡمَئِذٍ یَّوۡمٌ عَسِیۡرٌ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ غَیۡرُ یَسِیۡرٍ پھر جب بجے گی قرنائی دوبارہ پھر اُس دن سخت دن ہوگا کافروں پر وہ دن آسان نہوگا کہتے ہیں کہ جب سورہ مومن کی اوّل کی آیتیں آئیں اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ولید مغیرہ کے بیٹے نے سُنکر اپنی قوم میں آیا اور کہا کہ قسم ہے خدائیتعالی کی جو مینے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کلام سُنا ہے جو آدمی کا اور دیو کا کہا ہوا نہیں معلوم ہوتا اور وہ کلام ہرگز

ہرگز مغلوب نہوگا قریشیوں نے یہ سُنکر سمجھے کہ ولید ایمان لایا پھر ابوجہل نے طرح طرح کی باتیں کھ کر یہاں تک غیرت دلائی جو ولید نے قرآن کو سحر کہا یہ بات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُنکر بہت غمگین ہوئے تب یہ آیت آئی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا چھوڑ مجکو اور اُس شخص کو جسکو پیدا کیا مینے یکتا یعنی تو غم اور فکر مت کر اُس کی باتوں سے میں اُسے سمجھ لونگا جو مینے اُسے یکتا پیدا کیا ہے وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا اور دیا مینے اُسکو مال بڑا کہتے ہیں کہ ولید پاس دس لاکھ دینار نقد تھے اور اونٹ اور دنبیاں اور باغ اور غلام اور جنس متاع بیشمار تھی وَّبَنِیْنَ شُهُوْدًا اور دی مینے اُسے بیٹے حاضر اُسکے ساتھ مکے میں رہتی تھی کہتے ہیں کہ ولید کے دس بیٹے تھے جو کبھی سوداگری کے واسطے مسافری نکرتے تھے ہمیشہ باپ کے ساتھ عیش کرتے تھے وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا اور بچھایا مینے اُسکے واسطے بچھونا خوب یعنی سب کام اور اسباب اُسکا درست کر دیا ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَ پھر امید رکھتا ہے ولید وہ کہ زیادہ ہوں میں اُسے اور مال سوائے اُسکے جو دیا ہے اُسے كَلَّا نہیں ہے وہ بات جو وہ سمجھتا ہے کہ میں نعمتیں اپنی زیادہ کروں اُس پر کسواسطے کہ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًا بیشک ولید کو ہے ہمارے کلام سے دشمنی جو اُسے جادو کہتا ہے کہتے ہیں کہ بعد اس احوال کے ولید کے مال میں نقصان ہونے لگا اور کئی بیٹے اُس سے مخالف ہوئے اور تین بیٹے مسلمان ہوئے اور کئی مر گئے اور وہ آپ محتاج اور رسوا ہو کر مرا سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا جلد پہنچاؤنگا میں ولید کو اوپر اونچان کے کہتے ہیں کہ دوزخ میں ایک پہاڑ ہے آگ کا اُسکا نام صعود ہے ستر برس کی چڑھائی ہے اُسکے اوپر چڑھا کر نیچے ڈالینگے اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ بیشک ولید نے فکر قرآن کے طعنے میں کی اور مقرر کیا کہتے ہیں کہ جب ولید نے قرآن کی تعریف کی تب مکے کے قریشیوں نے اُسے طعنے سے کہا کہ تو بھی مسلمان ہوا اور اُسے غیرت دلائی سبنے تب اُس نے کہا کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیوانہ کہتے ہو وہ ہرگز دیوانہ نہیں بلکہ سب سے عقلمند ہے اور اگر کہو کہ وہ کاہن ہے کوئی نشانی کاہنوں کی اُس میں نہیں ہے اور اگر شاعر اُسے کہو ہرگز اُسکی باتیں شاعروں کی سی نہیں ہے اور ہمیشہ سے سچا مشہور ہے کبھی جھوٹھ نہیں بولا اور شاعروں کا کام جھوٹھ بولنا ہے تب قریشیوں نے کہا کہ ای ولید تو ہم سب میں عقلمند ہے تو ہی کہہ کہ اسے کیا کہیے تب اُس نے اپنے دل میں فکر اور غور کر کے کہا کہ جادو ہی کہیے قرآن کو سو خدا تعالے فرماتا ہے کہ فَقُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ ثُمَّ قُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ پھر مارا جائیو یعنی لعنت ہو جیو ولید کو جو کیسا مقرر کیا پھر لعنت ہو جیو ولید پر جو کیسا پھر آیا اُس نے خیال اور فکر کو قرآن کے طعنہ میں ثُمَّ نَظَرَ

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ پھر غور سے دیکھا قرآن کے طعنہ ڈھونڈھنے میں پھر
جب کوئی عیب نپایا اور طعنہ کی بات ہاتھ نہ آئی تب تیوری چڑہائی اور منھ اسمیں کیچایعنی کھسیانا ہوا
پھر منھ انصاف سے پھیرا اور تکبری کی قرآن کی سچ ماننے سے اور غرور کیا اسکے حکم کی تابعداری کرنے سے
فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ پھر کہا ولید لعین نے کہ نہیں ہے قرآن مگر جادو ہے جادوگروں سے
سیکھا ہوا اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ نہیں ہے یہ قرآن مگر کہا ہوا ہے آدمی کا یعنی مقرر یہ کسی
بڑے جادوگر کا کہا ہوا ہے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے جو اس بات کہنے کے سبب سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ
جلد ڈالوں گا میں ولید کو سقر میں جو پانچواں درجہ دوزخ کا ہے اسکا نام سقر ہے وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا سَقَرُ اور کس چیز نے تجھے معلوم کروایا جو کیا چیز ہے سقر وہ ایک آگ ہے ایسی جو لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ کچھ باقی نر کھے اور نچھوڑے گی سب جلاویگی آگ جلانیوالی اور سیاہ
کرنیوالی سارا بدن کافروں کا عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ اوپر اس سقر کے ہمنے انیس ۱۹ نگہبان مقرر
رکھے ہیں جب یہ آیت اتری تب یہودیوں نے کہا کہ یہ بات موافق توریت کے ہے یعنی توریت میں
بھی مذکور ہے جو دوزخ کے انیس ۱۹ نگہبان ہیں اور تفسیر جواہر میں لکھا ہے کہ جب یہ آیت اتری
تو ابوجہل لعین نے کہا کہ ای قریشیو دوزخ کے دربان انیس ۱۹ سے زیادہ نہیں پھر کیا تم دس دس آدمی
ایک ایک دربان کو دور نکر سکوگے تب ان میں سے ایک شخص جو بڑا زور آور تھا نام اسکا ابو الاشر بن
کلدی تھا کہا کہ سترہ ۱۷ کو تو میں اکیلا دور کروں گا اور باقی وہ دو کو تم ہٹا دیجو پھر بہشت میں چلے جائینگے
سو خدا تعالیٰ نے اسکے جواب میں یہ آیت بھیجی کہ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً اور نکیے
ہمنے دربان دوزخ کے مگر فرشتے یعنے دوزخ کے دربان فرشتے ہی ہیں کہتے ہیں کہ دوزخ کا دربان مالک ہے
اور اٹھارہ فرشتے اسکے ساتھ ہیں جو آنکھیں ان فرشتوں کی بجلی سی چمکتی ہیں اور چکلان ان فرشتوں کی
چھاتی کی ایک برس کی راہ ہے اور قد بھی انکا بہت نہایت لنبا ہے جو ایک ان میں سے ستر ہزار
کافر کو ایک دفعہ گولی میں بھر کر دوزخ کے ایک کونے میں پھینک دیگا ذکر ان فرشتوں کا ابو الاشر
کے واسطے ہے جو کہتا تھا کہ میں اکیلا سترہ دوزخ کے دربانوں کے تئیں کفایت کروں گا
یہ نہیں جانتا کہ دوزخ کے دربان فرشتے ہیں جو ساری دنیا کے آدمی ایک فرشتے کی طاقت نہیں
رکھتے تو برابری فرشتے کی کرنے کا کیا ذکر ہے وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا اور نکی ہمنے گنتی ان فرشتوں کی جو انیس ۱۹ ہیں مگر آزمایش ہے یہ گنتی کا بیان واسطے
کافروں کے جو سچ نہیں جانتے اور ٹھٹھا کرتے ہیں کہ انیس ۱۹ شخص کیونکر کروڑوں آدمیوں کو

اور کروڑوں جنوں کو عذاب کرینگے اور اسواسطے ہے گنتی فرشتوں کی لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
تو یقین لاویں وہ لوگ جن لوگوں کو کتاب دی ہے یعنی یہود جانیں کہ قرآن کی آیتیں موافق توریت
کے ہیں اور قرآن کلام الٰہی ہے وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا اور اسواسطے بیان
فرشتوں کا ہے جو یہ ذکر زیادہ کرے اُن لوگوں کا ایمان جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں قرآن پر اور اسبات کو
یہودیوں نے بھی سچا کہا جو دوزخ کے دربان انیس[۱۹] ہیں اور توریت میں بھی یہی لکھا ہے شمار فرشتوں کا
وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ اور اسواسطے ہے کہ شک نلاویں وہ لوگ جنکو
دی ہے کتاب یعنی یہودی بھی گنتی فرشتوں کی سچ جانیں اور مسلمان بھی شک نلاویں قرآن کی آیتوں میں
وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا اور اسواسطے
تو کہیں وہ لوگ جنہوں کے دل میں ہے بیماری نفاق کی اور کافر بھی کہیں کہ کیا چاہا خدائیتعالیٰ نے
اس مثل سے جو گنتی فرشتوں کی بیان کی كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
اسی طرح گمراہ کرتا ہے خدائیتعالیٰ جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے کہتے ہیں کہ ابوجہل
نے کہا کہ ای قریشو جانو کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مددگار انیس[۱۹] سے زیادہ نہیں حق تعالیٰ نے
یہ آیت بھیجی کہ یہ احمق ابوجہل وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ع ۱۳ ۱۵
اور نہیں جانتا ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے پروردگار کے لشکر کو جو فرشتوں کا ہے تیری مدد کو
مگر وہ پروردگار ہی جانتا ہے اپنے لشکر کے شمار کو اور نہیں ہے یہ سورہ مگر نصیحت ہے واسطے لوگوں کی
كَلَّا نہ وہ بات ہے جو یہ کافر سمجھتے ہیں وَالْقَمَرِ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ قسم ہے چاند کی اور
رات کی جب کہ آتی ہے دن کے پیچھے وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ اور قسم ہے فجر کی جب کہ روشن کرتی ہے
جہان کو إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ جو بیشک وہ دوزخ ایک بڑی چیز ہے ڈرانیوالی آدمیونکو
یعنی جسوقت کہ دوزخ قیامت کے دن دور سے دکھائی دیویگا تو بے نہایت ڈریں گے لیکن اسوقت کا
ڈرنا کچھ فائدہ نکریگا چاہیئے کہ اب ڈریں جو آج کا ڈرنا اُس دن کام آوے لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ
يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ اُس آدمی کو جو چاہے تم میں سے وہ کہ آگے بڑھے نیک کام کرنے میں یا پیچھے رہے
شرک اور گناہ کرنے سے یعنی دونوں فرقوں کو نصیحت اور ڈرانے والا ہے قرآن كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
رَهِينَةٌ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ الْمُجْرِمِينَ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ
ہر آدمی گرفتار ہے اپنے کام کیے ہوؤں میں مگر چھوٹے ہوئے ہیں وہ لوگ جنہوں کے اعمالنامے داہنے
ہاتھ میں ملیں گے اور وہ لوگ باغوں میں جاکر پوچھیں گے کافروں سے جو کیا چیز لے گئی دوزخ میں پھر کافر

معانقة ۱۶ عند المتأخرین

[illegible]

ان کے جواب میں قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ کہینگے کہ ہم نماز نہ پڑھتے تھے اور ہم محتاج فقیر کو نہ کھلاتے تھے اور دنیا میں وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ تھے ہم جو عیب جوئی کرتے تھے اور طعنہ کرتے تھے عیب ڈھونڈھنے والوں کے ساتھ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ اور تھے ہم دنیا میں توجھوٹھا جانتے تھے قیامت کے دن کے آنے کو جب تک کہ سچی بات پہنچی یعنی مرنے کے وقت تک اُنھیں کاموں میں رہے اور توبہ نکی اب خدائیتعالیٰ فرماتا ہے فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ پھر فائدہ نہیں کرتا تمکو بخشوانا بخشوانے والوں کا یعنی ای کافرو تم جو کہتے ہو کہ بت ہمیں اُسوقت بخشواویں گے سو ہرگز نہیں بخشوائینگے فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ پھر کیا ہوا ان کافروں کو جو نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں اور نہیں مانتے اور بھاگتے ہیں نصیحت کرنیوالے سے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور بیزار ہوتے ہیں اُس سے اور ایسے بھاگتے ہیں كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ گویا کہ وہ گورخر ہیں بھاگنے والے جو بھاگے ہے شیر سے ایسے یہ کافر قرآن سے بھاگتے ہیں اور اُسے نہیں سُنتے غور سے اور نہیں سمجھتے دھیان سے کہتے ہیں کہ مشرکوں نے کہا کہ ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے واسطے نام بنام صحیفہ خدائیتعالیٰ سے منگوا جو اُسمیں لکھا ہووے کہ اے فلانے تو تابعداری کر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تب ہم ایمان لاویں اور تجھے سچا جانیں تب یہ آیت اُتری کہ یہ کافر قرآن سے بھاگتے ہیں اور اُسے سننے سمجھتے نہیں بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً بلکہ چاہتا ہے ہر مرد اُنہوں سے کہ دیویں مجھے ورق لکھا ہوا جدا جدا نام بنام كَلَّا نہ دیگا خدائیتعالیٰ ان کو ورق لکھا ہوا نام بنام اگر دیوے ورق جس طرح یہ چاہتے ہیں تب بھی یہ ایمان نلاوینگے اور منہ پھیرنا انکا قرآن سے اور نہ ماننا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس سبب سے نہیں ہے جو ہم ورق نہیں دیتے ان کو بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ بلکہ یہ کافر نہیں ڈرتے قیامت کے دن سے اور اُسے سچ نہیں جانتے كَلَّا نہ یہ قرآن آدمی کا بنایا ہوا ہی جیسا کہ یہ کافر کہتے ہیں اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ بیشک وہ قرآن نصیحت ہے پھر جو کوئی چاہے اُس سے نصیحت سمجھے اور اُسکے حکم کے موافق کام کرے وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اور نمانے گا نصیحت اور نہ یاد کرے گا کوئی مگر وہ کہ جب چاہے خدائیتعالیٰ جو وہ خدائیتعالیٰ لائق ہے ڈرنے کے یعنی خدائیتعالیٰ ایسا ہے جو اُسی سے ڈرئے اور وہی ہے لائق بخشنے کے گنہگاروں کو یعنی کریم اور غفور ہے گنہگاروں کے گناہ بخشیگا جو قرآن کے حکم کی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تابعداری کریں اُنکے گناہ بخشے گا انشاء اللہ تعالیٰ

سورۃ القیمۃ مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی اربعون آیۃ

لا اقسم بیوم القیمۃ ولا اقسم بالنفس اللوامۃ قسم ہے مجھکو قیامت کے دن کی اور قسم ہے مجھکو نفس ملامت کرنیوالے کی یعنی وہ جو اپنے تئیں ملامت کرے اور برے کام کیوں کرے ہی اور خدا تعالیٰ کی بندگی میں کیوں کمی کرے ہے اُس نفس کی قسم کھاتا ہوں جو قیامت کے دن سب اُٹھیں گے نیکی بدی کا حساب دینے کو کہتے ہیں کہ عدی ربیعہ کے بیٹے نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احوال قیامت کا پوچھا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موافق حکم الٰہی کے بیان کیا عدی نے یہ سُنکر کہا کہ میں ہرگز نمانوں کہ ہڈیاں گلی ہوئی پرانی مُردوں کی پھر اکٹھی ہو ویں جو کسی طرح عقل میں نہیں آتا تب یہ آیت اُتری کہ ایحسب الانسان الن نجمع عظامہ ہے کیا سمجھتا ہے آدمی یعنی کہ ہم جمع نکر سکیں گے ہڈیاں پرانی گلی ہوئی بلیٰ قادرین علیٰ ان نسوی بنانہ ہاں ہم جمع کریں گے اور قدرت رکھتے ہیں ہم اُسپر جو درست کریں اُسکی اُنگلیوں کی سر کی ہڈیوں کو یعنی ذرہ ذرہ ہڈیاں جمع کرونگا بل یرید الانسان لیفجر امامہ بلکہ چاہتا ہے آدمی یعنی عدی چاہتا ہے کہ گناہ کرے یا جھوٹھ بولے اُس بات میں جو آگے ہے قیامت کا دن اور حساب دینا یسئل ایان یوم القیمۃ پوچھتا ہے مزاح سے کہ کب ہوگا قیامت کا دن یعنی بات کو ہنسی اور ٹھٹھا جانتا ہے فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس والقمر پھر جس وقت دیکھ نسکے گی آنکھ اُس دن کے احوال کو اور گہن لگے گا چاند کو یعنی روشنی چاند کی جاتی رہیگی اور سیاہ ہو جاویگا اور اکٹھے ہونگے سورج اور چاند اور اُس دن کے ڈر سے یقول الانسان یومئذ این المفر کہیگا وہ آدمی جو دنیا میں کہتا ہے کہ قیامت جھوٹھ ہے کہ کہاں ہے اس دن بھاگنے کی جگہ یعنی وہ لوگ جو دنیا میں قیامت کو جھوٹھ جانتے تھے قیامت کے دن کہیں گے کہ کہاں ہے اب بھاگنے کی جگہ جو ہم بھاگیں اور اُس دن کے ہولوں کو نہ دیکھیں کلا نہوگی بھاگنے کی جگہ اُس دن لا وزر الیٰ ربک یومئذ المستقر نہ امن کی جگہ ہوگی کافروں کو تیرے پروردگار کی طرف ہوگی ٹھیرنے کی جگہ یعنی خدا تعالیٰ اپنی حکمت سے بہشتیوں کو بہشت میں اور دوزخیوں کو دوزخ میں جگہہ مقرر کریگا ینبؤا الانسان یومئذ بما قدم واخر خبر کئے جاوینگے آدمیوں کو اُس دن اُس چیز سے جو اُس نے آگے بھیجی ہے نیک اور بد کاموں سے اور پیچھے دنیا میں چھوڑ آیا ہے مال اور دولت سے یعنی جو کام بھلے اور برے لوگوں نے دنیا میں کئے تھے اور جو کچھ مال اور دولت دنیا میں چھوڑ کر مرے تھے قیامت کے دن سب ذرہ ذرہ لا کر اُنکے روبرو حاضر کرینگے اور وہ سب کو پہچانے گا

اور پچھتاویگا اور کچھ فائدہ نہوگا بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗ بلکہ آدمی
آپ اپنے احوال کا دیکھنے والا ہے اگرچہ ڈالتا ہے بہانے یعنی اگرچہ اپنے گناہوں کا بہانہ کرتا ہے
پر اپنے گناہ کئے ہوئے جانتا ہے جو یہ گناہ مینے کئے ہیں حضرت عبداللہ حضرت عباس کے بیٹے
رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جو حضرت جبرئیل علیہ السلام
وحی لاتے اور اُن کے آگے پڑھتے تو حضرت محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم اُن کے بغیر تمام کئے پڑھنا شروع
کرتے اسواسطے تو بھول نجاویں تب یہ آیت اُتری کہ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَیْنَا
جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ مت ہلا اور حرکت ندے تو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زبان کو قرآن کے پڑھنے
میں پہلے تمام کرنے جبرئیل علیہ السلام کے اسواسطے کہ بھولے نہیں اور یاد رکھے قرآن کو تو جلدی کرے
اُسکے پڑھنے میں اور یاد کرنے میں بیشک ہم پر ہے جمع کرنا قرآن کا تیرے دل میں اور یاد رکھوانا
اور پڑھوانا تیری زبان سے قرآن کو یعنی تو خاطر جمع رکھ جو ہم قرآن کو تیرے دل میں یاد رکھوائینگے
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ پھر جب پڑھیں ہم قرآن کو جبرئیل علیہ السلام کی زبان پر تیری آگے
تو پھر ساتھ جبرئیل علیہ السلام کے پڑھ سچ میں سمجھ کر ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ پھر بیشک ہم پر ہی کھولنا
اُسکے معنوں کا تیرے دل پر یعنی ہم تجھ پر اُسکے معنے ظاہر کرینگے كَلَّا نہیں ہے وہ بات جو تم
سمجھے ہوا سے مکے کے لوگو بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ بلکہ تم چاہتے ہو دنیا کو
جو جلد جانیوالی ہے اور چھوڑتے ہو آخرت کو جو وہ ہمیشہ رہنے والی ہے بلکہ چاہیئے یوں کہ دنیا کی محبت
چھوڑو اور آخرت کو چاہو تم اُلٹا کرتے ہو وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ بہت منہ
اُس دن تازے اور خوش ہونگے اپنے پروردگار کی طرف دیکھتے ہوئے بے پردہ وَوُجُوْهٌ
یَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ اور بہت منہ اُس دن ترش ہوں گے اور
سیاہ تیوری چڑھی ہوئی سو وہ منہ کافروں کے ہونگے اور مشرکوں کے ہونگے جو جانے یقین کہ
پہنچی ایسی مصیبت ایسی کہ اُسکے پیٹھ کی ہڈیاں ٹوٹیں كَلَّا نہیں ہے یہ کہ دنیا میں ہمیشہ جیتے رہوگے
اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ وَقِیْلَ مَنْ رَاقٍ جب پہنچیگی جان چھاتی کی ہڈیوں میں اور گردن کی ہڈیوں
میں پہنچی تب کہیں گے لوگ کہ کون ہے منتر پڑھنے والا جو وہ آنکر اِس مرنیوالے پر پڑھکر پھونکے منتر کو
تو نہ مرے اور جسکی جان گلے میں پہنچی وہ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ اور یقین جانیگا وہ کہ بیشک جدائی
ہوئی ہے سب سے وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اور مروڑیگا اور پیچ دیویگا وہ مرنے والا پنڈلی کو پنڈلی سے
جان نکلنے کے وقت اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ تیرے پروردگار کی طرف ای محمد صلی اللہ ع ۱۷

علیہ وآلہ وسلم اُس دن گا سب کو پھر جانا حساب دینے کو کہتے ہیں کہ یہ آگے کی آیت ابوجہل لعین کے
حق میں ہے کہ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی پھر سچا نہیں جانتا قرآن کو اور نہ
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا جانتا ہے اور نہ نماز پڑھتا ہے یعنی خدائےتعالی کی بندگی نہیں کرتا
لیکن جھوٹھ جانتا ہے قرآن کو اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی جھوٹا جانتا ہے اور پھرا راہ
دین اسلام کیسے ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی پھر اپنے گھر کے لوگوں کی طرف گیا اکڑتا ہوا غرور سے
جو پینے ایسی بات کہی یہ آیت ابوجہل کے حق میں ہے سو فرماتا ہے خدائےتعالی اُسکو کہ ای ابوجہل
اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ثُمَّ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی لائق ہے تجھکو سختی عذاب موت کی پھر لائق ہے تجھکو
عذاب قبر کا پھر لائق ہے تجھے ہول قیامت کا پھر خوب سزاوار ہے تجکو آگ دوزخ کی اَیَحْسَبُ
الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ سُدًی ای کیا بوجھتا ہے اور سمجھتا ہے آدمی یعنی ابوجہل لعین کہ چھٹ جائے گا
ایسا کہ جہاں چاہے چلا جاوے یعنی کافر کہتے ہیں جو حساب کچھ نہوگا اور یونہی چھٹ جاوینگے
اَلَمْ یَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی ای کیا نہ تھا وہ ایک بوند منی کی پڑی ہوئی ماں کے
پیٹ میں سست نکمی یعنی اپنی اصل پیدائش پر غور کرے کہ میں کیا تھا جو ایک بوند تھی ثُمَّ كَانَ
عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰی پھر ہوئی وہ بوند لہو جما ہوا پھر پیدا کیا خدائےتعالی نے سب درست
اور ثابوت آدمی فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰی پھر بنایا خدائےتعالی نے اُسے بوند منی کے سے
نر اور مادہ یعنی عورت اور مرد پھر اسی بات کو سمجھو اور دھیان کرو کہ جو شخص ایسا قادر ہے جو
ایک بوند پانی کے سے ایسا آدمی درست بدن پیدا کرتا ہے وہ خدائےتعالی اَلَیْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ
ع ۲ ۱۰ ۱۸ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِ َ الْمَوْتٰی ای کیا نہیں قدرت اس بات پر کہ پھر جلاوے مردوں کو قیامت کے دن
گوروں سے نیکی بدی کا حساب لینے کو چاہیئے کہ اس سورہ کو پڑھکر کہے کہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ٭

سورۃ الدہر مکیۃ وھی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | احدی وثلثون آیۃ

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْئًا مَّذْكُوْرًا ای کیا آیا یعنی بیشک آیا اوپر
آدم علیہ السلام کے ایک وقت زمانے سے جو نہ تھی آدم علیہ السلام کی کچھ خبر جو کوئی کو کہ کرتا کہتے
ہیں کہ چالیس برس تلک حضرت آدم علیہ السلام کا پتلا مٹی کا بنا ہوا مکے اور طائف کے بیچ میں
بیجان پڑا رہا اور کوئی اُسے نجانتا تھا جو یہ کیا ہے اور کس کام کا ہے اور کیا نام ہے اس کا
اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا بیشک ہمنے پیدا کی خلقت

آدمیوں کی بوند سے منی کی ملی ہوئی دو رنگ کی جو مرد کی منی سفید ہوتی ہے اور عورت کی منی زردی مائل ہوتی ہے آزماتے ہیں ہم آدمیوں کی خلقت کو پھر کیا ہمنے آدمیوں کو سننے والا اور دیکھنے والا یعنی کان دیئے ہیں جو قرآن کو سنتے ہیں اور آنکھیں دی ہیں جو قدرت ہماری اور معجزے ہمارے نبی کے دیکھتے ہیں نہ حیوانوں کے سے کان آنکھ دیئے ہیں اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا بیشک ہمنے راہ دکھائی آدمی کو سیدھی راہ دین اسلام کی سواب شکر کرے یا ناشکری کرے یہ آزمائش ہے آدمیوں کے قائل کرنے کو پھر وہ لوگ جو شکر نکرینگے اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ہمنے تیار کیا ہے ناشکر کرنیوالوں کے واسطے زنجیریں اور طوق اور آگ جلتی ہوئی اور بھڑکتی ہوئی جو ناشکری کرنیوالوں کو زنجیروں سے باندھ کر طوق پہنا کر دوزخ میں لیجاوینگے اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا بیشک اچھے کام کرنے والے یعنی مومن نیکبخت پیوینگے قیامت کے دن بعد بہشت میں جانے کے پیالے شراب کے جو اُن میں کافور ملا ہوگا یعنی سفید اور خوشبوئی سو وہ کافور نام عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ایک چشمہ کا ہے جو پیویں گے اُس چشمہ سے بندے خدائیتعالیٰ کے چلاتے ہیں بہشت کے رہنے والے یعنی بہاکر لیجاتے ہیں اُس چشمہ کو اچھی طرح بہاکر یعنی بہشت کے رہنے والے اُس ندی کو جہاں چاہیں چشمہ لیجاویں اُن کے حکم میں ہوگی کہتے ہیں کہ ایک دن حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ والہ وسلم حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہٗ کے گھر میں آئے دیکھا جو حضرت حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیمار تھے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اُن کے ماں باپ کو کہ تم منت مانو تو خدائیتعالیٰ تمہارے فرزندوں کو تندرستی بخشی اُنہوں نے منت مانی کہ ہم تین روزے نذر خدائیتعالےٰ کے رکھیں گے خدائیتعالیٰ نے حضرت امامین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو صحت دی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ نے روزے رکھے شام کو تھوڑے سے جو مزدوری سے میسر آئے تھے اُس کے آٹے کی روٹی پکائی روزہ کھولکر چاہا کہ نوش فرماویں جو اتنے میں ایک فقیر آکر پکارا کہ ای اہل بیت پیغمبر کے میں محتاج مسلمان ہوں مجھے کھانے کو دو خدائیتعالیٰ تمہیں اسکا بدلا بہشت میں دیویگا حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ نے اپنا حصہ سب اُسے دیا حضرت فاطمہ زہرا نے بھی اپنا حصہ سب اُسے فقیر کو دیا اور آپ دونوں صاحب نے کچھ نہ کھایا اور فجر کو روزہ رکھا دوسرے دن شام کو روزہ کھولنے کے وقت ایک یتیم نے آکر کہا جو کچھ خدائیتعالیٰ کی راہ میں دو اُنہوں نے جو کچھ میسر آیا تھا سب اُسکے حوالہ کیا آپ کچھ نکھایا اور فجر کو پھر روزہ رکھا تیسری شام کو ایک بندھوا چھوٹ آیا اور کہا کہ کچھ للہ دو اُن دونو صاحب نے

جو کچھ میسر آیا تھا سب اُسے اُٹھا دیا اور آپ کچھ نکھایا سو خدا تعالی نے اُن کی شان میں یہ آیت بھیجی
کہ میرے بندے خاص ایسے ہیں جو یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا
پورا کرتے ہیں منت کو اور ڈرتے ہیں اُس دن سے جو ہے سختی اُس دن کی کھلی ہوئی سب کو پہنچے گی
اور وہ بندے میرے جو پورا کرتے ہیں منت کو وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا
وَّاَسِيْرًا اور کھلاتے ہیں کھانے کو خدا تعالی کی محبت پر یعنی بےغرض کھلاتے ہیں محتاج کو اور یتیم کو اور
قیدی کو اور کہتے ہیں بندے ہمارے کہ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً
وَّلَا شُكُوْرًا سوائے اسکے نہیں یعنی بیشک ہم تمکو جو کھلاتے ہیں واسطے خوشی خدا تعالی کے ہے
نہیں چاہتے ہم تمسے بدلا اور نہ احسان جاننا یعنی ہماری غرض اس کھلانے سے یہ نہیں کہ تم ہمارا
احسان مانو یا کچھ بدلا اسکا ہمیں دو کسواسطے کہ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا
ہم ڈرتے ہیں اپنے پروردگار سے عذاب ایک دن کے سے جو عذاب اُس دن کا منہہ بسواس کرے گا
اُس دن سخت عذاب ہوگا یعنی اُس دن کے عذاب کو دیکھ کر سب کے ہوش اور حواس جاتے رہیں گے
فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا پھر بچایا یعنی امان میں رکھا خدا تعالی
نے اپنے بندوں کو بدی سے اور ڈر سے اُس دن کے اور دلایا اُنکو تازگی اور خوشی سے پھر خدا تعالی
وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا اور بدلا دیویگا اُنکو جیسا اُنھوں نے صبر کیا ہے خدا تعالی کی
بندگی کرنے میں یا صبر کیا ہے کافروں کے دکھ دینے پر اُس صبر کا بدلا دیویگا بہشت کی نعمتیں اور
میوے کھانیکو اور ریشمی باریک پوشاک پہننے کو مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا
وَّلَا زَمْهَرِيْرًا تکیے لگاکر بیٹھیں گے بہشت میں تختوں پر نہ دیکھیں گے بہشت میں سورج کی گرمی اور
نہ نہایت جاڑا یعنی بہشت کی ہوا بہت خوش آئیں ہوگی اور بہشت میں وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ
ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا نزدیک ہونگے جھکے ہوئے بہشت کے رہنے والوں سے
سایہ درختوں کے اور تابعدار کئے ہوئے ہونگے یعنی نزدیک اور ہاتھ کے نیچے کئے ہوئے ہیں
میووں کے گچھے بہشت میں خوب نزدیک کہ جب چاہے بہشتی توڑلے اور کوئی منع نکرے اُس کو
وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا اور لیئے پھرتے ہیں غلمان
اور حوریں بہشتیوں کے گرد پیالے چھوٹے چاندی کے اور پیالے بڑے شیشے کے تحفہ یعنی پیالے
اور پیالیاں خوب چھوٹی بڑی سب طرح کی وہاں موجود ہوں گی قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا
تَقْدِيْرًا شیشے کیسے پیالے روپے کے ہونگے یعنی اُن پیالوں کی یہ خوبی ہوگی اور صفائی ایسی

ہوگی کہ جو کچھ اُس میں بھرے تو باہر سے صاف نظر آویگا اور وہ پیالے بیان کئے ہونگے ہر ایک کی پیاس
کے موافق میانہ کیا ہوا یعنی پوری پیاس کے موافق اُس میں شراب یا پانی پاکیزہ بھرا ہوگا جو پینے
والے کی پیاس سے نکچھ باقی رہے گا نہ پیاسا رہیگا پینے والا وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا
زَنْجَبِيلًا اور پیویں گے بہشت میں پیالے شراب کے جو ہوگا اُس میں لاپ سونٹھ کا مزا
وہ سونٹھ کا ملا ہوا عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ایک چشمہ ہے بہشت میں جو نام رکھا ہے
اُس چشمہ کا سلسبیل اور وہ جاری ہے بہتا ہوا سب مکانوں میں وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ
مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَنْثُورًا اور پھریں گے لڑکے یعنی غلمان گرد بہشتیوں کی خدمت
کرتے پھریں گے جب دیکھے انھیں دیکھنے والا تو سمجھے کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے یعنی غلمانوں کا ایسا
حسن اور صورت ہوگی کہ جیسے موتی کے دانے ہیں آبداری میں وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا
كَبِيرًا اور جب نگاہ کرے تو بہشت میں پھر دیکھے تو بہشت کو ملک بڑا بے نہایت جو کسی چیز کی
کسی مکان میں کسو وقت کمی نہیں سب طرح کی نعمتیں بے انتہا موجود ہیں سب جگہہ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ
سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ اوپر بہشتیوں کے کپڑے اور پوشاک ہوگی دیبا سبز کی ریشمی باریک
بھی اور دیبا ریشمی سفت اور غفت بھی یعنی بہشت میں پوشاک عمدہ اور خاصی باریک اور موٹی
دونوں طرح کی ہوگی جیسے جسوقت چاہیں گے پہنیں گے وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ
رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا اور پہنائے جاوینگے بہشتیوں کو کنگن چاندی کے اور پلاویگا بہشت کے
رہنے والونکو پروردگار انکا پانی ستھرا پاکیزہ سب برائیاں دل کی دھونے والا إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ
جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا یہ نعمتیں خاصی تحفہ ہیں واسطے تمہارے بدلا اُن کاموں کا جو دنیا
میں تم کرتے تھے اور یہی ہے کوشش تمہاریکا عوض اور بدلا خوب تمہارے کاموں پسند
کئے ہوئے کا ہے إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا بیشک ہمنے نیچے بھیجا اوپر تیرے
اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کو بیچ بیچ سورہ سورہ جدا جدا اور آیت آیت فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا
تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا اور صبر کر واسطے حکم اپنے پروردگار کے یعنی جو تیرے پروردگار نے
فرمایا ہے وہی کر اور تابعداری مت کر ان میں سے کسی گنہگار اور کافر کی یعنی کسیکا کہا نمان جیسے ولید
مغیرہ کے بیٹے نے کہا تھا کہ تو اپنے باپ دادا کا دین قبول کرے تو میں تجھے دولت بہت دوں
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نام اپنے پروردگار کا
صبح اور شام کے وقت یعنی ہمیشہ خدا تعالیٰ کی یاد میں مشغول رہ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

طَوِيلًا اور کسی وقت رات کو سجدہ کر تو اپنے پروردگار کو اور پاکیزگی سے یاد کر اُس کو
بڑی رات تلک یعنی نماز تہجد کی پڑھ کر تسبیح سبحان اللہ بہت رات تک پڑھا کر إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ
الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا بیشک یہ قوم کافروں کی چاہتی ہیں اور دوست
رکھتی ہیں جلد جانے والے کو یعنی دنیا سے کافر محبت رکھتے ہیں اور چھوڑا ہے اپنے پیچھے بھاری
دن کو جو وہ دن قیامت کا ہے نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ
تَبْدِيلًا ہمنے پیدا کیا ان سب آدمیوں کو اور مضبوط پیدائش کی ان کی یعنی ان کے بدن میں بند اور
جوڑ ہڈیوں کے پٹھوں سے مضبوط کی اور جب چاہیں ہم بدل ڈالیں ہم ان کو ان جیوں سے بدلنا
اچھا یعنی خدائےتعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر میں چاہوں تو ان سب لوگوں کو غارت اور نابود کر کے اور ایک
ایسی ہی صورت اور شکل کی پیدا کروں جو وہ سب حکم بجالاویں میرا اور تابعداری کریں میرے
پیغمبر کی إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا بیشک یہ قرآن نصیحت ہے
پھر جو کوئی چاہے پکڑے اپنے پروردگار کی طرف راہ نیکی کی جو دین اسلام ہے اور راہ شریعت
کی ہے وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا اور تم نہ چاہو گے
کوئی راہ نیکی کی یعنی تم نہ اختیار کرو گے مگر جب کہ چاہیگا خدائےتعالیٰ بیشک خدائےتعالیٰ ہے جاننے والا
سب چیز کا مضبوط کام کرنے والا جسے چاہتا ہے توفیق دیتا ہے نیک کاموں کی يُدْخِلُ مَن
يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ اندر لاتا ہے جسے چاہتا ہے خدائےتعالیٰ اپنی رحمت میں اور اُسی کو توفیق دیتا
ہے نیکی کی دنیا میں اور گناہ بخشتا ہے اُس کی آخرت میں وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا ۲
أَلِيمًا ع اور ستم کرنے والوں کے واسطے تیار کیا ہے عذاب دکھ دینے والا۔ ع ۹ ۲۰

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ خَمْسُونَ آيَةً

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا قسم ہے بھیجے ہوئے اچھوں کی سو وہ فرشتے ہیں رحمت کے یا آیتیں ہیں
قرآن کی فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا پھر قسم ہے جلد اور شتاب چلنے والوں کی یعنی جلد چلنے والونکی
جلد چلنے کی قسم ہے سو وہ فرشتے ہیں جو حکم خدائےتعالیٰ کے سے جلد چلتے ہیں یا باؤں جلد چلنے والونکی
قسم ہے وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا اور قسم ہے پھیلانے والوں اور کھولنے والوں کی سو وہ آیتیں ہیں
قرآن کی جو حکم خدائےتعالیٰ کا ہے ظاہر کرتی ہیں اور دین اسلام کو کھولتی ہیں فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا
پھر قسم ہے جدا جدا کرنے والے تفاوت کی سو وہ حکم خدائےتعالیٰ کا ہے یعنی آیتیں قرآن کی جدا کرتی ہیں

سچ اور جھوٹ کو جو کفر اور اسلام ہے فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا پھر قسم ہے پیغام کے پہنچانے والوں
اور اتارنے والوں کی سو وہ فرشتے ہیں جو پیغام خدا تعالی کا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل پر
اتارتے ہیں آیتیں سو یہ آیتیں عُذْرًا اَوْ نُذْرًا بہانہ ہے واسطے گناہ بخشنے مسلمانوں کے
یا واسطے ڈرانے کافروں کے یعنی اسی سبب مسلمان بخشے جاوینگے اور کافروں پر عذاب
ثابت ہوا اور وہ سب قسمیں اس بات پر ہیں کہ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ سوائے اسکے نہیں
یعنی مقرر جو وعدہ کیا ہے تمسے ہر طرح ہونا ہے کسی طرح نہیں ٹلے گا یعنی قیامت کے دن سب کو
گوروں سے اٹھاکر حساب لینا مقرر ہے قیامت کی نشانیاں ہیں یہ کہ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ
اور جبوقت تاروں کا چمکنا مٹے گا یعنی تاروں کی روشنی جاتی رہیگی وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ اور
جب آسمان پھٹے گا وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ اور جب پہاڑ اڑجاویں گے اپنے مکانوں سے اکھڑکر
وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ اور جب سب پیغمبر صلوات اللہ علیہم اجمعین اپنے اپنے مرتبہ پر کھڑے ہونگے
اپنی اپنی امت کی نیکی بدی کی گواہی دینے کو لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ کس دن کے واسطے دھر رکھا ہے
ان تاروں کا مٹنا اور زمین کا پھٹنا اور پہاڑوں کا اکھڑنا یہ جواب ہے کہ لِيَوْمِ الْفَصْلِ وَمَآ اَدْرٰكَ
مَا يَوْمُ الْفَصْلِ واسطے دن جدا کرنیکے جو آج ہے جدا کرنا مسلمان اور کافر کا اور بھلی بری کا اور کس چیز نے
جتایا تجھکو جو کونسا دن ہے جدا کرنے کا وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ہائے افسوس اس دن جھوٹھ
جاننے والوں کو یعنی جو لوگ کہ قیامت کے دن کو جھوٹھ جانتے ہیں اس دن ہائے افسوس کرینگے
جو نہایت خرابی اور رسوائی اپنی دیکھیں گے اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۔ ای کیا نہیں مار کھپایا ہمنے
پہلے کافروں کو جیسے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم اور عاد اور ثمود کی قوم کو کیسے عذابوں سے ہلاک کیا
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۔ پھر انہیں کے پیچھے لے آوینگے ہم پچھلوں کو یعنی اسوقت کے
کافروں کو بھی انہیں کا سا حال کریں گے كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ایسا ہی سلوک کرتے ہیں
ہم سب کافروں سے پھر تم ای کافرو ڈرو اور ایمان لاؤ نہیں تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہوگا
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ای افسوس ہوگا اس دن قیامت کے جھوٹھ جاننے والوں کو
اب خدا تعالی سمجھاتا ہے کافروں کو کہ تم جو مر کر پھر جینا اور قیامت کو اٹھنا گوروں سے جھوٹھ
جانتے ہو یہ غور نہیں کرتے اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ای کیا نہیں پیدا کیا ہمنے تمکو پانی
نکمے ناکارے خواری سے جو وہ منی ہے فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۔ پھر رکھا ہمنے اس پانی کو
بیچ ٹھہری ہوئی جگہہ مضبوط کے جو وہ رحم ہے اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ایک مقرر وقت جانے ہوئے تک

جو وقت بچہ پیدا ہونیکا ہے فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ہم قوت رکھتے تھے تمہارے
پیدا کرنے کی پھر ہم خوب قوت رکھتے ہیں وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بہت بڑی بلا ہے اُس دن قیامت
کی جھوٹھ جاننے والوں کے واسطے اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ای نہیں بنائی
زمین ہمنے یعنے مقرر ہمنے بنائی زمین سمیٹنے والی زندوں کو اور مردوں کو یعنی جیتوں کو اپنے اوپر رکھتی ہے
اور مردوں کو اپنے اندر رکھتی ہے غرض کہ آدمی اور حیوان زمین سے جدا نہیں ہو سکتے وَّجَعَلْنَا فِيْهَا
رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ اور بنائے ہمنے اُس زمین میں پہاڑ اونچے اور بڑے وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا
اور پلایا ہمنے تمکو پانی میٹھا مزے کا وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی بلا قیامت کا دن ہے جھوٹھ
جاننے والوں کے واسطے اور اُن کو کہیں گے فرشتے کہ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ چلو تم
طرف اُس کی جسکو تم جھوٹھ جانتے تھے یعنی دوزخ کی طرف چلو اور دیکھو کہ سچ ہے یا جھوٹھ ہی اور
اور کہیں گے فرشتے کافروں کو کہ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا
يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ چلو تم طرف سایہ تین شاخ کی جو نہ چھانو ہے ٹھنڈی آرام کی اُن میں اور نہ وہ چھانو
شاخوں کی دور کرے آنچ کی گرمی کو کہتے ہیں کہ دوزخ سے تین طرح کا غبار دھوئیں کا اُٹھے گا جو ایک
سفید اور سیاہ اور تیسرا سرخ ہوگا سو وہ تینوں غبار دھوئیں کے کافروں کو گھیر لیوینگے اِنَّهَا تَرْمِيْ
بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ بیشک وہ دوزخ ڈالتی ہے اُس دن شعلہ اور لپٹیں آگ کی مانند محل کی یعنی
ایسی بڑی لپٹیں اُٹھیں گی جیسے بڑی محل اور حویلی اور كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ گویا کہ وہ شعلہ آگ کی اونٹ
ہیں زرد وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی خرابی اور رسوائی ہوگی اُس دن قیامت کی جھوٹھ
جاننے والوں کو هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ یہ وہ دن ہے جو
کافر بول نہیں سکتے جیسے دنیا میں باتیں بناتے تھے اور پروانگی اور رخصت نہیں اُن کو جو تقصیر اپنی
بخشوا دیں اور بخشے جاوینگے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی خرابی اور رسوائی ہے اُس دن قیامت
کی جھوٹھ جاننے والوں کے واسطے هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ یہ دن ہے جدا کرنیکا
سچے اور جھوٹے کے اور اکٹھا کیا ہمنے تمکو اور تمسے پہلوں کو جو وہ بھی اپنے پیغمبروں کو جھوٹا کہتے تھے
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ پھر اگر ہے تمہارا کچھ داؤ اور مکر تو پھر کرو مکر اور داؤ اپنا
مجھسے اب جیسا دنیا میں مومنوں سے کرتے تھے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی خرابی اور ع ۱ ۲۱
رسوائی ہوگی اُس دن قیامت کے جھوٹھ جاننے والوں کے واسطے اور اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ
عُيُوْنٍ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ بیشک خدا تعالی کے عذاب سے ڈرنے والے ہوں گے

بیچ چھانوں اور پانی کے چشموں پر ہوں گے اور وہ ڈرنے والے میووں میں ہوں گے اپنی چاہت کے
یعنی جو میوہ چاہیں گے اُسی وقت موجود ہوگا اور فرشتے کہیں گے اُن ڈرنے والوں کو کہ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ کھاؤ میوے سب طرح کے اور پیو پانی مزے کا بسبب اُن کاموں کے جو تم نے
دنیا میں کئے تھے پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ بیشک ہم ایسا ہی بدلا
دیتے ہیں اچھے کام کرنیوالوں کو وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی خواری اور رسوائی ہوگی اس دن
قیامت کے جھوٹھ جاننے والوں کے واسطے كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ کھاؤ دنیا
میں طعام اچھے اور مزے اُٹھاؤ تھوڑے سے تم بھی اے کافرو بیشک تم گنہگار ہو آخر کو تم پر وہ بڑے
عذاب ہونگے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی خواری اور رسوائی ہوگی اُس دن قیامت کی جھوٹھ
جاننے والوں کے واسطے اور یہ کافر ایسے ہیں جو وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ اور جب
کہا جاتا ہے ان کافروں کو کہ جھکو خدا تعالیٰ کی بندگی کرنیکو تو نہیں جھکتے یعنے جو کہتے ہیں ان کو کہ
نماز پڑھو تو نہیں پڑھتے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی خرابی اور رسوائی ہوگی اُس دن قیامت کے
جھوٹ جاننے والوں کو فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ پھر اب کونسی بات پر پیچھے اس قرآن
کے ایمان لاوینگے یہ کافر کہ یعنی قرآن سے زیادہ کونسی بات بہتر ہوگی جو اُسے سنکر ایمان لاویں گے

ع ۲ ۱۴

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَاتٍ

جزء ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جب حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکے کے لوگوں کے آگے قرآن پڑھا اور کہا کہ دین اسلام کو
قبول کرو اور بتوں کا پوجنا چھوڑ دو اور ڈرایا کہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ سب کو نیکی بدی کا حساب لینے کو
گوروں سے اُٹھا دیگا پھر جو کوئی میرا کہنا نمانے گا دنیا میں اُس پر قیامت کو بڑا عذاب ہوگا یہ بات
مکے کے لوگوں نے سنکر تعجب کیا اور ہر ایک آپسمیں تکرار کرکے کچھ کچھ کہنے لگے جیسے کہ خدا تعالیٰ
فرماتا ہے اس سورہ میں کہ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ

کس چیز کا احوال پوچھتے ہیں یہ کافر اس بڑی خبر سے جو اسکے احوال میں جھگڑتے ہیں یعنی ہر ایک اپنی سمجھ
سے کچھ کہتا ہے اور ہر کوئی پھر اُٹھنا قیامت کے دن کا سچ نہیں جانتے كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ
بے شبہ اب جانیں گے اُس چیز کو سچ پھر بے شبہ اب جانیں گے اسکو سچ شک اور شبہ اور تکرار سب بھول جاینگے

جب ظاہر دیکھیں گے قیامت کے دن کو اور یہ کافر ہماری قدرت دیکھ کر دھیان نہیں کرتے کہ
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا کیا نہیں بنایا ہمنے زمین کو پنگورا ان کے پالنے کو جو اُس پر آرام سے
رہتے ہیں اور اُس سے نعمتیں جو پیدا ہوتی ہیں اُنھیں کھا کر پرورش پاتے ہیں وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا
اور بنائیں ہمنے پہاڑ کی میخیں زمین کی مضبوطی کو جو پانی پر تھر تھراوے اور کانپے نہیں وَّخَلَقْنٰكُمْ
اَزْوَاجًا اور پیدا کیا ہمنے تمکو جوڑا نر اور مادہ تو تمہاری اولاد پیدا ہوتی ہے وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا
اور کیا ہمنے نیند تمہاری کو آرام تمہارے بدن کا جو سارے دن کی ماندگی رات کے سونے سے جاوے
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا اور بنائی ہمنے رات پوشاک جو سب چیز کو ڈھانک لیتی ہے وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ
مَعَاشًا اور بنایا ہمنے دن روزی پیدا کرنیکو اور تلاش کو وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا اور بنائے
ہمنے اوپر تمہارے سر کے سات آسمان خوب مضبوط محکم وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا اور کیا ہمنے
آسمانوں میں چراغ روشن یعنی سورج وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا اور نیچے بھیجا
ہمنے بدلی نچوڑنے والی سے پانی چھڑتا ہوا لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا۔ تو باہر دیں ہم
اُس زمین سے یا پانی سے دانے اناج کے جیسے گیہوں چنا مونگ اور ایسے ہی اور پیدا کیا ہمنے سبزہ
اور باغ بھرے ہوئے درختوں کے میوہ دار سے اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا بیشک
دن جدا کرنے بھلے برے کا ہے مقرر کیا ہوا واسطے حساب لینے سب خلقت کے يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا جس دن پھونکا جاویگا نرسنگی یا قرنائی میں دوسری بار پھر آؤ گے تم غٹ کے غٹ
گوروں سے قیامت کے میدان میں کہتے ہیں کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُن لوگوں کا
احوال پوچھا تو فرمایا کہ قیامت کے دن میری گنہگار امت کے دس فرقہ ہونگے ایک فرقہ
بندروں کی صورت ہوگا سو وہ دنیا میں لڑتے ہیں دوسرا فرقہ سوروں کی صورت ہوگا
سو وہ حرام خور ہونگے دنیا میں اور تیسرا فرقہ کو اوندھا لیجائیں گے دوزخ میں سو وہ بیاز
خور ہونگے چوتھا فرقہ اندھے ہونگے سو وہ ظالم ہونگے اور پانچواں فرقہ گونگے اور بہرے
ہونگے سو وہ اپنے کام کئے ہوئے پر شیخی اور بڑائی کرنیوالے ہونگے اور چھٹا فرقہ اپنی زبانوں کو
چابینگے اور زبان اُن کی منہہ سے باہر نکل کر چھاتی تک لٹکتی ہوگی اور پیپ اُن کے منہ سے بہے گی
اور تمام حشر کے لوگ اُنہیں دیکھ کر گھن کھاوینگے اور بیزار ہونگے سو وہ حال اُن علماؤں کا ہوگا جو
لوگوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ اچھے کام کرو اور آپ نہیں کرتے ساتواں فرقہ کے ہاتھ اور پانو
کٹے ہوں گے سو وہ ہمسایوں کو دکھ دینے والے ہونگے اور آٹھواں فرقہ آگ کی سولیوں پر

لٹکیں گے سو وہ چغلخور ہونگے اور نواں فرقہ کے بدن سے بدبو آویگی جیسے سڑی مردار کی
بو ہوتی ہے وہ زناکار ہیں اور دسواں فرقہ کے بدن میں چپیٹے سیاہ ہونگے چمٹے ہوئے
بدن سے سو وہ تکبر اور غرور کرنیوالے ہونگے دنیا میں غرض کہ قیامت کے میدان میں فوج
فوج آویگی گوروں سے اٹھکر وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا اور کھلے گا آسمان قیامت کے
دن پھر ہوگا آسمان بہت دروازے یعنے آسمان پھٹے گا اور بے انتہا در ہونگے اسمیں وَسُيِّرَتِ
الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا اور چلیں گے پہاڑ باؤ میں پھر ہونگے وہ پہاڑ جیسے ریت چمکتی ہوئی جو
دور سے پانی دکھائی دیتی ہے جب نزدیک پہنچے تو پانی نہیں ایسے پہاڑ ہو جاوینگے اِنَّ جَهَنَّمَ
كَانَتْ مِرْصَادًا + بیشک دوزخ ہے گھات میں اور تاک میں یعنی راہ دیکھتی ہے کافروں کے
یا دوزخ راہ میں ہے جو سب کو اس پر سے چلنا ہے اور دوزخ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا واسطے سرکشوں کے
جو خدا تعالیٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا نہیں مانتے انکے واسطے جگہ ٹھیرنے کی
اور ہمیشہ رہنے کی ہے لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا رہیں گے اس دوزخ میں وہ سرکش بے نہایت
برسوں کہتے ہیں کہ چالیس احقاب ہیں اور ہر ایک حقبہ ستر خریف کا ہے اور ہر خریف سات سو
برس کی ہے اور ہر برس تین سو ساٹھ دن کا اور ہر دن ہزار برس دنیا کا ہے غرض کہ کافر
ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا نہ چکھیں گے دوزخ میں سردی جو
آرام پاویں اور نہ پانی پیویں گے وہاں اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا جَزَآءً وِّفَاقًا + مگر پانی نہایت گرم
پینے کو ملیگا دوزخ کے رہنے والوں کو اور پیپ جو دوزخیوں کے بدن سے بہے گی یا آنسو
ان کے یہ ایسا پانی بدلا ہے انکو پورا جیسے کام دنیا میں کرتی تھی اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا وَّ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا بیشک یہ لوگ تھے جو دنیا میں امید نہ رکھتے تھے حساب دینے کو قیامت کو اور
جھوٹھ جانتے تھے آیتوں ہماری کو جو قرآن ہی جھوٹھ جاننا یعنی نرا جھوٹھ جانتے تھے وَكُلَّ شَيْءٍ
اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا اور سب چیز کو نیکی بدی کام بندوں کے سے گن کر اور شمار کر کے لکھ رکھا ہے پھر کہیں گے
ہم کافروں کو کہ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا پھر اب چکھو عذاب دوزخ کا پھر زیادہ نہ کرینگے ہم ۱ ع ۲ ۱
تم پر ہمیشہ مگر عذاب یعنی عذاب پر عذاب ہوگا اب اللہ تعالیٰ مومنوں نیکبختوں کے حق میں فرماتا ہے اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ
مَفَازًا حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا بیشک ڈرنے والوں کے واسطے آرزو اور مراد حاصل ہے اور چھٹکارا ہے
عذاب سے باغ ہیں جس میں درخت ہیں میوہ دار اور انگور ہیں اور خوبصورت جوان عورتیں ہیں ہم عمر بہشت میں یعنی کوئی
بوڑھی اور بچہ نہوگی کہتے ہیں کہ بہشت میں عورتیں سب سولہ برس کی اور مرد سب تینتیس برس کے ہونگے اور بعضے

کہتے ہیں کہ عورت مرد سب تین اور تیس برس کے ہوں گے اور بہشتیوں کے واسطے وَّكَأْسًا دِهَاقًا
اور پیالے ہوں گے شربت اور شراب کے لبریز لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا نسنیں گے
بہشت میں بیہودہ اور نکمی باتیں اور جھوٹ ف اور نہ اُس شراب کے پینے سے کوئی بہکے گا اور نہ بیہوش ہوگا
یہ شراب کے پیالے جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا بدلا دیا ہوا ہے پروردگار تیرے سے بخشش کا
فضل سے حساب کیا ہوا یعنی جو نیکیاں دنیا میں کیں تھیں اُس کا بدلا یہ نعمتیں بہشت کی ہیں حساب سے گن کر
خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے دیں اور خدا تعالیٰ رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ
لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا پیدا کرنیوالا ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اُن دونوں کے بیچ میں ہے
سب کا پیدا کرنیوالا خدا تعالیٰ بے نہایت بخشش کرنیوالا ہے مالک اور مختار نہوں گے آسمان اور
زمین کے رہنے والے خدا تعالیٰ سے بات کہنے کی یعنی کسی کو قدرت بات کہنے کی اُس کے روبرو نہوگی
مگر اُس کے حکم سے يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا جس دن کھڑا ہوگا روح اور فرشتوں کی قطار
کہتے ہیں کہ ایک فرشتہ کا نام روح ہے جو بہت بڑا ہے بدن اُس کا یہاں تک کہ قیامت کو اکیلا ایک قطار
میں آویگا اور سب فرشتے ایک قطار میں اُس کی برابر آویں گے ف لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ
وَقَالَ صَوَابًا کوئی شخص بات نکہہ سکیگا بخشوانیکی مگر وہ جسکو رخصت دیگا خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنیوالا
اور کہی ہوگی اُس نے دنیا میں سچی بات سو وہ کلمہ شہادت ہے یعنے سوائے مومن کے کسی کو نہیں بخشوانیکے
ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا وہ دن مقرر ہونا ہے پھر جو کوئی چاہے پکڑے
اپنے پروردگار کی طرف پھرنا یعنے ایمان اور تابعداری خدا اور رسول کی کریں إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا
بیشک ہم ڈراتے ہیں تمکو عذاب نزدیک سے سو وہ عذاب موت ہے یا وہ دن قیامت کا ہے کہ يَوْمَ يَنظُرُ
الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا جس دن دیکھیگا
آدمی جو کچھ کہ آگے بھیجا ہے اُس کے دو ہاتھوں نے یعنے جو دنیا میں کام کئے ہیں سب ذرہ ذرہ اُسکے آگے آوینگے
اور کہیگا کافر اُس دن ای ہائے افسوس کیا اچھا ہوتا جو میں ہوتا مٹی یعنے میں پیدا نہوا ہوتا آدمی یا
شیطان کا احوال ہے یہ کہ جب پہلے حضرت آدم علیہ السلام کو دیکھ کر کہا تھا کہ یہ خاک سے بنا ہے
اور عیب دار ہے اور اپنی بڑائی کرتا تھا اور شیخی کہ میں آگ سے پیدا ہوا ہوں اُس دن جو
عظمت اور بزرگی اُن کی اور اُن کے اولاد کی دیکھیگا اور اپنے اوپر وہ عذاب اور خواری نظر
آویگی تب کہیگا کہ کیا اچھا ہوتا جو میں بھی خاک سے بنا ہوتا تو ایسی عزت میری بھی ہوتی اور یہ
عذاب اور خواری نہوتی + + + + + + + + + + +

ع ۲

سورۃ النزعت مکیۃ ۸۱ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی ست و اربعون آیۃ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا قسم ہے زور سے نکالنے والونکی یعنی قسم ہے اُن فرشتوں کی جو کافروں کی جان سختی سے اور زور سے نکالتے ہیں وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا اور قسم ہے آہستہ نکال لانے والوں کی یعنی قسم ہے اُن فرشتوں کی جو مسلمانوں کی جان سہج میں نکالتے ہیں وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا اور قسم ہے پیرنے والوں کی پیرنے کی یعنی قسم ہے اُن فرشتوں کی جو حکم بجالانے کو ایسی طرح پیرتے ہیں جیسے کوئی دریا میں پیرتا پھرتا ہے فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا پھر قسم ہے آگے نکلجانیوالوں کی جو سب سے آگے نکلجاتے ہیں فرشتے حکم بجالانے کو فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا پھر قسم ہے کام بنانے والوں کی یعنی اُن فرشتوں کی قسم ہے جو دنیا کا کام بناتے ہیں کہتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام ہاؤں اور لشکروں کے اوپر حاکم ہیں اور حضرت اسرافیل علیہ السلام اوپر کاموں قدر کے اور قرنائی پر موکل ہیں اور حضرت میکائیل علیہ السلام موکل ہیں اوپر کھیتوں اور باغوں کے اور حضرت عزرائیل علیہ السلام موکل ہیں سب جانوں کے نکالنے پر ان فرشتوں کی قسم ہے اور یہ قسمیں اس بات پر ہیں کہ تم سب ای آدمیو اٹھوگے قیامت کے دن حساب دینے کو کہ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَۃُ جس دن کانپیں گی کانپنے والی جب حضرت اسرافیل علیہ السلام پہلی بار پھونکیں گے قرنائی تب ساری زمین کانپے گی اور جو آدمی اس وقت جیتا ہوگا سب مرجاویں گے تَتْبَعُهَا الرَّادِفَۃُ پیچھے اس کے آوے پیچھے آنے والا یعنی اسرافیل علیہ السلام دوسری بار پھونکیں قرنائی میں تو سب مردے جی اٹھیں گے قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَۃٌ بہت دل اس دن ڈرتے اور کانپتے ہوں گے اور آنکھیں اُن کی نیچی ہوں گی شرمندگی اور ڈر سے یہ لوگ وہ ہوں گے جواب یَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَۃِ کہتے ہیں کہ کیا ہم پھر آنے والے ہیں دنیا میں اُلٹے دوبارہ یعنے جیسے اب ہیں کیا ہم پھر مرکر جیویں گے یعنے گوروں سے پھر دوبارہ نہیں جیتے اٹھیں گے ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَۃً ای کیا جب ہوں گے ہم ہڈیاں پرانی گلی ہوئی یعنی جب ایسی حالت ہوگی تب کیا پھر جیویں گے اور پھر مزاح اور ہنسی سے یوں قَالُوْا تِلْکَ اِذًا کَرَّۃٌ خَاسِرَۃٌ کہتے ہیں کہ اگر یہ گوروں سے پھر جی اٹھنا سچ ہو قیامت کو دوبارہ تو بڑا نقصان ہے یعنی یہ ہرگز ہونا ہے سو خدا تعالی فرماتا ہے کہ اس بات کو مشکل نجانو جو ہونا قیامت کا میرے آگے آسان ہے جو فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَۃِ سوائے اسکے نہیں کہ اس دن کا ہونا ایک جھڑکی ہے یعنی ایکبار کا پھونکنا ہے اسرافیل علیہ السلام کا یعنے اس کے پھونکتے ہی سب مردے

زندہ ہوکر پھر اُسی وقت قیامت کے میدان میں حاضر ہوں گے اب خدا تعالیٰ واسطے تسلی حضرت
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرماتا ہے کہ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ
الْمُقَدَّسِ طُوًى پھر کیا آئی تجکو یعنی مقرر سنی تو نے بات موسیٰ علیہ السلام کی جسوقت پکارا موسیٰ
علیہ السلام کو پروردگار اُس کے نے بیچ میدان ستھرے پاکیزہ کے جو طوی اُس میدان کا نام ہے یعنے
جب فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ ای موسیٰ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى جا طرف فرعون کی جو بیشک وہ حد سی
باہر گیا اور نافرمی کی باغی ہوا ہے فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى پھر جاکر کہو کہ ای فرعون تیرا جی چاہتا ہے
وہ کہ پاک ہووے تو گناہوں سے اور چاہتا ہے تو وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى کہ راہ
دکھاؤں تجھے تیرے پروردگار کی پھر ڈرے تو خدا تعالیٰ کے عذاب سے اور اس تکبری کو چھوڑے
جب یہ حکم خدا تعالیٰ کا آیا اور موسیٰ علیہ السلام فرعون پاس گئے اور وہ سب اُس سے کہا فرعون
نے جواب دیا کہ اگر تو سچا ہے تو کچھ معجزہ دکھا تب موسیٰ علیہ السلام نے فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى
فَكَذَّبَ وَعَصٰى پھر دکھایا معجزہ بڑا جو عصا اژدہا ہوکر پھر عصا بنا اور ہاتھ بغل میں دیکر نکالا تو
سورج سے بھی زیادہ جھلکنے لگا یہ معجزے دیکھ کر فرعون نے کہا کہ جھوٹھا ہے یہ پیغمبر نہیں جادوگر ہے
اور حضرت موسیٰ کا کہا نمانا اور گنہگار رہا ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى فَحَشَرَ فَنَادٰى فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ
الْاَعْلٰى پھر پیٹھ کی حضرت موسیٰ کی طرف فرعون نے یعنے مُنھ پھیرا اور اکٹھا کیا لوگوں کو اور بلایا اپنے
پاس اور کہا کہ میں صاحب پالنے والا ہوں تمہارا بڑا کہتے ہیں کہ فرعون نے اپنی صورت کے بُت بنواکر
ہر جگہہ بھجوائے تھے اور کہا کہ یہ خدا چھوٹے ہیں اور میں خدا بڑا ہوں فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ
وَالْاُوْلٰى پھر پکڑا فرعون کو خدا تعالیٰ کے عذاب نے آخرت کے جو دوزخ ہے اور عذاب دُنیا کے نے
جو دریا میں ڈوبا لشکر سمیت اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى بیشک اس ڈوبنے میں فرعون کے
البتہ نصیحت ہے اور ڈراوا ہے اُسکو جو کوئی ڈرے خدا تعالیٰ کے عذاب سے اور نافرمانی نکرے ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا
اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ای کیا تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا پیدا کرنا جو خدا تعالیٰ نے بنایا تمہارے سر
کے اوپر جو رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا اُٹھائی اونچان آسمان کی یعنی زمین سے بلند بہت کیا آسمان کو پھر
برابر اور درست کیا آسمان کو جو کہیں کجی اور دراڑ اور عیب نہیں اُس میں وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ
ضُحٰىهَا اور اندھیری رات کی اوسکی اور نکالا دن اوسکا روشن وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ
دَحٰىهَا اور زمین پیچھے پیدا کرنی آسمان کے پھیلا کر بچھائی اور اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا
باہر نکالا زمین سے اُس کے پانی کو کنوؤں سے اور ندیوں سے اور باہر نکالا گھانس اُس کی جنگل کا

وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ۙ اور پہاڑوں کو مضبوط کیا زمین میں اور یہ سب چیزیں یعنی رات اور دن اور آسمان اور زمین اور پانی اور گھانس یہ سب واسطے مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۙ آرام تمہارے کی ہے اور تمہارے حیوانوں کی آرام کے واسطے ہے پھر جب آوی بڑی بلا یعنی قیامت سو قیامت وہ ہے کہ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۙ جس دن یاد کریگا آدمی اپنے کام کئے ہوئے دنیا میں کے یعنی اعمال نامہ اپنے دیکھکر سب کیا ہوا اپنا یاد آوے گا وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۙ اور ظاہر کریں گے دوزخ کو اس کے واسطے جو دیکھے گا یعنی کافروں کو دوزخ دکھاویں گے فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۙ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۙ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۙ پھر جو کوئی باہر گیا حکم سے خدا اور رسول کے اور جسنے چاہا اور قبول کیا دنیا کے جینے کو پھر بیشک دوزخ ہے جگہ اسکے رہنے کی وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۙ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۙ اور جو کوئی ڈرا اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے یعنی قیامت کے دن سے ڈرا اور منع کیا اپنے جی کو خوشی اور مراد اسکی سے یعنے جو گناہ جی نے چاہا سو نکیا پھر بیشک بہشت ہی جگہہ اسکے رہنے کی یعنی جو گناہ کرنے کا اسباب سب موجود ہوا اور کوئی منع کرنیوالا اور دیکھنے والا بھی اسوقت نہو اور کسی کا ڈر بھی اسوقت اپنے تئیں اس گناہ سے بچا رکھے وہ بیشک بہشتی ہے يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ۙ پوچھتے ہیں تجھسے ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت سے جو کب آویگی اور کتنی مدت مقرر ہے اسکے ہونے میں فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۙ کس چیز میں ہے تو اسکی خبر سے کہتے ہیں کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا کہ خدا تعالی کی جناب سے معلوم کریں کہ قیامت کب ہو گی یہ حکم آیا کہ اس بات کی آرزو نکر یہ بات بتانی نہیں اسے مت پوچھ جو اس کی خبر اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۙ تیرے پروردگار کی طرف ہے تمامی وہ یعنی سوائے خدا تعالے کے کسی کو اس کے آنے کی خبر نہیں اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ۙ سوائے اسکے نہیں یعنی مقرر تو ڈرانیوالا ہے اسکو جو ڈرے قیامت کے دن سے اور جب قیامت آویگی تو کافروں کو ایسا معلوم ہوگا کہ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۙ گویا کہ کافر دیکھینگے اس دن کو جو ٹھہرے نہیں تھے دنیا میں یا قبروں میں مگر ایک شام یا ایک صبح یعنی اس دن کے ہول اور ڈر سے سب بھول جائیگا اور جانیں گے کہ کوئی ایک شام یا ایک فجر وہاں رہے تھے

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اثْنَتَانِ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

کہتے ہیں کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن اشراف اور دولتمند قریشیوں سے دین اسلام کی باتیں کرنے میں مشغول تھے جو عبداللہ بیٹے ام مکتوم کے رضی اللہ عنہ بھی آنکر مجلس میں بیٹھے سبب نظر نہ آنے کے

احوال اور وقت معلوم نکیا اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات کاٹ کر کچھ دین کی بات پوچھنے لگے حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بات کا ٹنا اُنکا خوش نہ آیا اور اُن کی طرف سے مُنہ پھیر لیا حضرت عبداللہ ملول ہوکر اُٹھ گئے اتنے میں حضرت جبرئیل یہ کئی آیتیں اوّل اس سورہ کی لیکر آئے عَبَسَ وَتَوَلّٰى اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ✝ تیوری چڑھائی اور مُنہ پھیرا وہ کہ آیا اُس پاس اندھا یعنے کہ جب عبداللہ بیٹا ام مکتوم کا پاس پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا اور اُنہوں نے تیوری چڑھاکر مُنہ پھیر لیا وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰى ✝ اور کس چیز نے تجھے جتایا کہ شاید عبداللہ بیٹا ام مکتوم کا پاک ہوتا گناہوں سے اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ✝ یا لیتا نصیحت عبداللہ پھر فائدہ کرتا اُسکو نصیحت کرنا تیرا اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ✝ اِی پر وہ کوئی جو بے پرواہ ہے تیری نصیحت سے یعنے اشراف قریش کی تیری نصیحت کی طرف دھیان نہیں رکھتے پھر تو اُسکے واسطے متوجہ ہوتا ہے یعنے جس کو نصیحت فائدہ نہیں کرتی اُسی کی طرف مشغول ہے تو وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ✝ اور کچھ نہیں تجھ پر جو وہ نہیں پاک ہوتے گناہ سے یعنی کچھ تیرا ذمہ نہیں ہے جو یہ دولتمند قریش ایمان نہیں لاتے تیرا کام فقط کہنا اور جتا دینا ہے اور بس وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى وَهُوَ يَخْشٰى ✝ اِی پر وہ جو آیا تیرے پاس دوڑ کر دین کی باتیں سیکھنے عبداللہ بیٹا ام مکتوم کا اور وہ ڈرتا ہے خدا تعالیٰ کی عذاب سے فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى پھر تو اوس سے اور کی طرف مشغول ہوتا ہے باتیں کرنے میں کہتے ہیں کہ جب یہ آیتیں حضرت جبرئیل علیہ السلام نے لاکر سُنائیں تب حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ مبارک بدل گیا اور خوف کھایا اور اُٹھ کر پیچھے عبداللہ بیٹے ام مکتوم کے جاکر اُسے پھیر لائے مسجد میں اور اپنی چادر مبارک بچھاکر اُسے بٹھایا اور اوسکی دلداری کی اور ہمیشہ اُس کی عزت کرتے تھے اور دوبارہ اُنھیں مدینہ کا حاکم کر کے سفر کو تشریف لیگئے تھے كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ✝ سچ ہے کہ بیشک جو یہ آیتیں قرآن کی نصیحت ہیں لوگوں کو پھر جو کوئی چاہے یاد کرے اور نصیحت لے جو وہ آیتیں لکھی ہوئی ہیں فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ✝ بیچ ورقوں بزرگ اونچے اُٹھے ہوؤں کی پاکیزہ ستھروں کی سب عیبوں سے بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ✝ بیچ ہاتھ لکھنے والوں بزرگوں کی پاکیزوں کی ہے یعنے قرآن لکھا ہوا بزرگ صحیفہ بلند میں فرشتوں باعظمت کی ہاتھوں میں جو لوح محفوظ سے اُتار لاتے ہیں قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ✝ لعنت ہو کافر آدمی کو جو کیا ناشکری کرنیوالا ہے یہ دھیان نہیں کرتا کہ خدا تعالیٰ نے مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ✝ کس چیز سے پیدا کیا ہے اُسکو مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ✝ ایک بوند منی کی سے پیدا کیا اُسکو پھر موافق اور برابر بنائے

اُس کے ہاتھ پاؤں اور سارا بدن ماں کے پیٹ میں ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۙ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۙ
پھر راہ پیدا ہونے کی آسان کی اُس کو جو پیدا ہو کر بڑا ہوا اور تمام کی اُس کی عمر پھر مارا اسکو پھر گور میں لایا
اُسے ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ۚ پھر جب چاہا اُٹھایا اُسے كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۚ سچ ہے یہ کہ
آدمی نے نہ پورا کیا اور نہ بجا لایا جو کچھ فرمایا خدا تعالیٰ نے فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۚ پھر چاہیے
کہ دیکھے آدمی اپنی روزی کی طرف جو کس طرح پیدا ہوتا ہے اناج أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۙ ثُمَّ
شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ہمنے ڈالا پانی بدلی سے خوب ڈالنا پھر پھاڑا ہمنے زمین کو خوب پھاڑنا پھر جب
زمین پھٹی تو فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۙ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۙ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۙ وَحَدَائِقَ غُلْبًا ۙ
وَفَاكِهَةً وَأَبًّا پھر اگایا ہمنے زمین میں اناج جیسے گیہوں چنا اور انگور اور سیب اور درخت
زیتون کا اور کھجوروں کے درخت اور باغ بڑے بڑے بہت درختوں کے اور میوے تر اور میوے
خشک سب طرح کے سو سب چیزیں پیدا کیں ہمنے مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ تمہارے آرام کو
اور تمہارے حیوانوں کے عیش آرام کو فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ پھر جب آوے وہ ہول کی آواز
کہ جو سنے سو بہرا ہو جاوے یعنے جب حضرت اسرافیل دوسری پھونکی قرنائی قیامت کو يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ
مِنْ أَخِيهِ ۙ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۙ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ جس دن بھاگیگا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں سے
اور اپنے باپ سے اور اپنی جورو سے اور اپنے بچوں سے یعنے اُس دن ایسا ہول ہوگا جو کسی کو کسی
اپنے عزیز پیارے کی خبر اور ہوش نرہیگا لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ہر آدمی قیامت
کے دن اپنے کام کے دھیان میں یعنی اپنے حال میں ایسے مشغول اور حیران ہونگے جو سب کے احوال سے
بیخبر اور بے پرواہ ہوں گے وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۙ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۚ کتنے منہ اُس دن
روشن اور چمکتے ہونگے ہنستے خوشیاں کرتے سو وہ مومن نیک کام کرنے والے ہوں گے
وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۙ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۚ اور کتنے منہ اُس دن ہونگے جو اُن پر
گرد اور غبار ہوگا اور چڑھی ہوگی سیاہی منہ پر أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۚ وہی لوگ ہیں ع ۴۲ ۵
کافر اور بدکار اور جھوٹے

سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ جب سورج لپیٹا جاویگا یعنی روشنی اُس کی سب سمٹ کر جاتی رہیگی
وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ اور جسوقت تارے دھندلے ہو جاوینگے وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ
اور جب پہاڑ اپنی جگہہ سے اُکھڑ کر چلیں گے باؤ میں جیسے گرد و غبار وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ اور جب

اونٹنیاں گابھنیں چھوٹی پھریں گی یعنی ایسا ہول ہوگا جو ہوش اُن کی خبرداری کا بھی نہ رہیگا وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ اور جب جانور جنگل کے اکٹھے ہو جاویں گے یعنے شیر اور بکری اور بھیڑیا اور دنبے ایک جگہ ہو ویں گے کسی کو کچھ ہوش نہ رہیگا وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جب دریا جھونکے جاویں یعنی جیسے تنور جھونکے سے اُبلتا ہے وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ اور جب لوگوں کو جوڑا کریں گے یعنی ہر ایک کو اُس جی سے ملا دیں گے یعنی نیکوں کو نیکوں کے ساتھ اور بدوں کو بدوں کے ساتھ اکٹھا کریں گے اور مومنوں کو حوروں سے اور کافروں کو دیوؤں کے ساتھ یکجا کریں گے وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ اور جب لڑکیاں جیتی گور میں گاڑ کر موئی ہوئی پوچھی جاویں گی جو تمہیں کونسے گناہ کے واسطے جیتا گاڑ کر مار ڈالا ہے کہتے ہیں بہت عرب کے لوگ بیٹیوں کو مفلسی کے سبب جیتا گاڑ دیتے تھے خدائے تعالیٰ قیامت کو اُن کے ماں باپ سے اُن کا گناہ پوچھے گا اور لڑکیاں بولیں گی کہ ہمیں بیگناہ جیتا گاڑ کر مار ڈالا وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ اور جب اعمالنامے سب کے کھلینگے اور سب کو اپنے کام نیک اور بد کئے ہوئے نظر آویں گے وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ اور جب آسمان اپنی جگہ سے اُکھڑ کر لپٹے گا وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ اور جب دوزخ بھڑکایا جاویگا یعنے غصہ خدائے تعالیٰ کیسے آگ اُس کی بے نہایت شعلہ بلند ماریگی وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ اور جب بہشت پاس آویگا خدائے تعالیٰ کے دوستوں کے عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ جانیگا ہر آدمی جو آگے موجود کیا جاویگا بھلائی اور برائی سے یعنی اُسوقت دیکھے گا ہر کوئی بدلا موافق اپنے کام کئے ہوؤں کا تب پچتاویگا نیک کام کرنیوالا کہ بھلائی زیادہ کیوں نکی جو نعمتیں زیادہ ملتیں اور بدی کرنیوالا پچتاویگا جو ایسے کام کیوں کئے جنکا بدلا ایسا عذاب ملا فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ پھر قسم ہے مجکو سرک جانیوالے تاروں کی اور چلنے والے تاروں کی اور چھپ جانیوالے تاروں کی وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ اور قسم ہے رات کی جسوقت آتی ہے اور اندھیرا کرتی ہے اور قسم ہے فجر کی جب کہ دم مارتی ہے یعنی روشنی نکلنی شروع ہوتی ہے اور یہ سب قسمیں اسبات پر ہیں کہ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ بیشک قرآن ہر طرح کہا ہوا ہے بھیجے ہوئے بہت بڑے کا سو جبرئیل علیہ السلام ہیں جو خدائے تعالیٰ کے پاس سے لاکر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سناتے ہیں پھر وہ بھیجا ہوا کیسا ہے ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ جو بہت زور آور ہے اور قوت والا ہے نزدیک صاحب عرش کے عزت والا ہے یعنے حضرت جبرئیل علیہ السلام زور آور ہیں اور خدائے تعالیٰ کے پاس اُن کی بڑی حرمت ہے اور جبرئیل علیہ السلام مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ؁ اطاعت کیا گیا ہے سو پھر امانت دار ہے یعنی سب فرشتے اُس کی تابعداری

اور خدا تعالیٰ کا پیغام پورا پہنچاتا ہے اے مکے کے لوگو وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۚ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ اور نہیں ہے صاحب تمہارا دیوانہ جیسا تم کہتے ہو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ دیوانہ ہے یہ غلط ہے اور بیشک دیکھا ہے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام کو اصل صورت میں ظاہر کنارے آسمان کے وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ + اور نہیں ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر چھپی بات کے بخیل یعنے جو خدا تعالیٰ نے اُسے بھیجا ہے سو اُسکو سب کو کہتا ہے اور سکھاتا ہے اور سناتا ہے وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ اور نہیں ہے یہ قران بات دُور نکال دیئے ہوئے کی یعنے قرآن کو شیطان نہیں سکھاتا ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ پھر کہاں جاتے ہو تم ای مکے کے لوگو یعنے ایسے سچی بات جو کہ کلام آلہی ہے اس سے کیوں منھ پھیرتے ہو اور نہیں مانتے اُسے إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ نہیں یہ قرآن مگر نصیحت ہے لوگوں کیواسطے لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ واسطے اُس شخص کے ہے نصیحت تم میں سے کہ جو چاہے وہ کہ سیدھی راہ پکڑی اور اُسی راہ میں چلے وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ اور تم نچاہوگے ہرگز سیدھی راہ چلنا مگر وہ کہ چاہے پروردگار ساری خلقت کا یعنے جبتک خدا تعالیٰ نچاہے ہرگز دین اسلام کی راہ نہ چلوگے اُسی کے فضل سے اور اُسی کی توفیق سے نیک کام تمسے ہوتے ہیں یہ سمجھو اور شکر خدا تعالیٰ کا بجالاؤ +

سورۃ الانفطار مکیۃ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | وھی تسع عشرۃ آیۃ

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ جب آسمان پھٹے گا اور جب تارے گر پڑیں گے کہتے ہیں کہ تارے قندیلوں کی طرح نور کی زنجیروں سے لٹکتے ہیں اور وہ زنجیریں فرشتوں کے ہاتھوں میں ہیں جب وہ فرشتے مرجائینگے تارے گر پڑین گے وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ اور جب دریا ابل چلینگے یعنی سب دریا ملکر ایک ہوکر بہینگے وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ اور جب گوروں کے مُردے جلائے جاوینگے عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ جانیگا ہر آدمی جو کچھ آگے بھیجا ہے نیکی اور بدی سے اور جو پیچھے چھوڑا ہے یعنے جو مال اور دولت دنیا چھوڑ موا ہے اور نیک بد کام کیئے ہیں زندگی میں سب اُسوقت اس کے آگے لا دہریں گے يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ای آدمی کس چیز نے تجھے بہکایا ہے تیرے پروردگار کرم کرنیوالے سے یعنے تو جو اپنے رب کرم کرنے والے کا حکم نہیں مانتا تو کس چیز نے تجھے فریب دیا ہے الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ اُس پروردگار سے جس نے تجھے پیدا کیا پھر درست کیا سارا بدن تیرا پھر

ٹھیک کیا تجھے آدمی کی صورت فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاۗءَ رَكَّبَكَ بیچ ہر صورت کے جو چاہا بنایا
تجھکو كَلَّا نہیں ہے جو تم سمجھتے ہو کہ قیامت نہ ہو گی بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ بلکہ تم جھوٹھ
جانتے ہو انصاف کے دن کو ضد سے وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ
مَا تَفْعَلُوْنَ اور بیشک تم پر نگہبان ہیں فرشتے بڑے خوب لکھنے والے جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو
تمہاری نیکی بدی سب لکھتے ہیں اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ بیشک بھلے کام کرنیوالے نعمتوں میں ہیں
وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ اور بیشک برے کام کرنیوالے دوزخ میں ہیں يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ
الدِّيْنِ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَاۗىِٕبِيْنَ اندر دوزخ کے آویں گے کافر انصاف کے دن اور نہوں گے کافر
دوزخ سے غائب یعنے دوزخ کی روبرو ہوں گے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ثُمَّ مَآ
اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ اور کس چیز نے بتایا تجھکو جو کیا ہے انصاف کا دن پھر تو کیا سمجھا جو کیا ہے دن
انصاف کا يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَـيْــــًٔا جس دن کچھ نہ کر سکیگا کوئی کسی کے واسطے کچھ
یعنے کسی کا کچھ نہ چل سکیگا کسی پر وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ اور حکم اُس دن ہو گا خدا تعالیٰ کا ع ۱۹
جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا عذاب کرے گا کوئی بول نہ سکے گا

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ سِتٌّ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

کہتے ہیں کہ مکے کے لوگ اناج کی ماپ اور تول میں چوری اور دغا کرتے تھے اور بعضوں نے
دو پیمانے بنا رکھے تھے ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا لینے کے وقت بڑے پیمانے سے ماپ لیتے
اور دینے کے وقت چھوٹے پیمانے سے ماپ دیتے اُن کے حق میں اوّل کی آیتیں اس سورے کی اُتریں
وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَي النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ خرابی اور افسوس ہے
کم تولنے ماپنے والوں کو جو جب ماپ لیتے ہیں لوگوں سے تو پورا لیتے ہیں وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ
وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ اور جب ماپ دیتے ہیں یا تول دیتے ہیں تو کمی کرتے ہیں اَلَا يَظُنُّ
اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ای کیا سچ نہیں جانتے وہ لوگ جو کم تول دیتے
ہیں اور زیادہ ماپ لیتے ہیں دغا بازی سے اس بات کو جو یہ گوروں سے پھر جی نہ اُٹھیں گے بڑی
دن کو یعنی نہیں جانتے کہ پھر قیامت کو اُٹھیں گے حساب دینے کو يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
جس دن کھڑے ہوں گے لوگ سارے عالم کے پیدا کرنے والے کے آگے تب کیا جواب دوینگے
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ سچ ہے کہ بیشک اعمالنامہ بدکاروں کا لکھا ہے کافروں کے

طرح قید خانے میں ہیں وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝ اور کس چیز نے جتایا تجکو جو کیا ہی قید خانہ
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ ایک دفتر ہے لکھا ہوا وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی خرابی اور رسوائی
ہے اُس دن قیامت کی جہوٹھ جاننے والوں کو الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ وہ لوگ جو جہوٹھ
جانتے ہیں انصاف کے دن کو اُن پر بڑی خرابی ہوگی اُس دن وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ
اَثِيْمٍ اور نہیں جہوٹھ جانتے اُس دن کو مگر سب بدکار حد سے باہر نکلے ہوئے اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ
اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ جب پڑہی جاتی ہیں آیتیں ہماری یعنی قرآن پڑہتے
ہیں اُس بدکار کے آگے تو کہتا ہے کہ یہ قصہ اگلوں کے ہیں یعنی یہ احوال گذرے ہوئے لوگوں کا ہی
کچہہ کام کی بات نہیں اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ كَلَّا وہ بات نہیں ہے جو کہتا ہے کہ یہ نکما
قصہ ہے بَلْ سكتہ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ بلکہ زنگ لگا ہے اُن کے دلوں پر
اُس سبب جو وہ کام کرتے تھے یعنے گناہوں کے سبب اُن کے دل سیاہ ہوگئے ہیں اور قرآن
کی کیفیت کو نہیں معلوم کرتے اور اُس کے معنوں کی طرف غور نہیں کرتے کہتے ہیں کہ جب کوئی
آدمی گناہ کرتا ہے تو ایک نقطہ سیاہی کا اُس کے دل پر ہوتا ہے اسی طرح ہوتے ہوتے سارا دل
سیاہ ہوجاتا ہے تو پہر گناہ کو گناہ نہیں سمجہتا كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ سچ ہے
کہ وہ لوگ اپنے پروردگار کی رحمت سے یا خدا تعالیٰ کے دیدار سے اُس دن پردے میں ہوں گے
یعنے قیامت کے دن اُن کو خدا تعالیٰ کا دیدار نصیب نہوگا ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝ پہر بیشک
وہ لوگ آوینگے دوزخ میں ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ پہر کہیگا فرشتہ اُن
لوگوں کو کہ یہ عذاب وہ ہے جو تہے تم دنیا میں جہوٹھ جاننے والے اُسکو اور كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ
لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝ سچ ہے کہ بیشک اعمالنامہ نیک کام کرنے والوں کے ہر طرح بڑے اونچے مکان میں ہونگے
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ اور کس چیز نے جتایا تجکو جو کیا ہے وہ اونچا مکان كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ يَّشْهَدُهُ
الْمُقَرَّبُوْنَ ایک دفتر ہے لکہا ہوا روبرو ہیں اُس دفتر کے فرشتے نزدیک رہنے والے یعنی فرشتے
اُس دفتر کو اچہی طرح رکہتے ہیں تو قیامت کے دن گواہی دیویں اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ
يَنْظُرُوْنَ بیشک پاک اور ستہرے لوگ ہر طرح رہیں گے نعمتوں میں تختوں کے اوپر بیٹھے دیکہیں گے
یعنے ہر ایک مومن بہشت میں تخت پر بیٹھے گا جیسے دنیا میں بادشاہ بیٹھتے ہیں اور دیکہے گا وہاں کی
نعمتوں کو اور کافروں کو دوزخ میں دیکہیں گے اور خوش ہوں گے تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ
النَّعِيْمِ ۝ پہچانے گا تو اے دیکہنے والے اُن کے منہ میں تازگی اور خوشی نعمتوں کی لذتوں کی

یُسۡقَوۡنَ مِنۡ رَّحِیۡقٍ مَّخۡتُوۡمٍ خِتٰمُهٗ مِسۡكٌ وَفِیۡ ذٰلِكَ فَلۡیَتَنَافَسِ الۡمُتَنَافِسُوۡنَ
پلاوینگے اُن کو خالص شراب خوشبو مہر کی ہوئی مہر اُس کی موم کے بدلے مشک کی ہے پھر چاہیے
کہ آرزو کریں آرزو کرنیوالے اُس شراب کی یعنے چاہیے کہ ایسے کام کریں جن کاموں سے اُس
شراب کے پینے کے لائق ہوویں وَمِزَاجُهٗ مِنۡ تَسۡنِیۡمٍ عَیۡنًا یَّشۡرَبُ بِهَا الۡمُقَرَّبُوۡنَ اور ملاپ
اُس شراب کا ہوگا تسنیم کے پانی سے سو تسنیم ایک ندی ہے بہشت میں جو پیتے ہیں اُس ندی کا
پانی پاس رہنے والے خدا تعالیٰ کے کہتے ہیں کہ دولتمند مکے کے محتاج غریب صحابوں کو جیسے
حضرت بلال اور عمار اور صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو دیکھ کر ہنستے تھے کہ یہ حال ہے محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے یاروں کا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیۡنَ اَجۡرَمُوۡا كَانُوۡا مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
یَضۡحَكُوۡنَ بیشک وہ لوگ جو بدکار ہیں یعنے مشرک ہنستے ہیں اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں
یعنے غریب مومنوں کا حال تباہ دیکھ کر کافر دولتمند ہنستے ہیں وَاِذَا مَرُّوۡا بِهِمۡ یَتَغَامَزُوۡنَ
اور جب اُن کے پاس سے ہو کر نکلتے ہیں تو اشارت کرتے ہیں آپس میں کہ دیکھو کیا حال ہے ان کا
وَاِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰۤى اَهۡلِهِمُ انۡقَلَبُوۡا فَكِهِیۡنَ اور جب پھرتے ہیں اپنے لوگوں کی طرف
تو خوشی پھرتے ہیں کہ ہم اچھے ہیں ان مسلمانوں سے اور ہماری حرمت ہے قوم میں اور شہر میں
وَاِذَا رَاَوۡهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوۡنَ اور جب وہ دیکھتے ہیں مومنوں کو کہتے ہیں
آپس میں کہ یہ لوگ یعنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یار گمراہ ہیں جو اپنے باپ دادا کا دین
چھوڑ دیا ہے وَمَاۤ اُرۡسِلُوۡا عَلَیۡهِمۡ حٰفِظِیۡنَ اور نہیں بھیجوائی ان کافروں نے مسلمانوں پر رکھوالی
یعنی کافروں کو کیا خبر ہے کہ مسلمان گمراہ ہیں یا سیدھی راہ پر ہیں فَالۡیَوۡمَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنَ الۡكُفَّارِ
یَضۡحَكُوۡنَ پھر آج وہ لوگ جو ایمان لائے تھے دنیا میں کافروں کو ہنستے ہیں اور مومن
بہشت میں عَلَى الۡاَرَآئِكِ یَنۡظُرُوۡنَ تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں دوزخ میں رہنے والوں کا حال
هَلۡ ثُوِّبَ الۡكُفَّارُ مَا كَانُوۡا یَفۡعَلُوۡنَ ثواب بدلا پایا ہے اور معلوم کیا ہے　ع ۱
کافروں نے اُن کاموں کا جیسے کچھ کام کئے تھے اُنھوں نے دنیا میں　۸

سورۃ الانشقاق مکیۃ　بسم اللہ الرحمن الرحیم　وہی خمس و عشرون آیۃ

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ۙ وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ جس وقت آسمان پھٹے گا فرشتوں کے
اترنے کو اور سنے گا اور بجا لاویگا آسمان حکم اپنے پروردگار کا اور اسے لائق ہے آسمان یعنی فرمانبردار ہے

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ اور جب زمین پھیلائی جاویگی لنبی اور چکلی یعنی پہاڑ اور دریا اُس کے سب جاتے رہیں گے وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ اور باہر ڈالے گی زمین جو کچھہ اُس میں ہیں خزانے اور خالی ہوگی سب چیز سے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور حکم بجالا ویگی اپنے پروردگار کا اور وہ اسی لایق ہے يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ای آدمی بیشک تو کام کرنیوالا ہے محنت سے اپنے پروردگار کی طرف کام کرنا محنت سے پھر تو ملیگا اپنے کام کیے ہوون سے یعنے تیرے کام سب جمع ہوتے جاتے ہیں وہ سب تیرے کام آویں گے فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا پھر جو کوئی کہ اُسکو دیویں اعمالنامہ اُسکا داہنے ہاتھہ میں پھر جلد اور سہج میں ہوگا اُس کا حساب بہت آسانی سے وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا اور پھر آویگا اپنے لوگوں کے بیچ میں خوشی وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا اور اے پر جو کوئی کہ اُس کو دیویں اعمالنامہ اُسکے پیٹھ کے پیچھے سے بائیں ہاتھہ میں یعنی اُس کی مشکیں بندھی ہوں گی اس سبب ہاتھہ پیچھے ہوں گے پھر پکاریگا وہ یعنی آرزو کریگا موت کی اور اندر آویگا بھڑکتی ہوئی آگ میں اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا بیشک اب وہ ہے دنیا میں اپنے کنبے میں مال اور دولت سے خوش اور بیغم ہے قیامت کے دن کے حساب سے اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا بیشک وہ گمان لیگیا ہے وہ کہ ہرگز نہ پھریگا خدا تعالیٰ کی طرف حساب دینے کو سو اسکا یہ گمان غلط ہے ہاں مقرر پھریگا جو بیشک پروردگار سب کام دیکھتا ہے اُس کے ذرہ ذرہ سب کا حساب لیویگا فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ + پھر مجھے قسم ہے شفق کی جو شام کو آسمان پر سرخی نمود ہوتی ہے اور قسم ہے جھکورات کی اور جو کچھہ اُس میں اکٹھا ہوا ہے یعنے جو کچھہ کہ رات کی اندھیری میں ہوتا ہے اُس کی بھی قسم ہے وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ اور قسم ہے چاند کی جب کہ پورا ہوتا ہے یعنے چودھویں رات کی چاند کی قسم ہے اور یہ سب قسمیں اس بات پر ہیں لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ + ہر طرح تم پہنچوگے اور لوگے طرح طرح سے یعنے ایک حال سے دوسرے حال میں ہوگے جیسے کہ بچہ سے جوان پھر بوڑھا پھر مرن پھر خاک پھر قیامت کو دوبارہ زندہ ہوگے فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ + پھر کیا ہوا لوگونکو جو ایمان نہیں لاتے یعنے سچ نہیں جانتے خدا تعالیٰ کے فرمانے کو جو قرآن ہے اور قیامت کے آنیکو وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ + اور جب پڑھا جاتا ہے قرآن اُن کے آگے تو سر کو نہیں جھکاتے یعنے سجدہ نہیں کرتے یہ سجدہ تیرھواں ہے قرآن شریف کے سجدوں سے

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ بلکہ وہ لوگ جو کافر ہیں جھوٹھ جانتے ہیں قرآن شریف کو اور دھیان کر کے نہیں سمجھتے اُس کے معنوں کو اور خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کچھ کہ اُنہوں نے اپنے دلوں میں بھر رکھا ہے کفر اور حسد سے مسلمانوں کے فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ پھر تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کافروں کو خبر دے عذاب دکھ دینے والے کی جو اُنھیں مقرر ہوگا اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور کرتے ہیں وہ لوگ کام اچھے یعنے نماز پانچ وقت کی جماعت سے اور روزے رمضان کے اور مال کی زکوٰۃ دیتے ہیں اور حکم خدا اور رسول کا بجالاتے ہیں اور قیامت کو مقرر آنیوالی جانتے ہیں اور ڈرتے ہیں خدا تعالیٰ کے عذابوں سے اُن لوگوں کے واسطے بدلا ہے قیامت کے دن بغیر احسان رکھا ہوا یعنے مومنوں کو بہشت میں داخل کر کے اونعمتیں دینگی اور احسان نہیں رکھیں گے +

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ۸۵ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ قسم ہے آسمان برجوں والے کی بارہ برج ہیں آسمان پر اُسکے وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اور قسم ہے دن وعدے کیے ہوئے کی یعنے جس دن کے آنیکا وعدہ کیا گیا اُس دن کی قسم ہے سو وہ دن قیامت کا ہے وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ اور قسم ہے گواہی دینے والی کی اور جس کی گواہی دیویں گے اُس کی بھی قسم ہے یا دیکھنے والے کی قسم ہے اور جس کو دیکھیں گے اُس کی بھی قسم ہے سو شاید پیغمبر ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مشہود اُن کی اُمتیں ہیں یعنی پیغمبروں کی اور اُن کی اُمتوں کی قسم ہے اس بات پر کہ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ مارے گئے اور کھوج گیا اُن کا جو گڑھے کھود کر زمین میں ایدھن اور لکڑیاں ڈالکر آگ جلانے والے تھے قِصَّہ کہتے ہیں کہ یمن کے ملک میں ایک ذو نواس نام بادشاہ تھا اور اُس کا پیر ایک بڑا جادوگر شہر کے باہر رہتا تھا سارے ملک اور بادشاہت کا کام اُسی کے کہنے سے ہوتا تھا جب وہ جادوگر بہت بوڑھا ہوا تب بادشاہ کو کہا کہ یہ اوقت آخر ہے کوئی جوان اشرف عقلمند پیدا کر کے لاؤ تو میں یہ علم اسکو سکھاؤں جو تمہارے کام آوے بادشاہ نے ایک جوان جیسا اُس نے کہا تھا مقرر کیا وہ جوان ہر روز اُس جادوگر پاس جایا کرتا اُس راہ میں ایک راہب کا مکان تھا اُس جوان کو راہب کا دین خوش آیا جادو سیکھنے کے بہانے آتا اور اوس راہب پاس رہتا اور رہ خدا تعالیٰ کی اور دین حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا سیکھتا یہاں تک کامل ہوا جو ایک

دن راہ میں اژدہا آیا اور رستہ بند کیا جوان نے اسم اعظم پڑھ کر جو پھونکا اژدہا چلا گیا لوگوں نے دیکھا پھر ایک دن شیر نے آکر رستہ روکا اُس جوان نے کچھ شیر کے کان میں کہا شیر بھی چلا گیا یہ بھی لوگوں نے دیکھا پھر جو کوئی اُس جوان پاس اپنی حاجت لاتا خدا تعالی کے فضل سے اُسکا کام برآتا غرض کہ ایک خواص ذونواس بادشاہ کا اندہا ہوا اور اُس جوان پاس آیا جوان نے کہا کہ اگر میرا کہا مانے تو اور کسی کو میرا بھید نکہے تو تیری آنکھیں روشن ہوویں اُس نے قبول کیا جوان نے کہا کہ تو خدا تعالی کو وحدہ لاشریک جان کر ایمان لا اور بتوں کا پوجنا چھوڑ اُس نے کلمہ شہادت پڑہا اور اُس کا کہا مانا اُس کی آنکھیں روشن ہوئیں اور بادشاہ کی خدمت میں آیا بادشاہ نے اُس کی آنکھیں روشن دیکھ کر تعجب سے پوچھا کہ تیری آنکھیں روشن کیونکر ہوئیں اُسنے کہا کہ خدا تعالی نے میری آنکھیں روشن کیں بادشاہ نے کہا کہ تیرا خدا کون ہے اُس نے کہا کہ اللہ ایک ہے جس نے آسمان زمین کو پیدا کیا بادشاہ نے کہا کہ تجھے یہ بات کس نے سکھائی مجھے بھی بتا میں بھی ایمان لاؤں اُس نے خوشی ہو کر سب احوال کہا بادشاہ نے اُس جوان کو بلا کر سارا احوال معلوم کیا اور جوان کو بہت لالچ دیکر کہا کہ اس بات کو چھوڑ دے اور بتوں کو پوجا کیا کر اُس جوان نے نمانا تب بادشاہ نے حکم کیا کہ اس جوان کو دریا میں ڈبو دو جب دریا پہ لیگئے اُس کی دعا سے سب ڈوبے اور وہ آپ سلامت چلا آیا پھر بادشاہ نے فرمایا کہ اس کو پہاڑ پر سے نیچے ڈال دو جب پہاڑ پر لیگئے اُس کی دعا سے سب گرے وہ جیتا پھر آیا پھر بادشاہ نے کہا کہ اسے آگ میں جلادو جب آگ میں ڈالنے کو لیگئے اُس کی دعا سے سب جل موئے اُسے آگ کا کچھ اثر نہوا تب لاچار ہوئے اُس جوان نے کہا ای بادشاہ یہ سب خدا تعالی کی قدرت سے ہوتا ہے تو ایمان لا اور میں خدا تعالی کی پناہ میں ہوں میرا تو کچھ نکر سکیگا بادشاہ بہت کھسیانا ہوا اور نہایت ضد چڑھی اور کہا کہ مجھے تیرے مارنے کی غرض ہے جوان نے کہا تو ایک کام کر کہ سارے شہر کے لوگوں کو اور اپنی فوج جمع کر اور ایک اونچی سولی پر مجھے چڑہا اور تیر کو کمان کے چلّہ پر رکھ کر کہہ کہ وہ خدا تعالی جو اس جوان کا ہی اُسکے نام سے تیر مارتا ہوں بادشاہ نے اُسی طرح کیا اور اُس تیر سے وہ جوان موا لوگوں نے یہ دیکھکر کہا کہ ہم اس جوان کے خدا تعالی پر ایمان لائے اور بتوں کا پوجنا چھوڑا اور بہت لوگ مسلمان ہوئے بادشاہ اور جھنجلایا اور غصہ ہوا اور فرمایا کہ ہر جگہہ بازار میں بڑے بڑے گڑھے کھودو اور بہت سی آگ ان میں جلاکر جو کوئی بت نپوجے اور اُس جوان کے خدا پر ایمان لاوے اُسے آگ میں ڈالدو سو خدا تعالی اُنکو فرماتا ہے اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ کہ اُن کو ہلاک کیا

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ + + جب یہ لوگ
یعنی ذونواس کے رفیق اُس آگ پر بیٹھنے والے تھے اور وہی لوگ جو کچھ کرتے تھے مومنوں سے
دیکھتے تھے اور موجود تھے یعنے ذونواس اور اُس کے دوستدار اپنے روبرو مسلمانوں کو آگ
میں ڈال کر جلاتے تھے اور دیکھتے تھے اور رحم نکرتے تھے وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ +
اور بُرا نہ لگا اُن کو مسلمانوں سے مگر وہ کہ ایمان لائے ساتھ خدائیتعالی زبردست تعریف کیے گئے
کے کیسا خدائیتعالی جو اُسی کو ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور خدائیتعالی سب چیز پر گواہ
ہے یعنے سب چیز کی اُسی کو خبر ہے یعنے وہ ذونواس کے لوگ جو مسلمانوں کو آگ میں ڈال کر
جلاتے تھے تو انھیں کچھہ دشمنی اُن سے نہ تھی مگر یہی کہ خدائیتعالی پر ایمان لائے تھے اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ +
بیشک جنھوں نے خرابی میں ڈالا یعنی آگ میں ڈالا مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو پھر اُس
کام سے توبہ نکی اور نہ پچتائے پھر اُن کو ہے عذاب دوزخ کا قیامت کے دن اور واسطے اونہیں
لوگوں کے ہے عذاب آگ جلانے والے کا دنیا میں کہتے ہیں کہ ذونواس نے بہت مسلمان
مردوں اور عورتوں کو آگ میں ڈال کر جلایا ایک دن عورت مسلمان بچے والی کو پکڑ لائے اور
کہا کہ اُس جوان کے خدا کو مت مان اور بتوں کو سجدہ کر اُس نے نمانا اُس کا بچہ چھین کر آگ
میں ڈالا تب بھی وہ عورت دین سے نہ پھری وہ بچہ آگ میں سے پکارا کہ ای اماں خبردار
بُت کو سجدہ نکیجو اور اس آگ سے نڈر یو یہاں تو باغ اور بہار ہے آخر کو اُس عورت کو بھی آگ
میں ڈالا جب ظلم اُن کا حد سے زیادہ ہوا تب حکم الٰہی سے وہ آگ بھڑکی اور چالیس گز اونچی
ہو کر اُن سب کافروں کو بادشاہ سمیت گھیر کر جلایا کہتے ہیں یہ بادشاہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم کے پیدا ہونے سے کچھہ کم سو برس آگے تھا سو خدائیتعالی نے اُن کے حق میں فرمایا کہ
وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ یعنے اُن کے واسطے دنیا میں عذاب ہے آگ جلانے والے کا
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور کرتے ہیں کام نیک واسطے
اُن کے باغ ہیں جو بہتے ہیں نہریں نیچے درختوں اور بیٹھکوں اُس باغ کے یہی ہے بڑا مقصود
پانا اور مراد کا ملنا جو اُس نعمت کے آگے ساری دنیا کی دولت اور بادشاہی نکمی اور ناچیز ہے

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ بیشک پکڑنا تیرے پروردگار کا ہر طرح سخت ہے جو کسی طرح
چھوٹ نہ سکے اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ بیشک خدائیتعالی ظاہر کرنیوالا ہے دنیا ہی میں اور
وہی پھر پھیرنے والا ہے آخرت میں سب کو وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ ذُو الْعَرْشِ
الْمَجِيْدُ اور وہی ہے بخشنے والا توبہ کرنیوالے کے گناہ کا دوست ہے ایمان لانیوالونکا
جو نیک کام کرتے ہیں صاحب ہے عرش بزرگ کا جو اُس سے بڑا کچھہ نہیں پیدا کیا فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيْدُ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے ہمیشہ کسی سے مصلحت پوچھتا ہے نہ کسی کا ڈر اندیشہ ہے
کچھہ نہ کسی کو اُسکے کام میں بولنے کی قدرت ہے هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَ
ثَمُوْدَ اور آئی تجھکو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بات لشکروں فرعون اور ثمود کی یعنی فرعون
اور ثمود کے لشکروں کی خبر تجھے پہنچی کہ وہ کیسے زور آور اور دولتمند تھے اور آخر کو اُن کا
کیا حال ہوا اور کس طرح ہلاک ہوئے وہ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ وَّاللّٰهُ
مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ؕ بلکہ کافر نہیں مانتے اور جھوٹھ جانتے ہیں ان باتوں کو اور خدائیتعالی
سوائے ان کے گھیر رکھنے والا ہے سب باتوں کا یعنے خدائیتعالی سب چیز سے خبردار ہے
اور ذرہ ذرہ معلوم ہے یہ کافر جو قرآن کو سحر اور شعر کہتے ہیں یہ سب جھوٹھ ہے بَلْ هُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ اور بہت بڑی عظمت ہے اُس کی ع ۱ ۲۲ ۱۰
لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے کہتے ہیں کہ لوح محفوظ ایک سفید موتی کے دانے کی ہے لنبان اُسکی
آسمان سے زمین تلک اور چکلان اُس کی مشرق سے مغرب تلک ہے اور حاشیہ اوس کا
یاقوت کا ہے ایک فرشتہ گود میں لئے داہنی طرف عرش کے کھڑا ہے +

وَهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ

کہتے ہیں کہ ایک رات حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا ابوطالب کے پاس بیٹھے تھے
جو ایک تارا ایکا ایک چمکا اور شعلہ آگ کا بڑا اُس سے ظاہر ہوا جو ابوطالب ڈرے اور
پوچھا کہ یہ کیا ہے حضرت سرورکائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تارا ہے جو
دیوں کو آسمان سے نکالتا ہے اور نشانی ہے خدائیتعالی کی قدرت کی اتنے میں حضرت جبرئیل
علیہ السلام یہ سورہ لیکر آئے کہ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ قسم ہے آسمان کی اور تارے
[illegible] نکل آنے والے کی وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ اور کس چیز نے تجھے جتایا جو کیا ہے

رات کو نکل آنیوالا تارا اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ ایک تارا ہے چمکتا روشن جیسے آگ کا شعلہ اور یہ قسمیں اسواسطے ہیں کہ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ نہیں ہے کوئی جاندار مگر اُس پر ہے رکھوالا یعنی سب پر نگہبان ہیں جو اُن کے کام اور باتیں سب جمع کر رکھتے ہیں فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ پھر چاہیے کہ دیکھے آدمی اپنے تئیں کہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ پیدا ہوا ہے ایک پانی کودنے والے سے جو باہر نکلتا ہے باپ کی پیٹھ کی ہڈیوں میں سے اور ماں کی چھاتی کی ہڈیوں سے یعنے منی سے پیدا ہوتا ہے اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ بیشک خدا تعالیٰ اوپر پھیرنے پھیرانے اُس کے ہر طرح قدرت رکھتا ہے يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ط جس دن بھید کھل جاویں گے یعنے جن گناہوں کی کسی کو خبر نہیں جیسے بے وضو نماز یا روزہ چھپ کر توڑنا ایسے گناہ بھی سب ظاہر ہو جاوینگے اُسوقت پھر نہیں اُس کو کچھ قدرت اور طاقت اور نہ کوئی مددگار نیوالا ہوگا جو کسی طرح عذاب سے بچے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ قسم ہے آسمان پھر نیوالے کی وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ اور قسم ہے زمین پھٹنے والے کی جو اُس کے پھٹنے سے گھاس اور درخت اور نہریں اور پانی نکلتا ہے کہ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ط بیشک یہ قرآن ہر طرح ایک بات ہے سچ اور جھوٹ کو جدا کرنیوالی اور نہیں ہے ہنسی اور مزاح اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا بیشک یہ مکے کے لوگ مکر اور فریب کرتے ہیں طرح طرح کے اور میں ان کے مکر کا بدلا دیتا ہوں لائق اُن کے مکر کے جیسا کہ چاہیے فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا پھر ڈھیل دی اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافروں کو یعنی ان پر عذاب کے آنے کی جلدی نکر ڈھیل دی تھوڑی مدت جو یہ سب اپنے کئے کا بدلا پاویں گے یعنے برے حال سے مسلمانوں کے ہاتھوں سے ہلاک ہوں گے ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢

سورۃ الاعلیٰ مکیۃ　　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ　　وهی تسع عشرة آیة

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى پاکیزگیوں اور ستھرائیوں سے یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نام اپنے پروردگار کا تو یعنی کہو کر سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہتے ہیں کہ جب یہ آیت اُتری تب سے فرمایا حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہا کرو الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى وہ خدا تعالیٰ جس نے پیدا کیا سب کو پھر سیدھا اور درست کیا سارا بدن خلقت کا وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى اور وہ خدا تعالیٰ جس نے مقرر کی روزی اور خوراک ہر ایک کی ہر ایک کے لائق

پھر راہ دکھائی ہر ایک کو اُس کی روزی کی طرف یعنی ہر ایک نے اپنی روزی کی تلاش اختیار کی
وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى اور وہ خدا تعالیٰ جس نے باہر نکالا زمین سے گھاس طرح طرح کی جو
حیوان کھاتے ہیں فَجَعَلَهٗ غُثَاۗءً اَحْوٰى ۔ پھر کیا خدا تعالیٰ نے اُس گھاس کو خشک مُرجھایا ہوا
کالا بدرنگ یعنے گھاس ٹوٹا نکما کیا کہتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آیت یا سورۃ لا کر حضرت کے
روبرو پڑھتے تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے بغیر تمام کئے پڑھنا شروع کرتے تو بھولے نہیں
اسواسطے یہ آیت اُتری سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى جلد تجھے ہم پڑھا دیں گے قرآن تو پھر نہ بھولے گا
یعنی ہم قوت یاد رکھنے کی دینگے جو تیرے دل سے یہ قرآن نہ بھولے گا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ مگر وہ جو
خدا تعالیٰ چاہے اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۔ بیشک خدا تعالیٰ جانتا ہے ظاہر کا حال
سب کا اور جو کچھ کہ چھپا ہوا ہے احوال خلقت کا وہ بھی جانتا ہے خدا تعالیٰ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى
اور ہم سہج کر دیں گے تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم آسانی یعنے تجھ پر مشکل نہو گا قرآن کا یاد رکھنا
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى پھر نصیحت کر لوگوں کو اگر فائدہ کرے نصیحت کرنا یعنے فائدہ کرے
یا نہ کرے تو نصیحت کر سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۔ جلد نصیحت مانے گا جو کوئی ڈرے گا خدا تعالیٰ
کے عذاب سے وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى اور کناری کی طرف سرکیگا
یعنے نصیحت سے بڑا کمبخت وہ جو اندر آویگا بڑی آگ کی جو اُس سے زیادہ تر دوزخ میں کوئی
آگ نہو گی ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۔ ۔ پھر وہ بڑا کمبخت اُس بڑی آگ میں نہ مریگا
اور نہ جیویگا ویسا جینا کہ جس میں آرام ہو گا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى
بیشک چھٹکارا پایا اُس نے جو پاک ہوا کفر اور شرک سے اور یاد کیا نام اپنے پروردگار کا پھر نماز پڑھی
پانچ وقت بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۔ بلکہ تم اختیار اور پسند کرتے ہو دنیا کے جینے کو
اے کم بختو وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور آخرت اچھی ہے اور ہمیشہ ہے وہاں کی نعمت اور عیش
اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى بیشک یہ بات لکھی ہوئی ہے پہلی کتابوں میں جو نفیس
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى کتابیں ابراہیم اور موسیٰ علیہ السلام کی یعنی توریت اور ابراہیم علیہ السلام کی
صحیفوں میں یہی لکھا ہو کہ دنیا سے آخرت بہتر ہے جو کوئی اُسے چاہیگا تو دنیا کی محبت چھوڑے گا ۔

سورۃ الغاشیۃ مکیۃ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	وھی ست وعشرون اٰیۃ

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ اے آئی تیرے پاس اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بات ڈھانک لینے والی

یعنی خبر قیامت کی تجھے آئی جو ڈرا اور ہول قیامت کا سب خلقت کو ڈھانک لیویگا وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
خَاشِعَةٌ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ بہت منہ ہوں گے اس دن ڈرنے والے محنت کرنے والے مصیبت
اٹھانے والے طوق زنجیر کے اور خوار ذلیل ہوں گے تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ
اندر آویں گے جلتی آگ میں پلاویں گے زور سے بہت جلتا پانی جوش کھاتا ہوا لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ
اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ نہ ہوگا ان لوگوں کے واسطے کچھ کھانے کو مگر گھانس کانٹوں بھری
جیسے سوکھا جو انسا جو نہ موٹا کریگی وہ خوراک اور نہ بے پرواہ کریگی بھوک سے یعنے اسکے کھانے
نہ دوزخیوں کے پیٹ بھریں گے نہ موٹے ہوں گے وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ
اور بہت مونہہ ہوں گے اس دن تازے اور خوش اپنی محنت اور کوشش بندگی کے سے راضی
ہونے والے یعنی ان لوگوں کو جو بدلا ملیگا ان کے کاموں کا اس سے خوش اور راضی ہوں گے اور
مونہہ ان کے خوشی سے تازے ہوں گے اور رہیں گے وہ لوگ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا
لَاغِيَةً بلند باغ میں نسنیں گے اس باغ میں بیہودہ اور جھوٹی باتیں فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ اس باغ
میں ندی بہتی ہے فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ
اس باغ میں تخت ہیں جڑاو اونچے بچھے ہوئے اور آبخورے ہیں دھرے ہوئے بہشتیوں کے آگے
اور مسندیں ہیں پھیلی رکھی ہوئیں برابر وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ اور فرش ہیں بچھے ہوئے اگر ان باتوں کو
خدا تعالی کی قدرت سے دور جانتے ہو اور تعجب کرتے ہو اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ
خُلِقَتْ ای پھر نہیں دیکھتے اونٹ کی خلقت کو جو کیسی شکل کا پیدا کیا ہے جو فائدے اس سے
بہت ہیں اور خرچ اوسکا کم ہے اور نہیں دیکھتے وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ طرف آسمان کے
جو کیسا اسے اونچا کر کے پھیلایا ہے جو اول اور آخر اسکا ہر گز کسی کو معلوم نہیں ہوتا وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ
نُصِبَتْ اور نہیں دیکھتے طرف پہاڑوں کے جو کیسا ان کو مضبوط رکھا ہے زمین میں وَاِلَى
الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ اور نہیں دیکھتے زمین کی طرف جو اسے خدا تعالی نے اپنی قدرت سے کیسا
پھیلا کر بچھایا ہے فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ پھر نصیحت کر اور سمجھا تو ای محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
ان لوگوں کو سوائے اسکے نہیں یقینے مقرر تو نصیحت کرنیوالا ہے فقط لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ
نہیں ہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ان پر داروغہ جو ان کے دل میں زور سے ایمان ڈالے
تو نصیحت کر ان کو جو کوئی مانے گا اسے بدلا نیک بہشت ملیگا اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ پر جو کوئی
کہ مونہہ پھیریگا اور نمانے گا نصیحت تیری اور کافر ہوگا فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ پھر عذاب

کریگا اُسے خدا تعالیٰ عذاب بہت بڑا بے نہایت جو کبھی اس عذاب سے نچھوٹے گا اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ بیشک جو ہماری طرف سے پھیر پھرنا اُن کا سو پھر بیشک ہم پر سے
حساب لینا اُن سے قیامت کے دن

سورۃ الفجر مکیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی ثلثون آیۃ

وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ قسم ہے فجر کے وقت کی اور قسم ہے دس راتوں کی وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ اور قسم ہے جفت اور طاق کی یعنی قسم ہے اُن چیزوں کی جنکا جوڑا پیدا کیا ہے
اور قسم ہے اُن چیزوں کی جنکا جوڑا نہیں پیدا کیا اور قسم ہے رات کی کہ جب چلی جاتی ہے اور تمام ہوتی ہے
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ آیا کیا ہے اس قسم میں یقین جو بیان کیں واسطے عقلمند کے یعنی عقلمند
اِن قسموں کو جانتا ہے کہ سچی ہیں اور یہ قسمیں اس بات پر ہیں کہ جو کوئی قرآن کو اور محمد رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم کو سچ نجانیگا اُسکو عذاب ہوگا جیساکہ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ اِرَمَ آیا کیا نہ دیکھا
تونے یعنی کیا نہیں جانتا جو کیسا سلوک کیا تیرے پروردگار نے قوم عاد سے جو اولاد ارم کی تھی
یا ارم کے شہر میں تھی قوم عاد ارم نام تھا حضرت نوح علیہ السلام کے پوتے کا اُس نے شہر اپنے نام پر
بنا کر آباد کیا تھا سو وہ عاد ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ صاحب ستونوں کے
تھے یعنی بڑے قد تھے اُن کے یا اُس نے عمارت بنائی تھی بڑے ستونوں والی ایسی کہ نہ بنائی کسی نے
مانند اُس عمارت کی شہروں میں **قصہ** کہتے ہیں کہ ارم کے شہر میں شداد بیٹا عاد کا ارم بیٹے سام
پوتے نوح علیہ السلام کے تھے اولاد سے جب بادشاہ ہوا اُس وقت کے پیغمبر حضرت ہود علیہ السلام
نے شداد کو کہا کہ تو خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک پر ایمان لا ۔ شداد نے کہا کہ اگر میں تیرا کہا مانوں تو خدا تعالیٰ
مجھے کیا دیویگا ۔ حضرت ہود نے کہا کہ خدا تعالیٰ تجھے بہشت دیویگا جو اُس میں ایسی نعمتیں اور ایسی
عمارت ہوگی وہ سب بیان کیا ۔ شداد نے یہ سنکر کہا کہ وہ کیا بڑی چیز ہے ایسا تو میں بھی کرسکتا ہوں
پھر فرمایا جو سونا اور چاندی اور جواہر جمع کرو اور مشک اور عنبر سارے ملکوں سے لاؤ ۔ موافق حکم
شداد کے کتنے برسوں میں یہ سب جمع کیا ۔ اور ایک بہت بڑا کئی کوس کے عرض طول میں باغ بنایا
جو اُس کے محل کی دیواروں میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک چاندی کی لگائی اور ستون جڑاؤ کے
بنائے جب تین سو برس میں وہ تیار ہوا عدن اُس کا نام رکھا ۔ جب شداد نے سنا کہ تیار ہو چکا
دیکھنے کے شوق سے چلا جب نزدیک اُس کے پہنچا ایک دن شکارگاہ میں اکیلا تھا جو ایک سوار

ف ۱ ع ۱۳ صبح عید قربان کی یا ابتدا ذی الحج اور ابتدا ... اور دس رات ... اور دس سے پہلے ... اور جفت اور طاق ... رمضان کے آخر عشرے کی ... راتیں اور جب رات کو چلے ... صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کو ...

ف ۲ ایک قوم تھی ... ایک قوم ... ارم اس قوم میں ... ایک قبیلہ ... سلطنت تھی ... عمارت بنانے میں ... بڑی بڑی اور اونچی ... عمارتیں

نظر آیا اُسے دیکھ کر ڈرا سوار نے کہا کہ ای شداد باغ تو نے بنایا پر تجھے دیکھنے کا حکم نہیں۔ اُس نے پوچھا کہ تو کون ہے۔ کہا کہ میں عزرائیل ہوں تیری جان قبض کرنے آیا ہوں شداد نے بہت منت کی جو اتنی فرصت دے کہ ایک نظر باغ کو دیکھوں۔ میسّر نہوا۔ اور حسرت سے موا۔ اور غیب سے ایک ایسی سخت آواز آئی جو سارا لشکر اُس کا ہلاک ہوا ✚

نقل ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں کہ عبداللہ بیٹا قلابہ کا یمن کے ملک کے جنگل میں اونٹ جاتا رہا۔ وہ عدن کی طرف اونٹ ڈھونڈھتا ہوا ایک طرف کو چلا گیا اُسے دور سے ایک شہر نظر آیا دل میں کہا کہ یہاں کوئی ملیگا تو اونٹ کا احوال پوچھوں گا جب شہر کے اندر گیا تو دیکھا کہ ایک باغ ہے اور آدمی کہیں نہیں اور عجب عمارت ہے جو سونے روپے کی دیواریں ہیں اور مرصع ستون لگے ہیں اور نہریں بہتی ہیں اور درخت چاندی کے اور زمرد کے پتے اور پھل پھول لعل یاقوت کے لگے ہیں۔ اور گچھے موتیوں کے لٹکتے ہیں۔ اور راہ میں کنکروں کی بدلے موتی اور چھلیاں پڑے ہیں اور خاک سب عبیر اور عنبر ہے یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا اور راہ میں سے کئی مشت موتی اور جواہر اُٹھا کر کمر میں باندہا اور وہاں سے پھر کر یمن میں آیا لوگوں نے جو اُس پاس جواہر دیکھا کہا کہ تو نے خزانہ پایا ہے اور شام کے حاکم پاس اُسے لائے حاکم نے احوال پوچھا اُس نے سب مفصل بیان کیا۔ حاکم نے کعب الاحبار کو بلا کر پوچھا کہ دنیا میں کوئی ایسا بھی شہر ہے جو اُس کی عمارت سونے روپے کی ہو اور اُس میں جواہر جڑے ہوں۔ کعب الاحبار نے کہا کہ ہاں ہے اُس کی خبر قرآن میں ہے کہ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ اُسے شداد بیٹے عاد نے بنایا ہے اور تیری حکومت میں ایک شخص کوتہ قد سرخ رنگ کیری آنکھوں والا جو اُس کے منہ پر تل اور گردن پر داغ ہوگا وہ اونٹ کو ڈھونڈھتا ہوا وہاں جاویگا تب حاکم نے عبداللہ کو دیکھا۔ یا کعب الاحبار نے کہا کہ قسم ہے خدائے تعالیٰ کی یہ وہی ہے سو خدائے تعالیٰ اپنے حبیب کو فرماتا ہے کہ دیکھا تو نے جو کیسا سلوک کیا ہے عاد کی قوم سے وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ اور ثمود کی قوم سے کیسا سلوک کیا جو وہ کاٹتے تھے پہاڑ کو وادی میں وادی ایک گانوں کا نام ہے۔ قوم ثمود ایسے زبردست تھی جو پہاڑ کو کھود کر اپنے گھر بناتے تھے اور اُس میں رہتے تھے وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ اور فرعون سے کیسا سلوک کیا جو تھا صاحب میخوں کا یعنی فرعون عذاب کرتا تھا لوگوں کو جو میخا کر کے سو وہ تینوں فرقے یعنی قوم عاد اور قوم ثمود اور فرعون جو یہ حد سے باہر گئے تھے اور بہت تکبر کرتے تھے شہروں میں یعنی ان کو سبب زور اور قوت اور دولت اور حشمت کے

بڑا غرور اور تکبر تھا فَاَکْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ پھر بہت کی اُنھوں نے شہروں میں خرابی یعنی بہت
نافرمانی کی خدا تعالیٰ کی اور نبیوں سے دشمنی کی فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ پھر ڈالا
اُن پر تیرے پروردگار نے عذاب قمچیوں اور کوڑوں کا اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ بیشک پروردگار
تیرا ہے صاحب رستے کا یعنے رستے پر بیٹھا سب کے چلن اور حال دیکھتا ہے کافر جس راہ چلتے ہیں
سب خدا تعالیٰ دیکھتا ہے کچھ اُس سے چھپا نہیں فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ
فَاَکْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَیَقُوْلُ رَبِّیْٓ اَکْرَمَنِ پھر جب آدمی کو آزماتا ہے پروردگار اُس کا پھر
نعمت اور دولت اور عزت دیتا ہے اُس کو اور مقصود بر لاتا ہے اُس کے پھر کہتا ہے وہ آدمی
کہ میرے پروردگا نے مجھے عزت دی اور بڑا کیا وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَیْهِ رِزْقَهٗ
فَیَقُوْلُ رَبِّیْٓ اَهَانَنِ اور اگر جب آزمائش کرے تو پھر تنگ کرتا ہے اُس پر روزی اُس کی یعنی مفلس اور
محتاج کرتا ہے تو پھر کہتا ہے وہ کہ میرے پروردگار نے خوار اور ذلیل کیا مجھے کَلَّا
نہ یہ بات ہے جو وہ کہتا ہے اور وہ غلط سمجھا ہے بَلْ لَّا تُکْرِمُوْنَ الْیَتِیْمَ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ
عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ بلکہ تم عزت اور مہربانی نہیں کرتے یتیم کی اور حرص نہیں دلاتے اوپر کھلانے
فقیر محتاج کے یعنی محتاج کو نہیں کھلاتے ہو اور لوگ دیکھ کر وہ بھی فقیر کو کھلاویں اسواسطے
مفلسی اور محتاجی تمکو ہوتی ہے وَتَاْکُلُوْنَ التُّرَاثَ اَکْلًا لَّمًّا اور کھاتے ہو مال ورثہ کا
بے نہایت بہت کھانا یعنے مال ورثہ کا جمع کرتے ہو بہت اور عورتوں اور بچوں کو جو اُن کا بھی
اُس میں حق ہے اُنھیں نہیں دیتے وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا اور محبت رکھتے ہو مال کی بے نہایت
محبت رکھنا کَلَّآ اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا دَکًّا سچ ہے کہ جس وقت ٹوٹے گی زمین ٹکڑے ٹکڑے ہوگی
وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا اور آویگا حکم اور نشانیاں تیرے پروردگار کی اور فرشتے
آویں گے قطار قطار قیامت کے دن وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ اور لائی جاویگی دوزخ اُس
دن کہتے ہیں کہ ستر ہزار باگ دوزخ کی ہوگی اور ہر ایک لگام کو ستر ہزار فرشتہ پکڑیگا اور لاویگا
اور دوزخ غصہ سے جوش ماریگا اور شور کرتا ہوا قیامت کے میدان میں آویگا اُسوقت سب
اولیا اور انبیا ڈر سے کانپیں گے اور کہیں گے کہ نفسی نفسی یعنی ای پروردگار بخش مجکو اور حضرت
محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسوقت جناب الٰہی میں عرض کریں گے کہ امتی امتی یعنی ای
پروردگار بخش میری امت کو اور دوزخ کہیگا کہ ای محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم مجھے تجھسے اور تجھ
سے کیا کام ہے حق سبحانہ تعالیٰ نے مجھے تجھ پر حرام کیا ہے یَوْمَئِذٍ یَّتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰی لَهُ

اللّٰہُ کُن لے ۔ اُس دن یاد کریگا یا نصیحت مانیگا آدمی یعنی توبہ کریگا گناہوں سے اور کب فایدہ کریگا اُسکو نصیحت کا ماننا اور توبہ کرنا اُسوقت جب دیکھیگا کہ نصیحت کا ماننا یعنی توبہ کرنا فائدہ نہیں رکھتا تب افسوس کھاکر یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ قَدَّمۡتُ لِحَیَاتِیۡ کہیگا کہ ای کیا خوب ہوتا جو پہلے بھیجتا میں نیکی اپنی جینے کے واسطے یہاں کے فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَہٗۤ اَحَدٌ پھر اُس دن عذاب نکریگا مانند عذاب کرنے خدائیتعالیٰ کے کوئی شخص یعنی جیسا عذاب اُس دن خدائیتعالیٰ کریگا کوئی نکر سکیگا وَّلَا یُوۡثِقُ وَثَاقَہٗۤ اَحَدٌ + اور نہ ویسا کوئی طوق زنجیر کریگا جیسا خدائیتعالیٰ طوق زنجیر کریگا اُس دن اور مومنوں کو کہیگا خدائیتعالیٰ اُس دن کہ یٰۤاَیَّتُہَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّۃُ ارۡجِعِیۡۤ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرۡضِیَّۃً ای شخص آرام پکڑے ہوئے میری یاد سے پھر چل اپنے پروردگار کی طرف خوش باخوش یعنی تو جو دنیا میں میری یاد کرتا رہا اب آ تو میرے پاس راضی مجھسے اور میں ہوں تجھسے راضی فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبٰدِیۡ وَادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ پھر اندر آ میرے اچھے بندوں میں مل اور اندر آ میری بہشت میں خوشی سے اور ہمیشہ عیش کیا کر +

سورۃ البلد مکیۃ | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | وہی عشرون آیۃ

لَاۤ اُقۡسِمُ بِہٰذَا الۡبَلَدِ قسم ہے مجھکو اس شہر کی یعنے مکے کی قسم ہے وَاَنۡتَ حِلٌّۢ بِہٰذَا الۡبَلَدِ اور تو اُترا ہوا ہے اس شہر میں یعنے تو محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پیدا ہوا ہے مکے بیں وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ + اور قسم ہے باپ کی اور بیٹے کی یعنی آدم علیہ السلام کی اور اُس کے اولاد کی جو انبیا ہیں اُن کی قسم ہے اور یہ سب قسمیں اس بات پر ہیں کہ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ کَبَدٍ بیشک پیدا کیا ہمنے آدمی کو محنت اور مصیبت اور مشقت میں یعنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے سختی سے پھر دودھ کا چھوٹنا پھر زندگانی میں محنتیں طرح طرح کی پھر موت کی مصیبت پھر گور میں جاکر خاک ہونا اِن سب باتوں پر چاہیے کہ دھیان کرے اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡہِ اَحَدٌ ای کیا پوچھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ نہ قدرت پاویگا اُس پر کوئی کہتے ہیں کہ یہ آیت ابوالاسد کے حق میں ہے جو بیٹا کلدہ کا تھا وہ کہتا تھا کہ میری برابری کوئی نہیں کرسکتا سبب اُسکے جو اُسمیں ایسا زور تھا جو اونٹ کی یا بھینس کی کھال پر اپنے پانوٗ رکھتا اور کئی مرد زور آور اُس کھال کو پکڑکر کھینچتے کھال کے ٹکڑے ہوتے پر اُس کے پانوٗ سے نہ نکلتی اور وہ یَقُوۡلُ اَہۡلَکۡتُ مَالًا لُّبَدًا کہتا ہے کہ خراب کیا میں نے بہت مال کہتے ہیں کہ لوگوں کو مال جمع کر دیتا اور کہتا کہ حضرت محمد صلے اللہ

علیہ وآلہ وسلم کو طرح طرح سے تکلیف دو اور ستاؤ ان کو سو خدا تعالی فرماتا ہے اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ
یَرَہٗ اَحَدٌ کیا سمجھتا ہے وہ کہ نہیں دیکھتا کوئی اسے مال دینے کے وقت یعنی خدا تعالے
دیکھتا ہے اسے اور پوچھے گا قیامت کے دن کہ یہ مال تو نے کیوں بانٹا تھا لوگوں کو اور نہیں سمجھتا
اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۙ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۙ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ کیا نہیں بنائی ہم نے
دو آنکھیں اس کی واسطے جو بھلائی برائی کو عالم میں دیکھتا ہے اور زبان اور دو ہونٹھ بنائے جس سے
باتیں کرتا ہے اور راہ دکھائی ہم نے اسکو نیکی اور بدی کی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیج کر جو پیغمبر کا
کہا نمانے گا تو فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ پھر نہ چڑھا اور نہ گذرا گھاٹی پر یعنی محنت کی راہ نہ چلا
اور مشکل کام نکیا وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ اور کیا سمجھا تو کہ کیا ہے گھاٹی یعنی محنت کی راہ اور مشکل
کام کیا ہے فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۙ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ چھڑانا ہے گردن کا یعنی
بردہ آزاد کرنا ہے یا کھلانا ہے بھوکھ کے دنوں میں یتیم نزدیکی کو یعنے کال کے وقت ناتے دار جو بن
باپ کا ہو اسے کھلانا اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ یا محتاج غریب بیکس کو کھلانا جو زمین پر پڑا ہو یا بیمار
بیکس کی خدمت کرنی اور خبر لینی ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ
پھر ہووے وہ ایمان لانے والوں سے یعنی بردہ آزاد کرنے والا یا یتیم اور محتاج کا کھلانے والا کافر نہو
بلکہ مسلمان ہوویں اور آپسمیں سکھانے والے ہوں محنت اور مصیبت پر صبر کرنیکو اور آپس میں
سکھانے والے ہوں غریب پر رحم کرنیکو تو اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ وہی لوگ ہیں داہنی طرف والے
یعنے انہیں لوگوں کے داہنے ہاتھ میں اعمالنامہ دینگے قیامت کے دن وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ
اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ اور وہ لوگ جنہوں نے نمانا ہماری آیتوں کو یعنی قرآن کو جنہوں نے نمانا وہی لوگ ع ۱۵
بائیں طرف والے ہیں یعنی انھیں کو اعمالنامے بائیں ہاتھ میں ملیں گے عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ان لوگوں
پر ہے آگ دبکی ہوئی یعنی دوزخ میں ایسی جگہہ ڈالیں گے انھیں جو وہاں کا دہواں اندر سے
نہ نکلے گا نہ باہر سے ہوا اندر جاوے گی + + + + + + + + + + +

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا قسم ہے سورج کی اور اس کے دھوپ چڑھنے کی وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا اور قسم
ہے چاند کی جب کہ سورج کے پیچھے لگا آوے ہے جیسے اول کی تاریخوں میں وَالنَّهَارِ اِذَا
جَلّٰىهَا اور قسم ہے دن کی جب روشن کر دکھاوے جہان کو اور اس کا اندھیرا دور کرے

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰـھَا اور قسم ہے رات کی جب عالم کی روشنی ڈھانک لی وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰـھَا
اور قسم ہے آسمان کی اور جس نے اُسے بنایا ہے وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰـھَا اور قسم ہے زمین کی اور جسنے
اُسے بچھایا ہے وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىھَا اور قسم ہے بدن آدم علیہ السلام کی اور جس نے اُسکو درست
اور پورا بنایا ہے فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَتَقْوٰىھَا پھر خبر دی اُس نفس کو گناہوں کی اور پرہیزوں
اُسکے کی اور ڈرنے کی اُسکو اور بچنا گناہوں سے اُسکو یعنے سب کچھہ جتا دیا اور سمجھا دیا اُس نفس کو
یعنی عقل دی نیکی بدی معلوم کرنیکی اور یہ سب قسمیں اس بات پر ہیں کہ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىھَا
بیشک چھٹکارا پایا اُس نے جس نے پاک رکھا اپنے بدن کو گناہوں سے اور نافرمانیوں سے خدا تعالیٰ کی
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىھَا اور مقرر خراب بے نصیب اور نامراد ہوا وہ کوئی کہ جس نے کھویا
اپنے بدن کو گناہ کرکے پھر جو کوئی گناہ اور نافرمانی کریگا خدا تعالیٰ کی اُس پہ عذاب ہوگا جیسے
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىھَا جھوٹھہ جانا قوم ثمود نے سرکشی اور تکبری اپنی سے صالح علیہ السلام کو یعنے
قوم ثمود یعنی تھی اور تکبری میں حد سے گذر گئی تھی اُس سبب حضرت صالح علیہ السلام کو کہا کہ تو جھوٹا
ہے اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىھَا جس وقت کہ اُٹھا بڑا بد بخت اُنکا یعنے قدار بیٹا سالف کا اپنے یاروں
سمیت تیار ہوا اونٹنی کے مارنیکو فَقَالَ لَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰـھَا پھر کہا قوم
ثمود کو بھیجے ہوئے خدا تعالیٰ کے نے یعنے حضرت صالح نے کہا کہ اُن کو ستاؤ مت خدا تعالیٰ
کی اونٹنی کو اور اُس کے پانی کے پینے کی باری میں خلل نکرو نہیں تو تم پہ عذاب آویگا سخت
اُنھوں نے نمانا اور فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْھَا پھر قوم ثمود نے جھوٹا جانا حضرت صالح کو
اور کونچیں کاٹیں اونٹنی کی فَدَمْدَمَ عَلَيْھِمْ رَبُّھُمْ بِذَنْۢبِھِمْ فَسَوّٰىھَا پھر ایکا ایک
عذاب سخت بھیجا اُن پر اُن کے پروردگار نے سبب گناہ اُن کے پھر ایکسا اور برابر کیا اُنکو
یعنے چھوٹے اور بڑے غریب اور دولتمند سب کو ایکبارگی مار کر غارت کر دی وَلَا يَخَافُ
ع ١٥ ١٦ عُقْبٰـھَا اور نہیں ڈرتا خدا تعالیٰ آخر کو عذاب کرنے سے کسی بدکار اور گنہگار کے یعنی
ایسا کوئی نہیں جو اُس کی نافرمانی کرکے اُس کے عذاب سے بچ رہے اپنی قوت اور قدرت سے

سُوْرَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اِحْدٰى وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى قسم ہے رات کی جب ڈھانک لیتی ہے جہان کو اندھیری سے وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰى
اور قسم ہے دن کی جب کہ ظاہر اور روشن ہوتا ہے اور دور کرتا ہے اندھیری کو وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

وَالْاُنْثٰٓی اور قسم ہے اُس کی جس نے بنایا نر اور مادہ یعنی آدم اور حوا کو اور اُن کی اولاد کو
اور یہ سب خلقت جس سے پیدا ہوئے اور یہ قسمیں اس بات پر ہیں کہ اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی بیشک
تلاش اور کام تمہارے ہر طرح بکھرے ہوئے ہیں یعنے بہت طرح کے ہیں پھر اُن کے موافق بدلا ملیگا
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی ۙ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی پھر جس شخص نے خیرات کی اور ڈرا خدا تعالیٰ
کے عذاب سے اور سچ جانا نیک بات کو جو کلمہ طیبہ ہے یا قرآن اور فرمانا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا
کہتے ہیں کہ اس سورے کی کئی آیتیں حضرت ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں ہیں اور کئی
آیتیں اُمیہ بن خلف کافر کے حق میں ہیں یا ابوجہل کے حق میں +

نقل ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ امیہ بن خلف کے غلام تھے اور ایمان لائے تھے
اور اُمیہ کافر حضرت بلال کو بیگناہ سبب ایمان لانے کے بہت عذاب کیا کرتا تھا ایک دن
حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راہ میں جاتے تھے دیکھا کہ امیہ نے حضرت بلال کو گرم دھوپ
میں زمین پر لٹا کر ایک بڑا پتھر جلتا ہوا اُن کی چھاتی پر رکھا ہے اور کہتا ہے کہ بتوں کو سجدہ کر
اور خدا جان اور حضرت بلال کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ایک ہے یہ حال دیکھ کر حضرت صدیق رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کا دل جلا اور کہا کہ اے امیہ حیف ہے تجھے جو ایسے خدا تعالیٰ کے دوست کو تو عذاب
کرتا ہے اُس نے کہا کہ اگر تجھکو درد آتا ہے تو مجھسے اسکو مول لیلے اُنہوں نے کہا جو کتنے کو دیتا ہے
اُس نے کہا قنطاس رومی کے بدلے سو قنطاس رومی خوبصورت تھا اور حضرت صدیق اکبر
رضی اللہ عنہ کا غلام تھا اور دس ہزار دینار کا مالک تھا اور حضرت صدیق ہمیشہ اُس رومی
غلام کو کہتے تھے کہ تو مسلمان ہو تو میں تجھے آزاد کروں اور دس ہزار دینار تجھے بخشدوں وہ
نمانتا تھا اور مسلمان نہوتا تھا اس سبب حضرت ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ اُس سے بیزار تھے
جب وہ بات اُمیہ سے سُنی تو بہت غنیمت جانا اور دل میں خوش ہوئے اور قنطاس رومی کو
سمیت دس ہزار دینار کے امیہ کو دیا اور حضرت بلال حبشی کو لیکر امید ثواب آخرت کے اُسی
وقت آزاد کیا سو خدا تعالیٰ نے یہ آیتیں اُن کی شان میں بھیجیں اور خبر دی کہ جو کوئی اپنا مال
آخرت کے ثواب کے واسطے دیوے اور بدلہ اسکا پانا آخرت میں سچ جانے تو فَسَنُیَسِّرُہٗ
لِلْیُسْرٰی پھر اسکو سہج میں دیونگے آسانی کی راہ یعنی ہم وہ کام آسان کریں گے اُس پر جس سے
بہشت میں جاوے اور خوشی حاصل ہو وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ۙ وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی
اور پر وہ جس نے بخیلی کر کے خیرات نکی اور بے پرواہی کی اور جھوٹھ جانا بھلی بات کو یعنی کلمہ طیبہ کو

یا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمانے کو جھوٹھ جانا فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى پھر ہم آسان کرینگے
اُس پر مصیبت اور محنت یعنی وہ کام آسان کریں گے کہ جن کاموں سے مصیبت اور محنت
حاصل ہووے اور دوزخ میں جاوے وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى اور نہ بچاویگا اور
نہ دور کریگا عذاب کو اُس سے اُسکا مال جو بخیلی کرکے جمع کیا ہے جب کہ گریگا گور میں یعنی مرنے کے بعد
یہ مال دنیا کا کچھہ کام نہ آویگا اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى بیشک ہم پر ہے راہ بتانا اور بھلا برا کہہ دینا
وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى اور مقرر ہمارے واسطے ہے یعنے ہم مالک ہیں دنیا کے اور آخرت کے
جسکو جو کچھہ چاہیں بخشیں فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى پھر ہم ڈراتے ہیں تمکو آگ بھڑکتی شعلہ مارنیوالی سے
لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى نہ اندر آویگا اُس آگ کے مگر بہت بدبخت وہ کہ
جس نے جھوٹھ جانا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمانے کو اور منہ پھیرا ایمان لانے سے یعنے کافر کہ
اُس آگ میں جاویگا سوائے کافر کے کوئی نہیں جائیگا وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ
يَتَزَكّٰى اور جلد دور ہوجاویگا اُس آگ سے وہ ڈرنیوالا جسنے اپنا مال دیا خدا تعالیٰ کی راہ میں
اور چاہا اُس مال اپنے سے پاکیزگی اور ستھرائی یعنی خوشی خدا تعالیٰ کی یا بہشت کا فر کہتے ہیں کہ حضرت
بلال کا حق تھا حضرت صدیق اکبر کے اوپر اسواسطے اُنہوں نے حضرت بلال کو اس طرح مول لیکر
آزاد کیا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰى نہ تھا کسی کا نزدیک
ابو بکر صدیق کے کچھہ احسان جو بدلا دیتا یہ کافر جھوٹے ہیں ابو بکر صدیق نے صرف آخرت کی امید پر
اُسے لیکر آزاد کیا ہے کچھہ کسی طرح دنیا کے اور دام ہونیکی غرض تھی اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ
الْاَعْلٰى مگر صرف واسطے خوشی خدا تعالیٰ کے تھا جو پروردگار اُسکا بڑا ہے بے نہایت عظمت
اور قدرت سے وَلَسَوْفَ يَرْضٰى اور ہر طرح راضی ہوگا خدا تعالیٰ صدیق سے اور دیویگا ع ۱۱ / ۱۷
خدا تعالیٰ حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آخرت میں جو کچھہ کہ وعدہ کیا ہے

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

کہتے ہیں کہ کئی دن گذرے جو حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس
حکم خدا تعالیٰ کا نہ لائے کافروں نے طعنے شروع کئے اور لگے کہنے کہ خدا تعالیٰ نے محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑا اور بیزار ہوا تب خدا تعالیٰ نے یہ سورہ بھیج کر انہیں جھوٹا کیا کہ
وَالضُّحٰى ۱ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى قسم ہے دن چڑھے کی کہ جب دھوپ پھیل جاتی ہے اور

قسم رات کی کہ جسوقت اندھیرا ہوتا ہے مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی نہیں چھوڑا تجکو تیرے
پروردگارنے اور نہیں بیزار ہوا تجہسے یہ کافر جھوٹے ہین وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ۵
اور ہر طرح آخرت یعنے وہ جہان بہتر ہے تجہے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا سے وَلَسَوْفَ
يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی اور جلد ہوگا جو بخشیگا تجکو پروردگار تیرا ایسی چیز کہ پھر تو راضی ہوگا
یعنی خدا تعالیٰ ایسا کچھہ تجہے بخشیگا جو پھر کسی چیز کی آرزو نرہیگی اور یاد کر اسوقت کو اور سمجھہ کہ
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰی ای کیا نپایا تجکو تیرے پروردگارنے بن باپ کا پھر تجہے مکان دیا
رہنے کو دادا عبدالمطلب کا گھر جو اُس نے محبت اور شفقت سے تجہے پرورش کیا وَوَجَدَكَ
ضَآلًّا فَهَدٰی اور پایا تجکو تیرے پروردگارنے راہ بھولا ہوا شام سے مکے کی آنیکے وقت
پھر راہ دکھائی تجہے وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ۔ اور پایا تجہکو مفلس اور بے خرچ پھر دولتمند
کیا تجہے بی بی خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مال سے فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ پھر سو کسی بن باپ
کے کو مت جھڑکی دے اور غصہ نکر ہرگز وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ اور کسی مانگنے والے کو
شور مت کر اور نا امید نکر یعنے کچھہ دیا کر فقیر محتاج کو اور یتیم کو دلاسا اور پیار کیا کر وَاَمَّا بِنِعْمَةِ
رَبِّكَ فَحَدِّثْ اور نعمتیں اپنے پروردگار کی یاد کر جو کیا کیا نعمتیں خدا تعالیٰ نے تجھ پر
انعام کی ہیں جو کسی رسول اور پیغمبر کو ایسی نعمتیں عطا نہین کین ۔

سورۃ الم نشرح مکیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وھی ثمان آیات

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ای کیا ہمنے نہیں کھولا تیرے واسطے تیرے سینہ کو تو ہمارے اسرار اور
بھید ہماری قدرت کے سماویں اُس میں وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ اور
رکھہ لیا ہمنے یعنے اُتار لیا اور ہلکا کیا ہمنے بوجھ تیرا وہ بوجھ کہ جس سے بھاری تھی پیٹھ تیری یعنی کافر جو
ستاتے تھے اور دکھہ دیتے تھے وہ غم اور الم دور کیا تجہسے وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ اور بلند
کیا تیرے واسطے ہمنے نام تیرا یعنے قیامت تک اذان میں نام تیرا پکار کر لیا کریں گے اونچے مکان میں
کھڑے ہو کر ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو صبر کر فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا پھر بیشک مشکل اور سختی کے ساتھہ
آسانی ہے اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا مقرر سختی اور مشکل کے ساتھہ آسانی اور آرام ہے یہ دونوں آگے
پیچھے چلے آتے ہیں فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ پھر جب فارغ ہو اور چھوٹے تو لوگوں کی صحبت سے
اور نصیحت کرنے سے تو پھر محنت کھینچ اور مشغول ہو دل سے عبادت میں وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ۔

اور اپنے پروردگار کی طرف رغبت کر اور متوجہ ہو سب لوگوں کو دنیا کے اور تمام کاموں کو
چھوڑ کر جان اور دل سے اپنے پروردگار کی یاد کر +

سورۃ التین مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی ثمان آیات

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ قسم ہے انجیر کی اور قسم ہے زیتون کی ان دونوں درختوں کی قسم ہے وَطُورِ
سِينِينَ اور قسم ہے طور سینا کی طور سینا نام اُس پہاڑ کا ہے جس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام
جاکر خدا تعالیٰ سے باتیں کرتے تھے وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ اور قسم ہے اس شہر امن دیئے
ہوئے کی یعنی مکے کی قسم ہے کہ جس میں حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے ہیں سو مکے میں
لڑائی اور تلوار چلانا حرام ہے اور یہ قسمیں اس بات پر ہیں کہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ
بیشک جو ہمنے پیدا کیا آدمی کو بیچ بہت اچھی صورت بنانے کے یعنی آدمی کو سب حیوانوں میں
خوبصورت بنایا ہے ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ پھر اُسکو پھیرا ہمنے یعنی ڈال دیا ہمنے
اُسے نیچے سب نیچوں سے یعنی سب سے خوبصورت بناکر سب سے نیچے بھیجا إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ مگر ان لوگوں کو جو ایمان لائے خدا تعالیٰ پر اور اس کے
پیغمبر کو سچا جانا اور اُس کا حکم بجالائے اور نیک کام کئے پھر ان لوگوں کو ہے بدلا کم نہونے والا
یعنے ایمان اور نیک کاموں کے بدلے ایسی نعمت دیویں گے جو کبھی کم نہوگی فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ
بِالدِّينِ پھر کس چیز کو جھوٹھا جانتا ہے تو ای منکر قیامت کے پیچھے ظاہر ہونے ایسی دلیلوں اور ع ۱
انصاف کے أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ای کیا نہیں ہے خدا تعالیٰ سب حاکموں سے بہت اچھا
حاکم کہ جو چاہے سو کرے اس سورہ کو پڑھکر کہے کہ بلے قادر یعنی ہاں ہے تو قدرت رکھنے والا سب چیز پر

سورۃ العلق مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی تسع عشرۃ آیۃ

کہتے ہیں کہ پہلے پہل جو قرآن اُترنا شروع ہوا تو اول پانچ آیتیں اس سورہ کی آئی تھیں سو بیان
اس کا یوں ہے کہ ہمیشہ سے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پہاڑ کی کھوہ میں جو اُس کا
نام غار حرا تھا اُس میں اکیلے جاکر خدا تعالیٰ کی بندگی کیا کرتے تھے ایک دن ایکا ایک وہاں حضرت
جبرئیل علیہ السلام نظر آئے اور کہا ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تعالیٰ نے تیرے پاس مجھے
بھیجا ہے کہ میں تجھے خبر دوں کہ تو رسول خدا تعالیٰ کا ہے اس مدت پر پھر کہا حضرت جبرئیل علیہ السلام

کہ اقرأ یعنی پڑھ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ مَا اَنَا بِقَارِیٍٔ یعنی میں پڑھا ہوا نہیں ہوں
حضرت جبرئیل علیہ السلام نے انہوں کے دونوں بازو پکڑ کر پھر کہا کہ اقرأ انہوں نے پھر وہی کہا کہ
مَا اَنَا بِقَارِیٍٔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے انہیں زور سے پکڑ کر ہلایا اور وہی کہا حضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیہوش ہوئے پھر جب حضرت کو ہوش آیا تو پھر حضرت جبرئیل نے کہا کہ
اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ پڑھ ساتھ نام اُس پروردگار اپنے کے جس نے تجھے پیدا کیا
اور سارے عالم کو اور خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ پیدا کیا آدمی کی خلقت کو جمے ہوئے لہو کی
بوٹی سے اور اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ پڑھ جو اور پروردگار تیرا بہت بڑا ہے
سب کرموں سے وہ خدا تعالیٰ جس نے سکھایا لکھنا قلم سے لکھنے والوں کو اور علم کو قید کیا کتابوں میں
لکھنے سے کہتے ہیں کہ اول حضرت ادریس علیہ السلام نے لکھا ہے اُن سے پہلے کوئی لکھنا نجانتا
تھا اور خدا تعالیٰ نے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ سکھایا آدمی کو اور وہ خبر وہی جو نجانتا تھا كَلَّآ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى سچ ہے کہ بیشک آدمی یعنی ابوجہل ہر طرح حد سے باہر گیا ہوا ہے تکبری
میں یعنی حد سے زیادہ تکبری کرتا ہے اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى اُس سبب جو دیکھتا ہے وہ اپنے
تئیں دولتمند اور یہ تکبری کرنا دولت پر بہت بُرا ہے کس واسطے کہ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى
بیشک طرف پروردگار تیرے کے پھر پھرنا ہے سب کو وہاں دولت کچھ کام نہ آویگی مگر جو بھلے
اور نیک کام کئے ہوں گے وہی کام آویں گے اُس وقت کہتے ہیں کہ ابوجہل لعین نے کہا تھا
کہ اگر میں محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں سجدے کی نماز پڑھتے دیکھوں میں تو ایسا بڑا سلوک کروں
جو پھر اُس میں جان باقی نرہے ایک دن حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسی مسجد میں نماز پڑھتے
تھے جو اُس لعین کو خبر پہنچی اور بے ادبی کا ارادہ کرکے آیا پاس آن کر اُلٹا بھاگا اور رنگ زرد
ہوگیا اور کانپنے لگا لوگوں نے پوچھا کہ تجھے کیا ہوا کہا کہ میں نے اپنے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے بیچ میں ایک کھائی آگ کی بھری ہوئی دیکھی اور اس میں ایک اژدہا منھ پھاڑے ہوئے
نظر آیا جو دوڑا میری طرف اُس سبب بھاگا میں یہ خبر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی حضرت
نے فرمایا کہ اگر ابوجہل نہ بھاگتا اور آگے قدم رکھتا تو فرشتے اُسے پکڑ کر آگ میں ڈالتے اتنے میں
یہ آیت اُتری کہ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ای دیکھا تو نے اُسکو جو منع کرتا تھا
بندے خاص محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ جسوقت نماز پڑھتا تھا اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى
اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ای دیکھا تو نے اگر ہوتا وہ نماز کا منع کرنیوالا اوپر سیدھی راہ کے یا کہتا

لوگوں کو نصیحت کرکے کہ ڈرو اَرَءَیْتَ اِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ای دیکھتا ہے تو کہ اگر جھٹلایا ای محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم یا قرآن کو جھوٹھ جانا ابوجہل نے اور مُنہ پھیرا ایمان سے تو کیسے عذاب کے لائق ہوا
اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ای کیا نہیں جانتا ابوجہل وہ کہ بیشک خدا تعالی دیکھتا ہے اُس کے
کاموں کو اور جانتا ہے اُس کے ارادے اور خواہش کو کہتے ہیں کہ لفظ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی سے
وعدہ رحمت کا بھی اور عذاب کا بھی معلوم ہوتا ہے یعنے ای بندگی کرنیوالے بندگی کر جو خدا تعالی
تجھے دیکھتا ہے اور ای گنہگار توبہ کر جو خدا تعالی تجھے دیکھتا ہے **نقل ہے** کہ پھر ایک بار
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابوجہل نے نماز پڑھتے دیکھا اور کہا کہ میں نے تجھے منع نہیں کیا
کہ نماز نہ پڑھا کر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوجہل کو بہت ڈرایا دنیا اور آخرت کے عذاب سے
ابوجہل نے کہا کہ تو مجھے ڈراتا ہے جو کہ مفلس او غریب تیرے رفیق ہیں اور میرے یار مجلس کے
سب اشراف اور دولتمند ہیں اتنے میں یہ آیت اتری کہ کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ لَنَسْفَعًام
بِالنَّاصِیَۃِ سچ ہے کہ اگر ابوجہل نمانے تیرا کہنا اور موقوف نکرے دُکھ دینا تیرا ای محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم تو ہر طرح پکڑ کر کھینچونگا میں اُس کے ماتھے کے بال نَاصِیَۃٍ کَاذِبَۃٍ خَاطِئَۃٍ
ماتھا جھوٹے گنہگار کا یعنے اُس جھوٹے گنہگار کے ماتھے کے بال پکڑ کر گھسیٹتا ہوا دوزخ میں ڈالونگا
فَلْیَدْعُ نَادِیَہٗ پھر گو پکارے ابوجہل اپنے یاروں کو مجلس کے کچھ فائدہ نہوگا بلکہ وہ
آپ عذاب میں گرفتار ہوں گے اپنے گناہوں کے سبب سَنَدْعُ الزَّبَانِیَۃَ جلد ہوگا جو ہم
پکاریں گے دوزخ کے دربانوں کو تو ابوجہل کو دوزخ میں لیجاویں گے پکڑ کر زور سے کَلَّا
ع ۱۹ نہ وہ سچ ہے جو وہ سمجھا ہے کہ رفیق اور دوست اُسوقت کام آوینگے لَا تُطِعْہُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ
تابعداری مت کر تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُسکا کہا مت مان اور خدا تعالی کی بندگی کر
اور نماز پڑھ اور سجدہ کیا کر ہمیشہ خدا تعالی کو اور نزدیک ہو اور پاس پہنچ نماز اور سجدہ کی راہ سے
یہ سجدہ چودھواں ہے اور آخری ہے قرآن شریف کے سجدوں سے

سورۃ القدر مکیۃ　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　وھی خمس آیات

ایک دن حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحابوں سے کہا کہ ایک ایک آدمی نے بنی اسرائیل
کی قوم سے ہزار ہزار مہینے ہتھیار باندھ کر خدا تعالی کی راہ میں کافروں سے لڑائی کی ہے اصحابوں
نے تعجب سے افسوس کھا کر کہا کہ ہمیں ایسی چھوٹی عمر میں وہ نعمت بڑی کیونکر نصیب ہو خدا تعالی نے

یہ سورہ بھیجا کہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ہمنے یہچے بھیجا قرآن کو بیچ رات قدر کے یعنے اوس
رات کی بڑی عزت اور مرتبہ ہے خدائیتعالیٰ کے پاس سو اُس رات قرآن شریف کو لوح محفوظ سے
بھیجا پہلے آسمان پر جسمیں چاند ہے پھر وہاں سے ایک ایک آیت یا ایک ایک سورہ جسقدر
ضرور ہوتا تھا حضرت جبرئیل علیہ السلام حکم الٰہی سے لاتے تھے سو وہ تیئیس ۲۳ برس میں سب اُتر چکا
زمین پر وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ کس چیز نے جتایا تجھے کہ کیا ہے شب قدر لَيْلَةُ الْقَدْرِ لا
خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ شب قدر بہت اچھی ہے ہزار مہینے سے خدائیتعالیٰ کے نزدیک یعنے بنی اسرائیل
جو ہزار مہینے خدائیتعالیٰ کی راہ میں لڑتے تھے اور خدائیتعالیٰ نے اُس محنت اور جان دینے کا بدلا
جو اُنہیں دیا ہے اگر کوئی اس رات کو پاوے اور خدائیتعالیٰ کی بندگی کرے تو اُتنا ہی ثواب
اُسکو ملے بلکہ اُس سے زیادہ خدائیتعالیٰ اُسے ثواب دیوے اپنے فضل و کرم سے تَنَزَّلُ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا اُترتے ہیں سب فرشتے اور حضرت جبرئیل علیہ السلام بھی اس رات کو اُترتے
ہیں اور ساری زمین پر پھر جاتے ہیں اور یہ سب فرشتے اور روح فرشتہ نیچے اُترتے ہیں بِاِذْنِ
رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ساتھ حکم پروردگار اپنے کے واسطے ہر کام بڑوں کے سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى
مَطْلَعِ الْفَجْرِ سلامتی ہے اُس رات کو سب آفات اور بلیات سے اور بہت نعمتیں اُترتی ہیں اُس
رات جب تلک ظاہر ہووے روشنی فجر کی یعنی ساری وہ رات سب آفتوں سے امن میں ہے

سورۃ البینۃ مدنیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وھی ثمان اٰیات

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ + نہ تھے وہ لوگ جو کافر ہوئے
کتاب والوں سے یعنے یہودی اور نصرانی او مشرک چھوڑنے والے اپنے دین کے نہ تھے
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ جب تلک کہ آیا اُن پاس دین روشن یعنے جب تلک قرآن نہ اُترا تھا
اور محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نہ پیدا ہوئے تھے تب تک یہ سب یہودی اور نصاری اور
مشرک اپنے دین پر تھے پھر جب یہ قرآن اور پیغمبر پیدا ہوئے جسے خدائیتعالیٰ نے توفیق دی
وہ مسلمان ہوا اور باقی حسد سے خراب ہوئے اور یہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ
يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ بھیجا ہوا ہے خدائیتعالیٰ کی طرف سے جو پڑھتا ہے اپنے
اُمت کے آگے کتابیں یا سورے پاکیزہ او ستھری سب عیبوں سے سو اُسمیں لکھا ہوا ہے سچ اور درست
جو کوئی بات اوسمیں کمی نہیں وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ

اور نہ ہوئے تھے جدا جدا دین میں مگر پیچھے اُس کے جو آیا اُن پاس دین روشن یعنی جب تک محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا نہوئے تھے تو سب یہودی اور نصاری سچ جانتے تھے کہ آخری زمانے کا
پیغمبر پیدا ہوگا اور اُس کے پیدا ہونے کا وقت نزدیک ہے یہ اُن کی کتابوں میں لکھا تھا پھر جب
حضرت پیدا ہوئے تو حسد سے ایمان نہ لائے اور جدا جدا دین اختیار کیا وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا
اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ اور نہیں کہا
کسی کتاب والے کو مگر یہی کہ بندگی کرو خدا تعالیٰ کی پاک کرکے اپنے دین کو خدا تعالیٰ کے واسطے
سب دینوں سے پھر کر اور سب دینوں کو چھوڑ کر خدا تعالیٰ کو وحدہ لاشریک جانو اور نماز پڑہو
ہمیشہ پانچوں وقت کی اور زکوٰۃ دو مال کی اور یہی دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درست اور مضبوط ہے
یعنے توریت اور انجیل میں بہی لکھا ہے کہ خدا تعالیٰ کے سوا کسی کی بندگی نکرو اور ایک جانو خدا تعالیٰ کو
اور آخری زمانے کے پیغمبر کا دین سچ ہے اُسے قبول کرو اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے اور ایمان
نلائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہود اور نصاری کی قوم اور جو شریک کرتے ہیں خدا تعالیٰ کے
ساتھ کسی کو یعنی بتوں کو پوجنے والے ہی دوزخ کی آگ میں ہوں گے ہمیشہ رہیں گے اُسی آگ میں
وہی لوگ ہیں بہت بری پیدایش اور بری خلقت اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ
هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے نیک کام وہی لوگ ہیں بہت اچھی
پیدایش اور خلقت جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا بدلا ہے اُن لوگوں کا اُن کے خدا تعالیٰ کے پاس سو وہ بدلا باغ ہیں نعمتوں کے
بہرے ہوئے جو کبھی کم نہوں بہتی ہیں اُس باغ میں درختوں اور محلوں کے نیچے نہریں ہمیشہ
رہیں گی وہ ایمان لانے والے اُن باغوں میں جو کبھی وہاں سے نہ نکلیں گے رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ
رَضُوْا عَنْهُ خوش رہیگا خدا تعالیٰ اُن لوگون سے اور اُن کی بندگی قبول کریگا اور وہ راضی ہوں گے
خدا تعالیٰ سے اور ہمیشہ عیش کیا کریں گے اور یہ بہشت عدن اور وہاں کی نعمتیں ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ع ۱ ۸ ۲۲
واسطے اُس شخص کے ہیں جو ڈرے خدا تعالیٰ کے عذاب سے اور اُس کے حکم سب بجالاوے
اور نافرمانی نکرے اور تابعداری کرے اُس کے بھیجے ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی +

سورۃ الزلزال مدنیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی ثمان آیات

سورۃ اذا زلزلت

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا جسوقت ہلائی جاویگی زمین ہلانا اُسکا یعنے بڑا بھونچال آوے گا نزدیک قیامت کے جو سب عمارتیں گریں گی اور زمین پھٹے گی وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ✦ اور باہر لاویگی زمین بھاری بوجھ اپنے یعنے جتنے مُردے اور خزانیں اُس میں گڑے ہیں سب باہر نکال ڈالے گی وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ✦ اور کہیگا آدمی یعنے سب آدمی کہیں گے یہ حال دیکھہ کر جو کیا ہوا زمین کو جو اُس میں سے خزانے نکلنے لگے يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا اُس دن زمین باتیں کریگی خبریں دیویگی جو کچھہ اُس پر گذرا ہوگا اور جو کچھہ اُس میں چھپا ہوگا اُن سب کی خبر کہے گی خدایتعالیٰ اُسے زبان دیویگا بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ✦ سبب اُس کے جو پروردگار تیرا حکم کریگا زمین کو جو خبریں کہوادے باتیں کرو يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ اُس دن پھر پھریں گے لوگ حساب دینے کی جگہہ سے کوئی کہیں کوئی کہیں جاویگا کوئی بائیں طرف کوئی داہنی طرف کو پھریگا دیکھیں گے سب لوگ کئے ہوئے اپنے کاموں کو ہر ایک جو کچھہ دنیا میں نیکی بدی کی ہوگی سب اُسکے آگے آویگی فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ پھر جس نے کی برابر ننہی چیونٹی کی نیکی اور بھلائی دیکھے گا بدلا اسکا وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ اور جس کسی نے کیا برابر ننہی چیونٹی کی برا کام دیکھے گا بدلا اس کے برابر تول کے ✦ ✦ ✦ ✦

سورۃ العٰدیٰت مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی احدیٰ عشرۃ اٰیۃ

حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منذر بیٹے عمر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کتنے صحابیوں پر سردار کرکے بنی کنانہ کی قوم پر بھیجا تھا اور فرمایا کہ فلانے دن صبح کے وقت اُن کو جاکر لوٹنا اور اُس دن مقرری یہاں پھر آئیو یہ بات اُنہوں نے قبول کی اور موافق حکم کے کیا اور پھر آنے کے وقت راہ میں ایک نالا چڑہا تھا اُس سبب دیر ہوئی اور وعدے مقرری پر مدینہ میں نہ پہنچے منافقوں نے طعنے شروع کرکے کہنے لگے کہ وہ سب مارے گئے اُن میں سے کوئی نہ بچا جو اُن کی خبر لاتا اس بات سے مسلمان غمگین ہوئے خدایتعالیٰ نے مسلمانوں کی تسلی کے واسطے یہ سورۃ بھیج کر اُن سواروں کی خبر دی وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا قسم ہے گھوڑوں چلنے والوں کی جو وقت دوڑنے کے ہانپتے تہے اور ہنہناتے تہے فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا پھر باہر لانے والے آگ کے پتھریں سے اپنے سم سے آگ باہر لانا خوب فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا پھر قسم ہے صبح کے وقت لوٹنے والوں کی یعنے منذر انصاری اور اُس کے ہمراہیوں کی فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا پھر اُٹھایا اُن گھوڑوں نے فجر ہی سے گرد او غبار

گرد اُس قبیلہ بنی کنانہ کے فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ پھر آلیا اُسیوقت سب دشمنوں کو دین کے اور لوٹا اُن کو اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ بیشک آدمی یعنے منافق اپنے پروردگار کے تئیں ناشکری کرنیوالا ہے وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ اور بیشک وہ اوپر ان باتوں کے گواہ ہے وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۭ اور بیشک وہ واسطے محبت مال کے سخت ہے یعنے بہت دوستی رکھتا ہے مال سے اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ کیا نہیں جانتا کہ جسوقت اُٹھے گا اور باہر نکلے گا جو کچھ ہے گوروں میں یعنے جبکہ سب مُردے زمین میں سے زندہ ہوکر اُٹھیں گے حساب دینے کو وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ اور موجود اور ظاہر ہوگا جو کچھ کہ ہے سینوں میں بھید یعنے نیکی اور بدی اور حسد اور بخل اور کینہ مسلمانوں کا اور محبت دولت کی دلوں میں جو سب ظاہر ہوگی اور بدلا سب کا ہر ایک چیز کے برابر اُس دن ملیگا اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ بیشک پروردگار ان کا ان کے کاموں سے اور ان کی باتوں سے اُس دن خبر رکھنے والا ہے یعنے کسی چیز کا بدلا موقوف نکریگا اور کوئی نہ بھولے گا اور بدلا دینے کی قدرت رکھتا ہے

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اِحْدٰى عَشَرَةَ اٰيَةً

اَلْقَارِعَةُ ۙ مَا الْقَارِعَةُ ۚ دن کوٹنے والا کیا ہے دن کوٹنے والا وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۭ اور کس چیز نے جتایا تجکو کہ کیا ہے دن کوٹنے والا قارعہ نام ہے قیامت کے دن کا جو کوٹے گا لوگوں کے دلوں کو ہولوں سے اور ڈر سے يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ جس دن ہوویگی سختی قیامت کی سے لوگ جیسے بھنگی پھیلے ہوئے حیران پریشان خراب حال وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۭ اور ہوں گے پہاڑ اُس دن خوف الٰہی سے جیسے اون یا روئی رنگین دھنکی ہوئی یعنے جس طرح دھنیا روئی دھنتا ہے اور اُسکے دھنے سے روئی اڑتی ہے ویسا ہی پہاڑوں کا حال ہوگا فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۭ پھر جس کا اُس دن بھاری ہوگا پلہ ترازو کا نیک کاموں سے پھر وہ اچھی گذران میں ہوگا قیامت کے دن ترازو کھڑی ہوگی اور ہر آدمی کی نیکیاں ایک پلہ میں اور بدیاں دوسرے پلہ میں رکھ کر تولیں گے پھر جسکی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا وہ ہمیشہ عیش کریگا وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۭ اور جس کا نیکیوں کا پلہ ہلکا ہوگا پھر ہوگی جگہہ رہنے اُسکے کی ہاویہ وہ دوزخ میں ایک مکان ہے اُسکا نام ہاویہ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۭ نَارٌ حَامِيَةٌ ۧ اور تجھے کس چیز نے جتایا جو کیا ہے ہاویہ آگ ہے بہت تیز خوب جلانیوالی

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

کہتے ہیں کہ عبد مناف کی اولاد اور بیٹے سہم یہ دونو فرقہ آپس میں اپنی شیخی اور بڑائی کرتے تھے اور ہر ایک فرقہ کے لوگ کہتے تھے جو ہماری قوم کے لوگ بہت ہیں جب حساب کیا تو عبد مناف کی اولاد کے لوگ بہت ہوئے بیٹے سہم کی قوم نے کہا کہ ہمارے لوگ پہلے مسلمان ہونے سے بہت موئے ہیں جب مردوں اور زندوں کو لاکر شمار کیا تو بیٹے سہم کی قوم کے لوگ بہت ہوئے خدا تعالیٰ نے یہ سورہ بھیجا کہ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ مشغول کیا تم کو بڑائی کی بہت ہونے قوم کی نے یہاں تک کہ قبرستان تلک اور مردوں کو بھی شمار میں کیا كَلَّا نہ کام کی بات ہے جو کرتے ہو سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ جلد ہوگا جو جانو گے آخر کو یہ بڑائی کرنا اور بہت ہونا قوم کا مرنے کے وقت پھر سچ ہے کہ جلد ہوگا جو جانو گے تقصیر اور بیوقوفی اپنی اور پچھتاؤ گے كَلَّا نہ یہ چاہیے کہ بڑائی کرو اپنی لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ہر طرح جانو گے اپنا حال جاننا سچ اور درست جو کچھ شبہہ اور شک نہ رہے گا اسوقت کچھ بڑائی اور بہت ہونا اپنے لوگوں کا کچھ کام نہ آویگا لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ ہر طرح دیکھو گے دوزخ کو پھر ہر طرح مقرر دیکھو گے اپنی آنکھوں سے صریحا اور بعد حساب کے قیامت کو سب نیک اور بد خلقت دوزخ پر سے چلی جاوینگی اور دیکھیگی اچھی طرح ظاہر کھلا ہوا ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۟ پھر ہر طرح پوچھا جاوے گا اُس دن نعمتوں سے دنیا کی جو عیش کئے تھے سب کا حساب لیا جاویگا

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

وَالْعَصْرِ ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ قسم ہے زمانے کی یا عصر کے نماز کی کہ بیشک آدمی ہر طرح نقصان میں ہے سبب آرزو اور محبت دنیا کی اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور کرتے ہیں اچھے کام وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ اور نصیحت کرتے ہیں آپس میں ساتھ اچھی بات کے جو تابعداری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۟ اور نصیحت کرتے ہیں آپس میں ساتھ صبر کے یعنے نصیحت کرتے ہیں کہ بندگی خدا تعالیٰ کی کرو اور گناہوں سے بچو کہتے ہیں کہ لفی خسر ابوجہل لعین کے حق میں ہے اور الا الذین آمنوا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کی شان میں ہے اور وعملوا الصلحت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شان میں ہے
اور وتواصوا بالحق حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صفت ہے اور وتواصوا بالصبر
حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ کی خصلت ہے رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین + + +

سورۃ الھمزۃ مکیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم وھی تسع آیات

کہتے ہیں کہ اخنس بیٹا شریق کا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روبرو بُرا کہتا اور ولید بیٹا مغیرہ کا پیچھے زبون کہتا تھا خدا تعالیٰ ان کے حق میں فرماتا ہے کہ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۱ افسوس اور خرابی ہر عیب کرنیوالے کو اور غیبت کرنیوالے کو یا طعنہ دینے والیکو جو ہاتھ سے یا آنکھ سے اشارہ کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طعنے سے نِ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۲ وہ عیب کرنے والا جو جمع کرتا ہے مال کو اور گن گن کر رکھ چھوڑتا ہے اور يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ بوجتا ہے اور گمان کرتا ہے کہ وہ مال جمع کیا ہوا ہمیشہ رہے کا اُس کا اُس کے پاس كَلَّا نہ وہ بات ہے جو اُس نے سمجھی ہے کہ مال جمع کیا ہوا اُس کے کام آویگا مرنے کے بعد بلکہ لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ہر طرح ڈالا جاویگا یعنی ڈالیں گے اُسے حطمہ میں ایک مکان ہے دوزخ میں جو اُس کا نام حطمہ ہے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ اور کس چیز نے جتایا تجکو جو کیا ہے حطمہ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَي الْاَفْـِٕدَةِ ۵ ایک آگ ہے بھڑکائی ہوئی خدا تعالیٰ کی وہ آگ جو ظاہر ہوگی اور غالب ہوگی دلوں پر کافروں کے جو ہمیشہ اُن دلوں میں بُری گمان اور خیال اور حسد اور دشمنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور مومنوں کی بھری ہوئی رہتی ہے اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۸ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ بیشک وہ آگ کافروں کی اوپر بندہی ہوئی ہے لمبے ستون میں یعنے اُس مکان کا دروازہ ستونوں لمبوں سے بندہے مضبوط جو کسی طرح نہ کھلے گا کہ اُس میں سے کافر نکل سکیں + + + + + + +

سورۃ الفیل مکیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم وھی خمس آیات

صحیح روایت سے نقل ہے جو ابرہہ بیٹا سیاح کا نجاشی بادشاہ حبش کی طرف سے یمن کا حاکم تھا جب موسم حج کا آیا قافلہ ہر طرف سے مکے کو جانے لگے ابرہہ نے معلوم کیا کہ ان لوگوں کی غرض زیارت مکے کی ہے اُسے حسد آیا اور چاہا کہ ویسا ہی ایک اور مکان بناوے اور

جو کچھ حاجی نذر لاتے ہیں وہ سب آپ لیوے یہ دل میں مقرر کر کے ایک مکان بنایا سنگ مرمر کا
اور نگینے اُس میں لگائے اور جڑاؤ کیا اور بہت اچھا اور پاکیزہ اور خوبصورت تیار کیا اور اُسکا نام
کلیسائی قلیس رکھا اور سب لوگوں کو کہا کہ اسی کو طواف کیا کرو اور مکے کی زیارت چھوڑو اگرچہ یہہ
اُسکا پوجنا قریشیوں کو بُرا لگتا تھا لیکن لاچاری سے چپ تھے ایک شخص بنی کنانہ کی قوم سے اوس
کلیسہ میں جا کر خادم بنا اور اُسی میں رہنے لگا ایک دن وقت پا کر اُس نے اُس کلیسہ کو بہت سی
گندگی مل کر بھاگ گیا یہ خبر سب طرف مشہور ہوئی لوگوں نے اُس کی زیارت موقوف کی اور دل
سب کا بیزار ہوا جب یہ بات ابرہہ نے سُنی بہت اُسے غصہ آیا اور کہا یہ قریشیوں کی شرارت
ہے پھر لشکر اور ہاتھی لیکر واسطے ڈہانے مکے معظمہ کے کوچ کیا اور ایک بہت بڑا ہاتھی تھا
محمودا نام اُسے سب ہاتھیوں کے آگے کیا مکے کے نزدیک آن کر سارے قریشیوں کے اونٹ
دنبے۔ بکریاں سب کو لوٹ لیا اور مکے کے اشراف بھاگ کر پہاڑوں پر چڑھ گئے اور ابرہہ
صبح کے وقت سے فوج لیکر اور ہاتھیوں کو آگے کیا اور محمودا ہاتھی کو سب ہاتھیوں کے آگے کیا
مکے کے ڈہانے کا ارادہ کر کے سوار ہوا جب شہر کے پاس پہنچا۔ محمودا نے شہر کی طرف سے مونہہ پھیر کر
لشکر کی طرف چلا اور سب ہاتھی اُسکے پیچھے چلے مہاوتوں نے بہتیرا پھیرا ہرگز ہاتھی مکے کی طرف
نہ پھرے ابرہہ حیران اور لاچار ہوا اور قریش پہاڑوں پر چڑھے ہوئے تماشا دیکھتے تھے جو آخر کو
کیا ہوگا جو ایکا ایک دریا کی طرف سے ایک ٹکڑی جانوروں کی پیدا ہوئی جو رنگ اُن کا سیاہ
اور گردن سبز تھی اُن جانوروں نے آن کر اُس سارے لشکر کو مار ڈالا جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ای کیا نہیں دیکھا تو نے یا نہیں جانتا تو جو کیسا کام کیا
تیرے پروردگار نے ہاتھیوں والوں سے یعنی ابرہہ اور اُس کے لشکر سے اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ
فِيْ تَضْلِيْلٍ ای کیا نکیا اُن کے مکر کو خرابی اور خرابی میں یعنے وہ جو مکے کے ڈہانے کو آئے تھے
اُن کا کیا حال کیا وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ اور بھیجا ابرہہ کے لشکر پر دریا کے کنارے سے
اُڑنے والے جانوروں کو گروہ گروہ ٹکڑیاں کی ٹکڑیاں کہتے ہیں کہ چونچ اُن کی زرد اور پنجے اُن کے
کُتے کے سے اور سر اُن کا باز یا شکرے کا سا تھا اُن جانوروں کو سو وہ جانور تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ
مِّنْ سِجِّيْلٍ پھینکتے تھے اُس لشکر کے لوگوں پر ڈلے مٹی کے سخت جیسے پتھر فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ
مَّاْكُوْلٍ پھر کیا خدا تعالیٰ نے اُس لشکر کے لوگوں کو اُن پتھروں سے جیسے گھاس کے پتے ٹوٹے
ہوئے بکھرے ہوئے ٹکڑے پڑے خراب کھائے ہوئے ٹوٹے کہتے ہیں ہر ایک جانور پاس تین پتھر تھے

ایک چونچ میں اور دو دونوں پنجوں میں تھے اور جسکو وہ پتہر لگتا تھا پار نکل جاتا تھا اور ہر پتہر پر نام ہر ایک اُس لشکر کے لوگوں سے جو کہ مکے معظمہ کو ڈہانے آئے تھے لکہا تھا جب ابرہہ نے یہ حال دیکہا کہ سارا لشکر سمیت ہاتھیوں کے غارت ہوا اور سب مر گئے تب حبش کو اکیلا بھاگا اور وہ جانور جس پاس اُس کے نام کا پتہر تھا اُس کے پیچہے حبش تلک چلا گیا۔ ابرہہ نے جاکر نجاشی بادشاہ سے یہ سب احوال مفصل کہا۔ نجاشی سُنکر حیران ہوا اور پوچہا کہ وہ کیسے جانور تھے ابرہہ کی نظر جو اُس جانور پر گئی کہا ای بادشاہ دیکہو یہ ایک اُن جانوروں سے ہے اور اُس جانور نے پتہر ابرہہ کے سر پر پہینکا اور بادشاہ کے روبرو ابرہہ موا یہ حال نجاشی نے اپنی آنکہوں سے دیکہا اور خوف کیا بے نہایت +

سورۃ القریش مکیۃ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	وھی اربع آیات

قریش سوداگری کے واسطے ہر برس میں دو سفر کرتے تھے جاڑے میں یمن کی طرف اور گرمی میں شام کی طرف جاتے تھے اور سب جگہہ لوگ اُن کی حرمت مکے میں رہنے کے سبب کرتے تھے سو خدا تعالیٰ اپنی نعمتوں کو اُن پر بیان کرکے فرماتا ہے کہ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝ —— واسطے ملنے قریش کے آپسمیں ملنا اُنہوں کا مسافری سے جاڑے میں یمن کی طرف اور گرمی میں شام کی طرف اور سب جگہہ عزت پانا مکے میں رہنے کے سبب فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ پہر چاہیے کہ بندگی اور فرمانبرداری کریں اس گہر کے صاحب کی یعنے اِن کو جو مکے میں رہنے کے سبب عزت ہے تو چاہیے کہ مکے کے صاحب کو جو وہ خدا تعالیٰ ایسے احسان کرتا ہے اور یہ بتوں کو پوجتے ہیں جو بتوں کے پوجنے سے کچہہ حاصل نہیں اور وہ مکے کا صاحب الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ وہ خدا تعالیٰ ہے جس نے کہانے کو دیا اُن کو بہوک کے وقت اور امن دیا ڈر کے وقت + + + + + + + + + + +

سورۃ الماعون مکیۃ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	وھی سبع آیات

کہتے ہیں کہ آدہی سورہ کافروں کے حق میں ہے اور آدہی آخر کی منافقوں کے احوال میں ہے اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ ای دیکہا تو نے اور جانا تو نے اُسکو جو جہوٹہا جانتا ہے قیامت کے دن کو اور سچ نہیں جانتا کہ وہ دن مقرر ہونیوالا ہے فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ پہر وہ شخص ایسا ہے جو غصہ کرکے نکال دیتا ہے یتیم کو کہتے ہیں کہ مکے کے سرداروں سے ایک کافر نے

اونٹ ذبح کیا تھا اور گوشت بانٹتے تھے ایک یتیم نے بھی تھوڑا گوشت مانگا اُس نے یتیم کو عصا مار کر نکالا یہ آیت اُس کے حق میں ہے وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ اور رغبت نہیں دلاتے اوپر کھلانے محتاج کے اور کسی کو نہیں کہتے کہ محتاج کو کھلاؤ یعنے محتاج کو نہیں کھلاتے جو کوئی اور بھی دیکھ کر کھلاوے محتاج کو اب یہاں سے منافقوں کے حق میں فرماتا ہے فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ پھر خرابی اور رسوائی ان نماز پڑھنے والوں کی قیامت کے دن ہونگی جو وہ اپنی نماز سے بیخبری کرنیوالے ہیں یعنے نماز کو کچھ چیز نہیں سمجھتے اور لوگوں کے دکھلانے ہی کو پڑھتے ہیں اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو نہیں پڑھتے الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ وہ لوگ جو واسطے دکھلانے لوگوں کے نیک کام کرتے ہیں غرض ان کی یہی ہے جو لوگ انہیں اچھا مسلمان جانیں اور منع کرتے ہیں یعنے نہیں دیتے مال زکوٰۃ کا اور بعضے کہتے ہیں کہ ماعون گھر کی جنس کو کہتے ہیں جیسے دیگچہ اور ہانڈی اور ایسی ہی چیزیں یا جیسے آگ اور نون اور پانی ایسی چیزیں ہمسایہ سے دریغ نکرے جو گناہ ہے ع ۱ / ۲۲

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۸ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

معالم التنزیل کتاب میں لکھا ہے جو عاص بیٹا وائل کا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مکے کی مسجد کے دروازے پر ملا اور آپس میں باتیں کر کے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے اور عاص مسجد کے اندر آیا قریش جو وہاں بیٹھے تھے اُنہوں نے عاص سے پوچھا کہ تو کس شخص سے باتیں کرتا تھا اُس نے کہا کہ اُس ابتر سے رسم عرب کی یہ تھی کہ جس کسی کے بیٹا جیتا نہ تھا اُسے ابتر کہتے تھے اور اُنھیں دنوں میں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیٹا طاہر نام فوت ہوا تھا جب وہ بات عاص کی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنی تو غمگین ہوئے خدا تعالی نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کی واسطے یہ سورہ بھیجی کہ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ بیشک ہمنے دی تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہر جو اُسکا نام کوثر ہے بہشت میں جاری ہے اُسکا پانی اولیا اور اصحاب پیوینگے فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ پھر نماز پڑھ تو صرف واسطے خوشی پروردگار اپنے کی اور اونٹ قربانی کر خدا تعالی کے نام پر نہ مشرکوں کی طرح جو بتوں کے نام پر قربانی کرتے ہیں اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ بیشک دشمن تیرا یعنے عاص

وہی ہے ابتر یعنی اُسی کے پیچھے کوئی نہ رہیگا اور تیری اولاد قیامت تک رہے گی

سورۃ الکافرون مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی ست آیات

صحیح روایت سے نقل ہے کہ ابوجہل اور عاص اور امیہ اور کئی سردار نے قریش کی حضرت
عباس رضی اللہ تعالی عنہ کو جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا تھے اُن کی زبانی پیغام
بھیجا جو اپنے بھتیجے کو جا کر کہو کہ ایک برس ہمارے بتوں کو پوجو تو ہم بھی ایک برس تیری خدا کی
بندگی کریں اتنے میں حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ سورہ لیکر آئے جو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ کہہ کہ ای کافرو نہ پوجونگا میں اس چیز کو
جس کو تم پوجتے ہو یعنے بتوں کو میں نہ پوجوں گا وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ اور نہ تم پوجنے
والے ہوگے اُس کو جسے میں پوجتا ہوں اور بندگی کرتا ہوں یعنی تم کافر ہی مروگے وَلَا أَنَا عَابِدٌ
مَا عَبَدْتُمْ اور نہیں ہوں میں پوجنے والا اُسکا جسے تم پوجا کیا کرتے ہو وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ
مَا أَعْبُدُ اور نہیں ہو تم پوجنے والے اُس کے جس کی بندگی میں کیا کرتا ہوں لَكُمْ دِينُكُمْ
وَلِيَ دِينِ تمہارے واسطے تمہارا دین اور مجکو میرا دین ہے یعنے میرے دین کا بدلا اور فائدہ
مجھے ملیگا اور جیسا تمنے دین اختیار کیا ہے ویسا ہی بدلا تمہیں ملیگا بعد اس سورہ کے
ایک اور آیت آئی اُس سبب اس سورے کا حکم موقوف ہوا

سورۃ النصر مدنیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی ثلث آیات

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ جب آئی مدد خدا تعالی کی اور فتح دی مکے کی خدا تعالی نے
وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا اور دیکھا تو نے لوگوں کو کہ
چلے آتے ہیں خدا تعالی کے دین میں غول کے غول ہجرت سے نویں برس میں یہ سورہ اتری تھی
بعد فتح مکے کے ہر طرف سے قبیلہ عرب آتے تھے اور مسلمان ہوتے تھے فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
وَاسْتَغْفِرْهُ بڑائی کر بہت ساتھ تعریف پروردگار اپنی کے اور گناہ بخشوا اپنے
پروردگار سے إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا بیشک وہ پروردگار تیرا توبہ قبول کرنیوالا گناہ بخشوانے

سورۃ اللھب مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی خمس آیات

کہتے ہیں کہ جب آیت وانذر عشیرتک الاقربین اُتری یعنی ڈرا ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اپنے کنبے کی نزدیکیوں کو تب حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہاڑ صفا پر چڑھ کر
پکارا کہ ای سردار قریش اور ای اشراف قریش یہ آواز سنکر سب قریش جاکر جمع ہوئے
حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں تمہیں کہوں کہ اس پہاڑ کے تلے ایک فوج ہے
اور وہ نکل کر تمہیں سب کو مار ڈالے گی تم اس میری بات کو سچ جانوگے یا نہیں سبھوں نے کہا کہ تم
کبھی جھوٹھ نہیں بولے جو تم کہوگے ہم سچ جانیں گے پھر حضرت محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے
فرمایا کہ اِنِّیْ نَذِیْرٌ لَّکُمْ بَیْنَ یَدَیْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ یعنے میں ڈراتا ہوں تمکو آگے کے عذاب
سخت سے یعنے قیامت کے عذاب سخت سے ڈرو اور ایمان لاؤ سب قریش یہ سنکر
پھر چلے اور ابولہب جو چچا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھا اس نے ایک پتھر دونوں ہاتھ
سے اٹھاکر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیٹھ پر مارا اور بے ادبی کی خدا تعالی نے
ابولہب کے حق میں یہ سورہ بھیجی کہ تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ ٹوٹیو اور گریو اور کھی ہو
دونو ہاتھ ابولہب کے اور ناچیز ہوا وہ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا کَسَبَ ۝ اور دور نکر سکے گا مال
اسکا اس سے اور جو کام کیا ہے یعنے اس کی کمائی اور اس کی اولاد اس کے عذاب کو دور
نکر سکینگے اگر وہ مغرور ہووے جو میں مال دیکر عذاب سے چھوٹ رہوں گا یا میرے بیٹے
حمایت میری کریں گے سو اسوقت کچھ کام نہ آویگا سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ جلدی
اندر آویگا ابولہب آگ بھرکتی میں لپٹیں مارتی ہوئی دوزخ کی وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝
اور عورت اس کی بھی جو اٹھانیوالی لکڑیوں کی اور ایندھن کی ہے اس آگ میں دوزخ
کی اپنے خاوند ابولہب کے ساتھ آوے گی فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝
گلے میں اس عورت کے ہے رسّی کھجور کی چھال کی بٹی ہوئی یعنے اس رسّی سے
باندھ کر اس عورت کو دوزخ کی آگ میں لے جاویں گے

سورۃ الاخلاص مکیّۃ ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ وھی اربع اٰیات

کہتے ہیں کہ یہودیوں نے صفت خدا تعالی کی توریت میں دیکھی تھی اور سرجانتے تھے
خدا تعالی کی بزرگی کو لیکن واسطے آزمائش کے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے پوچھنے آئے کہ بیان کر ہمارے آگے جو خدا تعالی کیسا ہے اور کیا کھاتا ہے

اور کس سے پیدا ہوا ہے اور اُس کا وارث کون ہے تب یہ سورہ خدائیتعالی نے بھیجی
کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے جواب میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کہہ کہ وہ
خدائیتعالی ایک ہے اور اکیلا ہے اپنی ذات میں اور قدرت میں تو وہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ
خدائیتعالی بے پرواہ ہے سب سے اور پناہ دینے والا ہے عاجزی کرنیوالوں کو
اور نہ کھاتا ہے اور نہ پیتا ہے اور سب کو کھلاتا پلاتا ہے اور نہ سوتا ہے
اور ہمیشہ سے جیسا ہے سدا ویسا ہی رہے گا جو چاہے سو کرتا ہے اور کسو ہی
کسو کام میں مصلحت نہیں کرتا جو اسے کیونکہ کرے اور کسی کی سمجھ میں نہیں آتا
جو وہ کیسا ہے لَمْ يَلِدْ نہ جنا ہے کسی کو اُس نے وَلَمْ يُوْلَدْ اور نہ جنا ہے کسی نے
اُس کو یعنے نہ اُسکے ماں باپ ہیں اور نہ اُس کو اولاد ہے وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور
نہ ہو سکتا ہے کوئی اُس کے برابر کا شریک کسی طرح کبھی

سورۃ الفلق — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وھی خمس آیات

کہتے ہیں کہ ایک یہودی کا لڑکا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا کرتا تھا
لبید بن اعصم کی بیٹیوں نے اُسے منت کر کے کہا کہ جسوقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کنگھی کریں تو کوئی بال سر مبارک کی داہنی طرف سے اور کوئی دندانہ کنگھی کے
ہمیں لا دے اُس لڑکے نے داؤں پاکر اُن کا کہنا کیا اُن لڑکیوں نے اُس دندانوں اور
بالوں کو کے منتر پڑھ کر گیارہ گرہیں دیکر کنوئیں میں پتھر کے تلے رکھا حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کا مزاج ماندا ہوا تب حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آنکر حضرت کو خبر دی حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت مرتضی علی کرم اللہ وجہہ کو بھیج کر اُسی کنوئے میں سے
نکلوایا اُس میں گیارہ گرہیں تھیں حق تعالی نے ان دونوں سورتوں میں گیارہ آیتیں
بھیجیں حضرت جبرئیل علیہ السلام پڑھتے تھے اور ہر آیت سے ایک گرہ بغیر کھولے آپ سے
کھلتی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کہو کہ پناہ پکڑتا ہوں میں پروردگار صبح روشن
یعنے وہ پروردگار جو صبح روشن کو پیدا کرتا ہے اُس سے پناہ مانگتا ہوں میں
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ برائی ہر چیز کی سے جو پیدا ہوئی ہے وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ
مانگتا ہوں میں برائی رات اندھیرا کرنے والی کی سے جب روشنی چھپ جاتی ہے

وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ اور پناہ مانگتا ہوں میں برائے منتر پھونکنے والیوں کے سے جو گانٹھوں میں منتر پڑھ کر پھونکتی ہیں عورتیں وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۠ اور پناہ مانگتا ہوں میں برائی حسد کرنیوالوں سے جسوقت حسد کرتا ہے ان سبکی برائیوں سی پناہ مانگتا ہوں خدا تعالیٰ سے

سُوۡرَةُ النَّاسِ مَدَنِیَّةٌ | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ | وَھِیَ سِتُّ اٰیٰتٍ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ کہو کہ پناہ مانگتا ہوں میں پروردگار آدمیوں کیسے مَلِکِ النَّاسِ ۙ اور بادشاہ آدمیوں کے سے اِلٰہِ النَّاسِ ۙ اور بندگی کئے ہوئے آدمیوں کے سے مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ برائی پھسلانے والے اور بہکانے والے چھپ جانے والے کے سے الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ وہ کہ پھسلانا اور بہکانا کرتا ہے لوگوں کے دلوں میں مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ۠ خدمو یوؤں اور آدمیوں سے یعنے وہ آدمی اور دیو جو دلوں کو بہکاتے ہیں اور پھسلاتے ہیں اُن کی بدی سے پناہ مانگتا ہوں پروردگار سے ✤ ✤ ✤ ✤ تمام شد

قطعہ تاریخ نتیجہ طبع نقاد نحریر دوران فخر زمان جناب مولوی حکیم میر شاہجہان صاحب المتخلص بکامل سلمہ خویش جناب شیخنا رئیس المحدثین والفقہا مولانا السید محمد نذیر حسین صاحب دہلوی

ایک مدت سے نہایت آرزو
دل میں اس تفسیر کے چھپنے کی تھی

چھپ گئی صد شکر اور اچھی چھپی
خوش قلم واضح مصفا منجلی

اس کی صحت پر نہ کیوں ہو اعتماد
ہیں مصحح مولوی ثابت علی

مرحبا فیض مصنف کے نسیم
پھول سے ہر ایک مطلب کی کلی

نام نامی موضح القرآن ہے
ہے یہ ... مصد[اق] ...

عالم و عامی ہیں اس سے فیضیاب
...

حاشیوں میں بیشتر قرآن کے
عو... توں ... پھول ...

ذاتی اوصاف اس کے ہیں اس سے عیاں
...

از سر انصاف کہتا ہے ہر ایک
... الشروں ...

... طبع ...
... موضح ...

تاریخ طبع منشی رونق

منزل اتم تفسیر کلام ذو الجلال ✤ گشت چون مطبوع بہر طالبان ابتدا ✤

اعلان کتاب ہذا بموجب قانون بستم ۱۸۶۷ء داخل بہی رجسٹر گورنمنٹ بنام عاجز ہو گئی ہے لہذا کوئی صاحب بدون اجازت احقر قصد چھاپنے کا نفرماوین المشتہر ابو محمد ثابت علی عفا عنہ
... غلام حسین ...